اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد چہارم

(پہنا تا ٹھریا)

ترقی اردو بورڈ کراچی

اُردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلدِ چہارم

(پَڑ تا تحرِیراً)

ترقی اُردو بورڈ کراچی

سالِ اشاعت ۱۹۸۲ء

ناشر ... ... ترقی اُردو بورڈ ، کراچی

پریس ... ... محیط اُردو پریس ، کراچی

		تعداد		قیمت
آرٹ پیپر ایڈیشن	... ...	۱۰۰	... ...	پانچ سو روپے
معیاری ایڈیشن	... ...	۲۱۰۰	... ...	تین سو روپے
عوامی ایڈیشن	... ...	۱۰۰۰	... ...	دو سو روپے

پریس کاپی

ڈاکٹر ابواللیث صدیقی - مدیر اعلیٰ

معاونین مدیر اعلیٰ:

۱. عابدہ ریاست رضوی

۲. فرحت فاطمہ رضوی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دیباچہ جلد چہارم

اللہ تبارک و تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اردو لغت کی جلد چہارم کی طباعت کی تکمیل ہو کر آپ کے سامنے پیش کرنے کی توفیق ہوئی ، جیسا کہ جلد سوم کے دیباچہ میں عرض کیا جا چکا ہے جلد اول و دوم کی ضخامت مل کر مجوزہ ایک ہزار صفحہ فی جلد کے تخمینہ سے بہت بڑھ گئی اور جلد سوم ملا کر تقریباً چار جلدوں کا مواد اس میں شامل ہو گیا ، اس لئے جلد سوم کی طباعت کے وقت صفحات کی تعداد کو ایک ہزار تک محدود رکھنے کی تجویز پر جلد چہارم میں بھی عمل کیا گیا اگلی جلد کی طباعت شروع ہو چکی ہے .

لغت کی ترتیب و تدوین ، طباعت و اشاعت میں جملہ اراکین نے اپنی اپنی بضاعت کے مطابق محنت اور خلوص سے کام لیا ۔ بورڈ کے ایک فیصلہ کے مطابق آئندہ ہر جلد میں کارکنوں کے نام شامل کرنے کی بجائے صرف پریس کاپی تیار کرنے والے کا نام درج کرنا طے ہوا چنانچہ اسی فیصلہ پر عمل ہوا ہے .

اس سال بورڈ کو تین سانحوں سے گزرنا پڑا ، بورڈ کے صدر جناب محمد ہادی حسن صاحب اور اساسی رکن پیر حسام الدین راشدی اور عملۂ لغت کے کامل القادری صاحب کا انتقال ہو گیا ۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے ، بورڈ کے نئے ضابطے کے تحت اب مرکزی وزیر تعلیم مجلس اعلیٰ کے چیرمین اور جناب محمد انور صاحب صدر مقرر ہوئے اور نئی مجلس اعلیٰ کی تشکیل ہوئی امید ہے کہ نئی مجلس اعلیٰ اور مجلس انتظامی ترقی اردو بورڈ کے لیے جس کا نام اب اردو ڈکشنری بورڈ ہو گیا ہے فال نیک ثابت ہو گی .

ابو الامجد صدیقی

تلخیصات و اشارات

عراب و حرکات :

- فت = فتحہ (جیسے : «لَب» کے «ل» کا فتحہ) .
- فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے : «زہر» کی «ز» کا فتحہ) .
- کس = کسرہ (جیسے : «دِل» کی «د» کا کسرہ) .
- کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے : «اہتمام» کے «الف» اور «ت» کا کسرہ) .
- ضم = ضمہ (جیسے : «گُل» کے «گ» کا ضمہ) .
- ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے : «عہدہ» کے «ع» کا ضمہ) .
- سک = سکون (جیسے : «سبز» کی «ب» کا سکون) .
- شد = تشدید (جیسے : «ڈبّا» کی «ب» کی تشدید) .
- تن = تنوین (جیسے : «فوراً» یا «اباًعن جدٍ» کی «ر» اور «ب» ، «د» کی تنوین) .
- مخ = مخلوط (جیسے : «کیوں» کا «ک ی») .
- غنہ = نون غنہ (جیسے : «جنگل» کا «نون») .
- مغ = نون مغنونہ (جیسے : «منگایا» کا «ن») .
- معد = واو معدولہ (جیسے : «خورشید» کا «و») .
- لف = الف ملفوف (جیسے : «... آلہ» (لا حتیٰ) کا «ا») .
- غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے : «بالکل» کا «ا») .
- غم ا ل = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : «اہل الرائے» میں «الر» کا «ال») .
- غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے : «اوس» (= آس) کا «و») .
- غم ی = غیر ملفوظ یے (جیسے : «ایدھر» (= ادھر) کی «ی») .
- خف = خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) .

قواعد :

- ج = جمع عربی .
- جج = جمع الجمع عربی .
- مج = مجہول .
- مع = معروف .
- امذ = اسم مذکر .
- امث = اسم مؤنث .
- صف = صفت .
- مذ = مذکر .
- مث = مؤنث .
- م ف = متعلق فعل .
- ف ل = فعل لازم .
- ف م = فعل متعدی .
- ف مر = فعل مرکب .

زبانیں :

- ا = اردو .
- انگ = انگریزی .
- اوستا = اوستائی .
- بنگ = بنگلہ .
- پ = پراکرت .
- پا = پالی .
- پر = پرتگالی .
- پن = پنجابی .
- تر = ترکی .
- س = سنسکرت .
- سر = سریانی .
- ع = عربی .
- عبر = عبرانی .
- ف = فارسی .
- فر = فرانسیسی .
- گج = گجراتی .
- لاط = لاطینی .
- ہ = ہندی .
- یو = یونانی .

متفرق :

- افعال = افعال .
- د = دیوان .
- رک = رجوع کیجیے .
- عو = عوام .
- عور = عورات .
- ف = فعل .
- ق = قلمی .
- قب = مقابلہ کیجیے .
- ک = کلیات .
- ہندو = ہنود کی بول چال .

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد .
۲. قواعد میں لفظ کی قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد تذکیر و تانیث کے اندراج سے پہلے .
۳. تشریح میں لفظ کے معنی درج کرکے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے .
۴. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد .
۵. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے .
۶. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان .

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے .
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے .
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً : اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے) .
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں .
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے .
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے .

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے .
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے : کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷) .

حاشیہ : یہاں مترادف سے ، تقریباً ، مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا .

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے .

(ہ) سوالیہ Note of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے .

(و) قوسین یعنی ہلالی بریکٹ ( ) Bracket (small) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے .
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے .
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے .
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) .
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے .
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے : ایک دم (میں) ہزار دم) .
۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے .
۸. اشتقاق میں برائے اندراج علامت تسویہ و کلمۂ مساوی .
۹. اشتقاق میں مادہ وغیرہ کے معنی درج کرنے کے لیے .
۱۰. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے .

(ز) عمودی Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے .

(ح) سیدھا خط Dash (—) :

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں .
۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے : ناچ نہ جانوں (— نہ جانے) آنگن ٹیڑھا) .
۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱. لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے : سَخُن / سُخَن یا اصل پر آنا / جانا) .
۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .
۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے .
۴. جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان .

(ی) اقتباسیہ (٬ ،) :

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک الٹا واو اخذ واقتباس وامتیاز کی علامت .
۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ .

(ک) ماخوذیہ Derived from (< یا >) :

' ماخوذ از ' کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے .

(ل) متبادلہ Alternate (~) .

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے .

(م) علامت تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے : ذات الجنب ، ذات + ال + جنب) .

(ن) علامت تسویہ Equal to (=) :

عموماً ہلالی بریکٹ میں ، مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے : لگاو (= تعلق ، یا نسبت) .

(س) تین نقطے Three dots (. . .) :

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے .
۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت .

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پ

(مسلسل)

پڑ (فت پ) .

پڑنا (رک) کا مادہ (تراکیب میں بطور جزو اول مستعمل) .

ـــ جانا ف مر .

۱. لیٹ جانا ، پسر جانا ، دراز ہو جانا .

بوڑھا چیختے چیختے آرام کرسی پر پڑ گیا .

۱۹۵۲ افشاں ، ۱۰

۲. بیمار ہو جانا ، بچھڑ جانا .

ایک صالحہ کے پڑ جانے سے سارا گھر بے چین ہو گیا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۲۶

۳. گر پڑنا .

مغ بچہ آگ گرا دیتا ہے مستانوں پر
بجلی پڑ جائے الٰہی کہیں میخانوں پر

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۸۳

۴. پھنس جانا ، مبتلا ہو جانا ، مشغول ہو جانا .

شرط ہے اک بار پڑ جانا تمہارے عشق میں
اس طلسم غم سے امید رہائی پھر کہاں

۱۹۱۸ کلیات حسرت موہانی ، ۱۳۳

۵. مصیبت آجانا ، آفت نازل ہونا .

ایک آفت سے تو مر مر کے ہوا تھا جینا
پڑ گئی اور یہ کیسی مرے اللہ نئی

۱۷۹۸ سوز ، میر محمدی (پنج مخدان اودھ ، ۳۰)

۶. زمین مزروعہ کا بے کاشت رہ جانا (نوراللغات ، ۲ : ۹۰).

۷. مشہور ہو جانا .

اب تو گنّی ہی نام پڑ گیا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۹۰

۸. ہوا کا گر جانا ، ہوا بہت کم ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۹۰) .

۹. آواز کا بیٹھ جانا (نوراللغات ، ۲ : ۹۰) .

۱۰. اچانک کسی چیز کی ضرب لگنا .

عدو کرتا بھلا استاد کی کیا سامنے میرے
اگر پڑ جاتی اس پر ایک میری لات، پڑ جاتا

۱۸۵۴؟ کلیات ظفر ، ۳ : ۷

۱۱. پیدا ہو جانا .

جوئیں پڑ جانا . . . وہ (مرغیاں) جہاں بیٹ کرتی ہیں وہیں بیٹھتی بھی ہیں ، وہاں جوئیں کثرت سے پیدا ہو جاتی ہیں .

؟ مرغی خانہ ، سید احمد علی ، ۱۹

ـــ جائے پُنکی فقرہ .

(عورتوں کا کوسنا) خدا کا قہر نازل ہو (محاورات نسواں ، ۵۶ ؛ محاورات ہند ، ۵۰) .

ـــ جائیں پتھر فقرہ .

رک : پڑ جائے پُنکی (محاورات ہند ، ۵۰) .

ـــ چلنا ف مر .

دب جانا ؛ ہونے لگنا .

طاقت بھی کمزور ہے اب پڑ چلے اے دوست
سرمایہ کی دنیا میں علمدار بڑھیں گے

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۸۳

ـــ رہنا ف ل .

رات بھر کے لیے یا تھوڑی مدت کے لیے کہیں قیام یا آرام کرنا ، لیٹنا ، سوجانا .

رات کو کہیں پڑ رہنا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۳

گلشن کا ہوش اہل جنوں کو بھلا کہاں
صحرا میں پڑ رہے تو بسر رات ہو گئی

۱۹۶۸ قمر جلالوی ، رشک قمر ، ۱۵۲

ـــ لی (کذا) پیا تورے بس جتنے چاہے تتنے گھس فقرہ .

حلیم بیوی خاوند سے کہتی ہے کہ میں تیرے بس میں ہوں جیسا چاہے برتاؤ کر (جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

ـــ مرگی لینا محاورہ (قدیم) .

ایک جگہ پڑ رہنا .

جو شخص کہ اپنی جھونپڑی میں پڑ مرگی لیتا ہے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۶)

ـــ مرنا ف ل .

۰۱ مر کر پلٹنا ، مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا (نوراللغات ، ۲ : ۹۰) .

۰۲ پڑے پڑے جان دے دینا ، نامردی یا بزدلی کے ساتھ مر جانا .

یوں پڑ مرنا کچھ خوب نہیں
یہ مردی کا اسلوب نہیں

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱ : ۱۴

ـــ نہ مرے تو مرے کہاوت .

جاہل جوگڑالو کی نسبت کہتے ہیں ، بے شغلی سے بیکاری بہتر ہے (نجم الامثال ، ۱۲۵) .

ـــ نہ موئے تو موئے کہاوت .

تنگ آمد بجنگ آمد .

گرانی اور افلاس ،، پڑ نہ موئے تو موئے ،، پر مجبور کرے گا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۴ : ۴

پڑا (۱) (فت پ) مث : پڑی .

(الف) صف ؛ م ف .

۰۱ جہاں تہاں ، ہر جگہ ؛ عام .

خالص تین سیر کا گھی جو اب قیامت تک نہیں مل سکتا ، کھلے بندوں پڑا بکتا تھا .

۱۹۳۰ آغا شاعر قزلباش ، خمارستان ، ۱۷۳

۰۲(i) اپنی جگہ ، اپنے حال میں یا مقام پر ، اپنی جگہ رکھا یا پڑا ہوا .

کارخانہ . . . پڑا خراب ہو رہا تھا اور پرزوں میں زنگ لگ رہا تھا .

۱۸۸۷ جان عالم ، ۳۷

میں لحد سے اٹھ کے جانے کا نہیں
مجھ کو کیا چھیڑا کرے محشر پڑا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱ : ۱۳

(ii) لیٹا ہوا ، چار پائی وغیرہ پر دراز .

آدمی غفلت میں پڑے سوتے ہیں .

۱۹۱۰ سی پارۂ دل ، ۵۶

(iii) (حالت کس مپرسی میں) ٹھہرا ہوا ، کسی جگہ قیام کیا ہوا .

پڑا اس شہر میں ہے یار افسوس
نہ میرا یاں کوئی غمخوار افسوس

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۹

(ب) صف .

۰۱ جو زیادہ کار آمد نہ ہو ، معمولی ، ادنیٰ ، جو کام میں نہ لایا گیا ہو ؛ بیکار ، زائد .

کیا جنوں کی زندگی ہے بےدران ہے کار ہے
دے اپنی دو ٹکڑا جو ہو کوئی پرانا ہی پڑا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۳

۰۲ کھڑا کی ضد ، لنبا لنبا لیٹا ہوا .

ایک پڑی لکیر (—) تجویز کرتے ہیں ، چاہے یائے مجہول سمیت لکھنا ہو یا اس کے بغیر .

۱۹۶۶ اردو ادب ، ۱ ، ۶۳

۰۳ زمین جس میں زراعت نہ ہوئی ہو ، غیر مزروعہ (زمین) ؛ غیر آباد ، ویران (پلیٹس) .

۰۴ جس کا کوئی مالک نہو ؛ بے روزگار ؛ سست ، کاہل (پلیٹس) .

(ج) م ف .

۰۱ بغیر روک ٹوک ، مسلسل .

پڑی آب جو ہر طرف کو بہے
کریں قمریاں سرو پر چہچہے

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۳۹

چشم پرخوں سے بہا کرتا ہے اک نالا پڑا
آہ کس نا آشنا سے تھا ہمیں پالا پڑا

۱۹۰۰ کلیات حسرت ، ۲۸۶

۲. خیر ، نہ سہی ، خواہ .

اگر بعض اسلامی احکام مثلاً جمعہ عیدین اور اذان اور گاؤ کشی وغیرہ سے یہ لوگ تعرض نہیں کرتے ہیں تو پڑے نہ کریں مگر ان احکام کی اصل الاصول ان کے نزدیک بالکل ہیچ اور ضائع ہیں .

؟ فتاوی عزیزی ، ۱۶

سننے والوں نے کہا کہ ارے میاں تنگ سے تنگ تو نہ ملا ، اس نے کہا پڑا نہ ملو ، پوچھوں تو مرے گا .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۳۳

[پڑنا (رک) سے]

— پانا محاورہ .

بے محنت و مشقت یا راہ چلتے کسی چیز کا حاصل ہو جانا مفت کسی چیز کا ہاتھ لگنا .

کھیتے ہو نہ دیں گے ہم دل اگر پڑا پایا
دل کہاں کہ گم کیجے ہم نے مدعا پایا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۲

ہو گیا یقین مجھ کو تم نے دل مرا پایا
اس طرح یہ ہنستے ہو جیسے کچھ پڑا پایا

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۵

— پھرنا محاورہ .

اس طرح سے گھومتے پھرنا کہ کچھ مدت کہیں قیام کرنا اور کچھ مدت کہیں اور ، بے کار ادھر ادھر گھومنا ، مارا مارا پھرنا .

بے مغز خالی ہونیچہ پر پڑا پھرتا ہور ہور .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷

پڑی پھرتی ہیں کتنی لیلی و شیریں ہر جا
پر کوئی ہائے یہاں مجنوں و فرہاد نہیں

۱۷۳۲ دیوان زادہ حاتم ، ۶۵

تمہاری بہو بیٹیاں ہاتھ سے ہاتھ ملاتی ، کندھے سے کندھا رگڑتی کھلے خزانے زیارت کے بہانے پڑی پھرتی ہیں .

۱۸۱۷ ہدایت المومنین ، ۱۲

دیس بدیس شوہروں کے ساتھ پڑی پھرتی ہیں .

۱۹۳۳ انشائے بشیر ، ۴

۲. برابر گھومنا ، پھرنا .

وہی صورت میری آنکھوں میں آٹھ پہر پڑی پھرتی ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۷۵

— چکّر (— فت ح ، شد ک بفت) امذ .

عرش اللہ ، بڑی لکیر (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[پڑا + چکّر (رک)]

— رہنا محاورہ .

پڑا رہنا ، سارے دن سونا ، بیماری یا غم کی وجہ سے دراز رہنا ؛ بے یار و مددگار ، غریب یا بے سہارا ہونا (پلیٹس) .

— سڑنا محاورہ .

۱. کسی جگہ کسمپرسی کی حالت میں رہنا .

جو کہیں مر گئی ہوتی ، ہمیشہ اسی عذاب میں پڑی سڑا کرتی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۶

۲. پیچھے رہ جانا .

دنیا ترقی کر رہی ہے اور ہم قعر مذلت میں پڑے سڑ رہے ہیں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۲۵

— شمشیر کھڑا تختہ مثواہ .

(دونوں) طاقت میں یکساں ہوتے ہیں (محاورات ہند ، ۵۹) .

— کھیت (— ی مج) امذ .

مسطح کھلا میدان ، سطح ، افقی سطح (جامع اللغات ، ۲ : ۸۳ ؛ پلیٹس) .

[پڑا + کھیت (رک)]

— گرا (— کس گ) صف .

بیمار ، مضمحل ، معذور ؛ بے حقیقت ، ناچیز ، حقیر (اس کی جگہ گرا پڑا زیادہ مستعمل ہے) .

لازم پڑی ہے کس کی دل کو افتادگی
بیمار عشق رہتا ہے اکثر پڑا گرا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۶۵

جہاں کسی کو پڑا گرا پاتا ہوں اس کی مدد کرتا ہوں .

۱۹۲۸ تذکرۃ الاولیا ، ۲۰۵

[پڑا + گرا ، گرنا (رک) سے]

— ملنا محاورہ .

رک : پڑا پانا .

ہو دل کی آگ سرد یہ تھا ابر اشک غم
جو کچھ ملا خدا سے یہ گویا پڑا ملا

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، صحیفہ الہام ، ۷

— ہونا محاورہ .

مجبوراً کہیں رہنا ، مجبوری کی حالت میں گزارنا .

دائم پڑا ہوا ترے در پر نہیں ہوں میں
خاک ایسی زندگی پہ کہ پتھر نہیں ہوں میں

۱۸۶۷ غالب ، د ، ۱۹۰

پڑا (۲) (فت پ) امذ ؛ ~ پاڑا ، پڑوا ، پڈا .

بھینس کا نر بچہ (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۸۹) .

[٠ : پڑا पड़ा]

پڑا (۳) (فت پ) امذ .

کھیت کی حد ، مینڈھ یا باڑ (پلیٹس) .

[٠ : پڑا पड़ा]

پُڑا (۱) (ضم پ) امذ .

۱. وہ کاغذ جس میں معمولی مقدار کی کوئی خشک چیز رکھ کر باندھی گئی ہو ، کاغذ کی پوٹلی ، پڑی پڑیا .

پڑا - کاغذے کہ چیزے دراں نہادہ پیچند مثل قرنفل و الاچی وغیرہ .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۱۵

لونڈے سے کہا فلاں خانے میں جو پڑا رکھا ہے ان کو لا کر دے دے .

۱۸۹۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۸۶

پنساری مرچوں کا پڑا کس میں باندھے .

۱۹۵۱ اردو کی آخری کتاب ، ۴۸

۲. ڈھول یا طبلے کا خشک چمڑا (نوراللغات ، ۲ : ۸۹) .

۳. بطور جزو دوم ، رک : سُہاگ پڑا .

[س : پُٹ + گ पुट + क]

پُڑا (۲) (ضم پ) امذ .

جوتڑ ، پٹھا (پلیٹس) .

[٠ : پُڑا पुड़ा]

پَڑا پَڑ (فت پ ، پ) م ف .

۱. جوتیاں یا تھپڑ پڑنے کی آواز .

آو دیکھا نہ تاو ، پڑا پڑ کی صدا آنے لگی .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۲۳۰

کٹ رہی عمر کی دربان کے ہاتھوں بیشک
کوئے جاناں سے پڑا پڑ کی صدا آتی ہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۰

۲. مینھ برسنے یا اولے گرنے کی آواز ؛ گھوڑے کے دلکی چلنے میں ٹاپوں کی آواز (نوراللغات ، ۲ : ۸۹) .

۳. متواتر ضرب پڑنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) .

[حکایت الصوت]

پَڑاخا (فت پ) امذ .

رک : پٹاخا (نوراللغات ، ۲ : ۸۹) .

انار پڑاخے اور بتہ پھول چھوٹنے لگے قلعہ میں آگ لگائی ، عالم روشن ہو گیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۳

پَڑاخے دار (فت پ) صف .

رک : پڑاقے دار .

ہم ... دو پٹہ یا پڑاخے دار گوٹ کی باریک دلائی اوڑھے روشوں میں بے حجاب گھوما کرتے تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۶۰

پَڑاشی (فت پ) امث .

ڈھاک کا پیڑ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۱) .

[س : پڑاشی पड़ाशी]

پَڑاق (فت پ) امث .

پٹاخے ، بندوق کی آواز ، کسی چیز کے زور سے گرنے یا ٹوٹنے یا تھپڑ مارنے کی آواز (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۸۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

[حکایت الصوت]

— پَڑاق (— فت پ) م ف .

پڑاق (رک) کی تکرار ، تیز زبانی کے ساتھ ، جلدی جلدی ، تڑ تڑ .

بولے ہنومان بھی تڑاق تڑاق اس کو اتر دیے پڑاق پڑاق

۱۹۲۱ سیتا رام ، ۸۷

— سے م ف .

زور سے آواز کے ساتھ .

اور پھر ہو ہو — وہ پڑاق سے ٹھلیا ٹوٹ گئی .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۱

جوتھی نے پڑاق سے آم کھینچ مارا .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۶۲

پَڑاقا (فت پ) امذ .

۱. ایک قسم کی آتشبازی جس کے چھوٹتے وقت آواز ہوتی ہے ، پٹاخا .

بارود کا پڑاقا چھوٹا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۱

۲. بندوق کی ٹوپی ، تمنچے کی ٹوپی ، بندوق یا رائفل کا گھوڑا (نوراللغات ، ۲ : ۹۰) .

موج ہوا کے ہاتھوں میں کرچیں آئی ہوئی
غنچوں کی رالیں لیس پڑاقے چڑش ہوئے

؟ سحر (نوراللغات ، ۲ : ۹۰)

۳. پٹاخے کی آواز ؛ کوڑے وغیرہ کی آواز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱).

[پڑاق (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ اسمیت]

پَڑاقے دار (فت پ) صف.

مختلف رنگوں کا (عموماً گوٹ کی صفت).

ریشمی پاجامے کے ساتھ تم نے ایک پڑاقے دار گوٹ کی دلائی کا بھی وعدہ کیا تھا.

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۳۵

[پڑاقے ، پڑاقا (رک) کی محرفہ شکل + ف: دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

پَڑاقے کی گوٹ (فت پ ، و مج) امث.

طرح طرح کی یا مختلف رنگوں کی گوٹ ، چٹا پٹی کی گوٹ ، چٹا پٹی کی گوٹ.

گوٹہ لہنگا پڑاقے کی ہاتھ بھر چوڑی گوٹ ، گوٹ پر آٹھ آٹھ بیلیں اس پر تاج لگے ہوئے.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۷

لال سبز چوڑی چوڑی پڑاقے کی گوٹ لگی ہوئی ہے.

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۵

پَڑاکری (فت پ ، سک ک) امث ؛ ~ پراکڑی ، پڑا کڑی.

بیسن کی پتلی پتلی چٹ پٹی اور کراری تلی ہوئی ٹکیا یا ٹکیاں جو دیوالی کے تہوار پر عام طور پر بنائی جاتی ہیں ، پپڑی.

کسی دوکان پر شیرینی ، خرمہ ، پڑاکری ، لوزیات . . . جس کی تعریف لکھنے سے زبانِ قلم کی ابلہ ہوتی ہے.

۱۸۵۱ بہار دانش ، ولایت علی ، ۱۳۲

[غالباً پوری کڑھائی کی عوامی شکل]

پَڑانا (۱) (فت پ) قدیم (قدیم).

۱. پڑنا (رک) کا متعدی ؛ ڈالنا.

تن کی زمین میں جیو کا بیج پڑایا ہوں.

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲

۲. لٹانا ، آرام دلانا ؛ سلادینا ؛ گرادینا ، تھوڑا سا سکا مار کر گرادینا ؛ اکھٹا کرنا ، چننا (پھل وغیرہ) (پلاٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۳).

۳. گرانا ، جھکانا ، دوسرے کو گرانے میں مدد دینا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۸۱).

پَڑانا (۲) (فت پ) ف م.

پھاڑنے کا کام دوسرے سے کرانا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۸۱).

[۰ : پڑانا पड़ाना]

پَڑاو (فت پ) امذ.

۱. (i) کسی مسافر قافلے یا لشکر وغیرہ کے اترنے اور وقتی طور پر ٹھہرنے کی جگہ ، منزل.

وہ کبھی کا میں درزی نہیں ہوں مگر بتین نہ کرانا اور اپنے ساتھ پڑاو پر لے جانا اور جو کچھ سلوانا ہو سلوالینا.

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ٦۱

(ii) وہ جگہ جہاں فوج کا میدان جنگ سے کچھ دور ہٹ کر قیام ہو ، لشکرگاہ ، فوجی کیمپ.

خواہ میدان جنگ میں ہوں یا پڑاو پر ایک لمحے کے لیے بھی بیاری شکل کو نہ بھول سکا.

۱۸۸٦ درگیش نندنی ، ۴۷

طلسم کشا اکیلا رہ جائے گا افراسیاب پڑاو لوٹ لے گا.

۱۹۰۱ قمر (احمد حسین) ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۵۲۳

۲. قیام ، ٹھہراو (پلاٹس).

۳. ایک منزل سے دوسری منزل تک کی مسافت یا فاصلہ.

اس موسم میں سپاہی مقام بدلتے ہیں ، ایک پڑاو روز چلتے ہیں.

۱۸٦۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۷۱

[۰ : پڑاو पड़ाव]

— پڑنا محاورہ.

پڑاو ڈالنا (رک) کا لازم.

قدم قدم پر اقامت گاہیں تھیں جہاں ہجاس ہزار اونٹوں کا پڑاو پڑتا.

۱۹۲۳ محاورہ ، شرر ، ۱۲۲

— ڈالنا محاورہ.

(لشکر ، قافلہ یا کسی شخص کا ساز و سامان کے ساتھ) وقتی طور پر ٹھہرنا ، قیام کرنا ، خیمہ زن ہونا.

سامنے جو میدان ہے اس میں پڑاو ڈالا ہے.

۱۸۹٦ فلورا فلورنڈا ، ۳۱۳

سپاروں کی فوج نے مہتاب باغ میں پڑاو ڈالا تھا.

۱۹۲٦ دہر کی صبح و شام ، ۷٦

— کرنا محاورہ.

رک : پڑاو ڈالنا.

پڑا (۲) (فت پ) امذ ؛ ~ پاڑا ، پڑوا ، پڈا .

بھینس کا نر بچہ (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۸۹) .

[• : پڑا पड़ा]

پڑا (۳) (فت پ) امذ .

کھیت کی حد ، مینڈھ یا باڑ (پلیٹس) .

[• : پڑا पड़ा]

پُڑا (۱) (ضم پ) امذ .

۱. وہ کاغذ جس میں معمولی مقدار کی کوئی خشک چیز رکھ کر باندھی گئی ہو ، کاغذ کی پوٹلی ، بڑی پڑیا .

پڑا - کاغذے کہ چیزے دراں انہادہ بپیچند مثل قرنفل و الاچی وغیرہ .

۱۷۵۱　نوادر الالفاظ ، ۱۱۵

اونٹنے سے کہا فلاں خانے میں جو پڑا رکھا ہے ان کو لا کر دے دے .

۱۸۹۳　لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۸۶

ہماری مرچوں کا پڑا کس میں باندھے .

۱۹۷۱　اردو کی آخری کتاب ، ۴۸

۲. ڈھول یا طبلے کا خشک چمڑا (نوراللغات ، ۲ : ۸۹) .

۳. بطور جزو دوم ، رک : سُہاگ پڑا .

[س : پُٹ + ک : पुट + क]

پُڑا (۲) (ضم پ) امذ .

چونڑ ، پٹھا (پلیٹس) .

[• : پُڑا पुड़ा]

پڑا پڑ (فت پ ، پ) م ف .

۱. جوتیاں یا تھپڑ پڑنے کی آواز .

آو دیکھا نہ تاو ، پڑا پڑ کی صدا آنے لگی .

۱۸۹۲　طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۲۳۰

کٹ رہی غیر کی دربان کے ہاتھوں بیشک

کوچۂ جاناں سے پڑا پڑ کی صدا آتی ہے

۱۹۰۵　داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۰

۲. مینھ برسنے یا اولے گرنے کی آواز ؛ گھوڑے کے دلکی چلنے میں ٹاپوں کی آواز (نوراللغات ، ۲ : ۸۹) .

۳. متواتر ضرب پڑنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) .

[حکایت الصوت]

پڑاخا (فت پ) امذ .

رک : پٹاخا (نوراللغات ، ۲ : ۸۹) .

انار پڑاخے اور بتہ بھول چھوٹنے لگے قلعہ میں آگ لگائی ، عالم روشن ہو گیا .

۱۸۸۲　طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۳

پڑاخے دار (فت پ) صف .

رک : پڑاقے دار .

ہم ... دوپٹہ یا پڑاخے دار گوٹ کی باریک دلائی اوڑھے روشوں میں بے حجاب گھوما کرتے تھے .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۶۰

پڑاشی (فت پ) امث .

ڈھاک کا پیڑ (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷۸۱) .

[س : پڑاشی पड़ाशी]

پڑاق (فت پ) امث .

پٹاخے ، بندوق کی آواز ، کسی چیز کے زور سے گرنے یا ٹوٹنے یا تھپڑ مارنے کی آواز (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۸۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

[حکایت الصوت]

— پڑاق (— فت پ) م ف .

پڑاق (رک) کی تکرار ، تیز رفتاری کے ساتھ ، جلدی جلدی ، تڑ تڑ .

بولے ہنومان بھی تڑاق تڑاق　اس کو اتر دیجیے پڑاق پڑاق

۱۹۲۱　سیتا رام ، ۸۷

— سے م ف .

زور سے آواز کے ساتھ .

او ہو ہو ہو — وہ پڑاق سے ٹھلیا ٹوٹ گئی .

۱۸۸۵　بزم آخر ، ۵۱

چوتھی نے پڑاق سے آم کھینچ مارا .

۱۹۱۱　قصہ مہر افروز ، ٦۲

پڑاقا (فت پ) امذ .

۱. ایک قسم کی آتشبازی جس کے چھوٹتے وقت آواز ہوتی ہے ، پٹاخا .

بارود کا پڑاقا چھوٹا .

۱۹۱۵　سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۱

۲. بندوق کی ٹوپی ، تمنچے کی ٹوپی ، بندوق یا رائفل کا گھوڑا (نوراللغات ، ۲ : ۹۰) .

موج ہوا کے ہاتھوں میں گردیں آئی ہوئی
غنچوں کی رالیں لیس پڑاقے چڑھے ہوئے

؟ سحر (نور اللغات ، ۲ : ۹۰)

۳. پٹاخے کی آواز ؛ کوڑے وغیرہ کی آواز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱).

[پڑاق (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اسمیت]

پڑاقے دار (فت پ) صف .

مختلف رنگوں کا (عموماً گوٹ کی صفت) .

ریشمی پاجامے کے ساتھ تم نے ایک پڑاقے دار گوٹ کی دلائی کا بھی وعدہ کیا تھا .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۳۵

[پڑاقے ، پڑاقا (رک) کی محرفہ شکل + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

پڑاقے کی گوٹ (فت پ ، و مج) امث .

طرح طرح کی یا مختلف رنگوں کی گوٹ ، چٹا پٹی کی گوٹ ، پٹا پٹی کی گوٹ .

گرانٹ لہنگا پڑاقے کی ہاتھ بھر چوڑی گوٹ ، گوٹ پر آٹھ آٹھ بیاس اس پر تاج بنے ہوئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۷

لال سبز چوڑی چوڑی پڑاقے کی گوٹ لگی ہوتی ہے .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۵

پڑاکری (فت پ ، سک ک) امث ؛ ~ پراکڑی ، پڑا کڑی .

بیسن کی پتلی پتلی چٹ پٹی اور کراری تلی ہوئی ٹکیا یا ٹکیاں جو دیوالی کے تہوار پر عام طور پر بنائی جاتی ہیں ، پھڑی .

کسی دوکان پر شیرینی ، خرمہ ، پڑاکری ، لوزیات ..... جس کی تعریف لکھنے سے زبان قلم کی بند ہوتی ہے .

۱۸۵۱ بہار دانش ، ولادت علی ، ۱۳۲

[غالباً پوری کڑھائی کی عوامی شکل]

پڑانا (۱) (فت پ) ف م (قدیم) .

۱. پڑنا (رک) کا متعدی ؛ ڈالنا .

تن کی زمین میں جیو کا بیج پڑایا ہوں .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲

۲. لٹانا ، آرام دلانا ؛ سلادینا ؛ گرادینا ، تھپڑ یا مکا مار کر گرادینا ؛ اکٹھا کرنا ، چننا (پھول وغیرہ) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۳).

۳. گرانا ، جھکانا ، دوسرے کو گرانے میں مدد دینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۱).

پڑانا (۲) (فت پ) ف م .

پھاڑنے کا کام دوسرے سے کرانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۱) .

[ہ : پڑانا पड़ाना]

پڑاو (فت پ) امذ .

۱. (i) کسی مسافر قافلے یا لشکر وغیرہ کے اترنے اور وقتی طور پر ٹھہرنے کی جگہ ، منزل .

وہ کہتے کہ میں درزی نہیں ہوں مگر یقین نہ کرتا اور اپنے ساتھ پڑاو پر لے جاتا اور جو کچھ سلوانا ہو سلوالیتا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۶۱

(ii) وہ جگہ جہاں فوج کا میدان جنگ سے کچھ دور ہٹ کر قیام ہو ، لشکرگاہ ، فوجی کیمپ .

خواہ میدان جنگ میں ہوں یا پڑاو پر ایک لمحے کے لیے بھی تمہاری شکل کو نہ بھول سکا .

۱۸۸۶ درگیش نندنی ، ۷۲

طلسم کشا اکیلا رہ جائے گا افراسیاب پڑاو لوٹ لے گا .

۱۹۰۱ قمر (احمد حسین) ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۵۲۳

۲. قیام ، ٹھراو (پلیٹس) .

۳. ایک منزل سے دوسری منزل تک کی مسافت یا فاصلہ.

اس موسم میں سپاہی مقام بدلتے ہیں ، ایک پڑاؤ روز چلتے ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۷۱

[ہ : پڑاو पड़ाव]

— پڑنا محاورہ .

پڑاو ڈالنا (رک) کا لازم .

قدم قدم پر اقامت گاہیں تھیں جہاں ہزاروں اونٹوں کا پڑاو پڑتا .

۱۹۲۳ نظارہ ، شرر ، ۱۲۲

— ڈالنا محاورہ .

(لشکر ، قافلہ یا کسی شخص کا ساز و سامان کے ساتھ) وقتی طور پر ٹھہرنا ، قیام کرنا ، خیمہ زن ہونا .

سامنے جو میدان ہے اس میں پڑاو ڈالا ہے .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۳۱۳

سواروں کی فوج نے مہتاب باغ میں پڑاؤ ڈالا تھا .

۱۹۲۶ دہلی کی صبح و شام ، ۷۶

— کرنا محاورہ .

رک : پڑاؤ ڈالنا .

یہاں سے مکہ تک دس پڑاو کرنے پڑتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۱

ایک اور شہر کی طرف پہنچے ، قافلے نے پڑاو کیا .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۵۴

— مارنا محاورہ .

۱. **لشکر کی قیام گاہ یا قافلے پر چھاپا مارنا ، قافلے یا لشکر کو لوٹنا ؛ قتل کرنا** (نوراللغات ، ۲ : ۹۰ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) .

۲. **مفت کا مال یا کوئی اور بڑی چیز حاصل کرنا یا چھاپا مارنا .**

اس بڑھیا نے پڑاو مارا ، اب شہنشاہ کی ساس کہلائے گی .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۲۳۸

ان کے ہزار دو ہزار روپے بگڑوادیے اب کی بڑا پڑاو مارا .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۶۴

۳. **کار نمایاں انجام دینا ، بڑا کام کرنا .**

انگلستان کے مزدوروں نے اپنے نزدیک پڑاو مارا تھا .

۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۵ : ۶

— پڑنا محاورہ .

پڑاو کرنا (رک) کا لازم .

جنگل میں پڑاو تھا اور میں شکار کو گیا تھا .

۱۹۱۳ دربار حرام پور ، ۱ : ۲۹

پڑاوا (۱) (فت پ) امذ (قدیم) .

علاج ، تدارک ، مداوا ، اعتدال پر لانا .

دکھیا دل سو ، دکھی ہوسٹ سہاوا
کرے تھی درد سو ، غم کا پڑاوا

۱۲۶۵ پھول بن ، ۷۶

[ہ : پڑاوا पड़ावा]

پڑاوا (۲) (فت پ) امث .

رک : پڑا (۱) معنی نمبر ۳ ، افتادہ زمین .

جو بنجائی زمین کی قسم ہے جس پر کوئی محصول نہیں لگتا ان کے نام حسب ذیل ہیں : . . . ڈھرا ، سیر ، پڑاوا . . . چیں .

۱۸۳۶ کوبیت کرم ، ۱۲

پڑآ (فت پ ، ضم ڑ) امذ .

اوکھ (ایکھ) کا کھیت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۱) .

[مقامی]

پڑبال (فت پ ، سک ڑ) امذ .

رک : پربال .

کہیں ہے کسے چشم میں راست رو
حروف کج آنکھوں میں پڑبال ہے

۱۷۹۲ قائم ، د (ق) ، ۱۸۵

پڑبال کو اسی ڈوری میں داخل کرکے تھوڑا تھوڑا کھینچیں حتیٰ کہ یہ بال باہر نکل آئے .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۵۳

پڑ پتر (ضم پ ، فت ڑ ، پ ، شدت بفت) ~ پڑ پترم .

کڑمار کا نام (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۹۷) .

[پڑ (مقامی) + پتر (رک)]

پڑپڑ (فت پ ، سک ڑ ، فت پ) .

(الف) امث .

۱. **گھوڑوں کی ٹاپوں کی آواز ، پڑاپڑ .**

کہیں گھوڑوں کی وہ پڑپڑ
کہیں سازوں کی وہ کھڑ کھڑ

۱۸۵۴ کلیات قدر ، ۱۷

۲. **ریاح خارج ہونے کی آواز .**

زمیں بار ریاضت سے وہ پڑ پڑ پاد دیتے ہیں

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۱۵

۳. **بوندیں گرنے کی آواز** (نوراللغات ، ۲ : ۹۰) .

(ب) م ف .

جلدی جلدی ، تیزی کے ساتھ ، تڑ بڑ .

خواجہ عمرو آکر بیٹھے پڑ پڑ باتیں کرنے لگے .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۹۹۹

[حکایت الصوت]

پِڑپِڑ (کس پ ، سک ڑ ، کس پ) امث .

دست آنے کی آواز (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) .

[حکایت الصوت]

پڑ پڑانا (فت پ ، سک ڑ ، فت پ) ف ل .

۱. **یا وہ گوئی کرنا ، بکواس کرنا ، بکنا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) .

۲. **چرپرانا ، زبان میں مرچیں لگنا ، زبان میں کسی چیز کی تیزی سی ہو کر چھالے پڑ جانا .**

مصادر کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں . . . پڑ پڑانا (زبان میں مرچیں لگنا) .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۴۷

[ہ : پڑ پڑانا पड़पड़ाना]

پڑ پڑانا (کس پ ، سک ڑ ، کس پ) ف ل .

پڑ پڑ کرنا ؛ دستوں کی آواز نکلنا ؛ بلبل کا بھاگتے وقت بولنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) ، دستوں کا آنا (وضع اصطلاحات ، ۱۳۷) .

[رک : پڑپڑ]

پڑ پڑاہٹ (فت پ ، سک ڑ ، فت پ ، ہ) امث .

پڑ پڑانے کا احساس ، چڑ پڑاہٹ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۷) .

[ہ : پڑ پڑاہٹ पड़पड़ाहट]

پڑ پڑوں کرنا (کس پ ، سک ڑ ، کس پ ، و مع ، فت ک) ف م .

بلبل کا بھاگتے وقت بولنا ، پٹ پڑوں کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) .

[مقامی]

پڑ ہونا (فت پ ، سک ڑ ، و مج) امذ ؛ امث ؛ پڑ ہوتی .

رک : پر ہونا .

یہ خلیفہ عبدالرحمٰن الناصر کے پڑ ہوتے تھے .

۱۹۳۵ عبرت نامہ اندلس ، ۲۱۲

پڑت (۱) (فت پ ، ڑ) حذ ، مث .

ایسی زمین جسے جوتا اور بویا نہ گیا ہو ، غیر مزروعہ ، افتادہ زمین .

زمین کو چار کے واسطے پڑت رہنے دے .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۳۹

رعایا کا جوش اور نشاط کار کم ہوجاتا ہے ، زمین پڑت رہ جاتی ہے .

۱۹۰۳ مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۰

[پڑنا (۱) (رک) سے]

پڑت (۲) (فت پ ، ڑ) امذ .

رک : پرت .

تپ کی شدت ہووے تو اکثر رحم کا اور وہ لفافہ جو پیٹ کے پردے کا پڑت ہے سو اس میں لہو کا جوش ہوتا ہے .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۸۶

پڑت (۳) (فت پ ، ڑ) امث .

لاگت ، اصل قیمت ؛ نرخ ، شرح ؛ میزان (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۹۰) .

[پڑ ، پڑنا (رک) سے + س : ت त لاحقۂ کیفیت]

— پڑنا محاورہ .

اصل اخراجات کا وصول ہوجانا ، اصل لاگت کے بقدر رقم حاصل ہونا .

میز کو ان داموں فروخت کرنے میں پڑت نہیں پڑتی .

۱۹۴۳ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۷ : ۳۸

— پھیلانا محاورہ .

کسی چیز کی کل قیمت خرید یا لاگت کو اس کے تمام اجزا پر پھیلا کر ایک جزو کی قیمت یا لاگت کا اندازہ کرنا ، قیمت خرید کا ہر چیز پر برابر حساب لگانا ؛ کسی چیز کی لاگت یا قیمت خرید ان حصہ داروں پر تقسیم کرکے جن پر واجب‌الادا ہے یہ اندازہ لگانا کہ ہر ایک کے حصے میں کتنی رقم آئی ؛ کسی مال کی تیاری کے اخراجات کا تفصیلی حساب لگانا ، کل لاگت کی میزان ملانا ، حساب لگانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۰ ؛ اپ و ، ۷ : ۳۸) .

— پھیلنا محاورہ .

پڑت پھیلانا (رک) کا لازم (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) .

— دیکھنا محاورہ .

رک : پڑت پھیلانا (اپ و ، ۷ : ۳۸) .

— کھاتا امذ .

کسی تجارتی مال کی تیاری کے یا خرید کے مصارف کے اندراج کا رجسٹر (اپ و ، ۷ : ۳۸) .

[پڑت + کھاتا (رک)]

— لگانا محاورہ .

رک : پڑت پھیلانا (اپ و ، ۷ : ۳۸) .

پڑتا (۱) (فت پ ، سک ڑ) امذ ؛ بـــ پڑتہ ، پرتا .

کسی چیز کی لاگت قیمت خرید یا قیمت تیاری (جو حساب لگانے کے بعد مال کے کسی ایک جزو یا خریداروں اور مالکوں میں سے کسی ایک فرد پر عائد ہوتی ہو) ، پڑت ؛ حصہ رسدی ، شرح ، لگان ، مالگزاری کی شرح جو ہر بیگھے پر پھیلائی جائے .

شرح در بندی کی بموجب پڑتہ سرِاسری فی بیگھہ کی ہے .

۱۸۳۷ مسل بندوبست (دیباچہ) ، ۳

[ہ : پڑتا पड़ता]

— بٹھانا محاورہ .

حساب لگانا ، اندازہ کرنا ، رک : پڑتا پھیلانا (مہذب‌اللغات ، ۳ : ۷۰) .

— بیٹھنا محاورہ .

پڑتا بٹھانا (رک) کا لازم .

فی بٹالین ایک ہزار سپاہیوں کا پڑتا بیٹھتا ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲۳۲

— پڑنا محاورہ .

۱. رک : پڑت پڑنا ؛ حصے میں آنا ؛ آمدنی کا تخمینہ لگنا ، قیمت یا آمدنی کا اندازہ ہونا ؛ آمدنی ہونا .

ان چار بروں کا سالانہ پڑتا ڈیڑھ سو روپئے فی درخت پڑتا ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۴۸

۲. (ٹھگی) واردات کی کوئی چیز پہچانی جانا (مصطلحات ٹھگی ، ۷۳) .

— پھیلانا محاورہ .

۱. اس بات کا حساب یا اندازہ لگانا کہ فی بیگہا لگان کتنا پڑتا ہے (پلیٹس) .

۲. کسی چیز کے سب اجزا یا حصہ داروں پر کل قیمت یا لاگت کو پھیلا کر یہ اندازہ لگانا کہ ایک جزو کی کیا قیمت ہے یا ایک حصہ دار کے حصے میں کتنی رقم آتی ہے .

خرید کی قیمت کا ہر چیز پر پڑتا پھیلانا .

۱۹۲۹ نوراللغات ، ۲ : ۹۰

۳. اوسط نکالنا .

پڑتا پھیلانے یعنی اوسط نکالنے کی ترکیب ملک کی آبادی جاننے کے لیے بہت اچھی ہے .

۱۸۵۹ جام جہاں نما ، ۱ : ۲۲

— ڈالنا محاورہ .

رک : پڑت پھیلانا ، حصہ رسدی تقسیم کرنا ، اوسط نکالنا .

اس پڑتہ ڈالنے سے معلوم ہوا کہ بحساب اوسط فی چار سو باشندوں میں صرف ایک لڑکا پڑھتا ہے .

۱۸۵۱ کوائف تعلیم ، ۱۰۵

— کھانا محاورہ .

کسی چیز کی قیمت فروخت کا اندازہ اس طرح لگانا کہ کم از کم کوئی نقصان نہ ہو یا لاگت اور کچھ نفع نکل آتا (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۸) .

— مال گُزاری (— ضم گ) امذ .

مال گزاری کی وہ رقم جس کی شرح مقرر کی جا سکے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

[پڑتا + مال گزاری (رک)]

— متوسط (— ضم م ، فت ت ، و ، شد س بکسر) امذ .

اوسط شرح (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

[پڑتا + متوسط (رک)]

پڑتا (۲) (فت پ ، سک ڑ) صف ؛ مذ (قدیم) .

رک : پڑھنا .

پڑتا طوطا جس دکھیا کا اڑ جائے یوں قفس کو توڑ
یاد کر اس کی باتوں کو وہ مرے نہ کیوں سر کو پھوڑ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۵۶

پڑتال (فت پ ، سک ڑ) امث .

۱. رک : پرتال .

سارا عراق کو تو عربی بھی ڈر گیا
پڑتال ہے ہند کی پوکان دھر ڈرا

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۶۵

لکھن پور میں آج حاکم پرگنہ کی پڑتال تھی .

۱۹۲۱ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۵

کرنل ناڈ کے بیانات کی بھی پڑتال ضروری ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۴۷

۲. نظر ثانی ، ترمیم ، اصلاح ؛ مقابلہ ، مطابقت ؛ دوبارہ گنتی یا شمار ، ناپ ، تول ؛ مار ، زد و کوب (جامع اللغات ، ۲ : ۸۳ ، فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) .

۳. گنّو یا نمبر کے پٹواری کے ذریعہ کھیتوں کی ایک خصوصی جانچ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۸) .

اف : کرنا .

— پڑنا محاورہ .

مسلسل جوتے پڑنا ، برابر پٹنا ، سزا ملنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱ ، جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

— چوکی (— و لین) امث .

(فوج) وہ جگہ جہاں چھاؤنی میں داخل ہونے والے شخص یا مال وغیرہ کی جانچ اور تفتیش ہو ، چیک پوسٹ (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲۱) .

[پڑتال + چوکی (رک)]

— کرنا محاورہ .

حساب کی تنقیح کرنا ، حساب ملانا ؛ کسی معیار سے پرکھنا ، نظر ثانی کرنا ؛ ناپ تول وغیرہ کو دوبارہ جانچنا (ماخوذ : پلیٹس) .

پڑتالنا ف م.

رک: پرتالنا (اپ و، ۷ : ۳۸).

پڑتب (فت پ، سک ڑ، فت ت) صف (قدیم).

روشن، تابدار.

مندر بن ہے کلی گوری کنڈل ہر یک چھوٹی سوات
بدعی پڑتب زری کاغذ سطر بندی کیا جدول

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۱۱۸

[مقامی]

پڑتل (فت پ، سک ڑ، فت ت) امذ.

رک: پرتل (۱) (پالیش).

پڑتلا (فت پ، سک ڑ، فت ت) امذ؛ ~ پڑتلہ.

رک: پرتلا.

خلعت اور شمشیر مرحمت کی اور سلطنت کا پڑتلہ اس کے گلے میں موافق عادت بادشاہوں کے ڈالا.

۱۸۴۷ ترجمہ ابوالفدا، ۲ : ۲۷۵

پہلو میں ایک ایسی تلوار لٹکی تھی جس کا پڑتلا کامدار مخمل کا تھا.

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ، ۲۳۰

پڑتہ (فت پ، سک ڑ، فت ت) امذ.

رک: پڑتا (۱).

پڑتی (فت پ، سک ڑ) صف؛ امث؛ ~ پرتی.

۱. افتادہ یا غیر مزروعہ زمین؛ وہ مزروعہ اراضی جو کچھ عرصے کے لیے بے کار چھوڑ دی جائے تاکہ اس میں قوت پیدا ہو.

ایک بسوا زمین پڑتی رہے گی.

۱۸۰۳ گنج خوبی، ۷۶

۲. خرچ کے مقابلے میں پیداوار کم ہونے کی وجہ سے خالی چھوڑی ہوئی زمین (ماخوذ: اپ و، ۶ : ۳۶).

[س: پتّیا पतिता]

— پڑنا محاورہ.

۱. زمین کا بنجر ہونا، اکارت ہوجانا یا پیداوار کے قابل نہ رہنا.

ملک ویران ہوجاوے زمین پڑتی پڑے اور محصول پیدا نہ ہو

۱۸۰۳ گنج خوبی، ۷۶

زمین کو اس کے مرے (یعنی پڑتی پڑے) پیچھے از سر نو زندہ کردیا.

۱۸۹۸ ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۴۳۶

۲. درختوں وغیرہ کا بے ثمر ہوجانا، اوجڑ جانا.

تابیر (کھجور کی شاخ یا گابھا مادہ کھجور پر ڈالنا) کو منع فرمادیا سارا مدینہ پڑتی پڑ گیا.

۱۹۰۲ الحقوق و الفرائض، ۲ : ۲۱

— جدید (— فت ج، ی مع) امث.

وہ اراضی جو ایک دو فصل تک اکارت رکھی جائے (اپ و، ۶ : ۳۶).

[پڑتی + جدید (رک)]

— قدیم (— فت ق، ی مع) امث.

وہ اراضی جو بہت عرصے سے اکارت ہو اور اس میں اچھی فصل پیدا ہونے کی امید نہ رہے؛ وہ کھیت جو موسم سرما میں ربیع کی فصل کے بعد سے خالی رہے اور دوسری آنے والی فصل ربیع کے لیے اچھی طرح تیار کیا جائے (اپ و، ۶ : ۳۶).

[پڑتی + قدیم (رک)]

پڑچون (فت پ، سک ڑ، و مع) امذ.

رک: پرچون (پالیش).

پڑچھتی (فت پ، سک ڑ، فت چھ) امث.

رک: پرچھتی.

دوپہر کی دھوپ ہور پڑچھتی کی چھاؤں کے سر یکی عمر کا بھروسا نہ کرنا.

۱۷۵۶ دکھنی انوار سہیلی، ۲۹۳

پڑخچے (فت پ، ڑ، سک خ) امذ، ج.

رک: پرخچے.

اگر ایک ایک چپت لگائیں تو بھی رہا نہ لگے کھوپڑی کے پڑخچے اڑجائیں.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳ : ۶۸۰

دونوں کے کپڑوں کی دھجیاں اڑ گئیں، انگرکھے پڑخچے پڑخچے.

۱۹۲۹ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۸ : ۵

پڑدا (فت پ، ڑ، شد د) امذ (قدیم).

رک: پردہ (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۷۹).

پڑدادا (فت پ، سک ڑ) امذ؛ امث: پڑدادی.

رک: پردادا.

ہاشم سو پڑدادے سمجھ   دادے ولد عبدالمناف
۱۷۸۱   چار کرسی ، ۶۳
لوگوں کو دادا پڑدادا سکڑدادا سے اوپر کے نام معلوم نہیں رہتے .
۱۹۰۷   امہات الامہ ، ۳۳

پڑدار (فت پ ، سک ڑ) صف ؛ امذ .

سنہری چھڑی رکھنے والا چوبدار ، عصا بردار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .
[س : پرتی ہار प्रतिहार یا مقامی]

پڑدلا (فت پ ، سک ڑ ، فت د) امذ (قدیم) ؛ ~ پڑدلہ .

رک : پرتلا .
ہوا پڑدلہ کہکشاں شان کا   حمائل کیا ڈھال سرطان کا
۱۶۶۵   علی نامہ ، ۲۷۰

پڑڑا (فت پ ، سک ڑ) امذ (قدیم) .

ترازو کا پلّا ، پلڑا (رک) .
ترازو کے دو پڑڑے ہیں .
۱۶۶۷   شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۶)

پڑساد (فت پ ، سک ڑ) امذ .

گونج ، صدائے بازگشت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۰) .
[س : پرتی شبد प्रतिशब्द]

پڑقچے (فت پ ، ڑ ، سک ق) امذ ؛ ج .

رک : پرخچے .
میں تو خدا کی قسم دشمن پر مشرقی تلواروں ایسی برساؤں گا کہ اس کے دماغ کی ہڈیوں کے پڑقچے اڑ جائیں گے .
۱۹۱۵   فرہنگ فصاحت (ترجمہ نہج البلاغہ) ، ۵۳

پڑک/پڑکا (کس پ ، فت ڑ/سک ڑ) امذ/امث .

جھوٹا پھوڑا ، پھنسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۸) .
[س : پڑک/پڑکا पिड़क/पिड़का]

پڑکانا (کس پ ، سک ڑ) ف م .

چڑھانا ، پریشان کرنا ، جھنجھلاہٹ پیدا کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۸) .

[ہ : پڑکانا पिड़काना]

پڑکنا (کس پ ، فت ڑ ، سک ک) ف ل .

جوش میں آنا ، جھنجھلانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۸) .
[ہ : پڑکنا पिनकना]

پڑکی (کس پ ، سک ڑ) امث .

۱. رک : پڑک .
۲. رک : پنڈلی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۸) .

پڑکیا (کس پ ، سک ڑ ، کس ک) امث .

ایک قسم کا پکوان ، گھجیا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۶۵) .
دلالہ نے بہت طرح کے پکوان تیار کرائے ، سوتی چور کے لڈو اور کھرڈرا باندھا ، ستھرے کی پڑکیاں جلیبی اور پاپڑ باندھے .
۱۹۷۵   سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۷۰
[ہ : پیوکیا/پڑکیا पिचुकिया/पिड़ुकिया]

پڑگنا (کس پ ، سک ڑ ، فت گ) امذ .

رک : پرگنہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۸) .

پڑلا (فت پ ، سک ڑ) امذ ؛ ~ پڑلہ .

پلڑا ، پلّا (رک) .
عمرو نے دیکھا کہ ایک دو پڑلہ چوبیر پڑا ہے .
۱۹۰۰   طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۹

پڑم (۱) (فت پ ، ڑ) امذ ؛ ~ پڑم .

ایک قسم کا موٹا سوتی کپڑا جو اکثر خیمے وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے .
تجھے بنے پڑم پور ٹاٹ بس   تجے گھونگڑے اوڑنے کی ہوس
۱۶۳۵   مینا ستونتی (ق) ، ۲۲
[مقامی]

پڑم (۲) (فت پ ، ڑ) امذ .

لکڑی کے لٹھوں کا تھاہر جو کشتی کا کام دے نیز شہتیروں یا لٹھوں کی قطار جو پانی کے بہاؤ پر چھوڑ دی جائے تا کہ بہاؤ کے ساتھ مقام مقصود پر پہنچ جائے (اپ و ، ۵ : ۱۷۰) .
[مقامی]

پڑمڑا (فت پ ، سک ڑ ، فت م) صف (مذ ؛ مث : پڑمڑی) .

نادان ، بیوقوف .

سن اے پڑموڑی بات گم ہو بڑائی
یکایک نہ ہٹ اس سوں نا کر بڑائی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۰

[؟]

پڑنا (۱) (فت پ ، سک ڑ) ف ل .

۱.(i) بلا ارادہ کسی چیز کا اوپر سے نیچے آ کر ٹک جانا ، گرنا ، آسمان قضا یا کسی بلندی سے نازل ہونا .

دل تیر کھا اڑیا ، جھگڑے میں گھوڑے برق پڑیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۹

گویا بجلی تھی کہ چمک گئی اور عاشق کے دل پر پڑی .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۵

ابرو و مژگاں سے ظالم نے اشارے پھر کیے
آج پھر دل پر کئی خنجر پڑے

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۹۳

خود بخود گرنے کو ہے پکے ہوئے پھل کی طرح
دیکھیے پڑتا ہے آخر کس کی جھولی میں فرنگ

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۲۲۱

(ii) ٹپکنا ، برسنا (پانی وغیرہ کے ساتھ) .

نین سوں رکت کے رتن یوں پڑے
کہ جیوں شمع سوں لال پھولاں جھڑے

؟۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۶۰)

پپلوں میں سے ... پھول نہیں جھڑتے گویا آنسو پڑتے ہیں.

؟۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳

جا سکے آج مرے گھر سے نہ وہ برق جمال
بانی اس طرح کا اے چرخ ستمگار پڑے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۰

۲. لیٹنا (سونے وغیرہ کے لیے) ، آرام کرنا ، سونا ، دراز ہونا .

ان کے خراٹوں سے فوجدار صاحب کبھی کبھی گھبرا اٹھتے تھے ، یہ جو پڑے تو تڑکا کر دیا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۸

کھڑے اور بیٹھے اور پڑے خدا کو یاد کرتے ہیں .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۱۸

جہاں دو گھنٹے تک ہم سب پڑے خراٹے لیتے رہے .

۱۹۳۳ سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۱۵۶

۳. مبتلا ہونا (میں کے ساتھ) ، شامل یا شریک ہونا .

کیا جانے کیا گند کی تھی اول زمانے ، جو یوں آ کر پڑی اس عذاب میانے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۴

چھٹتا نہیں ہے ہاتھ سے کیوں ان کے آئینہ
کیا اپنے عشق خوبی صورت میں پڑ گئے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹۹

میں اس سے پہلے کبھی اس بحث میں نہیں پڑا .

۱۹۳۷ خطبات عبدالحق ، ۱۱۱

۴.(i) فکر ہونا .

اور حاتم کو اپنے جانے کی پڑ رہی تھی .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۸۳

رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو
تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۲

مجھے تو اپنی عزت کی پڑی ہے .

۱۹۳۵ آغا حشر ، اسیر حرص ، ۲۰

۵. شوق ہونا ، امنگ ہونا ، دھن ہونا .

اس نے جل کر اس سے کہا تجھے دل لگی اور ٹھٹول کی پڑی ہے .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۲۹۰

۶. لیٹنا (بے مقصد یا کسی مجبوری کی حالت میں) ، بیکار یا بے مشغلہ ہونا .

باد صبا ہے اور نہ پیک نامہ بر کا ہے
گھر میں پڑے ہوئے در و دیوار دیکھیے

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۳۴

پڑے گنگناتے تھے لالہ فرنجن
نہ آنکھوں میں انجن نہ دانتوں میں منجن

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۸۶

۷. ہونا ، واقع ہونا ، ہو جانا .

جب حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے دنیا سے کوچ کیا ، شور و فغان مدینے میں ایسا پڑا کہ آسمان رو دیا اور زمین لرزی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۷۱

طبیب کے علاج اور دوا پینے کی احتیاج ان کو نہیں پڑتی .

۱۸۲۴ مطلع العجائب ، ۲۴۵

اگر بیٹیوں کی طرف گئی ہے تو ضرور لہسنوں پر روپیک پڑتی جائے گی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۳

۸. جفتی کھانا (چوپایوں کے لیے) (نوراللغات ، ۲ : ۹۱).

۹. خالی ہونا ، بیکار ہونا ، غیرآباد ہونا (عمارت وغیرہ کے ساتھ) .

کئی مکان پڑے ہیں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۲

مکان تو عرصے سے ایسے ہی پڑا ہے ، کوئی اس میں آباد نہیں ہوا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۹۰

۱۰۔ مجبوری ہونا ، ضرورت ہونا ۔

ناؤں تی اتر چڑیا ، تس تو چپ ہلاک ہونا کسے کیا پڑیا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۷

انہیں کیا پڑی ہے جو تلوار دھوئیں
لہو لال تھا اور دھبّا ہے کالا

۱۹۳۸ سورلی بانسری ، ۲۳

آخر تمہیں کیا پڑی تھی کہ نمائش کے لئے ایک عدد بیوی رکھ لی ۔

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۳۷

۱۱۔ واقع ہونا ، نازل ہونا (کسی مصیبت آفت مشکل وغیرہ کا) ، بیتنا ، گزرنا ۔

بہت ہنت لے کچ کرنے کا بیہان
سنہوں کا جو منج پر پڑنے کا بیہان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۹

ایسی پڑی ہے کچھ کہ اٹھے حوصلے کے پاؤں
جی بیٹھ ہی گیا ہے کہاں تک اٹھائے دل

۱۸۷۷ کلیات قلق میرٹھی ، ۹۳

لڑائی میں کیا جانے کیسی پڑے
لڑے یا نہ اپنا مقدر لڑے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۶۷

۱۲۔ (i) رکھا جانا (بنیاد وغیرہ کا) ۔

ہوں وہ بنیاد کہ پڑتے ہی مٹا نام و نشان
میں وہ افتاد نہیں ہوں کہ سنبھل جاؤں گا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۱۳

برس کے اندر ہی ساس بہو کے مخالف ہو گئیں اور اس کی بنیاد اس طرح پڑی کہ احسان علی اپنی خوبصورت اور سمجھ دار بیوی کی قدر و محبت کرنے لگا ۔

۱۹۳۵ دکھ بھری کہانی ، ۵

(ii) رکھا جانا (قدم وغیرہ کا) ۔

پاؤں پیچھے نہ ہمارا کبھی زنہار پڑے
کوئے قاتل میں جو تلوار پہ تلوار پڑے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۰

وہ کالج سے چل کر گھر جاتا ہے اس کے قدم پڑتے ہیں لیکن اسے کچھ معلوم نہیں کہ کہاں جا رہا ہے ۔

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۱۵۸

۱۳۔ وار ہونا ، لگنا ۔

حال دل لکھ کر جو بھیجا اس بت سفاک کو
پرزے نامے کے اڑے چھرے کبوتر پر پڑے

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۱۴۹

باہر نکلتے ہیں تو لکڑیاں پڑتی ہیں اور گھر میں رہتے ہیں تو پتھر آتے ہیں ۔

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۱۱۲

۱۴۔ داخل ہونا ، گرنا ۔

پڑی ہوو ہوئی غیب چشمے بھتر
چلیا شازادہ بھی گھوڑا اتر

۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۷

اوس کی موت کی گندھک کی کان تپ رہی ہے اب میرے اس خون سے اس میں چنگاریاں پڑیں گی ۔

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۶۶

۱۵۔ جانا ، پہنچنا ، رسائی ہونا ، توجہ ہونا (عموماً «میں» یا «پر» کے ساتھ) ۔

جو اس سے آگے بڑھے گا بیابان مور میں پڑے گا ہلاک ہو جائے گا ، کچھ ہاتھ نہ آئے گا ۔

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۲۸

کیا یہ واقعات آپ کے کانوں میں پڑتے ہیں ۔

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۵۸

۱۶۔ غیر شرعی طور پر کسی کے ہاں بیوی کی حیثیت سے رہنا ، داشتہ ہونا (بالعموم گھر کے ساتھ) ۔

جب وہ نادان عدو کے گھر میں پڑا
داغ اک داغ کے جگر میں پڑا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۳۴

۱۷۔ پلنا ، حملہ آور ہونا ، ہلّا بولنا ۔

کہتی ہے ، جا گدھا ہو جا ! یہ گدھا ہو گیا ، پھر لکڑی لے کے جو پڑتی ہے سو مارتے مارتے باہر کر دیا ۔

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۴۳

تین سے اٹھارہ خانہ زاد غلاموں کو لیا اور بازیاس تک ان کا تعاقب کیا ، تب وہ اور اس کے خادم سب کلی غول ہوئے اور ان پر پڑے ۔

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۴۴

۱۸۔ باقی رہنا یا ہونا ، چھوٹے ہوئے رہنا ، بہت بچا ہوا رہنا ۔

ابھی بہت سا آٹا پکانا پڑا ہے ۔

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۵۲

ابھی بہت کام پڑا ہے ۔

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۹۱

وقت اچھا بھی آئے گا ناصر
غم نہ کر زندگی پڑی ہے ابھی

۱۹۷۲ دیوان ناصر کاظمی ، ۳۵

۱۹۔ ڈلنا ، قائم ہونا ، بننا ، (جھولا وغیرہ کے ساتھ) لٹکنا ۔

بیچ چھت میں جھولا پڑا ہوا ۔

۱۸۵۷ مینا بازار اردو ، ورق ۴۶

ہاتھی پر بانات کی جھول ۔ ۔ ۔ ماتھے پر فولاد کی ڈھال ، سونے کے پھول اس میں جڑے ہوئے ، پڑی ہوئی ہے ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۴۵

بخت بلبل کے میں صدقے فصل گل آئی نہیں
پڑ گیا صحن چمن میں جھومڑا صیاد کا

دفتر خیال ، تسلیم ، ۳۲ ۱۹۰۷

۲۰ (i) (کسی چیز کی قیمت وغیرہ کا) اوسط آنا ، لاگت آنا ۔

نرخ تین روپیے فی ہزار پڑا ۔

مٹی کا کام ، ۵۴ ۱۹۳۴

(ii) جمع ہوجانا ، پورا ہوجانا ، (کسی چیز کا استعمال کے لیے) لایا جانا ۔

بھائی اقبال کو تال پر بھیجا تھا کہ ایندھن اکھٹا پڑجائے ۔

صبح زندگی ، ۱۹۰ ۱۹۰۸

۲۱ ۔ ہونا ، ثابت ہونا ، نتیجہ نکلنا ۔

کسی کتاب کا ترجمہ کرنے میں یہ طرز تحریر بجائے مفید ہونے کے الٹا مضر پڑتا ہے ۔

روح الاجتماع ، ۳۰ ۱۹۱۸

۲۲ ۔ درج ہونا ، لکھا جانا (کھاتے خط یا کتاب وغیرہ کے ساتھ) ۔

کھاتے میں نام پڑنا ۔

نوراللغات ، ۲ : ۹۱ ۱۹۲۶

۲۳ ۔ محتاج ہونا ، دست نگر ہونا (بالعموم 'روٹی یا روٹیوں پر' کے ساتھ) ۔

کسی کی روٹیوں پر پڑنا ۔

فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱ ۱۸۸۸

سسرال کی روٹیوں پر پڑا ہے ۔

نوراللغات ، ۲ : ۹۱ ۱۹۲۶

۲۴ ۔ (کسی مرکب کے حصے یا جزو کے طور پر) شامل ہونا ، ڈلنا ، ملنا ، ڈالا جانا ۔

(زرد) اگر معجون میں پڑے دل کو فرحت دے ۔

مطلع العجائب ، ۲۸۷ ۱۸۷۳

۲۵ ۔ حلول کرنا ۔

روح یا جان پڑنا ۔

فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱ ۱۸۸۸

۲۶ ۔ پیدا ہوجانا ، نمودار ہوجانا ۔

شوق سے مجھ وطن آوارہ کو ایذا پہنچا
آبلے پاؤں میں تیرے لئے اے خار پڑے

امانت ، د ، ۱۱۰ ۱۸۵۸

اب تو پالی میں دودھ پڑگیا ہے ۔

نوراللغات ، ۲ : ۹۱ ۱۹۲۶

۲۷ ۔ (حصے میں) آنا ، ملنا ۔

غلام سرور دیں ہوں میں اکبر
یہ جنت میرے حصے میں پڑی ہے

تجلیات عشق ، ۳۳۶ ۱۸۹۶

سالن تو الگ رہا روکھے آٹے کے پھنکے اور سوکھی روٹی کے ٹکڑے پڑ جائیں تو بہت ۔

صبح زندگی ، ۱۲۸ ۱۹۰۸

۲۸ ۔ قیام کرنا ، ٹھہرنا ، رکنا ، انتظار کرنا ؛ تقاضہ کرنا ۔

جواب خط کے لئے کیوں پڑا ہے او قاصد
کسی کو اس بت کافر نے خط لکھا بھی ہے

مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۲۰ ۱۸۲۴

ذرا خیال کیجئے ، رات دروازے پر پڑی روتی ہے ۔

پریم چند ، واردات ، ۱۷ ۱۹۳۶

۲۹ ۔ مقدمے کا بغیر کسی کارروائی کے ملتوی رہنا ، (کسی کام یا فیصلے کا) معطل رہنا ۔

برس دن سے مقدمہ پڑا ہے فیصلہ نہیں ہوتا ۔

نوراللغات ، ۲ : ۹۱ ۱۹۲۶

۳۰ ۔ راہ میں واقع ہونا ، راستے میں وارد یا حائل ہونا ۔

اثنائے راہ میں ایک ویرانہ گاؤں پڑا ۔

اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۳ ۱۸۹۴

ایک تاریک ڈیوڑھی سے گزرنے کے بعد مولانا کے مکان کا دروازہ پڑتا تھا ۔

ہمارے عہد کا ادب اور ادیب ، ۹۱ ۱۹۷۱

۳۱ ۔ بویا جانا ، چھڑکا جانا ۔

کھیتوں میں ابھی تک بیج نہیں پڑا ہے ۔

نوراللغات ، ۲ : ۹۱ ۱۹۲۶

۳۲ ۔ یافت ہونا ، آمد ہونا ، پانا ، حاصل ہونا ، ہاتھ آنا ۔

قلعے کی تنخواہیں تو تھوڑی تھیں ، مگر اوپر سے انعام و اکرام ملا کر بہت کچھ پڑتا تھا ۔

ابن الوقت ، ۲۰۵ ۱۸۸۸

مول بیاج دے کر چھٹ جائے گا تو تمہیں مفت پڑا ۔

قصہ مہر افروز ، ۷۶ ۱۹۱۱

۳۳ ۔ دکھائی دینا ، نظر آنا ، معلوم ہونا (عموماً 'سے' کے ساتھ) ۔

شاید میں نے ان کو کہیں دیکھا ہے ظاہرا صورت آشنا سے پڑتے ہیں ۔

آرائش محفل ، حیدری ، ۱۵ ۱۸۰۱

۳۴ ۔ آویزاں ہونا ، لٹکنا ، ڈلنا ۔

ناتوانی کی بھی حد ہوگئی اے غیرت گل
پھولے دم اپنا جو گردن میں کبھی ہار پڑے

امانت ، د ، ۱۱۰ ۱۸۵۸

اور زیور سادگی کو بار تھا کان میں آویزۂ گوہر پڑا

ریاض رضوان ، ۱۱ ۱۹۳۲

۳۵. تھکنا ، عاجز ہونا ، ہارنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) .

۳۶. پھنسنا ، گھرنا .

بھنور ہے کہ جہاں من عاشق کا پڑتا ہے سو نہیں نکلتا .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۸

دل سے جاتا ہی نہیں ابرو و مژگاں کا خیال
پڑ گئے تیروں میں ہم گھر گئے تلواروں میں

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۲۰۲

۳۷. ضامن ہونا ، قدم درمیان دینا ، دخل دینا .

تمہاری بات میں پڑے سو گرہ سے بھرے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۲

۳۸. خمیازہ بھگتنا ، اثر ہونا ، وارد ہونا (کسی فعل بد وغیرہ کا) (عموماً ' پر ' کے ساتھ) .

اس کو ملتا ہے جو کمایا اور اس پر پڑتا ہے جو کیا .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۴

اگر وہ جھوٹھا ہوگا تو اس پر پڑے گا اس کا جھوٹھ ، اور تم کو کچھ ضرر نہیں اور اگر وہ سچا ہوگا تو تم پر پڑے گا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۹۱

بری تدبیر کرنے والے ہی پر پڑتی ہے .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۱۱۲

۳۹. روانہ ہونا ، چلنا (راستہ ، سڑک وغیرہ کے ساتھ) .

وہ بھی اسی طرح بے سمجھے بوجھے ایک عام راستے پر پڑ لیا اور کچھ نظر نہیں آتا کہ ہم کہاں جا رہے ہیں .

۱۹۰۹ مقالات شبلی ، ۳ : ۱۵۲

۴۰. طاری ہونا ، چھا جانا .

سڑک پر سناٹا پڑ گیا اور چاروں طرف اندھیرا چھا گیا .

۱۸۸۹ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۶۸

ان کا تو کھیل ہو گیا اور مرے جی پہ آ بنی
سنتے ہی نام پڑ گئی سارے بدن میں سنسنی

۱۹۲۵ عالم خیال ، ۱۳

۴۱. بیمار ہونا ، ماندہ ہونا .

گذرتا دل میں خیال اس کی زلف کا
پریشاں پڑا سی تھی یوں پڑا ہوں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۳۱

ادھر تلے تینوں بچے پڑ گئے ، مسعود خاصی اچھی طرح کھیلتا پھر رہا تھا ، ماں کی شکل دیکھتے ہی جو بخار چڑھا تو اٹھنا مشکل ہو گیا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۵۰

۴۲. (بے احتیاطی بے پروائی سے یا بے محل) رکھا جانا ، دھرا جانا .

موری نگاہ شوق بڑی خوش ہوئے یہ بت
اک چیز مفت مل گئی ان کو پڑی ہوئی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۵۳

۴۳. (زمین کا) افتادہ غیر مزروعہ یا بنجر ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۹۰) .

۴۴. آنا ، درپیش ہونا ، پیش آنا .

آبی کیا اسے کیا علاج ، جیسا پڑے ویسا سوے باج .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴

رہ عشق میں اس کے گھبرا نہ او دل
کڑی ہے کڑی آگے منزل پڑے گی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۹

۴۵. (صورت عادت فطرت یا خصلت میں کسی کے) مشابہ ہونا ، مثل ہونا (عموماً پر کے ساتھ) .

حوروں کی شکل پر ہیں نہ آدم کی شان پر
یہ بت پڑے ہیں اور کسی خاندان پر

۱۸۴۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۸۵

دل کی خو پر کچھ نہیں اے طفل اشک
کچھ نہیں معلوم تو کس پر پڑا

۱۹۳۳ ریاض رضوان ، ۱۲

۴۶. دخل دینا ، دخیل ہونا ، شریک ہونا (عموماً میں کے ساتھ) .

خضر کے مقام کو اپڑنا تو اس بات میں پڑنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱

رخ پر نور سے الٹی ہیں نگاہیں سب کی
فیصلہ کرتا ہے خود بیچ میں پڑ کر سہرا

۱۸۹۱ عاقل ، د ، ۱۳۳

سیاسی امور میں غور کرنے اور عملی تحریکوں میں پڑنے سے ان کا نقطۂ نظر بدل گیا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۳۰

۴۷. طبیعت کے مناسب ہونا ، مفید ہونا .

یہ دوا نہیں پڑتی .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۹۰

۴۸. پھنسنا ، رک : گرہ پڑنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۹۱) .

۴۹. اڑ بیٹھنا ، رک : دماغ پڑنا ، مار پڑنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۹۱) .

۵۰. (ا) بطور فعل معاون (مجبوری ضرورت وغیرہ کے موقع پر مصدر کے ساتھ) .

ملتا ہے ایسا معما شناس
جو بھرنا پڑے پوچھنا کس کے پاس

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۲

جانا پڑا رقیب کے در پر ہزار بار
اے کاش جانتا نہ ترے رہگذر کو میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۰

کہتے کیا ہیں ان کو کہنا پڑا ہے کہ مذہب سے الگ آدمی جانور سے بد تر ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۷

(ii) بطور فعل معاون (کسی فعل کے اچانک اتفاقیہ واقع ہونے کے موقع پر) .

اس کے ہاتھ میں سے سوں ہلہ نکل کر پڑیا ، او خربوزے بیچ ہوا .

۱۳۲۱ شکار نامہ ، خواجہ بندہ نواز (شہباز فروری ۲ ۲۶ع)

مکینہ پڑتی ایسی بھوٹ جانوں پڑیا آسمان توٹ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب، ۲ ، ستمبر ۱۹۵۷ء ، ۶۳)

دل ہل گیا جو وصل میں کھٹکا ذرا ہوا

یہ ڈر ہوا کہ چونک نہ مرغ سحر پڑے

۱۸۷۳ نظام ، ک ، ۳۷۲

ٹھوکر مجھے لگا کے جو نکلا وہ ناز سے

اتنی خوشی ہوئی کہ مرا دل اچھل پڑا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۶

[س : پتنی یں पतनीयं]

پڑنا (۲) (فت پ ، سک ڑ) ف م (قدیم) .

رک : پڑھنا .

پڑا میں نے رسالہ فارسی میں

کیا میں نے بیاں ہندی زباں میں

۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۶

اے کس و نا کس ہوں میں کس سے کروں حیرت کی بات

میرے روں روں خط کوں پڑتا ہے تمارا دل دہیر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱

تجھ زلف کا بستار لکھا آج ولی نے

اس سحر کے طومار کوں پڑ کون سکے گا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳

اسے سننا ہور پڑنا منقبت ہے

جناب حق میں اس کوں مغفرت ہے

۱۸۳۰؟ نورنامہ (ق) ، احمد ، ۱۷

پڑنہار (۱) (فت پ ، ڑ ، سک ن) صف مذ (قدیم) : ~ پڑنہارا .

پڑھنے والا .

ہوس ہوئے اکلا پڑنہار کوں نہ ہوئے کدورت لکھن ہار کوں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۸۳

[ا : پڑن = پڑھن ، پڑھنا (رک) سے + ہار ، لاحقۂ صفت]

پڑنہار (۲) (فت پ ، ڑ ، سک ن) صف مذ (قدیم) .

پڑ رہنے والا ، لیٹے رہنے والا ، (مجازاً) سست ، کاہل ، رک : پڑنہارا (۱) .

تو پر صبح اوپر ہلاتا نکل پڑن ہار تھا تس نظارے میں چل

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۶

[ا : پڑن ، پڑنا (رک) سے + ہار ، لاحقۂ صفت]

پڑنہارا (۱) (فت پ ، ڑ ، سک ن) صف مذ (قدیم) .

(مجازاً) حملہ کرنے والا .

بہت کھپا جوکوئی مرد ہے وو پڑنہاراچہ ہے ، دشمن پر جا کر پڑنہاراچہ ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۳

[ا : پڑن ، پڑنا (رک) سے + ہارا ، لاحقۂ صفت]

پڑنہارا (۲) (فت پ ، ڑ ، سک ن) صف مذ (قدیم) .

رک : پڑنہار (۱) .

کوئی ہے پڑنہارا علم اوس پر کرے باری مدد

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۲۲

پڑوا (۱) (فت پ ، سک ڑ) امذ .

۱. رک : پنوار (اب و ، ۵ : ۱۶۸) .

۲.(i) گھاٹ پر رہنے والی وہ ناو جو مسافروں کو پار لے جاتی ہے (شیڈ ساگر ، ۶ : ۷۸۰ ؛ اکمش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰) .

(ii) بجرا (اکمش اینڈ ہندوستانی ٹیکنکل ٹرمز ، ۲۹) .

[پ : پڑوا पड़वा]

پڑوا (۲) (فت پ ، سک ڑ) امذ .

چاند کے اجالے یا اندھیری پاکھ کی پہلی تاریخ ، اول دوم پاکھ کی پہلی تاریخ ، دوج سے پہلے کا دن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۲) .

[پ : پڑوا पड़वा]

ـــ گمن (ـــ سفر) نہ کیجئے جو سرب سونے کی ہو کہاوت .

قمری مہینے کی پہلی تاریخ کو سفر نہیں کرنا چاہیے چاہے سونا ہی ملتا ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

[پڑوا + گمن (رک)]

پڑوا (۳) (فت پ ، سک ڑ) امذ .

بھینس کا نر بچہ ، کٹڑا .

بھینسا . . . نر بچہ کو پڑوا اور کٹڑا اور مادہ بچہ کو پڑیا اور پریا اور جوان . . . کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۳۵

[س : پڑھکا पर्द्धक]

پڑوا (فت پ ، ضم ڑ) امث .

زمین کی ایک قسم جس کی مٹی بھوری ، بھربھری اور ریتلی ہوتی ہے اور جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہوئی ہوتی ہے

(ماخوذ : کھیت کرم ، ۷) .
ایسی زمین کو ملک میں روسلی اور . . . پڑوا کہتے ہیں .
۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۳۱
[ہ : پڑوا पड़वा یا مقامی]

پَڑْوانا (فت پ ، سک ڑ) ف م .
ڈلوانا ، گروانا ، پڑنے کا کام دوسرے سے کرانا (شید ساگر ، ۶ : ۲۷۸) .
[ا : پڑنا (رک) کا تعدیہ]

پِڑْوانا (کس پ ، سک ڑ) ف م .
دبوانا ؛ نچوڑنا ؛ بھینچنا ؛ پیسنا ؛ کچلنا (پلیٹس) .
[ہ : پڑوانا पड़वाना]

پَڑْوایا (فت پ ، سک ڑ) امذ .
لکڑی کے چھوٹے چھوٹے گول یا چوکور لکڑے جو پلنگ چھپرکھٹ وغیرہ کے پایوں کے نیچے رکھے جاتے ہیں .
یہ بھی دیکھا ہے کہ دن بھر پڑوائے انگنائی میں پڑے رہے .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۱۳
[ہ : پڑوایا पड़वाया]

پَڑَوتا (فت پ ، و لین) امذ .
پوتے کا بیٹا .
کہا نفس زکیہ جس کو سرور پڑوتا تھا حسن کا اے برادر
۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۳
اس کے پوتے پڑوتے . . . زندہ تھے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۰
پھر پکارتا ہے کہ دولھا کے باوا کو پوتے پڑوتے کھلانے نصیب ہوں .
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۸۰
[پڑپوتا (رک) کی تخفیف]

پَڑْوتی (فت پ ، ڑ) امث .
افتادہ یا بنجر (زمین) ، وہ کھیت جس میں کبھی کبھی کاشت ہو .
دوسری قسم کی زمین جس کا نام پڑوتی تھا ، ہمیشہ کاشت نہ ہوتی تھی .
۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۳۸
[رک : پڑوا]

پَڑْوَج (فت پ ، سک ڑ ، فت و) امذ .
ایک قسم کا باجا (شید ساگر ، ۶ : ۲۷۸۰) .
[دیسی]

پَڑو چُولھے (۔ بھاڑ) میں فقرہ .
غصے کے عالم میں یا چڑ کر بے پروائی ظاہر کرنے کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہمیں کوئی مطلب یا واسطہ نہیں یا اس میں ہمارا کوئی نقصان یا فائدہ نہیں (ماخوذ : محاورات ہند ، ۹۰) .

پَڑُودی (فت پ ، و مج) امث .
آنت کی اندرونی سطح پر کی باریک جھلی جس میں ورم ہو جانے سے ایک قسم کا زہریلا بخار ہو جاتا ہے (اپ و ، ۷ : ۱۱۹) .
[ف : بر + رود + ی غالباً]

پَڑوس (فت پ ، و مج نیز لین) امذ .
ہمسائگی ، قرب و جوار ، قریب ، آس پاس کی جگہ .
حضرت موسیٰ کی ماں نے کہا کہ پڑوس میں ایک شخص نے آج بکری ذبح کی ہے اس کا گوشت لا اور ایک ہانڈی میں رکھ .
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۳
جس کے راستے پانی بہ نسبت پڑوس کی راہوں کے زیادہ آسانی سے بہتا ہے .
۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۵۲
[س : پرت + وات प्रति + वात]

۔ چھوڑ پِیٹ کَرے کہاوت .
بدمعاش آدمی کے متعلق کہتے ہیں چونکہ اسے ہمسائے اچھی طرح جانتے ہیں وہ اس سے دوستی پیدا نہیں کرتے تو اسے دور کے لوگوں سے دوستی پیدا کرنی پڑتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

۔ کرنا محاورہ .
پڑوس میں بسنا ، ہمسایہ ہونا (شید ساگر ، ۶ : ۲۸۸۱) .

۔ والا صف مذ ؛ مث : پڑوس والی .
ہمسایہ ، قرب و جوار میں رہنے والا ، دیوار بہ دیوار بسنے والا .
پڑوس والوں سے بھی اچھا سلوک کرنا .
۱۶۷۰ صراط المستقیم ، عماد ، ۹۱
کیا نکھر کے آئی ہیں سب پڑوس والیاں
اور میں نصیب کو دے رہی ہوں گالیاں
۱۹۲۵ عالم خیال ، ۳
[پڑوس + والا (رک)]

پڑوسا (فت پ ، و مج نیز لین) امذ .

ہمسایگی ، (مجازاً) سہارا .

بحری نہ سنگ اور کا پڑوسا ہر یک وادی کوں ہے بادی

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۰۷

[پڑوس + ا ، زائد]

پڑوسن (فت پ ، و مج نیز لین ، فت س) امث .

پڑوسی (رک) کی تانیث : ہمسایے کی بیوی ؛ گھر کے نزدیک رہنے والی عورت ، برابر کے مکان والی ، ہمسائی .

اکیلا گھر ہے کونے میں کسی کا نیں گزر اکثر

پڑوسن جواب دیتی نیں انگن میں میں پکارے ہر

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۷۸

پھر جو پڑوسن سے کرتا زنا

زناہ دس برابر اونہا مارکھا

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۶۰

وہ اماں الھیں شاید آئیں ادھر

چلو ٹل گئیں ہی پڑوسن کے گھر

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۴۳

ــ کے (گھر) مینہ برسے گا تو اپنی بھی اولتی (اولتیاں) ٹپکے گی/ٹپکیں گی کہاوت .

ایک دوسرے سے نفع پہنچتا ہے یا کسی عزیز رشتہ دار کے مالدار ہو جانے سے نفع ہو ہی جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۲۵) ؛ غیروں کے فائدے سے کچھ اپنا بھی فائدہ ہو ہی جائے گا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۳۷) ، غیروں کا بہت فائدہ ہوگا تو کچھ نہ کچھ تھوڑا بہت ہم کو بھی ہوگا (محاورات ہند ، ۵۳) .

پڑوسی (فت پ ، و مج نیز لین) امذ .

ہمسایہ ، پڑوس میں رہنے والا ، دیوار بہ دیوار رہنے والا .

ہو پڑوسی اونے یک مکاں

واں کیا اُنے کے تئیں اپنا ٹھکاں

۱۷۷۳ ریاض غوثیہ ، ۷۵

ہم ٹھہرے دیوار بیچ ان کے پڑوسی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۴۳

آج تمہارا ایک پڑوسی آکر کہتا ہے کہ "وہ بچارہ بڈھا فقیر رات کو مر گیا" تم کو اس بیان کے باور کرنے میں کوئی تامل نہیں ہوتا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۱۵

[پرت + واسی प्रति + वासी]

ــ کا برا مت چاہو فقرہ .

ہمسائے کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۴) .

ــ کے مینہ برسے گا تو ہمارے بھی بوچھار آرہے گی کہاوت .

رک : پڑوسن کے مینہ برسے گا تو اپنی بھی اولتی ٹپکے گی (خزینۃ الامثال ، ۵۰) .

پڑوی (فت پ ، سک ڑ) امث .

ایک قسم کی اکھ .

اکھاڑی تین قسم کی ہوتی ہے ایک پڑوی اس کی زمین پہاڑوں میں واسارہ میں بارن کرتے ہیں .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۳۲

[؟]

پڑی (۱) (فت پ) امث .

۱. مصیبت ، غم ؛ افتاد ، حادثہ .

مرض ہوتا ، علاج کرتی ، دکھ ہوتا دوا پیتی ، لگی کا علاج کیا اور پڑی کی دوا کیسی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۰۶

۲. فکر ، چنتا .

رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو

تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۲

[پڑنا (رک) سے]

پڑی (۲) (فت پ) صف ، مث .

پڑا (رک) کی تانیث : شمالی ہند کی بعض بولیوں کا لہجے کی وجہ سے نام (کھڑی کے بالمقابل) .

اردو قطب الدین ایبک کے دہلی کے تخت نشینی کے زمانے میں برج ، قنوجی ، بندیلی ، وغیرہ بولیوں سے امتیاز حاصل کرکے پختہ اور آزاد بول چال کی زبان کا درجہ حاصل کرچکی تھی اور اس امتیاز کے بعد اہل علم نے اسے کھڑی بولی کا نام دیا اور دوسری ہمسر بولیوں کو ، پڑی ، کے نام سے موسوم کیا .

۱۹۶۶ ، سہ ماہی اردو ، ۴۲ ، ۲ : ۱۱۶

ــ بولی (ــ و مج) امث .

شمالی ہند کی بعض بولیوں کا لہجے کی وجہ سے نام (کھڑی بولی کے بالمقابل ، رک : پڑی (۲) .

کھڑی بولی . . . فارسی کے زیر اثر پیدا ہوئی جس کا لہجہ . . . پڑی بولیوں سے مختلف ہے .

۱۹۶۶ امیر خسرو ، مقدمہ ، ۳۷

ـــ کَرْنا ف م.

قیام کرنا ، ٹھیرنا ، پڑاؤ کرنا .

وو منزل کے منزل کیے تھے پڑی
تن بلکا کیے تھے اتر یک گھڑی

۱٦٨١ جنگ نامہ سیوک ، ۳۸

ـــ کے گَواہ (ـــ فت ک) امذ ؛ ج .

وہ گواہ جو کسی خاص مقدمۂ اراضی کی بابت گواہی دیں یہ نمبردار ، ذیلدار ، کھیوٹ دار ہوتے ہیں جو اراضی متنازعہ فیہ کے قریب رہتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

ـــ لَکِیر (ـــ فت ل ، ی مع) امث .

۱. انگریزی ڈیش (Desh) کا ترجمہ جو وقفہ یا جملۂ معترضہ ظاہر کرے یا چھوٹے ہوئے حروف کی نشاندہی کرے ، سیدھا خط (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

۲. (ہندی موسیقی) کومل سر یا ملایم سر کی علامت ، اردو میں ملایم زبر اور ملایم پیش کی علامت (ماخوذ : اردو ادب ، ۱ : ٦٣ ، ١٩٦٦) .

[پڑی + لکیر (رک)]

ـــ ہُوئی آواز (ـــ و مع) امث .

بیٹھی ہوئی آواز ، وہ آواز جو گلے سے صاف صاف نہ نکلے (نوراللغات ، ۲ : ۹۳) .

ـــ ہے محاورہ .

دھن ہے ، خواہش ہے .

میں سکتا ہوں پڑی ہے تمھیں گھر جانے کی
بیٹھ جانے مرا مردہ تو اٹھائے جائے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۲۲

کیوں آپ کو خلوت میں لڑائی کی پڑی ہے
ملنے کی گھڑی ہے کہ یہ لڑنے کی گھڑی ہے

۱۹۰۳ سفینۂ فرح ، ۱۸٦

پِڑی (کس پ) امث .

رک : پیڑھی (بیٹھنے کی) .

یوسن بات مرتائے پاوان پڑی
دیتی بیٹھنے اپنی بیسک پڑی

۱٦٣٥ ؟ میناستونتی ، ۱۳۳

پُڑی (۱) (ضم پ) امث .

پُڑا (رک) کی تصغیر ؛ پڑیا ، کاغذ کی بندھی ہوئی چھوٹی پوٹلی .

پڑی . . . کاغذے کہ چیزے دراں نہادہ بپیچند مثل قرنفل والاچی وغیرہ .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۱۵

حضرت کا معمول تھا کہ کاغذ میں روپیہ ، اٹھنیاں بطور پڑی باندھ چھوڑا کرتے تھے .

۱۸٦۳ تحقیقات چشتی ، ۲۱۰

پُڑی (۲) (ضم پ) امث .

پُڑا (۱) معنی نمبر ۲ (رک) کی تصغیر ، طبلے ڈھول اور اسی قسم کے باجوں کے منہ کا منڈھا ہوا چمڑا .

کھال یا پڑی کے بیچ میں کوئی تین انچ قطر کا سیاہ رنگ کا مسالہ روٹی کی طرح لگا ہوتا ہے .

۱۹٦۱ ہماری موسیقی ، ۱۰۸

پُڑی (۳) (ضم پ) امث .

کان کے بالمقابل چہرے کی ہڈی ، کنپٹی .

ڈرتے ڈرتے آگے بڑھا اور ڈھیلے ہاتھ سے آقا کے بائیں کلّے کی پڑی پر تھاپ لگادی .

۱۹۲۷ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۲ ، ٦ : ۹

[س : پُڑی पुड़ी]

پَڑے (فت پ) صف ، م ف .

پَڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (مرکبات میں مستعمل) .

ـــ بھاڑ چُولھے میں فقرہ .

ختم ہو جائے ، دور ہو جائے ، مٹ جائے ، برباد ہو جائے (غصہ میں کہتے ہیں) .

تمھیں جیتے جی مار رکھا ہے اس نے
پڑے بھاڑ چولھے میں یہ وضعداری

۱۹۰۸ رسالہ مخزن ، مئی ، ٦٠

ـــ پَڑے (ـــ فت پ) صف .

۱. مجبور ، بے بس .

اٹھنا ہمارا گر کے کھلاڑی کے ہاتھ سے
منہ تاکتے ہیں پاسے کی صورت پڑے پڑے

۱۸٦۵ نسیم دہلوی ، د ، ۳۵

۲. بیکار ، بے مقصد .

دن بھر یونہی پڑے پڑے گزر گیا .

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۸

— پڑے چار پائی سے لگ جانا محاورہ .

بیماری کی وجہ سے لیٹے لیٹے اٹھنے کے قابل نہ رہنا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

— جُھول رَہے ہیں کہاوت .

جب کوئی بات درمیانی حالت میں پڑی ہو اور ایک طرف نہ ہوتی ہو تو عاجز ہو کر یہ کہتے ہیں ، بیچ یا آدھر میں لٹکے ہوئے ہیں .

جیتے ہیں نہ مرتے ہیں پڑے جھول رہے ہیں
گہوارۂ جنبان ہیں ادھر کے نہ ادھر کے

۱۸۹۹ شاد ، د ، ۱۲۰

— ڈُبکیاں کھا رَہے ہیں کہاوت .

مصیبتیں جھیل رہے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

پڑیا (۱) (فت پ ، سک ڑ) امث .

پریا (رک) کا بدلا ہوا تلفظ ، خوبصورت ، پری جیسی .

اگر جو ایسی بات ہے تو ہمارا بھی یہاں ٹھکانا نہیں یار لوگ بھی سائے کی طرح اپنی پڑیا کے ساتھ ہوں گے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ٦۷

پڑیا (۲) (فت پ ، سک ڑ) امث : ~ پڈھیا ، پڑھیا .

پڑوا (رک) کی تانیث ، کٹیا ، بھینس یا گائے کا مادہ بچہ .

جب چالیس (گائے یا بھینس) ہوں تو ایک مسنّہ یعنی دو برس کی پڑیا یا پڑوا حساب لگا کر دو .

۱۸٦۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۶۸

میری گائے کی پڑھیا تین سال عمر کی تقریباً اچھی خاصی گئے تھی .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۲۷

پڑِیا (کس ب ، ڑ) امث .

پیڑا (رک) کی تصغیر ، چاول کا گندھا ہوا آٹا جو لمبوترے پیڑے کی شکل کا بنا کر ادھن میں چھوڑ دیا جاتا ہے اور اُبل جانے پر کھایا جاتا ہے ، لمبوترے اور گول شکل کی سَتو کی بنی ہوئی پنڈیا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۸) .

[س : پنڈکا पिण्डिका]

پُڑیا (ضم پ ، سک ڑ) امث .

رک : پڑی (۱) .

جلا اپلوں میں اس کو خوب تو پیس
بنا کر اس کی پڑیاں ایک چالیس

۱۷۹۵ فرسنامہ رنگین (ق) ، ۳۰

وصف لعل لب کو لکھ کر کیوں لفافہ کرتے ہیں
باندھتا بھی ہے کوئی کاغذ کی پڑیا میں چراغ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۰

میں نے کوچبان سے لے کر کاغذ کے پرزے میں ایک روپیہ رکھ پڑیا بنا اردلیوں کو دکھا کر نیچے پھینک دیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۸۱

۲. شکر وغیرہ کی پڑیاں جو عام طور پر نذر نیاز میں استعمال ہوتی ہیں ، رک : پڑیاں معنی (۲) .

اور دیدار کا کوندا مانیے بی ترت پھرت کی پڑیا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۳۹

۳. مجموعہ ، پوٹ .

اس مقام پر ممکن ہے کہ ہر حرف کا مخرج لکھ کر پاس اور دور کا فرق دکھاؤں مگر نہیں چاہتا کہ کتاب کو مشکلات کی پڑیا بنا کر طبیعتوں کو بد مزہ کروں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۵۰

۴. (مجازاً) پسی ہوئی دوا ، دوا یا کوئی سفوف جو پڑیا میں بندھا ہو .

کیا کہیں ہم کو مطب میں بھی یہ نسخہ نہ ملا
پوچھیے وصل کی پڑیا کوئی عطاروں سے

۱۸٦۱ کلیات اختر ، ٦٦۱

اس میں کیا ہے لیکن عجب طلسماتی پڑیا ہے جہاں رکھی جائے ، وہیں ایک طرح کا سوز . . . پیدا کر دیتی ہے .

۱۹۱٦ سی پارۂ دل ، ۳

۵. (کاغذ میں بندھا ہوا) رنگ .

اور ناک کو دیکھو جارہے ہے کیسی لال ہوگئی ہے؟ جیسے کسی نے پڑیا مل دی ہو .

۱۹۱٦ انالیق بی بی ، ۲۳

٦. سیندور وغیرہ کی پوٹ جو شادی وغیرہ کے موقع پر استعمال ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۵) .

[س : پٹ + اِکا पुट + इका]

— کا لَٹّھا (ـــ فت ل ، شد ٹھ) امذ .

ایک قسم کا باریک لٹھا جس کا تھان کاغذ میں لپیٹ کر بکتا تھا (نوراللغات ، ۲ : ۹۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۲) .

— میں آتا ہے کہاوت .

ارزاں شے جو مہنگی ہو جاوے اس موقع پر بولتے ہیں مثلاً جو گھوڑی میں آتی ہو وہ لفافوں میں ملنے لگے جیسے گندم نخود وغیرہ (ماخوذ : محاورات ہند ، ۵۰) .

پڑیال (فت پ ، سک ڑ) امث .

(ٹھگی) تیتر کی آواز کا شگون ، کوری ٹھگوں کی اصطلاح میں تیتر کی آواز جس سے ٹھگ شگون لیتے ہیں ان کے خیال میں گھر سے نکلتے وقت رات کو تیتر کا اور دن کو کیدڑ کا بولنا نہایت منحوس ہوتا ہے (اپ و ، ۸ : ۱۲۷) .

[مقامی]

پڑیاں (ضم پ ، سک ڑ) امث ، ج .

۱. پڑیا (رک) کی جمع .

اوپر تلے چار پڑیاں لس نے اپنے سامنے پلائیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۶

۲. نیاز کی شیرینی جو کاغذوں میں لپٹی ہو ، یہ پڑیاں دو قسم کی ہوتی ہیں : (بیگمات قلعہ) ایک تو یہ کہ شیرینی پر چہل بی بی کے نام کی نیاز یا فاتحہ دلا کر بانٹ دیتی ہیں ، دوسرے سیندور اور عبیر کی پڑیاں جو پریوں یا چہل بی بی کے نام پر فاتحہ کی بجائے ہوا میں اڑا دیتی ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۲ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۹۳) .

سیندور اور عبیر کی پڑیاں ان کے نام پر اڑا دیتے ہیں .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۱۰۱

ــــ اڑانا/چھوڑنا محاورہ (عو) .

ایک قسم کی منت ، چہل بی بی یا پریوں کی نیاز دلوا کر عبیر اور سیندور کی پڑیاں شام کے وقت ہوا میں اڑانا .

شربتی اڑاؤں پڑیاں اور دوں کھڑا میں دونا
گر اب کے مجھ سے مل جائے اے پر مری باجی

۱۸۳۵ رنگین (دیوان رنگین و انشا) ، ۵۵

پڑیانا (فت پ ، کس ڑ) ف م .

بھینس کا بھینسے سے جفتی کرانا ، بھینسانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۱) .

[पड़ियाना ← پڑیانا : *]

پڑیل (فت پ ، سک ڑ ، فت ی) .

(الف) صف مذ .

پڑ رہنے والا ، وہ شخص جو ہر وقت اور ہر جگہ لیٹا رہے ؛ چلنے پھرنے سے مجبور ، احدی ، سست ، کاہل (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۹۳) .

(ب) امث .

کوڑا کرکٹ ، الا بلا ، فضول اشیا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۵) .

[س : پتتا + لا ؛ ل + पतिता + ला]

پڑیں پتھر فقرہ .

(عو) کسی کام کے بگڑنے یا بات کے نا پسند ہونے پر عورتیں غصے میں بولتی ہیں (محاورات ہند ، ۴۶) .

پڑیں پٹاک فقرہ .

(عو) کسی کام یا چیز کے بگڑنے پر عورتیں غصے میں بولتی ہیں (محاورات ہند ، ۵) .

پڑھ (فت پ) .

پڑھنا (رک) کا مادہ جو اکثر مواقع پر بطور سابقہ یا خود کسی سابقے یا لاحقے کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اور پڑھنا علم حاصل کرنا تعلیم پانا وغیرہ کے معنی دیتا ہے ، رک : پڑھ پتھر وغیرہ .

[س : پٹھت : पठित]

ــــ پتھر (ــ فت پ ، شد تھ بفت) صف .

جاہل ، اجڈ ، کند ذہن .

ان لوگوں کی طرح پڑھ پتھر نہ ہوجائیں جن کو ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۶۲

[پڑھ + پتھر (رک)]

ــــ پتھر لکھ روڑا (ــ لیہڑا) بھئے ، اینٹیں باندھ کچہری گئے کہاوت .

پوری کوشش کے باوجود علم سے بے بہرہ رہے (دریائے لطافت ، ۷۸) ؛ وہ بیوقوف اور جاہل جو عالمانہ وضع رکھے یہ مثل اس پر صادق آتی ہے (نجم الامثال ، ۱۲۵) .

ــــ پتھر ہوا/ہوئے کہاوت .

(عو) نہ کچھ پڑھا نہ کچھ سیکھا جاہل کا جاہل رہا/رہے (نوراللغات ، ۲ : ۹۲ ؛ محاورات ہند ، ۴۶) .

ــــ پڑھا آنا محاورہ .

بھولی سے پڑھ کر آ جانا ، (ٹالنے یا نبھانے کے لیے) بادل ناخواستہ پڑھ کر آ جانا .

بپاس خاطر ذی مرتبت علی ضامن
مشاعرے میں گیا اور پڑھ پڑھا آیا

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۲ : ۱۲۵

ــــ پڑھ کر (کے) کھلانا محاورہ .

کوئی اسم یا دعا وغیرہ کسی چیز پر دم کر کے کسی خاص مقصد کے پیش نظر کسی کو کھلا دینا .

گلوریاں تو بہت سی کھلائیں پڑھ پڑھ کر
پلاؤ پانی میں دو چار گھول کر تعویذ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۷

کیونکر نہ باغیوں سے لگاوٹ کرے وہ گل
پڑھ پڑھ کے روز پھول کھلاتے ہیں پان میں

۱۸۵۸ امانت (مہذب اللغات ، ۳ : ۷۲)

— پڑھ کے پھونکنا محاورہ .

دفع مرض یا دفع بلا کے لیے کوئی دعا یا اسم وغیرہ پڑھ کر کسی پر دم کرنا .

میرے حال زبوں پر ہائے کس کس کو نہ رحم آیا
اجل نے بھی تو کچھ پڑھ پڑھ کے پھر حفظ جاں پھونکا

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۳ : ۷۱)

— کر دَم کرنا محاورہ .

آیت یا افسوں پڑھ کر پھونک مارنا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

— کے بخشنا محاورہ .

ایصال ثواب کے لیے کلام پاک یا کسی سورہ کی تلاوت کرنا .

سونپا تمہیں خدا کو چلے ہم تو نامراد
کچھ پڑھ کے بخشنا جو کبھی یاد آئیں ہم

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۳۳

— کے پھونکنا محاورہ .

رک : پڑھ پڑھ کے پھونکنا .

تندرستی ہوئی اس کو جو ترے آنے ہی
اپنے بیمار پہ کیا پڑھ کے مسیحا پھونکا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۸

کچھ پڑھ کے بھی پھونکے گا جو ناری تو جلے گا
اعجاز ہیں ان پر کوئی افسوں نہ چلے گا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۰

— گُن کر (— ضم گ ، فت ک) م ف .

قابل و ماہر ہو کر .

اور اس طرح دستگاہ اس علم میں پیدا کی ، آخر وہاں سے پڑھ گن کر پھرا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۷۹

پَڑھا (فت پ) صف مذ .

۱. پڑھا ہوا ، خواندہ ، علم سیکھا ہوا ، پڑھا لکھا ، تعلیم یافتہ .

جو آپ عالم ہوا ہے کیا علم چاہیے
مشہور یہ خبر ہے پیمبر پڑھے نہیں

۱۸۷۵ آئینۂ ناظرین ، ۱۲۶

دیا ہے آج یہ پیر مغاں نے حکم رندوں میں
شراب اس کو ملے گی جو خط ساغر پڑھا ہو گا

۱۹۲۳ ثمرۂ فصاحت ، ۲۶

۲. پڑھنا (رک) کی ماضی ، مرکبات میں بطور صفت بھی مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۸۳) .

[پڑھنا (رک) سے]

— بھلا یا مَرا کہاوت .

شریف جاہل کا مرنا بھلا ہے (محاورات ہند ، ۹۳) .

— (ہوا) جِن (— ضم ہ ، کس ج) امذ .

وہ جن جو ہر علم و فن سے واقف ہونے کے باعث کسی سیانے کے قابو میں نہ آئے ، چالاک شریر اور ہوشیار جن .

میں وہ دیوانہ ہوں بھاگے پڑھا جن دیکھ کے مجھ کو
مرے آگے قتیلہ کب جلا دست پری خواں میں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۰

اب آگے آگے یہ شخص اور پیچھے پیچھے وہ مردہ ، شہر میں دونوں داخل ہوئے گویا پڑھا جن سر چڑھا تھا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۸

بادشاہ نے بہت ملا سیانے بلائے مگر وہ بھی پڑھا جن تھا کسی کا عمل و افسوں اس پر نہ چلا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۲۵۸

۲. (i) (مجازاً) چالاک ، ہوشیار ، شریر ، چلتا پرزہ آدمی .

خوشامدی سب پڑھے ہوئے جن تھے انہوں نے اپنا تاریخی تجربہ ذہن نشین کیا .

۱۸۸۳ قصص الہند ، ۲ : ۸۹

مدعی یہ نہ چلے گا کبھی فقرہ میرا
وہ پڑھا جن ہے نہ آئے گا میرے قابو میں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۷

۳. فتنہ پرداز ، خرانٹ .

یہ پڑھا جن ہے چرخ پُر آزوبر
اس کا سایہ کوئی اترتا ہے

؟ نکہت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۳)

[پڑھا + جن (رک)]

— جن چڑھا کہاوت .

تعلیم یافتہ آدمی بہت ہوشیار ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۴) .

— جن ہے کہاوت .

ہر بات سمجھتا ہے (دریائے لطافت ، ۸۴) .

— دینا ف م .

۱. سکھا دینا ، ورغلا دینا ، بہکا دینا .

لام کاف اب جو تو لگا کہنے
تجھ کو ایسا پڑھا دیا کس نے

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۳۰

۲. علم سکھا دینا ، درس دینا ، تعلیم دینا .

ناز و غمزے سے تو نہ تھا آگاہ
چار دن میں پڑھا دیا کس نے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۹۵

سبق ایسا پڑھا دیا تو نے
دل سے سب کچھ بھلا دیا تو نے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۷۹

۳. چغلی کھا کر برافروختہ کر دینا ، بدظن کر دینا .

نامے کو میرے دیکھ کے اس نے جلا دیا
شاید مری طرف سے کسی نے پڑھا دیا

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۲۸

— رکھنا ف م .

۱. بہکانا ، ورغلانا .

خط تو میں لکھتا ہوں لیکن یہ سمجھے رہتا ہے ڈر
کوئی دشمن کچھ نہ پہلے سے پڑھا رکھے تمھیں

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۶۶

۲. تعلیم دینا ، سکھا دینا .

حسن کو جور سے بیگانہ نہ سمجھو کہ اسے
یہ سبق عشق نے پہلے ہی پڑھا رکھا ہے

۱۹۵۱ حسرت ، ک ، ۳۰

— کر چھوڑ دینا محاورہ .

چلتا کر دینا ، جھانسے میں نہ آنا ، چالاک کو بھی دھوکا دے دینا ، بہت زیادہ ہوشیار ہونا (ایسے موقع پر بولتے ہیں جب مقابل کو حقیر ٹھہرانا ہو) .

ددا میں نے تجھ جیسی بہت رذالی ، ایسی تیسی بہت بنا کر چھوڑ دی ہیں پڑھا کر چھوڑ دی ہیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۵

— گُنا (— ضم گ) صف مذ .

پڑھا لکھا ، فاضل ، بہت قابل ، جس نے تعلیم کے بعد مزید مطالعے سے اپنی قابلیت میں اضافہ کیا ہو .

یہ روشنی طبع بلا ہو لگی تجھے
اے کاش اظفری تو نہ ہوتا پڑھا گنا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۴

جہاں سنا یہی سنا مرد ہے پڑھا گنا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۲

[پڑھا + گُنا ، گُننا (رک) سے]

— لِکھا (— کس ل) صف مذ .

خواندہ ، تعلیم یافتہ ، جاہل اور ان پڑھ کی ضد .

جس کا شمار پڑھے لکھوں میں ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۵

ان میں سے جو پاس آتا جب تب ہوتا وہ پڑھا لکھا مہذب

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۳۴

[پڑھا + لکھا ، لکھنا (رک) سے]

— لِکھا جاہِل (— کس ل ، ہ) صف .

وہ شخص جو تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود جاہلوں کی سی باتیں کرے ، بیوقوف ، کودن .

اے ترک ہے مجھ سے کہتا ہے واعظ
پڑھا لکھا دنیا میں جاہل یہی ہے

۱۹۰۷ دفتر خیال ، تسلیم ، ۱۳۷

[پڑھا لکھا (رک) + جاہل (رک)]

— ہُوا (— ضم ہ) صف مذ .

وہ شے جس پر کوئی آیت ، دعا یا منتر پڑھا گیا ہو یا عمل کیا گیا ہو .

کہیں سے پھونکا ہوا پانی آتا ہے ، کوئی پڑھا ہوا گڑ لاتا ہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۰

میاں میں نہ مانوں گی ، عطر پڑھا ہوا تھا .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۵۲

[پڑھنا (رک) سے]

— ہے فقرہ .

بڑا چالاک ہے (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۸) .

پَڑھاکُو (فت پ ، و مع) صف .

بہت پڑھنے والا ، جو پڑھتے نہ تھکے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۲) .

[پڑھنا (رک) سے]

پڑھانا (فت پ) ف م .

۱. علم سکھانا ، سبق دینا ، تعلیم دینا .

کتب تھے جو درس پڑھے وہ تمام
پڑھایا کیا صبح سے تا بہ شام

۱۸۲۳ محامد خاتم النبیین ، ۱

۲. کسی چیز کا مطالعہ کرانا .

دیکھ کر بد دماغیاں ان کی نامہ بر خط مرا پڑھا نہ سکا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۱

چھوڑا پڑھا کے میں بھی ہوں کتنا فریبیا
نام اور کا لکھا جو اسے خط رقم کیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۵۱

۳. سمجھانا ، بتانا ، آگاہ کرنا .

پڑھایا اس کو بہتیرا کہ مت لا راز دل منہ پر
یہ طفل اشک کو دیکھا تو ناقابل ہے کیا جانے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۷

۴. تربیت دینا ؛ کسی جانور کو بولنا سکھانا .

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز
کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۷۷

طوطے کو پڑھانا امیرزادیوں کا خاص مشغلہ ہے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۸۶

۵. ورغلانا ، سکھانا ، اکسانا ، بھکانا ، برگشتہ کرنا .

کبھی خط بھی نہ لکھ بھیجا پڑھایا آپ کو کس نے
کہ الفت دوستی انشا سے ایسی یک قلم کیجیے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۰۷

اس لڑکی نے کچھ ایسے کان بھرے اور ایسا پڑھایا کہ ساتھ لے جا کر ٹلی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹۷

[پڑھنا (رک) سے]

پڑھائی (فت پ) امث .

۱. پڑھنے یا پڑھانے کا کام ، تعلیم ، تدریس .

مدرسہ . . . نے بہت کچھ ترقی کی ہے جو امید سے بہت زیادہ ہے ، بی ۔ اے کلاس تک اس میں پڑھائی ہوتی ہے .

۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۰۲

وقت آنے پر پڑھائی میں ان سے مدد لیں گے .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۲۸

۲. پڑھنے کا عمل ، خواندگی ، مطالعہ .

بخوبی سمجھ میں آسکتا ہے کہ اس ناجنس خط نے اردو پڑھائی کو کس درجہ مشکل کر دیا ہے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، دیباچہ ، ۶۲

۳. نصاب تعلیم ، درسی کتب .

مبتدی طالب علموں کی پڑھائی میں ایسے دلچسپ مضامین ہونے چاہئیں جن کے پڑھنے اور مطالعہ کرنے میں ان کا جی لگے .

۱۹۱۴ حالی ، مکاتیب حالی ، ۲۱

۴. تعلیم و تدریس کی اجرت ، فیس ، مکتب کی فیس ، علم سکھانے کی اجرت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۲ ؛ پلیٹس) .

۵. پڑھانے کا طریقہ ، طریقۂ تعلیم و تدریس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۲ ؛ پلیٹس) .

[پڑھنا (رک) سے]

پڑھت (فت پ ، ڑھ) امث .

پڑھنے کا عمل یا انداز (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۱) .

[پڑھنا (رک) سے]

پڑھتا (فت پ ، سک ڑھ) صف مذ ؛ ~ پڑتا (قدیم) .

پڑھنا (رک) کا اسم حالیہ جو بطور سابقہ تراکیب میں استعمال ہوتا ہے .

— طوطا (— و مج) امذ ؛ ~ پڑتا طوطا .

سکھایا ہوا طوطا ، وہ طوطا جو آدمی کی طرح بولتا ہو .

پڑتا (پڑھتا) طوطا جس دکھیا کا اڑ جاوے یوں قفس کو توڑ
یاد کر اس کی باتوں کو وہ مرے نہ کیونکر سر کو پھوڑ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۵۶

[پڑھتا + طوطا (رک)]

پڑھ تم تی تو مر تم تی ، نا پڑھ تم تی تو مر تم تی کہاوت .

عالم ہو یا جاہل موت ہر ایک کے لیے ہے (نجم الامثال ، ۱۲۵) .

پڑھلی (کس پ ، ضم ڑھ) امث .

پیڑھی (اٹھنے کی) (جامع اللغات ، ۲ : ۸۳ ؛ پلیٹس) .

[س : پیٹھ + ل : पीठ + ना]

پڑھن (فت پ ، ڑھ) .

(الف) ف م .

پڑھنا (رک) کی قدیم صورت .

لگی ہوئی پڑھن کلمہ شہادت
ہوئے یہ ست کاوں کی پوری ارادت

۱۸۰۰؟ معجزۂ نبوی ، ۵

(ب) امث .

پڑھنے کا عمل ، پڑھائی ؛ پڑھنے کا انداز (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۹۲) .

ـــ ہار صف مذ .

پڑھنے والا ، مطالعہ کرنے والا .

پڑھن ہار قرآن کا ہو مدام
سجھے یاد ساتوں سو قرأت تمام

۱۸۵۲ قصۂ تانی و چور ، ۹۳

[ا : پڑھن + ہار ، لاحقۂ صفت]

پڑھن (فت پ ، کس ڑھ) امث .

شاہ ماہی ، مچھلی کی ایک قسم جو تازہ پانی اور کھاری پانی دونوں میں پائی جاتی ہے خاص طور پر خاکستری رنگ کی پڑھن جس پر رو پہلی دھاریاں ہوتی ہیں منھ چھوٹا ہوتا ہے ننھے ننھے دانت ہوتے ہیں اسی کی دوسری قسم جو سرخی مائل ہوتی ہے اس پر سنہری دھاریاں ہوتی ہیں دو لمبے گل مچھے ہوتے ہیں ماہی سرخ ، انگ : Mullet ، لاط : Mullus .

پڑھن تو ناچے ہیں مینڈک ملار گاتے ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۸

معلوم نہیں منہ کھولے دعائیں دے رہی ہے ، کوئی پڑھن ہو اسے تو میری ہو .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱ ، ۲۶ : ۹

[‹ : پڑھن पढ़िन]

پڑھنا (فت پ ، سک ڑھ) ف م .

۱. **(بلند یا آہستہ) زبان سے (اپنا یا کسی اور کا کلام منظوم یا منثور) ادا کرنا ؛ تلاوت کرنا .**

میں نے بادب تمام اور بصدق تام ، فاتحہ پڑھ ، سرہانے طرف بیٹھ مناقب شروع کیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۹

پڑھوں شہادت اکبر جو بزم ماتم میں
جگر کے پار ہو مصرع ہر اک سناں کی طرح

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۹۰

مکہ کی عورتوں نے اس لڑائی میں بڑا حصہ لیا جنگ بدر کے مقتولوں پر مرثیہ پڑھتی تھیں اور لڑائی سے منہ موڑنے والوں پر تبرا بولتی تھیں .

۱۹۲۳ محمدؐ کی سرکار ، ۸۳

۲. **تعلیم پانا ، علم سیکھنا .**

یہ بی اے پاس کرچکا ہے اور ابھی پڑھ رہا ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۳

۳. **جاننا ، واقف ہونا .**

چپ رہیے بہ لحاظ و ادب ہم پڑھے نہیں
پیچھے کو کیا ہٹیں قدم آگے بڑھے نہیں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۹۲)

میں نے صاحب تاج شوہر کے صفحۂ دل کی تحریر کا کچھ حصہ پڑھ لیا ہے .

۱۹۲۵ مینا بازار ، شرر ، ۱۳

۴. **سیکھنا ، حاصل کرنا .**

زیادہ علم عورتوں کو پڑھنا ضرور نہیں .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس (دیباچہ) ، ۳۲

ہوا کے رخ پر ڈھلکنا سرے سے پڑھا ہی نہیں .

۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۷ : ۳

۵. **بولنا (پرند وغیرہ کا سیکھنے کے بعد نقل اتارنا یا کہی ہوئی بات کو دہرانا) ، زبان سے کسی کی بولی نکالنا .**

کہیں بوڑھے طوطے بھی قرآن پڑھا کرتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵

۶. **جادو ٹونا کرنا ، منتر پھونکنا ، دم کرنا .**

کیونکر نہ باغیوں سے لگاوٹ کرے وہ گل
پڑھ پڑھ کے روز پھول کھلاتے ہیں پان میں

۱۸۵۸ امانت (نوراللغات ، ۲ : ۹۲)

۷. **دیکھنا ، مطالعہ کرنا .**

کہا شہ نے ہاتھوں کی پڑھ کر لکیریں
تو ماتم کرے گی سکینہ ہمارا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۶ : ۱۹

عالموں کو ضرور عطا کیا جائے تاکہ وہ پڑھیں اور وعظ کہہ سکیں .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۹۶

۸. **سبق لینا (نوراللغات ، ۲ : ۹۲) .**

۹. **ورد کرنا ، بار بار رٹنا .**

ترے بیمار کو آتی نہیں موت
پڑھے جائے کوئی یٰسیں کہاں تک

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۱۸

استغفار بہت پڑھا کرو .

۱۹۱۳ بہشتی زیور ، ۷ : ۴

[س : پٹھی ین पठनीय]

ـــ پڑھانا محاورہ .

سکھانا ؛ تربیت دینا ، تعلیم حاصل کرانا .

حقیقت یہ ہے قرآن مجید آیا تھا دنیا میں
عمل کرنے کی نیت سے فقط پڑھنے پڑھانے کو

۱۹۲۳ الشائے بشیر ، ۳۰۸

ـــ لکھنا . ف م .

تعلیم پانا .

سید صادق شروع سے اُنے پڑھنے لکھنے میں لگے رہے .
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۰
اس مظلوم کے پڑھنے لکھنے کے دن تھے ، منہ اندھیرے اٹھ کر جاتا اور آٹھ بجے رات کے آتا .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۲۷

— وڑھنا ف م .

رک : پڑھنا .
لوح ہاتھ میں لے کر غور سے لگے دیکھنے پڑھا وڑھا کیا خاک جاتا ہاں سمجھ گئے کہ قدیم مصری طرز کی تحریر ہے .
۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۲۳
[پڑھنا + وڑھنا (ت)]

پڑھنا (۲) (فت پ ، سک ڑ ھ) امذ .

رک : پڑھنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۲) .

پڑھنا (فت پ ، کس ڑ ھ) امذ .

ایک قسم کی بغیر سپرے کی مچھلی جو تالاب اور سمندر سبھی جگہوں میں پائی جاتی ہے یہ تمام دوسری مچھلیوں سے سخت جان اور ڈیل ڈول والی ہوتی ہے کسی کسی پڑھنے کا وزن دومن سے زیادہ ہوتا ہے یہ گوشت خور ہے اور مچھلیوں کے علاوہ چھوٹے چھوٹے جانوروں کو بھی نگل لیا کرتی ہے اس کے سارے جسم کے گوشت میں باریک باریک کانٹے ہوتے ہیں جنہیں دانت کہتے ہیں طب میں اس کو افساد خون و صفرا وغیرہ پیدا کرنے والی بتایا گیا ہے ؛ رک : پڑھن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۲) .
[س : پاٹھین पाठीन]

پڑھنت (فت پ ، ڑ ھ ، سک ن) امث .

۱. پڑھنے کا عمل یا انداز ؛ مسلسل پڑھنے کا عمل ، ورد ؛ برابر پڑھنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۱) .
۲. عمل ، جادو ، منتر ، افسوں .

سحر صولت کے سامنے تیرے
سامری بھول جائے اپنی پڑھنت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۹۵
ساحروں میں سحر جگانے کی گرم بازاری رہی پڑھنت زبانوں پر جاری رہی .
۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۹۸
ان مداریوں اور بھان متی کے تماشوں کو یہ سمجھنا کہ کسی منتر اور پڑھنت کے زور سے ہوتے ہیں حماقت ہے .
۱۹۰۶ مخزن ، اکتوبر ، ۴۴
[پڑھنا (رک) سے]

— پڑھنا محاورہ .

جادو کرنا ، عمل کرنا ، کسی منتر وغیرہ کا ورد کرنا ، جادو وغیرہ کا عمل کرنا .

لگا جھوم کر کرنے پڑھنے پڑھنت
بنا تھا کوئی سامری کا مہنت

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۶۲۲

کیا جانے کیا پڑھنت پڑھی نامہ بر نے آج
اس بت کو دو ہی باتوں میں تسخیر کرلیا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۰

— پڑھوانا محاورہ .

جادو کرانا .
سونے میں سکندر سلطان کی ایک لٹ کتروا منگوائی اور اس پر پڑھنت پڑھوائی .
۱۹۳۳ عزیمی ، انجام عیش ، ۴۴

— کرنا محاورہ .

جادو کرنا ، منتر پھونکنا ، عمل کرنا .
بھگتر پر بیٹھ ، بھبھوت اپنے منہ کو مل کچھ کچھ پڑھنت کرتا ہوا باؤ کے گھوڑے کی پیٹھ لاگا .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۳

پڑھنتا (فت پ ، ڑ ھ ، سک ن) صف .

پڑھنے والا ، پاٹھ کرنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۱) .
[پڑھنا (رک) سے]

پڑھنی (فت پ ، سک ڑ ھ) امذ .

ایک قسم کا دھان (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۲) .
[مقامی]

پڑھنی اُڑی (فت پ ، سک ڑ ھ ، ضم ا) امث .

کسرت میں ایک قسم کی مشق جس میں آدمی ٹیلا یا کوئی دوسری اونچی چیز اچھل کر پھاند جاتا ہے اس مشق کے دو طریقے ہیں ایک میں سامنے کی طرف اور دوسرے میں پیچھے کی طرف اچھلتے ہیں اچھلنے والوں کی مشق کے مطابق ٹیلا ایک دو یا تین ہاتھ تک اونچا ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۲) .
[پڑھنی ۲ + اڑی पढ़नी ? + उड़ी]

پڑھنے بٹھانا محاورہ .

پڑھنے بیٹھنا (رک) کا متعدی ؛ بسم اللہ کی تقریب کرنا ، پڑھنے کی ابتدا کرنا ، تعلیم دلانا شروع کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۹۲) .

پڑھنے بیٹھنا محاورہ .

تعلیم شروع کرنا ، پڑھائی کی ابتدا کرنا ، مدرسے میں داخل ہونا (نورُاللغات ، ٢ : ٩٠) .

پَڑھو تو پَڑھو نہیں پِنجرا خالی کَرو کہاوت .

مجہول سست یا کام چور ملازم سے کہتے ہیں کہ چستی سے کام کرو تو خیر ورنہ چلے جاؤ (یہ کہاوت طوطے کے پڑھنے سے مستعار ہے) (نورُاللغات ، ٢ : ٩٠) .

پَڑھو میاں مِٹُّھو جُگ جُگ جی پیر نَبی جی حَق اَللّٰہ پاک ذات اَللّٰہ فقرہ .

مسلمان عورتیں یہ کلمات عموماً طوطے کو سکھاتی ہیں (جامع اللغات ، ٢ : ٨٣) .

پڑھوانا (فت پ ، سک ڑ ھ) ف م .

پڑھنا (رک) کا متعدی .

١. تعلیم دلوانا .

بیٹی کو پڑھائیں یا نہ پڑھائیں ہو بیٹے کو ضرور پڑھواتے ہیں .

١٨٧٣ مجالس النسا ، ١ : ٣

٢. زبان سے ادا کروانا .

اکثر اشعار پر داد دیتے اور پھر پڑھواتے .؟

١٩٢٥ مینا بازار ، شرر ، ٥

٣. جادو کروانا ، منتر وغیرہ کا دم کروانا .

یہ سیخ لوہے کی جادوگروں سے پڑھواکر اپنے پاس رکھ چھوڑی تھی .

١٨٠١ آرائش محفل ، حیدری ، ٩٣

٤. کلمات ایجاب و قبول منھ سے نکلوانا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٥٢٢) .

پڑھوائی (فت پ ، سک ڑ ھ) امث .

پڑھنے کی اجرت ، رک : پڑھائی .

استغفراللہ ، پڑھوائی دینے کے واسطے ہمارا کیا منھ ہے ، بسم اللہ کی مٹھائی ہے .

١٨٦٨ مرأۃ العروس ، ١٩٧

ان باکمال بزرگوں کے لیے محال تھا کہ کوئی امیر سا امیر پڑھوائی کے نام سے کچھ دے یا ٹھیکہ پتہ کیا جائے .

١٩١٨ پیمبران سخن ، ٥٩

پَڑھوں مِیں اَن پَڑھ جیسا بگلوں (ـ اَن پَڑھا جیسے ہَنسوں) مِیں کَوّا کہاوت .

علما کی محفل میں جاہل کی کچھ عزت نہیں ، جاہل عالموں سے عزت نہیں پاتا ، عالموں میں بے علم نکو ہوتا ہے (محاورات ہند ، ٥٥ ؛ نجم الامثال ، ١٢٥ ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٨٣) .

پَڑھَونی (فت پ ، و لین) امث .

رک : پڑھائی (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٨٢) .

[پڑھنا (رک) سے]

پَڑھَوَیّا (فت پ ، سک ڑھ ، فت و ، شد ی) امذ .

پڑھنے والا ، طالب علم (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٨٢) .

[پڑھنا (رک) سے]

پِڑھَی (کس پ ، فت ڑھ) امث .

رک : پیڑھی ، چھوٹا پیڑھا یا پاٹا . کوئی بھی پیڑھی یا پٹل کی طرح کا استعمال ہونے والا پٹلا ، تختہ وغیرہ نیز وہ ڈھانچہ جس پر کوئی چیز رکھی جا سکے (لکن ، گھیرا وغیرہ) (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٩٨) .

پَڑھی (فت پ) صف .

پڑھا (رک) کی تانیث مرکبات میں مستعمل .

ـــ چُھری (ـــ ضم چھ) امث .

وہ چھری جس پر ذبح کی تکبیر دم کی ہو ، اس سے ذبح کرتے وقت تکبیر پڑھنا ضروری نہیں سمجھتے اور بغیر تکبیر پڑھے ذبح کرنا جائز خیال کرتے ہیں ؛ (مجازاً) ایسی چھری جس کے استعمال میں کوئی رکاوٹ یا اندیشہ نہ ہو .

عیاں ہے جنبش ابرو سے ذبح کی نیت
پڑھی چھری سے کسے دیکھیے حلال کریں

١٨٥٢ کلیات منیر ، ٢ : ٣٥٧

[پڑھی + چُھری (رک)]

ـــ فارسی اور بیچا تیل کہاوت .

مرتبہ یا قابلیت کے مطابق کام نہ کرنا .

شیخ جی نے کہا ، پڑھی فارسی اور بیچا تیل ، بات بات پر تو جناب فارسی فرماتے ہیں اور دو سطریں نہیں بنتی .

١٩٥٣ پیر ناپالغ ، ٣٣

ــ گُتی (ــ ضم گ) امث .

بڑھا گتا (رک) کی تانیث .

خدا رکھو تم تو دست و قلم بڑھی گتی ، معنی مسئلے سے واقف ہو .

١٨٧٣ انشائے ہادی لنسا ، ٧١

ــ نہ قضا کی کہاوت .

(مراداً) بے نمازی ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ٢ : ٩٣) .

بِڑھی (کس پ) امث .

ماچیہ (چھوٹی پیڑھی) رک : پیڑھی (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٩٨) .

ــ پانی امث .

مہمان یا آنے والے کے لیے بیٹھنے کا پانا اور ہاتھ منْھ دھونے کے لیے پانی ، پیڑھی اور پانی (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٩٨) .

[پیڑھی + پانی (رک)]

بَڑھے (فت ب ، سک ڑ) صف .

بڑھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، اکثر تراکیب میں مستعمل .

میر انیس کی مرثیہ خوانی مشرق متبر سے طلوع ہونے لگی تھی ، جب کوئی آکر تعریف کرتا کہ آج فلاں مجلس میں کیا خوب پڑھے ہیں . . . تو انھیں خوش نہ آتا تھا .

١٨٨٠ آب حیات ، ٣٨٥

ــ بھی مَریں ، بِن بَڑھے بھی مَریں ، داڑنا کِلکِل کیوں کَریں کہاوت .

آخر سب کو موت ہے پھر مشقت کیوں کریں یا اس کام سے رستگاری نہیں تو تدبیر ہی کیا (محاورات ہند ، ٥٣) .

ــ بَڑھائے (ــ فت پ) صف .

غیر محقق ، غیر معتبر ، ایسی چیز جس کی حقیقت معلوم نہ کی گئی ہو .

الفاظ پرست حضرات صفاتی اور ذعیت ہی سے اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کے متعلق بڑھے بڑھائے اور سنے سنائے الفاظ دہراتے ہیں .

١٩٢٧ عظمت ، مضامین عظمت ، ٥٣

[پڑھنا (رک) سے]

ــ تو ہیں پر گُنیں نہیں کہاوت .

تعلیم تو حاصل کر لی ہے مگر تجربہ نہیں (جامع اللغات ، ٢ : ٨٣) .

ــ جِن کو شیشے میں اُتارنا محاورہ .

کسی انتہائی ہوشیار اور چالاک آدمی کو بس میں کرلینا .

کیا واعظ کو محو دختر رز لاکھ افسوں سے
بڑے جن کو مرے ساقی نے شیشے میں اتارا ہے

١٨٥٣ دفتر فصاحت ، ١٩٨

ــ طوطا پَڑھے مینا ، کَہیں پَٹھان (ــ سپاہی) کا پُوت بھی پَڑھا ہے کہاوت .

نوجیوں یا اعلیٰ خاندان کی اولاد کے نہ پڑھنے پر طنز ہے (جامع اللغات ، ٢ : ٨٣) .

ــ کو پَڑھانا محاورہ .

تجربہ کار کو کچھ بتانا ، ہوشیار کو کچھ سکھانا .

انھیں کوئی کیا سکھاوے گا ، بڑھوں کو کیا پڑھاوے گا
وہ اپنے جاننے والوں کو آپی جان جاتے ہیں

١٨٥٨ تراب ، ک ، ١٣٣

ــ کے آگے ٹوکرا ڈالا اُس نے کَہا مُجھے اُپلوں کے لیے بھیجا کہاوت .

عقلمند کو اشارہ کافی ہے (جامع اللغات ، ٢ : ٨٥) .

ــ کے پاس بیٹھنے دونا لابھ کہاوت .

عالموں کی صحبت میں بہت فائدہ ہوتا ہے (جامع اللغات ، ٢ : ٨٥) .

ــ گَھر کی بَڑھی بِلّی کہاوت .

صحبت کا اتنا اثر ہوتا ہے کہ برے بھی اچھوں کی صحبت میں اچھے ہو جاتے ہیں (محاورات ہند ، ٥٥) ؛ اچھوں کے اچھے اور مکاروں کے مکار ہوتے ہیں (نجم الامثال ، ٥٠٢) .

ــ نَہ لِکھے نام مُحمّد فاضِل/بُدّیا دھَر کہاوت .

جو جانتا کچھ نہ ہو اور جتاتا بہت کچھ ہو ؛ کم علم تعلی کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں ؛ نیز ایسا شخص جو اپنے پیشے میں تو مشہور ہو مگر اس کام کا سلیقہ اس میں نہ ہو . (نوراللغات ، ٢ ، ٩٣ ؛ دریائے لطافت ، ٧٤)

ابھی وہ کیا جانتے ہیں ، پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل .

١٩٣٢ قصص الامثال ، ٢٦٧

— ہوئے چاول (— و مع ، فت و) امذ .

وہ چاول جن پر کوئی عمل کیا گیا ہو یا جادو منتر پڑھ کر پھونکا گیا ہو (عموماً چوری معلوم کرنے کے لیے یا محبت و عداوت کے لیے یہ عمل کیا جاتا ہے) .

مصلیٰ کی چھوٹی ڈیوڑھی میں پتلا گڑوا دیا ، پڑھے ہوئے چاول چھپر کھٹ کے نیچے رکھوائے .

۱۹۳۲ عزمی ، انجام عیش ، ۴۴

پڑھیا (فت پ ، سک ڑھ) امث ؛ ~ بڈھیا .

رک : بڑیا (۲) .

یہ گائے جو شہر نے ہلاک کی سہ سالہ بڑھیا تھی .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۳۰

— مول لی بھینس گھٹونا کہاوت .

تھوڑے نفع کے ساتھ بڑا نقصان ہو جانے کے موقع پر مستعمل (خزینۃ الامثال ، ۴۷) .

پڑھیا (فت پ ، ی لین) امذ .

پڑھنے والا ، پڑھویا ، پاٹک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۲) .

[پڑھنا (رک) سے]

پڑھیا (فت پ ، ی لین بشد) امذ .

پڑھنے والا ، مطالعہ کرنے والا ، خواندہ ؛ وہ جو پڑھ سکے .

کوئی ایسا پڑھیا بہم نہ پہنچا کہ تمام وید کو راجہ کے سامنے پڑھتا .

۱۸۳۶ تاریخ کشمیر (ماہنامہ 'کتاب' ، اپریل ۱۹۷۶ء ، ۵)

[پڑھنا (رک) سے]

پڑھیں فارسی بیچیں تیل یہ دیکھو قدرت (قسمت) کے کھیل کہاوت .

کسی علم و ہنر کی قدر نہ ہو یا کسی کو قابلیت ، اہلیت یا صلاحیت کے مطابق کام نہ ملے تو اس کے متعلق یہ کہاوت کہی جاتی ہے یا کسی صاحب عزت کو ذلیل کام کرتے دیکھ کر یا کسی شریف آدمی سے بیجا حرکت سرزد ہونے پر بولتے ہیں ، مراد یہ ہے کہ نالائق ہوگیا یا بد قسمت ہے .

پڑھیں فارسی بیچیں تیل یہ دیکھو قسمت کے کھیل

۱۸۹۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲۵

پڑھو بیٹا وہی (پڑھیے بھیا سوہی) جا میں ہنڈیا کھدر بدر (کھد بد) ہوئی کہاوت .

وہ علم پڑھو جس میں کچھ دنیا کا نفع ہو یا جو حصول معاش کا ذریعہ ہو (نجم الامثال ، ۱۰۵ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۵) .

... پز (فت پ) لاحقہ .

مرکبات میں بطور جزو دوم استعمال ہوتا ہے اور پکانے والے کے معنی دیتا ہے .

اور اس قسم کا کھانا امرا کو کھلانا خاص پز کا کام نہیں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۵۱

[ف]

پزاوہ (فت پ ، و) امذ ، ~ پجاوا ، پزاوہ ، پزایہ ، پجایہ .

اینٹیں وغیرہ پکانے کا پرانے ڈھنگ کا بھٹا .

پزاوے والوں کو اینٹوں کی دادنی دی تھی وہ نہیں دی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۸۰

پزاوے کے اطراف کوئی محیط دیوار نہیں ہوتی .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۳۶

[ف]

— چڑھنا محاورہ .

پزاوے میں اینٹوں کی تہیں اور گھاس پھوس یا ایندھن کی تہیں جم کر آگ لگنا .

ٹھیکیدار کام میں مشغول ہوگیا ، اینٹوں کا پزاوہ چڑھ گیا ... پزاووں کی آنچ تیز ہوگئی اینٹوں کا کھنگر بن کر رہ گیا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۵۱

پزاوے (فت پ) امذ .

پزاوہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (ترکیبات میں مستعمل) .

— کا پزاوہ کھنگر ہو جانا محاورہ .

۱. کسی کام کا بالکل بگڑ جانا ، سب کا خراب ہو جانا .

اودھ پنچ کی صلاح ہے کہ اس میں پھونک پھونک کر قدم رکھنا چاہیے ذرا سی بے پروائی سے آوا کیا پزاوے کا پزاوا کھنگر ہو جائے گا .

؟ 'اودھ پنچ' (نوراللغات ، ۲ : ۹۳)

۲. ہر ایک کا بد چلن ہو جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۵) .

ــ کا گدھا (ــ فت گ) امذ.

(مجازاً) کسی کی توقیر و تذلیل کے اظہار کے لیے مستعمل ، کم حیثیت آدمی ، ذلیل و بے وقعت شخص (پہلے زمانے میں پژاووں سے اینٹیں ڈھونے کا کام گدھے سے لیا جاتا تھا) .

یہ تاجر زادہ جو نظر کردہ بنا ہے کس پژاوے کا گدھا اور کون سے مزبلے کا کتا ہے .

۱۸۷۹ ؟ بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۷

پژایہ (فت پ ، ی) امذ.

رک : پژاوہ .

دیوتی معلوم ہوتی تھ تالاب ، یہ معلوم ہوا کہ پژاوہ سے اینٹیں نکال لی گئی ہیں .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۵

ــ چُننا (ــ ضم چ ، سک ن) ف م .

اینٹیں پکانے کے لیے بھٹے میں اینٹوں کی قطار تیار کرنا .

جس وقت دو تین اینٹیں تیار ہو جائیں اس وقت پژایہ چنا جاتا ہے .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۵۳

ــ کا خر (ــ فت خ) امذ.

رک : پژاوے کا گدھا .

بیاں کرتے ہیں اکثر اس طرح پر
کہ میرلو کے پژاوہ کا ہے یہ خر

۱۸۶۶ تیغ قلم بر گردن شریر ، ۸۱

پِزشک (کس پ ، ز ، سک ش) امذ .

طبیب ، حکیم ، جراح (اشٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۹۱۸) .

[ف]

پژوہش (فت پ ، و مع ، کس ہ) امث .

تلاش ، جستجو ، پوچھ گچھ .

مہابت خاں نے اس کی پژوہش میں اس بیچارہ پر ایسی تعذیب کی کہ وہ جان سے گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۶

[ف]

پزیرا (فت پ ، ی مع) صف ؛ ~ پذیرا .

مقبول ، منظور .

حضور میری عرض کو پزیرا اور منظور فرماویں .

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۶

میری مخالفت میں گواہی اتنی وافر مقدار میں ہے کہ اگر میں انکار کروں تو بھی پزیرا نہیں ہو سکتا .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ : ۵۹

[ف]

پزیرائی (فت پ ، ی مع) امث .

۱. قبولیت ، منظوری (نور اللغات ، ۲ : ۹۳) .
۲. استقبال ، آؤ بھگت .

اس کا کسی طرح سے پتہ لگانے ، لڑکے کے گھر جا کر دریافت کرے ؟ مگر وہاں تو اس کی پزیرائی خاص طور پر ممنوع ہے .

۱۹۳۰ سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۱۶۱

[ف]

پزیرفتگاری (فت پ ، ی مع ، ضم ر ، سک ف ، فت ت) امث ؛ ~ پذیرفتگاری .

استقبال ، آؤ بھگت .

ہم پیشہ لوگوں نے بڑی گرما گرمی سے ہماری پزیرفتگاری کی اور ہم کو ہماری کامیابی پر بہت اخلاق کے ساتھ مبارک باد دی .

؟ سوانح عمری مولانا آزاد ، ۱۰ : ۹۲

[ف]

پژاوہ (فت پ ، و) امذ .

رک : پزاوہ .

مہاراجہ شیر سنگھ کو اطلاع ہوئی ، وہ باہر (؟) لاہور میں آکر قریب پژاوہ بدھو جہاں چھاؤنی فوج خالصہ تھی خیمہ زن ہوا .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۱۷۲

پکلانی کے کھیت جہاں بعد میں پژاوے بن گئے تھے سب اکرم علی خاں کی ملکیت تھے .

۱۹۷۵ سہ ماہی ، العلم ، کراچی ، جنوری ۔ مارچ ، ۱۱۰

پژماں (فت نیز کس یا ضم پ ، سک ژ) صف .

افسردہ ، بے رونق ، غمگین ، رنجور .

چراغ رہگزراں کو سلام کہتے ہیں
وہ نور دیدۂ بے خواب ملت پژماں

۱۹۷۳ ماہنامہ 'قدر دریں' لاہور ، اگست ، ۱۴

[ف]

پژمردگی (فت پ ، سک ژ ، ضم م ، سک ر ، فت د) امث .

کملاہٹ ، افسردگی ، رنجیدگی .

او پژمردگی کاروان کی دیکھیا
بہوت زاری اس ہکساں کی دیکھیا
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۱

ہوئی بہت خاطر پر آزردگی
کہ جس طرح گل پاوے پژمردگی
۱۷۹ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳

واقعے کی رو سے حرارت اور پھولوں کی پژمردگی کے درمیان کوئی علت و معلول کا تعلق نہیں .
۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۲۸

[ف]

پژمردہ (فت پ ، سک ژ ، ضم م ، سک ر ، فت د) امث .

کملایا ہوا ، مرجھایا ہوا ؛ افسردہ ، رنجیدہ .
خلق آزردہ ہوا ، دل پژمردہ ہوا .
۱۹۳۵ سب رس ، ۲۷

بال پریشان طبعیت اداس چہرہ پژمردہ دل افسردہ پاس آکر الگ روئے .
۱۸۸۸ تذکرہ غوثیہ ، ۱۲۰

وہ کوشش کر رہی تھی کہ میں پژمردہ نہ معلوم ہوں .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۴

[ف]

— خاطِر (— کس ط) صف .

رک : پژمردہ دل (مہذب اللغات ، ۳ : ۴۷) .
[پژمردہ + خاطر (رک)]

— خاطِری (— کس ط) امث .

پژمردہ خاطر (رک) کا اسم کیفیت .
وطن چھوڑتے وقت اہل وطن سے پژمردہ خاطری کے عالم میں کہنے لگا نامہ و پیام سے یاد کرتے رہنا .
۱۹۳۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۳۳

[پژمردہ خاطر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دِل (— کس د) صف .

جس کا دل افسردہ ہو ، اداس ، رنجیدہ ، مغموم .
کہو کس سبب سے ہو پژمردہ دل
تمہارا مگر غم سے ہے آب و گل
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴

[پژمردہ + دل (رک)]

. . . پژوِہ (. . . کس پ ، و مج) لاحقہ .

مرکبات میں بطور جزو دوم بمعنی ؛ جستجو کرنے والا ، تلاش و تفحص کرنے والا ، طالب ، استعمال ہوتا ہے .

ہر چند اس نے اس سیارے کا نام جارجم سیڈوس رکھا ہے یعنی جارجم کا تارا کہ جارجم نام اُس وقت کے بادشاہ دانش پژوہ کا تھا اس . . . حکیم نے . . . اسی کے اسم سے موسوم کیا .
۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۱۳۵

شنا سند کاں حقیقت پژوہ ، جب اپنی مجلس نشاط کو قائم کریں اور اندرونے دل کو مسرور کرکے عیش و عشرت حاصل کریں .
۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷۷

[ف]

پژوِہِش (کس پ ، و مج ، کس ہ) امث .

جستجو ، تلاش ، تفحص ، تجسس .
اس کو حکم ہوا کہ پھر جاکر وہ افغانوں کی پژوہش میں کوشش کرے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۵۵

[ف]

پژوِہی (کس پ ، و مج) امث .

پژوہ (رک) کا اسم کیفیت .
پایا شناسی ہی پیرایہ سعادت پژوہی . . . ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۹۷

تاریخ پڑھنے کا مقصد حرف گیری اور نقائص پژوہی ہرگز نہیں .
۱۹۲۳ مقام عدالت ، ۵

[ف]

پَژَہ (فت پ ، ژ) امذ .

پُشتہ ، ٹیلا ، ناہموار زمین ، ٹیلوں کی زمین .
درحقیقت سچی عزت ایک قدرتی چشمہ کے موافق ہوتی ہے ، جسے کوئی خس و خاشاک روک نہیں سکتا اور ایک روشن آفتاب کی مانند ہوتی ہے جس کی نورانی شعاعوں کو کوئی پژہ بند نہیں کرسکتا .
۱۹۳۷ اصلاح حال ، ۳۷

[ف]

پَس (۱) (فت پ) .

(الف) م ف .
۱. بعد .
کدہیں پیش کدہیں پس کدہیں وس کدہیں بکس .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۵

بس از فنا بھی ہے اندھی ہوائے یار میں روح
بجائے موج ہوا ہے مرے غبار میں روح
۱۸۵۳ غنچۂ آرزو، ۵۰

سپاہی تو ان کے بھی ایسے ہی تھے جیسے کہ بہت سے پیش رفتہ آئندہ اور پس آئندہ سپہ سالاروں کے، لیکن کام ان سے وہ وہ لیے گئے کہ دنیا آج تک مداح اور حیران ہے۔
۱۹۱۷ علم المعیشت، ۲۶۸

۲. پیچھے، عقب میں۔

اے گریہ پس قافلۂ دل نام ہے اک بار
یہ خستہ بھی تھم جائے جو یکدم ہو توقف
۱۷۹۵ قائم، د، ۷۵

شمع تھی یا ماہ تھا یا تو پس چلمن کہ رات
روشنی کچھ ہم نے اے غرفہ نشیں دیکھی تو تھی
۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۳ : ۱۴۲

ختم ہو جائے گا لیکن امتحاں کا دور بھی
ہیں پس نُہ پردۂ گردوں ابھی دور اور بھی
۱۹۲۴ بانگ درا، ۲۵۸

۳. تب، تو، اس وقت۔

عرض کیا یہ خیال محال ہر گز میرے دل سوں نہیں، اور اگر تحقیق ہے پس حکم ہوئے کہ دونوں ہاتھ میرے کاٹیں۔
۱۷۳۲ کربل کتھا، ۸۱

حلقۂ آغوش سے اس طفل نے جب کی گریز
تیر میں سمجھا پس اس کے قامت کوتاہ کو
۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۸۵

اس نے نافے کو سونگھا کہ خوشبو کیسی ہے پس سونگھتے ہی بیہوش ہوا۔
۱۸۸۳ طلسم ہوشربا، ۱ : ۲۰۳

۴. کلام سابق کا نتیجہ بیان کرنے کے موقع پر، مترادف: لہذا، اس لیے، نتیجہ یہ کہ، خلاصۂ کلام یہ کہ، آخر کار وغیرہ۔

پس کیا تھا کہ تجھ نہیں   قانوں نشانیں کچھ نہیں
۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۶ : ۵۰)

پس یہاں کے رہنے میں اپنے سر کناؤ گے
اس سے جاؤنا بہتر، با نصیب و با قسمت
۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۳۸

پس ان کی جمع کا یہ طریق ہے۔
۱۸۵۶ فوائد الصبیان، ۱۲۰

پس اگر اس شعر کو مصنف کا تسلیم کیا جائے تو کل مثنوی کا راز فاش ہو جاتا ہے۔
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی، ۲۵۰

۵. مترادف: چاہیے کہ، ضروری ہے کہ۔

فرمایا حضرت نے کہ جب وضو کرے تو پس نی کر۔
۱۸۶۷ نورالہدایہ، ۱ : ۳۵

۶. علاوہ ازیں (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۵۲۳)۔

(ب) امذ۔

پچھلا حصہ، پیچھا (کسی لباس وغیرہ کا)۔

زیر جامہ ... چند چیز سے مرکب ہوتا ہے؛ پس و پیش اور پردہ اور توبز کہ جس کو ہندی میں کلی کہتے ہیں۔
۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۱۲

(ج) صف (قدیم)۔

پست، حقیر۔

پرائج دین کا کس ہے دوجے دیں سب ہوئے پس ہے
اوی انگشت کے کس تیں چاندر دو کیتا کر آیا ہے
۱۶۷۲ شاہی، ک، ۲۵

[ف]

— احتراق کس ا نیز (— کس ا، سکن ح، کس ت) امذ۔

(انجینئرنگ) قوت کے پھیلاؤ کے درمیان آہستہ احتراق کی کیفیت۔

یہ مظہر "پس احتراق" کہلاتا ہے۔
۱۹۳۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۱ : ۹۳

— ازاں کہ من نہ مانم بچہ کار خواہی آمد فارسی مقولہ اردو میں مستعمل۔

شدت انتظار میں کہتے ہیں کہ جب ہم مر گئے تو تمہارے آنے کا کیا فائدہ۔

وہ سن کر یہ کہتی کہ میں چراغ سحری ہوں یاں ہے کہ تا صبح جل کر بزم جہاں سے سفری ہوں، پس ازاں کہ من نہ مانم بچہ کار خواہی آمد۔
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب (نوراللغات، ۲ : ۹۴)

— از صد سال ایں معنی محقق شد بخاقانی فارسی شعر اردو میں بطور کہاوت
کہ بورانی ست بادنجان و بادنجان بورانی مستعمل۔

طنزاً اس موقع پر مستعمل ہے جب کوئی شخص ایسی بات کہے جو اور سب کو معلوم ہو، نیز اس موقعہ پر جبکہ مدت کے بعد کوئی شخص مسلّمہ امر کو مان لے (نوراللغات، ۲ : ۹۴)۔

— اُفتادہ (— ضم ا، سکن ف، فت د) صف۔

پامال، پچھڑا ہوا، پس ماندہ۔

حالی اور اکبر جیسے ادبی اور قومی مصلحین نے اس پس افتادہ صنف سخن کو اصلاحی و تعمیری موضوعات شعری کے لیے شعوری طور پر منتخب کرلیا۔
۱۹۶۲ اردو رباعی، ۱۳۱

[پس + افتادہ (رک)]

ـــ افگندہ (ـــ فت ا ، سک ف ، فت گ ، سک ن ، فت د) امذ.

۱. پرندوں کی بیٹ ، جانور کا فضلہ (نوراللغات ، ۲ : ۹۳) .

۲. جوڑا یا جمع کیا ہوا مال (نوراللغات ، ۲ : ۹۳) .

[پس + افگندہ (رک)]

ـــ انداز (ـــ فت ا ، سک ن) امذ.

وہ مال یا روپیہ جو آمدنی میں سے خرچ کرنے کے بعد بچایا جائے ، جمع کیا ہوا یا خرچ سے بچایا ہوا سرمایہ ، مال ، اندوختہ .

بچانا ان کے نزدیک پسندیدہ و قابل جواز ہے بشرطیکہ بچانے والا پس انداز کو بخیال پرورش و پرداخت اپنے قبایل یا کسی اور کام کے جمع کرے .

۱۹۶۸ رسالہ سیاست مدن ، ۹۱

[پس + انداز (رک)]

ـــ انداز کرنا محاورہ.

۱. موجود آمدنی میں سے اتنا خرچ کرنا کہ کچھ بچتا ہو ، سرمایے کو خرچ کرتے وقت اس میں سے کچھ نہ کچھ بچانا .

یہ بات خیر خواہی اور عقل سے بعید ہے کہ . . . بادشاہی خزانے میں کچھ پس انداز نہ کریں .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۷۰

اس موقع اور آمدنی کو غنیمت سمجھیے اور کچھ بچھے کے لیے بھی پس انداز کیجیے .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۷۰

۲. نظر انداز کرنا ، غیر ضروری سمجھ کر پیچھے ڈال رکھنا ، سر دست ذکر وغیرہ کو ترک کرنا ، چھوڑنا .

کیوں لے کے وہ قاصد سے پس انداز ہیں کرتے
خط کو مرے دیکھ ایک نظر کیوں نہیں لیتے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۱۹

دربار کو پس انداز کر کے . . . ہم اس ضروری واقعہ کا تذکرہ کرتے ہیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۵۰

ـــ انداز ہونا محاورہ.

پس انداز کرنا (رک) کا لازم .

میرے حساب سے شاید ہی آپ کو کچھ پس انداز ہو .

۱۹۰۰ انقلاب لکھنؤ ، حامد حسن ، ۱۳

ـــ اندازی (ـــ فت ا ، سک ن) امث .

اندوختگی ؛ مال جمع کرنا ، آمدنی میں سے خرچ کے وقت کچھ بچانا ، بچت .

ان کے پاس اکثر پیٹ بھرنے کے لئے پیسے نہیں ہوتے ، پس اندازی کی قوت نہیں ہوتی .

۱۹۵۹ گھریلو صنعتیں ، ۳۴

[پس + اندازی (رک)]

ـــ بار صف .

(تجربی فعلیات) عضلی عصبی تجہیز کا ایک عمل جس میں عضلہ سکڑنا شروع ہو کر کھنچ جاتا ہے .

ایسی حالت میں عضلہ کو پس بار (after loaded) کہتے ہیں .

۱۹۳۱ تجربی فعلیات ، ۵۰

[پس + بار (رک)]

ـــ باری صف .

پس بار (رک) سے متعلق .

پس باری پیچ .

۱۹۳۱ تجربی فعلیات ، ۵۰

[پس بار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پا صف ؛ ~ پسپا .

پیچھے ہٹا ہوا ، شکست خوردہ ، زیر ، مقابلے میں پچھڑا ہوا ، پیچھے رہا ہو .

وہ لعیں پس پا ہو بھاگا تب شتاب
سامنے سے ٹل گیا کھو آب و تاب

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۱۳

اس صوبے کے ملکا . . . بہت عرصے کے بعد علوم یورپ کے حاصل کرنے کی طرف مائل ہوئے اس واسطے اہل بنگال کے مقابلے میں پس پا معلوم ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱:۳۶

[پس + پا (رک)]

ـــ پا کرنا محاورہ .

مغلوب کرنا ، شکست دینا ، بھگا دینا ، حریف کو پیچھے ہٹا دینا .

ان نبرد آزماؤں اور تجربہ کاروں کو جنھوں نے بڑے بڑے معارکے کیے تھے پس پا کیا .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۱۹۶

موڑے علی نے لوہے کے پنجے کڑے کڑے
پس پا کیے عرب کے بہادر بڑے بڑے .

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض (ق) ، ۱۷

ـــ پا ہونا محاورہ .

پس پا کرنا (رک) کا لازم .

سلیمان کے لشکر کو شکست ہوئی ، حریف پس پا ہوئے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰

درآمد کا نتیجہ یہ ہوا کہ ملکی صنعت و حرفت پھر پس پا ہونی شروع ہوئی .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۵۶۱

ـــ پا کس اضا ، م ف .

اُلٹے پانو ، پیچھے کی طرف .

والدہ کے خالی تخت کی طرف منہ کئے ہوئے پس پا پھر ڈیوڑھی سے باہر نکلتا ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۲۰

ـــ پائی/پائیَت (ـــ/کس ء ، فت ی) امث .

شکست خوردگی ، ہار ، ہزیمت ؛ پیچھے ہٹنے کی حالت و کیفیت .

جنرل خود گولہ باری کی زد میں آ گیا ، اور اس نے فوری پس پائی کا حکم دیا .

۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۱۱۶

ذہنوں پر پسپائیت کی دھند کے دبیز پردے اُڑ رہے ہیں .

۱۹۶۳ پاکستانی کلچر ، ۱۹

[پس پا (رک) + ئی/ئیت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پردہ کس اضا (ـــ فت پ ، سک ر ، فت د) م ف .

۱. پردے کے پیچھے ، آڑ میں ، نگاہوں سے اوجھل یا دور مقام میں .

نہ جانے پس پردہ ہستا ہے کون
کہ یاں پردم اک شور نا خال ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۳

محو تدبیر ہیں ہم لیک خدا ہی جانے
کون سا گل ہے پس پردۂ تقدیر کھلا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۳

جہاں پس پردہ لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ دور سے آواز آرہی ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۲۸

۲. چھپ کر .

کیا کیا چوٹیں لیتا ہوں اور کیا کیا خالی دیتا ہوں
دیکھنے والے اس پردہ سرکار نہیں تو کچھ بھی نہیں

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۵۳

ـــ پُشت کس اضا (ـــ ضم پ ، سک ش) م ف .

۱. غیبت میں ، پیٹھ پیچھے ، (متعلق شخص کی) عدم موجودگی میں .

کسی کو اس کے پس پشت برا کہنا ، عام اس سے کہ وہ برائی اس میں ہو یا نہ ہو .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۷۰

۲. پیچھے ، عقب میں .

اچایا دوباتاں سوں او در زپیش
سٹیا دور او از پس پشت خویش

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۴۴

پس پشت تھے دست بستہ وزیر
چلا آگے وہ زیب تاج و سریر

؟۱۸۶۰ انیس ، گلشن سہوشاں ، ۲۷

شملاق و املاق پس پشت کھڑے ہوئے .

۱۹۰۳ داستان امیر حمزہ ، ۳ : ۱۵۳

[پس + پشت (رک)]

ـــ پُشت پھینَک دینا محاورہ .

رک : پس پشت ڈالنا .

افسوس خلف الرشید ہونہار نسلوں نے . . . اپنے سرور عالی مقام کو پس پشت پھینک دیا .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۳۲

ـــ پُشت ڈالنا محاورہ .

(کسی بات) سے بے پروائی کرنا ، نظرانداز کر دینا ، لائق التفات نہ سمجھنا ، ترک کر دینا ، توجہ نہ دینا .

انڈین نیشنل کانگریس کا رزولیوشن بھی پس پشت ڈال دیا .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۱۵۳

ـــ پُشت کَرنا محاورہ .

رک : پس پشت ڈالنا ؛ پیٹھ پیچھے رکھنا .

ڈونگر پیٹ پیچھیں و دریا ہے پیش
ڈونگر کوں کریں بھی پس پشت خویش

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۹۲

ـــ پُشت کَھڑا ہونا محاورہ .

(تعظیماً یا برائے حفاظت) پیچھے ہٹ کر استادہ ہونا (ماخوذ: (جامع اللغات ، ۲ : ۸۵) .

ـــ قَر (ـــ فت ت) م ف ؛ ~ پَستر .

بعد ازاں ، آخر میں ، پیچھے .

پستر رکھے گئے وہ سنگریزے ہاتوں ہمارے میں .

۱۸۵   ترجمہ عجائب القصص ، ۲ : ۳۱۱

[ف]

ـــ جُوا (ـــ ضم ج) امذ .

(حیوانیات) مینڈک کے سینے پر پیچھے یا نیچے کی ہڈی کا ابھار ، ادنیٰ جوڑواں ابھار .

اور پچھے ایک نیچے رخ کیا ہوا ادنیٰ جوڑواں ابھار یا پس جوا ابھار ہوتا ہے .

۱۹۳   ابتدائی حیوانیات ، ۳۴۲

[پس + جُوا (= جوڑ) (رک)]

ـــ خورْدَہ (ـــ و معد ، سک ر ، فت د) امذ .

۱. آگے کا بچا کھچا کھانا ، اُلش ، جھوٹا کھانا .

باقی وضو یا پیوے گا   پس خوردہ یا زمزم اگر

۱۶۳۵   تحفۃ المومنین ، ۵۹

جو کچھ پس خوردہ رہا تھا ان خدمت گاروں نے کھایا .

۱۷۷۵   نوطرز مرصع ، ۲۶۶

دہقان نے دیکھا کہ شیر کا پس خوردہ پڑا ہے .

۱۸۳   بستان حکمت ، ۳۳۲

اس نے کہا میں اس کا پس خوردہ کھا لیتا ہوں .

۱۹۳۰   اردو گلستان ، ۵۳

۲. وہ کھانا جو کھلانے کے بعد بچ رہے جیسے دعوت ، شادی وغیرہ کا زائد کھانا .

ان سستے ہوٹلوں میں تقاریب کا پس خوردہ کھانا دوسرے دن انتہائی سستے داموں فروخت ہوتا ہے جو اکثر مضر صحت ہوتا ہے .

۱۹۸۱   ہماری صحت ، ۱۰۷

۳. (مجازاً) کوئی بھی بچی ہوئی یا چھوڑی ہوئی چیز وغیرہ .

پارسے درجہ پس خوردہ خلافت ان کو نصیب ہوا .

۱۹۰۷   امہات الامہ ، ۱۰۷

[پس + خوردہ (رک)]

ـــ خیمَہ (ـــ ی لین ، فت م) امذ .

فوج یا قافلے کا پچھلا حصّہ .

یا برہمی بزم کی فریاد و فغاں ہے
یا قافلۂ رفتہ کا پس خیمہ رواں ہے

۱۹۱۱   کلیات اسمٰعیل ، ۱۳۴

[پس + خیمہ (رک)]

ـــ دالان امذ .

دالان کی پچھلی کوٹھ ، وہ دالان جس کے سامنے ایک دالان اور ہو ، پچھلا دالان .

پس دالان اور پیش دالان دونوں بھر گئے .

۱۹۶۲   ساقی ، جولائی ، ۵۷

[پس + دالان (رک)]

ـــ دِیوار کس اضا (ـــ ی مع) م ف .

دیوار کے پیچھے ، (مجازاً) قریب ہی .

باہر ہے مصلحت سے یہ جتنا خروش ہے
آہستہ بات کر پس دیوار گوش ہے

۱۸۷۰   دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸۵

[پس + دیوار (رک)]

ـــ رَو (ـــ و لین) صف .

پیچھے چلنے والا ، پیرو .

پس رو احمد ہو کہ مرتا ہے کل
راہ ندیدہ کو بَلَد چاہئے

۱۷۹۵   قائم ، د ، ۱۳۷

[پس + رو (رک)]

ـــ ریز (ـــ ی مج) صف .

(نباتیات) مخصوص موسم میں جھڑ جانے والا (پتا وغیرہ) سدا بہار کی ضد .

پتا ، پس ریز (Deciduous) ہے یا سدا بہار .

۱۹۴۳   مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۸۸

[پس + ف : ریز (رک)]

ـــ ریز دَرَخْت (ـــ ی مج ، فت د ، ر ، سک خ) امذ .

وہ درخت جس کے پتے مخصوص فصل میں یا سالانہ جھڑتے ہوں .

پس ریز درخت سرما کی سردی یا گرما کی خشک سالی کے لیے پتے جھڑ جاتے ہیں .

۱۹۴۳   مبادی نباتیات ، ۲ : ۹۹۲

[پس ریز (رک) + درخت (رک)]

ـــ غِیبَت کس اضا (ـــ ی لین ، فت ب) م ف .

رک : پس پشت معنی نمبر ۱ .

لوگاں پس غیبت کھوٹے کھوٹے دیتے گالیاں ۔

۱۶۳۵ ‏ مسب رس ، ۱۵۴

میرے پس غیبت یہ کہتے ہیں جیسے تم سمجھے ہو اس نے کھانا نہیں پکایا ۔

۱۸۷۴ ‏ مجالس النسا ، ۱ : ۳۱

[پس + غیبت (رک)]

ـــ فردا کس اضا (ـــ فت ف ، سک ر) امذ ۔

۱. (آنے والی) پرسوں ، آئندہ کل کے بعد کا دن ۔

ہجر میں جس طور گزری یوں ہی گزرے جائے گی
دے کو امروز اور فردا کو پس فردا کہوں

۱۸۷۹ ‏ کلیات سالک ، ۹۸

عجب کیا وعدۂ فردا پس فردا پہ ٹل جائے
کوئی شام اور آجائے نہ شام بے سحر ہوکر

۱۹۵۷ ‏ یاس ویگانہ ، گنجینہ ، ۳۸

۲. (مجازاً) قیامت کے بعد ۔

خط شوق ان کو تو پہنچا مری دلجمعی نہیں
نامہ بر کہتا ہے آئے گا پس فردا جواب

۱۸۹۶ ‏ دیوان شرف ، ۸۶

[پس + فردا (رک)]

ـــ قدمی (ـــ فت ق ، د) امث ۔

پیچھے ہٹنا ۔

وہ پس قدمی کرتے کرتے اپنی پوزیشنوں کی حفاظتی سرنگوں کے قطعوں کے پیچھے آ گئے ۔

۱۹۷۲ ‏ پاکستان کا المیہ ، ۲۸۹

[پس + قدم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ماند کرنا محاورہ ۔

رک : پس انداز کرنا ۔

نیک معاش وہ ہے جو دس روپے کماتا ہے آٹھ روپے اٹھاتا ہے ، اور دو پس ماند کرتا ہے ۔

۱۹۲۳ ‏ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳

ـــ ماندگاں (ـــ مغ ، فت د) امذ ، ج ۔

پس ماندہ (رک) کی جمع ؛ مرنے والے کے ورثا ، آل اولاد ، لواحقین ۔

دیکھیے پس ماندگاں پر کیا بنے
ہم تو اپنی سی بہت کچھ کر چلے

۱۸۹۲ ‏ مہتاب داغ ، ۲۱۷

حضور نے قدم رنجہ فرما کر میت کو دیکھا اور پس ماندگاں کی تسلی فرمائی ۔

۱۹۲۹ ‏ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۵۳۴

ـــ ماندگون (ـــ مغ ، و مج) امذ ، ج ۔

پس ماندہ معنی نمبر (الف) (رک) کی جمع ۔

اس کے پس ماندگون یعنی اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں تو اس کا خلیفہ ہو ۔

۱۹۰۶ ‏ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۷۵

ـــ ماندگی (ـــ مغ ، فت د) امث ۔

پس ماندہ (رک) کا اسم کیفیت ۔

غیر ترقی یافتہ اور پس ماندہ ممالک کی پس ماندگی کا یہ ایک بڑا سبب ہے ۔

۱۹۵۹ ‏ گھریلو صنعتیں ، ۲۹

ـــ ماندہ (ـــ مغ ، فت د) ۔

(الف) امذ ۔

۱. پیچھے رہ جانے والا ؛ مرنے والے کی آل اولاد اور رشتہ دار ۔

تشنہ ایک اور نے جمایا ‏ ‏ پس ماندہ کا پیش خیمہ آیا

۱۸۳۸ ‏ گلزار نسیم ، ۲

خدا آپ کو اور ان کے تمام پس ماندوں کو صبر جمیل عطا فرماوے ۔

۱۸۹۱ ‏ مکتوب سر سید ، ۵۸۷

۲. وارث ۔

اگر کوئی شخص مر جائے یا غائب ہو جائے اور اس کا پس ماندہ کوئی نہ ہو تو اس کے مال و اسباب کو تحت میں رکھے ۔

۱۸۹۶ ‏ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۴۷

مرزا نصراللہ بیگ کے پس ماندوں کی پرورش بھی کی جائے ۔

۱۹۳۷ ‏ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۲

(ب) صف ۔

۱. پیچھے پڑا ہوا ، جو آگے بڑھنے والے سے پیچھے رہ گیا ہو ، تھکا ہوا ۔

اس کے پس ماندہ قافلے کو ایک ایک کر کے اپنے سامنے دنیا سے رخصت کیا ہے ۔

۱۹۰۰ ‏ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۷

۲. غیر ترقی یافتہ ، ترقی سے محروم ، جو تنزل کی حالت میں ہو ۔

میں خود اپنے وجود کو پس ماندہ سمجھتا ہوں ۔

۱۹۲۲ ‏ نقش فرنگ ، ۸

۳. (جانے والے یا پیشرو کا) بچا ہوا ، چھوڑا ہوا ، جو کسی شے یا اشیا وغیرہ میں سے بچ رہا ہو (یاد گار یا ترکے وغیرہ کے طور پر) ۔

جب اس نے دار فانی سے رحلت کی پس ماندہ دولت میرے ہاتھ لگی ۔

۱۸۶۶ ‏ شبستان سرور ، ۱ : ۱۲۳

۳. بچا ہوا ، باقی ، جس کے بطور سابق کی تکمیل نہ ہو (کام کے لیے مستعمل) .

لوی کو بخوبی معلوم ہے کہ عملوں میں سے کسی کا کام پس مائدہ نہیں ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۱۲

نہ . . . کلکٹر کی رعایت سے استفادہ کیا اور نہ تحصیلداری کے کام کو پس مائدہ ہونے دیا .

۱۹۱۲ حیات النذیر ، ٦٢

[پس + مائدہ (رک)]

ـــ مائدہ خور (ـــ مخ ، فت د ، و معدولہ نیز مج) صف .

جھوٹا کھانے والا ، بچا کھچا کھانے والا .

جھٹک کے وہ تب ہاتھ ہولی بزور
بڑے بانکے دلی کے پس مائدہ خور

۱۹۰۶ نتیجہ رنڈی بازی ، ٦

[پس مائدہ (رک) + خور (رک)]

ـــ مُردن/مَرگ کس اضا (ـــ ضم م ، سک ر ، فت د/فت م ، سک ر) م ف .

مرنے کے بعد ، بعد مرگ .

شبنمی پراوس پڑتی ہے جو اپنی زیست میں
تو پس مردن لحد پر شادیانہ ہو چکا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۹

تاثیر پس مرگ دکھائی ہے وفا نے
جو مجھ پہ ہنسا کرتے تھے روتے ہیں سرہانے

۱۹٦۸ قمر جلالوی ، اوج قمر ، ٦٤

[پس + ف : مُردن (= مرنا) / مرگ (رک)]

ـــ منظر (ـــ فت م ، سک ن ، فت ظ) امذ .

۱. (تصویر وغیرہ میں) عقب میں نظر آنے والی زمین اور اشیا ، عقبی زمین یا منظر .

اس کو صاف سیاہ یا سفید پس منظر (back ground) سے رکھو .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱٤۱

۲. (مجازاً) وہ علم ، حالات و اسباب جو کسی بات یا واقعہ کو ظہور میں لانے کا باعث ہوں یا اسے سمجھنے میں مدد دیں ؛ کسی شخص کے خاندانی حالات ، تعلیم و تربیت اور تجربات وغیرہ بحیثیت مجموعی .

(ان لوگوں کا) ذہنی اور تہذیبی پس منظر . . . یکساں تھا .

۱۹۵۰ شیشے کے گھر ، ۲۱۰

[پس + منظر (رک)]

ـــ منظَری (ـــ فت م ، سک ن ، فت ظ) صف .

پس منظر (رک) سے متعلق ، پس منظر والا .

تحلیل نفسی کی وضع فن تنقید کے لئے نہیں ہوئی ہے لیکن دیگر پس منظری علوم میں اسکی اہمیت کم نہیں ہے .

۱۹٦۵ تنقیدی نظریات ، ۱٦۸

[پس منظر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ نَوِشْت (ـــ فت ن ، کس و ، سک ش) امث .

وہ عبارت جو خط لکھنے والا اپنے دستخط کے بعد لکھتا ہے ، عبارت مزید .

اس خط کی پس نوشت قابل غور ہے .

۱۹۷۳ تعصبات ، ۹۲

[پس + نوشت (رک)]

ـــ نوشَہ (ـــ و مج ، فت ش) امذ .

سگریٹ کا وہ حصّہ جو پینے کے بعد بچ جائے ، ٹوٹا .

اب اس کے بعد جو کیفیت ہوتی ہے وہ ایسی ہی ہے جیسی کہ سگریٹ کے جاتے ہوئے "پس نوشہ" سے ہم آگ حاصل کرنے کی کوشش کریں .

۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۲۲٦

[پس + ف : نوشہ (رک)]

ـــ نَومی اِیماء (ـــ و لین ، ی مع) امذ .

ایماء کی ایک اور حیرت انگیز صورت وہ ہے جس میں معمول سے کہا جاتا ہے کہ اب تم شفایاب ہوگے یا یہ کہ بیداری کے بعد تمہاری تکلیف دور ہو چکی ہوگی اور واقعی بیداری کے بعد مریض وہی محسوس کرتا ہے جو اسے بتایا گیا تھا - اس صورت حال کو پس نومی ایماء (Post hypnotic suggestion) کہتے ہیں (نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۲٦) ،

[پس + نوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ایماء (رک)]

ـــ و پیش (ـــ و مج ، ی مج) .

(الف) امذ ، نیز امث (شاذ)

۱. فکر ، اندیشہ ، دبدھا ، شش و پنج ، تامل ، غور یقینی کیفیت .

سودے میں ترے دھیان نہیں سود و زیاں کا
مطلق جو پس و پیش ہو اوزان و گراں کا

۱۸۳٦ آتش ، ک ، ۱۵

بادشاہ کو تخت سے اتار دینے کے متعلق اب بھی وہ پس و پیش میں تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۳۸۸

۲. اونچ نیچ ، برائی بھلائی ، انجام ، آگا پیچھا ، نشیب و فراز .

خالہ نے بہت کچھ لعنت ملامت کی اور پس و پیش سمجھایا.

۱۸۶۸ — مرأة العروس ، ۵۹

تم نے کچھ پس و پیش نہ سوچا فوراً اقرار کر لیا .

۱۹۲۶ — نوراللغات ، ۲ : ۹۳

۳. لیت و لعل ، حیل حجت .

بہتر از مردہ تو فرقت نے بنایا اس کی
کیوں پس و پیش اب آنے میں قضا کرتی ہے

۱۸۳۲ — دیوان رند ، ۱ : ۱۳۸

۴. (لباس کا) اگلا اور پچھلا حصہ .

چاک پیراں یوسف نے نہ رکھا پس و پیش
کھل گیا پردہ تو چالاک زلیخا نکلی

۱۸۹۲ — شعور (نوراللغات ، ۲ : ۹۵)

۵. آگا پیچھا ، تفاوت ، فرق .

اس وقت شیخ کی عمر ۱۸ یا ۲۰ برس کی ہوگی غلطی سے تقطے کا پس و پیش ہوا .

۱۸۸۷ — سخندان فارس ، ۷۳

کیا مجال کہ ایک لمحے کا پس و پیش ہوجائے .

۱۹۰۶ — الحقوق والفرائض ، ۱ : ۴

ف : کرنا ، ہونا .

(ب) م ف .

آس پاس ، ادھر اُدھر ، کسی خاص حد (زمان یا مکان) کے اندر ، کبھی نہ کبھی .

سنہ ۷۷ء کے پس و پیش میں جزیہ اور چنگی کا محصول معاف کر دیا .

۱۸۸۳ — دربار اکبری ، ۳۴۰

[پس + و ، عطف + پیش (رک)]

— و پیش کرنا محاورہ .

۱. رک : پس و پیش معنی (الف) نمبر ۱ .

ہمیشہ اس کے اظہار میں وہ پس و پیش کرتا تھا .

۱۹۰۷ — قوانین اعظم ، ۱ : ۶۲۰

۲. آگے کی چیز پیچھے اور پیچھے کی آگے رکھ دینا .

وہی مقرری باتیں ہیں ، کبھی ہم لفظوں کو پس و پیش کرتے ہیں ، کبھی ادل بدل کرتے ہیں .

۱۸۸۰ — آب حیات ، ۸۳

— و پیش میں پڑنا محاورہ .

فکر مند ہونا .

کل شام شبلی منی نے ان سے متقسے کی بابت کہا تھا اور جبھی سے وہ بڑے پس و پیش میں پڑ گئے تھے .

۱۹۲۲ — گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۶۶

پَس (۲) (فت پ) امذ .

مواد جو پھوڑے پھنسی سے نکلتا ہے ، پیپ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۰۲) .

[Pus : انگ]

پَس (۳) (فت پ) امث ؛ امذ .

نوجوان بھینس یا بھینسا (پلاٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۵) .

[س : پشو पशु]

پَسا (۱) (فت پ) امذ .

خیال (قدیم اردو کی لغت ، ۶۹) .

[؟]

— دار امذ .

خیال دار (قدیم اردو کی لغت ، ۹۴) .

[پسا + دار (رک)]

پَسا (۲) (فت پ) امذ ؛ ~ پسا .

انجلی ، اس قدر جتنا دو ہاتھوں میں آسکے ، لپ (پلاٹس) .

[س : پرسِتَ प्रसृत]

پُسا (ضم پ) امذ .

رک : پشا ، سورج (پلاٹس) .

پِساب (کس پ) امذ .

رک : پیشاب (پلاٹس) .

پِساج/پِساچ (کس پ) امذ .

رک : پشاچ .

کر بادل جون ، سامری کی ماٹے دیو پساج
کپٹ دھر وہی جو کرے ، بگاڑے اس کا کج

۱۸۸۶ — حباب کے ڈرامے ، ۷۷

پِساچی (کس پ) صف ؛ ~ پشاچی .

۱. شیطانی ، خونخوار ، وحشی ، رک : پشاچی .

ان آریاؤں کو ، جو صدیوں بعد برعظیم میں داخل ہوئے ، مدھیہ دیس کے قدیم آریاؤں نے پساچی یعنی خونخوار و وحشی کے نام سے پکارا .

۱۹۷۵ — تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۴

۲۔ پساچی اپ بھرنش (رک) سے منسوب یا اس سے متعلق۔
یہاں ایک ایسی کھچڑی زبان بولی جاتی تھی جو پساچی اثرات بھی رکھتی تھی اور شور سینی اثرات بھی۔
۱۹۷۵ تاریخ ادب اردو، ۱ : ۸

ـــ اَپ بھرنش (ـــ فت ا، بھ، ر، سک ن) امث۔

اپ بھرنش (رک) زبان کی ایک قسم۔
جب علاقائی زبانوں کی آمیزش سے اپ بھرنش کی نشو و نما ہوئی تو کوئی پساچی اپ بھرنش کہلائی اور کوئی شور سینی اپ بھرنش کے نام سے موسوم ہوئی۔
۱۹۷۵ تاریخ ادب اردو، ۱ : ۷
[پساچی + اپ بھرنش (رک)]

پَساچِیں (فت پ، ی مع) امذ۔

باقی میوہ جو باغوں میں میوہ چننے کے بعد رہ جائے (وضع اصطلاحات، ۲۹)۔
[رک : پس (۱) + ا، اتصال + چیں (رک)]

پَسادَسْت (فت پ، د، سک س) امذ۔

قرض، ادھار۔
جنس دل ایسی مہنگی نہیں نقد بوسہ پر
کیوں عہد بیع پھر پسادست توڑیے
۱۸۶۷ رشک، ک، ۲۱۳
[ف : پس (۱) (رک) + ا، اتصال + دست (رک)]

پَسار (فت پ) امذ۔

پسرنا (رک) سے اسم کیفیت، پھیلاؤ؛ وسعت، لمبائی اور چوڑائی؛ وضاحت یا نمائش، مایاجال (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۰۳)۔

پَسارا (فت پ) امذ (قدیم)۔

پھیلاؤ، فراخی، وسعت، پسارنا (رک) سے اسم کیفیت۔
جس نور سے ہو نگر سارا پرکریا ہے وجود ہو پسارا
۱۷۰۰ من لگن، ۹
دنیا کا ہے عجب پسارا کہیں روویں کہیں بجے نقارہ
۱۸۵۱ مورک سمجھاولی (ق)، ۵
[س : پرسار + که: प्रसार + क]

ـــ کَرْنا محاورہ۔

۱۔ رک : پسارنا۔
۲۔ ٹال مٹول کرنا، تاخیر کرنا، لیت و لعل کرنا؛ (کسی آسان معاملے میں) روڑے اٹکانا (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۸۶)۔

پَسارْنا (فت پ، سک ر) ف م۔

۱۔ پھیلانا، دراز کرنا (بیشتر ہاتھ پانْو گود اور دامن وغیرہ کے ساتھ مستعمل)۔
کالا پنسا نرملا بسے سمندر تیر
پنکھ پسارے بکھ ہرے نرمل کرے سریر
درد رہے نہ پیڑ
۱۳۸۰ شیخ شرف الدین یحییٰ منیری (مقالات شیرانی، ۱ : ۱۳۵)
پڑیا پھول پر جب بھور پنکھ پسار
چھپیا ترک زنگی کھوڑا آشکار
۱۵۶۴ شوقی، د، ۷۶
مکر مولود ہے شہ کا عرش اوپر طبل گاجے
مرادان پاؤنے سارے جگت ہاتاں پسارے ہیں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۵
آنکھ ٹک کھول دید قدرت کر
پھر تو پانْووں پسار سوتا ہے
۱۷۵۶ دیوان زادہ حاتم، ۲۲۳
کتا چوکھٹ پر پانوں پسارے سوتا تھا۔
۱۸۳۵ احوال الانبیا، ۱ : ۷۵۶
شام ہوئی مت سو اب ٹانگ پسارے مالی
۱۹۰۳ خواب راحت، ۱۶
۲۔ کھولنا، پھاڑنا (منْھ اور آنکھ وغیرہ کے ساتھ مستعمل)۔
جو ساعد ہوا نیند میں ہوشیار
لگیا دیکھنے تالی انکھیاں پسار
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۳۵
گدھے نے اس کا کہنا نہ مانا اور منہ آسمان کی طرف پسار کر ملار بے تال گانے لگا۔
۱۸۰۱ طوطا کہانی، ۴۷
۳۔ (i) (قدیم) بکھیرنا۔
دونوں قلب لشکر سنوارے گئے زمیں پر جوار پسارے گئے
۱۶۴۹ خاور نامہ، ۳۷۸
(ii) پُر کر دینا، بھر دینا، اس طرح پھیلانا یا بکھیرنا کہ جگہ پر ہو جائے۔
بولے حیدر ان کو توں مارو یہاں
لہو سوں زمیں سب پسارو یہاں
۱۶۴۹ خاور نامہ، ۶۱۲
۴۔ پہنچنا (پلیٹس)۔
۵۔ نمائش کرنا، ظاہر کرنا (پلیٹس)۔
[س : پرسرنی: प्रसरणीयं]

پَساری (فت پ) امذ : ~ پنساری .

۱. خوردہ فروش ، متفرق سامان (چھالیا کتھا وغیرہ اور ہر قسم کے مسالے خشک میوے نیز یونانی اور ویدک دوائیں) بیچنے والا ، کرانہ فروش .

ایک دوکان تھی پساری کی
اس نے ہم لوگوں سے بھی یاری کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۶

۲. تِنّی کا گھاس ، بَسون ، پسیہی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۰۳) .

[رک : پنساری]

پَساسو/پَساسوں (فت پ ، و مج) صف (قدیم) .

رک : پچاسوں .

پساسوں برس شہ تو یوں راج کر

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۷)

پساسو برس کی ہو اس کی حیات
سکندر کی دولت لگو اس کے ہات

۱۸۰۰ پنجۂ آفتاب (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۷)

پِسا کا مینار (کس پ ، ی مع) امذ : ~ پیسا کا مینار .

ایک مشہور مینار جو اٹلی کے شہر پسا میں ہے جسے پیسا ٹاور بھی کہتے ہیں یہ اپنے ٹیڑھے پن کی وجہ سے مشہور ہے .

حالانکہ ہمیں یقین ہوتا ہے کہ عمارت سیدھی ہے ، پسا کا مینار نہیں .

۱۹۷۱ اردو کراچی ، ۸۹

[انگ : Pisa tower کا ترجمہ]

پِسان (کس پ) امذ .

کوئی پسی ہوئی چیز : آٹا ، سفوف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۵) .

[پسنا (رک) سے]

پَسانا (۱) (فت پ) ف م .

۱. کسی اُبلی ہوئی چیز کا پانی نکالنا یا نچوڑنا ، کسی چیز کو ابال کر اس کا زائد پانی گرانا .

چاول پسانے ، پلاؤ دم کرنا . . . یہ سب کام آپ کرتی .

۱۸۷۳ مجالس النسا ، ۱ : ۴۰

قیمے کو ابال کر پانی پسا لیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۸۸

۲. (دباغت) کھال کو پکانے اور کمانے کے لیے مسالے کے پانی میں بھگونا (اب و ، ۲ : ۲۱۳) .

۳. کھوٹ نکالنے کے لیے سونے کو تیزاب میں گلانا (اپ و ، ۴ : ۳) .

[س : پرسترونی ین प्रस्तवनीय]

پَسانا (۲) (فت پ) ف ل .

خوش ہونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۰۳) .

[س : پرسنن प्रसन्न]

پِسانا (کس پ) ف م .

رک : پسنا جس کا یہ تعدیہ ہے .

اگر مہندی جو اپس نا پساوے
او سے کوں پاؤں پاتانکوں لگاوے

۱۶۶۵ پھول بن ، ۷۱

چنے اور جو مساوی جو پھناوے
اور ان کا موٹا اردا پساوے

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۱۱

پُسانا (ضم پ) ف ل .

پورا پڑنا ، بن پڑنا ؛ اچھا لگنا ، خوبصورت معلوم ہونا ، مناسب معلوم ہونا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۶۹) .

[ہ : پونسنا पेंसना]

پَساو (فت پ) امذ .

۱. وہ پانی جو پسانے سے نکلے ، اُبلی ہوئی چیز کا بچا ہوا پانی ، سرجوش .

ایک جانب پلاو کے لیے یخنی توڑی جاتی ہے اور کہیں نور محل پلاؤ کا پساو ہو رہا ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۶۳

پلاو کے پساو کے ساتھ ایک یا دو کوئی دس بیس چاول بہ نکلے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ : ۵ ، ۹

۲. (باورچی گری) چاول اُبالنے کا پانی (اپ و ، ۳ : ۱۳۲) .

[س : پرسادن प्रसादन]

~ دینا محاورہ .

کسی چیز کا نتھرا ہوا پانی چھڑکنا یا ڈالنا (کھانے یا رنگ وغیرہ میں) .

کیا عجب مرچ کا خشکے میں دیا جائے پساؤ
عید کے روز پکایا گیا جب مرچ پلاؤ

۱۹۳۳ دیوانجی ، ۳ : ۳۲۹

ـــ کرنا محاورہ.

ابالنے کے بعد زائد پانی نتھارنا یا نچوڑنا .

پساو کر کے ٹھنڈے پانی میں ڈال کر خشک کپڑے پر ڈال دیتے ہیں .

۱۹۳۷ شاہی دسترخوان ، ۲۵

پَساوا (فت پ) امذ .

۱. تلچھٹ (بیشتر رنگ وغیرہ کی) .

شمع اک اس کا ملا ہے تو کل اترائے ہیں
کچھ پساوا ہے جو یہ لال اڑا لائے ہیں

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۱۶۷

۲. (دباغت) کھال پسانے کے مسالے کا محلول (اپ و ، ۲ : ۲۱۲) .

[پسانا (رک) سے]

پَساوَن (فت پ ، و) امذ .

رک : پساو (نوراللغات ، ۲ : ۹۵) .

پِساؤ (کس پ) امذ .

پسنے کی حالت یا کیفیت .

پساؤ کی باریکی کا امتحان کرنے کے لئے سیمنٹ کو چھانا جاتا ہے .

۱۹۳۱ مضبوطی اشیا ، ۲ : ۹۲۳

[پسنا (رک) سے]

پَسائی (فت پ) امذ ؛ ~ پسہی .

۱. (ہند) ایک قسم کا خود رو موٹا چاول جو بالعموم اتھلے تالابوں میں پیدا ہوتا ہے اور جس کو ہندو برت (روزے) میں استعمال کرتے ہیں (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۳) .

۲. پستال نام کی گھاس جو تالابوں میں ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۰۳) .

[س : پرساتِک प्रसातिका]

پِسائی (کس پ) امث .

۱. (آٹا وغیرہ) پیسنے کی مزدوری ؛ نیز پیسنے کا کام ، رگڑائی ، گھسائی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۳) .

اس کی پسائی جس قدر محنت سے کی جائے تھوڑی ہے .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۰۷

۲. (مجازاً) سخت محنت (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۱۳) .

۳. پیسنے کا پیشہ (پلیٹس) .

[پسانا (رک) سے]

ـــ والی امث .

پیسنے والی ، پسنہاری (جامع اللغات ، ۲ : ۸۶) .

[پسائی + والی (رک)]

پَسایا جانا (فت پ) ف م .

رک : پسانا .

شربت کے چاولوں کا پساو اسی میں پسایا جاتا ہے .

۱۹۲۳ 'اودھ پنچ'، لکھنؤ ، ۸ ، ۳۹ : ۳

پَسْپا (فت پ ، سک س) حف .

رک : پس (۱) کا تحتی پس پا (نوراللغات ، ۲ : ۹۳) .

پِس پِس جانا محاورہ .

شرمندہ یا خجل ہونا .

آج پس پس گئی چمن میں حنا
لالہ رو تیرے دست رنگیں پر

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۶۷

پِس پِس کے رہ جانا ف ل .

رک : پس جانا ، بہت زیادہ پس جانا .

کھوڑے کسیے کسائے نہ کس کس کے رہ گئے
چیونٹی کی طرح مورچے اس اس کے رہ گئے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض (ق) ، ۹۷

پِس پِس کے سُرمَہ ہو جانا محاورہ .

کسی چیز کا اس طرح کچلا جانا کہ سرمے کی طرح باریک ہوجائے ، کچل کے یا دب کے بھجی ہو جانا .

کتنے جواں سموں کے تلے آکے مر گئے
پس پس کے سرمہ ہو گئے ٹکرا کے مر گئے

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات ، ۳ ، ۷۹ : ۷۹)

پَسْپو (فت پ ، سک س ، و مج) امث .

بلادی (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۸۷) .

[؟]

پسپوت (ضم پ ، سک س ، و مع) امذ .

متبنّٰی ، لے پالک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۶) .

[س : پُتْیہ پُتْر पुत्रपुत्र]

پست (فت پ ، سک س) صف .

۱. نیچا ، نشیبی ، بالا کی ضد .

ہوائے تری خاک ہوئی سرافراز
و گرنیں وو تھی پست اے بے نیاز

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۸

سمجھے ہے صاف طینت خاک اوج سر کشاں کا
پانی میں دیکھ رتبہ ہے پست آسماں کا

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹

یہ خدا کا فرض ہے کہ دنیا کی کوئی چیز جب سر اٹھائے تو اس کو پست کردے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۸۹

۲. کم رتبہ ، کم حیثیت ؛ دنی ، بد اخلاق .

رتبۂ عالی ہے اس کے آسماں بھی پست ہے
اے ظفر جو خاک پاہے فخر عالی جاہ کا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹

ہم نے کیا ہے رایت علم و ہنر بلند
آجائے اس کے سایے میں ہر پست ہر بلند

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۱۱۳

۳. مغلوب ، زیر ، دبا ہوا .

مرد ہے تو آ سامنے کھول دست
مکر سوں نکو کر توں مرداں کوں پست

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۹۳

دب کے ہرگز نہ رکھ زباں کو بند
پست کرنے کو مدعی کے بلند

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵۷

رحم کرنے والے کے ادب سے تمام آوازیں پست ہوگئیں .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۲۷

۴. تھکا ہوا ، خستہ ، درماندہ ، بے ہمت ، بے عمل .

مرض عشق مجدم نے کیا یہ مجھے پست
تن میں ہے طاقت برخاست نہ یارائے نشست

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۶۰

۵. برا ، خراب ، حقیر ، معیار سے گرا ہوا .

شعر نہایت پست اور عامیانہ ہو گئے ہیں .

۱۹۳۷ ادبی تبصرے ، عبدالحق ، ۱

۶. گھٹا ہوا ، کم ، گھٹیا (بیشتر مقابلے میں) .

حرارت بدنیہ ایک عرصے تک بدن کے اندر اعتدالی درجے سے پست رہتی ہے .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۳۱

۷. دھیما (لہجے اور آواز وغیرہ کے لیے) .

دل ہے مرا غنی جو بظاہر ہوں تنگدست
مضمون تو بلند ہے لہجہ اگر ہے پست

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

— اَقوام (— فت ا ، سک ق) امث ؛ ج .

وہ قومیں جو بعض سماجوں میں نیچی سمجھی جاتی ہیں .
ان اعداد شمار سے پست اقوام کی آبادی معلوم نہیں ہوتی .

۱۹۳۳ مخزن علوم و فنون ، ۷

[پست + اقوام (رک)]

— بَخْتی (— فت ب ، سک خ) صف .

بد قسمتی ، بد نصیبی .

پست بختی نے مجھے محفوظ رکھا شکر ہے
ٹوٹ پڑتا آسماں سر پر جو رفعت مانگتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۴

[پست + بخت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پا کَرنا محاورہ .

رک : پس پا کرنا .

بیمو . . . بڑے بڑے بہادروں کو پست پا کرتا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۳

— پینے والا (— ی مع) امذ .

وہ جو چرس پینے میں پہلے دم لگائے .
دوسرا کہتا تھا کیا ہم کو پست پینے والا مقرر کیا ہے ، اس چلم کو تم سر کرو .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۴۳

[پست + پینے والا ، پینا (رک) سے]

— خَیال (— فت خ) صف .

عامیانہ خیالات رکھنے والا (آدمی) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۳) .

[پست + خیال (رک)]

— ڈاٹ امث .

(عمارت) اینٹ پتھر وغیرہ کی بنائی ہوئی اڈّے کی قسم کی بے قاعدہ گولائی کی محراب جس کی گولائی بوجہ تنگی کے صحیح نہ ہو اور کسی قدر پھیلی ہوئی ہو (ا ب و ، ۱ : ۱۱۱) .

[پست + ڈاٹ (رک)]

— فطرت (— کس ف ، سک ط ، فت ر) صف .

۱. بے وقوف ، کم عقل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۳).

پست فطرت بندۂ زر معاملہ نا فہم اس کی پرستش کر کے رواج کار میں اس کے سعی کرتے۔

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۷۰

۲. بے حوصلہ ، بے ہمت .

مت پست فطرتاں سوں مل اے سرو نازنیں
تجھ قد کا تام جگ میں ہے نام خدا بلند

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷۶

[پست + فطرت (رک)]

— فہم (— فت سج ف ، سک ہ) صف .

نا فہم ، نا سمجھنے والا ، کم سمجھ .

مومن اسی نے مجھ سے دی برتری کسی کو
جو پست فہم میرے اشعار تک نہ پہنچا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۴۲

[پست + فہم (رک)]

— قامت (— فت م) صف .

ٹھنگنا ، بونا .

آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ
پست ہمت یہ نہ ہووے پست قامت ہو تو ہو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۳

جب ایرس سے اس پست قامت نوخیز افسر . . . کا فوج کی کمان کے لیے تقرر ہوا تو دیگر سرداران فوج کو یہ سخت شاق گزرا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۲۸

[پست + قامت (رک)]

— قد (— فت ق) صف .

کوتاہ قد ، ٹھنگنا .

ڈرتا ہوں میں کہ شیخ الجھ کر گرے نہ کہیں
یہ پست قد و ریش نہایت دراز ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۷

[پست + قد (رک)]

— قسمت (— کس ق ، سک س ، فت م) صف .

بد نصیب .

امیر اتنا جو یوں میں پست قسمت وجہ ہے اس کی
بلندی بخت کے حصے کی بھی اشعار میں آئی

۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات ، ۳ : ۷۵)

[پست + قسمت (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱. نیچا دکھانا ، زیر کرنا ، (مجازاً) ذلیل کرنا .

پست کر دے سرو کو اے طفل بڑھ کر قد ترا
طول دے جوش جوانی جامۂ کوتاہ کو

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۲۷

وہ کون سی چیز ہے جس نے مشرق کو اس درجہ پست کر دیا .

۱۹۷۶ اقبال شخصیت اور شاعری ، ۳۷

۲. تھکا دینا ، شل یا ہلکان کرنا ، اٹھنے کا دم نہ چھوڑنا .

آج ذرا سی بات پر اس نے . . . ایسا مارا کہ سارے بدن میں نیل پڑ گئے ، بالکل پست کر دیا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۹۵

۳. توڑنا ، معطل یا فسخ کر دینا (ارادہ و ہمت وغیرہ کے ساتھ) .

تقدیر پر بھروسا کرنے کے عقیدے نے تمام ہمتیں اور ارادے پست کر دیے ہیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۰۶

— گردن (— فت گ ، سک ر ، فت د) صف .

جس کی گردن چھوٹی یا شانوں میں دھنسی ہوئی ہو .

گورخر . . . پست گردن ، دراز گوش قلہ یعنی صندلی رنگ .

۱۸۴۷ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۳۶

[پست + گردن (رک)]

— گردنا (— فت گ ، سک ر ، فت د) صف ؛ امذ .

سر نیچا کر کر چلنے والا گھوڑا .

سرنگوں . . . یہ گھوڑے کا عیب ہے ، اس کو پست گردنا بھی کہتے ہیں .

۱۸۴۷ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۳۸

[پست گردن (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— نگاہ (— کس ن) صف .

جس کی نگاہ سطحی اور ادنیٰ باتوں تک محدود رہے ؛ عاجزی کرنے والا .

ہم پست نگاہوں کی نظر میں تو نظیر آہ
سب ارض و سما کی ہے گلستان تماشا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۳

[پست + نگاہ (رک)]

ـــ و بُلَنْد (ـــ و مج ، فت نیز ضم ب ، فت ل ، سک ن) امذ .

نشیب و فراز ؛ ادنیٰ و اعلیٰ ، (مجازاً) گرم و سرد ، کلفت و راحت ، برائی بھلائی .

اسفار بعید الانظار کے پست و بلند و نشیب و فراز کو دیکھ کر ایک ہی مقام پر جمع ہوں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۴۳

عقل دقیقہ رس کا دوڑا سمند برسوں
روندا کیا جہاں کے پست و بلند برسوں

۱۹۱۰ سرور ، خمکدۂ سرور ، ۱۷

[پست + و ، عطف + بلند (رک)]

ـــ ہِمَّت (ـــ کس ہ ، شد م بفت) صف .

بزدل ، بے حوصلہ .

آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ
پست ہمت یہ نہ ہووے پست قامت ہو تو ہو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۴

کسی رکاوٹ یا مزاحمت سے بد دل اور پست ہمت نہ ہونگے .

۱۹۲۷ ادبی تبصرے ، عبدالحق ، ۲۷

اسم کیفیت : پست ہمتی (جامع اللغات ، ۲ : ۸۶) .

[پست + ہمت (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

پست کرنا (رک) کا لازم .

سرکشی سبزۂ رہ کے لئے پامالی ہے
پست ہوگا جو چلے گا کوئی اونچا ہو کر

۱۸۵۶ سخن بے مثال ، ۳۸

قرآن کی برابری کرنے کے حوصلے بہت جلد پست ہوگئے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۳

پِسْت (کس پ ، کس س) امذ .

آٹا ، (خصوصاً) بھنے ہوئے گیہوں جو یا چنوں کا آٹا ، سویق ، ستو (ماخوذ : فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۹۲۲ ؛ مطلع العلوم ، ۱۹۳) .

[ف]

پُسْت (۱) (ضم پ ، سک س) امذ .

۱. چھڑکنے ملنے لگانے لیپ کرنے یا پلاستر کرنے کا عمل ؛ مٹی کے کھلونے بنانے کا طریقہ ؛ مسودہ کتاب ، پوتھی ، پستک ، مخطوطہ ؛ لکڑی مٹی کپڑے چمڑے یا لوہے وغیرہ سے چھیل چھال کر بنائی ہوئی چیز یا سامان ؛ بناوٹ ، کاری گری (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۶۹ ؛ پلاٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۸) .

۲. ضائع ہونا ، گھٹنا ، کم ہونا (اُرتر ، ۵ : ۳۰۷) .

[س : پست पुस्त]

پُسْت (۲) (ضم پ ، سک س) امذ .

ڈاک ، پوسٹ (فرہنگ عامرہ) .

[ف > انگ : Post]

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

ڈاک خانہ (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۷) .

[پست + خانہ (رک)]

پِسْتا (کس پ ، سک س) امذ .

رک : پستہ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۱۵) .

[ف > : ٥]

پُسْتا (ضم پ ، سک س) امذ .

۱. رک : پُست (۱) معنی نمبر ۲ (اُرتر ، ۵ : ۳۰۷) .
۲. رک : پوتا (مٹی کا دھوتا) (اُرتر ، ۵ : ۳۰۷) .

پُسْتارَہ (ضم پ ، سک س ، فت ر) امذ .

رک : پشتارہ .

پھر دیکھا وہی بد قسمت بڈھا لکڑیوں کا پستارہ باندھے چلا جاتا ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۱۳

پُسْتارے (ضم پ ، سک س) امذ ؛ ج .

رک : پشتارے .

اس جنگل میں ریت کے پستارے تھے .

۱۸۵۱ بہار دانش ، ولایت ، ۱۰۰

پَسْتالوزی (فت پ ، سک س ، و مج) اسم علم ـــ پیسٹالوزی .

سوئٹزر لینڈ کا ایک ماہر تعلیم Johann Heinrich Pastalozzi (۱۷۴۶ تا ۱۸۲۷) وہ تعلیم میں نفسیات کے استعمال اصول تعلیم کو فطرت انسانی کے مطابق بنانے بچے کی شخصیت کو مضامین سے زیادہ اہمیت دینے اور بچے کی جسمانی ذہنی اور اخلاقی تعلیم کا قائل تھا اور وہ صنعتی تعلیم کو اسکول کے نصاب میں داخل کرنے والا غالباً پہلا شخص تھا (ماخوذ : اردو انسائیکلو پیڈیا ، ۳۹۶) .

"پڑھنا" کی طرح لکھنا سکھانے کے بھی مختلف طریقے مروج ہیں ان میں مانٹسوری طریقہ ، پستالوزی کا طریقہ ترکیبی یا الف بائی طریقہ . . . قابل ذکر ہیں .

۱۹۶۲ تدریس اردو ، ۱۴۳

[ا : > انگ : Pastalozzi]

پستان (کس پ ، سک س) امث ؛ امذ .

۱. عورت کی چھاتی ، سینے کا ابھار .

چالیس روز قبل از ولادت پستان مادر میں دودھ مرحمت فرمایا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۳۸

حتیٰ کہ یہ مثل عورتوں کی پستان کے ہو جاتا ہے .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۹۵

۲. جانور کا تھن .

ہوگے خشک پستان آہو ز مشک
جو کھائے سنبل تر کوں ہو خاک خشک

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۰۴

چارپاؤں کی پستان میں قوت دی ہے کہ اس کے سبب خون مستحیل ہو کر دودھ ہو جاتا ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۴

[ف]

— میں بڈّی (— فت ہ ، شد ڈ) امث .

امید موہوم اور ناممکن بات (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۹۵ ؛ محاورات ہند ، ۴۷) .

پستانا (فت پ ، سک س) ف ل (قدیم) .

رک : پچھتانا .

جن لیا نا وہ بھی پستایا بہت
دل میں نا لینے کا غم کھایا بہت

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۸۸

پستانیہ (کس پ ، سک س ، ن ، فت ی) امذ .

دودھ پلانے والا جانور .

خود انسان بھی ایک پستانیہ یعنی دودھ پلانے والا حیوان ہے .

۱۹۳۲ حیوانیات ، ۳۷

[رک : پستان + ا : یہ ، لاحقۂ نسبت]

پستاوا (فت پ ، سک س) امذ .

رک : پچھتاوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۰۵) .

پستائی (کس پ ، سک س) صف .

رک : پستئی .

چھپا تکا تھا جس کے گریبان کے اوپر
کُرتی وہ سہری کیا ہوئی پستائی جھمیلا

۱۸۱۳ ترس (تذکرۂ ریختی ، ۶۳)

پستر (فت پ ، سک س ، فت ت) م ف .

رک : پس (۱) کا تعفنی ، پس تر .

پستر رکھے گئے وہ سنگریزے باتوں ہمارے میں .

۱۸۵۱ ترجمہ عجائب القصص ، ۲ : ۳۱۱

پسترلنگ (فت پ ، سک س ، فت ت ، سک ر ، کس ل ، غنہ) امذ .

چرچٹا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۷) .

[مقامی]

پستک (ضم پ ، سک س ، فت ت) امث .

کتاب ، پوتھی ؛ گرنتھ ؛ مسودہ ، مخطوطہ .

پستک بنا پتر کے سب ریکان دیے اکھر ہو سب
دیکھلا دیا ہے بھیک کر ہورے جگت کو تال کی

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۵۵

راجہ بھوج کے عہد کی ناٹک پستکیں کہتی ہیں کہ ان عہدوں میں علمی ، کتابی اور درباری زبان تو سنسکرت تھی .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۹

مذہبی اور قانونی پستکوں میں . . . سود پر روپیہ پیسہ دینا ایک معمولی کاروبار مانا گیا ہے .

۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۱۶۷

[س : پستک पुस्तक]

— بھنڈار (— فت بھ ، سک ن) امذ .

کتب خانہ ؛ کتابوں کی دکان .

امین آباد کے پستک بھنڈار سے ہندی کا قاعدہ خرید لایا اور سب سے زیادہ ہونہار ثابت ہوا .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۳۱۹

[پستک + بھنڈار (رک)]

— گُور (— و لین) امث .

ہندوؤں کی مذہبی کتاب .

رامائن دو ہیں ، ایک بنام پستک گور مشہور ہے بنگالی اوس کو مانتے ہیں .

۱۸۵۸ وقائع رامچندر ، ۲

[پستک + گور (رک)]

پستکاگر (ضم پ ، سک س ، فت ت ، گ) امذ .

رک : پستکالیہ (پلیٹس) .

پستکالیہ (ضم پ ، سک س ، فت ت ، ل ، ی) امذ .

لائبریری ، کتب خانہ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۷۰ ؛ پلیٹس) .

[س : پستکالیہ पुस्तकालय]

پُستکی (ضم پ ، سک س ، فت ت) امث .

رک : پُستک (جامع ؛ نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

پِستن (کس پ ، سک س ، فت ت) امذ .

رک : پستان .
اس ڈھیلے کو پستن کہتے ہیں .
۱۸۹۹ بحر حکمت ، ۱۸
[ا : > انگ : پستن (رک)]

پِستول (کس پ ، سک س ، و لین) امذ .

تمنچہ ، ریوالور ، ایک چھوٹا سا آتشیں اسلحہ (جو عموماً پیٹی میں سلے ہوئے چمڑے کے خول میں رکھا جاتا ہے پیٹی کو گلے میں اس طرح ڈالتے ہیں کہ وہ داہنے شانے پر سے نیچے گذرتی ہوئی بائیں جانب پہلو کے نیچے تک پہنچتی ہے جہاں اس کے سرے تمنچہ رکھنے کے خول میں سلے رہتے ہیں سینے پر پیٹی کا جو حصہ ہوتا ہے اس میں گولیاں رکھی جاتی ہیں . بعض پستول اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ انھیں آسانی سے جیب میں رکھ سکتے ہیں اکثر صرف پیٹی میں اڑس لٹکاتے ہیں) .
کسی خانگی تنازعے میں پستول چل جانے پر تمام ... عیسائی اور اوصی ... بھاگ گئے .
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۸۶
آج میرے پاس پستول ہے جو ابھی ریہرسل میں تھا .
۱۹۴۳ افسانچے ، ۱۹۷
[ا : > انگ : Pistol]

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

پستول کا غلاف .
پیٹی پستول بند اور ... یہ چیزیں کچھ وہ لٹکائے یا سنبھالے ہوئے نہ تھا یہ تو اس کی شخصیت کا جزو تھیں .
۱۹۵۸ انجان راہی ، ۱۳۱
[پستول + بند (رک)]

پِستولیا (کس پ ، سک س ، و لین ، سک ل) امذ .

۱. پستول باندھنے والا (نوراللغات ، ۲ : ۹۵) .
۲. وہ کپڑا جس پر سموسے کی شکل چھپی ہوتی ہے .
پجاس گز کے کھیر کا جامہ ، ایک جوڑا نیان پستولیے کا کمر سے بندھا .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۰۵

۳. سموسے کی وضع کا اوڑھنے کا رومال ، نیز وہ رومال جو دلہن کے ہاتھوں میں مہندی لگانے کے بعد باندھ دیتے ہیں ، حنا بند (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۸) .
[پستول (رک) + یا ، لاحقۂ صفت]

پِستوِیت (کس پ ، سک س ، فت ت ، کس و ، فت ی) امث .

اشاری حالت .
تپ دق کے جراثیم پستویت کی تپش پر ہلاک ہو جاتے ہیں .
۱۹۶۹ امراضی خرد حیاتیات ، ۲۱۶
[انگ : پستن (رک) سے]

پَستہ (فت پ ، سک س ، فت ت) صف .

نیچا ، (معمول سے زیادہ) کوتاہ (قامت اور قد وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .
حضرت کا قد نہ پستہ نہ کشیدہ بلکہ میانہ تھا .
۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۲۱
[ف]

— قامت/قد (— فت م/فت ق) صف .

رک : پست قامت ؛ پست قد .
سواحل بحر احمر کے قریب کے باشندے لاغر اندام اور پستہ قد ہوتے ہیں .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۰
شکل و صورت میں نہایت ہی حقیر و ذلیل اور پستہ قامت تھے .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۳۵
[پستہ + قامت / قد (رک)]

پِستہ (کس پ ، سک س ، فت ت) امذ .

۱. ایک میوے کا نام جس کا چھلکا بادامی اور مغز اودا ہرا کشمش کے برابر ہوتا ہے .
عقل نے رکھے ہر ایک کا نام ، نہیں تو کال تھا صبح ہور شام ، شیشہ ہور جام ، پستہ بادام .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵

دو نین سوں ترے ہے دو بادام کا سوال
مِن یو سوال دل میں رہا پستہ لب عجیب

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۲

ہے زنخداں سے خجل سیب تو پستاں سے انار
منفعل چشم سے بادام تو پستہ منہ سے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۹

چشم و لب بتاں سے بھی غافل نہ ہو جیے
تکمیل شوق پستہ و بادام کیجئے

١٩٢١ اکبر، ک ، ١ : ٣٣٠

٢. چھوٹے قد کا کتّا (جامع اللغات ، ٢ : ٨٦) .

[ف]

ـــ دہن (ـــ فت د ، ہ) صف .

وہ عورت (یا مرد) جس کے ہونٹ پتلے اور باہم ملے رہتے ہوں ، (مراد) خوبصورت ہونٹوں والا یا والی ، (ہونٹوں پر سیاہی مائل رنگ جو پہلے مسی اور اب لپ اسٹک کا مرہون منت ہے اس کی دلکشی کی طرف اشارہ ہے) .

جو رہے دل کوں پستہ وو پستہ دہن
کلیاں دیکھ کر لے ادک خوار من

١٦٥٧ گلشن عشق ، ٨٩

خاتونان گلبدن اور کنیزان پستہ دہن کا ہجوم تھا .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٣٦

[پستہ + دہن (رک)]

ـــ لَب (ـــ فت ل) صف .

رک : پستہ دہن .

اس پستہ لب کی چشم کی تعریف جب لکھوں
بادام کوں جلا کے سیاہی بناؤں گا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٨٩

لگتی ہے شیریں بس اس پستہ لب کی بات چیت
اور ہے معلوم ہوتی تلخ سب کی بات چیت

؟١٨٥٣ کلیات ظفر ، ٣ : ٢٦

[پستہ + لب (رک)]

ـــ مغزی (ـــ فت م ، سک غ) امث .

مٹھائی جو پستے کے مغز پر شکر چڑھا کر بنائی جاتی ہے . پیٹھے کی مٹھائی ، پستہ مغزی . . . وغیرہ قرینے سے چنی گئیں .

١٨٨٥ بزم آخر ، ١٢

[پستہ + مغزی (رک)]

پستئی (کس پ ، سک س ، فت ت) صف .

پستے کے رنگ کا .

لباس پستئی کا گر کرے مول
کھساتا ہو کے پستہ سوں رکھے کھول

١٧٧٣ تصویر جاناں ، ٥٣

زیب ہم جنس کی ہم جنس سے ہے عالم میں
پستئی گوٹ بہت کھلتی ہے عنابی پر

١٨٨٥ امانت ، د ، ٣٣

گلابی پوتھ کا پاجامہ اور پستئی جالی کا دوپٹا .

١٩٦٢ معصومہ ، ١٨٧

[پستہ (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت]

پستی (فت پ ، سک س) امث .

١. پست (رک) کی حالت و کیفیت : نیچائی ، اُتار ، نشیب .

نہ کھا غم توں زمانے کا ترا کام خدا سوں
ہر اک پستی منے تجکوں بلند نام دوے گا

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١

راہ بہتر ہے رہ ہموار رہرو کے لیے
نہ بلندی ہے بہت اچھی نہ پستی خوب ہے

١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ٢٦٣

جنباں رگ مادہ پرستی ہر نفس میں انتہائی پستی

١٩١٧ تنظیم الحیات ، ١٣

٢. ذلّت ، جہالت ، پسماندگی ، مقابلہ میں کمتر .

ہم معرا ہو کے ان اوصاف سے پستی میں ہیں
دولت علم و عمل کھو کر تہیہ دستی میں ہیں

١٩٢٩ مطلع انوار ، ٥٠

٣. کمزوری ، ناتوانی ، پست ہمتی ، تھکن ، اضمحلال . مرض کے اس درجہ میں ناتوانی جملہ علامات سے زیادہ ظاہر رہتی ہے اور پستی نہایت ہوتی ہے .

١٨٦٠ نسخۂ عمل طب ، ٩

کثرت سے خون نکلے تو مریض کی ناتوانی اور پستی کا باعث ہوتا ہے .

١٩١١ نشاط عمر ، ٣٠٤

۴. صحت کے غیر موزوں حالات سے پیدا شدہ ایک بیماری جس کا سبب عموماً قبض ہوتا ہے اس میں جسم اور دماغ سست و کاہل ہو جاتے ہیں ، گراوٹ .

مسلسل دیرپا قبض سے عام خرابی صحت کے ساتھ درد سر پستی وغیرہ پیدا ہو جاتی ہے .

١٩٦٠ مبادی صحیات ، ١٣١

[پست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پُشتی (ضم پ ، سک ش) امذ ؛ امث .

رک : پُشتی (واپشن) .

ـــ کا پُشتارہ بننا محاورہ .

بہت زیادہ حمایت کرنا ، بڑا حمایتی ہونا .

میری اتنی سی بات کہنے پر جن کی بستی کا پشتارہ بن کے تو بولی ہے وہ بھی کان کھول کے سن لیں اور اپنا بوریا بدھنا سنبھالیں .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۵۱

پِستے (کس پ ، سک س) امذ .

پستہ (رک) کی جمع یا محرفہ شکل (مرکبات میں مستعمل) .

ـــ بادام توڑنا محاورہ .

(مجازاً) غیر متعلق ، طول طویل گفتگو کرنا ، نرم گرم گفتگو کرنا .

بعد ازاں بادامی کے بارے میں اور بھی کچھ پستے بادام حضرت نے توڑے ہیں .

۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۷ : ۴

ـــ کا تیل (ـــ ی مج) امذ .

پستہ (رک) سے نکلا ہوا روغن ، روغن پستہ ، دہن الفستق (یہ طبیعت کے لحاظ سے گرم ہے اور تری و خشکی میں معتدل) (خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۴ و ۶۵) .

ـــ کی برفی (ـــ فت ب ، سک ر) امث .

مٹھائی کی ایک قسم .

عمدہ قسم کی برفی جس میں کھوئے کے ساتھ بادام و پستہ و بالائی ملائی جائے اوس کو بادام کی برفی یا پستے کی برفی کہتے ہیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۷۸

پَستیا (فت پ ، سک س ، کس ت) صف مذ .

رک : پست ہمت .

پستیا معلوم ہوتا ہے اس منہ پر جوانوں کو میدان بلاتا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۷۶

[رک : پست + یا ، لاحقۂ نسبت]

پِسٹَن (کس پ ، سک س ، فت ٹ) امذ ؛ امث .

۱. (میکانیات) انجن وغیرہ میں وہ گول اندر سے کھوکھلا اوپر سے بند ڈبا نما پرزہ جو سلنڈر کے اندر خالی جگہ کو پُر کرتا ہے اور اوپر نیچے حرکت کرتا ہے (ماخوذ : پٹرول انجن ، ۹۲) ، فشارہ ، متحرک ڈاٹ ، پھیلی ہوئی کیل .

پسٹن کسی معلومہ پریشر سے جو کہ اس پر ہووے اپنی رفتار کی نسبت سے طاقت پیدا کرے گی .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک ، ۲ : ۵۱۷

اس خلائی جہاز کے پسٹن میں سوراخ ہوگیا ہے .

۱۹۶۷ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ستمبر ، ۱۷

۲. (شماعیہ) شارک مچھلی سے مشابہ سمندر کی بڑی مچھلیوں کے ایک خاندان رائیہ کی ایک قسم .

علاوہ شارک ، کیر اور پسٹن (Ray) وغیرہ کے جن کی روزمرہ استعمال میں کم اہمیت ہے تقریباً ۲۵ قسم کی مچھلیاں پائی جاتی ہیں .

۱۹۷۳ رسالہ جدید سائنس ، ۳

[Piston : انگ]

ـــ پِن (ـــ کس پ) امث .

(میکانیات) پسٹن کے پہلو کے سوراخ میں فٹ کی ہوئی پن جو کنکٹنگ راڈ اور پسٹن کو آپس میں منسلک کرتی ہے اور طاقت کی تندی کو پسٹن سے کنکٹنگ راڈ کو منتقل کرتی ہے (ماخوذ : پٹرول انجن ، ۱۱۹) .

[Piston pin : انگ]

ـــ راڈ امذ .

(میکانیات) وہ دھات کا ڈنڈا جس سے پسٹن منسلک ہے اور جو پسٹن کے ساتھ اوپر نیچے حرکت کرتا ہے ، دستۂ اشارہ ، فشار گر .

ایر پمپ ورٹیکل مرین انجن کے لیے لیور سے کام کرتا ہے . . . جو کہ پسٹن راڈ کے کراس ہیڈ سے جوڑا ہوتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۳۰۹

[Piston rod : انگ]

ـــ رِنگ (ـــ کس ر ، غنہ) امذ .

(میکانیات) چوڑیوں جیسے دھات کے حلقے جو پسٹن پر چڑھائے جاتے ہیں تاکہ سلنڈر ہوا اور پسٹن کی درمیانی سطح سے ہوا خارج نہ ہو سکے اور چکنا کرنے کا تیل سلنڈر ہیڈ کی طرف نہ چڑھ سکے (ماخوذ : پٹرول انجن ، ۱۰۴) .

[Piston ring : انگ]

پِس جانا (کس پ) ف ل .

رک : پسنا .

پَسَر (۱) (فت پ ، س) امث .

(بیشتر چوری چھپے دوسرے کے کھیت یا جنگل میں) پچھلی رات ڈھوروں کی چرائی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۳ ؛ پلیٹس) .

[س : پر سرا पसरा]

ــ چرانا محاورہ.

۱. رات کو ڈھور چرانا (پلیٹس) ۔
۲. چوری سے پچھلی رات کو غیر کے کھیت میں اپنے ڈھور چھوڑ دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۳) ۔

پسر (۲) (فت پ ، س) امث .

(رفوگری) دنبالا، دمبالا، رفوگر کی سوئی کے ناکے میں پھانجواں ڈورے کا پڑا ہوا حلقہ جس میں ایسا تار ڈالا جاتا ہے جو سوئی کے ناکے میں الجھتا ہو یا ناکے میں نا آتا ہو ، پودا (اپ و ، ۲ : ۱۶۰) ۔

[مقامی]

پسر (۳) (فت پ ، س) امث .

رک : پسرنا جس کا یہ اسم کیفیت ہے اور معاون فعل وغیرہ کے ساتھ ترکیب میں مستعمل ہے ۔

ــ پڑنا ف ل .

پھیلنا ، دراز ہوجانا ۔
اس کے تھنے پھول گئے اور اس کے ہونٹ پسر پڑے ۔
۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۲

ــ جانا ف ل .

رک : پسرنا ۱ ، ۲ ۔
بہت آگئی ، سو گئیں سب کی سب پسر گئیں ، شام ہی سے مر گئیں ۔
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۷

دو دن کے زندگی کا وجود و قیام کیا
دنیا کسی کا گھر نہیں آئے پسر گئے

۱۹۲۳ دیوان بشیر ، ۱۰۳
اور یہیں گرمی جو لگتی ہے ، وہ اور پسر گئیں ۔
۱۹۶۰ معصومہ ، ۸۳

ــ رہنا ف ل .

رک : پسرنا نمبر ۱ (ii) ۔

زیرو ہمیشہ چاہیے باندھے کمر رہے
دنیا وطن نہیں ہے کہ آئے پسر رہے

۱۹۱۲ نذیر ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۶۷

ــ کی لینا محاورہ ؛ ــ پسڑ کی لینا .

بد عہدی کرنا ، اقرار سے پھر جانا ۔
دیکھو مجھ سے پسڑ کی نہ لینا ۔
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۲ : ۹۶
کہیں شریفوں کا یہ بھی دستور ہے کہ ہاریں تو دھاندلی اور پسر کی لیں ۔
۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۷ : ۳

پُسر (فت پ ، شد س بفت) امذ .

جہاز کا وہ ملازم جو خلاصیوں وغیرہ کو تنخواہ اور رسد وغیرہ بانٹتا ہے ، جہاز کا خزانچی یا پونداری (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۰۵) ۔

[انگ : Purser]

پِسر (کس پ ، فت س) امذ .

بیٹا ، لڑکا ، (مجازاً) پوتا وغیرہ ، اولاد ، ذرّیت ۔

بزاں بولیا سر ہال کوں اے پدر
توں پشت سپہ ہے و مہتر پسر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۱۶

دیا جواب لعینوں نے ان کو یہ سن کر
پسر کسی کا موا ہم میں اور کسی کا پدر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۳

اک پسر اس کے بھی ہے رشک قمر
قید خانے میں ہوں یہ مہ گھر پر

۱۸۶۰ مثنوی بحر مختلف ، ۳
تو اے غریب چمار کے پسر خدا کی درگاہ میں سب برابر ہیں ۔
۱۹۱۲ انتخاب توحید ، ۷

[ف]

ــِ اَخیافی کس صف (ــ فت ا ، سک خ) امذ .

بیوی کا وہ بچہ جو اس کے پہلے خاوند سے ہو ، سوتیلا بیٹا ، گیلڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۳) ۔

[پسر + اخیافی (رک)]

ــِ آدم کس اضا (ــ فت د) امذ .

آدم کا بیٹا ، (مراد) آدمی ، انسان ۔
اے پسر آدم اعمال خیر بجالا ۔
۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۲۵۶

[پسر + آدم (رک)]

ــِ خوانْدہ کس صف (ــ و معد ، مغ ، فت د) امذ .

منہ بولا بیٹا ، متبنّی ، گود لیا ہوا لڑکا ۔

کیسی ہے کسی میں غواص نے پسر خواندہ کیا ۔

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ٦ : ۱۵

صاحب قرآن امیر تیمور گورگان کو آپ نے اپنا پسر خواندہ فرمایا ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، نشتر ، ۱

[پسر + خواندہ (رک)]

— زادہ (— فت د) امذ ۔

پوتا ، نبیرہ ، بیٹے کا لڑکا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۳) ۔

[پسر + زادہ (رک)]

— صُلبی کس صف (— ضم ص ، سک ل) امذ ۔

سگا بیٹا ، اپنے نطفے کا لڑکا (مہذب اللغات ، ۳ : ۷٦) ۔

[پسر + صلبی (رک)]

— متبنّیٰ کس صف (— ضم م ، فت ت ، ب ، شد ن ، الف بشکل ی) امذ ۔

گود لیا ہوا لڑکا (جامع اللغات ، ۲ : ۸٦) ۔

[پسر + متبنّیٰ (رک)]

— نُوح کس اضا (— و مع) امذ ۔

(لفظاً) نوح کا بیٹا ، (مجازاً) اولاد جو بروں کی صحبت میں بگڑ جائے ۔

اہل شہر ان سے شرافت کی توقع نہ رکھیں
پدر شہر نہیں ہیں "پسر نوح" ہیں یہ

۱۹۵۳ قطعات رئیس امروہوی ، ۲ : ۵۷

[پسر + نوح (علم)]

— نُوح بابَدان بنشَست خاندانِ نبوتش گُم شُد فارسی شعر اردو میں کہاوت کے طور پر مستعمل ۔

حضرت نوح کا بیٹا بروں کی صحبت میں بیٹھا تو خاندان نبوت سے خارج ہو گیا ، (مراد) خراب صحبت میں اچھے سے اچھے بگڑ جاتے ہیں ، بری صحبت میں بیٹھنے کا انجام برا ہوتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۹٦ ؛ مہذب اللغات ، ۳ : ۷٦) ۔

پُسرائی (کس پ ، ضم س) امث ۔

سرکنڈے کا ایک چھوٹا ٹکڑا جس پر روئی لپیٹ کر پونی بناتے ہیں (شبد ساگر ، ٦ : ۳۰۱۲) ۔

[مقامی]

پَسَرْنا (فت پ ، س ، سک ر) ف ل ۔

۱۔(i) لیٹنا ، پڑنا ، (مجازاً) سونا ۔

پڑے ہو منہ لپیٹے ہار کر بوسہ نہیں دیتے
جواری جو اڑے ہوتے ہیں وہ یوں ہی پسرتے ہیں

۱۸٦۱ دیوان ناظم ، ۱۲۳

موتی جاتے ہی سو گئی ، دنیا سے خفا ہو گئی ، پسرتے دیر نہ ہوئی ۔

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۷

اس نے جواب دیا ، تو کیوں بیچ میں پسری ہے ، کہاں سے جاؤں ۔

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۲

(ii) پھیلنا ، دراز ہونا ، بکھر جانا ۔

ابھال کے تنن آگ پسری وہاں
ہوئے دیو اس آگ میں سے عیاں

۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۸۳۳

کبھی سو جاتے ہیں کہ سنساتے گاہ ٹھہرتے
ترے کوچے میں ہائے رہروان کیا کیا پسرتے ہیں

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۱۲

۲۔ اڑنا ، ہٹ یا ضد کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ا : ۵۲۳) ۔

[س : پرسر ن ہین प्रसरणीय]

پَسرو ہاں (فت پ ، سک س ، و لین) صف ۔

وسعت گیر ، پھیلنے والا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۰۲) ۔

[ہ : پسروہاں पसरोहाँ]

پَسر ہٹّا (فت پ ، س ، سک ر ، فت ہ ، شد ٹ) امذ ۔

وہ بازار جہاں پنساریوں کی دکانیں ہوں ۔

طبی اجزا خانہ (پسر ہٹا) اور میوہ فروش کی دکان برسرپیکار ہے ۔

۱۹۳۱ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱٦ ، ۳۲ : ۱۰

[ہ : پساری (رک) + ہٹا (رک) पसारी + हट्टा]

پَسری (فت پ ، سک س) امث ۔

رک : پسلی (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۰۲) ۔

پِسَری (کس پ ، فت س) امث ۔

۱۔ بیٹا ہونے کی حالت یا تعلق ۔

نعت اگر نفس محمد کا کہوں آدم کے
پدری فانی و باقی پسری رہتی ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، ۱ : ۲۵۷

۲۔ بچپن ، طفلی (جامع اللغات ، ۲ : ۸٦) ۔

[پسر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پسَر کی لینا محاورہ .

اقرار سے پھر جانا (عامی اردو لغت ، ۳۶۲ : نوراللغات ، ۲ : ۹۶) .

پسس (کس پ ، س) امث .

عام (مچھلیاں) اور ان کی جنس سے متعلق دوسرے حشرات .

جماعت پسس (Pisces) (یعنی مچھلیاں) . . . . ان میں کوئی پھیپڑا ، امینیاں یا کلمیہ موجود نہیں ہوتا .

۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۲۲

[انگ : Pisces]

پسلا (فت پ ، س نیز سک س) امذ .

مینہ کی بوچھاڑ ، سخت بارش (جامع اللغات ، ۲ : ۸۷) .

[س : پرسو + کہ ← प्रसर + क:]

پسلانا (کس پ ، سک س) ف م .

پسنا (رک) کا متعدی المتعدی (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

پسلی (فت پ ، سک س) امث .

۱. پہلو کی ہڈیوں میں سے کوئی ہڈی (یہ ہڈیاں ریڑھ سے نکل کر دل جگر اور معدے کے اوپر تک چھائی ہوئی ہیں) ، پنجر .

قوت بدن کی جا کر ہڈی پسلی باقی رہ گئی تھی .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۳۵

حضرت کو دیکھا کہ کھڑے بورے پر لیٹے ہوئے ہیں اور تیلیوں کے نشان پسلیوں پر نمایاں ہیں .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۶

اگر یہ شرارت کرے گا یہاں
میں توڑوں گا خوب اسکی سب پسلیاں

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۹۰

۲. ساز پر لگی ہوئی دھات یا کسی چیز کی پٹی .

سازندہ . . . . اس ساز کی پسلیاں چوڑی ہوتی ہیں .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۰۵

۳. کار کی چوڑی پٹی .

کار کی بڑی مستطیل دیوار نما پسلیاں جو اسی کار کی کئی میل طویل بڑی رگیں بناتی ہیں .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۸۰

[س : پرشُ + لی ← पर्शु + ली]

— پھڑک اُٹھنا/پھڑکنا محاورہ .

(کسی بات کی) خود بخود خبر ہو جانا ، (کسی شخص یا بات کا) حال بغیر کسی کے بتائے معلوم ہو جانا .

لاحق حال ہے مہجور کو رنج ایک نہ ایک
پسلی پھڑکی خفقاں کی جو ذرا دل ٹھہرا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۰

آہٹ نہیں سنی کہ مجھے دور سے لیا
پسلی پھڑک اٹھی تھی مگر پاسباں کی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۳۵

خلوت میں بجز شمع ابھی کوئی نہیں
پروانوں کی شام ہی سے پسلی پھڑکی

۱۹۲۳ ترانہ ، یاس ، ۸۸

— چلنا محاورہ .

بچے کو مسان کی بیماری ہو جانا ، ٹھنڈک سے بچے کی پسلی میں درد اور تشنج ہونا ، ڈبے کا مرض ہونا .

ہندوستان میں پسلی چلنے کا عارضہ کہتے ہیں .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۲۲۲

— دار کِلسی (— کس ک ، سک ل) امث .

(اصطلاحاً) پتھر کی تہہ جو پسلی نما ہو .

خار سنگی تہیں جن میں خار سنگ کے متعدد انواع اور پسلی دار کلسی ، واقع ہوئے ہیں .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۵۶

[پسلی + دار (رک) + کلسی (رک)]

— کا آزار امذ .

رک : پسلی کا خال .

وہیں پر منڈاں شیشے کا منھ منھ سے ملاتا ہے
کسی لڑکے کو ہوتا ہے اگر آزار پسلی کا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۱۶۰

— کا خَال (— فت خ ، ل) امذ .

پسلی چلنا (رک) کی بیماری .

کہتا لڑکے سے کہ بچے کو اٹھا کر لائے
دشمنوں کو کہیں پسلی کا خال ہو جائے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۹۵

— کا دُکھ (— ضم د) امذ .

مسان کی بیماری جو اکثر بچوں کو ہوجاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۵۲۳) .

— کا عارضہ (— سک ر ، فت ض) امذ .

رک : پسلی کا دکھ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۳) .

ـــ لگنا محاورہ .

(قبالت) زمانۂ حمل میں پیٹ کے بچے کا پسلیوں سے ٹکر کھانا یا حمل کا ماں کی پسلیوں تک پہنچ جانا (اپ و ، ے : ۵۹) .

ـــ مارنا محاورہ .

رک : پسلی چلنا .

کسی کی پسلی مارتی ہے ، کسی کی آنکھیں دکھتی ہیں .

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۶۲

ـــ ہونا محاورہ .

رک : پسلی چلنا .

اللہ حافظ ہے بچے کی جان کا ، زکام اس کو ایک ہی دن کی ہوا میں ہوگیا ہے ، اب پسلی بھی ہوجائے گی .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۲

پَسلیاں نِکَل آنا محاورہ .

بہت دبلا ہوجانے سے پسلی کی ہڈیوں کا نمودار ہوجانا (نوراللغات ، ۲ : ۹۶) .

پَسلِیَہ (فت پ ، سک س ، کس ل ، فت ی) امث .

ورید جو پسلی سے تعلق رکھتی ہو ؛ انگ : Casta .

کاسٹلی ورید (پسلیہ) (Costa) یہ بے شاخ ورید ساحلی کنارے کے ساتھ ساتھ چلتی ہے یہ حدی ورید ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۳۳

[پَسلی (رک) ـــ]

پِسنا (کس پ ، سک س) ف ل .

۱. پتھر وغیرہ کی رگڑ سے سرمے کی طرح باریک ہوجانا ، ریزہ ریزہ ہوجانا ، آٹا ہوجانا .

چشم سیہ سجن کی گردش میں جبکہ دستی
بادام رشک سیں تب چکی کے بیچ پستی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸۸

گر سرخ ڈورے دیکھ لے چشم کحیل کے
ہو سرمہ پس کے نخل عقیق یمن کی شاخ

۱۸۵۹ دفتر بے مثال ، ۶۳

۲. کچلا جانا ، دباؤ سے پچک جانا ، مسلا جانا .

بڑا سا ایک پتھر اٹھا کر . . باغبان کے منہ پر دے مارا تو سر اس بیچارے کا پس گیا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۰۲

فرانسیسی جرنیل بیچارے بھگدڑ سے پسے جارہے تھے .

۱۹۶۱ سراج الدولہ (ترجمہ) ، ۸۵

۳. مر مٹنا ، فریفتہ ہونا .

کیونکر کوئی پسے نہ ادائیں تمہاری دیکھ
دلبر ہو نازنیں ہو طرحدار تم تو ہو

۱۸۵۶ امیر اکبر آبادی ، د ، ۱۱۶

طوائفیں قاسم کا حسن و جمال دیکھ کر پس رہی ہیں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۴۳

۴. مصیبت میں آنا ، جنجال میں پھنسنا ، کلفت یا اذیت میں مبتلا ہونا ، تباہ ہونا .

مرتا نہیں ہوں کچھ میں اس سخت دل کے ہاتھوں
پستا ہوں آپ اپنے کم بخت دل کے ہاتھوں

۱۸۸۴ درد ، د ، ۵۵

موکلوں نے روکا ، اس خیال سے کہ شاید بے گناہ بھی پس نہ جائیں .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۴۲

۵. خجل یا شرمندہ ہونا .

ہوا . . . مجھ سے لگاوٹ کرتا تھا اور اب پسا جاتا ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۳۲

[پیسنا (رک) کا لازم]

پَسِنجَر (فت پ ، کس س ، سک ن ، فت ج) امذ .

۱. سواریاں لے جانے والی ریل گاڑی جو ہر اسٹیشن پر ٹھہرتی اور ایکسپریس تیز میل کے مقابل ہلکی رفتار سے چلتی ہے ، مسافر گاڑی .

معاودت میں بھی بسبب بعض خصوصیات ذاتی کے پسنجر اختیار کرنا نہیں ہوسکتا .

۱۸۹۷ مکاتیب امیر ، ۳۴۹

پسنجر کی آمد رہی در کنار ہوا ڈاک گاڑی میں بھی انتشار

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۵۲

جو گاڑی راولپنڈی کی طرف لارہی ہے فرنٹیر میل نہیں ، ایک معمولی پسنجر ہے .

۱۹۳۶ آگ ، ۱۴۷

۲. سواری یا مسافر (جو کسی گاڑی میں سوار ہو) .

اے خدا گنج کے پسنجر کا سچ مچ موت کا ٹکٹ لیا ہے .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۱۰۱

[Passenger : انگ]

ـــ ٹرین (ـــ کس ٹ ، ی مج) امث .

رک : پسنجر معنی نمبر ۱ ، مسافر گاڑی .

وزیرآباد میں نہایت بزدلانہ طریقہ پر ایک پسنجر ٹرین کو اپنا نشانہ بنایا ہے ۔

۱۹۶۶ ماہنامہ ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۲۱

[Passenger train : انگ]

— گاڑی امث .

رک : پسنجر ٹرین ۔

آپ شام کی پسنجر گاڑی سے جائیں ۔

۱۹۳۷ ماہنامہ ساقی ، کراچی ، جنوری ، ۶۹

[پسنجر + گاڑی (رک)]

پسند (فت پ ، س ، سک ن) ۔

(الف) صف .

جس کی طرف رغبت ہو ، مرغوب ، خواہش کے مطابق ، جو دل یا نگاہ کو اچھا یا بھلا لگے ، من بھاتا ، منظور نظر ، حسن ظاہر یا باطن کی بنا پر قابل ترجیح ۔

تجھے دیوں گا او جو منجھ ہو پسند
کرے رشک تیرے ہو چرخ بلند

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۷۰

میں گرفتار ہوں تیرے مکھ پر
جگ میں نہیں اور کچھ پسند مجھے

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۲۸

دل خانۂ خدا جو سنا تو یقین ہوا
وہ گھر بنا کہ ہو گیا معمار کی پسند

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۳۵

کسب حیات تو تری ہر ہر ادا سے ہے
مرنا پسند خاطر ارباب جاں نہیں

۱۹۲۵ نشاط روح ، ۱۲۰

(ب) امث .

۱. رغبت خاطر ، کسی بات یا چیز کی اچھائی اور خوبی محسوس کرنے کا ذوق ۔

نہ کہہ تو شیخ مجھے زہد سیکھ مستی چھوڑ
تری پسند جدا ہے مری پسند جدا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳

سچ کہو بلند کس کی ہے اے خوبرو پسند
تجکو عدو پسند ہے مجکو ہے تو پسند

۱۹۰۰ امیر مینائی ، صنم خانۂ عشق ، ۷۳

۲. (مجازاً) ترجیح ، انتخاب (اچھا لگنے کی بنا پر) ۔

دولھا کی پسند تھی دلہن پر
تھا حصر جواب یاسمن پر

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۳

آپ کی پسند پر سب نے صاد کیا ۔

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۹۶

[ف]

— آنا محاورہ .

مرغوب ہونا ، اچھا یا بھلا لگنا ۔

کیا پسند آئی الٰہی جور کشی
چرخ کے انتخاب نے مارا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۷

— پڑنا محاورہ .

رک : پسند آنا ۔

ہوا چونکہ شہ پر یو ظاہر احوال
پڑیا نہیں پسند اس کسی کا جمال

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۵

امید ہے کہ امیر کبیر کے پسند پڑے اور ان کی نظر کیمیا اثر سے گزرے ۔

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۳

— کرنا محاورہ .

کسی شے یا بات کو اس کے حسن کی بنا پر اچھا سمجھنا ، انتخاب یا اختیار کرنا ، اظہار رغبت کرنا ۔

جوہری نے کمالیت کی نظر سوں اس موتیاں کوں دیکھا ، بہوت پسند کیا ۔

۱۶۷۹؟ درالاسرار ، سلطان ثانی ، ۲

اے جامہ زیب سیر چمن کو گیا جو تو
گل نے قبا تو لالے نے دستار کی پسند

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۳۵

نگہ شوق نے دیکھا جسے بنا خود ہی
پسند جس کو کیا ہم نے خود پسند ہوا

۱۹۰۷ راسخ دہلوی ، د ، ۶۳

— ہونا محاورہ .

پسند کرنا (رک) کا لازم ۔

میں گرفتار ہوں ترے مکھ پر
جگ میں نہیں اور کچھ پسند مجھے

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۲۸

پسند طبع ہوتا جو معشوقوں کو مرجانا
ہمیشہ روح کو عاشق کی مشتاق اجل پایا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۰

. . . پسند لاحقہ .

جزو ثانی کے طور پر تراکیب میں بمعنی مرغوب ، اچھا لگنے والا مستعمل ، جیسے دل پسند ، خود پسند ، عیش پسند وغیرہ ۔

گرو نانک کا مقصد حیات ہندو مسلم اتحاد تھا وہ دوئی پسند نہ تھا ۔

۱۹۶۳ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۰۰

[رک : پسند]

پسندا (فت پ ، س ، سک ن) ، امذ ۔

۱۔ گوشت کا ادھ کٹا چھوٹا چپٹا پارچہ ، گوشت کا کچلا ہوا پارچہ ۔

ایک جانب کباب ۔ ۔ ۔ پسندا ۔ ۔ ۔ ایک طرف روٹیاں بصد آب تاب رکھیں ۔

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۶۸

۲۔ سیخ کے کباب کی ایک قسم (نوراللغات ، ۲ : ۹۶) ۔

۳۔ ایک خاص طریقے سے مخصوص مصالحے لگا کر شامی کباب کی طرح تلے ہوئے گوشت کے کچلے ہوئے پارچے ۔

جب سرخ ہو جائے تو ۔ ۔ ۔ کباب کو پلٹ دیں ۔ ۔ ۔ دیگر جانور کے گوشت کے پسندے اسی ترکیب پر بن سکتے ہیں ۔

۱۹۳۷ شاہی دستر خوان ، ۹۳

[ف]

ـــ کباب (ـــ فت ک) امذ ۔

رک : پسندا معنی نمبر ۳ ۔

یہ پتیلی کے پسندا کباب ہوئے ۔

۱۹۳۷ شاہی دستر خوان ، ۹۴

[پسندا + کباب (رک)]

پسندے (فت پ ، س ، سک ن) امذ ۔

پسندا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ۔

شیرمال ۔ ۔ ۔ پسندے ۔ ۔ ۔ اور قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے ۔

۱۸۶۶ انشائے بہار بیخزاں ، ۵۰

اگر ہماری بوٹی بوٹی کاٹ ڈالی جائے اور ہمارے پسندے بنائے جائیں تو بھی ہماری روح پر کوئی فتح نہیں پاسکتا ۔

۱۹۲۸ حیرت دہلوی ، مضامین ، ۳۳۰

ـــ (کے) کباب (ـــ فت ک) امذ ۔

سیخ کے وہ کباب جو گوشت کے پتلے کچلے ہوئے پارچے سے بنائے جاتے ہیں ۔

کبھی کبابی سیخ پسندے کے کباب ۔ ۔ ۔ گرما گرم تلتے ۔

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۴

آج شام کو کبابی کی دکان پر اسی کے پسندے کباب ہوں گے ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۸۴

پسندیدگی (فت پ ، س ، سک ن ، ی مع ، سک د) امث ۔

پسندیدہ (رک) کا اسم کیفیت ۔

اس پر پسندیدگی حسن کی وجہ منکشف ہوتی گئی ۔

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۱

اطاعت کرنے والوں کے متعلق پسندیدگی کی جو صفت اس میں پائی جاتی ہے ۔ ۔ ۔ بجنسہ وہ ان لوگوں کا بھی عموم ہے جو اس کے نافرمان ہیں ۔

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۷۲

[ف]

پسندیدہ (فت پ ، س ، سک ن ، ی مع ، فت د) صف ۔

مقبول ، مرغوب ، منتخب ، پسند کے قابل ، جو حسب دلخواہ ہو ۔

بھی دیباچ ابوالمعجن نامدار دلیر ہور پسندیدۂ روزگار

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۵۷

اے رازق پسندیدہ ، وقت پیٹھنے اور بولنے کا نہیں ۔

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۵۶

مدارس کی تعلیم اگر پسندیدہ ہے تو یہی کہ مختلف علوم اور متعدد فنون ایک ساتھ سکھائے ہیں ۔

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۸۳

[ف]

پسنگا/پسنگھا (فت پ ، س ، غنہ) امذ ۔

رک : پاسنگ (پلیٹس ، ۲۹۲) ۔

بنیے کا لونڈا پڑی پڑائی آٹے دال میں چھٹانک سیر کی دھڑکا دھڑی یا سیر آدھ سیر کا پسنگھا رکھے گا ۔

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۹۶

[پاسنگ (رک) سے]

پسنہارا (کس پ ، فت س ، سک ن) ، امذ ؛ امث : پسنہاری ۔

آٹا پیسنے کا پیشہ کرنے والا ، آٹا پیسنے والا ۔

اپٹیسن کے آباو اجداد ہالینڈ میں پسنہاروں کا کاروبار کیا کرتے تھے ۔

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۱۰۹

[ا : پسن ، پیسنا (رک) سے + ہارا ، لاحقۂ صفت]

پسنہاری (کس پ ، فت س ، سک ن) امث ۔

پسنہارا (رک) کی تانیث ۔

پسنہاری ...

ایک ادنیٰ پسنہاری کے دل سے پوچھو تو وہ بھی یہی جانتی ہوگی ۔

۱۸۷۳ مجالس النساء ، ۱ : ۱۲

پہلے ان کو اچھی طرح سکھا لینا ، پھر پسنہاری کو ترل کر دینا ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۹

ــ کے پوت کو چنا لابھ کہاوت ۔

محتاج یا مفلس کو تھوڑا فائدہ بھی بہت ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، ۱۳۸ ؛ نجم الامثال ، ۱۲۵) ۔

ــ ماں بھلی کہاوت ۔

امیر باپ سے غریب ماں اچھی ہوتی ہے ۔

یہ مثل یہ سچ ہے پسنہاری ماں بھلی
بہتر نہیں ہے ہو جو تونگر ہزار باپ

۱۸۶۹ جان صاحب ، ۵ : ۲۳۰

پسنیا (کس پ ، فت س ، سک ن) امذ ۔

پیسنے والا ، کھولنے چھاننے والا (بھنگ وغیرہ) ۔

لے بھائی پسنئے تو بھی دم لگالے نشہ جمالے ۔

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۰۵

[پسنا (رک) سے]

پسو (فت پ ، و مع) امذ ۔

رک : پشو ، سینگوں والے مویشی ، بیل بھینس وغیرہ ۔

ڈھول ، گنوار ، شدر ، پسو ، ناری یہ سب تارن کے ادھی کاری

؟ مشہور کہاوت (اپ و ، ۵ : ۸۱)

ــ کا ستانا ترا پاپ کمانا کہاوت ۔

جانور کو تکلیف دینا سخت گناہ ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۷) ۔

پسو (کس پ ، و مع) امذ (قدیم) ۔

ایک قدیم وزن یا سکہ ۔

رواجہ یک پسو خرچی کتیں لے
کورے اپنی ترانی کے حوالے

۱۷۹۱ بشت بہشت ، ۷ : ۱۳۵

ایک شخص آکے اس بین کا اناج اپنے پسو سے لینے لگا میں نے اس کو پکڑ لیا ۔

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۱۹۳

[؟]

پسو (کس پ ، شد س ، و مع) امذ ۔

ایک قسم کا چھوٹا سا پردار جانور جو سُرسُری سے مشابہ ہوتا اور اکثر مرطوب ملکوں یا برسات کے دنوں میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے ۔

پوست مچھر . . . خون پسو ۔

۱۶۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۲

مچھر ، ڈانس ، بھنگے . . . پسو غرض جتنے حیوان چھوٹے جسم کے کہ بازو سے اڑتے ہیں اور ایک سال سے زیادہ نہیں جیتے ، حاضر ہوئے ۔

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۶۶

پسو اپنی خوراک کے لیے انسانوں کو ڈستے ہیں اور مرض کے جراثیم کو انسانی جسم میں داخل کر دیتے ہیں ۔

۱۹۶۰ گھریلو انسائکلو پیڈیا ، ۲۲۵

[س : پسو पिस्सू]

پسوا (کس پ ، سک س) امث ۔

آتشی شیشہ ، بوتل کی شکل کا بڑے پیٹ کا کانچ کا ظرف جو تیزاب میں سونا پکانے کے کام آتا ہے (اپ و ، ۴ : ۳) ۔

[مقامی]

ــ کرنا محاورہ ۔

(سنار) کھوٹ نکالنے کے لیے سونے کو تیزاب میں گلانا (اپ و ، ۴ : ۳) ۔

پسواڑہ (فت پ ، سک س ، فت ڑ) امذ ۔

(ہند) پہلو ، کروٹ ، پاسا ، بکھوا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۳) ۔

[رک : پس (۱) + واڑہ (رک)]

پسواڑہ (فت پ ، سک س) امذ ۔

پھیپھڑوں میں ورم اور بلغم پیدا ہونے کی بیماری ، نمونیہ یا ذات الجنب کی قسم کا مرض (اپ و ، ۷ : ۱۲۰) ۔

[س : پرشو पर्शु (= پسلی) + : اڑء (= رکاوٹ) رک)]

پسوانا (کس پ ، سک س) ف م ۔

پسنا (رک) کا متعدی المتعدی ۔

اس سے شوخئ حنا اس کو پسند آتی ہے
آپ پس اس کے ہزاروں کو یہ پسواتی ہے

؟ شرف (نور اللغات ، ۲ : ۹۷)

پِسوائی (کس پ ، سک س) امث .

آٹا وغیرہ پسوانے کی اُجرت ، پسائی (نوراللغات ، ۲ : ۹۷) .

[پسوانا (رک) سے]

پَسوڑا (فت پ ، و لین) امذ .

طمانچہ جس کی آواز نکلے .

کمتی نے اب ان کو پسوڑے لگانا شروع کیے .

۱۸۹۳ کمتی ، ۳۲۰ .

[؟]

پَسوج (فت پ ، و مع) امث .

بہلی سلائی جس پر باریک سلائی کرتے ہیں ، لنگر ، جگہ چھوڑ چھوڑ کر شلنگے بھرنے کا عمل تاکہ کپڑا ادھر اُدھر نہ ہو کچی سلائی ، تپا ڈالنے کا عمل ، کچا ٹانکا بھرنے کا عمل (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۹۷) .

[ہ : پسوج पसज]

پَسوجنا (فت پ ، و مع ، سک ج) ف م .

سینا ، سلائی کرنا ؛ کچی سلائی کرنا ، تپا ڈالنا .

ابھی ایک پائنچا پسوجنے کو باقی ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۹۷ .

[ہ : پسوجنا पसजना]

پَسی (فت پ ، س) امذ ؛ ~ پس ہی .

رک : پسائی نمبر ۲ (پلیٹس) .

[س : پرسادیکا प्रसाधिका]

پَسی (فت پ) امث .

تاخر ، پس کا اسم کیفیت (پیشی بمعنی تقدم کی ضد) .

بادشاہ طرح طرح کی اجناس سے تلتا تھا ... چیزوں سے تلنے میں پسی و پیشی اجناس کی قیمت پر موقوف تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۰۷ .

[پس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پِسی (کس پ) امث .

(موسیقی) باریک ، گھلی ملی .

ہر پسی فقرے اور سر کے ملنے پر الٰہی بخش پوربی کا جی نکلتا تھا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۵۶ .

[؟]

~ ہوئی تان (~ و مج) امث .

گھلی ملی تان .

آواز کا یہ حال تھا جیسے ارگن بج رہا ہے ، پسی ہوئی تانیں نکلتی تھیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۱۷ .

پَسّی (فت پ ، شد س ، ی مع) امذ .

شیشم کی جنس ، ایک قسم کا درخت ، پھکولی ، پیوآ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۰۵) .

[مقامی]

پَسّی ببول (فت پ ، شد س ، ی مع ، فت ب ، و مع) امذ .

ایک قسم کا پہاڑی ولائتی ببول جو جنگلی نہیں ہوتا بلکہ بونے اور لگانے سے ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۵) .

[ہ : پسی ؟ पसली + ببول (رک)]

پُسّی (ضم پ) امث .

بلی (پیار میں) .

اماں جان یہ پسی بھی جانے کی کہیں کھلی گئیں تو مزا آجائے گا .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۹۹ .

[Pussy : انگ]

پَسیج (۱) (فت پ ، ی مع) .

(الف) امذ .

تیاری سفر (پلیٹس) .

(ب) صف .

تیار ، مستعد ، آمادۂ سفر (پلیٹس) .

[ف]

پَسیج (۲) (فت پ ، ی مع) صف .

رطوبت ، نمی .

موسم برسات میں شکم محراب میں نمی یا پسیج نہ پہنچ سکے .

۱۹۳۸ رسالہ تعمیر عمارت ، ۶۹ .

[پسیجنا (رک) سے]

پَسیج (فت پ ، ی مج) امذ .

رک : پسیج بمعنی گزر گاہ .

اوٹو گیس انجن کا سلنڈر شکل نمبر ۱۸ میں سکشن میں دکھلایا گیا ہے اور سلائیڈ اس پوزیشن میں دکھلایا گیا جبکہ یہ عنقریب پسیج A کے درمیان چارج کو سلنڈر میں جلانے کو ہے ۔

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینرز ، ۱ : ۱۰۶

[انگ : Passage]

پسیجنا (فت پ ، ی مع ، سک ج) ۔

(الف) ف ل ۔

۱. رطوبت یا نمی سے بھیگ بھیگ ہو جانا ، پسیو لانا ، پسینہ آنا ۔

اگر تھالیا میں شربت ہوگا تو وہ پسیجے گی ۔

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۰۷

بارش کی کثرت سے بکی چھتیں بھی پسیج رہی تھیں ۔

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۱

۲. (جسم کا) پسینہ لانا ، عرق میں تر ہوجانا ، عرق عرق ہونا ، پسینہ ٹپکنا ۔

قبیلہ لتی لوہے بھائی بھتیجے
لہو ڈالے پرینگ جان وو پسیجے

۱۶۳۷ طالب و موہنی ، ۳۵

اف اس طپش سے ہیں مینہ تن کب تلک پسیجے
اے کاش ابر آوے یارب فلک پسیجے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۲

بدن تاتیا تھا کسی طرح نہ پسیجا ۔

۱۹۲۹ وداع خاتون ، ۹

۳. (i) نرم پڑنا ، پگھلنا ، اثر لینا ، متاثر ہونا ۔

احوال مرا دیکھ بتاں سنگ پگھل جائے
پر سنگ دلو تم نہ کسی طرح پسیجو

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۸۱

وہ ہے پتھر پسیجتا ہی نہیں میں تو منت ہزار کرتا ہوں

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۰۲

لاکھ منت سماجت کی پر وہ شقی القلب کسی طرح نہ پسیجا ۔

۱۹۵۲ امر ناپالغ ، ۹۶

(ii) (مجازاً) مہربان ہونا ، رحم یا ترس کھانا ۔

خدا ہے بت پسیجے گا کبھی تو
بھرینگے جب تلک پتھر بورآے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۹۹

بھاوج کی مصیبت پر تمہارا دل نہ پسیجا ۔

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۱۵

(iii) راغب یا مائل ہونا ۔

الٹوں یہ کیسے دل ہیں کہ یہ سب کچھ سن کر بھی اسلام پر نہیں پسیجتے ۔

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۲۸

(iv) ڈھیلا پڑنا ، اڑ یا ضد سے ہٹنا ، آمادہ ہوجانا ۔

مہرالنسا بھی آخر کو پسیج گئی اور سمجھ گئی کہ مسند شاہی پر کیوں خاک ڈالوں ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۵۷

ان کے دروازے کی زنجیر لگی ہو نہ کہیں
کچھ پسیجا تو ہے دربان بڑی مشکل سے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۸۵

(v) (مجازاً) کنجوس یا مالدار کا کچھ دینا ۔

یوں منبر سے کوئی بات آتاریں تو ہماری قوم کے امیر پسیجیں ۔

۱۸۹۱ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۵۲

۴. (جسم میں حرارت پیدا ہونے سے) کلبلانا ، حرکت میں آنا ، جمود یا سکون دور ہونا ۔

جاڑے میں ہم اکیلے کیا ہی سکڑ رہے تھے
پر دیکھی اس پری کی جوں ہی جھلک پسیجے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۲

فقط عزم صادق کے ہیں یہ نتیجے
کہ اختر مسلمان زیادہ پسیجے

۱۸۹۲ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۹۹

۵. کسی چیز (گوشت وغیرہ) کو آگ پر رکھا جائے تو وہ پہلے پانی چھوڑتا ہے جس سے پسیجنے کا عمل ہوتا ہے پھر پکتا ہے (پلیٹس) ۔

۶. کچا ٹانکا دینا ۔

(پیتل) کے بیرنگ (Bearing) یعنی سہاروں کو خرادنے کی غرض سے پسیجا جاتا ہے یعنی یہ کہ کچا ٹانکا دیا جاتا ہے ۔

۱۹۳۸ انجینری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۵۷

[س : پر + سود प्र + स्विद्]

پسیجنی نمک (فت پ ، ی ، مع ، سک ج ، فت ن ، م) امذ ۔

نمک کی ایک قسم جس کو ہاتھ میں ملنے یا جسم سے لگانے سے رطوبت نمودار ہو جاتی ہے ، اکثر ورم اور سختی دور کرنے کے لیے یہ عمل کرتے ہیں ۔

ایک مفید قلمی پسیجنی نمک ، مزہ نمکین ، مزہ کنی ۔

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۹۱

[پسیجنی ، پسیجنا (رک) سے + نمک (رک)]

پسیرا (کس پ ، ی مج) امذ ۔

ایک قسم کا ہرن ، اس کے اوپر کا حصہ بھورا اور نیچے کا کالا ہوتا ہے اونچائی ایک فٹ اور لمبائی دو فٹ ہوتی ہے جنوبی ہند میں پایا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۱۵) ۔

[مقامی]

پسیری (فت پ ، ی مج) امث .

پانچ سیر کا باٹ یا پیمانہ ، دھڑی ، (مجازاً) بھاری مقدار .
اس کے سرکار دولت مدار میں زر و جواہر منوں و پسیریوں تولا جاتا تھا .
١٨٣٧ محلات حیدری ، ٣٠
[پانچ سیری (رک) کی تخفیف]

پسین (فت پ ، ی مع) صف .

١. پس سے منسوب ، جو بعد میں یا پیچھے ہو ، موخر ، سب سے پیچھے کا ، بعد کا .
یعنی کہ یہ کلمہ اس کی جو پشت پہ ہے
ہے پشت پناہ ہر پسین و پیشیں کا
١٧٨٥ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ١٠٧
فرمایا نہیں آتا کوئی زمانہ مگر وہ کہ زمانہ پسین اس سے بدتر ہے .
١٨٥١ عجائب القصص (ترجمہ) ، ٣٣١
ہو گرد رہ صف پسیں کیوں — اس بزم میں خوار ہو تمہیں کیوں
١٩١٣ شبلی ، ک ، ٨٠
٢. قدیم (نوراللغات ، ٢ : ٩٧) .
٣. بالکل نیا ، جدید ترین (پلیٹس) .
[ف]

پسینا (فت پ ، ی مع) امذ : ~ پسینہ .

وہ نمی یا رطوبت جو بدن کے مسامات سے نکلتی ہے (عموماً گرمی گھمس محنت شرم ندامت انفعال یا خوف کی وجہ سے) .
رخ پر پسینا جسم میں رعشہ جبیں پہ چیں
پوچھا کدھر چلے تو یہ بولے کہیں نہیں
١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ٥
حمام ایسا تعمیر کرائیں جس میں پسینہ نہ آئے کیونکہ وہ بدن میں تری و سردی پیدا کرتا ہے .
١٩٣٦ ترجمہ شرح اسباب ، ٢ : ٣٥٥
[پرسوان + کہ : प्रस्विन्न + क]

— اور لہو ایک کرنا محاورہ .

رک : خون پسینا ایک کرنا جو زیادہ مستعمل ہے .
کیجیے تصنیف اور تالیف میں سعی بلیغ
اس میں ایک اپنا پسینہ اور لہو کر دیجیے
١٨٩٣ دیوان حالی ، ١٩

— آنا محاورہ .

(گرمی شرم خوف کمزوری یا اچانک تشویش کے باعث) مسامات سے پسینا نکلنا ، انتہائی شرمندہ خائف یا پریشان ہونا .

پسینہ آگیا جمشید کو مجھ مست کے آگے
گھڑے پانی کے لاکھوں پڑ گئے جام جہاں بیں پر
١٨٥٣ دیوان اسیر ، ١ : ١٦٩
پلغار جادو نے جو ملکہ کو دیکھا پسینا آگیا ، قلب تھرا گیا .
١٩٠٢ طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٣٠٦

— بہانا محاورہ .

بہت محنت و مشقت کرنا ، نہایت کاوش کرنا .
پتا نے جواب میں شاگردی کا پسینہ بہت بہایا .
١٨٩٨ آب حیات ، ١٦٦
ہر اک سخت مضمون مجکو ہے پانی
پسینا بہا کر ملی یہ روانی
١٩١٢ شمیم ، ریاض (ق) ، ٣

— بھرنا محاورہ .

(کسی چیز کا) پسینے سے تر ہونا .
فصل گرمی کی ہے رکھنا نہ کمر میں قاصد
حرف مکتوب نہ مٹ جائیں پسینا بھر کر
١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٨٠

— پر خون بہانا محاورہ .

رک : پسینے پر خون بہانا .
اس سرزمین ہند نے وہ حکمراں پیدا کئے ہیں جو رعیت کے پسینہ پر اپنا خون بہاتے تھے .
١٩١٢ شہید مغرب ، ٣٥

— پونچھنا ف م ؛ محاورہ .

١. جسم یا چہرے کا پسینہ کسی کپڑے سے خشک کرنا .
اس نے جیب سے سفید حاشیہ دار رومال نکالا اور چہرے کا پسینہ پونچھ کر پھر جیب میں رکھنے کے ساتھ ہی اپنی کرسی پر سنبھل بیٹھا .
١٨٩٣ دلچسپ ، ١ : ١٢
شوہر نے اس کا سر اپنے زانو پر رکھ لیا اور رومال سے اس کا پسینہ پونچھنے لگا .
١٩١٣ انتخاب توحید ، ٣١
٢. پشیمانی دور کرنا خجالت دور کرنا ، ندامت و شرمندگی دور کرنا .
نہ میں سمجھا نہ آپ آئے کہیں سے
پسینہ پونچھیے اپنی جبیں سے
١٨٧٧ انور ، ۵ : ۱۱۳

ـــ ٹپکانا محاورہ.

انتہائی محنت اور توجہ سے کوئی کام کرنا ؛ جان چھڑکنا.

جدھر بادشاہ کا شوق دیکھتی ہے ادھر اپنا پسینا ٹپکاتی ہے.

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۳

ـــ جاری ہونا محاورہ.

رک : پسینا آنا.

حیا کے جب ہوا پردے پہ بھاری
پسینا تب ہوا سب تن سوں جاری

۱۸۳۰ نور نامہ ، (ق) ۲۰

ـــ جھاڑنا محاورہ.

پسینے کے قطرے پوچھنا (انگلی وغیرہ سے).

پسینا اپنے ماتھے کا نہیں جھاڑا ہے انگلی سے
یہ اوس بے قدر نے توڑا ہے سلک در مکنوں کو

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۳

ـــ چھوٹنا محاورہ.

(شرم خوف غصے یا کسی ناگہانی آفت سے) یکایک پسینے میں تر ہو جانا.

میں آہ گرم لگا کھینچنے تو پھر کیا کیا
پسینا اس کے رخ پر عتاب سے چھوٹا

۱۸۰۹ جرات (سرمایۂ زبان اردو ، ۸۹)

چکر آنے لگا ، پسینہ چھوٹ گیا ، لیکن سنبھلیں.

۱۹۴۳ صید و صیاد ، ۱۹۳

ـــ سوکھنا محاورہ.

(لغۃً) پسینا خشک ہونا ، (مجازاً) بہت کم وقت یا فرصت میں کسی جگہ پہنچ کر دم لینا.

کیا جلد گیا سوے ارم دار فنا سے
سوکھا جو پسینہ بھی تو جنت کی ہوا سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۵

ـــ کھینچ لینا محاورہ.

جسم سے پسینا نکال دینا.

ادھر گرمی نے رگ رگ کر پسینہ کھینچ لیا.

۱۹۶۶ اردو نامہ ، کراچی ، ۲۳ : ۳۵

ـــ گلاب ہونا محاورہ.

پسینے میں خوشبو ہونا ، محبوب کے پسینے کو عطر گلاب سمجھنا ؛ کسی نہ پسندیدہ چیز کو بھی اچھا سمجھنا ، عیب کو بھی خوبی خیال کیا جانا.

اب عطر بھی ملو تو تکلف کی بو کہاں
وہ دن ہوا ہوئے کہ پسینہ گلاب تھا

؟ جوہر فرخ آبادی (خمخانۂ جاوید ، ۲ : ۲۹۸)

ـــ لانا محاورہ.

رک : پسینا نکالنا.

ہندوستان کے گھوڑے . . . . محنت کے وقت پسینا لاتے ہیں.

۱۸۴۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۵۳

ـــ مرنا محاورہ.

پسینا خشک ہونا.

گھوڑوں . . . کو پسینا مرنے کے بعد . . . پانی پلانا ضرور ہے.

۱۸۴۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۶۹

ـــ نکالنا محاورہ.

بدن سے پسینا خارج کرانا یا کرنا (علمی اردو لغت ، ۳۶۲).

ـــ نکلنا محاورہ.

بدن سے رطوبت خارج ہونا ، عرق خارج ہونا (علمی اردو لغت ، ۳۶۲).

ـــ ہرا ہونا محاورہ.

(پہلوانی) پسینا خشک ہونا یا سوکھنا (مخزن المحاورات ، ۲۶۲).

پسینوں (فت پ ، ی مع ، و مج) امذ ؛ ج.

پسینا (رک) کی جمع (مرکبات میں مستعمل).

ـــ پر پسینے آنا محاورہ.

بہت پسینا آنا ، مسلسل پسینا آئے چلا جانا (گرمی ، شرم یا خوف وغیرہ کے باعث).

تپ غم شمع ساں ہوتی نہ تھی کم
اور آتے تھے پسینوں پر پسینے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۱

پسینوں پر پسینے آرہے ہیں قیامت کے سہانے آرہے ہیں

۱۹۳۶ ہندوستانی بول چال ، ۳ : ۹۸

— میں ڈوبنا/نہانا محاورہ .

بہت پسینا آنا ، پسینے میں شرابور ہو جانا .

تری آنکھوں کی کیفیت چمن میں دیکھ کر نرگس
خجالت میں گئی ہے ڈوب شبنم کے پسینوں میں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۷۶

پسینے (فت پ ، ی مع) امذ ؛ ج .

پسینا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (مرکبات میں مستعمل).

کوندے کے گویا بنی گل کی وہ ترکیب بنائی ہے
رنگ بدن کا تب دیکھو جب چولی بھیگے پسینے میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۰۹

— آنا محاورہ .

رک : پسینا آنا .

حبابوں نے یوں اپنے تانے ہیں سینے
سمندر کو بھی آرہے ہیں پسینے

۱۹۳۹ برق و باراں ، ۶

— بہانا محاورہ .

رک : پسینا بہانا .

خان جہاں اس ملک میں برسوں رہے ، تلواروں نے خون اور تدبیروں نے پسینے بہائے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۷

— پر پسینے آنا محاورہ .

رک : پسینوں پر پسینے آنا ، (مجازاً) بہت شرمندہ ہونا .

بہت شرمندہ ہوں تھوڑی سی پی کر
پسینے پر پسینے آرہے ہیں

۱۹۰۳ دیوان جلال ، م : ۱۰۰

— پر خون (لہو) بہانا/گرانا محاورہ .

عمل اور ایثار سے انتہائی محبت کا ثبوت دینا ، دوسرے کی ادنیٰ تکلیف دور کرنے کے لیے خود سخت تکلیف برداشت کرنا ، جان دینے میں بھی دریغ نہ کرنا (بیشتر حرف اضافت 'کے' بعد مستعمل) .

لہو بہائیں گے میرے پسینے پر اپنا
دل و جگر ہیں محبت میں آزمائے ہوئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۸

میں نے آج تک ہمیشہ آپ کے پسینے پر خون بہایا ہے .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۲۶

— پسینے (— فت پ ، ی مع) م ف ؛ ب ف .

پسینے میں ڈوبا ہوا ، پسینے میں تر بتر (گرمی تھکن محنت شرم یا خوف وغیرہ کے باعث) .

یہ ذکر تھا کہ برق آپہنچا ، پسینے پسینے گھبرایا ہوا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۲۱

یہ حالت ہوئی داغ کا نام سن کر
پسینے پسینے وہ نازک بدن ہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۷۹

— پسینے کر دینا/کر ڈالنا محاورہ .

پسینے میں تر کر دینا ، بے حد تھکا دینا .

ایک ہاتھ سے مروج پسوایا جاتا ہے... مروج بڑی مشکل سے باریک ہوتا اور دولہا کو پسینے پسینے کر دیتا ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۸۵

— پسینے ہوجانا محاورہ .

رک : پسینے میں شرابور ہو جانا ، پسینے میں ڈوب جانا (گرمی تھکن محنت شرم یا خوف وغیرہ کی وجہ سے) .

وہ رہوار بھی پسینے پسینے ہو گیا اور میری بھی جیبھ مارے پیاس کے چٹخنے لگی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۵

اسے یہ پہلی مصیبت غیر مرد کی صورت دیکھنے کی پڑی تھی ، غیرت کے مارے پسینے پسینے ہوگئی .

۱۹۳۲ رسوا ، خورشید بہو ، ۹۸

— چھوٹنا/چھوٹنے لگنا محاورہ .

رک : پسینا چھوٹنا .

اس نے میرے گلے میں باہیں ڈال بوسے پر بوسہ لینا شروع کیا ، مجھے مارے شرم کے پسینے چھوٹ گئے .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۵۵

ان کے جی میں دل ڈر بیٹھ گیا ، پسینے چھوٹنے لگے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۶۱

— کا پُتلا (— ضم پ ، سک ت) امذ .

(ورزش) وہ نمی جو ڈنڈ پیلنے میں پورے جسم سے بصورت پسینہ نکل کر زمین پر گرتی اور آدمی کے قد کے مشابہ زمین کو تر کر دیتی ہے .

گرمیوں میں تھوڑی سی ورزش بھی کرو تو پسینے کا پتلا بن جاتا ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۷۹

ــ کی جگہ خون (ـــ لہو) بہانا/گرانا محاورہ .

۱. رک : پسینے پر خون بہانا .
اے ہمارے پسینے کی جگہ خون گرانے والے عزیزو تم نے تو ہمارے بڑے بڑے ساتھ دیئے ہیں .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۶۲

۲. بہت محنت کرنا ، کسی کام میں جان کھپانا .
تمھارے بزرگوں نے پسینے کی جگہ خون بہا کر اس کماتی ہوری چھاوں کو قابو کیا تھا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۳

ــ کی ندیاں بہا دینا محاورہ .

پسینے میں شرابور کر دینا .
ہوا بند ہے ، گھمس نے پسینے کی ندیاں بہا دی ہیں .
۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۴۸

ــ کے ڈوب (ـــ و مج) امذ ؛ ج .

اتنا پسینا کہ بہنے لگے ، ڈباڈ پسینا ، نیز مجازاً .
پڑ گئے لالے بھر تو جینے کے ڈوب پر ڈوب تھے پسینے کے
۱۸۷۱؟ شوق (مہذب اللغات ، ۳ : ۷۹)

ــ کے تڑانے (ـــ فت ش ، شد ر) امذ ؛ ج .

رک : پسینے کے ڈوب .
ترقے کی دھوپ تو نہیں مگر گھمس بلا کی ہے ، ہوا چلتی بھی ہے تو اوچھی اوچھی ، پسینے کے تڑانے اور ہوا کے جھونکے بازی بد کے چلتے ہیں .
؟ ' اودھ پنچ ' (نوراللغات ، ۲ : ۹۸)

ــ میں ڈوبنا محاورہ .

پسینے پسینے ہونا (رک) .
ہائی ہائی جو دل تھا سینے میں
جسم ڈوبا تھا سب پسینے میں
۱۸۶۹ بہار عشق ، ۱۲

ــ میں شرابور ہونا محاورہ .

بہت پسینہ آنا ، پسینے میں ڈوبنا (علمی اردو لغت ، ۳۶۳) .

ــ میں لت پت ہونا محاورہ .

رک : پسینے میں ڈوبنا .
ترساں گھر انشائی سرکار جو دیکھے
لت پت ہو پسینے میں ندامت کے برابر
۱۸۸۱ منیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۸۰)

ــ میں نہانا محاورہ .

اتنا پسینا آنا کہ جسم بالکل بھیگ جائے (گرمی شرم یا خوف وغیرہ کے باعث) .
کس طرح عشق میں جی کھول کے روتا ہے کوئی
میں پسینے میں نہایا جو ہوئیں تر پلکیں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۱
دم وصال کچھ آیا جو ہے خیال ان کو
بدن ہے سرد پسینے میں ہیں نہائے ہوئے
۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۳۵

پسیو (فت پ ، ی مج) امذ ؛ ~ پسیوا ، پسیوبا .

۱. رک : پسیج ، وہ رطوبت جو پکنے میں سر پوش کے زیریں رخ پر قطروں کی صورت میں جمع ہو کر ٹپکتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۳) .

۲. پسینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۳ ؛ پلیٹس) .
عطر و گلاب اور سمن یاسمیں مگر
شمہ ہے تجھ بدن کے معطر پسیو کا
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۴

۳. پکتی ہوئی چیز کا وہ حصّہ جو یہ دیکھنے کے لیے نکالیں کہ وہ پک گئی یا نہیں (پلیٹس) .

۴. وہ پانی جو چاولوں سے پک چکنے کے قریب نکال دیتے ہیں .
صاقیوں کو پکڑے چاولوں کو پسیو دیتے ہیں پلاؤ کی بعض دیگیں دم پر لگی ہوئی ہیں .
۱۸۹۰ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۳۵۵
ف : دینا ، کرنا ، نکالنا .

[س : پرسوید : प्रस्वेद]

پسی ہوئی تان (کس پ) امث .

کھلی ملی ہلکی تان .
آواز کا یہ حال تھا جیسے آرگن بج رہا ہے ، پسی ہوئی تانیں نکلتی تھیں .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۱۷

پشّ (فت پ ، ضم ش) امذ .

رک : پشّو (پلیٹس) .

پش (کس پ) صف .

گناہ سے نجات دلانے والا نیز ترغیب دینے والا ، ابھرو بھی (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۱۲) .

[س : پش पिश]

پِشاب (کس پ) امذ .

رک : پیشاب (پلیٹس) .

پِشاچ (کس پ) امذ ؛ ~ پشاچہ .

(لفظاً) گوشت خوار ، (مجازاً) دیو ، بھوت پریت ، عفریت اور بد روحیں جو ویرانوں میں بسیرا کرتی ہیں اور کہا جاتا ہے کہ انسانوں کی کھوپڑی سے خون پی لیتی ہیں ، (مجازاً) بہت سخت دل اور کٹر انسان .

اگر . . . اپنے تئیں مست بنائے رکھے تو اس کو پشاچہ (بھوت) مزاج کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۲

وہ برہمن جو کسی کا سونا چرائے ہزار مرتبہ مکڑی سانپ ، چھپکلی . . . اور خطرناک پشاچ کی صورتوں میں گذرے گا .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۶۲

نڈر ایسا کہ بھوت اور پشاچ کے وجود پر اسے عالمانہ شکوک تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۷

[س : پشاچ पिशाच]

پِشاچنی (کس پ ، سک چ) امث .

پشاچ (رک) کی تانیث .

اجاڑ رونی رات میں ترشنا روپی پشاچنی ابھرتی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹

پِشاچی (کس پ) امث .

۱. رک : پساچی معنی نمبر ۲ .

پشتو اور بلوچی کو جدید ایرانی زبانوں کی حیثیت سے اور پشاچی خاندان کی کشمیری شنا ، کافر اور چترالی وغیرہ کو ایرانی اور سنسکرت کی بگڑی ہوئی زبانوں کی حیثیت سے ہندوستان کے ایک بڑے علاقے میں استعمال کیا جارہا ہے .

۱۹۴۸ ہندوستانی لسانیات کا خاکہ ، ۲۹

۲. رک : پشاچ جس کی یہ تانیث ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۱۳) .

۳. جٹا ماسی ، (مجازاً) بالچھڑ .

پشاچی . . . سنسکرت میں بالچھڑ کو کہتے ہیں .

۱۹۳۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۷

[س : پشاچی पिशाची]

پَشارنا (فت پ ، سک ر) ف م .

رک : پکھارنا (پلیٹس) .

[پشارنا : ٠ पषारना]

پَشان (فت پ) امذ .

رک : پاشان (ہندی اردو لغت ، ۱۸۰ : پلیٹس) .

پَشانا (فت پ) ف ل .

بُودِھنا ، سڑجانا (پلیٹس).

[پشانا : ٠ पषाना]

پِشانی (کس پ) امث (قدیم) .

رک : پیشانی .

نکھر رہے ہیں کنول پشانی اپر
کہ بادل پڑے لوٹ پانی اپر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۶

پشانی پر رکھا جس وقت آکا
رہا دل میں نہیں دل تب کسی کا

۱۸۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۱۰۸

~ لِکْھنا محاورہ (قدیم) .

مقدر یا قسمت میں کسی امر کا درج کیا جانا .

ازل کے قلم تھے پشانی لکھیے
سدا اس کا ہو وہ اچھے نج بھرم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۹

پَشاوَج (فت پ ، و) امث .

رک : پکھاوج (پلیٹس) .

پُش بَٹن تہذِیب (ضم پ ، سک ش ، فت ب ، ٹ ، سک ن ، فت ت ، سک ہ ، ی مع) امث .

دور حاضر میں برق رفتاری اور خودکار آلات کے استعمال سے عموماً بٹن دبانے ہی گھنٹوں کا کام منٹوں میں ہوجاتا ہے .

ایک پوری عمارت پلک جھپکنے میں غائب پش بٹن تہذیب .

۱۹۸۰ جہان دیگر ، ۳۰

[انگ : Push Button + تہذیب (رک)]

پُشْپ (ضم پ ، سک ش) امذ .

۱. پھول ، گل .

پل میں پشپ کھلے باغوں میں پھول رہی پھلوار
پل میں پھاٹ گئی سب مایا سوکھ گئی سب ڈار

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۳۰

۲. آنکھ کی ایک بیماری جس میں آنکھ پر کوڑے میں سفید داغ پڑ جاتے ہیں ، آنکھ کی پُھلّی ؛ لاط : Allugo (جامع اللغات ، ۲ : ۸۸ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۸۰) .

۳. پکھراج ، زبرجد (جامع اللغات ، ۲ : ۸۸) .

۴. (مجازاً) حیض (جامع اللغات ، ۲ : ۸۸ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۸۰) .

[س : پشپ पुष्प]

— آنجلی (— فت ا ، سک ن ، فت ج) ؛ ~ پشپانجلی .

دونوں ہاتھ ملا کر پھولوں کا گلدستہ یا پھول پیش کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[پشپ + انجلی (رک)]

— انجن (— فت ا ، سک ن ، فت ج) امذ ؛ ~ پشپانجن .

پیتل کا کشتہ یا پوڈر جو سرمے (یا ٹیکے) کے لیے کام میں آتا ہے نیز تانبے میں جست ڈال کر بنانے سے جو پھول اڑتا ہے اسے سفیدا کہتے ہیں .

پشپانجن . . . ایک دوا کا نام ہے جو آنکھ میں لگاتے ہیں اور وہ آنکھ کی پھلی کو اس طرح سے لیتی جیسے گرہن سورج کو لیتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۷

[پشپ + انجن (رک)]

— بھوشت (— و مع ، کس ش) صف ؛ امذ .

پھولوں سے سجا ہوا ؛ پھولوں سے آراستہ (پلیٹس) .

[پشپ + س : بھوشت भूषित (= آراستہ ، سجا ہوا)]

— پاتر (— سک ت) امذ .

گل دان ، پھول رکھنے کا ظرف یا برتن (پلیٹس) .

[پشپ + پاتر (رک)]

— پاتھ (— سک تھ) امذ .

حیض آنے کا راستہ ، اندام نہانی (پلیٹس) .

[پشپ + پاتھ (رک)]

— پھل (— فت پھ) امذ .

پھل پھول ؛ جنس کیتھ یا کیت ؛ بگونیا ، لاط : Feronia eleephantum ؛ کدو ، کھیا ، پیٹھا ، لاط : Benincasa cerifera (پلیٹس) .

[پشپ + پھل (رک)]

— چامر (— فت م) امذ .

جنس الفتین ہندی ، مروا ، دونا ؛ پھولوں والا پودا ، لاط : Artemisia indica ؛ خوشبودار پودا جس کے پھول جونری نما گچھا بناتے ہیں ، جنس کیوڑا (اسی پودے سے عرق کیوڑا حاصل ہوتا ہے) ، لاط : Pandanus odoratissimus (پلیٹس) .

[پشپ + چامر (رک)]

— دامن (— فت م) امذ .

پھولوں کا ہار ، مالا ، گجرا ، تسبیح ، مالا ، کنٹھا ؛ شعر کا وزن ، بحر کی ایک قسم (پلیٹس) .

[پشپ + دامن (رک)]

— راج امذ .

گلاب کا پھول (پلیٹس) .

[پشپ + راج (رک)]

— رس (— فت ر) امذ .

پھولوں کا عرق ، پھولوں کے ذریعے حاصل شدہ شہد ، عسل (پلیٹس) .

[پشپ + رس (رک)]

— رکت (— فت ر ، سک ک) .

(الف) صف .

سرخ پھول جیسا ، سرخ رنگ میں رنگا ہوا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ایک جھاڑی ، جنس خبازی ، پٹوا ، لاط : Hibiscus phoeiceus (پلیٹس) .

[پشپ + رکت (رک)]

— روچن (— و مج ، فت چ) امذ .

ایک پودا اور اس کی جڑ ، لاط : Mesua Roxburghii (پلیٹس) .

[پشپ + روچن (رک)]

— رینو (— ی مج) امذ .

پھولوں کی راکھ یا پوڈر ، زرگل کا کشتہ ، پراگ (پلیٹس) .

[پشپ + رینو (رک)]

— سار امذ .

رک : پشپ رس ، پھولوں کا رس یا شہد (پلیٹس) .

[پشپ + سار (رک)]

— سَمے (— فت س) امذ .

بسنت رُت ، موسم بہار ، موسم گُل (پلیٹس) .

[پشپ + سمے (رک)]

— شُونیا (— و مع ، کس ن) صف .

بہار یا موسم گل سے محروم پیڑ ، خزاں دیدہ درخت (پلیٹس) .

[پشپ + شونیا (رک)]

— کِٹ (— کس ک) امذ .

پھولوں کے کیڑے ، پھولوں میں رہنے والا کیڑا ، سیاہ رنگ والی شہد کی بڑی مکھی (پلیٹس) .

[پشپ + کٹ (رک)]

— کوش (— و مع) امذ .

کاسۂ گل ، پھولوں کا پیالہ یا پیالی (پلیٹس) .

[پشپ + کوش (رک)]

— کیتُو (— ی مج ، و مج) امذ .

رک : پشپانجن (پلیٹس) .

[پشپ + کیتو (رک)]

— لاو امذ .

مالی ، باغبان (ہندی اردو لغت ، ۱۸۱) .

[پشپ + لاو (رک)]

— لَتا (— فت ل) امث .

میٹھا کدو (خزائن الادویہ ، ۲ ، ۱۸۸) .

[پشپ + لتا (رک)]

— ماس امذ .

پھولوں کا مہینہ ، موسم بہار کا ایک مہینہ یا بسنت کے دو مہینوں میں سے ایک (پلیٹس) .

[پشپ + ماس (رک)]

— واٹِکا/واٹی (— کس ٹ) امذ/امث : ← پشپ واٹکا .

پھولوں کا باغ ، گلزار (پلیٹس) .

[پشپ + واٹکا/واٹی]

— وَت/وان/ونْت (— فت و/فت و ، سک ن) صف .

رک : پشپ جامہ ، پھولوں سے سجا ہوا : پھولوں جیسا ، گلفام (پلیٹس) .

[پشپ + وان/وت/ونت (رک)]

— وَتی (— فت و) امث .

حائضہ (پلیٹس) .

[پشپ + وتی (رک)]

— ہِین (— ی مع) صف .

پھول سے محروم ، پھول نہ آنا (پلیٹس) .

[پشپ + ہین (رک)]

— ہِینا (— ی مع) امث .

۱. ایک ایسی عورت جس کی ماہواری بند ہو چکی ہو : ایک عورت جو دوران حمل فوت ہو جائے : بانجھ عورت (پلیٹس) .
۲. گولر کا درخت لاط : Ficus glomerata (پلیٹس).

[پشپ + ہنیا (رک)]

پُشْپا کاسِیس (ضم پ ، سک ش ، ی مع) امذ .

فولاد کا سبز رنگ کا سلفیٹ قدرے تحلیل شدہ حالت میں (پلیٹس) .

[رک : پشپ + کاسیس (رک)]

پُش پَتّر (ضم پ ، فت پ ، شد ت بفت) امث .

پوجا پتر ، نذر و نیاز اور چڑھاوے کی چیزیں رکھنے کا برتن یا تھالی (ا پ و ، ۲ : ۱۵۱) .

[رک : پشپ + پتر (رک)]

پُشْپَک (ضم پ ، سک ش ، فت پ) امذ .

رک : پشپ : پھول ، کُل ، آنکھ کی پُھلّی : کبیر کی رتھ : کوبیر کی خود کار گاڑی : کنگن : انگیٹھی : لوہا : کانسا (ہندی اردو لغت ، ۱۸۰ : پلیٹس) .

[س : پشپک पुष्पक]

— بِمان/بِوان/وِمان (— کس ب/کس و) امذ .

رتھ ، کبیر کی رتھ کا نام ، کوبیر کی خود کار گاڑی .

اگر آپ کا جلدی پہنچنے کا ہی وچار ہے تو میرے پاس پشپک بوان بڑا تیز رفتار ہے .

۱۹۱۵ اردو سنگیت راماین ، ۳ : ۵۱۵

[پشپ + بمان/بوان/ومان (رک)]

پَشْت (فت پ ، سک ش) امذ .

(لشکری) کھمبا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۰۱) .

[० : پشت पश्त]

پِشت (کس پ ، ش) امذ .

۱. گوشت ، ماس (پلیٹس) .

۲. چھوٹا ٹکڑا یا حصّہ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۱۳) .

[س : پشت पिशित]

پُشت (ضم پ ، سک ش) .

(الف) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. جسم کا پچھلا حصّہ ، شانوں سے لے کر ریڑھ کی ہڈی کے آخری سرے تک ، پیٹھ .

ہوا گاو دم کے بھی اکڑی تھی دم
توں ہولیگا کیتا فلک پشت خم

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۷۱

اس کی طرف پشت کر کے آ بیٹھے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر جو مہر نبوت تھی ، ابھری ہوئی تھی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۷۹

۲. پچھلا حصّہ یا رخ (کسی بھی چیز کا) .

رو سے نقاب کس کے اٹھا یہ کہ تا ہنوز
حیرت سے پشت آئنہ دیوار ساتھ ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۹

وہ . . . بخوبی تمام دریا کے اوپر شباشب سر افراز خان کی فوجوں کی پشت پر آرہا .

۱۸۰۳ حسن اختلاط ، ۷ الف

۳. سہارا ، مدد ، حمایت ، آسرا .

ابوالمحجن اسلام کوں پشت تھا
اسے بات سے چھوڑنا مفت تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۱

قومیں . . . اپنے تمام لشکر کی پشت پر جمادات یا حیوانات کی ایک مضبوط پشت قائم کرتی ہیں .

۱۹۰۴ مقدمہ ابن خلدون ، ترجمہ ، ۲ : ۱۷۹

۴(i) شجرۂ نسب یا نسل کے سلسلے کی ہر کڑی دوسری کی نسبت سے (عالی ہو یا سافل) .

کسی کی اگلی پشت میں اگر کوئی غلام تھا . . . تو اس پر طعن کرتے ہیں .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۲۵۰

عدنان سے حضرت اسمٰعیل تک چالیس پشتوں کا فاصلہ ہے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۵۱

(ii) (مجازاً) نسل ، صُلب .

زہے شرف جو محمد نبی کی سب اولاد
ظہور جگ میں ہوئی اس کے پشت میں تھے نکل

۱۶۷۸؟ غواصی ، ک ، ۶۵

بہت یوں تو ایران میں ہیں پہلوان
ولے پشت سے سام کی اک جوان

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۳۷

قصی اور ہاشم مناف اور شیبہ
رہا پشت میں جن کی یہ در یکتا

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۲۵

۵. غیبت ، پیچھے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۹) .

۶. دیوار یا کسی عمارت کا اندرونی رخ .

دیوار یا کسی عمارت کے اندرونی رخ کو پشت کہتے ہیں .

۱۹۳۸ چنائی ، ۶

۷. گانڈو (جامع اللغات ، ۲ : ۸۸) .

[ف]

ــ بان صف .

رک : پشتی بان .

قادر تجھے مدد ہے کیا ڈراتا معظم
اور پشت بان کتنے سو کرار ہے ہمارا

۱۶۸۶؟ دیوان معظم (ق) ، ۳۰۳

[پشت + بان (رک)]

ــ باندھنا محاورہ (قدیم) .

رک : کمر باندھنا .

شک نہیں ہوے دشت تیرا جوں بہشت
آزما گر جھوٹ ہے تو باند پشت

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۴۳

ــ بانی امث .

پشت پناہی ، حمایت ، مدد .

بہت دن نوح و ابراہیم کی یوں پشت بانی کی
کہ ان اصلاب پاکیزہ میں کی ہے جلوہ آرائی

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفہ ولا ، ۶

[پشت بان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ بَدِیوار (ــ بَرِ دیوار) ہونا محاورہ .

حیران ہونا ، تصویر حیرت ہونا ، دم بخود ہونا .

دیکھنا تو آ کے از خود رفتگان کا حال ٹک
جا بجا سب پشت بر دیوار ہیں تصویر کے

۱۷۸۵ درد ، د ، ۸۱

پشت بر دیوار ہے تیرے حضور آئینہ محو تماشا ہو گیا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۱

جس راہرو نے راہ میں دیکھا ترا جمال
آئینہ وار پشت بدیوار ہو گیا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۵۷

— بزمین (— فت ب ، ز ، ی مع) صف ؛ م ف .

(الف) صف .

چت ، (مجازاً) زبوں حالت میں گرایا ہوا ، اوندھا .

پھرتی سے تلوار اس کے یار کی گردن پر لگائی پشت بزمین ہوا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۳۷

حاجی صاحب کا مرکز قائم نہ رہا ، ارارا دھڑیم ، پشت بزمین رسید ہوئے ، مگر خیریت گزری کہیں چوٹ نہ آئی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۹

(ب) امذ .

(گنجفہ) پھینکا ہوا پتا جو (پھینکے جانے کے بعد) واپس نہیں اٹھایا جا سکتا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۹۸) .

[پشت + ب (رک) + زمین (رک)]

— بندی (— فت پ ، سک ن) امث .

(چنائی) پشت معنی نمبر ۹ (رک) کی تعمیر کا عمل .

دیوار یا کسی عمارت کے اندرونی رخ کی ... تعمیر کو پشت بندی کہتے ہیں .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی چنائی ، ۲

[پشت + بندی (رک)]

— بہ پشت (— فت ب ، ضم پ ، سک ش) م ف .

نسلاً بعد نسلٍ ، ایک صُلب سے دوسرے صُلب میں مسلسل .

آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کا پیغمبروں کی پشت بہ پشت منتقل ہونا خدا دیکھ رہا تھا .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۶۷۷

[پشت + بہ (رک) + پشت]

— پا کس اضا ، امذ .

پیر کی پشت ، پیر کا اوپر کا حصّہ جہاں ٹانگ اور پانو ملتے ہیں .

عجب پشت پا صاف انگشت پا　　کف پا دکھاوے سرِ پشت پا

۱۷۸۳ مثنوی سحر البیان ، ۶۵

اونچی پشت پا کا وہی اثر ہوتا ہے جو ذرا دبے ہوئے پانو کا جن میں اونچی ایڑی کے جوتے ہوں .

۱۹۱۶ خانہ داری (معیشت) ، ۱

[پشت + پا (رک)]

— پا مارنا محاورہ .

(مجازاً) ٹھکرانا ، (حقیر جان کر) قبول نہ کرنا ، ترک کرنا ، رد کرنا .

پشت پا مارے ہے دنیا اور دیں کو اے حسن
جا رہا ہے جب سے دل اپنا بتاں کے زیر پا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۶۶

پشت پا کیوں نہ وہ کونین کے اوپر مارے
دست قدرت سے ہوا پیکر انسان تیار

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۶۷

— پانو (— فت پ ، مغ) امذ .

۱. رک : پشت پا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۸) .

۲. ایک زخم یا دنبل جو پانو کے اوپر ہوتا ہے ، ٹھینٹھی (جامع اللغات ، ۲ : ۸۸) .

[پشت + پانو (رک)]

— پر لکھنا محاورہ .

مضمون خط کی تائید میں خط وغیرہ کی پچھلی طرف لکھنا ؛ خط پر پتہ لکھنا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۸) .

— پر ہاتھ رکھنا محاورہ .

حمایت کرنا ، حامی و مدد گار ہونا .

حر یہ کہتا تھا دم جنگ کہ دل بڑھتا ہے
پشت پر ہاتھ مرے شیر خدا رکھتے ہیں

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۶ : ۱۸۲

پشت پر ہاتھ یداللہ نے رکھا جس دم
پھر نہ منزل کی رہی فکر نہ کچھ خضر کا غم

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض (ق) ، ۱ ، ۱

— پر ہونا محاورہ .

حمایتی اور مدد گار ہونا .

تہواروں اور متعدد خرافات پر چھٹی مناتے تھے اور مولوی اور پنڈت طلبا کی پشت پر ہوتے تھے .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۱۱۷

— پناہ (— فت پ) صف .

حمایتی ، حامی ، مددگار ، معاون ؛ حمایت ، مدد ، تعاون .

امیر والا تدبیر پشت پناہ پیر و جوان دستگیر درماندگان و بیکساں .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۲

اہل بیت غم کے پالے پلے خانۂ رسول میں جمع تھے ، جن کا والی ، سر دھرا ، جن کا پشت پناہ دنیا سے رخصت ہو گیا تھا ۔

۱۹۱۶ محرم نامہ ، ۱۱

اسم کیفیت : پشت پناہی ۔

اسلامی عقائد کی پشت پناہی کی ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۳۲

[پشت + پناہ (رک)]

— پھرانا محاورہ ۔

رک : پُشت پھیرنا ۔

اس نے خدا کی راہ میں ان لوگوں سے جہاد کیا جو خدا سے پشت پھرائے ہوئے تھے ۔

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۱۸۸

— پھیرنا محاورہ ۔

۱. بے توجہی کرنا ، عدم التفات برتنا ، ہٹنا ؛ بھاگ جانا ۔

اردو کی جانب سے پشت پھیر کر ... انگریزی تعلیم کی زنجیر تیار کرتے ہیں ۔

۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۲۳

۲. (مقابلے سے) بھاگ جانا ، منحرف ہو جانا ۔

کیا وہ (کفار) کہتے ہیں کہ ہم سب ایک اور ایک دوسرے کے مددگار ہیں ، یہ جتھا عنقریب توڑ دیا جائے گا اور وہ پشت پھیریں گے ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۳۸

— تکیہ (— فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ ۔

گاو تکیہ ، وہ تکیہ جس سے پیٹھ لگا کر بیٹھتے ہیں ، (مجازاً) سہارا ۔

مؤیّد تیری شرع پاک ہے ، تو خود مؤیّد ہے
کتبوں میں فضل حق کو پشت تکیہ تیری مسند کا

۱۸۲۷ مظہر عشق ، ۴۸

[پشت + تکیہ (رک)]

— چرانا محاورہ ۔

(مجازاً) ڈر سے تھرّانا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۸) ۔

— خار امذ ۔

۱. لوہے یا ہاتھی دانت وغیرہ کا پنجہ جو ایک باریک لمبے دستے کے سرے پر لگا ہوتا ہے اور کھجانے کے کام آتا ہے ، کھربرا ۔

کچھ سحر پڑھا کہ وہ پشت خار از خود ملکہ کی پیٹھ کھجانے لگا ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶۶

پھرتا تھا اس گلی میں عجب وضع سے ریاض
اک پشت خار ہاتھ میں اور سر منڈا ہوا

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۵

۲. سیہی ، سیہہ (Porcupine) (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق ، ۸۹) ۔

[پشت + خار (رک)]

— خَم (— فت خ) صف ۔

(بڑھاپے کی وجہ سے) جس کی کمر جھک گئی ہو ، جس کی پیٹھ خمیدہ ہو ؛ کبڑا ۔

لحد کو چاہیے یوں پیر پشت خم دیکھے
سرا کو جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۴

[پشت + خم (رک)]

— خَم کرنا محاورہ ۔

جُھکنا ، تعظیم کے لیے جُھکنا ، جُھک کر سلام کرنا ۔

پشت خم کرنا ادب سے سلام کرنے کی علامت ہے ۔

۱۸۴۷ عطر مجموعہ ، ۱ : ۳۶

— در پشت (— فت د ، سک ر ، ضم پ ، سک ش) م ف ۔

رک : پُشت بہ پُشت ۔

شجرے سے حال گرو چیلا پشت در پشت کا معلوم ہو گا ۔

۱۸۵۵ ؟ بھکت مال ، ۳۷

موروثی یا آبائی قرضہ ... باپ سے بیٹے کو پشت در پشت ... ترکے میں ملتا آ رہا ہے ۔

۱۹۴۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۴۴۳

[پشت + در (رک) + پشت]

— دست کس اضا (— فت د ، سک س) امث ۔

ہاتھ کا وہ حصہ جو ہتھیلی کے پیچھے ہوتا ہے ، کلائی کے گٹے سے انگلیوں کے گٹوں تک کا اوپری حصہ ، کف دست کے مقابل ۔

سو گیا تھا رات وہ رکھ کر جبیں پر پشت دست
صبح نے دیکھا اسے رکھ دی زمیں پر پشت دست

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۴۷

[پشت + دست (رک)]

— دست کاٹنا محاورہ .

غصّے یا افسوس کی شدّت ظاہر کرنا .

دل دے کے اختیار میں خوبوں کے تو محب
اب کاٹتا ہے حیف سے مجبور پشت دست

۱۷۹۲ محب ، د ، ۱۱۵

بادشاہ رنجیدہ کبیدہ پشت دست کاٹتا ہوا بارگاہ میں آ کر بیٹھا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۵۲

میں پھر دریائے تحیر میں غرق ہو گیا اور ہر مرتبہ اپنی پشت دست دانتوں سے کاٹتا تھا .

۱۹۱۴ محل خانۂ شاہی ، ۶۹

— دست مارنا محاورہ .

رد کرنا ، ٹھکرانا .

مارتی ہیں ہم نگین سلیماں کو پشت دست
جب مٹ گیا نشان تو گو نام رہ گیا

۱۸۹۵ قالم ، د ، ۱ : ۳

— دکھانا محاورہ .

(جنگ یا مقابلے سے) بھاگ جانا ، فرار ہو جانا ، (کسی کام سے) منھ موڑنا .

سب شان علی وقت زدو کشت دکھائی
نامردوں نے منھ پھیر دیئے پشت دکھائی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۲

تم لوگ پشت دکھا کر بھاگ گئے ہو .

۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی ، ۱۷

— دے بیٹھنا محاورہ .

رک : پشت دینا .

گھر سے کب اٹھتے ہیں اپنے وہ کہیں مثل نگیں
پشت دے بیٹھے ہیں جو اس خلق کے رو کی طرف

۱۸۳۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۹۱

— دینا محاورہ .

منھ پھیرنا ، (کسی جانب سے) توجہ ہٹانا ، نظر انداز کرنا یا چھوڑنا .

چھپے جواب آ کے اون کو درشت دینا
پریائیوں کی خو ہے بچھو میں پشت دینا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۰

طرف عاروش کی سب نے پشت دے کر
لگے سب دیکھنے او ماہ انور

۱۸۳۰ نور نامہ (ق) ، احمد میاں سورتی ، ۳۵

— زمین سے لگانا محاورہ .

(کشتی وغیرہ میں) چت کرنا ، گرانا ، شکست دینا .

رستم نے فرمایا . . . جو کوئی ہماری پشت زمین سے لگائے گا اس کی اطاعت قبول کریں .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۵۱۸

سوائے حضرت کے کسی نے میری پشت زمین سے نہیں لگائی .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۸۳

— زمین سے لگنا محاورہ .

(مجازاً) آرام ملنا .

ڈر ہے یہی کہ ایسا نہ ہو بعد مرگ بھی
لگنے نہ دے زمیں سے دلِ بیقرار پشت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۹۶

— سیدھی کرنا محاورہ .

تھک جانے کے بعد دم لینا ، آرام کرنا ، سستانا .

بار زمانہ پشت پر لے کر شتر کی طرح
سیدھی نہ کی فلک نے کبھی ایک بار پشت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۹۵

— قدم کس اضا (— فت ق ، د) امث .

رک : پُشتِ پا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۸) .

[پشت + قدم (رک)]

— قوی ہونا محاورہ .

مدد ملنے سے حوصلہ بڑھنا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۸) .

— کرنا (— فت ک ، سک ر) ف م .

(کسی کی طرف) پیٹھ کرنا .

جو خلق کی طرف متوجہ ہیں ہارسا
قبلہ کو پشت کر کے ادا کرتے ہیں نماز

۱۹۳۰ اردو گلستاں ، ۸۳

— کفِ پا کس اضا (— فت ک ، کس ف) امث .

پانو کا وہ حصّہ جو تلوے کے اوپر ہے ، پشت پا .

پشت کف پا ہے بس کہ پر نور
ہے روئے پری کہ چہرۂ حور

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۳

[پشت + کف (رک) + پا (رک)]

ـــ کَمان کس اضا (ـــ فت ک) امث .

رک : پُشت محراب .
کمان کا شکم اور پشت کمان کے حلقے کی اندرونی اور بیرونی حدود ہیں .
۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۶۰۸
[پشت + کمان (رک)]

ـــ گَرم (ـــ فت ک ، سک ر) صف ، مث .

حمایت یافتہ ، جس کو کسی کا سہارا ہو ، جس کی پشتی پر کوئی طاقت ہو .

نہ ہو گر اس کے تہور سے پشت گرم بہار
کبھی نہ کر سکے فوج خزاں کا استیصال

۱۸۵۷ سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، ۱۷
[پشت + گرم (رک)]

ـــ گَرمی (ـــ فت ک ، سک ر) امث .

حمایت ، مدد ، کمک ، اعانت ، پُشت پناہی .

ہمیں پشت گرمی ہے اس سام سے
ہم اس کے ہیں قوت سے آرام سے

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۱۴
سلطنت اسی طرح غیروں کی حمایت و پشت گرمی سے چلتی رہتی ہے .
۱۹۰۴ مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱
[پشت + گرم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ لَب کس اضا (ـــ فت ل) امث .

ہونٹ کے اوپر کا حصّہ .

خط پشت لب سبزۂ نو بہار
ہیں چاہ زنخداں میں یوسف ہزار

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۱۲
[پشت + لب (رک)]

ـــ ماہی امث ؛ صف .

۱. **مچھلی کی پیٹھ ؛ (مجازاً) جس کی سطح ڈھلواں ہو .**
ایک افیونی . . . پیشاب کرنے کو جو بیٹھا تھا اتفاقاً وہ مکان پروشان پشت ماہی تھا .
۱۸۱۴ نو رتن ، ۱۷۸
۲. **(کنایۃً) رات** (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۹۳۱) .
[پشت + ماہی (رک)]

ـــ مِحراب کس اضا (ـــ کس مج م ، سک ح) امث .

(تعمیرات) کمان کی بالائی یا محدب طرف کو پشت محراب کہتے ہیں (رسالہ رڑکی چنائی ، ۹) .
[پشت + محراب (رک)]

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ .

نسب نامہ ، شجرۂ نسب .
دنیا میں کسی کی قدر و منزلت اس کے پشت نامہ پر نہیں ہوتی .
۱۹۳۶ انور ، ۲۳۲
[پشت + نامہ (رک)]

ـــ و پَناہ (ـــ و مج ، فت پ) صف ؛ امث .

۱. **رک : پشت پناہ .**

اٹھا میرے لشکر کوں پشت و پناہ
منجے کام کیا آئے تخت و کلاہ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۷

ہر چبکہ قتل ہو گئے عباس نامور
پشت و پناہ خلق کی خم ہو گئی کمر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۸۰
تم مسلمان ہو . . . جو فی الحال اسلام کی پشت و پناہ ہیں .
۱۹۰۵ شوقین ملکہ ، ۱۰
۲. **مدد ، حمایت ؛ وسیلہ ، ذریعہ** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۴) .
[پشت + و ، عطف + پناہ (رک)]

ـــ ہا پُشت (ـــ ضم پ ، سک ش) امث ؛ ~ پشتہا پشت .

کئی پیڑھیاں ، نسل در نسل ، دادا ، پردادا کا وقت یا زمانہ .

پشتہا پشت سے اس در کے زمیں گیر ہیں ہم
باپ دادا بھی ہوئے دفن میان ترمل

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۲۱
ہم کو بہت کچھ جد و جہد سے کوہ کنی کی اشد ضرورت ہے ، جس کے لیے سالہا سال بلکہ پشت ہا پشت کا زمانہ درکار ہے .
۱۹۱۲ افتتاحی ایڈریس ، ۳۴
[پشت + ف : ہا ، علامت جمع + پشت]

پَشتا (فت پ ، سک ش) امذ .

(لشکری) کنارہ ، تٹ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۰۱) .
ف : لٹکانا ، لگنا .
[ف : پشتہ (رک) سے]

پشتا (کس پ ، ش) امث .

ایک پودا : بالچھڑ ، سنبل الطیب ، جٹا ماسی ، لاط : Nardostachys (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۸).

[س : پشتا विशिता]

پشتا پشت (ضم پ ، سک ش ، ضم پ ، سک ش) صف .

رک : پشت با پشت (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۶۳) .

پشتارا (ضم پ ، سک ش) امذ : ~ پشتارہ .

۱. بوجھا ، گٹھا ، بڑی گٹھڑی ، بڑا بنڈل ، بھاری وزن .

ابولہب کی جورو . . . لکڑیاں جلانے کی جنگل سے توڑ کر خرما کے درخت کے پوست کی رسی سے پشتارا باندھ کر پیٹھ کے اوپر دھر کر لاتی تھی .

۱۷۷۱ تفسیر مرادیہ ، ۶۹۳
اس مال و متاع کا پشتارہ باندھ کر اپنے گھر لے آیا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۱۵
کہنی دنیا تو پھر ہم دین کو اب کیوں لگا رکھیں
برا معلوم ہوتا ہے مسائل کا یہ پشتارا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۹
۲. اتنا بوجھ جو پشت پر لادا جاسکے (پلیٹس) .
ایک لکڑہارا مصیبت کا مارا لکڑیوں کا پشتارا باندھ رہا ہے .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۱۳
اف : باندھنا ، لگانا .

[ف]

پشتانا (فت پ ، سک ش) ف ل (قدیم) .

رک : پچھتانا (پلیٹس) .

اسی دھات اپنا جنم کھوئینگی
تو پشتا بزاں گور میں سوئینگی

؟۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۰۷) .

پشتانہ (ضم پ ، سک ش) امذ .

پس منظر .

یہ کہنا درست نہیں کہ عشق ، سیاست اور مذہب میری نظموں کے ''موضوعات'' ہیں . لیکن انھوں نے اکثر بیک گراؤنڈ یا پشتانے کا کام دیا ہے .

۱۹۶۹ لا = انسان ، ۲۲
[رک : پشت + انہ ، لاحقۂ نسبت]

پشتاوا (فت پ ، سک ش) امذ (قدیم) .

رک : پچھتاوا .

پھر اس بات ہو شرم کھا کر دیدیاں سوں آنسو برسائے پور اساساں پشتاوے سوں بھرنے لگا .

۱۷۶۵ دکھنی انوارسہیلی ، ۱۷۵

پشتاول (ضم پ ، سک ش ، فت و) امث .

(فوج) عقبی جماعت .

پشتاول Rear party .

۱۹۵۶ انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۷۱
[پشت (رک) سے]

پشتپ سو (کس پ ، ش ، ت ، و مج) صف .

گوشت خور ، گوشت کو بہت رغبت سے کھانے والا (پلیٹس) .

[پشت (رک) + لاحقہ صفت ، تپ]

پشتک (۱) (ضم پ ، سک ش ، فت ت) امث .

۱. دولتی ، گھوڑے یا گدھے کا پچھلے پانو اٹھا کر مارنے کا عمل .

یعنی دابے نہ کانوں کو جب تک
دانت کاٹے نہ مارے وہ پشتک

۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۱۲
وہ پیچھے کو ہٹتا ہے ، پشتک پھینکتا ہے اور گھوم پڑتا ہے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۸۳
یہ بچھیرا کبھی کبھی اصطبل کی تنہائی میں پشتک جھاڑتا رہا .

۱۹۳۰ خطوط محمد علی ردولوی (اردو نامہ ، ۷۲)
اف : پھینکنا ، جھاڑنا ، مارنا .

۲. (سالوتری) گھوڑے کے سُم کے اوپر سے گامچی تک پچھلے پیروں کا ورم ، بالفاظ دیگر سم کے اوپر جہاں سے بال جمتے ہیں وہاں سے اوپر تک پچھلے پیروں کا پھول جانا (یہ عارضہ اگلے پیروں میں ہو تو اسے چکاول کہتے ہیں) (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۳۰ ؛ زینت الخیل ، ۸۰) .

وہ پشتک ہے اسے مت جان تو کم
جو حق کہنے کا ہے سو کہہ چکے ہم

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۴

۳. (کُشتی) ایک داؤ جو لُچے کے داؤوں میں شامل ہے جن کی تعداد سات کے قریب ہے (ماخوذ : رستم زماں گاماں ، ۱۹۵) .

۴. پشت کا اسم مُصغّر : گھوڑے کی کمر کا آخری یعنی کولوں کے اوپر کا حصہ (جس کو گھوڑا شرارت یا عیبی ہونے کی وجہ سے سواری کے وقت اوپر کر اُچکا دیتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۰) ، پٹھا .

[ف]

— باز صف .

دولتی مارنے والا .

شریر اور پشتک باز گھوڑا کمزور سی رسی کی پچھاڑی کو توڑ ڈالتا ہے .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۱۸۸

[پشتک + باز (رک)]

پشتک (۲) (ضم پ ، سک ش ، فت ت) امث .

رک : پُستک .

ان کے کتب خانوں میں کیا اخلاق کی کتابیں اور رواج نیت کی پشتکیں اور قوانین نہیں .

۱۸۸۰ مرقع تہذیب ، ۳۱

پشتنگ (ضم پ ، سک ش ، فت ت ، غنہ) امذ .

پشتک مارنے والے گھوڑے کی دمچی میں پڑے ہوئے تسمے جن کے سرے جوتوں میں ڈال دیے جاتے ہیں جس کی وجہ سے گھوڑا پشتک نہیں مار سکتا ، مانگ جوت (ا پ و ، ۵ : ۳۸) .

[پشت + تنگ (رک)]

پشتو (فت پ ، ضم ش ، سک ت ، فت و) امذ .

جانور کی حالت یا فطرت ، حیوانیت ، وحشی پن ، جانور کی حالت بلدان کے وقت (جامع اللغات ، ۲ : ۸۸ ؛ پلیٹس) .

[س : پشتو पशुत्व]

پشتو (فت پ ، سک ش ، و مج) امث .

۱. پٹھانوں کی زبان جو عموماً پاکستان کے سرحدی علاقے اور اس کے بالائی حصے نیز بلوچستان کے بعض علاقوں میں بولی جاتی ہے .

شیخ بولے کہ میاں یہ تو بتاؤ ہم سے
تم کو اس دیس میں پشتو کی ضرورت کیا تھی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۱۶۹

۲. (موسیقی ، طبلہ) امیر خسرو کی ایجاد کردہ ایک تال کا نام اس تال میں نقش و گل اور رباعی وغیرہ گاتے ہیں اس کا ٹھیکہ چھ حرف کا ہے دھن ، دھگ ، تہ ، تا ، تہ ، کے (ماخوذ : معدن الموسیقی ، ۱۹۰) .

غزل ، دھن جھنجھوٹی ، تال پشتو .

۱۸۸۱ وقائع دلگیر ، ۵

نمبر ۱۵ غزل ، دھن بھیروں تال پشتو .

۱۹۰۸ عشق فیروز لقا ، ۲۷

۳. ایک قسم کا رقص جو پشتو تال پر ناچا جاتا ہے .

جھولے تھا فرحت کا ہنڈولہ ہنڈول
پشتو ناچے تھا کمانچہ بال کھول

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۹۰

[ف]

پُشتوارہ (ضم پ ، سک ش ، ت ، فت ر) امذ .

رک : پشتارہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۸) .

[ف]

پِشتولیا (کس پ ، سک ش ، ولین ، سک ل) امذ .

ایک قسم کا باریک کپڑا (نوراللغات ، ۲ : ۹۱) .

[؟]

پشتون (فت پ ، سک ش ، و مج) امذ .

رک : پختون .

مغلوں کی سلطنت میں رشید البیان وغیرہ فقہ کی کتابیں لکھی گئیں جو پشتون عورتیں تک پڑھتی ہیں .

۱۹۳۰ سہ ماہی 'اردو' جنوری ، ۱۵۷

پُشتہ (ضم پ ، سک ش ، فت ت) امذ .

۱. دیوار منڈیر کی جھوک روکنے کے لیے اس کی پشت سے ملا کر سلامی دار (ڈھالو) چنا ہوا پاکھا یا پایا یا چبوترہ نیز وہ ڈھالو چبوترہ سا جو دیوار اور فرش کے جوڑ پر اس غرض سے بناتے ہیں کہ پانی گر کر بہہ جائے اور بنیادوں میں جذب نہ ہو .

میری مٹی سے جو باندھے پشتۂ دیوار یار
تو کری اکسیر سے بھر دوں ابھی مزدور کی

۱۸۴۶ ریاض البحر ، ۱۸۵

جب ایک پشتہ تیار ہو چکے تو ایک دو روز کے فاصلے سے مٹی کا لیوا اس پر چڑھایا جائے .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۱۹۶

ف : باندھنا ، بندھنا .

۲. وہ دیوار یا بند یا مینڈ جو دریا وغیرہ کا پانی روکنے کے لیے بنا دیتے ہیں .

عجب پشتہ تھا اک اور گرد دریا
پریرو ایک تھی واں جلوا آرا

۱۷۹۵ راگ مالا ، ۲۰

پشتے لگا دیئے تھے کنارے فرات کے
کشتوں سے بھر دیا تھا بیابان کربلا

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۲۵۲

عدو کے طوفان نے ادب اردو کا پشتہ بھر توڑا ۔

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹

اف : بنانا ، بننا ، لگانا ، لگنا ۔

۳. (مجازاً) چبوترا ، پلیٹ فارم ۔

لنگر گاہ تو بہت عمدہ ہے ، مگر مال اتارنے کے پشتے کم ہیں ۔

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۳

۴. (i) ڈھیر ، انبار (بیشتر بطور جمع مستعمل) ۔

انہیں باتوں سے دل کشتہ ہوا ہے
کہ جل کر خاک کا پشتہ ہوا ہے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۶۳۳

کشتوں کے پشتے لگے ہیں لاشوں کے انبار ہیں
پانوں رکھنا کوچۂ قاتل میں مشکل ہو گیا

۱۸۹۳ مرقع زیبا ، ۴۲

(ii) پہاڑی ، ٹیلا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۸) ۔

(iii) بنڈل ، پشتارہ ، بوجھ (پلیٹس) ۔

اف : لگانا ، لگنا ۔

۵. وہ چمڑا یا کپڑا جو کتاب کی جلد کی پشت پر چڑھاتے ہیں ، نیز کتاب کا پٹھا ؛ گتے کا کٹا ہوا ٹکڑا ۔

اخبار عربی کی فائل جو مجلد ہے لیتے آنا ، اس کے پشتہ پر "دجلہ" لکھا ہوا ہے ۔

۱۸۹۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۵۱

اف : چڑھانا ، چڑھنا ، لگانا ، لگنا ۔

۶. سہارا (پلیٹس) ۔

[ف]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث ۔

وہ دیوار یا بند جو دریا وغیرہ کا پانی روکنے کے لیے بنایا جائے اس کے بند بنانے کا کام ؛ دیوار کی حفاظت کے لیے خام یا پختہ سہارے یا ضامن کی تعمیر ۔

دیواروں کا چہرہ ترشے پتھر کا ہو اور پشتہ بندی گنڈ کی ہو ۔

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی ، چنائی ، ۲۸

[پشتہ + بندی (رک)]

پُشتی (ضم پ ، سک ش) امث ۔

۱. مدد ، حمایت ، سہارا ۔

تجھے مصطفی کی ہے پشتی بڑی مدد شاہ مردان نے ہر گھڑی

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۶

بد صورت بدون حلم کی مدد اور بردباری کی پشتی کے ہو نہیں سکتی ۔

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۶۵

میرا کوئی قوی دوست ہوتا تو ضرور میری پشتی کرتا ۔

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا ، ۵۰

خدمت میں قوم کی جسے کافر لقب ملا
پشتی میں پایا دین کی ہے دین جس نے نام

۱۹۱۳ حالی ، کلیات نظم حالی ، ۳۸

اف : پانا ، کرنا ، ہونا ۔

۲. وہ لکڑی یا لوہا یا اینٹ وغیرہ جو حفاظت یا استحکام کے لیے کواڑ یا تخت یا صندوق یا عمارت کے کسی حصے وغیرہ کے بازو پر یا جوڑ کے نیچے خصوصاً عرض میں لگاتے ہیں ، ٹیک ، آڑ ۔

دیوار کے نیچے بازو پر کتنی بڑی پشتی بناتے ہیں ۔

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۶۸

۳. گاؤ تکیہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۵) ۔

۴. (بنی سازی) چمڑے کی گدی جو ورق کوٹنے کی تھیلی کے اندر جھلیوں کی حفاظت کو اوپر نیچے رکھی جاتی ہے (اپ و ، ۲ : ۳۲) ۔

۵. کتاب کی جلد ، پٹھا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) ۔

۶. چھوٹا کپڑا جو کمر تک ہو ، (مجازاً) قالین ۔

کمرے کی دیواروں پر پشتی لٹکے ہوئے ہیں جن پر شاہان ایران کی تصویریں ہوتی ہیں ۔

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کہانیاں ، ۷

[ف]

— بان

(الف) صف ۔

مدد گار ، حامی ، ساتھی ، معاون ، محافظ ۔

باقی تمام معالجات کو مدد گار اور پشتی بان سمجھتا ہے ۔

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۹۳

بس اسی سوجھ بوجھ پر تو حضرت شرر کے پشتی بان مرے ہوئے ہیں ۔

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۵۵

(ب) امذ ۔

۱. رک : پشتی معنی نمبر ۲ ۔

دوزخ کے دروازوں کو بند کر کے اس کے پیچھے بڑے بڑے آتشی شہتیر بطور پشتی بان لگا دو ۔

۱۹۱۲ علامات قیامت ، ۴۲

۲. رک : پشتہ معنی نمبر ۱ ، ۲ ۔

دریا کی دوسری طرف نزدیک ہی قلعے کی سنگین فصیل ، دیو پیکر پشتی بانوں سے مستحکم ۔

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۱۶

[پشتی + بان ، لاحقۂ صفت]

— بانی امث ۔

رک : پشتی معنی نمبر ۱ ۔

اس معاملے میں پرنس بسمارک روس کی پشتی بانی کرتا ہے .

۱۸۸۹ حسن ، جنوری ، ۶۸

صاحبقران نعرہ کر کے لڑنے لگے ، مقبل پشتی بانی کر رہا ہے ، کبھی کسی پر تیر مارتا ہے ، کبھی تلوار لیکر پشت پر آتا ہے .

۱۹۰۱ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۲ : ۶۸

[پشتی بان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پر رہنا / ہونا محاورہ .

مدد ، حمایت یا تائید کرنا ، محافظ و مددگار ہونا .

پشتی پہ جب ہو شیر تو بے جا ہے پھر ہراس
رہنا نہ دور ان سے ہمیں کا اگر ہے پاس

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۷

مالک کو جب تک نہیں اے انجمن دنیا میں آنچ
تیری پشتی پر رہے تائید رب ذوالمنن

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۲۸

— جال امذ .

پچ یعنی چوڑی (رک) کے پر کواڑ کی روکار پر خوشنمائی اور مضبوطی کے لیے لکڑی کی پٹیوں کا حاشیہ (اپ و ، ۱ : ۳۰) .

[پشتی + جال (رک)]

— دینا محاورہ .

حمایت کرنا ، ہمت افزائی کرنا ، مدد دینا ، تقویت پہنچانا .

جا مانک کے پیٹ کوں نگہدار اچھ
اسی پشتی دینے انہیں یار اچھ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۵۰

دعوے کو سننے اور مدعا علیہ سے قسم لینے میں اوس بات کو پشتی دیتی ہے جس کو ظاہر اور عادت جھٹلا دیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۶۸

— لینا محاورہ .

طرفداری کرنا ، تائید کرنا ، حمایت یا مدد کرنا .

بھولا اور پاک دامن سمجھ کر کیا کیا پشتی لیتی ہیں .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۱۹

ہمسائیاں ماں کی پشتی لیتیں ، بیٹی کو پرچک نہ دیتیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۵۴

— وان صف .

۱. رک : پشتی بان .

سخاوت بہوت بڑی پست ہے کر جان ، سخاوت پر دو جہان کا پشتی وان .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۵

۲. دیسی کواڑ کا کمر پٹا ، یعنی کواڑ کے پچھلے رخ پر تختوں کے عرض میں مضبوطی کے لیے حسب ضرورت تھوڑے تھوڑے فاصلے پر جڑا ہوا ڈنڈا (اپ و ، ۱ : ۳۰) .

اف : جڑنا ، ڈالنا ، لگانا .

پشتیر (ضم پ ، سک ش ، ی لین) امذ .

سوار .

سلطان چار گھوڑوں کی گاڑی میں جن پر پشتیر تھے مع شاہنشاہ بیگم کے سوار ہو کر یلدیز کو شک کو روانہ ہوئے .

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۶

[ف]

پشتین (ضم پ ، سک ش ، ی لین) امث .

پشت در پشت ، پشت با پشت ، اسلاف یا آبا و اجداد ، پیڑھی در پیڑھی ، پرم پرا (ددھیال اور ننھیال دونوں طرف سے) .

ہمیں یہ مرتبہ پشتین سے چلا آیا
مرے پدر کو بھی حق نے یہ جام پلوایا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۰۲

ظلم و جفا میں شمر و عمر سے ہے توسوا
پشتین سے ہے دشمن اولاد مصطفیٰ

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۹۵

[ف]

پشتینی (ضم پ ، سک ش ، ی لین) صف .

پیڑھیوں کا ، پوتڑوں کا ، کئی پشت کا ، موروثی ، قدیمی ، خاندانی .

خاندانی اور پشتینی عداوتیں جاتی رہیں .

۱۸۸۶ آیات بینات ، ۲ : ۷

اس کی حالت نواب پوچڑ یا راجا بشاری کی سی تھی جو پشتینی نوابوں اور راجاؤں کے جلسے میں آ گیا ہو .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۰۹

[پشتین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پشٹ (کس پ ، سک ش) امذ .

کوئی سفوف : آٹا ، بیسن ، ستو ، چون ، پسان (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) .

[س : پشٹ पिष्ट]

پشٹ (ضم پ ، سک ش) صف .

پرورده ، پالا ہوا ؛ پرورش کیا ہوا ؛ بھرا ہوا ، موٹا ؛ مضبوط ، قوی ، طاقتور ؛ مقوی ، برانگیختہ کرنے والا ؛ مشہور ومعروف ؛ اونچی آواز (جامع اللغات ، ۲ : ۸۹ ؛ پلیٹس) .

بڑے تالاب سے میگھ پشٹ ہوتا ہے اور پھر جل برسا کر تالاب کو پشٹ کرتا ہے .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۵۶

اف : کرنا ، ہونا .

[س : پُشٹ पुष्ट]

پُشٹ (ضم پ ، سک ش ، کس ٹ) امث .

اچھی طرح پلے ہونے ہونے کی حالت ؛ مٹاپا ، فربہی ، تن و توش ؛ نشو و نما ، بڑھنا ، سرسبزی کی حالت ، ترقی ؛ پالنا ، پوسنا ؛ خوراک ، غذا ، قوت ؛ پرورش ، خبرگیری ، سہارا ؛ پشتی بند ؛ اعصابی بیماریوں کی ایک دوا ؛ مقوی یا شہوت انگیز دوائی (جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) .

ان سب دعاؤں کی پشٹ اور کمی پورا کرنے والا اللہ ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۶

[س : پُشٹ पुष्टि]

پِشٹپ (کس پ ، سک ش ، فت ٹ) امذ .

دنیا ، دنیا کا ایک حصہ ، عالم کی تقسیم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) .

[س : پشٹپ पिष्टप]

پِشٹک (کس پ ، سک ش ، فت ٹ) امذ .

روٹی ، چپاتی ، پھلکا ، پوری ؛ آنکھ کی ایک بیماری جس میں پردۂ چشم دھندلا ہوجاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۹ ؛ پلیٹس) .

[س : پشٹک पिष्टक]

پُشٹکا (ضم پ ، سک ش ، کس ٹ) امث .

صدف ، سیپی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) .

[س : پشٹکا पुष्टिका]

پَشچات (فت پ ، سک ش) م ف .

پیچھے ، پیچھے سے ، پیچھے کی طرف ؛ بعد ، بعد میں ، بعد ازاں ؛ اس پر ، پس ، اس سبب سے ؛ مغرب کی طرف (جامع اللغات ، ۲ : ۸۹ ؛ پلیٹس) .

[س پشچات पश्चात]

ــ تاپ امذ .

افسوس ، پچھتاوا ، توبہ (گناہ کی ندامت کے موقع پر) .

جنگلوں میں سنیاسیوں کے آشرم اور پشچاتاپ کے لیے تپوبن تھے .

۱۹۲۵ ازمنۂ وسطیٰ ، عبداللہ یوسف علی ، ۳۱

ارجن ! تو اس وقت مہاپاپ کرتا ہے جو کشتری ہو کر اس قسم کا پشچاتاپ کرتا ہے .

۱۹۶۸ کف دریا ، ۱۶۸

[س : پشچات + تاپ पश्चात + ताप (= پچھتاوا (رک)]

پَشچِم (فت پ ، سک ش ، کس چ) صف ؛ امذ .

پیچھے ہونے والا ، پیچھے ، پچھلا ، سب سے آخیر کا ؛ آخری ، بعد کا ؛ مغرب کا ، مغربی ؛ پچھم ، مغرب ؛ غروب آفتاب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) .

[س : پشچم पश्चिम]

ــ اُتّان (ــ ضم ا ، سک ت) امذ .

ایک آسن زمین پر بیٹھ کر باندھتے آسن کی صورت کا نام (آسن درگاش ، ۵۶) .

[پشچم + س : اُتان उत्तान]

پَشچِمی (فت پ ، سک ش ، کس چ) صف ؛ امذ .

پچھم کا ، مغربی ، پچھمی ؛ وہ شخص جو پچھم میں رہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) .

[پشچم + ی ، لاحقۂ نسبت]

پُشقاب (ضم پ ، سک ش) امث .

رک : پُشتاب .

میتوں کے دو جڑاو و جوڑوں سے اور قاب و پشقاب ، پیالہ ... سوں تورہ بندی کرتے ہیں .

۱۷۴۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹

پَشک (فت پ ، سک نیز فت ش) امذ .

شبنم ، اوس .

کائنات جو اٹھارہ چیز ہے ، مثل ابر و باراں ، برف و ژالہ و میغ و شبنم و پشک و رعد و برق و صاعقہ .

۱۸۰۲ رسالہ کائنات جو ، ۲۸

[ف]

پُشک (ضم نیز کس پ ، سک ش) امذ ؛ سہ پُشکل .

(اونٹ ، بھیڑ ، بکری ، ہرن ، چوپے وغیرہ کی) مینگنی .

سم سے ان کے خاک یا سرگیں و پشک
گر اڑے سمجھے عبیر و بید مشک

۱۸۷۳ رموزالعارفین ، ۱۲۰

پرن حلال ہے سب مذہبوں میں اور پشک بھی اس کا . . .
پاک ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷۶

بعد ازاں پشک شتر التقاط کرتے تھے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۷۵۳

[ف]

پُشک (ضم پ ، سک ش) امث .

رک ، پشنک (۱) معنی نمبر ۲ (ا پ و ، ۵ : ۹۷).

پَشُکا (فت پ ، ضم ش) امث .

کوئی چھوٹا جانور (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) .
[س : پشکا पशुका]

پُشکَر (ضم پ ، سک ش ، فت ک) امذ .

۱. نیلا کنْول، کنول، لاط: Nelumbium speciosum or Nymphara nelumbo ؛ چمچی کا اگلا گہرا حصہ ؛ فن رقص ؛ تالاب ، جھیل ، چشمہ ؛ بدمستی ، خمار ، نشہ ؛ ایک حصہ ؛ لڑائی ، جنگ و جدل ؛ اتفاق ، ملاپ ، میل ، جوڑ ؛ پنجرا ، قفس ؛ کرۂ ہوائی ؛ آسمان ، چرخ ؛ تیر ؛ تلوار کا پھل ؛ تلوار کی نیام ؛ نقارہ ، دمامہ ؛ دمامے کا چمڑا ؛ ایک قسم کا سانپ ؛ ایک قسم کا بگلا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۹ ؛ پلیٹس) .

۲. ایک قسم کے بادلوں کا نام جو قحط کی نشانی ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۸۹ ؛ پلیٹس) ؛ ہندو پرانوں کے مطابق ایک قسم کے طوفانی بادل کا نام جو صرف قیامت کے وقت برستا ہے اور تمام دنیا کو تہ آب کر کے فنا کر دیتا ہے (ماخوذ : کنار سبھو ، ۳۸) .

نکر آور تک و پشکر سے ہی لیتے ہیں یہ
تہاں پر ان کو تھہرنے نہیں دیتے ہیں یہ

۱۹۰۵ کنار سبھو ، ۳۸

۳. زمین کے سات بڑے حصوں میں سے ایک حصہ (جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) .

۴. اجمیر کے علاقے میں ایک تیرتھ جسے آج کل پوکر کہتے ہیں ؛ نل کا بھائی جس کے پاس نل نے سلطنت ہار دی تھی ؛ بھرت جی کا بیٹا اور رامچندر جی کا بھتیجا جو گاندھاروں پر حکومت کرتا تھا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) .

[س : پُشکر पुष्कर]

ــ دُوِیپ/دِیپ (ـــ ضم د ، ی مع/ی مع) امذ .

رک : پشکر معنی نمبر ۳ .

پھر اس سے دونا پشکر دیپ ہے .

۱۸۹۰ جوک بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۹

[پشکر + دویپ/دیپ (رک)]

ــ مُول (ـــ و مع) امذ ؛ ~ پھکر مول ، پھوکر مول .

ایک درخت کی جڑ جس کے پتے کنْول کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں یہ درخت کشمیر اور جگناتھ کی طرف پیدا ہوتا ہے پھول زرد رنگ چھوٹا سا اور پھل بڑے گوکھرو کی طرح مگر بے خار ہوتا ہے اس کی جڑ ریشہ دار تلخ و سیاہ رنگ ہوتی ہے ، دوسرے درجے میں گرم و خشک ، قُسط کی ایک قسم ، پاتال کملنی کی جڑ ، (کشمیری) کانا کچھو (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۵ تا ۱۰۶ ؛ ایضاً ، ۷ : ۱۸۸) .

[پشکر + مُول (رک)]

ــ میگھ (ـــ ی مج) امذ .

رک : پشکر معنی نمبر ۲ .

میرے دیکھتے دیکھتے پرلے کال کے پشکر میگھ گرجنے لگے اور موسل دھارا جل برسنے لگا .

۱۸۹۰ جوک بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۴۷)

[پشکر + میگھ (رک)]

پُشکَرِنی (ضم پ ، سک ش ، فت ک ، کس ر) امذ نیز امث .

ہتھنی ؛ چھوٹا تالاب ، تال ؛ کنْولوں کی جماعت (ہندی اردو لغت ، ۱۸۱ ؛ پلیٹس) .

[س : پشکرنی पुष्करिणी]

پُشکَری (ضم پ ، سک ش ، فت ک) امذ .

ہاتھی ، فیل ؛ کنْولوں کا جُھنڈ (ہندی اردو لغت ، ۱۸۱ ؛ پلیٹس) .

[س : پشکری पुष्करी]

پِشکِل (کس پ ، سک ش ، کس ک) امث .

رک : پِشک .

دیا سات اونٹ کی پشکل منگاتا
ولے اس کو بتاتا ہو جو دانا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۳

میں وہ مجنون زخود رفتہ ہوں نظروں میں مری
خال و رخسار پری ہے پشکل آہو نہیں

۱۸۳۲ چرکیں ، د ، ۳۶

[ف]

پُشکَل (ضم پ ، سک ش ، فت ک) .

(الف) صف .

بہت ، کئی ، بکثرت ، متعدد ؛ بھر پور ، بھرا ہوا ، پر ؛ اچھا ، عمدہ ، اعلیٰ ، بہترین ، نہایت اچھا ، افضل ، نفیس (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) .

(ب) امذ .

چار لقموں کے برابر دان ؛ چار مٹھی کے برابر ایک پیمانہ ؛ نقارہ ، ڈھول ، دمدمہ ؛ ضلع اجمیر میں ایک تورتھ (رک : پشکر) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) .

[س : پشکل पुष्कल]

پَشُ گَندھا (فت پ ، ضم ش ، فت گ ، سک ن) امذ .

جنگلی تلسی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۸) .

[؟]

پَشُگَند ھکا (فت پ ، ضم ش ، فت گ ، سک ن ، کس دھ) امذ .

رک : پش گندھا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۸) .

[؟]

پَشَلَنگ (فت پ ، سک ش ، فت ل ، غنہ) امذ .

پیچھے رہ جانا ؛ کدال ؛ افراسیاب کا باپ (جامع اللغات ، ۲ : ۸۹) .

[ف]

پَشم (فت پ ، سک ش) .

(الف) امث ؛ امذ .

۱. اون ، بال ، رواں .

لباس فاخرہ تمہارے اکثر حیوانوں کی پشم ہوتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۲۱

یہ طوطا چشم ہے ، اس کے سفید پشم ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۲

۲. موٹے زبار ، کالا بال ، جھانٹ .

پشموں سے بھی زیادہ بے قدر ہونگے اک دن
کو کھاتے ہیں جو اپنی زلفیں سنوارتے ہیں

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۳۸

اس کے بدن اور دل کو راحت ہونا اور پشم اور چمڑوں کو خشکی پہنچانا .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۳۵

۳. (مجازاً) ادنیٰ ، بے حقیقت ، بیکار ، حقیر شخص یا چیز .

دیکھی ہم نے جو راہ چاوڑی کی
پشم ہے رہزنی تلاوڑی کی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸

کمل میں قناعت کے جو محظوظ ہیں منعم
وہ پشم سمجھتے ہیں دو شالا نہیں رکھتے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۱۳

۴. (تباری اون) نہایت باریک ملائم اور چھوٹے بال جو لمبے بالوں کے درمیان کھال کے اوپر بطور روئیں کے پیدا ہوتے ہیں اس کو اون سے علیحدہ کرکے اعلیٰ قسم کی شال اور کپڑا بنا کے کام میں لاتے ہیں ، تُس (اپ و ، ۲ : ۱۹) .

(ب) م ف .

ذرا بھر ، تھوڑا سا (بھی) ، کچھ بھی .

ہر چند عقلمند و دانشمند کوتوال نے تلاش بے قیاس کی لیکن پشم ان کے ہاتھ نہ آئی .

۱۸۱۴ نورتن ، ۵۰

[ف]

— اُکھاڑنا محاورہ .

کسی قسم کا نقصان پہنچانا (نوراللغات ، ۲ : ۹۹) .

— باقی امث .

اونی کپڑا بُننا .

پھر آغاز واں پشم باقی ہوئی   کہ پوشاک مردم کو کافی ہوئی

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۰

[پشم + باقی (رک)]

— بَرابَر (— فت ب ، ب) م ف .

بہت حقیر ، ناچیز ، نہایت بے قدر .

شال شاہی سے زیادہ ہے مجھے کملی عزیز
جانتا پشم برابر ہوں میں پشمینے کو

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۸۳

[پشم + برابر (رک)]

— پر مارنا محاورہ .

حقیر سمجھنا ، غرض اور واسطہ نہ رکھنا ، خاطر میں نہ لانا .

اے شہ گدا کے خرقۂ پشمیں کو کم نہ جان
مارے ہے پشم پر تری زریں کلاہ کو

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۲۲

پشم پر ہم سے سب کا مارا لوٹ
سر نوشت اپنی ہے ہمارا لوٹ

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۳۶

— توڑنا محاورہ .

رک : پشم اُکھاڑنا .

تو باتیں جو کرتی سبھی راانڈ کی
وہ کیا پشم توڑے مجھ ڈانڈ کی

۱۸۵۷ قصہ نازنین و شان والا شان (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۶۷)

— ٹیڑھی نَہ کَرسَکْنا محاورہ .

رک : پشم نہ اکھاڑ سکنا (مہذب اللغات ، ۳ : ۸۲) .

— ٹیڑھی نَہ ہونا محاورہ .

رک : پشم نہ اکھڑنا .

ہجوم فکر سے یونہی یہ ہے جی
ہوئی ٹیڑھی نہ اصلا پشم اس کی

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۳۰۱

— جاننا محاورہ .

حقیر سمجھنا .

اس نار کوں میں جو خوب جانیا
زر نار کو پشم کر پچھانیا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۲۰

— سے م ف .

ٹھینگے سے ، جوتی کی نوک سے ، مترادف : ہوا کرے ، کچھ پروا نہیں .

تونگروں کو مبارک ہو زینت دنیا
ہماری کملی تو ہے پشم سے جو شال نہیں

۱۸۸۳ دیوان زلد ، ۲ : ۱۶۳

— کَنْدَہ کَرْنا محاورہ .

نقصان پہنچانا یا پہنچا سکنا .

طلسم نور افشاں کے مٹانے میں بڑی کوشش کی ، کیا پشم کندہ کرلی .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۶۳

— کَنْدَہ نَہ کَر سَکْنا محاورہ .

رک : پشم نہ اکھاڑ سکنا .

سالہا سال پہاڑوں سے سر ٹکرایا مگر پشم کندہ نہ کر سکے .

۱۸۸۳؟ کوچک باختر ، ۵۰۳

— کَنْدَہ نَہ ہو سَکْنا/ہونا محاورہ .

کچھ نہ بگاڑ سکنا ، ذرہ بھر نقصان نہ پہنچنا ، کچھ نہ ہو سکنا .

پشم بھی کندہ نہ ہوگی تیرے اعدا سے کبھی
اے فدا فضل خدا تیرے جو شامل حال ہے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۳۲۹

— نَہ اُکھاڑ سَکْنا محاورہ .

ذرہ بھر نقصان نہ پہنچا سکنا ، کچھ نہ کر سکنا ، کچھ نہ بگاڑ سکنا .

سامری اور جمشید سر پٹکتے رہ جائیں گے ، پشم نہ اکھاڑ سکیں گے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۶۷

— نَہ اُکھَڑْنا محاورہ .

کچھ نقصان نہ پہنچنا ، کچھ نہ ہو سکنا ، کچھ نہ بگڑنا .

او کھوڑی سخن اوس کے کی نہیں پشم بھی تجھ سے
اور اپنے تئیں تو نے کیا خلق میں تشہیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۵۳

— نَہ اُکھیڑ سَکْنا محاورہ .

رک : پشم نہ اکھاڑ سکنا .

میں خود موجود ہوں اور حکام صدر کا روشناس ، پشم نہیں اکھیڑ سکتا .

۱۸۶۹ غالب ، غالب کا روز نامچہ ، ۲۰

— نَہ اُوپاڑْنا محاورہ (قدیم) .

رک : پشم نہ اکھیڑ سکنا .

مرہٹہ جو آوے تو سوجھے اجاڑ
کبھوں پشم تم نے نہ ڈالے اوپاڑ

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۷

— نَہ سَمَجْھنا محاورہ .

کچھ نہ سمجھنا ، نہایت حقیر و ناچیز جاننا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۵) .

— ہَڈّی (— فت ہ ، شد ڈ) امث .

وہ ہڈی جو زیر ناف ہوتی ہے جس کے اوپر کی کھال پر پشمیں بھرواتی ہیں .

اگر ویسی بیماری ہو تو اوس کو معمول کے موافق گھسا کر پشم ہڈی کے جوڑ تک پہنچانا .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۲۰

[پشم + ہڈی (رک)]

پَشمَک (فت پ ، سک ش ، فت م) امث .

ایک قسم کی مٹھائی جو بالوں کے لچھے جیسی ہوتی ہے .

سکھی تونیہ کی شیرنی سو پشمک بال دستے ہیں
غلیفی دو ، سو باداسان ، تین کو تال دستے ہیں

? نیازی بہمنی (اردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۱۰)

[ف]

پَشمُلّی (فت پ ، سک ش ، ضم م ، شد ل) صف .

بے حقیقت ، بے وقعت ، ادنیٰ ، حقیر (مہذب اللغات ، ۳ : ۸۲) .

[پشم (رک) کی تصغیر]

پَشمَنٹ (فت پ ، سک ش ، فت م ، ن) امث (شاذ) .

پشم (رک) کی تصغیر .

وہ بھی روباہ جس کو ہو خار شت
سمجھے ہے شیر کو ہے کیا پشمنٹ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۹۶

پَشموں کے مونڈے سے مُردہ نہیں ہلکا ہوتا محاورہ .

ادنیٰ تسکین بڑی مصیبت کے وقت فضول ہے ، یا کثرت مصارف میں ادنیٰ کمی اور تخفیف سے پورا نہیں پڑتا (نجم الامثال ۱۲۶) .

پَشمی (فت پ ، سک ش) صف .

۱. رک : پشمین .

پشمی ہو(ر) چرمی اون کم تس پہ سجدہ مکروہ اہے

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۶۱

منسوجات قطنی و پشمی .

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۱۷۸

۲. دراز بال کتوں کی ایک قسم .

کتوں کی جوڑیاں شکاری ، تازی ، ترکی ، پشمی ، لوہی ، گرہی لیے ہوئے کھڑے ہیں .

۱۸۰۳ گلزار چین ، ۵۱

پَشمِیا (فت پ ، سک ش ، کس م) امذ .

(تیاری اون) پشم یا اون کا بنا ہوا تاگا (اپ و ، ۱۹ : ۱۹) .

[پشم + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

پَشمِین (فت پ ، سک ش ، ی مع) صف .

رک : پشمینا ، پشم (رک) سے منسوب ، اونی .

دو پشمین تکیہ اچھے وہ عجیب
بی بی کوں دھیج اپنا دبتاج سب

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۹۱

اے شہ گدا کے خرقۂ پشمیں کے روبرو
کیا پشم وقر ہے تری زریں کلاہ کا

۱۷۷۲ فغان ، د (انتخاب) ، ۲۷

جامۂ پشمیں پہنتا ہے جو تو پاک کر کینے سے تو سینے کو تو

۱۸۵۹ چشمۂ فیض ، ۱۰

پَشمِینا (فت پ ، سک ش ، ی مع) امذ .

رک : پشمینہ .

کب دوشالہ چاہیے دشت جنوں کے واسطے
کیا یہ موئے جسم عریاں ہے جو پشمینا نہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۳

پَشمِینَہ (فت پ ، سک ش ، ی مع ، فت ن) امذ .

بھیڑ بکری اور دنبے نیز اونٹ کی گردن کے رونیں سے بنا ہوا ایک بہت نفیس قیمتی کپڑا پشمینہ کہلاتا ہے یہ بہت گرم ہوتا ہے .

پشمینہ طرح بہ طرح کا نہایت نفاست کے ساتھ بنا جاتا ہے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۰

پہنتا ہے پشمینہ یک لخت کوئی
ٹھٹھرتا ہے جاڑے میں کم بخت کوئی

۱۹۰۳ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۶۳

۲. اونی کپڑا نیز اونی شال ، چادر وغیرہ .

پشمینہ اور ریشمی کپڑے کا اور بھی خیال رکھنا چاہئے .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۸۶

کٹھریوں کی کٹھریاں پشمینہ کی شاگرد پیشہ اور سب عملہ کو تقسیم ہوتی تھیں .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۳۰

[ف]

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

بڑے گھرانوں اور بادشاہوں کے یہاں وہ کمرہ جہاں اونی کپڑوں کو کیڑوں سے بچا کر بلحاظ موسم گرما میں رکھا جاتا ہے .

انہوں نے بادشاہ سے کہا پشمینہ خانہ نہیں دیکھا ... کار پردازوں نے ایک مکان میں ستر لاکھ کا پشمینہ از قسم توشک لحاف ، فرش ، مسند تکیہ وغیرہ جمع کر دیا .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۵۲

[پشمینہ + خانہ (رک)]

پَشَن (فت پ ، ش) امذ .

۱. ایک جگہ کا نام جہاں تورانی سپہ سالار پیران ویسہ اور ایرانی سپہ سالار طوس گودرز کے درمیان جنگ ہوئی تھی .

مثل شطرنج اوسے بازیچہ کہ طفلاں ہے
رزم رہیدہ ہو و یا معرکۂ جنگ پشن

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، ۶۰

۲. توران کے بادشاہ افراسیاب کے باپ کا نام (پشنگ (رک) کا مخفف) .

دی ہے خدا نے نظم کی مجھ کو دلاوری
جرأت جو ہوئے لکھتے سخن کا پشن مجھے

۱۸۴۳ دیوان فدا ، ۲۹۲

صفدر ، ظفر رکاب ، تہمتن آن و جری
بچہ ہے گیو جن کے لئے کھیل ہے پشن

۱۹۶۶ 'ساقی' کراچی ، ستمبر ، ۹۲

[ف]

پِشُن (کس پ ، ضم ش ، فت ن) امذ .

زعفران اور تگر (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۸۸) .

[؟]

پِشُن (کس پ ، ضم ش) صف : امذ .

اطلاع دہندہ ، جاسوس ؛ دغا باز ، بے وفا ؛ بہتان باندھنے والا ، جھوٹ سچ لگانے والا ، چغلخور ، تہمتی ؛ سخت ، تند ، ظالم ، جفاکار ، سفاک ؛ شریر ، شرارتی ؛ بدذات ، کمینہ ، ہیچ ، حقیر ، بدکار ؛ بیوقوف ، احمق ؛ خوشامد ، چاپلوسی ؛ روئی ؛ کوا ، زاغ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[س : پشن पिशुन]

پَشَنْگ (فت پ ، ش ، غنہ) امذ .

۱. توران کے بادشاہ افراسیاب کے باپ کا نام ، نیز افراسیاب کے ایک بیٹے کا نام جو شیدہ بھی کہلاتا تھا .

غار میں بھاگ کے ہو جائے نہاں پور پشنگ
گر پڑے خوف سے گھبرا کے کنوئیں میں بیژن

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، ۶۱

۲. ایک لمبا لوہے کا آلہ جس سے معمار دیوار میں سوراخ کرتے ہیں ؛ ایک اونی کپڑا جس کے دونوں سروں پر لکڑیاں لگی ہوتی ہیں اور جس پر اینٹیں مٹی وغیرہ رکھ کر اوپر کھینچتے ہیں ؛ ظلم ، ستم ، ستا کی ؛ تکلیف ، درد ، مصیبت ؛ پانی نکلنا ؛ پسینہ ، عرق (جامع اللغات ، ۲ : ۸۹ ؛ پلیٹس) .

[ف]

پِشَنْگ (کس پ ، فت ش ، غنہ) صف .

سرخی مائل ، سرخی مائل بھورا ، زردی مائل ، گندمی ، سانولا (جامع اللغات ، ۲ : ۹ ؛ پلیٹس) .

[س : پشنگ पिशंग]

پَشَنْگیاں (فت پ ، ش ، غنہ ، سک گ) امذ .

ایک قسم کا جال (قدیم اردو کی لغت ، ۶۵) .

[پشنگ (رک) سے]

پَشُو (فت پ ، و مع) امذ .

۱. چوپایہ ، ڈھور ، جانور .

گرو کی دیا سے . . . چولا چھوڑ کر پنچھی پشو بن جائے گا .

۱۸۸۴ طلسم گوہر بار ، سرور ، ۱۳۹

پشوؤں کو دیکھ کہ وہ مر کر بھی اپنی ہڈیوں سے ، ماس سے ، کھال سے ، بال سے پرو پکار کرتے ہیں .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۱۰۳

۲. (مجازاً) احمق آدمی ، بدھو ، بے وقوف (پلیٹس) .

[س : پشو पशु]

پِشْواز (کس پ ، سک ش) امث .

انگرکھے کی وضع کا گھیر دار دامن کا لباس جس کا گھیر لہنگے کی طرح کا ہوتا ہے پرانے زمانے میں امرا و بیگمات لباس کے اوپر بطور برقع پہنا کرتے تھے اور "جامہ" کے نام سے موسوم تھا . اب گانے والی عورتیں گانے ناچنے کے لیے پر تکلف جامہ پہنتی ہیں (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۱۲۹) .

لے کے شفق کی اوڑھنی میلا کرن کے تار کا
لایا ہے بن پشواز کون سورج ترا ہو کر بجاز

۱۶۰۷ ہاشمی ، د ، ۸۰

ہر اک خوش لباسی میں ممتاز ہے
ڈنکی ہوئی کناری کی پشواز ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰

ہے رنگ ٹپکتا تری پشواز ہری سے
ہر واسطے پاؤں کے لیے سبز پری سے

۱۸۲۵ شہید ، د ، ۱۳۵

پشواز یا رنگا قبا ہی کی ایک مختلف طرز تھی .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۹۳

[ف]

پشوری (کس پ ، و لین) امث .

لفظاً پشاور (رک) سے منسوب ؛ پشاور کی بنی ہوئی یا اس کی وضع کی جوتی .

مختاری تک یہ دہرے موچیوں کے ہو دئے
پشوری ہونے لگے سیف خانی سچ بنے

۱۷۸۲ حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۳۳)

پشّہ (فت پ ، شد ش بفت) امذ .

۱. مچھر ، ڈانس .

منگیا دوست دشمن ہوتجہ سوں مدد
کیا پشۂ لنگ کوں نامرد

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۲

اے نمک حراماں تم مجھ سے کیا لڑو گے ، دم بھر میں مثل پشہ و مگس تم کو ہلاک کر دوں گا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۱

زبان پشہ سے نمرود کی روایت سن
دہان فیل سے فرعون کی حکایت سن

۱۹۳۳ نقوش مانی ، ۱۶۵

۲. ان دو گھنڈیوں میں سے ہر ایک جو تلوار کے پھل میں قبضے سے قریب ہوتی ہیں .

رو کے کونی کیا باڑھ نہ تھی سیل فنا تھی
پشہ تھا وہ ظالم کہ لہو جس کی غذا تھی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ۲ : ۲۰۲

پشے کو اس کے صاحب جوہر سے پوچھیے
جوہر کی آب و تاب کو گوہر سے پوچھیے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض (ق) ، ۱۳

۳. (i) (مجازاً) بے حقیقت ، حقیر ، ذرۂ بے مقدار .

پشہ تھا گو جسیم و عریض و طویل تھا
نظروں میں اہل فن کی حقیر و ذلیل تھا

۱۸۹۳ سجاد راے پوری ، د (ق) ، ۲۸

(ii) ذرہ بھر ، خفیف سا .

کیا مقدور غیر مرد کے قلم کا پشہ بھی کہیں دکھائی دے جائے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۷

[ف]

— چو پر شد بزند پیل را کہاوت .

بہت کمزور جمع ہو کر زور آور پر غالب ہو جاتے ہیں ، اتفاق بڑی چیز ہے (محاورات ہند ، ۵۶) .

— سا امذ .

حقیر .

ایک روز ایسے پہاڑ پر گزرا کہ کوہ قاف بھی اس کے آگے ایک پشہ سا نظر آئے .

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، نہال چند ، ۵۳

— غال امذ .

دردار کا درخت (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۸) .

[پشہ + غال (رک)]

پِشی (کس پ) امث .

بالچھڑ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۸) .

[س ؟]

پِشّی (کس پ ، شد ش) امث .

گود کے بچے کا پیشاب (بچوں کی زبان یا پیار میں) ، اش (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۰) .

ف : کرانا ، کرنا .

[حکایت الصوت]

پِشیا (کس پ ، سک ش) امث .

الّی ، رک : پسی (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۰) .

پَشیز (فت پ ، ی مج) امذ .

تانبے کا چھوٹا سکہ ، دمڑی یا ادّھی ، فلس .

یہ خلافت دین کی ہے اے عزیز
جس منے حاصل نہ تھا کچھ اک پشیز

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۵

یہ سفلوں کا کام ہے کہ کسی عزیز کو ایک پشیز (دمڑی) دے کر اپنی شہرت چاہتے ہیں .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۳۰۹

یاں مری مونس ہے وہ جان گراں قدر و عزیز
گنج ہفت اقلیم جس کے آگے نا قدر و پشیز

۱۹۲۲ زاہدہ خاتون ، فردوس تخیل ، ۱۵۳

[ف]

پَشیمان (فت پ ، ی مج) صف .

۱. شرمندہ ، منفعل ، خجل .

جو اس دھات سوں بول اٹھیا او وزیر
پشیمان سرتے ہوا وہ فقیر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۹

یوں تجھ نزک خجل ہے تمک ہر جمال کا
روشن سحر کو دیکھ پشیماں ہے جیوں چراغ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۱

یاں نہیں جلوۂ جاناں سے ذرا جا خالی
اشک آکر مری آنکھوں میں پشیماں ہونگے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۲

رات وہ غیر کے دھوکے میں عنایت ان کی
صبح پہچان کے مجکو وہ پشیمان ہوتا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

پَشیمانگی (فت پ ، ی مج ، سک ن) امث (قدیم) .

رک : پشیمانی .

پڑی بھار سو ہور گھر کی نہ ہو
پشیمانگی سوں کدھر کی نہ ہو

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۹

[ا : < ف]

پَشیمانی (فت پ ، ی مج) امث .

شرمندگی ، انفعال ، پچھتاوا ، افسوس ، حزن و ملال .

اب جم گاہ پشیمانی

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ، ۶ ، ۲ : ۷۳)

گرہ نے کہا ، اگر آج نہ سنو گے تو فردا پشیمانی کھینچوگے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۳۶

سچ میں راحت ہے اور آسانی   سچ سے ہوتی نہیں پشیمانی

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۶۳

اف : اٹھانا ، کھینچنا ، ہونا .

[ف]

پَطْرَس (فت پ ، سک ط ، فت ر) امذ .

شمعون ، حضرت عیسیٰ ؑ کا ایک حواری جو ماہی گیر تھا (رومن کیتھلک فرقے کے پیرو اسے پہلا پوپ شمار کرتے ہیں) .

تیری تعلیم نے ان کو بنایا گرگ مردم در
تجھے اے پوپ دیں پطرس نے بھیڑیں چرانے کو

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۳۹

[ف]

پَف (فت پ) امذ .

۱. (پاؤڈر وغیرہ لگانے کی) روئیں دار گدی .

تروی پف سے ہوشیاری کا پوڈر لگایا جاتا ہے .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۵۲

لپ اسٹک اور آئینہ اور غازہ کا پف تینوں . . . وینٹی کیس میں رکھ دیے .

۱۹۶۸ عزیز احمد ، رقص نا تمام ، ۳۶

۲. ابھار ، بالوں کا کیمیکل کی مدد سے ابھارا ہوا گچھا .

اس وقت بالوں میں پف بنائے جا رہے ہیں .

۱۹۶۳ قاضی جی ، ۳ : ۱۴

[Puff : انگ]

پُف (ضم پ) امث ، امذ .

وہ ہوا جو منھ سے زور کے ساتھ نکلی جائے ، پھونک جو کسی چیز پر ماری جائے ، پھونک .

حال سے قال کا دم دعویٰ   راستی کے چراغ کا پف ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۳۹

میرے نفس گرم کی پف میں ہے یہ تاثیر
گنگا مجھے روکے تو اسے دم میں سکھادوں

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۵۷

[ف]

ــــ و پوزی (ــــ و مج) امث .

شیخی ، ڈینگ .

اس پف و پوزی سے باز آ ، منھ کو لگام دے ، پیادہ ہو کے شہسواری کا نام نہ لے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۵

[پُف + و ، عطف + پوزی (رک)]

پَک (فت پ ، سک ک) .

پکنا (رک) سے (مرکبات میں مستعمل) .

ــــ ٹھوس (ــــ و مج) صف .

پکا اور ٹھوس ، پکی عمر کا (شہید ساگر ، ۶ : ۲۷۳۸) .

[مقامی]

ــــ جانا ف ل .

جیت جانا ، باری پوری کر لینا .

جو سب سے پہلے بس کر یا چوتین لگا کر دس کا نمبر پورا کر لے وہ پک جاتا ہے . . . اور جو اخیر میں کچا رہ جاتا ہے وہ ہارا کہلاتا ہے .

۱۹۲۸ کھیل بتیسی ، ۳۵

ـــ کَر حَلْوا ہو جانا محاورہ .

فرتوت ہو جانا ، فرسودہ ہو جانا .

بڈھا جو پک کر حلوا ہو گیا تھا تڑ پڑا کر مر گیا .

۱۲۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۸)

ـــ مِینِیا (ـــ ی مع ، سک ن) امذ .

پودوں کی بیماری جو تری کی کثرت سے ہوتی ہے ، اس سے پودے کا ڈنٹھل اندر سے سرخ اور کھوکھلا ہو جاتا ہے اور پھر پتّے اور بالیں سرخ سفوف سے بھر جاتی ہیں ، تری چھوہس ، رتوآ (اپ و ، ۲ : ۷۲) .

[پک + انگ : مینیا Mania]

پِک (۱) (کس پ) امث (قدیم) .

پیک (رک) کی تخفیف .

گالاں کوں لال رنگ چھوڑ لا لال کے کوں ہوئے ہیں
کہا پان پک سب سٹے ہیں جس ٹھار چاند صاحب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۲

ـــ دان امذ (قدیم) : ~ پک دان .

رک : پیکدان (پلیٹس) .

پِک (۲) (کس پ) امذ .

کوئل ، کوکلا ، لاط : Cuculus indicus (پلیٹس ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۹) .

[س : پک पिक]

ـــ اَکْشا (ـــ فت ا ، سک ک) امذ : ~ پکا کشا ، پکا اکشا .

۱. کوئل کی آنکھ ؛ ایک ترکاری ؛ خوشبو جو عام طور پر روچنی کہلاتی ہے (پلیٹس) .

۲. تال مکھانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۲) .

[پک + اکشا (= آنکھ) (رک)]

ـــ اَنْگ (ـــ غنہ) امذ .

ایک چھوٹا پرندہ جو عام طور پر چنکیا کہلاتا ہے (پلیٹس) .

[پک + انگ (رک)]

ـــ آنَنْد (ـــ فت ا ، ن ، سک ن) امذ : پکانند .

کوئل کی خوشی ؛ موسم بہار ، بسنت رت (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۲) .

[پک + آنند (رک)]

ـــ بَیانی/بَیْنی/وَیانی (ـــ فت ب/ی لین/فت و) صف ؛ امث .

کوئل جیسی آواز رکھنے والا ؛ کوئل جیسی سریلی آواز رکھنے والی عورت (پلیٹس) .

[پک + ویانی لاحقۂ صفت]

ـــ بَنْدھو (ـــ فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

کوئل کا دوست ؛ آم کا درخت (پلیٹس) .

[پک + بندھو (= دوست) بند (رک)]

ـــ پِرِیا (ـــ کس پ ، ر) امث .

بڑی جامن (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۲) .

[س : پک + پریا पिक + प्रिया]

پِکّ (کس پ ، شد ک بفت) امذ : ~ پکا ، پکہ .

بیس برس کی عمر کا ہاتھی ، جوان ہاتھی (پلیٹس) .

[س : پک पिक्क]

پَکا (فت پ) سابقہ .

پکنا (رک) سے حالیہ نا تمام ، پکا ہوا ، تیار شدہ ، بنایا ہوا (پلیٹس) .

ـــ پَکایا (ـــ فت پ) صف .

تیار ، پک کر تیار ، رک : پکّا پکایا (پلیٹس) .

پَکّا (فت پ ، شد ک) صف ؛ م ف ؛ مث : پکی .

۱. آنچ یا آگ پر ہانڈی وغیرہ میں اتنا پکایا یا سینکا ہوا یا بھوبل وغیرہ میں بھونا ہوا یا تیل میں تلا ہوا کہ گل جائے یا کچاپند دور ہو جائے ، پخت و پز کیا ہوا ، پختہ (کھانا وغیرہ) .

کہیں یہ روک ٹوک ہے کہ کڑھائی کا پکا نہ کھائے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۶۵

اس سال میں پکا کھانا بہت زیادہ تقسیم ہوا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۴

۲. (ا) پیڑ پر یا پال میں (حرارت سے) گرمایا ہوا ، تیار ، رسیدہ (پھل وغیرہ) .

ہوائے تیغ سے یوں گر رہے تھے اہل دغل
شجر سے جیسے گریں ابر گزند پکے پھل

۱۸۹۳ سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۱۰

او پر نگاہ گئی تو پکی پکی نبولیاں دکھائی دیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۷

(ii) (حرارت سے) پودے کی نمی دور ہو کر دانہ خوشہ وغیرہ اتنا سوکھ جائے کہ پیسا جا سکے، کٹائی کے لیے تیار (فصل یا اناج کا دانہ وغیرہ) .

جب دانا پکّا ہو جائے اور پودے بالکل پیلے پڑ جائیں تو انھیں کاٹ لینا چاہیے .

۱۹۳۶ ہندوستانی بول چال ، ۳ : ۳۰

۰۳ آوے یا پزاوے وغیرہ میں اتنی دیر تک آنچ کھایا ہوا کہ سرخ ہو جائے (مٹی کا برتن یا اینٹ وغیرہ) (ملیشی) .

۰۴ پیبایا ہوا ، جس میں پیپ پڑ گئی ہو (پھوڑا وغیرہ) .

وہ دل کہ شام و سحر جیسے پکّا پھوڑا تھا
وہ دل کہ جس سے ہمیشہ جگر فگار رہا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱

یہ زخم بہت ہی نازک ہو گیا تھا اور پکے پھوڑے سے زیادہ اس میں تکلیف ہوتی تھی .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۵۲

۰۵ مستحکم ، مضبوط ، پائدار ، دیرپا ، اٹل ، جو متزلزل یا متغیر نہ ہو سکے .

کام میں اپنے عشق پکّا ہے
ہاں یہ نیرنگ ساز پکّا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۲۳

۰۶ معتبر یا مستند .

محضر خوں پہ بھی ہو قاضی و مفتی کی مہر
کہ گواہی سے بہت ہوتا ہے پکّا کاغذ

۱۸۳۹ اسیر اکبرآبادی ، د ، ۵۳

۰۷ قایم ، پابند .

جو شخص کسی گناہ سے توبہ کرے سات برس تک پکّا رہے تو پھر کبھی اس سے وہ گناہ نہ ہوگا .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۴۹

۰۸ کٹّر ، مذہبی عقائد کا سختی سے پابند .

قطب الدین خان پکّا سنی تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۰

بعد ازاں . . . . بیاہ رچایا اور ایسا پکّا عیاش ثابت ہوا کہ . . . . ولی قرار دیا .

۱۹۶۹ گلگشت ، ۱۷

۰۹ انمٹ ، مستقل ، قائم رہنے والا ، دور نہ ہو سکنے والا (رنگ ، عشق وغیرہ) .

رنگ اترتا ہی نہیں عشق کا جب چڑھتا ہے
ہم نے دنیا میں اسی رنگ کو پکّا دیکھا

۱۸۳۶ تجلیات عشق ، ۳۱

مغل جو کام کرتے تھے پکّا کرتے تھے .

۱۹۳۶ آگ ، ۲۷۵

۰۱۰ تجربہ کار ، ہوشیار ، جہاں دیدہ ، گھاگ ، گرگِ باراں دیدہ .

تمام دنیا میں نمودار اور پکّا اور بادشاہ کا مقرب بھی .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۸۳

۰۱۱ عیار ، کائیاں ، چالاک .

میں سمجھتا ہوں حسن اس شوخ کو
ایک پکّا ہے وہ کیا نادان ہے

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۳۳

کوئی کہتی تھی یہ اوچکا ہے
کوئی کہتی تھی ایک پکّا ہے

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۷

بات مطلب کی کیا اڑاتے ہو
تم ابھی بھولے نہیں ہو پکّے ہو

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۳

۰۱۲ پکائی ہوئی اینٹ یا سیمنٹ کنکر پتھر وغیرہ سے بنایا ہوا مکان وغیرہ .

کتنے کنوئیں بیکار پڑے ہیں اور کتنے پکّے محل ویران پڑے ہیں .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۵۳۹

اونچی اونچی حویلیاں اور پکی پکی محل سرائیں ٹیک اٹھیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۰۲

۰۱۳ کامل العیار ، خالص ، بے غش .

پکّا سونا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵

ان پتروں میں سے ایک کو افسر آزمائش توڑتا ہے اگر تختی کے ٹوٹنے کی آواز نرم و ملائم ہوتی ہے تو سونا پکّا سمجھا جاتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۳۵

۰۱۴ پورا ، نہ کم نہ زیادہ ، معیاری (بیشتر وزن یا قیمت یا پیمائش کے لیے مستعمل) .

سبھی چین میں سکہ ان کا چلا   کھرا سونا اور پکّا روپا چلا

۱۸۳۳ مثنوی ایوب کشن کنور ، ۵

پکّا پان سیری تانبا ، ہاتھ پھسلا اور دھڑام سے گری .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۷

۰۱۵ جس کی طبیعت میں کوئی بات راسخ ہوگئی ہو اور چھوٹ نہ سکے ، (کسی بات کا) بری طرح عادی ، ماہر اور عادی .

وہ پکّا جواری ہے ، ایک دن بھی رہنی مشکل ہے .

۱۸۹۷ حیات صالحہ ، ۱۵۲

میں خود ایک پکّا جواری ہوں جیسا کہ آپ کو معلوم ہو چکا ہے..

۱۹۲۳ خونی راز ، ۸۱

۱۶. کامل ، (اپنے کام میں) ہر اعتبار سے مکمل ، ماہر فن .

فوجوں سے بڑھ چلے جوں پکا کوئی سپاہی
یوں خیال چھوٹ خط میں مکھ پر بڑا نرالا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸

حکمی کے ان میں اور جراحی کے کسب میں بڑا پکا ہے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۰

۱۷. پختہ کاری یا تجربے پر مبنی ، ہوشیاری یا دانائی سے تعلق رکھنے والا (خیال ، رائے یا بات وغیرہ) .

میں للاروں سے بھانپ گئی میرا وہ خیال برابر پکا ہوتا رہا .

۱۹۳۳ صید و صیاد ، ۲۲

[س : پکّا पक्व]

— آم امذ .

(مجازاً) سن رسیدہ شخص (جس کی زندگی کا نہ اعتبار ہو کہ کب ختم ہوجائے) .

میں پکا آم ہوں ، حیدرآباد میں کوئی صورت نکالیے کہ میرے بچے بڑھ جائیں .

۱۹۲۳ مکتوبات شاد ، ۱۴۴

[پکّا + آم (رک)]

— آم ٹپکنے کا ڈر کہاوت .

رک : پکے آم کے ٹپکنے کا ڈر (فرہنگ اثر ، ۱۳۹) .

— آنک (— مغ) امذ .

(مہاجنی) اصل زر/شرح اور مدت کا حاصل ضرب جس پر سود واجب الوصول ہوتا ہو (تیس کچے آنکوں کا مجموعہ) .

زراصل اور مدت کے مہینوں کا حاصل ضرب ۳۰ کچے آنکوں کا ایک پکا آنک ہوتا ہے .

۱۹۱۵ مہاجنی حساب ، ۲۱

[پکّا + آنک (رک)]

— بال امذ .

وہ بال جو بڑھاپے کی وجہ سے سفید ہوگیا ہو .

پکے بالوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال
آدمی خاطی ہے پروردہ ہے کچے شیر کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰

اس تیل سے بال پکنا رک کر پکا بال کالا پیدا ہوتا ہے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۴ : ۲

[پکّا + بال (رک)]

— بیت/بید (— ی مج) امذ .

مشرقی ہمالہ کی اچھی بن بید (مصرف جنگلات ، ۳۲۶) .

بڑا بیت ، پکّا بیت ، ڈنگری بیت مشہور ہندوستانی بید ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۶۷

[پکّا + بیت/بید (رک)]

— بیگہ/بیگھا (— ی مع ، فت گ) امذ .

(کاشتکاری) (حالیہ) پیمائش کے حساب سے ۳۰۲۵ مربع گز یا ۵/۸ ایکڑ کا قطعہ اراضی (ا پ و ، ۶ : ۳۶) .

[پکّا + بیگہ/بیگھا (رک)]

— بھُوت (— و مع) صف .

بورا بڑی ، بڑا غصے والا (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۰) .

[پکّا + بھُوت (رک)]

— پان امذ .

۱. وہ پان جو بیل میں پک گیا ہو ، بیل کا پکا اور زرد پان .

ماما نے کہا ! پکے پان تو پیسے کے دو آئے ، اور یہاں اللہ رکھے آدمی ڈھولی روز کا خرچ ہے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۳۰

۲. (مجازاً) سن رسیدہ ، عمر طبعی کو پہنچا ہوا جس کی زندگی کا بھروسہ نہ ہو .

دور اندیشی کیوں نہ کیجیے ہو گئے اپا جان پکے پان

۱۸۷۴ منیر ہندی ، ۹۹

جوانوں کا بھروسا نہیں اور ہم تو پکا پان ہیں .

۱۹۲۴ افسانۂ بشیر ، ۲۱

پختہ کار ، جہاں دیدہ ، کار آزمودہ ؛ بہت ضعیف اور کم زور .

دختر رز سے نبھے گی کس طرح
یہ جواں ہے ، شیخ پکّا پان ہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۹

[پکّا + پان (رک)]

— پان کھانسی نہ زُکام کہاوت .

کچے پان یا خراب پکی ہوئی چیزوں سے بیمار ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے ، اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی لڑکی عمر کی عورت کے ساتھ تعلق پیدا کرے یا زیادہ عمر کے معشوق پر عاشق ہو کیونکہ اس میں رقابت کا اندیشہ کم ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۹۱) .

ـــ پانی امذ .

اوٹایا ہوا پانی ؛ صحت بخش پانی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۳۹).

[پکّا + پانی (رک)]

ـــ پکایا (ــــ فت پ) صف .

جو پک کر تیار ہو گیا ہو (کھانا پھل پھوڑا برتن وغیرہ) ، تکمیل کو پہنچا ہوا (کام) ، بے مشقت حاصل شدہ (چیز) .

چاہتے ہیں کہ کہیں سے پکا پکایا ہاتھ لگ جائے .

۱۸۹۳ مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۵

بنا بنایا شربت اور پکا پکایا پلاؤ آسمان سے برسے گا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۱

[پکّا + ۱ : پکایا ، پکنا (رک) سے]

ـــ بوڑھا (ــــ و مع) صف ؛ مث : پکی بوڑھی .

مکمل طور پر طے شدہ (بات یا حالت) ، نہایت پختہ (معاملہ وغیرہ) ، بالکل تیار .

بڑی بیگم سے پکی بوڑھی کر کے جہاں آرا اور گیتی آرا پھر چوٹ پر آئیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۷۳

ادھر تو سوالا سنگھ کو پٹی پڑھائی اور ادھر کاؤں کو پکا بوڑھا کر دیا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹۳

اف : کرنا ، ہونا :

[پکّا + بوڑھا (رک)]

ـــ پیسا (ــــ ی مع) صف ؛ مث : پکی پیسی .

(مجازاً) تجربہ کار ، جہاں دیدہ ، چالاک ، جس کے تیور سے دانائی مکاری اور چالاکی ٹپکتی ہو ، بڑا ہوشیار .

پکا پیسا : اعلے درجے کا ہوشیار ، نہایت تجربہ کار ہے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۶۳

ووری پکی پیسی تھیں ، جو ان کی باتیں سنتا دنگ رہ جاتا .

۱۹۶۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۲

[پکّا + پیسا (رک)]

ـــ پھوڑا (ــــ و مج) امذ .

۱. (لفظاً) پھوٹنے کے لیے تیار پھوڑا ، مواد بھرا ہوا پھوڑا (نوراللغات ، ۲ : ۷) .

۲. (مجازاً) اتنا آزردہ اور غمگین کہ ذرا سی چھیڑ بھی برداشت نہ کر سکے (دل یا شخص وغیرہ) .

ایک ایک کا دل اسی آدمی کے ہاتھ سے پکا پھوڑا ہے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۷

مصائب کی چوٹیں دل پر ایسی لگائی جائیں کہ دل پکا پھوڑا انتہائی صاحب احساس بن جائے .

۱۹۲۳ مضامین عظمت ، ۲ : ۳۱

[پکّا + پھوڑا (رک)]

ـــ ٹانکا (ــــ بغ) امذ .

(انجنیرنگ) دھات کی ویلڈنگ سے لگایا ہوا جوڑ .

پکے ٹانکے . . . سے مراد وہ طریقہ ہے جو کچے ٹانکے کی بہ نسبت دھاتوں کو زیادہ مضبوطی سے جوڑنے میں استعمال ہوتا ہے .

۱۹۳۸ انجنیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۷۶

[پکّا + ٹانکا (رک)]

ـــ جن (ــــ کس ج) امذ .

بڑھا جن ، بڑا چالاک .

پھنسا جو مولوی کیا پڑھ کے جادو ماش مارا ہے
پری خانم نے پکے جن کو شیشے میں اتارا ہے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۰۹

[پکّا + جن (رک)]

ـــ چٹھا (ــــ کس چ ، شد ٹھ) امذ .

سالانہ یا سہ سالہ حساب کی صحیح اور مفصل فرد ، پکّا کھاتا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶) .

[پکّا + چٹھا (رک)]

ـــ خط (ــــ فت خ) امذ .

وہ طریقۂ تحریر یا لکھت جو بہت دنوں کی مشق کے بعد کسی ایک طرز پر قائم ہوگئی ہو اور اس میں تبدیلی کا امکان نہ ہو ، پختہ خط (اپ و ، ۳ : ۱۹۳) .

[پکّا + خط (رک)]

ـــ دوست (ــــ و مج ، سک س) امذ .

قابل اعتبار دوست .

ضحاک پہلے صاحب اشرط کا منصب رکھتا تھا اور امیر معاویہ کا بڑا پکا دوست تھا .

۱۹۱۰ عبرت نامۂ اندلس ، ۱۲۵

[پکّا + دوست (رک)]

— روپا (— و مع) امذ.

خالص چاندی ، خالص چاندی کا صحیح وزن و قیمت والا سکہ.

سبھی جین میں سکہ ان کا چلا
کھرا سونا اور پکا روپا چلا

۱۸۳۳　مثنوی ایورپ کشن کنور ، ۵

[پکا + روپا (رک)]

— قیدی (— ی لین) امذ.

وہ ملزم جس کا فیصلہ ہوچکا ہو اور قید مقرر ہوچکی ہو.
جیلوں میں دو قسم کے قیدی پائے جاتے ہیں (۱) کچے قیدی (۲) پکے قیدی ، کچے قیدی وہ جن کا فیصلہ تا حال نہیں ہوا.

۱۹۵۳　روزنامہ «جنگ» کراچی ، ۲۸ جنوری : ۵

[پکا + قیدی (رک)]

— کاغذ (— فت غ) امذ.

اسٹامپ پر لکھی ہوئی دستاویز (بیشتر رجسٹری شدہ) ، مستند اسٹامپ کا کاغذ ، مصدقہ دستاویز.

محضر خوں پہ بھی ہو قاتل و منتی کی مہر
کہ گواہی سے بہت ہوتا ہے پکا کاغذ

۱۸۳۹　اسیر اکبر آبادی ، د ، ۵۴

اس کا کاغذ تو پکا ہے.

۱۹۳۳　گھر گرہستی ، ۱۲۰

[پکا + کاغذ (رک)]

— کام امذ.

اصلی سونے چاندی کے تار کے بنے ہوئے بیل بوٹے کا کام ، اصلی کار چوبی کا کام (شید ساگر ، ۶ : ۲۴۵۰).

[پکا + کام (رک)]

— کر دینا محاورہ.

(ٹھگی) لاش کو خوب مضبوط گاڑنا (مصطلحات ٹھگی ، ۵۶).

— کرنا محاورہ.

۱. (سبق کو) خوب رواں کرنا ، ذہن نشین کرنا.
پہلے تو قرآن شریف کو پورا اور پکا کیا پھر اردو پڑھنا سیکھ لیا.

۱۹۲۰　لخت جگر ، ۱ : ۱۰۳

۲. (کسی کام کے لیے) مستعد اور تیار کرنا ، ہمت بندھانا.

ہوا خوش ان کو پکا کرکے آیا
جہاں تھا وہ فروکش سب کو لایا

۱۸۶۱　الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۶۸

۳. مضبوط کرنا ، کڑا کرنا ، سخت بنانا (دل وغیرہ).

تیورے بسمل کے تڑپنے میں ہے لطف
دل کو پکا کرکے قاتل دیکھنا

۱۹۰۵　داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۲

— کنواں (— ضم ک ، مغ) امذ.

پختہ کنواں ، وہ کنواں جو سطح آب سے اوپر جگت تک اینٹوں سے تعمیر کیا گیا ہو (مہذب اللغات ، ۳ : ۸۵).

[پکا + کنواں (رک)]

— کھاتا امذ.

رک : پکا چٹھا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶).

[پکا + کھاتا (رک)]

— کھانا امذ.

(ہندو) پکوان (تیل یا گھی میں تلا ہوا) ؛ اہل ہنود میں برادری کو جو کھانا دیا جاتا ہے اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں کچا اور پکا ، پکے میں پکوان اور مٹھائیاں شامل ہیں اور کچے میں روٹی چاول وغیرہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶ ؛ مہذب اللغات ، ۳ : ۸۳).

[پکا + کھانا (رک)]

— گانا امذ.

(موسیقی) وہ گانا جو کسی اصلی اور بنیادی (شاستریہ) راگ یا راگنی کے مقررہ اصول و ضوابط کے مطابق گایا جائے ، کلاسیکی موسیقی کے مطابق گانا.

جب کسی طوائف کو پکے گانے کا خیال آتا ہے تو ایسی دھرپت کی تان لگتی ہے کہ آواز دھر پتال کو جاتی ہے.

۱۸۵۳　شرح اندر سبھا ، ۸۰

کم سمجھ لوگوں نے معمولی گویوں سے غزلوں اور دادروں کی فرمائش کرکے اعلیٰ درجے کے پکے گانے کی قدر و منزلت گھٹا رکھی ہے.

۱۹۳۱　خطبات مدراس ، ۱ : ۳۳۳

[پکا + گانا (رک)]

— گوکھرو (— و ج ، سک کھ ، و مع) امذ.

(گوٹا سازی) دھنک کو موڑ کر چنے کے برابر پہل‌دار مخروطی شکل کی بنائی ہوئی گوٹے کی ایک قسم جو بغیر لاگ کے صرف دھنک سے بنائی جاتی ہے۔

تھیہ ۔ گوکھرو ۔ کرن ۔ ۔ ۔ پکا گوکھرو ۔ ۔ ۔ ٹکی ہوئی ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۰

دس گز پکا گوکھرو بیس گز توئی کے ادھر ادھر کا ۔

۱۸۹۷ حیات صالحہ ، ۳۹

[پکا + گوکھرو (رک)]

— گھر (— فت گھ) امذ.

(لفظاً) مضبوط مکان ، پکی حویلی ، (مجازاً) جیل خانہ ، بڑا گھر ۔

کوئی بڑی فوجداری نہیں ہوئی تھی جس میں لچھمن شریک نہ ہوا ہو ، وہ دو مرتبہ اس سلسلے میں پکے گھر بھی ہو آیا تھا ۔

۱۹۵۶ ہمارا گاؤں ، ۷۶

[پکا + گھر (رک)]

— مکان (— فت م) امذ.

چونے گچ سے بنا ہوا پکی اینٹوں کا مکان (جامع اللغات ، ۲ : ۹۱) ۔

[پکا + مکان (رک)]

— مُلَمَّع (— ضم م ، فت ل ، شد م بفت) امذ.

(مُلَمَّع کاری) دھات کے برتن پر سونے یا چاندی کی قلعی کرنے کا قدیم طریقہ جس میں برتن کی سطح پر سونے یا چاندی کا ورق چڑھا کر سطح کے ساتھ وصل کر دیا جاتا تھا اور اس پر جلا کر دی جاتی تھی (اب و ، ۳ : ۳۷) ۔

[پکا + ملمع (رک)]

— ناچ امذ.

کلاسیکی ناچ ؛ کسی مقررہ اصلی اور بنیادی (شاستریہ) تال سر کے مطابق رقص ۔

آپ ہندوستان کے پکے ناچ کے ماہر ہیں ۔

۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، ۱۵ جولائی ، ۲۱

[پکا + ناچ (رک)]

— وَعْدَہ (— فت و ، سک ع ، فت د) امذ.

وہ بات قول یا عہد جس کے پورا ہونے کا کامل یقین ہو ، قابل اعتبار بات ۔

بلقیس زمانی ضرور مجھے اس کی خبر دے گی کیونکہ وہ مجھ سے پکا وعدہ کر گئی ہے ۔

۱۹۳۰ بیگموں کا دربار ، ۵

[پکا + وعدہ (رک)]

— ہَتَوڑا (— فت ہ ، و لین) امذ.

(سنگ تراشی) سخت قسم کے پتھر کی گڑھائی (گھڑائی) کا پکے لوہے کے منھ کا ہتوڑا ، پک مُہرا (اب و ، ۱ : ۵۵) ۔

[پکا + ہتوڑا (رک)]

— ہونا محاورہ.

۱۔ تجربہ کار ہونا ، کار آزمودہ ہونا ۔

گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا پکے ہو آئے ۔

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۵۲

۲۔ معاملہ طے ہوجانا ، کام مضبوط ہوجانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۱) ۔

— ہونا چاہے تو پکے کے سنگ کھیل کچی سرسوں پیل کے کھلی ہوئی نہ تیل کہاوت ۔

اگر لئیق ہونا چاہو تو اچھی صحبت اختیار کرو (نجم الامثال ، ۱۳۶) ۔

پُکا (ضم پ) امذ.

سوراخ ، چھید ، روزن (قدیم اردو کی لغت ، ۹۶) ۔

[مقامی]

پِک اَپ (کس پ ، سک ک ، فت ا) امث.

ٹرک کی وضع کی چھوٹی گاڑی جو عموماً سامان کے نقل و حمل کے لیے استعمال ہوتی ہے ، وین ۔

۳ ٹرکوں اور ایک پک اپ وین کی خرید ۔

۱۹۶۶ میزانیہ بلدیہ کراچی ، ۱۳۷

[انگ : Pick-up]

پَکّا اِت (فت پ ، شد ک ، کس ا) امث.

مضبوطی ، پکا پن ، بے فکری ، بوڑھائی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۰) ۔

[پکا (رک) سے ؛ पक्काइत]

پُکار (ضم پ) ؛ ~ پوکار (قدیم) ۔

(الف) امث ؛ امذ (قدیم و شاذ) ۔

۱۔ آواز ، بانگ ، صدا ، اونچی آواز ۔

کٹوروں کی جھنکار موقوف ، سودے والوں کی پکار بند ۔
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰

کوئلوں کی کوک پر کھنچتا ہے دل
روح افزا ہے پپیہوں کی پکار

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۷۱

۲۔(i) غُل ، شور ، دھوم ، ہنگامہ ۔
نہ بانگ نہ پکار ، بربکس توں بربکس سوں قول و قرار ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۳

کہ آئی ہے صحن چمن میں بہار
کرو بلبلو اب خوشی کی پکار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۸۶

یہی جو دھوم رہی اس کی مدح خوانی کی
اٹھنے کی چاروں طرف ایک واہ وا کی پکار

۱۸۸۳ نذر ، ک ، ۳۴
آپ نے نکل کر فرمایا کہ یہ کیا جہالت کی پکار ہے ۔
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۳۳

(ii) فریاد ، دُہائی ۔
اے پیر پکار سن ہمارا   دیک آئیے گن نہ گن ہمارا
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۸

مولا کے غم میں نوحہ کناں قلب زار ہے
نالے جو ہیں زباں پہ یہ دل کی پکار ہے

۱۸۹۳ سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۷

۳۔ بُلاوا ، طلب ، مانگ ۔

کیا ابر ہے چمن ہے ہوا ہے بہار ہے
ساقی پہنچ شتاب کہ تیری پکار ہے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۵۶
ملک میں سب طرف اسی مال کی پکار ہے ۔
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۱

۴۔ مُنادی ، اعلان ۔

ڈیوڑھی پہ خادمان محل کی ہوئی پکار
آتے ہیں اب حضور خبردار ہوشیار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۷

بنوش بادہ و در عیش کوش و مستی کن
رباب و چنگ و دف و نے کی یہ پکار ہے آج

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۶۷

۵۔ (قانون) مستغیث یا مدعا علیہ یا گواہوں میں سے کسی کی طلبی کے لیے صدا جو عدالت کے باہر لگائی جاتی ہے ۔
یار ابھی تک پکار نہیں ہوئی ۔
۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳
کاغذ رجسٹرار صاحب کے ہاتھ میں پہنچا ہے ، چند ہی منٹ کے بعد پکار ہوئی ۔
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۷۳

(ب) م ف ۔
باآواز بلند ، چیخ کر ، چلّا کر ۔

نظر میں پڑیا شاہ کی جب او مار
گلے لگ کے اُس کے رویا پکار

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲۳
[پکارنا (رک) سے]

— اُٹھنا محاورہ ۔

۱۔ بے قابو ہو کر صدا بلند کرنا ۔
منصور پکار اٹھا اناالحق   تھا مست بہک کے گفتگو کی
۱۸۳۹ اسیر اکبر آبادی ، د ، ۳۵۶

۲۔ آواز دینا ، مضطرب ہو کر بے اختیار پکارنا ۔

بلوں جا نرک میں اٹھوں گا پوکار
کہ پُچتا ہے میں وہاں کہ پالی کے بھار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۲

— آنا محاورہ ۔

خبر کردینا ، آگاہ کردینا ۔

کٹی تڑپنے میں زندگانی نہ لی کسی نے خبر ہماری
یہ حال پہنچا کہ عرش تک بھی ہمارا نالہ پکار آیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۹

جہان میں نالہ سر شام یہ پکار آیا
شب فراق ہی سونا ہو جس کو سوجائے

۱۹۰۷ گل کدہ ، عزیز لکھنوی ، ۹۰

— بیٹھنا محاورہ ۔

رک : پکار اٹھنا معنی نمبر ۲ ۔

ہنس جو ان کی دل سوز کی پر تڑپ گئی اپنی جان مضطر
ہوئے یہ بے خود کہ نام لے کر بلا تامل پکار بیٹھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۷

— پڑنا محاورہ ۔

۱۔ شہرت ہونا ، دھوم ہونا ؛ تلاش ہونا ، جستجو ہونا ۔
جب دشمن آموجود ہوا تو لوگوں میں پکار پڑی سب لڑائی کے لیے تیار ہو گئے ۔
۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۵۳۱
آئیں بہت دنیا میں بہاریں   عرش کی گونج اُٹھیں پکاریں
۱۹۱۳ حالی ، بیوہ کی مناجات ، ۵

۲۔ آواز آنا ، بلایا جانا ، متوجہ کرنا ۔
اوپر سے پکاریں پڑتی رہیں ، چلو آؤ ، تین دن سے ہی ہیں ۔
۱۹۳۷ قیامت ہمرکاب آئے ، ۳۵

— پکار (کر/کے) (__ ضم پ ، (فت ک)) م ف .

علانیہ ، علی الاعلان ، باآواز بلند .

ہوائے شوق میں دیکھو تو عندلیب چمن
پڑھے ہے کیا سبق بوستان پکار پکار

۱۸۲۹ عیش دہلوی ، د ، ۱۶

ہندی جوتشی بھی ... اپنے جوتش کے گنت سے پکار پکار کے کہتے تھے کہ دہلی میں یہ دربار ہرگز نہیں ہو گا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۸۲

ملک عادل کا ہمزاد اپنی شکستہ قبر پر بیٹھا ہوا اسی طرح پکار پکار کر دل سے باتیں کرتا تھا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۱۲۳

— دینا ف م ؛ محاورہ .

۱. آگاہ کرنا ، اطلاع دینا ، خبر دینا .

سارے قافلے میں پکار دو کہ کل مقام ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۵

اٹھے ہے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی
جب قصد خوں کو آئے تو پہلے پکار دے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۷

۲. اعلان کردینا ، خبردار کردینا ، باآواز بلند کہہ دینا ، مشہور کردینا .

اے ہمصفیرو مژدۂ فصل بہار دو
دن گئے خوشی کے چمن میں پکار دو

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸۳

فرمایا کہ اے بلال پکار دے لوگوں کو کہ روزہ رکھیں .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۹۶

۳. بلانا .

جز بے کسی نہیں ہے شب ہجر ہم نشیں
کس سے کہوں کہ کوئی اجل کو پکار دے

۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۲۵۵

— کر/کے (__ فت ک) م ف .

۱. کھلم کھلا ، زور سے ، علانیہ ، ڈنکے کی چوٹ .

پیر کے سامنے پکار کر بات نہ کرے .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۶۹

پانی میں ڈوب ، آگ میں جل کر مرو ہر ایک
عاشق نہ ہو پکار کے کہتا ہوں سب سنیں

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۴۷

شرماؤ گے سن کے جو گزری ہے رات کو
کھولوں گا میں پکار کے پردے کی بات کو

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۳

۲. (پہلے سے) آواز دے کے ، آگاہ کرکے ، اطلاع کرکے .

سینے پہ ایک پردہ نشین کی شبیہ ہے
اٹھیں جو قبر میں تو فرشتے پکار کے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۰۸

۳. بالجہر ، باآواز بلند ، اونچی آواز سے .

نماز جمعہ اور عیدین اور نماز فجر اور عشا اور مغرب کی اول دو رکعتوں میں امام پکار کے پڑھے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۰۲

— لگانا محاورہ .

آواز دینا ، بلانا (بلند آواز سے) .

اس نے فرط شوق سے پکار لگائی .

۱۹۳۱ ہماری زمین ، ۲۵۹

— مچنا محاورہ .

دھوم ہونا ، شہرت ہونا ؛ شور و غل ہونا .

مچی رونے کی ایک بار پکار
دونوں کو لے چلے اٹھا کر کہار

۱۷۸۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۶۹

کشتوں کو چشم مست کے اس کی خبر ہے کیا
کس روز حشر ہوگا مچے گی پکار کب

۱۸۲۸ آغا ، د ، ۳۹

پکارا (ضم پ) امذ .

۱. شہرت ، دھوم دھام ، چرچا ، اعلان .

ہو کچھ کچھ خلق میں پکارا ہوا
ہو شہرت پکڑ شہر سارا ہوا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۰

آج اس سیدا کی خوبی کا خیل پریوں میں کیا پکارا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۳

۲. ہلچل ، پکار ، شور .

جس دن تے تن سات لگیا منزا ہمارا
اس دن تے برت کا ہوا مچ تن میں پکارا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۳۱

[پکارنا (رک) سے]

— پکار (__ ضم پ) امث .

شور و غل ، دھوم دھام ؛ چیخ پکار .

اب پکارا پکار ہونے لگی ، بھئی دولہا آرہا ہے جو چھپنے والی ہوں ہٹ جائیں .

۱۹۷۰ اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۸۹

اف : کرنا ، ہونا .

[پکارا + پکار (رک)]

— کرنا محاورہ .

شور مچانا ، شہرت دینا .

نزدیک جا کر کہیں سودیں سوکرم ہمن ہر کرو بباری
منی سخن جب روٹھی ترک کر کہی کروں گی اپنا پکارا

۱۷۷۲ شاہی ، ک ، ۱۲۹

اگر سچ مچ انگریزوں کی نیت بدلی ہوئی دیکھو جیسا کہ لوگ پکارا کر رہے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۵

پکارِ سک (کس پ ، کس مج ر ، سک س) امذ .

افسانے کی وہ قسم جس میں بدمعاشوں کے کرتوت بیان ہوتے ہیں (اصل میں اس قسم کے افسانوں یا مضمون کی ابتدا اسپین سے ہوئی جہاں ان افسانوں میں ہیرو ہمیشہ بد کردار انسان ہوتا تھا) .

سرشار کے « فسانۂ آزاد » کو پکار سک کہا جاسکتا ہے .

۱۹۶۸ نکات اور نقطے ، ۹۰

[Picaresque : انگ]

پُکار کر (ضم پ ، سک ر ، فت ک) امذ .

ایبر .

ٹھگوں کی اصطلاح میں پکار کر ، ایبروں کو کہتے ہیں .

۱۸۳۶ مصطلحات ٹھگی ، ۵۶

[مقامی]

پُکارَن (ضم پ ، فت ر) ف م (قدیم) .

رک : پکارنا (« لگنا » کے ساتھ) .

آپس میں اپن آمارن لگی سنگھاتی کون اپنے پکارن لگی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۱۲

پُکارْنا (ضم پ ، سک ر) ف م .

۱. آواز دینا ، بلانا ، بلند آواز سے کہنا .

زر گر بسرے چو ماہ پارا کچھ گھڑئیے سنواریئے پکارا

۱۳۲۴ امیر خسرو (نکات الشعراء ، ۲)

کیتے وقت بعد از او عورت پکار
کیتی علیلا ان بانکا مار

۱۶۷۹ قصۂ ابوشحمہ (عکسی) ، ۲۱

دوبارہ اس کے پکارنے پر اس نے کہا حضور ! میں دیر سے یہاں کھڑا ہوں .

۱۸۹۰ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۲۰۱

غم و رنج و آفت میں خلقت تری
تجھی کو پکارے ہے رب العلیٰ

۱۹۱۱ نذر خدا ، مضطر خیرآبادی ، ۴۲

۲. کہنا ، بولنا ، بیان کرنا .

نہ کرے کوئی آشکارا یہ سمجیں سوبج پکارا

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۳۸

پکارتی ہے خموشی مری فغاں کی طرح
نگاہیں کہتی ہیں سب راز دل زباں کی طرح

۱۸۵۸ گلزار داغ ، ۸۲

۳. اعلان کرنا ، فریاد کرنا .

نہیں کسے قدرت جو اٹرے داد کوئی غواص کی
ظلم تھے تیغ نار کے جتنا پکارے ہر طرف

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۴۳

یہ کہہ کر پکاری کہ یا خدا وندا تو اس موذے سے بدلا لے کہ جس نے مجھ کو یوں خراب و خستہ کیا .

۱۸۹۰ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۳۸

جتنے ہیں مرنے والے دیکھا نہ کوئی مرتا
ناحق پکارتے ہیں جھوٹے بشر کہ مارا

۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۶۵

۴. صدا لگانا (بھیک مانگنے سودا بیچنے یا چوکیداری وغیرہ کے لیے) .

سودے والے پکار رہے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۶

۵. پہلے سے آگاہ کرنا ، خبر کرنا .

ابھی ہم سنتے ہیں کچھ پردہ نشینوں کی پکار
لے پکارے ہوئے بہتر نہیں آنا دل کا

۱۸۸۸ مضمونہائے دلکش ، ۲۸

۶. مسمی یا موسوم کرنا ؛ شہرت دینا ، مشہور کرنا .

اس شہر کی خلقت نے میرا نام سگ پرست رکھا ہے اسی طرح پکارتے ہیں اور مشہور کیا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۶

سب لوگ ایک ملت یعنی مسلمان کے نام سے پکارے جاتے ہیں .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۸

۷. رٹنا ، جپنا ، ہر وقت کہتے رہنا .

وہ تمہارا نام پکارا کرتے ہیں .

۱۹۲۶ نور اللغات ، ۲ : ۱۰۲

۸. عدالت کے چپراسی کا اربابِ مقدمہ کو بلانا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۱) .

۹. خدا سے مدد مانگنا ، کسی دیوی یا دیوتا سے مدد مانگنا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۱) .

[س : پھوت کار फूत्कार]

پُکارے (ضم پ) م ف .

علی الاعلان ، ڈنکے کی چوٹ (کہنا کے ساتھ) .

کہسار یہ ہر سنگ یہ کہتا تھا پکارے
اے درد متر ہوں ترے نالوں کے اثر کا

۱۷۸۵ درد ، د ، ۱۶

میں پکارے کہتا ہوں کہ مجکو خود اسلام کے جزو و کل احکام سے پوری پوری آگہی نہیں .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۳۲

[رک : پکارا]

— گلے (— فت گ) م ف .

رک : پکارے .

بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں
پکارے گلے صاف چلا رہی ہوں

۱۸۹۳ اردو کی تیسری کتاب ، اسماعیل ، ۱۱۸

[پکارے + گلے ، رک : گلا]

پکاس (کس پ) امذ .

سخت یا پتھریلی زمین کی کھدائی کا ایک اوزار جس میں لکڑی کے دستے کے سرے پر ایک لمبا گاؤ دم لوہا جڑا ہوتا ہے ، اس کا وہ سرا جس سے کھدائی کرتے ہیں مقابل سرے کے بہ نسبت چہار چند لمبا ہوتا ہے ، کدال ، پھاوڑے کی طرح زمین کھودنے کا ایک آلہ .

عام لوگوں کو پکاس ، سبل ، کھرپی ، پھاوڑا ، یہ چار آلے بالکل کافی ہیں .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۴

[مقامی]

پَکانا (فت پ) ف م .

۱. (i) پکنا (رک) کا تعدیہ .

سو اسی رہتی سوں باندھ کر پکانے کے واسطے لے کر چلے .

۱۶۳۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ۱۹۶۳ء)

جو توشا پکا کر دیتے تھے اپنے
جرا کھائے کوں لوگ ایسے لی جیے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۴

(ii) مجازاً اذیت یا تکلیف میں مبتلا کرنا .

نہی جی کا جلاتا ہے پکاتا ہے وہی دل کا
وہ اوسکی گرم بازاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۸۰

۲. خیالات کو کوئی شکل دینا ، سوچ کر تدبیر نکالنا .

انسان ہمیشہ اپنے دل و دماغ میں چند منصوبے یا چند رائیں پکاتا اور گھڑتا رہتا ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۵۷

۳. پھل وغیرہ کا قدرتی طور پر پیڑ پر یا پال دبا کر تیار کیا جانا .

زیتون انگور کوئی پھل ہو وہ کون ہے جو پکاتے اس کو

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۱۹

۴. (پھال) پیدا کرنا ، مقدار پوری کرنا .

اس کو چار روپے کا گڑ پکادو یعنی پورا کردو .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶

[پکنا (رک) سے]

— رِیندھنا ف م .

رک : پکانا (+ ریندھنا ، تابع) .

کہتے ہیں روز من بھر آٹا پکا ریندھ کر رکھ دیا کروں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۴۲

ایک تانبے کی پتیلی تھی ، اس میں پکاتی ریندھتی تھی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۸

پَکاؤ (فت پ ، سک و) امذ .

پکنے پر آیا ہوا ، پکا ہوا ، (مجازاً) پیپانی ہوئی چیزوں (پھوڑوں یا زخموں) کا پک جانا .

سینے کے زخم عام ہیں کیا کھائیں خون دل
اچھا نہ ہو پکاؤ تو لطف طعام کیا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۲

[پکنا (رک) سے]

— پر آنا محاورہ .

زخم پھوڑے یا پھل وغیرہ کا پکنے یا تیاری کے قریب پہنچنا .

اب پھوڑا پکاؤ پر آ گیا ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶

پَکاؤُ (فت پ ، و مع) امذ .

۱. وہ زخم یا پھوڑا جو پک رہا ہو یا پکنے کے قریب ہو ، (زخم یا پھوڑا) بہت بڑا ہوا ، پکا ہوا (فیلن ؛ فرہنگ اثر ، ۲۳۹) .

۲. پھل وغیرہ جو پکنے کے قریب ہو (پلیٹس) .

[پکنا (رک) سے]

پَکائی (فت پ) امث .

۱. رک : 'پکوائی' پکانے کی اجرت (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۲) .

۲. پکانا (رک) سے اسم کیفیت .

پکائی کے لحاظ سے دنیا بھر میں بے مثال ہے .

۱۹۶۰ چاول : دستور کاشت ، ۳۴

۳۔ پختگی ، پکاپن (پلیٹس) ۔

۴۔ (جڑائی) کندن کو نگ کی بیٹھک کی باڑ کے کنارے کنارے جما کر آہنی سلائی سے مضبوط کرنے کا کام (اب و ، ۳ : ۲۷) ۔

[پکانا ، پکنا (رک) سے]

پَکانی تھی کِھیر ہوگَیا دَلْیا کہاوت ۔

کام بگڑ گیا (جامع اللغات ، ۱ : ۹۰) ۔

پَکانے سو کھائے نَہیں کھائے کوئی اور کہاوت ۔

جو محنت کرے گا سو فائدہ اٹھائے گا (جامع اللغات ، ۱ : ۹۰) ۔

پَکْھان (فت پ ، سک ک) امذ ؛ ~ پک ہان ۔

پانو کا زیور ، رک : پک ہان ۔

رانگ کانسی پیتل کا زیور انوٹ بچھوے . . پکھان ، بلے . . . چھین ، بچھلی یہ سب زیور میلے ۔

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷

پَکْھاوَن (فت پ ، سک ک ، فت و) امذ ۔

رک : پکھان ۔

زیورات عورت کے . . . پکھاون ۔

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵

پَکْھَپَن/پَکْھَپَنا (فت پ ، سک ک ، فت پ) امذ ۔

عقل اور سمجھ کی پختگی ، دانائی ، ہوشیاری ، پختہ کاری ۔

تم نے دیکھا ہوگا پکھپن میر کا ہم کو تو آیا نظر وہ خام سہول

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۴۴

بچپنے سے اس نے سیکھا پکھپنا
بھولا بھولا ہو کے کھوتا ہو گیا

۱۸٦۷ رشک ، د (ق) ، ۱۷

[پک ، پکنا (رک) سے + پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

پَکْتُشُول (فت پ ، سک ک ، کس ت ، و مع) امذ ۔

پیٹ کا شدید درد یا سوجن جو بدہضمی وغیرہ کے سبب ہو ، پیٹ کا درد ، درد شکم ، قولنج (جامع اللغات ، ۲ : ۹۱ ؛ پلیٹس) ۔

[س : پکتشول पक्तिशूल]

پِکِٹ (۱) (کس پ ، کس مج ک) امذ ۔

نگہبان ، چوکیدار ، گارڈ ۔

ہم دونوں خزانے پر واپس آئے اور فی الفور پہرہ اور پکٹ قائم کیے ۔

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۳۳

یہ لوگ گھنے جنگل میں پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے صرف ان کے پکٹ نقار آئے تھے ۔

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۱۹۳

[Picket : انگ]

پِکِٹ (۲) (کس پ ، کس مج ک) امذ ۔

(کھیل) دوپتی تاش کا ایک کھیل جو ۳۲ پتّوں سے کھیلا جاتا ہے ۔

ان کی بڑی دلچسپی یہ تھی کہ سویرے پکٹ کھیلتے تھے ۔

۱۹۰۱ سیتا ، ۱ : ۱٦۲

[Piquet : انگ]

پِکٹِنگ (کس پ ، ک ، ٹ ، غنہ) امث ۔

رک : پکیٹنگ ۔

امریکی مشن کے سامنے پکٹنگ کرنے والے تیرہ اسرائیلیوں کو گرفتار کر لیا گیا ۔

۱۹٦٦ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۰ : ۸

[Picketing : انگ]

پِکْچَر (کس پ ، سک ک ، فت چ) امث ۔

تصویر ؛ سینما ، فلم ۔

زندگی نام ہے آرٹ کا ، فنون لطیفہ کا ، پکچر گیلری کا ، ڈراما کا ، سینما کا ۔

۱۹۳۷ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۱٦

نئی پکچر آئی ہے ، آنسو بن گئے ہوں ، وہ دیکھنے جائیں گے ۔

۱۹۷۱ قصہ ، ۸۸

اف : لگنا ، آنا ، جانا ، چلنا ، اترنا ، ہٹ کرنا ، ریلیز ہونا ۔

[Picture : انگ]

~ لَگْنا محاورہ ۔

فلم کا سینما میں نمائش کے لیے پیش ہونا ، فلم دکھائی جانا ۔

ایک بہت اچھی پکچر لگی ہوئی تھی ، مجھ پر بڑا دباؤ ڈالا گیا کہ پاس لاؤں ۔

۱۹۳۲ گرفتی ، ۷۸

~ گَیْلَری (~ ی لین ، سک ل) امث ۔

کسی عمارت میں تصاویر کی نمائش کا مخصوص گوشہ یا حصہ ۔

اندر پکچر گیلری میں یونیورسٹی کے نوجوان لڑکے لڑکیاں ... دیکھتے پھر رہے ہیں ۔

۱۹۶۹ گلگشت ، ۶۷

[Picture-gallery : انگ]

ــــ ہٹ کرنا محاورہ ۔

فلم کامیاب کرنا ، فلم کی نمائش کرکے ناظرین سے داد و تحسین لینا ۔

پکچر ہٹ کرنے کے لیے ہیرو ہیروئن کا ملاپ ۔

۱۹۶۶ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۲ : ۵

پکچر یسک (کس پ ، سک ک ، کس چ ، ی مج ، سک س) امذ .

دلکش ، دلفریب ، دل ربا ، خوبصورت ، خوشنما ۔

ایک تناور درخت کے نیچے ایک پکچر یسک سا چاء خانہ نظر آیا ۔

۱۹۶۹ گلگشت ، ۸۳

[Picturesque : انگ]

پکچونتا (فت پ ، سک ک ، فت چ ، سک ن) امث ۔

ایک بوٹی جو زمین پر بچھی ہوتی ہے اس کے پتے میتھی کے پتوں سے کچھ مشابہ پھول چھوٹا رنگ طلائی اور پھلی پتلی اور مزہ ترش ہوتا ہے ، امبوتی ، انبوتی (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۶۰) ۔

[مقامی]

پکچھل (فت پ ، سک ک ، فت چھ) امذ ۔

(سالوتری) گھوڑے کی ایک قسم جس کے پورے جسم پر ایک ہی رنگ کے بال ہوں ، بکھیری ۔

بکھیری و پکچھل و سیہ خال ایک ہے ۔

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳۸

[مقامی]

پکر (کس پ ، فت ک) امث ۔

(زراعت ، نداف ، معدنیات میں) چننے جمع کرنے یا الگ کرنے کا آلہ یا مشین ۔

پکر کو ایجاد ہوئے کوئی بہت عرصہ نہیں ہوا ۔

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۹۷

[Picker : انگ]

پکرا (فت پ ، سک ک) امث ۔

مولسری (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۹) ۔

[مقامی]

پکرک ایسڈ (کس پ ، سک ک ، کس ر ، سک ک ، ی لین ، کس س) : ~ پکرک ایسڈ ۔

ایک زرد رنگ کی تلخ شے جو رنگائی جراحی اور بارود وغیرہ میں کام آتی ہے ، پکرک تیزاب ۔

بکری کا دودھ بھی عمدہ ہے مگر اوس میں پکرک ایسڈ ہونے کے سبب ذرا بو آتی ہے ۔

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۹۰

[Picric acid : انگ]

پکڑوانا (ضم پ ، فت ک ، سک ڑ) ف م ۔

وو پکڑنا (رک) کا تعدیہ ۔

اس نے تمام شہروں میں پکڑوا دیا کہ جس کسی کو ... ضرر پہنچا ہو حاضر ہو کے اپنا نقصان ثابت کرے ۔

۱۸۹۳ مفتوح فاتح ، ۲۶

اللہ کے نام کی بڑائی اتنی بار خود پکاری ، دوسروں سے پکڑوائی کہ خود ہی اللہ اکبر کا ایک مجسمہ بن کر رہ گئے ۔

۱۹۳۸ انشائے ماجد ، ۲ : ۳۱۲

پکڑیا (فت پ ، ک ، سک ڑ) امث ؛ امذ ۔

برگد سے ملتا جلتا ایک مشہور درخت جس کے پھل کھائے نہیں جاتے ۔

کسی نے کہہ دیا کہ ایک ولی پکڑیا کے نیچے بیٹھے یاد خدا کرتے ہیں ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد (مہذب اللغات ، ۳ : ۸۶)

[مقامی]

پک ری ہنڈیا چھٹے چھ ماہے

جم رے چوتڑ بارہ ماہے کہاوت ۔

زور آور تھوڑے تھوڑے وقفے سے کوئی نہ کوئی فساد سازش یا اسی قسم کی کوئی حرکت کرتا رہتا ہے کہ جس سے اس کے برقرار یا موجود رہنے کی اہمیت اور ضرورت کو محسوس کیا جائے ، تسلط اور قبضہ قائم رکھنے کے لئے فساد کرانا اور لڑانا ضروری ہے ۔

پک ری ہنڈیا چھٹے چھ ماہے جم رے چوتڑ بارہ ماہے اس دعوے کی دلیل تو آبادیاں ہیں یہ مہمان زبردست مہمان ہیں اس لیے ان کا ٹھینگا میزبان کے سر پر رہتا ہے ۔

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۵ : ۳

پکڑ (فت پ ، ک) ۔

(الف) امث ۔

۱. کسی چیز کو مضبوطی کے ساتھ دبا لینے یا پکڑنے یا قبضے میں لے آنے کی کیفیت ، گرفت ، قبضہ .
اونٹ کی پکڑ کو اس کی پکڑ سے کیا نسبت .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۸۱

۲. وابستگی ، تعلق خاطر .

ہر اک زلفاں کے دیکھے نہیں اٹکتا
اٹکتا ہوں جہاں دل کی پکڑ ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۸

۳. اعتراض ، نکتہ چینی ، باز پرس .
بعض امور خلاف سررشتہ واقع ہونے کے سبب رئیسوں کو سخت پکڑ ہونے کی شکایت ہے .

۱۸۸۰ مرقع تہذیب ، ۱۳

۴. طلبی ، گرفتاری ، بلاوا (پکڑ یا سزا کے طور پر) .
دنیا سوں میں ہے کی پکڑ .

۱۷۸۵ زنجیرہ شاہ سلطان حسینی ، ۳

۵. بحث ، مباحثہ ، حجت ، تکرار ، جھڑپ .
آج دو مولویوں میں پکڑ ہو گئی .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۲

۶. (پہلوانی) کشتی ، لڑنت ، داؤں .

چل اکھاڑے میں ہم تو ڈنڑ پیلیں
اک پکڑ تیرے ساتھ ہم کھیلیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۸

جب تک سانس نہ پھول جائیں یعنی ریل پیل رہے گی ، دم لینے کے بعد ان کی پکڑ ہوگی .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳

۷. مواخذہ ، خدا کے یہاں جواب دہی ، اعمال کا حساب .
اگر یہ بزرگوار واقع میں بد ہیں اور تم نے بد نہ جانا ، قیامت میں کچھ پکڑ نہ ہوگی .

۱۸۵۳ تقویۃ ، ۵

اب میں کوئی بات ایسی نہیں کرنے کی جس کی حشر میں پکڑ ہو .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۸۱

۸. کسی راگ کا تعارفی سر جس پر اصلی تال کا انحصار ہو یا تھاپ کی اصل (شبد ساگر ، ۲ : ۲۷۸۵) .

۹. پکڑنے یا گرفت میں لینے کا آلہ یا کسی کل کا حصہ ؛ سنڈاسی .
ہمارے زمانہ کی توپوں کے بروچ میں کئی قسم کی پکڑ ہوتی ہے بعض میں کھٹکا ہوتا ہے .

تفنگ یا فرہنگ ، ۱۹

اف : پکڑنا ، کھیلنا ، لڑنا ، ہونا .

(ب) م ف (قدیم) .

۱. پکڑ کر .

پکڑ بیگ گھوڑے کوں کاٹیا پچھاڑ
کبایاں کیا سب دو بیڑے کوں گاڑ

۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری ، ۲۲

۲. مترادف : سے (برائے ابتدا و آغاز) .

کہ سر حد پکڑ شاہ کے گھر تلک
منا گود بھر بھر لیا دان جگ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۳

[پکڑنا (رک) سے]

— بلانا محاورہ .

زبردستی بلا لینا ، گرفتار کرا کے منگوا لینا .
. . . اس نے ڈبا بیطس کا الزام لگا کر جرنیلی ہسپتال میں پکڑ بلایا .

۱۹۶۶ اردو نامہ ، کراچی ، ۲۳ : ۴۲

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

دلیل ، ثبوت ، شہادت ، گواہی ، اعتراض ، نکتہ چینی .
اس بات کی کیا پکڑ بندی ہے .

۱۷۹۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۸)

[پکڑ + بندی (رک)]

— پکڑنا محاورہ .

۱. گرفت میں لانے کی ہر ممکن کوشش کرنا ، پوری طرح گرفت میں لانا ؛ داؤں مارنا یا لگانا .
وہ دونوں بیچ میں لڑ رہے تھے ، پکڑ پکڑ رہے تھے ، برابر کی جنگ ، ایک فولاد دوسرا پارچۂ سنگ .

۱۸۰۲ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۵

۲. (مجازاً) کسی امر پر اڑ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

— تختی (— فت ت ، سک خ) امث .

شکنجے کے اوپر کا تختہ جو کسنے کے کام آتا ہے اس پر پیچ کسا رہتا ہے .
مستقل سر گیرا نصف انچی بولٹ ، دستی ڈھبری اور پکڑ تختی کے ذریعہ سے نشست کے مالم سے کسا ہوا ہوتا ہے .

۱۹۴۸ انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۸۷

[پکڑ + تختی (رک)]

ـــ جانا محاورہ.

گرفت میں آجانا ، پکڑا جانا ، گرفتار ہوجانا .

یہ جو شب کو پھرتے ہو چور ہو کوئی انشا تم ابھی زور ہو
ابھی اس میں جو شور ہو تو یہ جانیے کہ پکڑ گئے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۸

ـــ دھکڑ (ـــ فت دھ ، ک) امث.

۱. گرفتاری ، جبریہ گرفتاری ، ہشت مشت .

پکڑ دھکڑ شروع ہوئی ، تحقیقات ہونے لگی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۷۷

یہ شریف عورت ایسی پکڑ دھکڑ کی عادی کہاں تھی .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ب

۲. ایک دوسرے کو پکڑنے یا مغلوب کرنے کی کوشش ؛ افراتفری .

اس پکڑ دھکڑ میں صاحب نے ابھی اس کی انگلی پر منہ مارا .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۳۶۵

[پکڑ + دھکڑ ، دھکا (رک) سے]

ـــ رکھنا محاورہ.

روک رکھنا ، جانے نہ دینا ، حراست میں رکھنا .

خدا سے بھی نہیں ڈرتے وہ بے ایمان ایسے ہیں
فرشتوں کو پکڑ رکھیں تیرے دربان ایسے ہیں

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۳ : ۸۶) .

ـــ لانا محاورہ.

۱. گرفتار کر کے لے آنا ، (چھپے ہوئے کو) نکال لانا ، قابو میں لے آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶) .

۲. مقابلے میں حریف کے برابر پہنچ جانا ، (سبق میں یا دوڑ میں) سبقت لے جانا ، (حریف کو) داؤں پر لے آنا ، قابو میں لانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۲) .

ـــ لڑنا محاورہ.

کشتی لڑنا .

خم ٹھونک کر اس کی فہم و ادراک کے سامنے کھڑا ہو جائے تو پہلے ایک پکڑ لڑ لو .

۱۹۵۵ افسانچے ، ۱۳۰

ـــ لَنگ گِردھاری ، لِباڑیئے نہ تہاری کہاوت.

اس شخص سے جس سے کوئی ہمدردی نہ ہو ایسے محل پر کہتے ہیں جب وہ کسی سخت خسارے میں پڑ گیا ہو (مہذب اللغات ، ۳ : ۸۶) .

ـــ مِل جانا/مِلنا محاورہ.

موقع مل جانا ، کسی بات کا ثبوت مل جانا ، کوئی قابل گرفت بات وغیرہ مل جانا .

پہلے تو وہ انکار کرتے رہے لیکن جب ان کے منہ سے خود ایک بات ایسی نکل گئی کہ سننے والے کو پکڑ مل گئی تو وہ خاموش ہو گئے اور پھر کوئی بحث نہیں کی .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۸۵

پکڑا جانا (فت پ ، سک ک) ف م .

گرفتار ہو جانا ، گرفت میں آنا ، باز پرس کی جانا ، مواخذہ ہونا ، ہاتھ آنا .

اس کی ہر چند تلاش کی نہ ملی آج تمہارے ساتھ پکڑی گئی .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۴۳

پکڑا دینا ف مر .

۱. گرفتار کرانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۳) .

۲. رک : پکڑانا .

ایسی متزلزل حالت میں تنخواہ پر مجھے کون قرض پکڑائے دیتا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۳

پکڑا دھکڑی (فت پ ، سک ک ، فت دھ ، سک ک) امث .

رک : پکڑ دھکڑ .

کئی دن تک پولیس خورشید کے گھر پر بیٹھی رہی اور آدمیوں کی پکڑا دھکڑی ہوئی .

۱۸۹۸ شاہد رعنا ، ۱۷۰

بڑی خرابی یہ تھی کہ رات کو نکلتی تو رستہ کا پتہ نہ تھا اور دن کو جاتی تو پکڑا دھکڑی ہو رہی تھی .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۷۲

پکڑانا (فت پ ، سک ک) ف م .

۱. دینا ، بخشنا ، تھمانا ، حوالے کرنا ، دست بدست یا ہاتھوں ہاتھ دے دینا .

جب مٹھیاں بھر بھر کے روپے اور زیور ملے گا تو ہمیں پکڑا نہ دو گی ، تمہارے ہی کام آئے گا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۸

اس نے جو دو گارڈ ہمارے آدمی کو پکڑائے ہیں تو وہ اب گھر بھر کا دوست ہو گیا .

۱۹۰۳ راج دلاری ، ۵۵

۲۔ گرفت میں دینا ، حوالے کرنے کی کوشش کرنا، تھمانا ، حوالے کرنا ۔

سدا غریبوں کی امداد پر ہیں جو تیار
لیا سنبھال اسے جس نے ہاتھ پکڑایا

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۱۶۷

۳۔ گرفتار کرانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶) ۔
[پکڑنا (رک) کا تعدیہ]

پکڑائی (ف پ ، سک ک) امث ۔

(شاذ) پکڑ یا گرفت کا موقع ۔

راجا کی سواری کا گھوڑا چھوٹ گیا اور کسی طرح پکڑائی نہیں دیتا تھا ۔

۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۰۳
[پکڑنا (رک) سے]

پکڑنا (ف پ ، ک ، سک ڑ) ف م ۔

۱۔ تھامنا ، اڑانا ، لینا ، ہاتھ وغیرہ کی گرفت میں لانا ۔

پر نہیں خیال کے بھی کیونکر پکڑ سکے دل
نازک ہے جان سیتی تیرا بدن سمولا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۰

ارادہ کرتے ہیں دل کے شکار کرنے کا
وہ جب کہ ہاتھ میں تیر و کماں پکڑتے ہیں

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۸۸

نہیں اٹھتا قدم در سے تمہارے کچھ تو باعث ہے
زمیں نے پاؤں پکڑے ہیں کہ پاؤں نے زمیں پکڑی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۵۷

۲۔ لینا ، حاصل کرنا ۔

ان میں ایسی روایتیں بھی ہیں جن سے مخالفین اسلام نے سند پکڑی ہے ۔

۱۸۹۸ مضامین سرسید ، ۱۶۳

یہ دیکھ کر بھی وہ عبرت نہیں پکڑتے ۔

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۶۹

۳۔ رفیق بننا ، ساتھ دینا ، رفاقت کرنا ، ہاتھ آنا ۔

دولت تو انہیں پکڑتی ہے جو اس کے لیے اپنا دین اور ایمان سب کچھ نثار کرنے کو تیار ہیں ۔

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۵۵

۴۔ گرفتار کرنا ، قابو میں لانا ، قید کرنا ، پھنسانا (جال وغیرہ میں) ۔

جسے اس نے پکڑا تھا عاشق سمجھ
اڑی خبر گزری وہ دربان نکلا

۱۸۲۳ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۷

سپاہی جب تک انہیں پکڑیں دیکھیں بادشاہ سلامت نے انہیں پہچان لیا ۔

۱۹۳۰ عظیم بیگ (پھول ، ۳۰)

۵۔ عمل کے لیے نمونہ بنانا ، ثابت قدمی کے ساتھ پیروی کرنا ، اختیار کرنا ۔

لوگو میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں کہ جب تک ان کو پکڑے رہو گے ہر گز گمراہ نہ ہوگے ۔

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۲ : ۷۰

۶۔(i) کھوج لگانا ، نکالنا ، برآمد کرنا ۔

لکھا ہے خط کوئی میں نے کسے تمہارے ہیں
کہ مدعا کوئی کوئی نشان تو پکڑو

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۲۳

خدا خوش رکھے واعظ کو شراب الصالحین کیسی
کہ ہم نے اس کے پاس اکثر شراب اتشیں پکڑی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۷

(ii) مرسل الیہ تک پہنچنے سے پہلے ہی مخالف یا رقیب کے قبضے میں پہنچ جانا یا ہتھے چڑھ جانا ۔

تیرے کوچے میں گئے خط جب سدا پکڑے گئے
کچھ مرے یاروں کے دل اے دلربا پکڑے گئے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۸۰

۷۔ کسی جگہ وقت چیز یا شخص وغیرہ تک پہنچنا ، وقت یا فاصلہ وغیرہ طے کرنا یا بتانا ، پالینا ، ڈھانپنا ۔

اس قدر شوخی نہیں جو کوئی نظارہ کرے
شعلۂ گل کب پکڑ سکتا ہے دامان بہار

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۲۱

جو ہوتے ہیں تری چشم سیاہ کے بیمار
وہ رات کا پکڑو اے مری جان پکڑتے ہیں

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۸۸

میں وہ مضطر کہ مجھے شام پکڑنی مشکل
واں ابھی شام کا وعدہ وہ ہی گویا نہ ہوا

۱۹۰۱ راقم ، ک ، ۳۰

۸۔ اختیار کرنا ، پیدا کرنا (اپنے میں کسی کیفیت یا صفت وغیرہ کا) ۔

جو میں بلبل ہو تیرے عشق کا گلزار پکڑتا ہوں
ہوا خاباں میں تیرے خوش ہوا کا بہار پکڑتا ہوں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۹

جو درخت صندل کے پیڑ کے پاس رہے تو وہ بھی خاصیت صندل کی پکڑتا ہے ۔

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۰

ایسی نیک بیوی جس کی ہوا لگنے سے آدمی انسانیت پکڑے ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۰

۹. (کسی وصف میں اپنے حریف یا ساتھی کے) برابر ہو جانا ، آ لینا ۔

سبق میں پکڑنا ۔

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶

گوشتہ پھر بعد میل ٹرین چھوٹے گی جو اکسپریس کو بینا کے جنکشن پر پکڑ لیتی ہے ۔

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۷۷

۱۰. غلبہ کرنا ، مسلط ہونا (کسی فکر پریشانی یا بیماری وغیرہ کا) ۔

گٹھیا نے پکڑ لیا ۔

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶

ناتی نے پکڑ لیا ہے ، اب چلنا پھرنا دشوار ہے ۔

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۳

۱۱. (کشتی) داؤں پر دھرنا ، پیچ سے قابو میں لانا یا زیر کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶) ، پکڑ (رک) ۔

۱۲. کسی کو کچھ کرتے ہوئے کوئی خاص بات یاد آنے پر روکنا ، ٹوکنا ، بھول پر پکڑنا ، کوئی طریقہ روش یا چال اختیار کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۳۸) ۔

۱۳. بعض محاورات میں جزو ثانی کے طور پر مختلف معانی میں مستعمل ، جیسے : کان پکڑنا ، راستہ پکڑنا ، جڑ پکڑنا ، زبان پکڑنا ، ہٹ پکڑنا جو اپنی اپنی جگہ درج ہیں ۔

[س : پر کٹ شدہ : प्रकट]

پَکڑُو (فت پ ، سک ک ، و مع) امذ ۔

(عوامی) بیگار میں پکڑ آنے والا ، معمولی آدمی ۔

کوئی ایسے ویسے بیگاری پکڑو تو تھے نہیں جو مصافحہ عاشق اور مسکراہٹ زدہ ہوتے ، اس قطار کے بھی قد آور اور سربلندوں میں تھے ۔

۱۹۷۱ سہ ماہی اردو ، ۴۷ ، ۳ ، ۳ : ۶۰

[پکڑنا (رک) سے]

پَکڑْوانا (فت پ ، ک ، سک ڑ) ف م ۔

پکڑنا (رک) کا تعدیہ ۔

ایک مرتبہ ایک لونڈی نے باہر ڈیوڑھی میں سے آگ پکڑوا دی تھی ۔

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۲۰

پَکڑی (فت پ ، سک ک) امث ؛ ← پکھڑی (قدیم) ۔

پنکھڑی (رک) (قدیم اردو کی لغت ، ۶۹) ۔

پَکْسالُو (فت پ ، سک ک ، و مع) امذ ۔

بانس کی ایک قسم جو شمالی اور مشرقی بنگال آسام چٹا گانو اور برما میں ہوتا ہے پانی بھرنے کے لیے اس کے چونگے بنتے ہیں ؛ یہ چھاتا بنانے کے کام بھی آتا ہے اس کی پتلی پھٹیوں سے ٹوکرے بھی بنتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۳۹) ۔

[مقامی]

پَکَسْنا (فت پ ، ک ، سک س) ف ل ۔

خام یا نیم پختہ پھل اور میوے وغیرہ کا رکھے رکھے یا کسی اور وجہ سے ذائقے سے اتر جانا ۔

ہوا کے رک رہنے سے آدمی بیمار ہو جاتے ہیں ... اور پھل پکس جاتے ہیں ۔

۱۸۶۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۱۶

مارے غصے کے چہرہ پکسا ہوا شریفہ ، آنکھیں پھٹی ، لپٹتے گرج کے بولے ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۶۴

[رک : پکسنا]

پُکْسِینِیا (ضم پ ، سک ک ، ی مع ، سک ن) ، امذ ۔

ایک قسم کی پھپوندی جو گیہوں جوار وغیرہ کے پودوں کو لاحق ہوتی ہے ۔

پکسینیا (Puccinia) کا جال تسیجوں پر مشتمل ہوتا ہے ۔

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱۶۰

[انگ : Puccinia]

پَکْش (فت پ ، سک ک) امذ ۔

۱. پاکھ ، مہینے کا ابتدائی یا آخر کا پندرواڑا ۔

دن گذرتے ہیں ، ہفتے پکش اور مہینے گذرتے ہیں سال ختم ہو جاتا ہے ۔

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۳۷

۲. پنکھ (پرند کا) بازو ، پر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶ ؛ پلیٹس) ۔

۳. طاقت ، بل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶ ؛ پلیٹس) ۔

۴. طرف ، جانب ، طرفداری ، جانبداری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶ ؛ پلیٹس) ۔

۵. تیر کا پر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۶) ۔

۶. تصدیق ، رائے ، فیصلہ (پلیٹس) ۔

۷. حفاظت (پلیٹس) ۔

۸. تائید (کسی بحث میں) ، موافقت ، جواب دعویٰ (پلیٹس) ۔

۹. فوج ، دستہ (پلیٹس) ۔

[س : پکش पक्ष]

ـــ پات امذ .

طرفداری ، وکالت ، بحث مباحثے میں کسی کی طرف سے بولنا ، کسی گروہ یا پارٹی کی جانب داری (پلیٹس) .

[پکش + پات (رک)]

ـــ لینا محاورہ .

طرفداری کرنا ، حمایت کرنا .

اس کے علاوہ برہمن ہوتے ہوئے بھی میں نے ہریجنوں کا پکش لیا .

1931 باقی ، ۳۹

پکشی (فت پ ، سک ک) .

(الف) صف .

۱ . پنکھ والا ، پنکھی ، پکھیرو ، پرند ، پنچھی ، بازو والا (پرند) .

کوئل ، طوطے ، مور کیا جانیں ، کتنی قسموں کے پکشی وہاں موجود تھے .

1930 یوگ واسشٹ ، ۲۳۰

پیلیاں بھی وہ چلیں گدری پکشی آنے ہی تل تل کر

1927 مربلے بول ، ۱۱۸

۲ . طرفدار ، مدد گار ، طرفداری کرنے والا ، سرپرست ، ساتھی ، وکالت کرنے والا (پلیٹس : جامع اللغات ، ۲ : ۹۲) .

(ب) امذ .

تیر (جامع اللغات ، ۲ : ۹۲) .

[رک : پکش + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ راج امذ .

پرندوں کا راجہ ، مور ، شاہ پرند (پلیٹس) .

[پکش + راج (رک)]

ـــ شالا/شالہ (ـــ فت ل) امث .

گھونسلا ، پرندوں کا گھر ؛ چڑیا گھر ، چڑیا خانہ (پلیٹس) .

[پکشی + شالا/شالہ (رک)]

پکلا (فت پ ، سک ک) امذ .

ایک زخم جو پانو کی انگلیوں کے درمیان نمی کی وجہ سے ہوتا ہے (اکثر موسم برسات میں انگلیوں کے درمیان کی جگہ پک جاتی ہے جسے گانیاں بھرنا کہتے ہیں (پلیٹس : جامع اللغات ، ۲ : ۹۲) .

[س : پکلا पक्कला]

پکلی (۱) (فت پ ، سک ک) امث .

جالی جس میں بھوسہ یا چارہ باندھتے ہیں (پلیٹس : جامع اللغات ، ۲ : ۹۲) .

[س : پکلی पक्कली]

پکلی (۲) (فت پ ، سک ک) امث .

پکلا (رک) کی تانیث .

اگر جانور کا دانت ٹوٹ جاتا ہے یا پکلی پر زخم لگتا ہے اور جانور کاواک ہو کر بیکار ہو جاتا ہے تو ایک حصہ فوجدار کو ادا کرنا پڑتا ہے .

1938 آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۷

پکنا (فت پ ، سک ک) ف ل .

۱ . (کھانے وغیرہ کا) آنچ پر اتنی دیر رکھا رہنا کہ وہ گل جائے یا کچاند دور ہو جائے ، پخت و پز ہونا ، تلا جانا ، آنچ پر یا تیل میں بھونا جانا ، (پانی وغیرہ کا) جوش کھانا .

کہ تھا مرغ بریاں حضور نبی
پکا تھا نہایت لذیذ و طری

1833 مثنوی ناسخ ، ۹۹

قیمہ میں جھولا پڑا ہے پک رہی ہیں پوریاں
اڑ رہی ہے ہلکی ہلکی مست پھاندوں کی پھوار

1936 آتش و انگارہ ، ۱۱۱

۲ . (خام پھل یا میوے کا) درخت پر یا پال میں پختہ یا کھانے کے قابل ہو جانا .

سارے انگور کی بیلاں پہ پکے یوں خوشے
مٹھائی میں کر انٹرے پڑے گر بھی پہ پکل

1967 شاہی ، ... ، ۱۰۷

خاکساری ہے مآل پختگی شاخ سے ٹپکا جو میوہ پک گیا

1870 دیوان اسیر ، ۳ : ۳۰

۳ . (اناج کے دانے یا فصل کا کٹائی کے لیے تیار ہو جانا .

شاید کہ اس کے کھیت میں . . . کچھ عرصے کے لیے اناج اڑھنے بھی لگے ، لیکن افسوس ہے کہ پک جانے سے پہلے ہی پالا اور سرد ہوا اس کو خراب اور برباد کر ڈالتی ہے .

1873 عقل و شعور ، ۳۳

گیہوں عام طور سے اپریل میں پک جاتا ہے ، مگر اکثر کسان مئی سے پہلے کٹائی نہیں کرتے .

1936 ہندوستانی بول چال ، ۳ : ۷۵

۴ . (زخم یا پھوڑے کا) پیپانا ، مواد پڑنا ، پیپ کا قابل اخراج ہو جانا .

ذرا جلن محسوس ہوئی ، سمجھی گرمی دانہ پک گیا .

1908 صبح زندگی ، ۲۰۹

۰۵ معاملے کا تکمیل کے مراحل سے گزر کر طے ہونے کی منزل تک پہنچنا ، چکنا ، طے ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۳) .

۰۶ (مٹی کے برتن یا اینٹ وغیرہ کا) آوے یا پزاوے کی آنچ سے سرخ ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۳) .

۰۷ (رائے وغیرہ کا) رفتہ رفتہ مصمم ہونا (خیال وغیرہ کا) راسخ ہونا ، اٹل ہونا ، محکم ہونا .

تصویر کے یہاں ملاکن . . . کا خطاب اندر ہی اندر دماغ میں پک رہا تھا .

۱۹۵۷ شاید کہ بہار آئی ، ۱۷

۰۸ (رنگ کا) پختہ ہو جانا (کہ پھر دھلائی میں نہ اترے) ؛ (مجازاً) (عمر کا) بلوغ کی حد کو پہنچنا ، پختہ کاری اور ہوشیاری آنا .

ہستی کے شجر میں جو یہ چاہو کہ چمک جاؤ
کچے نہ رہو بلکہ کسی رنگ میں پک جاؤ

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۵

۰۹ (دل یا دماغ یعنی جگر وغیرہ کا) سخت اذیت پانا ، جلنا ، بھننا (بیشتر کسی تکلیف دہ بات کے تواتر یا تسلسل سے) .

کرے تھا کام باورچی کا واعظ جب کبھی بکتا
کہ دل جلتا سخن سن سن کے اس کے اور جگر پکتا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲

خدا نے رسول عرب کو جو بھیجا
لگا پکنے کفار کے سر میں بھیجا

۱۸۹۶ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۷۱

۰۱۰ (چونے کا پانی میں پڑنے سے کچھ پدی سی آنے پر) کٹنا اور نرم ہو جانا ؛ (بالوں کا) سفید ہو جانا (پلیٹس) .

۰۱۱ آہستہ آہستہ کسی کام کا جاری رہنا کھچڑی پکنا (رک) .

۰۱۲ چوسر میں گوٹوں کا سب گھروں کو پار کر کے اپنے گھر میں آ جانا ؛ قیمت ٹھہرنا ، معاملہ طے ہونا ، سودا پٹنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .

[س : پکو पक्व]

پِکنا (کس پ ، سک ک) ف م (قدیم) .

فصل پیدا ہونا ، پیدا ہونا .

طرح طرح کے میوے پکتے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۸) .

[رک : پکنا]

پِکْنِک (کس پ ، سک ک ، کس ن) امث .

باہم چندہ کر کے یا مل جل کر بستی سے دور کسی مقام پر کھیل تفریح اور کھانے پینے کی تقریب یا تقریب منانے کا عمل .

اگلے دن او کھلے نہر پر پکنک منانے کے انتظامات کیے گئے .

اف : منانا .

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۲۰۳

[Picnic : انگ]

پکنی (مٹی) (فت پ ، سک ک (کس م ، شد ٹ) حف .

پکنے والی ، وہ جسم وغیرہ جو چوٹ یا صدمے سے پکنے لگے اور اس میں پیپ پڑ جائے .

آزادی ! کان ہی نہ چھدوانا ، بڑا ہی دکھ ہوتا ہے ، اور تمہاری مٹی ہے پکنی .

۱۸۹۱ ایامی ، ۱۰

[پکنی ، پکنا (رک) سے + (مٹی) (رک)]

پکوا (فت پ ، سک ک) صف .

پختہ ، پکا ہوا .

وبدوں نے دو قسم کے کافور کا ذکر کیا ہے ایک پکوا (پختہ) اور دوسرا اپکوا (خام) جس سے مراد بھیم سینی کافور لی جاتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۳۲

[پکنا (رک) سے]

پکوان (فت پ ، سک ک) امذ .

۰۱ گھی یا تیل میں تلا ہوا کھانا (پوری کچوری پھلکی وغیرہ) ، تلی ہوئی یا پکی ہوئی چیز .

دھرے پکوان ہر سو اور تلا دے
تلا دے گوشت کے بھی اور سادے

۱۷۸۶ میر حسن (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۱۹)

ساری فوج صحرا اور کوہستان میں اتری ، کڑھاؤ چڑھ گئے ، پکوان پکنے لگے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۳۳

کل تم اپنی سہیلیوں کو بلوا لینا زہرہ اور ثریا بھی آئی ہوئی ہیں ، پکوان تانا .

۱۹۳۶ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۰۸

۰۲ کھانے کی چیزوں کی پخت و پز ، پکانا (رک) کا عمل .

ساگوان کی لکڑی . . . میں سے بہت دھواں نکلتا ہے اس لیے پکوان کے کام کی نہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۷۷

[س : پکوان पक्वान्न]

— ہونی (— و مج) امث .

(تلن ہاری) غذا کی ضرورت کے لیے بعض خوراکی چیزوں کو تلنے کا عمل (ا پ و ، ۳ : ۱۶۳) .

[پکوان + ہونی (رک)]

— ہونیا (— و مج ، سک ن) صف .

تلن ہارا ، غذا کی چیزیں تلنے کا پیشہ کرنے والا (ا پ و ، ۳ : ۱۶۳) .

[پکوان + ہونیا (رک)]

— ہٹّا (— فت ہ ، شد ٹ) امذ .

مٹھائی بازار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۰) .

[پکوان + ہٹّا (رک)]

پکوائی (فت پ ، سک ک) امث .

پکانے کی اُجرت .

ایک ٹکے میں آدھ سیر کا پراٹھا ترتراتا مع . . . پکوائی کے آ جاتا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳

[پکنا (رک) سے]

— دینا اور کچّی کھانا کہاوت .

اجرت دینے کے باوجود کام خراب ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۰) .

پکوتا (فت پ ، و لین) امذ (قدیم) ؛ سے پکھوتا .

پکھ (رک) کی تصغیر .

جان ہو کر پاک تن کی قید سے
عرش پر دل کے پکوتوں سے اڑے

۱۸۲۸ باغ ارم ، ۲۰۰

پکوڈا (فت پ ، و لین) امذ .

رک : پگوڈا .

کوکا لوگوں نے نہ صرف مساجد کو بلکہ بعض جگہ دھرم شالوں اور پکوڈوں کو بھی مسمار کر ڈالا .

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۵

پکوڑا (فت پ ، و لین) امذ ؛ مث : پکوڑی .

تلی ہوئی (بیشتر بیسن کی) پھولی ہوئی بڑی پھلکی ، بڑی پکوڑی ، (مجازاً) پھولا ہوا .

دمڑی میں منہ کو میٹھا تجھ کو ہمارے کرنا
دو تیل کے پکوڑے آگے ہمارے دھرنا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۰

اگر ناک پکوڑا اور دانت کھرپے ہیں تو کوئی پرواہ نہیں .

۱۹۳۷ قیامت ہم رکاب آئے ، ۴۴

[س : پکو + وٹ + کہ : पक्व + वट्ट + क]

پکوڑوان (فت پ ، و لین ، سک ڑ) صف .

پکوڑے سے مشابہ ، پکوڑے کی طرح پھولا ہوا ، گول اور موٹا .

ایک خاص ہیئت کا شخص تھا اس کی لنبی پکوڑوان ناک ، تیز تیز سیاہ آنکھیں .

۱۸۹۱ قصّہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۵۲

[پکوڑا (رک) سے]

پکوڑی (فت پ ، و لین) امث .

پکوڑا (رک) کی تصغیر .

باتھی میٹھی پکوڑی کھائے گا .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۹

پکوڑے بیچنا محاورہ .

پست اور ادنیٰ کام کرنا ، پیٹ پالنے کے لیے چھوٹا موٹا کاروبار کرنا .

وہ دن آنے کو ہے جب تم پکوڑے بیچتے ہو گے
مگر ہم بھر رہے ہونگے مسلمانوں سے چیلوں کو

۱۹۳۱ چمنستان ، ۱۳۱

پکوہ (فت پ ، سک ک ، فت و) صف .

پکا ؛ ہضم شدہ ؛ سڑنے یا تلف ہونے کے قریب (جامع اللغات ، ۲ : ۹۲) .

[س : پکوہ पक्व]

پکّہ (۱) (فت پ ، سک ک) امذ ؛ سے پنکھا .

پنکھا .

بادکش . . . . لفظ پکہ .

۱۳۹۲ بحرالفضائل (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ، ۶۲ : ۱۱۷)

باد بیزن بہندوی پکہ گویند .

۱۳۳۳ زفان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ، ۶۲ : ۱۱۷)

[رک : پنکھا]

پکّہ (۲) (فت پ ، سک ک) امذ ؛ ~ پکھ .

رک : پکش (پلیٹس) .

پکّہ (فت پ ، شد ک بفت) امذ (قدیم) .

رک : پکّا (= پختہ) .

و بزبان اہل ہند پکہ پختہ رامیگویند .

۱۸۶۳ توزک جہانگیری (سر سید ایڈیشن) ، جشن دوم ، ۳۷

پکّی (فت پ ، شد ک) .

(الف) صف .

پکا (رک) کی تانیث .

توبہ وہی پکی ہے کہ آدمی جو دل میں سوچے یا منہ سے کہے ویسا ہی کر دکھائے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۵۷

خاص کا عکس نہیں تو یہ گویا اس بات کی پکی شناخت ہے کہ عام کا عکس بھی نہیں .

۱۹۰۸ مبادی الحکمۃ ، ۷۹

(ب) امث .

پوری ، کچوری ، مٹھائی وغیرہ کی دعوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۷) .

— اینٹ (— ی مع ، مغ) امث .

وہ اینٹ جو پزاوے میں پکائی گئی ہو .

اگر دوشنبہ کو مریدوں میں سے مر جائے .... تو کچا اناج اور پکی اینٹ اس کی گردن میں باندھ کر پانی میں ڈبو دیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵۱

[پکی + اینٹ (رک)]

— بات امث .

۱. یقینی امر ، طے شدہ معاملہ ، تجربے استدلال یا دانائی وغیرہ کے معیار پر جانچا پرکھا ہوا مسئلہ .

استحقاق یا مطالبے کا خوف ہو تو بڑی پکی بات ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۳۲

ایسی پکی بات کہی ہے کہ مشکل ہے کہیں اس کے خلاف نکلے تو نکلے .

۱۹۳۳ صید و صیاد ، ۱۸۷

۲. پکا پن ، چالاکی ، ہوشیاری .

صاحب کو صغیر سن میں سوائے کھیل اور ناچ گانے کے کب ایسی پکی باتوں کی تمیز اور حوصلہ تھا .

۱۸۵۸ تاریخ نثر الہ ، ۳۹

[پکی + بات (رک)]

— بولی (— و مج) امث .

شہر والوں کا روزمرہ ، پکی زبان (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۱۰۳) .

[پکی + بولی (رک)]

— بیری تلے کے بیٹھنے والے کہاوت .

اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بے محنت و مشقت اپنا پیٹ پالنے کا عادی ہو گیا ہو (مہذب اللغات ، ۳ : ۸۸) .

— بیری کے بیر کھانے والے ہیں کہاوت .

بغیر محنت و مشقت کے گزر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں (ماخوذ : محاورات ہند ، ۳۸ ؛ نجم الامثال ، ۱۲۶) .

— پکائی (— فت پ) امث .

پکا پکایا (رک) کی تانیث .

تجھ کو میں پکی پکائی روٹیاں
بھیجتا ہوں ساتھ بانی کے یہاں

۱۷۷۳ رموز العارفین ، ۲۱

— پکائی کھانا محاورہ .

بے فکری سے گزراوقات کرنا ، بغیر محنت کے بسر کرنا .

یعنی روٹی کس سے کچھ پکوائیے
ہوئے تو پکی پکائی کھائیے

۱۸۱۳ ایجاد رنگین ، ۶۳

آپ ہی کا صدقہ ہے کہ ہم .... دونوں وقت پکی پکائی کھا رہے ہیں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۵

— پکائی ہانڈی/ہنڈیا (— فت پ ، مغ/فت ہ ، مغ) امث .

(لفظاً) پکا ہوا تیار کھانا ، پکی پکائی یا تیار چیز جو بے مشقت مل جائے .

بنی بنائی سلطنت اور پکی پکائی ہانڈی اللہ تعالیٰ نے پٹھانوں کو دی .

۱۸۰۸ حسن اختلاط ، ورق ، ۳ الف

علامہ نذیر احمد .... کانفرنس کے سامنے پکی پکائی ہنڈیا پیش کرتے ہیں .

۱۹۰۶ افادات مہدی ، ۹۳

[پکی + پکائی (رک) + ہانڈی/ہنڈیا (رک)]

— پکّی (— فت پ ، شد ک) صف.

۱. پکی (رک) کی تاکید.

بڑی پکی پکی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ ہم تو آپ کے اپنے فرماں بردار ہیں.

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن ، نذیر ، ۱۰۵

اوپر نگاہ گئی تو پکی پکی نبولیاں دکھائی دیں.

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹۶

۲. بے رونق ، جس میں جاذبیت نہ ہو ، بھدی ، عمر رسیدہ.

ان کی صورتیں ہی کچھ دوسری طرح کی ہوتی ہیں ، پکی پکی ، بے ہنگم ، کرخت ، بد رنگ.

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۳۵

— پہلی (— فت پ ، سک ہ) امث.

پرائمری اسکول کی پہلی جماعت سے قبل کا درجہ موجودہ کے جی نمبر دو کے برابر اس کے بعد درجۂ اول آتا ہے یعنی الف ب پھر اول.

حاجی عبدالرحمن سوداگرچرم کی نواسی کچی پاس کر کے پکی پہلی میں ہو گئی ہیں.

۱۹۸۳ روزنامہ 'جنگ' ۲۸ مئی : ۵

[پکّی + پہلی (رک)]

— پیداوار (— ی لین) امث.

(زمینداری) فصل میں سے بیج اور لگان وغیرہ دینے کے بعد جو کچھ بچے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۷).

[پکّی + پیداوار (رک)]

— پیسی (— ی مع) امث.

پکا پیسا (رک) کی تانیث.

بے دردی ، سختی بھتیری اور مہر و محبت تھوڑی سی
جھوٹی عیاری ناک چڑھی ، بھولی بھالی ، پکی پیسی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۰

بڑی پکی پیسی تھیں ، جو ان کی باتیں سنتا دنگ رہ جاتا.

۱۹۸۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۲

— پھلی نہیں پھوڑتا کہاوت.

کچھ کام نہیں کرتا ہے ، بہت سست ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۹۱).

— ترکاری (— فت ت ، سک ر) امث.

پھل ، میوے (ایضاً).

[پکّی + ترکاری (رک)]

— تول (— و مج) امث.

۱. صحیح وزن والی تول جس میں کمی بیشی نہ ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۹۱).

وہ تلائی جو اسّی تولے کے سیر یا چالیس سیر کے من کے مطابق ہو.

اس وقت دیہات میں پکی تول سے ایک روپیہ کا ڈھائی سیر گیہوں مل رہا ہے.

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۳ : ۸۹

[پکّی + تول (رک)]

— جڑائی (— فت ج) امث.

(جڑائی و میناکاری) زیور میں نگینے کو کندن سے جمانے کا عمل جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ نگینے کو بیٹھک کے ساتھ جما کر اوپر کناروں پر کندن کی کور اس طرح بناتے ہیں کہ نگینہ زیور کے ساتھ ایک جان ہو جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۱۷).

[پکّی + جڑائی (رک)]

— چکن (— کس چ ، فت ک) امث.

(دہائی) اُبھرواں اور بانے بیچ علیحدہ کڑھی ہوئی بوٹی کی چکن (اپ و ، ۲ : ۶۶).

[پکی + چکن (رک)]

— چھتیسی (— فت چھ ، شد ت ، ی مع) صف.

تجربہ کار ، ہوشیار ، چالاک ، عقل مند (عورت) (بطور ذم).

اگر بھولی بھالی نہ ہوتی ، پکی چھتیسی عورت کھیلی کھائی ہوتی تو ناز و غمزہ نہ جتاتی.

۱۸۹۰ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۲۹۸

[پکی + چھتیسی (رک)]

— حویلی (— فت ح ، ی مع) امث.

(مجازاً) جیل خانہ ، بڑا گھر.

لالہ جی پکی حویلی سے چھوٹتے تو قسم بھیا کی میونسپلٹی میں دوبارہ حلیہ لکھوانا پڑتا.

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۴۳

[پکی + حویلی (رک)]

— رخصت (— ضم ر ، سک خ ، فت ص) امث.

رخصت مکسوبہ ، رخصت استحقاق ، وہ رخصت جو کسی شخص کو محکمے سے لینے کا حق حاصل ہو ، انگ : Privilege leave (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۹۳).

[پکی + رخصت (رک)]

ـــ رَسوئی (ـــ فت ر ، و مج) امث .

تلی ہوئی غذا (جسے چوکے کی ضرورت نہیں اور ہر جگہ بیٹھ کر کھائی جا سکتی ہے) .

لیکن دراصل عبارت آرائی کی ہزار دقتوں سے بچنے کے لیے بھی کبھی پکی رسوئی سے گزارا ہو جاتا ہے .
۱۹۰۸ مقامات ناصری ، ۲۸۰
[پکی + رسوئی (رک)]

ـــ زَبان (ـــ فت ز) امث .

رک : پکی بولی (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۴) .
[پکی + زبان (رک)]

ـــ زَمِین (ـــ فت ز ، ی مع) امث .

سخت یا پتھریلی زمین .

جس (زمین) میں پتھر زیادہ ہو اسے پکی زمین کہتے ہیں .
۱۹۱۶ علم زراعت ، ۴
[پکی + زمین (رک)]

ـــ سِلائی (ـــ کس س) امث .

(لباس) بخیے کی سلائی جو آسانی سے نہ اُدھڑ سکے .

کپڑے کو ہاتھ سے کچا کرنے کے بعد پکی سلائی مشین سے کی جاتی ہے .
۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۸۹
[پکی + سلائی (رک)]

ـــ عُمْر (ـــ ضم ع ، سک م) امث .

ایسی عمر جس میں انسان میں پختہ پن آ جائے ، (مجازاً) وہ جس کی عمر زیادہ ہو .

ایک بیٹا اور ایک بیٹی تو پکی عمر کے ہیں اور بیاہے جا چکے ہیں .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۵
پکی عمر کے آدمی ہیں .
۱۹۷۰ سفر نامۂ ہندوستان ، ۲۶
[پکی + عمر (رک)]

ـــ فَجْر (ـــ فت ف ، سک ج) امث .

صبح صادق ، جس کے بعد صبح کی روشنی مسلسل بڑھتی ہی جاتی ہے .

ابھی تک فجر تھی ، رات کا تیسرا پہر ختم ہو رہا تھا مگر پکی فجر نہ ہوئی تھی کہ خان زمان جاگ گیا .
۱۹۶۱ برف کے پھول ، ۶۰
[پکی + فجر (رک)]

ـــ قَبْر (ـــ فت ق ، سک ب) امث .

اینٹ یا پتھر اور چونے وغیرہ سے تیار کی ہوئی قبر (ا پ و ، ۷ : ۱۳۹) .
[پکی + قبر (رک)]

ـــ کَرْنا محاورہ .

کسی بات یا معاملے کو پختہ طور پر طے کر لینا .

گل ہی چل آؤ اور اپنے سامنے پکی کر آؤ .
۱۸۹۷؟ حیات صالحہ ، ۱۱۹

کبھی کبھی نکل آتی ہے جنس دل بھی خراب
بری نہ نکلے تو پکی ضرور کر لینا
۱۹۰۵ داغ ، مہتاب داغ ، ۳۸

ـــ کَڑھت (ـــ فت ک ، ؤ ھ) امث .

۱. (تزئین لباس) باریک ٹانکوں کی کڑھائی جو کپڑے کے ساتھ ایک جان ہو جائے اور ادھڑ نہ سکے (ا پ و ، ۲ : ۱۷۱) .
۲. کڑھت کی ایک قسم جو بتی کی کڑھت سے مشابہ ہے لیکن فرق اتنا ہوتا ہے کہ یہ کپڑے کے دونوں طرف ایک سی ہوتی ہے ، دوہری کڑھت (کڑھت کی قسمیں ، ۵) .
[پکی + کڑھت (رک)]

ـــ کھال امث .

(دباغت) مسالا لگایا ہوا چمڑا جو سڑنے سے محفوظ ہو گیا ہو (ا پ و ، ۲ : ۲۱۲) .
[پکی + کھال (رک)]

ـــ کھیتی (ـــ ی مج) امث .

تیار فصل ، (مجازاً) کوئی معاملہ جو بالکل تکمیل کے قریب ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۹۱) .
[پکی + کھیتی (رک)]

ـــ گوٹ (ـــ و مج) امث .

چوسر یا پچیسی کی وہ گوٹ جو اپنے گھر سے چل کے سب گھروں میں ہوتی ہوئی اس گھر میں پہنچ جائے جہاں کوئی گوٹ اسے پیٹ نہ سکے .

مہرہ اسی طرح داہنی جانب چالیں چلتا اور تمام بساط کی بیرونی قطاروں کو طے کرتا ہوا اور اپنے ضلع کی بائیں قطار میں آتا ہے اور اس قطار کے بھی تمام خانوں کو طے کر کے اپنے ضلع کی درمیانی قطار میں داخل ہوتا ہے اس حالت میں مہرہ کو پختہ (پکی گوٹ) کہتے ہیں .
۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۳
[پکی + گوٹ (رک)]

— مٹی (— فت م ، شد ٹ) امث .

ایک قسم کی مٹی جو مضبوط پلاستر یا مجسمہ سازی وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے .

پکی مٹی (Terra-cotta) بہت اچھی اگن روک شے ہے اور امریکہ میں کثرت سے استعمال ہوتی ہے .

۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۶۹۱

[پکی + مٹی (رک)]

— نوازی (— کس ن) امث .

(تنبولی) چار پانچ مہینے کی عمر کا پان جو بیل میں پوری طرح پختہ ہو کر کرارا ہو جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۱۲۰) .

[پکی + نوازی (رک)]

— نیند (— ی مع ، غ) امث .

گہری نیند ، ایسی نیند جو آسانی سے نہ ٹوٹے .

پڑ خواب غفلت میں پکی نیند میں پاؤں پھیلا کے سوتے ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۱۶

[پکی + نیند (رک)]

— پڑ (— ات ہ ، سک ڑ) امث .

(پٹوا گری) ڈورے میں زیور کے حصے سے ملی ہوئی گاجر کی شکل کی بندش جس کا چوڑا رخ زیور سے ملا ہوا بنایا جاتا ہے جو تدریجی طور پر ڈھلوان ہوتا ہوا ڈورے کی سطح سے آملتا ہے ، گاجر نما پڑ ، کچی پڑ یا منڈی پڑ کے بالمقابل (اپ و ، ۳ : ۷۷).

[پکی + پڑ (رک)]

— ہونا محاورہ .

پکی کرنا (رک) کا لازم .

محمد کامل کے ساتھ جو بات تھی پکی ہو گئی .

۱۸۶۸ مرأۃ العروس ، ۱۰۳

پِکی (کس پ) امث .

مادہ کوئل (پلیٹی) .

[س : پکی पिक्की]

پکے (فت پ ، شد ک) صف .

پکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— آم کے ٹپکنے (ٹپکے) کا ڈر محاورہ .

بوڑھے آدمی کی موت کا ہر وقت خطرہ ، سن رسیدہ آدمی کی زندگی کا اعتبار نہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۱۰۳ ؛ محاورات ہند ، ۳۸) .

— پان کے دن ٹکیں گے کہاوت .

بوڑھے آدمی کی زندگی چند دن کی ہوتی ہے .

زمانۂ حیات مستعار کہلاتا ہے ، اور پھر بڈھوں کی زندگی کا کیا بھروسہ ، پکے پان کے دن ٹکیں گے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲۶

پِکیٹنگ (کس پ ، ی مج ، کس ٹ ، غنہ) امذ .

پہرہ دینا ، گشت کرنا ؛ ہڑتال کے زمانے میں آدمیوں کو کام سے روکنا ، دھرنا دینا .

خدایا بھیج دے جیل ان پکیٹنگ کرنے والوں کو
یہاں تو میکدے کا بیٹھنا اٹھنا ہی جاتا ہے

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۳۳

[Picketing : انگ]

پَکیڑ (فت پ ، ی مج) امث .

(نعلبندی) رک : پکڑ .

پکیڑ یا ٹھہراؤ حاصل کرنے کے لیے کسی بڑی بلندی کی ضرورت نہیں پڑتی .

۱۹۰۵ دستور العمل نعلبندی ، ۱۰۳

[پکڑنا (رک) سے]

پَکھ (فت پ ، سک کھ) امث (قدیم) = پکھ .

۱. رک : پکش .

اڑنے کو نہ پکھ نہ پائے رفتار
ناجہت نہ وہ نہ منزل و یار

۱۸۶۳ جامع المظاہر ، ۱۱

۲. (نجوم) ایک نچھتر کا نام جس کی گرہ سنیچر (اور اس گرہ کی دشا انیس برس) ہے ، پوس (سیر افلاک ، ۱۳۳) .

۳. پاکھا ؛ بندر واڑہ ، رک : پکھ (۲) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۷۵ ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۶۹) .

— ڈنڈی (— فت ڈ ، سک ن) امث .

رک : پگ ڈنڈی (اپ و ، ۶ : ۲۶) .

دو نالوں یا جنگل کی پکھ ڈنڈیوں کے اتصال کی جگہ جو کسی قدر بلند ہو ، بہترین مقام ہے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۲۱۸

[پکھ + ڈنڈی (رک)]

— ناٹ (— کس مج ٹ) امث .

(کھٹ بنا) رک : ادوان (اپ و ، ۱ : ۱۲۸) .

[پکھ + ناٹ (رک)]

پَکّھا (فت پ ، شد کھ) امذ .
رک : پاکھا (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۳) .

پَکھاڑا (فت پ) امذ .
۱. بازو ، سرا ، کمان کی نوک یا کونا .
کمان کے پکھاڑے پڑنے اس کی چھاتی پر بیٹھے .
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۸)
۲. پرندے کے بازو کی جڑ (پلیٹس) .
[س : پکش + پٹ + کہ : पक्ष + पट + क]

پَکھارنا (فت پ ، سک ر) ف م .
رک : پکھالنا (پلیٹس : جامع اللغات ، ۲ : ۹۲) .
میں اس طرح ان کی خدمت کروں گی ان کی دھوتیاں دھوں گی ان کے پیر پکھاروں گی جیسے ان کی من چاہی بہو کرتی .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۸

پَکھاڑی (فت پ) امث .
(تعمیر) قینچی کے علی القوائم سلاخ جس کے ذریعے چھت کی پوشش کو قینچی سے وصل کیا جاتا ہے (ماخوذ : تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۲۰۸) .
تاہدار آہنی پتر چوبی یا آہنی پکھاڑیوں پر بچھایا جاتا ہے .
۱۹۳۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۷۹
[پکھ (رک) سے]

پَکھال (۱) (فت پ) امث .
۱. پانی بھرنے کے لیے بیل گائے بھینس وغیرہ کی سالم کھال کا بنا ہوا تھیلا ، چمڑے کے تھیلوں کی جوڑی جس میں پانی بھر کر جو عموماً بیل کے دائیں بائیں لٹکا کر لے جاتے ہیں ، بڑی مشک .

خلق کا تشنگی سے ہے یہ حال
طفل کو مشک دو ، جوان کو پکھال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۵

فرصت اک دم نہیں ملتی کہ وہ آرام کرے
دلو کو بھرنے ہی گذرے ہے سدا مشک و پکھال

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۳۵

خم کے خم ہی لئے ہیں اک حضرت
پیٹ ہے یا پکھال چمڑے کی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۲۸
۲. دھونکنی (شبد ساگر ، ۲ : ۲۷۵۳) .
[س : پیس + کھلہ : पयस + खलल]

ـــ پیٹا/پیٹو/پیٹیا (ـــ ی مج/ی مج ، و مج/ی مج ، سک ٹ) صف مذ .
بڑے پیٹ والا ، بڑ پیٹو ، کھاؤ ، بہت کھانے والا ، اکال (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۷۶ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۳) .
[پکھال + پیٹا/پیٹو/پیٹیا (رک)]

ـــ کا لادْنا اور ڈاک کا چلانا ایک سا کہاوت .
بہشتی کا اور ڈاک لے جانے کا کام دونوں جلدی ہونے چاہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۹۲) .

پَکھال (۲) (فت پ) امذ .
(لوہاری) صاف کیا ہوا سخت قسم کا لوہا ، اسپات (اپ و ، ۸ : م) .
[پکھالنا (رک) سے]

پَکھال (۳) (فت پ) امذ ~ پنکال .
کیچڑ ، دلدل ، مٹی ، کوڑا کرکٹ ، خاروخس ، مایہ ؛ پیچش ، مروڑا (پلیٹس) .
[س : پنک + الہ : पङ्क + खाल]

پَکھالْنا (فت پ ، سک ل) ف م ؛ ~ پکھارنا .
دھونا ، کھنگالنا ، صاف کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹۲) .
[س : پرکشال نیں प्रक्षालनीय]

پَکھالی (فت پ) امذ .
پکھال میں پانی لے جانے والا ، سقا (پلیٹس) .
[رک : پکھال + ی ، لاحقۂ نسبت]

پَکھالْیا (فت پ ، سک ل) امذ .
رک : پکھالی .

دیا بھیج وو سر تغالیا کے تیں
وو سر جرم چرکیں پکھالیا کے تیں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۲

ـــ پِٹار (ـــ کس پ) امذ .
رک : پکھال پیٹا .
اگر زیادہ کھاتا ہے تو کہیں گے کہ پکھالیا پٹار تو ہے .
۱۸۸۲ بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۶۳
[پکھالیا + پٹار (رک)]

پکھان (فت پ) امذ .

رک : پاشان (قدیم اردو کی لغت ، ۹۶ : پلیٹس) .

— بید (— ی مج) امذ .

ایک بوٹی کا نام جس کی خاصیت ہے کہ پتھر کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے ، رک : پاشان بھید .

لہسن اور پکھان بید کے ساتھ بھی سنگ گزیدہ کو نافع ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۵۸

پکھانا (فت پ) امذ .

۱. کہاوت ، کتھا ، کہانی ، مثل ؛ نظم کی ایک قسم .

ایک اور چیز ہے جسے پکھانا کہتے ہیں یہ ایک قسم کا کبت ہے .
۱۸۵۴ تمہیدی خطبے ، ۱۱۳

۲. شعری بحر کی ایک قسم ؛ پتھر وغیرہ ، رک : پاشان (پلیٹس) .

پکھاوج (فت پ ، و) امث ؛ ~ پکھواج .

تال کا قدیم ساز ، جسے مردنگ کی ترقی یافتہ شکل کہا جاتا ہے مردنگ مٹی کی اور پکھاوج لکڑی کی ہوتی ہے یہ انگلیوں سے کم ہتھیلیوں سے زیادہ بجائی جاتی ہے پکھاوج بیچ میں سے کسی قدر اونچی اور سروں کی طرف گاودم ہوتی چلی جاتی ہے وضع قطع میں ڈھول سے مشابہ .

جتر سر منڈل ہور پکھاوج کماچ
سبھے تال و دسنک یہ مردنگ ناچ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹۶

پکھاوج اور دف لے کر گویا
بجا گئی تھی ریجھے تھا کنھیا

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۳۱

خوشی سے گڑیا کا بیاہ رچایا تھا اور ڈھولک ، پکھاوج لیے ہوئے رت جگے کی تیاری کر رہی تھی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۰

آنکھوں کے جھکاو میں ہے خلوت کی امنگ
سینے کے تناو میں پکھاوج کی ترنگ

۱۹۳۷ روپ ، ۱۳۱

[پکش (رک) سے]

پکھاوجی (فت پ ، سک و) صف .

پکھاوج بجانے والا .

ایک کی نظر جو شہزادے پر جا پڑی ، ساتھیوں سے کہنے لگی ، بکاولی کا پکھاوجی بھی ہے .
۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۹۶

ایسے ایسے ٹکڑے لگاتا کہ اچھے اچھے طبلیے اور پکھاوجی حیران ہو جاتے تھے .
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۱۷

[پکھاوج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پُکھر/پُکُھرا (ضم پ ، فت کھ/سک کھ) امذ .

تالاب ، پوکھرا (شبد ساگر ، ۹ : ۳۰۶) .

[س : پشکر पुष्कर]

پَکھرا (فت پ ، سک کھ) امث .

سنکھیے کی اٹھارہ قسموں میں سے ایک .

سم الفار (۱۸) قسم کی ہے سنکھیا . . . . . پکھرا . . . . . شیام سندر .
۱۹۰۶ اکسیرالاکسیر ، ۷

[مقامی]

پَکُھرا (فت پ ، ضم کھ) امذ .

رک : پکھوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۳) .

پُکھراج (۱) (ضم پ ، سک کھ) امذ .

ایک قسم کا بیش قیمت جواہر جس کا رنگ بیشتر زرد ، کاہی نیلا اور سبز مائل بہ سفیدی ہوتا ہے ، زبر جد ، یا قوت زرد ، پاک و ہند میں اس کے مختلف رنگوں سے مختلف نام دیئے گئے ہیں .

پھول گیندے کے پکھراج سے لالے کے لعل سے بن گئے .
۱۸۳۵ تحفۂ عندلیب ، ۲۲۳

وہ ہلتے ہیں زرد آم جو سامنے
لٹکتے ہیں پکھراج کے قمقمے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۸

[س : پشپ + راجہ : पुष्प + राज]

پُکھراج (۲) (ضم پ ، سک کھ) امذ .

ایک چھوٹا پرند جو خوش آواز ہوتا ہے اور سکھانے سے مختلف بولیاں بولتا ہے (مہذب اللغات ، ۳ : ۸۸) .

[مقامی]

پَکھروٹا (فت پ ، سک کھ ، و لین) امذ .

۱. چاندی یا سونے کا ورق جو پان کے بیڑے یا دیگر آرائشی سامان وغیرہ پر لپیٹ دیتے ہیں .

کوئی ڈانک اور بہاؤ تلی کا اتار چڑھاؤ، ایسا دکھلائی نہ دے جس کی گود پکھوروں اور پھول پھلوں سے بھری پھولی نہ ہو ۔
۱۹۰۳ رانی کیتکی ، ۳۸

۲ ۔ (مجازاً) چاندی سونے کا کام جو کپڑوں پر کیا جاتا ہے ۔
خوب پکھوروٹے سنہرے بن گئے انگیا کے پان
ہرتو انگن چھاتیوں پر ہے جو ابر رخسار آج
۱۸۳۷ کلیات منیر ، ۱ : ۱۱۱
[س : پکش + ر + پٹ + کہ : पक्ष + र + पट्ट + क:]

پکھوری (۱) (فت پ ، سک کھ) امث (قدیم) : ~ پکھوڑی ۔
پھول کی پتّی ، رک : پکھوڑی ، پنکھڑی ۔
پھول کی پکھوری ہو جوں سارا ہے جنگل رنگ نے
دل نے توں پکڑا ہے تیرا دامن اے گل پیرہن
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۱

پکھوری (۲) (فت پ ، سک کھ) امث ۔
(کتائی) تاگے کی انٹی بنانے کے لیے ایرن کی ہر ایک کھونٹی (ا پ و ، ۲ : ۱۲) ۔
[پکھ (رک) سے]

پکھوری (فت پ ، ضم کھ) امث ۔
رک : پکھوڑی (شبد ساگر ، ۲ : ۲۷۵۳) ۔

پکھوریت (فت پ ، سک کھ ، ی لین) امذ ۔
(ہاتھی یا گھوڑا وغیرہ) جس پر لوہے کی پاکھر پڑی ہو ۔
چھٹی قطار کے بیچوں دس ہزار گھوڑتالیں اور ہاتھی اور گھوڑے تو پکھوریت ہیں ۔
۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۵
[پاکھر (رک) سے]

پکھوڑی (فت پ ، سک کھ) امث ۔
پھول کی پتّی ، پنکھڑی ۔
ہوائے محبت اس کی گل کی صورت میں پکھوڑی پکھوڑی ہو کے جھڑ جاوے ۔
۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، ۱۳۳
سورج کے نکلنے پر سورج مکھی مکھیل کھل آتا ہے اور پکھوڑیوں کو پھیلاتا ہے ۔
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹
[پکش (رک) + ڑی ، لاحقۂ نسبت]

پکھوڑی (فت پ ، ضم کھ) امث ۔
پھول کی پتی ؛ کندھے کی ہڈی (پلیٹس) ۔
[رک : پکھوڑی]

پکھونڈ (فت پ ، کھو ، سک ن) امذ ۔
رک : پاکھنڈ ۔
اس کو سیواجی کے پکھنڈ نہیں بھاتے تھے ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۲۹
بڈھے پٹھانے یہ سارا پکھنڈ کھڑا کروادیا ۔
۱۹۰۳ رنگ روپ بین ، ۸۵
ف : پھیلانا ، باندھنا ، چھانا ۔

پکھنڈی (فت پ ، کھ ، سک ن) صف ۔
رک : پاکھنڈی ، گنہ گار ، شریر ، جھگڑالو ، شرارتی ۔
جنم کا بھوگی آج جوگی ہو چلا مجھے ڈبو چلا ارے کس پکھنڈی نے جوگ سکھایا ارے اسے کچھ رحم نہ آیا ۔
۱۹۲۲ طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۹۷

پکھوا (فت پ ، سک کھ) امذ ۔
۱ ۔ پہلو ، بغل ، گود ۔
سو پکھوے میں شہ دانی کے یوں اچھے
کیچا موتی سیتی منے جیوں اچھے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۱
جگر پاروں کو اپنے سینے سے لگائے ، پکھووں میں چھپائے بڑے امن چین سے مگن بیٹھی تھی ۔
۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۱۶۳
۲ ۔ (مجازاً) آسرا ، سہارا ، سرن ، پناہ ۔
خاوند مر گیا تو بھائی کا پکھوا لیا ۔
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۷
بچے ابھی سوتیلی ماں کے پکھوے سے کب لگیں گے ۔
۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۸۱
۳ ۔ پاکھیا (رک) کی تصغیر (پلیٹس) ۔
ف : لگنا ، ، لینا ('سے' کے ساتھ) ۔
[س : پکش + آ کہ : पक्ष + उक:]

پکھوارا/پکھواڑا (فت پ ، سک کھ) امذ ۔
رک : پکش ، پندرہ دن ، آدھا مہینہ (ہندی اردو لغت ، ۱۸۹۰) ۔
[پکھ (رک) + وارا / واڑا ، لاحقۂ نسبت]

پکھوانی (فت پ ، سک کھ) امث ؛ صف ۔
۱ ۔ (تعمیرات) بغلی ستون ، دالان کے پاکھوں سے ملا کر لگائے جانے والے ستون کا آدھا (اس کے پاکھے سے ملا رہنے والا رخ چپٹا اور روکاری رخ درمیانی ستون کا جوابی ہوتا ہے یعنی بناوٹ میں درمیانی ستون سے مشابہ) ، الین یا آلین (ا پ و ، ۱ : ۵۳) ۔

۲. کھڑکی کی بغلی دیوار .
دروازے کے پاکھے چنے جارہے ہیں ، کھڑکی کی پکھوائیاں تیار ہوگئیں .
۱۹۳۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۱۲
۳. چھپر کھپریل یا سائبان وغیرہ کا پاکھا یا پہلو .
پکھوائی کے قریب ایک چوکی بچھی ہوئی ہے .
۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۴۴
[پاکھا ، پکھ (رک) + وائی ، لاحقۂ تصغیر و نسبت]

ـــ ڈاٹ امث .
(تعمیرات) وہ ڈاٹ جو پاکھوں کے جوڑ پر چنائی کا کونا کاٹنے اور اس کی ترکیب بدلنے کے لیے لگائی جائے .
گنبد کی دیواروں کے کونوں پر گولائی پیدا کرنے کو مختلف قسم کی پکھوائی ڈاٹیں لگائی جاتی ہیں .
۱۹۳۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۱۲
[پکھوائی + ڈاٹ (رک)]

ـــ سُتُون (ـــ ضم س ، و مع) امذ .
رک : پکھوائی (اپ و ، ۱ : ۵۰) .
[پکھوائی + ستون (رک)]

پَکھونا (فت پ ، و لین) امذ .
رک : پکھونا .
وہ ایک تصویر تھی بلی سے مشابہ اس کا سر بلی کے سر کے مشابہ اور دم بلی سے مشابہ اس کو دو پکھونے تھے .
۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۱۸۱

پَکَھوڑا (فت پ ، و لین) امذ .
۱. رک : پکھاڑا .
ایک چڑیا کو لو ، اس کے پکھوڑے وہی کام دیتے ہیں جو ہمارے ہاتھ .
۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۳۰۲
۲. بازو کی سمت ، پہلو ؛ گوشۂ کدان (پلیٹس) .
۳. مچھلی کے سفنے اور بازو (جامع اللغات ، ۲ : ۹۲) .
۴. فرج کے اندرونی کناروں میں سے ہر ایک .
فرج کے اندروار کے ، دو لب ، دانے کے غلاف سے لگے ہوئے پکھوڑوں کے سرے کے ڈھلے واقع ہیں .
۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۸
[س : پکش + پٹ + کہ : पक्ष + पट + क]

پَکَھورا (فت پ ، و لین) امذ .
رک : پکھوڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۴) .

پَکَھوری (فت پ ، و لین) امث .
چرخے میں گراری نما لکڑیوں میں سے ہر ایک (جنھیں مونج کی رسیوں سے باندھا جاتا ہے) .
چرخا . . . بطور گراری کے چند لکڑیاں مونج کی رسی سے باندھتے ہیں ان کو پکھوری کہتے ہیں .
۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۵۷
[پاکھا ، پکھ (رک) ـــ]

پَکَھوڑا (فت پ ، و لین) امذ .
رک : پکھوڑی ، کندھے کی ہڈی ، شانہ ، کاندھا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۴) .

پَکّھی (فت پ ، شد کھ) امذ (قدیم) .
رک : پکشی .
سنگریا جوبن کو بہار آ جوان
پکھی سب سنوار آئے ہوئی مہمان
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۶

پَکھِیا (فت پ ، کس کھ) امذ .
جھگڑالو ، پکھیڑا مچانے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۴) .
[ہ : پکھ + ایا पक्ष+इया]

پَکھیرنا (فت پ ، ی مج) ف م .
رک : پکھیرنا (؟) .
دو کھنہ بنے ہاں پکھیر دو کھنہ ہو وے دین دہانگیر
۱۵۰۳ نو سرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۷۸)

پَکھیرو (فت پ ، ی مج) امذ ؛ ~ پنکھیرو .
طائر ، پرندہ ، پنچھی .
اڑتا ہے جو پکھیرو تو کہتا ہے اس سے یہ
جاوے بسنت خاں بہادر کنے جو تو
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۸
تمام جنگل کے پنچھی اور پکھیرو اس سے پناہ مانگتے ہیں .
۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۰۱
دل ہمارا ہے اور تیری زلف اس پکھیرو کا یہ بسیرا ہے
۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۲۰۱
[س : پکشالو पक्षालु]

پکھیری (فت پ ، ی مع) امذ .

رک : پکشی (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٥٣) .

پکھیلا (فت پ ، ی مج) امذ .

(ٹھگی) کاغذ (مصطلحات ٹھگی ، ٥٦) .

[پکھ (رک) + یلا ، لاحقۂ نسبت]

پکھیرو (فت پ ، ی مج) امذ .

وہ کھانا جو بھینس یا گائے کو بچہ دینے کے بعد چھ دن تک دیا جاتا ہے اس میں سونٹھ گڑ ہلدی منگریلا اور اُرد کا آٹا ہوتا ہے (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٥٣) .

[مقامی]

پگ (۱) (فت پ) امذ ؛ ~ پگ .

پانو ، پیر ، قدم ، گام .

ترے پگ کے تلوے تھے پائے شرف
پری حور پیکر سلام علیک

١٥٦١ — رموزی (قدیم اردو مراثی ، ٦٢)

اپنا بڑا مراتب تب عرش کوں دیا حق
راکھیا علی کے پگ تل جب عرش اپ پشانی

١٦١١ — قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٨١

کھڑا ہے روشنی کے دم میں پگ پگ پر سوں جیوں جوگی
ترے قد سوں لگا ہے دھیان سرو جوئباری کا

١٧٠٧ — ولی ، ک ، ٢٧

آیا یہ دھنش کی پیٹھ کے پھر تاروں کے پتھر پر پگ دھرتے
سنسار کی کالی رین اپنے من سپنوں سے جگ مگ کرتے

١٩٣٩ — جونے شہر ، ٥٧

[س : پد کہ पद्क]

~ اُٹھانا محاورہ .

کسی کام کو چھوڑ دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

~ آگے ہٹ رہے اور پگ پاچھے ہٹ جائے کہاوت .

قدم آگے بڑھانے میں عزت اور پسپا ہونے میں ذلت ہے ، باہمت عزت پاتا ہے اور بے حوصلہ ذلیل ہوتا ہے .

پگ آگے ہٹ رہے اور پگ پاچھے ہٹ جائے ، جس مدد گار نے ہزار بلا سے بچاکے یہاں تک زندہ سالم پہنچایا ہے ، وہی وہاں سے بھی مظفر اور منصور آپ سے ملانے کا .

١٨٢٣ — فسانۂ عجائب ، ٧٠

~ بن کٹے نہ پنتھ کہاوت .

بغیر محنت کے کوئی کام سر انجام نہیں پاتا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

~ پالت (~ فت ل) امث .

(بانک بنوٹ) پیر کے گٹے کے اوپر کا حصّہ ، پنڈلی ، پگ پالت (اپ و ، ٨ : ٣٥) .

[پگ + پالت (رک)]

~ پان امذ .

پیر میں پہننے کا ایک زیور جسے پلانی یا گوڑسنگر بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ٢٧٥٥) .

[پگ + پان ~ पग + पान]

~ پڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : پانو پڑنا .

نبی کے صدقے خوش قطبا سکیاں کوں عشق کی باری
اگر ایسی ندیتا تو اونوں پگ پڑ منتاتیاں کی

١٦١١ — قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ٢٣٥

~ پوتر تیرتھ گوّن کر پوتر کچھ دان
مکھ پوتر جب ہوت ہے بھج لے سری بھگوان کہاوت .

پانو جاترا سے پوتر ہوتے ہیں ہاتھ دان سے اور منہ رام کا نام جپنے سے (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

~ تلی (~ فت ت) امث .

پانو کے نیچے کا حصّہ ، جوتے کا تلا (املیشن : جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

[پگ + تلی ، تلا (رک) سے]

~ چنپی (~ فت چ ، مغ ، ی مع) امث .

پیر دبانے کا عمل ، پیروں کی مالش (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٥٣) .

[پگ + چنپی (رک)]

~ داد امذ .

ایک قسم کی جلدی بیماری جس میں بہت چھوٹے چھوٹے دانے نکلتے ہیں جن میں سوزش اور خارش ہوتی رہتی ہے ، پگ داد (اپ و ، ۷ : ١٢٠) .

[پگ + داد (رک)]

ـــ دھارنا　محاورہ .

چلنا ، روانہ ہونا ، سفر کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

ـــ ڈَنڈ　(ـــ فت ڈ ، غنہ) امذ .

لڑکوں میں ایزار کی قسم یا بانٹ (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .
[پگ + ڈنڈ (رک)]

ـــ ڈَنڈی　(ـــ فت ڈ ، غنہ) امث .

وہ راستہ جس پر صرف پیدل چلا-جا سکے یا جو صرف پیدل چلنے والوں کے لیے ہو ، (مجازاً) کوئی بھی راستہ جو ایک طرف کو اس لئے بنایا گیا ہو کہ عام شاہراہ سے محفوظ رہے ، لٹ پاتری ، جنگلوں کھیتوں وغیرہ کا وہ تنگ راستہ جو کثرت راہداری سے از خود بن جاتا ہے ، بٹیا ، دیہات کا وہ کچا راستہ جس پر ایک بیل گاڑی چل سکے (پلیٹس) .
[پگ + ڈنڈی (رک)]

ـــ ڈَنڈی لینا　ف ل .

لٹ پاتھ پر چلنا ، کنارے کنارے چلنا ، پگ ڈنڈی پر چلنا (پلیٹس) .

ـــ دَھجنا　محاورہ (قدیم) .

پانو ڈگمگانا ، چلنے کی طاقت نہ رہنا .

بال نے پاریک تر راہ اچھے جو کومل
پاؤ کے دھجے ہیں پگ عقل کیا وان کون

۱۶۵۲　شاہی ، ک ، ۱۰۰

ـــ کَڑَک　(ـــ فت ک ، ڑ) امث .

(بانک بنوٹ) پیر کا لخنہ یا لخنے کے نیچے کا حصہ جس پر ضرب سے ٹانگ بیکار ہو جائے (اب و ، ۸ : ۸۵) .
اف : لگانا ، مارنا .
[پگ + کڑک (رک)]

ـــ لاگنا　محاورہ (قدیم) .

رک : پانو پڑنا .

اس برکھ پھل میں سجن ملنے کا کب سنجوگ ہے
سچ بتاؤ جوتشی جی میں تمھارے لاگوں پگ

۱۸۶۳　دیوان حافظ ہندی ، ۵۵

پگ (۲)　(فت پ) امث .

پگڑی ، دستار .

اے دلی و اے بتان سادہ　پگ بستہ و ستہ چیرہ کج نہادہ

۱۲۸۹　قران السعدین ، امیر خسرو ، ۳۶

ہند کے خطوں کا پگ بستہ جوان
حاضر خدمت قطار اندر قطار

۱۹۱۱　کلیات اسماعیل ، ۲۱۳

[س : پراک प्राक]

پِگ　(کس مج پ) امذ ؛ ــــ پیگ .

شراب کا ایک پیمانہ جو عام پینے والوں کی معمولی خوراک ہوتا ہے ، نیز جس قدر شراب اس پیمانے میں سما سکے ، جام شراب ، ساغر شراب .
کسی نے بادۂ طرب خیز کا پگ اڑایا ، کسی نے کڑاھی کی سیر کی ، دل بہلایا .

۱۸۸۹　سیر کہسار ، ۱ : ۵۷

میں نے بوتل اٹھا کے کا کنیک کا ایک پگ لیا .

۱۹۳۱　رسوا ، خونی راز ، ۱۳۲

[Peg : انگ]

پَگّا　(فت پ) امذ ؛ ــــ پگھا ، پگھاڑ .

۱ .　وہ رسّی جو جانور کے پچھلے پانْو میں ڈالی جاتی ہے ، پچھاڑی .
اس کے گھوڑے کو جس کے پیر میں پگا بندھا ہوا تھا پکڑ لیا .

۱۸۹۹　معارضات مصر و سوڈان ، ۸۱

۲ .　(مجازاً) اولاد ؛ اہل و عیال ؛ وارث ؛ ذمہ داری .
کوئی رشتہ دار کوئی عزیز اس شہر میں ہے یا آگے ناتھ نہ پیچھے پگا نِرے تنہا ہو .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۸

جورو نے دیا ہے بہت ہے ، آگے ناتھ نہ پیچھے پگا .

۱۹۳۰　مضامین فرحت ، ۲ : ۱۵۹

[س : پرگرہ प्रग्रह]

پَگّا　(فت پ ، شد گ) امذ .

پیتل یا تانبا گلانے کی کٹھریا ، پاگا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۹) .
[۰ : پاگا (رک) ــــ]

پگار (۱)　(فت پ) امث .

(عو) تنخواہ .

میں نے بہت سمجھایا کہ میرے آدمیوں کو کبھی پگار کی دیری نہیں ہوتی .

۱۹۵۴　مجموعہ ، ۱۶۵

[پگ < ار]

پَگار (۲) (فت پ) امث ؛ امذ .

۱. گیلی مٹی ، گارا ، جو دیوار بنانے یا پلاسٹر کرنے میں کام آتی ہے (پلیٹس) .

۲. پیروں سے کچلی ہوئی مٹی یا گارا ، ایسی چیز جسے پیروں سے کچلا جا سکے ؛ وہ پانی یا ندی جسے پیدل چل کر پار کر سکیں ، پایاب (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷۵۵) .

[ہ : پگ + گارنا]

پَگار (۳) (فت پ) امث .

باغ ، باغیچہ یا کھیت کے گرد باڑھ ؛ نالی ؛ بندھ ، رکھوالی کے لیے بنائی ہوئی دیوار ، اوٹ کی دیوار ، چہار دیواری (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳ ؛ شبد ساگر ، ٦ : ۲۵۵۵) .

[س : پراکارہ : प्राकार]

پَگار (۴) (فت پ) امذ .

راستہ ، سڑک (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷۵٦) .

[پگ (رک) سے]

پَگارْنا (فت پ ، سک ر) ف م .

پھیلانا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷۵٦) .

[؟]

پُگانا (ضم پ) ف م .

۱. "کوڑی زغند" کھیل کے آڑیوں کو ساتھی کا کوڑی چوبا کر دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۷) .

۲. مقدار پوری کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۷) .

[پگنا (رک) کا تعدیہ]

پَگاہ (فت پ) امث .

صبح ، فجر ، تڑکا ، سحر ، سفر شروع کرنے کا وقت .

اور ہر قد کے بچن بولتے صحبت میں بتی
جل نکلتا ہے دھواں تج تھے سحرگہ پگاہ

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۳

یہ کہتا ہے راوی ہوئی جب پگاہ
تو باقر نے لی خانۂ حق کی راہ

۱۸۳۰ معارج الفضائل ، ۱٦۹

افسوس ہے کہ آپ ہیں دنیا سے بے خبر
کیا جانیے جو رنگ ہے شام و پگاہ کا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۸۸

[ف]

ــ تَر (ــ فت ت) امث .

بڑا سویرا ، علی الصبح (فرہنگ عامرہ ، ۱۲۷) .

[پگاہ + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض]

پِگ آئرَن (کس پ ، غ ، فت ر) امذ .

لوہے کی ایک قسم جو پگ نامی سانچوں میں ڈھالی جاتی ہے ، پگ لوہا ، کندہ لوہا .

بلاسٹ فرنس یا جھکڑ بھٹی سے حاصل شدہ لوہے کو انگریزی میں پگ آئرن اور اردو میں کندہ لوہا یا پگ لوہا کہتے ہیں .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۵

[Pig Iron : انگ]

پَگْڈَنْڈی (فت پ ، سک گ ، فت ڈ ، غ) امث ؛ نیز پگھ ڈنڈی .

۱. رک : پگ کے تحتی .

کہ جاۓ زمیں کچھ ہویدا نہ تھی
کہیں اس میں پگڈنڈی پیدا نہ تھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰۷

دیکھنا یہ ہے کہ کیا اس قوم کا ہوتا ہے حال
شاہراہ عام سے جس کی ہے پگڈنڈی جدا

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۹

۲. کچی سڑک پر گاڑی کے پہیوں سے بنی ہوئی وہ گہری لکیریں جن پر گاڑیاں چلتی ہیں .

بہلی کو پگڈنڈی پر ڈالا اور سنسان رات میں یہ دو آدمیوں کا قافلہ خدا جانے کس طرف روانہ ہوا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۷

ــ چَڑھا دینا محاورہ .

(بھولے) راستے پر لگا دینا ، بھٹکنے سے بچانا .

جو میں بھول گیا تو تو مجھے پگڈنڈی چڑھا دینا ، ذرا اشارے سے جتا دینا .

۱۹۰۳ دو رنگی دنیا (نا معلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۲۱۵)

ــ لینا محاورہ .

پگڈنڈی کے راستے روانہ ہونا ، چلنا ، گزرنا (جامع اللغات ، ۲ : ٦۳) .

پَگْرا (۱) (فت پ ، سک گ) امذ .

قدم ، ڈگ ، پانو (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷۵۵) .

[پگ (رک) سے]

پگرا (۲) (فت پ ، سک گ) امذ .

سفر شروع کرنے کا وقت ، صبح سویرے روانہ ہونے کا وقت ، سویرا ، تڑکا .

ہو بھائی پگرا ہوا جاگے جیوا جون
سب کاہو کو دیتے ہیں چوچ سمانا چون

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۵)

[ف : پگہ (رک) سے یا پگ (رک) سے]

پگرانا (فت پ ، ضم گ) ف ل .

جگالی کرنا .

بھینس کے آگے بین بجائے بھینس کھڑی پگرائے .

۱۹۲۱ نجم الامثال ، ۱۱۳

[∘ : پگورانا पगुराना]

پگرکھی (فت پ ، سک گ ، فت ر) امث .

کھڑاؤں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۵) .

[رک : پگ + رکھی ، رکھنا (رک) سے]

پگری (فت پ ، سک گ) امث .

رک : پگڑی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۵) .

پگریت (فت پ ، سک گ ، ی لین) امذ .

طرف دار ، ساتھی ، حامی .

بابا صاحب سر رشتہ دار ان کی طرف پگریت تھے .

۱۹۰۱ سیتا ، ۱ ، ۲ : ۲۷۷

[پگ (رک : پکھوا) سے]

پگریرا (فت پ ، سک گ ، ی مج) امذ .

گنّے کا رس جو گڑ بنانے سے پہلے خوب پکایا جاتا ہے .

پگریرا پکا ہوا رس کڑاہ . . . میں ڈالا جاتا ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۵۰

[مقامی]

پگّڑ (فت پ ، شد گ بفت) امذ .

پگڑی (۱) (رک) کی تکبیر ، بہت بڑی پگڑی یا صافہ .

دروغ دیو زاد اپنی دھوم دھام بڑھانے کے لیے سر پر بادل کا دھواں دھار پگڑ لپیٹ لیتا تھا .

۱۸۸۰؟ نیرنگ خیال ، ۳۸

ڈھیلا ڈھالا کرتا جس کے دونوں طرف چاک ، سر پر بڑا سا پگڑ .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ۷۹

[رک : پاگ (۱) + ڑ ، لاحقۂ تکبیر]

پگڑا (فت پ ، سک گ) امذ .

رک : پگڑ .

ہے جب تک تجھ میں لوبھ بھرا ، تو چور اُچکا ٹکڑا ہے
ہے تیج براق پگڑی سے جو سر پر تیرے اکڑا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک (عکسی) ، ۲ : ۳۶۰

پگڑی (۱) (فت پ ، سک گ) امث .

وہ رقم وغیرہ جو کسی شخص کو کسی جگہ وغیرہ کا قبضہ حاصل کرنے کے لیے دی جائے .

اس ہوٹل پر بہت دنوں سے دانت ہے . . . آج پگڑی دے کر خرید لے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۲۱

[مقامی]

پگڑی (۲) (فت پ ، سک گ) امث .

۱. دستار ، صافہ ، عمامہ .

پگڑی باندھ قبالٹکاؤں پھروں باتی زلفاں سارا
سہرا ہار سہیلاں پہروں دل بادل لے ہووں اسوارا

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۳۰

ایک شخص برہنہ مادر زاد ہے کہ اسے نہ ازار ہے نہ جامہ نہ پگڑی .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۱۰

یار کے بالوں کا بندھنا قہر ہے پگڑی کے ساتھ
ایک عالم دوستاں اس پیچ میں مارا گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۷۵

اب میاں نے کنگھا کر پگڑی باندھی ، لباس پہنا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۸

۲. (مجازاً) عزّت ، آبرو .

فرشتے تک کی پگڑی نہ بچ سکی ان سے
یہ راست ہے کہ زن و راہزن برابر ہے

۱۸۵۷ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۵۰

۳. نفر ، فرد ، شخص .

پگڑی پیچھے دو دو لڈو ملے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۷

۴. سرخی .

اگر ایسی تحریر دیکھنا ہو جس میں . . . دعوئ استادی ہو تو دور کیوں جائیے اپنے ہی مضمون کی پگڑی دیکھ لیجئے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۰ : ۳

[رک : پاگ (۱) + ڑی ، لاحقۂ تصغیر]

— اُتارنا/اُتار لینا محاورہ .

۱. آبرو لینا ، عزت بگاڑنا ، رسوا کرنا .

پگڑی بھی آدمی کی اتارے ہے آدمی
چلا کے آدمی کو پکارے ہے آدمی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶

آپ . . . اس امر کے مجاز نہیں ہیں کہ خواہ مخواہ ایک بھلے مانس کی پگڑی اتاریں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۶۰

۲. لوٹنا ، ٹھگنا ، موندنا ، دغا سے کسی کا مال لے لینا .

عجب طرح کے سخی دیکھے اس زمانے کے
بگڑے قوم کی پگڑی اتار لیتے ہیں

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱۵۸

— اُتَرنا/اُتَر جانا محاورہ .

پگڑی اتارنا (رک) کا لازم .

زاہد کی قدر شاد ہو رندوں کی بزم میں
آیا فرشتے خان بھی تو پگڑی اتر گئی

۱۸۵۳ دیوان اسیر ، ۱ : ۲۶۶

باد صبا کے جھونکے نے بے آبرو کیا
غنچے کی ایک دھول میں پگڑی اتر گئی

۱۹۰۵ داغ ، یاد گار داغ ، ۱۷۷

— اَٹکانا محاورہ .

کسی سے برابری کا دعویٰ کرنا ، مقابلہ کرنا ، جھگڑا کرنا .

میرے مشیر الدرت کی ہمیشہ سے ممانعت ہے کہ مسلمانوں سے کسی حال میں پگڑی نہ اٹکانا .

۱۹۰۱ قمر (احمد حسین) ، طلسم فتنۂ نور افشاں ، ۴ : ۸

— اَٹکنا/اَٹک جانا محاورہ .

مقابلہ ہونا ، ہم سری ہونا .

چھوڑیں گے ہم نہ چاہت کو جان پر بنی ہے
اس کج کلہ سے اب تو پگڑی اٹک گئی ہے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۱۷

کہاں اب چھوڑتی ہے سرزمیں اس سے بیاباں کی
کہ پگڑی قیس سے اٹکی ہے تیرے خانہ ویراں کی

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۸۷

— اُچھلنا/اُچھال دینا محاورہ .

بے عزت کرنا ، ذلیل کرنا ، ہنسی اڑانا ، شیخی کرکری کرنا .

بالو ، رہ سر کشی نکالو پگڑی ... و مہر کی اچھالو

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۸۷

کسی نے کسی کو طمانچہ دیا ، کسی نے کسی کی پگڑی اچھال دی .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۸۲

آپس کی تو تو میں میں اور ایک دوسرے کی پگڑی اچھالنی بالکل ترک کردی جائے .

۱۹۳۳ خطبات عبدالحق ، ۲۰

— اُچھلنا محاورہ .

پگڑی اُچھالنا (رک) کا لازم .

شیخی و مشیخت نہیں میخانے میں چلتی
یاں پگڑی اچھلتی ہے خرابات مغاں ہے

۱۸۳۶ آتش (نور اللغات ، ۲ : ۱۰۵)

محفل رنداں میں مفتی و محتسب کی پگڑی اچھلنے لگی .

۱۹۱۰ ادیب ، نومبر ، ۲۰۰

— اُلجھانا محاورہ .

مخاصمت یا پرخاش کرنا .

وہ جانتا تھا کہ منس تھانک سے پگڑی الجھانا کھیل نہیں .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۵۳

— اُلجھنا محاورہ .

مخاصمت یا پرخاش ہونا ، مقابلے پر آنا ، دو دو ہاتھ ہونا .

وہ سر سجدہ پیش خدا یہ حضور بت
زاہد سے پگڑی الجھی ہوئی برہمن کی ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۵

— اُن کی ہے فقرہ .

عروج و اقتدار حاصل ہے (فرہنگ اثر ، ۲۳۹) .

— باندھنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. دستار سر پر لپیٹنا ، صافے کو قاعدے کے مطابق سر پر لپیٹنا .

بیاباں کو مری وحشت سے حاصل ہے سرفرازی
سر ہر خار پر باندھی ہے پگڑی تار داماں سے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۲۸

۲. قائم مقام کرنا ، خلیفہ بنانا ، تخت نشیں کرنا ، وارث قرار دینا .

بادشاہ نے اپنی پگڑی بیٹے کے سر پر باندھی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸

۳. اُستاد بنانا (نور اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .

۴. مویشی کے چوروں میں یہ رسم ہے کہ جب لڑکا پہلی چوری کرے تو اس کو دستار باندھتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

۵. **تکمیل تعلیم کے بعد پگڑی باندھنا جسے فضیلت کی پگڑی یا دستار فضیلت کہتے ہیں ۔**

تکمیل درس کے بعد پگڑی باندھی گئی اس دن کے بعد سے اب تک . . . سادے ہی رہے ۔

؟ کمالات اشرفیہ ، ٦٦

٦. **شادی کے موقع پر دولہا کے بہنوئی وغیرہ کا دولہا کے سر پر پگڑی باندھنا ۔**

سیتا کی خاطر سے سیرل صاحب نے اپنے اوپر سب مراسم گوارا کئے تھے سرخ پگڑی ان کے سر پر باندھی گئی تھی ، اور سرخ جامہ زیب بدن تھا ۔

۱۹۰۱ سیتا ، ۲ : ۲۷۷

— بچانا محاورہ ۔

اپنے آپ کو کسی حملے یا صدمے سے بچا لینا ؛ عزت بنائے رکھنا ۔

کچھ بھی کھائے کھلائے اور پگڑی بھی بچائے تو دانشمندی کا ثبوت دیجئے ۔

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۰ : ۱۰

— بدل (بھائی) (— فت ب ، د) صف (امذ) .

منہ بولا بھائی ، وہ شخص جو بھائی چارے کے عہد کی بنا پر دوسرے کا بھائی بنے (یہ رسم تھی کہ جب دو شخص باہم بھائی چارہ کرتے تو ایک دوسرے کی پگڑی بدل کر سر پر رکھ لیتے).

ہوئے اس گھڑی دونوں پگڑی بدل
وے الفت کی ایک ایک کرکے جدل

۱۸۳۳ مثنوی اورب کشن کنور ، ۷۹

سعادت یار خاں رنگین لکھنؤ میں جا کر اپنے پگڑی بدل بھائی انشاءاللہ خاں کے ہاں ٹھہرا کرتے تھے ۔

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۲۲

[پگڑی + بدل ، بدلنا (رک) سے + (بھائی) (رک)]

— بدلنا محاورہ ۔

بھائی بنانا ، بھائی چارہ کرنا (رسم تھی کہ جب دو شخص باہم بھائی چارہ کرتے تو ایک دوسرے سے پگڑی بدل لیتے).

شکل ثابت نظر آتی نہیں عمامے کی
شیخ نے بدلی ہے پگڑی کسی مستانے سے

۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۲۲۰

وحشی جب ان کا دشت میں بھولے بھٹک گیا
اٹھا جو گردباد تو پگڑی بدل گیا

۱۹۲۳ ثمرۂ فصاحت ، ۵۰

— بندھنا محاورہ ۔

۱. **پگڑی باندھنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۳) .**

۲. **ذمہ دار ٹھہرنا ؛ خلعت یا اعزاز ملنا ، علم و فضل کی سند پانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۳) .**

کیا تم نہیں جانتے یہ پگڑی میرے ہی سر تو بندھی ہے ۔

۱۹۳٦ پریم چند ، واردات ، ۵۵

— بندھوانا محاورہ ۔

پگڑی باندھنا (رک) کا تعدیہ ۔

پگڑی بندھوائی ہے اس کو جو پریشانی نے
تیرے مجنوں کا سر تو ہے سامان درست

۱۸۱۳ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۱۸۷

دادا جان بڑے عالم تھے ، سیکڑوں شاگردوں کو پگڑی بندھوادی ۔

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۷۷

— پھیر رکھ کہاوت ۔

عزت بچا ، آبرو بچا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

— پٹکا دینا محاورہ ۔

خلعت یا اعزاز دینا ، سردار بنانا ۔

یا فلاں کو میں پگڑی پٹکا دوں
یا میں سردار اسے بنا سکتا

۱۹۵٦ قصیدہ عطار ، سراج الحق ، ۱۰

— پھیر کر رکھنا محاورہ ۔

۱. **قول و قرار سے پھر جانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۵) .**

۲. **با ارادۂ فساد آمادہ ہو کر بیٹھنا (سرمایۂ زبان اردو ، ۹۰) .**

۳. **غرور یا بانکپن دکھانا ، اکڑنا ، ترچھی ٹوپی پہننا (جو گھمنڈ کی علامت ہے) .**

سر عاشق کا کاٹ کے ان کو سر بگریباں رہنا تھا
سو تو پگڑی پھیر رکھی ہے اور بھی وے مغرور ہوئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۷

— پھیر لینا/پھیرنا محاورہ ۔

رک : پگڑی پھیر کر رکھنا ۔

یہ لبرل جو ہمارا ساتھ اس وقت دے رہے ہیں کل ہی پگڑی پھیر لیں گے ۔

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۸

— تھام کر دیکھنا محاورہ.

پگڑی یا ٹوپی وغیرہ کو پکڑ کر بلندی کی طرف دیکھنا تاکہ پگڑی گر نہ جائے، اونچائی کی طرف احتیاط سے نظر اٹھانا۔
قد اتنے لمبے ہیں کہ دیکھنے والا اپنی پگڑی تھام کر دیکھتا ہے.

۱۹۳۳ فراق دہلوی، مضامین، ۹۴

— چھیننا محاورہ.

دھوکا دینا، فریب دینا، ٹھگنا، دغا دینا، بے وفائی کرنا (ماخوذ: جامع اللغات، ۲: ۹۳).

— دونوں ہاتھوں سے تھامنا محاورہ.

آبرو بچانا، عزت بچانا (علمی اردو لغت، ۳۶۶).

— دونوں ہاتھوں سے تھامی جاتی ہے کہاوت.

عزت بچانے کے لئے پوری کوشش کرنی پڑتی ہے (جامع اللغات ۲: ۹۳).

— رکھ گھی چکھ/کھا کہاوت.

۱. ساکھ قائم ہونے سے ساری عزت ہے؛ ایمانداری سے بڑی راحت ہوتی ہے (نوراللغات، ۲: ۱۰۵؛ نجم الامثال، ۱۲۶).
۲. چٹورے اور آزاد منشوں کا قول ہے کہ پگڑی گروی رکھ اور گھی کھا (محاورات ہند، ۵۱).

— رکھنا ف م؛ محاورہ.

۱. پگڑی سر پر پہننا (سرمایۂ زبان اردو، ۹۱).
۲. عزت و آبرو بچانا، عزت بنائے رکھنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۲۸).
۳. عجز کرنا، منت کرنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۲۸).
۴. سردار یا قائد ماننا، فضیلت کا اعتراف کرنا.
جو شخص کچھ دولتمند بن جاتا ہے اس کے سر پر پگڑی رکھ دی جاتی ہے.

۱۹۱۷ مقالات شبلی، ۸: ۱۶۱

۵. مرد بننا، مردوں کے کام کرنا (مخزن المحاورات، ۲۶۵).

— سجنا محاورہ.

پگڑی بھلی لگنا، پگڑی ترچھی کر کے پہننا تاکہ اچھی لگے.
سر پہ یوں بلدار بانکے طور پگڑی کوں سجی
اس قدر بھی جان جائز نہیں ہے قبلے کوں کجی

۱۷۱۰ دیوان آبرو، ۳۹

— سنبھالنا محاورہ.

عزت آبرو کی خیر منانا، آبرو بچانا.
شعرائے رند مشرب... چاہے جناب شیخ کی دستار اتار لیں... مگر اپنی پگڑی سنبھالتے ہی رہتے ہیں.

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۲: ۵۷۷

— کا بطانہ (— کس ب، ن) امذ.

پگڑی کے اندر کا وہ زائد کپڑا جس کے اوپر پگڑی باندھ لیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۲۸)؛ رک: بطانہ.

— کا پیچ (— ی مج) امذ.

پگڑی کی لپیٹ.
دس روپیہ ان میں سے نکال باقی مضبوط پگڑی کے پیچوں میں لپیٹ کر سر میں باندھے.

۱۸۶۲ شبستان سرور، ۳: ۹۳

— کا چور باندھا جاوے اور ککڑی کا چور مارا جاوے کہاوت.

نا انصافی کے فیصلے پر کہتے ہیں جب بڑی خطا کی معمولی سزا اور چھوٹی خطا کی سخت سزا کسی کو دی جائے.
باندھا جاوے تھا چور پگڑی کا
مارا جاوے تھا چور ککڑی کا

۱۷۸۰ سودا (مہذب اللغات، ۳: ۹۰).

— کی شرم رکھنا محاورہ.

اپنے مرتبے کا لحاظ رکھنا، آبرو رکھنا (نوراللغات، ۲: ۱۰۵).

— کی عزت خدا کے ہاتھ ہے کہاوت.

عزت خدا ہی رکھے تو رہے، آبرو یقیناً خدا کے ہاتھ ہے (ماخوذ: نوراللغات، ۲: ۱۰۵؛ نجم الامثال، ۱۲۶).

— میں پھول رکھا گیا کہاوت.

بدنام ہو گیا، عیب لگ گیا (گنجینۂ اقوال و امثال، ۶۹).

— والا امذ؛ صف.

۱. حکیم، طبیب، وید (شگون بد سمجھ کر عورتیں نام نہیں لیتی ہیں)؛ شوہر (عورتیں بربنائے شرم کہتی ہیں) (ماخوذ: نوراللغات، ۲: ۱۰۵؛ محاورات نسواں، ۵۶).

۲. پگڑی باندھنے والا ؛ معزز ، صاحب عزت .
نہ کوئی جانتا ہے ، نہ تمہیں کسی کو پہچانتی ہو ، پگڑی والے کی ہر کوئی سنے گا ، قاضی مفتی کو وہ اپنا کر لیوے گا .
۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۱۳۲

پَگْڑِیاں (فت پ ، سک گ) امث ؛ ج .
پگڑی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .
صبح سویرے میں نے ساریوں کے بنڈل . . . . پگڑیاں اور دھوتیاں اور چاندی کے گہنے دیے .
۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۱۲۳

— جَھپَٹْنا محاورہ .
رک : پگڑی جَھپَٹْنا .
اتنے کھانے کے واسطے . . . . کیسے کیسے پگڑیاں جھپٹنے کا کام کرکو پیدا کرتا ہوں .
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت ، ۱۱۸)

پَگَل (فت پ ، گ) صف ؛ ~ پگّل .
پاگل (رک) کی تخفیف ، (تراکیب میں مستعمل) .

— پَن (— فت پ) امذ (قدیم) .
پاگل ہونے کی حالت یا کیفیت ، دیوانگی ، جنون .
کالا غار ہور رات کالی اتھی پگل پن کا اس رنج کھالی اتھی
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۳۹
[پگل + پن ، لاحقۂ کیفیت]

پَگْلا (فت پ ، سک گ) صف .
پاگل ، باولا ، سڑی ، احمق ، نادان ، خبطی ، دیوانہ .
دیے میرے ناصح کو اس نے خطاب
وہ پگلا وہ پاگل وہ دیوانہ ہے
۱۹۰۵ داغ ، یاد گار داغ ، ۱۷۷
[پگل + ا ، لاحقۂ صفت]

— پَن (— فت پ) امذ .
رک : پگل پن .
اتنا اس پگلا پن کی باتیں بکا کہ اوس کا منہ دکھ گیا .
۱۸۴۳ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۷۶
رائے یہ قرار پائی کہ شارع عام سے جانا حماقت اور پگلا پن ہو گا .
۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۵۹

— جانا محاورہ .
پاگل ہو جانا یا عقل میں فتور ہو جانا .
کوئی صحیح الدماغ آدمی اس لڑکے کی طرح اپنی جان خطرے میں نہیں ڈال سکتا لڑکا پگلا گیا تھا .
۱۹۸۰ ماں کی کھیتی ، ۳۷

پِگْلاٹ (کس پ ، سک گ) امث ؛ ~ پگلاہٹ .
پگھلنا ، سیال ہونا ، پگھلاؤ (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳ ؛ پلیٹس) .
[پگلنا (رک) سے]

پَگْلانا (فت پ ، سک گ) ف ل .
رک : پگرانا .
اب مجھ کو نہیں رہا ہے اس بات کا شوق
بھینسیں پگلائیں اور میں بین بجاؤں
۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۲۶۶

پِگْلانا (کس پ ، سک گ) ف م ؛ ~ پگھلانا .
۱. پگلنا (رک) کا تعدیہ .
ادھر کے رنگ لالی سوں سکی یاقوت کوں پالی
شکر نابات کو پگلائی ہے شیریں زبانی میں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷
حرام کی گئی اون پر چربی پس اونھوں نے اس کو پگلایا .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۹۶
یہود . . . پر چربی حرام ہوئی تو انھوں نے اس کو پگھلا کر بیچنا شروع کیا .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۰۳
۲. شرمندہ کرنا .
مکھ شباب کے رنگ آب کوں ، آفتاب جوں ات تاب سوں
دکھلائے کر مہتاب کوں بے تاب کر پگلائے ہیں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۶

پَگْلاو (فت پ ، سک گ) امذ .
بیل گاڑی کے پہیوں کے دھرے کو سہارا دینے والی لکڑیوں کو پھار (ام) سے باندھنے والی رسّی (ا پ و ، ۵ : ۱۱۷) .
[رک : پگ (۱) (= پانو ، پہیہ) + لاؤ (= رسی) (رک)]

پِگلاہَٹ (کس پ ، سک گ ، فت ہ) امث .

رک : پگلاٹ (پلیٹس) .

پِگَلْنا (کس پ ، فت گ ، سک ل) ؛ ~ پگھلنا .

۱. سخت یا منجمد شے کا گرمائی یا اور کسی وجہ سے نرم ، ملائم یا رقیق ہو جانا ، گلنا ، گل جانا ، (مجازاً) پانی یا سیال ہو جانا .

سورج کے تاب سیتی جیوں پگلتا برف آپس میں
او رخ دیکھت نظر انکھیاں کے انکھیا ں میں گلی ہے آ

۱۵۱۸ مشتاق (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۵۰ء ، ۳۷)

سورج مشرق سے جب انگتا دسے
جلالت تے تس کی پگلتا دسے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۳

اتنی گرمی جمع ہوتی ہے کہ سب قسم کے معدنیات پگل جاتے ہیں .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۱۶

۲.(i) (مجازاً) مائل ہونا ، فریفتہ ہونا ، شدت فریفتگی کی وجہ سے شکوہ شکایت وغیرہ سب کچھ بھول جانا .

شعلہ خو اپنے سے جوں شمع گرانتہ تو ہوں لیک
سر پہ جب آن کھڑا ہوں گا پگھل جاؤں گا

۱۷۹۵ قائم ، انتخاب دیوان ، ۳

بھلا ہم کب پگھلتے ہیں کسی کے روئے روشن پر
ترے آگے پری کو موم کی مریم سمجھتے ہیں

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۸۵

(ii) پسیجنا ، رحم کھانا ، سنگدلی یا مزاج کی سختی اور کھردرا پن دور ہونا .

میں یوں کہا پگلانے پر کچھ بھی پگلتی نہیں تو
کی میں پگلنے کیچ نیں جو لگ کوئی پگلانے پر

۱۶۹۷ ہاشمی ، ک ، ۸۲

بسان شمع جو روتا ہیں ان کی محفل میں
بڑے وہ سخت ہیں ایسے نہیں پگھل جاتے

۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۲۰۷

بالک ہٹ میں تریاہٹ بھی شریک ہو گئی ، بس میں پگھل گیا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۹۴

[رک : پگھلنا]

پِگ لوہا (کس پ ، سک گ ، و مج) امذ .

رک : پگ آئرن .

پگ لوہا بلاسٹ فرنیس کی پیداوار ہے اور فولاد پگ لوہے سے تیار کیا جاتا ہے .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ی

پَگلے (فت پ ، سک گ) امذ ، ج .

پاگل (رک) کی جمع یا محرفہ شکل (ترکیبات میں مستعمل) .

جس کا مطلب غالباً یہ تھا ، ہٹو پگلے .

۱۹۵۱ کالا سورج ، ۱۸۱

پِگمِنْٹ (کس پ ، سک گ ، کس مج م ، سک ن) امذ .

(دباغت) چمڑے کے عیب چھپانے یا دور کرنے کا مسالہ (تبانی دباغت ، ۵۰۲) : رنگ .

[Pigment : انگ]

پَگَن (فت پ ، گ) امذ ؛ ج .

قدم ، پانو ، (رک) پگ (۱) .

تمھیں جا کر کرم سمجھانے کنہیو
پگن پرسیس دھر کے لانے کہیو

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۳

پَگْنا (۱) (فت پ ، سک گ) ف م ؛ ف ل .

گھی وغیرہ میں تلے جانے کے بعد کھانڈ کے شیرے میں (بغرض غلاف) ڈالا جانا ، غلافا جانا ، قوام کیا جانا ، قوام میں لپیٹنا ، شکر چڑھانا ، شکر میں لت پت کرنا ، غلافنا (مجازاً) عاشق ہونا ، شیدا ہونا ، مفتون ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۸ ؛ فرہنگ اثر ، ۳۰ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

[س : پرگاہ प्रगाढ़]

پَگْنا (۲) (فت پ ، سک گ) ف ل (قدیم) .

چلنا .

آگئے ہیں مری خاک سے کل خلق برہنہ
شاید کبھو اس کھیت میں تلوار پگی ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۴

[پگ (رک) سے]

پُگْنا (ضم پ ، سک گ) ف م .

پورا ہونا ، پورا پڑنا ، لڑکوں کے کھیل میں تقسیم یا انتخاب مکمل کرنا .

ہر محلے میں کہیں نہ کہیں ... کبڈی کا پالا جمتا جوڑیاں پگ جاتیں .

۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۵۳

[پُجانا (= پورا کرنا) (رک) سے]

پَگوڈا (فت پ ، و مج) امذ .

بدھ مذہب کے ماننے والوں کی عبادت گاہ ؛ مخروطی شکل کا مندر .

یہاں بدھ لوگوں کے مندر اور پگوڈے بھی واقع ہیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائکلوپیڈیا ، ۷۲۶

[انگ : Pagode]

پَگَہ (فت پ ، گ) امث .

پگاہ (رک) کی تخفیف .

رہتا ہوں میں شام و پگہ شہ کا ثنا خواں ہر جگہ
میری طرف بھی اک نگہ یا رحمۃ للعالمین

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۱۸۰

پَگیا (فت پ ، سک گ) امث .

پگ ، پگڑی (رک) کی تصغیر .

نہ پگڑی ہے ، نہ چپکن ہے ، ذرا سی پگیا سر پر رکھ لی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۰۰

سر پر پگیا ، ماتھے چندن ، مندرے ڈالے ... اُڑ تلے کے جوتشی .

۱۹۵۸ اپنی موج میں ، ۹۷

[رک : پگ + یا ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ کی لاج امث .

پگڑی کی شرم ، آبرو ، عزت .

پگیا کی لاج دیہاتیوں تک میں شہرت رکھتی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۵۷۷

ف : رکھنا .

پَگیانا (فت پ ، کس گ) ف م .

رک : پگانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[ہ : पगियाना]

پَگیرنا (فت پ ، ی مج ، سک ر) امذ .

کسیروں کی ایک قسم کی چھینی جو برتنوں پر نقاشی کرنے کے کام میں آتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[مقامی]

پَگھا (فت پ) امذ ؛ امث ؛ ـــ پگا .

وہ لمبی رسی جو گلّے سے جدا ہونے یا بھٹک جانے والے جانور کے پچھلے پیروں میں باندھ کر میدان میں چرنے کو چھوڑا جاتا ہے تاکہ وہ گلّے سے باہر نہ ہو سکے اور دوسرے ڈھوروں کے ساتھ چرتا رہے ، پی کوڑا ، پاچھن ، پیرن ؛ گھوڑے بیل کے پچھلے پیر میں باندھنے کی رسی ، پگھاڑ (اپ و ، ۵ : ۵۸) .

پگھے بہت مضبوط تھے کسی کو شبہ بھی نہ ہو سکتا تھا کہ بیل انہیں توڑ سکیں گے .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۱۰۳

[س : پرگرہ प्रग्रह]

پَگھار (فت پ) امذ ؛ امث .

رک : پگار .

اگلے مہینے کی پگھار بھی مل جاتی تو بچے کا علاج ہو جاتا .

۱۹۶۷ "نقش" کراچی ، اپریل ، ۳۸

پَگھارنا (فت پ ، سک ر) ف م .

دھونا ، دھلانا .

میں ... ان کی خدمت کروں گی ، ان کی دھوتیاں دھوؤں گی ، ان کے پیر پکھاروں گی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۸

[رک : پکھارنا]

پَگھاڑ (فت پ) امث .

رک : پگا ، پگھا (اپ و ، ۵ : ۵۸) .

پَگھال (فت پ) امذ .

ایک قسم کا سخت لوہا یا فولاد ؛ دھات (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

[س : پرگڈہ प्रगडः]

پَگھالیا (فت پ) امذ .

کپڑے لوہے وغیرہ کا سوداگر (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

[مقامی]

پِگھلانا (کس پ ، سک گھ) ف م .

رک : پگلانا .

یو کھریاں باتاں سن ، کچھ فکر دل پر لیائی ، دل پگھلائی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۰

اسے پگھلا کے تو اس میں ملا دے
پھر اس کو نال میں پھر ہلا دے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۲

میں جس پتھر کے دیوتا کو نہ پگھلا سکی اس سے اس نے بردان پایا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۰

پِگھلاؤ (کس پ ، سک گھ ، و مج) امذ .

پگھلنے یا سیال ہونے کی حالت .

اس زمانے میں دھات یا نمک کے پگھلاؤ سے بھی تپش کی پیمائش کی جاتی تھی .

۱۹۳۳ مخزن علوم و فنون ، ۶۴

[پگھلنا (رک) سے]

پِگھَلنا (کس پ ، فت گھ ، سک ل) ف ل .

رک : پگلنا .

پَگَھیّا (فت پ ، گھ ، شدی) امذ .

رک : پگھایا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶ : پلیٹس) .

[० : پگھیا पघैया]

پَل (۱) (فت پ) امث ؛ امذ .

۱.(i) دقیقے یا منٹ کا ساٹھواں حصہ ، ثانیہ یا سیکنڈ کے برابر وقت ، دس چھن .

بجایاں جرس دل اوسی وقت سب
لیے لک منجم و ہی پل کوں تب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۶۲

ہر ایک دقیقے کے ساتھ قسم کیا اس کو ثانیہ قرار دیا کہ ہندی میں پل کہتے ہیں .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۲

(ii) چوبیس سیکنڈ کا وقفہ (پلیٹس) .

ایک گھنٹے میں ساڑھے تین ہزار آدمی کے قریب دنیا میں مرتے ہیں ، یعنی ہر ایک پل میں ایک آدمی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۹۷

(iii) (مجازاً) وقت کا چھوٹے سے چھوٹا حصہ ، لمحہ ، لحظہ ، اتنا وقفہ جس میں پلک جھپکتی ہے .

جمال بے بدل اس کا جو عالم آرا ہے
اچھو درود ہزار اس پہ ہر گھڑی ہر پل

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۳

ایک پل چین نہوں تیری گلی میں اس کوں
اشک کے طفل کو ہر چند میں تعلیم کیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۹

مجھے تو خاطر داری اس کی ہر گھڑی اور ہر پل منظور تھی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۳

کوئی پل ایسا نہیں کٹتا کہ جس میں چین ہو
دل لگاتے ہی یہ ہم پر کیا قیامت آگئی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۲۸

۲. ایک وزن جو چار کرش کے برابر ہوتا ہے اور تولے کا سوواں حصہ ہوتا ہے .

سولہ ماشے کا ایک کرگ اور چہار کرگ کا ایک پل اور سو پل کا ایک تلا . . . ہوتا ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۷

۳. گوشت (پلیٹس) .

۴. بالچھڑ ، لاکھ (قدیم اردو کی لغت ، ۷۰) .

۵. دھان کا سوکھا ڈنٹھل جس سے دانے نکال لئے گئے ہوں ، پوال ؛ دھوکے بازی ؛ رفتار ، چلنے کا عمل ؛ بے وقوف ؛ ترازو ؛ کیچڑ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۶) .

[س : پل पल]

— بھر کی آس نہیں کبھی کل کی بات کہاوت .

کل تک خدا جانے کیا ہوتا ہے ، اتنی دیر میں سلطنت بگڑ جاتی ہے (محاورات ہند ، ۷۴) .

— بھر میں م ف .

آناً فاناً ، دیکھتے ہی دیکھتے ، فوراً ، ترت ، فی الفور ، بہت جلد .

دکھلائے جوش گریہ اگر میری چشم تر
مردم کے غرق سیکڑوں پل بھر میں گھر کرے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۹

دلی کے غدر میں بھی کیا انقلاب دیکھا
آنکھوں کے دیکھتے ہی پل بھر میں کچھ سے کچھ تھا

۱۹۰۵ داغ ، محاورات ، ۱۲۳

— پکھوارہ گھڑی مہینہ چو گھڑے کا سال

جس کو لالہ کل کہیں اس کا کیا احوال کہاوت .

جب لالہ کل کہے تو اس کا کیا مطلب سمجھیں مہینہ دو ہفتے یا سال مطلب یہ ہے کہ جو شخص بہانہ کرکے ٹال دے اس کا کوئی اعتبار نہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

— پَل م ف .

ایک ایک لحظہ ، ہر لمحہ ، لمحہ بہ لمحہ ، ہر وقت یا ہر گھڑی ، پل (رک) کی تکرار .

اے سجن تجکوں یاد کر پل پل
دوون اس میں اپنج میں ڈھل ڈھل

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۲۵

پل پل مثک کے دیکھیے ڈگ ڈگ چلے لٹ کے
وہ شوخ چھل چھبیلا طناز ہے سراپا

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۷۸

آنکھ کے آگے عالم پل پل مٹتا بنتا جائے
جانے کون بگاڑے ہے اور جانے کون بنائے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۵۳

— کا بھروسہ نہیں کہاوت .

آنے والے لمحہ کی خبر نہیں .

دنیا پر کالی آندھی چل رہی ہے سورج ڈیڑھ بلم پر آیا چاہتا ہے پل کا بھروسہ نہیں .

۱۹۶۷ بت جھڑ کی آواز ، ۲۴

— کٹنا محاورہ .

وقت گزرنا یا صرف ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۴) .

— کی (— کے) پل (میں) م ف .

ذرا سی دیر میں ، پلک جھپکنے بھر کی مدت میں .

بڑی مشکل سے پل کے پل ذرا سیدھے ہوئے ہیں اور دو دانے کھانے پھر اکڑنے لگے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۶

یہ پل کی پل میں کیا طلسمات کا کھیل ہوا .

۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۱۰

— میں م ف .

رک : پل بھر میں .

سراپاں کے جب گرم تر ہاؤ آئے
سواد کیبدن پل میں مر جائے جائے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۱

ہم نے کون و مکاں دیکھ لیا
پل میں سارا جہاں دیکھ لیا

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۸۳

آن میں اوج حسب کو پہنچے مجہول النسب
خاک ذلت پر گرے پل میں فلاں ابن فلاں

۱۸۵۹ مرات گیتی نما ، ۵

پَل (۲) (فت پ) ف ل .

پلنا (رک) سے (مرکبات میں مستعمل) .

— پُس کر م ف .

پرورش ہو کر ، سیانا ہو کر ، جوان ہو کر .

میں کہتی ہوں تم بھی اس گھر سے پل پس کر نکلی ہو .

۱۹۰۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۸

— پلا م ف .

پرورش پا کر ، سیانا ہو کر ، جوان ہو کر .

ہم نے اسی دن کے لیے اپنا عیش حرام کیا تھا کہ جب یہ پل پلا گھر والے ہوں تو تم گھر کی مالک اور ہم گھر کے رکھوال .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۴

پَل (۳) (فت پ) امث .

پلک (رک) کی تخفیف .

نرگس نمن رہی نئیں پل مارنے کی طاقت
آ دیکھ اس انکھیاں کے بیمار کا تماشا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۴

پل مارنے سے بھی جلد تر وہ گناہ اس سے دور ہو جاتا ہے .

۱۸۶۷ مذاق العارفین ، ۳ : ۱۷

— اوٹ (— و سج) م ف .

ذرا دیر میں ، ذرا سا وقفہ (پلیٹس) .

[پل + اوٹ (رک)]

— مارنے (میں یا ہی) م ف .

پلک جھپکاتے ، پل بھر میں ، فوراً ، ترت .

پل مارتے اے جوشش کہسار کے دامن کو
صد تختۂ گل بخشے یہ چشم تری عاشق

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۸۲

محل دو محلوں کی رہنے والیاں پل مارنے میں جھونپڑے کو محتاج ہو گئیں .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳۵

— مارنا ف مر .

پلک جھپکانا ، آنکھ جھپکانا (پلیٹس) .

— مارنے میں م ف .

رک : پل مارنے .

ایسے مری مژہ کے ہیں بادل بھرے ہوئے
پل مارنے میں دیکھے ہیں جل تھل بھرے ہوئے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۶

تیغ نگاہ یار نے میدان کر دیا
پل مارنے میں مار لیا ہے ہزار کو

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۷

پَل (۴) (فت پ) امذ .

(چکی کا) پاٹ .

حضرت آسیا کو دھوپ میں لٹا کر چکی کا پل ان کے سینے پر رکھوایا .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۹۵

[؟]

پِل (کس پ) م ف .

گھس کر ، شامل ہو کر .

گیے کد کنور آ سہیلیاں میں پل
کدھیں یار کا آ رکھیے بہار دل

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰۲

[پلنا (رک) سے]

ـــ پڑنا ف مر .

۱. پوری طاقت یا دھیان سے دفعۃً کسی کام کی طرف متوجہ ہوجانا ، پورا زور لگا کے گھس پڑنا ، کسی کام کی تکمیل میں لگ جانا .

اگر پل پڑے چوسر اور گنجفے پر
تو فرصت ملے شاید اب تم کو مر کر

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۳۶

پھر تو سب لوگ دیواروں پر پل پڑے اور چند ہی دنوں میں ... زمین کو ہموار اور برابر کر دیا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۹۷

۲. ایک دم پورے زور اور عزم کامل سے حملہ آور ہونا ، تنہا یا مل کر زور شور سے حملہ کرنا ، دھاوا بول دینا .

توغوں کو اس وہم سے پنہاں کر دیا تھا کہ کہیں دشمن ان کو دیکھ کر ہم پر نہ پل پڑیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۲۸

خواہمخواہ ہم واہی واجبی پڑھے لکھوں پر نہ پل پڑا کرے .

۱۹۳۲ مضامین فلک پیما ، ۲۲۳

ـــ پِل کَر (کے) م ف .

پوری طاقت سے جسمانی زور لگا کے ، ہلچ کے ، ہلہ بول کے .

ایک فریق دوسرے فریق سے کہیے گا کہ تم ہم پر پل پل کر آتے اور بھگاتے تھے .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن ، نذیر ، ۲۱۳

ـــ جانا ف مر .

رک : پلنا .

دیکھا نہیں پہاڑ گراں سنگ یا سبک
زوروں چڑھا تھا عشق میں فرہاد پل گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۳

کس قدر پختہ ہے دخت رز کی حرمت کا خیال
میکدے کا بچہ بچہ محتسب پر پل گیا

۱۹۲۶ گلدستۂ ناز ، ۱۵

پُل (۱) (ضم پ) امذ .

۱. وہ راستہ جو دریا نہر یا کسی نشیب کی جگہ کے اوپر ایک کنارے سے دوسرے کنارے جانے کے لیے بنایا جائے .

جو دانا مرد ہیں دنیا کے بھیتر
نہیں منزل پکڑتے پل کے اوپر

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۶

ظالم جہاں نہ دور فلک کا مجھے خیال
دریا کے جوش میں تہہ پل آرمیدہ ہوں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۳۶

وہاں ایک بہت بڑا پل اب بھی بطور یادگار باقی ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۱۰۰

۲. (i) طاقچہ جس کے اوپر یا نیچے سے راستہ ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۸) .

(ii) سطح زمین سے اوپر وہ گزر گاہ جس کے نیچے سے ریل گزرتی ہو ، ریل کی پٹری کے نیچے بنا ہوا راستہ .

۳. (قدیم) پشتہ ، بند .

صبح شرق کے پال کے پل تی تھرک
نکلیا جو کنچن کی جب دم تی کوک

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۹

[ف]

ـــ اُتَرنا محاورہ .

پل کو عبور کرنا ، پل پر سے گزر کر پار جانا .

بعضے اپنے پاؤں سے پل اترے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۵۶

ـــ باندْھَل جائے (ساس) بَہو کَنجری کَہلائے کہاوت .

بہو کہلے اور ساس بیچاری کام کرے (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

ـــ باندْھنا/باندْھ دینا محاورہ .

۱. پل بنانا ، پل تعمیر کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

۲. (مجازاً) ڈھیر لگا دینا ، متواتر اور افراط سے کوئی کام کرنا ، کسی بات کی افراط میں مبالغہ کرنا ، کوئی بات یا کام کثرت سے کرنا (حرف اضافت کے بعد) .

اشارہ ہیں جو اپنا ہیں یہ تابل
ابھی شیشوں کے ساقی باندھ دے پل

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۲۲۷

۳. بے حد تعریف کرنا .

لوگوں نے شاہ صاحب کی کرامتوں کے پل باندھے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۰

— بَندی (— فت ب ، سک ن) امث .

۱. پل یا پاڑ کی تعمیر یا مرمت ، پل بنانے کا عمل یا کام .

جو جو دریا راہ میں حائل ہوں ان کی پل بندی کی جائے .

۱۸۹۵ تحریب التواریخ ، ۳۲

۲. پل سے گزرنے کا محصول (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۸) .

۳. (مجازاً) لونڈے بازی ، اغلام ، امرد پرستی (جامع اللغات ، ۲ : ۹۰) .

[پل + بندی (رک)]

— بندھنا محاورہ .

پل باندھنا (رک) کا لازم .

قریب ہزار پلوں کے ان ندیوں پر بندھے ہیں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۶۰

موج معنی ہوئی گم بندھ گئے الفاظ کے پل
کچھ خبر ہے تجھے اے بات بنانے والے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۲۹

— بننا محاورہ .

کسی مشکل یا دشواری کے حل میں معاون ہونا .

یہ عقبوا دشمنوں کے لیے ایک پل بن گیا کہ وہ اس پر سے عبور کرتے ہوئے تمہارے دوستوں کو غارت کر دیں .

۱۹۱۵ فرہنگ فصاحت ، ۲ : ۳۷۰

— تختہ (— فت ت ، سک خ ، فت ت) امذ .

کشتی یا لکڑی وغیرہ کا عارضی پل جو دریا خندق یا کسی نشیب کو وقتی طور پر عبور کرنے کی غرض سے باندھا جائے ؛ وہ عارضی پل جو خندق وغیرہ پر قلعہ کے گرد باندھا جائے اور وقت ضرورت اٹھایا جا سکے .

پل تختہ خندق پر پڑ گیا فوج ظفر موج کا اتارا ہوا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۲

گرد قلعہ خندق تھی ، پل تختہ اس کا تھا .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۸۰۲

[پل + تختہ (رک)]

— توڑنا محاورہ .

۱. پل گرانا یا منہدم کرنا .

باغی فوج پل توڑنے کے لیے بڑھی .

۱۹۷۵ تاریخ اسلام ، ندوی ، ۱۶۶

۲. پل ٹوٹنا (رک) کا تعدیہ .

— ٹُوٹ پڑنا/جانا/ٹُوٹنا محاورہ .

پل کا گرجانا ، منہدم ہوجانا یا بگڑ جانا ، (مجازاً) ریل پیل ہونا ، کسی بات یا کام میں کثرت یا تسلسل و تواتر ہونا ، ڈھیر لگ جانا .

اس دفعہ مجھ پر چار طرف سے فرمائشوں کا پل ٹوٹ پڑا .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۷۰

خلق خدا کا پل ٹوٹا ہوا ہے کہ تسم کھانے کو کسی کا پاؤں زمین پر نہیں ٹکتا .

۱۹۳۵ اہرور ، ۵

— دماغ کس اضا (— کس د) ، امذ .

دماغ کے چار حصوں میں سے چوتھا حصہ ، جس کی شکل پل سے مشابہ ہے (فلسفۂ حیات ، ۴۴) .

[پل + دماغ (رک)]

— صراط کس اضا نیز بلا اضا (— کس ص) امذ .

وہ پل جس پر سے قیامت کے دن اچھے برے سب گزریں گے (کہا جاتا ہے کہ یہ پل بال سے زیادہ باریک تلوار کی دھار سے زیادہ تیز آگ سے زیادہ گرم ہوگا نیکوکار اس سے بآسانی گزر جائیں گے اور بدکار کٹ کٹ کر جہنم میں گر پڑیں گے) ، (مجازاً) بہت مشکل اور دشوار گزار راستہ .

یہ پل صراط کی بات ہے . بھوت یہاں آتا ہے .

۱۹۲۵ سب رس ، ۴۳

نازک پل صراط کی راہ .

۱۷۸۵ ذخیرہ شاہ سلطان حسینی ، ۲

آخر بروز حشر ہمیں پل صراط پر
ہوئے نہ راہ عشق کی منزل تو کیا عجب

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۱۰۱

اس عالم کی ہر راہ پل صراط ہے اور صراط مستقیم عقل و اعتدال کا نام ہے .

۱۹۵۸ ابوالکلام آزاد ، مضامین ، ۱۲۱

[پل + صراط (رک)]

— و مَسْجِد و چاہ و مِہمان سَرائے فقرہ .

ایسی چیزیں جن سے سب کو فائدہ ہو ، صدقۂ جاریہ (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

پُل (۲) (ضم پ) امذ .

پول (رک) : کی تخفیف .

زر سرخ اور سفید اور مسکوک کو مبلغ اور عدد لکھتے ہیں اور پل سیاہ یعنی فلوس کو مرادی .

۱۸۵۳ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰۰

پُل (۳) (ضم پ) امذ .

بالوں کا کھڑا ہوجانا خوشی میں ، رونگھٹے کھڑا ہوجانا (پلیٹس) .

[س : پُل पुल]

پُل (۴) (ضم پ) امذ .

چمڑے کا بڑا ڈول ، پُر (رک) .

پل کھینچتے ہیں ، کنوئیں سے جیسے دو بیل
لب تک آتی ہے یوں ہماری آواز

۱۹۶۷ نجوم و جواہر ، ۲۷۶

[رک : پُر (۱)]

پَلا (۱) (فت پ) امذ ؛ امث : پلی .

وہ عمودی دستے کی کٹوری جس سے (پگھلا ہوا) گھی یا سرسوں وغیرہ کا تیل برتن میں سے نکالتے ہیں اس کے اوپر کے سرے پر کٹوری کی مخالف سمت میں تھوڑا سا حصہ مڑا ہوا ہوتا ہے تا کہ اسے چٹکی میں آسانی سے پکڑ سکیں (بیشتر آہنی) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : پل + ک पल + क]

پَلا (۲) (فت پ) صف .

پرورش کیا ہوا ، پالا پوسا ہوا ، پروان چڑھا ہوا (تراکیب میں مستعمل) ، پلنا (رک) سے (پلیٹس) .

ـــ پَلایا (ـــ فت پ) صف .

اچھا خاصا سیانا ، جو پرورش کے بعد بڑا ہوگیا ہو ، تربیت یافتہ .

خدا کا شکر کرو جس نے پلا پلایا بیٹا تمھیں دیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۸۳

ایک لاڈ پیار کا پلا پلایا بچہ کیسی کیسی مصیبتیں جھیل رہا ہے .

۱۹۳۳ قرآنی قصے ، ۶۲

ـــ ہُوا (ـــ ضم ہ) صف .

سدھا ہوا ، پالتو .

وحشی چوپائے اس قدر پلے ہوئے تھے کہ قریب آکر ہاتھوں سے روٹی اور چارہ لیتے تھے .

۱۹۲۵ تاریخ اسلام (شاہ معین الدین ندوی) ، ۳ : ۲۶۰

پَلّا (۱) (فت پ ، شد ل) امذ ؛ ~ پلّہ .

۱. آنچل ، دامن ، چادر وغیرہ کا کونا ، پلّو .

مرتبہ عدل کا سب سے بڑھ کر ہے کہ ساری خصلتیں اچھی اس کے پلے میں نکی ہوتی ہیں .

۱۸۰۳ حسن اختلاط ، ورق ۹ ب

بیٹی ، الٹی طرف کا پلا زیادہ رکھتے ہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۶

۲. (حمّال) لمبی چوڑی اور مضبوط چادر یا ٹاٹ وغیرہ جس میں مزدور کے اٹھانے کے لائق بوجھ بندھ سکے ، تھیلا ، انبان ، گون ، ایک سر پہ رکھے جانے کے قابل بار .

کیا بدھیا ، بھینسا ، بیل ، شتر ، کیا گونی پلّا سر بھارا
کیا گیہوں ، چاول ، موٹھ ، مٹر ، کیا آگ ، دھواں کیا انگارا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۹

۳. فاصلہ ، دوری ، بُعد ، مسافت .

اس کے تیرہ دروازے ہیں اور دو دروازے کے مابین پلّا ایک فرسنگ کا ہے .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۱۵۴

تھوڑی دور آگے جا کر رنگ محل ہے ، رمنا بے محل ہے ، جیسے ڈولی کا پلہ ہے .

۱۹۰۱ واقم ، عقد ثریا ، ۷۷

۴. (i) نشانے پر پہنچنے کی طاقت اور صلاحیت (جو تیر میں اس کے لوہے اور ساخت کی عمدگی سے پیدا ہوتی ہے) .

دل جگر دونوں ہدف کرتے ہیں بہر امتحاں
دیکھتے ہیں ایک دن پلے تمھارے تیر کے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۳

اس کی چٹکی سے چھٹا سینے میں اترا دل میں تھا
کیا ٹھکانا توڑ کا پلّا تو دیکھو تیر کا

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۸۶

(ii) نشانہ ، زد ، (تیر کی) رسائی کی حد .

جو انسان تیر کے پلے پر نظر آیا اسے پرونا شروع کیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۰۱

آپ نے دیکھ لیا تیر دعا کا پلّا
دل سے چلتے ہی تو یہ عرش سے جا ملتا ہے .

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۶۶

۵. (چھپر بندی) چھپر یا کھپریل (یا سائبان) کے عرض و طول کا مکمل پھیلاو (ا پ و، ۱ : ۱۲).

اف : باندھنا ، بنانا .

۶. (بُنائی) تانے کے دونوں حصوں کو اوپر تلے حرکت دینے والا بنائی کا ایک آلہ جو بانس کی باریک تیلیوں تار کے ٹکڑوں یا تاگے کی اڑوں سے تیار کیا جاتا ہے اس کی ہر درز میں تانے کا ایک ایک تار اس طرح سارا جاتا ہے کہ پورا تانا دو حصوں میں بٹ کر اوپر تلے دو دم بن جاتے ہیں اور رچ کے اوپر نیچے کرنے سے بانے کے دونوں دم بھی باری باری اوپر نیچے ہوتے ہیں جن کے درمیان ہر حرکت کی تبدیلی پر بُنالا ڈالا جاتا ہے ، اِسلا ، گُلّا ، راچھ (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۵۷) .

۷. (ٹوکری سازی) اونچی باڑ کا بٹاری نما بڑا ٹوکرا جس میں ایک مزدور کے اٹھانے کے لائق بوجھ بھرا جاسکے ، جَھولی (ا پ و ، ۳ : ۳) .

۸. (کُپّا سازی) سب سے بڑی قسم کا کُپّا جس میں ڈھائی تین من وزن آسکے (ا پ و ، ۳ : ۱۸) .

۹. (پٹوا گری) زیور کے ڈورے دونوں طرف کے پھندوں میں کا لمبا بند .

گلے میں . . . تعویذ . . . جس کی کرمک . . . پلّا پڑ چکتے ہوئے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۹

۱۰. (آب پاشی) رچ بھی سے پانی نکالنے کا ایک قسم کا ٹوکری کی شکل کا تنکوں سے بنایا ہوا ڈول جس سے نہر کا پانی اُچھال کر سطح آب سے اونچی زمین پر پہنچایا جاتا ہے (اس میں دو طرف دو دو رسیاں اور ان کے کنارے پر لکڑی کا گول دستہ بندھا ہوتا ہے) بیڑی ، بینڑی ، پردھا ، چنبل ، دگلا ، دوری (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۱۵۰) .

۱۱. (کبوتر بازی) کبوتر کی ایک لمبی اُڑان (ا پ و ، ۸ : ۱۲۸) .

۱۲. تین من وزن .

میرا قیاس ہے کہ یہ بھینسے پلہ بھر یعنی تین من سے کم وزن کے نہ ہوتے ہوں گے .

۱۹۳۳ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۵۳

۱۳. پٹ ، ایک کواڑ ؛ لپ ، جھولی ، دامن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۱) .

[س : پل + کہ : पल्ल + क]

ـــ باندھنا محاورہ .

۱. پلّے بندھنا (رک) کا تعدیہ .

کس کی انگلی میں پہناؤں چھلا ، کیا زبردستی پکڑ کے باندھوں پلا .

۱۸۸۷ چترا بکاؤلی (کریم الدین مراد کے ڈرامے ، ۷ : ۲۳۶)

۲. تہ بند باندھنا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

۳. (مجازاً) دشمن کے مقابلے کے لیے تیار ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

ـــ منہ پر رکھنا محاورہ .

(رونے کو) دلاسا دینا ، آنسو پوچھنا .

رشک سے شعلۂ رخسار کے روتی ہے ارق
برق کے منہ پہ ہے رکھے ہوئے پلّا بادل

۱۸۷۶ کلیات نعت محسن ، ۱۱۹

ـــ منہ پر لینا محاورہ .

منہ ڈھک کر رونا (خواتین پرسہ دینے کے لیے منہ ڈھک کر روتی ہیں) .

یہ کہا اور پھر آیا دل محزوں اک بار
منہ پہ پلا لیا رونے کو بچشم خونبار

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۳۵

پَلّا (۲) (فت پ ، شد ل) امث .

ایک قسم کی مچھلی کا نام ، جو اپنے برابر کی اور مچھلیوں سے زیادہ چوڑی اور کسی قدر پچکی یا پتلی ہوئی سی ہوتی ہے ، منہ چھوٹا اور سفنے بھی چھوٹے اسے باوہ (رک) بھی کہتے ہیں ؛ سمندر کی رو ہو مچھلی جو دریائے سندھ کے دہانے کے اوپر کو چڑھ جاتی ہے .

ماہی گیروں کے ایک وفد نے . . . پلا مچھلی کی نسل کے خاتمہ کے خطرے سے آگاہ کیا .

۱۹۸۱ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ۲۳ اگست ، ۲

[؟]

پَلّا (۳) (فت پ ، شد ل) امذ ؛ ~ پلّہ .

۱. کسی چیز کے وزن کرنے کو ترازو کی ڈنڈی کے دونوں جانب ڈسوں میں لٹکا ہوا ہر ایک طبق جس میں سے ایک میں باٹ اور دوسرے میں جنس رکھ کر تولتے ہیں ، (رک) پلڑا .

سبک تولا پن دھن کا پڑتا چلیا زبردست کا پلہ چڑتا چلیا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۹۳

تو جو تل بیٹھے تو پلے چاہیے ہوں مہرو ماہ
ایسی میزان کے تئیں لازم ہے پاسنگ فلک

۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ ، ۱۱۶

کسی میں زور کسی میں سبک یہ ہے ہیر قسمت کا
برابر گرچہ ناسخ دونوں پلّے ہیں ترازو کے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۳

۰۲ دو یا زیادہ ٹکڑوں والی چیز کا ہر ایک ٹکڑا ، ٹوپی کا ایک بازو ، انگرکھے کا ایک دامن ، قینچی کا ایک پرت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۹) .

تم کہ ابھی دو پلّے والی ہیں اور میں دونوں پائنچوں کی کلیاں لگا بھی چکی .

۱۸۶۸ مرأۃ العروس ، ۶۲

ایسے پلّے کٹ ہی منو لال بزاز نے ایک رئیس کے ہاتھ دس دس روپے میں بیچے ہیں .

۱۹۳۲ مذاکرات نیاز ، ۱۲۱

۰۳ عورت کی شرم گاہ کا کنایہ (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

۰۴ درجہ ، مرتبہ .

تل گیا نظروں میں تو شب کو جو کوٹھے پر چڑھا
تیرا پلہ ماہ سے کہ برابر ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۷

۰۵ سیڑھی کا ایک ڈنڈا ، زینہ کی ایک سیڑھی (پلیٹس) .

[۰ : پلاّ पल्ला]

— برابر رہنا/ہونا محاورہ .

ہم رتبہ و ہم پایہ ہونا ، یکساں ہونا .

وہ عالم ہے نہ غم سے غم نہ شادی سے مجھے شادی
برابر میری میزان میں ہے پلہ رنج و راحت کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶

— بڑھنا محاورہ .

رک : پلہ بھاری ہونا .

نفع اور سود مندی سے زینت کا پلہ بڑھ نہ جائے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۳۳۲

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

مقررہ وزن کے مطابق کرنا .

غلہ وغیرہ اور . . . اجناس منقولہ کو بموجب ضابطہ در صورت پلہ بندی نہ کر دینا .

۱۸۳۹ کتاب الاغاز ، ۱۳۷

[پلاّ + بندی (رک)]

— بندھنا محاورہ .

شادی ہونا .

مجھے یہ خدشہ ہے کہ خدا معلوم اب کس خدا کی بندی سے پلہ بندھے .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۸۱

— بھاری پڑنا رہنا محاورہ

رک : پلہ بھاری ہونا .

سب سے اچھا ہو کر مد مقابل کی طرف ہو گیا اور ادھر کا پلہ بھاری پڑنے لگا .

۱۹۵۳ پورنا بالغ ہے ، ۳۲

— بھاری کرنا محاورہ .

پلہ بھاری ہونا (رک) کا تعدیہ : بات یا معاملہ کو با وزن بنانا .

برامکہ کا واقعہ رشید کے الزامات کے پلے کو بھاری کر دیتا ہے .

۱۸۸۹ مقالات شبلی ، ۸ : ۴۱

عبدالمطلب نے اپنے زور سے بنو ہاشم کا پلہ بھاری کر دیا تھا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۰۱

— بھاری ہونا محاورہ .

وزن دار ہونا ، بوجھل ہونا ، وزنی ہونا ، (مجازاً) طاقت عظمت قدر و منزلت ساکھ یا اقتدار وغیرہ میں تفوق و برتری حاصل ہونا .

بے فیض یہ چشمہ کبھی جاری نہیں ہوتا
کم قدر کا پلہ کبھی بھاری نہیں ہوتا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۵

۰۲ کسی بات کی کثرت زیادتی یا برتری ہونا (کسی کے مقابلے میں) .

قیامت میں نہ ہو گی بات ہلکی پلہ بھاری ہے
مرے عصیان بیحد سے ترے احسان بیحد کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۵

کہہ نہیں سکتی ، دونوں میں کس کی ضد کا پلہ بھاری تھا .

۱۹۲۱ پتی برتاپ ، ۱۱۳

۰۳ صاحب اولاد ہونا ، تعلقات دنیاوی میں مبتلا ہونا .

بیگم اللہ رکھے اب پلہ بھاری ہے چھوڑی نہیں ہو کہ کاتا اور لے دوڑی جب جی میں آئی اٹھیں اور ریل میں بیٹھیں .

۱۹۲۲ بچہ کا کرتا ، ۹

۰۴ بہت فاصلہ ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

۰۵ گناہ گار ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

ــ پاک ہونا محاورہ .

۱. معاملہ طے ہو جانا ، فیصلہ ہو جانا ، نجات ملنا .
ضامن ہونا ایسی طرح کہ جس کی طرف سے ضمانت کی ہے اوس کا پلہ پاک ہو.
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۵۱ .
۲. قرضہ ادا ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

ــ پکڑ لینا محاورہ .

آسرا لینا ، حمایت میں آنا ، دامن پکڑ لینا (رک) .
نعیم نے تو پہلے ہی اپنے نگہبان کا پلہ پکڑ لیا تھا .
۱۹۴۳ بہ قدرت ، ۵۹

ــ جھکنا محاورہ .

رک : پلہ بھاری ہونا .
مرد اور عورت دونوں کے حقوق کو تولا جائے تو شاید عورت ہی کا پلہ جھکتا ہوا رہے .
۱۸۵۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۳۳
نپولین نے کہا ، بربادی کا پلّہ زیادہ جھکا ہوا ہے .
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۳۹

ــ چھڑانا محاورہ .

۱. رہائی حاصل کرنا ، پیچھا چھڑانا .
رحیمن نے نکھٹو خاوند سے اپنا پلا چھڑا لیا .
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۷
۲. (مجازاً) طلاق حاصل کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۰) .
۳. عورت کو رونے سے باز رکھنا ، (رک) پلّو چھڑانا .
اکبر کو جب یہ روتیں تو پلا چھڑا لیو
غصے سے ہاتھ باندھیو ، قسمیں دلائیو
۱۸۵۷ دبیر (تہذیب اللغات ، ۳ : ۹۱)

ــ دار صف .

وزن اٹھانے والا ، مزدور ، قلی ، حمال .
اس نے پلہ داروں کو اجرت دے کر جنازہ اٹھوایا .
۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۲۲۵
مزدوروں میں غلہ ڈھونے والے مزدور جن کو پلہ دار کہتے ہیں فصل ربیع و خریف کے موقع پر اتنا کما لیتے ہیں کہ برسات میں گھر بیٹھ کر کھاتے ہیں .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۸۸
[پلہ + دار (رک)]

ــ دبنا محاورہ .

(مقابلے میں) زیادہ ہونا ، بیش ہونا .
شرماجی فیشن ایبل آدمی تھے ، خرچ کا پلہ ہمیشہ دبا ہی رہتا تھا .
۱۹۱۶ بازار حسن ، ۶۹

ــ کرنا محاورہ .

۱. دور جانا ، دور تک پہنچنا ، جست کرنا .
جو وہم کرے نشانہ آسماں کو
خدنگ آہ پلّا کیا نہ کرتا
۱۸۲۸ مثنوی اے مہتاب ، ۲۲
جس تیر نے پلا نہ کیا ہے وہ ہر کہ
اس تیر ہے جس تیغ نے میداں نہیں دیکھا
۱۹۳۳ صورت تغزل ، ۶۵
۲. تعاقب کرنا ، (کسی کے) پیچھے جانا .
بھونچو اور منو نے پلاّ کیا فتح نے بڑا ان کا پلاّ کیا
۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۸
۳. پھینکنا ، دور ڈالنا یا پہنچانا .
پلّہ کرے کماں تری تیر جس جگہ
پہنچے نہ واں قیاس کا ماند مقام تیر
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۶
۴. منہ ڈھانک کر رونا ، بہت پر رونا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .
۵. گھونگھٹ نکالنا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۰) .

ــ کش (ـــ فت ک) .

(الف) امذ .
وہ گھوڑا جو بلا تکان لمبی منزل طے کرے ، مشقت برداشت کرنے اور لمبی منزل جانے والا گھوڑا (اپ و ، د : ۱۱) .
بہت سا جس کی ہووے بخت میں خم
تو جان اس کو کہ پلہ کش ہے یہ کم
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۷
اسپ پلہ کش . . . جملہ گھوڑوں سے نازک ہوتا ہے .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۰
(ب) صف .
جانب دار ، طرف دار (پلیٹس) .
اسم کیفیت : پلہ کشی (پلیٹس) .
[پلہ + کش (رک)]

— گراں کرنا محاورہ ۔

رک : پلّا بھاری کرنا ۔

وہ خطہ جو تھا ایک ڈھوروں کا گلہ
گراں کر دیا اس کا عالم سے پلّہ

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۱

آتش پرستانہ ثنویت کا پلّہ مسیحیت کے مقابلے میں گراں کر دیا تھا ۔

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۱۵۵

— گراں ہونا محاورہ ۔

رک : پلّا بھاری ہونا ۔

تو ستم سے تول اپنے امتحاں کی میزان میں
صبر و تاب کا پلّہ اس سے ہے گراں اپنا

۱۸۸۱ ریاض جاہر ، ۲۵

پلّہ مرا گراں ہے کہ الفت میں غیر کا
دیکھو نگاہ غور سے دونوں کو تول کر

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۵۵

— لینا محاورہ ۔

۱۔ (کسی کا) سہارا لینا ، پناہ میں آنا (نور اللغات ، ۲ : ۱۰۷) ۔

۲۔ رونے کے لیے منھ ڈھانکنا (کسی کے غم میں یا پرسا دینے کے موقع پر) ۔

کسی ناشاد و نامراد کے غم میں رونے کا ارادہ کیا ہے ، خیمہ نہیں ہے بلکہ پلّہ منھ پر لیا ہے ۔

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۹

ماتم دار پلّہ لیتی . . . اور چلا چلا کر روتی ہے ۔

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱۳

— ہلکا ہونا محاورہ ۔

طاقت اہمیت عظمت قدر و منزلت ساکھ یا اقتدار وغیرہ میں کمی آنا یا کم ہونا ۔

کم از کم یہ قابلیت تو ضرور ہو کہ کسی مباحثے میں اپنا پلّہ ہلکا نہ ہونے دے ۔

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۴۷

پَلّا (۲) (فت پ ، شد ل) ظرف مکاں ؛ مث : پلی ۔

رک : پرلا (اس طرف کا) جس کی "ر" کو "ل" سے بدل کر مدغم کیا گیا ہے اور بات چیت میں مستعمل ہے جیسے : پلا دروازہ (= اُدھر کا دروازہ) یا پلا گھر (وہ مکان جو اُس طرف واقع ہے) وغیرہ (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۶) ۔

پِلا (۱) (کس پ) صف ؛ مث : پلی ۔

پلنا (رک) سے (تراکیب میں مستعمل) ۔

ایک ہے کہ چڑھا چلا آتا ہے ، دوسرا ہے کہ پلا چلا آتا ہے ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۷

— پڑنا محاورہ ۔

۱۔ ٹوٹ کر آنا یا پہنچنا ۔

اژدحام تھا ، لوگ پلے پڑتے تھے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۹

۲۔ حملہ آور ہونا ، زیادہ تعداد میں جمع ہونا ۔

دشمن ساعت بساعت پلے پڑتے تھے ۔

۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۲۶۳

۳۔ مائل ہونا ، گرویدہ ہونا ۔

زمزم کے پانی میں آخر کیا بات ہے جو خلقت اس پر پلی پڑتی ہے ۔

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گد گدیاں ، ۱۵

پِلا (۲) (کس پ) امث ۔

رک : پنڈلی (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۱۲) ۔

[مقامی]

پِلّا (کس پ ، شد ل) امذ ؛ امث : پلّی ۔

۱۔ کتے کا بچہ ، بھیڑیے وغیرہ کا بچہ ۔

اتفاقاً کہیں تھا اک پلّا جیسے کتے کا ہو اڑا پلّا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۳۷

کتے کے پلے گلی میں پڑے ٹھٹھرتے تھے ۔

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۵۷

۲۔ (تحقیراً) انسان ، انسان کا بچہ ۔

رہتا ہے سخت شیفتہ کتوں کے بال کا
پلا یہ ہے کبھو تو کسی کتے وال کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۲

اے ہے کیا آدمی کا پلا ایسا ہی ہوتا ہے ۔

۱۹۰۱ زلفی ، ۱۱

[س : پلّہ : पिल्लक]

پَلانک (فت پ ، ت) امذ ۔

مفرور ، بھاگا ہوا شخص ، بھگوڑا ؛ کاشتکار جو زمین چھوڑ کر چلا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) ۔

[س : پلایت + ک : पलायत + क]

پلاٹ (کس پ) امذ .

۱. کسی قصے یا ڈرامے وغیرہ کے بنیادی اجزا یا خیالات جنھیں پھیلا کر وہ مرتب ہوا ہو ، خاکہ ، ڈھانچہ .

پلاٹ کی خوبی یہ ہے کہ اس کے تمام اجزا کی تنظیم و ترتیب میں تناسب و توازن پایا جائے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲

۲. قطعۂ زمین ، زمین کا ٹکڑا جس پر کوئی تعمیر نہ ہو ، جگہ .

پلاٹ موجود ہیں چاہے مکان بنوائیں یا سرمایہ کاری کریں .

۱۹۸۱ روز نامہ جنگ، کراچی ، ۱۰ اگست ، ۲

۳. سازش ، ساز باز ؛ بندش (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Plot : انگ]

پلاٹن (فت پ ، ٹ) امث .

رک : پلٹن (پلٹس) .

پلاٹنم (کس پ ، سک ٹ ، فت ن) امذ .

رک : پلاٹینم .

پلاٹنم اور سونے سے کوہستان یورال کی کانیں بھری ہوئی ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۷

پلاٹنی (کس پ ، سک ٹ) امذ .

رک : پلاٹینم .

اگر سونے کا تار یا پلاٹنی کے تار کو . . . اس کام میں لاویں تو کپاس کی ایک دیوار پر ایک سے لٹکے گی .

۱۸۳۹ ستہ شمسیہ ، ۶ : ۱۳۰

پلاٹینا (کس پ ، ی مع) امذ .

طلائے سفید (فوائدالصبیان ، ۱۳۰) .

[پلاٹینم (رک) سے]

پلاٹی نائٹ (کس پ ، ء) امذ ~ پلاٹی نائڈ .

پلاٹینم سے مشابہ تانبے ، زنک اور جست کا فولادی مرکب (جو بجلی کے آلات میں کثرت سے استعمال ہوتا ہے) .

پلاٹینم نازک تاروں کو جوڑنے کے کام آتا ہے . . . اس کی ایک اور سستی قسم ہے جس کو پلاٹی نائٹ کہتے ہیں .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۱۲۹

[Platinoid : انگ]

پلاٹینم (کس پ ، ی مع ، فت ن) امذ .

ہسپانوی الاصل لفظ سے مشتق جس کے معنی چاندی کے ہیں چاندی جیسی سفید لیکن بھورے رنگ کی آمیزش لئے ایک بیش قیمت دھات (دیکھنے میں ہلکی لیکن اصلیت میں وزنی آکسیجن تیزاب اور گرمی کے اثر سے محفوظ بجلی کے آلات زیورات تیل سے گھی بنانے فاؤنٹن پن کی نب گھڑیوں کے آلات فوٹوگرافی کا سامان مصنوعی دانت بنانے اور مختلف پیمانے تیار کرنے کے کام میں آتی ہے) .

مثبت اجسام‌وں میں سونا پلاٹینم . . . وغیرہ ہیں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۰

دھاتیں مثلاً پلاٹینم جو بہت مشکل سے پگھلتی ہیں ، بالکل آسانی سے شعلہ بن سکتی ہیں .

۱۹۱۵ رموز فطرت ، ۸۵

[Platinum : انگ]

— جُوبلی (— و مع ، سک ب) امث .

ساٹھ سال کے بعد جشن سال گرہ منانے کی ایک رسم .

کراچی میں آغا خان کی پلاٹینم جوبلی ہورہی ہے .

۱۹۶۰ گل کدہ ، جعفری ، ۳۳۲

[پلاٹینم + جوبلی (رک)]

— مَزاحمتی تھرمامیٹر (— فت م ، کس ح ، فت م ، تھ ، سک ر ، ی مع ، فت ٹ) امذ .

حرارت ناپنے کا ایک آلہ جو اس اصول پر مبنی ہے کہ دھات کے ایک تار کی برقی مزاحمت حرارت کے ساتھ کافی یکسانی کے ساتھ بڑھتی جاتی ہے .

سب سے پہلے پلاٹینم مزاحمتی تھرمامیٹر ایک سائنس‌داں سیمن نے ۱۸۷۳ میں بنایا تھا لیکن اس تھرمامیٹر کی پیمائشیں بہت زیادہ قابل اعتماد نہیں تھیں .

۱۹۶۶ حرارت ، ۳۶

[پلاٹینم + مزاحمتی (رک) + تھرمامیٹر (رک)]

پلاچہ (کس پ ، فت ج) امث .

گردن (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۳۳) .

[؟]

پَلارک (فت پ ، ر) امث .

فولاد کی تلوار ، تیر کی نوک ، (مجازاً) طاقتور .

ہر یک بال تس سر میں بھالے کی سار
پلارک تمن تن کے رو تیز خار

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۳

کل ہم ہیں اور یہ پلارک آبدار ہے ، ہمارت روبرو گیدی اسفند یار ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۱۰

قاسم نے للکارا . . . ایک کر ہاتھ پلارک کا مارا .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۱۵

[ف]

پلازا (کس پ) امذ ؛ ∽ پلازہ .

یہ طالوی الاصل لفظ Platea سے مشتق جسکے معنی شہری عمارت کے ہیں ، دفاتر مکانوں اور دکانوں کی بلڈنگ یا عمارتیں ، اسکوئر ، ہاؤس ، چیمبرس ، سینٹر .

فلیٹ ، بنگلے اور پلازے وغیرہ بنائیں گے .

۱۹۷۶ روزنامہ 'جنگ' کراچی ۹ اکتوبر ، ۳

[Plaza : انگ]

پَلاس (۱) (فت پ) امذ .

ٹاٹ ، (مجازاً) موٹا جھوٹا کپڑا .

سوان کالے اور کپڑے تھے از پلاس
جو دیو دیکھ ان تے کرے بھی ہراس

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۷۶

ایک جوان خوبصورت پلاس پہنے بیٹھا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۸۹

پھر اس پر تنقید نہ کرو کہ قالین اور بوریے میں کیا فرق ہے ، شال و پلاس میں کیا تشبیہ ہے .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۹۴

[ف]

پَلاس (۲) (فت پ) امذ ؛ ∽ پلاس .

۱. ڈھاک کا درخت (جس کی لکڑی ہلکی پتے بڑے اور مضبوط پھول سرخ (جب کھلتے ہیں تو ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے چنگاریاں اس کی لکڑی اور چھال میں سے سرخ گوند نکلتا ہے اس کے پتے دونا وغیرہ بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں) ، لاط . Butea frondosa

چل پتیں بہتر نہیں ہے اس سے جل مرنے کی طرح
کیا ہی پھولا ہے پلاس اور لگ رہی ہے بن کو آگ

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۲۶

تو بھی جا کر اس پلاس کے نیچے بیٹھ اور ہاتھ منہ اپنا خوب طرح چھپالے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۹

زینت سے تیرے بادیہ پیما کو کام کیا
ہیں جامۂ حریر یہ پتے پلاس کے

۱۹۷۰ دیوان حبیب ، ۲۲۱

۲. (کاشتکاری) ایک قسم کا جنگلی پودا جس پر لاکھ کا کیڑا پرورش پاتا ہے (اپ و ، ۶ : ۳۶) .

[رک : پلاس]

— پاپڑا (... سک پ) امذ ؛ امث ، پلاس پاپڑی ؛ ∽ پلاس پاپڑا .

ڈھاک کا بیج جو اکثر دوا کے طور پر کام دیتا ہے .

پلاس پاپڑا کہ طلا اس کا آلت کم شہوت کو قوت تمام بخشتا ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۶

پلاس پاپڑا ، ہاتھی اور گھوڑوں کے پیٹ کے کرم مارنے کی دوا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۱۶

[پلاس + پاپڑا (رک)]

— کے تین پات کہاوت .

رک : ڈھاک کے تین پات (جامع اللغات ، ۲ : ۹۵) .

پَلاس (۳) (فت پ) امذ .

شادمانی ، مسرت ؛ تماشا ؛ عشق ؛ مشروب (قدیم اردو کی لغت ، ۷۰) .

[؟]

پَلاس (۴) (فت پ) امذ .

(لشکری) وہ گانٹھ جو دو رسیوں یا ایک ہی رسی کے دو کناروں یا حصوں کو باہم جوڑنے کے لئے دی جاتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۲) .

[Splice : انگ]

پِلاس (کس پ) امذ .

۱. کیل وغیرہ کی مضبوط گرفت کا ایک اوزار جو بناوٹ میں منقش سے مشابہ ہوتا ہے ، پکڑ ، زنبور .

جوڑ کو آتشی اینٹ پر رکھیں اور چیز کو پلاس سے اچھی طرح قابو میں کرلیں .

۱۹۷۰ دھات کاری ، ۵۹

۲. (سناری) سونے یا چاندی کی کڑیاں موڑنے کا نوک دار پتلے منھ کا منقش نما اوزار جو ایک قسم کا موچنا ہوتا ہے (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

[Pliers : انگ]

پلاسا (فت پ) امذ .

رک : پلاس (۲) .

کسی زمانے میں . . . وہاں لاکھوں پلاسا کے پھول کھل کر زمین کو رنگا رنگ کر دیتے تھے .

۱۹۶۱ سراج الدولہ ، ترجمہ ، ۶۳

پلاسٹر (فت پ ، سک س ، فت ت) امذ ؛ ~ پلسٹر .

۱. دیوار وغیرہ کی استر کاری کا مسالہ ، دیوار وغیرہ کی سطح پر چونے اور سمنٹ وغیرہ کی چڑھائی ہوئی تہ ، پلستر .

اس کی دیواروں پر چونے کا پلاستر بھی نہیں ہے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۰۰

اس نے دھوئیں کا پلاستر دیواروں پر کر رکھا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۹۱

۲. وہ ضماد یا لیپ جو درد کے مقام یا ہڈی جوڑنے کے لیے لگایا جاتا ہے .

ڈاکٹر کی تجویز ہے کہ معدے پر پلاسٹر ڈالنا چاہیے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۵ : ۳۲۴

ڈاکٹر نے پلاسٹر تجویز فرمایا ، اسی وقت لگایا گیا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۴۵

ف : چڑھانا ، کرنا ، لگانا ، ہونا .

[Plaster : انگ]

~ اڑا دینا محاورہ .

(مجازاً) بہت مارنا ، مارتے مارتے کھال اُڑا دینا ، پلاستر بکھیرنا .

پلاستر اڑا دینا ، بہت مارنا .

۱۸۸۶ محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۵۰

~ آف پارس/پیرس (~ کس ر / ی مج ، کس ر) امذ .

چونے یا سمنٹ جیسا سفید مسالہ جو ٹوٹے ہوئے عضو پر قالب چڑھانے اور جو مجسمہ سازی اور گلدان وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے .

پلاسٹر آف پیرس جو ایک قسم کا پھونکا ہوا . . . پتھر ہے .

۱۹۰۳ آتشبازی ، ۹

جب شکستہ ٹکڑوں کا جڑ جانا اس طرح معلوم ہو جائے . . . تو پلاسٹر آف پارس لگا دیا جاتا ہے .

۱۹۳۱ جبیریات ، ۲ : ۱۱۸

[Plaster of Paris : انگ]

پلاستری (فت پ ، سک س ، فت ت) صف .

پلاستر کی تہ لگا یا ہوا .

دونوں جوارح پر پلاستری تو سے لگا کر انہیں اٹھا کر ایک شہتیر سے باندھ دیا جاتا ہے .

۱۹۳۱ جبیریات ، ۳ : ۱۰۳

[پلاستر (رک) سے]

پلاسٹڈ (کس پ ، سک س ، کس ٹ) امذ ؛ ~ پلاسٹائڈ .

مادۂ حیات کا ایک جزء (نباتیات) خلیات میں خصوصی مادۂ حیات کے ذرات .

پیتیوں میں پلاسٹڈ . . . کا سبز رنگ دوسرے رنگین مادوں کی وجہ سے چھپ جاتا ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۴ : ۳۳

[Plastid : انگ]

پلاسٹک (کس پ ، سک س ، کس ٹ) امث .

چند کیمیاوی اجزا سے بنا ہوا ایک لچک دار مادہ جو حرارت پانے پر نرم ہو جاتا ہے تب اس سے مختلف چیزیں (توشان ٹن کھلونے وغیرہ) ڈھالتے ہیں ٹھنڈا ہونے پر منجمد اور پھر پہلے کی طرح سخت ہو جاتا ہے .

یہ کٹوریاں مختلف نام اور مختلف شکلوں کی ربڑ اور پلاسٹک سے بنائی جاتی ہیں .

۱۹۶۵ خاندانی منصوبہ بندی ، ۸۲

[Plastic : انگ]

~ سرجری (~ فت س ، سک ر ، فت ج) امث .

آپریشن کے ذریعے انسانی اعضا میں کیمیاوی اجزا سے پیوند کاری کا عمل .

پلاسٹک سرجری نے اس کی ناک ہونٹ اور ہونٹ بحال کر دیئے .

۱۹۶۶ الشجاع ، کراچی ، جون : ۱۶

[پلاسٹک + سرجری (رک)]

پلاسموڈیم (کس پ ، سک س ، و مج ، کس ڈ ، فت ی) امذ .

ملیریائی بخار پیدا کرنے والے جراثیم کا جتھا ، ابتدائی جراثیم کا اجتماع ، ملیریائی ، طفیلی .

پروٹوزوا یہ سب سے چھوٹے اور ننھے حیوان ہیں . . . ان کو خوردبین سے دیکھ سکتے ہیں ان کی مثال یہ ہے . . . پلاسموڈیم یعنی ملیریائی بخار پیدا کرنے والے وغیرہ .

۱۹۳۰ حیوانیات ، ۱۰

[Plasmodium : انگ]

پَلاسنا (فت پ ، سک س) ف م .

(جوتا سازی) جوتی کے تلے اور اڑی کے کناروں کو تراش کر صحیح اور درست کرنا ، جوتی پر تیاری کا ہاتھ پھیرنا یا کور کسر نکالنا ، ٹھپیانا ، جوتا تراشنا (اپ و ، ۲ : ۲۱۷ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۲) .

[مقامی]

پَلاسینَہ (فت پ ، ی مع ، فت ن) امذ .

رک : پلاس (۱) جس کی طرف یہ منسوب ہے ، پلاس کا بنا ہوا لباس .

ہوا ڈونگر او سب پلاسینہ پوش
اٹے بن کے پھاڑتا تھا ہی کوش

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۹۶

[ف]

پَلاش (فت پ) امذ ؛ حث .

۱. پتا ؛ سبزہ ؛ سبز رنگ ؛ ڈھاک کا درخت ؛ ہلدی کی ایک قسم ، لاط : Curcuma Zedoria ؛ ٹیسو ، کچور ؛ ایک درخت (لاط : Bgter frondosa) جس پر لاکھ کے کیڑے پرورش پاتے ہیں ؛ تخت ؛ تعریف ؛ ایک پرند ؛ پلاشی کا پھول ؛ کسی تیز ہتیار کی دھار (جامع اللغات ، ۲ : ۹۵) .

۲. گوشت خور ؛ سونے والا ، نڈریا ؛ سر سبز و شاداب (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۱) .

۳. بہار یا مگدھ کا قدیم نام (پلیٹس) .

[س : پلاش पलाश]

ـــ آ گھیا (ـــ کس گھ) امث .

ہینگ (پلیٹس) .

[پلاش + آ گھ (رک)]

پَلاشَک (فت پ ، ش) امذ .

ڈھاک کا درخت ، (رک) پلاش ؛ لاط : Butea frondosa (جامع اللغات ، ۲ : ۹۵) .

پُلاک (۱) (ضم پ) امذ .

اُبلے ہوئے چاولوں کا گولا ، بیج ؛ رک : پلاؤ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۶۲) .

[س : پلاک पुलाक]

پُلاک (۲) (ضم پ) امذ ؛ ~ پُولک .

رک : پولا ؛ ایک قسم کا چھوٹا درخت جو دہرہ دون اور سہارنپور کے علاقے میں ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۸۶) .

ڈیڑھ سیر پلاس کے پھول کو تین روز تک پلاک کی راکھ کے پانی میں تر ہونا چاہیے .

۱۸۹۰ رسالہ ، حسن ، ۳ ، ۱۰ : ۳۳

[س : پولک पुलक]

پَلال (۱) (فت پ) امث .

پرالی ؛ بھوسہ ؛ سوکھی ہوئی گھاس ؛ پیال کی ڈالی ، تنکا ؛ دھان کی سوکھی ڈنٹھل (جامع اللغات ، ۲ : ۹۵ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۱) .

[س : پلال पलाल]

پَلال (۲) (فت پ) امذ .

رک : پلا / لی (۱) .

لوٹ پوٹ کا سالن .... گھی یا پلال تل کا تیل یا پلال .... تھوڑا تھوڑا ڈالیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۹۸

[پلا (رک) سے]

پَلان (۱) (فت پ) امذ .

زمین کا خالی ٹکڑا جو دو کاشت شدہ ٹکڑوں کے درمیان اگلی فصل کے لیے چھوڑا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۹۵) .

[س : پل + ستھان पल + स्थान]

پَلان (۲) (فت پ) امذ ؛ ~ پالان .

گدی یا چار جامہ جو جانوروں کی پیٹھ پر لادنے یا چڑھانے کے لئے کسا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۰) .

اف : کسنا ، باندھنا .

[س : پریان पर्याण ف : پالان (رک)]

پِلان (۱) (کس پ) امذ .

بڑھیوں کا ایک اوزار جس سے رندنے کا کام کرتے ہیں ، رندہ .

سب سے پہلے اور ضروری اوزار یہ ہیں ، اسٹیل ہینڈ لریم .... پلان .

۱۹۳۵ لکڑی کا باریک کام ، ۹

[انگ : Plan]

پلان (۲) (کس پ) امذ : ~ پلین .

کسی کام سے متعلق وہ امور جو اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے تجویز کیے گئے ہوں ، خاکہ ، منصوبہ .

سید سلیمان اگر موجود ہوتے تو پورا پلان ان کو سمجھا دیتا .

۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۸۹

[Plan : انگ]

پلانا (۱) (فت پ) ف ل (قدیم) .

۱. گانا ، بجانا ، الاپنا ، شور کرنا .

انی ہور نے لوگ پلانے لگے شو آروس کے تئیں سرانے لگے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴۰

چتر ڈومیناں خوش پلاتیاں اچھیں
بدھاوا بہوت بھانت گاتیاں اچھیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۹۸

۲. رونے میں چیخ مارنا ، آہ و زاری کرنا ، کراہنا .

سو رو رو بہوت مل کھلانے لگے
حیف مارن بی بی پلانے لگے

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۲۱۳

جدائی سے ہو اوس کے سوگواری
پلانے کوں لگا بے حد بزاری

۱۶۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۵

[مقامی ؟]

پلانا (۲) (فت پ) ف م .

ہُوالی سے ڈھکنا ، چَھپر باندھنا ؛ بھاگ جانا ، فرار ہونا ؛ (دودھ کا) اترنا یا تھنوں میں آنا ، رک : پاسنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹۵) .

[س : پلال पलाल]

پلانا (کس پ) ف م .

۱. پینا نمبر (۱) کا متعدی .

زاہد کوں لکو پلا ہو شراب ، نہیں تو توں ہوے گا خراب .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۳

ظفر تم جام لے ہاتھوں سے اپنے
پلاؤ اس کو جم جم بے تکلف

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۲

تیسرا پہلو مذہب کو نتھارنے اور نئے خیال اور نئی روشنی کے گلاس میں قوم کو پلانے .

۱۹۰۰ مضامین قاری ، ۱۳۰

۲.(i) کسی جسم میں کوئی چیز اتارنا پہنچانا یا داخل کرنا .

اسے پگھلا کے تو اس میں ملا دے
پھر اس کو نال میں بھر کر پلا دے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۲

تھوڑی وہیں وہیں زخم میں پلا کر خوب مضبوط باندھا .

۱۸۳۷ عجائبات فرنگ ، ۱۳۷

زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس کے اندر بھاری بوجھل پہاڑ پلا دیے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۱۵

(ii) جذب کرانا ، کھپانا (گوبی یا تیل وغیرہ) .

کریو سوٹ (ایک روغن کا نام) پلانے کے لیے لکڑی کو پہلے خشک کر لینا چاہیے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۴۷۲

[۰ : پلانا पिलाना]

پلانٹ (کس پ ، مغ) امذ .

مکمل مشین جو کسی خاص کام کو پورا کرنے کے لیے بنائی گئی ہو .

آج کل لانڈری کا کام بہت نفع بخش ہے جبکے سے لانڈری کا پلانٹ خرید لیجئے .

۱۹۸۰ کنہیا لال کپور ، بال و پر ، ۴۴

[Plant : انگ]

پلانچٹ (کس پ ، سک ن ، کس ج) امذ ، ~ پلانشیٹ .

ایک قسم کا خود نویس آلہ جو دو پہیوں اور ایک پنسل پر قائم ہوتا ہے اور جب آدمی اس پر انگلیاں رکھتا ہے تو وہ پنسل خود بخود لکھنے لگتی ہے .

جس ڈرنک واٹر پلانچٹ پر روحیں بلاتی تھی .

۱۹۶۷ بت جھڑ کی آواز ، ۸۴

[Planchette : انگ]

پلانٹر/پلانٹرز (کس پ ، سک ن ، فت ٹ/سک ر) امذ/جمع .

۱. مزارع ، کشت کار ، کسان ؛ مالک کار خانۂ کاشت .

بنگال کا کسان انگریز پلانٹرز سے قرض لے کر نیل بوتا تھا اور پھر مختلف طریقوں سے اس پر ظلم توڑے جاتے تھے .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۲۲۱

۲. نخل بندی کی مشین ، بونے کی مشین (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Planter : انگ]

پِلانٹیشَن/پِلانٹیشنز (کس پ ، سک ن ، ی مج ، فت ش / سک ن) امذ / ج .

مزرعہ ، کشت ، شجر زار ؛ کارخانۂ کاشت ، فارم .

جہاں دو برطانوی پلانٹیشنز پر غلاموں کی طرح کام کرتے تھے .

۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۳۴۰

[Plantations : انگ]

پَلانڈو (فت پ ، مغ ، و مج) امذ .

پیاز ؛ لاط : Allium cepa (پلیٹس : جامع اللغات ، ۲ : ۹۵) .

[س : پلانڈو पलाण्डु]

پَلانگ (فت پ ، مغ) امذ .

۱. دریائے گنگا کی سنگ ماہی ؛ لاط : Delphinus gangeticus (پلیٹس) .

۲. سونس مگر کی طرح کا ایک بڑا پانی کا جانور (شمشوبار) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۰) .

[س : پلانگ पलांग]

پَلانْنا (فت پ ، سک ن) ف م .

۱. گھوڑوں پر زین بیلوں پر جھول یا گدھوں پر پالان ڈالنا ، کسنا (پلیٹس) .

۲. چڑھائی کی تیاری کرنا ، دھاوا کرنے کے لئے آمادہ ہونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۰) .

[پلان (۲) (رک) سے]

پَلاننِگ (فت پ ، کس ن ، سک ن) امث .

منصوبہ بندی .

اڑسے اور پروجیکٹوں کو صرف عملی شکل ہی نہیں دی بلکہ ان کی پلاننگ بھی کی ہے .

۱۹۶۹ برقاب ، فروری ، ۲

[Planning : انگ]

— سیل (— ی مج) امذ .

منصوبہ بندی کا شعبہ ، صیغۂ منصوبہ بندی .

وزارت اطلاعات و نشریات میں ایک پلاننگ سیل قائم کیا جارہا ہے .

۱۹۶۹ ٹیلیویژن کی کہانی ، ۱۸

[Planning-Cell : انگ]

پَلانی (فت پ) امث .

چھپر ؛ پان کی شکل کا ایک زیور جو عورتیں پیر میں پنجے کے اوپر پہنتی ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۱) .

[۰ : پلانی पलानी]

پَلاوْ (فت پ ، سک و) امذ .

پولا نام کا درخت جس کے ریشوں سے رسے بنتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۱) ؛ چھپر چھانے کا عمل ، رک : پلانا (۲) (پلیٹس) .

[۰ : پلاؤ पलाव]

پَلاوُ (فت پ ، و مع) صف .

رک : پالتو .

پلاؤ جانوروں میں خچر ، گدھا . . . وغیرہ عربستان میں بھی موجود ہیں .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۱۶۰

[ا : پال ، پالنا (رک) سے + او ، لاحقۂ صفت]

پِلاو (کس پ ، و مج) امذ .

رک : پُلاؤ جو پاک و ہند میں زیادہ مستعمل ہے .

(ترکی اردو لغت)

[ت]

پُلاؤ (ضم پ ، و مج) امذ .

زیر زبر پیش کے مختلف تلفظ سے بولا جانے والا ایک مشہور کھانا اب تقریباً دنیا بھر میں مقبول ہے اس میں پہلے گوشت کو سالم پیاز لہسن اور دیگر مسالوں (سونف ، دھنیا ، تیز پات دارچینی وغیرہ) کی پوٹلی باندھ کر یخنی تیار کر لیتے ہیں گوشت گلنے کے بعد یخنی الگ اور بوٹیاں الگ کر کے پیاز گھی میں بریان کر کے بھونتے ہیں بعد ازاں چاول جو پہلے سے بھیگے رکھے ہوتے ہیں ان کو ڈال کر دم دیتے ہیں .

اور ان کے واسطے خوان طعام
یک پلاؤ کی رکابی ایک جام

۱۷۸۴ مثنویات حسن ، ۱ : ۹۰

ہے منت جہاں تنگ ظرف اگر ملے
واللہ پھر تو چرب ہے خشکا پلاؤ پر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۶

چار وقت تک مہمانوں نے پلاؤ کے طباق اور قورمے کے پیالے ٹھونسے .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۴۹

[ف : پلاو ؛ س : پُلاک पुलाक]

ــ پکانا ف مر ؛ محاورہ .

۱. پلاؤ کا آگ پر تیار کیا جانا .

اس نے اپنی ہنر مندی دکھانے کو پلاؤ بہت خوش ذائقہ پکایا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۹۱

۲. (خیالی کے ساتھ) ایسی باتیں سوچی جانا جو ممکن الوقوع نہ ہوں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۹۶) .

ــ سِیر (ـــ ی مع) امذ .

لہسن کا پلاؤ (سیر بمعنی لہسن یہ کھانا ایرانی الاصل ہے) .

سب کھانوں میں ایک قاب پلاؤ سیر کی بھی تھی .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۶۸

[پلاؤ + سیر (رک)]

ــ قَلْیَہ (ـــ فت ق ، سک ل ، فت ی) امذ .

پلاؤ اور قلیہ (قلیہ بمعنی ترکاری بڑا شوربے دار گوشت) جو بہترین کھانا شمار کیا جاتا ہے کی طرف اشارہ ہے ، (مجازاً) عیش و آرام ، آسائش ، نعمت اور دولت .

مسلمانوں کو دوسرے کے پلاؤ قلیے سے غرض نہیں .

۱۹۵۳ ظفر علی خان ، جمال الدین افغانی ، ۲

[پلاؤ + قلیہ (رک)]

ــ کا گوشْت (ـــ و مع ، سک ش) امذ .

بڑے بڑے تکوں والا گوشت اس کی یخنی نکال کر اس میں پلاؤ پکاتے ہیں اور گوشت کو دم کے وقت چاولوں کے اوپر رکھ دیتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۹۶) .

ــ کی دیگ (ـــ ی مج) امث .

بڑا دیگچہ جس میں شادی بیاہ کے موقعے پر پلاؤ پکاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۹۶) .

ــ کی ڈھکّن (ـــ فت ڈھ ، شد ک بفت) امث .

(بازاری) پلاؤ کی رکابی (رک) (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۸) .

ــ کی رَکابی (ـــ فت ر) امث .

آرام و عیش کی زندگی .

انھوں نے جہاں پناہ کو یقین دلایا کہ حضور کے لیے پلاؤ کی رکابی ہر وقت موجود ہے .

۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۸۷

ــ کی رَکابی کَبھی نَہ جانا محاورہ .

آرام و آسائش ، عیش آرام کی زندگی میں خلل نہ آنا .

خدا کے فضل سے چنداں ان کے محتاج و دست نگر بھی نہیں ، آج الگ ہو جائیں تو ان کی پلاؤ کی رکابی کبھی نہیں گئی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۲۵

اپنی کی زندگی خراب ہو تو ہو اپنی پلاؤ کی رکابی کبھی نہ جائے .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۱۲۱

پِلاوا (کس پ) امذ .

ایک حصہ سمنٹ دو حصے ریت کا مرکب .

سطح بندی پلاوا کی کی ہوگی یا خشک چنائی ہوئی ہوگی .

۱۹۴۸ رسالہ روڑ کی چنائی ، ۲۱۶

[پلانا (رک) سے]

پِلاوَر (کس پ ، فت و) امذ .

ایک سنہرا پرندا ، تغدری .

یرقان کا مریض کسی پلاور کی طرف نظر بھر کر دیکھ لے اور یہ پرندہ بھی اسے دیکھتا رہے تو اس کا مرض جاتا رہتا ہے .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۳۲

[ق [illegible]]

پِلائی (۱) (کس پ) امذ .

۱. وہ عورت جس نے کسی بچے کو اپنا دودھ پلا پلا کر پالا ہو (ماں کے علاوہ) ، انا ، دایہ ، رک : انکہ ، ننکہ .

خاص خواص اور دائی کھلائی

چھوچھو ننکا ددا پلائی

۱۹۳۶ لیبب تیموری ، آتش خندان ، ۲۷۹

۲. وہ لڑکی جسے (کسی دایہ وغیرہ نے) دودھ پلایا ہو ، پلایا (رک) کی تانیث .

میری پلائی ، میرے ہاتھوں کی پالی پوسی .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۱۰۳

۳. دودھ پلانے کی اجرت ، پانی یا کوئی اور مشروب پلانے کی اجرت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹۰) .

[پلانا (رک) سے]

پِلائی (۲) (کس پ) امث .

تہ ، طبق ، شکن (انگلش اردو ڈکشنری عبدالحق) .

[انگ : Ply]

ــــ وُڈ (ــــ ضم و) امث.

تہ‌دار یا پرت‌دار لکڑی جو تختوں کو چپکا کر تیار کی جائے (لکڑی جو باریک پرتوں کو جوڑ کر اور دبا کر تیار کی جاتی ہے ہلکی اور مضبوط دو قسم کی ہوتی ہے نرم اور سخت اب بعض مسالوں کے استعمال سے اس کو اس قابل بنادیا گیا ہے کہ پانی وغیرہ کا اثر نہ ہو).

جنگل ... کی لکڑی سے وہ سیتاپور کے پلائی وڈ کے کارخانے کی طرح ایک کارخانہ خود قائم کرے گا.

۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے، ۲۱۸

[Ply wood : انگ]

پلایا (کس پ) امذ.

(دایہ یا انا کے لیے) وہ بچہ (لڑکا) جسے دایہ نے دودھ پلا پلا کر پالا ہو.

کیوں بہو کیا ہے، میرے پلائے نے کچھ آزردہ کیا.

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا، ۶ : ۳۸۲

مگر میں آج زمین ہلادوں گی، اپنے پلائے کے خون کا بدلہ لوں گی.

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری، ۲ : ۱۱۱

[پلانا (رک) سے]

پلایر (کس پ، فت ی) امذ.

رک : پلاس، چمٹی؛ ایک قسم کی سنسی، پلاس کی طرح کا ایک اوزار جو اسکرو وغیرہ پکڑنے کے کام آتا ہے.

تار کو پلایر سے پکڑ کر دونوں ریت کے درمیان سے ... کھینچ لو.

؟ رسالہ معین گھڑی سازی، ۲۱

[Plier : انگ]

پلب سلیب (فت پ، سک ل، ب، کس س، ی لین) امث.

(فوٹوگرافی) وہ مسطح مسالے کا ٹکڑا جس پر تصویر کو چمکانے کے لیے لگاتے ہیں، اکثر اس کی جگہ شیشہ ہی استعمال کرتے ہیں، اب یہ طریقہ متروک ہے.

پرنٹ گلیز کرنے کے لیے پلب سلیب یا آئینہ پر چڑھے ہوئے ہیں.

۱۹۰۳ مخزن فوٹو گرافی، ۲۷

[Pulb slab : انگ]

پِلپِل (۱) (کس پ، سک ل، کس پ) امث.

رک : فلفل (پلیٹس).

[ف]

پِلپِل (۲) (کس پ، سک ل، کس پ) صف.

رک : پلپلا (شبد ساگر، ۶ : ۳۰۱۲).

[حکایت الصوت]

پِلپِلا (کس پ، سک ل، کس پ) صف؛ مث : پلپلی.

۱. جو بالائی سطح کے اندر سے بہت نرم یا ملائم ہو، لجلجا؛ گھلا ہوا.

آموں کو پھلے ہوں لینا، جب خوب پلپلے ہوں تو گودا نکال کر چھلکا پھینک دو، اس سے سہل لٹکا ہی نہیں.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۰۶

ورم ڈھیلا اور پلپلا ہوتا ہے، رنگ سفید ہوتا ہے.

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۲۳۰

۲. (مجازاً) ڈرپوک، کم ہمت، ڈھیلے ڈھالے جسم والا (شخص).

پستول ایک خطرناک چیز ہے مگر جب یقین ہوجائے کہ یہ کسی پلپلے آدمی کے ہاتھ میں ہے تو اس کا ڈر ور کچھ نہیں رہتا.

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۶ : ۳۶

۳. چکنا، پھسلواں، ہموار (پلیٹس).

[پلپل (رک) سے]

پُلپُلا (ضم پ، سک ل، ضم پ) صف؛ مث : پلپلی.

پلپلانا (رک) سے (پلیٹس).

پِلپِلانا (کس پ، سک ل، کس پ) ف م.

دبا دبا کر اندر گودے وغیرہ کو نرم کرنا، ہاتھ سے گھلانا یا ملایم کرنا (بیشتر آم وغیرہ کے لیے مستعمل).

آم تخمی پسند ہے ہم کو اس کو ہم پلپلا کے کھاتے ہیں

۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۱۵۹

[پلپل (رک) سے]

پُلپُلانا (ضم پ، سک ل، ضم پ) فم.

۱. کھانے کی چیز کو بوپلوں کی طرح منھ میں گھلانا، بے چبائے مسوڑوں سے دبا کر کھا جانا.

یوں پلپلا پلپلا کر کوئی چیز حلق سے اتار بھی لی تو ہاضمہ نہیں.

۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۹۳

خلیل خان نے جو منہ سے مصری کی ڈلی اٹھانی چاہی تو دانت نہ ہونے کی وجہ سے رال نہ رکی . . . ہر چند پلپلایا لیکن ڈلی کب گھلتی تھی .

۱۹۲۶ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۶۱

۲. ڈرنا ، خوف کھانا ، ڈر سے رونگٹے کھڑے ہونا ، (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹۶) .

[حکایت الصوت]

پِلپِلاہَٹ (کس پ ، سک ل ، کس پ ، فت ہ) امث .

پلپلانا (رک) سے اسم کیفیت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۹) ؛ نرم و گداز کرنے کا عمل (پلیٹس) .

پُلپُلاہَٹ (ضم پ ، سک ل ، ضم پ ، فت ہ) امث .

ڈر ، خوف (جامع اللغات ، ۲ : ۹۶) .

[پُلپُلانا (رک) سے]

پِلپِلی (کس پ ، سک ل ، کس پ) امث .

پلپلا (رک) کی تانیث (تراکیب میں مستعمل) .

تردد کے سبب سے وہ زمین پلپلی اور نرم ہوجاتی ہے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۲۷

اکثر سبزیاں جیسے ٹماٹر ، ساگ پودل وغیرہ دساور پہنچنے سے پہلے ہی دب کر پلپلی ہو جاتی ہیں .

۱۹۸۱ روزنامہ «نوائے وقت» ، جون : ۳

ـــ ٹھیکری (ــ ی مج ، سک ک ، ی مج) امث .

کچی یا بآسانی گھس جانے والی ٹھیکری ؛ (مجازاً) عورت کا مقام مخصوص ، دہن اندام نہانی ، بدن شرم گاہ زناں ، فرج .

پلپلی ٹھیکری اک ڈھونڈ کے لادے جس سے
اپنی وگڑا کروں میں پاؤں کی ایڑی اتا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۷

[پلپلی + ٹھیکری (رک)]

ـــ صاحِب (ــ فت نیز کس ح) امذ .

(ڈرپوک ، کم ہمت ، ڈھیلے ڈھالے جسم کا) سوٹ بوٹ پہننے والا شخص .

سوٹ پہننے والوں کو پلپلی صاحب کہا جاتا تھا .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۱۹۸

[پلپلی + صاحب (رک)]

ـــ گَپّے (ــ فت گ ، شد پ) امذ .

احمقانہ بات ، نا ممکن بات (پلیٹس) .

[پلپلی + گپے (رک)]

پَلِت (فت پ ، کس ل) امذ .

(الف) صف .

سفید بالوں والا ، بوڑھا ، پرانا ، قدیم (جامع اللغات ، ۲ : ۹۶) .

(ب) امذ ؛ امث .

بالوں کی سفیدی (جامع اللغات ، ۲ : ۹۶) .

[س : پلت पलित]

پَلُت (فت پ ، ضم ل) امذ .

مصوتہ جو طول میں مختصر مصوتے سے تین گنا ہو (پلیٹس) .

پلت .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۱۹۳

[س : پلت पहृत]

پَلتھا (فت پ ، سک ل) امذ ؛ ~ پلٹا .

قلا بازی ، خاص کر پانی میں غوطہ لگا کر قلا بازی کھانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۹) .

[؟ : پلتھا पलथा]

پَلتھی (فت پ ، سک ل) امث .

رک : پالتی .

ریل گاڑی کے پاس پلتھی مار کے بیٹھ گئے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۳ : ۶

پَلَٹ (فت پ ، ل) امث .

۱. پلٹنا (رک) کا حاصل مصدر (کبھی الٹ کے ساتھ بطور تابع مستعمل) .

انگلینڈ رینرالڈ کے لیے انگلستان پلٹ سے بہتر القاب مجھے نہیں مل سکا .

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۲۲۱

۲. (موسیقی) بارہ ماترے .

کہیں تو پرملو کا ناچ تھا کہیں سنگیت
قیامت آون کے الٹے تھے اور پھر پلٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۱

تین لکھو یعنی بارہ انودرت کا ایک پلٹ یعنی بارہ ماترے ہوئے .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۷۵

ــــ آنا ف ل.

رک : **واپس آنا .**

اگر ان کے مدعا موافق ہوتا ہے تو اپنا مال چھوڑ وہ . . . پھر پلٹ آتے ہیں .

۱۸۲۳ مطلع العجائب ، ۲۵۹

اس پہلی علامت نبوت پر مطمئن ہو کے میں پلٹ آیا .

۱۹۱۷ جویائے حق ، ۲ : ۹۳

ــــ پڑنا ف ل .

۱. **اچانک پلٹ کر حملہ کرنا ، جاتے جاتے لوٹ آنا .**

جل کر اسی حالت موجودہ کے ساتھ پلٹ پڑا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۲۳

اب موقع دیکھ کے عمرو بن عبداللہ پلٹ پڑا اور نہایت سخت خون ریزی ہونے لگی .

۱۹۱۷ جویائے حق ، ۲ : ۳۳

۲. **غصے کا اظہار کرنا ، ڈانٹنا ، پھٹکارنا .**

مجھ کو سنا کے غیر کے اوپر پلٹ پڑو
پلٹو جو گفتگو میں زباں اور کی طرف

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۳۸

ہاں تو میں ایسی ہی جاہل ہوں . . . جب ہوتا ہے میرے ہی اوپر پلٹ پڑتے ہو .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۵۳

ــــ تختی (ــــ فت ت ، سک خ) امث .

وہ تختی جس پر اینٹ سانچے میں سے پلٹی جاتی ہے .

سانچہ کو الٹا لینے کے بجائے ایک پتلی 'پلٹ تختی' اس پر رکھ دیتا ہے .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۳۳

[پلٹ + تختی (رک)]

ــــ جانا ف ل .

رک : **پلٹنا .**

افسوس ہے کہ بخت ہمارا الٹ گیا
آنا تو تھا پے دیکھ کے ہم کو پلٹ گیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۲

کہا جلدی پلٹ جا تو یہاں سے
بیاں کر یہ خبر اس خستہ جاں سے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۷۵

کوئی پہلو تو رہے کم کے پلٹ جانے کا
آنکھ سے وہ نہ رہے لب سے جو ارشاد ہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۲۳۲

ــــ چلنا ف ل .

رک : **پلٹنا .**

بادشاہ نے بلایا اور پوچھا کیوں پلٹ چلا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۲

ــــ کر (ــــ کے) م ف .

۱. **مڑ کے ، گردن پیچھے کی طرف پھیر کے .**

پلٹ کے دیکھا کہ ایک قصر تعمیر ہے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۲۹

۲. **واپس .**

سیر کر کے پھر پلٹ کر جہاز میں آ گئے .

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۳۸

۳. **(کسی بات کے) جواب میں .**

کوئی برا کہے تم کو تو تم اسے نہ کہو
جو گالیاں بھی ملیں تو پلٹ کے تم مت دو

۱۹۱۰ کلام مہر ، سورج نرائن مہر ، ۱۵۰

ــــ کر (ــــ کے) نہ دیکھنا/رخ نہ کرنا محاورہ .

خبر نہ لینا ، متوجہ نہ ہونا ، پروا نہ کرنا .

دیکھا کہ اژدہا ہے . . . پیچھے ہٹے اور پھر پلٹ کر رخ نہ کیا .

۱۸۹۸ سر سید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۲۲۲

گھر میں آگ لگ جائے وہ پلٹ کے نہ دیکھیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۹

پلٹ (کس پ ، کس مج ل) امث .

پلیٹ (رک) کا ایک تلفظ .

زمانہ سابق میں پلٹ یعنی آئینہ تصویر کشی کے تازہ تیار کیے جاتے تھے .

۱۸۹۱ رسالہ حسن ، ۳ ، ۳ : ۳۷

پلٹا (فت پ ، سک ل) امذ ؛ امث : پلٹی .

۱. **گردش ، انقلاب ، تغیر ، ایک حالت سے دوسری حالت بدلنے کی کیفیت .**

ہزاروں طرح کے پلٹے ہیں ہر تدبیر سیدھی میں
نہیں چلتا کوئی پلٹا مگر تقدیر سیدھی میں

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۰

موسم کا پلٹا تھا .

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۲۹۳

۲. جاتے جاتے یکایک خلاف توقع پلٹ پڑنے کی کیفیت .

اڑ جاؤ ہے غضب کی تو قضا کے پلٹے
گردشن دم جولان اسے گوے چوگان

۱۸۹۹ دیوان ظہیر ، ۲۹۹

۳. لڑکنی ، قلابازی .

اس پتھر کی طرح جو پہاڑوں کی چوٹی سے لڑکایا جائے ، ہزاروں پلٹے کھاتا چلا جاتا ہے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۲۳

۴. بدلا ، انتقام ، عوض (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۹ ؛ پلیٹس) .

۵. وہ آلہ جس سے پوری کچوری وغیرہ کو تلنے میں الٹتے پلٹتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۱۰۸) .

۶. (موسیقی) (ساز سے متعلق) بعض سروں کی اونچی نیچی ترتیب ، دُھرا ، (گانے سے متعلق) تان کی قسم کے سروں کی ترتیب ؛ نھاٹ (رک) کا اتار (اپ و ، ۴ : ۱۳۹) .

آفت جان وہ تان اوپج پلٹا دل پہ نشتر زن ایک اک فقرا

۱۸۵۷ بحرالفت ، ۱۴

شاید دو تین پلٹے اور دو تین تانیں لینے پائی ہوگی جو ہرن آ موجود ہوا .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۲۴

۷. (بانک) حریف کے وار کو خالی دے کر اسی قسم کا وار کرنا ؛ تلوار یا چھری کے وار کو الٹ دینے کی کیفیت (اپ و ، ۸ : ۳۵) .

کٹار کے نو ہاتھ ، یعنی پانچ تھاپ اور چار پلٹے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳۸

پھر اس کے انداز سلام ... کاٹنا ، پلٹا ... وغیرہ کی تشریح کی ہے .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۲۱

۸. (کشتی) ایک داؤ ، جب حریف اوپر آ کر پکڑے تو ظفر کو چاہیے کہ اپنے داہنے پنجے کو حریف کی بائیں ٹانگ میں اندر سے جمالے اور داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی کلائی پکڑ کر زور سے کھینچتا ہوا ایک دم اپنے داہنی طرف مڑ جائے حریف چت ہو جائے گا (رموز فن کشتی ، ۱ : ۱۲۳) .

۹. (کشتی بانی) کھویے کے اٹھنے کی جگہ ، جہاں سے وہ چپو چلاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۶۹) .

۱۰. (دباغت) کھال کی سلوٹیں اور جُھریں نکالنے کا کھنی نما آہنی اوزار (اپ و ، ۲ : ۲۱۲) .

۱۱. بڑی قسم کی کشتی کے دو منزلے کی چھت یا تختوں کا فرش جو مسافروں کے چلنے پھرنے اور ہوا خوری کے کام آتا ہے ، پاٹ ، پٹی (اپ و ، ۵ ، ۱۶۹) .

۱۲. معاوضہ ؛ ایک شے کے بدلے دوسری شے (خریدنا یا بیچنا) (پلیٹس) .

[پلٹنا (رک) سے]

— دینا محاورہ .

۱. الٹ پلٹ کرنا ، اس طرف کا رخ اُس طرف اور اُس طرف کا اس طرف کر دینا ، تحت کو فوق اور فوق کو تحت کر دینا .

بعد اس کے گھاس کو پلٹا دے پاکا پھلکا کرتے ہیں .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۲۲۱

۲. مضطر کرنا .

وہ ناتواں ہوں میں کہ نہ جنبش کروں کبھی
پلٹے اگر نہ مجکو دل بیقرار دے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۷

— کَرْنا محاورہ .

(بانک) پلٹے کا وار کرنا .

پلٹا کرے تو اپنے داہنے گھٹنے پر کھڑا ہو کے اپنی چھری اس کے ہاتھ پر سے اتار کے .... اس کا داہنا ہاتھ اپنے گھٹنے پر رکھ کے توڑ ڈالے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۲۲

— کھانا محاورہ .

۱. منقلب ہو جانا ، ایک حال سے دوسرے حال یا ایک رخ سے دوسرے رخ ہو جانا ، کروٹ بدلنا ، انقلاب آنا ، زوال سے عروج یا عروج سے زوال ہونا .

فوج حسرت نے یورش کی تھی دل زار پہ ہائے
پھر گری جان پر آ کھا کے ادھر سے پلٹا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰

تھوڑے ہی دنوں میں زمانے نے کچھ ایسا پلٹا کھایا کہ ... اسمٰعیل[ع] کی ساری اولاد عرب کے مختلف مقامات میں منتشر ہو گئی .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۳۶

۲. نظریے ، رائے یا طرز عمل میں تبدیلی (پیدا) ہونا .

انگلینڈ کی دیکھا دیکھی اس کے جنوبی دوسرے ہاتھ والے پڑوسی نے بھی پلٹا کھایا .

۱۹۰۷ مخزن ، ۶/۱۱ : ۳۲

۳. قول سے پھرنا .

پلٹا کھا گیا ، بات کہہ کر یا مان کر مکر گیا .

۱۸۸۶ محاورات ہند ، ۵۲

۴. پلٹ کر آنا ، عود کر آنا .

بد پرہیزی سے مرض نے پلٹا کھایا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۸

— لینا محاورہ .

ایک حالت بدل کر دوسری حالت اختیار کرنا ، منقلب ہونا .

لذت سیر اگر چشم تمنا لے گی
ایک بار اور بھی دنیا ابھی پلٹا لے گی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۱۰

پلٹانا (فت پ ، سک ل) ف م .

۱. (راستے سے) واپس کرنا یا لانا ، لوٹانا .

لشکر کو پلٹا کر طلیطلہ کے علاقے میں یحیی القادر کی طرف سے لڑنے کے لیے پہنچا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۱۱۱

۲. (لی ہوئی شے) واپس دینا .

ایسا ہی ظلم سے تمھیں ہوتا ہے گر قلق
پلٹاو جو لیا ہے دغا سے ہمارا حق

۱۸۹۳ سجاد رائے بوری ، د (ق) ، ۱۳

[پلٹنا (رک) کا تعدیہ]

پلٹاو (فت پ ، سک ل) امذ (شاذ) .

ردّ عمل ، تردید ، جواب .

خیالات کا پلٹاو اس راہ پر آلگا ہے کہ آزادی کے ساتھ فارغ البالی سے بسر کرنا صنعت و تجارت و حرفت ہی پر منحصر ہے .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، ۲/۷ : ۱

[پلٹنا ، پلٹانا (رک) سے]

پلٹنیوں کو م ف .

پہرے وقت ، لوٹنیوں کو ، واپسی کے وقت .

دوسرے دن کچہری سے پلٹنیوں کو . . . ان سب رنگوں کی پڑیاں لیتے آئے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۹

پلٹس (ضم پ ، سک ل ، کس ٹ) امث ؛ امذ .

(جراحی) پھوڑے کا مواد خارج کرنے یا تحلیل ہونے کو السی (وغیرہ) یا کسی اور شے کا لیئی کی طرح بنایا ہوا لیپ .

بڑا زخم ہوا اس کا علاج ہونے لگا ، السی کا پلٹس بندھنے لگا .

۱۸۸۶ زبان داغ ، ۲۴۲

ف ؛ باندھنا ، لگانا .

[Poultice : انگ]

پلٹن (فت پ ، سک ل ، فت ٹ) امث .

۱. فوج کا دستہ ، فوجیوں کی جماعت (تعداد مختلف ایہ ہے) ، (مجازاً) بٹالین ، یونٹ .

تفنگوں کی پلٹن میں تھی یوں جھمک
سیہ ابر میں برق کی جوں چمک

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۷

چونتیس آدمیوں نے پولیس کا مقابلہ کیا ، جب شہر میں خبر ہوئی تو پلٹن بھیجی گئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۸۲

بٹالین کو پلٹن یا یونٹ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ق

۲. (مجازاً) جماعت ، گروہ ، انبوہ ، بھیڑ .

غضب میں جان ہے ، اللہ نگہبان ہے ، ایک طرف پلٹن ہے ، یہ اکیلی نہتی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۰

[Platoon : انگ]

— کی پلٹن (— فت پ ، سک ل ، فت ٹ) امث .

اچھی خاصی جماعت ، خاصا بڑا گروہ .

انھوں نے احمدیوں کی ایک پلٹن کی پلٹن تیار کی .

۱۸۹۱ ایامی ، ۳۹

— لیس ہونا ف م .

فوج تیار ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۷) .

پلٹنا (فت پ ، ل ، سک ٹ) ف ل .

۱. لوٹنا ، پھرنا ، واپس ہونا ، پیچھے ہٹنا .

بادشاہ نے بلایا اور پوچھا ، کیوں پلٹ چلا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۲

کہہ دو کہ لحافوں میں دبک جائے ذرا کت
سردی کے پلٹنے کی خبر گرم ہے کل سے

۱۹۵۴ قطعات ، رئیس امروہوی ، ۲ : ۱۳

۲. بات یا نظریے سے انکار کرنا ، مکرنا .

غنچوں نے سو زبانوں پہ بدلی نہ اپنی بات
ایک آپ ہیں کہ بات کہی اور پلٹ گئے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۳۴۲

جتنے بڑھتے ہیں مرے حوصلے گھٹ جاتے ہیں
وہ زباں وصل کی دے دے کے پلٹ جاتے ہیں

۱۹۰۰ سفینۂ نوح ، ۸۹

۳. بدلنا ، متغیر یا منقلب ہونا ، ایک حال سے دوسرا حال ہو جانا .

وقت ایک حالت پر قائم نہیں ، ہمیشہ پلٹتا رہتا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۰

لڑائی کے پاسے کا اس طرح پلٹ جانا ہماری انتہائی خوش نصیبی ہے .

۱۹۲۳ تیغ کمال ، ۶

۴. اُلٹ جانا ، اونّدھا ہو جانا

اگر رسی کے کھلنے میں برائے نام بھی رکاوٹ ہو تو کشتی فوراً پلٹ جائے .

۱۹۳۴ عالم حیوانی ، ۸۳

۵. پھر جانا ، منحرف ہونا ، برگشتہ ہونا .

کچھ عجب فتنہ کہ اس کی جو نظر جائے پلٹ
ساتھ ہی چرخ پھرے لے یہ زمانہ کروٹ

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۹

ان کی نگہ ناز جو پلٹی تو دیکھا
منہ دیکھتی رہے گی حقیقت مجاز کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۳

۶. رک : اُلٹنا .

خط میں جب آپ نے تحریر سراسر پلٹی
میں نے جانا مری تقدیر سراسر پلٹی

۱۸۵۶ ؟ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۳۸

اس کو ہر دستاویز کے پلٹنے پر خاطر خواہ کمیشن ملتا رہا .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۷۳

۷. رک : بدلنا .

ایک ہی پاؤں ڈال کر جوتا پہننا شروع کیا تو پلٹنا ختم ہو گیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۹

[س : پریستہ : पर्यस्त]

پَلٹی (فت پ ، سک ل) امث .

پلٹنا (رک) کی تانیث ، قلا بازی ؛ سر نیچے اور ٹانگیں اوپر کر کے چھلانگ لگانے کی حالت .

مکھی ڈنک مار کر ایک پلٹی زور سے لیتی ہے .

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۷

پَلٹے (فت پ ، سک ل) امذ .

پلٹا (رک) کی جمع یا محرفہ حالت .

سیم تن خوب تعریفیں کر رہے ہیں . . . ہر پلٹے پر انعام دیتے ہیں .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۱۸

— کھانا محاورہ .

۱. رک : پلٹا کھانا ؛ بات کو اُلٹنا پلٹنا ، (ایک ہی سلسلے میں) کبھی اقرار اور کبھی انکار کرنا .

وہ جب او پری دل سے کرتے ہیں وعدہ
تو کھاتی ہے پلٹے زباں کیسے کیسے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۸۳

وعدہ کر کے لطف دیتی ہے ادا انکار کی
بات کہتے پلٹے کھاتی ہے زباں سرکار کی

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۳۱۶

۲. مضطرب ہونا ، متردد و متفکر ہونا ، سوچ میں پڑنا ، کبھی کچھ سوچنا اور کبھی کچھ .

میں پلٹے کھاتا تھا مگر جبریل کو دیکھا تو وہ . . . اپنی جگہ جمے رہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۶۳۸

پَلٹِیاں (فت پ ، سک ل ، کس ٹ) امث ؛ ج .

پلٹی (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .

— کھانا محاورہ .

۱. رک : پلٹا کھانا اُلٹ پلٹ ہونا ، زیر و زبر ہونا ، جھولنا .

زمانہ پلٹیاں کھانے والا ہے ، حوادث و واقعات کا سلسلہ برابر جاری ہے .

۱۹۰۱ مقالات حالی ، ۱ : ۲۵۷

۲. قلابازیاں کھانا ، پیہم اور مسلسل رخ بدلنا .

پلٹیاں کھائے ہوئے خاک سے مل جاتے ہیں
پھر اُبھر جاتے ہیں یوں صاف کہ دل جاتے ہیں

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۲۰۳

غصے میں کہا رہی ہے زباں ان کی پلٹیاں
اک آنکھ چکی تو اور قیامت بدل گئی

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۸۲

پَلٹھا (فت پ ، سک ل) امذ .

رک : پلٹا ، پَلتھی (پلیٹس) .

[س : پریستکہ : पर्यस्तक]

— مارنا محاورہ .

رک : پلتھی مارنا (پلیٹس) .

پُلِج (ضم پ ، کس ل) امث .

زمین جو ہر فصل پر کاشت کی جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۹۷) .

[پ : پلج : पुलिज]

پلچ پڑنا ف م.

رک : پلچنا .

اب کی دفعہ مکرمہ نے وہ غل مچایا کہ ہم لوگوں کو خوف تھا کہ مبادا ہم پر پلچ پڑیں .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۶۲

پلچ جانا ف م.

رک : پلچنا .

تماشہ گہ عبرت تھا قضا کے زور بازو کا
جہانِ ناتواں کی ہم جانی سے پلچ جانا

۱۹۳۵ نگارستان ، ۲۳۰

پلچ کر/کے م ف.

۱. مضبوطی سے ، جم کر ، پوری طاقت سے ، پورے زور کے ساتھ .

مارے تھے گو منجے ہوئے اس نے پلچ کے ہاتھ
کھائی مگر شکست ، رہی فتح سچ کے ساتھ

۱۸۹۳ سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۲۳

۲. نہایت شوق کے ساتھ ، خوب ڈٹ کر .

رات کو کسٹرڈ اتنی پلچ کر کھائی گئی کہ دل میں کوئی آرزو . . . نہ رہی .

۱۹۳۵ خانم ، ۱۰۷

پلچنا (کس پ ، فت ل ، سک چ) ف ل .

لپٹنا ، چمٹنا ، اُلجھنا ، سر ہونا ، الجھ پڑنا ، پِلنا ؛ پورا زور لگانا .

اس حال سے جو میں پانی مست سے لڑوں اور شیر درندے سے پلچوں .

۱۸۳۳ گلستان ، (ترجمہ) حسن علی ، ۸۰

[पिलचना پلچنا : •]

پلچھی (فت پ ، سک ل) امذ .

ایک پودا جو دریاؤں کے کناروں پر ہوتا ہے اس کی شاخوں کی ٹوکریاں بنتی ہیں ، لئی ، جھاؤ .

نمی اور نشیبی زمین پر جہاں سیلابی پانی بہت دیر تک کھڑا رہتا ہے وہاں پلچھی پائی جاتی ہے .

؟ پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ ، ۱ : ۲

[مقامی]

پلخ پلخ (فت پ ، ل) صف .

منھ چلنے میں پیدا ہونے والی آواز .

بندریاں کا منہ پلخ پلخ چل رہا ہے دو ایک جونیں اصلیت میں اور سینکڑوں تصور میں کھا رہی ہے .

۱۹۳۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۲

[حکایت الصوت]

پلڑا (فت پ ، سک ل) امذ .

رک : پلڑا (پلیش) .

پلڑ (۱) (فت پ ، شد ل بفت) امذ .

جھونکا ، تھپیڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۳) .

[مقامی]

پلڑ (۲) (فت پ ، شد ل بفت) امذ .

۱. (گاڑی بانی) گاڑی کی کمانی کے پرت میں کا ایک پرت جو کئی ملا کر ایک کمانی بنائی جاتی ہے اور جس کی وجہ سے کمانی میں لچک اور مضبوطی پیدا ہو جاتی ہے (اپ و ، ۵ : ۱۱۷) .

۲. دو پلی ٹوپی کا ایک پلا (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۹) .

[پلا (= پرت) (رک) سے]

پلڑا (فت پ ، سک ل) امذ ؛ امث : پلڑی .

۱. رک : پلا (۲) معنی نمبر ۱ و ۲ .

ازل تھے عشق کے پلڑے کنیں کئے ہیج اٹ
فقیہ و زاہداں میانے منبھے کئے ہیں سراج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۷

ڈنڈی کے دونوں سروں پر پلڑے لٹکا کرتے ہیں .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۳۳

سلطنت نے سب کو دے رکھے ہیں حق ڈنڈی کے تول
وزن میں پلڑا نہیں کوئی سبک کوئی گراں

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۰۷

۲. (ٹوکری سازی) رک : پلا معنی نمبر ۷ (اپ و ، ۳ : ۳) .

[पलड़ा پلڑا : •]

— پلٹ جانا/پلٹنا محاورہ .

رک : پاسہ / پانسہ پلٹ جانا .

جب جسونت نے دیکھا کہ شجاع کا پلڑا پلٹ گیا ، تو اس نے سوچا جو لوٹ ہاتھ آ گئی ہے اس کے مزے اڑائے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۷۰

ــ پَلَٹ دینا محاورہ .

رک: پاسہ پلٹ دینا .

سواروں نے دشمنوں پر حملہ کر کے لڑائی کا پلڑا پلٹ دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۷

ناتون کی نمایاں خدمت . . . نے لڑائی کا پلڑا پلٹ دیا .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۲۷

پِلڑی (کس پ ، سک ل) امث .

گوشت کا بوٹا یا لوتھڑا ، قیمے کی بنی ہوئی گولی (جامع اللغات ، ۲ : ۹۷) .

[س : پن ڑی पिण्डी]

پِلس (ضم پ ، کس ل) امث ؛ امذ .

رک : پولس ؛ پولیس .

ہوا بازار میں اک شور اور غل
پلس کے لوگ پہنچے بے تامل

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۲۵

باں فوج پلس بلوانے دو
جاتی ہے جان تو جانے دو

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۴۸

[Police : انگ]

پِلْسات (کس پ ، سک ل) امث .

پیلا پن ، زردی .

تھی پلسات تس زعفران کے تمن
بوخوش زعفران تیوں رکھیا کر جتن

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۳۹۱

[پلساٹ : ० पिलसाट]

پَلَسْتَر/پَلَسْتَر (فت پ ، ل ، سک س/فت ت) امذ .

پلاسٹر (رک) کی تخفیف .

کل رات کو ڈاکٹر نے پلستر لگایا تھا .

۱۸۹۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۳۹

سر سے لے کر پاؤں تک خاکی ہوا سارا لباس
منہ پہ مٹی اور کیچڑ کا پلستر کر دیا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۰۵

ــ بِگاڑْنا محاورہ .

ہئیت بگاڑنا ، حیثیت خراب کرنا ، پلیتھن نکالنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۰۹) .

ــ نِکالْنا محاورہ .

رک : پلستر بگاڑنا .

ادھر خرچ موٹر ادھر صرف ووٹر
ادھر لاریوں نے نکالا پلستر

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۶۲

پَلَش (فت پ ، ل) امذ .

۱. ریشمی یا سوتی کپڑا جس کا رواں مخمل کے روئیں سے زیادہ لمبا اور ملایم ہوتا ہے ، پلوش .

بال برقی قمقموں سے جگمگا اٹھا عنابی پلش کے ڈریس سرکل سے نکل کر سرفائے لکھنؤ زینہ اترنے لگے .

۱۹۷۶ دلربا ، ۴

۲. وردی پوش خدمت گاروں کی برجس (بطور جمع مستعمل) (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق ، ۸۲۸) .

[Plush : انگ]

پُلُش (ضم پ ، ل) امث .

جلن ، جلنا ؛ آگ ، گرمی ؛ رنج ، تباہی (ہندی اردو لغت ، ۱۸۳) .

[؟]

پَلَشْت (کس نیز فت پ ، ل ، سک ش) صف ؛ امث .

۱. پلید ، ناپاک ، فاحشہ .

ایک دیو ہے . . . دل آزار ، پلشت مردار بیچ کارا ہے ابھرا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۷

شرابِ دولت دنیا ہے گرچہ صورت آب
چھپی ہے ایک تمام اس پلشت میں آتش

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۸۹

کتنے ہی اور بھوانم بھی مرید اس کے ہیں
گو پلشت ایسے نہیں ہیں نہ پلید ایسے ہیں

۱۹۳۲ رنگ بست ، ۲۲

[ف : پلشت ، ० : پلشت पिलिश्त]

پَلَشْتی (فت نیز کس پ ، ل ، سک ش) امث .

پلیدی ، ناپاکی .

ایک عورت جو زشتی و پلشتی میں ہزار درجے دیو و غول سے بدتر ہے صندوق کے نیچے چت سوتی ہوگی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۱

[پلشت + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پَلَک (فت پ ، ل) امث .

۱. پپوٹوں کے بالوں میں سے ہر ایک ، آنکھوں کے بال ، مژگاں .

توں یک یک پلک تیر کی تاؤ سوں
بندیا دل کی الماس لک چاؤ سوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۶

پاس ناموس عشق تھا ورنہ کتنے آنسو پلک تک آئے تھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۸

بہت تونے جب اپنے پاؤں پھیلائے تو کیا چارہ
ادب کرتی رہی اے رشک مدت تک پلک تیرا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۹۰

۲. پل ، لمحہ (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۰۹) .

[ف]

— اُٹھا (اُٹھا) کے راج کَرنا محاورہ .

ہر وقت حکومت کرنا ، ہمیشہ راج کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۷۳) .

— اُٹھانا محاورہ .

دیکھنا .

اب رونا ہے اس کے پلک بھی نہ اٹھائی ہے بے علی اصغر

۱۸۱۲ گل مغفرت ، حیدری ، ۱۰۵

پلک اٹھائی تو عبرت ہوئی طبیعت میں
بھڑک رہا تھا ستر ناریوں کی فرقت میں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۶

— اُٹھنا محاورہ .

نظر کا (کسی طرف) متوجہ ہونا ، (کسی پر) نگاہ پڑنا .

پلک اٹھتی تھیں میری طرف کیا تھک گئیں آنکھیں
ابھی تو ہو رہی تھیں غیر سے باتیں اشاروں میں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۵۵

— بھانجنا محاورہ .

پلک سے کوئی اشارہ کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۷) .

— بھنجنا محاورہ .

پلک گرنا یا ہلنا ، پلک اس طرح ہلنا جس میں اشارہ پوشیدہ ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۵۸۷) .

— پانوڑے بچھانا محاورہ .

خیر مقدم کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۶) .

— پِٹنا / پِیٹنا (— کس پ ، سک ٹ / ی مع) صف .

۱. چندھا ، جیسے سول کی بیماری ہو ، شبراچشم ، جو دیکھنے میں روشنی کی تاب نہ لائے اور نیم وا آنکھوں سے دیکھے ، جو بار بار آنکھیں جھپکائے .

ساق تھا پلک پٹنا یا کزاز کا مریض ، جس کی پتلیاں ایک جگہ ٹھہرتی نہ تھیں .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۳ : ۳

۲. رک : پلک مُنّا (مہذب اللغات ، ۳ : ۹۰) .

— پر پَلک مارنے م ف (قدیم) .

پلک جھپکانے ، لمحے بھر میں .

ایسے مرتبہ ہے اس لوکاں کوں پلک پر پلک مارنے اتنے بار میں بھی خدا کو دیکھنے تھے کنارے نہیں رہتے .

۱۷۶۳ چھ سر بار ، ورق ، ۷ (الف) .

— پر پَلک نَہ مارنا محاورہ (قدیم) .

جاگنا ، نہ سونا ، نیند نہ آنا ، پلک نہ جھپکانا .

میں اب پیو سوں آج نس جاگی ساری
پلک پر پلک شوق سیتی نہ ماری

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۳

— پَر لینا محاورہ .

جی کھول کر قبول کرنا ، بہت زیادہ قدر کرنا ، عزت کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۶) .

— پسیجنا محاورہ .

۱. (مجازاً) رحم آنا ، ترس کھانا .

تو چشم گریہ اس سے اے دود آہ مت رکھ
کیا دخل ہے کبھی جو اس کی پلک پسیجے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۳۳

۲. آنسو آنا ، رونا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۷) .

— تَل نا (نَہ) لَگانا محاورہ .

جاگنا ، نہ سونا ، آنکھیں کھلی رکھنا .

عارف سگل عرفان کے غوطے منے سونے ولے
عاشق پلک تل نا لگا نت ناچ سونا ہے ثواب

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳۴

— **جھاڑنا** محاورہ (قدیم) .

پلکوں کو جنبش دینا ، پپوٹوں کو حرکت دینا .

جھنکوائے سیں دامن سکے گرے جیوں گرد ، یوں انکھیاں
اگر اپنی پلک جھاڑیں تو گر پڑتا ہے جھڑ ساون

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۸

— **جھپکانے میں** م ف .

لمحے بھر میں ، ذراسی دیر میں ، دیکھتے دیکھتے .
اچھی خاصی دولت پلک جھپکانے آئی گئی ہو گئی .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۸۲

— **جھپکانا** محاورہ .

پلک جھپکنا (رک) کا تعدیہ (رک : معنی نمبر ۱ و ۲) .

یاں پلک بھی نہ ہم سکیں جھپکا
ایسا قاصد تو آئیو لپکا

۱۷۴۸ تاباں ، د ، ۳

ظفر ملا سکے کیا کوئی ہم سے انسان آنکھ
بروز جنگ نہ جھپکائیں ہم فلک سے پلک

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۹

اس اللہ کی بندی کو پلک جھپکانی حرام تھی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۸

— **جھپکتے (میں)** م ف .

لمحے بھر میں ، ذرا دیر میں ، دم کے دم میں ، دیکھتے دیکھتے .

اس نے جب آنکھ سے ملائی آنکھ
لے گیا دل پلک جھپکتے میں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۹

— **جھپکنا** محاورہ .

۱. ذرا نیند آنا ، آنکھ لگنا .

بیدار اسی دن سے چشم تصویر صفت
سونا تو کیسا نہیں پلک بھی جھپکی

۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۱۳۳

وہ رونے والا ہوں میں جب پلک جھپکتی ہے
ہوا میں کرتی ہے بجلی سی اضطراب گھٹا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۵

اسی خیال میں نہ خورشید بہو کو نیند آئی اور نہ رتیا کی پلک جھپکی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۹

۲. خوف سے بلا ارادہ لمحے بھر کے لیے آنکھ بند ہو جانا ، ڈرنا ، خائف ہونا .

تلواریں منہ پہ کھائیں نہ جھپکی پلک کبھی
ابرو ذرا جو اس کی ہلی میں جھجک گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۱

۳. آن واحد یا ایک لمحہ گزرنا ، کم سے کم وقت گزرنا .

دنیا کی سیر تھی کہ تماشا عدم کا تھا
جھپکی پلک کہ آنکھ سے غائب وطن ہوا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۷

— **جھلک ہونا** محاورہ .

پلک جھپکانے کی مدت ہوجانا ، ذرا سی دیر میں ہونا .
اور بیسیوں چھوٹے موٹے کام پلک جھلک ہو جائے .

۱۹۴۴ چہر ، ۳۲۵

— **دریا** (— فت د ، سک ر) امذ .

بادل (پلیٹس) .

[پلک + دریا (رک)]

— **دریاؤ** (— فت د ، سک ر ، و مج) صف .

سخی ، دل والا (دریائے لطافت ، ۸۵) .

[پلک + دریا (رک) + ؤ ، لاحقۂ صفت]

— **دنتا** (— فت د ، سک ن) امذ .

وہ ہاتھی جس کا دانت بلند ہو (زیر دنتا نہ ہو بلکہ دانت پلکوں کی طرح اوپر کو ہوں) .

ہاتھی میں مثل گھوڑے کے زیادہ عیب نہیں ہوتے یہ خوبیاں ہیں کہ مستک بلند ہو . . . پلک دنتا ہو .

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۵

[پلک + دنتا (رک)]

— **زد منے (میں)** (فت ز ، سک د ، فت م) م ف (قدیم).

رک : پلک جھپکتے .

ولی شاہ کا دیکھ دیدار میں
پلک زد منے ہوئی گرفتار میں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۴۳

یک پلک زد میں سو سو چالاک فن
خوش سنواریا اب دے پر ایک درعدن

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۱۲

— سوں (— سے) پلک آشنا ہونا محاورہ .

آنکھ لگنا ، آنکھ بند ہونا .

اے نور جان و دیدہ ترے انتظار میں
مدت ہوئی پلک سوں پلک آشنا نہیں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۳

آنکھوں کے آگے آگے کھڑی ہو گئی وہ شکل
دم بھر جہاں پلک سے پلک آشنا ہوئی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۷۵

— سے پلک جھپکانا / لگانا محاورہ .

پلک سے پلک لگنا (رک) کا تعدیہ .

سونے کا تو کیا ذکر ہے تا بسحر پلک سے پلک نہ لگائی گئی .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۸۰

آدھی رات کے بعد پلک سے پلک جھپکانی حرام تھی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۰

آپ نے بھی تو پلک سے پلک نہیں لگائی ہے .

۱۹۱۰ انتخاب فتنہ ، ۷۰

— سے پلک لگنا محاورہ .

(ذرا دیر کے لیے) آنکھ بند کرنا ، غنودگی آنا ، آنکھ لگنا .

جب سے تیری نظر پڑی ہے جھلک
تب سے لگتی نہیں پلک سے پلک

۱۷۳۴ دیوان زادہ حاتم ، ۱۱۸

لگتی نہیں پلک سے پلک انتظار میں
آنکھیں اگر یہی ہیں تو بھر نیند سو چکا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷

رات بھر پلک سے پلک نہیں لگتی .

۱۹۳۸ تعلیمی خطبات ، ۷۸

— کے مارنے م ف (قدیم) .

رک : پلک مارنے .

پلک کے مارنے ہستی تمام ہوتی ہے
عبث کو بحر عدم سے حباب آتا ہے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۴۵

— لگانا محاورہ .

پلک لگنا (رک) کا تعدیہ .

تمام شب پلک نہیں لگاتا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۹۱

— لگنا محاورہ .

رک : پلک جھپکنا .

نہیں لگتی پلک جوں چشم انجم ایک پل اپنی
خدا جانے کہ ہم کو دھیان ہے کس ماہ تاباں کا

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۸

— مارنے (میں) م ف .

رک : پلک جھپکتے .

پلک مارنے شہزادے نے وہ بازی جیت لی .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۱۳

بلقیس کے تخت کو پلک مارنے میں حضرت سلیمان کے روبرو پہنچایا تھا .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۶۱

— مارنا محاورہ .

۱. آنکھ سے اشارہ کرنا ، ایک آنکھ نیم وا کر کے کسی کی طرف دیکھنا .

جس طرف سے تو مری جان پلک مار چلے
باپ بیٹے ہوں جو دو شخص تو تلوار چلے

۱۷۹۳ قائم ، د ، ۱۲۸

ایک دفعہ پلک ماری ، چند چیخوں کی آواز آئی اور سناٹا ہو گیا .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۱۲۹

۲. دیکھنا ، غور کرنا .

" اب " کی نہایت ہی مختصر اور تنگ وسعت ہے ، جس میں اتنی بھی گنجائش نہیں کہ ہم پوری طرح پلک بھی مار سکیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱/۳ : ۱۰۷

۳. پپوٹے کو اوپر سے نیچے لانا ، آنکھ جھپکانا ، آنکھ کو حرکت دینا .

لہو لگتا ہے ٹپکنے جو پلک ماروں ہوں
اب تو یہ رنگ ہے اس دیدۂ اشک افشاں کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۰

وسلا بت بنی کھڑی تھی . . . پلک تک نہ مارتی تھی ، وہ ٹکٹکی لگائے کٹے ہوئے سر کی طرف دیکھتی رہی .

۱۹۲۶ شرر ، در گیتی نندنی ، ۱۲۵

— مٹنا (— ضم م ، سک ٹ) امذ .

وہ جو ذرا ذرا سی بات میں رو دے (مہذب اللغات ، ۳ : ۹۵) .

[پلک + مٹنا (= موٹنا) (رک)]

ـــ مُتنی (مُوتنی) (ـــ ضم م ، سک ت / و مع) امث .

پلک متنا (رک) کی تانیث .

ابن ! یہ رونے لگی ، کیسی پلک متنی ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۲۳

ـــ مٹکانا محاورہ .

رک : پلک مارنا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۷) .

ـــ میں م ف (قدیم) .

ذرا دیر میں ، دیکھتے دیکھتے .

پلک میں آسماؤں کوں کرے طی
زمینوں کوں اپنے تلی منیں مری

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۳

ـــ نَواز (ـــ فت ن) صف .

پل میں نہال کر دینے والا ، ذرا سی بات پر بخشنے والا ، بڑا مہربان (بیشتر خدائے تعالیٰ کے لیے مستعمل) .

حتا کہ پلک نواز ہے ذات تری
جنت انھیں اشکوں کے بہانے سے ملی

۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۱۳۲

وہی پلک نواز ان بچوں کا بھی بیڑا پار لگائے گا .

۱۹۳۲ جنت نگاہ ، ۳۸۱

[پلک + نواز (رک)]

ـــ نَہ مارنا محاورہ .

ہوشیار اور چوکنا رہنا ، مسلسل اور لگاتار دیکھنا ، ٹکٹکی باندھے رکھنا .

اپنی آنکھ اس کی آنکھ سے لڑائے اور حریف سے غافل پلک نہ مارے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳۲

ـــ ہِلنا محاورہ .

آنکھ سے اشارہ ہونا .

تیری بھووں میں بل پڑا قتل ہوا میں تیغ سے
تیری ادھر پلک ہلی مجھ پہ ادھر چھری چلی

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۳

پِلَک (کس پ ، فت ل) امث ؛ امذ .

۱. (قدیم) رک : پیلک ، زردک ، پیروزا .

انا بیل سبزکہ ہو طاؤس طلاس پلک فاختے بد بداں بے قیاس

۱۷۰۸؟ داستان فتح جنگ ، ۱۶۲

۲. ابلق کبوتر (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۱۱) .

پُلک (۱) (ضم پ ، سک ل) امذ ؛ امث .

۱. ایک نشہ آور مشروب .

وہاں کے باشندے غلہ یا کساوا سے چیچا بناتے تھے اور ابلوا کے عرق میں بھی تخمیر پیدا کر کے پلک بناتے تھے جو میکسیکو میں اب بھی پیا جاتا ہے .

۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۲۲۸

۲. خوشی سے بدن کے رونگٹوں کا کھڑا ہو جانا ؛ خوشی کی لہر یا جوش ، خوشی ، مسرت ، شادمانی ، آنند ، عیش ، لطف ، مزا ؛ ایک ترکاری ؛ ایک قیمتی پتھر ، ہیرا ، یاقوت ؛ روٹی اور مٹھائی کا بنا ہوا لڈو جو ہاتھیوں کو دیتے ہیں ؛ کیڑے یا پسو جو جانوروں میں پڑ جاتے ہیں ؛ جواہرات کا نقص ؛ زرد ہڑتال ؛ شراب کا گلاس یا کاسہ ؛ گیرو ، گریماری ؛ ایک طرح کا کند (جامع اللغات ، ۲ : ۹۷ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۶۱ ؛ پلیٹس) .

[س : پلک पुलक]

پُلک (۲) (ضم پ ، سک ل) امذ .

ایک قسم کا سانپ جس کی پانچ قسمیں ہیں چار تو بے زہر اور پانچویں زہردار ہوتی ہے (تریاق مسموم ، ۳۲) .

[مقامی]

ـــ سَفید (ـــ فت س ، ی لین) امذ .

پلک سانپ کی قسموں سے ایک قسم .

پلک سفید اسے کوڑ یالا بھی کہتے ہیں .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۳۲

[پلک + سفید (رک)]

پَلکا (۱) (فت پ ، سک ل) صف .

۱. (آب پاشی) کھیت کے بروں اور کیاریوں میں پانی پہنچانے والا مزدور ، پن پلا ، پن میایا ، پن چلوئیا ، پن پارا ، پر بیا (اپ و ، ۶ : ۱۵۲) .

۲. چنچل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۷) .

[مقامی]

پَلکا (۲) (فت پ ، سک ل) امذ .

چارپائی ، پلنگ (اپ و ، ۱ : ۱۷۹ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۷) .

[س : پلنگ पल्यङ्क]

پِلْکا (۱) (کس پ ، سک ل) امذ ؛ امث : ہلکی ؛ ~ پلکہ .

ابلق کبوتر ، چِلا کبوتر .

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . پلکہ . . . پیازی یا ہو وغیرہ .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے . . . ان میں سے . . . پلکا . . . گولے .

۱۹۶۲ ساقی ، ۱/۶۵ : ۳۱

[٥ : پلکا पिलक]

پِلْکا (۲) (کس پ ، سک ل) امث .

پتلی (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۱۱) .

[٥ : پلکا पिलका]

پَلْکاں (فت پ ، سک ل) امث ؛ ج ؛ ~ پلکہاں .

(قدیم) رک : پلکوں .

پُل کَٹّی (کس پ ، سک ل ، فت ک) امث .

(گلّہ بانی) جنگل سے چارے کی جھاڑی کاٹ کر لانے کا محصول (اپ و ، ۵ : ۸۱) .

[رک : پل ، پولا + کٹی ، کاٹنا (رک) سے]

پَلَکْش (فت پ ، ل ، سک ک) امذ .

جنس انجیر کی قسم سے گولر ، لاط : Ficus Infectoria ، متبرک انجیر کا درخت ، لاط : Ficus religiose ، گڑھل کی ایک قسم ، لاط : Hibiscus populneoides ؛ گھر کا چور دروازہ ، عقبی دروازہ ؛ دنیا کے سات حصوں میں سے ایک جسے پلکش دیپ بھی کہتے ہیں (پلیٹس) .

[س : پلکش पलक्ष]

پَلِکْنی (فت پ ، کس ل ، سک ک) امث .

بوڑھی عورت ؛ گائے جو پہلا بچھڑا رکھتی ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۹۸) (پلیٹس) .

[س : پلکنی पलिक्नी]

پَلْکوں (فت پ ، سک ل ، و مج) امث ، ج ؛ ~ پلکاں (قدیم) .

رک : پلک جس کی یہ جمع اور ذیل کے مرکبات میں مستعمل ہے .

— پر بٹھانا محاورہ .

رک : آنکھوں پر بٹھانا .

سب اس کو پلکوں پر بٹھاتے ہیں اور موتیوں کا نوالہ کھلاتے ہیں .

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۶

— سے م ف .

بہت اعزاز و احترام یا اطاعت کے ساتھ .

او پلکاں سوں جا جھاڑیا بتخانے کوں
بشانی رگڑ بھیں اپر راکھیا سوں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۱۶

— سے تلوے سہلانا محاورہ .

انتہائی گرویدگی کا اظہار کرنا (ماخوذ : فرہنگ اثر ، ۲۳۰) .

— سے تنکے چننا محاورہ .

بہت ہی محنت و لگن سے کسی کی خدمت کرنا ، کسی کو آرام پہنچانے کے لیے بہت تکلیف اٹھانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۷) .

— سے زمین جھاڑنا محاورہ .

۱. رک : پلکوں سے تنکے چننا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۷) .
۲. کمال حسن عقیدت جتانا ، بہت عزت کرنا .

ہم چشموں نے چتوں ان کی تاڑی
پلکوں سے زمیں بن کی جھاڑی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۷

— سے نمک اٹھانا محاورہ ؛ ف س .

دشوار کام کرنا ، عورتوں کا خیال ہے کہ نمک گرانے والے کو قیامت کے دن پلکوں سے اٹھانا پڑے گا .

جتنا ہے نمک سب مرے زخموں میں کھپاؤ
پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گراؤ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۷

پِلْکی (کس پ ، سک ل) صف .

(کبوتر بازی) دوسیلی نسل کے کبوتر کی ایک قسم جو عموماً عنابی یا لاکھی رنگ کا ہوتا ہے .

شیرازیوں میں سے بگڑ کر پلکی اور پٹی پیدا ہوا .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۲۰

[غالباً پلک (رک) سے]

پلکی (ضم پ ، فت ل) امذ .

کدمب درخت کی ایک قسم ، لاط : Nauclea cadamba (پلیٹس) .

[س : پلکی पुलकी]

پلکیا (فت پ ، ل ، سک ک) امث .

پالکی (رک) کی تصغیر .

اڑیا تلے سے پلکیا جو نکلی تو ہرن نے کھائی پچھاڑ

۱۳۲۴ امیر خسرو (نور مشرق ، ۱۰۳)

پلکیا (کس پ ، فت ل ، کس ک) امث .

پیلا بن لیے خاکی رنگ کی ایک چھوٹی چڑیا جو جاڑے کے دنوں میں پنجاب سے آسام تک دکھائی دیتی ہے یہ چٹانوں کے نیچے بچے دیتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۱۱) .

[پلک (رک) سے]

پلکیں (فت پ ، سک ل ، ی مج) امث : ج .

پلک (رک) کی جمع (حسب ذیل مرکبات میں مستعمل) .

۔ بچھانا محاورہ .

رک : آنکھیں بچھانا ، تعظیم کرنا .

تنہا نہ کل ہی کھولے ہیں آنکھوں کو چاہ میں
پلکیں بچھائے خار بھی ہیں عین راہ میں

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۷

۔ بھیگنا محاورہ .

آنکھوں میں آنسو بھر آنا .

نہ بھیگی ہیں مری پلکیں نہ آنکھیں ڈبڈبائی ہیں
کنارے پر ابھی نہروں کے باڑھیں ہیں ہزاروں کی

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۱

۔ پٹ پٹانا محاورہ .

متواتر اور مسلسل آنکھیں کھولنا اور بند کرنا ، لگا تار اوپر کے پپوٹے کو نیچے کے پپوٹے سے ملانا اور اٹھانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۰) .

۔ ٹانکنا محاورہ .

(مرغ بازی) لڑائی کے مرغوں کا اوپر کا پپوٹا نیچے کے پپوٹے سے ملا کر سی دینا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۰) .

۔ چڑھنا محاورہ .

بالائی پپوٹے کا اس طرح اوپر اٹھ جانا کہ آنکھیں پھٹ جائیں اور ان سے انتہائی رنج یا غصہ ظاہر ہو (ضبط غم و غصے کے موقع پر) .

کیا چو رونا ہی موقوف چڑھ گئیں پلکیں
برستا مینہ تھمیں کیوں کر نہ ہوں یہ دھان خراب

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۷

۔ کترنا محاورہ .

نظر بد سے بچانا (بعض عورتیں اپنے بچوں کو نظر بد سے بچانے کے لیے ان کی پلکوں کی نوکیں کاٹ دیتی ہیں) .

نظر کے خوف سے کتری گئی ہیں آن کی وان پلکیں
مری رگ رگ سے یاں ٹوٹے ہوئے نشتر نکلتے ہیں

۱۹۱۷ رشید (مہذب اللغات ، ۳ : ۹۵)

۔ گر جانا محاورہ .

بیماری کی وجہ سے پلکوں کا پپوٹوں سے جدا ہو جانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۹۷) .

پلکھ (فت پ ، ل) امث (قدیم) .

رک : پلک .

شیخ روئے اور سارے لوگ روئے
اشک کے موتی کو پلکھوں میں پروئے

۱۷۹۱ مثنوی ریاض العارفین ، ۹۵

پلکھٹ (فت پ ، سک ل ، فت کھ) امذ .

چوزانو ، پالتی مار کر بیٹھنا .

مراقبے کی بیٹھک ہی مکروہ جان
کبھی جس کر پلکھٹ دکھن میں پہچان

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۱۳۱

[مقامی]

پلکھن (کس پ ، سک ل ، فت کھ) امث .

ایک قسم کے درخت کا نام (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۲۹) .

جیسے کوئی ہریانہ نسل کی بچھیا جوہڑ کا صاف شفاف پانی پی کر برسات کی دوپہر پلکھن کی گھنی چھاؤں میں کھڑی ہو .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۶۵

[पीलखन : پلکھن]

پلکا (فت پ ، سک ل) امذ .

رک : پلکا (۲) ؛ پلنگ (رک) کی تصغیر .
سیاں ایک کہا مورا کیجو جٹھانی کو آئے نہ دیجو
جٹھانی دیوی ہمیں انھیں اٹھاویں وہ تو پلکا کسائی مانگیں
۱۹۶۳ نور مشرق ، ۱۳۲

پلگرم (کس پ ، سک ل ، کس گ ، ر) امذ .

۱. مسافر ، سیاح (انگریزی اردو ڈکشنری ، عبد الحق) .
۲. جاتری ، زائر ، حاجی .
کینٹربری کے اور پلگرم فلیٹ میں داخل ہوئے .
۱۹۷۹ کار جہاں دراز ہے ، ۲ : ۵۲
[انگ : Pilgrim]

پلل (۱) (فت پ ، ل) امذ .

تل چوری ، کٹا ہوا یا پسا ہوا تل ؛ تل کے لڈو ، تل کٹ ؛ کیچڑ ، دلدل ؛ گوشت ؛ پتھر ؛ میلا ، گندگی ؛ دودھ ؛ طاقت ؛ لاش (قدیم اردو کی لغت ، ۲۰۷ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۹) .
[س : پلل पलल]

پلل (۲) (فت پ ، ل) صف .

پلپلا یا پُلپُلا ، گیلا اور ملائم (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۹) .
[رک : پلپل (= پلپلا)]

پلم (فت پ ، ل) امذ .

تہمت ، بہتان ، الزام ، کلنک (جامع اللغات ، ۲ : ۹۸) .
[س : پرواده परिवाद یا ہندی : پلم पलम]

— لگانا محاورہ .
تہمت لگانا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۸) .

پلم (کس پ ، فت ل) امذ .

بیر اور بیر کی اقسام کے دوسرے پھل .
اس کے باغات جو آڑو ، پلم اور خوبانیوں سے لدے ہوئے تھے .
۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۶۹
[انگ : Plum]

پلمرا (کس پ ، سک ل ، فت م) امذ .

کھجور کی ایک قسم .
مندرجہ ذیل اقسام . . . (۱) پلمرا کھجور (۲) تلی پاٹ کھجور یہ دونوں اقسام مقام لنکا پر ہوتے ہیں .
۱۹۰۷ فلاحت النخل ، ۲۳۳
[غالباً مقامی]

پلمن (کس پ ، سک ل ، فت م) امذ .

دھان کی ایک قسم .
دھان کو مختلف وجوہات کی بنا پر مختلف گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے . . . (ii) نوک سیاہ اور دانہ کا سرا گول پلمن .
۱۹۷۰ چاول : دستور کاشت ، ۳۰
[مقامی]

پُل موٹر (ضم پ ، سک ل ، و مج ، فت ٹ) امذ .

ایک قسم کی مشین جو رکا ہوا سانس دوبارہ دلانے میں مدد دیتی ہے ، تنفسی پمپ .
اور گیس کا نقاب اوڑھ کر وہ جوالامکھی کے اندر بھی سانس لے سکتا ہے اور اگر اتفاق سے اس کا دم ٹوٹ جائے تو پل موٹر اسے دوبارہ زندہ کر سکتا ہے .
۱۹۴۳ آدمی اور مشین ، ۱۱
[انگ : Pulmotor]

پلمنی (فت پ ، سک ل ، فت م) امث .

انگوٹھی ؛ پستان کی بھٹنی (ا پ و ، ۸ : ۱۶۷) .
[مقامی]

پُلِن (ضم پ ، کس ل) امذ .

ریتا ؛ ریت کا جزیرہ جو دریا میں بن جاتا ہے ؛ دریا برآمد نئی زمین جس سے دریا ہٹ جائے ؛ سیلابی ؛ سمندر یا دریا کا ریتلا ساحل (جامع اللغات ، ۲ : ۹۸) .
[س : پُلِن पुलिन]

پلنا (۱) (فت پ ، سک ل) امذ .

پالنا (رک) کی تخفیف ، ہنکوڑا ، گہوارہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۰) .

پلنا (۲) (فت پ ، سک ل) ف ل .

۱. پرورش یا نشو و نما پانا ، پالا پوسا جانا .

یہ ہے لکھنؤ میں تو لندن میں وہ
پلا کرتی ہے میرے دامن میں وہ

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۸۶

پل رہے ہیں ضمیر میں طوفاں
دردمندوں کی خاموشی پہ نہ جاؤ

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۳۲

۲. (پھل کا) رکھے رکھے نرم یا پلپلا ہو کر مزے سے اتر جانا ۔

دیکھ خربوزہ تری فالیز کا پک چکا ہے بلکہ اب پلنے لگا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۱۶

نہ رہی اب ثمر عشق میں وہ کیفیت
بے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پل جاتا ہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۷۷

۳. مادی فیض پانا ، مستفید ہونا ۔

سدا برت بھی ان کا رہتا تھا جاری
کہ پلتے تھے جس سے ہزاروں بھکاری

۱۹۰۱ مظاہر المعرفت ، ۲۹

۴. بڑھنا ؛ پُسنا کے ساتھ بطور مقدم ۔

اگرچہ دیہات میں پلی پسی تھی ، مگر چالاکی شوخی شرارت رگ رگ میں بھری تھی ۔

۱۹۳۱ رسوا ، امتری بیگم ، ۱۳۵

۵. پرنا ، پرویا جانا ، چبھنا ، گڑنا (شاذ) ۔

اظفری مضمون کسی شاعر کا رات
دل میں کانٹا سا مرے پلتا رہا

۱۸۱۸ اظفری (دیوان جہاں ، ۳۸)

۶. موٹا تازہ ہونا ۔

یہ بکرا خوب پلا ہوا ہے ۔

۱۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۹

۷. گرمی پا کر نرم ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۱) ۔

[पलना : پلنا]

پَلنا (۳) (فت پ ، سک ل) ف م ۔

(دلالی) کوئی چیز کسی کو دینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۹) ۔

[مقامی]

پِلنا (کس پ ، سک ل) ف ل ۔

۱. (کولھو یا مشین میں) کچلا جانا ، دب بھچ کر یا پس کر عرق یا تیل نکلنا ۔

تپاک اس دل کا نین کرتے مگر ملتے ہیں پاواں سوں
کہ جیوں تل پلنے میں گھانے میں نہیں ہے عار تیلی سوں

۱۵۱۳ مشتاق بہمنی (سہ ماہی اردو ، ۲۹ ، ۳ : ۳۶)

مثال نیشکران کولھوؤں میں پل جائیں
کہیں شتاب زمین آسمان مل جائیں

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۳۰۱

۲. نہایت محنت و مشقت کرنا ، بہت زیادہ کام کاج میں لگا رہنا ۔

اللہ کی بندی کولھو کے بیل کی طرح تمام دن پلی ۔

۱۸۹۷ حیات صالحہ ، ۳۳

۳. (i) پورے زور اور قوت سے یکایک ہلّہ بول دینا ، دھاوا کر کے دھکیلنا ، لڑنا یا مار دھاڑ کرنا ۔

پھر تو یہ غصہ ان کو چڑھ آیا کہ جیسے تب
ایدھر سے یہ پلے نفر اودھر سے دوڑے سب

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۶

تلواریں کھینچ کر ایک دم جو پلے لڑائی کے کھیت کو گیہوں کے کھیت کی طرح ایک دم کاٹ کر رکھ دیا ۔

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۳۷

اتنا کہتے ہی جو کتیا پر پلی تو مارے کھچیوں کے بھرکس نکال دیا ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۳

(ii) بھیڑ یا موانع کو سینہ زوری سے ہٹاتے ہوئے گھسنا ، زبردستی اندر گھستا چلا آنا ۔

گواہوں . . . کے اس انبوہ عام کے درمیان عام متدمہ والوں کی طرح گھستا اور پلتا ہوا ، یہ مسلمانان ہند کا سردار و پیشوا ۔

۱۹۲۹ محمد علی ، ۲ : ۹۵

۴. (کھیل) باری پوری کرنا ۔

کھلاڑی اس سلسلہ میں پلتا بھی جاتا ہے پلنے کا ایک قمیر ماتا ہے ۔

۱۹۲۸ کھیل بتیسی ، ۴۴

[पिलना : پلنا]

پِلَنْٹِیوں (کس پ ، فت ل ، سک ن ، کس ٹ ، و مج) صف ۔

ڈھیروں ، بہت سا ، بکثرت ۔

میرے ساتھیوں کے پاس جو اکثر انگریز تھے ، پلنٹیوں اسباب تھا ۔

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۵۴

[انگ : Plenty]

پُلِنْد (ضم پ ، کس ل ، سک ن) امذ ۔

ایک وحشی قوم اور اس قوم کا ایک فرد ؛ وحشی آدمی ، ملچھ ؛ پہاڑی ، کوہی ؛ وہ شخص جو ناقہم اور کرخت زبان استعمال کرے (جامع اللغات ، ۲ : ۹۸) ۔

[س : پُلند पुलिन्द]

پُلَنْدا (ضم پ ، فت ل ، سک ن) امذ ؛ ~ پلندہ .

۱. مٹھا ، گڈی ، کاغذ وغیرہ کا لپٹا ہوا یا فائل میں رکھا پیکٹ .

پلندہ تقول مقامات کا پہنچا ، ممنون عنایت کیا .

۱۸۶۹ خطوط سرسید ، ۵۷

آج بھی حسب معمول موسیو مارگے ، کاغذات کا پلندا بغل میں دبائے کچہری کو گیا .

۱۹۰۷ مخزن ، ۱۳ ، ۵ : ۳۹

اف : بنانا ، کرنا .

۲. بنڈل (خطوط یا کتابوں کا) .

جو پارسل اور پلندے بہنگی کی ڈاک پر بھیجے جائیں اون کے محصول کی شرح . . . زیادہ ہوتی جائے گی .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، ۵ ، ۷ : ۷

بہت سی کتابوں کا ایک پلندا تھا .

۱۹۳۴ سرگزشت عروس ، ۲۳

۳. بغیر دھلے میلے کپڑوں کا گٹھر یا گٹھری .

دھوبی میلے کپڑوں کا پلندا سنبھالے گھاٹ کو جا رہے ہیں وہی پرانا کارخانہ جاری ہے .

۱۹۷۹ زندگی ، جون ، ۱۶

۴. (اظہار کثرت کے لیے) ڈھیر یا بہت سی بے ترتیب اشیاء وغیرہ .

غزلوں کا پلندا بھی پہنچا .

۱۸۹۷ مکاتیب امیر ، ۱۱۶

قطعات کو یونہی پلندہ کر کے یا شیشے کے فریم میں بھیجا جاتا ہے .

۱۹۲۳ مکتوبات شاد ، ۱۷۲

[س : پول + وت वत + पत्त]

پَلَنْگ (۱) (فت پ ، ل ، غنہ) امذ .

بیٹھنے سونے اور لیٹنے کے لیے مختلف قسم کے لکڑی لوہے اور بانس کے بنے ہوئے پائے پٹی سیروے والی سادی چارپائی جو بان نواڑ ستلی اور آج کل پلاسٹک سے بھی بن لی جاتی ہے اس کے علاوہ عرف عام میں فوم کے گدے یا اسپرنگ والی مسہری نما چارپائی بھی پلنگ ہی کہلاتی ہے امراء رؤسا اور بادشاہوں کے یہاں سونے چاندی کے پلنگ بھی ہوتے ہیں ، پالکا ، پلکا .

پلنگ شاد کے تئیں جو واں لیائے تھے
سورج چاند جیسے اسے پائے تھے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۳

پلنگ کوں چھوڑ خالی گود سوں جب اٹھ گیا میتا
چتر کاری لگے کھانے ہمن کوں گھر ہوا چیتا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹

بادشاہ بھی ایک پلنگ پر بیخبر سوتا ہے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۱۵

تم میرے پلنگ پر میری چادر اوڑھ کر سو رہو ، صبح کو سب کی امانتیں جا کر واپس دے آنا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۵۱

وہ اس وقت اسی کمرے کے ایک گوشے میں پلنگ پر دراز تھے .

۱۹۳۳ مکاتیب اقبال (اسد ملتانی) ، ۱ : ۳۳۳

[س : پریئنک पर्यङ्क]

— پر بِٹھا کَر روٹی دینا محاورہ .

بغیر خدمت لئے نان نفقہ دینا ، بغیر کسی معاوضے کے سلوک کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۱) .

— پر بِٹھانا محاورہ .

بہت آرام دینا ، خدمت نہ لینا ، معزز بنا کر بٹھانا ، افسر بنا کر بٹھانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۱) .

— پر لیٹنا محاورہ .

آرام کرنا ، سونا .

پیکان ، سحر پڑھ کر پلنگ پر لیٹ رہا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۸۳

— پوش (— و مج) امذ .

وہ کپڑا یا چادر جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کے لیے ڈال دیتے ہیں اور چاروں طرف لٹکتا یا بستر کے نیچے دبا رہتا ہے .

کچے سوت سیتی بوئی یک پلنگ
پلنگ پوش تس پر سٹی تازا رنگ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۱

قلم کاری کے تھے ایسے پلنگ پوش
جنھوں کی دیکھ رنگت جائیں ہوش

۱۸۳۳ پنجۂ رنگین ، ۱۵۲

اور کچھ تو ملا نہیں ، پلنگ پوش اوڑھ گھونگٹ نکال کے تخت پر آبیٹھی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۹

[پلنگ + پوش (رک)]

— پِیڑھی (— ی مع) امث .

گھر گرہستی میں اٹھنے بیٹھنے اور لیٹنے کا متفرق سامان (جو بیشتر جہیز میں دیتے ہیں) .

یہ لچکہ، ٹھپے کے کپڑے، تانبے کے برتن، پلنگ پیڑھی. سوائے داموں پر خرید کر کے لڑکی کے ساتھ کر دینے میں کیا ایسی رسوخیت ہے.

۱۹۰۰ شریف زادہ، ۱۵۷

[پلنگ + پیڑھی (رک)]

ـــ توڑ (ـــ و مج)

(الف) صف.

(وہ مرد یا عورت) جو پلنگ پر پڑے، ٹُرے کھائے اور کچھ کام دھام نہ کرے، سست، کاہل، نکھٹو (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۵۳۰).

(ب) امث.

امساک کی ایک دوا کا نام (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۵۳۰).

[پلنگ + توڑ، توڑنا (رک) سے]

ـــ توڑ بیلا (ـــ و مج، ی مج) امذ.

ایسا بیلا (پھول) جس کی خوشبو سے نوشاہ و عروس مست ہو جائیں (یہاں تک کہ ان کی خوش فعلیوں سے پلنگ ٹوٹنے کی نوبت آئے).

ہار والے بدھیاں کاندھوں پر ڈالے کہہ رہے ہیں لو جی ہار ہیں چوٹ لگن ہار، بیلا ہے پلنگ توڑ بیلا.

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر، ۷۸

ایک طرف گل فروشوں کی پکار... آوازیں دے رہے ہیں کہ... کون البیلا ہے کہ بیلے کے ہار پہنے پلنگ توڑ بیلا ہے.

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ۳۰ : ۳۱۹

[پلنگ توڑ (رک) + بیلا (رک)]

ـــِ تین چور (ـــ ی مج، و مج) امذ.

ایک صورت کو کبہ جو ستارۂ قطب کے نزدیک ہے، دب اکبر، بنات النعش (جامع اللغات، ۲ : ۹۸).

ـــ جھولا ہونا محاورہ.

پلنگ کی نواڑ کا ڈھیلا ہو جانا (جامع اللغات، ۲ : ۹۸).

ـــ سے لگ جانا محاورہ.

سخت بیمار پڑنا کہ اٹھا نہ جا سکے، بیماری کے باعث اٹھنے کے قابل نہ رہنا.

اتنا بڑا ڈھڑ جوان ایک ہی مہینے میں گھل گھل کر پلنگ سے لگ گیا.

۱۸۷۷ توبۃ النصوح، ۳۰۷

ـــ کَسنا محاورہ.

اپنے ہونے پلنگ کی ادوائن یا نواڑ کسنا؛ ادنیٰ کام کرنا، خدمت کرنا.

وہ پری ساتھ لے کے سوتا ہوں
حور جس کا پلنگ کستی ہے

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۱۷۳

ـــ کو لات مار کر کھڑا ہو جانا محاورہ.

۱. زچگی سے صحیح سلامت اٹھ کھڑا ہونا.

خدا کرے تمہاری بہو فضل خیر سے پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو جائے.

۱۸۷۵ انشاء ہادی النسا، ۳۴

درگا دیوی پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہو گئیں.

۱۹۳۳ فراق دہلوی، مضامین فراق، ۵۵

۲. بیماری سے صحتیاب ہونا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۵۳۰).

ـــ کے بان (بانْد) توڑنا محاورہ.

بیکار بیٹھے یا پڑے رہنا، کچھ کام کاج نہ کرنا.

زینب بیگم اکیلی پڑے پڑے پلنگ کے بان توڑا کرتی ہے.

۱۹۳۱ رسوا، اختری بیگم، ۱۶۸

ـــِ گیری (ـــ ی مع) امث.

چھپر کٹ کی پوشش، پلنگ پوش (رک).

وہ سفید پلنگ گیری پر بیٹھی چھالیا کتر رہی تھیں.

۱۹۶۳ نور مشرق، ۲۱

[پلنگ + گیر (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر و تانیث]

ـــ لگانا محاورہ.

پلنگ لگنا (رک) کا تعدیہ.

بگھلی چاندی کی طرح جھلکتی چاندنی
آج کوٹھے پر لگادو میرے سونے کا پلنگ

۱۸۱۸ انشا، کلام، ۳۲۱

ـــ لگنا محاورہ.

پلنگ ڈال کر اس پر بستر وغیرہ بچھا دینا (ماخوذ: جامع اللغات، ۲ : ۶۸).

پَلَنْگ (۲) (فت پ، ل، غنہ) امذ.

۱. بلّی کے خاندان سے تعلق رکھنے والا ایک بڑا اور خوفناک درندہ (بھوری کھال پر سیاہ دھبے افریقہ اور جنوبی ایشیا میں کثرت سے پایا جاتا ہے شکار کرنے میں تیز اور جست لگانے میں شیر کی طرح چست و چالاک)، چیتا.

خنجر کے تیرے سامنے ببر و پلنگ ناخن چھپا
رنگ زرد ہو تن تاپ بھر سب عمر درد سر چڑھے
۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۸

پائے غزالہ دام میں واں بند ہو اگر
ناخن سے اپنے کھول دے جا کر گرہ پلنگ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۰۹

اس بیابان آفت جان میں شیر و خرس و پلنگ و فیل وغیرہ بکثرت معلوم ہوتے ہیں ۔
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۵۷

ہو کیا بیاں کہ کیا تھا وہ شبدیز وقت جنگ
چیتا کسی جگہ کہیں ضیغم کہیں پلنگ
۱۹۲۷ شاد ، مراثی ، ۲ ، ۶۳

۲۔ چین میں مختلف جانوروں کے نام پر رکھے گئے سالوں میں سے ایک سال ۔

بچتی نہیں ہے جان جدائی میں اس برس
خونریز میری جان کو یہ سال پلنگ ہے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۹

[ف]

ــ افگن (ــ فت ا ، سک ف ، فت گ) امذ ۔

زبردست لڑاکو سپاہی ، چیتے کو زیر کرنے والا (پلیٹس) ۔

[پلنگ + افگن (رک)]

ــ مار امث ؛ امذ ۔

کشتی کا ایک داؤں ، جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب حریف نیچے ہو تو مقابل اس کے داہنی طرف بیٹھ کر اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کا جانگھیا بائیں طرف اوپر سے پکڑتا ہے اور داہنے ہاتھ سے حریف کی داہنی طرف پھنتہ ڈالتا ہے پھر اپنی داہنی طرف کو کھینچنے کا بہانہ کر کے فوراً بائیں ہاتھ سے جانگھیا چھوڑ کر حریف کی داہنی چھاتی کے نیچے گردن کے پاس لے جا کر اپنے دونوں ہاتھ ملا کر گردن کو اپنی طرف کھینچتے ہوئے سینے کا زور دیتا ہے جس سے حریف چت ہو جاتا ہے (ماخوذ : رموز فن کشتی ، ۱ : ۹۲) ۔

[پلنگ + مار ، مارنا (رک) ــ]

پلنگ (۳) (فت پ ، ل ، غنہ) امذ ۔

فرقہ بیکتاشی کا سات گوشوں والا علامتی پتھر جس کے سات گوشے ہیں وہ گوشے سات زمین سات آسمان سات سمندر اور سات سیاروں کی نمائندگی کرتے ہیں نیز جسے اس فرقے کے لوگ کمر بند میں باندھے رہتے ہیں ۔

اس فرقے کے کمر بند میں ایک پتھر ہے جس کو پلنگ کہتے ہیں . . . پلنگ بڑا مفید ہے ۔
۱۸۸۱ کشاف اسرار المشائخ (ترجمہ) ، ۱۲۷

[ف ؟]

پلنگان (فت پ ، ل ، غنہ) امذ ؛ جمع (قدیم) ۔

پلنگ (۱) (رک) کی جمع ۔

پلنگاں رکھے جوڑ الماس کے بنات اس انگے بیچ آکاش کے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۶۵

پلنگاں سٹے ہیں سوکے بھانت کے
سو پردے بندے ہیں سورج چاند کے
۱۶۹۹ نور نامہ ، شاہ عنایت ، ۱۷

[رک : پلنگ (۱) + ان ، لاحقۂ جمع]

پلنگانہ (فت پ ، ل ، غنہ ، فت ن) صف ۔

چیتے اور تیندوے کی خصلت والا ۔

افراسیاب نے وہیں سے پنجہ پلنگانہ اپنا دراز کیا ۔
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۲۸

[رک : پلنگ (۲) + انہ ، لاحقۂ صفت]

پلنگڑی (فت پ ، ل ، غنہ ، سک گ) امث ۔

چھوٹا پلنگ یا چارپائی ، کھٹولا (بیشتر خوبصورت اور سبک یا بچوں کے لیے مستعمل) ؛ پلنگ (رک) کی تصغیر ۔

فلک ہر شب یہ کالی چارپائی کیا دکھاتا ہے
پلنگڑی تیری اعلیٰ ہے کہیں بے پیر چاندی کی
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۵

گل آرا بیگم نے پھر کوئی بات نہ دیکھی اور سیدھی اندر کے دالان میں جا اپنی پلنگڑی پر لیٹ گئی ۔
۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۹

ــ دار (ــ کا) تعویذ امذ ۔

(گورکنی) پلنگ کی شکل کا تعویذ جو قبر پر بنایا جاتا ہے ۔ اس کی صورت یہ ہے ہوتی کہ مستطیل پودا سا بناتے ہیں اور اس کے بیچ میں مٹی بھر دیتے ہیں (ا پ و ، ۷ : ۱۳۹) ۔

[پلنگڑی + دار (رک) + تعویذ (رک)]

پلنگینہ پوش (فت پ ، ل ، غنہ ، ی مع ، فت ن) امذ ۔

تیندوے کی کھال یا اس کے مشابہ کپڑے سے تیار شدہ لباس وغیرہ پہننے والا ۔

بوزان پلنگینہ پوش . . . ہمہ تن چشم بن گئے تھے ۔
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۲

[رک : پلنگ (۲) + ف : ینہ ، لاحقۂ نسبت + پوش (رک)]

پلنگی (فت پ ، ل ، غنہ) صف .

چیتے جیسے خواص والا ، خوفناک ، دہشت ناک (پلیٹس) .

[رک : پلنگ (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پلنگیاں (فت پ ، ل ، غنہ ، کس گ) جمع .

پلنگی (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .

پلنگیاں کرنا محاورہ .

چیتے کی سی چالیں چلنا ، (مجازاً) چھیڑ چھاڑ کرنا ، ستانا .

گردوں اگرچہ دن کو غزال سیاہ ہے
ہر شب کو میرے ساتھ کرے ہے پلنگیاں

۱۸۲۴ مصحفی ، ک (مجلس ترقی ادب) ، ۳۳۸

پلنگیری (فت پ ، ل ، مغ ، ی مع) امث .

(عام بول چال) پلنگ (۱) (رک) کی تانیث یا تصغیر .

پلنگیری نواڑ کی نئی بنی ہوئی تیار ہوئی تھی .

۱۹۶۳ نور مشرق ، ۱۱۰

پلو (فت پ ، سک ل) صف ؛ امذ .

۱. تیرنے والا ، بہنے والا ؛ اچھلنے کودنے والا ، پھدکنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۹) .

۲. (i) ڈونگا ، بیڑا ، کشتی ، ناؤ (جامع اللغات ، ۲ : ۹۹).

(ii) بندر ؛ مینڈک ؛ ایک آبی پرند ، لاط : Pelicanis fusicollis ؛ ماہی خور ؛ گرہ باز کبوتر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹۹) .

(iii) ایک قسم کی گھاس ؛ لاط : Cyperus rotunds ؛ جنس انجیر کی قسم سے گولر ؛ لاط : Ficus infectoria ؛ سرخ لاکھ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹۹) .

(iv) ساٹھ سالوں میں سے (۳۵) واں سال (ہندی اردو لغت ، ۱۸۳) .

[س : پلو पल्लव]

پلو (۱) (کس مج پ ، و لین) امذ ؛ امث .

زمین کی ایک قسم ، افتادہ ، بنجر کھنجر .

اور ہر بار یعنی پلو وہ زمین ہے جو گانوں سے دور ہوتی ہے اور اس کو کھاد پانس کم نصیب ہوتا ہے اس لئے یہ زیادہ زرخیز نہیں ہوتی .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۲۷

[انگ : Plow]

پلو (۲) (کس مج پ ، ولین) امذ .

ہل .

ہل عربی میں قلبہ اور انگریزی میں پلو . . . کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۳۱

[انگ : Plough]

پلو (فت پ ، شد ل بفت ، سک و) امذ .

نئی شاخ ، شگوفہ ؛ شاخوں یا پھولوں کا گچھا ؛ کلی ، پھول ، شاخ کا سرا جس پر نئے پھول نکلے ہوں ؛ لاکھ کا سرخ رنگ ؛ گھاس کا تنکا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۸) .

[س : پلو पल्लव]

ــ گراہی (ــ فت گ) صف .

تنکے چننے والا ، فضول کام کرنے والا ، معمولی اشیا قبضے میں لینے والا ؛ نازک مزاج ، سطحی ، باہری ، کچا ، خام (جامع اللغات ، ۲ : ۹۸) .

[پلو + گراہی (رک)]

ــ لینا محاورہ .

ٹہنیاں یا جھاڑیاں جمع کرنا ، مجازاً تھوڑی سی شد بد رکھنا ، سطحی علم ہونا (پلیٹس) .

ــ ملانا

سازش کرنا ، ہمراز ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۸) .

پلو (فت پ ، شد ل ، و مع) امذ ــ پلو (بلا شد) قدیم .

۱. آنچل ، کنارہ (دوپٹہ ، چادر یا ساری وغیرہ کا) ، (رک) پلا .

پلو سوں لے مکھ آپنا وہیں لپیٹ
رہی جا بچھانے میں دلگیر لیٹ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۸

ارے یہ کون ہے جس نے میرا پلو پکڑ لیا .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ) ، اختر حسین ، ۱۰۹

۲. دامن .

جبے کے پلو نہایت نیچے اور آستینیں نہایت ڈھیلی ہیں .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۴۴

۳. (گوٹا سازی) معمول سے زیادہ چوڑا اور سنگین بناوٹ کا گوٹا جو دوپٹے کے آنچل یا پشواز کے دامن پر ٹانکا جاتا ہے .

سارنگیوں کی لہر طبلوں کی گمک ، اور بھاؤ بتانے میں آنچل پلو کی چمک .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۹۲

دوپٹے رنگ برنگ ، آنچل پلو . . . کرن سے سجے سجائے .

۱۸۶۶ انشائے بہار بے خزاں ، ۵۲

۴. کاغذ وغیرہ کے ٹکڑے یا حصے .

اوپر نیچے کے پلوان برابر رکھے .

۱۵۶۴ رسالہ فقہ دکنی ، ۹

۵. رومال (دکھنی ٹھگ رومال کو کہتے ہیں) (مصطلحات ٹھگی ، ۵۶) .

[س : پلو पल्लव]

ــ پسارنا ف م .

دامن پھیلانا .

رشک کرتے ہیں ملک ہور حیرت بزم تھے
اب پلو تج کن پساریں ہور منگیں بان عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷

ــ دار امذ ؛ صف .

وہ لباس جس کے کنارے پر سونے چاندی کی چوڑی گوٹ لگی ہو ؛ سنہری روپہلی گوٹ بنانے والا ، جھالر بنانے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۸) .

[پلو + دار (رک)]

ــ دینا محاورہ .

ٹھگوں کے گرو کا اپنے چیلے کو بطریق تبرک بھٹونی کرنے کی خاطر رومال دینا (مصطلحات ٹھگی ، ۵۶) .

ــ سے باندھنا محاورہ .

(لڑکی کی) شادی کر دینا (اضافت کے ساتھ) .

اب اس کو کسی کے پلو سے نہ باندھ دیا گیا تو خدا معلوم کیا آفت بپا ہو جائے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹۳

ــ میں ڈال دینا محاورہ .

حوالے کرنا ، باندھ دینا .

میری تقصیر سگل میرے پلو میں ڈال دیں گے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۹)

پِلُّو (کس پ ، شد ل ، و مع) امذ .

کیڑا ، کرم .

جس چیز کو تو چھوتی ہے اس میں پلو پڑجاتے ہیں .

۱۸۳۵ جوہر اخلاق ، ۳۶

[س : پیلو पील]

پَلْوا (فت پ ، سک ل) امذ .

(ٹوکری سازی) رک : پلا معنی نمبر ۷ جس کا یہ اسم تصغیر ہے .

پَلُوآ (۱) (فت پ ، و مج) امذ .

جنس خبازی کا پودا ، جنس پڑا ، لاط : Aificus canna-birns (پلیٹس) .

[۰ : پلوآ पलुआ]

پَلُوآ (۲) (فت پ ، و مج) صف .

پالا ہوا یا سدھایا ہوا جانور نیز بچہ ، رک پالنا (پلیٹس) .

[پالنا (رک) سے]

پَلْوار (۱) (فت پ ، سک ل) امذ .

۱. ایکھ بونے کا ایک طریقہ جس میں انکھوے نکلنے کے بعد کھیت کو پتوں ڈنٹھوں وغیرہ سے اچھی طرح ڈھک دیتے ہیں ، نگروا (اس طرح کھیت کی تری برقرار رہتی ہے اور سینچائی کی ضرورت نہیں رہتی) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۰) .

۲. (آب پاشی) چھوٹے پودوں کو سردی اور پانی سے بچانے کے لیے بنائی ہوئی محفوظ جگہ (ا پ و ، ۶ : ۱۵۲) .

[۰ : پلوار पलवार]

پَلْوار (۲) (فت پ ، سک ل) امث .

(کشتی بانی) بار برداری کی کشتی جو پندرہ بیس ٹن بوجھ لے جاسکے (ا پ و ، ۵ : ۱۶۹) .

مور پنکھی ، پلوار ، لچکے ، کھیلنے ، الاق پٹیلیوں پر مع سر انجام ، سوار کر کر رخصت کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۶

[۰ : پلوار पलवार]

پَلْواری (فت پ ، سک ل) امذ .

ملاح ؛ پلوار کے ملاح یا متعلق لوگ (جامع اللغات ، ۲ : ۹۹ ؛ پلیٹس) .

[رک : پلوار (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پلوان (فت پ ، سک ل) امذ .

خود رو گھاس کی ایک قسم ، رک : **پَلُو**۔

پاکستان میں خود رو گھاس کی کئی قسمیں ہیں لیکن تغذیۂ حیوانات کے لحاظ سے ان میں دوب ، انجن ، پلوان . . . قابل ذکر ہیں .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۲۱۷

[س : پلو पल्लव]

پلوانا (فت پ ، سک ل) ف م .

پالنا (رک) کا تعدیہ .

میں تو بیمار ہوں جاتی ہوں شفا خانے کو
دائی رکھ لیجیے اولاد کے پلوانے کو

۱۹۱۲ شمیم ، واسوخت (ق) ، ۱۱

پِلوانا (۱) (کس پ ، سک ل) ف م .

۱. رک : پلانا .

ہے کوئی مسلمان کہ ہمیں جان کے پیاسا
اس دھوپ میں پانی ہمیں پلوائے ذرا سا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۷۱

سویدائے دل تیر کی جس پر مہر ہو ساقی
خدارا وہ صراحی بادہ آشاموں کو اب پلوا

۱۹۰۶ صحیفہ ولا ، ۹۷

۲. پلانا (رک) کا تعدیہ .

ہمیں تو حضرت زاہد کی ضد نے پلوائی
یہاں ارادۂ شرب مدام کس کا تھا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۳۳

پِلوانا (۲) (کس پ ، سک ل) ف م .

۱. کولھو کے ذریعے تیل یا رس وغیرہ نکلوانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۰) .

۲. دھکے دلوانا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۹) .

[پلنا ، پیلنا (رک) سے]

پلوپم (فت پ ، و مع ، فت پ) امث .

دس کورا کور کی مقدار .

اب آگے گنتی بڑھانے کی تدبیر سوچنی پڑی . . . ہندوستان جیسے پرانے ملک میں تو کروڑ ، ارب ، کھرب ، نکھرب ، پدم سنکھ ، سمندر یا کورا کور ، پلوپم ، اور ساگر تک نوبت پہنچی .

۱۸۹۵ علم اللسان ، ۲۲

[مقامی]

پلوت (فت پ ، سک ل ، فت و) امذ ؛ ← پلوٹ .

(ٹوکری سازی) ٹوکری وغیرہ بنانے کو بانس کی تراشی ہوئی پتلی پتلی پٹیاں ، پنکا ، کھپچر (ا پ و ، ۳ : ۳) .

[مقامی]

پلِّوِت (فت پ ، شد ل بفت ، کس و) صف ؛ امذ .

بہت سے شگوفوں والا ؛ لاکھ کے رنگ کا ؛ لاکھ کا سرخ رنگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹۹) .

[س : پلّوت पल्लवित]

پلوتا (فت پ ، و مع) امث .

بد دعا .

حاضرین میں سے اکثریت سرزنش کے طور پر پیروں فقیروں کے بارے میں ایسے کلمات منھ سے نکالنے پر برا بھلا کہتی اور ایسی مقدس اور خدا رسیدہ ہستیوں کے پلوتے سے بچنے کی تاکید کرتی .

۱۹۷۲ جھوک سیال ، ۹۲

[؟]

پِلَوتا (کس پ ، و لین) امث .

(کاشتکاری) پیلی مٹی کی زمین جو ریت اور چکنی مٹی کی ملاوں اور قوت میں اول درجے کی ہوتی ہے (ا پ و ، ٦ : ۳۷) .

[مقامی]

پلَوتھی (فت پ ، و لین) امث .

رک : پالتی .

بعض وقت صبح کو ان کے ہاں جائیے تو کیا دیکھیے گا کہ کرتا پائجامہ پہنے . . . پلنگ پر پلوتھی مارے بیٹھے ہیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۷۹

پلوٹ (فت پ ، سک ل ، فت و) امذ .

رک : پَلَوت (ا پ و ، ۳ : ۳) .

پلوٹا (فت پ ، و مج) صف .

آہستہ چلنے والا .

جیسے پلوٹے گاڑی بان بیلوں کی مصاحبت سے گاڑی بن جاتے ہیں .

۱۹۲۱ گڑھ خان کا دکوڑا ، ۵

[پلوٹنا (رک) سے]

پَلوٹنا (۱) (فت پ ، و مج ، سک ٹ) ف ل .

۱. آہستہ چلنا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۹) .
۲. تکلیف سے لوٹنا پوٹنا ، لڑکھڑانا ، لوٹنا ، لوٹ پوٹ کرنا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۹۳) .
[ہ : پلوٹنا पलोटना]

پَلوٹنا (۲) (فت پ ، و مج ، سک ٹ) ف م .

پیر دبانا یا داہنا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۹۳) .
[س : پرلوٹھن प्रलोठन]

پَلوٹھا (فت پ ، و لین) صف؛ مث : پلوٹھی ؛ ~ پہلوٹھا، پہلونٹھا

رک : پہلونٹھا .
ان کا پلوٹھا بیٹا ختا کا پہلا شاہنشاہ ہوا .
۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۲۵

ملے تو اس پتا تین چمکتے ہوئے نگیں
اک کانگریس کہ ہے وہ پلوٹھی کی نازنیں

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۳٦

پَلوٹھی کا (فت پ ، و لین) صف .

رک : پہلونٹھا .
نواب . . . تُول رہے ہیں انتظار کی کوئی حد نہیں پلوٹھی کا لڑکا ، بیگم کی تکلیف کا خیال .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۵۰

پَلوج (فت پ ، و مع) اث ؛ ~ پالوج .

(کاشتکاری) وہ کھیت جو آنے والی خریف کی فصل پر خالی چھوڑ دیا گیا ہو ، ہندی ، پنڈر (اپ و ، ٦ : ۳۷) .
[مقامی]

پِلورا (کس پ ، و مع) امذ .

پردہ ، جھلی ، وہ جھلی جو پھیپھڑوں کو ڈھکے رکھتی ہے .
شش کے باہر کی طرف . . . . غلاف ہے جو پلورا یعنی پردۂ ریہ کہلاتا ہے .
۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت ، ۲۲
[انگ : Pleura]

پَلوری (فت پ ، و مج) اث .

کسی جانور کا جوان مادہ بچہ ، رک : پٹھیا .

عقد بوڑھے کا ہوا اک چھوکری سے شام کو
مل گئی اچھی پلوری مرغ بے ہنگام کو

۱۹۲۱ طوفان نوح ، ۲۳٦
[مقامی یا پلنا (رک) سے]

پَلوسنا (فت پ ، و مج ، سک س) ف م .

۱. دھونا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۹۳) .
۲. (دلالی) میٹھی میٹھی باتیں کرکے گاہک کو راضی کرنا ، شکار پھانسنا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۹۳) .
[س : سپرشن स्पर्शन]

پِلوغِرافیا (کس پ ، و مج ، کس خف غ ، ف) امذ .

قدیم طرز تحریر نیز قدیم مخطوطے یا نگارشات کے اوضاع کا مطالعہ و علم .
ارکان حربیہ یہ سب سے اعلیٰ درجہ ہے . . . اس کی دو شاخیں ہیں فنی و عسکری فنی میں مضامین ذیل پڑھائے جاتے ہیں . . . اقلیدس ، جبر مقابلہ پلوغرافیا . . . تصویر کشی .
۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ٦۲
[انگ : Paleaography]

پَلّوَک (فت پ ، شد ل بفت ، فت و) امذ .

اک قسم کی مچھلی ، لاط : Cyprinus denticulatus (جامع اللغات ، ۲ : ۹۹ : پلیٹس) .
[س : پلوک पल्लवक]

پَلوَل (فت پ ، سک ل ، فت و) امذ .

رک : پٹول ، پرول .
پلول کے درخت ہونے کے لیے چکنی مٹی ہو اور کچھ بالو ملا رہے .
۱۸۳۵ دولت ہند ، ۱۳۴
کوئی بارہ بڑے بڑے پلول لو .
۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۵٦

— لَتی (— فت ل) اث .

پلول کا پودا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۹ ؛ پلیٹس) .
[پلول + لتی (رک)]

پَلوَل/پَلول (فت پ ، سک ل ، فت و / و مج) اث .

۱. (فوج) وہ مقرر لفظ یا الفاظ جو روزانہ فوج کے پہرے داروں کو اس غرض سے بتائے جاتے ہیں کہ جب کوئی افسر وغیرہ ان کی طرف سے گزرے تو وہ اس بات کا اطمینان کرنے کے لیے کہ یہ اپنی ہی فوج کا آدمی ہے یا کوئی اور ہے دوسرے سے اس دن کی پلول پوچھ لیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۰) .
۲. میل جول ، اتفاق (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۱) .
[انگ : Parole]

ـــ ملانا/ملنا محاورہ .

(فوج) سازش کرنا یا ہونا ، ہمراز بنانا یا بننا .

وہ کیوں ان کو روکے وہ کیوں ان کو ٹوکے
رقیبوں سے درباں کی پلول ملی ہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۷۷

پلوم (کس پ ، و مع) امذ .

پر ، شہ پر ؛ (خصوصاً) وہ پر جو بطور آرائش استعمال ہوتا ہے ؛ کلغی ، طرہ ؛ پروں یا گھوڑے کے بالوں کا گچھا جو بطور آرائش ٹوپی خود یا بالوں میں لگایا جاتا ہے .

دائیں طرف گھومنے سے اس کی نگاہیں سائیکو سٹائل کے اور ایک کھونٹی پر جا پڑیں . . . جس کے ایک طرف سرخ پروں کا ایک خوبصورت پلوم لگا ہوا تھا .

۱۹۳۲ گرہن ، ۱۶۳

[انگ : Plume]

پلون (۱) (فت پ ، سک ل ، فت و) امث .

گھاس کی ایک قسم، انگ:Dicanthum، رک : پلوؤ؛ پلوان .

جڑی بوٹیوں میں سے گھاس انسنطین (Antimisia) . . . پلون (Dicanthum) . . . زیادہ اہم ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیواتی جغرافیہ ، ۲۲

[س : پلو पल्लव]

پلون (۲) (فت پ ، سک ل ، فت و) امذ .

تیرنے نہانے پانی میں کودنے اچھلنے اور چوکڑی بھرنے کا عمل ؛ سیلاب ، طوفان ، طغیانی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹۹) .

[س : پلون पल्वल]

پلونا (کس پ ، و مج) ف ل .

کھنگھولنا .

پایا نہ دل بہایا ہوا سیل اشک کا
میں پنجۂ مژہ سے سمندر پلو چکا

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات ، ۳ : ۹۷)

[؟]

پلونٹا (فت پ ، و لین ، مغ) امذ .

قلابازیاں کھانے والا کبوتر .

جدھر نظریں اٹھاؤں پنکھیوں کی چہل ہے ہر سُو
سرے اڑتے کھلوتے ہیں پلونٹے ، کوکلا ، تیہو

۱۹۶۷ مشرق تاباں ، ۳۳

[پالنا (رک) سے]

پلوہ (فت پ ، سک ل ، فت و) امث .

رک : پلّا (۲) .

پلوہ ایک مچھلی نہایت لذیذ ہوتی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۲

پلویا (فت پ ، سک ل ، فت و ، شد ی) صف .

۱. پالنے والا ، پرورش کرنے والا ، جو پال پوس کر بڑا کرے .

مالک کرے کیڑے پڑیں پلویا کی گود میں ، جیسے پال پال کے اس نے مرغی مرغا مسٹنڈے بنا رکھے ہیں .

۱۹۵۲ اپنی موج میں ، ۱۰۳

۲. نسل بڑھانے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۹) .

[پالنا (رک) سے]

پلّہ (فت پ ، شد ل بفت) امذ .

رک پلا (۱) (۲) مع تعتی .

پِلہاو (کس پ ، سک ل ، و) امذ .

جانور کی صورت یا آواز کے شگون کی اصطلاح جو گھر سے نکلتے وقت بائیں طرف سے ہو تو اسے اچھا مانتے ہیں (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۷۷) .

[مقامی]

پِلہن (کس پ ، سک ل ، فت ہ) امذ .

تلی ، طحال (پلیٹس) .

[س : پاہن पिल्हन]

پلہنڈا (فت پ ، کس ل ، سک ہ ، مغ) امذ ؛ امث : پلہنڈی .

۱. گھڑونچی ، پانی کے گھڑے رکھنے کی تپائی .

پلہنڈے . . . کے نیچے اپٹو کر سیتلا سے اپنی مرادیں مانگتے تھے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۷

۲. گھڑا ، پانی کا برتن (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۰) .

۳. آبدار خانہ ، وہ جگہ جہاں پینے کا پانی فراہم کیا جائے (پلیٹس) .

[س : پالی + ہنڈ کا पाली + हण्डिका]

پلہو (فت پ ، کس ل ، سک ہ) امذ .

کوئیں کے نزدیک جو کھیت واقع ہوتے ہیں ان کو چاہی اور پنولا اور پھریا اور پلہو کہتے ہیں (توصیف زراعات ، ۲۵) .

[مقامی]

پِلْسی (۱)　(کس پ ، سک ل) امث .

رک : پلسن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۱) .

پِلْسی (۲)　(کس پ ، سک ل) امث .

رک : پَلَئی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۰) .

پَلَئی　(فت پ ، ل) امث .

درخت کی نئی شاخ یا شگوفہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۰) .

[س : پلوی पल्लवी]

پَلی　(فت پ) امث .

پلا (۱) (رک) کی تصغیر ، رک : پَلّی مع تحتی (ماخوذ : پلیٹس) .

پُلی (۱)　(ضم پ) امث .

رک : پُلیا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۱) .

پُلی (۲)　(ضم پ) امث .

چرخی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۰) .

[انگ : Pulley]

پَلّی (۱)　(فت پ ، شد ل) امث ؛ ــ پَلی .

۱. پلا (۱) (رک) کی تصغیر .

ہمارا خون کئی پلی خشک ہو گیا .

۱۹۰۱　　الف لیلہ ، سرشار ، ۶۴۲

تیلی صاحب نے دکان کی راہ لی ، دن بھر پلی پلی ناپتے رہے .

۱۹۲۹　　'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۵ : ۶

۲. (جھلائی) مختلف دھاتوں کے اجزا کو ملا کر گلانے کا بڑا ظرف ، چھچلی (ا پ و ، ۳ : ۲۱) .

۳. (کپّا سازی) پلا (= کُپّا) کی تصغیر ؛ کُپّی (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۸) .

ــ پَلّی جوڑْنا　محاورہ .

تھوڑا تھوڑا جمع کرنا .

رحمان جوڑے پلی پلی شیطان لڑھائے کپے .

۱۸۸۶　　مخزن المحاورات ، ۲۶۸

پَلّی (۲)　(فت پ ، شد ل) امث .

(دھلائی پارچہ) کپڑوں کی لادی (گٹھری) باندھنے کی بڑی چادر (ا پ و ، ۲ : ۳۰) .

[پَلّا (۱) (رک) سے]

پَلّی (۳)　(فت پ ، شد ل نیز پلا شد) امث .

چھوٹا گانو ، چھوٹی سی بستی ، کسی بستی کا وہ حصہ جو اس سے علیحدہ ہو ؛ بیشتر مقامات کے ناموں کا آخری جزو ہے جیسے : نام پلی یا ترچنا پلی وغیرہ (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۲) .

[س : پلی पल्ली]

پِلّی　(کس پ ، شد ل) امث .

پِلّا (رک) کی تانیث (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۲) .

پَلّے (۱)　(فت پ ، شد ل) .

(الف)　م ف .

گرہ میں ، پاس ، ملکیت یا موجودات میں .

نسیم اس گل تر سے ملنا ہو کیونکر
نہ سیم اپنے پلے نہ زر دیکھنے کو

۱۸۴۴　　نسیم لکھنوی ، د ، ۲۵

مزہ تو جب ہے کہ جو کچھ پلے بچا کھچا ہو وہ بھی سنگواؤ .

۱۹۱۰　　راحت زمانی ، ۱۷

(ب)　امذ .

پلا (رک) کی جمع یا حالت مغیرہ ترکیبات میں مستعمل .

ــ باندْھنا　محاورہ .

۱. (کسی کو کچھ) دے دینا ، بخش دینا .

جس طرح خاتون کہتی گئی ، کچھ نقد و جنس ملا کر بزار پورے کر اس کے پلے باندھے .

۱۸۸۵　　فسانۂ مبتلا ، ۲۳۲

۲. لینا ، اپنے ساتھ یا پاس رکھنا ؛ اپنے ذمے لے لینا ؛ اپنی عادت بنانا ، دینا ، نہ بھلانا ، یاد رکھنا .

محبت باندھ لی ایک لالچی کی ہم نے پلے ہے
الہی دیکھ کیا ہو نہ پلے ہے نہ غلے ہے

۱۸۲۰　　کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۲

جس کی جو بات اچھی دیکھو خواہ وہ کسی مذہب و ملت کا انسان ہو ، اس کو پلے باندھو .

۱۹۲۶　　سرگزشت ہاجرہ ، ۶

۳. سر ڈالنا ، ذمے دار قرار دینا .

اچھی ہو تو یاد رکھنا ، بری ہو تو میرے پلے باندھنا .

۱۸۶۲ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۷

زبردستی کوئی نہ کوئی الزام کسی کے پلے باندھ کر اپنے تئیں سرخرو اور دوسرے کو انگشت نما کیجیے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۰۸

ــ بندھنا محاورہ .

۱. زوجیت میں آنا ، بیوی بنایا ہونا .

جب میں تمہارے پلے بندھی تمہارے گھر میں آ کر جو دیکھا دین کا کچھ تذکرہ نہ پایا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۱۹

غضب تو یہ تھا کہ ایک شریف زادی بھی پلے بندھی تھی .

۱۹۳۳ جنت نگاہ ، ۲۴

۲. ذمے لگایا جانا ، سر مڑھا جانا .

شروع کے جہاد جان کے تحفظ کے لیے ہوتے تھے اب ممالک مفتوحہ کا تحفظ اور پلے بندھا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۲۹

۳. رفیق بننا ، رفاقت میں رہنا یا ہونا .

پلے بندھے وہ غیر کے میزان کیہاں ہے
اے سر بڑھا دے سنگ ترازو سے ارتباط

۱۸۷۰ چمنستان جوش ، ۶۳

ــ پر (پہ) (ـــ فت پ) م ف .

۱. مدد یا حمایت پر ، رفیق یا شریک حال ، موافق ، پشت پناہ .

بھا سستا ہو یا مہنگا نہیں موقوف غلے پر
یہ سب خرمن اسی کے ہیں خدا ہو جس کے پلے پر

۱۷۵۳ ناجی (مخزن نکات ، ۱۹)

نہ مزا وار حضر ہے نہ مبارک ہے سفر
میرے پلے یہ ثابت ہیں نہ سیارے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۱

گلے میں زور ، پلے پر سانس ، شیر کی طرح گھر بھر کو زیر کر رکھا تھا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۵

۲. زد پر ، نشانے پر ، ایسے مقام پر جہاں دوبدو مقابلہ ہو .

غنیم لڑائی کے پلے پر آ گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۸

تولے ہوئے تلوار بھی کوئی نہیں آتا
پلے پہ کماندار بھی کوئی نہیں آتا

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۷

ــ پڑنا محاورہ .

۱. ملنا ، حاصل ہونا ، حصے میں آنا ، ہاتھ لگنا .

تنخواہ چھٹے مہینے ملا کرتی تھی . . . . . اور اس میں بھی کچھ ایسی کاٹ چھانٹ لگائی جاتی کہ دس والے کو چھ اور چھ والے کو چار بمشکل پلے پڑتے .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۶۶

دن بھر کی شدید محنت کے بعد شام کو اجرت میں ایک ایک روپیہ پلے پڑا .

۱۹۳۳ جنت نگاہ ، ۳۶

۲. زوجیت میں آنا (لڑکی کا) .

سن سکھی ، بڑی بھاگی ہے جو تجھ سے مردوں کے پلے پڑی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۳۳

کوئی نامعقول عورت کسی مرد کے پلے پڑے تو مرد کی زندگی تلخ ہو جائے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، احکام نسواں ، ۵۳

۳. ذمے عائد ہونا .

اس کی وہی لیاقتیں اس بھاری ذمہ داری کے ہم پلہ تھیں جو اس کے پلے آ پڑی تھیں .

۱۹۰۷ قیولین اعظم ، ۱ : ۹

ــ تکا نہ ہونا محاورہ .

کچھ پاس نہ ہونا ، غریب یا مفلس ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۵) .

ــ جھاڑ کر کھڑا ہو جانا محاورہ .

سب کچھ صرف کر دینا ، بانٹ دینا ؛ ہار دینا ؛ الگ ہو جانا ، پیچھا چھڑا لینا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۵) .

ــ جھنجی کوڑی نہ ہونا محاورہ .

رک : پلے تکا نہ ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۹۵) .

ــ دار صف .

مزدور ، حمال ، منڈی میں غلے کی بوریاں اٹھانے والا .

دوسرا فرقہ پلے داروں کا ہے کہ سر پر بوجھ اٹھا کر جا بجا پہنچاتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۶

شہر مینو سواد بغداد میں ایک پلے دار تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۴

[پلے + دار (رک)]

ــ دار آواز امث .

دور تک جانے والی آواز ، پر رعب اور ہاٹ دار آواز .

چپکے چپکے جب کیے نالے خدا نے سن لیے
رعد سے بڑھ کر مری آواز پلے دار ہے

۱۹۱۱ تسلیم (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۲)

[پلے + دار (رک) + آواز (رک)]

ـــ دَمڑی نہ رہنا محاورہ

پیسہ پاس نہ ہونا ، کنگال ہو جانا ، مفلس ہو جانا .

اس کے پلے ایک دمڑی بھی نہ رہے گی .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۱۹

ـــ سے بَندھنا محاورہ .

رک : پلے بندھنا .

جس کے پلے سے بندھی نامرد نکلا وہ ہوا
ہو گیا دنیا میں ظاہر میں جہاؤں کیا غرض

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۳۲

ـــ کُچھ نہ پڑنا محاورہ .

کچھ سمجھ میں نہ آنا .

ازاہل کے پلے کچھ نہ پڑا میں بحث مباحثے سمجھ نہ پاتی .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۲۶۰

ـــ کیچڑ میں پھنس رہے ہیں کنایہ .

بکھیڑوں میں گرفتار ہے ، دنیاوی تعلقات میں مبتلا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۲) .

ـــ لگنا محاورہ .

رک : پلے پڑنا .

واہ واہ حماقت ! یہ شیطان کے تماشے بزرگوں کے پلے لگے .

۱۸۵۲ تقویٰ ، ۳۳

ـــ میں باندھنا محاورہ .

رک : پلے باندھنا معنی نمبر ۲ .

پلے میں باندھ لے دل راسخ پیامبر
ان کے لیے ہے گر تجھے سوغات کا خیال

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۳۲

وہ اس کو اچھی طرح یاد رکھیں بلکہ اپنے پلے میں باندھ لیں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۸۳

ـــ نہ بندھنا محاورہ .

کچھ حاصل نہ ہونا .

عالم میں پورا خاک بھی پلے نہ بندھی
گھر بیٹھ کے جو کچھ کہ سمیٹا سب ہیچ

۱۹۲۷ مے خانۂ خیام ، ۳۸

ـــ والا صف .

رک : پلے دار .

کر پلے والے پر بھی نظر کیا بھاری بوری لاتا ہے
ہے پیٹھ پر اس کی بوجھ بڑا جس سے وہ جھک جھک جاتا ہے

۱۹۲۳ دیوان بشیر ، ۱۵۰

ـــ ہونا محاورہ .

گرہ میں ہونا ، قبضے یا ملکیت میں ہونا .

میں نے اتفاق سے بڑی بڑی نوکریاں کیں یا چار پیسے پلے ہوگئے ، میرا اس قدر اترانا دلیل کم ظرفی ہے .

۱۸۹۱ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۳۱

پَلّے (۲) (فت پ ، شد ل) امذ .

پلا (۳) (رک) کی مغیرہ صورت تراکیب میں مستعمل .

[رک : پرلا]

ـــ پار ہونا محاورہ .

۱. (ادھر سے) اُدھر پہنچ جانا ، ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا ؛ عبور کرنا ، گزر جانا .

ناتوانی نے لگائے ہیں تن لاغر کے پر
سانس کے ہمراہ پلے پار ہیں دیوار کے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۸۵

ضبط کر دل سے نہ ہو دم ابھی بر تیر آہ
توڑ کر ساتوں توے گردوں کے پلے پار ہو

۱۸۹۹ شاد ، سخن بے مثال ، ۸۳

۲. (مشکل وغیرہ سے) نجات پانا .

بد بلا سے تھے ہم کنار ہوے		تھا خدا ہی کہ پلے پار ہوے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۸

ـــ پَر ہونا محاورہ .

فاصلے پر ہونا .

اون کا مکان یہاں سے اتنے پلے پر ہے کہ میں پیدل نہیں جا سکتا .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۹۷

— درجے کا (— فت د ، سک ر) صف ؛ مث : پلے درجے کی .

رک : پلے سرے کا .

یہ حرکت اس وقت سرزد ہوتی ہے جب کہ حکومت نے پلے درجے کی فضول خرچی اور اصراف سے کام لیا ہو .

۱۹۳۶　اصول و طریق محصول ، ۱۵۰

— سرے (— کس س) م ف .

بہت تفاوت پر ، افراط یا تفریط کی انتہا پر ، اچھائی اور برائی دونوں کے ساتھ .

زہد میں از بس وہ تھا کامل عیار
تھا غرض پلے سرے پرہیزگار

۱۸۳۳　داستان رنگین ، ۱۳

— سرے جانا محاورہ .

(وزن یا تول) مقابلے میں بہت ہلکا یا بھاری ہونا .

تولا جو ہم نے تار رگ گل کے ساتھ اسے
پلے سرے نزاکت موئے کمر گئی

۱۸۴۳　بیخود (ہادی علی) ، د ، ۹۵

— سرے کا (— کس س) صف ؛ مث : پلے سرے کی .

۱. انتہا درجے کا ، بہت زیادہ ، بڑا کمین .

شاید اس کی یہ خصلت ہو کہ . . . جس سے ناراض ہوں اس کے پلے سرے کے دشمن .

۱۸۸۹　خطوط سر سید ، ۱۸۱

جس میں یہ خوبی نہیں وہ تو نہایت ہی خطرناک یا پلے سرے کا ہوچ و لچر انسان ہے .

۱۹۰۵　کایا پلٹ ، سجاد حسین ، ۱۸

۲. انتہا درجے کا ، اچھا .

ہماری طرف فروتنی ، عاجزی پلے سرے کی اختیار کر کے رجوع لاویں .

۱۸۳۵　احوال الانبیا ، ۱ : ۱۵۳

بڑھیا مستان شاہ کی پلے سرے کی . . . معتقد تھی .

۱۹۳۱　رسوا ، خورشید بہو ، ۱۱۵

— کی صف .

دور تک توڑ کرنے والی .

قتل کرنے میں بھی پتھر قرب عاشق کا نہیں
وہ لگاتا ہے مجھے پلے کی جو چقماق ہو

۱۸۶۷　رشک (نور اللغات ، ۲ : ۱۱۲)

— مرتبے کا (— فت م ، سک ر ، فت ت) صف ؛ مث : پلے مرتبے کی .

رک : پلے سرے کا .

عبودیت میں انتہا درجے کا تذلل اور پلے مرتبے کی خواری پائی جاتی ہے .

۱۹۰۶　الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۶۳

پلے (کس پ) امذ .

کھیل ، ناٹک ، ڈراما .

شکسپیر کے پلے (یعنی ناٹک) سن کر کسی شخص کو یہ خیال نہیں گذرتا کہ یہ میرے ہم جنسوں کے عیب بیان ہو رہے ہیں .

۱۸۸۶　حیات سعدی ، ۶۸

[Play : انگ]

— گراونڈ (— کس گ ، و مع ، مغ) امذ .

کھیل کا میدان ، میدان (انگریزی اردو لغت ، عبدالحق) .

[Play ground : انگ]

پلیا (فت پ ، سک ل) امذ .

(سلوتری) مویشی اور گھوڑے کے گلے کی بیماری جس میں گلے کے غدود پھول جاتے اور منھ سے رال جاری ہو جاتی ہے حلق میں سوزش ہوتی ہے جس کی وجہ سے کھانا پینا بند ہو جاتا ہے اور اکثر جانور مر جاتا ہے ، پالیا ، نیلوآ ، رال ، ربجس ، گل سوآ (ا پ و ، ۵ : ۹۷) .

[مقامی]

پلیا (کس پ ، سک ل) امث .

پلا (رک) کی تانیث ، (حقارتاً) لڑکی .

انھوں نے ایک مرد آدمی کو سبز باغ دکھا کے بڑی پلیا کو ان سے منسوب کر دیا .

۱۸۹۶　تورح نامہ ، ۷ : ۶۷۰

پلیا (کس پ ، فت ل ، شد ی) امث ؛ امذ .

پانی پلانے والا ، (مجازاً) مدد گار .

آپ امداد جس سے مدد کی کرو وہ تو مرنے کو پانی پلیا نہیں .

۱۹۱۵　آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۲۰۳

[پلانا (رک) سے]

پلیا (ضم پ ، سک ل) امث .

پل (رک) کی تصغیر .

اس پلیا کی ناپ پانی کی اس اعظم مقدار کے ساتھ متناسب ہو گی جس کو اس پلیا میں سے لے جانا مطلوب ہو .

۱۹۳۹ آبپاشی ، ۳۱۲

[پل (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر]

پلے بیٹھ فقرہ .

پیل بانوں کا ایک فقرہ جس کو سن کر ہاتھی دونوں پچھلے پیر جھکا دیتا ہے ، ہاتھی بانوں کی بولی (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۶۳) .

پلے بیک (کس پ ، ی لین) امذ .

دوبارہ بجانا ، بجلی سے بجائے جانے والے ریکارڈ کا وہ حصہ جو گانے کو محفوظ کر کے وقت ضرورت دوبارہ فراہم کر دیتا ہے ؛ (فلم) وہ گانا جو کسی اداکار کی بجائے دوسرا گانے والا پس پردہ گا رہا ہو .

تازہ حسن کے پلے بیک آج کل دھڑا دھڑ بک رہے ہیں .

۱۹۸۱ اخبار جہاں ، ۳ : ۱۴

[Play back : انگ]

پلیت (فت پ ، ی مع) صف .

رک : پلید (۱) و (۲) .

ریبا پسر مو نہہ پلیت کوتی مر ہور سیناہیت

۱۵۰۳ نو سر ہار ، ورق ۱۳ (الف)

بزار شانہ و مسواک و غسل شیخ کرے
ہمارے عقیدے میں تو ہے وہ خبیث پلیت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۰۷

خیالات فاسدہ بھوتوں ، پلیتوں اور سینکڑوں قسم کے ظنون و اوہام ان کا مذہب تھا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۳۱

پلیتا (۱) (فت پ ، ی مع) امذ : ← پلیتہ .

۱. روئی ، کاغذ ، کپڑے یا دھاگے کی بتی جو چراغ مشعل یا آتشبازی میں لگاتے ہیں ، رنجک ، توڑا نیز وہ کپڑا جو تیل میں بھگو کر آگ سلگانے کے لیے بھٹی وغیرہ میں رکھتے ہیں .

فتیلہ : پلیتہ .

۱۳۹۲ بحرالفضائل (مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۱ : ۱۲۸)

دس آدمیوں نے پلیتے روشن کر لیے .

۱۸۳۷ عجائبات فرنگ ، ۲۷

صاحب قران نے اپنے ہاتھ سے ہر ایک میں پلیتے رکھے اور ایک چراغ کو روشن کیا .

۱۹۰۵ بوستان خیال ، ۴ : ۷

۲. وہ لپٹا ہوا تعویذ یا نقش جو عامل یا سیانے بھوت پریت یا جادو وغیرہ دور کرنے کی غرض سے دھونی دینے کے لئے دیتے ہیں .

نقش و افسوں کا سمجھتا ہے پلیتا شاید
نہیں چھوتا میرے خط کا وہ پری وش کاغذ

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۱۳۳

مسجد میں جو شیخ جی رہتے ہیں انہوں نے پلیتا لکھ کے دیا ہے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۶

۳. (سلائی) کوٹ یا گریبان کے لپیے کی کور کی سلائی میں دیا ہوا بھانجوان ڈورا جس سے کور کی مضبوطی اور تناؤ قائم رہتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۳۱) .

[ف : پلیتہ ؛ پتیلہ]

— چاٹ جانا محاورہ .

۱. رنجک کا اڑنا ، بندوق یا توپ کا نہ چلنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۳) .

۲. کڑھائی کا روغن تیز آنچ لگنے سے بھڑک اٹھنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۱) .

— دینا/لگانا محاورہ .

آگ سلگانا ، بتی جلا کر بھٹی میں رکھنا ؛ توپ وغیرہ کو بتی دکھانا ، توڑا لگانا ؛ آگ لگانا ، جلانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۱۱۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۱) .

پلیتا (۲) (فت پ ، ی مع) صف .

۱. خشمناک ، غصے سے لال ، آگ بگولا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۳) .

اف : کرنا ، ہونا .

۲. تیز دوڑنے یا بھاگنے والا ، تیز رفتار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۹۳) .

[ہ : پلیتا पलीता]

پلیتا (فت پ ، ی مع) امث .

پلت (رک) کی تانیث ، ضعیفہ ، بوڑھی عورت (پلیش) .

[س : پلیتا पलिता]

پلیتہ (فت پ ، ی مع ، فت ت) امذ .

رک : پلیتا (۱) (پلیش) .

پَلِیتی (۱) (فت پ ، ی مع) امث .

چھوٹا پلیتا ، بتی (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۹۳) .

[پلیتا (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

پَلِیتی (۲) (فت پ ، ی مع) امث .

پلیدی ، گندگی ، ناپاکی ، برائی (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۹۳) .

پلیتی پڑے جو اس میں اپتی
بھرے مزا اور رنگ و بو سیتی

۱۵۰۳ء؟   لازم المبتدی (ق) ، اشرف بیابانی ، ۴

کمر سات تس یوں دیے زر کمر
پلیتی سو زر تار جوں بال پر

۱۶۵۰ء   شاہی ، بدیع الجمال ، ۲۸

[ہ : پلیتی > ف : پلیدی (رک)]

پَلِیتی (فت پ ، ی مج) صف .

جس کے بال سفید ہو گئے ہوں ، سفید بالوں والا ، پکے بالوں والا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۹۲)

[س : پلتن पलितिन्]

پَلیتھن (فت پ ، ی مج ، فت تھ) امذ .

۱. (تیاری خوراک) خشک آٹا جو روٹی پکانے میں استعمال کیا جائے تا کہ گیلا آٹا ہاتھ یا چکلے بیلن کو نہ چپکے ، خشکی (اب و ، ۳ : ۱۲۴) .

۲. وہ چیز جو چورنے یا ملے جانے کے بعد بالکل نرم ہو جائے ، مالیدہ .

دسترخوان میں مٹی کا پیالہ اور اس پر دو روٹیاں جو شوربے سے کل گئی ہیں اور کچھ حصہ سالن میں ملکر پلیتھن کا کام دے رہا ہے .

۱۹۲۳   اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۲۱

۳. وہ پھوک جو آٹے کا دودھ (نشاستہ) نکالنے کے بعد باقی رہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۱) .

۴. (مجازاً) مزید ، اصل (شے یا نفع نقصان) کے علاوہ ؛ زاید یا بیکار کا خرچ ، فالتو خرچ .

گناہ کا گناہ اور وہ بھی بے لذت اور تین کے بیچ میں جو آ گئے وہ پلیتھن .

۱۸۸۷   جام سرشار ، ۶۴

[س : پرسترن परिस्तरण]

ــ پکانا محاورہ (قدیم) .

پتلا حال کرنا ، تخریب کے درپے ہونا .

نکّی مسرف کے گھر لگاؤں گا   اور پلیتھن ترا پکاؤں گا

۱۷۸۰   سودا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۳) .

ــ کر دینا محاورہ .

رک : پلیتھن نکال دینا .

چولہے سے لکڑی کھینچ کر انہوں نے بدھیا بیگم کا پلیتھن کردیا .

۱۹٦٦   دو ہاتھ ، ۸۳

ــ نِکال دینا/نِکالْنا محاورہ .

خوب مارنا پیٹنا ، بھرکس نکالنا ، ٹھیک بنانا ، پتلا حال کرنا .

یہ کانو مارے پچھاڑوں کے پلیتھن نکالے ڈالتا ہے .

۱۸۹۵   جہانگیر ، ۸۸

اگر انہیں روک دیا نہ جاتا تو شاید وہ خوانچے والوں کا مارے لکڑیوں کے پلیتھن نکال دیتے .

۱۹۲۸   حسرت ، حیات طیبہ ، ۸۳

ــ نِکَل جانا/نِکَلْنا محاورہ .

خستہ حال یا تباہ حال ہوجانا ، پتلا حال ہونا ، کچومر نکلنا ، سخت نقصان یا اذیت پہنچنا .

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر   اپنی تکّی لگائے جاتا ہے

۱۸۱۰   میر ، ک ، ۵۲٦

پلیتھن نکل گیا ، اتنے کمزور ہو گئے کہ آواز بھی نہ نکلتی تھی .

۱۹٦۲   گنجینۂ گوہر ، ۱۴۴

ــ ہوجانا محاورہ .

رک : پلیتھن نکلنا .

سوچا تھا اس رقم سے اس کا علاج کرادوں گا اپنا پلیتھن ہو کے رہ گیا نہ رہنے کو ٹھکانہ ہے ، نہ کوئی کام کاج .

۱۹۵۷   خدا کی بستی ، ۳۵۴

پَلِیتھورا (فت پ ، ی مج ، و مج) امذ .

زیادتی خون کی بیماری .

خاص قسم کے اجزاء کی کمی بیشی سے بھی مختلف قسم کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں چنانچہ البیومینس اجزاء کی زیادتی سے پلیتھورا یعنی زیادتی خون بخار سیلان خون و سوزشی امراض پیدا ہوتے ہیں اور کمی سے کمزوری و کمی خون وغیرہ .

۱۸۸۸   رسالۂ غذا ، ٦۹

[Plethora : انگ]

پلیٹ (1) (نت نیز کس پ ، ی مج) امث .

۱. رکابی ، دھات چینی یا مٹی وغیرہ کا گول پھیلا ہوا برتن جس میں سالن وغیرہ نکال کر یا پھل مٹھائی وغیرہ رکھ کر کھاتے ہیں .

میوہ بہت سا نہایت خوشرنگ و آبدار تروتازہ نکالا اور پلیٹیں سنگا کر اس (کذا) میں چنا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۸۵

اونچ نیچ سب ایک دستر خوان پر بیٹھ کر ایک پلیٹ میں کھانا کھائیں .

۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد ، ۱۱۹

۲. کھانے سے بھری رکابی ، رکابی بھر کھانا .

قیدی بھوکے بیٹھے ہیں . . . ملکہ کو نثار نہ ہو جائے لہٰذا ایک پلیٹ ان کو بھی میں دے آؤں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۱۰

۳. (گول یا چوکور) شیشے لکڑی یا دھات وغیرہ کی تختی .

اسرائیلیوں کی مہریں پلیٹیں اور دیگر نشانیاں اس میں سے نکلیں .

۱۹۶۱ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۲۹

۴. (چھپائی) المونیم کی ترشی ہوئی چکنی چادر جس پر کاپی جمائی جاتی ہے یا اس کا عکس لیا جاتا ہے اور پھر اسے چھاپنے کی مشین میں کس کر مقررہ طریقے سے چھپائی کا کام کرتے ہیں .

کاپیاں جوڑ کر پریس بھیج دی گئیں ، پلیٹ سازی کا کام بس دو ایک دن میں شروع ہی ہونے والا تھا ،

۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۳۴۲

۵. (فوٹوگرافی) وہ مسالہ لگا ہوا شیشہ یا سلولائڈ کی تختی جو عکس لینے کے لیے کیمرے میں پیچھے کی جانب رکھی جاتی ہے جہاں سے فوٹو گرافر دیکھتا ہے .

کیمرا لے کر اور رسمی باتیں کرکے آغا صاحب پلیٹ کو درست کرنے کے لیے اپنی کیبن میں چلے گئے .

۱۹۳۰ مس عنبرین ، ۱۰

۶. وہ مسالے کی بنی ہوئی گول ہموار رکابی سی جو گراموفون میں تھدے کے اوپر رکھتے ہیں اور اس پر سوئی رکھے جانے اور گھومنے کے وقت وہ آواز نکلنے لگتی ہے جو اس میں مقررہ طریقے سے بند کی گئی ہے ، ریکارڈ .

ایک گراموفون میں جب ایک کاریگر اور موجد چند بری بھلی آوازیں بھرتا ہے تو ان کی پلیٹیں ایک خاص ترکیب سے ہی کام دیتی اور قائم رہتی ہیں .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۳۱

۷. (دندان سازی) وہ مسالے کے مسوڑے جن میں مصنوعی دانت چسپیدہ ہوتے ہیں ، مصنوعی دانت .

دوسری پلیٹ بنواؤ دانتوں کی اور پھر ان کو روز صاف کیا کرو .

قاضی جی ، ۳ : ۱۹۸

۸. مشین پر نصب کی ہوئی گول دھات کی ٹکیہ .

پلیٹ آہستہ آہستہ گھومنے لگی اور برق چراغ کی لو لپلپانی .

۱۹۳۹ چوروں کا کلب ، ۱۰۰

۹. سلائی کی مشین کی نیم بیضاوی دھات کی تختی جو کشیدہ کاری کے وقت نکال دی جاتی ہے .

اب کاڑھنے کا پرزہ لگاؤ مگر پہلے سلائی کرنے کے لیے جو پلیٹ لگی ہے اس کو نکال لو .

۱۹۷۲ کشیدہ کاری ، ۱۵

۱۰. تختی (دھات یا لکڑی وغیرہ کی) جس پر نام یا نمبر وغیرہ لکھا ہو (انگریزی مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل) .

نام کی پلیٹ مکان یا نمبر دیکھ کر لندن میں کوئی بھی جگہ دریافت کی جاسکتی ہے .

۱۹۳۰ سیر انگلستان ، ۴۰

[Plate : انگ]

ـــ گلاس (ـــ کس گ) امث .

کھڑکی کا شیشہ (پالش کیا ہوا موٹا بلوری شیشہ جو دکانوں کی کھڑکیوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے) ، رک : پلیٹ معنی ۳ .

ہوٹل کے وسیع و عریض پلیٹ گلاس پکچر ونڈوز میں سے کوہستان . . . کاؤزاپ کی طرح سامنے موجود .

۱۹۷ گلگشت ، ۳۰

[Plate glass : انگ]

پَلیٹ (۲) (نت پ ، ی مج) (قدیم) .

پھیر (نظر کا پھیر) ، بازگشت .

آیا نہ کہیں سوں جان ہے تاں ہے
یک نشت پلیٹ دوسراں ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۳

[مقامی ، غالباً پلٹنا (رک) سے]

پلیٹ (کس پ ، ی مج) امث

(خیاطی) کپڑے کا وہ دوہرا موڑ جو سلائی میں کوئی تیار شدہ کپڑے کو چھوٹا بڑا کرنے یا کوئی کونہ دینے کے لیے ڈالتے ہیں .

دونوں طرف سینے پر اور پشت پر دو انچ چوڑی پلیٹ ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۱۱

تم خواہ مخواہ کے کام کرنے لگتی ہو ، آؤ میری قمیص میں پلیٹیں ڈالو .

۱۹۶۱ بالہ ، اے ۔ آر خاتون ، ۱۵۷

[Pleat : انگ]

پلیٹ فارم (فت نیز کس پ ، ی مج ، فت نیز سک ر) امذ ؛
~ پلیٹ فورم .

۱. چبوترا ، اسٹیشن یا بندرگاہ کا چبوترا جس سے متصل ریل یا جہاز کھڑا ہوتا ہے .

پلیٹ فارم گورد اسپور پر یکجائی مجمع ان دونوں گروہوں کا دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد کرتا ہے .

۱۸۹۸ مجموعہ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۴۱

ٹرین پلیٹ فارم پر سے آہستہ جا رہی تھی .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۳۵

۲. جلسے وغیرہ میں وہ اونچی جگہ جہاں مقرر یا شاعر کھڑا ہوتا یا بیٹھتا ہے ، اسٹیج ، چبوترا .

اوس کی بقا دنیا کے پلیٹ فارم پر جہاں دوسری اقوام علم یا دولت یا دونوں کے زور سے کام کر رہی ہوں کیونکر اور کتنے عرصے تک قایم رہ سکتی ہے .

۱۸۹۰ رسالہ ، حسن ، حیدرآباد ، مئی ، ۶۶

۳. کسی انجمن یا فریق کا اساسی یا بنیادی باضابطہ نظام العمل ، وہ مرکز جس کے لیے یا جہاں سب متفق ہو جائیں ، اجتماعی مرکز .

ولایت کی مسلم لیگ یہ تجویز پیش کرتی ہے کہ اب دونوں ڈانڈے قریب تر ہو جائیں ، اور ایک مشترکہ پلیٹ فارم قائم ہو ،

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۶۲

[Platform : انگ]

ــ ٹکٹ (ــ کس ٹ ، ک) امذ .

وہ ٹکٹ جو ایک پلیٹ فارم پر جانے کے لیے قیمتاً ملتا ہے (علمی اردو لغت ، ۳۷۱) .

[Platform-Ticket : انگ]

پلیٹ فورم (فت نیز کس پ ، ی مج ، و مج ، سک ر) امذ .

رک : پلیٹ فارم .

پلیٹ فورم پر فصاحت بیان کا حال سوڈا واٹر کے کاگ کا سا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۶۸

پلیٹن (کس پ ، ی مج ، کس ٹ) امث .

قاب چہ ؛ چھاپے کی مشین (مطبع) کی پلیٹ ، وہ پلیٹ جس سے کاغذ میں ٹائپ کا داب پڑتا ہے (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Platen : انگ]

پلیٹنا (فت پ ، ی مج ، سک ٹ) ف م (قدیم) .

لپیٹنا (رک) کی قدیم (غالباً بگڑی ہوئی) شکل .

جو غولاں جو تھیاں حسن میں سے ہلا
اتھیاں زہر امرت پلیٹیاں سکل

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۳۵

پلیٹو (کس پ ، ی مج ، و مج) امذ .

۱. (جغرافیہ) سطح مرتفع ، میدان مرتفع ؛ بلند ہموار زمین .

رانچی کو ایک پلیٹو کہنا چاہیے .

۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۲۳۷

۲. نقش دار کشتی ؛ منقش خوان ؛ منقش رکابی ؛ لوح مزین ؛ آراستہ تختی ؛ ایک قسم کی زنانہ ٹوپی (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Plateau : انگ]

پلیٹینم (کس پ ، ی مج ، ی مع ، فت ن) امذ .

رک : پلاٹینم (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۰) .

پلیتھن (فت پ ، ی مج ، فت تھ) امذ .

(رک) پلیتھن مع تحتی (ہندی اردو کی لغت ، ۱۸۳) .

ــ نکالنا محاورہ .

رک : پلیتھن نکالنا .

ہائے مجھے مار ڈالا خوب پلیتھن نکالا یہی اندھیر ہے تو کوئی کیوں بسے گا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۶۲

پلید (۱) (فت پ ، ی مع) صف .

۱. ناپاک ، جو ظاہر یا باطن کے اعتبار سے (عارضی یا مستقل) نجس ہو .

جتنے استنجے سوں یہاں ہوے پلید
عذاب اس اوپر قبر کا ہوئے پلید

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۷۰

ہو تو نجس او پلید یہی ہیں
اس دوسوں سے آدمی کی ائین

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۵

جو چیز زندہ ہے پاک ہے ، جب مرتی ہے پلید ہو جاتی ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۹

پلید ، جناب حضرت جل شاہ کی درگاہ کی طرف رخ نہیں کرتا .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۲۳۷

۲. حرام .

پلید یعنی حرام طریقوں سے کمائی ہوئی چیز کا یا ردی اور گھٹیا چیز دینے کا ارادہ اور نیت بھی مت کیا کرو .

۱۹۶۶ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۷ ، اپریل ، ۳

۳. گندا ، غلیظ ، گندگی میں آلودہ ، میلا کچیلا .

بھلا مجھے کیا معلوم تھا کہ تمہارا اڈوکھا بچہ بندروں جیسی گندی اور پلید شے کے ساتھ جا کر کھیلے گا .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۸۲

۴. برا ، خراب ، قابل نفرت ، لائق اجتناب .

کٹی عمر اور ہی چال پر رہی کچھ نظر نہ مال پر
مگر اب جمی یہ خیال پر کہ وہ کار سخت پلید تھا

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۸

۵. (مجازاً) بد نفس ، بد ذات ، شریر ، موذی ، خبیث ، ظالم (اکثر بطور دشنام) .

کیا حریص طعام ہے یہ پلید حارث سنگدل کا ہے وہ مرید

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۸۵

کس پاجی اور پلید . . . نے بہکایا کہ اس نے اس روپے کا مطالبہ کیا جو دلہن کے جوڑے بننے کے لیے اقرار کیا تھا .

۱۸۹۱ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۱۸

اس زن فاحشہ اور غلام پلید کو کھوڑے چنوا دوں تو روا ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۱

[ف]

ـــ خور (ـــ و مج) صف .

رک : پلیدی خوار .

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پلید خور جانور کے گوشت اور اس کے دودھ سے منع فرمایا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۹۰

[پلید + خور (رک)]

پَلید (۲) (فت پ ، ی مع) امذ .

بھوت ، پریت ، جن ، آسیب (اکثر بھوت کے ساتھ مستعمل) .

چل اے پلید . . . اے نابکار بھوت نکل .

۱۸۹۸ تلاطم ایران ، ۵۷

گونڈ صرف بھوت پلید کو اس قسم کے چڑھاوے چڑھاتے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۲۲

[رک : پریت]

پَلیدی (فت پ ، ی مع) امث .

نجاست ، گندگی ؛ بدنفسی .

جنتا ہے پلید سچ پلیدی یو بات ہے راست بات سیدی

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۵

اس کی پلیدی شہرۂ ہر شہر ہی رہی
کتے کے کاٹنے کی سی اسے لہر ہی رہی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۲

مسجد کا نام مسجد الاقصیٰ ، دور والی مسجد ، کہاں سے دور کس سے دور ؟ برائیوں . . . گندگیوں سے دور ، پلیدیوں سے دور .

۱۹۳۱ محمد علی ، ۱ : ۱۹۶

[رک : پلید (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ خوار/خور (ـــ ضم و/و مج) صف .

فضلہ (پاخانہ) کھانے والا .

پلیدی خور جانور ہے ، مثل ہوگئی ہے کہ سیانا کوا ہی گوہ کھاتا ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۱۵۸

[پلیدی + خوار/خور (رک)]

پِلیڈ (کس پ ، ی مع) ف ل .

۱. وکیل کا عدالت میں بولنا یا بحث کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۰) .

۲. منت کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۰) .

[Plead : انگ]

پِلیڈر (کس پ ، ی مع ، فت ڈ) امذ .

وکیل جو وکالت کا امتحان پاس کرکے صرف ضلع کی کچہری میں مقدمات لڑاتا ہو ؛ مقرر ، بحث کرنے والا .

کل کچہری کا مقدمہ سر پر سوار ہے ، توکل کا دامن ہاتھ میں ہے ، یا پلیڈر یا بیرسٹر کی خیالی تسبیح پڑھ رہا ہے .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۲۳

[Pleader : انگ]

پِلیڈرنی (کس پ ، ی مع ، فت ڈ ، سک ر) امث .

پلیڈر (رک) کی تانیث .

پلیڈرنی جہاں مل جائے پھر روا نہیں اس کی
کہ کس کا کیس ہے کب ہے کہاں ہے کیا ضرورت ہے

۱۹۱۸ دیوانجی ، ۳ : ۲۹۷

[رک : پلیڈر + ا : نی ، لاحقۂ تانیث]

پلیئر (کس پ ، کس مج ل ، فت ی) امذ .

کھلاڑی ، کھیلنے والا .

اگر کوئی پلیئر غیر حاضر ہو تو امپائر مجاز ہوگا کہ بغیر لحاظ کھیل شروع کردے .

۱۹۰۰ پولو ، ۸

[Player : انگ]

پلیز (کس مج پ ، ی مع) امت ؛ فجائیہ .

انگریزی لفظ اردو میں مستعمل ، براہ مہربانی ، مہربانی ہے .

اللہ میاں و ہاں بھی تیل نکال دیجئے نا پلیز !

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۱۳۷

[Please : انگ]

پلیس (کس پ ، ی مج) امث .

۱. **جگہ ، مقام ؛ درجہ** (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۰) .

۲. **(ریس) گھڑ دوڑ میں گھوڑوں کا نمبر یا درجہ خصوصاً پہلے تین گھوڑوں میں ون کے مقابل .**

ریس میں . . . گھوڑے دوڑ رہے ہیں . . . ون نہیں تو پلیس ہی کھیل لیجئے .

۱۹۲۸ ترکی حور ، ۴۴

[Place : انگ]

پلیس (ضم پ ، ی مع) امث .

رک : پولیس .

پلیس مونٹ (انگریزی) کوتوالی .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۱۴۲

پلے سی (کس پ) امذ ؛ ~ پلیسی .

عہد قدیم کا ایک جانور اس کا سر چھپکلی کا سا بہت بڑا اور مگر کے سے دانت بڑے بڑے اور سانپ کی سی گردن بڑی لمبی اور ایک متوسط چوپائے دھڑ اور دم متناسب ، ہو : پلاسٹس ؛ انگ : Plastid .

ایک بڑے بارہ سنگھے اور پلے سی (پلیسی) اور سارس کو دیکھ کر متحیر ہوئیں .

۱۹۰۳ سوانح عمری ملکہ وکٹوریا ، ۲۸۶

[؟]

پلیکا (فت پ ، ی مع) امذ .

(موسیقی) اول اور آخر مدھ لے ہو اور درمیان میں درت لے ہو ، یا اول اور آخر بلمپت لے ہو اور درمیان میں مدھ لے ہو 'مردنکا' کے برعکس ہے (نغمات الہند ، ۹۰) .

[؟]

پلیکارڈ (کس پ ، ی مج ، سک ر) امذ ؛ ~ پلے کارڈ .

پوسٹر ، اشتہار .

مظاہرین کے پاس پلیکارڈ تھے جن پر . . . نعرے لکھے ہوئے تھے .

۱۹۶۶ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ جولائی ، ۳

اپالو کی روانگی کے وقت کیپ کینیڈی میں نیگرو عوام پلے کارڈ لئے ہوئے تھے .

۱۹۶۹ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ جولائی ، ۱

[Placard : انگ]

پلیگ (کس پ ، ی مج) امذ ؛ امث .

۱. **طاعون ، وہ متعدی مہلک وبا جس میں چڈھے بغل یا کسی اور جوڑ کے مقام پر گلٹی نکلتی ہے اس مرض کے زہریلے جراثیم اکثر چوہوں کے ذریعے پھیلتے ہیں .**

افسوس ہے کہ لاہور میں . . . اب تک پلیگ کا خاتمہ نہیں ہوا .

۱۹۰۳ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۷

۲. **(مجازاً) دق کرنے والا یا پریشان کن (انسان ؛ چیز یا کوئی معاملہ) ، خوفناک .**

مرہٹے بنگالیوں کو پلیگ سمجھتے ہیں .

۱۹۰۳ مضامین چکبست ، ۲۳۱

[Plague : انگ]

پلین (کس پ ، ی لین) امذ .

رک : پلان .

سید سلیمان اگر موجود ہوتے تو ان کو پورا پلین سمجھا دیتا .

۱۹۱۴ شبلی (حیات شبلی ، ۲۲۷)

[Plan : انگ]

پلین (۱) (کس پ ، ی مج) .

(الف) امذ .

ایسی سطح جس پر واقع دو نقاط کو ملانے والا خط مستقیم مکمل طور پر اسی سطح پر واقع ہو ، سطح مستوی .

کرسٹل کے اندر انکسار (Diffraction) کے جو ایٹمی مراکز . . . پائے جاتے ہیں وہ سب کے سب ایک پلین (Plane) میں نہیں ہوتے بلکہ پوری فضا (Space) میں منقسم ہوتے ہیں.

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۹۹

(ب) صف .

ہموار ، صاف .

مشین پر آسانی سے تراشا جا سکتا ہے ، سوراخ ڈالے جا سکتے ہیں اور شیپ اور پلین کیا جا سکتا ہے .

۱۹۷۰ فولاد پر عمل حرارت ، ۲۲۰

[Plane : انگ]

— ٹیبل (— ی مع ، کس ب) امذ .

(پیمائش) تختۂ مسطح .

آلات پیمائش بکثرت ہیں ، مگر ان میں سے . . . کمپاس اور پلین ٹیبل . . . زیادہ تر مستعمل ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۰۱

چوتھا شخص اگر پلین ٹیبل . . . کے ذریعے سے پیمائش کرے گا تو تیسرے شخص سے بھی زیادہ صحیح اور جلد پیمائش ہوگی .

۱۹۱۳ حالی ، مقالات ، ۱ : ۱۰۸

[Plane Table : انگ]

پلین (۲) (کس پ ، ی مج) امذ .

طیارہ ، ہوائی جہاز .

فرح بھاوی اتر کر اپنے ذاتی چھوٹے پلین میں سوار ہوئیں .

۱۹٦۹ کوہ دماوند ، ٦٦

[Plane : انگ]

— چارٹر کرنا ف م .

ہوائی جہاز کو مکمل طور پر ایک آدمی یا ایک جماعت لیے محفوظ کرنا یا کرایے پر لینا ، (Charter = معاہدہ کر کے جہاز کرایے پر دینا) .

پلین چارٹر کر کے اڑ گئے ، اب انھیں سب گالیاں دیتے ہو .

۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۰۴

پلینچیٹ (کس پ ، ی مج ، سک ن ، ی مج) امذ ؛ ـــ پلانشٹ ، پلنشیٹ .

خود کار آلہ جس میں دو پہیے اور ایک پنسل ہوتی ہے اور انگلیاں رکھنے سے پنسل خود بخود لکھنے لگتی ہے .

بے خودی کے معمول . . . تھے جب ان کو بے خودی سے بیدار کر کے پلینچیٹ پر بٹھایا گیا تو انھوں نے وہ احکام لکھ دیئے .

۱۹۷۳ اصول نفسیات ، ۲۰۳

[Planchette : انگ]

پلیو (۱) (فت پ ، ی مج) امذ .

۱. آٹا یا پسے ہوئے چاول جو شوربا گاڑھا کرنے کو ملاتے ہیں ؛ یخنی (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۳ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۰) .

[س : پرلیو प्रलेह]

پلیو (۲) (فت پ ، ی مج) امذ .

(کاشت کاری) وہ زمین جس میں ہل چلانے کے بعد آبپاشی کی گئی ہو .

سینچی ہوئی زمین مزروعہ کے یہ نام ہیں ، پنولا ، اریم ، پلیو .

۱۸۳٦ کھیت کرم ، ۹

[پلانا (رک) سے]

پلیوٹ (فت پ ، ی مع ، فت و) امث .

(آب پاشی) بیج بونے سے پہلے کھیت میں پانی دینے کا عمل نیز کھیت کو پانی دینے کا محصول ، آبیانہ ، دھارا ، پلیو ، پن وٹ (اپ و ، ٦ : ۱۵۲) .

[پل ، پلانا (رک) سے + وٹ ، لاحقۂ کیفیت]

پلیوں (۱) (فت پ ، سک ل ، و مج) امث ؛ ج .

پلی (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— خون سوکھنا محاورہ .

نہایت غمگین ہونا ، بہت زیادہ رنج ہونا ، (مجازاً) غصہ ہونا .

اگر ایک کوڑی کھو جاوے تو پلیوں خون سوکھتا ہے .

۱۸۳۵ بالی گلاث ، ۱۵۳

پلیوں (۲) (فت پ ، سک ل ، و مج) م ف .

تھوڑی مدت میں ، تھوڑی دیر میں ، لمحوں میں ، پلوں میں ، پل بھر میں .

پلوں میں بڑھ کے خیر سے جلدی جوان ہو تم
اے لال کب سے ہے ترے سہرے کی آرزو

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۱۰۳

پلی بار (فت پ) امث .

(کاشتکاری) وہ زمین جو تین سال بونے کے بعد ایک فصل کے لیے خالی چھوڑ دی جائے (اپ و ، ٦ : ۳۷) .

[پلانا (رک) سے]

پم (کس مج پ) امذ (قدیم) .

ارہم (رک) تخفیف .

کرمتی ہے توشہ کے پم کی تو
دل منگتے تیوں کرا اے نگار خوشی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۸۰ .

پمارا (فت پ) امذ .

رک : پنواڑا (پانیس) .

پمبٹی (ضم پ ، سک م ، فت ب) امث : ~ پوم بٹی .

(باجا سازی) ڈھول کی قسم کا دکھنی باجا جو وہاں بھکاریوں میں مروج ہے ۔ اس کا ایک رخ چوب سے رگڑ کر اور دوسرا ہاتھ کی تھاپ سے بجاتے ہیں (اپ و ، ۴ : ۱۳۳) .

[مقامی]

پمپ (۱) (فت پ ، سک م) امذ : ~ پنپ (قدیم) .

۱. نل ، پانی کا نل ، وہ نل جس کے ذریعے پانی ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچایا جاتا ہے ، زمین میں پلایا ہوا پائپ جس میں مشین کے ذریعے پانی کھنچ کر اوپر آتا ہے .

پانی چڑھانے کے پمپ دو قسم کے ہیں ، ایک چوسنے کا اور دوسرا زبردستی کا .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۹

صلح جو انگلستان پمپ کا دہانہ اپنے ہاتھ میں لیے کھڑا تھا کہ دنیا میں کہیں آگ لگے اور وہ اپنے سمندر کا سیلاب بہا کے بجھا دے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱/۳ : ۱۱۷

۲. کسی مایع کو ایک ظرف یا حوض سے دوسرے ظرف یا حوض وغیرہ میں پہنچانے کا آلہ یا مشین ، (مجازاً) رک : پٹرول پمپ .

پمپ مالکان اس طرف کوئی توجہ نہیں دے رہے .

۱۹۷۲ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۳ دسمبر ، ۳

۳. سائیکل یا گاڑی کے ٹائر میں ہوا بھرنے کا آلہ یا پچکاری .

پمپ کو ٹیوب کی چھوچھی میں لگا کر اس میں ہوا بھر دیتے ہیں .

۱۹۳۶ ہندوستانی بول چال ، ۳ : ۲۷

[Pump : انگ]

ـــ سسٹم (ـــ کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ .

(واٹر کولنگ) موٹر گاڑی کے انجن کو ٹھنڈا رکھنے کا وہ نظام جس میں پانی کی گردش پمپ کی مدد سے ہوتی ہے .

واٹر کولنگ دو قسم کی ہوتی ہے اول تھرمو سائیفن سسٹم ، دوسری پمپ سسٹم .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۷۷

[پمپ + سسٹم (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

۱. (باتوں سے) بھرنا ، چڑھانا ، اُکسانا ، دباؤ ڈال کر بات اُگلوانا ، خائف کر کے کوئی بات یا راز معلوم کرنا .

میں نے اسے خوب پمپ کیا اور اس سے معلومات حاصل کیں .

۱۹۶۶ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۰۰ : ۱۱

۲. دھکیلنا ، اوپر چڑھانا .

انجن نے بھاپ کی قوت کے زور سے پانی کو پمپ کرنا اور بوجھ اٹھانا شروع کردیا .

۱۹۳۳ آدمی اور مشین ، ۱۰۲

پمپ (۲) (فت پ ، سک م) امذ .

رک : گرگابی : پمپ شو .

دہلی کی جوتی اس کو پسند نہ تھی . . . اس لیے وہ انگریزی پمپ لایا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۶۸

[Pump : انگ]

پمپت بازی (فت پ ، سک م ، فت پ) امث .

اُکسانا ، چھیڑ چھاڑ ، بحث و مباحثہ .

اس نے پمپت بازی اور نوک جھونک شاید آج تک کسی سے نہ کی ہو .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۴۷

[ا : پمپت (غالباً) پمپ (رک) سے + بازی (رک)]

پم پم (فت پ ، سک م ، فت پ) امث .

یہ ایک قسم کی دور مار مشین گن ہے جو تیزی سے فیر کرتی ہے .

کم بلندی پر اڑنے والے طیاروں کے لیے ہلکی توپیں استعمال کی جاتی ہیں جنھیں پم پم کہتے ہیں .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲

[Pom pom : انگ]

پمپی (۱) (فت پ ، سک م) امث .

پمپ (۲) (رک) کی تصغیر یا تانیث : گرگابی ، ایک قسم کی جوتی جو بغیر باندھے پہنی جاتی ہے (ماخوذ : علمی اردو لغت ، ۲۷۱) .

پمپی (۲) (فت پ ، سک م) امث .

جھینگے کی ایک قسم جو جسامت میں سب سے چھوٹی ہوتی ہے .

سب سے بڑے جھینگے جیارو کہلاتے ہیں اس کے بعد کاری اور پھر پمپی .

۱۹۶۳ جدید سائنس ، دسمبر ، ۳

[مقامی]

پمرا (فت پ ، سک م) امث .

شلوکی نام کی ایک خوشبودار چیز (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۷) .

[مقامی]

پمفلٹ (فت پ ، سک م ، کس خف ف ، ل) امث .

۱. رسالہ ، کتابچہ (جو کسی خاص بات کی اشاعت کے لیے چھپوایا جائے) .

نہایت خوشی ہو گی اگر ان کا مضمون انگریزی اور اردو میں بطور پمفلٹ چھپے .

۱۸۹۵ سرسید ، مکتوبات سرسید ، ۲۵۵

انھوں نے سرسید کا تمام ریویو فوراً "پایونیر" کے پرچوں سے نقل کرا کے ، جدا بطور پمفلٹ کے چھپوادیا .

۱۹۰۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۰۱

۲. کاغذات کا پیکٹ یا بنڈل .

لغات اردو کے اوراق کا پمفلٹ مجھے پہنچا .

۱۸۹۱ مکاتیب امیر ، ۱۶۸

میری دانست میں خط ملفوف ، اور اس کے ساتھ اور مطبوعہ کاغذات کے پمفلٹ بھیجو .

۱۹۱۳ شبلی (حیات شبلی ، ۵۲۱)

[Pamphlet : انگ]

پمن (فت پ ، شد م بفت) امذ .

گیہوں کی بہترین قسم (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۱۳) .

پمن . . . بڑا اور کٹھیا گیہوں جو نہایت لوچدار اور سخت ہوتا ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۱

[पम्मन : پمن]

پن (۱) (فت پ) امذ .

پان (رک) کی تخفیف مرکبات ذیل میں مستعمل .

— باڑی امث .

پان کی بیلوں کی کیاریاں جن پر منڈھوا بنا ہوا ہو ، پن برعج ، پن بوہت ، بریلو ، بریٹھا (اب و ، ۳ ، ۱۱۳) .

[پن + باڑی (رک)]

— بٹّا (— فت ب ، شد ٹ) امذ .

پان رکھنے کا ڈبا ، وہ ظرف جس میں پان رکھتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۱۱۳) .

[پن + بٹّا (رک)]

— بریج (— فت ب ، ی مع) امث .

رک : پن باڑی (اب و ، ۳ : ۱۱۵) .

[پن + بریج (رک)]

— بھٹّا (— فت بھ ، شد ٹ) امذ .

رک : پن بٹا (پلیٹس) .

[پن + بھٹّا (رک)]

— بوہت (— ی مع) امث .

رک : پن باڑی (اب و ، ۳ : ۱۱۵) .

[پن + بوہت (رک)]

— ڈبّا (— فت نیز کس ڈ ، شد ب) امذ .

رک : پن بٹّا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۳) .

[پن + ڈبّا (رک)]

— کپڑا (— فت ک ، سک پ) امذ .

وہ کپڑا جس سے تنبولی پان کی دکان پر پان پونچھتا ڈھکتا اور رکھتا ہے اسے پن بسا بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۵۹) .

[پن + کپڑا (رک)]

— کٹّی (— ضم ک ، شد نیز بلا شد ٹ) امث .

موٹے دل کی دھات یا پتھر کی چھوٹی کھرل جس سے وہ لوگ جن کے دانت نہیں ہوتے ڈلی اور پان کوٹ کر کھاتے ہیں .

بوڑھے جناب شیخ ہیں کیوں کر چبائیں پان
پن کٹی ان کے واسطے لوہے کی چاہیے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۸

[پن + کٹی ، کوٹنا (رک) سے]

ـــ کھوّا (ـــ فت کھ ، شد و) امذ.

بہت پان کھانے والا .

پن کھوّوں میں پن کھوّا پنسیریوں میں پوّا

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۷ : ۳

[پن + کھوّا ، کھانا (رک) سے]

ـــ ملّا (ـــ فت م ، شد ل) امذ.

رک : پن باڑی (پلیٹس) .

آیا جو نام بزم میں اس دھان پان کا
سوکھا جو پن ملا تو جلا کھیت پان کا

۱۸۷۵ شہید دہلوی ، د ، ۲۳

پان کے کھیت کو پن ملا کہتے ہیں .

۱۹۶۱ ذکر یار چلے ، ۱۲

[پن + ملّا (= کیاری ، کھیت) (رک)]

ـــ واڑن (ـــ فت ڑ) امث.

پن واڑی (رک) کی تانیث ، پان بیچنے والی عورت (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۳).

ـــ واڑی امذ.

۱. تنبولی ، پان کا بیوپاری ، پان بیچنے والا .

پنواڑی گلوریاں بنا رہے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۶

۲. پن باڑی (پلیٹس) .

[۱ : پن + واڑ ، لاحقۂ ظرف + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ہٹّا (ـــ فت ہ) امذ.

پان کا بازار ، پان کا دریبہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۱) .

[پن + ہٹّا ، ہٹ (رک) سے]

ـــ ہڑا (ـــ فت ہ) امذ.

وہ پاڑی (ہانڈی) جس میں تنبولی پان یا ہاتھ دھونے کے لیے پانی رکھتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۱).

[پن + ہڑا (= ہانڈی) (رک)]

پَن (۲) (فت پ) صف.

پانچ ، (رک) کی تخفیف جو مرکبات میں مستعمل ہے .

(پن مخفف پانچ) پنسیری ، پنسیرا وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۹

ـــ جوتْرا (ـــ و مج ، سک ت) امذ.

(کاشتکاری) نمبرداری کا حق خدمت جو مال گزاری وصول کرانے پر پانچ فی صد سرکار سے ملتا ہے (اپ و ، ۶ : ۳۷).

[پن + جوترا ، جوتنا (رک) سے]

ـــ ساکھا امذ.

رک : پنچ شاخہ ، ایک قسم کی مشعل جس میں تین یا پانچ بتیاں ساتھ جلتی ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۱) .

ـــ سَکْھیا (ـــ فت س ، کس کھ ، شد ی) امث نیز امذ.

رک : پن شاخہ ؛ ایک قسم کا پھول نیز اس پھول کا درخت ، رک : پن ساکھا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۰) .

ـــ سُورَہ (ـــ و مع ، فت ر) امذ ـــ پنسورہ .

رک : پنچ سورہ .

پن . . . پنسورہ ، پنسیری ، پنسیرا وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۹

[پن + سورہ (رک)]

ـــ سُول (ـــ و مع) امذ.

پانچ نوکوں کا بھالا .

کولے فولادی . . . ساحر لگانے لگے ، بجلیاں چمک کر گرنے لگیں ترسول اور پن سول چلنے لگا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۰۹

[پن + سول (رک)]

ـــ سیرا (ـــ ی مج) امذ.

پانچ سیر وزن کا باٹ ، پانچ سیر وزن کی چیز ، نیز وہ برتن جس میں پانچ سیر کھانا پکایا جا سکے .

پیداوار مونگ کا ، فی بیگھ چھ پنسیرے ہوتا ہے .

۱۸۶۲ اخبار مفید عام ، ۳ ، ۱۸ : ۳

[پن + سیر (رک)]

ـــ سیری (ـــ ی مج) امث ؛ ـــ پنسیری .

پن سیرا (رک) کی تانیث (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۳) .

ـــ شاخا/شاخہ (ـــ/فت خ) امذ.

رک : پنچ شاخہ .

جلوے اپنے دکھا رہے تھے جدا
دستی کنول گلاس پنشاخا

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۲۹

— شاخہ ہاتھ میں رہ جانا/ہونا محاورہ .

ہاتھ خالی ہونا ، کچھ ہاتھ نہ آنا ، کچھ نہ ملنا ، کسی قسم کا فائدہ نہ ہونا ؛ بیوقوف بننا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۹) .

بن (۳) (فت پ) امذ .

پانی (رک) کی تخفیف (مرکبات میں مستعمل) .

— اُتار (— ضم ا) امذ .

(کشتی رانی) دریا یا ندی کے پانی کا کم ہو جانا اور معمولی مقدار قائم نہ رہنا جس کی وجہ سے بعض مقامات پر کشتی رانی بند ہو جاتی ہے ، اُترتا پانی (اپ و ، ۵ : ۱۶۹) .

[بن + اتار (رک)]

— اکال (— فت ا) امذ ؛ ~ بنا کال ؛ بنیا کال .

(کاشتکاری) بارش کی کثرت سے فصل کی خرابی اور قحط (اپ و ، ۶ : ۳۷) .

[بن + اکال (رک)]

— آڑ امث .

(تعمیرات) سیسے کی چادریں جو مکان کے دوسرے حصے میں پانی کے چڑھنے کے احتمال کو روکنے کے لیے لگائی جائیں .

بن آڑیں (Flashings) سیسے کی چادریں ہیں .

۱۹۴۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۶۸

[بن + آڑ (رک)]

— بجلی (— کس ب ، سک ج) امث .

وہ برقی قوت جو پانی کے ذریعہ مشین چلا کر پیدا کی جائے ، برقاب .

بن بجلی کا وہ چرخا جو آبشار پر لگا ہوا ہے تار سے بجلی پہنچاتا ہے .

۱۹۴۳ آدمی اور مشین ، ۳

[بن + بجلی (رک)]

— بچھی/بچھیا (— کس ب/کس ب ، سک چھ) امث .

پانی میں رہنے والا ایک قسم کا کیڑا جو ڈنک مارتا ہے (پانی کا بچھو) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۰) .

[بن + بچھی/بچھیا ، بچھو (رک) سے]

— بدرا (— فت ب ، سک د) امذ .

مینھ اور دھوپ (پدرش) .

[بن + بدرا (رک)]

— بڑھاو (— فت ب) امذ .

(کشتی رانی) دریا وغیرہ کے پانی کا بڑھنا اور سطح آب کا اونچا ہونا (اپ و ، ۵ : ۱۶۹) .

[بن + بڑھاو ، بڑھنا (رک) سے]

— بلا (— فت ب) امذ .

(آبپاشی) کھیت کے برہوں اور کیاریوں میں پانی پہنچانے والا مزدور ، بن بارا ، بن چلونیا ، برہیا (اپ و ، ۶ : ۱۵۴) .

[بن + بلا ، بل (= بھیر) (رک) سے]

— بہاؤ (— فت ب) امذ .

(آبپاشی) پانی کے بہنے کا راستہ .

ایسی جگہ پر آبپاشی کی نہر کو بن بہاؤ کے نیچے سے بذریعہ سیاپن لے جایا جاتا ہے .

۱۹۳۹ آبپاشی ، ۵۸۳

[بن + بہاؤ ، بہنا (رک) سے]

— بھتا (— فت بھ ، شد ت) امذ ؛ ~ بن بھتہ .

۱. پانی میں ابلے ہوئے چاول جو عموماً شربت (یا فالودے) میں ڈال کر پیتے ہیں .

وہ شربت وہ بن بھتے وہ خوشبو
کہ تم سے شخص ہوں جس کو دھو دھو

۱۸۸۶ میر حسن (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۱)

فالودے والے ، فالودہ ، بن بھتا ، تخم ریحان . . . لیے بیٹھے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۷

گرمی کے موسم میں تخم ریحان ، فالودہ ، بن بھتا کیسا بھلا لگتا ہے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۴۶

۲. (طباخی) اُبال کر پکائے ہوئے اور پھیکے چاول ، خشکا ، بھات .

مزعفر ، بن بھتا ، بورانی . . . کہ جن کی چاشنی . . . سے ارواح فرشتوں کی بھی تازہ ہوجاوے .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۱۵۹

فرنی ، باقرخانی . . . بن بھتا . . . جو ہر نگار طشتریوں میں چنے .

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۶۹

۳. پکانے میں چاولوں کی بہت بگڑ جانے کی حالت .

سادے چاول ہوں یا پلاؤ اس کا پکانا ایک باقاعدہ فن ہے ورنہ پلاؤ یا بریانی بن بھتا لگتی ہے .

۱۹۲۸ تہذیبی دسترخوان ، ۵۰

[بن + بھت ، بھات (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— بھرا (— فت بھ) صف ؛ مث : پن بھرن ، پن بھری .

۱. پانی سے بھرا ہوا ، تر ، نم ، مرطوب .

چھوٹے چھوٹے ذرے پانی کے پن بھری ہوا کے ساتھ کمرہ کے اندر آکر لوگوں کے چہروں پر مس کر کے اور چھینٹا دے رہے ہیں .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں ، ۱۴

۲. پانی بھرنے والا ، سقا ، مزدور (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۳) .

[پن + بھرا ، بھرنا (رک) سے]

— بھرن (— فت بھ ، ر) امث .

پن بھرا (رک) کی تانیث (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۳) .

— بھری (— فت بھ) امث .

پن بھرا (رک) کی تانیث .

ایک پن بھری جس کی عمر اٹھارہ برس کی تھی ... اس طرف آئی .

۱۸۹۳ کامنی ، ۲۵۸

ایسی کشادہ کھڑکیاں رکھوں جنسے پن بھری پروائی ہوائیں تیز آکر پسینہ کے بادل کو اوڑا کر لے جائیں .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۴

— پتھ (— فت پ) امث .

وہ روٹی جو بغیر خشکی کے صرف پانی کا ہاتھ لگا کر پلی جاتی ہے ، پنتھی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۰) .

[پن + پتھ ، پتھنا (رک) سے]

— پھندا (— فت پھ ، سک ن) امذ .

پانی روکنے کے لیے بنائی ہوئی جگہ یا بند .

اس غرض کے لیے آبی رکاوٹ یا پن پھندا اور سائفن یا آب کشی استعمال کئے جاتے ہیں .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۲۳۰

[پن + پھندا (رک)]

— تالا امذ .

نہر وغیرہ یا پختہ آبشار میں سے کاٹ کر بنایا ہوا بند (جو وقت ضرورت کھولا اور بند کیا جا سکے) .

جہاں کوئی پن تالا بنانا پڑتا ہے تو یہ ضروری ہوتا ہے کہ ایک آمد کا تالا کشتیوں کے لیے ... علیحدہ رکھا جائے .

۱۹۳۹ آبپاشی ، ۶۵۳

[پن + تالا (رک)]

— تخت (— فت ت ، سک خ) امث .

زمین کے پانی کی سطح .

تہ زمین پانی کے لیول کا یا زمین کے پانی کے لیول کا ڈھال جو کسی ملک میں ہو ، زمین کا ڈھال کہلاتا ہے اور زمین کے پانی کی سطح کو اکثر پن تخت کہتے ہیں .

۱۹۳۹ آبپاشی ، ۱۰۰

[پن + تخت (رک)]

— توڑ (— و مج) امذ .

۱. رک : پن آثار (ا پ و ، ۵ : ۱۶۹) .

۲. پانی کا بہاؤ توڑنے یا روکنے والا پشتہ یا چبوترا وغیرہ ، انگ : Break water .

اندرونی ڈھال پر تاڑ کے درخت نصب کر دیتے ہیں ... یہ پن توڑ کا کام دیتے ہیں .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۱۰۱

[پن + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

— تول (— و مج) امذ .

سیال چیزوں کا وزن دریافت کرنے کا علم ، علم مائعات (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۱) .

[پن + تول ، تولنا (رک) سے]

— تھپیڑ/تھپیڑا (— فت تھ ، ی مج) امث .

(کشتی رانی) دریا یا ندی کے پانی کا بہاؤ کی طرف ہوا یا لہر کے اتفاقی یا تیز دباؤ سے بڑا جھکولا یا رو جو کشتی کو اپنے معمولی راستے سے ہٹا دے (ا پ و ، ۵ : ۱۶۹ و ۱۷۱) .

[پن + تھپیڑ/تھپیڑا (رک)]

— ٹوٹ (— و مع) امذ .

رک : پن آثار (ا پ و ، ۵ : ۱۶۹) .

[پن + ٹوٹ ، ٹوٹنا (رک) سے]

— جنتر (— فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

ایک اضافی برتن جس میں گرم کرنے کا برتن پانی میں ڈوبا رہتا ہے .

ان سب کو ۳ یا ۴ (س ، درجے) کے پن جنتر Water bath پر تھوڑی دیر کے لیے رکھو .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱۳

[پن + جنتر (رک)]

— چڑھاو (— فت چ) امذ .

رک : پن بڑھاو (ا پ و ، ۵ : ۱۶۹) .

[پن + چڑھاو (رک)]

— چکی (— فت چ، شد ک) امث.

وہ چکی جو پانی کی قوت سے حرکت کرے اور آٹا وغیرہ پیسے۔

اس چشمے پر بن چکی چلتی ہے۔

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۴۴

ہوا چکی اور بن چکی میں ایک ایک بنیادی خامی بھی ہے۔

۱۹۶۶ حرارت، ۶۲۶

[بن + چکی (رک)]

— چلوئیا (— فت چ، و مج، کس ء) امذ.

(کاشتکاری) رک: بن میلیا (ا پ و، ۶: ۱۵۲).

[بن + چلوئیا، چلانا (رک) سے]

— چور (— و مج) امذ.

سائفن.

سیال کو ایسے ظرف میں بھرنے دبا جائے جو خود کو ایک مائی سارقہ (بن چور: Siphon) کے ذریعے... خود بخود خالی کرتا رہتا ہو.

۱۹۳۱ تجربی فعلیات، ۱۹۸

[بن + چور (رک)]

— چورا/چورا (— و مع / و مج): ~ بنچورا.

(الف) امذ.

۱. (i) بچوں کے کھیل کا ایک ظرف جس کے پیندے میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں جب پانی بھرکے منھ بند کر دیتے ہیں تو پیندے کے سوراخوں سے پانی نہیں گرتا.

ضبط گریہ سے یہ ڈر ہے کہ نہ پڑجائیں کہیں
شکل بنچورے کے اس دیدۂ تر میں سوراخ

۱۸۰۹ جرأت (نورالغات، ۲: ۱۱۳)

(ii) (ادبیات) پانی چرانے والا؛ مٹی یا تانبے کا چھوٹے منھ کا برتن جس کے پیندے میں ایک یا ایک سے زیادہ چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں (جسے ارسطو کے پیروؤں نے Horror vacui کے لیے استعمال کیا) جب یہ بھر جاتا ہے اور منھ بند ہو جاتے ہیں تو سوراخ سے پانی نہیں گرتا (پلیٹس).

(iii) وہ برتن جس کا پیٹ چوڑا اور منھ بہت چھوٹا ہو (شبد ساگر، ۶: ۲۸۱۰).

۲. (جراحی) رسولی کی قسم کی بیماری، جو کھال کے اندر جسم کے مختلف حصوں میں گوشت کے ساتھ جھلی میں پانی رک جانے سے دمبل کی شکل میں پیدا ہوتی ہے (اپ و، ۷: ۱۲۰).

۳. (ماہی گیری) پانی میں رہنے والا ایک خاص قسم کا کیڑا جو مچھلی کے انڈوں کو نقصان پہنچاتا ہے (ا پ و، ۳: ۵۲).

(ب) صف.

بہت پیشاب کرنے والا، متوڑا، بار بار موتنے والا، جس کا پیشاب نہ رکے (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۵۲۳).

[بن + چور (رک) + ا، لاحقۂ صفت]

— چوکی (— و لین) امث.

رک: بن سال.

کئی روز کے بعد ایک دن یہ ایسے جنگل میں پہنچے ہیں کہ جہاں کوئی قریہ، قصبہ... بن چوکی... کوئی چیز نظر نہیں آتی.

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی، ۱: ۲۰۳

[بن + چوکی (رک)]

— چُھٹا (— ضم چھ) صف؛ مث: بن چھٹی.

۱. پانی چھوڑنے والا، پکنے میں پانی چھوڑنے والی ترکاری یا ایسی ہنڈیا جس میں ترکاری وغیرہ نے پانی چھوڑا ہو اور پتلی ہوگئی ہو.

معمولی کھانے بھی اگر سلیقہ سے پکائے جائیں تو... یوں تو بن چھٹا ادھ کچرا سب ہی پکا لیتے ہیں.

۱۹۲۷ تہذیبی دسترخوان، ۲۰

۲. (مجازاً) جو شہوت پر قابو نہ پا سکے یا جلد منزل ہوجائے.

اے سبحان اللہ کیا کہنا اس بن چھٹے شباب کا اولتی بہہ رہی ہے.

۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۵: ۶

[بن + چوٹنا، چھٹنا (رک) سے]

— چُھٹا پن (— ضم چھ، فت پ) امذ.

بن چھٹا (رک) کی کیفیت یا حالت.

گوشت یا باسی کھانے میں جب بن چھٹا پن آجائے تو ہرگز استعمال نہ کریں.

۱۹۲۳ تہذیبی دسترخوان، ۵۹

[بن + چھٹا (رک) + پن، لاحقۂ کیفیت]

— چُھٹی دال (— ضم چھ) امث.

ادھ کچی پکی ہوئی دال جو گُھلی گُھٹی نہ ہو اور پانی چھٹا رہے، پنچھائی دال (ا پ و، ۳: ۱۴۳).

[بن + چھٹی، چھٹنا (رک) سے + دال (رک)]

ــ خزانہ (ـــ فت خ ، ن) امذ .

پانی کا محفوظ ذخیرہ ، خزانۂ آب جو شہروں کو فراہمی آب یا کھیتوں کو پانی دینے کے لیے بنایا جائے، Water reservoir .

پن خزانوں کے لئے موافق صورتیں مندرجہ ذیل خزانہ آب کے لئے مناسب اور موزوں صورتیں ہیں .

۱۹۳۹ آبپاشی ، ۱۷۳

[پن + خزانہ (رک)]

ــ داتا صف .

پانی بخشنے والا ، پانی کا مالک .

یہ پہاڑ پن داتا ان داتا آپ سے ہو سکتے ہیں کہ اپنے جیسے چودہ ملکوں کو پال سکتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۴۱۴

[پن + داتا (رک)]

ــ دھارا امذ .

پانی کی دھار کا رخ ، دریا کا بہاؤ .

سندھ کے طاس کے دریاؤں کا پن دھارا ہماری طرف دکھایا گیا ہے .

۱۹۶۷ جس رزق سے آتی ہو ، ۲۷۱

[پن + دھارا (رک)]

ــ ڈاٹ امث .

وہ ڈاٹ جو گندگی بہانے کے لیے پانی کے زور والے رخ پر لگائی جاتی ہے .

مکانات سے تر فضلہ اور مستعمل پانی خارج کرنے والے نلوں کو ڈرینج کی نالیوں سے ملحق کر کے . . . پن ڈاٹوں کے ذریعہ علیحدہ رکھا جاتا ہے .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۲۳۰

[پن + ڈاٹ (رک)]

ــ ڈُبّا (ـــ ضم ڈ ، شد ب)

(الف) امذ .

۱. پانی میں ڈبکی لگا کر مچھلی پکڑنے والا شکاری پرند .

پن ڈبے غوطے لگا لگا کر مچھلیاں پکڑتے ہوں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۵۹

۲. ایک قسم کا بھوت جو تال ندی پانی کے ٹھکانوں وغیرہ میں پایا جاتا ہے اور جس کے بارے میں لوگوں کا یہ خیال ہے کہ وہ نہانے والے آدمیوں کو پکڑ کر ڈبو دیتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۰) .

(ب) صف .

۱. جس شخص کی چال ایسی ہو ، گویا پانی میں ڈبکیاں لے رہا ہے (فرہنگ اثر ، ۲۳۱) .

۲. پانی میں غوطہ لگانے والا ، غوطہ خور (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۰) .

[پن + ڈبا ، ڈوبا ، ڈوبنا (رک) سے]

ــ ڈُبّی (ـــ ضم ڈ ، شد ب) امث ؛ ~ پن ڈوبی

۱. ایک قسم کی مرغابی جو پانی میں مچھلی کا شکار کرتی ہے .

سطح آب پر تیرنے والی مرغابیاں اور بگلے اور پن ڈبیاں ایسی معلوم ہوتی تھیں گویا وہ نورانی شبنمی روحیں ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۱۰۶

۲. ایک قسم کی ناؤ جو اکثر پانی میں ڈوب کر چلتی ہے (Submarine) اس کی ایجاد ابھی حال میں مغربی ممالک میں ہوئی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۰) .

[پن + ڈبی ، ڈوبی ، ڈوبنا (رک) سے]

ــ ڈوبی (ـــ و مج) امث .

رک : پن ڈبی .

مرغابیاں سرخاب کنارے کنارے پھرنے لگے پن ڈوبیاں غوطیں مارنے لگیں .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۳

ــ ڈِباس (ـــ کس ڈ) امث .

(ماہی گیری) بڑی نسل کی سفید رنگ نیل گوں کمر اور چوڑے منہ کی بے چھلکار مچھلی (گوشت بے کانٹے اور وزن زیادہ سے زیادہ بیس پچیس سیر) ، ملی (اب و ، ۳ : ۵۳) .

[پن + ڈباس (مقامی)]

ــ ڈھال امذ .

(آبپاشی) پانی بہنے کے لیے زمین کا معمولی نشیب یا ڈھلانی دار حالت ، ڈھلوان .

اگر رج دہے کا خط بالکل پن ڈھال پر ڈالا گیا ہو اور چند طرفی کاٹ بہاؤ کی آسانی کے لیے بنائے جائیں تو اس عمق سے رطوبت پیدا ہو گی .

۱۹۳۳ مٹی کا کام ، ۱۳۳

[پن + ڈھال ، ڈھلنا (رک) سے]

ــ روک (ـــ و مج) امذ .

پانی روکنے والا ، جس پر پانی کا اثر نہ ہو (Water Proof) .

کپڑے کو . . . تر کر کے زخم پر رکھیں اس پر پن روک یا مجرب ریشمی کپڑا رکھیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۲۷۵

[پن + روک (رک)]

ــ ریلا (ـــ ی مج) امذ .

رک : پن تھپیڑ (اب و ، ۵ : ۱۶۹) .

[پن + ریلا (رک)]

ـــ ڈِباس (ـــ کس ڈ) امث .

رک : پن ڈباس (ا پ و ، ۳ : ۵۳) .

ـــ سار امذ .

پانی سے کسی مقام کو شرابور کرنے کا عمل ، بھر پور سینچائی (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۱۱) .

[پن + سار (رک)]

ـــ سال امذ ؛ ~ پنسال .

۱. پانی کی سبیل ، پیاو (پلیٹس) .

۲. پانی کی گہرائی اور اتار چڑھاو معلوم کرنے کا آلہ یا نشان بنی ہوئی لکڑی جو اکثر نہر وغیرہ میں گاڑ دیتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۱) .

۳. (معماری) سطح فرش کی ہمواری اور پانی کا ڈھال دیکھنے کا آلہ (جس کی مدد سے زمین کو مسطح کرتے ہیں) ، ساونی (ا پ و ، ۱ : ۱۱۳) .

اگر پنسال کندے سے ایڈی تک لڑکایا جائے تو ایڈی ایک انچہ آگے ہو .

۱۸۷۷ رالبدانگ اسکول ، ۸۰

[پن + سال (رک)]

ـــ سالا امث ؛ ~ پنسالہ .

رک : پن سال معنی نمبر ۱ .

ـــ سَلّا (ـــ فت س ، شد ل) امث .

وہ جگہ جہاں راستہ چلنے والوں کو پانی پلایا جاتا ہے رک : پن سال ، پیاو (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۱۱ ؛ پلاٹس) .

ـــ سُوا (ـــ و مع) امذ .

ماہی گیروں کی کشتی جو سیر و تفریح کی کشتی سے کسی قدر بڑی ہوتی ہے (چھوٹی بڑی مختلف قسم کی بنائی جاتی ہیں اور مقامی بولیوں میں مختلف ناموں سے موسوم ہیں) اھلا ، اھچ بھکا ، بیڑوا (بیڑی) ، برادا ، ترقی (ا پ و ، ۵ : ۱٦۹) .

[رک : پن سوئیا]

ـــ سوئی (ـــ و مع) امث ؛ ~ پنسوئی .

چھوٹی ناؤ (پلیٹس) .

[رک : پن سوئیا]

ـــ سُوئِیا (ـــ و مع ، کس ء ، شد ی) امذ .

رک : پن سوئی (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۱۱) .

[پن + ٥ : سوئیا सूइया]

ـــ کال امذ .

۱. وہ قحط جو کثرت بارش کے سبب ہو .

قصہ مختصر ، وہ ان کال تھا کہ مینہ نہ برسا ، اناج نہ پیدا ہوا ، یہ پن کال ہے ، پانی ایسا برسا کہ بوئے ہوئے دانے بہہ گئے .

۱۸٦۳ خطوط غالب ، ۳۰۲

۲. پانی کی قلت (پلیٹس) .

[پن + کال (رک)]

ـــ کَپڑا (ـــ فت ک ، سک پ) امذ ؛ ~ پنکپڑا .

وہ کپڑا جسے پانی میں تر کر کے زخم پر باندھتے ہیں .

انگلی کاٹ لی گئی تو جراح نے زخم پر پن کپڑا باندھ دیا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۰

[پن + کپڑا (رک)]

ـــ کَٹ/کَٹا (ـــ فت ک) امذ .

۱. نہر کا پانی کاٹ کر کھیت کی نالیوں میں پہنچانے والا شخص (ا پ و ، ٦ : ۱۵۲) .

۲. جہازوں وغیرہ میں وہ حصہ جو چلنے میں پانی کو کاٹتا ہے (Cut water) .

پن کٹوں اور پیل پایوں کے نظر آنے والے حصے گرینائٹ کے ترشے پتھر کی چنائی کے ہیں .

۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۱۷۷

یہ جہاز اپنے تمام بادبان کھولے . . . اور ان کٹ سے پانی کی چادر میں پیچھے کو پھینکتا . . . بڑھا چلا آتا ہے .

۱۹٦۵ شاخ زریں ، ۱ : ۱٦۷

[پن + کٹ/کٹا ، کاٹنا (رک) سے]

ـــ کُکْڑی (ـــ ضم ک ، سک ک) امث .

جل مرغی ، ایک قسم کی مرغی جو جھیل میں ہوتی ہے لاط : Pophyris poliocaphalus .

پن ککڑی اردو کا ایک لفظ ہے ، جس کے دو اجزا ہیں ، پن اور ککڑی یہ پرند کی ایک قسم ہے .

۱۹۵٦ زبان اور علم زبان ، ۲۹

[پن + ککڑی (رک)]

ـــ کَوّا (ـــ فت ک ، شد و) امذ .

جنس مرغابی سے قرمزی رنگ کا ایک آبی پرندہ جس کا سر بطخ کی طرح ہوتا ہے یعنی کھال ملی ہوئی ، جل کوا ، لاط : Porphyhris poliocephalus (پلیٹس) .

[پن + کوا (رک)]

ـــ گاچا امذ .

پانی سے بھرا یا سینچا ہوا کھیت (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۰۹) .

[پن + گاچا ، گاچھی (= باغ) سے]

ـــ گَدّی (ــ فت گ ، شد د) امث .

(آبپاشی) پانی کی گدّی (Water cushion) جو چھوٹی سی جگہ گھیر کر بنائی جائے تا کہ پانی کا زور کم ہو .

یہ بہتر صورت میں اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ پانی آبشار سے ایک پن گدی آئے .

۱۹۳۹ آبپاشی ، ۲۸۳

[پن + گدی (رک)]

ـــ گوٹی (ــ و مج) امث .

موتیا سیتلا ، چھوٹی چیچک (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۰۹) .

[پن + گوٹی (رک)]

ـــ گَھٹ (ــ فت گھ) امذ ؛ ~ پنگھٹ .

کنوئیں نہر یا دریا کے کنارے پانی لینے یا بھرنے کے لیے بنی ہوئی جگہ ، پانی بھرنے کا گھاٹ (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۰۹ ؛ ا پ و ، ٦ : ۱۵۲) .

(اسناد کے لیے رک : پن ہاری)

[پن + گھٹ (= گھاٹ) (رک)]

ـــ گَھٹاو (ــ فت گھ) امذ .

رک : پن اتار (ا پ و ، ٥ : ۱٦۹) .

[پن + گھٹاو (رک)]

ـــ مار امذ .

(کاشتکاری) پانی کا مارا ہوا کھیت جو بارش یا آبپاشی کی زیادتی سے خراب ہوگیا ہو (ا پ و ، ٦ : ۳۸) .

[پن + مار ، مارنا (رک) سے]

ـــ مَڑِیا (ــ فت م ، کس ڑ) امث .

پتلی ماڑ جو جلاہے لوگ بنتے وقت ٹوٹے تاگوں کو جوڑنے کے کام میں لاتے ہیں (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۱۰) .

[پن + ماڑ (رک) سے]

ـــ مِیلا/مِیلیا (ــ ی مع/ی مج ، سک ل) امذ .

(کاشتکاری) رک : پن بلا (ا پ و ، ٦ : ۱۵۲) .

[پن + میلا/میلیا ، ملنا ، میلنا (رک) سے]

ـــ وَٹ (ــ فت و) امذ ؛ ~ پنوٹ .

۱. بیج بونے سے قبل کھیت میں پانی دینے کا عمل ، پلیوٹ ، پلیو (ا پ و ، ٦ : ۱۵۲) .

۲. کھیت کو پانی دینے کا محصول ، دھارا ، آبیانہ ، جل کر (ا پ و ، ٦ : ۱۵۲) .

[پن + وٹ ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ہارا امذ ؛ ~ پنہارا ، پنیہارا ؛ امث : پنہاری .

۱. (آب برآری) سقّا ، بھشتی ، گھروں میں پانی لانے والا شخص ، کہیرا .

یوسف علیہ السلام ڈول میں بیٹھے تو پنہارے نے ان کا حسن دیکھا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۹

۲. کھیت کے برہوں اور کیاریوں میں پانی پہنچانے والا مزدور ، رک : پن بلا (ا پ و ، ٦ : ۱۵۲) .

[ا : پن + ہارا ، لاحقۂ صفت]

ـــ ہارَن (ــ فت ر) امث .

رک : پن ہاری .

یہ تو کوئی پن ہارن یا گھوسن معلوم ہوتی ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۰

ایک طرف پن ہارنیں فرضی کنوئیں سے پانی بھر رہی تھیں .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۰۱

ـــ ہارِن/ہاربنی (ــ کس ر/ی مج) امث .

رک : پن ہارن (پلیٹس) .

ـــ ہاری امث ؛ ~ پنہاری ، پنیہارن ؛ پنہاری .

پن ہارا (رک) کی تانیث .

رکھیں تھی سیر کو پنگھٹ کے گرد کے دیہات
کہ لب جہان کے تھے پنہاریوں کے آب حیات

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۷۰

پنہاریاں . . . پن گھٹ سے دو دو مٹکے سر پر رکھ کر لاتی ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۹۲

ـــ ہَرا (ــ فت ہ) امذ .

۱. رک : پن ہارا معنی نمبر ۱ ، پن بھرا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۱۱) .

۲. وہ برتن جس میں سنار گہنے دھونے کے لئے رکھتے ہیں (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۱۱) .

[پن + ہرا (رک)]

ـــ بَودہ (ـــ و لین ، فت د) امذ .

(کاشتکاری) بانی کا چھوٹا جو بچہ (اپ و ، ۶ : ۱۵۲) .

[ان + بَودہ (رک)]

پَن (۴) (فت پ) حرف استثنا و استدراک (قدیم) .

لیکن ، مگر .

یکس تھے یک کہیں پن وہ تو کچ نہیں .

۱۵۸۳		جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۸

ترانجن ہے توں پن نرالا نہیں		دھرت کیں تجے زیر و بالا نہیں

۱۷۰۸		داستان فتح جنگ ، ۱۲۵

پن ہماری خوشی تووہ تھی کہ آپ مہربانی اپنے گریب گام (غریب گانو) میں بسرام کرتے .

۱۹۰۱		عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۴۲

[مقامی]

پَن (۵) (فت پ) امذ .

عمر کا ایک حصہ یا عہد ، لاحقۂ ظرف زمانی ، وقت ، دور ، زمانہ .

کیا تجھ سے نظیر اب میں جوانی کی کہوں بات
اس پن میں گزرتی ہے عجب عیش سے اوقات

۱۸۳۰		نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۱

بچپن اور جوانی کے دو پن عیش و آرام ... سے گزرتے ہیں .

۱۹۵۶		مضامین محفوظ علی ، ۱۵۶

پَن (۶) (فت پ) امذ .

۱. کھیل ، کھیل کی ایک قسم ، بازی بدنے کا عمل ، قرعہ اندازی یا پاسہ اندازی ؛ شرط ، قول ، قسم ، اقرار ، عہد ، وعدہ ، ٹھیکہ ، قرار داد ، معاہدہ ، عہد و پیمان ، رضا مندی ، معاہدہ کی ایک شق ، معاہدہ کی صراحت ، اقرار صالح ، قسمیہ وعدہ ، وثوق ، باضابطہ اعلان ، کاروباری شرائط ، قیمت ، مول ، انعام ، معاوضہ ، ایک مقررہ رقم یا جنس جو بیچنے کے لئے ہو ، نکاح کی فیس کا کچھ حصہ ، دولت ، روپیہ پیسہ ، ملکیت (زمین مکان) (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۸۳) .

۲. ایک معین رقم جو حق مالکانہ سرکار مقرر کردی جاتی ہے (پلیٹس) .

بعض منطقہ جات ایسے بھی ہیں جن پر پن کا تقرر نہیں ہے .

۱۹۳۸		احکام متعلق عطیات ، ۱۰

۳. ایک سکہ جس کی قیمت اسی کوڑیوں کے برابر ہوتی تھی .

پانچ گنڈوں کی ایک بودی اور چار بودیوں کا ایک پن .

۱۹۳۹		آئین اکبری ، ۱ ، ۲ : ۷۶

۴. سونے کا بڑا سکہ جو ہندوؤں نے رائج کیا تھا .

مدراس سورانت میں جہاں اسلامی اثر بہت کم ہوا ۱۸۰۰ء کے شروع تک سونے کا پن ... بڑی مقدار میں رائج رہا .

۱۹۲۳		ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۱۰۸

۵. بیس گنڈے یا اسی کوڑیوں کی مالیت کے برابر وزن کا تانبا (پلیٹس) .

[س : پَن पण]

ـــ بَندھ (ـــ فت ب ، سک ن) ف م .

شرط باندھنا ؛ ٹھیکہ لینا (ہندی اردو لغت ، ۱۸۴) .

[پن + بندھ ، بندھنا (رک) سے]

ـــ بارا / باری امذ ؛ امث .

وعدہ خلاف یا معاہدے کی خلاف ورزی کرنے والا ، قول شکن ، بے وفا (پلیٹس) .

[پن + بارا/باری ، لاحقۂ صفت]

پِن (۱) (کس پ) امث ؛ امذ .

۱. گھنڈی دار سوئی جس سے کاغذ نتھی کرتے ہیں ، آلپن .

ایک قلم ، ایک نب ، ایک پن کے چرانے اور لینے سے کیا الزام عائد ہوسکتا ہے .

۱۹۰۸		اساس الاخلاق ، ۵۳۹

۲. دوہرا خم کھایا ہوا تار جو ایک طرف جڑا ہوا اور دوسری طرف ایک کنارہ نوکدار اور دوسرے میں نوکدار کنارے کو پھنسانے کی ایک جگہ بنی رہتی ہے ، سیفٹی پن .

ان کے سینے پر اس تمغے کو پن سے لگایا .

۱۹۰۷		کرزن نامہ ، ۳۹۴

۳. کانٹا جو عورتیں اپنے بالوں کی پٹیوں وغیرہ میں لگاتی ہیں ، بالپور پن .

ڈوپٹوں کو خاص انداز سے اوڑھ کر ان میں پنیں لگا دیں .

۱۹۵۳		شاید کہ بہار آئی ، ۸۵

[انگ : Pin]

ـــ پوائنٹ کرنا محاورہ .

نشان لگانا ، نشان دہی کرنا .

نقشے حاصل کیے ، ..... عرفات سب مقامات کو پن پوائنٹ کیا .

۱۹۷۵		لبیک ، ۳۴

ـــ جوڑ (ـــ و مج) امذ .

دو چیزوں میں بنائے ہوئے وہ خانے یا سوراخ جن میں کیل وغیرہ ڈال کر انہیں پیوستہ کر دیا جائے ، پن کیل وغیرہ سے لگایا ہوا جوڑ .

ہر ایک پھاٹک ایک ایک فشار بند سے سیدھا کھڑا کر دیا جاتا ہے اس کا ایک سرا ایک پن جوڑ کے ذریعہ سے ایک تختی سے لگا دیا جاتا ہے .

۱۹۳۹		آبپاشی ، ۶۶۶

[پن + جوڑ (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

منسلک کرنا ، ہم رشتہ کرنا ، پن لگا کر یکجا کرنا .

ڈرائینگ کے کاغذ اور کینوس ان کیے ہوئے ہیں .

۱۹۵۶ دوسری شام ، ٦

ـــ کُشَن (ـــ ضم ک ، فت ش) امذ .

پن گدی ، پن دانی .

اسٹیشنری حسب ذیل . . . پن کشن ایک .

۱۹۱٦ خانہ داری ، ۲ : ۵۸

[انگ : Pin cushion]

پِن (۲) (کس پ) امذ .

آواز ، شور ، سنسناہٹ ، سیٹی ، (بندوق کی گولی وغیرہ کا) دھماکا (پلٹس) .

[س : پنج पिञ्ज]

پُن (۱) (ضم پ) امذ .

۱. **نیک عمل ، نیکی ، ثواب کا کام .**

آئی تو انھاین آپ نے پاک اس پن تے تران پاپ تے پاک

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۲

جوالا کاشی جگن ناتھ سب کیے تیرتھ
ہوا نہ تجکو یہ پر کوٹ کہ کیا ہے پن اور پاپ

۱۸٦۳ دیوان حافظ ہندی ، ۱۵

یہ نہیں تو کیا میرے پن کا پھل تھا ، جو دم بھر کے لیے جھلک دکھا کر اوجھل ہو گیا .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۱۵۱

۲. **تصدق ، خیرات .**

رہیا گرچہ منجھ دہن نہوئی کر پچھان
سری دہن کی پن اس میں پایا نشان

۱٦۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۲

دان ، پن ، خیرات و زکوٰۃ دینے کی رسم سے فیاضی کی عادت پیدا ہوتی ہے .

۱۸۷۳ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۹۳

دان اور پن خیرات اور صدقہ دینے کا احساس نہیں
دولت تو ہے اب بھی لیکن ایمان ان کے پاس نہیں

۱۹۳۷ شعر انقلاب ، ۱۱۱

۳. **(مجازاً) بخشش ، احسان .**

ہمن پاپہ نے پن ترا زیاست ہے
نہیں شک کچ اس میں کہ یو راست ہے

۱٦۰۹ قطب مشتری ، ۵

[س : پن پن पुण्य]

ـــ اُدے ہونا محاورہ .

سخاوت جاری رہنا .

جب تک آدمی کا پن آدے ہوتا ہے سب اس کے غلام رہتے ہیں اور جب سخاوت گھٹ جاتی ہے تو بھائی دشمن ہو جاتے ہیں .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۹

ـــ پرتاب/پرتابی (ـــ فت پ) امذ/صف .

رک : پن کرم ، مہربانی و فیاضی/سخی ، فیاض ، مہربان .

پاپن سی بھاگن کے پاپوں کی وجہ سے آپ جیسے پرتابی اور دھرماتما کو بھی اس قدر کشٹ ہوا اور مجھ بد نصیب کی بدولت آپ کا سب پن پرتاب نشٹ ہوا .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۰۳

[پن + پرتاب / پرتابی (رک)]

ـــ دان امذ .

بخشش ، خیرات ، خیر خیرات .

اس وقت اتنی ہی رقم بہت ہے اور پن دان پھر ہوتا رہے گا .

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۲۷

[پن + دان (رک)]

ـــ دان دینا محاورہ .

خیرات دینا .

راگ رنگ منائے اور شادیانے بجوائے ، گھر گھر جشن کئے اور پن دان دیئے .

۱۹۲۳ محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۱۱

ـــ کرتے پاپ ہونا کہاوت .

نیت نیکی کی ہو اور برائی ہو جائے .

میں جا بیٹھوں کہیں تم ملو آپ آپ
ہے دستور پن کرتے ہوتا ہے پاپ

۱۷۸۱ مجموعہ ہندی ، ٦۷

ـــ کَرَم (ـــ فت ک ، ر) امذ .

نیک کام .

پن کرم کر کے سورگ میں جاتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۱٦۹

[پن + کرم (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

۱. **وقف کرنا ، نام زد کرنا ، بخشنا ، عطا کرنا .**

مندروں پر چڑھاوے بھیجے ، برہمنوں کو زمینیں پن کیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۳۰

ایک ہندو اپنی بہت بڑی جائداد مذہبی کاموں کے لیے پن کر گیا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۸۹

— کی جڑ سدا ہری کہاوت .

نیکی میں سدا برکت ہے (نجم الامثال ، ۱۲۷) .

پن کی جڑ سدا ہری ، دیا ہر وقت برکت پہنچاتا ہے .

۱۸۸۶ محاورات ہند ، ۳۸

— وان صف .

خیرات کرنے والا ، نیک .

جو پن وان ہیں وہ لچھمی کو موکش میں لگاتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۳۲۱

[پن + وان ، لاحقۂ صفت]

— بانی امث ؛ ــــ پنہوانی .

(گلّہ بانی) مویشی کی چھڑائی یا واپسی کا تاوان یا معاوضہ جو (مالک یا گلّے بان) مویشیوں کے چور کو دیتا ہے جو جنگل میں سے بھولے بھٹکے مویشی کو باندھ لے جائے ، لنگوری ، بھروتی (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۸۱) .

اف : دینا .

[پن + بانی (؟) لاحقۂ معاوضہ]

پُن (۲) (ضم پ) امذ .

مرد ، نرینہ ، نر ، بلحاظ جنس مذکر ، بیشتر تراکیب میں مستعمل (پلیٹس) .

[س : پن पुं]

— سَوَن (ــــ فت س ، و) حف ؛ امذ .

نر پیدا کرنا ، نر بچے کے پیدا ہونے کا سبب بننا ؛ ہندوؤں کی معاشرتی و مذہبی تقریب جو عورت کے حاملہ ہونے کی پہلی علامات ظاہر ہونے پر منعقد ہوتی ہے (پلیٹس) .

[پن + سون (رک)]

— شکتی (ــــ فت ش ، سک ک) صف .

مردانگی ، قوت مردانہ ، رجولیت ، قوت باہ رکھنے والا (پلیٹس) .

[پن + شکتی (رک)]

— گاو (ــــ سک و) صف ؛ امذ .

سب سے اعلیٰ ترین مردانہ خصوصیات کا حامل ، ہیرو (پلیٹس) .

[پن + گاو (رک)]

— لِنگ (ــــ کس ل ، غنہ) امذ .

(قواعد) صیغۂ تذکیر ، آلۂ رجولیت ، مرد کا عضو تناسل (پلیٹس) .

[پن + لنگ (رک)]

— ناگ امذ .

(مجازاً) مرد ، مردانگی ؛ ہاتھی جیسا ؛ سفید ہاتھی ؛ گل دکمہ ، ترنجان لاط: Rottleria tinctoria کا درخت جو عرف عام میں پونل برش بھی کہلاتا ہے اور اس کے پھول سے زرد رنگ بھی تیار ہوتا ہے ؛ جائفل ؛ سفید کنول (پلیٹس) .

[پن + ناگ (رک)]

— نِچھتر/نکشتر (ــــ کس ن ، سک چھ ، فت ت/سک ک ، ش)

ستاروں کا جھمکا ، تارہ جو مذکر مانا جاتا ہے ؛ ستاروں کا وہ برج جس کے زیر اثر مرد کی پیدائش تصور کی گئی ہے (پلیٹس) .

[پن + نچھتر/نکشتر (رک)]

پُن (۳) (ضم پ) م ف .

پھر بھی ، پیچھے ، بعد ، دوبار ، رک ؛ پنر (پلیٹس ؛ ہندی اردو کی لغت ، ۳۰۰) .

[س : پنہ पुनः]

— پُن (ــــ ضم پ) م ف .

بار بار ، کئی بار ، روزانہ ، ہر روز (پلیٹس) .

[پُن + پُن (رک)]

۰۰۰ پَن (فت پ) لاحقہ .

مرکبات میں جزو ثانی جو اسما و صفات کے آخر میں بطور لاحقۂ کیفیت لگایا جاتا ہے .

نالیاں لب سڑک دملی دملائی ، ایک عجیب صفائی پن برستا ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱۵

دیکھیے تو میرے شوق کا یہ پختہ پن کوئی
لگتا نہیں کہ دل میں ہے اب بھی لگن کوئی

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۵۵

[س : تون त्वं]

پِنّا (فت پ) امذ .

کپڑے کے تھان کی چوڑان جو ضرورت اور کپڑے کی نوعیت کے لحاظ سے چھوٹی بڑی رکھی جاتی ہے ، پاٹ ، عرض ، بر .

صفت بھی ہو ، بڑے پنے کا بھی ہو .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۲

[ف : پہنا (رک)]

پُنّا (ضم پ) م ف .

رک : پُن (۳) (پالش) :

پنّا (۱) (فت پ ، شد ن) امذ .

(جوہری) ایک درخشاں سبز رنگ کا قیمتی پتھر (اس جوہر سے مرگی کے مرض کو فائدہ پہنچتا ہے کہتے ہیں کہ سانپ اسے دیکھ کر اندھا ہو جاتا ہے ۔ جس پنے کی رنگت میں جھالا دکھائی دے اسے منحوس خیال کرتے ہیں) ، زمرد .

موتی ، لعل ، ہیرا ، پنا اور کچھ زری باف خرجیوں میں بھر ایلوں پر لاد کر کشمیر کی راہ لی .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۰

ذرہ ذرہ اپنی جگہ خود جن کا ہیرا اور پنا تھا
ان دیواروں کی قسمت میں زندان فرنگی بننا تھا

۱۹۸۶ جوئے شیر ، ۲۰۵

[س : آپ نکم आपन्निकः]

پنّا (۲) (فت پ ، شد ن) امذ .

۱. چاندی سونے قلعی یا کسی بھی دھات کا ورق ، پنی یا اس کا ٹکڑا .

زردوزی ایسی پنی ، ایسی باریک چھپی کہ باہر ہندو اس کے پنے جو پائیں بجائے جیغہ و سرپیچ سر پر لگائیں .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۰

۲. چاندی یا سونا (پتروں کی شکل میں) .

پانوں کے لچھے بھی پنے کو دے دینا ، مگر سونا پنے کا خریدنا .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۵۰

۳. ورق (کتاب وغیرہ کا) .

جھوٹا حساب بنا کر پیش کر دیا ، بلکہ روکڑ کا پنا تک نکال کر جمع خرچ بدل دیا .

۱۹۳۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۸۳

[س : پرن + کہ पर्ण + कः]

— تلیچنا ف س .

(پیشہ منہیار) تانبے پیتل (یا کسی اور دھات) کی پنی جو چوڑیوں میں لگانے کے کام آتی ہے (اس پر) لاکھی رنگ کرنا ، پنی کو گرم توے پر رکھ کر اس کے اوپر رنگین لاکھ کی ہوئلی پھیر کر لاکھی رنگ چڑھانا (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۸۳) .

پنّا (۳) (فت پ ، شد ن) امذ .

(جوتا سازی) جوتی کے اوپر کے حصے کی تراش کا سانچہ ، اندازہ ، چھاند کا (اپ و ، ۲ : ۲۱۷) : جوتی کے اوپر کا حصہ ، اوگی .

تصویر زیر دونے کی ہے پامالوں کو
پیرے لگائے جاتے ہیں پنوں میں ہونٹ کے

۱۸۷۲ کلیات منیر ، ۱ : ۲۸۵

مخملی سلیپر . . . کے پنے عموماً عورتیں بناتی ہیں .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۱۸۳

[س : اوپا نہہ उपानह]

پنّا (۴) (فت پ ، شد ن) امذ .

۱. (کھٹوس اور اچار سازی) پکی املی یا امچور اور پڑ کو بھگو کر نتھارا اور حسب ضرورت گرم مسالے ملا کر خوش ذائقہ بنایا ہوا پانی ، کھٹوس ، جل زیرا (اپ و ، ۳ : ۱۸۱) .

۲. املی کا شربت ، وہ شربت جو پکی املی کے گودے کو پانی میں ملا کر بنایا جائے .

گلاب اور املی کا پنا اور آلو بخارے کا افشردہ ، اس پر مدار رہا .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۵۰

کیا شراب وہی ہے اتا ، جس کا نام ہے املی کا پنا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۶

[س : پانکہ पानकः]

پِنّا (۱) (کس پ ، شد ن) امذ ، امث : پنی .

(دھنائی) روئی دھنکنے یعنی اس کے ریشے کھولنے اور سلجھانے کا آلہ ، دھنکی (اپ و ، ۲ : ۳) .

[ا : پن ، پننا (رک) سے + نا ، لاحقۂ آلہ]

— کار/گر (— فت ک) امذ .

(تیاری اون) اون کا تانا تیار کرنے والا کاریگر جو اون تاگے کو صاف کرتا اور مانڈھی لگا کر چکنانا اور کرارا بناتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۹) .

[پنا + کار/گر ، لاحقۂ صفت]

پِنّا (۲) (کس پ ، شد ن) ف ل .

رک : پِننا (پلیٹس) .

پِنّا (۳) (کس پ ، شد ن) ف م .

پیننا (رک) کا مخفف (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۲) .

پِنّا (۴) (کس پ ، شد ن) امذ .

گانٹھ ، گومڑ ، ڈھیلا ، گولا ؛ سوت وغیرہ کا گولا ؛ دھاگے کی ریل ، پھچک (پلیٹس) .

[س : پنڈ کہ पिण्डक:]

پِنّا (۵) (کس پ ، شد ن) امذ .

سرسوں یا تل وغیرہ کا پھوک جو تیل نکالنے کے بعد بچتا ہے ، کھلی (پلیٹس) .

[س : پن یا کہ पिण्याक:]

پُنّا (ضم پ ، شد ن) ف م .

رک : پُننا (پلیٹس) .

. . . پَنّا (فت پ) لاحقہ .

رک : . . . پن ؛ اکثر اسما و صفات کے ساتھ حالت مغیرہ میں مستعمل ، سراپا ، خودی ، اپنا آپا یا کسی چیز کا مکمل عکس .

چیر ، کون اپنے آدمی پنے کوں باہر نکالیا یعنی روح کون نابرچ سکتا .

۱۶۲۸   شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ قلمی) ، ۱۶

مٹ گیا دکھ مگر غیرت صد گلشن ہے

ہائے اس اجڑے پنے پر ابھی وہی جوبن ہے

۱۸۹۰   فسانۂ دلفریب ، ۹

خط کی خوبصورتی اور سڈول پنے میں فرق آ جاتا ہے .

۱۹۲۳   انشائے بشیر ، ۱۴

پَنارا/پَناری (فت پ) امذ ؛ امث .

رک : پنالا ؛ پنالی (پلیٹس) .

پِناک (کس پ) امذ .

۱. (موسیقی) ایک قسم کا باجا : ایک لکڑی جو کمان کے برابر لمبی ہوتی ہے اس کو تھوڑا سا خم دے کر تانت سے باندھتے ہیں اور لکڑی کا پیالہ اوندھا دونوں طرف رکھتے ہیں اور غجک کی طرح بجاتے ہیں ، سربتان (آئین اکبری ، ۲ : ۲۰۰۳) .

کوئی ڈھولک بجاوتی ہیں . . . کوئی پناک .

۱۸۳۶   قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۸

پناک ، اس کو سربتان بھی کہتے ہیں .

۱۹۷۵   ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۶۹

۲. ڈنڈا ، سونٹا ، لاٹھی ؛ کمان ، قوس ؛ شیوجی کی کمان ؛ تین نوکوں والا نیزہ ، ترسول (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۲) .

[س : پناک पिनाक]

— نَین/نَیْن (— ی لین / ی مج) صف ؛ امذ .

بےرحم یا سخت آنکھوں والا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۲ ؛ پلیٹس) .

[پناک + نین (رک)]

پَنا کال (فت پ) امذ .

بارش کی کثرت سے فصل کی خرابی اور قحط کا ہونا (ا پ و ، ۶ : ۳۷) .

[رک : پن (۳) + اکال (رک)]

پِناکی (کس پ) .

(الف) صف .

ترسول سے مسلح ، ترسول بردار ، شیوجی کا لقب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۲) .

(ب) امث .

ایک قسم کا باجا ، ایک قسم کی سارنگی ؛ رک : پناک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۲ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۸۳) .

[رک : پناک + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

پُنّاگ (ضم پ ، شد ن نیز بلا شد) امذ .

۱. سلطان چنپا (اس کا پیڑ بڑا اور سدا بہار ہوتا ہے ، پتیاں گول بیضوی اور دونوں سروں پر تقریباً برابر چوڑی اور چنپا کی پتیوں سے مشابہ ہوتی ہیں ٹہنیوں کے سرے پر لال رنگ کے پھول گچھوں میں لگتے ہیں پھولوں میں کیسر ہوتا ہے جو پناگ کیسر کہلاتا ہے اور دوا میں کام آتا ہے پھل بھی گچھوں میں لگتے ہیں اس درخت کی لکڑی مضبوط اور سرخی مائل بادامی رنگ کی ہوتی ہے یہ عمارتوں وغیرہ میں لگتی ہے چھال کو چھیلنے سے ایک قسم کا خوشبودار رس یا گوند نکلتا ہے . پھلوں کے بیج سے تیل نکلتا ہے) (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۷) .

۲. سفید کنول ؛ جائے پھل ؛ انسانوں میں بڑا ، اعلیٰ انسان ؛ رک : پن (۲) کا تحتی 'پن ناگ' (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۷ ؛ پلیٹس) .

[س : پناگ पुन्नाग]

پناگاہ (فت پ) امث ؛ امذ .

رک : پناہ گاہ ، پناہ (رک) کا تخفی (امتین کس) .

پنالا (فت پ) امذ ، مث : پنالی .

رک : پرنالہ (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۵) .

تھا پنالا ڈھابے پر اس گھر کے ایک
کاتا تھا اس وقت دو مرغی وہ نیک

۱۷۹۲ء تحفۂ الاحباب (ق) ، ۱۳۲

پنالٹی (کس مج پ ، سک ل) امث ؛ امذ ؛ ← پنلٹی .

(کسی جرم یا غلطی کی) سزا ؛ جرمانہ ؛ (کھیل) قواعد کی خلاف ورزی کرنے پر کھلاڑی یا ٹیم کو دی جانے والی سزا (اس صورت میں عموماً مخالف ٹیم کو کوئی فائدہ دیا جاتا ہے) .

حملہ بچانے والی ٹیم کا اگر کوئی کھلاڑی اپنی ,, ڈی ،، کے اندر کوئی غلطی کرتا ہے ... . تو مخالف ٹیم کو پنالٹی دیا جاتا ہے .

۱۹۶۷ء مشرق ، کراچی ، ۲۳ نومبر ، ۵

[Penalty : انگ]

پنالی (فت پ) امث .

پنالا (رک) کی تصغیر (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۵) .

— پڑنا محاورہ .

رک : پرنالی پڑنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۵) .

پنانا (فت پ) ف م ؛ ← پنہانا .

مویشی کے تھن میں دودھ اتارنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۲) .

[س : پانیہ पानीय سے]

پنانا (کس پ) ف م (قدیم) .

رک : پنھانا (پہنانا) .

عید سوری انند لیایا ہے — جگت اپ نورسوں پنا یا ہے

۱۶۱۱ء قلی قطب شاہ ، ک ، ۹۱

پنانا (ضم پ) ف م .

پُننا (رک) کا تعدیہ ؛ گالیاں دلوانا ، برا بھلا کہلوانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۲) .

پناہ (فت پ) امث ؛ امذ .

۱. حمایت ، سہارا ، پشتی ، پشت پناہی ، حفاظت .

نگہبان میرا تو منجہ رکھ نگاہ — مجے دیو دشمن تے تیرا پناہ

۱۵۶۴ء؟ پرت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ء ، ۱۰۲)

ہے امیراں کا شہنشہ دوجہاں میں یا اللہ
ہو رقباہ میں نہ جانوں منج کوں ہے تیرا پناہ

۱۶۱۱ء قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۳

اگر تو پناہ خدا کی چاہتی ہے تو میں بھی عزت و جلال اس کے کی پناہ مانگتا ہوں .

۱۸۵۵ء غزوات حیدری ، ۱۰

مجکو خدا کی حفاظت بس ہے ، میں تمھاری پناہ سے استعفا دیتا ہوں .

۱۹۱۱ء سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۲

۲.(i) بچنے کا ٹھکانا ، امن کی جگہ ، مامن .

ہے جمشید سا سرائے میں وہ شاہ
خدا کا ہے سایہ جہاں کی پناہ

۱۸۰۳ء گنج خوبی ، ۸

کہیں تو ماؤں کو بھلا کے سونے راحت
کہیں تو شاد کو اے زندگی پناہ ملے

۱۹۲۷ء شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۰۲

(ii) بچاو کا ذریعہ ، آڑ ، اوٹ (جو کسی صدمے سے بچنے کے لیے ہو) .

اپنی تلوار سر پر رکھی اور اس ترکیب سے ضرب شمشیر بے پناہ کی پناہ کی .

۱۸۶۹ء بوستان خیال ، ۶ : ۲۶۶

اسد نے سر کو چہرے کی پناہ کیا .

۱۹۰۰ء طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۶

۳. بچاو ، دوری (کسی صدمے یا ضرر سے) ، امان .

ان کا مال ظالموں کے ظلم و ستم سے پناہ میں رہے .

۱۸۰۳ء گنج خوبی ، ۲۳

اگر یہ کام اچھی طرح کیا جائے تو آئندہ کے بہت سے ... اخراجات سے پناہ رہے .

۱۸۸۹ء رسالہ محسن ، ۱ ، ۸ : ۸۹

۴. (مجازاً) سایہ ، ظل ، سرن ، سرپرستی ، قبضہ داری .

زندگی معرفت الٰہی کی پناہ میں محفوظ رہ سکتی ہے .

۱۹۱۰ء سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۶۲

۵. (سیف بازی) تلوار کے قبضے پر انگلیوں کے بچاو کی آڑ (اب و ، ۸ : ۵۵) ، (مجازاً) تلوار کا قبضہ .

پھری کو پناہ قبضے کی دکھا کر اپنے بائیں پھر پر تلوار یا پھری پر روکے .

۱۸۳۶ء رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۸

خداوندا تو میری قوت و پناہ ہے .
۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی ، ۴۴
۶. (تراکیب فارسی میں جز و دوم کے طور پر مستعمل)
(کنایۃً) حفاظت یا طرف داری یا ملجاو ماوا .
یونان کی تاریخ سے بھی تقریباً ہزار برس پہلے و ہی شرافت پناہ فرقہ جو دابریاء کہلاتا ہے . . . وسط ایشیا سے اٹھا .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۶
ملتے تو پھر چلے ہو مشیخت پناہ سے
قشقہ کا دیکھو آج جبیں پر نشاں نہ ہو
۱۹۲۳ کلام جوہر ، ۸۷
۷. کسی چیز یا بات کی کثرت یا شدت ظاہر کرنے کے موقع پر تنہا یا لگے بندھے فقروں میں مستعمل (رک : اللہ کی پناہ ، پناہ بخدا ، خدا کی پناہ) .
تاج محل : پناہ ! حضرت نے تو اکھٹا اتنے سوال کر دیے کہ مجھے یاد بھی نہیں رہ سکتے .
۱۹۲۵ مینا بازار ، شرر ، ۵۳
[ف]

— بخدا (— فت ب ، ضم خ) فجائیہ .
خدا کی پناہ ، اللہ کی امان ، معاذ اللہ .
دو چار دن سے وہ اینچا کھینچی میں جان ہے کہ پناہ بخدا .
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۱۵
[پناہ + بہ ، حرف ربط (رک) + خدا (رک)]

— پانا محاورہ .
بچاؤ ہونا ، بچنا ، محفوظ رہنا .
ایک قطرہ سرہر سمن کال کے ایک سر پر عمرو کے گرا ، یہ سنبھل نہ سکی ، پناہ پائی مشکل ہو گئی اتھرا کر گری .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۳۷

— پکڑنا محاورہ .
۱. سہارا لینا ، سائے یا سرپرستی میں آنا ، صدمے سے بچنے کا (کسی شخص یا شے کو) ذریعہ بنانا .
جانور زمین حرم سے پناہ پکڑتے ہیں .
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۸
سودا ، انشا ، مصحفی ، میر ، سب نے یورپ کے ساکنوں کی پناہ پکڑی .
۱۹۲۳ مضامین و مضحکات ، ۴۶
۲. چھپ جانا ، محفوظ مقام میں چلا جانا .
پتھر اور درخت جو اس کی چھاتی کے نیچے آتا ہے وہ پس کر سرمہ ہو جاتا ہے ، حاتم نے جو یہ حالت دیکھی پناہ پکڑی .
۱۸۰۱ آرائش محفل (حیدری) ، ۱۶۳
انہوں نے قوم بنی ہاشم اور بنی مطلب کے ایک پہاڑ کی گھاٹی میں آپ (صلعم) کے ساتھ پناہ پکڑی .
۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۲۳

— تیرے دیدے سے فقرہ .
(لفظاً) خدا تیری آنکھوں سے محفوظ رکھے ! عورت کو عورت کی طرف سے اس کی چالاکی یا بیباکی پر تنبیہ کرنے کا فقرہ (فرہنگ اثر ، ۲۳۱) .

— دہی (— کس د) امث .
کسی جرم کی پاداش میں ماخوذ ہونے کے بعد عارضی طور پر بچانے کی کوشش .
آپ نے اس خط میں . . . کچھ مفصل نہیں لکھا ، کیسا قاتل ، کیسی پناہ دہی ، کیسی رٹ ، یہ بات کیا تھی .
۱۸۶۹ خطوط سر سید ، ۶۶
[پناہ + ف : دہی ، دادن (= دینا) سے]

— دینا محاورہ .
حمایت میں لے لینا ، حفاظت یا مدد کرنا ، دشمنوں سے بچانا .
اگر بات منگتا تو دیتا ہے او
پناہ دیتا ہے منگ پناہی از او
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۳۲
جو اپنی پناہ میں آئے اس کو پناہ دینی واجب ہے .
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۲۲

— ڈھونڈنا محاورہ .
حفاظت یا مدد چاہنا ، حمایت کا طلب گار ہونا .
کیا مارہا ہے یوں توں بچاری سپاہ
مگر شہر میں جائے ڈھونڈتا پناہ
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۵۷
تب لوگ اپنے علما کی طرف پناہ ڈھونڈیں گے .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۰۳

— گاہ امث ؛ امذ ؛ ~ پنا گہ .
جائے پناہ ، بچاؤ کی جگہ ، مامن ، ملجا ، (مجازاً) وہ خندق یا کھائی جو ہوائی حملے سے بچاؤ کے لئے بنائی جائے .
اپنی اور اپنے اہل خانہ کی حفاظت کے لئے خندق یا پناہ گاہ کا بندوبست کریں .
? شہری دفاع اور آپ ، ۴۱
[پناہ + گاہ (رک)]

— گزیں (— ضم گ ، ی مع) صف .
رک : پناہ گیر .
ہسپانیہ کی کچھ پناہ گزیں لڑکیاں یہاں آئی تھیں .
۱۹۳۵ گریز ، ۱۳۷
[پناہ + گزیں (رک)]

ـــ گیر (ـــ یِ مع) صف .

۱. پناہ لینے والا ، مصیبت سے بچنے کے لیے (کسی محفوظ مقام پر) پہنچا ہوا ، حفاظت کی جگہ میں روپوش .

سلطان نے دارالخلافہ کے تمام ارمنی گرجوں کو بند کر دیا ہے ، پناہ گیروں کو باہر آنے کی اجازت ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۷

اکابر نے رائے دی کہ عورتیں باہر قلعوں میں بھیج دی جائیں اور شہر میں پناہ گیر ہو کر مقابلہ کیا جائے .

۱۹۱۱ سیرت النبی ، ۱ : ۳۴۲

۲. (شاذ) پناہ میں لینے والا ، پناہ دینے والا .

اس شاہ باج کوئی نہیں منج پناہ گیر
از غیب ہاتف آ منجے خاطر نشاں کیا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۴۴

اسم کیفیت : پناہ گیری (پناہ لینا ، محفوظ رہنے کی غرض سے کسی جگہ پہنچنا) .

جس کے سبب پناہ گیری کے لیے وے یہاں آئے ہیں .

۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، یکم ستمبر ، ۱۳

[پناہ + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا) سے]

ـــ لانا محاورہ .

چھوٹنے کے لیے آنا ، طالب امداد ہو کر پہنچنا .

طوطہ کہیں کہ مسلم عقیل پناہ میرے گھر لایا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۱۱

یہ مروت نہیں کہ جو جانور اس حال میں پناہ لایا ہو کسو کو حوالے کردوں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۵۳

ـــ لے جانا محاورہ .

مدد طلب کرنا ، کسی کے پاس جا کر بچاو اور حفاظت چاہنا .

دمنہ نے کہا کہ . . . میں ہر حادثے میں پناہ اس کی طرف لے جاتا تھا .

۱۸۲۸ بستان حکمت ، ۱۸۳

میں سابقہ شناوتوں کے لوازم سے خدا کی طرف پناہ لے جاتا ہوں .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۲۸۳

ـــ لینا محاورہ .

۱. حمایت میں آنا ، پشت پناہی چاہنا ، صدمے یا اذیت سے بچنے کے لیے کسی کے پاس ٹھہرنا یا رہنا ، دشمن کی نظر سے روپوش ہونے کے لیے کسی محفوظ مقام میں آنا .

آپ نے ان کو صلاح دی کہ حبشہ میں جا کر پناہ لیں .

۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۱۷

کشتا سب نے شکست کھا کر راج کھنبلہ ہی میں راجا کھنبلہ کے پاس پناہ لی تھی .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۲۲

۲. آرام پانا ، راحت کی جگہ میں پہنچنا .

جدا ہو رخ سے تیری زلف میں نہ کیوں دل جائے
پناہ لیتے ہیں سائے کی آفتاب زدہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۶۷

خانہ خراب عشق نے دل میں پناہ لی
دارالامان سمجھ کے اس اجڑے دیار کو

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۲۴

ـــ مانگنا محاورہ .

۱. (کسی برائی سے) دوری چاہنا ، توبہ کرنا ، عبرت حاصل کرنا .

کیا کہوں اس عاشقی کی رسم و راہ
عاشقی سے مانگے صاحب خود پناہ

۱۸۰۱ رمزالعاشقین ، ۴۰

گھر والیاں زندگی سے فائدہ اٹھائیں اور مائیں میرے حالات سے پناہ مانگیں .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۷۰

۲. داد رسی یا حمایت کا خواہش مند ہونا ، کسی کی دہائی دینا .

سلمان کو دہان اسد سے چھڑا لیا
مانگی پناہ جس نے اسی کو بچا لیا

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۱۱

امان ملے گی نہ اب تیغ شاہ سے یارو
پناہ مانگو رسالت پناہ سے یارو

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض (ق) ، ۲۹

۳. معافی کا طلب گار ہونا ، دشمن سے امان طلب کرنا .

طبل بجایا ، صدا اس کی پرابنک بہادر کے کان میں پہنچی ، معلوم ہوا کہ دشمن پناہ مانگتا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۸

یہ خلاف قیاس ہوگا کہ چتوڑ کے راجا نے خاندان کو آگ میں جھونک کر خود بادشاہ سے آکر پناہ مانگ لی .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۳۷

۴. ڈرنا ، ڈر کر مامن تلاش کرنا .

پناہ مانگتے ہیں یار تیری آنکھوں سے
ہمارے واسطے دو شیر ہیں غزال نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۷

بچائیں جان کو کیوں کر نگاہ یار سے ہم
پناہ مانگتے ہیں اس کی لوٹ مار سے ہم

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۷۶

۵. (آفت یا صدمے سے) محفوظ رہنے کی دعا یا خواہش کرنا.
اے مادر مہربان آفات ناگہانی سے پناہ مانگیے.
۱۸۰۲　　نو طرزِ مرصع، ۲۳۶
جب پڑھو تم اے محمد صلعم قرآن، پس پناہ مانگو ساتھ اللہ کے.
۱۸۲۳　　مطلع العجائب، ۶۸

— میں آنا　محاورہ.
رک: پناہ لینا.
حملۂ علائی میں راجہ سے امان مانگ کر سلطان کی پناہ میں آجانے سے چتوڑ کا خاندان سلامت بچ گیا تھا.
۱۹۳۹　　افسانۂ پدمنی، ۱۲۲

— میں لینا　محاورہ.
رک: پناہ دینا.
میں تم کو اپنی پناہ میں لیتا ہوں.
۱۹۱۱　　سیرۃ النبی، ۱ : ۲۲۷

— نہیں (ہے)　فقرہ.
۱. اس سے مفر نہیں، نہایت شدید ہے، محفوظ رہنے کا امکان نہیں، بچ نہیں سکتے.
ان کے سحر کی پناہ نہیں، اگر یہ بیہوش نہ ہوں گے تو پھر سارا لشکر گرفتار ہو جائے گا.
۱۸۸۲　　طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۶۰
۲. حد نہیں، انتہا نہیں.
دونوں بھائی اچھے وکیلوں میں ہیں لیکن چھوٹے بھائی کی قابلیت کی پناہ نہیں ہے.
۱۹۶۲　　مہذب اللغات، ۳ : ۹۹

پَناہَنْدَہ　(فت پ، کس ہ، سک ن، فت د) صف.
پناہ مانگنے والا، پناہ مانگا ہوا.
جو پناہندہ آتا تھا ناچار بلحاظ شرط مشتبہ کے اس کو روک نہ سکتے تھے.
۱۸۵۵　　غزوات حیدری، ۳۹۰
[ف]

پَناہی　(فت پ).
(الف) امث (قدیم).
رک: پناہ.
اگر بات منگتا تو دیتا ہے او　　پناہ دیتا ہے، سنگ پناہی از او
۱۶۳۹　　خاور نامہ، ۱۳۲
(ب) ترکیب میں جزو دوم.
پناہ معنی نمبر ۹ (رک) سے اسم کیفیت.

نہایت زور و شور کے ساتھ مشیخت پناہی کی اور معتقدوں کے ہجوم سے عالم درویشی میں شاہی کی.
۱۸۰۱　　گلشن ہند، ۱۲۶
محشر سے پہلے اک دن برپا کرے گی محشر
تیری جفا نوردی میری وفا پناہی
۱۹۱۹　　رعب، ک، ۳۳۸
[ف: پناہ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

پَنْہا　(فت پ، سک م (بشکل ن) امذ.
ایک قسم کا پیلا رنگ جو اون رنگنے میں کام آتا ہے (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۳۵).
[رک: پُنْبَہ]

پَنْیاہ　(فت پ، سک ن) امذ.
وہ دن جس میں پہلی قسط معاملہ ادا کی جائے؛ وہ سمن جو زمینداروں سے گانو والوں کو یا اسامیوں کو معاملہ کے دن ادا کرنے کے واسطے بھیجے جائیں (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۳۹)
[مقامی]

پَنْبَٹّا　(فت پ، سک ن، فت ب، شد ٹ) امذ.
رک: پن (۱) (= پان) کا تحتی (پلیٹس).

پُنْبَہ　(فت نیز ضم پ، سک م بشکل ن، فت ب) امذ.
۱. روئی، کپاس.
کھڑک رن میں کھینچے تو جب یو شجاع
سورج پنبہ نمنے جاپے لنک شعاع
۱۶۶۵　　علی نامہ، ۲۴۴
کیوں نہ جل جاوے گھر خرد کا سراج
عشق و دل پنبہ و چراغ ہوا
۱۷۳۹　　کلیات سراج، ۱۴۴
یارب رکھیں گے پنبہ و مرہم کہاں کہاں
سوز دروں سے یائے بدن داغ داغ ہے
۱۸۱۰　　میر، ک، ۸۹۶
۲. (i) روئی میں تیل وغیرہ ملا کر بنایا ہوا مسالا جس سے اینٹیں جوڑتے ہیں (ماخوذ: گلشن عشق (حاشیہ)، ۱۸۴).
(ii) رک: پنبا (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۳۵).
[ف]

— اُٹھانا　محاورہ.
بھاگ جانا.
ہر چند کہ لشکر کی اپڑی اٹھی مگر قیصر نے تو مارے غیرت کے پنبہ نہ اٹھایا اور کھیت نہ چھوڑا.
۱۸۴۳　　سیر عشرت، ۶۳

— باف صف .

سوتی کپڑا بننے والا .

ریشم باف بخلاف پنبہ بافوں کے دیہات میں نہیں رہتے .

۱۸۸۹ رسالہ ، حسن ، جولائی ، ۳

[پنبہ + باف (رک)]

— بگوش (— فت ب ، و مج) صف .

کانوں میں روئی رکھے ہوئے ، (مجازاً) غافل ، بے خبر ، بہرا .

خوابیدگان خواب اٹھے اپنے خواب سے
پنبہ بگوش چرخ ہوا آفتاب سے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۵۱

اس نے اس زور سے تجویز یہ کی رد و قدح
چونک اٹھے وہ بھی جو بیٹھے ہوئے تھے پنبہ بگوش

۱۹۱۳ شبلی ، ک ، ۱۰۰

[پنبہ + ب (حرف ربط) (رک) + گوش (رک)]

— پا صف .

آہستہ چلنے والا ، سست رفتار .

ایک طوفان خیز نالا اپنے کنارے توڑ پھوڑ اور راستہ چھوڑ سابقہ پرسکون و پنبہ پا ندی سے جا ملا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۰

[پنبہ + پا (رک)]

— پوش (— و مج) صف .

روئی دار لباس پہننے والا .

یہ لوگ پولاد تن و پنبہ پوش تھے .

۱۹۲۸ ازمنۂ وسطیٰ ، ۹۰

[پنبہ + پوش (رک)]

— داغ کس اضا امذ .

داغ کا سیاہ نشان یا زخم کا کھرنڈ .

فجر ایسی کہ گویا پنبۂ داغ
سنواری سینوتی کاو کدن باغ

۱۷۳۷ طالب و موہنی ، ۲۸

آئی بہار پھر مجھے شوق چمن ہوا
برگ شگوفہ پنبۂ داغ کہن ہوا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۳۷

[پنبہ + داغ (رک)]

— دانہ (— فت ن) امذ .

بنولا ، کپاس کا بیج .

کوٹن پنبہ دانہ بوئے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۸

اگر اخراج بلغم کی ضرورت ہو تو لعوق . . . میں مغز پنبہ دانہ اضافہ کر کے . . . . کھلائیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۹

[پنبہ + دانہ (رک)]

— درگُلو (— فت د ، ضم گ ، و مع) صف .

(لفظاً) گلے میں روئی ٹھنسی ہوئی ، (مجازاً) خاموش ، چپ چاپ .

اٹھا نہیں شور قلقل سے   جو شیشہ ہے پنبہ در گلو ہے

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۶۷

[پنبہ + در (رک) + گلو (رک)]

— درگوش (— فت د ، و مج) صف .

رک : پنبہ بگوش .

پنبہ در گوش نہ رہ بہر خدا اے صیاد
سن ذرا زمزمۂ نالۂ مرغان قفس

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۹

خاموش اور پنبہ در گوش چپ چاپ بیٹھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳۰

[پنبہ + در (رک) + گوش (رک)]

— دوز (— و مج) صف .

پرانے کپڑے سینے والا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۵) ؛ دُھنیا ، حلاج (اسٹین گاس) .

[پنبہ + ف : دوز ، دوختن (= سینا وغیرہ) سے]

— دہان (— فت د) صف .

کم گو ، کم سخن ، چپ چپ ، خاموش .

شیشۂ مے کی یہ دراز زبان   اور پھر یہ ستم کہ پنبہ دہان

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۱

ڈر کے سبب سے سب پنبہ دہان ، خاموش .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۱۸

اسم کیفیت : پنبہ دہانی .

ہے جس پڑا ہوں پہلو میں چپکا میں ناتواں
تکیہ نمط ہے پنبہ دہانی پلنگ پر

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۱۲۵

[پنبہ + دہان (رک)]

— دہن (— فت د ، ہ) صف .

رک : پنبہ دہان .

کھلا نہ حال کسی مست لا ابالی کا
مدام پنبہ دہن شیشۂ شراب رہا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۹
لب کو جنبش نہ ہو اس دور میں شکل لب جام
بیٹھ رہ پنبہ دہن صورت مینا ہو کر
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۴۳
اسم کیفیت : پنبہ دہنی .
میں زری کم سخن ہوں بیہودہ بک بک کا عادی نہیں ، لوگوں نے پنبہ دہنی کا الزام گڑھ لیا .
۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۸ ، ۴۳ : ۵
[پنبہ + دہن (رک)]

— رکھنا محاورہ .
بھایا رکھنا ، (مجازاً) آگ لگانا .
اسباب نہ جمع کر شرر کے رکھ پنبہ نہ داغ پر شرر کے
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۱

— زار امذ .
کپاس کا کھیت .
عجب ہے گر نہ جلے پنبہ زار عقل سراج
جگر میں شعلہ فشاں ہے ہمیشہ اخگر آہ
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۴
عشق کے ساتھ عقل کی یاری پنبہ زار دوئی کی چقمق ہے
۱۸۰۹ شاہ کمال ، ۱ ، ۳۱۳
[پنبہ + ف : زار ، لاحقۂ ظرف]

— شیشۂ مے کس اضا (— ی مع ، فت ش ، کس ع) امذ .
رک : پنبۂ مینا جو زیادہ مستعمل ہے .
از پئے داغ دل بادہ پرستاں بیدار پنبۂ شیشۂ مے مرہم کافور ہوا
۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۱۹
پونچھ کر بادہ کشی میں لب گلگوں ان کے
پنبۂ شیشۂ مے کو گل تر ہم نے کیا
۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۱۹
[پنبہ + شیشہ (رک) + مے (رک)]

— صحرائی کس صف (— فت ص ، سک ح) امث .
کپاس کے پودے سے مشابہ ایک پودا ، جنگلی کپاس .
اس (ایبکا کیوانا) کو ملک ویڈ یعنی شیر گیاہ ، ملک ویڈ یعنی حریر گیاہ اور وائلڈ کاٹن یعنی قطن بری یا پنبۂ صحرائی بھی کہتے ہیں .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳
[پنبہ + صحرائی (رک)]

— غفلت کان سے نکالنا محاورہ .
ہوشیار ہونا ، با خبر ہونا ، متوجہ ہونا .
کسی کو کیا غرض . . . کہ اہل جوہر کی عرض سنے پنبۂ غفلت کان سے نکال کر . . . سر دھنے .
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳

— گردنی کس صف (— فت گ ، سک ر ، فت د) امذ .
روئی کا دگلا ، روئی بھر کر بنی ہوئی جھول ، (جو سردی میں گھوڑے کی گدی سے پونچھ تک باندھتے ہیں جس سے اس کے کان بھی ڈھکے رہتے ہیں) .
دفع سرما کی اس کے کوشش ہو پنبۂ گردنی کی پوشش ہو
۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۱۶۰
[پنبہ + گردن (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

— محلوج کس صف (— فت مج م ، سک ح ، و مع) صف .
دھنی ہوئی روئی .
حکم دیا کہ شیرخوار بچوں کو انہیں کی ما بہنوں کے سروں پر دے دے ماریں ، جس سے وہ پنبۂ محلوج کی طرح پاش پاش ہو کر ہلاک ہو گئے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۸۰
[پنبہ + محلوج (رک)]

— مینا کس اضا (— ی مع) امذ .
سفید مسالے سے بنی ہوئی ڈاٹ جو شراب کی بوتل پر لگائی جاتی تھی ؛ روئی جو ڈاٹ کی طرح شراب کی بوتل یا صراحی کے منھ پر لگاتے ہیں ، (مجازاً) وہ جھاگ جو بوتل کھلتے ہی بوتل یا صراحی کے منھ پر آ جاتے ہیں .
تشنہ لب کوں تشنگی مے کی نہیں ناسور ہے
پنبۂ مینا اسے جیوں مرہم کافور ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۷
جام بلوریں یا ہے لعلیں صبح بہار و گلشن رنگیں
پنبۂ مینا بر سر مینا اختر صبح و گنبد خضرا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۶
کہتے ہیں جس کو پنبۂ مینائے شب فروز
ہم میکشوں میں نام ہے صبح بہار کا
۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۲۷
[پنبہ + مینا (رک)]

ـــ نَدّاف کس اضا (ـــ فت ن ، شد د) امذ .

دھنیے کی دھنی ہوئی روئی (جس کے ریزے دھنائی سے زیادہ صاف اور الگ الگ ہو جاتے ہیں ، (مجازاً) دُھنی ہوئی روئی کا گالا .

اس بت کے غم میں میں نے دھنا سر کو اسقدر
سب بال میرے پنبۂ نداف ہو گئے

۱۸۷۳ دیوان قدا ، ۳۵۷

[پنبہ + نداف (رک)]

پُنبِئی (ضم نیز فت پ ، سک م بشکل ن ، فت ب) صف ~ پنبی .

۱. روئی دار (کپڑا) ، نیز وہ شے جو روئی سے منسوب ہو .

دو مہینے سے زیادہ لباس پنبئی کی احتیاج نہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۹

سردی کے آتے ہی پنبئی پردے کمروں ، دالانوں کے دروں پر باندھ دیے جاتے ہیں .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۵۴

۲. ایک رنگ جو ہنڈلے یا کپاس کی ڈنڈیوں کے رنگ سے ملتا جلتا ہوتا ہے ، (بعض کے نزدیک پیلا رنگ بھی ہوتا ہے) رک : کپاسی ؛ رک : پنیا .

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . پنبئی . . . بہاڑی وغیرہ .

۱۸۷۳ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

[رک : پنبہ + ئی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ راوٹی (ـــ سک و) امث ؛ ~ پنبی راوٹی .

روئی کا بنا ہوا خیمہ ؛ وہ مکان جو امیر لوگ موسم گرما میں روئی کا بنوا کر خس خانہ کی طرح اس پر پانی چھڑکوایا کرتے ہیں تاکہ سرد رہے ، سرد خانہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۲) .

[پنبئی + راوٹی (رک)]

پَنبی (فت پ ، سک م بشکل ن) امذ .

اینٹیں جوڑنے کا مسالہ (علمی اردو لغت ، ۳۷۲) .

[مقامی ؟]

پُنبی (ضم نیز فت پ ، سک م بشکل ن) صف ؛ امث .

۱. روئی کا بنا ہوا یا بنی ہوئی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۲) .

۲. رک : پنبہ معنی نمبر ۲ .

صفا شہد سوجی کا حلوائے تر ــ سو پنبی ہوئی جوڑنے کچ بہتر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۸۳

[پنبہ + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت]

پَنپانا (فت پ ، سک ن) ف م .

پنپنا (رک) کا تعدیہ ، ترقی کرانے تازگی دینے خوش حالی لانے میں مدد گار ہونا (پلیٹس) .

پِن پِن (کس پ) امث .

۱. ٹھنٹھناہٹ ، زناہٹ .

تھوڑی سی کم یہ ہوتی سو کیا ممکن
جوں کی توں ہی رہے گی یہ پن پن

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۳

۲. بچے کے رونے کی آواز (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰۶) .

[حکایت الصوت]

پَنَپنا (فت پ ، ن ، سک پ) ف ل .

۱. (پودے کا) بڑھنا ، لہلہانا ، نشو و نما پانا ، سر سبز ہونا ، جوبن پر آنا ، پھلنا اور پھولنا نیز مرجھانے یا کمھلانے کے بعد از سر نو ہرا ہونا .

ولے جھاڑ بڑتی اکھڑے پچھیں کیا پنپنا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸۳

تاثیر سوز عشق سے آگے ہی جل گئے
پنپے کبھی شجر نہ ہمارے مزار کے

۱۸۷۳ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۸۳

ان کی مثال اس کھیتی کی سی ہے جو . . . . ایک ننھی سی سوئی کی شکل میں نکلے پھر بڑھتی اور پنپتی ہوئی اپنے سہارے کھڑی ہو جائے .

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۱۹۶

۲. مرض سے صحت پانا ، صحت مند ہونا ، (لاغری سے) فربھی آنا .

عشق کا مارا ہے کیا پنپے گا میر
حال ہے بد حال اس بیمار کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۵۰

تربیت کے خوان پر جو بے شمار غذائیں چنی ہیں ، ذہن ان سب کو کھا کر نہیں پنپ سکتا .

۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ۱۳۷

۳. رنج و غم یا انقباض سے چھوٹنا ، صعوبت یا کلفت نکلنا ، نجات پانا ، دلشاد ہونا ، خوش دل ہونا .

دونوں طرف سے دل کا لگنا بلائے جاں ہے
ہرگز نہ کوئی پنپا مارا ان الفتوں کا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۲۹

رنج و ضعف و بلا اذیت محنت
پنپا ہی نہ میں تو ان دکھوں کے مارے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۷۱

لکھنؤ کے سفر سے ابھی پنپا نہیں ہوں .

۱۹۱۳ مکاتیب مہدی ، ۲۷۸

۴. (صدمے یا نقصان کے بعد) سنبھلنا ، ہوش میں آنا ، پھر سے کھوئی ہوئی طاقت وغیرہ حاصل کرنا .

بنے جس طرح ان کو قتل کیجو
پنپنے کی انہیں فرصت نہ دیجو

۱۸۳۸ ناسخ ، شہادت نامۂ آل نبی ، ۱۲

جو خاندان کہ تباہ و برباد ہوئے ہیں ان کا جلد پنپنا آسان نہیں .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، عالم نسواں ، ۵

۵. عروج پانا ، ترقی کرنا (بیشتر خستہ حالی یا تنزل کے بعد) .

میں اس وقت ہرگز نہیں سمجھتا تھا کہ قوم پھر پنپے گی اور کچھ عزت پائے گی .

۱۸۹۸ سر سید ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۹۹

مسلمانوں کا پنپنا اور ہندوستان میں عزت سے رہنا دشوار ہے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۳۵

۶. (مقابلے میں) سر اٹھانا ، ابھرنا ، غلبہ پانا .

بنی عباس کی حکومت کے زمانے میں یہ لوگ کچھ پنپ چلے تھے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۹۰

عشق . . . کے بھی جراثیم ہوتے ہیں مگر اس قدر کمزور ہوتے ہیں کہ دوسرے امراض کے جراثیم ان کو پنپنے نہیں دیتے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۰

[س : پانیہ + پا + पानीय + पा]

پنپانا (کس پ ، سک ن ، کس پ) ف ل .

۱. منمنانا (پینک یا نشے کی حالت میں بولنا) .

بیگم نے پنپانا شروع کیا مگر حقہ بردار لونڈی نے جھک کر کان میں کچھ کہا جسے سن کر بڑی بی کو ہوش آیا .

۱۹۳۱ پیاری زمین ، ۲۰

۲. (گولی وغیرہ چلتے وقت) زناٹے کی آواز نکلنا ، سنسنانا (پلیٹس) .

۳. پن پن کی آواز نکلنا ، کبھی روتے وقت ناک سے آواز نکالنا ، دھیمی آواز سے رک رک کر رونا ، بیمار اور کمزور بچے کا رونا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰۷) .

[٥ : پنپانا पिनपिनाना]

پنپناہٹ (کس پ ، سک ن ، کس پ ، فت ہ) امث .

۱. پن پن کی آواز جو عموماً گولی تیر وغیرہ چلتے وقت پیدا ہوتی ہے ، زناٹا ؛ سنسناہٹ ، بھنبھناہٹ .

اس مچھر کو سکیت (انافیلس) کہتے ہیں ، کیونکہ اس کے اڑتے وقت پنپناہٹ کی آواز پیدا نہیں ہوتی ہے .

۱۹۳۳ حمیات البامیہ ، ۵

۲. پن پن کر کے رونے کی آواز ، پن پن کر کے رونے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰۷) .

[پنپنا ، پنپانا (رک) سے + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

پنپنہاں (کس پ ، سک ن ، کس پ ، سک ن) صف ؛ مث : پنپنہیں .

۱. نفرت انگیز ، ناخوشگوار ، مکروہ ، ناگوار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۲) .

۲. پن پن کرنے والا بچہ ، روتا لڑکا ، بیمار یا کمزور بچہ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰۶) .

[٥ : پنپنہاں पिनपिनहाँ]

پنت (فت پ ، سک ن) امذ : ~ پنتھ .

۱. راستہ ، راہ ، باٹ ، سڑک .

توں گھر آوے پیارے کنت
او بھی دیکھوں تیری پنت

۱۵۰۳ نو سرہار (اردو ادب ، ستمبر ۱۹۵۷ء ، ۶۸)

تیری پنت کی دھول انجن کروں
درد دوک کوں یکدھر تھے بھجن کروں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷

سب پنتھ میں ، سب چال میں ، سب ڈھال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد ، جو ہر حال میں خوش ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۱

۲. (i) مذہب ، دین ، مسلک ، فرقہ ، ذات پات ،

جکوئی ماتی ہے سائیں کے حسن چھب تھے
اوسے سائیں تیہ پنت میں جگ سارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۶

وے جانتے انت کوں اتا کے
وے بوجھتے پنت کوں فنا کے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۶

میں فقیر ہوں میرا پنت یعنی مذہب و مسلک تم سب سے جدا ہے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۸۷

(ii) (مجازاً) اصول و آئین ، دستور ، طور طریق .

دانش تمن تھے آئیا ، جگ پنت تمارا دکھائیا
بینش تمن تھے پائیا ، جگ میں سو پیدا یا علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۷

۳. مذہبی پیشوا ، گرو .
جتنے . . . مہنت ، پنت ، ساونت تھے ، اپنے اپنے زرہ بکتر ، خود چار آئینے پہن . . . حاضر ہوئے .
۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۹۷
[رک : پنتھ]

— دیکھنا ف س .
راستہ دیکھنا .
عطارد بلا یا منجے پیگ اتال
کہ پنت دیکھتی تجسو دھن بہت چال
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۹

پنتر بگاڑنا محاورہ .
پنتھر بگڑنا (رک) کا تعدیہ .
ساحروں کو زیر تیغ رکھ لیا تھا ، منتر جنتر سب گرد تھا ، بڑے بڑے دھنتروں کے پنتر بگاڑ دیے تھے .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۸۲

پنتر ڈھیلے کر دینا محاورہ .
رک : پنتر بگاڑنا .
رام رام ، ہے شری رام ، پنتر ڈھیلے کر دیے تر دنی نے .
۱۹۶۶ سودائی ، ۶۸

پنتوا (فت پ ، سک ن ، فت ت) امذ .
ایک قسم کی مٹھائی (بلیشی) .
[ہ : پنتوا पन्तवा]

پنتون (فت پ ، سک ن ، و مع) امذ .
چوڑے پیندے کی کشتی ، کشتیوں کے پل کی ایک کشتی ، نیز ایسی کشتیوں پر بنا ہوا عارضی پل .
ایک پل پنتون (Pontoon) پر سہارا ہوا ہے .
۱۹۵۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۸۱۸
[انگ : Pontoon]

پنتیاری (فت پ ، سک ن ، کس ت) امث .
قطار ، صف (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۳۶) .
[ہ : پنتیاری पंत्यारी]

پنتھ (فت پ ، سک ن) امذ : سم پنت .
۱. رک : پنت معنی نمبر ۱ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۳۳) .
۲.(i) رک : پنت معنی نمبر ۲ (i) .

مصحفی نے جو تجا شعر عجب اس کا نہ چال
تھا مسلمان اسے اس پنتھ سے ننگ آہی گیا
۱۸۲۴ مصحفی ، آیات مصحفی ، ۲۱
ایک ہندو نے پوچھا کہ تم کس پنتھ کے فقیر ہو .
۱۹۱۳ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۳۷
(ii) رک : پنت معنی نمبر ۲ (ii) .
برت کے پنتھ میں ہرگز قدم پیچھے نہ رکھ اے دل
ہٹاتے ہیں قدم نامرد اس رہ کے خطر سن کر
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۹
یہاں اور وہاں سب ایک بات ہے البتہ پنتھ جدا جدا ہیں .
۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۸
انھوں نے ایک چھوٹے کے پنتھ کی بنیاد ڈالی .
۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۱۲۲
۳. (مجازاً) دور ، عہد .
بچپن ، جوانی ، بڑھاپا ، تینوں پنتھ گزر چکے .
۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۸۵
[س : پنتھ ، پنتھا पन्थ ، पन्था]

— بڑھانا محاورہ .
اپنے پنتھ یا دین میں ملانا ، جتھا بڑھانا ؛ اپنا جیسا کرنا ، ہم مشرب یا ہم خیال بنانا ، اپنے ڈھنگوں پر لانا (مخزن المحاورات ، ۲۶۸) .

— پر لانا/لگانا محاورہ .
ٹھیک راستے پر کرنا ، اچھی چال پر لے چلنا ، اعلیٰ کرداری سکھانا ، مذہبی نصائح کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۳۳) .

— دکھانا محاورہ .
راستہ بتانا ، مذہب یا عقیدے کا طور طریق بتانا ، نصیحت کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۳۳) .

— دیکھنا محاورہ .
راستہ تکنا ، انتظار کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۳۳) .

— ڈوبنا محاورہ .
دین یا مذہب میں خلل آنا ؛ کنبے یا خاندان کا بدچلن ہونا ، آوے کا آوا بگڑنا (مخزن المحاورات ، ۲۶۹) .

— سینا/سیونا محاورہ .
راستہ دیکھنا ، آسرا دیکھنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۳۳) .

— **کرنا** محاورہ .

رک : پنتھ گہنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۴۳) .

— **گہنا** محاورہ .

چلنا ، راستہ پکڑنا ، چلنے کے لئے کسی راہ پر پڑنا ، چال پکڑنا ، ڈھنگ پر چلنا ، کسی خاص مذہب کا پیرو ہونا ، کسی سے بیعت لینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۴۳) .

— **میں (پر) پانو دینا** محاورہ .

چلنا ، چلنے کے لئے پیر اٹھانا ، کسی خاندان یا مذہبی رسم و رواج پر چلنا ، کسی قسم کے کاموں کا پرچار کرنا ، کوئی عقیدہ قبول کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۴۳) .

— **نہ (نہیں) سوجھنا** محاورہ .

راستہ دکھائی نہ پڑنا .

آگے چاو پنتھ نہیں سوجھے   پیچھے   دوش لگاؤ

۱۵۱۸   کبیر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۴۳)

— **وان** امذ .

مسافر ، راہ رو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۴۴) .

[پنتھ + وان (رک)]

پنتھ (۲) (فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پتھ (۲) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۴۴) .

پنتھا (فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پنتھ (۱) (پلیٹس) .

پنتھر بگڑنا محاورہ .

حالت خراب ہونا ، حال ابتر ہونا .

شدت ہوا سے خیمے گرے پڑے ہیں اور آگ بجھ گئی ہے دیگیں چولھوں سے نیچے پڑی ہیں اور پنتھر بگڑے جاتے ہیں . . . غرض عجیب پریشانی تھی .

۱۸۳۵   احوال الانبیا ، ۲ : ۲۱۳

پنتھڑا (فت پ ، سک ن ، فت تھ) امذ .

رک : پنتھ (۱) معنی نمبر ۱ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۴۳) .

[ہ : पंथड़ा پنتھڑا]

پنتھی (فت پ ، سک ن) صف .

۱. پنتھ نمبر ۱ و ۲ سے منسوب ، کسی پنتھ کا پیرو یا ماننے والا .

کہتے ہیں منجے دیکھ پرت پنت کے پنتھی
اسباب کدورت کے جو سب چھوڑے ہیں

۱۷۱۷   بحری ، ک ، ۱۷۱

پیچ میں اس کے ایک مندر ہے جو نانک پنتھیوں نے بنوایا ہے .

۱۸۷۱   رسالہ علم جغرافیہ ، ۴ : ۵۰

پنجاب میں دریائے سندھ سے لے کر دریائے ستلج تک بیشمار آزاد پنتھی (Heretics) تھے .

۱۹۶۳   تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۰

۲. راہرو ، مسافر .

غم یوں رہزن ہو کہ ہر سینہ بھتر
دم کے پنتھی کوں کیا ہے نہار آہ

۱۶۴۹   مریدی (قدیم اردو مراثی ، ۲۶۸)

آل نبی نہیں جیے پایا ہائے حسین بدیسی پنتھی
کتا بتول و علی کا جایا ہائے حسین بدیسی پنتھی

۱۶۹۱   مذاقی (شاہ آیت اللہ) (صوفیائے بہار اور اردو ، ۸۲)

[پنتھ + ی ، لاحقۂ نسبت]

— **پورنا** محاورہ .

چورس ہو کر بیٹھ جانا ، زانو پر زانو رکھ کر بیٹھنا ، آلتی پالتی مار کر یا چار زانو بیٹھنا (مخزن المحاورات ، ۲۶۶).

پنٹ (۱) (کس مع پ ، سک ن) امث .

رک : پتلون .

کھیل کے دوران میں لازم ہے کہ کھلاڑی جرسی ، پنٹ اور ہلکے جوتے پہنیں .

۱۹۶۰   ہمارے کھیل ، ۱۹۹

[Pants : انگ]

پنٹ (۲) (کس پ ، سک ن) امذ .

رک : پائنٹ .

۲ پنٹ کا ایک کوارٹ .

۱۸۵۶   علم حساب ، ۱۲۱

وزن معلوم کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ایک پنٹ پانی میں دو اونس معمولی (کھانے والا) نمک گھول دو .

۱۹۲۳   پرندوں کی تجارت ، ۳۶

[Pint : انگ]

پِنٹا (کس پ ، سک ن) امذ . ـــ پنیٹا .

جلد کی ایک چھوت والی بیماری (بیشتر حصۂ خط استوائی امریکہ میں) جس سے مختلف رنگ کے چکتے یا نشان جسم پر پڑ جاتے ہیں لاط : Pictus .

یہ نوع انسان میں پنٹا (Pinta) نامی بیماری پیدا کرتی ہے .
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۰۳
[انگ : Pinta]

پِنٹاٹومِڈ (کس پ ، سک ن ، و مج ، کس م) امذ .

(عموماً) گرم ممالک میں پیدا ہونے والا حشرات الارض کی ایک نوع ، لاط : Pentatomidae (جو پودوں کو کھا جاتا ہے اور عموماً اس کا رنگ چمکیلا ہوتا ہے) .

اس علاقے میں حشرات میں دیمک ، پنٹاٹومڈ . . . چیونٹیاں بکثرت پائی جاتی ہیں .
۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۱
[انگ : Pentatomid]

پَنٹار (فت پ ، سک ن) امث .

(کاشتکاری) کھیت میں پودوں کی نلائی یعنی ان کی جڑوں کے پاس کی گھاس نکالنے اور مٹی پولی کرنے کا عمل، ساڑھی، کھود (ا پ و ، ۲ : ۳۷) .
ف : کرنا .

[مقامی]

پَنٹومائیم (فت مج پ ، سک ن ، و مج ، کس ء) امذ .

وہ ڈرامہ جس کے ساتھ اشاروں سے مزاحیہ‌نقل سوانگ اور ناچ بھی ہوتا ہے ، خاموش اداکاری ، چپ سوانگ یا تماشا ، اشاروں میں ادائیگی .

اس پنٹومائم کے بعد جیسے کسی نے ، خود انہوں نے نہیں دیکھا وہ سب باہر نکلے .
۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۶۲۳
[انگ : Pantomime]

پَنج (فت پ ، سک ن) صف .

۱. پانچ ، چار اور ایک ، (عموماً مرکبات میں بطور جزو اول مستعمل) .

وہ چھیل چھبیلا چھبا گنج ۔۔۔ جب تھا بوتہا چہار پور پنج
۱۸۰۰ من لگن ، ۱۲

ایک ایک خضر لشکر و الیاس قافلہ
شیران پنج دست و دلیران دہ دلہ
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۲۵

سنجاف نو گز، پنج رنگی ٹوپی ستاروں کی کٹوریوں کی نو گز.
۱۸۹۷ حیات صالحہ ، ۳۰

۲. سات سال کی عمر کا گھوڑا ، وہ گھوڑا جس کے دودھ کے دانت گر کر دو بڑے دانت نکل آئیں ، جوان گھوڑا (یا گھوڑی) .

گرے کونوں کے جب دانت اے سخن سنج
تو لازم ہے کہے تو اس کو ہے پنج
۱۷۹۵ فرسنامہ رنگین ، ۹

جب . . . دانت مثل نیش کے او رنمود ہوتے ہیں . . . گھوڑا پنج کہلاتا ہے .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۱۷
ف : ہونا .

[ف]

ـــ اَرکان (ـــ فت ا ، سک ر) امذ .

(لغتاً) پانچ رکن ، (مجازاً) (اہل سنت) پانچ مذہبی فرائض: کلمہ طیبہ نماز روزہ حج زکوٰۃ ، (جعفری) نماز کے پانچ رکن : نیت تکبیرۃالاحرام قیام رکوع سجدتین .

الله الله عظمت عشق جناب پنجتن
شامل طاعت ہے یہ بھی پنج ارکان کی طرح
۱۸۹۳ سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۱۳
[پنج + ارکان (رک)]

ـــ اَنگُشت بَرابَر نِیسْت فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

پانچوں انگلیاں برابر نہیں ، (مراد) سب انسان مختلف طبائع کے ہوتے ہیں ، سب آدمی یکساں نہیں ہوتے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۵۳) .

ـــ اُنْگْلا (ـــ ضم ا ، مغ ، سک گ) امذ .

(کاشتکاری) کھلیان کو اُلٹ پلٹ کرنے کی پنج شاخہ چھڑ، پنج انگڑا (ا پ و ، ۲ : ۳۷) .

[پنج + انگل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ آیَت/آیَتیں (ـــ فت ی/ی مج) امث .

کلام‌اللہ کی وہ پانچ سورتیں جو عموماً فاتحہ میں پڑھی جاتی ہیں ، سورۃ فاتحہ اور چاروں قل (سورہ کافرون ، سورۃ اخلاص ، سورۃ فلق ، سورۃ ناس) .

بڑھتے ہیں اب قرآن جو مردوں کا لے کے نام
پھولوں میں بیٹھ کرتے ہیں پنج آیتیں تمام

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۳۳

سب مرد مزار شریف پر گئے ... پنج آیت پڑھی گئی ، شیرینی تقسیم ہو گئی .

۱۹۲۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۱۱۶

[پنج + آیت (رک)]

— پا/پایَہ/پایَک (—/فت ی/فت ی) امذ .

کیکڑہ ، برج سرطان کی علامت (اردو مترادفات ، ۸۷ ؛ اسٹین گیس) .

[پنج + پا/پایہ/پایک (رک)]

— تارا امذ .

پانچ پتیوں والا پھول چمیلی (چنبیلی) ، یاسمن ، لاط : Jasminum grandiflorum .

اماں آنگن میں آگے ہوئے پنجتارے کے بوٹے کے نیچے ایک موڑھے پر بیٹھی تھیں .

۱۹۷۷ کرشن چند ، طلسم خیال ، ۱۳۶

[پنج + تارا (رک)]

— تالے سُر (— ضم س) امذ ؛ ~ پنج تالیُسر .

راگوں کے گانے کے دو طرزوں میں سے ایک طرز دمارگ ، کی قسموں میں سے ایک قسم ، غالباً جس کے ہر سُر میں پانچ تالیں لگتی ہیں یا جس کا ہر سر پانچ تال کا ہوتا ہے (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۲۱۹) .

[پنج + تال + ے (=ا) لاحقۂ صفت + سر (رک)]

— تَن (— فت ت) امذ ؛ ~ پنجتن .

اسلام کی پانچ متبرک ہستیاں یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ۔ حضرت فاطمہ ۔ امام حسن ۔ امام حسین .

پیا سو برس لگ قطب زماں اس جگ میں جیتے تیں
ازل دن تھے دیے لکھ کر دیا تھے پنجتن تعویذ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۶

نبی و علی فاطمہ اور حسن حسین ابن حیدر یہ ہیں پنجتن

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۱

یاربّ کریم پنج تن کا صدقہ برسے باراں یہ حکم باراں کو ہو

۱۸۰۱ جوشش ، ۱ ، ۵ ، ۲۲۸

دیکھو یہ پنجتن جو کسا میں ہیں جلوہ گر
بنیاد خلق ان کی محبت ہے سر بسر

۱۹۶۲ اطہر ، چند جدید مرثیے ، ۱۵

[پنج + تن (رک)]

— تَنِ پاک (— فت ت ، کس ص ف ن) امذ .

رک : پنج تن (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۱۵) .

[پنج تن (رک) + پاک (رک)]

— تَنی (— فت ت) صف .

پنجتن کو ماننے والا ، پنجتن سے منسوب (مہذب اللغات ، ۳ : ۱۰۰) .

[پنج تن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— تو (— و مج) صف .

پانچ گنا ، پنج گونہ ؛ پانچ پرتوں یا تہوں والا (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸۳) .

[پنج + تو (رک)]

— تولَہ / تولْیا (— و مج ، فت ل / سک ل) امذ .

اکبر (مغل بادشاہ) کے زمانے کا سوتی باریک کپڑا جس کا پورا تھان پانچ تولے کا ہوتا تھا (یہ کپڑا پارچہ بافی کے ان کارخانوں میں بنا جاتا تھا جو اکبر نے دہلی لاہور آگرہ فتح پور احمد آباد اور گجرات میں قائم کیے تھے اور ان میں ایران و چین کے بڑے بڑے کاریگر کام کرتے تھے) .

بہوت نازک بندی پنج تولے بہوت باریک تاواں پور پتولے

۱۶۲۵ پھول بن ، ۳۴

ابوالفضل نے ان میں سے جن کپڑوں کے نام ... لکھے ہیں ان میں سے بعض کی تفصیل حسب ذیل ہے : سوتی ... چوتار ... پنج تولیا ، جولہ ، چھینٹ وغیرہ وغیرہ .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۰

[پنج + تولہ/تولیا (رک)]

— تِیسْواں (— ی مع ، سک س) صف (قدیم) .

رک : پینتیسواں .

پنج تیسواں مقام حیا ہے .

۱۶۹۹ کنز مخفی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۹)

[پنج + تیسواں ، تیس (رک) سے]

— جَنا (— فت ج) امذ .

پانچ لوگ یا پانچ فرد کا گروہ .

ان کی شمولیت کے بعد رام لچھمن ستیا اور کرشن کی پارٹی پنج جنا کا پنجہ بن گئی جس کی پوجا ہونے لگی .

۱۹۷۳ رام راج ، ۱۳۳

[پنج + جنا ، جننا (رک) سے]

ـــ دَرّہ (ـــ فت د ، ر) صف .

پانْچ دروں والا (دالان وغیرہ) ، پچ درہ .

منقش محرابوں اور ستونوں کا پنجدرہ دالان ہے .

۱۹۰۶ خاتون ، علی گڑھ ، جنوری ، ۳۳

[پنج + در (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دَسْت (ـــ فت د ، سک س) صف .

(لفظاً) پانْچ ہاتھ والا ، (مجازاً) بہادر ، دلیر ، شجاع .

ایک ایک خضر لشکر و الیاس قافلہ
شیران پنج دست و دلیران دہ دلہ

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۲۵

[پنج + دست (رک)]

ـــ دَسْتی (ـــ فت د ، سک س) امث .

(لفظاً) پانْچ ہاتھ والی ، (مجازاً) پانْچ لڑیوں والی ؛ زیادہ ، بکثرت .

بات کجری پنج دستیاں بھر راتا چوڑا
بھروں بالی انکھوتیاں باللعوں بانکا جوڑا

۱۵۳۳ دیوان محمود دریائی (ق)، ۲۹

[پنج دست (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دَنْتہ (ـــ فت د ، سک ن ، فت ت) امذ .

ایک قسم کا ہل جس کا پھل دندانے والا ہوتا ہے اور جڑے وغیرہ اکھیڑنے کے کام آتا ہے .

ایک کسان ، ہل یا پنج دنتہ ، دو بیل .

۱۹۶۶؟ جدید کاشتکاری ، ۱۰۳

[پنج + دنت ، دانْت (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت]

ـــ رَس/رَسی (ـــ فت ر) امذ (قدیم) .

رک : پنج رس .

تجھا دیکھے جو پنجرس کا پیا ہے
عجب کچھ سحر کا پتلا کیا ہے

۱۶۳۰؟ ملک خشنود ، جنت سنگار ، ۵۲

[پنج + رس/رسی (رک)]

ـــ رَنْگا (ـــ فت ر ، غنہ) صف ؛ مث : پنج رنگی .

پانْچ رنگ کا .

چکلی منجاف تو گز ! پنج رنگی توتی ستاروں کی کٹوریوں کی تو گو !

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۳۰

[پنج + رنْگ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ روزَہ (ـــ و مج ، فت ز) صف .

(لفظاً) پانْچ روز کا ، (مجازاً) چند روزہ ، ناپائدار .

اس پنج روزہ حیات مستعار پر نہ ہوں مغرور .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۳

کب تک پھرے غلام زمانے میں در بدر
یہ عمر پنج روزہ اسی در پہ ہو بسر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی (شیخ غلام علی) ، ۱ : ۳۰۳

[پنج + روز (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سال امذ .

پانْچ سال ، پانْچ سال کا (گھوڑا) (پلیٹس) .

[پنج + سال (رک)]

ـــ سالَہ (ـــ فت ل) صف .

پانْچ سال کا ؛ پانْچ برس کی عمر کا (پلیٹس) .

[پنج + سال + ہ ، لاحقۂ صفت]

ـــ سَر (ـــ فت س) امذ .

رک : پنج شاخہ معنی نمبر ۱ .

ان کے آگے دس ہزار دیو مشعلیں . . . پنج سر . . . لئے چلے آتے ہیں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۴ : ۷

[پنج + سر (رک)]

ـــ سُورَہ (ـــ و مع ، فت ر) امذ ؛ ~ پنسورہ .

قرآن شریف کی پانْچ سورتوں (یٰسین ، فتح ، رحمٰن ، واقعہ اور مزمل) کا مجموعہ .

جب مجھ کو ساتواں برس لگا . . . ایک سیپارہ اور پنج سورہ میں حفظ کر چکا .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۳۵

خاموشیوں میں راز خدا کھولتا ہوا
واللہ پنج سورہ ہے یہ بولتا ہوا

۱۹۶۲ اطہر ، چند جدید مرثیے ، ۱۱

[پنج + سورہ (رک)]

ـــ سیرَہ (ـــ ی مج ، فت ر) صف .

پانْچ سیر کا ، (مجازاً) بہت مہنْگا .

عید تو پیچھے منائیے گا ، پہلے رمضان المبارک کی بہار تو ملاحظہ کر لیجئے ، پنج سیرہ بک رہا ہے . دالیں مہنگی ، چاول مہنگے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۱۱

[پنج + سیر (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

— شاخ امذ (قدیم) .

پانچ شاخوں والا ، (مجازاً) جسم (جس میں پانچ حواس ہوتے ہیں) .

کیتا ہے اپن نرگس ہور رنگ عشق تس میں
پنج شاخ پنج لگا جڑ تن کو شجر کیا ہے

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ورق ۹۰

[پنج + شاخ (رک)]

— شاخہ (— فت خ) امذ ؛ ~ پنشاخہ .

۱. (مشعلچی) وہ شمع دان جس میں پانچ بتیاں لگائی جائیں ، وہ دھات کا پنجہ جس کو بانس (وغیرہ) کی لکڑی پر لگا کر اس پر پانچ فتیلے روشن کرتے ہیں ، پنجی ؛ پانچ بتیوں والا فانوس .

پنج شاخہ خمسۂ اسلام کا روشن تو ہو
راہ ایمان میں نشان پنج تن مل جائے گا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۰

صیغۂ گواہی میں اس قدر اسامیاں تھیں کہ میر حنا کے پاس اتنے جھنڈی بردار ، بام بردار پنج شاخے والے مزدور بھی نہ ہونگے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۴

۲. درختوں کی ٹہنیوں کو تراش کر بنایا ہوا ایک ہتھیار جس کی پانچ نوکیں ہوتی ہیں .

اس کی آنکھیں بھی پنج شاخے کی ضرب سے ضائع ہو چکی تھیں .

۱۹۶۷ ، سیارہ ڈائجسٹ ، ستمبر ، ۵۷

۳. مجازاً کوئی پانچ عدد والا (نشان ہتھیار پھول درخت) .

ہمارا دوست پانچ بچوں کو پنج شاخے کی طرح لئے جاتا تھا .

۱۹۴۴ ایرانی افسانے ، ۹۷

۴. کباڑیوں کو صاف کرنے والا پنج شاخہ اوزار ، پنج کلا (ا ب و ، ۶ : ۱۳۱) .

۵. رک : پنج انگلا (ا ب و ، ۹ : ۳۷) .

[پنج + شاخہ (رک)]

— شاخی امث .

رک : پنج شاخہ .

جھاڑ ، فانوس قندیل سوز ایک شاخی دو شاخی سہ شاخی ، پنج شاخی . . . روشن ہوئیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۷

— شَنْبہ (— فت ش ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ .

جمعرات ، جمعرات کا دن ، یوم الخمیس ، خمیس .

جو مسافرت اختیار کرے تو شنبے یا پنجشنبے کو علی الصباح یا بعد نماز جمعہ سفر کرے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۲۱

جس طرح فارسی میں . . . پنج شنبہ جمعرات کو کہتے ہیں ، اسی طرح عربی میں یوم الخمیس جمعرات کو کہتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۳۲

[پنج + شنبہ (رک)]

— عَیب/عُیُوب شَرْعی (— ی لین/ضم ع ، و مع ، کس ص ف ب ، فت ش ، سک ر) .

(الف) امذ .

۱. گھوڑے کے پانچ بنیادی عیب جن کی وجہ سے گھوڑا نکما اور منحوس سمجھا جاتا ہے ، اور وہ یہ ہیں : حشری کمری (جس کی کمر سواری اور چست میں خم نہ ہو سکتی ہو) شب کور کھہا لنگ منہ زور (کٹکھنا) .

پانچویں فصل پنج عیب شرعی کے بیان میں .

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۵۳

پنج عیوب شرعی . . . اس میں یہ پانچ عیب سخت ہیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۹ : ۲۵

۲. وہ آدمی جس میں پانچ بری عادتیں ہوں جنھیں شریعت میں حرام کہا گیا ہے اور وہ یہ ہیں : چوری زنا قمار بازی شراب خوری جھوٹ ، (مجازاً) جملہ عیوب ، کل برائیاں .

یہ بڑے شہر کی معاشرت کا ایک مرقع ہے . . . عداوت جعلسازی ، حرام خوری ، لالچ پنج عیب شرعی اور . . . اس میں سب کی عمدہ مثالیں موجود ہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۴

(ب) صف .

بہت برا ، جس میں طرح طرح کے عیب پائے جائیں .

جس کے ساتھ تیرا بیاہ ہونے والا ہے وہ پنج عیب شرعی اور . . . کالا ہے .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۲۰

[پنج + عیب/عیوب (رک) + شرعی (رک)]

— کَکّے (— فت ک ، شد ک) امذ .

سکھوں کے پانچ نشان (جن میں ہر ایک کاف سے شروع ہوتا ہے : کچھا کرپان کڑا کنگھا کیس) (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰۳) .

[پنج + ککے ، کَکّا (رک) کی جمع]

— کَلْیان (— فت ک ، سک ل) صف ؛ امذ .

وہ گھوڑا جس کے چاروں پانو اور ماتھا سفید ہو (یہ بہت مبارک سمجھا جاتا ہے) .

(گھوڑے) پنج کلیان ، سنجاب ، برمزی ، عراقی ، ترکی . . . اپنی اپنی قطار باندھ کر سب علیحدہ علیحدہ چلے .

۱۹۷۵ سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، ۱/۵۱ : ۱۸۷

[پنج + کلیان (رک)]

— کوسی (— مج و) امذ .

پانچ کوس کا فاصلہ ، پانچ کوس دور ، پانچ کوس کی حدود کے گاؤں وغیرہ ؛ رک : پنج کوسی (پلیٹس) .

— کالا امذ .

(باغبانی) کیاریوں کو صاف کرنے کا پنج شاخہ اوزار (ا ب و ، ۲ : ۱۳۱) .

[پنج + کالا (رک)]

— گانہ (— فت ن) سہ پنجگانہ .

(الف) امث .

پانچ وقت (فجر ، ظہر ، عصر ، مغرب ، عشا) کی نماز .

پیتے ہیں دو ساغر عاشقانہ فرض
زاہد کی پنج گانہ سے ہے دوگانہ فرض

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۲۱۰

زاہدوں کی پنج گانہ سے فضیلت ہے اسے
نشہ کے عالم میں کرتے ہیں جو استغفار مست

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۶۸

نماز نوافل پڑھتے اور فرائض پنجگانہ باقاعدہ جماعت کے ساتھ ادا کرتے رہے .

۱۹۱۹ بابا نانک کا مذہب ، ۱۵۵

(ب) صف .

۱. پانچوں وقت کا .

جو نماز پنج گانہ پر دل سے متوجہ ہو . . . اسکو شرک سے بری کر دے گی .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۱ : ۱۴۷

۲. پانچ والا ، پانچ سے متعلق .

لیگ کے پنجگانہ مطالبات کے سلسلہ میں آپ نے بتایا کہ جناب وائسرائے کے پاس سے کیا جواب وصول ہوا ہے .

۱۹۴۰ خطبات قائداعظم ، ۱۹۹

[پنج + گانہ (رک)]

— گاہ امذ .

موسیقی کے ایک پردے کا نام (اردو مترادفات ، ۸۷) .

[پنج + گاہ (رک)]

— گُلیے (— ضم نیز کس گ ، سک ئ) امذ .

رک : پنج گُنّا/گلیا .

وہ . . . سہران کے ساتھ پنج گلیے یا گڑیاں کھیلتی ہے .

۱۹۶۳ کپاس کا پھول ، ۹۵

— گنج (— فت گ ، غنہ) امذ .

۱. خسرو پرویز کے خزانے کا نام .

گبران جہاں کا آبرو ریز ہر مخزن پنج گنج پرویز

۱۸۸۳ کلیات نعت ، محسن ، ۱۳۵

۲. (مجازاً) حواس خمسہ ؛ نماز پنجگانہ (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۱۵) .

[پنج + گنج (رک)]

— ند (— فت ن) امذ .

پنجاب کا وہ مقام جہاں پانچ دریا (جہلم ، چناب ، راوی ، ستلج ، بیاس) ملتے ہیں ؛ نیز ملنے کے بعد ان پانچوں کا نام .

پنجاب کے پانچوں دریا اس میں آ گرنے سے پہلے آپس میں مل گئے ہیں اور ان کا ملنے کے بعد پنج ند نام ہو جاتا ہے .

۱۹۳۳ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۳۹

[پنج + ند ، ندی (رک)]

— نوبت (— و لین ، فت ب) امث .

۱. پنج وقتہ نوبت جو پہلے صرف بادشاہوں کی ڈیوڑھی پر (سلطان سنجر کے عہد سے) آٹھ پہر میں پانچ مرتبہ بجائی جاتی تھی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۳) .

بجھیں قاف تا قاف روشن الگ
تری پنج نوبت قیامت تلک

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۸

وہ شاہ حسن ہے تو جس کی کعبے میں بھی شہرت ہے
نماز پنجگانہ ہر کماں پنج نوبت ہے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۵۰۵

وہ چار دانگ جہاں میں وحدت کی پنج نوبت بجانے والے .

۱۹۲۰ آثار (لخت جگر) ، ۲ : ۵۴۸

۲. پنج شبد یعنی وہ پانچوں باجے جو شادی کی علامت ہیں (دف ، ڈھول ، طاسہ ، نفیری ، دمامہ) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۳) .

۳. (کنایۃً) نماز پنج گانہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۳) .

[پنج + نوبت (رک)]

— نوبت مانگنا محاورہ .

(مجازاً) دنیا کا عیش و آرام یا بادشاہی طلب کرنا .

جانتا باقی تو دنیا کی حکومت مانگتا
چار دن کے واسطے کیا پنج نوبت مانگتا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۹۲

— وقتہ/وقتی (نماز) (ـــ فت و ، سک ق ، فت ت) صف .

پانچوں وقت (فجر ، ظہر ، عصر ، مغرب ، عشا) کی (نماز) .

سدا دل سے اے مومن با کباز
وضو کرکے پڑھ پنج وقتی نماز

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۱

تیسرے وہ جو پنج وقتہ نماز کے لیے اذان کہتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۳۲

[پنج + وقتہ/وقتی (رک)]

— ہزاری (ـــ فت ہ) امذ .

عہد شاہی کا ایک منصب جس میں بعض حوالوں کے مطابق ۲۶ ہزار ۵ سو سے ۲۶ ہزار ۸ سو تک ماہانہ تنخواہ ملتی تھی یعنی ۳ ہزار سے آگے دوسرا درجہ تھا (ماخوذ : دربار اکبری ، ۷۰) .

زہوں کوٹ کوں پھر کہ کر استوار
رکھے پنج ہزاری کوں کر صوبہ دار

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۶۱

مرزا خان کو خان خاناں کا خطاب اور پنج ہزاری منصب عطا کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۰

درویش علی خان پنج ہزاری نوجوان ایک لڑائی میں مارے گئے .

۱۹۲۹ تذکرہ کاملان رام پور ، ۱۳۰

[پنج + ہزاری (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. گھوڑے کا سات سال کی عمر کو پہنچنا ؛ گھوڑے کا جوان ہونا .

بچہ تو کسی گھر بند ہی نہ تھے دو ہی سال میں پنج (جوان) ہوگئے .

۱۹۶۳ اردو نامہ ، کراچی ، ۱۲ : ۱۸

۲. نہایت شریر ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۶) .

پنجا (فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پنجہ (پلیٹس) .

پُنجا (۱) (ضم پ ، سک ن) امذ .

(حمالی) حمالوں کا ایک قسم کا تھیلا جس میں وہ سامان بھر کر سر یا کمر پر اٹھاتے ہیں ، اکھا ، خرجی (اپ و ، ۵ : ۱۵۱) .

[س : پنج (= بوجھ ، گٹھری) पुञ्ज]

پُنجا (۲) (ضم پ ، سک ن) امث .

(کاشتکاری) وہ اراضی جس کی آب پاشی آسانی سے نہ ہو سکے (اپ و ، ۶ : ۳۷) .

[مقامی]

پَنجاب (فت پ ، سک ن) امذ .

غیر منقسم ہند کا ایک شمالی صوبہ جو پانچ دریاؤں (جہلم ، راوی ، چناب ، بیاس اور ستلج) پر مشتمل اور اس کی مغربی سرحد پر دریائے اٹک اور مشرقی سرحد پر دریائے جمنا واقع ہے ، قیام پاکستان (۱۹۴۷ء) کے بعد اس کے دو حصے مشرقی پنجاب و مغربی پنجاب ہو گئے .

اب کے موسم سرما میں میرا ارادہ پنجاب آنے کا مصمم ہے .

۱۸۸۳ مکتوب سر سید ، ۳۲۵

تیرا در تھا فیض کا چشمہ برائے خاص و عام
ہوگئے پنجاب میں سیراب لا کھوں تشنہ کام

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۱۶

[رک : پنج + آب (رک)]

پَنجابَن (فت پ ، سک ن ، فت ب) امث .

پنجاب کی رہنے والی عورت ، پنجابی (الف) (رک) کی تانیث .

درمیان ہر دو کافر من غریب افتادہ ام
ہیں بلا پنجابنیں اور قہر ہیں با گڑنیاں

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۵۱۹

[پنجاب (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث]

پَنجابی (فت پ ، سک ن) .

(الف) صف ، مذ .

پنجاب (رک) سے منسوب ، پنجاب کا (شخص یا چیز وغیرہ) .

گھوڑوں کی بہت سی قسمیں ہیں ، چنانچہ عربی . . . پنجابی ، مالوی وغیرہ .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۴۴

(ب) امث .

وہ زبان جو پنجاب کے علاقے میں بولی جاتی ہے ، پنجاب کی علاقائی زبان .

دریائے ستلج سے اس طرف کی زبان پنجابی ہے .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۲۵

پنجابی اپنی ساخت اور قواعد کے اعتبار سے 'ہندوستانی' یا اردو سے بہت قریب ہے .

۱۹۵۶ اردو زبان کا ارتقا ، ۴۹

[رک : پنجاب + ی ، لاحقۂ نسبت]

— ٹھیکا/ٹھیکہ (ــی مج / فت ک) امذ .

(موسیقی) ایک ٹھیکا (گانے کے ساتھ طبلے یا ڈھولک کے خاص طریقے سے بجانے کو ٹھیکا کہتے ہیں) جو بارہ ماترے یعنی (۴۸) کلابادرت ورام دو اور لگھودرت ایک کا ہوتا ہے لیکن ٹھیکے کے بول کے وقفے کے لحاظ سے (۱۶) ماترے کا کہلاتا ہے (ماخوذ : تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۱۰) .

ٹھمری ، دھن جھنجھوٹی ، تال پنجابی ٹھیکہ .

۱۸۸۱ وقائع دلگیر ، ۲

ٹھمری ، دھن بھیرویں ، تال پنجابی ٹھیکہ .

۱۹۰۸ عشق فیروز لقا ، ۱۲

[پنجابی + ٹھیکا/ٹھیکہ (رک)]

پنجارا (کس نیز فت پ ، سک ن (نیز مغ)) صف ؛ امذ ؛ ــ پنجیارا .

روئی کو دھنکنے والا کاریگر ، دھنیرا ، نداف ، دھنیا ، دھنا .

پنجارے قصائی و سبزی فروش
اٹھے دیکھ دل میں ہوا سب کو جوش

۱۸۱۹ جنگ نامۂ عالم علی ، ۲۵

[پنجا (رک) سے]

پنجارن (کس پ ، سک ن ، فت ر) امث ؛ ــ پنجاڑی (قدیم) .

پنجارا (رک) کی تانیث (قدیم اردو کی لغت ، ۱۷) .

پنجاری (کس پ ، سک ن) امث .

ترایاماڑ نام کی ایک دوا ، گریبانی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۸) .

[مقامی]

پنجاڑی (کس پ ، سک ن) امث ، (قدیم) .

رک : پنجارن (قدیم اردو کی لغت ، ۱۷) .

پنجال (فت پ ، سک ن) امث .

۱. پرندے کی بیٹ ، (رک) پنجال ؛ پیخال .

جب شکاری ... اس کے قریب پہنچتا ہے تو یہ اس کے منہ پر پنجال کی ایسی پچکاری مارتی ہے کہ اس کی آنکھوں میں پڑ جاتی ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۱۹

۲. پرندے کی چونچ .

سو پنجال اس کی پکڑ کر جتن بچھیں اس رگڑ تو بتلی اپن

۱۵۳۳ بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۱۹۳

۳. پرند کا گھونسلا (اسٹین گاس) .

[ف]

پنجال (کس پ ، سک ن) امذ .

سونا ، زر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۸) .

جتنے پنجال زرگر تھے لکر میں لگے سانے بکس کے ایک گھر میں

۱۶۳۵ جنت سنگھار (ق) ، ۱۹۲

[س : پنجال पिनजाल]

پنجالی (فت پ ، سک ن) امث .

دروازے کا چوکھٹا (پلیٹس) .

[س : پنج + آل पञ्ज + आल]

پنجالی (ضم پ ، سک ن) امذ .

رک : پنجا (۱) .

اس کی سیس بھیگیں اور کندھے پر ہل پنجالی رکھ کر کھیتوں کی راہ لینے کا زمانہ آ گیا .

۱۹۶۲ کپاس کا پھول ، ۱۰

پنجا مو (فت پ ، سک ن ، و مج) امذ .

گیہوں کی ایک قسم جس میں لحمیہ کی مقدار کافی ہوتی ہے .

پنجا مو ۶۲ (سی) ۹ء۱۲ فیصد ہے .

۱۹۶۹؟ گندم ، ۱۶۲

[مقامی]

پنجاہ (فت پ ، سک ن) صف .

پچاس ، چالیس اور دس ، (ہندسوں میں) ۵۰ .

ابجد سے ہے ثابت کہ یہ رشک مہ نو ہیں
اک نون کے پنجاہ ہیں دو نون کے سو ہیں

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۶۱

[ف]

پنجاہم (فت پ ، سک ن ، ضم ہ) صف عددی .

پچاسواں ، پچاسویں (پلیٹس) .

[ف]

پنجابی (فت پ ، سک ن) امذ .

عہد شاہی کا ایک منصب جس میں دو سو تیس سے دو سو پچاس تک ماہانہ تنخواہ ملتی تھی اور مختلف قسم کے آٹھ گھوڑے، دو ہاتھی اور باربرداری کے چار اونٹ اور خچر رکھنے کا حق ہوتا تھا .

منصب داروں کا سلسلہ اس تفصیل سے چلتا تھا : دہ باشی ، بیستی ، دو بیستی ، پنجابی . . . وغیرہ وغیرہ .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۰

[ف]

پنجخ (کس پ ، سک ن ، فت ج) امذ .

آنکھ کا میل یا کیچڑ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۳) .

[س : پنجٹ पिञ्ज्ञट]

پنجر (فت پ ، سک ن ، فت ج) امذ .

کھڑکی ؛ جھجا ؛ کھڑکی کے سامنے کی لکڑی کی جالی ؛ پنجرا ؛ وہ تختہ جو کشتیوں کے مستول پر دید بانی کے لیے ہوتا ہے (ماخوذ : اسٹین گاس) رک : پنجری .

[ف]

پنجر (فت نیز کس پ ، سک ن ، فت ج) امذ .

پسلی ، پڈی پسلی ، ڈھانچہ ، ڈھانچا (بیشتر ”انجر“ کے ساتھ مستعمل ، رک : انجر پنجر مع تحتی) .

کتھے تو سن پنجر ہوی سوک سوک
مرا غم کیا کم نہ تیرا سلوک

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۵

سوداگر افیون کے استعمال سے اقلیدس کے خط سے بھی پتلے ہو گئے تھے . . . ان کے تمام جسم پنجر معلوم ہوتے تھے .

۱۸۹۱ حوم سرا ، ۲ : ۱۸۳

روح اب اتنی دبلی ہو گئی ہے کہ پنجر ہی باقی رہ گیا ہے .

۱۹۶۲ تجزیۂ نفس ، ۲۰

[س : پنجر पंजर]

ـــ ڈھیلا (ـــ ڈھیلے) کر دینا محاورہ .

جوڑ جوڑ ہلا دینا ، (مجازاً) بری طرح تھکا دینا ، مضمحل کر دینا ، حالت بگاڑ دینا (عموماً انجر کے ساتھ) .

سوبری سے ملک کو کچھ نفع یا نقصان ہو
سب زمینداروں کا ڈھیلا اس نے پنجر کر دیا

۱۹۳۷ تحفۂ فردوس ، ۲ : ۲۰۳

ـــ ڈھیلے ہونا محاورہ .

پنجر ڈھیلا (ـــ ڈھیلے) کر دینا (رک) کا لازم (عموماً انجر کے ساتھ) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۳) .

پنجر (۱) (کس پ ، سک ن ، فت ج) امث .

(نیاری) صاف شدہ چاندی کی اینٹ ، تھوبی ، کیل ، ڈلے کی چاندی (ماخوذ : اب و ، ہم : ۳) .

[رک : پنجال (= سونا)]

پنجر (۲) (کس پ ، سک ن ، فت ج) .

(الف) صف .

سرخی نما زرد ، زرد (پلیٹس) .

(ب) امذ .

زرد یا سرخی نما زرد رنگ ؛ ایک قسم کا گھوڑا ، سمند یا کمیت ؛ سونا ؛ زرد ہڑتال (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۳) .

[س : پنجر पिञ्जर]

پنجرا/پنجرہ (کس پ (نیز بفت) سک ن ، سک ج/فت ر) امذ .

۱ . پالتو پرندوں کے بند رکھنے کا جالی دار بنا ہوا پٹارا جو لوہے کے تار یا بانس کی تیلیوں سے حسب ضرورت چھوٹا بڑا اور مختلف وضع کا بنایا جاتا ہے نیز بڑے کھانچے یا کٹہرے جن میں شیر وغیرہ رکھے جاتے ہیں ، (مجازاً) جسم انسانی .

بھوان سکھا سن ہوں کیرو پلنگھاں اوپر پنجرے دھرو
دن رات شہ کوں لے پھروں دو تین پتلیاں بھوئے کر

۱۶۰۶ شہباز (سہ ماہی اردو ، ۲۹/۳ : ۲۸)

ہوا کیا وو کم کھول خالی منجے
کہ دستا ہے پنجرا سو خالی منجے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰

جل جل ہوا ہے نالاں سینے میں من ہمارا
پنجرے میں بولتا ہے گرم آج آگن ہمارا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۹

تم کو شاید خیال ہو گا اکثر پنجرے میں سے باہر نکل آتا مگر بیچارے سے اڑا نہیں جاتا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۹

نہیں راہ ملتی ہے نکلوں جدھر
میں چڑیا ہوں اور پنجرہ ہے میرا گھر

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۵۰

۲. جسم کے ڈھانچے میں سینے کا حصہ (اپ و، ۷ : ۱۲۰).
پنجرے کے نیچے سے دونوں پچھلی ران کے گھٹنے تک گوشت سے پر اور پنجرے کے نیچے دبی ہوئی نہ ہو.
۱۸۳۵ دولت ہند، ۶۵

۳. (نجاری) لکڑی میں جالی دار بنا ہوا کام، جالی اور کٹاؤ کا کام جو کواڑ کے پٹ یا صندوق صندوقچوں کے پاکھوں میں بنایا جائے (اپ و، ۱ : ۳۰).

۴. جالی دار کٹہرا (جو اکثر قبر وغیرہ پر بنا ہوتا ہے).
ایک چبوترہ ہشت پہلو پر ایک گز بلند جس پر پنجرہ گلی چونہ سے لگے ہوئے ہیں.
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی، ۵۰۲
تم لوگوں نے محمد شاہ پیا کی قبر پر سنگ مرمر کا پنجرہ (محجر) بنا کر کھڑا کیا ہے.
۱۹۲۳ فراق دہلوی، مضامین فراق، ۱۲۳

۵. (کاغذ سازی) کاغذ کا گھولوا (گودا) صاف کرنے کا تار کی جالی کا بنا ہوا مخروطی شکل کا ظرف (اپ و، ۴ : ۱۸۷).
[س : پنجر + ک : पिञ्जर + क]

— پول (— و مج) امذ.

وہ جگہ جہاں پالنے کے لئے گائے بیل وغیرہ چوپائے رکھے جاتے ہیں، گؤشالہ (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۸۸).
[۰ : پنجرا پول पिञ्जरापोल]

پنجری (فت پ، سک ن، ج) امذ.

جہاز کے عملے کا آدمی جو پانی کے آثار چڑھاؤ اور ہوا کے رخ وغیرہ کا حال دیکھ کر پہلے سے ناخدا کو آگاہ کرتا رہتا ہے اکبری عہدہ داروں کے ناموں میں سے ایک نام، رک : پنجر.
پنجری : بر فراز تیر کشتی دیدبانی کند.
۱۵۹۴ آئین اکبری، ۱ : ۱۶۴
پنجری کشتی کے مستول پر بیٹھ کر دیدبانی کرتا ہے . . . ہواؤں کے شورش کی اور باتوں کی اطلاع دیتا ہے.
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۱۹۷
[رک : پنجر + ی، لاحقۂ صفت]

پنجری (فت نیز کس پ، سک ن، ج) امث.

پسلی (پلیٹس).
[رک : پنجر]

پنجری (کس پ نیز بفت، سک ن، ج) امث.

۱. چھوٹا پنجرا (پلیٹس).
پنجری قفس خورد باشد کہ صیادان صید را دران اندازند.
۱۷۵۱ نوادرالالفاظ، ۱۲۲

۲. جنازہ، ارتھی (کوسنے میں مستعمل).
رام کرے تیری پنجری نکلے.
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۵۳۳

۳. وہ پنجرہ جو خاص طور پر پرندوں کو پکڑنے کے لئے استعمال ہوتا ہے.
اڑتے وقت دم اور شاہپر سیاہ معلوم ہوتے ہیں یہ پنجری سے پکڑی جاتی ہے.
۱۸۹۷ سبز پرند، ۲۲۵
[رک : پنجرہ + ی، لاحقۂ تصغیر]

پنجرے کی کھڑکی کھول دینا محاورہ.

آزادی دینا، آزاد کرنا (جامع اللغات، ۲ : ۱۰۳).

پنجڑا (کس پ، سک ن، ج) امذ.

رک : پنجرا.
طوطے کے تائیں سکھی پکڑ لیاوتی ہے اور پنجڑے میں رکھتی ہے.
۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۸۴
خدا نے مصلحتاً پنجڑے کی کھڑکی کے مانند دو پلکیں حفاظت کے لیے لگادیں.
۱۸۸۶ درگیش نندنی، ۸۲
پھانس کے جال میں سمجھے پنجڑے میں کر گئے وہ بند
سمجھے کہ دانے پانی کی رکھیں گی فکر ساس نند
۱۹۲۵ شوق قدوائی، عالم خیال، ۱۱

پنجڑی (فت پ، سک ن، ج) امث.

چوسر نیز پچیسی کا ایک داؤں، (چوسر) جب دو پانسے دو دو عدد کے اور ایک پانسا ایک کا پڑے، (پچیسی) جب پانچ کوڑیاں چت پڑیں (نوراللغات، ۲ : ۱۱۶ ؛ فرہنگ اثر، ۲۳۱).
[پنج + ڑی، لاحقۂ صفت]

پنجکا (فت پ، سک ن، کس ج) امث.

جنتری، تقویم، پترا، پہی، روزنامچہ ؛ یوم کا انسانی کاموں کا رجسٹر (پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۲ : ۱۰۴).
[س : پنجکا पञ्जिका]

— کار امذ.

جنتری بنانے والا شخص، منجم (پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۲ : ۱۰۴).
[پنجکا + کار، لاحقۂ صفت]

پنچکا (کس پ ، سک ن ، کس چ) امث .

روئی کا گولا جس سے سوت کاتا جاتا ہے ، پونی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۳) .

[س : پنچکا पिञ्जिकका]

پنچلی (کس پ ، سک ن ، فت نیز سک چ) امث .

کتنا گھاس کے دو تنکے جن سے بھینٹ کے وقت اشیا کو پکڑتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۳ ؛ پلیٹس) .

[س : پنچلی पिञ्जलानी]

پنجم (۱) (فت پ ، سک ن ، فت ج) امذ .

ایک سوتی کپڑا جو دکن میں بنتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۳) .

[مقامی]

پنجم (۲) (فت پ ، سک ن ، فت ج) امث (قدیم) .

رک : پنجم (۱) .

ہمارے گور کے تو لوگاں پنجم کو جانتے ہیں خوں
کتی تھی میں سہیلیاں کیاں بسر یک بار چوری سوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۵

وہ پنجم گا کے حق کو پوجتا ہے
یہی حق کی عبادت بوجھتا ہے

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۹

آواز کی پستی و بلندی کے سات درجے مقرر کیے ہیں ، پہلے درجہ کو کھرج اور سر بھی کہتے ہیں ، دوسرے کو رکھب . . . پانچویں کو پنجم . . . کہتے ہیں .

۱۹۶۰ علم و عمل ، ۱ : ۳۰۸

پنجم (فت پ ، سک ن ، ضم ج) امث .

پانچواں ، جو ترتیب یا سلسلے میں پانچویں نمبر پر ہو ؛ (مجازاً) پانچواں حصہ ، خمس ، محصول جو سوداگروں سے منجانب حکومت لیا جائے .

سات ماواں . . . پنجم بھیجا .

۱۵۲۱ بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز سکور ، فروری ، ۶۳)

دفعہ پنجم تک کے یعنی لور پرائمری صیغے کے لڑکے تختی اور . . . لکھیں .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین ، ۱۱

نبی کے علم کے وارث ہیں ابوالحسن کی طرح
جہاں کے ہادی پنجم ہیں پنجتن کی طرح

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۳۰

[ف]

پنج مال (ضم پ ، سک ن ، ج) امث ؛ ~ پونچ مال .

(نعلبندی) بالوں کی بنی ہوئی رسی کا حلقہ یا پٹا جو نعل لگاتے وقت کٹ کھنے گھوڑے کی تھوتھنی میں البیٹ دے کر لگا دیتے ہیں تاکہ گھوڑا نعل لگاتے وقت پاس کھڑے ہوئے آدمی کو کاٹ نہ سکے (اب و ، ۵ : ۶۳) .

اف : دینا ، لگانا .

[پونچھ (رک) + مال (= ڈوری) (رک)]

پنجمی/پنجمیں (فت پ ، سک ن ، ضم ج / ی مع) صف .

پنجم (رک) سے منسوب ، پانچواں .

باقر امام پنجمیں سو بحر و بر ہے دین کا
جس کوں کرے تعلیم جب کس چیز میں وونا اڑے

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۳۰

پنجمی شر سے زمانے کے میں محفوظ رہوں
آبرو میری رہے قیمت گوہر ہے تو آپ

۱۸۸۱ امیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۹۰

پہلی تتھ کا نام پردا ہے . . . پانچویں کو پنجمیں کہتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۵۵

[رک : پنجم + ی/یں ، لاحقۂ نسبت]

پنچن (فت پ ، سک ن ، فت چ) امذ ؛ ~ پنچیِن .

شراب وغیرہ کا بڑا پیپا ، ایسا پیپا جس میں ۷۲ گیلن سے لے کر ۱۲۰ گیلن تک شراب آجائے .

دوئیرس کا ایک پنچن .

۱۸۵۶ علم حساب ، ۱۲۱

[Puncheon : انگ]

پنجن (کس پ ، سک ن ، فت ج) امث (قدیم) .

دھنکی ، دھنیے کا روئی دھننے کا آلہ .

اجڑ گئے راہبری جاوے جو بھی چلنا کٹھن کہیں
خدا کرکر کے نکلے بن موے اس جوار پنجن سوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۷۳

[س : پنجن पिञ्जन]

پنجنا (فت پ ، سک ن ، فت ج) ف م (قدیم) .

مروڑنا ، بل دینا (قدیم اردو کی لغت ، ۷۱) .

[رک : پنجنا]

پنجنا (کس پ نیز بفت ، سک ن ، ج) ف م .

رانگ یا ٹانکے سے پیوست کرنا ، جھلائی کرنا ، جھلنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۷) .

[س : پنجنا पिञ्जना]

پنجھی (کس پ، سک ن، ج) امث ؛ ~ پنجنی، پنجھنی ۔

رک : پنجنی (بلیثس)، پرندے (خصوصاً کبوتر) کے پاؤں میں ڈالنے کی جھانجھن ۔

چاندی کی پنجنیاں، پروں میں نیلے رنگ کے گنڈے، غرض کبوتر صاحب چار ہی دن میں لاڈوں کے لال ہو کر سارے جال میں غٹرغوں غٹرغوں کرنے لگے ۔

۱۹۳۵ پر پرواز، ۶۰

پنجوانا (کس نیز فت پ، سک ن، ج) ف م ۔

پنجنا (رک) کا متعدی (جامع اللغات، ۲ : ۱۰۳) ۔

پنجوترا/پنجوترہ (فت پ، سک ن، و مج، فت ت/فت ر) امذ ۔

پانچ فیصدی جو لگان کے علاوہ نمبردار کے لیے وصول کیا جاتا ہے ۔

قبل از بندوبست میاں نبی بخش مناصفہ حقوق نمبرداری و پنجوترہ وغیرہ میں شریک تھے ۔

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی، ۹۱۵

[رک : پن (۲) کا تحتی]

پنجوری (فت پ، سک ن، و مج) امث ۔

(گاڑی بانی) چھکڑے یا ٹھیلے کی بونڈ کے دونوں طرف برابر برابر جڑی ہوئی حسب ضرورت لمبی لکڑیوں (یا لوہے) کی باڑ جو سامان کی روک کو بغلی آڑ کا کام دیتی ہے، پاجوڑی (اپ و، ۵ : ۱۱۷) ۔

[ف : پنجر (= تختہ) (رک)]

پنجوں (فت پ، سک ن، و مج) امذ، ج ۔

پنجہ (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) ۔

ـــ کے بل جانا محاورہ ۔

رک : پنجوں کے بل چلنا ۔

کھل کے پوری سانس لینے سے بھی گھبراتی ہوں میں
درس لینے کے لیے پنجوں کے بل جاتی ہوں میں

۱۹۳۳ سیف و سبو، ۳۳

ـــ کے بل (بھل) چلنا محاورہ ۔

۱. اترا کر چلنا، غرور یا ناز کرنا، زمین پر پاؤں نہ رکھنا ۔

لگا پنجوں کے بل چلنے وہ غارت گر خدا حافظ
ہوا برپا پھر اک ہنگامۂ محشر خدا حافظ

۱۸۳۸ نصیر، چمنستان سخن، ۸۶

بی جعفری کا سارا گہنا پانچ ـــ چھ سو سے بڑھ کے نہ ہوگا، اس پر پنجوں کے بل چلتی ہیں ۔

۱۹۳۱ رسوا، اختری بیگم، ۶۲

۲. چپ چپاتے چلنا کہ آہٹ نہ ہو یا کسی کو آہٹ نہ ملے، ایڑیاں اٹھا کر پنجوں پر دھیرے دھیرے اس طرح چلنا کہ آواز نہ نکلے ۔

کوئی زور سے نہ بولے کوئی ایڑی سے نہ چلے سب پنجوں کے بل چلیں، کسی برتن کو زور سے نہ رکھا جائے ۔

۱۹۳۷ دنیائے تبسم، ۵۱

ـــ کے تئیں جھاڑ (کر) م ف (قدیم) ۔

رک : پنجے جھاڑ کر ۔

آیا جو کوئی سن کا ہوتا یا کوئی جھاڑ
جا شوخ سے جھٹ اپٹے یہ پنجوں کے تئیں جھاڑ

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۱۱۰

ـــ میں گتھی ہوئی م ف ۔

قبضے میں آئی ہوئی دولت یا کوئی قیمتی چیز ۔

کھو آئی ہوئی دولت پنچوں (پنجوں) میں گتھی ہوئی سونے کی چڑیا ملی ملائی سونے کی کان ہاتھ آیا آیایا گوہر شاہوار آناً فاناً ہاتھوں سے نکل گیا ۔

۱۹۳۳ ید قدرت، ۱۲

پنجہ (۱) (فت پ، سک ن، فت ج) امذ، ~ پنجا ۔

۱. (i) پانچ سے منسوب، جو تعداد میں پانچ ہو، پانچ کا مجموعہ، کسی چیز کی گنتی کے موقع پر : ایک پنجہ، دو پنجے وغیرہ ۔

ہر پنجے میں اونٹ کے بختی ہوں یا عربی . . . ایک بکری واجب ہے ۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ، ۱ : ۱۶۸

اب دو پیسے پنجہ کے حساب سے ۶۰ انڈوں کو جن کے ۱۲ پنجے ہوتے ہیں فروخت کیا ۔

۱۹۴۷ مسئلہ جبرو قدر، ۸

(ii) (مجازاً) پانچ روپیے، پانچ روپے کا نوٹ ۔

اماں جان نے . . . پورا پنجا چپکے سے حوالہ کیا . وہ مٹھی گرم کر سدھاریں ۔

۱۹۲۸ پس پردہ، ۳۲

۲. (i) ہاتھ کی پانچوں انگلیاں ہتھیلی سمیت ، کلائی تک کا ہاتھ یا پانو کا اگلا حصہ جہاں تک پانچ انگلیوں کی ہڈیاں ہوتی ہیں .

انگلیاں پھنگڑیاں ہات کا پنجا کنول ، جوبن مُد امرت کے پھول .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۵

نگاہ ساغر کش تماشا بیاض گردن صراحی آسا

وہ گول بازو ، وہ گوری ساعد ، وہ پنجہ رنگیں بخون مرجان

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۳

پنجہ وہ اور وہ ساعد سیمین و دست پاک

رخشاں و نور بخش و ضیا بار و تابناک

۱۹۲۷ شاد ، ظہور رحمت ، ۹۲

(ii) پرند اور حیوان کا چنگل اور پانو .

جنگل میں تجھ نگہ کے زخمی ہوا ہے دل

پنجہ لگا ہے صید کوں جوں شاہباز کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۲

شیر نے اس ہاتھی کے مستک پر پنجہ مارا اور اس کے سر کو زمین پر جھکا دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۳۷

چیل نے بچے کو پنجے میں دبوچ لیا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۰۷

۳. (جوتا سازی) جوتی کا سامنے کا حصہ یا منھ جس میں پیر کی انگلیاں اور کچھ اگلا حصہ رہتا ہے .

چھوٹے پنجے کا زرد مخملی چڑھواں جوتا زیب پا کئے ہوئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱

بعض کارخانے جوتوں کے پنجوں کے چوبی سانچے تیار کرنے کے سوا اور کچھ نہیں کرتے .

۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۸۳

۴. موزے کا نچلا حصہ جس میں پنجہ رہتا ہے .

موزہ کا پنجہ خوبصورت نہ ہو گا .

۱۹۳۵ اونی کام سلائیوں سے ، ۲۱

۵. دو فٹ لمبی چھڑی جس کے منھ پر پانچ انگلیاں سی بنی ہوتی ہیں اور اسے عموماً پشت کھجانے کے کام میں لاتے ہیں ، پشت خار ، اپنے منتا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۵۳) .

۶. وہ سونے چاندی یا کسی دھات کا ہاتھ جو علم پر نصب ہوتا ہے .

پنجہ نہ تھا نشان ثریا مآب کا

تھا فرق جبرئیل پہ تاج آفتاب کا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۹

پنجہ . . . چاندی ، سونے یا تانبے وغیرہ کا بنا ہوا وہ نشان جو آدمی کے پنجے کی وضع کا بنا ہوا ہوتا ہے اور اوس کو . . . . تعزیے کے جلوس کے ہمراہ لے کر چلتے ہیں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۱۰۲

۷. (قصائی) پٹھے سے اوپر کا گوشت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۳) .

۸. گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر پانچ نشان بنے ہوتے ہیں .

تم گنجفے کو پھینک کے صاحب جو اٹھ چلو

دامن پکڑ لے دوڑ کے پنجہ غلام کا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۸۷

۹. پنج شاخہ (رک) (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۷) .

۱۰. لپ ، مٹھی .

پنجہ بھر آٹا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۳

۱۱. ایک قسم کا زور جو حریف کے ہاتھ کی پانچوں انگلیوں میں اپنی پانچوں انگلیاں ڈال کر کیا جاتا ہے .

زور آزمائی کے واسطے چند قسمیں اور بھی ہیں ، چنانچہ پنجہ اور کلائی وغیرہ .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳۰

شہریار نے کہا ، پنجہ کا مقابلہ ہو .

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۶۷۹

۱۲. (مجازاً) تسلط ، قابو ، قبضہ ، گرفت ، اختیار .

بد کاری اور زیادتی دونوں کے پنجے میں مغلوب رہتا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۳۹

امریکا کو اہل انگلستان کے پنجے سے رہائی دلائی تھی .

۱۹۰۹ اپریل فول ، ۵۰

۱۳. (i) (بنائی) دری کا بانا ٹھوکنے کا پنجے کی شکل کا اوزار ، کرکری (اپ و ، ۲ : ۱۰۳) .

(ii) قالین کا رواں جمانے کا پنجے کی شکل کا اوزار (اپ و ، ۲ : ۱۰۷) .

(iii) کوئی آلہ یا پرزہ جس سے پنجے کی طرح گرفت کا کام لیا جائے .

زیریں حصے کی گرفت کا پنجہ مشین کے نیچے لگا ہوتا ہے .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۸۳

۱۴. جانور کی پسلی کی ہڈی یا اسی شکل کا بنا ہوا اوزار جس سے خاکروب میلا اٹھاتے ہیں .

مقدسے والے (بھنگی) کے ایک ہاتھ میں جھاڑو دوسرے میں پنجہ .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۵

[ق]

ـــ اُترنا محاورہ .

ہاتھ کے پہنچے کی ہڈی کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا ، (مجازاً) کٹ جانا .

تلوار جس نے کھینچی کمر سے وہ مر گیا
گردن سے سر کلائی سے پنجہ اتر گیا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۱

ـــ اسکَندَری کس اضا (ـــ کس ا ، سک س ، فت ک ، سک ن ، فت د) امذ .

(لفظاً) سکندر کا ہاتھ ، (مجازاً) وہ ہاتھ جس میں سکندر کی سی قوت طاقت اور صلاحیت ہو .

سبکو گمان پنجۂ اسکندری ہوا
جوہوں بنا ہے تیرے انامل سے آئینہ

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۸۵

[پنجہ + اسکندر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اَفگَن (ـــ فت ا ، سک ف ، فت گ) صف .

پنجہ لڑانے والا ، مقابلہ یا زور آزمائی کرنے والا .

مقابل وہیں پھر تہمتن ہوا کلاں پور سے پنجہ افگن ہوا

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۶۵

[پنجہ + افگن (رک)]

ـــ اَلماس کس اضا (ـــ فت ا ، سک ل) امذ .

فولاد کا پنجہ جس سے کشتی گیر ورزش کرتے ہیں (لغات سعیدی ، ۱۳۳) .

[پنجہ + الماس (رک)]

ـــ آزمائی (ـــ سک ز) امث .

پنجہ لڑانے کا عمل ، (مجازاً) مقابلہ ، ضدمضدا .

ایجنٹ صاحب سے پنجہ آزمائی کروں ، میں اتنا احمق نہیں ہوں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۰۲

[پنجہ + آزمائی (رک)]

ـــ آفتاب کس اضا (ـــ سک ف) امذ .

سورج کی کرنیں .

نہ گوہر کہ تھا پنجۂ آفتاب
کہ تس دیکھنے تا رہے جگ میں تاب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۳

[پنجہ + آفتاب (رک)]

ـــ آویزی (ـــ ی مج) امث .

رک : پنجہ آزمائی .

شریفوں کا شغل ڈنڑ ، مگدر ، . . . . پنجہ آویزی وغیرہ ، جن کی گھر کے اندر مشق کی جاتی تھی .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۱

[پنجہ + آویزی (رک)]

ـــ آہَنی کس اضا (ـــ کس ہ) امذ .

۱. استحصال ، لوٹ کھسوٹ ، مضبوط گرفت .

وہ نظام زراعت جو کاشتکاروں کو کم و بیش بلا لحاظ اس کی محنت و مہارت کے محض انحصاری زندگی گذارنے پر مجبور کرتا ہے بجا طور پر جاگیر داری کا پنجۂ آہنی کہلاتا ہے .

۱۹۶۰ دوسرا پنجسالہ منصوبہ ، ۲۹۱

۲. (کنایۃً) مضبوط ہاتھ .

پنجۂ آہنی دھرتا ہوں جوں پلنگ
کئے شیر کے چیرتا ہے درنگ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۲۶

۳. (مجازاً) ظلم ، جور ، زیادتی .

تعصب مذہبی اور استبداد کے پنجۂ آہنی نے انہیں اس سے زیادہ تیزی کے ساتھ مٹا بھی دیا .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۱۲۸

[پنجہ + آہنی (رک)]

ـــ بَنانا ف م .

ہاتھ کا نقش چھاپنا .

مسجدوں میں حاجت مند اوس کو گھول کر پنجہ بناتے ہیں .

۱۸۳۵ مرقع پیشہ وراں ، ۱۱۸

ـــ پھیر دینا/پھیرنا محاورہ .

(حریف کے) پنجے میں پنجہ ڈال کر داہنی یا بائیں طرف کو موڑ دینا ، (مجازاً) شکست دینا ، غلبہ حاصل کرنا ، دبا لینا .

میری نظروں میں ہیں اب تک آپ وہ ہی نازنیں
پھیرئے رستم کا پنجہ یا کلائی کیجے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۵

اس نزاکت پر جو وہ پنجہ کرے
پنجۂ مرجاں کا پنجہ پھیر دے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۸

بڑے بڑے پنجہ کش ان کا پنجہ نہیں پھیر سکتے تھے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۲۸

— لگنا محاورہ .

تھوڑے سے دخل کا موقع ملنا ، ذرا قدم جمنا .
غیر ملک ، غیر زبان ، غیر قوم ، کہیں پنجہ لگنے تک کا سہارا نہیں .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۳۰

— لیکنا محاورہ .

پنجہ لگنا (رک) کا تعدیہ .
الیلا سمجھ کے شروع میں دونوں نے خوب رگیدا مجھو بھی پنجے لیکنا تھے چاروناچار ، کڑی جھیلی ، سب گرم و سرد گوارا کیا .
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۳

— چڑھانا محاورہ .

کسی تعزیہ خانے وغیرہ میں علم یا اس کا پنجہ نذر کے طور پر پیش کرنا .
جو دیں درگاہ میں وہ ایک بوسہ دست سیمیں کا
چڑھاؤں نقرئی پنجہ میں پھلی کو محرم کی
۱۸۷۳ ایجود (ہادی علی) ، د ، ۹۵

— چھکا چلنا محاورہ .

گنجفے یا تاش کی بازی لگنا ، جوا کھیلا جانا .
صبح سے شام تک پنجا چھکا چل رہا ہے ، پانسے پھینک رہے ہیں .
۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۵۲

— حیدری کس اضا (— ی لین ، فت د) امذ .

(لفظاً) حضرت علی کا دست مبارک ، (مجازاً) طاقت ور ہاتھ .
سکندر ہوں منجہ سوچ اسکندری
دیا کس منجے پنجۂ حیدری
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۵۳
[پنجہ + حیدر (رکم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— خور کس اضا (— و مع) امذ .

رک : پنجۂ آفتاب .
صبح ہوتے ہی گیا گھر مہ تاباں میرا
پنجۂ خور نے کیا چاک گریباں میرا
۱۸۵۵ ؟ کلیات شیفتہ ، ۱۶
[پنجہ + خور (رک)]

— خورشید کس اضا (— و معد ، سک ر ، ی مع) امذ .

رک : پنجۂ آفتاب .
لگتا ہے مجھ کوں پنجۂ خورشید رعشہ دار
دیکھا ہوں جب سوں دست نگاریں نگار کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۷
زلف اس دست حنائی میں ہے یارب کہ ہے
پنجۂ خورشید میں دامن شب دیجور کا
۱۸۲۶ معروف ، د ، ۲۴
[پنجہ + خورشید (رک)]

— دعا کس اضا (— ضم د) امذ .

ہاتھ جو دعا کے لیے پھیلایا جائے .
الحمدللہ کہ آج پنجۂ دعا حنائے اجابت سے رنگین ہوا .
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۸
[پنجہ + دعا (رک)]

— دلاک کس اضا (— فت د ، شد ل) امذ .

(حمام میں نہاتے وقت) بدن ملنے والے خادم کا ہاتھ ، کیسۂ دلاک .
گر ملے دست نگاریں کو ترے اے برق طور
ہو ید بیضا کا جلوہ پنجۂ دلاک میں
۱۸۵۸ نواب علی ، ریاض سحر ، ۲۲۵
[پنجہ + دلاک (رک)]

— دینا محاورہ .

کمر میں ہاتھ ڈال کر پکڑنا .
خواجہ ایک طرف چلے ، حیرت افزا کڑک کر گرز عمرو کی کمر میں پنجہ دے کر لے چلی .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۵

— دھرنا محاورہ (قدیم) .

تصرف کرنا ، قبضہ کرنا .
کہ مجھ توت ہو اپنا پنجہ دھرنا
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۹)

— ڈالنا محاورہ .

حملہ کرنا ، وار کرنا ؛ مقابلہ کرنا .
جانور اس مرض میں سست ہو کر بجالاکی پنجہ نہیں ڈالتا ہے .
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۷۱

ــــ شانَہ کس اضا (ــــ فت ن) امذ .

کنگھی ؛ کنگھی کے دندانے .

پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن
جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۴۷

[پنجہ + شانہ (رک)]

ــــ شاہِین کس اضا (ــــ ی مع) امذ .

باز کا پنجہ جس کی گرفت اور جھپٹ بہت سخت ہوتی ہے ، (مجازاً) سخت مارکرنے والا (ہاتھ یا کوئی چیز) .

ناخن جور سے مجھ دل کوں کیا ہے پر خوں
تمہں ہے مژگاں او سے تم پنجۂ شاہین کہو

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۹۶

[پنجہ + شاہین (رک)]

ــــ صَیّاد کس اضا (ــــ فت ص ، شد ی) امذ .

صیاد کا ہاتھ ، (مجازاً) وہ جال جس سے شکاری پرند پکڑتا ہے .

مر کر ملی نہ پنجۂ صیاد سے نجات
تکیہ قفس ہے مشت پر عندلیب کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ٦

[پنجہ + صیاد (رک)]

ــــ ضِرغام کس اضا (ــــ کس ض نیز بفت) امذ .

شیر کا پنجہ ، (کنایۃً) بہت مضبوط ہاتھ ، (مجازاً) ایسی گرفت جس سے بچا نہ جا سکے .

زخمی نہ بچا اس کا ترا خنجر ابرو
ناخن ہے مگر پنجۂ ضرغام اجل کا

۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۴۳

[پنجہ + ضرغام (رک)]

ــــ ظُلم کس اضا (ــــ ضم ظ ، سک ل) امذ .

ظلم کا ہاتھ ، (کنایۃً) انتہائی اذیت و تکلیف دہ ہاتھ ، بیداد .
خدا کی قدرت کہ ہم ان کے پنجۂ ظلم میں گرفتار نہیں ہوئے .

۱۹۱۷ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۳۸

[پنجہ + ظلم (رک)]

ــــ عَرَب کس اضا (ــــ فت ع ، ر) امذ .

(کُشتی) ایک قسم کا داؤں جو اس طرح لگاتے ہیں کہ جب حریف سامنے کھڑا ہو تو اپنے داہنے ہاتھ سے حریف کے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی خوب زور سے پکڑ کر داہنی طرف کو موڑتے ہیں اور بائیں ہاتھ سے فوراً جھک کر حریف کا بایاں موزہ اندر سے پکڑ کے کھینچ لیتے ہیں اور یوں اسے چاروں شانے چت گراتے ہیں (ماخوذ : رموز فن کشتی ، ۸۴) .

[پنجہ + عرب (رک)]

ــــ غَم کس اضا (ــــ فت غ) امذ .

غم کا ہاتھ ، (مجازاً) غم و اندوہ کی گرفت .

پنجۂ غم سے جو یہ چاک رہا کرتا ہے
دل مرا کیا ہے گریباں کسی سودائی کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸

[پنجہ + غم (رک)]

ــــ فِگَن (ــــ کس ف ، فت گ) امذ .

(لفظاً) ہاتھ ڈالنے والا ، (مجازاً) پنجہ لڑانے والا .

نہ ستیزہ گاہِ جہاں نئی ، نہ حریفِ پنجہ فگن نئے
وہی فطرتِ اسداللّٰہی وہی مرحبی وہی عنتری

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۸۵

[پنجہ + فگن (رک)]

ــــ قَضا کس اضا (ــــ فت ق) امذ .

دست اجل ، موت کی گرفت .
جان دشمنوں کے پنجۂ قضا میں پھنس جائے .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۲۲

[پنجہ + قضا (رک)]

ــــ کَرنا محاورہ .

دو آدمیوں کا باہم انگلیوں میں انگلیاں گانٹھ کر ایک دوسرے کا ہاتھ موڑنے کے لیے زور کرنا ، مقابلہ یا طاقت آزمائی کرنا .

او کوئی اپنے بازو کوں رنجہ کیا
جکوئی شیر کے سات پنجہ کیا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۰۷

باز سوں کنجشک جو پنجہ کرے
جان مسکیں کوں اپس رنجہ کرے

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۸۸

پنجہ کشی کرتے تھے اور ہاتھ میں خوب طاقت تھی .

۱۹۲۹ تذکرہ کاملان رامپور ، ۲۴۷

ــ کَش (ــ فت ک) صف ؛ امذ .

۱. پنجہ کرنے والا ، پنجہ لڑانے والا .

اوس نے ایک آن میں بڑے بڑے پنجہ کش زبردستوں کی انگلیوں کی پوریں پوریں توڑیں .

۱۸۳۵ مرقع پشہ وران ، ۷۷

۲. وہ لوہے کا پنجہ جس میں ہاتھ ڈال کر پنجہ کرنے کی مشق کی جاتی ہے ؛ ایک قسم کی روٹی جس میں پانچوں انگلیوں کا نشان پڑا ہوتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۷) .

۳. پنجے سے شکار کرنے والے جانور ، گوشت خور پرند (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۳) .

۴. (مجازاً) شہ زور ، لڑاکا ، زور آور ، دبنگ .

میں آپ کو دیکھ کر یہ سمجھا کہ کوئی زنانہ مٹکتا جاتا ہے یا پنجہ کش ساقن مردانہ بھیس میں آئی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲

نوید رزم ہے مردان پنجہ کش کے لیے
نشان عزم دم کار زار ہے مکہ

۱۹۶۸ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ اکتوبر ، ۵

اسم کیفیت : پنجہ کشی (رک : پنجہ کرنا) .

ہمارا ارادہ ہے کہ ہم پنجہ کشی میں تم سب کا امتحان لیں گے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۹۱

پنجہ کشی کی مشق کبھی انھوں کی تھی .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۸۷

[پنجہ + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

ــ گاڑنا / گاڑدینا محاورہ .

قبضہ کرنا ، سکہ بٹھانا ، جھنڈا گاڑنا .

اس کے بعد سیاسیات نے اپنا پنجہ گاڑ دیا کہ مذہب سے لیکر عشق تک . . . متزلزل چلا آرہا ہے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۳۳

ــ گُرگ کس اضا (ــ ضم گ ، سک ر) امذ .

یہ ایک نبات کے نہایت باریک تخم ہوتے ہیں جو آگ میں ڈالتے ہی شعلہ پکڑ لیتے ہیں ، نباتی گندھک ، گوگرد نباتی ، نبات کبریت ، رعن ، رجل الذئب ، لاط : Lycopodium ، انگ : Wolf's Claw/Foot (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ٦ : ٣٩٧ ؛ قاموس الاصطلاحات ، ٣٣٧) .

[پنجہ + گرگ (رک)]

ــ گڑونا محاورہ .

رک : پنجہ گاڑنا ؛ ضرب پہنچانا ، تکلیف دینا .

یہاں کیا دھرا ہے جو ہاتھ آئے گا
کلیجہ میں پنجہ گڑویا تو کیا

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۱۸

ــ گیر (ــ ی مع) صف .

۱. پنجے سے شکار کرنے اور پنجے سے دبا کر کھانے والا (پرند) .

اہل اسلام اس کو پنجہ گیر خیال کر کے اس کا گوشت کھانا مکروہ سمجھتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۱۷۳

۲. کشتی لڑنے والا ، پہلوان ؛ مکا باز (اسٹین گاس) .

[پنجہ + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا) سے]

ــ لڑانا محاورہ .

رک : پنجہ کرنا .

علما اور فضلا کے علاوہ عوام کا طبقہ تھا ، جس کے افراد پہلوانی کرتے تھے ، پنجہ لڑاتے تھے .

۱۹۵۶؟ آشفتہ بیانی میری ، ۱۲

ــ لگنا محاورہ .

ضرب لگنا .

چنگل میں تجھ نگہ کے زخمی ہوا ہے دل
پنجہ لگا ہے صید کوں جوں شاہباز کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۲

ــ لے جانا محاورہ .

رک : پنجہ پھیر دینا / پھیرنا ؛ سبقت لے جانا .

مرجان پنجۂ نگارین شعلہ رویوں سے پنجہ لے جائے .

۱۸۸۰ طلسم فصاحت ، ۳۸

ــ مارنا محاورہ .

چنگل مارنا ، جھپٹا مارنا ، زخمی کرنا ، (مجازاً) قابو میں کرنا .

ماریا زور سوں پنجہ او زور مند
توڑیا سب اوس بازواں کا او بند

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۳

اپنے کبوتروں کو دیکھو کہ بلی نے کہاں پنجہ مارا .

۱۷۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۳۲

ـــ مرجان کس اضا (ـــ فت م ، سک ر) امذ .

درخت کی شکل کی ایک بحری نبات جسے سمندری کیڑے بناتے ہیں بیج کے تنے سے شاخ در شاخ ٹہنیاں سی پھیلی ہوتی ہیں ، جو دیکھنے میں ایسی معلوم ہوتی ہیں جیسے پنجہ (بیشتر سرخ رنگ کا ہوتا ہے) ، مونگے کا درخت یا شاخیں .

چشم تر میں ہے یہ عالم مژہ پر خوں کا
جس طرح بحر میں ہو پنجۂ مرجاں پیدا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۷

جو مہندی کسی کے گورے ہاتھوں کو پنجۂ مرجان بنا چکی ، باسی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲/۱ : ۳۲۷

[پنجہ + مرجان (رک)]

ـــ مروڑنا محاورہ ؛ ~ ـــ مڑوڑنا ، مڑورنا .

رک : پنجہ پھیر دینا/پھیرنا .

پنجۂ خورشید کے تئیں ڈال سکتا ہے مڑور
ماہرو ایسا کیا ہو جس کسی نے اپنے ہات

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۳

مرد قوی کو مناسب ہے کہ زور و توانائی کے غرور سے عاجزوں اور ناتوانوں کا پنجہ نہ مروڑے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۲۵

رعب عدو کا پنجہ مروڑے ہوئے ہے تو
اغیار کے غرور کو توڑے ہوئے ہے تو

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۱۴

ـــ مریم کس اضا (ـــ فت م ، سک ر ، فت ی) امذ .

ایک گھاس کا نام جو شکل میں پنجے سے مشابہ ہے (تبرکاً خوش عقیدگی کے طور پر وضع حمل کے وقت اسے پانی میں ڈال کر زچہ کے قریب رکھ دیتے ہیں تا کہ ولادت میں آسانی ہو کہا جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ کی ولادت کے وقت عالم کرب میں حضرت مریم کا ہاتھ اس گھاس پر جا پڑا تھا) ، مریم کا پنجا ، بی بی کا پنجا .

اس زلف فتنہ زا کے لیے اے مسیح دم
کچھ دست شانہ پنجۂ مریم سے کم نہیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۳

خالی ہے مثل پنجۂ مریم ہر ایک ہاتھ
کچھ لے چلے عدم کو نہ باغ جہاں سے ہم

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۱۹۸

[پنجہ + مریم (رک)]

ـــ مژگاں کس اضا (ـــ کس م ، سک ژ) امذ .

رک : پنجۂ مژہ .

آبرو اشک ندامت سے مجھے ہو گی نصیب
پنجۂ مژگاں ترا دست دعا ہو جائیگا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰

[پنجہ + مژگاں (رک)]

ـــ مژہ کس اضا (ـــ کس م ، فت ژ) امذ .

پلکیں ، پلکوں کے بال .

پایا نہ دل بہایا ہوا سیل اشک کا
میں پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷

[پنجہ + مژہ (رک)]

ـــ ملانا محاورہ .

رک : پنجہ کرنا .

عجب جان میمنت مانا ہے وو
کہ پا کاں سوں پنجا ملاتا ہے وو

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۴

ملائے پنجہ کب مریخ کو تاب
لحد میں زہرۂ رستم بنا آب

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۵

روز ازل سے ہمیشہ جوانان تار تار
اٹھے ہیں پنجہ ملانے کو دیو اجل سے

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۱۵

ـــ موڑنا محاورہ .

رک : پنجہ پھیر دینا/پھیرنا .

اگر قسمت نے یاوری کی تو ہم قضا کا بھی پنجہ موڑ دیں گے .

۱۹۵۶ چنگیز ، ۱۱۵

ـــ مہر کس اضا (ـــ کس خف م ، سک ہ) امذ .

رک : پنجۂ آفتاب ، پنجۂ خورشید .

ہوا اس کے پنجے سوں مرجاں عقیق
کہ ہے پنجۂ مہر کا وو حریف

۱۷۱۳ دیوان فائز دہلوی ، ۲۱۰

[پنجہ + مہر (رک)]

— میں آنا محاورہ .

قبضہ یا گرفت میں چلا جانا .
میں اس کے پنجہ میں آ گیا یہ واوسا کا ذکر ہے .
۱۹۲۳ خونی راز ، رسوا ، ۸۹

— میں پڑنا محاورہ .

رک : پنجہ میں آنا .

یا الٰہی کسی ظالم کے پڑے پنجہ میں
بے طرح پنکہ کو ہے ایکی کمر سے ہو تہ
۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۳۲
افسوس مجھے پہلے معلوم نہ تھا ورنہ فلورا ہرگز ترے پنجہ میں نہ پڑتی .
۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۳۲۳

— میں لینا محاورہ .

پنجہ میں آنا (رک) کا متعدی .
کہتا ہوں میں جنوں میں مہ نو کو دیکھ کر
پنجہ میں آسماں کا گریباں لیجئے
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۸۶

— نگاریں کس مف (— کس ن ، ی مع) امذ .

سجا ہوا پنجہ ، خوبصورت ہاتھ ، (مجازاً) معشوق کا ہاتھ .
عقیق و یاقوت لب لعلین شاہدان شنکول کو شرمائے ، مرجان پنجہ نگاریں شعلہ رویوں سے پنجہ لے جائے .
۱۸۸۰ طلسم فصاحت ، ۳۸
یہ وہی ہیں جن کے پنجۂ نگاریں تک جب ہاتھ پہونچایا ہو گا ، چین ناز پر غصے کی شکنیں اڑ گئی ہونگی .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱ ، ۲۱۶
[پنجہ + نگاریں (رک)]

— نُما پتا (— ضم ن ، فت پ ، شد ت) امذ .

ایسا پتا جس کے کناروں میں ہاتھ کی انگلیوں سے مشابہ گہرے کٹاؤ ہوں (اب و ، ۶ : ۱۳۱) .
[پنجہ + نما (رک) + پتّا (رک)]

— ہونا محاورہ .

پنجہ کرنا (رک) کا لازم .
پیری سے کمر خم ہے وہ فرماتے ہیں تن جا
قابو میں نہیں ہاتھ تو کیا ہو سکے پنجا
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۶

— بلی کس اضا (— فت ی) امذ .

(لفظاً) پہلوان کا ہاتھ ، (مجازاً) طاقتور ہاتھ .
شہزادہ نے گھوڑا اژدر سے اس کے ملا کر کمر زنجیں میں اس کی پنجۂ بلی اپنا دیگر زور کیا .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۳۶
[پنجہ + بل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پنچی (فت پ ، سک ن) امث .

۱. رک : پنج شاخہ ، فلیتہ جلانے کا آلہ (بیشتر جمع میں مستعمل) .
اس روشنی میں چند دکھا دیجے پنچیاں
نازاں ہے آفتاب کے پنجے پر آسماں
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۴۲
ہاتھیوں پر زنانی مردانی سواریاں ، ساتھ ساتھ مشعلیں اور پنچیاں .
۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۵۱
۲. پانچ نوکوں کی چھوٹی سی چمچی .
ڈبیا سے کافوری چاندی کی پنچی سے پکڑ نکال کھائی .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۲
[رک : پنج + ی ، لاحقۂ صفت]

— والا امذ .

(مشعلچی) وہ مزدور جو کسی جلوس کے ساتھ روشن پنچی اٹھا کر چلے (اب و ، ۱ : ۱۹۱) .
[پنچی + والا (رک)]

پُنجی (ضم پ ، سک ن) امث .

پونجی ، ذخیرہ ، ڈھیر ، تودہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۳) .
[س : پنجی पुञ्जी]

پنجے (فت پ ، سک ن) امذ .

۱. پنجہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .
دونوں ہاتھ کے پنجے ملا کر دھونا .
۱۵۶۳ رسالۂ فقہ ، ۶
دو پنجے دس .
۱۸۶۳ علم حساب ، ۱۵
مثلاً تین پنجے پندرہ میں تو عقل پندرہ کے ادراک پر مجبور ہے .
۱۹۶۰ تفسیروالتین و والعصر ، ۲۳

— اُکھڑنا محاورہ .

قبضہ ختم ہونا ، گرفت ڈھیلی پڑنا ؛ نہ جمنا ، مقابلے میں نہ ٹھہرنا ؛ گھبرا جانا ، حواس باختہ ہو جانا .

ان کے پنجے اکھڑ گئے . . . شش و پنج میں پڑ گیا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۲۶۷

— جمانا محاورہ .

رک : پنجے گاڑنا (مخزن المحاورات ، ۷۰) .

— جھاڑ (کَر / کے) م ف .

بری طرح سے ، اس طرح سے کہ سنبھال مشکل ہو ، مستعد ہو کر ، آمادہ ہو کر ؛ وبال جان بن کر ؛ مکمل دھیان اور توجہ کے ساتھ .

لے گیا صحرا کی جانب واں اسے شوق شکار
شیر غم پیچھے پڑا یاں کیا ہی پنجے جھاڑ کر

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۵

انگریزی اسی بری طرح پنجے جھاڑ کر ہمارے پیچھے چمٹی ہے کہ اب اس سے تحرز ممکن نہیں .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۳

بیٹی نے نصیحت کی بات کہی تھی ، مگر ماں پنجے جھاڑ کر پیچھے لپٹی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۵

انھیں بھی اس وقت کچھ کھوٹے کی چڑھی تھی ، آخر کار پنجے جھاڑ کر چمٹ گئے اور بلا ہی چھوڑی .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۸۲

اس نے سنا کہ شہزادہ سری نگر جاتا ہے ، پنجے جھاڑ کر گرفتاری کے درپے ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۳

بھرے مہمانوں میں پنجے جھاڑ سمدھن کے سر ہوگئی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۳

زلف میں یک دست شانہ ناخن اپنے گاڑ کر
پنجۂ خورشید سے لپٹا ہے پنجے جھاڑ کر

۱۸۱۸ انشاء ، کلام ، ۹۰

ف : پیچھے پڑنا/چمٹنا/لپٹنا ، چمٹنا ، درپے ہونا ، سر ہونا لپٹنا .

— چھکّے اُڑانا محاورہ .

مزے اُڑانا ، رنگ رلیاں منانا ، حسب دل خواہ لطف حاصل کرنا .

تھے شرط وفا میں دونوں پکّے
جگ مل کے اڑائے پنجے چھکّے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۰۸

— سے چھُوٹنا محاورہ .

آزاد ہونا ، (کسی کے) تسلّط سے نکلنا ، چنگل سے چھوٹنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۸) .

— سے نِکَل جانا محاورہ .

رک : پنجے سے چھوٹنا .

سلیم کے پنجے سے نکل جانا ، مرزا فیاض کا سراغ نہ ملنا .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۴۷

— کو بہانا محاورہ (قدیم) .

رک : پنجہ مارنا .

جداں پنچھیوں ہو او پنجے کو بہاتا

۱۶۶۸ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۹)

— کی کَسرَت (— فت ک ، سک س ، فت ر) امث .

پنجہ لڑانے کی مشق نیز وہ ورزش جو پنجے کے بل کی جائے .

ہے طرح پنجے کی کسرت کا ہوا شوق ان دنوں
سخت ہو جائیں گی اس رشک قمر کی انگلیاں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۵

— گاڑنا محاورہ .

رک : پنجہ گاڑنا .

چچی سمجھ چکی تھی کہ علی پنجے والا نہیں ، حمیرہ سونے کی چڑیا ہے ، اس پر ایسے پنجے گاڑوں کہ اکس نہ سکے .

۱۹۲۶ خدائی راج ، ۵

— مارنا محاورہ .

جھاڑو دینے میں پنجے کی شکل جیسے نشانات بنا دینا ، اچھی طرح نہ بہارنا یا صاف نہ کرنا .

جھاڑو دی تو ایسی کہ جھاڑو معلوم ہو یہ نہیں کہ پنجے مار دیئے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۱۲

— میں پھنسنا محاورہ .

قابو میں آنا ، مصیبت میں گرفتار ہونا .

کیوں کھول دیے راز اجل کے ناحق
پنجے میں پھنسے آپ اجل کے ناحق

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳۳

— میں لانا/لینا محاورہ.

بس میں لانا ، قابو میں لانا ، جال میں پھنسانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۸).

— میں ہونا محاورہ.

قبضے میں ہونا.

دل کانپتا تھا دیکھ کے تیور دلیر کے
گویا سیاہ شام تھی پنجے میں شیر کے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۰.

— وار مذ.

فاقہ زدہ ، خستہ حال (پلیٹس).

[پنجہ + وار (رک)]

پنجارا (کس پ ، سک ن ، کس غنہ ج) امذ.

رک : پنجارا (پلیٹس).

[س : پنج + اک + کارہ : पिञ्ज + इक + कारः]

پنجبان (فت پ ، سک ن ، سک ج) امث (قدیم).

ایک درخت جس کا پتا مرغ کی کلغی سے مشابہ ہوتا ہے.

طرا لائے پنجبان کے مرغ سحر
کلیاں شہ براں میں بھرے کر پتر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۸

[پنجہ (رک) سے ؟]

پنجیرا (فت پ ، مغ ، ی مج) امذ.

وہ شخص جو برتن جھالنے کا کام کرتا ہے ، قلعی گر ؛ (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۸ ؛ پلیٹس).

[س : پنج + کار पिञ्ज + कार]

پنجیری (فت پ ، مغ نیز سک ن ، ی مع) امث.

۱. زچہ کو کھلانے کی ایک مقوی غذا جو گھی میں بھنی ہوئی سوجی میں شکر پسی ہوئی سونٹھ چھوارے بھنا ہوا گوند اور مکھانے وغیرہ ملا کر تیار کی جاتی ہے ۔ اس سے دودھ بڑھتا ہے.

بنا ترکیب سوں قدرت کے دی دائی
توجہ سوں پنجیری نور کی کھائی

۱۶۸۳ عشق نامہ ، مومن ، ۶۸

کیا وہ پنجیری سنبل پلی اچی
جو کہ ہونٹوں میں بھر بھری نہ لگے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۱

جب نواں مہینہ شروع ہوتا ہے تو دلہن کے میکے سے دلہن کا جوڑا ، کنگھی . . . پنجیری کے روپے بھیجے جاتے ہیں.

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، احمد ، ۷

۲. گھی میں بھنے ہوئے آٹے کو شکر کے قوام میں ڈال کر تھوڑی سی سونٹھ ملا کر بنائی ہوئی شیرینی جو عموماً چوتھی کی صبح کنبے میں تقسیم ہوتی ہے.

بھر کے تنبول شیشوں کے اندر بھیجی پنجیری جلد بنوا کر

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۸۵

۳. وہ دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو جنم اشٹمی میں تیار کیا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۳).

[رک : پن (۲) + س : جیرکا अजीरिका]

پنجھنی (فت پ ، سک ن ، فت جھ) امث ؛ ــ پھنجنی ، پھنجنی ، پینجھنی.

(کبوتر بازی) رک : پینجنی (اپ و ، ۸ : ۱۲۸).

پنچ (۱) (فت پ ، ن) امث.

رک : پنچ ، کمان کی تانت (پلیٹس).

[س : پرتینچا प्रत्यञ्चा]

پنچ (۲) (فت پ ، سک ن).

(الف) امذ.

۱. فیصلہ کرنے والا ، ثالث ، حَکَم ، جسے فریقین نے نزاع کے فیصلے کے لیے مقرر کیا ہو ، ثالثی کا رکن.

ہر ایک کو متخاصمین سے اختیار ہے کہ قبل حکم کرنے پنچ کے پنچایت سے پھر جاوے.

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۳۷

ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے مقرر کرو.

۱۹۳۶ راشد الخیری ، احکام نسواں ، ۸۵

ف : بنانا ، بننا ، ٹھہرانا ، مقرر کرنا.

۲. گانو کی سرکاری یا غیر سرکاری مجلس انتظامی (پنچایت) کا رکن ، قوم کا سردار (جو بیشتر دیہات اور قصبوں میں ہوتا ہے).

فیصلہ بیٹھ کے چوپال میں کردے گا جو پنچ
ہوگا یورپ کے قوانین سے بڑھ کر محکم

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۶۳

۳. صلاح کار ، مشیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۳).

۴. دلال (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۳).

(ب) صف.

پانچ (رک) کی تخفیف (مرکبات میں مستعمل) ، رک : پنچ رس ، پنچ لڑی وغیرہ.

[س : پنچ पञ्च]

ـــ امرت (ـــ فت ا ، سک م ، کس ر) امذ : ــــ پنچ رت .

نذر و نیاز یا چڑھاوے کی پانچ پاک اور متبرک چیزیں (ا ب و ، ے : ۱۵۳) ، رک : پنچ امرت .
[پنچ + امرت (رک)]

ـــ اندری (ـــ کس ا ، سک ن ، د) امذ .

حواس خمسہ (پلیٹس) .
[پنچ + اندری (رک)]

ـــ پلی کہیں تو بلی ہی سہی کہاوت .

رک : پنچ کہیں بلی تو بلی ہی سہی (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۸) .

ـــ بندہ (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

ایک جرمانہ جو کھوئی ہوئی یا مسروقہ اشیا کی قیمت کا پانچواں حصہ ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .
[پنچ + بندہ (رک)]

ـــ بھدرا (ـــ فت بھ ، سک د) .

(الف) صف .

پانچ اچھی صفات کا حامل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .

(ب) امذ .

چٹنی یا مسالا جس میں پانچ اچھے اجزا شامل ہوں ؛ پنچ کلیان گھوڑا جس پر پانچ مسعود نشان ہوں (چھاتی ، پیٹھ ، چہرہ اور دونوں پہلوؤں پر) ؛ طب میں ایک دوا جس میں سونٹھ بت پاپڑا موتھا چرائتہ اور گو شامل ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۳) .
[پنچ + بھدرا (رک)]

ـــ بھوت (ـــ و مع) امذ .

عناصر خمسہ (مٹی ، ہوا ، آگ ، پانی اور آکاس) .

اس پنچ بھوت سرشٹ کا اوتار ہوجاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱

سرکش پنچ بھوت کا گوڑ ہم نے جھٹک کے توڑ دیا ہے

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۱۳
[پنچ + بھوت (رک)]

ـــ بھوت آتما (ـــ و مع ، سک ت) صف ؛ امذ .

پانچ عنصروں سے مرکب ، انسان کا لقب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .
[پنچ + بھوت (رک) + آتما (رک)]

ـــ پاتر/پاتر (ـــ سک ت ، فت ر ، فت ت ، سک ر) امذ .

۱. چھوٹا سا گلاس جو اغلباً پانچ دھاتوں کی ترکیب سے بنتا ہے اور پوجا پاٹ میں استعمال کیا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۳) .

۲. پانچ پیالے یا برتنوں کا مجموعہ ؛ شرادھ جس میں پانچ برتنوں میں بھینٹ دی جاتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .
[پنچ + پاتر (رک)]

ـــ پران (ـــ کس خف پ) امذ .

جسم کی پانچ حیات بخش ہوائیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .
[پنچ + پران (رک)]

ـــ پرنی (ـــ فت پ ، سک ر) امث .

ایک چھوٹا پودا یا جھاڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .
[پنچ + پرنی (۲) (رک)]

ـــ پھل (ـــ فت پ ، شد ل ، ولین) امذ .

پانچ شگوفوں (پیپل ، امرا ، کھٹا ، جامن ، کٹھ بیل) کا مجموعہ ؛ ایک دوائی جو ان سے بنائی جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .
[پنچ + پھل (رک)]

ـــ پنچ نکھ (ـــ فت پ ، سک ن ، فت ن) امذ .

پانچ جانور (خرگوش ، سیہ ، گھڑیال ، گینڈا ، کچھوا) جن کا شکار کرنے اور کھانے کی اجازت ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵ ؛ پلیٹس) .
[پنچ + پنچ + نکھ (رک)]

ـــ پولیا (و مع ، سک ل) امذ .

بڑا اور کشادہ (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۸) .
[پنچ + پولیا (رک)]

ـــ پیر (ـــ ی مع) امذ .

مسلمانوں کے پانچ پیر ، لاہور میں ایک پرانا مقبرہ ہے جو جو پانچ پیروں کا مقبرہ کہلاتا ہے (انھیں ہندو بھی پوجتے ہیں) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .
[پنچ + پیر (رک)]

— پیرا (— ی مع) صف .

۱. وہ شخص جو پر مذاہب میں شریک ہو (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۸) .

۲. حلال خوروں کی ایک قسم (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۸) .

[پنچ + پیر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

— پیریا (— ی مع ، سک ر) صف ؛ امذ .

پانچ پیروں کو ماننے والا چاہے ہندو ہو یا مسلمان (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .

[رک : پنچ پیر (رک) + یا ، لاحقۂ صفت]

— تپا (— فت ت) امذ .

وہ سادھو جو گرم موسم میں پانچ آگوں (رک : پنچا گنی) کے درمیان بیٹھ کر تپسیا کرے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .

[پنچ + تپا ، تپیا (رک)]

— تت/تتو (— فت ت / فت ت ، سک ت ، فت و) امذ .

رک : پنچ بھوت .

سب چیزیں پنچ تتو سے بھری ہوئی اور ناش روپ ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰

[پنچ + تت/تتو (رک)]

— تنتر (— فت ت ، سک ن ، ت ، فت ر ، نیز فت ت ، سک ر) امذ .

ایک مشہور قصوں کی کتاب جو وشنو سرمن برہمن نے تصنیف کی تھی اور ہت اپدیش کی پہلی صورت ہے ، فارسی میں انوار سہیلی اور عربی میں کلیلہ و دمنہ اسی سے لی گئی ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

اس قسم کی تالیفات میں سب سے مشہور پنچ تنتر ہے .

۱۹۳۰ تمہیدی خطبے ، گارساں دتاسی ، ۱۲۵

[پنچ + تنتر (رک)]

— تیرتھ/تیرتھی (— ی مع ، فت ر/سک ر) امذ .

پانچ بڑے تیرتھ ؛ وشن پد اور ہری پد کے دنوں کا اشنان (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .

[پنچ + تیرتھ]

— جنی (— فت ج) امث .

پانچ آدمیوں کی مجلس (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنچ + جنی ، جنا (رک) کی تانیث]

— جہاں پرمیشر کہاوت .

جہاں پنچ ہو وہاں خدا بھی ہوتا ہے ، مطلب یہ ہے کہ پنچایت میں اصل بات معلوم ہوجاتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .

— درہ (— فت د ، ر) امذ ؛ ~ پچدرہ ، پنچدرہ .

اڑے اڑے پانچ در جو اس غرض سے بڑے بڑے بازاروں میں بنائے جاتے ہیں کہ ہر در سے سوار اور پیادے گذر سکیں (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۸) .

[پنچ + در (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت]

— راتر (— سک ت ، فت ر) صف ، امذ .

جو پانچ رات یا دن جاری رہے ؛ پانچ راتوں کا عرصہ ؛ ایک یگ جو پانچ رات تک رہتا ہے ؛ وشنو فرقے کی مقدس کتابوں کا عمومی نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنچ + راتر (= رات) (رک)]

— رتن (— فت ر ، سک ت ، فت ن ، نیز فت ت ، سک ن) امذ .

پانچ قیمتی چیزوں یا جواہرات کا مجموعہ (سونا ہیرا نیلم لعل اور موتی) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنچ + رتن (رک)]

— رس/رسی (— فت ر) امذ ، ~ پنچرس ؛ پنچرس .

پانچ دھاتوں کا مرکب .

سوج تاب سب شاہ سوں جگ مگیا
سو یک پنچ رسی کوٹ دسنے لگیا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

[پنچ + رس (رک)]

— سکندھ (— کس خف س ، فت ک ، سک ن) امذ .

(لغتاً) حواس خمسہ ، انسانی معلومات کے پانچ ذرائع یا شعبے (مجازاً) بودھ فلسفے کی رو سے آتما ایک مفروضہ شے ہے جو پنچ سکندھ کا مجموعہ ہے (پنچ سکندھ یہ ہیں : (۱) روپ (صورت) = اربعہ عناصر اور ان سے بنی ہوئی اشیا ، (۲) سنگیان = کسی شے کا مشاہدہ ، (۳) سمسکار = نقوش ذہنی (۴) ویدنا = کسی شے کے مشاہدے سے خوشی یا رنج وغیرہ کا تجربہ ، (۵) وگیان = حرکت بالارادہ) (ماخوذ : مخزن علوم و فنون ، ۵۴) .

[پنچ + سکندھ (رک)]

ـــ سُگَنْدَھک (ـــ ضم س ، فت گ ، سک ن ، فت د ھ) امذ .

پانچ خوشبو دار نباتی اشیا کا مجموعہ (لونگ ، جائفل ، کافور ، عود اور کَکّولا) (پلیٹس) .

[پنچ + سگندھ (رک) + ک ، لاحقۂ صفت]

ـــ سُلْطانی کس صف (ـــ ضم س ، سک ل) امذ .

(قانون) وہ ثالث جو بادشاہ (یا عدالت) کی طرف سے مقرر کر دیا جائے ، بادشاہی فیصلہ کن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۳) .

[پنچ + سلطانی (رک)]

ـــ سُونا (ـــ و مع) امذ .

گھر کی پانچ چیزیں (چولھا سل بٹہ ہاون دستہ جھاڑو اشیا) جن سے حادثاتی طور پر نقصان جان ہو سکتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنچ + سونا (رک)]

ـــ شاخ/شاخَہ (ـــ / فت خ) .

(الف) صف .

پانچ شاخوں والا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ہاتھ (پلیٹس) .

[پنچ + شاخ/شاخہ (رک)]

ـــ شَبد (ـــ فت ش ، سک ب) امذ .

رک : پنچ نوبت ؛ پانچ ساز (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنچ + شبد (رک)]

ـــ شَر (ـــ فت ش) صف ؛ امذ .

پانچ تیروں والا ؛ کامدیو کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنچ + شر (رک)]

ـــ فَیْصَلَہ (ـــ ی لین ، سک ص ، فت ل) امذ .

وہ فیصلہ جو پنچوں نے (مقررہ پنچایت میں) کیا ہو ، پنچایتی فیصلہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۳) .

[پنچ + فیصلہ (رک)]

ـــ کَرم (ـــ فت ک ، سک ر) امذ .

بدن کے پانچ کام ؛ پانچ علاج : قے آور دوائی ، دست آور دوائی ، چھینک لانے والی چیز ، دو قسم کا حقنہ (تیل اور بغیر تیل کا) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنچ + کرم (رک)]

ـــ کوسی/کوشی (ـــ و مج) امث .

پانچ کوس کا فاصلہ ؛ بنارس کے گرد جاتریوں کی سڑک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنچ + کوسی / کوشی (رک)]

ـــ کول (ـــ و مج) امذ .

پانچ مسالے : (مرچ ، مرچ کی جڑ ، ادرک ، چبہ ، چترک) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنچ + کول (رک)]

ـــ کون (ـــ و مج) امذ .

پانچ زاویوں والی شکل ، مخمس (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنچ + کون (= کونہ) (رک)]

ـــ کَہِیں بِلّی تو بِلّی ہی سَہی کہاوت .

چار آدمی جو کچھ کہیں وہی ٹھیک ہے ، سب کی یہی صلاح ہے تو یہی سہی .

میری اور اس کی طبیعت میں زمین آسمان کا فرق تھا ، میں تو 'پنچ کہیں بلی تو بلی ہی سہی' پر عمل کرنے والا انسان ہوں .

۱۹۳۷　　فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۰۶

ـــ کَھن/کَھنا (ـــ فت کھ) صف .

پانچ منزل یا پانچ درجے کا (مکان وغیرہ) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنچ + کھن / کھنا (رک)]

ـــ گِراس (ـــ کس نیز گ) امذ .

پانچ لقمے (پلیٹس) .

[پنچ + گراس (رک)]

ـــ گَوْیَہ (ـــ فت گ ، سک و ، فت ی) امذ .

گائے سے حاصل ہونے والی پانچ چیزیں جنھیں ہندو متبرک مانتے ہیں یعنی : دودھ ، دہی ، گھی ، گوبر اور پیشاب .

اگر شودر پنچ گویہ پیوے تو دوزخ میں جاتا ہے .

۱۹۱۹ ؟　　بابا نانک کا مذہب ، ۵۹

[پنچ + گاو (= گائے) (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ لَڑی (ـــ فت ل) امث ؛ پنچلڑی .

رک : پنچ لڑی (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۹) .

— لکشن (— فت ل ، سک ک ، فت ش) .

(الف) صف .

پانچ خوبیوں والا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

(ب) امذ .

برانوں کا لقب (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنج + لکشن (= لچھن) (رک)]

— لوہا (— و مج) امذ .

ایک مرکب دھات جو پانچ دھاتوں (تانبہ ، سیسہ ، جست ، لوہا اور رانگ) سے بنائی جاتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶).

[پنج + لوہا (رک)]

— ماسہ (— فت س) .

(الف) صف .

پانچ مہینوں کا ، پانچ مہینوں کے بعد واقع ہونے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

(ب) امذ .

کونپل (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنج + ماسہ (رک)]

— مانش (— مغ) امذ .

پانچواں حصہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶) .

[پنج + مانش (رک)]

— محال پنچات (— ضم م ، فت پ ، سک ن) امث .

(کاشتکاری) سو روپے سے زیادہ مال گذاری کے پانچ قصبات کی مشترکہ پنچایت (رک : پنچات) (ماخوذ : اب و ، ۶ : ۳۸) .

[پنج + محال (رک) + پنچات ، پنچایت (رک)]

— محلا (— فت م و ح ، شد ل) صف .

پانچ منزلوں والا ، پانچ منزلہ (مکان) (پلیٹس) .

[پنج + محل (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

— مکھ پرمیشر کہاوت .

پنچایت کی بات گویا خدا کی بات ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۵) .

— مل خدا مل پنچ کہاوت .

چار کی صلاح سے کام لینا گویا خدا کی مرضی سے کام کرنا ہے .

اے پنچو سچ تو یوں ہے ، پنچ مل خدا خدا مل پنچ ، اس تنبولی مرد اجنبی نے ہمارے ساتھ کمال احسان کیا ہے .

۱۸۱۳ نورتن ، ۲۰ .

— مل خدا مل کہاوت .

رک : پنچ مل خدا خدا مل پنچ .

میں نے یہ مثل اس طرح سنی ہے ، " پنچ مل خدا مل " (اس میں) پنچوں کو خدا بنانے کا جو مکروہ پہلو نکلتا تھا " دور ہو گیا .

۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۴۴۴ .

— مل کیجیے کاج ، ہارے جیتے نہ آوے لاج کہاوت .

مشورے کے بعد کام کرنے میں کسی قسم کی ندامت نہیں ہوتی (نوراللغات ، ۲ : ۱۱۸) .

— مول (— و مع) امذ .

ایک ہاضم دوا ، پانچ جڑوں یا پودوں کا مجموعہ ، یہ دو قسم کی ترکیبوں سے بنایا جاتا ہے ، ایک میں اڑوسہ ارنی پاڈھل کاسمیری اور بیل داخل ہے ، اور دوسری ترکیب میں گوکھرو سال پرنی بھٹوں اور چھوٹی بڑی کٹائی شامل ہے ، پہلے کو پنچ مول اور دوسرے کو لگو پنچ مول کہتے ہیں ، درج ذیل میں سے کوئی پانچ لے کر بناتے ہیں : بیل لاط : Premna longifolia ، تیزپات لاط : Cassia ، کھمار لاط : Gmelina arborea ، ترم پھول لاط : Trumpet flower یا اونٹ کٹارا hedy-sarum gangeticum نیز ترنجبین لاط : Hedysarum eagopodioides نیز جنس بادنجان بنگنی لاط : Solanum melongena نیز بادنجان Solanum jacquini نیز جنس گوکھرو لاط : Tribulus lanuginosus (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۹۲ ؛ شبد ساگر ؛ ۶ : ۲۷۳۳ ؛ پلیٹس) .

[پنج + مول (رک)]

— مہایگیہ (— فت م ، ی ، سک گ ، فت ی) امذ .

ہندوؤں کے پانچ بڑے بلدان یا بھینٹ (روحوں کی پوجا پھول اور خوشبوؤں سے ، بزرگوں کی پوجا کریا کرم سے ، دیوتاؤں کی پوجا اگنی پر بھینٹ سے ؛ ویدوں کی پوجا ان کے پڑھنے سے ، انسان کی پوجا خاطر تواضع سے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶).

[پنج + مہا (رک) + یگیہ (رک)]

— نامہ (— فت م) امذ.

۱. (کاشتکاری) کسی انتظامی یا عدالتی فیصلے کے لیے پنچ اور پنچوں کے فیصلے کے لیے راضی نامہ (اقراری دستاویز)، پنچوں کے فیصلے کو قبول کرنے کا تحریری اقرار نامہ جو فریقین کی طرف سے لکھا جائے (اپ و، ۶ : ۳۸).

۲. کسی غیر معمولی طریقے سے کسی کی موت واقع ہوجانے پر جب پولیس کسی دوسرے شخص کو مجرم یا شریک جرم نہیں سمجھتی تو صورت حال کے چند گواہوں کے دستخطوں سے ایک تحریر مکمل کرکے معاملے کو ختم کردیتی ہے اور آگے نہیں بڑھاتی، اس تحریر یا مکمل رپورٹ کو پنچ نامہ کہتے ہیں.

ظاہر تھا کہ مقدمہ خودکشی نہیں ہوسکتا تھا اور رپورٹ اور پنچنامہ دونوں غلط تھے.

۱۸۹۲ میڈیکل جورس پروڈنس، ۱۳۸

اجکاؤنکر اور کچھ کانسٹیبل مل کر ونانی کے پھسل کر گرنے اور گر کر زخمی ہوکر مرجانے کا پنچ نامہ تیار کرنے کی فکر میں تھے.

۱۹۷۶ نقوش، لاہور، سالنامہ، جنوری، ۱۳۰

[پنچ + نامہ (رک)]

— نکھ (— فت ن) صف؛ امذ.

پانچ پنجوں یا ناخنوں والا؛ کوئی جانور جس کے پانچ ناخن ہوں جیسے: بندر وغیرہ (شاستروں میں ان کا گوشت کھانے کی ممانعت ہے) (پلیٹس؛ شبد ساگر؛ جامع اللغات).

[پنچ + نکھ (رک)]

— نکھی (— فت ن) امث.

پیڑوں پر رہنے والی بڑی چھپکلی، گوہ (شبد ساگر).

[پنچ + نکھی (رک)]

— وٹی (— فت و) امذ؛ امث.

گوداوری کے متصل ایک مقام کا نام جہاں رام چندر جی بن باس کے زمانے میں رہتے تھے اس مقام پر پانچ قسم کے یہ درخت (پیپل، بلوہ، بڑ، دھاتری اور اشوک) تھے.

کی آہ سرد پنچ وٹی جب نظر پڑی
اجڑی ہوئی کٹی سے نکہ رہ گئی لڑی

۱۹۲۹ مطلع انوار، ۱۰۸

[پنچ + وٹی (= بن) رک]

پنچ (۲) (فت پ، سک ن) امذ.

ایک مشین جس میں کاغذ دبا کر سوراخ کرتے ہیں، چھیدنی.

اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ پنچ منگالیں . . . . جس کو سوراخ کاٹنے میں استعمال کرتے ہیں.

۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی، ۳۴

اف: کرنا.

[Punch : انگ]

پنچا (فت پ، سک ن) امذ.

دستہ دار لکڑی جس میں پانچ شاخیں ہوتی ہیں، کسان اس آلے سے کٹے ہوئے غلے کو الٹتے پلٹتے ہیں تاکہ بھوسی دانے سے الگ ہو جائے (نوراللغات).

[رک: پنچ + ا، لاحقۂ صفت]

پنچا (کس پ، سک ن) امذ؛ ~ پینچا.

(تفنگ بازی) بندوق کی نال میں سے ڈاٹ یا گولی نکالنے کا پینچ دار منہ کا گز، مڑوڑی یا مروڑی کا گز (اپ و، ۸ : ۸۲).

[رک: پینچ]

پنچات (فت پ، سک ن) امث.

رک: پنچایت (اپ و، ۹ : ۳۷).

پنچارتی (فت پ، سک ن، ر) امث.

(تیاگی) درگاہ یا مندر میں روشن رہنے والا چراغ، دیپ دان (اپ و، ۷ : ۱۵۳).

[رک: پنچ + رک: ارتی (۲)]

پنچاری (فت پ، سک ن) امث.

چوسر، شطرنج وغیرہ کی بساط (شبد ساگر).

[س: پنچاری पञ्चारी]

پنچاس (فت پ، سک ن) صف عددی.

رک: پچاس.

مرد ہوں بہت کم سنو جب کی بات
مرد ایک پنچاس عورت کے ساتھ

۱۸۶۹ آخر گشت (ق)، ۳۵

کہ بعد از چھ ہزار اور پانسو پنچاس برسوں کے
پس از آدم وہ اس عالم کا حاکم اور حکیم آیا

۱۸۹۳ کلام دلدار علی مذاق، ۳۲

پَنْچاگْنی (فت پ ، سک ن ، سک گ) امذ .

پانچ آگیں جن میں بیٹھ کر بعض ساد ھو تپسیا کرتے ہیں (ان میں سے چار پورب ، پچھم ، اتر اور دکھن کو رکھی جاتی ہیں اور سورج سر پر ہوتا ہے) ؛ پانچ آگیں جو انسان کے بدن میں ہوتی ہیں (جامع اللغات) .

[پنچ + اگنی (رک)]

پَنْچال (۱) (فت پ ، سک ن) امث .

(مرغ بازی) مرغ یا بٹیر کے معدے کی خراب رطوبت یا گندا مادہ جو مُسہل سے خارج ہو اس رطوبت کے پیدا ہونے سے جانور لڑنے میں سستی کرتے ہیں (اب و ، ۸ : ۱۱۱) ؛ پرندوں کے معدے یا منھ کی خراب رطوبت یا گندا مادہ ، پرندوں کی بیٹ.

الو منحوس . . . کہہ رہے ہیں کہ میں نے جو منتر کیا ہے اب سوایا دو ورنہ پنچال کا بم ایسا ماروں گا کہ تمھارے چیتھڑے بکھیر دوں گا .

۱۹۲۲ — گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دی ، ۲۰ .

[پنچال (رک)]

پَنْچال (۲) (فت پ ، سک ن) صف .

۱. ماہر ، گیانی .

ایک طبیب تھا حکیمی میں بڑا پنچال کہلاتا تھا .

۱۷۶۵ — انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۹) .

۲. چالاک ، چابک دست ؛ دغا باز ، مکار (جامع اللغات) .

[ہ : پنچال पंचाल]

پَنْچال (۳) (فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پانچال (۱) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰۶).

پَنْچالی (۱) (فت پ ، سک ن) صف .

انتہائی عقلمند جو اپنی فہم و فراست سے برائی کو فروغ دے ، (مجازاً) مکار ، عیار ؛ رک : پنچال (۲) .

دنیا کے تیتالی ہور زمانے کے پنچالی سوں ذرہ کنجواتا .

۱۷۶۵ — انوار سہیلی ، ۱۷

[رک : پنچال (۲) + ی ، لاحقۂ صفت]

پَنْچالی (۲) (فت پ ، سک ن) امث .

پتلی ، گڑیا ؛ چوسر کی بساط ، پنجاری ؛ ایک قسم کا گیت ، پانچالی (شبد ساگر) .

[س : پنچالی पञ्चाली]

پَنْچامْرِت (فت پ ، سک ن ، م ، کس ر) امذ .

رک : پنچ امرت (شبد ساگر) .

پَنْچامْلا (فت پ ، سک ن ، م) امذ . ~ پنچ آملہ .

پانچ کھٹے پھلوں (انار ، کھٹا ، بیر ، امرا ، چوکا) کا مُرکّب (جامع اللغات) .

[پنچ + آملا (رک)]

پَنْچانْگ (فت پ ، سک ن ، غنہ) ~ پنچ انگ .

(الف) امذ .

۱. (جوتش) جنتری جس میں پانچ باتوں (یعنی شمسی دن ، قمری دن ، نچھتر ، جوگ اور کرن) کا بیان ہو ، فلکیاتی جنتری .

اس (جوتشی) کے پاس ایک پنچانگ اور تین پانسے تھے .

؟ — فرشتۂ وفا ، ۲۸

آپ ایک پنچانگ (فلکیاتی جنتری) سے . . . چاند کا ظاہری راستہ مرتسم کریں .

۱۹۵۷ — سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۱۶۶

۲. بدن کے پانچ عضو ؛ بندگی کے پانچ طریقے (یعنی پرارتھنا من میں ، آگ پر بھینٹ (اگنی ہوم) ، جل چڑھانا ، بتوں کو نہلانا ، برہمنوں کو کھانا کھلانا ؛ تعظیم جو بازوؤں سر گھٹنوں آواز اور نظر کے ساتھ کی جائے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

(ب) صف .

پانچ اعضا والا ، پانچ حصوں والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : پنچ + انگ (رک)]

پَنْچانوے (فت پ ، سک ن) صف .

رک : پچانوے (پلیٹس) .

[ہ : پنچانوے पंचानवे]

پَنْچائتی (فت پ ، سک ن ، کس ئ) صف ؛ ~ پنچایتی .

۱. پنچایت سے منسوب ، پنچایت کا .

پنچائتی گورنمنٹ . . . ایک ذریعہ اس بات کا ہے کہ اس گروہ میں عموماً جتنی عقل و شعور اور ایمانداری موجود ہے . . . وہ حکومت کے کام میں بلا واسطہ صرف ہوتی ہے .

۱۸۹۰ — معلم السیاست ، ۲۵

اس پنچائتی عدالت کو نا پسند کرتے ہیں .

۱۹۱۳ — مرقع بلجیم ، ۱۲

۲. شاملات کا ، ساجھے کا ، وہ چیز جس میں سب کا استحقاق ہو ، موقوفہ (فرہنگ آصفیہ) .

۳. نطفۂ حرام ، ولدالزنا (فرہنگ آصفیہ) .

ولدالزنا کو ثالث بالخیر یا پنچائتی کہنا کس قدر خرابی اور عصیاں پروری کا باعث ہے .

؟ ۱۹۲۳ سرگزشت الفاظ ، ۱۰۹

[رک : پنچایت + ی ، لاحقۂ نسبت]

— سالا امذ ؛ نیز پنچائیتی سالہ .

ہر ایک شخص کا سالا ، مجہول النسب (بطور گالی مستعمل) (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[پنچائتی + سالا (رک)]

— فَیصَلہ (— ی لین ، سک ص ، فت ل) امذ .

پنچوں کا یا پنچایت کا فیصلہ (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) .

[پنچائتی + فیصلہ (رک)]

— کوت (— و مع) امث .

(ہوگی) مل کر دیوتا یا دیوی کی پوجا کرنے کا طریقہ : دیوتا یا دیوی کی بھینٹ چڑھانے کا طریقہ جس کے لیے منگل یا بدھ کا دن مقرر کرتے ہیں (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۷۷) .

[پنچائتی + کوت (رک)]

پَنْچایَت (فت پ ، سک ن ، فت ی) امث .

۱. ثالثوں کی مجلس شوریٰ یا کمیٹی ، (خصوصاً) گانو والوں کی مجلس انتظامی جو عموماً پانچ نامزد یا منتخب ممبروں پر مشتمل ہوتی ہے .

پنچایت جمع ہوئی اور دعویدار سے گواہ پوچھے گئے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۱۲۶

اب کاشتکاروں کی ایک پنچایت راج کر رہی ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۷

۲. ثالثی ، نزاع کے فیصلے کے لیے ثالث یا پنچ (تقرر کرنا یا ہونا) .

تنازعہ کا تصفیہ بذریعۂ پنچایت کر لو .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۸۹

ہر ایک بات کا تصفیہ آپس میں ہو جائے ، خدانخواستہ عدالت یا پنچایت کی نوبت نہ آئے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۲۳

۳. برادری .

جہاں ایک بار کسی عورت پر ... کوئی الزام آیا پھر ... وہ گویا پنچایت سے نکال دی جاتی ہے .

۱۸۷۹ خیالات آزاد ، شہباز ، ۲۱۳

او گندو بردہ تو نے آبرو کو خاک میں ملایا ، اب پنچایت میں حقہ پانی بند ہو جائے گا .

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۳۱۳

۴. پنچوں یا ثالثوں کا جلسہ ، کسی گروہ یا شہر محلے یا خاندان وغیرہ کے نمایاں افراد کا جلسہ جو کسی معاملے کے فیصلے کے لیے ہو ، عام اجتماع یا جلسہ جس میں کوئی معاملہ طے کیا جائے .

جب پنچایت ہوتی ہے ، چودھری صاحب پکار کے کہہ دیتے ہیں راہ گلی کا معاملہ معاف ہے نہ جرمانہ نہ شکرانہ .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۹۳

معاہدے ، لیگیں ، پنچایتیں اور کانفرنسیں استیصال حرب کے لیے کارآمد نہیں ہوئیں .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۳۶۱

۵. صلاح مشورہ .

کلاونت اور گوپے قوم پنچایت کر کے ایک دن مقرر کرتے ہیں ، اور اس کی خاص و عام کو بھی خبر کر دیتے ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۸۸

پنچایت ہوئی ، مباحثے ہوئے ، ایک فریق کہتا تھا ، آم لے چلو ، دوسرا کہتا کہ نہیں ایل (پھل) پیش کرو .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲

۶. (مجازاً) غل غپاڑا (فرہنگ آصفیہ) .

اف : کرنا ، لگانا ، ہونا .

[س : پنچک + تِ + पञ्चक + ित]

— بَدْنا محاورہ .

ثالثی کرانا ، چار پنچوں میں کسی بات کا فیصلہ کرنا .

بدنے لگی میں کس لیے پنچایت آپ سے
مالک ہے اب وکیل مرے انفصال کا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۹۸

— جاتی امث .

فریقین کی ذات کے لوگوں کی پنچایت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[پنچایت + جاتی (رک)]

— جوڑْنا محاورہ .

برادری کے لوگوں کو کسی بات کی صلاح یا مشورے کے لیے اکٹھا کرنا ، مشورہ یا صلاح کرنا : بہت سے آدمیوں کو اکٹھا کرنا ، بھیڑ لگانا یا کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۷۰) .

— خانْگی (— سک ن) امث .

پنچایت جو پنچ کے طور پر مقرر کی جائے : خاندانی جھگڑوں کا فیصلہ جو رشتہ دار مل کر کرالیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[پنچایت + خانگی (رک)]

— سرکاری (— فت س ، سک ر) امث .

ثالث جو سرکاری طور پر مقرر کیے جائیں (جامع اللغات) .

[پنچایت + سرکاری (رک)]

— گھر (— فت گھ) امذ .

بلدیہ کی طرح پنچایت لگانے کا کمرہ ، ہال ، پنچایتی عمارت .

اچھا میں سمجھی ، آپ کو یا ایک مکمل پنچایت گھر بنانا چاہتے ہیں .

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۵

[پنچایت + گھر (رک)]

— نامہ (— فت م) امذ .

پنچوں کا تحریری فیصلہ (فرہنگ آصفیہ) .

[پنچایت + نامہ (رک)]

پنچایتی (فت پ ، سک ن ، فت ی) امث .

رک : پنچائتی (پلیٹس) .

— جاتی امث .

رک : پنچایت جاتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

پنچدرہ (فت پ ، سک ن نیز مغ ، سک چ ، فت د ، ر) امذ ، ~ پچدرہ ، پنچ درہ .

رک : پنچ درہ (نوراللغات) .

پنچر (فت پ ، سک ن ، فت چ) امذ ؛ ~ پنکچر .

وہ شگاف یا سوراخ جو ہوا سے پھولی ہوئی چیز جیسے ربڑ کے ٹیوب وغیرہ میں کسی نوک دار شے کے چبھنے کی وجہ سے پڑ جائے ، چھید ، سوراخ .

وصل کی شب کیا ہی برگشتہ مقدر ہو گیا
جس پہ آنے کو تھے وہ موٹر ہی پنچر ہو گیا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۳

[Puncture : انگ]

پنچرس / پنچرسی (فت پ ، مغ ، سک چ ، فت ر) امث .

رک : پنچ رس .

سورج تاب سب شاہ سوں جگ مگیا
سو یک پنچرسی کوٹ دسنے لگیا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

پنچرسا (فت پ ، سک ن ، چ ، فت ر) امذ .

آملہ (شبد ساگر) .

[س : پنچ رسا पञ्चरसा]

پنچرنگ (فت پ ، سک ن ، چ ، فت ر ، مغ) صف .

پانچ رنگ کا ، بہت سے رنگوں کا ، رنگ برنگا . (رک : پچ رنگا) (شبد ساگر) .

[رک : پنچ + رنگ (رک)]

پنچک (فت پ ، سک ن ، فت چ) .

(الف) امذ .

۱. (جوتش) پانچ نچھتروں (دھنشٹا ، ست بکھا ، پوربا بھادرپد ، اُترا بھادرپد ، ریوتی) کا ایک گھر میں جمع ہونا (جو منحوس خیال کیا جاتا ہے) نیز ان کے جمع ہونے کی ساعت .

منشی مہراج الی جو پنچک کے سبب سے ہچکے تو نواب صاحب مع رقّا اپنے دوست چھٹن صاحب کے باغ میں . . . چلے گئے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۳

پنچک دشا کے لیے کرتی اچھا شلوک سنائیں گے .

۱۹۲۲ طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۲۹

۲. پانچ کا عدد ، پانچ کا کوئی مجموعہ ، پانچ چیزیں ؛ پانچ فیصد کی وصولی ؛ وہ محصول جو زمیندار لگان کی رقم سے زائد وصول کریں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

(ب) صف .

پانچ کے متعلق ، پانچ سے بنا ہوا ، پانچ سے خریدا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : پنچ + ک ، لاحقۂ نسبت]

پنچکی (فت پ ، سک ن ، فت چ ، شد ک) امث .

رک : پن (۳) کا تحتی پن چکی (فرہنگ آصفیہ) .

پنچلڑی (فت پ ، مغ ، سک چ ، فت ل) امث ؛ ~ پنچ لڑی .

رک : پچلڑی (نوراللغات) .

پنچم (۱) (فت پ ، سک ن ، فت چ) امذ .

۱. (لفظاً) پانچواں ، (موسیقی) راگ کے سات سروں میں سے پانچویں سر کا نام جس کا مخرج دل اور آواز کوئل کی سی ہے .

مدہم و پنچم کھرج گندھار دہیوت اور نکھاد
نغمۂ ہندی کا ہووے سات سر سے انتظام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۵

پنچم میں گا رہا ہے ملار آبشار میں
مل ناچیں سنگریزے یہ امکاں ہے آجکل

۱۹۳۱ عروس فطرت ، ۲۱

۲. (ساز گری) ستار کے تار کی وہ آواز جس کا سر درمیانی ہو ؛ دھیما سر .

لوگے جس ساز خدا ساز کو آغوش میں آج
تار چھیڑو گے کھرج کا تو سنو گے پنچم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۹

تان کھرج کی یا پنچم کی چھیڑتی ہوں بے خود ہو کر
روزہ سنگ سے تار آپ یہ دلکش زمزمہ لگاتی ہوں

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۹

۳. ایک راگ جو چھ خاص راگوں میں تیسرا ہے ماروا تھاٹھ سے لیا گیا ہے (بقول بعض پانچواں راگ جو بعد میں ساتواں راگ شمار ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ اس راگ کے پیدا کرنے میں آواز جسم کے پانچ اعضا : ناک ، سینہ ، حلق ، دل اور پیشانی سے پیدا ہوتی ہے) .

میں یوں کہا آرات کوں رہ عیش و عشرت سوں ہومل
کئی ہرتیں بھابھی ہور ہو ہو گالیاں دے جیولنگیاں پنچم

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۷

انیس الدولہ کہہ اٹھتے تھے کہ واہ ری پنچم .

۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۸۶

[س : پنچم पञ्चम]

— بَہار (— فت ب) امذ .

راگ پنچم کی ایک ذیلی قسم جو موسم بہار میں گائی جاتی ہے .

قوالی کے راگوں کو بسنت سنگیت موہنی اور پنچم بہار سے ملایا ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۲۸

[پنچم + بہار (رک)]

پَنچَم (۲) (فت پ ، سک ن ، فت چ) امذ .

رک : پانتا جس کی کسی قدر بہتر قسم کا یہ نام ہے (اپ و ، ۲ : ۵۸) .

[س : پنچم पञ्चम]

پَنچمی (فت پ ، سک ن ، فت نیز سک چ) امث .

اجالا پاکھ یا اندھیرا پاکھ (قمری مہینے کے نصف) کا پانچواں دن یا تاریخ .

ہوا دن پنچمی کا جگ میں روشن
کہ سب رنگوں کے پھولے گل بگلشن

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۴۸

پنچمی و دسمی و پورنماشی سنیچر کے دن واقع ہوں تو نحس و جمعرات کو نیک ہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۲۸۷

تھی ساون بدی پنچمی بالضرور
جمعرات کا روز تھا بے قصور

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۱۳

[ہ : پنچمی पञ्चमी]

پَنچَمیں (فت پ ، سک ن ، فت ع) امث .

(ہندو) رک : پنچمی ، چاند کی پانچ تاریخ کو منایا جانے والا ایک تہوار .

دسہرہ تیج ساون چوتھ کروا
اکاشی پنچمیں اور دوج پروا

۱۸۷۴ تیرہ ماسہ ، ۲۸

[ہ : پنچمیں पञ्चमीं]

پَنچ مَیوَہ (فت پ ، سک ن ، ی مج ، فت و) امذ .

کشمش بادام ناریل چھوہارا اور چرونجی پر مشتمل پانچ میوے (شبد ساگر) .

[رک : پنچ + میوہ (رک)]

پَنچَن (۱) (فت پ ، سک ن ، فت چ) امذ .

پنچ (رک) کی جمع : ساتھی ، ہمراہی ، دوست (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : پنچن पंचन]

پَنچَن (۲) (فت پ ، سک ن ، فت چ) صف .

پانچ (= پنچ) (پلیٹس) .

[س : پنچن पञ्चन्]

پِنچنا (کس نیز فت پ ، سک ن ، سک چ) ف ل (قدیم) .

مارنا ، پھوڑنا ، ٹانکا لگانا .

کہ پنچے ہے خلقت میں جس ذات سوں
او دکھلائی دے گی اسی دھات سوں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۸۷

[س : پنچ पिच्चज]

پن چنگورا (فت پ ، فت چ ، غنہ ، و مج) امذ ؛ ~ پنچنگورا .

ہل کی ایک قسم ، کھیت کی جڑیں کھودنے اور صاف کرنے کا ہل جس کی پھار دانتے دار ہوتی ہے ، رک : دنتیالا ، پھنگا (اپ و ، ۶ : ۳۸) .

[مقامی]

پنچو (فت پ ، سک ن ، و مج) امذ .

گلی ڈنڈے کے کھیل میں ڈنڈے سے گلی کو مار کر دور پھینکنے کا ایک ڈھنگ ، اس میں گلی کو بائیں ہاتھ سے اچھال کر داہنے ہاتھ سے مارتے ہیں (شبد ساگر) .

[مقامی]

پنچوتّر (فت پ ، سک ن ، و مج ، شد ت بفت) امذ .

پانچ فیصدی محصول ، کرایہ یا مالگزاری میں سے پانچ فیصدی کی کمی ؛ محصول کی چوکی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[پنچ + وتّر ، لاحقۂ نسبت]

پنچورا (فت پ ، سک ن ، و مج) امذ .

رک : پن چورا ، (رک : پن (۳) کا تحتی) .

بھر کے دیکھا جام ہم نے بے پئے خالی ہوا
فرقت ساقی میں پنچورا پیالا ہو گیا

۱۸۳۶ دفتر فصاحت ، ۱۲۰

پنچوری (فت پ ، سک ن ، و مج) امث .

پنچورا (رک) کی تانیث .

بحر الفت میں چھپے مادہ کیا اے مداح
پلکیں پنچوری ہیں آنکھیں مری فوارے ہیں

۱۸۶۰ دیوان اختر ، ۵۵۶

پنچول (کس پ ، سک ن ، و مع) امذ .

چراغ کی بتی (پلیٹس) .

[س : پنچول पिञ्चुल]

پنچولی (۱) (فت پ ، سک ن ، و لین) امذ .

ایک پودا جو مغربی ہند اور حبشی و وسط ہند میں ہوتا ہے ، پانچ پات ، پانچ پاڑی اس کی پتیوں اور ڈنڈیوں سے ایک خوشبودار تیل نکلتا ہے یورپ میں اسے خوشبو کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں (شبد ساگر) .

[س : پنچ + آولی पञ्च + आवली]

پنچولی (۲) (فت پ ، سک ن ، و لین) امذ .

پنچوں کے ذریعہ جھگڑے نبٹانے کی خاندانی رسم و رواج کے تحت چلی آتی ہوئی ایک رسم ، رک : پنچایت (شبد ساگر) .

[ہ : پنچولی पञ्चोली]

پنچوں (فت پ ، سک ن ، و مج) امذ ، ج .

رک : پنچ جس کی یہ جمع اور تراکیب میں مستعمل ہے .

پھول پر خار سے چن لیتے تھے
پھوک پنچوں کی بھی سن لیتے تھے

۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۶۸

~ کا پیالہ (~ کس پ ، فت ل) امذ .

چلم ، حقہ (فرہنگ آصفیہ)

~ کا پیالہ پینا محاورہ .

برادری میں شامل ہونا (نوراللغات) .

~ کا جُوتا اور میرا سَر کہاوت .

پنچوں کا فیصلہ منظور ہے (جامع اللغات) .

~ کا دیا امذ .

(مجازاً) پنچوں کے سامنے نکاح کے بعد ملا ہوا (شوہر) .

اپنے شوہر کے سوا جو ہے وہ پنچوں کا دیا
مت دکھا تو منہ کو اپنے گو کہ ماموں ہوا

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۵۱

~ کا کہنا سَر آنکھوں پر مگر پَر نالا یہیں رہے گا/ گرے گا کہاوت .

ضدی کی نسبت بولتے ہیں ، اس کو لاکھ فہمائش کی جائے کچھ اثر نہیں ہوتا (نوراللغات ؛ قصص الامثال ، ۹۳) .

~ مِل (~ شامِل) مَر گئے گویا (~ مانو) گئی برات کہاوت .

سب کے ساتھ میں مصیبت بھی راحت ہے ، مرگ انبوہ جشنے دارد (محاورات ہند ، ۵۵ ؛ نجم الامثال ، ۱۲۷) .

پنچہار (فت پ ، سک ن ، فت چ) ~ پنچ ہار .

(قمار بازی) چوسر کے تین پانسوں کا ایسے رخ سے پڑنا کہ ایک پر پانچ دائرے اور دو پر دو دو دائرے ہوں (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۳۶) .

[رک : پن (۲) + چہار (رک)]

پنچی (فت پ ، سک ن) امث (قدیم) .

رک : پنچی .

داود و راگ پنچی صراحی کے ناز تھے
رنگیں کئے ہیں بزم کوں دارو سیتی پیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰

— کاری امث (قدیم) .

رک : پنچی کاری .

لگن دھن کا نظارا ہوے کیا عشرت سو گئے دیچ دل
پنچی کاری لگا انجن نکلا گنج ہو ہے پابل

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۱

پنچی (کس پ ، سک ن) امذ .

چھوٹی گوڑی جسے گوڑیوں کے کھیل میں فریق مخالف اپنی ونجو کی ضرب سے پالے کے پار پہنچاتا ہے .

گیڑیاں کھیلنا بھی سستا اور ورزشی کھیل تھا . . . چھوٹی لکڑیاں پنچیاں کہلاتی تھیں .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۶

[مقامی]

پنچیت (فت پ ، سک ن ، ی مج) امث .

(طبقات الارض) سیلابی الاصل مٹی کی وہ تہ جس میں کوئلے کی آمیزش نہ ہو لیکن نباتیات کے اجزاء شامل ہوں .

تحتانی گونڈوانہ کی بالاترین قسم پنچیت ہے جو رکاز سے معرا ہے .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۳۱

[مقامی]

پنچے کاری (کس پ ، سک ن) صف (قدیم) .

رک : پنچی کاری (مجازاً) صاحب عزم .

زمانہ پنچے کاری ہے سو سرس اومنچ دیکھ عالم میں پاول برس

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۱

پنچیندریہ (فت پ ، سک ن ، ی مج ، سک ن ، د ، کس ر ، فت ی).

حواس کے پانچ اعضا (آنکھ ، ناک ، کان ، زبان ، جلد) ؛ کام کرنے کے پانچ عضو (ہاتھ ، پانو ، حلق ، کون ، آلۂ تناسل) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[رک : پنچ + رک : اندریہ इन्द्रिय]

پنچھا (فت پ ، سک ن) امذ .

۱. زخم کا پانی ، زخم کی رطوبت ؛ رطوبت جو منھ سے نکلتی ہے ، رال (جامع اللغات) .

۲. پانی کی طرح کی ایک رطوبت جو انسان کے جسم یا پیڑ پودوں سے چوٹ یا ضرب لگنے سے یا یوں ہی نکلتی ہے ؛ چھالے ، پھپھولے ، چیچک وغیرہ کے دانوں میں بھرا ہوا پانی (شبد ساگر) .

[س : پنچھا पनछा]

پنچھالا (فت پ ، سک ن) امذ ~ پن چھالا .

پھپھولا ، پھپھولے کا پانی .

کیتکی نے کہا کتنا اڑا تو اڑا اور چھالا پڑا تو پڑا پر نگوڑی تو کیوں پنچھالا ہوئی .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۵۷

[رک : پن (۲) + چھالا (رک)]

پنچھالا/پنچھالا (ضم پ ، سک ن / فت چھ ، شد ل) امذ ؛ ~ پچھلا .

۱. کنکوے یا پتنگ وغیرہ کا پھندنا جو دم کی جگہ ہوتا ہے اور جس کی وجہ سے گڈی کو گڈا کہا جاتا ہے ، گڈے کی دم ، دُم چھلا .

اس نے جب کترے ہیں اپنے ہاتھ سے
طرے متشوں کے پنچھالے ہوئے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۵۶

کنکوے نہیں ، گڈیاں ہوتی ہیں لنڈوری بن پنچھالے کی .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۳

۲. بچو لگو ، جو ہر وقت پیچھے پیچھے پھرے ، (مجازاً) دم ، پخ .

جس کو جانے ہے کچھ نکوں والا
اس کے پیچھے ہے آپ پنچھالا

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۲ : ۱۵۸

سنا ہے ان کا پنچھالا بھی تو ساتھ ہے .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۲۱۵

اپنے ساتھ ایک دُم چھلا لائے ہیں اور ان کے نام کے پچاس مزید چاہتے ہیں ورنہ مشاعرے میں آنے سے قطعی انکار .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۶۳

۳. (مجازاً) نا گوار عادت .

ایل ایل ایم کی ڈگری چشم ما روشن دل ما شاد ، مگر یہ شراب کا پنچھالا کیسا پیچھے لگا لایا .

۱۹۰۷ مخزن ، اکتوبر ، ۳۱

[س : پچھ + ول + पञ्छ + फला]

پنچھنا (ضم پ ، مغ ، سک چھ) ف ل .

پونچھا جانا ، کپڑے وغیرہ سے خشک یا صاف کیا جانا .

وہ پوچھتے ہیں کہو اب تو کچھ پنچھے آنسو
مرے دوپٹے کا آنچل ہے دیدۂ تر پر

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۵۸

[پوچھنا (رک)]

پنچھی (فت پ ، سک ن) .

(الف) امث ؛ امذ .

۱. پرندہ ، چڑیا .

پنچھی کو مچھی کے تیوں تیرا نے
راکھیا ہے ہوا میں حوض خانے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲

دل یہ جوانی کے کٹے ایسے باغ میں پنچھی قید ہو جیسے

۱۸۸۳ مناجات بیوہ ، ۲

سوچو تو سہی ، کہاں ہم اور کہاں یہ لڑکی جو پرندوں اور پنچھیوں میں پلی بڑھی ہے .

۱۹۳۸ شکستلا ، اختر حسین ، ۵۶

۲. (مجازاً) جگہ جگہ پھرنے والا ، سیلانی ، مسافر .

وہ نخل خزاں دیدہ ہوں اس دشت میں جس کے
سائے میں کسی پنچھی نے بسرام نہ پایا

۱۷۹۳ قائم ، د ، ۳۲

بچہ تو پنچھی پردیسی ہے ، اپنی بات کھوٹی مت کرے .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۱۲۹

میری دنیا لٹ چکی ، سانس کا پنچھی جب تک آرہا ہے .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۰۸

[س : پکشی पक्षी]

پند (فت پ ، سک ن) امث .

نصیحت ، نیک صلاح .

عورتاں کو پہنچہ پند دینا مرد کوں آپے ربھا لینا

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴۲

مانتے کا نہوں میں پند تری سنتا ہے
ناصحا چھوڑ دے بس اب سر بالیں میرا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۹

قصہ حضرت آدم علیہ السلام میں بنی آدم کو عبرت و پند ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۵

میں نے کہا سنا مجھے خیام کا کلام
اس نے کہا کہ پند ہیں یہ حسب حال چند

۱۹۳۰ مطلع انوار ، ۱۲۶

اف : دینا ، کرنا ، کہنا .

[ف]

ــــ پذیر (ـــ فت پ ، ی مع) صف .

نصیحت قبول کرنے والا ، نصیحت سے مستفیض ، برائی کے ترک اور اصلاح حال پر آمادہ .

بادشاہ نے اسے بندی خانے میں بھیجا کہ پند پذیر ہو .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۷

[پند + پذیر (رک)]

ــــ گو (ـــ و مج) صف .

ناصح ، واعظ ، صلاح دینے والا .

اے پند گو معانی کوں کیا پند کہتے ہیں
اس کام باج آپ یہ کیا ہے سبھی حرام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۹

پند گو حال زلیخا یاد کر کچھ خبر ہے
کام دل جس کو ملا یاں بعد رسوائی ملا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۳۰

[پند + گو (رک)]

ــــ گیر (ـــ ی مع) صف .

نصیحت حاصل یا قبول کرنے والا .

ہنرمندگی اس میں ہے بے حساب
کہ تا پند گیراں کوں ہووے ثواب

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۲۶

[پند + گیر (رک)]

پندار (کس پ ، سک ن) امذ .

۱. غرور ، گھمنڈ .

زغن نے کہا یہ خیال تیرے دماغ پر کثرت پندار سے مستولی ہوا ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۴۴

۲. خودی ، خودداری ، انا .

چھوڑ تیرا وہم غیر یعنی پندار ہستی کا ، جو اوسے خودی بولتے ہیں چھوڑ .

۱۷۷۳ انتباہ الطالبین ، ۵۶

دل پھر طواف کوئے ملامت کو جائے ہے
پندار کا صنم کدہ ویراں کیے ہوئے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۶

اس خیال نے اس کے پندار کو ٹھیس لگائی .

۱۹۵۴ شاہد کہ بہار آئی ، ۱۵۴

۳. خیال ، تصور ، دانست .

تم اپنے پندار میں اس کے حق میں خیر خواہی کر رہے ہو .

۱۸۶۷ توبۃ النصوح ، ۲۳۳

اپنے پندار میں یہ بہت زبردست موسیقی پیدا کرتے ہیں .

۱۹۴۴ مذاکرات نیاز ، ۱۵۳

[ف]

پِنداشت (کس پ ، سک ن ، ش) اث .

رک : پندار .

پنداشت نے بے طرح ہے تجکو گھیرا .

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۶۳

[ف]

پَندرا (فت پ ، سک ن ، د) صف .

رک : پندرہ .

تری عمر پندرا برس دین کے
کھول کیا ، آرسے دس کم سین کے

۱۶۳۵؟ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۷)

کھینچ پندرا روز بیماری تمام دار رضوان کو سدارا وہ پیام

۱۷۹۲ تحفۂ الاحباب (ق) ، ۱۲۳

پَندرَنَہ (فت پ ، سک ن ، فت نیز سک د ، فت ر ، سک ن) صف (قدیم) .

رک : پندرہ .

جب دو مہینے پندرنہ دن یا تین مہینے پانچ دن وفات سرور کائنات سے گزرے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۷۳

پَندرواڑا (فت پ ، سک ن ، فت د ، سک ر) امذ ؛ ~ پندرواڑہ (قدیم) .

رک : پندھرواڑا .

کہوں چودواں بھید تو اوس دیس
کہیں گو پندرواڑہ سو اس ملک بھیس

۱۶۱۴ بھوگ بل ، ۱۵۱

یہ رسم جو ۲ جنوری کو ہوئی اس پندرواڑے کل کرتبوں سے زیادہ دلچسپ و خوشنما تھی .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۵۲

پَندرواں (فت پ ، سک ن ، فت د ، سک ر) صف .

رک : پندرھواں .

او بازار چوبیس جنسان کاں تھا . . . پندرواں پان .

۱۳۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۱۹۶۳)

پندرواں جو کوتے کہ ہو فاختہ
مرد کوئی ار فہم ویسا نہ تھا

۱۶۸۸ قصۂ فیروز شاہ (ق) ، ۱۹

کہ ہے گا چودواں دریا ہنر کا
پندرواں بوج دریا ہے مکر کا

۱۸۳۰؟ نورنامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۲۳

پَندرہ (فت پ ، سک ن ، فت د ، ر) صف .

۱. دس اور پانچ کا مجموعہ ، بیس سے پانچ کم ، (ہندسوں میں) ۱۵ .

برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن
جوانی کی راتیں مرادوں کے دن

۱۷۸۳ سحر البیان ، ۶۶

الحمدللہ آج کے دن تک کہ ۱۲۱۵ھ بارہ سو پندرہ ہجری اور اٹھارہ سو ایک مطابق عیسوی کے ہیں ، عہد سلطنت قایم ہے .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۳

ابتدائی پندرہ سال طفولیت و طلب علم میں . . . گزرے .

۱۹۳۳ تاریخ الحکما ، ۸۵

۲. بیسیوں ، سینکڑوں (افراط ظاہر کرنے کے موقع پر) .

تمسار کے پندرہ موجود ہیں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۵

[س : پنج دشا पञ्चदश]

— ہزاری (— فت ہ) امذ .

شاہی زمانے کا ایک منصب جس میں تین کرور تنخواہ ملتی تھی (ماخوذ : مطلع العجائب ، ۱ : ۳۰) .

[پندرہ + ہزاری (رک)]

پَندرہویں (فت پ ، سک ن ، د ، فت ر ، سک ہ ، ی مع) صف ؛ مث .

رک : پندرھویں .

گیارہویں سے پندرہویں صدی میں بنی ہوئی شہروں شاہوں کی عمارات .

۱۹۷۹ گلگشت ، ۸۳

پَندرھواں (فت پ ، سک ن نیز مغ ، فت د ، سک رھ) صف ، مذ .

پندرہ (رک) سے منسوب ، وہ (مذکر) جو ترتیب یا سلسلے میں چودہ کے بعد اور سولہ سے پہلے ہو .

شاہ عالم بادشاہ غازی کے عہد سلطنت کو پندرھواں سنہ تھا .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، لطف ، ۱۳

اون کے لڑکے کو ابھی پندرھواں سال شروع ہوا ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۱۰۷

[ہ : پندرھواں पञ्चदशवां]

پَندرھویں (فت پ ، سک ن نیز مغ ، فت د ، سک رھ ، ی مع) صف ، مث .

پندرہ (رک) سے منسوب ، وہ (مؤنث) جو ترتیب یا سلسلے میں چودہ کے بعد اور سولہ سے پہلے ہو .

شعبان کی پندرھویں تاریخ ولادت ہے
مہتاب لگا کوٹھے پہ ماہ کمال آیا
۱۸۹۳ سجاد وائے پوری ، ک (ق)، ۲
پندرھویں صدی میں سکھ گوروؤں نے مذہبی نظمیں لکھ کر ہندوی کی اور بھی توسیع کی ۔
۱۹۳۳ آریائی زبانیں ، ۱۵

پندرھویں (فت پ، سک ن نیز مغ ، فت د ، سک ر، ہ، ی مج) صف .
پندرھواں (رک) کی مغیرہ حالت .
جنگ طرابلس کا زمانہ تھا ، دسویں پندرھویں اقبال کا ترانہ پڑھتا ہوا شہر سے جلوس گزرتا .
۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۲۰

— بیسویں (— ی مع ، سک س ، ی مج) م ف .
کبھی کبھی ، گاہے گاہے (مہذب اللغات) .
[پندرھویں + بیسویں (رک)]

پندرھیں (فت پ ، سک ن نیز مغ ، فت د ، ی مج) صف (قدیم) .
پندرھویں (رک) کا قدیم تلفظ .
جان ہے ایام بیض اے مرد دیں
تیرھیں اور چودھیں اور پندرھیں
۱۸۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۰۵

پنڈلی (کس پ ، مغ ، سک ڈ) امث .
پہاڑی زمین کے اندر پیدا ہونے والی ایک جڑی بوٹی کا نام جو صورت میں چکنی ڈلی سے ذائقے میں ملوٹی سے مشابہ اور نہایت خوشبودار ہوتی ہے بارش کے وقت اس کی سرزمین میں خوشبو آنے لگتی ہے اور اسی خوشبو کے سبب پہچان کر زمین سے کھود لیتے اور دوا کے کام میں لاتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ)
[مقامی]

پنڈنیا (فت پ ، سک ن ، فت د ، سک ن) امث .
پاندان (رک) کی تصغیر ، چھوٹا پاندان .
اپنا لوٹا ، دستی پنکھا اور پنڈنیا ہاتھوں میں سنبھال کر ٹیکسی لی .
۱۹۵۰ باد کی ایک دستک چلے ، ۳۳

پنڈی (فت پ ، سک ن) امث .
(کاشتکاری) وہ کھیت جو آنے والی خریف کی فصل پر خالی چھوڑ دیا گیا ہو ، بلوچ ، پنڈر (اپ و ، ۶ : ۳۸) .
[غالباً پنڈ (= ناکارہ ، نامرد ، بیکار) سے]

پنڈیا (کس پ ، مغ ، سک ڈ) امث .
(کتائی) سوت کی انٹی جو کتائی کے ساتھ تکلے کے اوپر بنائی جاتی ہے ، کلی ، پونی ، ککڑ .
سوت کات کر جو چرخے پر چڑھاتے ہیں اس کو ہندی میں پنڈیا اور پھینٹی کہتے ہیں .
۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳
دمڑکا . . . جس کو عورتیں سوت کاتتے وقت تکلے میں پہنا دیتی ہیں تا کہ پنڈیا کا تاگا پیچھے کی طرف نہ جاسکے .
۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۶۵
[س : پنڈی पिण्डी]

پندھرواڑا (فت پ ، سک ن نیز مغ ، فت د ھ ، سک ر) امذ .
پندرہ دن کا عرصہ ، آدھا مہینہ .
بھلا ہفتہ وار نہیں تو ہر پندھرواڑے کو تو دو سطریں اپنی خیریت کی لکھ دیا کیجیے .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۵۱
[پندرہ (رک) سے]

پندھرواں (فت پ ، سک ن نیز مغ ، فت د ھ ، سک ر) صف ، مذ ؛ مث : پندھرویں .
رک : پندرھواں (پلیٹس) .
اور اسی مہینے کی پندھرویں تاریخ یہودہ کی عید فطیر ہے .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۸۸

پندھرواڑا (فت پ ، سک ن نیز مغ ، فت د ھ ، سک ڑ) امذ .
رک : پندھرواڑا .
یہ میرے لیے ناممکن تھا کہ دس دن تک بھی یا ایک پندھرواڑا اس جاہ و جلال کے ساتھ گزاروں .
۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۲۶۳
[پندرہ (رک) سے]

پندھلانا (فت پ ، سک ن ، د ھ) ف م .
رک : پھندلانا (پلیٹس) .

پنڈھی (فت پ ، سک ن) امث .
رک : بن چنگورا (اپ و ، ۶ : ۳۸) .
[مقامی]

پنڈ (فت پ ، مغ) امذ .
نامرد ، ہیجڑا ، زنخا ؛ گانڈو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : پنڈ पण्ड]

پنڈ (۱) (کس پ ، سک ن) امذ .

۱. **جسم ، بدن .**

اس پنڈ کون ہیں ہے پایداری بارے رہے کچھ تو یادگاری

۱۸۰۰ من لگن ، ۲۲

جو برہمانڈ میں ہے وہی پنڈ میں بھی ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۳۴۳

۲. **(ہندو) مردے کے نام پر دان یعنی خیرات کرنے کے لڈو جو عام طور سے آٹے یا چاولوں کے بنائے جاتے ہیں اور انھیں مردے کے نام پر دریا میں چھوڑتے یا گائے کو کھلادیتے ہیں لاش جلانے یا بہانے سے پہلے ان لڈوؤں کو میت کے ہاتھ میں رکھنے کے بعد دان کیا جاتا ہے .**

سرادھ کے وقت ان کے والد نے خود آ کر ہاتھ پسارا لیکن پنڈ گر ان کے ہاتھ میں نہ دیا .

۱۸۵۵ ؟ بھگت مال ، ۳۱

جگن لال نے کل مراسم تعزیت پوری سعادت مندی کے ساتھ ادا کیے ، بھدرا کیا . . . پنڈ دیے .

۱۹۳۳ عزمی ، انجام عیش ، ۳۰

۳. **بھنڈا ، تھوا** (نوراللغات) .

۴. **گول چیز ، گولا ، گینڈ** (فرہنگ آصفیہ) .

اف : دینا ، کرنا .

۵. **خوشہ ، گچھا ، جھنڈ ، جھرمٹ** (پلیٹس) .

۶. **گول پٹن ، گانٹھ** (پلیٹس)

۷. **(ریاضی) لمبائی چوڑائی گہرائی موٹائی** (پلیٹس) .

۸. **ڈھیر ، تودہ ، انبار ؛ مقدار ، تعداد** (جامع اللغات) .

[س : پنڈ पिंड]

ــ آدھیکاری (ــ فت ا ، ی مج) امذ .

رک : پنڈ (۱) معنی نمبر ۲ کا منتظم تدفین وغیرہ (بالعموم کوئی قریبی عزیز) جس کو پنڈ یا پنڈدان بانٹنے یا اس رسم کی ادائیگی کا اختیار دیا جائے (پلیٹس) .

[پنڈ + ادھیکاری (رک)]

ــ آلو (ــ و مع) امذ .

رک : پنڈالو (پلیٹس) .

ــ بیج (ــ ی مع) امذ .

خوشبودار پھولوں والی جھاڑی ، خر زہرہ ، کنیر تیز کنیر کا درخت ، لاط : Oleander odorum (پلیٹس) .

[پنڈ + بیج (رک)]

ــ بھاگ/بھاگی امذ .

وہ شخص جو رسم و رواج کے تحت پنڈ کھانے یا اس کا حصہ لینے کا حق دار ہو (پلیٹس) .

[پنڈ + بھاگ/بھاگی (رک)]

ــ پانی پڑنا محاورہ .

صبر آنا ، سنتوکھ ہونا ، کلیجا ٹھنڈا ہونا ، دل کا غبار مٹنا ، پتر پانی پڑنا (مخزن المحاورات ، ۱۲۵) .

ــ پانی دینا محاورہ .

(ہندو) پتروں (بزرگوں کی ارواح) کے نام پر آٹے یا چاولوں کے بنے ہوئے لڈو وغیرہ اور جل کی بھینٹ دینا ، شرادھ کرنا .

جس کے کوئی بیٹا نہ ہو ، چاہئے کہ بہ عجلت تمام کسی کا بھی بیٹا متبنیٰ لے تا کہ پنڈ پانی دے اور مقدس رسوم مذہبی ادا کرے اور اس کا نام روشن کرے .

۱۹۴۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱۶۰

ــ پڑنا محاورہ (قدیم) .

۱. **پیچھے پڑنا ، تعاقب کرنا .**

جب کر بڑوں ہوں باوں یہ کہتے ہیں منہ کو پھیر

تم چھوڑ سب کو پنڈ ہمارے بھلے پڑے

۱۸۱۸ انشا ، د ، ۲۷

۲. **سپردگی میں آنا ، حصے میں آنا** (نوراللغات) .

ــ پشپ (ــ ضم پ ، سک ش) امذ .

چینی گلاب ، ایک درخت اور اس کے پھول ، لاط : Jonesia asoca ، کنول کی ایک قسم ؛ ایک پودے کا پھول ، لاط : Tabernaemontana coronaria ؛ رک : پنڈ تگر (پلیٹس) .

[پنڈ + پشپ (رک)]

ــ پشپک (ــ ضم پ ، سک ش ، فت پ) امذ .

ایک سبزی جس کو گملوں میں بھی اگایا جا سکتا ہے ، جنس خرفہ ، لاط : Chenopodium album (پلیٹس) .

[پنڈ + پشپک (رک)]

ــ پھلا (ــ فت پھ) امث .

کڑوی لوکی ، کدو ، گھیا (پلیٹس) .

[پنڈ + پھلا (رک)]

ــ تبلک (ــ ی لین ، فت ل) امذ .

لوبان تیز عود اور دوسرے بخورات (پلیٹس) .

[پنڈ + تبلک (رک)]

— چُھٹنا محاورہ .

نجات ملنا ، چھٹکارا ہونا ، پیچھا چھٹنا ، رہائی یا آزادی ملنا .

میری بریت کی درخواست گزری ، تحقیقات ہوئی (یہ) تین برس بعد پنڈ چھٹا .

۱۸۶۹ غالب (غالب کا روز نامچہ ، ۷)

— چُھڑانا محاورہ .

(خود کو یا غیر کو) نجات یا چھٹکارا دلانا ، پیچھا چھڑانا ، کسی وبال یا عذاب کو ٹالنا یا دور کرنا .

ہزار دینار باغبان کو دیے اور راضی کر کے اپنا پنڈ چھڑایا .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۵۷

بارے خدا خدا کر کے آج ذرا سویرے ان سے پنڈ چھڑایا تو تم سے ملنا نصیب ہوا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۰۸

— چُھوٹنا محاورہ .

پنڈ چھٹنا (رک) کا تعدیہ .

اس سے کہا کسی نے کہ لے سوز بھی موا
کہنے لگا کہ پنڈ بھی چھوٹا بھلا ہوا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۵۹

بڑی مشکل تو یہی ہے کہ مرنے سے بھی آدمی کا پنڈ نہیں چھوٹتا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۳۲

یوں آسانی سے تو پنڈ چھوٹ نہیں سکتا ، مگر ان باتوں کا انجام اچھا نہیں .

۱۹۳۲ جنت نگاہ ، ۹۹

— چھوڑنا محاورہ .

پنڈ چھوٹنا (رک) کا تعدیہ .

اس جوان نے بہت عذر اور حیلے کیے پر میں نے پنڈ نہ چھوڑا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۴

تمہیں سوکن کے رہنا ہو مبارک
میاں جاؤ بھی میرا پنڈ چھوڑو

۱۸۶۱ عبیر ہندی ، ۱۳

امید ہے . . . بخار نے آپ کا پنڈ چھوڑ دیا ہو گا .

۱۹۲۶ مکتوبات عبدالحق ، ۴۳

— دان امذ .

رک : پنڈ (۱) معنی نمبر ۲ کی خیرات .

اس کا دیوان ایک سراوگی . . . تھا . . . اس نے شیو کی پوجا وشنو کی پوجا . . . اور بھرم دان ، پنڈ دان . . . سب کو منع کیا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۲

مراری لال نے واہ کریا کی . . . تیرھویں دن پنڈ دان ہوا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۷۹

[پنڈ + دان (رک)]

— روگ (— و مج) امذ .

پیدائشی بیماریاں یا مزمن امراض (دق ، سل ، کوڑھ ، سوکھے کی بیماری وغیرہ) .

بی کارن ہیری ہوئی لوگ کہیں پنڈ روگ

؟ مشہور کہاوت

[پنڈ + روگ (رک)]

— روگی (— و مج) صف .

پنڈ روگ (رک) میں مبتلا (پلیٹس) .

[پنڈ + روگی (رک)]

— کَھجُور (— فت کھ ، و مع) امث .

خوشے میں پک کر تیار لیکن تر خرمے ، تازہ خرمے (جو خشک ہو کر چھوہارا نہ بنے ہوں) رک : پنڈ (۱) معنی نمبر ۵ .

رطب کو کہیں پنڈ کھجور اے کھنیر
یہی کھایا ہے خرمے کے گابے کو چیر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۷۷

زمرمیاں پنڈ کھجوریں ساتھ لیتی گئیں .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۴۲

[پنڈ + کھجور (رک)]

— گوس (— و مج) امذ .

لوبان کی طرح ایک خوشبودار جنس نیز اس کا درخت جس کی چھال سے یہ گوند نما شکل میں دستیاب ہوتا ہے ، لاط : Gum-myrrh (پلیٹس) .

[پنڈ + گوس (رک)]

— لینا محاورہ .

پیچھے پڑ جانا ، سر ہو جانا ، کسی بات یا کام کے لیے حد سے زیادہ اصرار کرنا .

اس نے بہت پنڈ لیا تو راجا نے ایک باندی مدھ سے بھری بردمان کے آگے رکھوا دی .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۷۱

— مستا (— فت م ، سک س) امث .

سرو کے قسم کی گھاس ، لاط : Cyperus pertenuis (پلیٹس) .

[پنڈ + مستا (رک)]

ـــ مُول/مُولک (ـــ و مع/فت ل) امذ.

گاجر ، لاط : Daucus Carota (پلیٹس) .

[پنڈ + مول/مولک (رک)]

ـــ وِیج (ـــ ی مع) امذ.

رک : پنڈ بیج (پلیٹس) .

[پنڈ + و یج (= بیج) (رک)]

پِنڈ (۲) (کس پ ، سک ن) امذ.

گانو ، دیہہ ، موضع (فرہنگ آصفیہ) .

[ان]

پَنڈا (۱) (فت پ ، سک ن) امذ.

۱. (ہندو) مندر کا پجاری یا مجاور ، پوجا پاٹ کرنے والا ، پروہت ، (شادی بیاہ یا موت وغیرہ کے موقع پر) مذہبی رسوم ادا کرنے والا ، برہمن ، پانڈا .

جب دو چار دن میں سال جمع ہوتا ہے پنڈے ایک خلعت بڑے بت کی سرکار سے دے کر اسے رخصت کرتے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۹

دونوں قوی ہیکل پنڈے اٹھ کھڑے ہوئے اور ہم آواز ہوکر ایک کبت پڑھنے لگے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۳

۲. روٹی پکانے والا برہمن ، رسوئیا (شبد ساگر) .

[پ : پنڈا पण्डा]

پَنڈا (۲) (فت پ ، سک ن) امث .

عقل ، فہم ، سمجھ ؛ علم ، فضیلت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پنڈا पण्डा]

پِنڈا (کس پ ، سک ن) امذ .

۱. جسم ، بدن ، شریر .

جھڑالی نبٹ دعیٹ ہور بد خصال
پنڈے ہور پنڈر یاں کے ابرال بال

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۱۷۹ (الف)

سرخئی رنگ حنا ہے یا خدائی اے صنم
نور سے پنڈا بنایا ہاتھ پانوں نار سے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۳۱

تیسرے دن دیکھتے ہیں تو موتیا پنڈے پر صاف جھلک رہی ہے .

۱۹۱۷ سنجوگ ، ۵۶

۲. جسامت ، حجم .

اس کتاب کا پنڈا بھی موٹا اور بات بھی موٹی .

۱۹۱۶ خطوط نویسی ، ۸۷

۳. گولا ، پھنڈا ، تھوا (خصوصاً تمباکو کا) .

اس کی پیٹھ پر چربی کا ایک بے ڈول سا پنڈا ہے ، اسے کوہان کہتے ہیں .

۱۸۶۹؟ اردو کی پہلی کتاب (آزاد) ، ۲ : ۱۵

مرزا جی نے اگر تمباکو کا پنڈا کہا تو حکیم جی نے اپلا بتا دیا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۹۰

۴. (ہندو) شہد اور تل ملی ہوئی کھیر وغیرہ کا گول لونڈا جو شرادھ میں پتروں کے نذر کیا جاتا ہے .

کنوار کے مہینے میں جب پتر پکھ کے دن آتے ہیں تو پنڈے چاولوں کے بنا کر اور دودھ ملا کر . . . پتروں کے نام چڑھاتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۵۷

۵. مٹی کا تھوا ، رسی کا گول پنڈل یا گولا ، پھنک ؛ کھانے کا لونڈا یا گولا (پلیٹس) .

۶. سوت کا گولا .

سالگرہ کے سوت کے پنڈے میں عمری حساب سے . . . . اکہتر ویں گانٹھ لگ گئی تھی .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۳۶

[س : پنڈک पिण्डकः]

ـــ اَچُھوتا ہونا محاورہ .

با عصمت ہونا ، باکرہ ہونا ، دوشیزہ ہونا .

نگہ شوق سے کہتی ہے یہ عصمت اس کی
کہ اچھوتا مرا پنڈا ہے نہ چھو تو مجکو

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۷۷

ـــ بَرف ہونا محاورہ .

جسم ٹھنڈا پڑ جانا (خوف یا کسی اور وجہ سے) .

اگلے روز صبح سویرے ہوش میں آئی تو دیکھا کہ بچے کا پنڈا برف ہے .

۱۹۲۷ ہیبت ناک افسانے ، ۲۰۲

ـــ پُھلَسنا محاورہ .

بخار کی وجہ سے جسم بہت زیادہ گرم ہونا ، پنڈا جلنا .

حضرت حسین نے کہا بیٹا بخار سے تمہارا پنڈا اس وقت پھلس رہا ہے .

۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی ، ۱۳۸

ـــ پانی امذ .

(ہندو) شرادھ میں پتروں کو بھینٹ دیا جانے والا پنڈا اور پانی .

آپ کو معلوم ہے کہ میں پنڈے اور پانی کا قائل نہیں .

١٩٢٢ گوشۂ عافیت ، ١ : ١٥٨

[پنڈا + پانی (رک)]

ـــ پَسیجْنا (ـــ فت پ ، ی مع ، سک ج) ف ل .

بخار اترنے سے قبل پسینہ آنا .

یہ ترکیب خوبن نے اس وقت کی جب دیکھ لیا کہ پنڈا پسیج رہا ہے اور بخار اترنے والا ہے .

١٩٣٢ بیلہ میں میلہ ، ٣٢

ـــ پِھیکا پَڑْنا محاورہ .

ہلکا بخار ہونا ، جی انمنا ہونا ، کسلمند ہونا ، بخار کی آمد ہونا ، رنگ اترنا .

اس وقت عجب حالت ہے ، پنڈا پھیکا پڑ گیا ہاتھ پاؤں ٹوٹے جاتے ہیں .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ١٢٠

جہاں ذرا دیر تک گئی یا دو توڑے زیادہ لیے بس اس کا پنڈا پھیکا پڑ جاتا ہے .

١٩١٠ انقلاب لکھنؤ ، ١ : ١٢

ـــ پِھیکا پِھیکا ہونا محاورہ .

رک : پنڈا پھیکا ہونا .

صغرا کچھ سست ہے ، اس کا پنڈا بھی پھیکا پھیکا ہے .

١٩٢٣ انشائے بشیر ، ٢٥٠

ـــ پِھیکا رَہْنا محاورہ .

ہلکا بخار رہنا ، بخار کی حرارت رہنا ، کسل مند رہنا .

رونے دھونے سے کیا فائدہ ایک تو دشمنوں کا یونہی پنڈا پھیکا رہتا ہے .

١٩٣٠ بیگموں کا دربار ، ٣٠

ـــ پِھیکا ہونا محاورہ .

رک : پنڈا پھیکا پڑنا .

ملکہ نے جواب دیا ، حضور کی پرورش ، کچھ سر میں خلل ہے ، پنڈا پھیکا ہو رہا ہے .

١٨٠٢ طلسم نوخیز جمشیدی ، ٢ : ٥٥٨

اس وقت حواس درست نہیں ہیں . . . دیکھ پنڈا پھیکا ہو گیا .

١٨٩١ طلسم ہوشربا ، ٥ : ٨٣٧

ـــ جَلْنا محاورہ .

بخار ہونا ، تپ کی شدت ہونا .

پنڈا اس طرح جلنے لگا کہ معلوم ہوتا کہ اگر دانہ ڈال دو تو بھن جائے گا .

١٩٣٣ باسی پھول ، ١٠٢

ـــ دھونا محاورہ .

غسل کرنا ، نہانا .

جب نئے کپڑے پہنیے کیجیے یاد کفن
غسل میت کا تصور کر کے پنڈا دھوئیے

١٨٧٨ سخن بے مثال ، ٩٣

ـــ غوطَہ کَر ڈالْنا / کَرْنا محاورہ .

رک : پنڈا دھونا ؛ پنڈا کھنگالنا (جامع اللغات) .

ـــ کورا ہونا محاورہ .

رک : پنڈا اچھوتا ہونا .

ہے یہ اتولسی اس کو ڈر کیا ہے
تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے

١٨٨٠ قلق (نوراللغات)

ـــ کَھنْگالنا محاورہ .

رک : پنڈا دھونا .

اچھی طرح سر بھی دھولوں اور پنڈا بھی کھنگال ڈالوں .

١٩٣٠ چار چاند ، فراق دہلوی ، ٦١

ـــ گَرْم ہونا محاورہ .

بخار کی حرارت ہونا ، ہلکا بخار ہونا ، جی انمنا ہونا (مخزن المحاورات ، ٢٧٠) .

پِنْڈار (کس پ ، سک ن) امذ .

ایک درخت کا نام جس کا پھول سفید نکلتا ہے اور بعد میں زرد ہو جاتا ہے اور بہت خوشبو دار ہوتا ہے ، لاط : Flacou rtia Sapida نیز لاط : Trewia nudiflorac (پلیٹس) .

[س : پنڈار पिण्डार]

پِنْڈارا (کس پ ، سک ن) امذ ؛ ـــ پنڈارہ .

١. غارت گر ، لٹیرا ، راہزن ، بٹ مار ، ٹھگ ، ڈکیت (فرہنگ آصفیہ) .

۲. رک : پنڈاری .
ایک بار ہیرا بھاؤ مرہٹہ نے باتفاق پنڈارہ پرگنات بھوپال کو لوٹا اور جلا دیا چھوٹے خان نے فوج کشی کی ، ہیرا بھاؤ بھاگ گیا اور چار سو پنڈارے اسیر ہوے .

۱۸۷۶ تاریخ بھوپال ، ۱ : ۱۳

۲. بقالوں کی ایک قوم (فرہنگ آصفیہ) .

[۰ : پنڈارا पिंडारा]

پِنْڈاری (کس پ ، سک ن) امذ .

جنوبی ہندوستان کی ایک ذات جو پہلے کرناٹک صوبۂ بمبئی وغیرہ میں بستی تھی اور کھیتی کرتی تھی بعد کو موقعہ پا کر لوٹ مار کرنے لگی پنڈاری لوگ بہت دنوں تک مرہٹوں کی خدمت میں تھے اور لوٹ مار میں ان کا ساتھ دیتے تھے یہاں تک کہ پانی پت کی لڑائی میں مرہٹوں کی فوج میں ان کے دو سردار اٹھارہ ہزار سواروں کے ساتھ تھے بعد کو صوبۂ متوسط میں بس کر پنڈاری چاروں طرف لوٹ مار کرنے لگے رعایا ان کے ظلم سے تنگ آگئی پھر ۱۸۰۰ء کے بعد یہ انگریزی راج میں گڑبڑ کرنے لگے تب لارڈ ہیسٹنگز نے فوج بھیج کر ان کا صفایا کرایا (ماخوذ : شبد ساگر) .
پنڈاری لوگ گھوڑ سوار ڈاکو تھے .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۴۳

[پنڈارا (رک) سے]

پِنْڈال (کس پ ، سک ن) امذ ~ پَنْڈال .

وہ جگہ جہاں شامیانہ تانا جائے ، زیر شامیانہ مقام .
ان کے لیکچر کے دن پنڈال ایسا کھچا کھچ بھر جاتا تھا کہ تل دھرنے کی جگہ نہ ملتی تھی .

۱۹۱۸ لیکچروں کا مجموعہ (دیباچہ) ، ۱ : ۱۵

[؟]

پِنْڈالُ/پِنْڈالُک (کس پ ، سک ن ، ضم ل) امذ .

رک : پنڈالو .
پنڈالو اور رچھگندہ ایک چیز ہے اسی کو پنڈالک اور پنڈال بھی بولتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۴۳

پِنْڈالُو (کس پ ، سغ ، و مع) امذ ؛ نیز امث .

۱. کانڈو ، رتالو ، اروی ، پنڈا ، پنڈا ، شکر قند ، سخت چھلکے نیز چھلکے پر ریشہ والی زیر زمین ترکاری نیز اس کی جھاڑی : کمہار ، کھمار ، لاط ؛ Trewia nudiflora or Rottlera indica (پلیٹس) .

۲. ایک قسم کی سفید خوردنی جڑ مفرح دوا کے طور پر مستعمل .
پنڈالو . . . بیل دو گز لانبی ہوتی ہے . پتاں برگ تنبول سے مشابہ ہوتی ہیں . اس کو جڑ سے اکھاڑ لیتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۱۳۶

[پنڈ + آلو (رک)]

پَنْڈُبی (فت پ ، سک ن ، ضم ڈ ، شد ب) امث .

رک : پن (۳) کا تحتی (پلیٹس) .

پَنْڈِت (فت پ ، سک ن ، کس نیز فت ڈ) امذ .

۱. عالم ، فاضل ؛ ہندو دھرم کے قوانین سے واقف شخص ، معلم ، برہمن قوم کا فرد .

پوتھی تھی سو کھوئی بھئی پنڈت بھیا لکوے
ایکھی اچھر پیم کا پھیرے سو پنڈت ہوئے

۱۶۳۵ سب رس ، ۱

تم ہی لوگوں نے ایک ایڈرس لکھی ، اس مطلب سے کہ ایک پنڈت سنسکرت پڑھانے کو . . . نوکر رکھا جائے .

۱۸۶۳ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۶

پنڈت نے اگر بنا دیا بت کو خدا
ملاّ نے خدا کو بت بنا کر چھوڑا

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۷۹

۲. جوتشی ، نجومی ، رمال .

سبھوں نے سنا یہ جواب و سوال
لگے کہنے پنڈت تو ساعت نکال

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۹

پنڈتوں نے پوتھی کھولی ، کچھ انگلیوں پر شمار کیا کہا خیریت ہے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۲۷

۳. ایک تعلیمی کلمہ جو عموماً اونچی ذات کے پڑھے لکھے ہندوؤں کے لیے مستعمل ہے .
تمام کشمیری ہندو . . . پنڈت کہلاتے ہیں .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۴

پنڈت سندر نرائن مُشران صاحب کے ان خطبات کا مجموعہ جو انہوں نے . . . ادبی مجلسوں میں پڑھے .

۱۹۴۲ خطباتِ مُشران ، ریویو (۱)

۴. (موسیقی) کمال اور دسترس کے مطابق گانے والے کا سب سے چھوٹا درجہ .
نائک کا درجہ فن موسیقی کے تمام درجوں یعنی پنڈت ، گنی ، گندھرب اور گائن سے بڑھ کر ہے .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۲۲

[س : پنڈت पण्डित]

— بھئے تو کیا بھئے گلے سوت، بھاؤ بھگت جانی ناہیں بھئے جنگل کے بھوت کہاوت .

پنڈت ہونے یا گلے میں جنیو ڈالنے سے کوئی فائدہ نہیں اگر انسان میں سچا دھرم نہیں تو وہ جنگل کے بھوت کے برابر ہے یا کسی کام کا نہیں (جامع اللغات) .

— پوتھی بانچنے ملّا پڑھے قرآن ، لوگ دکھا وو لاکھ کرو نا ملئے بھگوان کہاوت .

پوتھیاں یا قرآن پڑھنے یا مذہب کی باتوں کے دکھاوے سے خدا نہیں ملتا (جامع اللغات) .

— خانہ (— فت ن) امذ .

۱. قید خانہ ، جیل .

مہنت نے کہا جس پنڈت خانے میں وہ کنیز قید ہے اس میں دو شخص اور بھی قید ہیں .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۱۳۷

۲. قمار خانہ .

پنڈت خانے میں درس بدمعاشی و دزدی و بد اخلاقی لیں گے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ : ۳۶ ، ۵

[پنڈت + خانہ (رک)]

— کی جو زبان پر ہے وہی پوتھی میں کہاوت .

پنڈت سوچ سمجھ کر کہتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۶۷) .

— مانی امذ .

وہ شخص جو اپنی علمیت کا بے جا ادعا کرتا ہو ، کٹھ ملا ، اپنے منھ میاں مٹھو (پلیٹس) .

[پنڈت + مانی (رک)]

— مشعلچی کی الٹی ریت ، ایک دکھاوے چاندنی ایک اندھیرے بیچ کہاوت .

پنڈت دوسروں کو ان کی قسمت کا حال بتاتے ہیں مگر اپنی مصیبت کا حال نہیں جانتے ، مشعلچی دوسروں کو اجلا دکھاتا ہے اور خود اندھیرے میں رہتا ہے (فرہنگ اثر) .

پنڈتانی (فت پ ، سک ن ، کس نیز فت ڈ) امث .

۱. پنڈت (رک) کی تانیث (نوراللغات) .

۲. (ہندو) اسکول کی معلمہ ، استانی نیز وہ عورت جو بچوں کو پڑھاتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۳. برہمنی (شبد ساگر) .

پنڈتائن (فت پ ، سک ن ، کس نیز فت ڈ ، کس ء) امث .

پنڈت (رک) کی تانیث .

لالہ بابو نے نہ سنبھالا ہوتا تو اب تک پنڈتائن کی ایک انگل زمین نہ بچتی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۳۷

پنڈتاؤ (فت پ ، سک ن ، کس نیز فت ڈ ، و مج) صف .

پنڈتوں کے طریقے یا ڈھنگ کا (شبد ساگر) .

[رک : پنڈت + اؤ ، لاحقۂ نسبت]

پنڈتائی (فت پ ، سک ن ، کس نیز فت ڈ) امث .

پنڈت (رک) کا کام ، پنڈت پنا ؛ علمیت ، دانائی ، قابلیت .

ایک پنڈت . . . حال پنڈتائی مادھوداس جی کا سن کر ان سے کہنے لگا کہ میرے ساتھ چرچا کرو .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۲۷۹

پنڈتائی اور مولویت کا زعم ذہن شریف پر . . . مسلط ہو گیا .

۱۹۳۴ منشورات ، ۲۹۴

[پنڈت + آئی ، لاحقۂ کیفیت]

پنڈتگر (کس پ ، سک ن ، کس ڈ ، فت ت ، گ) امذ ؛ ~ پنڈی تگر .

تگر نامی درخت کی ایک قسم ، لاط: Tabernaemontana coronaria (پلیٹس) .

ایک خوشبودار درخت کی لکڑی ہے جو دو قسم کی ہوتی ہے ، ایک قسم کو پنڈتگر کہتے ہیں ، دونوں کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے .

۱۹۳۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۲۹

[پنڈی + تگر (رک)]

پنڈتہ (فت پ ، سک ن ، کس نیز فت ڈ ، فت ت) امث .

پنڈت معنی نمبر ۱ (رک) کی تانیث (وضعی بقاعدۂ عربی) .

ایک ہندو پنڈتہ . . . کی ایک کتاب کا ترجمہ ہوا ، جس میں خاص عورتوں کی بیماریوں کے علاج درج تھے .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۵۰

پِنڈخی (کس پ ، سک ن ، ڈ) امث .

ایک قسم کی چھوٹی فاختہ .

کچھ سبزک و بڑنکے و کچھ آتش و ازے
پنڈخی سے لگا توترو تدری و بربوے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۱

ذرا سا پنڈخی ایسا پیٹ ، اس میں چار ہاتھ پیر ، ایک دم .

۱۹۴۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۶

[س : پانڈُ + کہ : पाण्डु + कः]

پَنڈَر (فت پ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

(کاشتکاری) وہ کھیت جو آنے والی خریف کی فصل پر خالی چھوڑ دیا گیا ہو ، ہندی (ا پ و ، ۶ : ۳۸) .

[مقامی]

پَنڈُر (۱) (فت پ ، سک ن ، ضم ڈ) امذ .

پانی میں رہنے والا سانْپ .

ایسے ہری سوں جگت کر تو ہے
پنڈر کتھول گرڑ دھرتو ہے

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر)

[س : پُنڈریک पुण्डरीक]

پَنڈُر (۲) (فت پ ، سک ن ، ضم ڈ) امذ .

(ڈر وغیرہ سے) پیلا ہونے کا عمل ، پیلا پن ، جسم کی سفیدی یا زردی ، رک : پانڈُر (شبد ساگر) .

[س : پانڈُر पाण्डुर]

پَنڈْرا (فت پ ، مغ ، فت ڈ) امذ .

پرنالا ، پنالا ، نابدان (شبد ساگر) .

[ء : پنڈرا पंडरा]

پِنڈْری (کس پ ، سک ن ، ڈ) امث (قدیم) .

رک : پنڈلی .

جھڑالی تیٹ دھیٹ ہور بد خصال
پنڈے اور پنڈریاں کے اہرال بال

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۱۲۹ (الف)

عرق بعضوں کے پنڈری لگ رہے گا
کسے ران و کمر کے تیں لگیں گا

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۵

گرم پانی کے شیشوں سے پاؤں ، پنڈریاں اور ران اور فم معدہ کو سینکتے رہو .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت ، ۲۱۱

پُنْڈَرِیا/پُنْڈَرِیک (ضم پ ، سک ن ، فت ڈ ، کس رای مع) امذ .

۱. کنْول کا پھول ، سفید کنْول ، ایک قسم کی پھینْٹ ؛ ایک قسم کا دھان ؛ ایک قسم کا کوڑھ ؛ سفید سانْپ کی ایک قسم ، لاط: Amphisbaena ؛ چیتا ؛ جنوب مشرقی علاقے کا سفید ہاتھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. شیر ، ناگ ؛ ریشم کا کیڑا ؛ ایک خوشبودار پودا ؛ سفید چھاتا ؛ ایک قسم کا آم ، سفیدہ ؛ ایک قسم کی ایکھ (پونْڈا یا پوڑھا) ؛ چینی شکرا ؛ باز کی ایک قسم ؛ سلاجیت سفید ؛ ہاتھیوں کا بخار ؛ ایک سانْپ کا نام ؛ آگ ؛ برائی ؛ آسمان ؛ سفید رنگ (شبد ساگر) .

[س : پُنڈریک पुण्डरीक]

پُنْڈْرِیک (ضم پ ، سک ن ، ڈ ، کس ر ، فت ی) امذ .

جنس خبازی ، جنس پڑا کا پھول جس کا رنگ بدلتا رہتا ہے ، لاط : Ketmia mutabilis یا Hibiscus mutabilis ؛ ایک دوا کا نام (پلیٹس) .

[س : پنڈرایک पुण्ड्रायक]

پِنڈْڑی (کس پ ، سک ن ، ڈ) امث .

رک : پنڈلی .

دیے جیسی پنڈڑی و باریک انگلی
چاندت ہنس ہور پاؤں جوں نرم اکلی

۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، ۲۱

پَنڈَک (فت پ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

ہیجڑا ، مخنث ، زنانہ (جامع اللغات) .

[س : پنڈ یا پنڈک पण्ड ، पण्डक]

پِنڈَک (کس پ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

نوالہ ، لڈو ، پنڈ ؛ مست ہاتھی کے ماتھے کے گولے ؛ دھونی ، لوبان ، بخور (جامع اللغات) .

[س : پنڈک पिण्डक]

پَنڈُک (کس نیز فت پ ، سک ن ، ضم ڈ) امذ .

فاختہ ، قمری (پلیٹس) .

[س : پانڈُ + کہ : पाण्डु + कः]

پنڈکا (کس پ ، سک ن ، کس ڈ) امث .

ساق یا ، وہ مچھلی نما گوشت جو پنڈلی کہلاتا ہے اسی مناسبت سے جسم کے دوسرے حصے بازو وغیرہ کا گوشت ؛ پیپے کے بیچ کا ٹھوس حصہ (پلیٹس) .

[س : پنڈکا पिण्डिका]

پنڈکی (کس پ ، سک ن ، ضم نیز سک ڈ) امث .

رک : پنڈک .

فاختہ ایک طائر کا نام ہے جس کی ہندی پنڈکی ہے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۲ : ۱۷۱

[۰ : پنڈکی पिंडकी]

پنڈلا (کس پ ، سک ن ، کس ڈ) امث .

ککڑی یا کھیرے کی ایک قسم ، لاط : Cucumis maderaspatanus (پلیٹس) .

[۰ : پنڈلا पिण्डिला]

پنڈلم (کس خف پ ، سک ن ، ضم ڈ ، فت ل) امذ ؛ ~ پنڈولم .

کلاک گھڑی یا دیوار گھڑی کا لٹکن ، لنگر .

عرب کے پاس پنڈلم والی گھڑیاں تھیں .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۳۷

[انگ : Pendulum]

پنڈلی (کس پ ، سک ن ، ڈ) امث .

ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے کے اوپر ہوتا ہے ، ساق .

بنقیس . . . کے پیروں میں انگلیاں نہیں ہیں . . . اور پنڈلیاں بالوں سے بھری ہیں .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۳۰

باپ بھائی کے سامنے اگر منہ ، سر ، سینہ ، باہیں ، پنڈلی کھل جائیں تو کچھ حرج تو نہیں .

۱۹۱۶ معلمہ ، ۹۰

[رک : پنڈکا + لی ، لاحقۂ تصغیر]

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

پنڈلی پر باندھنے کی پٹی یا پٹیاں جو بیشتر فوج اور پولس کے جوان قواعد کے وقت عام طور سے باندھتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۱۳۱) .

[پنڈلی + بند (رک)]

— سے پنڈلی گُھٹی ہونا محاورہ .

ٹانگوں میں ٹانگیں ہونا (جامع اللغات) .

پنڈلیاں بھر جانا محاورہ .

زیادہ چلنے کے باعث پنڈلیوں میں تکلیف ہو جانا ، تھکن کا احساس ہونا .

پنڈلیاں بھر گئیں . . . معلوم ہوتا ہے پندرہ بیس میل دوڑ کر آئے ہیں .

۱۹۳۷ دلربائے تبسم ، ۳۶

پنڈو (فت پ ، سک ن ، و مع) امذ .

پکا ہوا پھل ، پھل ، میوہ .

میرا کام جھاڑاں کے پنڈاواں چن چن کو کھانے بھرنے کا ہے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۵۹

[س : پانڈو + اوک पाण्डु + उक]

پنڈوا (فت پ ، سک ن ، ڈ) امذ .

رک : پنڈا .

مسلمان کو کسی دوسرے شخص کی دستگیری کی ضرورت نہیں ، وہ اپنا آپ پادری اپنا آپ پنڈوا اپنا آپ احبار ہے .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۲۲۳

[رک : پنڈ + وا ، لاحقۂ تصغیر]

پنڈوبی (فت پ ، سک ن ، و مع) امث .

رک : پن (۳) کا تحتی ان ڈبی .

کنارے کنارے ان کے بگلے پنڈوبیاں بط مرغابیاں سرخاب بیٹھے تھے .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۰۹۶

پنڈوری (فت پ ، سک ن ، و مع) امث .

باز یا شکرہ کی نسل سے متعلق ایک پرند (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پنڈور + ا + کا पाण्डुर + इका]

پنڈول (کس پ ، سک ن نیز مغ ، و مج) امث ؛ امذ (شاذ) .

ایک قسم کی مائل بہ خاکستری رنگ کی چکنی مٹی جو دیہات میں گھروں میں سفیدی کرنے اور تختی پوتنے کے کام آتی ہے اور ٹھنڈائی کے طور پر اس کا پانی بھی پلایا جاتا ہے ، اس پر پانی چھڑکنے سے سوندھی سوندھی بو نکلتی ہے .

چکنی گیلی مٹی یا پنڈول کی مٹی میں پانی ایسا ملاتا کہ وہ ایسے نہ منجمد ہووے .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۵۹

بچانوے فی صد مکانات مٹی کے ہوتے ہیں اور ان پر پنڈول بھرا ہوتا ہے .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۵۴

[س : پانڈر पाण्डर]

پنڈولم (کس پ ، سک ن ، و مج ، فت ل) امذ ؛ ~ پنڈلم .

رک : پنڈلم .

عمل کے بعد رد عمل کا قانون بھی اٹل ہے ، پنڈولم اپنی حد کو پہنچ کر پلٹا ضرور لے گا .

۱۹۳۳ غالب شکن ، ۱۲

[Pendulum : رک]

پنڈولی (کس پ ، سک ن نیز مغ ، و مج) صف .

پنڈول (رک) سے منسوب ، پنڈول (رک) والا .

ایک تالاب کے پشتہ کے لیے جو ہلکی پنڈولی مٹی سے بنایا جائے . . . بہت کم احتیاط کی ضرورت ہے .

۱۹۴۳ مٹی کا کام ، ۹۷

[رک : پنڈول + ی ، لاحقۂ نسبت]

پنڈولی (۱) (کس پ ، سک ن ، و مج) امث ؛ ~ پنڈول .

بچا ہوا کھانا ، جھوٹا کھانا ، منھ سے گرا ہوا روٹی کا ٹکڑا (جامع اللغات) .

[س : پنڈولی पिण्डोली]

پنڈولی (۲) (کس پ ، سک ن ، و مج) امذ .

اونٹ (شبد ساگر) .

[؟]

پنڈی (۱) (کس پ ، سک ن) امث ؛ ~ پنڈلی ، پنڈ .

۱. (i) پنڈا نمبر ۳ (رک) کی تصغیر .

میرے بکس میں جو گوکھرو کی پنڈی رکھی ہے وہ نکال لاؤ .

۱۹۴۷ ہم اور تم ، ۱۹

(ii) پنڈلی (رک) کی تخفیف .

وان پنڈلیاں ہو رہی تھیں طیار
یاد آتے تھے یاں لب شکر بار

۱۸۲۱ دریائے تعشق ، ۲۰

۲. (ہندو) شیوجی کی مورتی کا گول پتھر جس پر اکثر جل چڑھایا جاتا ہے .

مہا دیو کی پنڈی کی طرح ان پتھروں کی پرستش کرتے تھے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۰۶

جدید سومنات پر پہنچیے ، یہ راجا بڑودا نے بنا دیا ہے ، شیوجی کا بیل اور پنڈی رکھی ہے .

۱۹۰۷ مخزن ، ۱۴/۳ : ۵۲

۳. (ہندو) قربان گاہ ، بلیدان کی جگہ ، مسلخ یا مذبح (فرہنگ آصفیہ) .

۴. بھٹے کا برج (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۵. ایک لمبا کدو ، لاط : Cucurbita lagenaria ، آرائشی پودا ، چاندنی کا پودا ، پنڈ پشپ ؛ پھولدار بیل ، لاط : Taberna emontana جنس کھجور کی ایک قسم ، لاط : Phaenix dactylifera (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۶. (کاغذ سازی) چیتھڑے کوٹ کر تیار کیا ہوا کاغذ بنانے کے مسالے کا گونْدا جس کا گھوٹوا بنایا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۸۷) .

[س : پنڈی पिण्डी]

~ تک (~ فت ت) امذ .

مدن کا درخت ، لاط : Vangueria spinosa مون پھل ؛ رک : پنڈ تگر (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[پنڈی + تک (رک)]

~ تگر (~ فت ت ، گ) امذ .

رک : پنڈ تگر (پلیٹس) .

پنڈی (۲) (کس پ ، سک ن) امث .

رک : پنڈ (۲) ؛ (مراد) راولپنڈی .

چنانچہ ہمارے دو انٹرویو جہلم اور پنڈی میں ہوئے اور ہم کامیاب رہے .

۱۹۶۶ بجنگ آمد ، ۲۲

[پن]

پنڈیائن/پنڈیاین (فت پ ، سک ن ، کس ڈ ، ء) امث .

پنڈا (رک) کی تانیث ؛ پنڈت کی بیوی (جامع اللغات) .

~ کی میٹھی میٹھی بتیاں کہاوت .

پنڈت کی بیوی کو میٹھی میٹھی باتیں کرنے کی عادت ہوتی ہے کیونکہ اسے لوگوں سے بہت کچھ لینا پڑتا ہے (جامع اللغات) .

پنڈیریا (ضم پ ، سک ن ، ی مج ، کس ر) امذ .

رک : پنڈریا/پنڈریک (پلیٹس) .

[ہ : پنڈیریا पण्ढरिया]

پنڈیل (کس پ ، سک ن ، ی مج) امث .

ایک نبات جس کا پھول آنکھ کی شکل کا اور چھوٹا ہوتا ہے اور شاخیں لمبی لمبی ہوتی ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۷۹) .

[مقامی]

پنڈھار خانہ (فت پ ، غنہ ، فت ن) امذ .

رک : بھنڈار خانہ .

اس کے اندر ایک پنڈھار خانہ ، یہ مکان دو درجہ کا ہے .

۱۸۶۳　　　تحقیقات چشتی ، ۷۳۸

پنڈھلانا (فت پ ، مغ ، سک ڈھ) ف م (قدیم) .

پھانسنا ، گھیرنا ، الجھنا ، مضبوطی سے پکڑ لینا ، پھسلانا .

جوں توں کرکے مجھے پھسلا پنڈھلا کر پھر بٹھلایا .

۱۸۰۲　　　باغ و بہار ، ۵۰

[د : پھندلانا फन्दलाना]

پنر (۱) (ضم پ ، فت ن) صف ؛ م ف .

دوسرا ، ثانی ؛ برخلاف اس کے ، ماسوا ، علاوہ برایں ، مگر ، لیکن ، بہر کیف ، دوبارہ ، نئے سرے سے ، مخالف سمت یا راستے میں ، بہر حال ، بھی (جامع اللغات) .

[س : پنر पनर]

ــ بواہ (ــ کس ب) امذ ــ پنر وواہ .

دوسرا نکاح ، عقد ثانی .

آپ کو معلوم نہیں ، چودھری صاحب نے پنر بواہ کیا ہے ؟

۱۹۲۱　　　پتنی پرتاپ ، ۲۳

[پنر + بواہ (رک)]

ــ بھو (ــ و مج) امث .

۱. (ہندو) دوبارہ زندگی یا وجود ، آواگون ، تناسخ (پلیٹس) .

۲. باکرہ بیوہ کی دوسری شادی (جامع اللغات) .

[پنر + بھو (۱) (رک)]

ــ جنم (ــ فت ج ، ن) امذ .

(ہندو) رک : پنر بھو معنی نمبر ۱ ؛ نئے اصولوں کا دل میں پیدا ہونا جس سے انسان کی زندگی کے حالات بدل جائیں ؛ اگلا جنم تناسخ یا آواگون کی وجہ سے .

میری بیوی نے میرے ساتھ پنر جنم نہیں لیا تھا .

۱۹۶۹　　　نقش ، کراچی ، ۳ : ۱۲۵

[پنر + جنم (رک)]

ــ نوا (ــ فت ن) امذ .

۱. سانٹا ، سانٹھا ، سانٹھہ .

پنر نوا . . . ہندوستان میں سب جگہ ہوتا ہے ایک پودا ہے باریک ٹہنیاں ہوتی ہیں ، سفید لال اور نیلے پھول .

۱۹۲۶　　　خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۰۷

۲. گھاس کی ایک قسم جو بنت بند کہلاتی ہے ستھری مائل پیلے پھول لگتے ہیں اور زمین پر غلطاں پھیلتی ہے شاخیں اکثر سرخی مائل لیکن چالیس زیادہ اقسام کی وجہ سے مقامی اثر کے تحت جسامت پھولوں کی رنگت بدلتی رہتی ہے ، سور اس کو شوق سے کھاتے ہیں ، انسانوں میں یہ تپ کاہی پیدا کرتی ہے ، لاط : Boerhavia procumbens (پلیٹس) .

۳. دوبارہ جوان ہونا یا جوانی جیسی تازگی حاصل کرنا ، تجدید شباب ، اعادۂ شباب ، کایا کلپ (پلیٹس) .

[پنر + نوا (= نیا) (رک)]

ــ وواہ (ــ کس و) امذ .

رک : پنر بواہ .

کہتے ہیں کہ پنر وواہ مناسب اور دھرم شاستروں کے موافق ہے .

۱۸۶۰　　　کوہ نور (۲ سہ ماہی اردو ، اپریل ۱۹۳۵ ، ۲۳۰)

پنر (۲) (ضم پ ، فت ن) امذ .

چاند کی ستائیس منزلوں میں سے ساتویں منزل جو چار ستاروں سے تشکیل پاتی ہے .

ہر منزل کو نچھتر کہتے ہیں جو ستائیس خیال کیے گئے ہیں . . . مرگسر تین ستارہ ، آردرا ایک ستارہ ، پنر چار ستارہ . . . یہ تمام دو سو اکیس ستارے ہوئے .

۱۹۳۸　　　آئین اکبری ، ۲ : ۱۹

[رک : پنر (۱)]

ــ واسو (ــ و مج) امذ .

ساتویں نچھتر کا نام ؛ وشنو کا ایک لقب ؛ شیو کا ایک لقب .

[پنر + س : واسو वासु]

پَنَس (فت پ ، ن) امذ .

پاک و ہند میں پایا جانے والا ایک پھل ، کٹھل جس کا گودا تازی روٹی جیسا ہوتا ہے اسی لیے اسے Bread fruit بھی کہتے ہیں ، لاط : Artocarpus integrifolia ؛ ایک کانٹا ؛ سانپ کی ایک قسم (پلیٹس) .

[س : پنس पनस]

پِنَس (کس پ ، فت ن) امث ؛ ــــ فنس .

رک : پینس .

خوبان دہر جمع ہیں اٹھ بزم غیر سے
اے ترک کج کلاہ تو اپنی پنس میں بیٹھ

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۲۸

ـــ لَگْنا محاورہ .

سواری کے لیے پنس کا کسی مقام پر لا کر رکھا جانا .

دنیا سے ہم نہ لیٹ کے تابوت میں چلے
دروازے پر تمہارے پنس دلربا لگی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۱

پِینس (کس مج پ ، سک ن) امذ .

انگریزی سکہ پینی کی جمع ، پینی جو شلنگ کا بارھواں حصہ ہوتی تھی .

ڈیڑھ پنس فی اونس کم کر دیا گیا ہے .

۱۸۸۸ حسن ، ۱/۱ : ۵۱

ڈھلوائی کی اجرت میں تین پاؤ پنس دے تو اس کو ٹکسال سورن ڈھال کر دیدیگی .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۳۹

[انگ : Pence]

پُنْس (ضم پ ، سک ن) امذ .

نر ، مرد ، آدمی ، انسان ؛ نوکر ، ملازم ، خدمت گار ؛ روح ، جان (جامع اللغات) .

[س : پنس पुंस]

ـــ چَلی (ـــ فت چ) امث .

مردوں کے پیچھے بھاگنے والی بد چلن عورت (پلیٹس) .

[پنس + چلی ، چلنا (رک) سے]

پَنْسا (فت پ ، سک ن) صف .

پانی جیسا ، آبی ، مثل آب ؛ بے ذائقہ ، پھیکا (پلیٹس) .

[رک : پن (۳) + سا ، لاحقۂ تشبیہ]

پَنْسار (۱) (فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پن (۳) کا تحتی پن سال ؛ مسطح یا ہموار کرنے کا عمل .

معمار لوگ تیاری عمارت میں پانی نالی میں بھر کر پنسار کرتے ہیں اور ہمواری بنیاد و دیوار وغیرہ کی اس سے بصحت ہوتی ہے .

۱۸۷۱ علم طبیعیات ، ۲ : ۱۰

[پن + سار (رک)]

پَنْسار (۲) (فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پن (۳) کا تحتی پن سار (شیدسا گر) .

پَنْسارا (فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پنساری .

منہیار کا کاروبار منہیارا ہے ، جیسے پنسارا ، پنواڑا ، عطارا .

۱۹۷۳ اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۳۷

پَنْسارَتا/پَنْسارْپَتا (فت پ ، سک ن ، فت ر / سک ر ، فت ہ) امث .

پنساری (رک) کا کام ، دواؤں مسالوں وغیرہ کا کاروبار (پلیٹس) .

[رک : پنساری + تا ، لاحقۂ نسبت]

پَنْسارہَٹّا (فت پ ، سک ن ، فت ہ ، شد ٹ) امذ .

پنساریوں کا بازار ؛ پنساری یا عطار کی دکان .

حضور وہ بھی یہیں پاس رہتا ہے ، پنسارہٹے سے آگے بڑھ کر .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۳۷

[رک : پنساری + ہٹ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

پَنْساری (فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پساری .

ایک پنساری کی دوکان پر جہاں ہر قسم کی دوا تھی جا کھڑا ہوا .

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۰۷

نسخہ تو پالھ لگا ڈاکٹر انصاری کا
باندھ دے ٹھیک یہ اب کام ہے پنساری کا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳

پَنْساسو (فت پ ، سک ن ، و مع) (قدیم) .

رک : پچاسوں (قدیم اردو کی لغت) .

پَنْسال (فت پ ، سک ن) امث .

۱. رک : پن (۳) کا تحتی پن سال معنی نمبر ۱ .

رات دن جاری مری آنکھوں سے ہے سیل سرشک
کیوں نہ ہر موئے مژہ پر ہو گماں پنسال کا

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۸۳

۲. رک : پن (۳) کا تحتی پن سال معنی نمبر ۳ ؛ مسطح کرنے کا عمل .

پانی میں حرکت ہی آجانا کافی ہے پھر وہ پنسال میں آپ چورس ہو رہے گا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۱۹

بنیاد کی کنکریٹ کو پنسال کرکے چنائی کرنا چاہیے .

۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۲۷

۳. (گھڑی سازی) گھنٹہ رکھنے (کھڑا کرنے) کی مسطح جگہ جس پر اس کے لنگر کا ٹھہراؤ بالکل عمودی رہے (اپ و، ۱ : ۱۶۳) ؛ دیوار کی گھڑی کا لنگر جو لٹکا رہتا ہے اور ادھر سے ادھر جنبش کیا کرتا ہے (فرہنگ اثر) .

— میں کرنا محاورہ .

(تعمیر) مسطح یا ہموار کرنا (آلے کی مدد سے ہمواری کی جانچ کرنا) .

اس نے دونوں پہاڑوں کے بیچ میں دیوار کو برابر یعنی موافق محاورہ عمارت لیول میں یعنی پنسال میں کیا .

۱۸۹۸ سر سید ، ازالۃ الغین ، ۲۹

پنسالا (فت پ ، سک ن) امذ ؛ ~ پنسلا .

رک : پن (۳) کا تحتی پن سالا .

موج زن اشکوں کے جو نالے ہوئے
پتلے پانی سے بھی پنسالے ہوئے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۷۵

پنسکھیا (فت پ ، سک ن ، فت س ، کس کھ) امث .

ایک قسم کا پھول اور اس پھول کا درخت (شبد ساگر) .

[رک : پنشاخہ]

پِنسل/پَنسل (کس پ ، سک ن ، فت س / کس مج پ ، سک ن ، کس س) امث ؛ ~ پنسل .

۱. سرمے یا سیسے کی کسی بھی رنگ کی سلائی جو لکڑی وغیرہ کے قلم میں بلائی ہوئی ہوتی ہے اور چاقو وغیرہ سے لکڑی کو چھیل کر لکھنے کے لیے بناتے ہیں ، سرمی قلم ، سرمئی قلم .

کسی کی بغل میں کمپاس تھی ، کوئی پنسل لیے تھے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱۰۲

کتاب میں کوئی کام کی بات نظر آتی تو اس پر پنسل سے نشان کر دیتے تھے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۲۳

۲. سلیٹ پر لکھنے کا سلیٹی پتھر یا بھورے پتھر یا چاک کا قلم .

اگر سلیٹ اور پنسل نہ ہو تو ضرور ہے کہ کھریا ... سے لڑکے حساب لکھا کریں .

۱۸۸۶؟ دستورالعمل مدرسین ، ۱۲

۳. (ہندسہ) وہ شکل جو اکثر خطوط مستقیم کے ایک نقطے پر ملنے سے بنتی ہے .

فرض کرو کہ ایک مستوی میں متعدد خطوط ایک نقطہ ط پر ملتے ہیں ، ہم کہتے ہیں کہ یہ خطوط ایک پنسل بناتے ہیں .

۱۹۳۷ علم ہندسۂ نظاری ، ۴۷

[Pencil : انگ]

پنسلا (فت پ ، سک ن ، فت س ، شد ل) امث .

رک : پن (۳) کا تحتی پن سال (شبد ساگر ؛ ہندی اردو کی لغت) .

پنسلی (کس پ ، سک ن ، فت س) صف .

پنسل سے بنا ہوا .

زمینی نقطۂ پنسلی تیار ہو چکا ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۹۲

[پنسل (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

پنسلین (کس مج پ ، کس ن ، س ، ی مع) امث ~ ؛ پینسلین .

ایک مشہور جراثیم کش دوا (جو اکثر متعدی امراض کے دفعیہ کے لیے بہت موثر ثابت ہوتی ہے ، عموماً اس کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں ، بہت سی جلدی بیماریوں میں بھی استعمال کی جاتی ہے) .

پنسلین ... بہت سی عام بیماریوں کے جراثیم کی افزائش کو روک سکتی ہے .

۱۹۶۱ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۸۸

[Penicillin : انگ]

پنسن (کس پ ، سک ن ، فت س) امث نیز امذ .

رک : پنشن .

پنسن اسے کم و کاست جاری ہوا .

۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۵۷

ـــ دار صف .

رک : پنشن دار .

آخر جون میں حکم ہوگیا کہ پنشن دار علی العموم ششماہی پایا کریں .

۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۵۷

پنسور (فت پ ، سک ن ، و مع) امذ .

ایک قسم کا باجا (شبد ساگر) .

[٥ : پنسور पनसुर]

پنسورہ (فت پ ، سک ن ، و مع ، فت ر) امذ .

رک : پن (۲) کا تحتی پن سورہ .

تربت پہ چار یار کی قرآن کی قسم
پڑھتا ہر اک فرشتہ ہے پنسورہ عرش کا

۱۸۴۴ کلیات ناظر ، ۲ : ۹

پنسوکھا (فت پ ، سک ن ، و مج) امذ .

ایک روئیدگی ہے کہ آسام پورپی بنگال دکھن تلوار گھاٹ اور سیلون وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۷۰) .

[مقامی]

پنسول (فت پ ، سک ن ، و مج) امذ .

پانچ نوکوں یا سلاخوں والا ہتھیار .

بجلیاں چمک کر گرنے لگیں ترسول اور پنسول چلنے لگا .

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۵۰

ترسول پنسول ہاتھوں میں لیے ہوئے سامان جنگ کئے ہوئے حاضر ہوئے .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۲۰۹

[رک : پن (۲) + سول (رک)]

پنسوہی (فت پ ، سک ن ، و مع) امث .

رک : پنسوئی .

یہ فرما کر پنسوہی پر سوار ہوا .

۱۸۸۰ طلسم فصاحت ، ۹۷

پنسوئی (فت پ ، سک ن ، و مع) امث .

رک : پن (۳) کا تحتی پن سوئی .

میں نے ایک پنسوئی دوڑا دی ، بارے سگ کو لے کر کشتی میں پہنچایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۱

حاجی محمد بلغ العلی کو مختار خاص و عام . . . کشتی ڈونگی پنسوئی . . . لکھدیا کہ سند ہو .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۶۰

پنسی (فت پ ، سک ن) امث .

کان میں ہونے والی ایک قسم کی پھنسی جو کٹھل کے کانٹے کی طرح نوک دار ہوتی ہے ؛ کٹھل کا پھل (شبد ساگر) .

[س : پنسی पनसी]

پنسی (کس پ ، سک ن) امث .

ناک کی جھلی کا ورم ؛ ناک کی پھنسی (جامع اللغات) .

[س : پنس पीनस]

پنسیرا (فت پ ، سک ن ، ی مج) امذ ؛ امث : پنسیری .

رک : پن (۲) کا تحتی پن سیرا ؛ پن سیری .

پیداوار مونگ کا فی بیگھ چھ پنسیرے ہوتا ہے .

۱۸۴۷ اخبار مفید عام ، ۱۵ ستمبر ، ۳

بابو صاحب پرانی ہڈی کے آدمی تھے . . . پنسیری بھر خربوزے چٹ کر جاتے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۳۹

پنسیریوں (فت پ ، سک ن ، ی مج ، سک ر ، و مج) صف ؛ ج .

ڈھیر ، انبار ، بہت سا .

پنسیریوں خربوزے ، ٹوکرے آموں کے ، کبھی کسی چیز کے کھانے کی ضرورت نہیں ہوئی .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۸

پنشاخہ (فت پ ، سک ن ، فت خ) امذ .

رک : پن(۲) کا تحتی پن شاخا .

تیسرا ہاتھی لگا تو ایک بڑھیا کچل گئی ایک پنشاخہ والا بہہ گیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲

پنشچلی (ضم پ ، سک ن ، ش ، فت چ) امث .

رک : پنس چلی (پلیشں) .

پنشن (کس پ ، نیز کس خف ، سک ن ، فت ش) امث ؛ امذ (شاذ) .

تنخواہ کا وہ مقرر حصہ جو ملازمت سے سبکدوش ہونے پر بعض صورتوں میں ملتا ہے ، وظیفہ ؛ جاگیر وغیرہ کا عوضانہ .

تمہارے پنشن سے افسوس اس بات کا ہے کہ ایک دوست جو اعلیٰ منصب پر تھا ، اس سے قبل از وقت علیحدہ ہوتا ہے .

۱۸۹۰ مکتوبات سرسید ، ۳۲۵

[Pension : انگ]

ـــ خوار (ـــ و مغد) صف .

وہ شخص جس کو نوکری سے ریٹائر ہونے کے بعد پنشن ملتی ہو ، وظیفہ والا ، پنش (رک) کا پانے والا .

اقطاع اراضی ہندوستانی سپاہ کے پنشن خواروں کو . . . دیے گئے ہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۹۷

[پنشن + خوار (رک)]

ـــ دار صف .

رک : پنشن خوار .

حسن علی خان . . . سو روپے کا پنشن دار . . . بن کر نامراد بن گیا .

۱۸۶۹ غالب (غالب کا روزنامچہ ، ۱۲)

[پنش + دار (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

نوکری سے ریٹائر کرکے تنخواہ کا مناسب حصہ (وظیفہ) مقرر کردینا .

لوگ بڑھاپے کے سبب سے تیری خدمت کے قابل نہیں ہیں تو ان کا سالیانہ اور پنشن کردے .

۱۸۸۱ بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۵

ـــ کھانے ہیں محاورہ .

کام کچھ کرتے نہیں مفت کا وظیفہ لیتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ لینا محاورہ .

حسب دستور تنخواہ کے مناسب حصے (وظیفے) پر ملازمت سے سبکدوش ہونا ؛ پنشن یا وظیفہ وصول کرنا یا حاصل کرنا .

ڈاکٹر امراؤ سنگھ . . . نے اسی سال پنشن لی ہے .

۱۹۳۳ صید و صیاد ، ۴۴

پنشنر (کس نیز کس خف پ ، سک ن ، ش ، فت ن) صف .

جو شخص نوکری سے سبکدوش ہوکر تنخواہ کا مقرر حصہ (وظیفہ) پاتا ہو ، پنشن پانے والا ، سرکاری وظیفہ پانے والا .

ایک صاحب پنشنر کسی کتاب میں اپنے دوستوں کے رو برو بیان کر رہے تھے .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۷

ایک پنشنر عہدہ دار نے ایک شاہد ناز کو . . . اپنے پہلو میں جگہ دی .

۱۹۳۲ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۵۵

[Pensioner : انگ]

پنک (۱) (فت پ ، مغ) امذ (قدیم) .

۱. رک : پنکھ .

ہوا پر چلیا دو پنک مار کر
دسیا دور تے واں سجے ایک شہر

۱۶۷۴ قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ۲۰۰

۲. پنا ، پنکھڑی .

پلاویں پلوں پنک پر ڈال تھے
پڑے میوے جھڑ جھڑ سو آبرال تھے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۶

۳. پنکھی ، پرندہ (قدیم اردو کی لغت) .

پنک (۲) (فت پ ، مغ) امذ .

(بُنائی) بُنائی کے وقت کپڑے کے پنے یا پاٹ کو کھولنے اور تانے رکھنے والے بانس وغیرہ کی پتلی چھڑ جس کے سرے تھان کی بنائی کے وقت پنے کی دونوں کنیوں میں پھنسا دیتے ہیں تاکہ کپڑے کا پاٹ تنا رہے ، پن کھٹ ، پتیل ، پنکش (ا پ و ، ۲ : ۵۸) .

[مقامی]

پنک (۳) (فت پ ، مغ) امذ .

کیچڑ ، دلدل ؛ گرد (پلیٹس) .

[س : پنک पंक]

ـــ پربھا (ـــ فت پ ، سک ر) امث .

کیچڑ اور دلدل کا جہنم ؛ جہنم کے سات حصوں میں سے ایک حصہ (پلیٹس) .

[پنک + س : پربھا प्रभा]

ـــ روہ (ـــ و مع) امذ .

کنول ، نیلوفر ؛ سارس ؛ کیڑا وغیرہ جو کیچڑ میں پیدا ہو (پلیٹس) .

[پنک + س : رُوہ रुह]

ــ شُکنی (ــ ضم ش ، سکـ ک) امث .

کیچڑ میں پایا جانے والا گھونگا ، سیپ کی قسم کا کیڑا یا کھایا جانے والا گھونگا (پلیٹس) .

[پنک + شُکنی (رک)]

ــ کیر (ــ ی مع) امذ .

انگلستان میں کبوتر کے قد کا ایک قسم کا سبزی مائل پرند ، انگ : Lapwing (پلیٹس) .

[پنک + کیر (رک)]

ــ گراہ (ــ کس گ) امذ .

بحری دیو یعنی مگر ، مگرمچھ ، ناکا (پلیٹس) .

[پنک + گراہ (رک)]

ــ گڑک (ــ فت گ ، ڑ) امذ .

دو سیل والی چھوٹی مچھلی ، لاط : Macrognathus Pancalus (پلیٹس) .

[پنک + گڑک (رک)]

ــ ندھی (ــ کس ن) امذ .

سمندر ، دریا (ہندی اردو لغت) .

[پنک + ندھی (رک)]

پِنک (کس پ ، فت ن) امث .

رک : پینک .

جس وقت ان کا نشہ بڑھا اور پنک میں آئے ہر ایک یہ سمجھا کہ سب تدبیریں پوری ہوگئیں .

۱۸۹۱ محرم سرا ، ۲ : ۱۸۵

پنک میں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پیشانی زمین کے بوسے لیتی ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۰۷

پَنکا (فت پ ، غنہ) امذ .

رک : پَنک (۳) ، کیچڑ ، دلدل (پلیٹس) .

[س : پنکا पंका]

پَنکار (فت پ ، غنہ) امذ .

۱. آبی پودا vallisneria یا Blyxa octandra ، سنگھاڑا ، لاط : Trapa bispinosa .

۲. ٹیلہ ؛ پشتہ ، بند (پلیٹس) .

[س : پنکار पंकार]

پَنکت/پَنکتی (فت پ ، مغ ، سکـ ک ، کس ت) امث .

قطار ، صف ، سلسلہ ، لائن .

کئی ارکھوں کی پنکت بیت گئی ہیں ، ہم کو ان سے کیا بھروسا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۴

[س : پنکت/پنکتی पंक्ति/पंकती]

پَنکُٹی (فت پ ، سکـ ن ، ضم ک ، شد ٹ) امث .

۱. رک : پن کٹی (پن (۱)) کا تخفی .

۲. ایک چھوٹی کھرل جس میں وہ لوگ پان کوٹ کر کھاتے ہیں جن کے دانت نہیں ہوتے (فرہنگ اثر) .

[پن + کٹی (کُوٹنا رک سے)]

پَنکَج (فت پ ، سکـ ن ، فت ک) امذ .

کنول ، پدم ، نیلوفر .

تج گال کی تعریف میں پنکج چوے جا قبر میں
تج رنگ کے پرتاب سوں کنچن کا مکھ زنجور ہے

۱۶۸۴ شاہی ، ک ، ۱۵۶

[س : پنکج पंकज]

پَنکچَر (فت پ ، مغ ، سکـ ک ، فت چ) امذ .

رک : پنچر .

چھوٹے نے گھبرا کر پوچھا ، پنکچر ہو گیا ؟

۱۹۵۵ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۶۳

[انگ : Puncture]

پَنکچُوَل (فت پ ، مغ ، سکـ ک ، ضم چ ، فت و) صف .

وقت کی پابندی کرنے والا ، پابند وقت .

بھئی وہ تو ایک اصولی بات تھی ، آخر پنکچول تو ہونا ہی چاہئے .

۱۹۷۳ رنگ روتے ہیں ، ۱۲۰

[انگ : Punctual]

پِنک روتی (کس پ ، فت ن ، و مع) امث .

ایسی بد زبان عورت جو جواب برداشت نہ کر سکے .

جی پنک روتی اس عورت کو کہتے ہیں جو خود زبان کی پھوہڑ مگر دوسرے کی زبان سے کڑا جواب سن کے رو دے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۵ : ۴

[مقامی]

پنکریاٹک جوس (فت خف پ ، سک ن ، ک ، کس ر ، ٹ ، و مع) امذ .

لعاب لبلبہ ، لبلبے کا عرق .

لبلبہ کے عرق کا نام انگریزی میں پنکریاٹک جوس ہے ، تھوک کے موافق سفید اور شفاف رطوبت ہے .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۳۰

[Pancreatic juice : انگ]

پنکریاس (فت خف پ ، سک ن ، ک ، کس ر) امذ ؛ ~ پینکریس .

لبلبہ ، عنق الطحال .

پنکریاس اصلی حالت پر ہے .

۱۸۹۲ سفیکل جیورس پر وڈنس (ترجمہ) ، ۱۳۷

ذیا بیطس شکری کا پھوڑا ہوتا ہے . پنکریاس کے ایک حصے کی کمی سے ہوتا ہے .

۱۹۳۱ دروں افرازیات ، ۵

[Pancreas : انگ]

پنکڑا (ضم پ ، سک ن ، ک) امث (قدیم) ؛ ~ پنکڑی .

رک : پنگڑا ؛ بچہ ، اولاد .

پیغمبر کے وقت میں جو کوئی کلمہ نہیں کہتا اوسے قتل کرتے ہور اوسکا مال ہور پنکڑی (پنکڑے) چھین لیتے .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمۂ قلمی) ، ۱۲۶

[رک : پونگڑا]

پنکس (کس پ ، سک ن ، ک) صف .

انگلینڈ میں نوجوانوں اور بچوں کی ایک تنظیم جو حال ہی میں قائم ہوئی ، گلابی بالوں والے نوجوان (جو سوسائٹی میں اپنی شناخت کے لیے بال رنگ لیتے ہیں) .

تبدیلی کی اس لہر کا اظہار . . . جو نوجوانوں ہی کو نہیں بچوں کو بھی اپنی طرف کھینچ رہی ہے یہ پنکس ہیں .

۱۹۸۱ روزنامہ ، جنگ ، نومبر ، ۳

[Pinks : انگ]

پنکش (فت پ ، مغ ، فت ک) امث .

رک : پنک (۲) (اپ و ، ۲ : ۵۸) .

پن کورچہ (کس پ ، سک ن ، و مج ، سک ر ، فت چ) امذ .

(ورزشی کھیل) نشانے بازی کی مشق کا کھیل جس کا طریقہ یہ ہے کہ چند چھوٹی چیزوں کو زمین پر اوپر تلے رکھ کر گیند سے نشانہ بنایا جاتا ہے اور ایک مقررہ فاصلے سے گیند مار کر نشانہ صحیح کرنے کی مشق کی جاتی ہے ، پنچھو (اپ و ، ۸ : ۹۶) .

[؟]

پنکھوڑا (فت پ ، غنہ ، و مج) امذ (قدیم) .

رک : پنگھورا .

اس پانی میں ایک پنکھوڑا تیرتا تھا وہ . . . زیتون کے درخت کے پاس آکر اس میں اٹک گیا .

۱۸۵۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۱۹۳

پنکھی (فت پ ، غنہ) امذ (قدیم) .

رک : پنکھی .

حیوان کو بی رزق دے پنکی چرندے ہور بشر

۱۶۳۳ تحفۃ النصائح (اردو شہ پارے ، ۲۱۷)

پنکی (کس پ ، سک ن) .

(الف) صف .

پینک میں مبتلا ، افیون کے نشے میں نیم خفتہ سا ، مست سویا ، سویا سا (نوراللغات) .

(ب) امث .

(قدیم) رک : پینک ، نشے کی کیفیت .

پلک پر نیں پلک مارے تلک سو دل چوراتے میں
نہیں دیکھیا ہوں اے پنکی کسی نیناں کے حوراں میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۹

[پینک (رک) ے]

پنکیلا (فت پ ، سک ن ، ی مج نیز مع) صف .

کیچڑ میں لتھڑا ہوا ؛ کیچڑ والا ، دلدلی ، گدلا (پلیٹس) .

[پنک (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت]

پنکھ (فت پ ، غنہ ، سک کھ) امذ .

۱. (پرند کا) بازو ، پر پرواز ، نیز کسی مشین یا پنکھے وغیرہ کے پر ، مچھلی کی پشت اور پیٹ پر تیرنے کی مدد کے لئے قدرتی عضو .

میرے سینے میں پنہا ہوں کرا سوز ہے
جھاڑوں اگر پنکھ میں تو پڑیں جھڑ جھڑ انگار

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۵۴

میر عنایت حسین گڑہ پنکھ ہن کر اڑ گئے .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۲۸۷

جب پنکھے کے پنکھ ذرا مختلف شکل کے ہوں . . . تو یہ چرخاب کہلاتا ہے .

۱۹۳۴ آدمی اور مشین ، ۴۲

یہ اعضا مختلف مچھلیوں میں مختلف شکل اور نوعیت کے ہوتے ہیں ان کے علاوہ پنکھوں کی ساخت .

۱۹۶۴ کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۲۲

۲.(i) (مجازاً) جہاز کے بازو .

قبل اس کے کہ یہ مجھ کو تجھ تک
اپنے پنکھوں پر بٹھلا کے لائے

۱۹۸۰ شام کا پہلا تارا ، ۱۳۹

(ii) رک : پنکھا معنی نمبر ۱ .

وہ بٹھائیں گے ، پنکھ جھلیں گے ، چائے پلائیں گے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۶۶

۳. دامن ، آنچل (علمی اردو لغت) .

۴. چودھری ، مکھیا ، سردار .

اپنی برادری کا مقدمہ حتی المقدور عدالت میں جانے نہیں دیتے ان میں ایک جوگی کوتوال جس کو پنکھ کہتے ہیں مقرر ہوتا ہے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۷۶۲

۵. پرند .

ان میں سے پہلا جوڑا پنکھ بن جاتا ہے ان کے پر ہوتے ہیں .

۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۳۴۸

[س : پکشہ पक्ष]

— بردار (— فت ب ، سک ر) امذ .

(شہد سازی) موم کے چھتے میں ملکہ مکھی کی زیر حکمرانی کام کرنے والی مکھیوں کا ایک دستہ .

شہر کی اندرونی حالت کو ٹھیک رکھنے کا کام ایک خاص دستہ انجام دیتا ہے جسے پنکھ بردار (Fanners) کہتے ہیں .

۱۹۶۴ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱۰ : ۳۴

[پنکھ + بردار (رک)]

— پسارنا محاورہ .

۱. پر یا بازو پھیلانا ، اُڑنے کا ارادہ کرنا ، پرواز کرنا .

سب ساتھ اُڑے اس کے جو تھے یار ہوا خواہ
ہر ایک نے اڑنے کے لیے پنکھ پسارے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶۸

کانٹیں کانٹیں پنکھ پسارے
کرتا ہے یہ بھوک کے مارے

۱۹۱۱ کلیات اسمعیل ، ۴۳

۲. حرص کرنا ، لالچ کرنا (علمی اردو لغت) .

۳. (طنزاً) دوپٹے یا چادر کے پلے کو لٹکائے چلنا (مخزن المحاورات ، ۲۷۰) .

۴. (مجازاً) مرنا ، کوچ کرنا ، سدھارنا .

جب ہنسا نے پنکھ پسارے کتم کبیلا رو رو ہارے

بھجن (مخزن المحاورات ، ۲۷۰)

— پکھیرو (— فت پ ، ی مج ، و مع) امذ .

پرندے ، پنچھی .

جس طرح ان کے پنکھ پکھیرو اڑ جاتے ہیں ، ایک ایک کر کے ان کے سب ساتھی انکو اکیلا چھوڑ کر نگاہوں سے اوجھل ہوتے جا رہے تھے .

۱۹۶۲ دلی کی شام ، ۵۳۲

[پنکھ + پکھیرو (رک)]

— جمنا محاورہ .

۱. نہ رہنے چلے جانے یا بھاگنے کے آثار نظر آنا (شبد ساگر) .

۲. ادھر اُدھر گھومنے کی خواہش دکھائی دینا ؛ بہکنے یا برے راستے پر جانے کا رنگ ڈھنگ نظر آنا (شبد ساگر) .

۳. جان گنوانے کے لچھن دکھائی دینا ، شامت آنا (شبد ساگر) .

— جھاڑنا محاورہ .

۱. پر جھٹکنا ، پروں کو پھڑ پھڑانا .

میرے سینے میں پنہا ہوں کرا سوز ہے
جھاڑوں اگر پنکھ میں تو پڑیں جھڑ جھڑ انگار

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۵۴

۲. رک : پر جھاڑنا .

— لپیٹے سر دُھننا محاورہ .

شہد کے لالچ میں شہد کی مکھی جیسا بننا ، اپنے آپ کو پریشانی میں ڈال کر پچھتانا (شبد ساگر) .

— لگنا محاورہ .

پرندے کی طرح تیز رفتار ہونا (شبد ساگر) .

— مارنا محاورہ .

پھڑپھڑانا ، اُڑنا ، پرواز کرنا ، (مجازاً) خوشیاں منانا .

اے دل پنکھ مار ذوقاں سوں کہ نوروزی برات آیا
براتاں رنگ غم کی پھاڑ سٹ او سب جفا دیتا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۷

پنکھا (فت پ ، غنہ) امذ .

۱. ہوا میں حرکت پیدا کر کے گرمی سے سکون حاصل کرنے کا معمولی موٹے کاغذ تیلیوں سینکوں یا کھجور کی پتیوں سے بنا ہوا آلہ ، بادزن ، برقی قوت سے چلنے والا ارضی چھت کا یا میز پر رکھنے والا خصوصی میکانکی آلہ ؛ کپڑے کی جھالر کو لکڑی کے تختے میں لٹکا کر چھت میں لگانے والا دیسی آلہ ، بادکش ، پون چکی میں چھوٹا سا بادبان جس سے چکی کے پروں کا رخ ہوا کی طرف رہتا ہے ؛ موٹر کار ہوائی جہاز بجلی کا پٹر اور دیگر مشینوں میں نصب شدہ ہوا پھینک آلہ ؛ مچھلیوں کی پشت یا پیٹ پر تیرنے کی مدد کے لئے قدرتی عضو .

دھرتی سرنگیں فرش کی چوندہ پر مسند جوں حوض ہے
چھپر پلنگ سات آسمان پنکھا سورج بارا ہوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹

مرے خط بوجنے میں اس کا غصا کچھ ہوا دھیما
کبوتر کے پر اس کے گرمی خو کوں ہوے پنکھا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱

مبارک میرے تئیں بغل میں لے کر بیٹھا اور پنکھا کرنے لگا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۸

پنکھا انجن اور ریڈی ایٹر کے درمیان فٹ ہوتا ہے اور کولنگ میں جیسا کہ پہلے ذکر آچکا ہے بہت مدد دیتا ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۸۲

۲. پنکھ ، بازو ، شانا (شاذ) .

اے عیب عمدہ گھوڑے میں . . . پنکھے یعنی شانے الجھے ہوے اور ڈھلے ہوے . . . ہوتے ہیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۱۹

۳. (گھڑی سازی) قریب دو انچ لمبی ایک انچ چوڑی پنی کی شکل کا ناچ (ناچنے والا پرزہ) کا ایک پرزہ (اب و ، ۱ : ۱۶۳) .

۴. پنکھے کی شکل کا بنا ہوا پھولوں کا نذرانہ جو ابتداً ایک مغل شاہزادی کی اس مسہری میں زیب و زینت کی خاطر پھول والوں نے لگا دیا تھا جو منت بڑھانے کے لیے قطب صاحب پر چڑھائی گئی بعد کو یہ رسم ہندو مسلمان غربا امراء ، ہر قوم و ملت و ہر طبقہ کی یگانگت کا نشان بن گیا بادشاہ کے حکم سے ہر سال بھادوں کے مہینے میں مسلمان درگاہ پر ہندو جوگ مایاجی پر پنکھا چڑھاتے یہی میلہ پھول والوں کی سیر کے نام سے لوگوں میں مشہور ہوا .

گل فروشوں کو حکم دیا کہ یہ رسم دیرینہ ترک نہ کریں اور ہر سال ایک پنکھا پھولوں کا بنا کر درگاہ پر چڑھا دیا کریں .

۱۸۸۹ پھول والوں کی سیر ، ۲۷

اس جلوس کو دیکھو . . . بانس کی کھپچیوں کا اُڑا سا پنکھا بنا ، پنّی چڑھا ، آئینے لگا ، پھولوں سے سجا ، ایک لمبے رنگین بانس پر لٹکا دیا تھا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۱

[س : پکش + کہ : पक्ष + क:]

— چڑھانا محاورہ .

رک : پنکھا معنی نمبر ۴ کا بطور نذر پیش کیا جانا .

مت چڑھا پھولوں کا پنکھا قبر پر عاشق کی تو
تنک رو کر پھول دکھلا کان کے بالے کی جھوک

۱۸۳۰ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۵۰

دن کے تین بجے اہل میجانی نے کہا ، پنکھا چڑھانے کا وقت آ گیا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۵۶

— چڑھنا محاورہ .

پنکھا چڑھانا (رک) کا لازم .

جس شام کو پنکھا چڑھا ، مہ جمال عصر کے وقت سے برآمدے میں چلمن کے پاس بیٹھی تھی .

۱۹۱۳؟ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳۶

— ڈُلانا محاورہ (قدیم) .

پنکھا جھلنا ، رک : پنکھا ہلانا .

پون کا پنکھا لے صبا خوش ڈلاے

۱۶۶۵ علی نامہ (دکنی اردو کی لغت)

— قُلی (— ضم ق) امذ .

گھروں دفتروں اور اسکولوں وغیرہ میں وہ مزدور جو فرشی پنکھا کھینچنے پر ملازم ہوا کرتے تھے یا روزانہ اجرت پر پنکھا کھینچتے تھے .

مرزا ہمایوں فر نے کہا اب ہم اس وقت سوتے ہیں ، پنکھا قلی کو بھیجو کہ پنکھا کھینچے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۰

جب پنکھا قلی سو جاتے تھے تو وہ غصے میں آ کر . . . آپے سے باہر ہو جاتے تھے .

۱۹۰۷ ” کرزن نامہ ، ۳۸۸

[پنکھا + قلی (رک)]

ـــ لگنا محاورہ .

رک : پنکھے لگنا ، اختلاج قلب ہونا .
مگر اس وقت میرے دل میں پنکھا سا لگ گیا .
۱۹۶۱ ۱۶۲ ، الّا

ـــ ہلانا محاورہ .

ہوا کے لیے پنکھے کو حرکت دینا .
کبھی میرے قربان ہوتے رہے
کبھی مجکو پنکھا ہلانے لگے
۱۸۶۵ ناظم (گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۹۸)

پن کَھٹ (فت پ ، کھ) امث .

رک : پنگ (۲) (اپ و ، ۲ : ۵۸) .

پَنکھُڑی (فت پ ، غنہ ، سک کھ) امث .

۱. پھول کی پتی ، برگِ گل نیز مجازاً .
نازکی اس کے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۲
پھول کی ایک ایک پنکھڑی اور درختوں کا ایک ایک پتہ زبردست شہنشاہ کی حکومت کا پتا دے رہے ہیں .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۷

۲. چرخے کے چکّر اور بجلی کے پنکھے کا ہر ایک پھرتا یا پر جو اس کے منڈلے میں ٹُھکا ہوا ہوتا ہے .
تم نہ ہو تو بجھ ایسی ہوں جیسے بے پنکھڑی کا برقی پنکھا .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۲۶

[ہ : پنکھڑی पंखड़ी]

پنکھی (فت پ ، غنہ) .

(الف) امذ .

۱. طائر ، پرند ، چڑیا ، پنچھی .
لکھ لکھ الک میرک سٹ دکھلاے ان سوں تل تل
تو سٹڑے خیال پنکھی دیکھ خال موہنیاں کے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰۹
کروں سیج اگر سیر مقدار کا
تو پنکھی نہ پاویں نشان جھار کا
۱۸۰۸؟ داستان فتح جنگ ، ۱۵۱

طائر تو سب تخم محبت اس کا دل میں بوتے ہیں
پنکھی اس کی یاد کریں ہم پاؤں پسارے سوتے ہیں
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۱

۲. پتنگے (جامع اللغات) ؛ رک : پنکھیا (۲) .

۳. ایک ادنیٰ کپڑا جو پہاڑی علاقوں سے آتا ہے (جامع اللغات) .

(ب) امث .

۱. چھوٹا دستی پنکھا ، پنکھیا .
یہاں کھجور کے پٹھے کی پنکھیاں . . . عمدہ بنتی ہیں .
۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۱ : ۱۵۱
ہاتھوں میں پنکھیاں پھولوں کی لیے با ناز و ادا پھر رہی ہے .
۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۶

۲. (لوہاری) بھٹی میں ہوا پہنچانے کی ایک قسم کی دھوکنی جو خود بخود باہر کی ہوا کھینچتی رہے (اپ و ، ۸ : ۲) .

[س : پکشن पक्षिन्]

پنکھے (فت پ ، غنہ) امذ ؛ ج .

پنکھا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ لگ جانا / لگنا محاورہ .

۱. دل دھڑکنا ، دل ہلنا ، دھڑکن ہونا ، اختلاج ہونا ، ہول چھٹنا .
کوئی کسی پر غصے میں چلا کر بولا ، ہمارے کلیجے میں پنکھے لگے .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۵۳

۲. پنکھوں کا آویزاں ہو جانا (نور اللغات) .

پنکھیا (۱) (فت پ ، غنہ ، سک نیز کس کھ) امث .

۱. پنکھا (رک) کی تصغیر ، چھوٹا دستی پنکھا ، پنکھی .
ساتویں سے جو پنکھیا جھل رہی تھی ، پوچھا ، تیرا کیا نام ہے .
۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۵۲
صدہا کنیزیں ، کوئی پنکھیا لیے ہوئے مگس رانی کر رہی ہے ، کوئی خاصدان لیے ہوئے گلوریاں پیش کرتی ہے .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۲۶

۲. رک : پنکھی (الف) معنی نمبر ۱ .

[رک : پنکھی + ا ، لاحقۂ تصغیر]

پنکھیا (۲) (فت پ ، غنہ ، سک نیز کس کھ) امذ .

ایک قسم کا فقیر جو ہر ایک کو پنکھا جھلتا ہے (پلیٹس) .

[رک : پنکھی + ا ، لاحقۂ صفت]

پنکھیا (۳) (فت پ ، غنہ ، کس کھ) امذ ، صف .

ناپاک ؛ ضدی یا بدمعاش ، بدکار ، زنا کار شخص (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پنک + اکہ : पङ्क + इक]

پنکھیاں (فت پ ، غنہ ، سک کھ) امث .

۱. پنکھی (رک) کی جمع .
چاندنی راتوں کی ہے بھر دید کے قابل بہار
پنکھیاں پھولوں کی جھاتی ہے نسیم خوش گوار
۱۹۱۳ اکسیر سخن ، ۳۰ .

۲. پنکھ نمبر ۱ (رک) کی قدیم جمع .
مارے پنکھیاں مو دل کا کبوتر تو پتھ میں
دیو نہ دانا پانی یہ تم شرع ہے روا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲ .

پنکھیرو (فت پ ، مغ ، ی مج ، و مع) امذ .

رک : پکھیرو ، پرند ، طائر ، چڑیا .
ایک پنکھیرو سونے کے ارن میں ہاتھ آئے گا .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۰ .

پنکھیہ (فت پ ، غنہ ، سک کھ ، فت ی) امذ .

خانہ بدوش لوگوں کا ایک گروہ جو اکثر دریا کے کناروں پر رہتے اور دریا میں غوطہ لگا کر برتن اور دوسری چیزیں جو دریا میں گری پڑی ہوتی ہیں نکال لاتے ہیں جب دریا کے کنارے کوئی میلہ لگتا یا نہانے والے بکثرت گھاٹ پر آتے ہیں تو یہ لوگ غوطہ لگا کر پانی کے اندر تاک میں بیٹھتے ہیں جو عورت یا بچہ زیور پہنے ہوئے ہاتھ آ گیا ٹانگ پکڑ لی اور اندر ہی اندر گھسیٹ کر لے گئے اور گلا داب کر زیور اتار کر نعش ضائع کر دی .
جن گروہوں کو میں نے دیکھا . . . وہ ان ناموں سے موسوم ہیں . . . کیدھیہ سانسیہ . . . . پنکھیہ ، کوچ بند ہے .
؟ آئینۂ سراغ رسانی ، ۱۰ .

[رک : پنکھیا (۳)]

پنگ (فت پ ، غنہ) / امذ ؛ ـــ پنگ .

۱. رینگنے والا جانور ، سانپ ، افعی ؛ زہرہ ، پتا ؛ سانپ کی شکل کا ایک راکھشس (جامع اللغات) .

[س : پنگ पन्नग]

پنگ (فت پ ، غنہ ، ضم گ) صف .

رک : پنگو (= لنگڑا ، لولا وغیرہ) (پلیٹس) .

پنگ (کس پ ، غنہ) .

(الف) صف .
سرخی مائل بھورا ، زردی مائل ، گندمی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
(ب) امذ .

گندمی یا سانولا رنگ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پنگ पिंग]

ـــ آکش (ـــ سک ک) امذ ؛ صف .

بھوری آنکھوں والا ؛ بھوری آنکھوں والا کوئی جانور ؛ بندر ؛ لنگور (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[پنگ + س : آکش अक्षि (= آنکھ)]

پنگ (۱) (ضم پ ، غنہ) امذ .

رک : پوگ (پلیٹس) .

پنگ (۲) (ضم پ ، غنہ) امذ .

باجے کی ایک قسم ، رک : پونگا ، پونگی .
چنگ پنگ ، ناد ، سرآور تربی ، مہور بنسی اور تان پورا توڑ کاٹے گئے .
۱۹۷۵ سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۸۸ .

پنگ (فت پ ، شد ن بفت) امذ .

رک : پنگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

پنگا (۱) (فت پ ، غنہ) امذ .

(دباغت) آنت کی جھلیوں کو صاف کرنے کا مسالا جو آک کے درخت کے دودھ سے بنایا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۲۱۶) .

[مقامی]

پنگا (۲) (فت پ ، غنہ) صف ؛ امذ .

۱. بے ڈھنگا ، بے طور ، بے ہنگم ، لنگڑا ، معذور ، ٹیڑھی ٹانگوں والا ، ٹانگوں سے معذور (پلیٹس) .

۲. (مجازاً) معاملے میں کوئی جھول یا پابندی .

اخبار کی آمدنی ابھی شروع بھی نہیں ہوئی ، چار پانچ ہزار روپیہ ماہوار کا خرچ ہوگا ، ادھر یہ ورڈ آف آنر کا پنگا .

۱۹۵۷ ناقابل فراموش ، ۳۹۳

[س : پنگو पङ्गु]

پِنگا

(فت نیز کس پ ، مغ) صف : امث : پنگی .

پانی والا ، پانی جیسا ، پتلا ، کمزور ؛ نازک ، نرم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پانیہ + کہ पानीय + क:]

پِنگا

(کس پ ، غنہ) امذ : امث : پنگی .

۱. (جراحی) وہ شخص جس کی پنڈلیوں کی نلیاں (ہڈیاں) پیدائشی ٹیڑھی ہوں ، پھینگڑا .

عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ کچھ پنگے تھے دونوں ٹانگیں کمان کی شکل ہو گئی تھیں .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۴۹

۲. (مرغ بازی) مرغ جس کے پنجوں کی انگلیاں پوری ہوئی ہوں اور چلنے میں الکتا ہو ، کج پا پنجے لوٹا مرغ (ایسے مرغ کی انی کی مار کمزور ہوتی ہے) (اب و ، ۸ : ۱۱۱) .

[رک : پنگا (۲)]

پُنگا

(ضم پ ، غنہ) امذ .

(چھپر بندی) بانس کا کھو کھلا اور چھوٹا ڈنڈا (اب و ، ۱ : ۱۳) .

[رک : پونگا]

پَنگار

(فت پ ، غنہ) امذ (قدیم) .

رک : پنگورا .

پنگاں بند ہو پنگر ستوں ماں میرا بچھانک چھوڑ دیو
گھر کا دھنی ہے گھر منے پنگار ڈولارا کا پنکوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳

پَنگاس/پِنگاش

(فت پ ، غنہ/کس پ ، غنہ) امذ .

مچھلی کی ایک قسم ، لاط : Pimelodius pangasius ؛

جنگلی قبائل کی قوم کا سردار ؛ گاؤں کا مکھیا یا مالک (پلیٹس) .

[س : پنگاش पिङ्गाश]

پِنگانا

(کس پ ، غنہ) ف م (قدیم) .

جھُلانا (جھولے وغیرہ میں) .

آئی ناری سلکھن چھند پشانی
ہنڈولے جت میں لاں کوں پنگانے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۳

[پینگ (رک) سے]

پِنگایت

(کس پ ، مغ ، فت ی) امث .

(کھٹ بنا) چارپائی کے جھلنگے کو تاننے والی رسی جو ماں اور سیروے کے درمیان ڈال کر کھینچ دی جاتی ہے ، ادوان (ماخوذ : اب و ، ۱ : ۱۷۶) .

اف : تاننا ، ڈالنا ، کھینچنا .

[مقامی]

پِنگ پانگ

(کس پ ، غنہ ، مغ) امذ : ← پنگ پونگ .

ایک کھیل جو لکڑی کے چھوٹے چھوٹے بلّوں اور گتا پارچہ کی چھوٹی سی ہلکی گیند سے ایک بڑی میز کے دونوں جانب کھڑے ہو کر کھیلا جاتا ہے اسے ٹیبل ٹینس بھی کہتے ہیں .

لڑکیاں لوڈو سے اکتا کر اندر پنگ پونگ کھیلنے کے لیے کورٹن روم میں جا چکی تھیں .

۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۳۳۱

ایسا محسوس ہوا جیسے جادو بھری گیندوں سے میز پر پنگ پانگ کھیلی جا رہی ہو .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۳۳۳

[انگ : Ping Pong]

پَنگَت (۱)

(فت پ ، غنہ ، فت گ) امذ .

۱. پنگلی (رک) رنگ کا گھوڑا جو عموماً گھوڑے کی اعلیٰ نسل میں پایا جاتا ہے .

رنگ گھوڑوں کے ... بہت سے ہیں ... پنگت ، پٹاک ، دھیر .

۱۹۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۴۳

۲. شیرازی یا لقا کبوتر کا ایک رنگ جو عام طور پر اعلیٰ نسل میں ہوتا ہے .

رنگ کبوتر کے یہ ہیں ... پنگت ... بیازی ، باہو وغیرہ .

۱۹۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۵

پَنگَت (۲)

(فت پ ، غنہ ، فت گ) امث : ← پنگتی .

۱. رک : پنگتی ، کسی دعوت میں کھانے والوں کی قطار .

یہ ساری برادری کیسے بیٹھے گی ، دو پنگتوں میں لوگ بیٹھے تو کیا برا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۳۴

۲. کوئی اجتماع جہاں بیٹھنے والوں کی صفوں کی ترتیب ان کے عہدے کے اعتبار سے مقرر کی جائے؛ انجمن ہم رتبہ لوگ ، اخوتی رشتہ ، تنظیم ، گروہ ، کمپنی ؛ قبیلہ (پلیٹس) .

[ہ : پنگت पंगत]

— سے باہر (— فت ہ) صف .

برادری سے خارج (پلیٹس) .

پَنگتیے (فت پ ، غنہ ، فت گ) امذ .

رک : پنگت (۲) (پلیٹس) .

پِنگُرا (کس پ ، غنہ ، ضم گ) امذ .

رک : پنگورا (پلیٹس) .

پُنگَریا (ضم پ ، غنہ ، فت گ ، سک ر) امث .

ناک کا ایک زیور (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : پُنگریا पुंगरिया]

پُنگڑا (ضم پ ، غنہ ، سک گ) امذ .

بچہ ، کم سن اولاد ، رک : پونگڑا .

بڈھے بیٹھ کر کھانے کوں خوب ہے
بڈھے پنگڑے بھسلانے کوں خوب ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۱

پَنگُرانا (فت پ ، مغ ، سک گ) ف ل .

رک : پاگرانا ، پگرانا .

کہیں گھاٹ پر کوئی بھینس کھڑی پنگڑا رہی ہو .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۸۴

پُنگڑی (ضم پ ، غنہ ، سک گ) امث (قدیم) .

پنگڑا ، پونگڑا (رک) کی تانیث یا تصغیر .

دائم قائم آپس آپ ، جوتا پنگڑی نا ما باپ .

۱۶۳۰ ؟ کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۰)

پَنگُل (فت پ ، غنہ ، ضم گ) امذ ، صف .

رک : پنگلا ، پنگو ، سفید چمکدار بالوں والا گھوڑا ، براق ، سفید گھوڑا (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) .

[س : پنگل पुंगल]

پِنگَل (کس پ ، غنہ ، فت گ) .

(الف) امذ .

۱. ہندی عروض ، فن شاعری .

بھاشا ، پنگل کے بیان میں کوہ کنی اور فرہنگ اصطلاحات عروض کی گرد آوری میں خوشہ چینی .

۱۸۷۱ قواعدالعروض ، ۹

انہوں نے اردو کے لیے ایک ایسے عروض کی تجویز کی جو بنیادی طور پر ہندی پنگل ہے .

۱۹۶۷ سہ ماہی اردو ، جولائی ، ۲۹

۲. سورج ؛ آگ ؛ شہر ؛ بندر ؛ ایک قسم کا نیولا ؛ ایک پرندے کا نام جو سانپ کی شکل کا ہوتا ہے ؛ گندمی رنگ ؛ چراغ کی لو ، ہرن ؛ چمگادڑ ، خفاش ؛ آفتاب (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .

(ب) صف .

رک : پنگا (جامع اللغات) .

[س : پنگل पिङ्गल पिंगल]

— شاستر (— سک س ، فت ت) امذ .

ہندی عروض کا علم .

پرانے صوفیوں نے ہندی بحور میں جو کچھ کہا ہے اس میں سے بیشتر پنگل شاستر کی رو سے درست نہیں ہے .

۱۹۶۷ ہماری زبان ، علی گڑھ ، یکم نومبر ، ۹

[پنگل + شاستر (رک)]

پَنگُلا (فت پ ، سک ن ، ضم گ) صف ، امذ .

رک : پنگو (جامع اللغات) .

پِنگَلا (کس پ ، غنہ ، فت گ) امث .

۱. جسم میں ایک خصوصی شریان (داہنی طرف کی تین شریانوں میں سے ایک جو ریڑھ کی ہڈی کی نوک سے دماغ تک جاتی ہے) یوگ فلسفہ کے مطابق سانس اور ہوا خارج کرنے کی خاص نالی .

اڑا پنگلا سکھمن ناری سن سمادھ لاگ کے تاری

۱۷۹۶ پدماوت (سہ ماہی اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۵۰)

۲. (مجازاً) داہنا نتھنا .

داہنے نتھنے کو پنگلا اور بائیں کو اڑا اور درمیانی جس کا تعلق ریڑھ کی ہڈی سے ہے اس کو سکھمنا کہتے ہیں .

۱۹۷۵ سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۵۰

۳. ایک چڑیا ، شیشم کا پیڑ ؛ دھات ؛ دکنی پتھنی (پلیٹس) .

۴. لکشمی ، دولت کی دیوی ؛ ایک ڈیرے دار طوائف جو بعد کو توبہ کرکے مشہور زمانہ متقی اور پرہیز گار بنی ، بھرتری کی ہیروئن پنگلا .

کام کندلا نے ایک پچھاڑ کھائی اور مانند پنگلا کے تمام ہوئی.
۱۸۰۱ مادھو نل اورکام کندلا ، ۹۹

راجہ بھرتری سے بچھڑ کر پنگلا نے جان دیدی .
۱۹۷۵ سہ ماہی اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۲

[س : پنگلا पिङ्गला]

پنگلکا (کس پ ، مغ ، سک گ ، کس ل) امذ .

ایک قسم کی شہد کی مکھی ؛ ایک قسم کا اُلّو ؛ ایک قسم کا بگلا ؛ مکھی کی قسم سے ایک کیڑا جس کے کاٹنے سے سوجن اور جلن ہوتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

[س : پنگلکا पिङ्गलिका]

پنگورا (کس پ ، غنہ ، و مج) امذ : ~ پنگھورا ، پنگھوڑا .

ہنڈولا ، جھولا ، بچے کو سلانے کا گہوارہ ، پالنا .

ننھے ننھے بچے چھوٹے چھوٹے پنگوروں اور گہواروں میں سوتے ہیں .
۱۸۹۷ مخزن فارس ، ۲ : ۱۳۵

میری آنکھیں تجھے آج بھی اس حالت میں دیکھ رہی ہیں جب تو بےبس و لاچار پنگورے میں پڑی تھی .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۳۷

[س : پر پنگولن प्रङ्खोलन]

پنگوڑا (کس پ ، غنہ ، و مج) امذ : ~ پنگوڑہ ، پنگھولا .

رک : پنگورا .

رقیہ بچے کے رنگین گبراتی پنگوڑے کی ڈوری پر ہاتھ رکھے رکھے سو جاتی .
۱۹۵۰ یاد کی اک دھنک جلے ، ۳۷

پنگوئن/پنگوین (کس مج پ ، غنہ ، ضم گ ، غم و ، کس ء / سک گ ، ی مج) امذ .

ایک نہ اُڑنے والا بحری پرندہ جو قطب جنوبی کے قریب کے سرد سمندر اور برفیلے علاقے میں رہتا ہے اس کے بازو پنکھے دار ہوتے ہیں جن کی مدد سے یہ پانی کے نیچے تیر سکتا ہے ، یہ خشکی پر انسان کی طرح پیروں پر کھڑا ہو کر چلتا ہے .

تمام پرندوں کے جسم (بعض پرندہ مثلاً شتر مرغ ، پنگوین وغیرہ کے سوا) اُڑنے کے لیے بہت موزوں بنے ہوتے ہیں .
۱۹۳۰ حیوانیات ، ۳۵

پنگوئن کی طرح اس نے ایک قلا بازی سے ملتی جلتی کوئی حرکت فرمائی .
۱۹۷۳ افکار ، کراچی ، فروری ، ۳۹

[انگ : Penguin]

پنگی (کس پ ، غنہ) امث .

پنگا (رک) کی تانیث ، ٹیڑھی ٹانگ .

پنگی پنگی ٹانگوں میں پتجیاں پہنے چوکوں کے فرش پہ چاتی .
۱۹۶۹ ساقی ، کراچی ، ۳۰ ، ۳ : ۴۹

پُنگی (ضم پ ، غنہ) امث .

۱. بینہ ، بانسری ، بین .

آدمی کی کایر منگائی ، اس کی پنگی بنائی بجی تو بجائی ، نہیں تو توڑ توڑ کر کھائی .
۱۸۹۰ ظریف کے ڈرامے ، ۶۹

۲. پنگی پھل (پلیٹس) .

[رک : پونگی]

— پَھل (— فت پھ) امذ .

سپاری ، چھالیا ، لاط : Areca catechu (پلیٹس) .

[پنگی + پھل (رک)]

پنگین (کس مج پ ، غنہ ، ضم گ ، کس ی) امذ .

رک : پنگوئن .

پنگین زمین پر انسان کی طرح سیدھے ہو کر چلتے ہیں .
۱۹۷۳ [illegible] ، ۳

پَنگھٹ (فت پ ، سک گ) امذ .

رک : پن (۳) کے تحت پن گھٹ .

دکھیں تھے سیر کو پنگھٹ کے گرد کے دیہات
کہ لب جہاں کے تھے پنہاریوں کے آب حیات
۱۸۷۰ [illegible]

جیسی وہ رنگ ہو روشن ہو لیکن آنکھوں میں
حیا نہ ہووے تو چلتا تھوڑا ہے
۱۸۴۴ نسیم لکھنوی ، [illegible]

[illegible] پنگھٹ پر [illegible] پنہاریاں پانی بھرتی ہیں
۱۹۳۶ [illegible]

پنگھورا (کس پ ، غنہ ، و مج) امذ ؛ ~ پنگھوڑا ، پنگھولا .

رک : پنگورا .

لڑکے کو دیکھا کہ پنگھورے میں جھول رہا ہے .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٣ : ١٣٥

پنگھوڑا (کس پ ، غنہ ، و مج) امذ ؛ ~ پنگھوڑھا ، پنگھولا .

رک : پنگورا .

پنگھوڑا طلائی مرصع کار . . . جلد تیار کر کے ارسال محل معلیٰ کرو .

١٨٥١ عجائب القصص ، ٣٥

پنگھولا (کس پ ، غنہ ، و مج) امذ .

رک : پنگورا .

ایک پنگھولا جڑاؤ موتیوں کی توڑ بڑی ہوئی لایا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٣١

پنل کوڈ (کس پ ، فت ن ، سک ل ، و مج) امذ .

تعزیری قوانین .

قدم بہ ضابطہ ، بات میں پنل کوڈ ، تھانیدار سے تحصیل دار تک سب سے دعا سلام .

١٩٥٣ اپنی موج میں ، ٣٣

[Penal code : انگ]

پنم (ضم پ ، فت نیز کس ن) صف (قدیم) .

چودھویں کا (چاند) ، چاند کی چودھویں تاریخ .

اری تھی وو لک تہار محبوب تھی
پنم چاند ہور سورتے خوب تھی

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ٣٥

[رک : پونم]

پنمار (فت پ ، سک ن) امث .

وہ کھیت یا کھیتی جسے پانی کا بہاؤ نقصان پہنچاتا ہو ، نشیبی یا سیلابی علاقہ .

جس زمین میں پانی کی زد ہو اس کو پنمار کہتے ہیں .

١٨٣٦ کھیت کرم ، ١٠

[رک : پن (٣) + مار ، مارنا (رک) سے]

پننا (کس پ ، سک ن) ف م .

جھاڑنا ، الگ الگ کرنا ؛ بنولے اور روئی کو کپاس سے الگ الگ کرنا ، روئی کو صاف کرنا یا دھننا .

[س : پنج पिञ्ज]

پُننا (ضم پ ، سک ن) ف م .

اُگننا ، برا بھلا کہنا ، عیب ظاہر کرنا ، بکھاننا ، باپ دادا کا نام لے کر گالیاں دینا .

دونوں بھی بھتیجوں نے . . . باپ دادا کو پنا .

١٨٩٧ حیات صالحہ ، ١٣٢

اوٹ بڑے سیٹھ . . . سر راہ مادر پدر پنتے .

١٩٣١ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٦ ، ٣٨ : ٩

[ہ : پننا पुनना]

پنو (فت پ ، ن) امذ .

ایک ساز ، ایک چھوٹا ڈھول یا تاشہ جو موسیقی کے لیے ضروری ہے ؛ ایک بحر یا وزن (پلیٹس : جامع اللغات) .

[س : پنو पणव]

پنوار (فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پنواڑ (نوادرالالفاظ) .

پنوار (١) (فت پ ، مغ) امذ .

تیز پات ، دار چینی کا درخت ، لاط : Cassia tora (پلیٹس) .

[س : پرپنّاڈہ प्रपुन्नाडः]

پنوار (٢) (فت پ ، مغ) امذ .

چکور (پلیٹس) .

[ہ : پنوار पंवार]

پنوارا (فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پنواڑا (پلیٹس) .

پنواری (فت پ ، سک ن) امث .

رک : بن (١) کا تحتی بن واڑی (پلیٹس) .

پنواڑیا (فت پ ، سک ن ، کس و) امذ ؛ ~ پنواڑیا .

رک : پنواڑیا ، قصیدہ گو ، بھاٹ ، داستان گو (پلیٹس) .

[رک : پنواڑا (١)]

پنواڑ (فت پ ، سک ن) امذ .

۱. رک : پن (۳) کا تحتی پن واڑ .

۲. ایک برساتی گھاس جس کا پیڑ دو فٹ اونچا ہوتا ہے ، پھول نارنجی اور لمبے پتے سبز اور مخروطی شکل کے سنا کے پتوں سے ملتے جلتے ہوتے ہیں ، پماڑ ، چکونڈ (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۷۹) .

پنواڑا (۱) (فت پ ، سک ن) امذ .

ایک قسم کی مدحیہ نظم ؛ رزمیہ نظم ؛ داستان ، قصہ ، بہادر اور اولوالعزم لوگوں کے کارناموں پر مشتمل طویل داستان ، رزمیہ داستان ، جنگ نامہ ، شاہنامہ وغیرہ .

منقبہ کہے شعر و یا مدح و مناقب
عالم کا پنواڑا کہے شاعر نہیں ہے بھاٹ

۱۷۹۲ محب ، د ، ۱۲۳

ان لوگوں کے قومی گیتوں اور پنواڑوں سے ایسا معلوم ہوتا ہے کسی زمانے میں یہ حکمراں تھے .

۱۹۱٦ تاریخ کڑا مانک پور ، ۵۱

[س : پراتن पवाड़ा]

پنواڑا (۲) (فت پ ، سک ن) امذ .

۱. پنواڑی (رک) کا کام یا بیوپار .

متھیار کار بیوپار منہیارا ہے جیسے : ہتھارا ، پنواڑا ، عطارا .

۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۳۷

پنواڑا (۳) (فت پ ، سک ن) امذ .

(کھانا کھانے کے لیے بنی ہوئی) پتوں کی رکابی ؛ ببول کے درخت کی کٹی ہوئی شاخیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پرن + واٹ + کہ : पर्ण + वाट + क]

پنواڑن (فت پ ، سک ن ، فت ڑ) امث .

رک : پن (۱) کا تحتی پن واڑن .

ایک طرف . . . مالنیں ، پنواڑنیں ، ترکاری میوے والیاں قرینے قرینے سے بیٹھیں .

۱۸۷۳ انشائے ہادی النساء ، ۸۰

پنواڑی (فت پ ، سک ن) امذ .

۱. رک : پن (۱) کا تحتی پن واڑی .

پنواڑی گلوریاں بنا رہے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵٦

رات کو ایک پنواڑی کی دوکان پر چند لوگ جمع ہو جاتے ہیں .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۹۹

۲. رک : پن (۱) کا تحتی پن باڑی ، پان کا باغ ، پان کی کیاری .

کوسوں تک ایک برکار کے پھول پھلوں کی باڑیاں چلی گئیں ہیں تن پر پنواڑیاں لہلہا رہی ہیں .

۱۹۱۵ پریم ساگر ، ۱۰٦

پنواڑیا (فت پ ، سک ن ، سک نیز کس ڑ) امذ .

بھاٹ ، مدح گو ، داستان سرا (پلیٹس) .

[رک : پنواڑا (۱) + س : اکا इका]

پنوالی (فت پ ، سک ن) امث (قدیم) .

مونگا یا اس کی جڑ ، مرجان .

بسد : معروف کہ بہندوی پنوالی گویند .

۱۳۳۳ زفان گویا (سہ ماہی اردو، جولائی ۱۹٦۷ء ، ۹۷)

[رک : پن (۳) + والا ، والی (رک) لاحقۂ صفت]

پنوانا (فت پ ، مغ) ف ل (قدیم) .

بازی لے جانا .

پنوا نہ سکے سور تج نور آنگے
کہ جن یاں پنوایا سو آخر گنوایا

۱٦۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۲

[س : پن पण ﮯ]

پنوانا (کس پ ، سک ن) ف م .

پننا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

پنوانا (ضم پ ، سک ن) ف م .

پُننا (رک) کا تعدیہ .

عورت کی ذات ہزار اس کوں پنوائے تو کیا ہوا .

۱٦۳۵ سب رس ، ۲۵۸

اپنی قوم اور خاندان کو نہ پنوائیے .

۱۹٦۲ آفت کا ٹکڑا ، ۳۲٦

پنوانسا (فت پ ، سک ن ، مغ) امذ ؛ ـــ پنوانسہ .

تسوانسہ (رک) کا بیسواں حصہ .

پھر تسوانسہ کے بھی بیس حصے کرتے ہیں ، اس کو پنوانسہ کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۵۸

[رک : پن (۲) + ا : وانسا ، وانس (رک)]

پِنْوائی (کس پ ، سک ن) امث .

روئی صاف کرنے کی اُجرت اور عمل (جامع اللغات) .

[ف : پنوائی पिनवाई]

پَنوَت (فت پ ، سک ن ، فت و) امث .

فہرست ، انڈکس ، سوچی پتر .

کھاتے کے ناموں کی فہرست . . . حروف کی ترتیب سے بنائی جاتی ہے اس کو پنوت کہتے ہیں .

۱۹۱۵ مہاجنی حساب ، ۱۳

[؟]

پَنوَلا (فت پ ، و مج) امذ .

رک : خشکا (۱ ب و ، ۳ : ۱۰۳) .

[پَن (۳) رک + ولا ، لاحقۂ نسبت]

پَنولا (فت ب ، و مج) صف .

وہ زمین جس میں ہل چلانے کے بعد پانی دیا گیا ہو (جامع اللغات) .

[ف : پنولا पनोला]

پَنُوواں (فت پ ، ضم ن ، سک و) امذ .

ایک درخت بے خار دار کلاں ، اس کے پتے شکل اور رنگ میں مینڈک کی طرح ہوتے ہیں پھول سفید اور لمبا اور گول اور سرخ طوطے کی چونچ کی طرح ، دوسرے درجے میں گرم و خشک زانو اور کمر کے درد کو مفید ہے اس کا پھل صفرا پیدا کرتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۲) .

[؟]

پَنَہ (فت پ ، ن) امث .

پناہ (رک) کی تخفیف (عموماً اشعار میں مستعمل) .

کیا ابتدا ظلم تم حسن کا اب
منج اس ظلم تھے اب پنہ میں رکھ اللہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۱

اب وہ لکھو معذرت کی وہ میں
آہ نعمت کے تات کی پنہ میں

۱۷۰۰ من لگن ، ۸

پنہ بذات ایزدی یہ کوشش جہاد میں
عرق کی جا نہ ٹپک رہا تھا خون دل امام سے

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۱۰

پُنَّہ (۱) (ضم پ ، فت ن) امذ .

خودرو نباتات کی قسم جنس چمرور ، کندرہ لاط Ehertias.

چھوٹے درختوں اور جھاڑیوں میں پنہ . . . (Ehertias) گلاب ، قیل ، چکاٹ اور سماو . . . بھی ملتے ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۲

[مقامی]

پُنَّہ (۲) (ضم پ ، فت ن) م ف .

رک : پنر : پھر ، نئے سرے سے (جامع اللغات) .

[س : پنہ पुन:]

— کَتھان (— فت ک) امذ .

دہرانے کا عمل ، تکرار معنوی ، ایک بات کو مختلف الفاظ میں ادا کرنے کا عمل یا طریقہ (پلیٹس) .

[پنہ + کتھان (رک)]

پَنْہا (۱) (فت پ ، سک ن) امذ .

چوڑا ، کھلا ، فراخ (پلیٹس) .

[ف]

پَنْہا (۲) (فت پ ، سک ن) امذ .

پکڑا ہوا نو عمر کبوتر یا تیتر جس کے پر کاٹ دیئے گئے ہوں ، پنہا (اڑان میں گھر بھول کر آ جانے والا) .

بڑا تیتر اچھا معلوم ہوتا ہے ، دوسرا تیتر پنہا ہے ، اس کے پر بھی کترے ہوئے ہیں .

۱۹۰۳ انشائے داغ ، ۸۳

[مقامی]

پَنْہا (۳) (فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پنہی (پلیٹس) .

پَنْہا (۴) (فت پ ، سک ن) صف ؛ امذ .

جو رقم سراغ برآری مال مسروقہ کے لیے دی جائے ؛ وہ شخص جس کو روپیہ دیا جائے (جامع اللغات) .

[ف : پنہا पनहा]

پِنْہا (کس پ ، سک ن) ، صف (قدیم) .

رک : پنہاں .

پانچ حرف کل چھٹا تنہا   ساتواں حرف رہا پنہا

۱۷۶۳؟ چھ سرہار ، ورق ۳ (ب)

پنہا آنا محاورہ .

دودھ اترنا ، جوش پیدا ہونا ، پنہانا (رک) کا نتیجہ ظاہر ہونا .
ادھر مطالبہ ہوا ادھر محبت کی چھاتی میں پنہا آیا .
۱۹۲۳ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۳

پنہار (فت پ ، سک ن) صف .

پانی بھرنے والا .
کیا جب سیر میں پنگھٹ کا گزار
کنوئیں کے گرد دیکھی فوج پنہار
۱۷۱۳ دیوان فائز دھلوی ، ۲۰۲
[رک : پن (۳) + ہار ، لاحقۂ صفت]

پنہارا (فت پ ، سک ن) امذ : پنہارا : امث : پنہارن ، پنہاری

رک : پن (۳) کا تحتی پن ہارا .
یوسف علیہ السلام ڈول میں بیٹھے تو پنہارے نے ان کا حسن دیکھا تو بہت خوشی سے پکار اٹھا یا بشریٰ ہذا غلام .
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۰۹

پنہارن/پنہاری (فت پ ، سک ن ، فت ر ، امث ؛ ← پنہارن ، پنہاری .

رک : پن (۳) کا تحتی پن ہاری .
پنگھٹ پر پنہارنوں کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگ رہے ہیں .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۸۳

پنہاں (کس پ ، سک ن) .

(الف) صف .
پوشیدہ ، چھپا ہوا ، خفیہ .
رہیا ہوں توں آدم کے دل تنگ میں
کہ جیوں آگ پنہاں اچھے سنگ میں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ٦
اپنی آنکھوں میں جو پنہاں نہ ہوا
اس نے کچھ عمر میں پیدا نہ کیا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۳
چھپ کے خود پردے میں کر دیتی ہے ظاہر صورتیں
آپ پنہاں ہے مگر جلوہ دکھاتی ہے بہار
۱۸٦۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۳
وہ تو کہو شیروانی پہنے ہوئے تھا نہیں تو خدا معلوم کیا کیا راز ہائے پنہاں آشکارا ہو جاتے .
۱۹۳۸ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۵٦

(ب) م ف .
پوشیدہ طور پر ، درپردہ ، باطناً .
مت ہر اک نا اہل کے ماتے سوں راضی ہو صنم
ہے نصیحت تلخ ظاہر لیک پنہاں ہے لذیذ
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۰
[ف]

پنہانا (فت پ ، سک ن) ف م .

رک : پنانا ، دوہنے سے پہلے تھنوں کو پانی دے کر اور مل کر لرمانا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

پنہانا (کس پ ، سک ن) ف م .

رک : پنھانا ؛ پہنانا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

پنہانی (کس پ ، سک ن) .

(الف) صف .
رک : پنہاں .
جزوی بات اس دل کی کسی پاس نہ کہو
راہ پر دل کو نہیں مطلب پنہانی میں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸٦
کہا لے دیکھو لے جو دیکھتا ہے اب مجھے اس جا
عیاں ہیں اس گھڑی کرنے ترے یہ بھید پنہانی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲٦۳
(ب) امث .
خفا ، پوشیدگی ، راز داری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[ف]

پنہر (فت پ ، سک ن ، فت ہ) امذ .
رک : پنھر (ا پ و ، ٦ : ۳۸) .

پنہی (فت پ ، سک ن) امث .
جوتی ، ساپھر ، چپل ، جوتا ، کھڑاؤں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : پد + نہی + پد + नद्धी]

پنہیا (فت پ ، سک ن ، کس خف ہ) صف .

رک : پنیا (۱) ؛ رک : پن (۳) کا تحتی .
غیر زہریلے سانپوں میں پنہیا سانپ ، درختوں کے سانپ اور گھاس کے سانپ شامل کیے جاتے ہیں .
۱۹۳۰ حیوانات ، ۳۲
جہاں جاتے ہیں قحط برپا کرتے ہیں اور جہاں جاتے ہیں پنہیا کال ڈال دیتے ہیں .
۱۹٦۱ سود ، ۱۳۳

پنہیائی (فت پ ، سک ن ، کس ہ) صف .

وہ جسے جریان کی بیماری ہو ، جریان کا مریض (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پالے + وپادھی पाला + व्याधि]

پنی (۱) (فت پ) صف .

قسم کھائے ہوئے ، عہد کیے ہوئے ؛ مستقل مزاج ، پکا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : ان + اپَن प्रण + इत]

پنی (۲) (فت پ) صف .

پونڈ (رک) سے منسوب ، پونڈ کے وزن والی ، رک : بارہ پنی توپ (بارہ (رک) کا تحتی) .

بڑی بڑی چھتیس پنی سلفیاں کھینچ کر دس دس بارہ بارہ جوڑی بیل لگا کر لے چلے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۲۶

[ا : پن ، پونڈ (رک) کی تخفیف + ی ، لاحقۂ نسبت]

پنی (کس مج پ) امث .

رک : پنس ، پینی .

وہ نقصان جو بھاؤ میں ایک پنی کے گھٹنے سے کرور روپیہ کا ہوتا تھا اب نام کو بھی نہیں رہا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۳۵

[انگ : Penny]

— ویٹ (— ی مج) امذ .

ایک وزن کا نام جو چوبیس گرین کا ہوتا ہے .

اس کا وزن ہوا میں ۱۲ پنی ویٹ یعنی ۲۸۸ گرین ہے .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۸۶

[انگ : Penny-weight]

پنی (۱) (فت پ ، شد ن) امث .

۱. رانگ پیتل تانبے جست یا سونے وغیرہ کا چمکدار ورق جو آرائش وغیرہ کے کام آتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۳۳) .

ایک بانس کی کھپچیوں کا پنکلا سا بنا ہوا ، اوپر پنی ، ابرک ، لال کاغذ منڈھا ہوا اس کو سونتی کرتے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۳

لاکھ کی چوڑیوں پر سنہری روپہلی پنی چڑھائی جاتی ہے .

۱۹۶۲ ساقی ، ۱/۶۵ : ۳۲

۲. ایک قسم کی لمبی گھاس جو چھپروں پر ڈال دیتے ہیں ، چھپر کا پھونس ؛ بان کا پولا (فرہنگ آصفیہ) .

۳. (جوتا سازی) بھیڑ کے چمڑے پر سنہری یا روپہلی ورق چڑھا کر رنگین بنائے ہوئے ٹکڑے جو جوتوں میں لگانے کے کام آتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۲۱۲) ؛ جوتیوں کا وہ چاندی لپا ہوا چمڑا جس پر روغن مل کر گھوٹ دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

[س : پرن पर्णी]

— ساز امذ .

پنی بنانے والا کاریگر ، پنی والا (ا پ و ، ۲ : ۲۱۲ و ۳ : ۴۳) .

[پنی + ساز (رک)]

— وار امذ .

دھاتوں کے آمیزے سے خالص دھاتیں نکالنے والا ، نیاریا .

پنی وار : یہ شخص کھرل کو گلا کر تانبے سے چاندی جدا کرتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۴۴

[پنی + وار (رک)]

پنی (۲) (فت پ ، شد ن) امث .

پنا (رک) کی تانیث (ا پ و ، ۲ : ۱) .

پنی (کس پ ، شد ن) امث .

۱. پسے ہوئے چاولوں کا لڈو ، رحم (فرہنگ آصفیہ) .

۲. ایک قسم کی مٹھائی جو آٹے یا دوسرے پسے ہوئے اناج کو بھون کر اس میں گڑ یا شکر ملا کر بناتے ہیں (شبد ساگر) .

۳. پنڈی ، گیہوں کا دلیا گھی میں بھون کر گڑ کی چاشنی سے بنایا ہوا لڈو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

[ا : پنی पिन्नी]

— کس پکوان میں سیگل کس ججمان میں کہاوت .

کسی شخص کی تحقیر کے لیے کہتے ہیں (انجم الامثال ، ۱۲۸) .

پنی (ضم پ ، شد ن) صف (قدیم) .

ثواب کمانے والا ، جزائے خیر کا مستحق ، نیک کام کرنے والا .

بولتا پنی شیعہ اور سنی ہوا بولتا پی پاپی اور پنی ہوا

۱۸۰۲ رمزالعاشقین ، ۱۳

نہ پانی نہ پنی سؤر کی نرکی
گرہستی ہے شاعر تلا بر ہم اچاری

۱۹۶۳ کلسک موج ، ۲۳۱

[پن (رک) سے]

پَنیا (فت پ ، سک ، نیز کس ن) .

(الف) صف .

۱. پانی سے منسوب ، وہ کھانا یا دودھ وغیرہ جس میں **پانی کی مقدار معمول سے زیادہ ہو .**

وہی قیمہ آج پکالیا ہوتا تو اس پنیا ڈھب شوربے سے تو اچھا ہوتا .

۱۹۱۶ آنالیق بی بی ، ۱۷

۲. **پانی کی تصغیر .**

پنیا بھرن کیسے جاؤں موری آلی ری لک میں نہالوں سیام

؟ مشہور گیت کا بول

(ب) امذ .

پانی کا ، پانی میں پرورش پانے والا حشرات الارض ، آبی سانپ ،

سرخ رنگ کے آبی پرندوں کی جنس ؛ کوئی بھی آبی پرندہ ؛ بن کوا ، لاط : Porphyrio poliocephalus (پلیٹس) .

[پانی (رک) سے]

ـــ سانپ (ـــ مغ) امذ .

وہ سانپ جو پانی میں رہتا ہے .

جب سر چاہ ذقن آکر یہ لہرانے لگا
مجکو پنیا سانپ کا گیسو یہ دھوکا ہو گیا

۱۸۷۳ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۱۲

[پنیا + سانپ (رک)]

ـــ سوت (ـــ و مج) .

(الف) امذ .

(وہ خندق یا کھائی وغیرہ) جس میں پانی کا سوتا نکلا ہو .

وزیر دولت کیش عاقبت اندیش نے قلعے کے خندق کو پنیا سوت کروا کر پل تختہ اٹھوا لیا .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۲۳

پنیا سوت خندق تمام پگھلی ہوئی گندھک سے بھری تھی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کائنات ، ۹

(ب) امذ .

پانی کا چشمہ ، پانی نکلنے کا سوت (نوراللغات) .

[پنیا + سوت (رک)]

ـــ کال امذ .

رک : پن (۳) کا تحتی پن کال .

یار گندم گوں کے جب سے جارہے قرب جوار
ڈر ہے سوکھی کال کا ہم کو نہ پنیا کال کا

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۸۳

[پنیا + کال (رک)]

پِنیا (کس نیز فت پ ، سک ن) اسٹ .

ایک قسم کی بیل ، نکتنہ ، لاط : Cardiospermum halicacabum (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پنیا : पिण्यः]

پِنیا (کس پ ، سک ن) امذ .

کھلی ، تیل نکالنے کے بعد جو بھوک بچ جائے ، رک : پنیاک .

جو ثفل بعد تیل نکالنے کے رہ جاتا ہے اس کو کھلی کہتے ہیں اور پنیا بھی کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۹۳

پُنیا (ضم پ ، سک ن) صف .

پن کرنے والا ، نفع بخش ، فائدہ پہنچانے والا ، نیکی کرنے والا .

کبھو اس کو اس ترکیب اضافی سے پنیا بھوم یعنی زمین خیر پہنچانے کی کہتے تھے .

۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۱۳

[رک : پُن + یا ، لاحقۂ نسبت]

پُنیاتما (ضم پ ، سک ن ، ت) صف .

فیاض ، سخی ، کریم ، نیکو کار .

جب پنیاتما کا پن پک جاتا ہے تب اس کو اسی سمے مرت لوک میں گرادیتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵

[رک : پنیا + آتما (رک)]

پَنیار/پَنیارا (فت پ ، کس ن) امذ .

رک : پنیالا (۱) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

پِنیاک (کس پ ، سک ن) امذ .

کھلی ؛ دوب ؛ بخور ؛ زعفران ؛ ہینگ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پنیاک : पिण्याक]

پَنْیالا (۱) (فت پ ، سک ن) امذ ؛ ~ پنیالہ .

۱. **آلوے بخارا کے برابر اور ہم شکل ایک پھل جو زیادہ تر بنگال میں ہوتا ہے ، یہ کچا سبز اور پک کر سرخ ہوجاتا ہے بعض کا مزہ کھٹ مٹھا اور بعض کا ترش ہوتا ہے ، اس کا درخت بعض خاردار اور بعض بے خار ہوتا ہے ، پھل کے اندر چھوٹے چھوٹے پانچ چھ بیج ہوتے ہیں ، طبیعت سرد و تر ہے** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۲) ، لاط : Flacourtia cataphracta (پلیٹس) .

پنیالا اور آم . . . اور سیاہ جامن . . . انسان کے کھانے میں آتا ہے .

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۱۳۲

۲. **ایک درخت کی لکڑی جو ریل کی پٹڑی کے سلیپروں کے لیے کارآمد ہے .**

بمقدار قلیل مختلف لکڑیوں کا استعمال کیا جاتا ہے ، ان میں سے اہم تر ناگیسر ، پنیالہ . . . اور ٹلامدی ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۱۳

[س : پانیا + آملکہ पानीय + आमलक]

پَنْیالا (۲) (فت پ ، سک ن) صف .

۱. **پانی بھرا ہوا ، گیلا ، پانی جیسا ، بہت پتلا .**

رگوں میں خون سے ایک قسم کا پنیالا فرش ہو جاتا ہے .

۱۹۰۵ دستور العمل تعلیبندی اسپان ، ۳۰

۲. **(مجازاً) طاقتور (رگوں میں خون دوڑتا ہوا) .**

تو اس کھیت کا کیا آدمی اور کیا جانور بڑا پنیالا نکلے گا .

۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۲۱

[پانی (رک) سے]

پَنْیالَہ (فت پ ، سک ن ، فت ل) امذ .

رک : پنیالا (۱) (خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۲ ؛ مصرف جنگلات ، ۱۱۳) .

پَنْیانا (فت پ ، سک ن) .

(الف) ف ل .

۱. **پانی چھوڑ دینا ، وہ پانی جو مسامات میں پیوست ہو اسے باہر نکالنا .**

ترکاری یا پیاز آنچ لگنے پر پنیاتی ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۷

۲. **رسنے کے قابل ہو جانا ، جسم کے اندر پانی پڑنا یا پیدا ہو جانا** (فرہنگ آصفیہ) .

(ب) ف م .

آبپاشی کرنا ، سینچنا ، پانی دینا یا پانی لگانا (فرہنگ آصفیہ) .

[پانی (رک) سے]

پَنْبانی (فت پ ، سک ن) امث .

رک : سینچائی ، کھیت یا باغ میں پانی دینے کا عمل ، سینچائی ؛ کھیت میں پانی پہنچانے کی اُجرت (اپ و ، ٦ : ١٦١) .

[پانی (رک) سے]

پُنْیانی (ضم پ ، شد ن بکس خف) امث .

۱. **نیکی کا پھل** (فرہنگ آصفیہ) .

۲. **اولاد ، بال بچے ؛ کُنبہ ، قبیلہ** (فرہنگ آصفیہ) .

[پُن (رک) سے]

پُنِیت (ضم پ ، ی مع) صف .

خالص ، صاف ، ستھرا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پنت पवित्र]

پَنْیَر (فت پ ، سک ن ، فت ی) امذ .

ایک شکاری کتے کا نام جو شکار کی بو پہچانتا اور اسے بھاگنے سے روک دیتا ہے .

اس پنیر کتا کو میرے پیچھے لگا دیا ہے .

۱۹۱۵ یہودی کی لڑکی ، ۴۴

[انگ : Pointer]

پَنِیر (۱) (فت پ ، ی مع) صف .

(عوامی) **پانی سے بھرا ہوا ، رک : پنیلا .**

ہمت پانی قوت دل پانی ، تم تو بڑے پنیر ہو .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۹

[پانی (رک) سے]

پَنِیر (۲) (فت پ ، ی مع) امذ .

دودھ کو ایک ابال دے کر اس میں کوئی ترش چیز (لیموں ، دہی ، تاڑی وغیرہ) ڈال کر پھاڑتے ہیں اس کے بعد کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تا کہ پانی نکل جائے ، باقی جو رہ جاتا ہے اس کو پنیر کہتے ہیں اس کو بالکل سادہ اور مختلف کیمیاوی طریقوں سے بھی بہت سی اقسام میں بنا کر دنیا بھر میں فروخت کرتے ہیں .

پیوا انہیں میں جنت نمط جوے شیر

رہیا اس کو جوں ایک چکتا پنیر

۱٦٦۵ دیپک پتنگ ، ورق ۹ (الف)

پنیروں کی ہر اک سو نیم چینی
ہر اک کتلے میں سو بار یک بینی

١٧٨٦ پنیر عشق (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ١ : ١٩)

ولایتی لوگ اپنے پنیر میں زرد رنگ کچھ سرخی آمیز ، دیتے . . . ہیں .

١٨٣٥ دولت ہند ، ٤٢

ہر ایک کے پاس شراب کی بوتل ، کیلا اور پنیر کی سینڈوچ پڑی ہے .

١٩٣٣ آدمی اور مشین ، ٣٥٧

[ف]

— جمانا محاورہ .

قالب میں پنیر رکھ کر چکتیاں بنانا ، پنیر تیار کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

— چٹانا محاورہ .

چیتے کو پنیر کھلا کر یار بنانا ؛ خوشامد کرنا ، لاسے پر لگانا ، لالچ دینا ، دوسرے کی خوشامد کر کے اپنا کام نکالنا تالیف قلب کرنا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ٢٧١ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

— کباب (— فت ک) امذ .

پنیر کے کباب ، پنیر سے تیار کیے ہوئے کباب .

ایک جانب کباب ، شامی کباب ، حسینی کباب . . . پنیر کباب ایک طرف روٹیاں . . . رکھیں .

١٨٦٢ خط تنقور ، ٦٨

[پنیر + کباب (رک)]

— کے ساتھ خشکا کھاؤ کہاوت .

اپنی راہ لو ، اپنا کام کرو ، خوش رہو (گنجینۂ اقوال و امثال ، ٨٣ ؛ نوراللغات) .

— مایہ (— فت ی) امذ .

جما ہوا دودھ جو حیوان کے بچے کے پیٹ میں ہو اس کے حاصل کرنے کے لیے جانور کے بچے کو اس کی ماں کا دودھ پلا کر خوب دوڑاتے ہیں پھر بلا توقف اسے ذبح کر کے پیٹ میں سے سارا دودھ نکال لیتے ہیں ، بکری کا پنیر مایہ پنیر جمانے کے لیے بہترین سمجھا جاتا ہے نیز ادویات میں مستعمل ہے .

پنیر مایہ اگر دودھ میں چھوڑیں فوراً شیر بستہ ہو جاتا ہے .

١٨٧٧ عجائب المخلوقات ، ٣٠٥

ہر ایک جانور کے پنیر مایہ کے افعال علیحدہ علیحدہ ہیں .

١٩٢٩ کتاب الادویہ ، ٢ : ٩٩

[پنیر + مایہ (رک)]

پنیر (٢) (فت پ ، ی مع) .

(الف) امث .

(کاشتکاری) بیج بونے اور پود تیار کرنے کی کیاری ، جس میں ایسے بیج بوئے جائیں جن کی پود ایک جگہ سے نکال کر دوسری جگہ لگانی جانی ضروری ہو (اپ و ، ٦ : ٣٨) .

(ب) امذ .

کیاری وغیرہ میں اگایا ہوا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے ، پود ، (رک) پنیری .

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پنیر کیاروں سے اٹھا کر بالراست جنگل میں لگایا جاتا ہے .

١٩٠٢ علم الصحرا ، ٥٧

[؛ : پنیرک पनीरक]

— اٹھانا محاورہ .

پودے کو دوسری جگہ لگانے کے لئے کیاری میں سے اکھاڑنا .

پودوں کا پنیر اٹھاتے وقت ہم کو یہ دقت پیش آئے گی کہ ان کی جڑیں . . . آسانی کے ساتھ نہیں اکھڑ سکیں گی .

١٩٠٢ علم الصحرا ، ٤٩

— جمانا محاورہ .

کسی بات کی بنیاد ڈالنا ، کوئی ایسا کام شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں ، رک : پنیری جمانا (نوراللغات) .

پنیری (١) (فت پ ، ی مع) امث .

١. رک : پنیر (٢) (ب) .

پنیری کے ذریعہ دھان کی کاشت ایک عام طریقہ ہے .

١٩٤٠ چاول ؛ دستور کاشت ، ٦٣

٢. وہ مال و اسباب جو باپ دادا سے وراثت میں ملا ہو ، اسباب ورثہ (دریائے لطافت ، ٩٣) .

[رک : پنیر (٢) + ی لاحقۂ نسبت]

— جمانا محاورہ .

١. حق یا دعویٰ قائم یا ثابت کرنا (بیشتر ضمیر اضافی کے ساتھ) .

دادا یہ کہہ سن کر اپنی پنیری جما کے خوش خوش گھر آئی .

١٩١١ قصۂ مہر افروز ، ٣٧

٢. کوئی ایسی بات (جس سے بہت سے کام نکلیں) شروع کرنا ، (کام نکالنے کا) ڈھب ڈالنا ، ادھر ادھر کی باتیں کر کے کام نکالنا .

مرزا بندہ علی بیگ خیرآبادی کی بن آئی ، کچہری بگاڑنے کو پنیری جمالی .

۱۸۷۱ فسانۂ عبرت ، ۵۲

۰۳ پود لگانا یا جمانا ، بوٹے اور پیڑ ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا .

کہیں آبپاشی کریں گوڈ کر پنیری جمائیں کہیں کھود کر

۱۸۸۰ سحرالبیان ، ۳۹

پنیری (۲) (فت پ ، ی مع) صف .

۰۱ پنیر (۱) (رک) سے منسوب ، پنیر کا .

دودھ پنیری اجزا کے باعث زخم میں لس پیدا کرتا ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۲۲۲

۰۲ کھٹے کا گودا جو پوست اور دانوں کے درمیان ہوتا ہے اور بیشتر پنیر جمانے میں ضامن کا کام دیتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[پنیر + ی ، لاحقۂ نسبت]

پنیلا (فت پ ، ی مع نیز مج) .

(الف) صف .

۰۱ پانی کا ، پانی میں تربتر (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۰۲ پانی جیسا ، پتلا ، رقیق ؛ پھیکا ، بےمزہ (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۰۱ برمٹے کی وضع کا ایک کپڑا (فرہنگ آصفیہ) .

۰۲ برساتی جو بارش سے بچنے کے لیے سر پر ڈالتے یا جسم پر پہنتے ہیں ، واٹر پروف ، گھگی (فرہنگ آصفیہ) .

۰۳ (کاشتکاری) وہ کھیت جس میں پانی کی آل اتنی زیادہ ہو کہ بیج گل جائے ؛ دلدلی زمین (اپ و ، ٦ : ۳۸)

[رک : پن (۲) + ۔ئیلا : اے لا [illegible] ، لاحقۂ صفت]

پُنیم (ضم پ ، ی مج) امذ .

رک : پُنم (پلیٹس) .

پُنیودے (ضم پ ، سک ن ، و مج) امذ .

اچھی قسمت (جو ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق کسی پچھلے جنم میں کیے گئے نیک اعمال کا نتیجہ سمجھی جاتی ہے) (پلیٹس) ؛ خوش نصیبی کا آغاز ؛ اچھے دنوں کی آمد (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[س : پنیودے पुण्योदय]

پَنیہ (فت پ ، سک ن ، فت ی) صف : امذ .

بکاؤ ، قابل فروخت (چیز ، مال وغیرہ) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پنیہ पण्य]

— سالا امث .

وہ جگہ جہاں مال فروخت ہوتا ہو ، بازار ، دکان یا مارکیٹ ؛ مال خانہ ، گودام ، کوٹھی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[پنیہ + سالا (= جگہ) (رک)]

پَنیہ (۲) (فت پ ، سک ن ، فت ی) صف .

رک : پنیا ، پانی سے منسوب .

[رک : پن (۲) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

— نمک (— فت ن ، م) امذ .

ایک قسم کا نمک .

پنیہ نمک جو سیندھا اور کالا نمک دونوں سے کمتر ہے کشیدہ کی طرح بنایا جاتا ہے .

۱۹۰۰ وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۱۵۹

[پنیہ + نمک (رک)]

پُنیہ (ضم پ ، سک ن ، فت ی) .

(الف) امذ .

نیکی یا ثواب کا کام (جامع اللغات) .

(ب) امث .

نیکی ، بھلائی ، وصف ، بہتری ، خوبی ، مذہبی یا اخلاقی خوبی یا وصف ، خوشی ، شادمانی ، مسرت ، آنند ، خوش قسمتی ، سعادت (جامع اللغات) .

(ج) صف .

اچھا ، نیک ، صالح ، پاک ، پوتر ، مبارک ، سعید ، موافق ، صحیح ، درست ، منصف ، خوش ، مسرور ، شادماں ، خوبصورت ، نفیس ، چمکدار ، روشن ، دل خوش کن (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پنیہ पुण्य]

— بھو/بھومی (— و مع) امث .

۰۱ (ہندو) مقدس سرزمین (جس کے شمال میں کوہ ہمالیہ جنوب میں وندھیاپہاڑ اور مشرق اور مغرب میں سمندر ہے ؛ آریا ورت دیش (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

۰۲ اولاد نرینہ کی ماں (پلیٹس) .

[پنیہ + بھو/بھومی (رک)]

— پرتاپ (— فت پ ، سک ر) امذ .

خیر یا نیکی کی طاقت اور اثر .

تمہارے پنیہ پرتاپ سے مجھ کو معلوم ہو گیا کہ یہ جگت مایا کا کھیل ہے .

۱۹۲۰ء جوگ واشسٹ ، ۸۲

[پنیہ + پرتاپ (رک)]

ـــ پھَل (ـــ فت ھ) امذ.

اچھے عمل اور نیکی کا بدلہ ، اجر (پلیٹس).
[پنیہ + پھل (رک)]

ـــ تَرِن (ـــ فت ت ، کس ر) امذ.

مقدس گھاس ، سفید قسم کی کشا گھاس (پلیٹس).
[پنیہ + ترن (= بوٹی ، گھاس) (رک)]

ـــ تِیرتھ (ـــ ی مع ، فت ر) امذ.

مقدس تیرتھ ، زیارت گاہ (پلیٹس).
[پنیہ + تیرتھ (رک)]

ـــ دَرشَن (ـــ فت د ، سک ر ، فت ش).

(الف) صف.
حسین شکل والا ، دلکش روپ کا (پلیٹس) ؛ جس کے درشن سے ثواب حاصل ہو ، جس کے درشن کا پھل مبارک یا اچھا ہو (شبد سا گر).
(ب) امذ.
نیل کنٹھ (جس کے درشن کو لوگ وجیا دشمی کے دن ثواب مانتے ہیں) ، لاط : Coracias indica (پلیٹس ؛ شبد سا گر).
[پنیہ + درشن (رک)]

ـــ دَرشی (ـــ فت د ، سک ر) صف.

خیر و ثواب کا خیال یا لحاظ کرنے والا (پلیٹس).
[پنیہ + درشی (رک)]

ـــ سِتھان (ـــ کس خف س) امذ.

۱. مقدس مقام ، پاک زمین ، تیرتھ استھان (پلیٹس ؛ شبد سا گر).

۲. جنم کنڈلی میں لگن سے نواں استھان جس میں کچھ گرہوں کے ہونے سے نیکو کار ہونے یا نہ ہونے کا بچار کیا جاتا ہے (شبد سا گر).

[پنیہ + ستھان ، استھان (رک)]

ـــ شِلوک (ـــ کس ش ، و مع) امذ.

جس کے متعلق پوتر اشلوک کہے گئے ہوں : کرشن جی ، یدھشٹر اور نل کا نام (جامع اللغات).
[پنیہ + س : شلوک श्लोक]

ـــ شِلوکا (ـــ کس ش ، و مع) امث.

دروپتی اور سیتا جی کا نام (جامع اللغات).
[پنیہ + شلوک (رک) + ا : لاحقۂ تانیث]

ـــ شِیل (ـــ ی مع) صف.

نیک طبیعت ، نیک ، پرہیز گار ، پارسا ، بھگت ، دھرماتما (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[پنیہ + س : شیل शील (= عادت ، فطرت)]

ـــ کاج/کَرم (ـــ/فت ک ، سک ر) امذ.

نیکی اور ثواب کا کام ، پن کا کام.
اس منتر سے روگ دور ہوگا تب پنیہ کرم ، دان ، سنت لوگوں کی سنگت اور پربھو آوگیا جو اچھر ہیں ان کا جاپ کرتا ہے.
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۱۲۲
[پنیہ + کاج/کرم (رک)]

ـــ کَرما (ـــ فت ک ، سک ر).

(الف) صف.
اچھے کام کرنے والا ، نیک ، پارسا ، راست باز ، دیانت دار (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
(ب) امذ.
وہ شخص جس کے کام نیک یا اچھے ہوں (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[پنیہ + کرما (رک)]

ـــ گَندھ (ـــ فت گ ، سک ن).

(الف) صف.
خوشبودار ، معطر (پلیٹس).
(ب) امذ.
چمپا کا پھول ، لاط : Michelia champaka (پلیٹس).
[پنیہ + گندھ (رک)]

ـــ لوک (ـــ و مع) امذ.

سورگ ، بہشت (شبد سا گر ؛ پلیٹس).
[پنیہ + لوک (رک)]

ـــ وان/وَنت (ـــ/فت و ، سک ن) صف.

نیک نہاد ، مخیر ، پارسا (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس).
[پنیہ + وان/ونت ، لاحقۂ صفت]

پَنیہا (فت پ ، ی مع) امذ.

(رک) پنیا (پلیٹس).

پِنہانا (کس پ) ف م.

رک : پہنانا .

جامۂ قیمتی بھائی حسن نکال ، قاسم کوں پنہائے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۵۱

پیش خدمتوں نے صندوقچے سے زیور پنہایا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۳

گھر مرے ہمجولیاں مل جل کے گانے آئی تھیں

مالنیں پھولوں کا گہنا کل پنہانے آئی تھیں

۱۹۲۲ فکر و نشاط ، ۵۲

پِنہائی (کس پ) امث .

پہناوا : کفن .

پر اب لوتھ تیری کے دوکھ میں جاوں کی

کہ بیت کی جس کوں نہ ملتی پنہائی

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۳

[پنہانا رک سے]

پَنجَر (فت پ ، نیز ، شدت بفت) امذ ؛ ~ پنجر .

رک : پنجر ، پنجرا سے متعلق اجزائے ترکیبی ، دروبست (ترکیب میں مستعمل) .

[س : پنجر ، پنجرا (رک) سے]

— بگاڑ دینا محاورہ .

۱. دروبست کو ملیا میٹ کردینا ، اجزا کو الٹ پلٹ کر رکھ دینا ، زیر و زبر کر دینا .

تصرف اچھا کیا ، شعر کے بھی پنجر بگاڑ دیے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۹۲

۲. حواس بگاڑ دینا ، خستہ حال کر دینا ، حلیہ خراب کر دینا .

اس قدر پیٹا کہ پنجر بگاڑ دیے .

۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳

ایک توڑ میں شہر کے پنجر بگاڑ دیں کھود کے اسی جگہ گاڑ دیں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۵۹

— بگڑ جانا محاورہ .

زیر بار ہو جانا (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۳) .

— بگڑنا محاورہ .

پنجر بگڑنا (رک) کا لازم .

یہاں آج سارے گرہی کے پنجر بگڑے ہوئے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۶

پَنھور (فت پ ، نھ) امذ ؛ ~ پنہور .

(کاشتکاری) کپاس کے کھیت سے کپاس چننے والا مزدور ، پنہور ، پنھور (اپ و ، ۲ : ۳۸) .

[مقامی]

پُنھور (ضم پ ، سک نھ) امذ .

چاندی کا ملل جس میں چاندی کے کچھ اجزا ملے ہوئے ہوں (اپ و ، ۳ : ۳) .

گکرے میں اتنی ہی مقدار پنھور کی ڈالتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۳۰

[؟]

پَنھیارا (فت پ ، سک نھ) امذ ، پن ہارا ، پنہارا .

رک : پن (۳) کا تحتی پن ہارا .

آیا ایک قافلہ پھر بھیجا اپنا پنھیارا اس نے لٹکایا اپنا ڈول .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۳۲۱

پَنھیارن/پَنھیاری (فت پ ، سک نھ) امث ؛ ~ پن ہارن ، پنہاری .

پنھیارا (رک) کی تانیث .

پنھاریاں ... پن گھٹ سے دو دو مٹکے سر پر رکھ کر لاتی ہیں .

۱۸۷۳ مجالس النساء ، ۱ : ۹۲

وہ تو کوئی پنھیارن یا گھوسن معلوم ہوتی ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۰

پَنھیانی (فت پ ، سک نھ) صف .

وہ چیز جس میں رطوبت زیادہ ہو (نور اللغات) .

[پانی (رک) سے]

— دال امث .

رک : پن (۳) کا تحتی پن چھٹی دال (اپ و ، ۳ : ۱۳۳) .

[پنھیانی + دال (رک)]

پَو (۱) (و لین) امث .

روشنی کی وہ پہلی نمود جو صبح سویرے مشرق کی جانب ہوتی ہے ، تڑکا ، سپیدۂ صبح ، ظہور نور ، صبح کاذب ، صبح صادق .

کام نہ آئی اپنی لگاوٹ دیکھتے ہی پو اٹھے جھٹ پٹ

۱۸۸۳؟ صبح وصال ، شوق قدوائی ، ۳۶

[ہ : پو ؟]

— پھٹنا محاورہ .

رات ختم ہونے پر روشنی نمودار ہونا ، صبح صادق ہونا ، تڑکا ہو جانا .

ہوگا نہیں یہ پھٹنا ، مجھ سینہ چاک کی ہے
ہر صبح بار غم سے چھاتی فلک کی پھٹتی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۱۵

برہمن راتوں رات ایسے بھاگے کہ پو پھٹتے پھٹتے دس بارہ کوس نکل گئے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۵۰

پو پھٹی ، صبح ہوئی .

۱۹۲۹ وداع خاتون ، ۱۱

— پھٹے (— فت پھ) م ف .

علی الصباح ، رات کے خاتمے پر ، مشرق سے روشنی نمودار ہوتے ہی .

عامل صبح کو پو پھٹے آ کر بکریوں کو آواز دیتا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۱۶

— پھوٹنا محاورہ .

رک : پو پھٹنا .

جا چکی شام جوانی ، صبح پیری ہے نمود
چونک اے غافل کہ پو پھوٹی اجالا ہو گیا

۱۸۶۸ سخن بے مثال ، ۳۷

ایسے ہی موقعوں پر سورج ، عید کا چاند ہو جاتا ہے ، اللہ اللہ کر کے پو پھوٹی .

۱۹۱۳ جذبۂ دل ، ۱۶

پو (۲) (ولین) امث .

(پچیسی) داؤ کے عدد جس میں گوٹ چوسر پر کھیلنے کو رکھی جائے . (یعنی سات کوڑیوں کے چت داہٹ کرنے کی مقررہ تعداد پر پو ہوتی اور گوٹ بٹھائی جاتی ہے) (اپ و ، ۸ : ۱۵۰) ، پانسے پر داؤں میں جب طاق آئے یا دس پچیس تیس آئیں تو ایک ایک پو کا استحقاق ہوتا ہے یعنی ایک خانہ زائد شمار کرتے ہیں .

تباہ ایسے ہوئے انجام میں ہم عشقبازی کے
کوئی چوسر کی بازی ہار دے جس طرح سے پو میں

۱۸۵۶؟ کلیات ظفر ، ۳ : ۴۹

بچھائی آ کے اس بت نے جفا کاری کی پچیسی
اور اس پر ہم سے کہتا ہے وفاداری کی پو لانا

۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۲۸

[۰ : پو آنا]

— آنا محاورہ .

رک : پو پڑنا (جامع اللغات) .

— بارا امذ .

رک : پو بارہ .

ادھر شیرازۂ قومی کو ہم بیجا توڑے جاتے
ادھر بازی حریفوں کی ہے ہاتھ ان کے ہے پو بارا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷۱

— بارہ (— فت ر) امذ .

۱. (پچیسی) جیت کا ہاتھ ، وہ ہاتھ جس میں پو گھر میں چلی جائے ، بارہ داؤ اور ایک پو یعنی سب سے زیادہ جیت ، بڑی جیت .

بازی لگا دے عشق کی چوسر میں شوق سے
پو بارہ ہیں ظفر جو کوئی داو پڑ گیا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲

اب تک جتنے پانسے پھینکے گئے سب میں پو بارہ ہی آیا ہے ، اب ایک رات کا داو اور باقی ہے .

۱۹۰۷ مقید خون ، ۲۶

۲. (مجازاً) نفع ہی نفع ، اقبالمندی ، قسمت کی یاوری ، کامیابی .

کیوں پیر و مرشد ایک ہفتے تک کیا کیجیے گا ، اب تو ہمارے پو بارہ ہیں ، اسی شہر میں ایک دو نہیں اٹھارہ ہیں .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۱۱۳

برہمن کے ہمیشہ پو بارہ ہوں گے ، راجہ بھی ان کی مدد کا خواست گار رہتا ہے اور پرجا بھی ان کی مٹھی میں رہتی ہے .

۱۹۴۳ رام راج ، ۱۵۶

نیز : پو بارہ .

۳. (قمار بازی) تین پانسوں کا اس طرح پڑنا کہ ایک پر ایک دائرہ اور دو پر چھ چھ دائرے شمار کیے جائیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۲۸) .

— بارہ پھینکنا محاورہ .

(کسی کو پھانسنے کے لیے) جال پھیلانا ، (قابو میں کرنے کو) نت نئی چال چلنا .

نئے یاروں پہ اپنے مرتی ہے   روز پو بارہ پھینکا کرتی ہے

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۵۱

— بارہ کھیلنا محاورہ .

جوئے کا داؤ لگانا ، بازی بدنا ؛ جوئے بازی یا لہو و لعب میں مشغول رہنا ؛ رک : پوچھکے اڑانا .

ظریف ان سے نہیں مطلب ہمیں جو اتنے غافل ہیں
مٹے چاہے رہے اسلام وہ کھیلیں گے پو بارہ

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۳ : ۲۳۷

— بارے امذ .

پو بارہ (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت .

اپنی تجارت کا کام شروع کردیں ، اس میں ہی پو بارے ہیں .

۱۹۲۸　　بس پردہ ، ٦۷

— بارے ہونا محاورہ .

کام بننا ، گل چھرے اڑانا ، عید ہونا ، مال ہاتھ لگنا ، پانچوں انگلیاں گھی میں ہونا .

یہ امریکن میم ہے . . . اس تمہارے پو بارے ہیں .

۱۹۳۱　　ہماری زمین ، ۱۳۰

— پڑنا محاورہ .

جوت کا پانسہ یا داؤ آنا ، جیت ہونا .

پڑی پو اور بارہ اوس کو جس دم
کہا جوڑ اوس نے ہاتھ اور چلت کر غم

۱۸۱۳　　چمن رنگین ، ۲۲۰

— چلنا محاورہ .

(پچیسی ، چوسر) زائد خانہ چلنا (جامع اللغات) .

— چھکا (— فت چھ ، شد ک) امذ .

جوا ، قمار بازی .

اس جواری خصم کا من مٹوں　　او بی پو چھکے ہو وہ ہارا لوٹ

۱۸۷۹　　جان صاحب ، د ، ۲۳٦

وہاں ہر طرف سے پو چھکے کی صدائیں بلند تھیں .

۱۹۳۱　　رسوا ، خونی راز ، ۸۱

— چھکے اڑانا محاورہ .

پو چھکے اڑنا (رک) کا تعدیہ .

رات کو یاروں میں پو چھکے اڑائے .

۱۹۷۰　　غبار کارواں ، ۹۳

— چھکے اڑنا محاورہ .

عیش میں بسر ہونا .

دن رات پو چھکے اڑ رہے ہیں ، پانچوں گھی میں اور سر کڑاہی میں کا مضمون ہے .

۱۹۲۷　　نور اللغات ، ۲ ، ۱۲۲

— چھکے ہونا محاورہ .

(مجازاً) نفع ہی نفع ہونا ، عیش ہونا ، مزے ہونا .

اور جو کہیں نواب کی آنکھ پڑ گئی اور تم جنچ گئیں تو پھر کیا پوچھنا ہے ، جوڑی اور دو دو ۔ پو چھکے ہیں ۔ چین ہی چین لکھوتا ہے .

۱۸۹۰　　سیر کہسار ، ۲ : ۳٦۵

— رہنا محاورہ .

(پچیسی ، چوسر) نرد کا آخری خانے میں جا پڑنا (جامع اللغات) .

— کی آمد (— فت م) امث .

(پچیسی ، چوسر) پو کا زیادہ آنا .

پو کی آمد جو شروع ہوئی تو چار ہی ہاتھوں میں چاروں گوٹیں لال ہو گئیں .

۱۹۲۷　　نور اللغات ، ۲ : ۱۲۳

— میں اڑ جانا/اڑنا محاورہ .

(پچیسی) جیت میں ہار ہو جانا .

اب کہوے پہ گوٹ اپنی پو میں اڑ گئی .

۱۹۲۱　　گور کی دھندا ، ۹۱

پو (۳) (و لین) امث ؛ — پوہ .

جانوروں کو پانی پلانے کی جگہ ؛ سڑک کے کنارے سایہ میں وہ جگہ جہاں مسافر آرام کرتے اور پانی پیتے ہیں (پلیٹس) .

[س : پرپا प्रपा]

— سالا امث .

سبیل ، پیاؤ (پلیٹس) .

[پو + سالا (رک)]

— سالا بٹھانا ف م .

سبیل لگانا .

لوگ تو اس پہاڑوں کی جلتی پاتی دھوپ میں پو سالے بٹھاتے ہیں .

۱۸۸۰　　فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹

— سرا (— فت س) امث .

رک : پو سالا (پلیٹس) .

اف : بٹھانا ، بیٹھنا ، رکھنا ، لگنا .

[پو + سرا (رک)]

پو (۴) (و لین) امث .

پاؤ (= چوتھائی) (رک) کی تخفیف ، تراکیب میں مستعمل (پلیٹس) .

— سیرا (— ی مج) امذ.

پاو سیر کا باٹ، چار چھٹانک یا بیس تولے کا وزن (پلیٹس).

[پو + سیر (رک) + ا، لاحقۂ نسبت]

— سیری (— ی مج) امث.

۱. پو سیرا (رک) کی تانیث و تصغیر.

۲. سیر میں پاو بھر، فی سیر ایک پاو.

گوشت میں پوسیری گھی پڑا ہے.

۱۹۲۷ نوراللغات، ۲ : ۱۲۲

[پو سیرا (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر و نسبت]

— قدما (— فت ق، سک د) صف.

چھوٹے چھوٹے ڈگ رکھتا ہوا، دھیمی رفتار سے چلتا ہوا.

رنگ رلیاں مناتے پو قدمے چلے جاتے تھے.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۷

[پو + قدم (رک) + ا، لاحقۂ صفت]

— قدمی پر رکھنا محاورہ.

(گھوڑے کو) دھیمی رفتار سے چلانا.

سجدہ شکر کیا، سوار ہوئے اور گھوڑے کو پو قدمی پر رکھ لیا.

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر، ۴۶

— قدمی چال (— فت ق، سک د) امث.

(گھوڑا) وہ رفتار جس میں ایک قدم بھر جگہ چار قدم میں طے ہو؛ دھیمی چال، پنجوں کے بل چلنے کا عمل.

اگر ننھی منی ٹانگوں پو قدمی چال کے باعثوں اس تک دسترس نہ ہوسکتا تو رسی چمار میں تو کسی طرح تامل نہ فرمائیے.

۱۹۱۵ سجاد حسین، حاجی بغلول، ۴

[پو + قدم (رک) + ی، لاحقۂ صفت + چال (رک)]

— قدمی لگانا محاورہ.

رک: پو قدمی پر رکھنا.

نقابدار گھوڑے کو پو قدمی لگاتے ہوئے اس طرف آنکلا.

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا، ۶ : ۶۳۵

پو (و مج) حرف (قدیم).

رک: پر، پہ.

مانگوں دعا صبح و شام دایم و قایم رہو

شاہ کا سایہ اتن سر پو چھتر ہور علم

۱۵۲۸ مشتاق (سہ ماہی اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۵۰، ۴ : ۳۰)

بندا میں کمینہ ہوں رنگدا پتی

کروں جیو اپنا فدا تج پوتی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار، ۱۰۱

رنگ برنگ پوشاک جوں فصل بہار

تن میں جبہ سر پو تاج زرنگار

۱۷۹۱ مثنوی ریاض العارفین، ۹۶

پُو (فت پ، کس و) امذ.

پہیے کی پال؛ تیر یا بھالے کی دھات کی بنی ہوئی نوک؛ اندرا کا بجلی کا کڑکا (پلیٹس).

[س : پو पवि]

پَوّا (فت پ، شد و) امذ.

۱. (i) پاؤ بھر وزن کا باٹ، چار چھٹانک کا وزن، وہ آلہ یا پلی جس سے پاؤ بھر مایع ناپا جاتا ہے.

پوا کھو گیا ہے تو ادھ سیرے سے تول کے آدھا آدھا کر لو.

۱۹۶۲ مہذب اللغات، ۳ : ۱۱۱

(ii) پاؤ بھر، چار چھٹانک (چیز).

کثر کثر بادام چبائیے حضور تین آنے میں پوا.

۱۹۴۳ رنگ روٹے ہیں، ۲۵

۲. چہارم حصہ، چوتھائی.

ایک پونڈ باٹ لے لو اور پوا اس کا بنا کر اور پونڈ کو ملا کر سوا پونڈ بناو.

۱۹۰۰ عربی طبیعیات کی ابجد، ۳۲

۳. وہ برتن یا چھوٹی بوتل وغیرہ جس میں پورے برتن یا پوری بوتل کا چوتھائی یا آدھے کا نصف سما سکے.

اسے منکے کے پیچھے چمبلی کے تیل کا ننھا پوا نظر آیا.

۱۹۳۰ قیامت ہم رکاب آئے، ۱۳۹

۴. (معماری) اینٹ کا چوتھائی ٹکڑا جو چنائی کے کام میں نہ آئے (ا پ و، ۱ : ۸۷).

۵. چھوٹے قد کا بیل.

دکن میں عام طور پر اڈھے اور پوے پائے جاتے ہیں، جن کے مقابلے میں گجرات کے بیل بڑھیا اور الگ ہوتے ہیں.

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ۱ : ۳۰۴

[س : پاد + کہ पाद + क]

پُوا (و مع) امذ : ~ پُوا.

شکر گڑ یا قند کے تار بند قوام میں رتیائی ہوئی یا شکر ملے معمولی خمیر شدہ آٹے یا میدے کی سادی یا پرت دار گھی یا تیل میں تلی ہوئی خستہ پوری، مال پڑا، گلگلا.

روا پوری اور پوے میں بس فرق ہے . . . یہ میٹھا ہوتا ہے .
۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۲۷
عقیقے سے منگنی تک کس قدر فضول اخراجات ہوا پوڑی الم غلم میں صرف ہو گئے ہیں .
۱۹۰۳ عصر جدید ، ۲/۶ : ۲۸۰
[س : پوپد पूप:]

پوآ (و مج) امذ .

کسی جانور کا شیر خوار یا بہت چھوٹا بچہ ؛ جوان سانپ ، متُولیا ؛ ایک پودا ؛ ایک قسم کی گھاس ؛ ایک ساگ یا سبزی ، رک : پوئی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : پوت + کہ पोत + क:]

پواج (فت پ ، شد و) امذ ؛ ج .

پاجی (رک) کی جمع (برقیاس عربی) ، کمینے لوگ ، پست اور ادنیٰ طبقے کے اشخاص .

صحبت ملی پواج کی دل ہوا گتا ہے دور
نفروں کی جمع دیکھ کے پوتا ہے جی تنور

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۹۰
اس فن شریف کو شرفا اختیار کرتے تھے ، اب پواج و اراذل بھی شاعر ہو گئے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۱۱

پوار (ضم پ) امث .

رک : پوال (پلیٹس) .
[ہ : پوار पुवार]

پوارا (فت پ) امذ .

رک : پنوارا .
ابھی کہاں کا تانتا پوارا نکلا وہ بات تو رہ ہی گئی .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۳۸
سامنے کینٹل کورٹ کے آگے کچھ غنڈے ڈھول تھاپ پر پوارا گا رہے تھے .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۸۵
[ہ : پوارا पवाड़ा]

پوال (ضم پ) امث .

رک : پیال .
چنانچہ وہ لوگ تمام ملک مصر میں متفرق ہوئے کہ بھُس کے عوض پوال جمع کریں .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۲۵

رئیسوں کے لیے مخملی گدّے چاہئیں ہم مزدوروں کے لیے پوال ہی کافی ہے .
۱۹۳۶ پریم چالیسی ، پریم بتیسی ، ۲ : ۶۶

پوالینا (فت پ ، ی مج) ف م .

دون کی لینا .
اُسے طبیب ہوں کر پوا لیتا .
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)
[مقامی]

پوانا (فت پ) ف م .

کھلانا ، کھانا کھلانا ، حاصل کرانا (شبد ساگر) .
[ہ : پانا (رک) سے]

پوانا (کس پ) ف م .

پینے کو دینا ، رک : پلانا (شبد ساگر) .
[پینا (رک) سے]

پوانا (۱) (ضم پ) ف م .

۱. رک : پونا (= دھاگا پرونا) (نوراللغات) .
۲. (مجازاً) گشت کرانا ، پھرانا ، پھیلادینا ، شائع کرنا .

عشق اپنے کی فلک نے جہاں میں پوائی بات
اس بیت میں نہ اٹھی ہی بارو سمائی بات

۱۷۸۰ سودا ، کـ ، ۱ : ۴۷

پوانا (۲) (ضم پ) ف م .

دھوپ سینکنا ، دھوپ یا پانی کی بھاپ سے گرم کرنا (پلیٹس) .
[س : پر + تپ प्र + तप]

پوانا (۳) (ضم پ) ف م .

روٹی پکوانا (پلیٹس) .
[ہ : پوانا पोआना]

پواونا (کس پ ، مک و) ف م .

رک : پلانا .

اب تو نیر پواوق جب نا جنتی توے
ٹھوکر ماروں نیر کے اب کیا سمجھاوے موے

۱۸۸۳ سانگ نونگی ، ۳

پوائزن (ضم پ ، ضم و ، کس خف ء ، فت ز) امذ .

زہر ، بِس .
یاد رہے کہ ڈاکروں کے یہاں یہ سخت پوائزن . . . ہے .
۱۹۳۷ ؟ سالک الدرر ، ۲۰
[ا : Poison]

پوائنٹ (ضم پ ، غم و ، کس مج ء ، سک ن) امذ ؛ ← پائنٹ .

۱. نقطہ ، بندی ، مقدار یا مقدار وغیرہ کے مقررہ درجے یا حصے ناپنے کا نشان جو نقطے یا لکیروں کی شکل میں اکثر آلات وغیرہ پر بناتے ہیں .

ایک ہفتہ کے بعد واپس آیا تو تپ میں مبتلا ہو گیا ، ایک سو چار ڈگری اور کچھ پوائنٹ .

۱۹۲۳ مکتوبات نیاز ، ۱ : ۴

۲. جزو ، نکات .

دو پائنٹ . . . واضعان قانون نے اختیار کیے تھے .

۱۸۹۸ معارف ، ۱/۲ : ۳۸

شاید مہذب حضرات یہ کہیں کہ شاعر نے محبت کے پوائنٹ پر بہت بحث کی .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۵۸

۳. (طباعت) سیسے کے حروف کی جسامت کا ناپ ؛ مختلف جسامت کے حروف .

مختلف اجزا پر یہ لکھ دینا کافی ہوتا ہے کہ کون کون سے اور کتنے کتنے پوائنٹ کے ٹائپ استعمال کیے جائیں .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۲۰۲

۴. مخصوص جگہ یا مقام .

چاند کے کسی پوائنٹ پر نظریں جمادی جائیں .

۱۹۶۹ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ جنوری ، ۹

۵. (کھیل) بازی یا مقابلہ جیتنے پر حاصل ہونے والا نمبر .

اپنے گروپ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرکے سات پوائنٹس حاصل کیے .

۱۹۷۳ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۲ اگست ، ۷

۶. (کرکٹ) آف کے وکٹ کے قریب کا مقام ، نیز اس مقام پر کھڑا ہوا فیلڈر .

پوائنٹ : وہ فیلڈر میں جو بلا لگانے والے سے پانچ یا دس گز کے فاصلے پر دائیں طرف کو کھڑا ہوتا ہے .

۱۸۷۱ گوہر چرگان انگریزی ، ۲۲

[Point : انگ]

ـــ آف آرڈر (ـــ سک ر ، فت ڈ) امذ .

(اسمبلی وغیرہ میں) کسی بات یا کارروائی کے بارے میں کیا جانے والا سوال کہ آیا یہ ضابطے کے مطابق ہے یا نہیں ، ضابطے کا سوال ، باضابطہ استفسار .

میں نے ایک پوائنٹ آف آرڈر پیش کیا کہ اس وقت کمرہ سے باہر جانے کے لیے کون صاحب آمادہ ہیں .

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۲۵

[Point of order : انگ]

پوائنٹر (ضم پ ، غم و ، کس خف ء ، سک ن ، فت ٹ) صف ؛ امذ .

اشارہ کرنے والا ؛ وہ چھڑی جس سے بلیک بورڈ یا نقشے وغیرہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں ؛ کسی آلے کی سوئی جو پیمائش کا کام دے ؛ گھڑی کی سوئی ؛ ترازو کا کانٹا .

جب ترازو کی ڈنڈی کو دفعتہً اوپر اٹھایا جاتا ہے تو اس کا پوائنٹر . . . دائیں بائیں جھولنے لگ جاتا ہے .

۱۹۶۵ مادے کے خواص ، ۲۴۰

[Pointer : انگ]

پَوائی (فت پ) امث .

۱. ایک پیر کی جوتی .

اگر جوتے ایک جوڑی تھے تو ایک پوائی راہ خدا میں دیدی .

۱۹۱۵ ذکر الشہادتین ، ۳۵

۲. جوتے یا جراب کا ٹانگ پر آنے والا حصہ ؛ غیر معمولی خم کے جوتے یا موزے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۳. پانو کی زنجیر یا بیڑی ؛ موزہ (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

۴. (مجازاً) حلقہ ، دائرہ .

رخساروں کی ہڈیاں دبی ، اور پر کی نسبت نیچے کی پوائی بڑی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴

[پوائی : ف ؛ पवाही]

پوپ (و لین) امذ .

(موسیقی) عوام پسند جلسہ ، محفل سرود ، گانے کا جلسہ رک : پاپ (عبدالحق انگریزی لغت) .

[Pop : انگ]

ـــ گروپ (ـــ ضم مج گ ، و مع) امذ .

پوپ موسیقی کا طائفہ .

ایک پردلعزیز و معروف پوپ گروپ تازہ ترین اسٹیج کرافٹ کے ساتھ اپنے کمالات کا مظاہرہ کر رہا تھا .

۱۹۷۹ گنگشت ، ۱۰۷

[Pop group : انگ]

پوپ (و مع) امذ .

روئی (پلیٹس) .

[س : پوپ पूप]

ـــ اشٹھک (ـــ فت ا ، سک ش ، فت ٹھ) امث .

ماگھ (نومبر دسمبر) کے مہینے کے نصف آخر کے آٹھ دن جن میں چاولوں کی روٹیاں لوگوں میں تقسیم کی جاتی ہیں (پلیٹس) .

[پوپ + اشٹھ (=آٹھ) (رک) + ک ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کار/کر (ـــ/فت ک) امذ .

نانبائی ، روٹی پکانے والا (پلیٹس) .

[پوپ + کار/کر (رک)]

پوپ (و مج) امذ .

عیسائیوں کے رومن کیتھولک فرقے کا سب سے بڑا پادری یا چرچ کا سربراہ ، پاپائے اعظم .

تم کو اپنے ہمراہ لے چل کے روما اور یونان کی سیر کرا کے پوپ سے ملاؤں گی .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۱۳۱

عیسائیوں میں کیتھولک فرقے والوں پر پوپ روم کی جو حکومت ہے ظاہر ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲/۱ : ۲۷۹

[انگ : Pope]

پو پارہ کرنا محاورہ .

چوتڑ پھاڑنا ، (مجازاً) بہت پریشان کرنا ، ستانا .

دون تجکو فزوں لذت ، لیکن کم ہے مرا مسلک
پوپارہ تری کرنا ہی لطف ہمارا ہو

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۳۸

پوپالک/پوپالکا (و مع ، کس ل) امذ/امث .

روٹی (پلیٹس) .

[س : پوپالک/پوپالکا पूपालिक/पूपालिका]

پوپالی (و مع) امث .

ایک قسم کی ٹکیہ یا گلگلا جو بھنے ہوئے میدے یا جو کے آٹے سے بنایا جائے اور جسے ہلکا پکایا یا تلا جاتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[× : پوپالی पूपाली]

پوپٹ (۱) (و مج ، فت پ) امث .

(تیلی) کولھو کے بیل کی آنکھوں کی اندھیری جو کولھو میں چلتے وقت اس کی آنکھوں پر چڑھادی جاتی ہے تاکہ وہ ٹھہرے نہیں اور اپنی راہ چلے جائے (اپ و ، ۳ : ۹۸) .

[رک : پو + پٹ (= بند) (رک)]

پوپٹ (۲) (و مج ، فت پ) امذ .

طوطا .

چکھے گا سو پوپٹ میوہ باغ کو
کہ انجیر کی نیں قدر زاغ کو

۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۵۸

شاہ جہاں کے واسطے ، کئی جانور پالے جو تھے
چیتا ہرن مرغابیاں ، پوپٹ کبوتر سرخ تھے

۱۸۳۷ مجموعہ ہشت قصہ ، ۱۹

[؟]

پوپٹا (و مج ، فت پ) امذ .

رک : پوپٹ (۲) .

بعل است شوہر منس کھیے جو پکا
طوطی بقول ہندواں ہے پوپٹا

۱۶۲۱ خالق باری ، ۹۰

پوپٹا (و مج ، سک پ) امذ .

۱. رک : پپوٹا .

بعض حالات میں اوپر کا پوپٹا گرتا اور مردمک کشادہ رہتی ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۳۳۱

۲. ایک قسم کا جاڑوں میں پیدا ہونے والا پھل ، دوسری قسم پپوٹن، عروس در پردہ ، ولایتی مکوہ ، (عرف عام میں وہ پھل جورس بھری کے نام سے ہندو پاک میں مشہور ہے Gooseberry ، لاط : Physalis angulata (پلیٹس) .

[× : پوپٹا पोपटा]

پوپک (و مج ، فت پ) امذ .

ہد ہد ، چکی راہا ، کھٹ بڑھئی ، کھٹ کھٹ بڑھیا .

بعض اس (ہدہد) کو مار کر اپنے گھر میں لٹکاتے ہیں ، اس کو پوپک بھی کہتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۳۳۱

[؟]

پوپل (و مج ، فت پ) امث .

چھالیہ ، سپاری ، چکنی ڈلی ، فوفل (کاید عطاری ، ۶۱) .

[مقامی]

پوپلا (و مع ، سک پ) امذ .

رک : پوا ، گیہوں کے آٹے کی گھی یا تیل میں تلی ہوئی میٹھی ٹکیا . (پلیٹس) .

[× : پوپلا पपला]

پوپلا . (و مج ، سک پ) صف مذ ؛ مث : پوپلی .

۱. بے دانتوں کا ، جس کے دانت گر گئے ہوں .

قربانی جائز نہیں پوپلے جانور کی ، جس کے دانت نہ ہوں .
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۴ : ۶۳
اس کے پوپلے منہ میں تو دانتوں کے چھوٹے ہوئے مسوڑوں کے علاوہ اور کچھ تھا ہی نہیں .
۱۹۲۶ میری عینک ، ۳۹

۲. وہ گھوڑا جس کے دانت نہ ہوں .
بے دانت والے اسپ کو پوپلا کہتے ہیں .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۸
[ہ : پوپلا पोपला]

— پن/پنا (— فت پ) امذ .
پوپلا (رک) کی حالت و کیفیت .
گالوں کے گڑھے اور منہ کا پوپلا پن صورت کو بد نما نہ کر دے .
۱۸۶۷ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹۳
اس پوپلے پنے پر ہانپی ہیں اس ستم کے
لقمہ دہن میں جا کر پاتا نہیں رہائی
۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۵۱
[پوپلا + پن/پنا لاحقۂ کیفیت]

— منھ (— ضم م ، مغ) امذ .
ایسا منھ جس میں دانت نہ ہوں ، پوپلے کا منھ .
جس وقت تمہارا پوپلا منہ اور سفید لبوں اور گالوں کی جھریاں اور دوہری کمر اور گنجی چاند اور منحوس صورت یاد آتی ہے ، کھانا حرام ہو جاتا ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷
پوپلا منہ کریہہ بد منظر صبح جیسے مریض کا بستر
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۲۳
[پوپلا + منھ (رک)]

پوپلانا (و مج ، سک پ) ف م .
رک : پُلپلانا (پلپلی) .

پوپلاہٹ (و مج ، سک پ) امث .
رک : پُلپُلاہٹ (پلپلی) .

پوپلر (و لین ، سک پ ، فت ل) امذ .
ایک قسم کا گھنا اور اونچا درخت جیسے اکثر سڑک کے کنارے لگاتے ہیں .
شاہراہ پہلوی پر دونوں جانب استادہ اونچے پوپلر اپنی پتیاں گرانے لگے تھے .
۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۱۰۸
[Poplier : فر]

پوپلن (و لین ، سک پ ، کس ل) امث .
رک : پاپلین (جامع اللغات) .

پوپلی (و مج ، سک پ) امث .
کھوکھلی نلی ، بچوں کے کھیلنے کا کاٹھ کا بہت چھوٹا کھلونا جو چھوٹی ڈنڈی کی قسم کا ہوتا ہے اور جس کے دونوں سرے کچھ موٹے ہوتے ہیں؛ بانس وغیرہ میں سے کاٹی ہوئی وہ چھوٹی کھوکھلی نلی جس میں دیسی پنکھوں کی ڈنڈی کا آخری سرا پھنسا رہتا ہے جس کے سہارے پنکھا آسانی سے چاروں طرف گھومتا رہتا ہے (شبد ساگر) .
[مقامی]

پوپلی (و مج ، سک پ) صف .
پوپلا (رک) کی تانیث .
تین جھوُوس بڈھے ایک پوپلی بڑھیا کے متاع پوست و استخوان کی خاطر آپس میں دست و گریبان ہو رہے ہیں .
۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی خاں ، ۱۱

— ظرافت (— فت ظ ، ف) امث .
ہنسی جو پوپلی گفتگو کے نتیجہ کے طور پر پیدا ہو .
پوپلی ظرافت بھی خرچ کروں گا اگر اس پر مجمع نہ ہنسے گا تو خود ہنس کر تقریر جاری رکھوں گا .
۱۹۳۰ مضامین رموزی ، ۱۲۶
[پوپلی + ظرافت (رک)]

— مسکراہٹ (— ضم م ، سک س ، ضم ک ، فت ہ) امث .
پوپلے منھ سے ہنسنے یا مسکرانے کا عمل .
بوڑھی عورتوں نے اپنی پوپلی مسکراہٹ سے الوداع کیا .
۱۹۷۹ گنگشت ، ۱۱۹
[پوپلی + مسکراہٹ (رک)]

پوپلے سے ہڈّی نہیں چبتی کہاوت .
کمزور سے سخت کام نہیں ہو سکتا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۹ ؛ محاورات ہند ، ۵۶) .

پوپلیا (و مج ، سک پ ، کس ل) امذ .

(نباتات) خلیوں اور جنینی تھیلی کے درمیان کا جسم بیضی ، Nucleus .

نوخیز مادہ مخروطیہ میں بیضدان ایک کوچک خلوی بافت پر مشتمل ہے ، جس کو پوپلیا کہتے ہیں .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۰

[انگ : Poplia]

پوپلین (و لین ، سک پ ، ی مج) امث .

پاپلین ، پوپلن (رک) کا ایک تلفظ .

پوپنی (و مج ، سک پ) امث .

منھ کا باجا ، بعض منھ کے باجوں کا سرا جو پتے کا بنا ہوتا ہے ؛ آم کی گٹھلی کی گری کا پیپا جو بچے بناتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : پونپنی पोंपनी]

پوپیولر (و لین ، سک پ ، و مج ، فت ل) صف ؛ ~ پوپولر .

مقبول عام ، ہردلعزیز ، عام پسند ؛ عوام کا ، عوامی .

لارڈ کرزن نے ان لوگوں کے خیالات کو تسلیم نہیں کیا جو یہ چاہتے تھے کہ حالات موجودہ میں انڈیا میں پوپیولر گورنمنٹ ہو .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۰

[انگ : Popular]

پوت (فت پ ، کس و) صف ؛ امذ .

رک : پوتر (پلیٹس) .

[س : پوت पवित्र]

پوت (کس پ ، فت و) صف .

بہنے والا (جامع اللغات) .

[س : پوت विश्रत]

پوت (۱) (و مع) امذ .

بیٹا ، فرزند ، (مجازاً) عزیز قریب .

یزید و شمر کے کنبے نہ کر سی کوئی شیطاں بھی

ہزاراں لعن ہے اس پر جن ایسا پوت جایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶

پوت جیبے تو ناتھ کا دل سے داغ مٹائے

ماں دکھیاری کیا کرے پوت بھی جب بٹ جائے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۵۳

یہ دیوان کا پوت سب میں سندر تھا .

۱۸۰۱ باغ و بہار ، ۱۵۱

دودھ سے پوت بھی ہو جاتا ہے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۳۴

[س : پترہ पुत्र]

— بگانے چوتڑے منھ رالوں بھریئے کہاوت .

برائی اولاد پر محنت کرنی رائیگاں جاتی ہے (نجم الامثال ، ۱۲۷) .

— بھئے سیانے دکھ بھئے پرانے کہاوت .

بیٹے جوان ہوں تو سب تکلیفیں جاتی رہتی ہیں کیونکہ وہ کمانے کے قابل ہو جاتے ہیں (جامع اللغات) .

— راج محتاج راج کہاوت .

(گھر میں) بیٹے کی عمل داری میں محتاجی ہوتی ہے ، بیٹوں کی کمائی پر بیٹوں کا محتاج ہونا پڑتا ہے .

وہ کہوتنا ہی نہیں رہا جس پر . . . ماں کروں ، کہتے ہیں خصم راج آپ راج اور پوت راج محتاج راج .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۱۱۳

— زمبورا (— فت ز ، سک م ، و مع) امذ .

جوان بندر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[پوت + زمبورا ؟]

— سپوت تو کیوں سنچے کہاوت .

اگر بیٹا اچھا ہے تو اس کے لیے روپیہ جمع کرنے کی ضرورت نہیں ، اور اگر برا ہے تو بھی ضرورت نہیں (جامع اللغات) .

— فقیرنی کا چال چلے احدیوں کی کہاوت .

کوئی غریب جو امیرانہ وضع اختیار کرے (نوراللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۲۷) .

— کپوت پنگوڑوں میں ہی پہچانے جاتے ہیں کہاوت .

بچے میں شروع سے اچھے یا برے ہونے کے آثار پائے جاتے ہیں (علمی اردو لغت) .

— کپوت ہو تو ہو پر ماں کماں کبھی نہیں ہوسکتی کہاوت .

بیٹا ماں کے ساتھ برا سلوک کرے تو کرے لیکن ماں بیٹے کے ساتھ برا سلوک کبھی نہیں کرسکتی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

— کرے بھتار کے آگے آئے کہاوت .

بیٹے کے کرتوتوں کی سزا باپ کو بھگتنی پڑتی ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

— کی ذات کر سر (پزار) جو کھوں کہاوت .

سارے خطرے مردوں ہی کے لیے ہیں (گنجینہ اقوال و امثال ؛ نجم الامثال ؛ محاورات ہند) .

— کے پانو پالنے ہی میں پہچانے جاتے (دکھائی دینے یا معلوم ہو جانے یا نظر آجانے) ہیں کہاوت .

(کسی کی) برائی بھلائی شروع ہی میں آثار سے دریافت کرلی جاتی ہے ، نیک بختی بدبختی کا حال بچپن یا آغاز ہی میں حرکات و سکنات سے کھل جاتا ہے .

وہ جو کہتے ہیں کہ پوت کے پاوں پالنے ہی میں پہچانے جاتے ہیں ، عبدالمطلب ابتدا ہی سے نیک سیرت نیک خصلت نظر آتے تھے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۴۷

پوت کے پاوں پالنے میں معلوم ہو جاتے ہیں . . . ضعیف الاعتقادی بربادی کا خیمہ اور رسوم کا انبار مصیبت کا پہاڑ ہے .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱

— گئے دکھن اور وہی کرم کے لچھن کہاوت .

قدیم زمانے میں دکھن لوگ تلاش معاش کے لیے جاتے تھے جس کے سبب یہ کہاوت ہوئی ، کہیں بھیجا کتنی ہی اصلاح کی کوشش کی پر عادت نہ بدلی .

بہتر تم نے جو کہا تھا وہ سچ نکلا ، پوت گئے دکھن اور وہی کرم کے لچھن .

۱۹۲۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۷۰

— مانگنے گئیں بھتار (خاوند) لیتی آئیں کہاوت .

جو عورتیں فقیروں کے پاس بیٹا مانگنے جاتی ہیں ، وہ عموماً بدکاری میں ملوث ہو جاتی ہیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

— میٹھ بھتار میٹھ کر یا کس کر کھاؤں کہاوت .

خاوند اور بیٹا دونوں پیارے ہیں ، قسم کس کی کھاؤں ، سخت دقت میں ہوں ، سمجھ میں نہیں آتا کیا کیا جائے (جامع اللغات) .

— نہ بھتار پیچھو ہی ٹائیں ٹائیں کہاوت .

نہ بیٹا نہ خاوند مفت کا رونا ، اس کے متعلق کہا جاتا ہے جو اس کے ساتھ ہمدردی کرے جس سے اس کا کوئی تعلق نہیں (جامع اللغات) .

پُوت (۲) (و مع) امذ .

چولھے کے دونوں کناروں اور بیچ کے دو نوکیلے ابھار جن کے سہارے پر توا یا اور برتن رکھتے ہیں (شبد ساگر) .

[مقامی]

پُوت (۳) (و مع) صف ؛ امث ؛ امذ ؛ ~ پوت .

بدبودار ، گندہ ، سڑا ہوا ؛ سڑاند ، بساہند ، بدبو ؛ گندا پانی ؛ پیپ ، گندہ مادہ ، مواد ؛ ایک خوشبو ، زباد ؛ مشک بلاؤ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پوتِ पूति]

پوت (۱) (و مج) امذ .

۱ . (فیل بانی) دس سال کی عمر کا ہاتھی .

دہ سالہ جانور (ہاتھی) کو پوت . . . کہتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۲۱

۲ . کسی جانور کا جوان بچہ ؛ جوان درخت یا پودا ؛ کسی پودے کی نئی شاخ (جامع اللغات) .

۳ . کپڑا ، پوشاک ، لباس ؛ مکان کی بنیاد یا جگہ ؛ کشتی ، جہاز ؛ جنین جو جھلی میں لپٹا ہوا نہ ہو (پلیٹس) .

[س : پوت पोत]

پوت (۲) (و مج) امذ ؛ ~ پوتھ .

شیشے کا سوراخ دار چھوٹا دانہ جو موتی کے مانند ہوتا ہے .

تو نہیں دیوا ، نہیں مشعل تو نہیں جوت
تو نہیں لعل و جواہر اور تو نہیں پوت

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۹

ناتن کے رتن کوں جیو کی جوت
نا پاچ نہ ہو کراچ نا پوت

۱۸۰۰ من لگن ، ۱۳

پوت جوہریوں کے بازار میں عوض زر کے نہیں بکتا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۶

جس کی حقیقت پوت کے دانوں سے زیادہ نہیں .

۱۹۰۷ مکاتیب امیر ، ۱۵۴

[س : پروتہ प्रोत]

ـــ کا چھلّا (ـــ فت چھ ، شد ل) امذ .

برائے نام زیور کی قسم سے کوئی چیز ، معمولی زیور .

آن واحد میں جو کچھ غریبانہ اسباب تھا سب لے گئے پتے کا ٹھیکرا اور پوت کا چھلا نہ چھوڑا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۱۰

ـــ کا چھلّا نہیں مقولہ .

(عو) کوئی زیور نہیں (مہذب‌اللغات) .

پوت (۳) (و مج) امذ : ~ پوتھ .

۱. **داؤں ، باری ، نوبت** (فرہنگ آصفیہ) .

۲. **خاصیت ، صفت ، سیرت ، خصوصیت ، طبیعت ، خو ، عادت ، طریق ، طور** (پلیٹس) .

[س : پرکرت प्रकृति]

ـــ پورا کرنا محاورہ .

جتنا دینا ضروری ہو دے دینا ، بقدر ضرورت دے دینا ، کمی پوری کرنا ، (فرض یا رسم یا ضرورت کے مطابق) کل لوازم کسی نہ کسی طرح سر انجام دینا ، پورا ڈالنا ، اپنا حصہ ادا کرنا ، کسی نہ کسی طرح بسراوقات یا گزارا کرنا .

ادھر ادھر سے قرض دام لے کر ان کا پوت پورا کیا .

۱۸۹۷ حیات صالحہ ، ۱۰

درخت ایسا قیمتی ہے جو اخراجات برآمد کا پوت پورا کر سکے .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۰۸

ـــ پورا ہونا محاورہ .

رک : پوت پورا کرنا (رک) کا لازم ، (مجازاً) قرض ادا ہونا .

گڑ والوں کا لین دین تھا انہوں نے بے تامل روپیہ حوالے کیا ، یوں جنرل سیلاٹر کا پوت پورا ہوا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۰۶

غالباً کم آمدنی ہونے کے باعث پوت پورا نہیں ہوتا ہوگا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۱۳

پوت (۴) (و مج) امذ ~ پوتا .

۱. **لگان ، زمین کا محصول .**

پٹواری کے کہنے سے (چار) آنے پوت میں زیادہ دے آیا .

۱۸۷۱ گلشن عبرت ، ۱۰

پوت (لگان) ان کی گھر گرستی گوڑیوں کے مول بکوا کر وصول نہیں کر سکتے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۰ : ۳

۲. **(قانون) مزروعہ کھیتوں کا اقرار نامہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۳۹) .

۳. **سرکاری خزانہ ، روپیوں کی تھیلی ؛ گانو کا روپیہ جو خزانے میں بھیجنے کے لیے تھیلی میں ڈالا جائے** (جامع اللغات) .

[ہ : پوت पोत]

ـــ لینا محاورہ .

لگان پر یا بٹائی پر زمین حاصل کرنا .

مہاراجا کے پاس جاؤ ، منت خوشامد کر کے زمین ان سے پوت پر لو .

۱۹۰۵ حور عین ، ۱ : ۹

پوت (۵) (و مج) امذ .

گندگی ، اپلا ، پاخانہ ، گوبر ، فضلہ (پلیٹس) .

[س : پوتکہ पतिक्क:]

پوت (۶) (و مج) امذ : ~ پوتھ .

۱. **ریشمی بنارسی کپڑا جس کی بناوٹ میں سنہرے روپہلے تاروں کا کام ہوتا ہے .**

ساڑیاں ، دوپٹے ، پوت کے تھان ، کشمیری شال . . . اطراف ہند میں پائے جاتے ہیں .

۱۹۳۳ جنت نگاہ ، ۶۷

۲. **تانے یا بانے کے تاروں کا مجموعی نام .**

ہاتھ سے چھوٹی کھال بالکل اسی طرح نرم کرتے ہیں جس طرح کپڑے کا کلف توڑ کر اس کا پوت دیکھتے ہیں .

۱۹۴۴ نباتی دباغت ، ۵۳۱

[ہ : پوت पोत]

پوت (۷) (و مج) امذ .

پوتا (۱) (رک) کی تخفیف (بطور سابقہ مستعمل) ، پوت داماد وغیرہ (علمی اردو لغت) .

ـــ بہو (ـــ فت ب ، و مع) امث ~ پوت بہو .

پوتے کی بیوی ، بیٹے کے بیٹے کی جورو .

رشتے میں بزرگ اور سن میں اس قدر خرد کہ پوت بہو کے برابر ہو .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۳۹

[پوت + بہو (رک)]

پوٹا (و مع) امث .

تلشی اور نیلی دوب (خزائن الادویہ) .

[مقامی]

پوتا (۱) (و مج) امذ ؛ ~ پوترا .

بیٹے کا بیٹا ، پسر زادہ ، نبیرہ ، پوتے کی اولاد یا ذریّت نرینہ ، (مجازاً) کسی کی نسل یا نسب .

نہ تھا جد بھی جد تد پو پوتا اتھا
اپس بنت اپس جد کسی جوتا اتھا

۱۶۷۵ گلشن عشق ، ۱۱

ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا ، حضرت آپ میرے دادا اور میں آپ کا پوتا ہوں .

۱۸۶۹ غالب (غالب کا روزنامچہ ، ۳۱)

کیا تو نادر شاہ کا پوتا ہے یا بہادر شاہ کا نواسا ہے .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۳۷

[س : پوتر पौत्र]

پوتا (۲) (و مج) امذ .

(کاشتکاری) بڑتی یا اکارت زمین کا رسمی لگان .

پرانی تلیا جو تمہاری جوت میں ہے اس کا پوتا معاف کر دوں گا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۳۵

[س : پٹہ पट्ट]

~ داری امث .

کاشت کی زمین لگان یا ٹھیکے پر لینا .

اس روپیے کی بدولت اس نے عاملوں سے پوتاداری کے ذریعے زر کثیر پیدا کیا .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۳۱

[پوتا + داری (رک)]

پوتا (۳) (و مج) امذ .

۱. **کپڑے یا مونج وغیرہ کا بنا ہوا بچارا جس سے دیوار وغیرہ کی پتائی کرتے ہیں ، کوچی ، برش** (ا پ و ، ۱ : ۱۱۲) .

۲. **(مصوری) تیار تصویر پر (جو قلم سے بنائی گئی ہو) رنگ کی حفاظت کے لیے خاص قسم کا تیار کیا ہوا بچارا** (ا پ و ، ۳ : ۱۶۹) .

[س : پست + کہ पुस्त + क]

~ پھیرنا محاورہ .

۱. **دیوار پر پنڈول یا سفید مٹی کا بچارا یا کوچی پھیرنا** (فرہنگ آصفیہ) .

۲. **تمام مال لوٹ کر لے جانا ، صفایا کر دینا** (فرہنگ آصفیہ) .

~ مٹی

سفید مٹی ، پنڈول (نوراللغات) .

[پوتا + مٹی (رک)]

پوتا (۴) (و مج) امذ .

رک : پوت (۲) (پلیٹس) .

[ہ : پوتا पोता]

پوتائی (ضم پ ، غم و) امث .

رک : پتائی .

مرمت مکان کی . . . یعنی پوتائی دیواروں اور چھت کا جالا اور دیمک چھڑانا .

۱۸۸۶؟ دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۵

[پوتنا (رک) سے]

پوتر (فت پ ، کس و ، سک ت) صف ؛ ~ پوِتّر .

۱. **پاک ، صاف ، (عیب و گناہ سے) مبرّا ، جو ظاہری یا باطنی گندگی یا نجاست میں آلودہ نہ ہو ، منزہ ؛ مقدس .**

جب تک وہ اپنے رنڈاپے کے کپڑے گنگا میں نہیں ڈالتی تب تک پوتر نہیں ہوتی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۵۶

بھگوان کا دیا سب کچھ ہے ، چار کو کھلا کر کھا سکتی ہوں ، من پوتر چاہیے .

۱۹۳۶ پریم چند ، زادراہ ، ۱۰

بنارس . . . ایک پوتر استھان کی حیثیت سے بھی مشہور ہے .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۱۵۸

۲. **پاک و صاف کرنے کا منتر یا ایک قسم کی پوجا ؛ زنار ؛ کوئی دیوتا جیسے : اگنی** (پلیٹس) .

۳. **پاک مقدس گھاس ، کوشا گھاس ، لاط : Poacy-nosuroides** (پلیٹس) .

[س : پوتر पवित्र]

~ آتما (~ سک ت) امذ ؛ امث ؛ ~ پُوت آتما .

صاف دل ، پاک نیت ، نیک ، مخلص ، سچا ؛ مقدس روح ؛ پاک شخص ، پوتر آدمی ، سنت ، سادھو ، درویش ، ولی (جامع اللغات) .

[پوتر + آتما (رک)]

پوتر (۱) (و مج ، سک ت) امذ .

سور کی تھوتھنی ؛ ہل کی پھالی (پلیٹس) .

[س : پوتر पोत्र]

پوتر (۲) (و مج ، سک ت) امذ .

رک : پوتا ؛ پوترا (پلیٹس) .

[س : پوترا पौत्रा]

پوترا (۱) (فت پ ، کس و ، سک ت) امث .

کوئی مقدس عورت ؛ متبرک گھاس ، لاط : Ocymum sanctum .

[س : پوترا पवित्रा]

پوترا (۲) (فت پ ، کس و ، سک ت) امذ .

پاکی یا طہارت کا ذریعہ ؛ کوسا گھاس کا گٹھا (جو ہندو صفائی کے لیے استعمال کرتے ہیں) ، زنار ؛ جنیؤ (پلیٹس) .

[س : پوترکہ पवित्रकः]

پوتڑا (۱) (و مج ، سک ت) امذ .

رک : پوتڑا (پلیٹس) .

پوترا (۲) (و مج ، سک ت) امذ ؛ امث : پوتری .

پوتا ، بیٹے کا بیٹا ، نیز پوتے کی اولاد یا ذریت قریبہ .

بٹھا تخت پر پوترا حیدری حنف شاہ چھاے دیا سروری

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۹۶

دادا کہیے پوترا ہو میرا ہے اس سوں بکڑ میرا گھیرا

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۳

نام اس کی ماں کا اروی ہے پہچان

پوتری ہے اس کی وہ بھی اے میاں

۱۷۹۲ تحفۂ الاحباب (ق) ، ۷۵

[س : پوتر पौत्र]

پوتران جیوا (ضم پ ، ضم و ، سک ت ، ی مع) امذ ؛ ـــ پتر جیو .

انگدی سے ملتا جلتا ایک بڑا اور خوبصورت پیڑ جو ہمالیہ سے لے کر سنبھل تک پایا جاتا ہے ، اس کی لکڑی سخت اور مضبوط ہوتی ہے یہ چیت بیساکھ میں پھولتا ہے . اس کے پھل بھی انگدی کے پھل جیسے ہوتے ہیں بیجوں سے تیل بھی نکلتا ہے جو جلانے کے کام آتا ہے چھال بیج اور پتے دوا میں استعمال ہوتے ہیں، سوکھے بیجوں سے مالا بنا کر بہت سے سادھو پہنتے ہیں ، لاط : Putranjiwa roburghii (پلیٹس ، ماخوذ : شید ساگر) .

پوتران جیوا کے بیج نظر بد سے حفاظت کے لئے مالے کے طور پر گلے میں ڈالے جاتے ہیں .

۱۹۰۷ مخزن جنگلات ، ۳۲۵

[رک : پتر (۱) کا تحتی پتر جیو]

پوترتا (فت پ ، کس و ، سک ت ، ر) امث ؛ ـــ پوِترتا .

پاکی ، صفائی ، پاکیزگی ، تقدس .

پرانے زمانے میں تو ہم کسان لوگ کسانی میں زمین کی پوترتا اور سیوا کا بے انتہا لحاظ کرتے تھے .

۱۹۳۶ گنیے کی کاشت ، ۹

[س : پوترتا पवित्रता]

پوتری (و مع ، سک ت) امث .

(آنکھ کی) پتلی ، مردم چشم .

نین میں جلوہ گر کیا پوتری ہے

نمایاں شیشہ کے اندر پری ہے

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۲۵

[ہ : پوتری पुतरी]

پوتری (و مج ، سک ت) امذ .

تھوتھنی والاسور ، خنزیر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پوتری पोत्री]

پوتڑا (و مج ، سک ت) امذ .

۱. وہ کپڑا جو بچے یا بیمار کے کولھوں کے نیچے پیشاب پاخانے کی احتیاط کے لیے بچھاتے ہیں (جامع اللغات) .

۲. کپڑے کا تکونا ٹکڑا جو شیر خوار بچے کے چوتڑوں پر لنگوٹی کی طرح باندھتے ہیں تاکہ پاخانہ پیشاب کرنے پر تبدیل کر دیا جائے اور بستر وغیرہ خراب نہ ہو .

بچے کے ڈھنگ سے پوتڑا بھی نہیں باندھا گیا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۳۰

۳. (تحقیراً) نہایت چھوٹا کپڑا یا کپڑے کا ٹکڑا .

دو چار بکس چیز کے ، ہمراہ ہیں کڑے

گیبھے لحاف تو شکیں دس بیس پوتڑے

۱۹۰۵ دیوانجی ، ۳ : ۲۱۲

[س : پوت (= کپڑا) + ڑا ، لاحقۂ تصغیر] पोत

پوتڑوں (و مج ، سک ت ، و مج) امذ ؛ ج .

پوتڑا (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ کا صف .

پیدائشی ، خاندانی ، سدا کا ، بچپن سے ، آنکھ کھول کر ریاست یا تہذیب و ثقافت کے ماحول والا .

یہ پشتینی زبان داں اور پوتڑوں کے اردو داں ہیں .

۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۸۱

ــ کا امیر/رئیس/نواب (ــفت ا ، ی مع /فت ر ای مع /فت ن) امذ .

پیدائشی امیر ، خاندانی رئیس ، امیر زادہ .
مجھے چھوڑ کر کہاں جائے گا تو تو پوٹڑوں کا رئیس ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸۱
نہ ملا غدر میں کفن بھی انھیں
تھے جو دلی میں پوٹڑوں کے امیر
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۲
مجھے کیا خبر ، پوٹڑوں کے نواب ہیں ، سینکڑوں گاؤں خدا نے دے رکھے ہیں .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۵۶

ــ کا دلدّری (ــ فت ا نیز کس د ، ل ، شد د بفت) صف .

سدا کا کنگال ، بڑا مفلس ، ہمیشہ کا غریب (مخزن البیان ، ۲۰ ؛ نور اللغات) .

پوتڑے (و مج ، سک ت) امذ .

پوتڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (زیادہ تر مرکبات میں مستعمل) .

ــ بدلنا محاورہ .

بیمار کے نیچے کے کپڑے تبدیل کرنا (علمی اردو لغت ؛ نور اللغات) .

ــ دھلوانا محاورہ .

بہت زیادہ خدمت لینا ؛ گھٹیا کام کرانا .
بہو سے پوتڑے دھلوائے جن کی ساس اے باجی
وہ کیا جانے نئی دو روز کی بیاہی دلہن دھونا
۱۸۴۹ جان صاحب ، د ، ۲۲۰

ــ دھرنا محاورہ .

۱. پوتڑے صاف کرنا .
سینے پہ جنگ تا کا پرونے پہ جنگ ہے
پانی پہ جنگ پوتڑے دھونے پہ جنگ ہے
۱۹۲۵ سنبل و سلاسل ، ۶۹
۲. ذلیل کام کرنا (علمی اردو لغت) .

پوتک (و مج ، فت ت) امذ .

نوجوان جانور ؛ جوان پودا ، بچھیری ؛ جوان آم ، نو رس آم ؛ مکان کی بنیاد (پلیٹس) .

[س : پوتک पोतक]

پوتک (و مع ، کس ت) امذ .

ایک پھلی دار پیڑ جس کے بیج گول ہوتے ہیں اور بچے اس سے گولی کھیلتے ہیں ؛ لاط : Guilandina bonducella (پلیٹس) .

[س : پوتِک पूतिक]

پُوتکا (و مع ، کس ت) امث .

۱. سونف ، لاط : Basella Lucida (پلیٹس) .
۲. قلمی بلی ؛ مشک بلاؤ یا اس سے حاصل شدہ مشک (پلیٹس) .

[س : پوتکا पूतिका]

ــ مُکھ (ــ ضم م) امذ .

سیپی ، کوڑی (پلیٹس) .

[پوتکا + مُکھ (رک)]

پوتکا (و مج ، کس ت) امث .

۱. رک : پُوتکا معنی نمبر ۱ (پلیٹس) .
۲. کسی جانور کی جوان مادہ (پلیٹس) .

[س : پوتکا पोतिका]

ــ شَشُھ (ــ فت ش) امذ .

دیو دار ، سرل دیو دار (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۹۳) .

[پوتکا + ششھ ؟]

پوتکی (و مج ، فت ت) امث .

۱. رک : پُوتکا معنی نمبر ۱ (پلیٹس) .
۲. چڑیا کی ایک قسم ، لاط : Turdus Macrourus (پلیٹس) .

[س پوتکی पोतकी]

پوتلا (و مج ، سک ت) امذ (قدیم) .

پتلا (رک) .
نہ لا شک وہی پوتلا کر خیال
لگے پھر نے خوش سو او دنبال
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۲
دیا پوتلے سب لیا کاٹھ کے
سپاہی کے ہر گھاٹھ اور ٹھاٹھ کے
۱۸۲۳ مثنوی ابو ریب کشن کنور ، ۳۶

پوتلی (و مج ، سک ت) امث (قدیم) .

١. رک : پتلی (آنکھ کی) (قدیم اردو کی لغت) .
٢. پتلی ، (مجازاً) حسین عورت .

کنیل پوتلی یا پوتلی گھاٹ سار
سوگے دم یا سوگے لنکار

١٥٩٩ کتاب نورس ، ١٠٠

جو کنولاں لگے نتّیں و نھارنے
پلیاں سن چتر پوتلیاں ٹھارنے

١٦٢٥ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٦٥

پوتلیاں کھیلنا محاورہ (قدیم) .

پتلیوں کا تماشا دیکھنا .

جگت کے تن بانٹے تو تیرے حسن ہاتی تھے
اوس تھے کھیلتے ہیں پوتلیاں ہر عید ہم نوروز

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢٦

پوتنا (و مج ، سک ت) امث .

١. ایک بیماری جو بچوں کو ہوتی ہے اور وہ سوکھ کر مر جاتے ہیں (ہندو عقیدے کے مطابق یہ بیماری اسی نام کی ایک بد روح کے ذریعہ پھیلی جسے ننھے کرشنا کو ہلاک کرنے کے لیے کنس نے بھیجا تھا) ، سوکھا (پلیٹس) .
٢. ہلیلۂ زرد ، بڑی ہڑ ، لاط : Terminalia chebula or citrina (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پوتنا पूतना]

پوتنا (و مج ، سک ت) ف م .

١. قلعی کرنا ، ایک جانبی کرنا ، سفیدی کرنا یا کسی قسم کے رنگ کے پانی سے دیواروں کو اُجالنا .

ہر روز خانہ جانور کو کلی روز سے پوتا کریں .

١٨٨٣ صید گاہ شوکتی ، ١٤٤

اس نے مجھے اس کوٹھری کا کچھ حصہ پوت کر دکھایا .

١٩٥٤ ناقابل فراموش ، ١٩١

٢. (زمین یا دیوار کو) گیلی مٹی یا گوبر سے لیپ کر ہموار کرنا ، لیپنا .

انگلیو سے تب کو لیپ پوت کر ہموار کیا .

١٨٨٣ طلسم ہوشربا ، ١ : ٥٥٥

زمین کو پوتا جاتا ہے تاکہ مٹی اکھڑنے نہ پائے .

١٩٥٤ ناقابل فراموش ، ١٩١

[س : پست = पुस्त]

پوتنی (و مج ، سک ت) امث .

(ٹھگی) کپڑوں کی دھلائی کی اُجرت (اپ و ، ٨ : ١٤٤) .

[مقامی]

پوتوں (و مع ، و مج) امذ ، ج .

پوت (١) (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .

— پھلنا اور دودھوں نہانا محاورہ .

اولاد یا نسل کی ترقی ہونا ، لڑکے بالے کثرت سے پیدا ہونا .

پوتوں پھلنا تجھے اور دودھوں نہانا ہو نصیب
بیاہ ہو سونے کے سہرے سے تری عمر دراز

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٩٥

— پھلو (— پھلے/پھلیں) (اور) دودھو نہاؤ/نہائے/نہائیں دعائیہ کلمہ .

بچوں سے گود یا گھر بھرا رہے اور شاد و آباد رہو خدا آل اولاد اور مال و دولت سے نوازے .

سکھ سہاگ کا اور کوکھ کا پائے مری بی بی
پوتوں پھلے اور دودھوں نہائے مری بی بی

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ١ : ٨٢

الٰہی میرا کیسوؤں والا رہتی دنیا تک رہے . . . پوتوں پھلے دودھوں نہائے .

١٨٧٩ بوستان خیال ، ٦ : ٢٦

رکھیو ہمیں یاد یا بھلاؤ پوتوں پھلو دودھوں تم نہاؤ

١٨٨٢ مادر ہند ، ٣٣

ڈیوڑھی میں قدم رکھتے ہی دعائیں دینی شروع کر دیتی ، اللہ سلامت رکھے ، بچے جئیں دودھوں نہاؤ ، پوتوں پھلو .

١٩٦٢ ساقی ، جولائی ، ٣٥

— والا ہو کر مرنا محاورہ .

بہت عمر والا ہو کر مرنا ، صاحب نصیب یا بھاگوان ہو کر مرنا (مخزن المحاورات ، ١٢٦) .

پوتہ (و مج ، فت ت) امذ .

کیسۂ خایہ ، رک : فوطہ (پلیٹس) .

[ف]

پوتی (١) (و مج) امث (قدیم) .

رک : پوتھی (١) .

پوتی تھی سوکھوٹی ہوئی پنڈت بھیا نکوئے
ایکھی اچھر پیم کا بھیرے سو پنڈت ہوئے

۱۶۳۵ سب رس ، ۱

پوٹان کوں بہشت جان اے یار جانی
کہ سبزۃ یا نیں ہے کچھ پوتی میں باقی

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۲۵

جو کوئی ہے گیان کا جوتی ، کھولے کی ہوا سے پوتی
نہیں تو عقل یہاں روتی نہ آدمی اور نہ ساری کا

۱۸۱۳ دیوان الااللہ شطاری ، ۱

پوتی (۲) (و مج) امث .

سرخ روئی ، سرخ رنگ میں اپھگی ہوئی روئی ، پوتا (=کوچی ، برس) (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

[س : پست + اکا पस्त + इका]

پوتی (۳) (و مج) امث .

۱. کسی جانور کی نوجوان مادہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
۲. نوجوان ہتھنی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پوت + اکا पोत + इका]

پوتی (۴) (و مج) امث .

پوتا (۳) (رک) کی تصغیر ، بیٹے کی بیٹی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پوتری पौत्री]

پوتے (و مج) امذ .

پوتا (۱) (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، (تراکیب میں مستعمل) .

— پروتے/پڑوتے (— فت پ ، و مج) امذ .

پوتا ، پر پوتا یا اس کی اولاد ، اولاد کی اولاد .

آپ تو واجد علی شاہ کے پوتے پروتے ہیں .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۲۸

جب اس کے پوتے پڑوتے راجہ اپنے مال پر ریاست کی نوبت آئی تو . . . شہر پر ایک بلا نازل ہوئی .

۱۸۹۷ کارنامۂ جہانگیری ، ۱۰۹

[رک : پوتا + پروتا/پڑوتا (رک)]

پوتیا (و مج ، کس ت) امذ .

لباس غسل ، نہانے کے وقت جو کپڑا باندھا جائے ، انگوچھا ، لنگوٹ ؛ دوسرا جس کی باری ہو ؛ ایک کھلونا ، پوستی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

پوتے دار (و مج) امذ .

خزانچی ، خازن ، تحویل دار .

خزانچی کو پوتے دار کہا جاتا ہے .

۱۹۳۰ جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۲۶۹

[رک : پوتا (۲) + دار ، لاحقۂ صفت]

پوتے کا بُرش (و مج ، ضم ب ، سک ر) امذ .

تصویر پر روغنی رنگ بھرنے کا برش ، پوتا ، بچارا (اب و ، ۳ : ۱۶۹) .

[رک : پوتا (۲) + برش (رک)]

پوتْھ (و مع ، سک تھ) امذ .

بالو ، ریت کا اونچا ٹیلا یا ڈھیر (شید ساگر) .

[س : پوتھ पृथ]

پوتھ (۱) (و مج) امذ

۱. رک : پوت (۲) .

انگوٹھیاں ، اکے ، تونگے ، پوتھوں کے لچھے . . . یہاں کی سوغاتیں لے لوا چلنا شروع کیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰۳

سلائی پر خانے ڈالنے سے پہلے ریشم میں پوتھ پرولیا جاتا ہے .

۱۹۳۵ اونی کام سلائیوں سے ، ۷

۲. (مجازاً) کنکر ؛ ذرّہ ؛ حقیر چیز .

آج تو اسے وہ سیاہ اس (روح) کو لایا ہے مگر پوتھ سے بدتر اور ٹھیکری سے کم تر .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۳

دریائے نا پیدار کنار میں کود پڑے اور موتی اور پوتھ جو کچھ ہاتھ لگا نکال لائے .

۱۹۰۰ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۳۷۲

— کاری امث .

(سوزن کاری) باریک موتیوں کی کڑھائی ؛ کپڑے پر موتیوں کے پھول بوٹے کا کام (اب و ، ۲ : ۱۷۱) .

[پوتھ + کاری ، لاحقۂ کیفیت]

پوتھ (۲) (و مج) امذ .

۱. رک : پوت (۶) .

گلابی پوتھ کا پاجامہ اور پستئی جالی کا دوپٹا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۸۷

۲. (قالین بافی) قالین کا پورے عرض کا ایک بانا "جن" کہلاتا ہے ، ہر جن کے بعد ایک پھانجواں ڈورا بانے کے طور پر ڈالتے ہیں ، اسے "تنگ" کہتے ہیں اور کچا تار جو روئیں کے درمیان بھرا جاتا ہے "پوتھ" کہلاتا ہے (اب و ، ۲ : ۱۰۷) .

پوتھ (۳) (و مج) امذ .

(کاشتکاری) وہ اراضی جو کنکریلی ڈھالو ٹیلے دار اکارت اور ناقابل زراعت رہے ، پاکھر (اب و ، ۲ : ۳۹) .

[؟]

پوتھ (۴) (و مج) امث ؛ ~ پوٹ .

(باغبانی) گول گانٹھ کی شکل کی جڑ ، گٹھیلی جڑ ، پوٹ (اب و ، ۲ : ۱۳۱) .

[+ : پوتھ पोथ]

پوتھ (۵) (و مج) امذ .

رک : پوت (۲) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۳۸) .

پوتھ (۶) (و مج) امث .

کلائی میں پہننے کا ایک زیور ، رک : پوت (۲) .

کسی کے ہاتھ میں تھی پوتھ پڑی
کسی کے کان موتیوں کی لڑی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۸

جوڑی انگڑی کی الگ طرف جھنکار
نو گرھی ، پوتھ ، انگوٹھی ، چھلے ، ہار

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۱

پوتھ (۷) (و مج) امذ .

رک : پوت (۳) (پلیٹس) .

— پورا کرنا محاورہ .

رک : پوت پورا کرنا .

ادھر ادھر سے قرض دام لے کر انھوں نے پوتھ پورا کیا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۷

— پورا ہونا محاورہ .

رک : پوت پورا ہونا .

ہزار دو ہزار میں بھی اگر پوتھ پورا ہو گیا تو سمجھو سستے چھوٹے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۱۸

پوتّھ (و مج ، فت تھ) امذ .

گلے میں پہننے کا ایک زیور .

ماتھے پر تلک لگائے گلے میں سیاہ پوتھ پہنے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۵۱

[س : پُٹ पुट]

پوتھا (و مج) امذ .

رک : پوتھ (شبد ساگر) .

پوتھا (۱) (و مج) امذ .

پوتھی (رک) کا مکبر ؛ بڑے حجم کی کتاب جس کے لانبے ورق علیحدہ علیحدہ لکھ کر یکجا کر کے سی دیے گئے ہوں ، بڑی کتاب (نوراللغات) .

پوتھا (۲) (و مج) صف .

مجموعہ ، گانٹھ ، پوٹ ، رک : پوتھ (۴) .

کیت کیا تھا ، مغلظات کا افسانہ اور نجاست کا پوتھا تھا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۳

پوتھاس (و مج) امذ .

جڑیلے پودے .

جڑ اور کئی طرح پتوں سے پودے کی مدد کرتی ہیں (کذا) مثلاً پوتھاس میں جڑیں اوپر چڑھنے میں مدد کرتی ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۲۵

[پوتھ + اس ، لاحقۂ کیفیت]

پوتھی (۱) (و مج) امث .

۱ . (i) کتاب ، پستک ، چھوٹی کتاب .

پوتھی خیال یار کی آئی ہے جب میں ہاتھ
دل کے ورق پہ تب سیتی لکھتا ہوں غم کی آنک

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۹

پوتھیوں کی عبارت کا ٹھیک پڑھنا اسی پر موقوف ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰

ہماری جو پرانی پوتھیاں تھیں وہ ان ریت کے ٹیلوں کے نیچے دب گئیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۹۲

(ii) موسیقی کی کتاب .

اچھے گویوں کو جو باتیں نہیں معلوم وہ تم جانتے ہو کیا کوئی پوتھی دیکھ لی ، تھوڑے دنوں میں اچھے اچھے گویے تمہارے سامنے کان پکڑینگے .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۴۴

(iii) ہنود کی (کوئی سی) مذہبی یا مقدس کتاب .

کہیں لفظ و کہیں معنی کہیں حرف
کہیں پوتھی کہیں قرآں ہوا ہے

۱۷۳۳ دیوان زادہ حاتم ، ۳۳

نذرِ حرم کے کشود نہیں تو دیر میں جا کر کافر ہو
قشقے کھینچو پوتھی پڑھو زنّار گلے سے باندھو تم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۷

دھری رہ جائے گی کاندھی کی پوتھی
پڑی گر کان میں قرآں کی للکار

۱۹۳۱ چمنستان ، ۲۲۳

(iii) جوتش (نجوم) کی کتاب ، نیز زائچہ ۔

اپنی اپنی عقل کی آزمائی پوتھی اور قرعے کی رو سے دریافت کرو ۔

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۳

مقدر میں نہیں کیا وصل جب پوچھا تو کہتے ہیں
بلاؤ تم کسی پنڈت کو یہ دکھواؤ پوتھی میں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۲

۲ ۔ (دکانداری) جمع خرچ کے متفرق کاغذ جو نتھی کر کے بطور مسودہ محفوظ رکھے جاتے ہیں ، کچا کھاتا ، نامکمل حساب (اپ و ، ۲۷ : ۳۹) ۔

[س : پُستی पुस्ती]

ــــ بچارنا محاورہ ۔

(جوتش) رک : پوتھی کھولنا ۔

دیکھیں تو خط عارض ان برہمن بچوں کے
کھل جائے گی حقیقت پوتھی بچارنے پر

۱۸۲۸ سخن بے مثال ، ۲۹

پوتھی بچاریں ، فال نکالیں ، ورش پھل بتائیں ۔

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۷۹

ــــ خانہ (ــــ ات ن) امذ ۔

کتب خانہ ، لائبریری ۔

چند تصویریں مہاراجا جے پور کے پوتھی خانے سے حاصل کیں ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۷۰

[پوتھی + خانہ (رک)]

ــــ (میں) دکھوانا

(جوتش) پوتھی دیکھنا (رک) کا تعدیہ ۔

مقدر میں نہیں کیا وصل جب پوچھا تو کہتے ہیں
بلاؤ تم کسی پنڈت کو ، یہ دکھواؤ پوتھی میں

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۳ : ۱۱۳)

ــــ دیکھنا محاورہ ۔

(جوتش) رک : پوتھی کھولنا ۔

سچ بتا دیکھ کے پوتھی تجھے گنگا کی قسم
وصل اس بت سے مرا ہوگا برہمن کب تک

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۷۶

دیکھ کر پوتھی برہمن کہتے ہیں اس عہد میں
شادی تو آساں نہیں ہاں بیاہ جو چاہے کرے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۳

ــــ کُھلوانا محاورہ ۔

(جوتش) پوتھی کھولنا (رک) کا تعدیہ ۔

مسلماں ہی نہیں ہیں کچھ ترے مشتاق اے کافر
کہ کھلواتے ہیں بتخانے میں اب پوتھی برہمن کی

۱۸۳۲ مظہر عشق ، ۱۵۰

ــــ کُھلوائی (ــــ ضم کھ ، سک ل) امث ۔

جوتشی سے زائچہ بنوا کر آئندہ کا حال معلوم کرنے کی اُجرت ۔

ابلیل گھوڑے سے اتر کر برہمن کے پاس آیا اور پانچ روپے پوتھی کھلوائی سامنے رکھے ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷۷

ــــ کھولنا محاورہ ۔

(جوتش) جوتشی کا زائچہ بنا کر آئندہ کا حال بتانا ۔

اس نے پوتھی کھول ۔ ۔ ۔ کہا تمہاری بی بی پر سحر ہوا ہے ۔

۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۳ : ۷۷

پوتھی (۲) (و مج) امث ۔

لہسن کی گرہ یا گانٹھ جس میں جوئے ہوتے ہیں ۔

ف پکھ پختہ ترین ہیں پوتھی لہسن کی بوئی جاتی ہے ۔

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۲۶

ادرک ڈھائی تولہ ، لہسن دو پوتھی ، پیاز چار گٹھی ۔

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۷

[س : پوٹِکا पोटिका]

پوتھی (۳) (و مج) امث : ~ پوتھیا ، پوتیا ۔

(باغبانی) جڑ ، جڑ وُنڈا گول گٹھیلی جڑ کا پودا ، پوتیا ۔

سفید روئی کی گیندیں ۔ ۔ ۔ کوڑے کرکٹ ، گھاس پھوس ، پتوں پوتھیوں سے بالکل پاک صاف نکوری ، نکوری ۔

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۹۶

پوتھی (۴) (و مج) امث ۔

رک : پوت (۳) معنی نمبر ۳ ، آنچل ، رک : پوتھیا ۔

پوتھیا (۱) (و مج ، سک تھ) امذ .

رک : پوتھی (۳) (ا پ و ، ۶ : ۱۳۱) .

پوتھیا (۲) (و مج ، سک تھ) صف .

پوتھی (۲) سے منسوب .
بعض میں ایک ہی پوتھی بطور پیاز کی گانٹھ کے ہوتی ہے ، اسے ایک پوتھیا کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۰۱

[س : پُٹ पुट]

پوتھیا (۳) (و مج ، سک تھ) امذ .

رک : پوت (۴) معنی نمبر ۳ ؛ تنبا کو کی تھیلی جسے گنوار پگڑی میں رکھ لیتے ہیں (نوراللغات) .

پوٹ (کس پ ، فت و) امذ .

چول ، محور ، مدار .
مثال کے طور پر ایک ڈائل (Dial) والے آلے میں اگر پوٹ (Pivot) مرکز میں نہ لگا ہو تو مختلف پیمائشوں میں ایک با ترتیب غلطی نمودار ہو جاتی ہے .

۱۹۶۷ مادے کے خواص ، ۲ : ۹۱

[انگ : Pivot]

پوٹ (۱) (و مج) امث .

۱. (i) گٹھڑی ، گٹھڑ ، بقچہ ، بنڈل ، پشتارہ .
آٹے کی پوٹ اس کے سر پر رکھی اور لے چلا .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۱۱۷

(ii) (مجازاً) ڈھیر ، انبار ، مجموعہ .
اگرچہ اس کی کہانیوں میں رنگینی نہیں ہے ، مگر وہ اخلاقی مضامین کی پوٹ ہیں .

۱۸۹۳ اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۶

وہ کبھی اپنلی ڈھوتے جاتے تھے اور خوش ہو ہو کر یہ شعر پڑھتے تھے . . . اور یہ پوٹیں مٹی کی ہیں مگر چونکہ اللہ کی راہ میں اٹھائی جاتی ہیں . . . ان پوٹوں سے کہیں بہتر نظر آتی ہیں .

۱۹۵۸ ذکر حبیب ، ۴۳

۲. کپڑے کے تھانوں کی بندھی ہوئی بڑی بہنگی ، گانٹھ ، بلندا ، بوغ بند ، بقچہ ، گٹھڑ .
کپڑوں کی گٹھری باندھے . . . پوٹ لیے پڑھتے ہیں .

۱۹۰۳ پریم ساگر ، ۳۸

۳. ایک کپڑا جس میں اناج باندھتے ہیں (جامع اللغات) .
۴. ان دو چادروں میں سے ہر ایک جن میں مردے کو لپیٹتے ہیں ، لفافہ ، پوٹ کی چادر .

وہ سراپا ہوں خطاوار کہ کہتی ہے لحد
پوٹ میں مردہ نہیں آیا خطائیں آئیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۰

۵. (مجازاً) نالی ، پرنالہ ، جھیل ، تالاب .

ہوتی ہے مرد مک مانند ماہی
پیوے آنکھ کے پانی کی ہیں پوٹ

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۸

۶. فوارہ ، سیل آب ؛ گرہ .

عرق ان کر جو لیتا ہے رخ محبوب کے بوسے
اسے پانی کی پوٹ اے دیدۂ نمناک ہوتا تھا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۱۸

۷. کثرت ، افراط ، بہتات (جامع اللغات) .
۸. رک : پاٹ .

تر دامنی سے اپنی برابر ہے مرتبہ
دریا کی پوٹ اور مرے دامن کے پاٹ کا

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۶۲

[س : پُٹ पुट]

ـــ کی پوٹ (ـــ و مج) .

(الف) م ف .
ڈھیروں ، بہت سی ، تعداد یا مقدار میں زیادہ .
پوٹ کی پوٹ آپ کی تصنیفات جو آپ نے باندھ باندھ کر رکھ چھوڑی ہے ، سب اٹھا لاؤں گا .

۱۸۹۶ خطوط سرسید ، ۲۱۵

بہت سے مجرم اپنی سیاہ کاریوں کی پوٹ کی پوٹ لے کر آئے .

۱۹۳۳ مضامین عبدالماجد ، ۱۲

(ب) امث .
جسم وغیرہ جو کسی وجہ سے گٹھڑی نما ہو گیا ہو .
ایک آدمی کی پوٹ کی پوٹ لڑک (لڑھک) کر سب کے سامنے آن پڑی .

۱۹۰۳ خالد ، ۱۳۲

ـــ کی چادر (ـــ فت) امث .

رک : پوٹ (۱) معنی نمبر ۴ .

ایسے مظلوم نہ ہونگے شہدا تا محشر
پوٹ تک کی نہ ہو جب ان کو میسر چادر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۲۳

میت کا ڈیل ڈول اور قد و قامت تو بتائیے جس کے انداز پر کفنی اور پوٹ کی چادر وادر پھاڑوں .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۶۲

— گل (— فت گ) امذ.

ایک قسم کا سرکنڈا ، بانس ، نے ، لاط : Arundo tibialis
ایک قسم کی گھاس ، لاط : Saccharum spontaneum
جنس کانس ، کابی (پلیٹس) .

[پوٹ + گل (رک)]

پوٹ (۲) (و مج) امث .

۱. (کاپی نویسی) کاپی (یا کتاب) کے (نچلے) حاشیے کے آخری کونے پر آئندہ صفحے کا پہلا کلمہ جو بطور یاد داشت لکھا جاتا ہے (تاکہ سلسلہ ملانے میں دشواری نہ ہو) ، لنگر ، ترک ، رکاب ، (جفت) صفحے کا نچلا آخری کونا جہاں آئندہ (طاق) صفحے کی عبارت کا پہلا لفظ لکھا جاتا ہے (اب و ، ۱ : ۲۰۰) .

۲. (کتاب کا) جڑے ہوئے دو ورقوں کا وہ حاشیہ جہاں سلائی کے بعد سلائی ہوتی ہے .

رسالہ ہذا میں پوٹ ملے ہوئے دفعات کے نمبران ہیں .
۱۹۲۹ قانون وراثت ، ۹

[مقامی]

پوٹ (۳) (و مج) امث ، پوتھ .

رک : پوتھ (۵) (اب و ، ۲ : ۱۳۱) .

پوٹ (۴) (و مج) امث .

رک : پوٹا (۱) .
کونج کی پوٹ سب پرندوں سے کھانے کے واسطے عمدہ ہوتی ہے .
۱۸۹۷ سیر پرند ، ۴۴

پوٹا (۱) (و مج) امذ .

۱.(i) تھیلی جو پرندے کی گردن کی جڑ میں سینے کے سرے پر ہوتی ہے جہاں غذا جمع ہوتی اور آہستہ آہستہ سنگ دانے میں جاتی ہے .

کنتک دیس کوں جب او سوتا ہوا
پری کواس سوں چرب پوٹا ہوا
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۵

رنگین کا وصف یہ ہے کہ بازو اور دم کے پر چھوٹے . . . پوٹا چھوٹا لٹکا ہوا . . . اور پلکیں آنکھوں کی باریک اور سرخ ہوں .
۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۳

ایک کی لات ایسی بھرپور پڑتی کہ دوسرے کا پوٹا پھٹ جاتا .
۱۹۶۲ ساقی ، ۱/۶۵ : ۴۲

(ii) (مجازاً) انسان کا پیٹ ، (طنزاً) کھاؤ کا بڑا پیٹ ، معدہ .
آج یاروں کو متعدد بناؤ پوٹا تر کراؤ .
۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ : ۴۳ ، ۶

۲. حوصلہ ، سمائی ، گنجائش ، بساط ، حیثیت ، مجال ، قدرت و طاقت .
تمھارا کیا پوٹا ہے جو ایسا کام کرو گے .
۱۹۲۶ نور اللغات ، ۲ ، ۱۲۳

۳. پپوٹا ، پلک (پلیٹس) .

۴. انگلی کا آخری چھور ، انگلی کی گھائی (ماخوذ : شبد ساگر) .

۵. ناک سے نکلنے والی رینٹھ (پلیٹس) .

[س : پٹ + کہ : पट्ट + क]

— بھرنا محاورہ .

پیٹ بھرنا ، کھانا یا دانہ کھلانا .
شام قریب مرغیوں کو اسقدر دانہ کھلایا جائے کہ ان کے پوٹے بھر جائیں .
۱۹۵۶ طبیب مرغی خانہ ، (تصویر بالمقابل) ۳۸

— بھرانا محاورہ .

(کبوتر اور کبوتری کا چونچ سے چونچ ملا کر) اظہار محبت کرنا ، جفتی کے لیے آمادہ کرنا ، (مجازاً) مساس کرنا ، پیار کرنا .
انسان جوڑا اور انسان جوڑیا ، کبوتر جوڑا اور کبوتر جوڑیا دانہ بدلی کرنے اور پوٹا بھرانے میں ایک ہیں .
۱۹۳۰ یلدرم ، خیالستان ، ۱۲۶

— تر کرنا محاورہ .

پوٹا تر ہونا (رک) کا متعدی ؛ پیٹ بھرنا ؛ مال اڑانا .
پھول ہو یا کلی ، یہ اس کے جگر میں سوئی چبھو پوٹا تر کر ہی لیتی ہے .
۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارخانہ ، ۱۰۱

— تر ہونا محاورہ .

دولت یا طاقت کی بنا پر بے فکر یا فارغ البال ہونا ، جھاتی نے روپیہ ہونا ؛ شکم سیر ہونا ، کھانے کو ملنا ، (مجازاً) رشوت مل جانا ، مفت کا مال ہاتھ آنا .

خیر چلو بھائی تو بچ گئے ، اب نہ للکاریے گا اب ان کا بھی پوٹا تر ہوا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۶

کچھ اینٹھنا چاہیے ، سیدھے سادے مولوی ہیں کماتے دھماتے ہیں مگر یاروں کا پوٹا تر نہیں ہوتا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۸ : ۷

ـــ ٹیکْنا محاورہ .

ایڑی چوٹی کا زور لگانا ، پختہ ارادے سے کام میں جت جانا ، کسی کام یا بات پر اڑ جانا .

ہندو ، شدھی پر اور مسلمان ، تبلیغ پر پوٹا ٹیک رہے ہیں .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۵۵

پوٹا (۲) (و مج) امذ .

۱. پرند کا وہ بچہ جس کے پر ابھی نہ نکلے ہوں ، نوجوان بچہ ؛ خاندانی اثاثہ ، کسی پیڑ کے کلے ، اکھوے (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

۲. جانور کا بچہ .

دمڑی کی کنگنی اس کے آگے ڈال دو اگر کھاوے تو مُنباں نہیں تو اونٹ کا پوٹا یہ بھی ہے .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۳۵

پوٹا (۳) (و مج) امذ .

(کندلا کشی) بانے سے کچھلی بنانے یعنی بائیس گز فی تولہ تار کھینچنے کا جندر نیز موٹا اور تہ پترے کا تار کھینچنے کا جندر (اپ و ، ۲ : ۱۲۹) .

پوٹا (۴) (و مج) امذ .

داڑھی والی عورت ؛ ملازمہ ، خادمہ ، دو جنسیا (وہ انسان یا جانور یا پودا جس میں نر و مادہ کی خاصتیں موجود ہوں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س پوٹا पोटा]

پوٹا (۵) (و مج) امذ .

(بغیر تراشا) کُندا ، ٹکڑا .

لکڑی کا ایک پوٹا مثلث ، مکعب تراشیں ، اسے زمین پر رکھ دیں .

۱۹۲۲ جانورستان ، ۱۸

[س : پوٹ पोट]

پوٹاس (و مج) امث ؛ ـــ پوٹاش .

رک : پٹاس .

اور اس نے اول امتحان پوٹاس اور سوڈا پر کہ جن کو اجسام غیر مرکب جانتے تھے کیا .

۱۸۳۳ منتہ شمسیہ ، ۲ : ۱۳۲

پوٹاس کی گولیاں (زمین پر مارنے والے پٹاخے) بنا کر بیچا کرتا .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۳۲

[انگ : Potash]

پوٹاسِیم (و مج ، کس س ، فت ی) امث ؛ امذ ؛ ـــ پوٹاشیم .

(رک) پٹاسیم .

پوٹاسیم ملحمات ، حیوانی اور نباتی دونوں قسم کی غذاؤں میں بڑی مقدار میں پائے جاتے ہیں .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۳۱

[انگ : Potassium]

ـــ پرمینگنیٹ (ـــ فت پ ، سک ر ، ی لین ، غنہ ، سک گ ، ی مج) امذ نیز امث .

ایک دوا جو متعدی بیماریوں کے اثر کو دور کرتی ہے ، پٹکی .

دافع عفونت غرارہ جو گندے افرازات اور بوؤں کو دور کرتا ہے مثلاً کاربولک ایسڈ (۵) فیصدی ترشہ بورق ، پوٹاسیم پرمینگنیٹ (۰٫۰۲۵ فیصدی) وغیرہ کا .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۹۳

[انگ : Potassium Permanganate]

پوٹاش (و مج) امث .

رک : پوٹاس .

آج کل مصنوعی کھاد بنانے کے لئے پوٹاش کی دنیا کو سخت ضرورت ہے .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۱۳۷

[انگ : Potash]

پوٹاشِیم (و مج ، کس ش ، فت ی) امث .

رک : پوٹاسیم .

پوٹاشیم کے بغیر جانور اور پودے زندہ نہیں رہ سکتے .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۱۳۷

[انگ : Potassium]

پوٹالا (و مج) امذ .

رک : پوٹلا (۱) ، بڑا بنڈل ، ڈھیر نیز مجازاً .

ادھر پوٹالا جیسے گھر میں کبری کی جان اس کے پانچ خاوندوں نے ویران کر ڈالی تھی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۰

پوٹ نا (و مج ، سک ٹ) امذ ؛ امث : پوٹ نی .

رک : پوتا (= بچہ) لڑکا .

چھوکری کو پوٹ نی اور چار کو بعض لوگ چمبار کہتے تھے . . . ابھی تھوڑی دیر میں فلاں خان آئیں گے اور فلاں جنگ کے پوٹ نے یعنی لڑکے اھی .

۱۹۷۳ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۸۷

پوٹری (و لین ، سک ٹ) امث .

مٹی یا چینی کے برتن بنانے کا کارخانہ .

کوالیار پوٹری کا خوبصورت شکردان جس کا چینی کا روغن بہت جلد اتر جاتا ہے .

۱۹۳۷ ستاروں سے آگے ، ۱۸۱

[Pottery : انگ]

پوٹری (و مج ، سک ٹ) امث .

ایکھ کے رس کی وہ حالت جو شکر بننے سے پہلے ہوتی ہے (شبد ساگر) .

[० : پوٹری पोटरी]

پوٹل (و مج ، فت ٹ) امذ (قدیم) .

اناج اور خشک چیزوں کے ناپنے کا پیمانہ نصف گیلن ، نصف گیلن ناپنے کا برتن .

دو پوٹل کا ایک گیلن (یعنی) ۱۶ چھٹانک = ۱ سیر .

۱۸۳۶ کتاب حساب ، ۱۲۱

[Pottle : انگ]

پوٹلا (۱) (و مج ، سک ٹ) امذ .

بڑا بنڈل ، گٹھڑی .

رستے میں نھکن او پوٹلا دیکھے ان کے دلوں میں اس کی کالکوت پیدا ہوئی .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۲۶۸

ظریف حشر میں ہوگی تلاشی اعمال
فرشتے کھول کے دیکھیں گے پوٹلا دل کا

۱۹۳۷ ظریف ، دیوانجی ، ۱ : ۲۰

[س : پوٹلک पोट्टलक]

پوٹلا (۲) (و مج ، سک ٹ) امذ .

بھیڑ کی نسل کا مجنس جانور جو بکرے اور بھیڑ کے میل سے پیدا ہوتا ہے ، مینڈھا (اپ و ، ۲ : ۸۲) .

[رک : پوتا (۲) سے]

پوٹلا (۳) (و مج ، سک ٹ) امذ .

پوتا (۱) (رک) سے منسوب ، (مجازاً) کلیجہ ؛ نگرانی .

ایک محبت کرنے والی ماں کی طرح . . . ایک بالکل تازہ فرسٹ ایر فول کو تو وہ بالکل پوٹلے تلے دبائے رکھتیں .

۱۹۳۲ ٹیڑھی لکیر ، ۲۶۱

پوٹلی (و مج ، سک ٹ) امذ .

۱. چھوٹی گٹھڑی ، (رک) پٹلیا ، پوٹلیا .

اپنی چادر بندھی ہوئی لے کر اپنے گھر کو چلی اور وہ پوٹلی اپنے خاوند کے سامنے جا کر رکھ دی .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۱۱۰

بڈھے نے . . . لوگوں پر یہ بھی ظاہر کر دیا کہ اس کی عمر کا اندوختہ اس پوٹلی میں ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۷۰

۲. دوا یا رنگ اور مسالے وغیرہ کا کپڑے میں باندھا ہوا مجموعہ ، چھوٹی سی تھیلی .

زندگی اس تار چنگ آہ نے جنجال کی
اڑ رہی ہے اک ہوا پر پوٹلی سی ژال کی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۳

بھاگے ہے کہیں رنگ کسی پر جو کوئی ڈال
وہ پوٹلی مارے ہے اسے دوڑ کے فی الحال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۵۶

اسبغول اور زرشک کی پوٹلی جو پانی میں بھگی تھی ہونٹوں پر پھیری .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۳

یخنی . . . میں گرم مصالحے کی ذرا سی پوٹلی باندھ کر ڈال دیں .

۱۹۳۷ شاہی دسترخوان ، ۱۲۹

[س : پوٹلی पोट्टलिका]

— کی شکر (— فت ش ، ک) امث .

شکر کے تھپاوں میں سے شیرہ ٹپک جانے کے بعد رہ جانے والی وہ دیسی لال شکر جو گنے کی اس حالت میں ہوتی ہے جسے پوٹری کہتے ہیں (رک : پوٹری) .

شیرہ کملوں کے تھپاوں سے ٹپک جاتا ہے تب لال شکر تھپاوں میں رہ جاتی ہے اسی کو پوٹلی کی شکر کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۶۳

پوٹلیا (و مج ، فت ٹ ، سک ل) امث .

رک : پٹلیا .

میں نے پوٹلیا میں سے تمباکو اور کوئلے نکال چلم بھری .

؟ نرالی اردو ، ۳۲

پوٹنسی (و مج، کس خف ٹ ، سک ن) امث .

طاقت ، قوت ، مقدار .

دق کے نا قابل علاج مریض کو اس کی بلغم نکالنے کے لیے بالمثل دوا صرف اسی قدر بلند پوٹنسی میں دی جاتی ہے کہ بلغم کے اخراج کا کام کو سکے .

۱۹۳۱ علاج بالمثل ، ۳۶

[انگ : Potency]

پوٹی (و مج) امذ ؛ امث .

دھرا ، بیل گاڑی یا بگھی کا ایک حصہ .

معمولی چاک میں ایک اڈا ، پان اور پوٹیاں ہوتی ہیں اور اس کے اوپر لوہے کا ایک پٹا چڑھا ہوا .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۳۰

[مقامی]

پوٹی (۱) (و مج) امث .

پوٹا ، (رک) کی تصغیر و تانیث ، ہمت ، حوصلہ .

ڈھولو بولے . . . اگر کچھ پوٹی رکھتا ہے تو تو بھی لگا لے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۷

پوٹی (۲) (و مج) امذ .

۱. شیشے یا دھات کے صاف کرنے کے لیے ٹین یا سیسے کا سفوف ، دھات پالش .

ذیل میں پوٹی بنانے کے آسان طریقے درج ہیں .

۱۹۶۷ لکڑی کا کام ، ۲ : ۳۶

۲. چونے کا باریک سیمنٹ .

چونے کی پوٹی عموماً ایسے چونے سے تیار کی جاتی ہے جو حتی الامکان خالص ہو .

۱۹۳۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۳۳

[انگ : Putty]

پوٹی (۳) (و مج) امث .

ایک بیل جس کے پتے پان کے مشابہ ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

[٭ : پوٹی पोटी]

پوٹیا (و مج ، کس ٹ) امذ .

حمال ، بوجھ اٹھانے والا ، قلی ، مزدور (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[٭ : پوٹیا पोटिया]

پوٹیا (۱) (و مج ، سک ٹ) امذ .

(کاشتکاری) گھٹیا گیہوں کی ایک قسم کا نام جو کسی قدر گولائی لیے ہوئے ہوتا ہے (اپ و ، ۶ : ۳۹) .

[مقامی]

پوٹیا (۲) (و مج ، سک ٹ) امذ .

رک : پوتھی (۳) (اپ و ، ۶ : ۱۳۱) .

پوٹیا (۳) (و مج ، سک ٹ) صف .

(کند لا کشی) کندلے کا ابتدائی تار کھینچنے والا یعنی پاسے کو تار کی شکل میں لانے والا کاریگر (اپ و ، ۲ : ۱۲۶) .

[مقامی]

پوٹھ (و مع) امث .

رک : پٹھا ، پٹھے ت ؛ سرین ، چوتڑ ؛ کشتی کا ایک داؤ (پلیٹس) .

[٭ : پٹھ पुठ]

پوٹھا (و مع) امذ .

کتاب کی جلد ، پٹھا ، دفتی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پٹکہ पट्टिक]

پوٹھا (و مج) امذ .

رک : پوٹا (پرند کا) (پلیٹس) .

[٭ : پوٹھا पोठा]

پوٹھوہار (و مج ، و مج) امذ .

پاکستان کے شمال مغرب میں ایک علاقہ .

پوٹھوہار میں یعنی راولپنڈی کے آس پاس اس تکنیک اور بحر میں سینکڑوں گیت گائے جاتے ہیں .

۱۹۵۶ خیابان پاک ، ۱۶۲

[؟]

پوٹھوہاری (و مج ، و مج) امث ؛ صف .

پوٹھوہار (رک) سے منسوب ؛ شمال مغربی پنجاب کی ایک زبان .

پوٹھوہار کے علاقے میں بولی جانے والی زبان پوٹھوہاری پنجابی سے ملتی جلتی ہے .

۱۹۶۷ بگولے ، ۱۱

[پوٹھوہار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پوج (۱) (و مع) امث .

پوجنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل (پلیٹس) .

— انگلی (— ضم الف، غنہ، سکـ گ) امث.

وہ انگلی جس سے چندن لگاتے ہیں (جامع اللغات).

[پوج + انگلی (رک)]

— آنا محاورہ ؛ ﹏ پوجانا.

نذر کرنا، چڑھانا، دے آنا، لٹا آنا.

کی یہ پوجا اس صنم کو دیکھ کر
پوج آئے دل پرستش گاہ میں

۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۱۶۳

— بیٹھنا محاورہ.

دے دینا، نذر کر دینا.

اپنا مذہب پوج بیٹھے اس صنم کو دیکھ کر
دل ہوا صدقے نچھاور دین و ایماں ہوگئے

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۹۵

— دینا محاورہ.

نذر کر دینا، دے دینا، بخش دینا، دے ڈالنا.

اپنا تو خیر جو کچھ تھا وہ سب کالج کو پوج دیا، مگر... دوسروں کی جیبوں پر بھی ان کی کڑی نظر تھی.

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۲۷۹

خیر تونے اسے سب کچھ پوج دیا.

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا، ۱۶۳

— لے دیوتا چھوڑ دے بھوت کہاوت.

فضول باتیں چھوڑ دے خدا کی طرف دھیان کر (جامع اللغات).

پوج (۲) (و مع) صف، امذ.

۱. **عزت کیا ہوا، جس کی عزت کی جائے، معزز، باعزت، مکرم، قابل عزت یا پرستش.**

۲. **جینیوں کے سادھو جن کے منھ پر کپڑا بندھا ہوا ہوتا ہے** (جامع اللغات).

[س : پوجیہ : पूज्य]

— مان صف ؛ ﹏ پوجمان.

قابل تعظیم ؛ رک : پوج.

ہماری معلومات کا ذخیرہ نہایت محدود ہے اس لیے کہا نہیں جا سکتا کہ آیا ان کے پوجمان بادشاہوں کے پیش رو جادوگر یا نیرنگ ساز تھے یا ہیں.

۱۹۶۵ شائع زریں، ۱ : ۱۷۹

[پوج + مان (رک)]

پوج (و مج) صف (قدیم).

رک : پوج.

گر قطرہ پوج ہے و گر یم تجھ گلشن فیض کا ہے یک نم

۱۷۹۲ ہشت بہشت، ۸ : ۱۶۵

پوجا (و مع) امث ؛ امذ.

۱. **عبادت، پرستش، پرستش کا طریقہ، (مجازاً) تعظیم و تکریم کے آداب و رسوم.**

نہیں کوئی معبود دوجا یہاں کہو اب کریں کس کا پوجا یہاں

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۹۰

تصویر تجھ بھواں کا اے صنم سمرن ہوا من کا
سدا دیول کی پوجا کام ہے ہر یک برہمن کا

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۱۶۹

اے خوک پیکر سالہاسال ہم نے تیرا پوجا کیا، بھینٹ سے تیرا پیٹ بھرا.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵ : ۱۶

دل میں لیکن دھیان نہیں ہے
پوجا کا کچھ گیان نہیں ہے

۱۹۳۷ آہنگ، ۶۲

۲. **نذر، نیاز، بھینٹ (جو دیوی دیوتا پر چڑھائی جائے)** (فرہنگ آصفیہ).

۳. **(مجازاً) خدمت، سیوا، نذرانہ (جو کسی کو مجبوراً دیا جائے).**

سرشتہ دار کی پوجا، پٹواری کی بھینٹ.

۱۹۲۳ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۸ : ۵

ان لال پگڑی والوں کی پوجا کرنی پڑتی ہے.

۱۹۳۲ میدان عمل، ۳۱

[س : پوجا पूजा]

— پاٹ/پاٹھ امث.

رک : پوجا، پوجا کرنے اور (ساتھ ساتھ) اشلوک وغیرہ جپنے کا عمل.

صبح کے وقت اس قوم کے سردار جب پوجا پاٹ کو بجا لانے میں داخل ہونے تو یہ حال نظر آیا.

۱۸۲۵ احوال الانبیا، ۱ : ۵۸۵

گنگا جل سے اشنان کیا، پوجا پاٹ سے فارغ ہو... دربار کے خیمے میں آئے.

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۳ : ۱۱۲

ف : کرنا، ہونا.

[پوجا + پاٹ/پاٹھ (رک)]

— پتر (— فت پ ، شد ت بفت) امذ .

پرشاد یا چڑھاوے کی چیزیں رکھنے کا برتن یا تھالی (ا پ و ، ۷ : ۱۵۳) .

[پوجا + پتر (رک)]

— پتری (— فت پ ، سک ت) امث .

رک : پوجا نمبر ۱ و ۲ .

اصل مراد کا دینے والا سوائے اس کے جس کی پوجا پتری کرتے ہیں کسی اور کو جانتے ہیں .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۳۶۸

آسن پر کچھ پوجا پتری کا سامان سنکھ وغیرہ دھرا ہوا ہے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۶۸

[پوجا + پتری (رک)]

— جانا ف مر .

رک : پوجنا .

خدایا اگر آج یہ چند نفوس مٹ گئے تو پھر تو قیامت تک نہ پوجا جائے گا .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶۳

— ہونا محاورہ .

پرستش ہونا ، (مجازاً) شہرت ہونا .

دور دور کے لوگ آنے لگے اور برخوبن کی وہ پوجا ہوئی کہ خدا کی پناہ .

۱۹۳۲ بیاہ میں میلہ ، ۳۲

پُوجاپا (و مع) امذ .

رک : پجاپا .

قبرں کے خوانچے . . . سیتا کے پوجاپے کی طرح سب اپنے آگے رکھ لیتے ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۱

آخر تاؤ تو آزیت ! اس جورا پے کے پوجاپے کی کب تک سیوا ہوگی .

۱۹۳۰ ادیستان ، ۹۱

پُوجاری (و مع) صف ؛ امذ .

رک : پجاری .

بت خانہ نین تیرے پوورت نین کیاں پتلیاں
مجھ نین ہیں پوجاری پوجا ادھان ہمارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲

صبح کو گھنٹہ بجا اور پوجاری جمع ہوئے .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۶۹

بڑا پوجاری کم و بیش ایک منٹ تک آگ میں ہاتھ ڈالے رہا اور کوئی اثر نہ ہوا .

۱۹۲۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۵

[س : پوجاری पुजारी]

پُوجاورا (و مع ، سک و) امذ .

نذر و نیاز کی مخصوص اشیا (ا پ و ، ۷ : ۱۵۳) .

[پوجا (رک) + و ، اتصال + را ، لاحقۂ نسبت]

پُوجَک (و مع ، فت ج) امذ .

رک : پجاری .

پوج ، پوجا ، پوجک بھاو سو سب برہم روپ ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۶۸

[س پوجک पूजक]

پُوجَن (و مع ، فت ج) امث .

پوجنا (رک) کا حاصل مصدر .

ذکر مکھ و زلف تج ہمن دل پوجن سو صبح و شام لیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳

مندر میں پوجن آرتی کے وقت صبح و شام
تنہا بھی اس کے جانے میں ہوتی نہ روک تھام

۱۹۳۲ جگ بیتی ، ۱۳

[س : پوجن पूजन]

پُوجنا (و مع) ف م .

۱. پرستش کرنا ، پوجا کرنا ، عبادت کرنا .

گنوایا دین تمن بت پرستی میں اپنا
او پوجنا تھا یقیں اس توے میں ہوا آباد

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۰

ستم ہے شوق میرے دل کا جانے کا نہیں ہرگز
اگر اے سنگ دل پیسو تو کب صندل ستی پوجا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸

خدا کے سوا کسی کو نہ پوجو .

۱۸۷۵ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹۰

جوارح سے اعمال سے روح سے
غرض یہ بہر نوع پوجیں تجھے

۱۹۲۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۳

۲. (i) نذر کرنا ، بھینٹ دینا ، پیش کش کرنا .
جان یا دل نذر کرنا چاہیے
کچھ نہ کچھ اس بت کو پوجا چاہیے
۱۸۵۸ سخن بے مثال ، ۱۳۰
(ii) خرچ کرنا ، ناحق روپیہ صرف کرنا ، چار و ناچار خرچ کرنا ؛ کمی پوری کرنا ، نقصان پورا کرنا .
بندہ ڈھائی ہزار پوج چکا ہے ، آپ فضول بتاتے ہیں .
۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۲۱
۳. (مجازاً) بہت تعظیم و تکریم کرنا ، سر پر چڑھانا .
جناب کے دروازے کو بندہ اب پوجتا ہے .
۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۰۲
[س : پُوجنیہ पूजनीय]

پُوجانا (و مع ، سک ج) ف ل .
رک : پوج آنا ، اُٹا آنا .
جہاں روپیہ دو روپیہ دینا مشکل معلوم پڑتا تھا ، وہ ان کے ایک اشارے پر آنکھ بند کرکے سیکڑوں پوجاتے تھے .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۹۳

پوجے پاٹ (و مع) امث .
رک : پوجا پاٹ .
وہ صنعت بت پرستی میں بڑے شاطر و پوجے پاٹ میں خوب ماہر .
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۶۹
ہر طرف دیر ایسے ہیں ان میں پوجے پاٹ ہو رہی ہے .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۹۷

پوجیہ (و مع ، سک ج ، فت ی) صف .
پوجنے کے لائق ، قابل تعظیم ، لائق پرستش ، مکرم و محترم .
یہ کتاب اب بھی نہ لکھی جاتی ، اگر میرے پوجیے ورزک بھائی پر مانند جی میرے ذمے یہ کام نہ لگاتے .
۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ص ج
[س : پوجیہ पूज्य]

ـــ پاد صف .
جس کے پیر پوجنے کے قابل ہوں ، قابل تعظیم و احترام .
گائے کی دم ہلائیے ، ماش کی دال کھائیے
آپ کو ہم کہیں پھر پوجیہ پاد ساگری
۱۹۲۶ بہارستان ، ۴۸۸
[پوجیہ + پاد (= پد) (رک)]

پُوجھاری (و مع) امذ (قدیم) .
رک : پجاری .
براہ ہے برہمن ، پوجھاری ہریک
تد ہے ہند میں بت پرستی ادیک
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۱۳ (الف)

پُوچ (و مع) (قدیم) .
پُوجنا (رک) کا حاصل مصدر (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ بچار (ـــ کس ب) امث .
دیکھ بھال ، تحقیقات ، غور و فکر ، رک : پوچھ گچھ .
پوچ بچار کے وقت بلا تجھ پر بھائیں گے ، آپے میانے تی نروالے ہوجائینگے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۹
[پوچ + بچار (رک)]

پوچ/پُوچ (و مج/و مع) صف .
۱. بیہودہ ، جاہل ، بے مغز ، ہرزہ گو .
کیا پوچ و لچر ہو اس طرح جابجا کوئی کسی کو ڈھول مارتا ہے .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۳
۲. لغو ، مہمل ، بے معنی ، بے بنیاد ، بے اصل ، غیر ثابت ، ضعیف اور سست (بات یا چیز وغیرہ) .
بادشاہ اس نصیحت سے برہم ہوا اور وزیر دانا کی بات پوچ جانی .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۹۱
آپ نہایت پوچ تاویلوں سے ان صاحبوں کی حمایت کرتے ہیں .
۱۹۳۷ مکتوبات عبدالحق ، ۳۱۷
۳. ناچیز ، حقیر ، ذلیل ، پست (شخص یا شے وغیرہ) .
تماشائی اس کی حرکات پوچ دیکھ کر ہنستے ہیں .
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۵
خاکروبی . . . اور دوسری پوچ خدمتوں میں مقرر ہوتا .
۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۶۱
[ف]

ـــ باف امث .
بے سر و پا باتیں کرنے کا عمل ، بے بنیاد باتوں کا جال بچھانے کی کیفیت و حالت (بلاٹس) .
[پوچ + بافی (رک)]

— بکنا محاورہ .

فضول بیہودہ اور لایعنی باتیں کرنا .

گھوڑے بڑے جو اٹھ نہ سکے تھے
وے بھی کتنا پوچ بکتے تھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۴۷

— بادر ہوا (— فت د ، سک ر ، فت ہ) صف ؛ م ف .

رک : پوچ معنی نمبر ۲ (پلیٹس) .

[پوچ + رک : بادر ہوا ، ہا (۱) (رک) کا تحتی]

— گو (— و مج) صف .

ہرزہ سرا ، فضول بکنے والا ، جھوٹا ، متانت یا تہذیب سے بات نہ کہنے والا، جس کی بات غیر معتبر ہو یا قابل اعتنا نہ ہو .

بزم میں بھکے ہیں کم ظرفی سے اس دم پوچ گو
اس گھڑی ہم پر بڑا احسان ہے ساقی نہیں

۱۸۴۶ دیوان زادہ حاتم ، ۱۳۹

رکھ زبان کیدھر گیا تیرا مزاج
پوچ گو بہتیرے پھرتے ہیں ہواج

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۷

ساری دنیا متفق اللسان ہو کر یہ کہے کہ اقبال پوچ گو ہے تو مجھے اس کا مطلق اثر نہ ہوگا .

۱۹۱۳ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۰

اسم کیفیت : پوچ گوئی .

کچھ سوجھتا نہیں ہے مستی میں میر جی کو
کرتے ہیں پوچ گوئی پی کر شراب کیا کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۶

جن کو معلوم نہیں کہتے ہیں شاعر کس کو
پوچ گوئی پہ ہیں مغرور وہ جاہل کیا کیا

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۶

[پوچ + گو (رک)]

— مغز (— فت م ، سک غ) صف .

رک : پوچ گو (جامع اللغات) .

[پوچ + مغز (رک)]

پوچا (و مج) امذ .

پوچھا (رک) کا عوامی تلفظ .

صبح اٹھتی ہیں ، جھاڑو دیتی ہیں پوچا مارتی ہیں .

۱۹۷۲ سیپ ، کراچی ، ۲۳ : ۵۱

پوچار (و مج) امث .

رک : پچار ، پچارا .

اگر بھیڑ کی کھال ہے تو گوشت کی طرف مندرجہ ذیل لیپ تیار کر کے موباج کی پوچار سے لگاؤ .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۱۶۸

پوچارہ (و مج ، فت ر) امذ .

رک : پُچارا .

مولے گئے پر سریش کا پوچارہ دے کر اس سفوف کو اس پر چھڑک دیں .

۱۹۳۳ صنعت و حرفت ، ۷۷

پوچڑی/پوچڑی (و مج ، سک چ/و مع) امث .

مشک کے پائنچوں کے مقابل آخیر کی طرف چمڑے کا سلا ہوا حلقہ جس میں جوتنے کا دوسرا سرا باندھا جاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۲۰۳) .

[مقامی]

پوچنا (و مع ، سک چ) ف م (قدیم) .

رک : پُوچھنا .

گر زندگی کی منج توں خبر پوچتا ہے تو
جس زندگی کوں مرگ نہیں وو زندگی بھلی

۱۶۵۸ غواصی ، ک ، ۱۷۰

معلوم نہیں کسے ہو مذکور
جا پوچ کہ جانتا ہے منصور

۱۵۰۰ من لگن ، ۶۳

پونچنا (و مج ، سک چ) ف م (قدیم) .

رک : پونچھنا .

گرد کو نعلین کی عرش بریں
پوچ کر تب سرمۂ عین الیقیں

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۱۷

پُوچھ (۱) (و مع) امث .

۱. پرسش ، باز پرس ، استفسار ، دریافت ، واقفیت .

فرائض کے ہوتے ہوئے نوافل کی کچھ پوچھ نہیں .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۳۸۹

۲. عزت ، آؤ بھگت ، قدر .

اپنے مکانات کی طرف واپس جاؤ جن میں تم رہا کرتے تھے، شاید تمہارے خیال کے مطابق تمہاری کچھ پوچھ ہو .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۵۱۷

[س : پرچھا परच्छा]

— بچار (— کس ب) امث .

رک : بوج بچار .

یاد کر گور کا عذاب ، قیامت کا بوجھ بچار .

۱۶۳۵ — سب رس ، ۱۰۱

اف : کرنا ہونا .

[بوجھ + بچار (رک)]

— باچھ امث .

تفتیش ، دریافت ، تحقیقات ، مشورہ .

محسن سے کچھ بوجھ باچھ نہ کی بلکہ اور لونڈی غلاموں کا مول چکایا .

۱۸۹۲ — فسانۂ معقول ، ۷۵

یہ کیا کہ پھولوں کے نام و نشان ، رنگ و بو کی بوجھ باچھ قدم قدم پر مالی سے ہوتی رہے .

۱۹۵۱ — اکبر نامہ ، عبدالماجد دریابادی ، ۴۱

اف : کرنا ، ہونا .

[بوجھ + باچھ (تابع)]

— بچار (— ضم پ) امث ؛ ~ بوجھ بچھار .

چھان بین ، تفتیش ؛ بوجھ گچھ .

بادشاہاں کے کاماں کوں رعیت بوجھ بچار کرنا بے ادبی ہے .

۱۷۶۵ — انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۲۰)

اس بات کو خوب بوجھ بچار سے تحقیق کر کے فرمایا کہ اس خرابی کی جڑ بدکار شخصوں کی صحبت ہے .

۱۸۳۳ — تعلیم نامہ ، ۱ : ۵۲

اف : کرنا ، ہونا .

[بوجھ + بچار ، بچھار (رک)]

— پچھ (— فت پ) امث .

رک : بوجھ باچھ (پلٹس) .

[ا : بوجھ + بچھ (تابع)]

— بچھار (— ضم پ) امث (قدیم) .

رک : بوجھ بچار .

اس کی ذات کا بوجھ بچھار نہیں کرتے .

۱۷۶۵ — انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۲۰)

— بجھکڑ (— ضم پ ، فت جھ ، شد ک بفت) صف .

رک : بوجھ بجھکڑ .

ایک بوجھ بجھکڑ نے پوچھا ضروریات زندگی کی قیمتوں میں آخر اضافہ کیوں کیا جاتا ہے .

۱۹۶۶ — روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ جون ، ۳

[رک : بوجھ بجھکڑ]

— پڑنا محاورہ .

باز پرس ہونا ، پرسش ہونا .

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی گھات میں لگا ہے اور ان سے حساب کا الجھاؤ پڑےگا اور ذرہ ذرہ اور لحظوں کی بوجھ پڑے گی .

۱۸۶۵ — مذاق العارفین ، ۳ : ۵۱۶

— تاچھ امث .

رک : بوجھ باچھ .

کہیں پرائی عورت نکلی تو اس کی بوجھ تاچھ باعث شرم ہوگی .

۱۹۳۸ — شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۸۰

اف : کرنا ، ہونا .

[بوجھ + تاچھ (تابع)]

— دینا محاورہ .

دعا سلام کہنا ، خیر و عافیت معلوم کرنا ، پوچھنا .

اپنی والدہ کو میری طرف سے بہت بہت بوجھ دینا .

۱۸۵۹ — تاریخ ممتاز ، ۴۶

— کر م ف .

اجازت لے کر .

برا وقت کیا بوجھ کر آتا .

۱۶۳۵ — سب رس ، ۱۳۶

وہ صاحب سے بوجھ کر دس دن اپنے گھر بھی رہ آیا .

۱۸۸۸ — ابن الوقت ، ۲۲۸

— گچھ (— فت گ) امث .

رک : بوجھ (۱)

جو کچھ وہ کر گزرے ہیں تم سے اس کی بوجھ گچھ نہیں ہوگی .

۱۸۹۵ — ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۳۱

ان کی محفل میں بوجھ گچھ ہی نہیں
آنا آئے وہاں کہ جانا جائے

۱۹۰۶ — شعاع مہر ، ۲۲۳

۲. رک : بوجھ باچھ .

وہ محمد یوسف کو پکڑ لائے ، اس سے سارا حال سلطان محمود و ملو خاں کا پوچھ گچھ کر اس کو مار ڈالا .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۶۹

آپ فوراً بغیر ہر طرح پوچھ گچھ کیے ، شادی کرنے کیوں تیار ہو گئے .

۱۹۵۲ سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ۱۰۳

اف : کرنا ، ہونا .

[پوچھ + گچھ (تابع)]

— لے رو کر اڑا دے ہنس کر کہاوت .

کسی کا راز خوشامد درآمد سے معلوم کر لینا اور پھر اس کی ہنسی اڑانا (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۹) .

— نہ گچھ (— فت ن ، گ) امث .

رک : پوچھ گچھ ، باز پرس .

اس کی مخبری پر چکی بجائے پھانسی ہونی ہے پوچھ نہ گچھ ، مسل نہ مقدمہ .

۱۹۳۲ پیلہ میں میلہ ، ۱۱

پوچھ (۲) (و مع) امث .

رک : پونچھ .

مہاراج وے ساتوں بیل سر جھکائے پوچھ اٹھائے بھویں کھود کھود ڈونکارتے پھریں .

۱۸۰۳ اردو ساگر ، ۱۳۸

پوچھ (و مج) امذ .

رک : پوچھا ، تہ ، استر .

موزوں سائز کا چمڑا کاٹ کر اس پر وارنش یا سریش کا پوچھ دے کر . . . سفوف چھڑک دو .

۱۹۳۳ صنعت و حرفت ، ۱۱۹

پوچھا (۱) (و مع) امث .

شگون ؛ جوتشیوں کی صلاح ، منجموں کی رائے نیز بھگتیوں یا سیران والوں سے بیماری وغیرہ یا مستقبل کا حال دریافت کرنے کا عمل (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

[س : پوچھا प्रच्छा]

پوچھا (۲) (و مع) صف .

پوچھنا (رک) سے حالیہ تمام (تراکیب میں مستعمل) (پلیٹس) .

— پاچھی امث .

رک : پوچھ پاچھ .

یہ تو اس دن نیچی گردن کیے ہوئے کھڑے ہوں گے اور ایک کی طرف ایک مخاطب ہو کر پوچھا پاچھی کرے گا .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۱۳۷

کوہوں میں ہی کچھ نہ ہو گا تو ہاتھ دکھانے سے کیا ہو گا اور پوچھا پاچھی سے کیا ہو گا ؟

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۱

[پوچھا + پاچھی (تابع)]

— پاچھی کرنا محاورہ .

اس تما کو کے ذریعے جو بیمار کے سرہانے رات کو دھر دیتے ہیں سیانوں کو بلا کر یا پھول یا دانۂ گندم وغیرہ دکھا کر بیمار کی بیماری کا سبب دریافت کرنا ، فال نکالنا (مخزن المحاورات ، ۲۲۱ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— پوچھی (— و مع) م ف .

رک : پوچھا پاچھی .

ایسی پوچھا پوچھی ہے تو پھر ہم بھی پوچھتے ہیں .

۱۸۹۳ متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۱۲۹

— تاچھی امث .

رک : پوچھا پاچھی (فرہنگ آصفیہ) .

— تاچھی کرنا محاورہ .

رک : پوچھا پاچھی کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۲۱) .

— جانا محاورہ .

۱. باز پرس ہونا ، پوچھ ہونا .

دیوانے روز حشر کو پوچھے نہ جائیں گے
خارج ہے سر نوشت ہماری حساب سے

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات ، ۲ : ۱۲۵)

۲. قدر و منزلت ہونا ، آؤ بھگت ہونا .

زمانہ سابق میں شرفا سیف و قلم دونوں امور میں پوچھے جاتے تھے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۹

اس شہر میں خاندانی علم و فن بہت پوچھا جاتا ہے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، دیباچہ ، ج

— گچھی (— فت گ) امث .

رک : پوچھ گچھی .

ہم کچھ فوج لے کر تو آئے نہیں ہیں جو تم پوچھا گچھی کرتے ہو ، جاؤ ملکہ سے بیان کرو .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۶۵

ہیرا پھیری پوچھا گچھی آنتر ہیونت چھیل چھال میں چار بجے پانچ بجے .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۸۰

اف : کرنا ، ہونا .

پُوچھانا (و مع) ف م .

پوچھنا (رک) کا تعدیہ ، خیر و عافیت دریافت کرنا ، دعا سلام کہلوانا .

. میں مروں یا کہ جیوں تیری بلا سے حافظ
مفت کا پوچھنا اور ہم کو پوچھانا کیا خوب

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۱۴

پُوچھتے پُوچھتے خُدا کا گھر مِل جاتا ہے کہاوت .

کوشش اور جستجو سے مشکل سے مشکل کام بن جاتا ہے ، جو بندہ یا بندہ (جامع اللغات) .

پُوچھتے پُوچھتے دِلّی پہنچ جاتے ہیں کہاوت .

جستجو سے مقصد حاصل ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۲۰) .

پُوچھڑی (و مع ، سک چھ) امث .

کنویں سے پانی کھینچنے کے چرس کی رسی کا آخری سرا ؛ کسی بھی چیز کا پچھلا حصہ .

کیلی وہ کھونٹی جو لاؤ کی پوچھڑی اور جوے کی حلقہ دار رسی میں لگا کر دونوں کو ملا دیتے ہیں .

۱۹۰۸ مخزن ، اکتوبر ، ۱۹

[پُوچھ ، پُونچھ (رک) + ڑی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر]

پَوچَھکے (و لین ، فت چھ ، شد ک) امذ .

رک : پو کا تعتی پوچھکا کی جمع یا محرفہ شکل .

اس جواری خصم کا منہ میٹوں   اوہی پوچھکے پر وہ ہارا نوٹ

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات)

شمالی جانب میں قمار خانہ بھی تھا جس میں برملا شہدے جوا کھیلا کرتے تھے اور کمبختیں کے پوچھکے کا غل مچایا کرتے تھے .

۱۹۰۶ مخزن ، ۱۲/۱ : ۵۳

ـــ اُڑانا محاورہ .

رک : پو کا تعتی پوچھکا اڑانا .

میاں صاحب ہیں کہ . . . رنڈیوں کے کمرے جھانکتے ، قمار خانوں میں پوچھکے اڑاتے . . . یا شراب خانوں میں بڑ لگاتے ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۲۸

ـــ چَلْنا محاورہ .

مزے ہونا ، عیش و عشرت میں بسر ہونا .

جے راجالل کی ، مہینوں تک پوچھکے چلیں گے .

۱۹۲۴ آنکھ کا نشہ ، ۳۱

پُوچَھن (و مع ، فت چھ) امذ .

پُوچھنے کا عمل ، دریافت ، سوال ، رک : پُوچھنا (پلیٹس) .

پَوچَھن (و مج ، فت چھ) امذ .

۱. صاف کرنے کا عمل ، رک : پوچھنا .

نین دل کے اداس کرن دیکھن لگیا
گرد رنگ کی نیناں سوں پوچھن لگیا

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۶

۲. وہ کپڑا جس سے نجاست صاف کر کے پھینک دیں ، جھاڑنے کا کپڑا ، جھاڑن ، صافی .

ہم اسی سے پونچھتے ہیں دُرد مے
صافی ہے اب تو پوچھن ہوگئی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۸

۳. وہ چیز جو پوچھنے سے نکلے ، کھرچن ، (مجازاً) بچا کھچا ، بقیہ .

بچی کھچی روٹی اور رکابی کی پوچھن کا بڑا سا لقمہ بنا کر منہ میں رکھ لیتا .

۱۹۳۳ ٹیڑھی لکیر ، ۱۶۳

۴. (کنایۃً) سب سے اخیر اولاد جس کے بعد کوئی بچہ پیدا نہ ہوا ہو (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : پوچھنا]

پُوچھنا (و مع ، سک چھ) ف م .

۱. دریافت کرنا ، معلوم کرنا ، استفسار کرنا .

پھیں رن منے رام جیوں دیو زاد
پوچھے ہر کسی کو کہاں کیقباد

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۹

یکس کا لگے پوچھنے ایک حال
یکس کوں دیے یک جواب پور سوال

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۵

ہمیں پوچھتے ہیں تیرا کون رب
پیغمبر تیرا کون ہے کہہ توں اب

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۱۶

غیر پھرتا ہے لیے یوں ترے خط کو کہ اگر
کوئی پوچھے کہ یہ کیا ہے تو چھپائے نہ بنے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۶

اب آئے ہو تو یہ بھی داستاں تم کو سنا دیں گے
نہ پوچھو کس مصیبت میں دل برباد ہجراں تھا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۵

۲. التفات کرنا ، متوجہ ہونا ، پرسان حال ہونا .

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں
اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۹۳

بقول شخصے کتے اور کوے بھی نہیں پوچھتے ہیں .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۲۹۰

۳. قدر و منزلت کرنا ، آؤ بھگت کرنا .

پوچھا نہ ہمارے بعد ہم کو یارو یہ جہاں کا پیار دیکھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۸

قدر دانِ طرز و وضع عہد شاہی کون ہے
لاکھ تنبیے آپ کو اب پوچھتا ہی کون ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۶۱

۴. بیمار کا حال دریافت کرنا ، بیمار پرسی کرنا .

پوچھا نہ کسی نے کہ وہ بیمار کدھر ہے
نے بھائیوں کو دھیان نہ بہنوں کو خبر ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰

۵. خبر لینا ، نان نفقے کا خبر گیراں ہونا (نوراللغات) .

۶. خیر و عافیت معلوم کرنا ، عیادت کرنا .

لطف کی بھی خوب سوجھی ان کو تڑپانے کے بعد
پوچھنے آئے ہیں مجھ کو دم نکل جانے کے بعد

۱۹۱۹ درشہوار ، بیخود دہلوی ، ۳۶

۷. صلاح لینا ، مشورہ کرنا (نوراللغات) .

۸. پرسش کرنا ، باز پرس کرنا ، مواخذہ کرنا ، روکنا ٹوکنا .

نہ کوئی پوچھنے والا نہ کچھنے والا جو چاہیں وہ کھائیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۸۸

پہلے تو تم اس قدر پوچھ کچھ نہیں کرتی تھیں .

۱۹۳۶ شرر ، درگیش نندنی ، ۳۶

۹. عزت و اہمیت دینا ، قدر کرنا .

زمانہ سابق میں شرفا سیف و قلم دونوں امور میں پوچھے جاتے تھے کہ ایک صورت وسعت رزق کی تھی .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۹

۱۰. خاطر میں لانا .

اور حسن نفاس کے سامنے ہم کو کون پوچھے گا .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۲۱

۱۱. بلانا ، طلب کرنا .

بڑے صاحب نے پوچھا ہے ہمیں آج
نہ پوچھو اب ہمارا پوچھنا کیا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۹۴

۱۲. امداد کرنا ، مدد کرنا (نوراللغات) .

۱۳. مانگ یا کھپت ہونا ، ضروری خیال کرنا .

اشبیلیہ میں ان چیزوں کو کوئی پوچھتا بھی نہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۴۳

۱۴. ٹوکنا ، روکنا .

تم اسے کھٹکے چلے آو کوئی نہیں پوچھ سکتا .

۱۹۶۹ شہد ساگر ، ۶ : ۳۰۷۲

[س : پرچھت پ्रच्छति]

— بِچارنا (— کس ب ، سک ر) ف م (قدیم) .

تفتیش کرنا ، دریافت کرنا .

پوچھنا بچارنا ، ایکس کے کہے سنے پر کیا ناحق یکس کوں جیوں مارنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۶

[پوچھنا + بچارنا (رک)]

— پاچھنا (— سک چھ) ف م .

۱. اجازت لینا .

اس آستان فیض نشان کا ادب کرتا ہے کہ اسے اجازت اس چوکھٹ سے اپنا قدم ادھر نہیں دھر سکتا، نہیں تو پوچھنے پاچھنے کی بات نہیں جانتا .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۲

۲. دریافت کرنا ، معلوم کرنا .

دل میں لے کر منی سنائی پوچھا پاچھا ہتے ہر آئی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۲۹

پردیسی آجاتا اور بول چال میں پوچھنے پاچھنے میں بے تمیزی کرتا ، آپ اس کی سہار فرماتے .

۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۸ : ۶

[پوچھنا + پاچھنا (تابع)]

— گچھنا (— فت گ ، سک چھ) ف م .

۱. پرسان ہونا ، پرسش کرنا .

حال دل اپنا جب اس یار نے پوچھا نہ گچھا
کیا گلہ اس کا گر اغیار نے پوچھا نہ گچھا .

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۶

۲. تحقیق کرنا ، دریافت کرنا .

وہ خود مختار بے پوچھے گچھے لے جا کے گلدستہ
حضور ڈائرکٹر نذر رکھ دے اپنی من مانی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۵۳

ہر بڑے شہر میں میرا کھاتہ کھلا ہوا ہے ، اگر وہ اپنا نام گلاب چند بتائے تو مینیجر بغیر پوچھے گچھے کدرہ دے دے گا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۹۰

۳. اجازت لینا .

بے پوچھے گچھے غیر کے مکان میں آنا ، بے دھڑک چاروں طرف پھرنا ، کسی سے نہ ڈرنا بڑی ڈھٹائی ہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۶

کس کی اجازت اور کیسا پوچھنا گچھنا ، پلیٹ فارم سے لے کے مال گدام تک وہی وہ تھے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵

[پوچھنا + گچھنا ، غالباً گچھا (= جمع کرنا سے)]

— (ہی) کیا/نہیں فقرہ .

حد نہیں ہے ، شمار نہیں ہے ، بقونی ہے ؛ کیا کہنے .

حیران ہیں تیرے حسن پہ سب پوچھنا ہی کیا
بولوں تب آئینہ جو تیرے روبرو نہ ہو

۱۸۷۲ دیوان محبت ، ۱۳۳

لا کھ بری بھی جس سے شرمائے
پوچھنا کیا مری جوانی کیا

۱۸۸۳ ارمغانی ، نساخ ، ۳

منزلت اس کی پوچھنا ہی کیا جس کا مولد بنے خدا کا گھر

۱۹۳۹ شہاب تخیل ، ۸۹

پوچھنا (و مع ، سک چھ) ف م ؛ ~ پونچھنا .

۱. (کپڑے سے گرد وغیرہ) صاف یا خشک کرنا .

اگر وہ فاتحہ پڑھنے کو آئیں میری تربت پر
لحد سے اٹھ کر پوچھوں خاک پا پھولوں کی چادر سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۳

۲. گیلی چیز کو (کپڑے وغیرہ سے) صاف کرنا .

پوچھتا اشک اگر گوشۂ داماں ہوتا
چاک کرتا میں جنوں میں جو گریباں ہوتا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۹

محشر میں کیا اور بھی رسوائے ندامت
پوچھے مرے اشک اس نے مرے دامن تر سے

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۰۵

۳. آلائش سے پاک کرنا .

وہ پھوڑا پھوٹا ، بیرون مواد نکلا ، پوچھتے پوچھتے بادلی ہو گئی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۰۰

۴. کھورچنا (کسی لیس دار چیز کو برتن کے اندر سے چھڑانا) ، صاف کر دینا .

دیگچی رکابی پوچھ کر جھوٹن دھوون ہم بھی چکھ لیں گے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۲۱۹

[ف : پوچھنا पोंछना]

— پانچھنا (— مع ، سک چھ) ف م .

رک : پوچھنا .

کیا صاف حسن ہو گیا کیسے نکھر گئے
چہرے کو پونچھ پانچھ کے کیا آئینہ کیا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۱۹

مٹھائی کی نوکری میں جو کاغذ آتے ان کو پونچھ پانچھ جمع کرتے جاتے اور انہیں پر خط لکھتے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۶۳

[پوچھنا + پانچھنا (تابع)]

پوچھنے والا (و مع ، سک چھ) صف .

۱. پرسان حال ، خبر گیری کرنے والا .

حضرت ہیں نہ اصحاب نہ آل آپ کی افسوس
اب کوئی نہیں پوچھنے والا غربا کا

۱۸۷۲ مخامد خاتم النبیین ، ۳۳

میرے بعد کون پوچھنے والا ہے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۱

۲. قدر دان ، مشتاق .

آج کیا کل بھی نہیں پوچھنے والا کوئی
میرا مشتاق نہ فردوس نہ خراباں دوزخ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۸

۳. باز پرس کرنے والا ، ٹوکنے والا ، مواخذہ کرنے والا .

نہ کوئی پوچھنے والا نہ گچھنے والا ، جو چاہیں کھائیں جو چاہیں پئیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۸۸

پوچھنے ہارا (و مع ، سک چھ) صف .

رک : پوچھنے والا .

سوائے اپنے عمل کے کوئی پوچھنے ہارا نہیں .

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۱۶۹

پُوچھوانا (و مع ، سک چھ) ف م .

رک : پچھوانا .

اگر میں پہلے اس امر سے مطلع ہوتی کہ وہ ایسی میرے سوال کا ایسا جواب دے گا تو ہرگز اس سے اس بارہ میں کچھ نہ پوچھواتی .

۱۸۹۲ بوستان خیال ، ۸ : ۱۹۷

پُوچھو پُورب بتائے/بتاوے پچھم کہاوت .

رک : پوچھو دن کی بتائے رات کی .

جو پوچھو پورب بتاوے پچھم ، کسی نے پایا نہ اس کا مطلب لباس تن پر امیروں کا سا ، چمک دمک کا ، سجا ہوا ہے .

۱۸۸۷ کریم الدین مراد کے ڈرامے ، ۷ : ۲۳۳

پُوچھو دن کی بتائے رات کی کہاوت .

سوال کچھ جواب کچھ (اُول جلول باتیں کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں) .

ایسے لوگوں سے کیا کرے کوئی بات
پوچھے دن کی تو بتائیں رات

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۸۵

پُوچھو زمین کی (تو) کَہُوں/کَہے آسمان کی کہاوت .

رک : پوچھو دن کی بتائے رات کی .

الٹا یہ دل ہے بات میں اس لا مکان کی
پوچھو زمین کی تو کہوں آسمان کی

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۳۳

پُوچھی (و مع) امث .

مچھلی کی دم ، رک : پونچھ (بلیٹس) .

[س : پچھکا पुच्छिका]

پُوچھی زمین کی تو کہی آسمان کی کہاوت .

رک : پوچھو زمین کی الخ .

قاصد بھی اس کو دیکھ کے دیوانہ ہوگیا
پوچھی زمین کی تو کہی آسمان کی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۳۵

پُوچھیں جب بولیے بُلائیں جب جائیے کہاوت .

جب تک کوئی پوچھے نہیں تب تک بات بتانی نہیں چاہیے ، اور جب تک کوئی بلائے نہیں اس کے گھر نہیں جانا چاہیے (جامع اللغات) .

پُوچھیں زمین کی تو کہیں آسمان کی کہاوت .

رک : پوچھو زمین کی الخ (جامع اللغات) .

پَود (۱) (و لین) امذ .

وہ قالین یا خصوصی دری جو بڑے لوگوں یا افسروں کے استقبال کے لیے ان کے راستے میں بچھایا جاتا ہے ، پانوڑا ، پانوڑی (شبد ساگر) .

[مقامی]

پَود (۲) (و لین) امث .

۱. بیج سے پیدا کیے ہوئے چھوٹے پودے جو ایک جگہ سے نکال کر دوسری جگہ لگائے جاتے ہیں ، پوتا ، پنیری .

کہاں کے قریب پود لگانے کا ایک تجربہ کیا گیا جو بہار کے موسم میں عمل میں آیا تھا .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۹۸

جب وہ کھیتی کے لیے تیار ہوجائے اور اس کے بعد اس میں پود لگائی جائے تو اس کی پیداوار اچھی ہوگی .

۱۹۳۶ الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۵

۲. (مجازاً) نسل ، خاندان .

دنیا میں عورت آئی ، انسان کی پود پھیلائی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۱۳

قرآن کا مطلب اور اس کی تفسیر آج تک مسلمانوں نے نہیں سمجھی ، اب یہ نئی پود مفسر ہوئی ہے .

۱۹۳۲ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۱۹۶

[پود : ۱ पौद]

ـــ جمانا محاورہ .

بنیاد قائم کرنا ، پودا لگانا .

اگر روسی اس کی سرحد کے متصل ہوجائیں تو وہ ہندوستان میں بغاوت اور فسادوں کی پود جما کر اپنی آبیاری سے وہ نشو و نما دیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۰۳

— لگانا محاورہ .

رک : پود جمانا .

اگر مسلمانوں نے اب بھی بے پرواہی کو کام فرمایا ... اور اپنی آئندہ نسلوں کے لیے کچھ پود نہ لگائی تو ان کی وہی مثل ہوگی جیسا کہ شمالی امریکہ کے ... حال میں لکھا ہے .

۱۸۷۱ مقالات حالی ، ۱ : ۸

پود (و مع) امذ .

بانا جس کو تانے میں ڈال کر کپڑا بنتے ہیں (اکثر تار کے ساتھ مستعمل مثلاً تار و پود) .

پیلا نیلا ، زرد کبود تانا بانا تن است و پود

۱۸۵۶ تعلیم الصبیان ، ۱۰۸

نصف بہتر مرد کا عورت کو کہتے ہیں مگر
ہے قبائے زندگی کا اس کی پود و تار تو

۱۹۳۸ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۵۶

[ف]

پودا (۱) (و لین) امذ .

۱. (پٹوا گری) زیور کے ڈورے کے دونوں طرف کے پھندوں میں کا چھوٹا بند جو باندھنے میں پھندا بنایا جاتا ہے ، ڈورا (اپ و ، ۳ : ۷۷) .

۲. (رفوگری) دنبالہ ، رفوگر کی سوئی کے ناکے میں پہانچوان ڈورے کا بڑا ہوا حلقہ جس میں ایسا تار ڈالا جاتا ہے جو سوئی کے ناکے میں الجھتا ہو یا ناکے میں نہ آتا ہو (اپ و ، ۲ : ۱۶۰) .

۳. مچھلی پکڑنے کے کانٹے کا سر بند جس میں ڈوری باندھی جاتی ہے (اپ و ، ۳ : ۵۸) .

۴. (کامدانی) وہ چھوٹا تاگا جو سوئی ڈال کر اس میں کامدانی کے تار کا سرا اٹکانے کا کام لیتے ہیں ، جب تک یہ تاگا ٹوٹتا نہیں دوسرا بدلنے کی ضرورت نہیں پڑتی (مہذب اللغات) .

[۱ : ف : پود (رک) ے]

پودا (۲) (و لین) امذ .

۱. پوتا ، چھوٹا درخت .

شجر طور کا اس باغ میں پودا ہی نہیں
گیسوئے حور کا اس دور میں سودا ہی نہیں

۱۸۶۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۸۸

قاضی شہاب الدین دولت آبادی یہ پودا دلی سے لائے تھے .

۱۹۰۳ حیات شبلی ، ۱۱

۲. پھندنا جو بلبل کی پوشی میں باندھ دیتے ہیں (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) .

۳. باگ کا وہ حصہ جسے سوار اپنے ہاتھ میں پکڑتے ہیں .

سردار نے پودا باگ کا لیا اور سامنے فیروز بخت کے آکر اجازت چاہی .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۲۶

۴. بچہ ، لڑکا ، لڑکی (پلیٹس) .

۵. پونڈی ، چنور ، ایک قسم کی گھاس (پلیٹس) .

[س : پاد + پہ : पाद + प:]

— اُگنا محاورہ .

کسی چیز کا ابھرنا یا پیدا ہونا ، آغاز ہونا ، ابتدا ہونا .

ثمر کیا لائے کیا جانے یہ بڑھ کر
اگا ہے دل میں پودا آرزو کا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۵

— جمانا محاورہ .

بیج بونا ، درخت لگانا .

اب وہ بھی نہ رہے اور ان کی جگہ نئے پودے جمائے گئے ہیں .

۱۹۵۰ چھان بین ، ۱۳

— جمنا محاورہ .

کسی چیز کا جڑ پکڑنا ، مستحکم یا قائم ہوجانا .

جما ایک گویا یہ بھکتی کا پودا
ہری ہو گئی دل میں وادی جسودا

۱۹۰۱ مظہرالمعرفت ، ۴

— لگانا محاورہ .

بنیاد رکھنا .

ہند کی انجمنوں نے جو آپ کے ہی مقدس ہاتھ کے لگائے ہوئے پودے ہیں ، اپنی اپنی لیاقت کے موافق آپ کی خدمت میں سپاسنامے پیش کیے ہوں گے .

۱۸۸۸ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۲۳

۲. کسی امید پر بچے کی پرورش کرنا (علمی اردو لغت) .

پود دار (و مع) امذ .

فوطہ دار ، خزانچی ، محصول لینے والا افسر (نوراللغات) .

[پوتا (رک) + دار (رک)]

پودر (و لین ، فت د) امث .

۱. (کاشتکاری) کھیت کے اندر یا کنارے کنارے ایک آدمی کے چلنے کا راستہ جو کچی زمین پر مسلسل چلنے سے بنا نشان بن جاتا ہے ، پگ ڈنڈی یا پکھ ڈنڈی ، پٹیا ، پاہ (اپ و ، ۶ : ۳۹) .

۲. کنوئیں کے پاس کی وہ ڈھلوان اور چوڑی زمین جس پر چرس کھینچتے وقت بیل آتے جاتے ہیں ؛ وہ راستہ جس پر کولھو چلانے والا بیل گھومتا یا آتا جاتا ہے (ماخوذ : شبد ساگر) .
[۰ : پودر पौंढर]

پوڈک (و مج ، فت د) امث .

پرم گرم نامی پشمینے کی ایک قسم (آئین اکبری ، ۱ : ۷۳) .
[ف]

پِودْنا (و مج ، سک د) ~ پودنہ .

(الف) امذ .

۱. ایک بہت ہی چھوٹا سا پرند جو پھدک پھدک کر چلتا ہے اور گھاس میں گنبد نما گھونسلہ بناتا ہے ، لاط : Sylvia olivacea

پودنے نے یاں کے بنگالے میں جا
ایک مینا سے کہا یہ ماجرا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۵

طوطا مینا تو ایک بابت ہے پودنا پھدکے تو قیامت ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۰

پودنہ اور سارو کو بھی شکار کرنے کی تعلیم دی جاتی ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۳۳۵

۲. اپھتا ، شیطان (پلیٹس) .

(ب) صف .

۱. جو طاقت اور جسامت میں کم ہو ، بونا ، ٹھنگنا ، نہایت پستہ قد آدمی .

وہ شخص ہم میں ایسا تھا جیسے پودنوں میں دیو .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰۳

۲. ناتواں ، کم زور ، بزدل (دریائے لطافت ، ۷۸) .
[۰ : پودنا पौंदना]

پودْنے (و مج ، سک د) امذ .

پودنا (رک) کی جمع یا مغیرہ شکل (تراکیب میں مستعمل) .

چلا پودنے کی طرف شاہباز کیے اس نے کووں پہ بازو دراز

۱۷۸۳ جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۴۲

کچھ لال چڑے پودنے پدے ہی نہ غش تھے
پدڑی بھی سمجھتی تھی آپ آنکھ کا تارا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۶۷

ـــ کی ضامنی ہی کیا کہاوت .

ادنیٰ کی بات کا کیا اعتبار ہے .

ایک دھکے میں کہاں وہ کامنی
پودنے کی سی ہے اس کی ضامنی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۵

پَوْدَہ (و لین ، فت د) امذ .

رک : پودا .

آم تر مسئلہ . . . پودہ لگانے سے زمین کی مناسبت کا ہے .

۱۹۲۳ تربیت جنگلات ، ۳۲۳

ـــ گاہ امث .

بیج بونے اور پود تیار کرنے کی کیاری ؛ وہ جگہ جہاں پنیری لگائی جائے ؛ نرسری (پلیٹس) .
[پودہ + گاہ (رک)]

پودِینَہ (و مج ، ی مع ، فت ن) امذ .

ایک خوشبودار روئیدگی جو دواؤں میں کام آتی ہے اور جس کی چٹنی بنائی جاتی ہے اس کی پتیاں کھانا پکانے میں بھی استعمال ہوتی ہیں ، لاط : Mentha sativa .

پنیر و ادرک و پیاز و پودینہ لگا مولی سے ہر اک باقرینہ

۱۷۸۶ میر حسن (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۰)

یہ علاج بذریعۂ بخارات ہوتا ہے ، طریقہ یہ ہے کہ پودینہ . . . وغیرہ کی پتیاں لے کر ایک ہانڈی میں جمع کرو .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۷۶
[ف]

ـــ کا سَت (ـــ فت س) امذ .

جوہر پودینہ ، پیپرمنٹ (Peppermint) .

سٹرپا پیٹیوں کی مشہور ترین مثالیں ، کافور ، پودینہ کا ست . . . اور اجوائن کا ست . . . ہیں .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۲

پَودھ (۱) (و لین) امذ .

رک : پودا (۲) .

پتھر تو نہیں مگر یہ بات نہیں کہ درخت بھی نہ ہو مثلاً آم کے پودھ .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۳۱

پَودھ (۲) (و لین) امث .

رک : پود (۲) .

یورپ کے اہل قلم . . . طرح طرح کی برائیاں لکھ لکھ کر لوگوں میں پھیلا رہے تھے تا کہ مسلمانوں کی نئی پودھ کو خود اپنی قوم سے نفرت ہونے لگے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۱۷۱

پودھا (و لین) امذ .

۱. رک : پودا معنی نمبر ۱ ، ۲ .

اے پیر جن پودھوں سے تجھے پھل کھانے کی آس نہیں اون پر محنت کیوں کر رہا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۰۷

انگلستان اور امریکہ میں بھی وہ پودھا بڑھ رہا تھا جس کا بیج سوامی جی نے بویا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، مضامین ، ۲۲۲

۲. رک : پودا معنی نمبر ۳ .

شہسوار نے باگ کا پودھا روک کر راہوار کی گردن پر ہاتھ مارا .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۳۶

شہزادہ محتشم بن ہاشم نے پودھا باگ کا لیا .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۱۰

پودھاری (و لین) امث .

(کاشتکاری) بیج بونے اور پود تیار کرنے کی کیاری جس میں ایسے بیج بونے جائیں جن کی پود ایک جگہ سے دوسری جگہ لگانی ضروری ہو ، پنیری ، بیہن ، پہاد (اپ و ، ۶ : ۲۹) .

[رک : پودھا + ری ، لاحقۂ نسبت]

پودھیلا (و لین ، ی مج) امذ .

رک : پودھاری ، نوسری (پلیٹس) .

[ہ : پودھیلا पौधेला]

پوڈر (و لین ، فت ڈ) امذ .

رک : پاؤڈر ، سفوف .

جلد کا رنگ خواہ کیسا ہو ، پوڈر و صابن اس میں تبدیلی پیدا کر سکتے ہیں .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۹۰

لونگ کالی مرچ . . . قدرے جائفل ، اس کا پوڈر خشک باریک بنا لیا جائے .

۱۹۳۷ شاہی دستر خوان ، ۱۹

ف : لگانا ، بنانا .

— پھر جانا محاورہ .

چمک آجانا ، رونق آجانا .

شہریار کے روئے منور پر کامیابی کا ایک تازہ پوڈر فوراً پھر گیا .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۵۳

پوڈری مِل ڈیو (و لین ، فت ڈ ، کس م ، سک ل ، کس خف ڈ ، ی مج) صف .

سفوفی پھپھوند ، بہ بیماری پودوں اور بڑے درختوں پر ان کی نچلی سطح پر خاکستری یا سفیدہ نما دھبے کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں .

فصل پر ڈاؤنی اور پوڈری مل ڈیو کا حملہ ہوتا ہے ، پتوں کی سطح پر دانہ دار سفید پوڈر ظاہر ہوتا ہے .

۱۹۶۰ وادیٔ مہران میں زراعت ، ۲۲۳

[Powdery Mildew]

پوڈل (و مع ، کس ڈ) امذ .

ایک قسم کا چھوٹے قد کا کتا جس کے بال لمبے اور گھونگر بالے اور طرح طرح سے تراشے ہوئے ہوتے ہیں .

تین چار پوڈلز ، دو طرے باز چپراسی اور ایک گوانیز بیرے پر نظر ڈالتی ہوئی . . . چلی گئی .

۱۹۵۶ شیشے کے گھر ، ۲۰۲

[انگ : Poodle]

پُوڈنگ (و مع ، کس ڈ ، مغ) امث .

رک : پڈنگ .

چھپ چھپ کے وہ ہوٹلوں میں جانا
کٹ لیٹ ، وسکی ، پوڈنگ اڑانا

۱۹۰۳ سرشار (سرشار ایک مطالعہ ، ۲۳۷)

[انگ : Pudding]

پوڈو فائلم (و مج ، و مج ، کس ع ، فت ل) امذ .

ایک بوٹی جس سے کشید کردہ دوا کو جلاب کے طور سے استعمال کیا جاتا ہے .

ایک اور اہم ادویاتی بوٹی پوڈو فائلم ہے جو مغربی صوبے کے شمال مغربی سرحدی علاقوں میں پیدا ہوتی ہے .

۱۹۶۶ کارگر ، ۵ ، ۲ - ۳ : ۲۳

پور (۱) (و لین) امث .

دروازہ ، پھاٹک (پلیٹس) .

[س : پروا प्रवाँ]

پور (۲) (و لین) .

(الف) صف .

شہر یا قصبے کا ، شہری ، شہر یا قصبے میں بنا ہوا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. شہر کا باشندہ ، شہری (پلیٹس) .

۲. ایک قسم کی خوشبودار گھاس (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پور पौर]

ــــ سکھیا (ـــ فت س ، سک کھ) امذ .

برابری ، ہم شہر جو دس سال تک ایک ہی شہر میں ہوں (مجازاً) ہم وطن (پلیٹس) .

[پور + سکھی (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

پُور (۱) (و مع) امذ .

۱. بیٹا .

ہے اس نانو جمشید پور قباد جو دھرتا ہے جمشید تھے او نژاد

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۱۲۳

یاد کر تیرا جمال اے ساقی کوثر کے پور

میکدے میں کہتے ہیں سب مست و مد ہوش السلام

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۶

پدر و مادر و خواہر ، زن و پور و دختر

عم و عم زاد واخی ، خواجہ و مہتر کہتر

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۶۳

کوئی فرزند نہ تھا ، پور دلبند نہ تھا ، شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آرزو بھی پوری کی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۸۲

۲. گھوڑا ؛ فولاد ؛ وہ جو اپنے آپ کو جاہل ظاہر کرے ؛ جنگلی مرغ ، آہتر (جامع اللغات) .

[ف نیز س : پتر पुत्र]

ــــ تاک کس اضا امذ .

(لفظاً) انگور کا بیٹا ، (مجازاً) ساقی .

پور تاک . . . ساقی .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۱۷۲

[پور + تاک (رک)]

ــــ خلافت کس اضا (ـــ کس خ ، فت ف) امذ .

ولیعہد سلطنت .

شاہ جم جاہ کا ارتحال ہوا . . . تو میمنِ پور خلافت یعنی ولیعہد سلطنت صاحب تخت و تاج ہوا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹

[پور + خلافت (رک)]

ــــ صدف کس اضا (ـــ فت ص ، د) امذ .

(لفظاً) سیپی کا بیٹا ، (مجازاً) موتی (جامع اللغات) .

[پور + صدف (رک)]

ــــ عذرا کس اضا (ـــ فت ع ، سک ذ) امذ .

(مجازاً) شراب (جامع اللغات) .

[پور + عذرا (رک)]

پُور (۲) (و مع) امذ (قدیم) .

۱. سیلاب ، طوفان ، پانی کا ریلا .

تجھ عشق میں ولی کے انجھو ابل چلے ہیں

اے بحر حسن آدیکھ اس پور کا تماشا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۴

معین موسم میں ہر سال اس ندی کو پور آتا ہے اور دونوں کناروں پر میدان میں پانی پھیلتا ہے .

۱۸۷۰ خلاصہ علم جغرافیہ ، ۵۶

۲. سیلابی کیفیت ، لبریز کرنے کا عمل ؛ تسلی و تشفی دینے کا عمل ؛ ناک میں سے سانس آہستہ آہستہ کھینچنے کا عمل (بطور مذہبی ریاضت) ؛ جراب ؛ کانوں کا ایک زیور ؛ زخموں یا پھوڑوں کو صاف یا مندمل کرنے کا عمل (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۳. پوری ، کچوری ، چنے یا ماش کی دال بھری ٹکیا ، گھی یا تیل میں تلی ہوئی ٹکیا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پور पूर]

پُور (۳) (و مع) صف ؛ امذ (قدیم) .

پورا ہوا ، بھرپور ، پُر ؛ رک : پورا .

ترا نور ہر نہار معمور اچھو

ترا دل خوشیاں سات جم پور اچھو

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۹

اے عشق کا درد سب پور ہے

او معشوق سوں اپنے مہجور ہے

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۰

تھا پور جو اک بڑا پنارا

سو ہوا گ نگر میں کھوے سارا

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۱

[س : پورنہ पूर्णः]

ــــ پڑنا محاورہ .

کافی ہونا ، اچھی طرح سے گزر ہو جانا ، کمی کا دور ہو جانا .

منفعل ہونا گناہوں سے ضروری بات ہے

پور پڑ جائے اگر اس سے تو پوری بات ہے

۱۹۱۱ نور خدا ، مضطر خیرآبادی ، ۲۳۲

— دینا محاورہ .

بھر دینا ، معمور کر دینا ، پر کر دینا .

شہد نکلنے کے بعد موم کے خالی گالے پھر چھتے میں رکھ دیے جاتے ہیں اور مکھیاں ان کو پور دیتی ہیں .

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۸۲

— کرنا محاورہ .

آباد کرنا ، بھرپور کرنا ، پورا کرنا ، پُر کرنا ، پورنا .

سائیں کے مکھ گلال تھے مستی عشق اب چڑھی
دور کروں بنفشہ رنگ پیرہن آج پور کر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۶

پُور (۴) (و مع) لاحقہ ؛ ~ پورہ .

شہر ، گانو ، قصبہ ، بالعموم چھوٹی آبادی جو کسی بڑے شہر کے قریب ہو .

کملا پور اور اس کے سب پوروں میں ہر قسم کے مویشیوں کے گلے بہت زیادہ ہوگئے .

۱۹۳۱ چھلاوہ ، ۳

[ہ : پُور पुर]

پور (۱) (و مج) امث .

۱. (i) ہاتھ یا پانو کی انگلی کے تین حصوں میں سے ایک حصہ ، انگلی کا جوڑ .

بانجھ عورت لڑکے کی متبنیٰ کرتی ہے تو اپنے ہاتھ کی دو انگلیوں کی ایک ایک پور کٹوا ڈالتی ہے .

۱۸۶۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۰۳

بغض و حسد کا باغ ترقی پذیر ہے
کل پور بھر جو پیڑ تھا وہ ہاتھ بھر ہے آج

۱۹۵۱ صفی لکھنوی ، د ، ۳۸

۲. گنے یا بانس وغیرہ کا وہ حصہ جو ایک گرہ سے دوسری گرہ تک ہوتا ہے .

کاتب کی شیریں کلامی یہ اثر کر گئی کہ قلم کی ہر پور گنے کی طرح میٹھی ہوگئی .

۱۸۶۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۰۳

وہ ایک درخت کی شاخ کی ایک پور ہے .

۱۹۳۳ منشورات ، کیفی ، ۸۶

۳. قطار یا درمیانی فاصلہ جو بوتے وقت کھیتوں میں رکھا جائے .

اس کے بعد گندم کی طرح دھان بذریعہ چھٹہ یا پور یا کیرا کاشت کردیا جائے .

۱۹۶۱ چاول ، دستور کاشت ، ۷۱

[س : پروا पर्व]

— پور (— و مج) امث .

جوڑ جوڑ ، بند بند .

پور پور میں اس کی مزا ، گنڈیری اس کی خوش ذائقہ اور گانٹھ پر ایک اس کی رس کی گانٹھ .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹

آدمی کی پور پور میں شرارت بھری ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳

۲. (مجازاً) جسم کی چھوٹی سے چھوٹی جگہ ، جسم کا ایک ایک حصہ .

آج انھوں نے پور پور پر ماردی .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۲۷

۳. ایک ایک انچ (پیمائش) .

[پور + پور (رک)]

— پور پر نچانا محاورہ .

ذرا ذرا سی بات پر چڑھانا یا چڑانا ، بہت پریشان کرنا .

سالیوں کے چھیڑنے پر بگڑو گے تو تم کو پور پور پر نچائیں گی .

۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۶۳

— پور پہ داؤ ہونا محاورہ .

قدم قدم پر مشکل صورت حال سے دوچار ہونا .

یہ کبڈی کے دھندے ہیں ، یہاں پور پور پہ داؤں ہے ، یہاں کی گھاتیں تو ہم ہی خوب جانتے ہیں .

۱۹۵۳ پیر نابالغ ، ۷۰

— پور چھلے انگوٹھی ہونا محاورہ .

ہاتھوں میں زیور کی کثرت ہونا ؛ عیش و آرام میں بسر ہونا .

وضع یہ تھی کہ ... پور پور چھلے ، انگوٹھیاں ... بیسیوں بالی پتے لٹکے ہوئے .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۵۲

— پور چھلے پہننا محاورہ .

انگلیوں کے ہر جوڑ کے درمیان انگشتریاں ڈالنا (جامع اللغات) .

— پور میں پیچ ہونا محاورہ .

نہایت چالاک ہونا .

ابھی حضرت اس کی پور پور میں پیچ ہیں واللہ ، اور آدمی شہ زور بھی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۹

— داتی امث .

(خیاطی) سینے کے وقت اُنگلی کے سرے پر پہننے کا پھلی یا آہنی خول جس کی وجہ سے اُنگلی میں سوئی نہیں چبھتی ، انگشتانہ (ا پ و ، ۲ : ۱۳۱) .

[پور + داتی ، لاحقۂ ظرف]

پور (۲) (و مج) امث .

قرعہ ، فال .

وہ روز بروز اور ماہ بماہ . . . ہامان کے سامنے پور یعنی قرعہ ڈالتے رہے .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۳۸۸

ف : ڈالنا .

[؟]

پور (۳) (و مج) امذ .

گُچھا ، پھل .

کیلے کا پور اور مکئی پر جھنڈ ایک ہی بار آتا ہے .

۱۹۶۲ آنت کا ٹکڑا ، ۲۰۰

[ہ : پور पोर]

پوَر (فت پ ، و) امث .

طاقت ، رک : پاور .

پسٹن کو اتنی گرمی سہارنی پڑتی ہے کہ اس ڈگری پر لوہا گل جائے ، لیکن یہ گرمی فوراً ضائع کردی جاتی ہے ، اس وجہ سے اسٹروک کا نام پور یعنی طاقت کا اسٹروک ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۹

[انگ : Power]

پُورا (و مع) .

(الف) صف .

۱. **کامل ، منتہی ، ماہر .**

بیکرنی باک پورا ہوتا ، اسے بوجھ سرایا ظہورا ہوتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۲

پورے کو پہچانتے ہیں پورے
نا ہم سے اوچ ہوو ادھورے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۵

سوار بھی پورا سوار ہے ، کیا جما بیٹھا ہے ، ذرا نہیں ہلتا .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۹۴

کبھی بزم میں تھے کبھی رزم میں
پہنچیں ہیں جو پورے تھے ہر عزم میں

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام ، ۳۳۳

۲. **تمام کا تمام ، مکمل ، مقررہ ، سارے کا سارا .**

ہاتھی بجیس ارس میں پورے قد کا ہوتا ہے .

۱۸۶۹؟ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۳۲

عالم کا یہ کل نظام پورا
قدرت کا اسی کی ہے ظہورا

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۱۸

۳. **ٹھیک ، بلا کم و کاست .**

داغ سوزاں پھول ہیں تیری محبت میں مجھے
پورا چربا ہوں میں ابراہیم کے گلزار کا

۱۸۲۳ کلیات قدر ، ۱۰۳

ابھی فیروز کی عمر پورے سات برس کی بھی نہ ہونے پائی تھی کہ یتیم ہو گیا .

۱۸۹۳ اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۹

۵. **خاطر خواہ ، جیسا چاہیے .**

انھوں نے جس بنیادی قابلیت کا ثبوت دیا اس کا اب تک پورا اعتراف نہیں ہوا .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۵۱

۶. **لبالب ، لبریز .**

اپنے حصے کی بجا لیتے ہیں دینے والے
نہ بھرا ساقی کم ظرف نے ساغر پورا

۱۸۵۸ گلزار داغ ، ۶۲

۷. **بہت (قدیم) .**

پری زاد کو دیکھ پورا ڈری
یکٹ نہاٹنے کا ارادہ کری

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۷

۸. **تجربہ کار ، پختہ کار ، واقف کار .**

وہی انسان پورا ہے اسی کے ہم تو قائل ہیں
بھلوں میں جو بھلا ٹھہرے ، بروں میں جو برا ٹھہرے

۱۸۵۸ گلزار داغ ، ۲۴۱

۹. **(مجازاً) ثابت قدم ، پکا .**

وہ پورا دوستی میں ہوں کہ ہر دم میرے پاؤں پر
گرا وہ دشمن جانی اھو ہو ہو اھو ہو ہو

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۲

۱۰. **بھرپور ، کاری .**

لگا اک وار پورا ہے جگہ غیرت کی او قاتل
تری تلوار پر میرا دہان زخم خنداں ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۷

۱۱. **اصل ، واجبی (دام اور قیمت کے لیے) .**

میری جیسی ہزارہا جنس ناکارہ اس سرکار میں خریدی گئیں ، اور کبھیا ہو گئیں ، دام پورے چھوڑ سوائے پائے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کائنات ، ۳۰

۱۲. مکمل ، سالم ، ادھورا کی ضد .

خط لکھا مجھ کو تو اس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا

۱۸۵۳ ذوق ، د ، ۸۲

۱۳. معمول کے مطابق .

نبض پوری اور سریع ، آنکھیں سرخ ، پتلیاں سکڑی ہوئی بعض اوقات درد سر ، قشعریرہ اور صدمے بھی ہوا کرتے ہیں .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۲۷

ف : پڑنا ، کرنا ، ہونا .

(ب) امذ .

طاقت ، برتا ، مقدرت ، بھروسا .

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس بورتے پہ لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۷

[س : پورنہ पूर्ण]

— اُتارنا محاورہ .

کامیاب کرنا ، تکمیل کو پہنچانا .

نیک نیتی نے ہر ارادے کو پورا اتارا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۸۲

— اُترنا محاورہ .

۱. آزمائش یا امتحان میں کامیاب ہونا .

میر ضمیر استعداد علمی اور زور طبع کے بازوؤں سے بہت بلند پرواز کرتے تھے اور پورے اترتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۸۲

خدا نے تمہیں اس وقت امتحان میں ڈالا ہے ، صبر و شکر کے ساتھ اس میں پوری اترو .

۱۹۳۰ فاطمہ کا لال ، ۱۳۷

۲. منشا کے مطابق ، ٹھیک بیٹھنا .

جب کوئی شعر باوجود مضمون کی متانت اور سنجیدگی کے روز مرہ اور محاورہ میں بھی پورا اتر جاتا تو لامحالہ اس سے ہر صاحب ذوق کو تعجب ہوتا ہے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۶۷

مرزا صاحب ہیں کہ لکھنؤ کو اپنے پاروں مقرر کردہ معیاروں میں کسی ایک پر پورا اترتے تسلیم نہیں کرتے .

۱۹۵۰ چھان بین ، ۱۹۰

۳. جانچ یا وزن میں ٹھیک نکلنا .

مجھ کو شک تھا کہ دوکاندار نے سودا کم دیا ہے لیکن گھر جا کے تولا تو پورا اترا .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۱۱۶

۴. دو چیزوں میں تطابق ہونا بیشتر قول و فعل میں ، معیار کے مطابق ہونا ، توقع کے مطابق ہونا .

پورے نہ اترے آپ مگر اپنے قول میں
ہے منہ کہ آپ مجھ کو یہ الزام دے سکیں

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۳۳

— پڑنا محاورہ .

۱. کامیاب ہونا ، (لڑائی وغیرہ) جیتنا .

عشق سوں جیتا کوئی لڑے گا ، پورا نا پڑے گا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۰

گو فرشتے سے ہم اکڑتے ہیں
پر کہاں تم سے پورے پڑتے ہیں

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۱۸۲

۲. کارگر ہونا .

تجربے نے کان میں کہا کہ اب تک جدھر ہاتھ ڈالا ہے ، پورا پڑا ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۶۷

۳. کافی ہونا ، ضرورت (تعداد یا مقدار) پوری ہونا .

جورو کے مزدور تک بیگار میں گرفتار ہوئے ، پورے نہ پڑے جب شمار ہوئے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۳

کاشتکار ہی کا پورا نہیں پڑتا ، زمیندار کو کہاں سے دے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۳۰

۴. واجبی طور پر بسر ہونا ، گذارے کے لائق ہونا .

کبھی اتنا ہاتھ آگیا کہ پیٹ بھر گیا اور بچ رہا ، کبھی اتنا بھی نہ ہاتھ آتا کہ پورا پڑتا .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، ۵/۳ ، ۱۰ : ۰

— پن (— فت پ) امذ .

تکمیل ، مکمل ہونے کی حالت ، پختگی ، پک جانے کی حالت ، تیاری ؛ نقش کا مکمل ابھار ؛ کنایت ؛ کسی کام کی تکمیل ، وغیرہ وغیرہ (پلیش) .

— پورا (— و مع) م ف .

بالکل ، بلا کسی کمی بیشی کے ، مکمل طور سے .

خورش تصیبی سے بچ گئے . . . ورنہ پورا پورا تصفیہ ہو گیا تھا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۳

تمام تعلیم یافتہ مسلمانوں نے ان کی رائے پر پورا پورا عمل کیا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۹۳

— پورا اترنا محاورہ.

ٹھیک ٹھیک بیٹھنا ، صادق آنا .

ان کا دعویٰ میرے اوپر پورا پورا اترتا ہے .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۱۲

— پورا بھر دینا محاورہ.

مکمل معاوضہ دینا ، کچھ بقایا نہ رہنے دینا (جامع اللغات).

— تول چاہیے مہنگا بیچ کہاوت.

دکاندار کو تول میں کم چیز کبھی نہیں دینی چاہیے مہنگا بیچنا اس سے اچھا ہے (جامع اللغات) .

— ڈالنا محاورہ.

انجام کو پہنچانا ، کمی کو پورا کرنا .

ظلم میں بھی تو ستمگر نے نہ ڈالا پورا

آج بھی یوں ہی رہا قتل کا ساماں ہو کر

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۸۴

— رکھنا محاورہ.

پکا رکھنا ، قائم رکھنا : مکمل یا باقی رکھنا .

رستم نے جو تن و توش اس کا دیکھا دل سے باتیں کو رہے ہیں کہ اسے دل کبھی نہ کرنا ، پروردگار ارادے کو پورا رکھے.

۱۸۹۷ طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۵۵۵

— سا م ف.

خاطر خواہ (محاورات ہند ، ۵۰) .

[پورا + سا ، حرف تشبیہہ]

— عرضہ (— فت ع ، سک ر ، فت ض) امذ ؛ امث .

(اصطلاحاً) عمارت کی ایک دیوار کی پوری چوڑائی .

پورا عرضہ اس کو کہتے ہیں جو دیوار کے چہرے سے پشت تک پہنچتا ہے .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی چنائی ، ۴

[پورا + عرضہ (رک)]

— کر دکھانا محاورہ.

رک : پورا کرنا .

اور انھوں نے ان کو پورا کر دکھایا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰۳

— کرنا محاورہ.

۱. بجا لانا ، نباہنا .

عمر بھر ہم کو شکایت کی نہ تھی جا تجھ سے

اپنے وعدوں سے جو تو ایک بھی پورا کرتا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۶۴

خدا جانے پورا کریں قول کب تک

یہ دن رات ، شام و سحر کرنے والے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۳۶

۲. کسی خواہش کی تکمیل کرنا .

آئین زمانہ کے بموجب جو جو اس وقت کے نوجوانوں کے شوق تھے ، سب پورے کرتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۱۳

۳. ختم کرنا ، اتمام کو پہنچانا .

رضا دیکھ پورا کیا یوں کلام

چلیا ہو کے جوں حاجب نیک نام

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲

۴. کمی پوری کرنا ، بسر اوقات کا سامان مہیا کرنا .

وہ دس گیارہ برس کی جان جو کچھ اس سے ہوسکتا ہے کرتا بن کر تھوڑا بہت تو یہ پورا کر لیتی ہے .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۹

۵. (ٹھگوں کی اصطلاح) ٹھگوں کا زمین پر ہاتھ سے نشان بنا دینا (مصطلحات ٹھگی ، ۶۰) .

— ہاتھ پڑنا محاورہ.

بھرپور وار ہونا ، کامل وار پڑنا (نور اللغات) .

— ہاتھ مارنا محاورہ.

ضرب کاری لگانا ، بھرپور وار کرنا .

نہ مارا تونے پورا ہاتھ قاتل ستم میں بھی تجھے پورا نہ پایا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۴

— ہونا محاورہ.

۱. (i) اختتام کو پہنچنا ، اتمام کو پہنچنا ، مکمل ہونا .

نہ ہوا پر نہ ہوا شوق کا دفتر پورا

ایک ہی دن میں ہوا قصۂ محشر پورا

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۶۲

ہفتے عشرے میں نیت سفر دہلی باندھوں گا اس کا پورا ہونا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ ہے .

۱۹۱۹ خطوط اکبر ، ۱۳۱

(ii) (مجازاً) ختم ہونا ، مرنا .
باپ ان کے انہیں بچہ چھوڑ کر پورے ہو گئے تھے .
۱۹۳۳ افسانچے ، کیفی ، ۲۱۱
۲. تلافی ہونا .
کھل گیا جس رات سارا عنبریں گیسو ترا
تاجران مشک کا نقصان پورا ہو گیا
۱۸۶۷ رشک (نور اللغات)
۳. کامیاب ہونا .
میں امتحان میں پورا ہوا تو پھر کہیے
ذرا سمجھ کے تقاضا ہو امتحان کے لیے
۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات)
۴. تول یا ناپ میں ٹھیک ہونا (مہذب اللغات) .

پورا (و مج) امذ .
لکڑی کا ٹکڑا ، کڑی ، شہتیر (جامع اللغات) .
[س : پرو + کہ : पर्व + क]

پُوران (ضم پ ، غم و) امذ .
رک : پُران .
پوران اور بڑے بڑے طول طویل شاستروں کے پڑھنے سے کیا حاصل ؟
۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۱۰۳
پورانوں میں یہ صاف طور سے درج ہے کہ سری کرشن جی نے کاشی میں تعلیم پائی .
۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۷۰

پورانا (و مع) ف م (قدیم) .
پرلانا ، پورا کرنا .
پورا یا خدا نے جو تیری مراد
اپن نامرادوں کوں کر دل سے یاد
۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۱۴۳
[پورا (رک) سے]

پُورانا (ضم پ ، غم و) امذ (قدیم) .
رک : پرانا .
پولو اور کرکٹ کے پورانے یار بھی انہیں . . . لوگوں میں تھے .
۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۳۸

پورانک (و لین ، کس ن) صف ؛ امذ .
پرانوں کا جاننے والا ، قدیم مذہب کا ماننے والا ، پنڈت ، ماضی سے متعلق ، اساطیر کا عالم (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۸۹) .
[پران (رک) سے]

پُورانی (ضم پ ، غم و) صف .
رک : پُرانی .
جس سادہ کا پیٹ رنگ حنائی ہو وہ پورانی ہے .
۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۲۵۸

پُورائی (و مع) امث .
رک : پوراپن (پلیٹس) .
[رک : پورا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

پُورَب (و مع ، فت ر) امذ .
۱. مشرق ، وہ سمت جدھر سے سورج طلوع ہوتا ہے .
کیا کم اس خورشید رو کی جستجو یاروں نے کی
لو ہو رو نے بیوں شفق پورب گئے پچھم گئے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۲۳
دوپہر کے وقت دھواں دھار گھٹا پورب سے اٹھی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۱
۲. مشرقی بھارت کا وہ علاقہ جو کانپور و الہ آباد سے بہار تک پھیلا ہوا ہے .
ایک مولوی صاحب پورب کے رہنے والے دلی میں فقہ و حدیث پڑھنے کو آئے تھے .
۱۸۴۳ مجالس النسا ، ۲ : ۵۰
انہوں نے پورب کے قصبات میں تعلیم حاصل کی .
۱۹۵۶ حکمائے اسلام ، ۲ : ۳۲۳
۳. اگلا ، سابقہ ، پہلا ، پرانا ، قدیم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : پروہ : पूर्व]

ــ جاؤ یا پَچّھم وُہی کَرَم کے لَچّھن کہاوت .
کہیں رہو جو قسمت میں ہے وہی ملتا ہے (جامع اللغات) .

ــ کَرَم (ــ فت ک ، ر) امذ .
علاج حفظ ما تقدم ، کسی مرض کے ہونے کے اندیشے پر اس کے روکنے کا علاج (ا پ و ، ۷ : ۱۲۰) .
[پورب + کرم (رک)]

ــ وت (ــ فت و)
(الف) صف .
پہلے کی طرح ، جیسا پہلے تھا (شبد ساگر) .
(ب) امذ .
کسی کام کے ہونے سے پیشتر اس کے انجام کا قیافہ یا پیش گوئی کرنے کی حالت جس طرح بادلوں کو دیکھ کر بارش ہونے کا خیال (شبد ساگر) .
[پورب + وت ، لاحقۂ صفت]

— ہونا محاورہ.

قدیم ہونا ، پرانا ہونا ، اساطیر میں شامل ہونا .

اگر یوسف مصر پورب ہوا
ولے آج تو اے اپورب ہوا

۱۵۶۴　　حسن شوقی ، د ، ۹۲ .

— یا پچھم گھر سب سے اتم کہاوت .

اپنا وطن سب سے اچھا ہے کہیں بھی ہو (جامع اللغات) .

پُوربَک (و مع ، سک ر ، فت ب) امذ .

پہلا ، اگلا ، سابقہ ، مقدم ، قدیم .

اپنے گرو کے پاس ہر دم ڈٹا رہنا اور ان کے آیدیش دھیان پوربک سنتے جاہئیں .

۱۹۲۸　　بھگوت گیتا اردو ، ۱۵۳

[پُور (= پہلا ، پران) + وک (= چار)]

پُورَبل/پُوربلا (و مع ، سک ر ، فت ب) : صف امذ .

ماضی کا ، پرانا زمانہ ، (ہندو) پہلا جنم .

یہ میرے ہی پوربلے کرموں کا پھل ہے اس میں آپ کا کیا دوش ہے .

۱۹۱۵　　آریہ سنگیت راماین ، ۲۳۹

[رک : پورب + ل/لا ، لاحقۂ صفت و نسبت]

پُوربی (و مع ، سک ر) .

(الف) صف .

پورب سے منسوب ، مشرقی .

پہلا گروہ جو پوربی ہوتا ہے وہ چھوٹی سپر لگاتا ہے اور اس کو چروہ کہتے ہیں اور جو گروہ دکھنی ہوتا ہے وہ ... بڑی سپر لگاتا ہے .

۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۵

دہلی کے شعرا نے لکھنؤ کو لکھنؤ بنادیا تھا اور اس پوربی سرزمین میں وہ تاثیر پیدا کردی تھی کہ یہاں سے بھی انسان پیدا ہونے لگے تھے .

۱۹۰۳　　چراغ دہلی ، مرزا حیرت ، ۲۲

(ب) امث .

۱. **(موسیقی) ایک راگنی کا نام جو قبل از مغرب گائی جاتی ہے .**

بھیروں ، بھیاس ، گنکلی ، ٹوری ، اساوری
سارنگ و پوربی و ایمن و کانہڑا ۲۲۳

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۳۰۶

سرہائے پوربی : کھرج ، کومل رکھب ، تیور گندھار ، تیور مدھم ، پنچم ، کومل دھیوت ، تیور نکھاد .

۱۹۲۷　　نغمات الہند ، ۱ : ۶۲

۲. **پورب معنی نمبر ۲ (رک) کے علاقے میں بولی جانے والی زبان .**

دہلی ... سے جس قدر آگے بڑھتے جائیں پوربی داخل ہوتے ہوتے بنگلی بن جاتی ہے .

۱۸۸۱　　بحرالفصاحت ، ۲۵

۳. **چاول کی ایک قسم جو بنگال میں ہوتی ہے** (علمی اردو لغت ؛ پلیٹس) .

۴. **(کُشتی) ایک داؤں ، جب حریف نیچے ہو تو اس کے داہنی طرف بیٹھ کر اپنا بایاں ہاتھ حریف کے پیٹ کی طرف اور اپنا داہنا ہاتھ حریف کی پشت کے اوپر سے لا کر ملانے اور اپنا داہنا گھٹنا حریف کی گردن پر رکھ کر پلٹ دے ، حریف چت ہو جائے گا** (رموز فن کشتی ، ۱۰۸) .

۵. **تمبا کو کی ایک تیز قسم ؛ رک : پوربی زردا** (پلیٹس) .

[پورب + ی ، لاحقۂ نسبت]

— باج امذ .

ستار کی دو باجوں میں سے ایک باج .

پوربی باج میں پہلے گیت کی بندش کا فخر انہیں کو حاصل ہوا .

۱۹۲۷　　نغمات الہند ، ۶۲

[پوربی + باج (رک)]

— ٹھاٹھ امذ .

کافی ٹھاٹھ کی الٹ .

کافی ٹھاٹھ کو الٹنے سے پوربی ٹھاٹھ بنتا ہے .

۱۹۲۷　　نغمات الہند ، ۳۸

[پوربی + ٹھاٹھ (رک)]

— رایا امذ .

روغنی جنس رایا کی ایک جدید قسم اس کا پودا نسبتاً چھوٹے قد کا ہوتا ہے جڑیں کافی گہری ہوتی ہیں اس لئے فصل گرتی نہیں تیل کے خواص سرسوں سے ملتے جلتے ہوتے ہیں .

پوربی رایا اگر صحیح وقت پر کاشت کیا جائے تو اس کے بعد گندم کی کاشت بڑی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے .

۱۹۷۳　　زراعت نامہ ، یکم جون ، ۱۷

[پوربی + رایا (رک)]

— رینگ پہاڑی گدھا کہاوت .

آپ کہیں کا اور وضع کہیں کی (محاورات ہند ، ۵۰) .

ـــ زَردا (ــ فت ز ، سک ر) امذ .

لمبے پتّوں کا تمبا کو جس کو اکثر عورتیں پان میں کھاتی ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) .

[پوربی + زردا (رک)]

پوربِیا (و مع ، فت ر ، سک ب) امذ ؛ ~ پوربھیا .

۱. پورب کا باشندہ .

لکھنؤ باوجود اس کے کہ بڑا حصہ یہاں کی آبادی کا دیہاتیوں اور پوربیوں پر مشتمل ہے ابھی تک اپنی خصوصیات زبان کو سنبھالے ہوئے ہے .

۱۹۲۳ مذاکرات نیاز ، ۱۲۳

۲. فوج کا وہ پیادہ یا ہرکارہ یا خدمت گار جو پورب کا باشندہ ہو .

پوربیوں کی ڈیوڑھی کی تلوار ڈھال
زنانے کو وہ لے گئیں سب نکال

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۲۲

شہر میں غدر ہوگیا اور پوربیے آگئے .

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۲۰

[رک : پورب + یا ، لاحقۂ نسبت]

پوربھا (و مع ، فت ر) امذ .

ایک نچھتر کا نام ، چاند کی ہر منزل کو نچھتر کہتے ہیں جو ستائیس خیال کیے گئے ہیں ان میں سے ہر ایک تیرہ درجہ اور بیس دقیقہ پر تقسیم کیا گیا ہے (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۱۹) .

[س : پوروا पूर्वा (= فصل ، فاصلہ)]

پوربھیا (و مع ، فت ر ، سک ھ) امذ .

رک : پوربیا .

انھوں نے مجبور ہوکر ایک دم سے دس پوربھیے دربان نوکر رکھے کہ اب تو دو چار آدمی ڈیوڑھی پر ہر وقت رہیں گے .

۱۹۳۵ لطائف عجیبہ ، ۱ : ۳۹

پورپ (و مع ، فت ر) امذ (قدیم) .

رک : پورب .

مہا پنڈتاں کے کہ کوتر کہم
نہ پورب نہ دکھشن نہ اتر پچھم

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۱۱

[س : پوروہ पूर्व]

پورپ (۲) (و مع ، فت ر) امذ .

ستر کروڑ ایک لاکھ اور چھپن ہزار سال کی مدت .
قسم اول کی عمر دو گری سے ایک پورپ تک ہوتی ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۱۲۰

[س : پورب पूर्व]

پورپ کِرتا (و مع ، فت ر ، سک پ ، کس ک ، سک ر) امذ .

ما قبل پیدائش کی نیکو کاری اور بد کاری کے نتائج (آئین اکبری ، ۲ : ۱۶۰) .

[پورپ + کِرتا (= کام) (رک)]

پورپ میمانسا (و مج ، فت ر ، سک پ ، ی مج ، غنہ) امث .

(ویدانت) بید کے تین حصوں میں سے پہلا کرم کانڈ (آئین اکبری ، ۲ : ۱۳۱) .

[پورپ + س : میمانسا मीमांसा]

پورت (و مع نیز ضم پ ، ضم و ، فت ر) امث (قدیم) .

بھرنے یا بھگتنے کا عمل ؛ پورا ہونے یا تکمیل پانے کی حالت ؛ تسلی ، اطمینان .

دوزخ میں تا رہے سدا مومن ، ولے چند روز لک
پورت کنہ رنج دیکھ کر ، بہار آئے مومن پاک تر

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۱۰

تماری صفت کوں جو کھنڈت نہیں
کرے وصف زوں زوں وہ پورت نہیں

۱۶۹۷ پنج گنج (ق) ، ۱۰

[س : پورتِ पूर्ति]

پورتی (و مع ، سک ر) .

(الف) امث .

انجام ، تکمیل کی حالت و کیفیت ؛ تسلی ، تشفی ، اطمینان .

ولے او جو پہنچ تھے کتیک بول
ات پیار سوں پورتی مری کھول

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۶

(ب) صف .

بھرا ہوا ، معمور ، مکمل (پلیٹس) .

[س : پورتی पूर्ती]

پورٹ (۱) (و مج ، سک ر) امذ .

ساحل ، بندر گاہ ، بندر ، گودی .

کراچی کی تجارت کے ہیں سنٹر
بلوچستان اور مکران کے پورٹ

۱۹۵۲ قتامات ، ۱ : ۳۰۳

[Port : انگ]

ـــ بلیر (ـــ کس ب ، سک ل ، فت ی) امذ .

جزائر انڈمان ، جہاں عمر بھر کے لیے قیدی بھیجے جاتے تھے جو کالا پانی کے نام سے مشہور ہوا (ماخوذ : نوراللغات) .

[پورٹ + بلیر (اسم معرفہ)]

ـــ ٹرسٹ (ـــ فت ٹ ، ر ، سک س) امذ .

پورٹ (۱) (رک) کی نگرانی اور انتظام کرنے والا ادارہ .

یہاں کمشنر اور پورٹ ٹرسٹ اور پری وٹلو کے سفید یونیفارم والے مرد اور عورتیں تھیں .

۱۹۴۷ میرے بھی صنم خانے ، ۴۳۶

[پورٹ + ٹرسٹ (رک)]

ـــ کمشنر (ـــ فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امذ .

پورٹ (۱) کا افسر اعلیٰ ، نگران اعلیٰ .

پورٹ کمشنر کی تمام مراسلت پڑھیے اور پھر بقیہ داستان میں سناؤں گا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۲۳

[پورٹ + کمشنر (رک)]

پورٹ (۲) (و مج ، سک ر) امث .

تیز اور میٹھی شراب جو گہرے سرخ رنگ کی ہوتی ہے ، پرتگالی شراب .

امرأ انٹی روشوں کی شراب پیتے ہیں ، پورٹ ، برانڈی ، وسکی ، رم ، بیر .

۱۸۹۳ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۷۳

کسی میز پر لیمونیڈ ، سوڈا واٹر کی بوتلیں برابر چنی ، کسی مقام پر . . . شمپین ، پورٹ .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۷

[Port : انگ]

ـــ جن (ـــ کس ج) . امث .

رک : پورٹ (۲) .

ڈنر کا نعم البدل تو ممکن ہے مگر کوئی بتلاؤ . . . پورٹ جن . . . . کے لیے اردو الفاظ کہاں سے لائے جائیں .

۱۹۲۷ دیوان وبختی عرف رنگیلی بیگم ، ۲۳

[پورٹ + انگ : جن Gin]

ـــ وائین (ـــ کس ء ، ی مج) امث .

رک : پورٹ (۲) .

چھٹن صاحب نے کہا پورٹ ون نہیں پورٹ وائین کہا کرو .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۸۳

[پورٹ + انگ : وائین Wine]

پورٹ (۳) (و مج ، سک ر) امذ .

(مکانک) دھوآں یا پانی وغیرہ کے نکلنے کا سوراخ .

والو ادخال اسٹیم کے لیے پورٹ کو کھولنا شروع کرتا ہے .

۱۹۰۶ راہنمائے انجینئری ، ۲ : ۴۳۳

[Port : انگ]

پورٹ آرم (و مج ، سک ر ، و) امذ .

(فوج) تلوار یا بندوق کو سینے سے لگا کر رکھو ، ہتھیار سنبھالو (ماخوذ : جامع اللغات) .

[Port arm : انگ]

پورٹر (۱) (و مج ، سک ر ، فت ٹ) امث .

۱. رک : پورٹ (۲) ، تلخ بیر شراب .

کہتے ہیں کہ پورٹر شراب جو بوزے کی قسم سے ہے ایک جست کے ظرف میں پینے سے کانچ یا چینی کے ظرف کی نسبت سے زیادہ مزیدار ہوتی ہے .

۱۸۳۳ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۱۳

ایل (Ale) اور پورٹر (Porter) تقریباً ۳ تا ۷ فیصدی الکحل .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۸۸

۲. **حمال ؛ ریل کا قلی .**

اس پورٹر نے خون کیا ہے ، پکڑو ، سپاہی قلی کو پکڑتا ہے .

۱۹۲۳ پنجاب میل ، ۶۲

[Porter : انگ]

پورٹریٹ (و مج ، سک ر ، ٹ ، ی مج) امث .

(مصوری و فوٹوگرافی) (جاندار کی) تصویر ، شبیہ ، فوٹو ، (مجازاً) ہو بہو تصویر (کسی چیز کی) ؛ ایسا بیان جس سے (منظر یا واقعے کی) تصویر آنکھوں میں پھر جائے ، لفظی تصویر .

وہاں ایک اسپیشل فوٹوگرافر نے یہ تصویر کھینچی تھی اس نے پورٹریٹ کی طرف اشارہ کر کے کہا .

۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۷۶

پورٹریٹ میں چونکہ سر اور کاندھے ایک مثلث کی شکل بناتے ہیں ، اس لیے اکثر مثلث نما کمپوزیشن ہوتی ہے .

۱۹۷۱ فوٹوگرافی ، ۹۶

[Portrait : انگ]

پورٹ لَینڈ سٹون (و مج ، سک ر ، ٹ ، ی لین ، سک ن ، ڈ ، کس س ، و مج) امذ .

وہ مشہور پتھر جس سے پورٹ لینڈ قسم کا سیمنٹ بنایا جاتا ہے کسی زمانے میں یہ پتھر صرف پورٹ لینڈ کے اطراف میں ہوتا تھا جس سے یہ نام پڑا (ماخوذ : راہنمائے انجینیری ، ۲ : ۵۲۸) .

[Portland stone : انگ]

پورٹ لینڈ سیمنٹ (و مج ، سک ر ، ٹ ، ی لین ، سک ن ، ڈ ، ی مج ، کس م ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا سیمنٹ جو پورٹ لینڈ پتھر سے تیار ہوتا ہے اس کا مخصوص فارمولا ہے جو پانی میں جلد سخت ہو جاتا ہے .

اگر پتھر یا کنکریٹ کا کام پورٹ لینڈ سیمنٹ کی گچ کے ذریعے سے ہو .

۱۹۳۶ رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۲

[Portland cement : انگ]

پورٹ مَنٹو (و مج ، سک ر ، ٹ ، کس م ، سک ن ، و مج) امذ .

۱. چمڑے کا تھیلا (بیگ) جس میں دو برابر حصے ہوتے ہیں اور بیچ میں سے کھلتا ہے .

بدھونے جھپٹ کے گدھے سے اتر کے اٹھائی ، دیکھا تو ایک پورٹ منٹو ہے ، اس میں کچھ روپے ہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۸

۲. سفری چرمی بیگ یا بکس ، اٹیچی کیس .

کمر بالقصہ پورٹ منٹو ہاتھ میں لیے ہم آسٹریلیا بکریاں چرانے نہیں جا سکتے .

۱۸۷۱ اکمل الاخبار ، ۵ جنوری

[Portmanteue : انگ]

پورٹیبل (و مج ، سک ر ، ی مج ، کس ب) صف .

(کوئی چیز) جس کو اٹھا کر لے جا سکیں ، ہلکا ، سفری ، نقل پذیر .

بستر میں لیٹا ہوا ایک پورٹیبل گراموفون ملا .

۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۱۳

[Portable : انگ]

پورٹیکو (و مج ، سک ر ، ی مج ، و مج) امذ .

کسی عمارت کے داخلی دروازے کے سامنے کا وہ حصہ جس پر چھت اس غرض سے بنائی جاتی ہے کہ دھوپ اور برسات سے محفوظ رہے ، برآمدہ ، سائبان ، چھتا .

دفعتاً باہر پورٹیکو میں ایک موٹر آ کر رکا .

۱۹۳۲ انور ، ۵۲۶

[Portico : انگ]

پورِج (و لین ، کس ر) امث .

جو یا جئی کا دلیہ .

اتنے میں بٹلر نے پورج کی رکابی شکر اور دودھ سامنے لا کر رکھا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۹۸

[Porridge : انگ]

پورچ (و مج ، سک ر) امذ .

رک : پورٹیکو .

کار پھاٹک میں داخل ہو کر پورچ میں رک گئی .

؟ یاد کی اک دھنک جلے ، ۲۸

[Porch : انگ]

پورز (فت پ ، و ، سک ر) امث ؛ ← پاورز .

پاور ، پوَر (رک) کی جمع ، طاقتیں .

وہ جان سکتا ہے کہ یوروپین پورز میں کس درجہ کا مجادلہ ہے .

۱۸۹۳ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۷

[Powers : انگ]

پورس (۱) (و مج ، فت ر) امذ .

ایک مشہور راجا کا نام جس کو سکندر نے شکست دی تھی .

اسکندر نے پورس کو شکست دی .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۵۰

[علم]

پورس (۲) (و مج ، فت ر) امث .

مضبوط زمین کہ برابر کاشت ہونے سے کمزور نہ ہو ، بوڑھی (کھیت کرم ، ۵) .

[س : پروڑھ + کہ : प्रौढ + क:]

پورَک (و مج ، فت ر) صف مذ .

۱. ناک کے ذریعے آہستہ سانس لینے اور نکالنے کا عمل .

اوّل عمل پورک یعنی دل کا ہوا سے خالی کرنا .

۱۹۰۷ منہاج السالکین ، ۲۵۳

۲. بھرنے ، پورا کرنے ، مطمئن کرنے کا عمل ، وہ نوالہ یا کھانا جو موت کی رسم کے ختم ہونے پر دیا جائے ؛ کھٹا ، جنس نارنج ، لیمو ، لاط : Citrus medica ؛ وہ ہندسہ جس سے ضرب دی جائے (پلیٹس) .

[س : پورک पूरक]

پورِک (و مج ، کس ر) امث ؛ سہ پورکا.

رک : پوری (بلیئس) .

پورْک (و مج ، سک ر) امذ .

سور کا گوشت .

آپ لوگوں کی دعوت کر کے شراب نہ پلانا یا پورک اور ہیم نہ دینا خلاف عقل ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۸۲

دو پونڈ عمدہ پورک کی بڑی بڑی چوکور بوٹیاں کاٹو .

۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۶۱

[انگ : Pork]

ـــ پائی (ہیٹ) (ـــ ی لین) امذ .

ایک قسم کی ٹوپی جس کی چاند چپٹی ہوتی ہے اور چھجا چاروں طرف اوپر کو مڑا ہوا ہوتا ہے .

اولڈ اسکول جنٹلمین ، سر پر پورک پائی ہیٹ ، پورا سوٹ معہ واسکٹ . . . غائب ہو گیا .

۱۹۷۹ گلگشت ، ۸۵

[انگ : Pork pie hat]

پورَکھ (و مج ، فت ر ، سک کھ) امث .

پورا کرنے والا ، (مجازاً) شوہر .

جو استری اپنے پورکھ کو چھوڑ پر سورکھ کے پاس جاتی ہے سو جنم جنم نرک پاتی ہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۳۹

[ہ : پُورکھ पुरुष]

پورم پور (و مج ، فت ر ، سک م ، و مج) .

(الف) م ف .

پوری طرح ، بالکل ، مکمل طور سے .

میں اپنے سفر کے لیے پورم پور مستعد تھا

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۱۰

جیسے چنگاری کو پنکھا کر کے کسی نے پورم پور بھڑکا دیا

۱۹۳۹ لنگار خانہ ، ۹۶

(ب) صف .

۱. بڑا ، چھٹا ہوا .

ایسا پورم پور غنڈا اس کی نظر سے کبھی نہ گزرا تھا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۶

۲. پورا ، ٹھیک ٹھیک ، نہ کم نہ زیادہ .

گیہوں تول میں پورم پور اترا .

۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۱ : ۲۳۳

[پُورنہ : पूर्ण (رک) سے]

پُورَن (۱) (و مج ، فت ر) .

۱. پورا ، سارا ، تمام .

دیکھیا جب پورن سج اس سیتی

اُرپمن رکھیا ناانوں ناگمتی

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۴۶

امرت سے پورن اور زبان میں استھت ہے .

۱۸۹۰ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱

۲. پیراج ، ہند کی طرح کا سمندری راستہ ؛ (ریاضی) ضرب ؛ ایک خوشبو دار گھاس ؛ جنس کسیرو ، لاط : Cyperus Rotundus (پلیٹس) .

[س : پورن पूरण]

ـــ اَوتار (ـــ و لین) امذ .

کہتے ہیں کہ پروردگار عالم محض مخلوقات کی تنبیہ کی وجہ سے کہ مخلوق کو فائدہ ہو عنصری پیکر ایک خاص تعلق کے ساتھ اختیار فرماتا ہے اور اکثر عاقل ہندی افراد اس کے فریفتہ اور اس پر مائل ہیں ، اس امر خاص کو ہندی اصطلاح میں پورن اوتار کہتے ہیں (آئین اکبری ، ۲ : ۲۵۵) .

ـــ پور (ـــ و مج) م ف .

رک : پورم پور .

صفت کروں میں اللہ کیری جے پوری پورن پور

قادر قدرت انگیکاروں نیڑے نادور

۱۴۹۶ میراں جی (ملحقات اردوئے قدیم ، ۱۳)

لذت ایسی دیتی پورن پور تھی

عقل کی ادراک اس سے دور تھی

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۹

ـــ راج امذ .

اچھائی کا زمانہ ، جب پورے طور پر اچھائی کا راج ہو .

اردو لکھنے کا جو کینڈا تم نے نکالا ہے وہ اردو املا کے پورن راج کا طریقہ ہے .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۳۰

[پورن + راج (رک)]

— ماسی/ماشی امث .

قمری مہینے کی چودھویں تاریخ جس میں پورا چاند نکلتا ہے ، پورنیما .

اتفاقاً اسی تاریخ پورن ماسی تھی ، چاند جلوہ گر ہوا اور چادر نور تمام جنگل کی زمین پر بچھ گئی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۰۶

کاتک کی پورن ماسی کی رات تھی .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۷۹

[پورن + ماسی (رک)]

— ماسی/ماشی کا چاند (--- مذ) امذ .

چودھویں کا چاند ، ماہ کامل . (مجازاً) روشن ، چمکدار ، خوبرو .

دیکھا . . . کہ پورن ماسی کا چاند بن کر ایک طرف کو وہ روانہ ہوا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۷۸۱

حسن دیکھو بتان کاشی کا   چہرہ ہے چاند پورن ماشی کا

۱۹۱۱ کلیات اکبر ، ۲ : ۲۱۹

— ماہی امث .

رک : پورن ماسی .

چرونی ، پورن ماہی ، اماوس ، ان دنوں میں آٹھ پہر نہ کچھ کھائیں نہ پئیں .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۱۸۰

— ہونا ف ل .

پورا ہونا ، اتمام کو پہنچنا .

بڑھئی بولا رہے طالع میرے ، جو کچھ میں کہوں گا سب پورن ہو گا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۵۱

پُورَن (۲) (و مع ، فت ر) امذ (قدیم) .

چنے کی دال کو ابال کر پیس لیا جاتا ہے اور اس میں کھوپا مغزیات اور شکر ملا کر حلوہ تیار کیا جاتا ہے جسے پوریوں میں بھر کر گھی میں تلتے ہیں پکاتی .

پورن سو سوز بھر کو میں کر کو پوریاں
برہا انجھوں کے گھیو منے تلتا ہے رات دیس

۱۶۶۹ دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۸۰

ہر یک میں ہے گیان یوں سپورن
جوں بیچ میں پوریاں کے پورن

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۷

ایسا کیا اپنا جسم نوری   پورن بھرے جونکہ پور پوری

۱۸۳۱ من موہن (ق) ، آزاد ، ۲۸

[ہ : پُورن पूरण]

— پوری (--- و مع) امث .

ایک قسم کی پوری جو چنے کا آٹا اور کھانڈ بھر کے تلی جاتی ہے ، رک : پورن .

ایک خاص چیز پورن پوری ایسی ہے جو سوائے حیدرآباد کے کہیں نہیں بنتی .

۱۹۶۷ اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۲ نومبر ، ۳۲

[پورن + پوری (رک)]

پَورْنا (و لین ، سک ر) ف ل .

رک : پیرنا (شید ساکر) .

پُورْنا (و مع ، سک ر) ف م .

۱. بننا (جالے وغیرہ کا) .

فلک کی قید میں پھنستے ہیں کب شہباز بت کے
طرح مکڑی کی گو پورا ہے ان نے دام جالے کا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۴

مکڑی عمر بھر اپنے بوٹے اور کمزور جالے کو پورنے میں سرگرم رہتی ہے .

۱۸۶۹ دیوان حالی (دیباچہ) ، ۱۵

روس نے شاید اسی طرح بنائے ہیں جہاز
مکڑیاں پور دیا کرتی ہیں جیسے جالے

۱۹۰۵ جنگ روس و جاپان ، ۳۳

۲. بھرنا ، پورا کرنا ، کھینچنا (مربع کا) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۳. روٹی کے اندر چنے یا ماش وغیرہ کی دال ڈالنا (نوراللغات) .

۴. پھیلانا ، شور کرنا (جامع اللغات) .

[س : پُورنیہ पूरणीय]

پُورْنائی (و مع ، سک ر) امث .

تکمیل ، مکمل ہونے یا بھرا ہوا ہونے کی حالت ؛ افراط ، بہتات ، کثرت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : پُورنائی पूर्णाई]

پورنک (و مع ، سک ر ، فت ن) امذ .

نیل کنٹھ ؛ ایک قسم کا درخت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پورنک पूर्णक]

پورنکا (و مع ، سک ر ، کس ن) امذ .

پرندوں کی جنس میں سے ایک پرندہ جس کی چونچ میں شگاف ہوتا ہے یا دو بری ہوتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پورنکا पर्णिका]

پورنماشی (و مع ، فت ر ، سک ن) امث .

رک : پورن کے تحتی .

پورنماشی کے چاند کی روشنی میں ساری خانقاہ گویا . . . تخلیق میں ڈھل گئی .

۱۹۷۹ — کاکشت ، ۶۷

پورنی (و مع ، سک ر) امث .

۱. وہ گھاس پھوس جو چھپر باندھنے کے بعد چھت پر ڈالتے ہیں اور پھر اس پر مٹی گارا ڈال کے لیپ دیتے ہیں (نوادرالالفاظ ، ۱۲۷) .

۲. بانا ؛ سیمل یا سینبل کا درخت ، ہفت برگہ ، لاط : Bombax heptaphyllum (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پورنی पूरणी]

پورنیما (و مع ، سک ر ، ی مع) امث .

رک : پورنما ؛ پورن ماسی .

پورنیما کا چاند کھنڈر کی ٹوٹی ہوئی چھت میں سے نیچے جھانک رہا تھا .

۱۹۵۶ — آگ کا دریا ، ۱۵۵

پورو (و مع ، و لین) .

(الف) امذ .

رک : پورب .

وہ بے حد ذہین لڑکا تھا اس کے پورو دیس میں علم کی قدر بہت کی جاتی تھی .

۱۹۵۹ — آگ کا دریا ، ۳۳

(ب) صف .

آگے ہونے والا ، سامنے ہونے والا ؛ پہلا ، اگلا ، سب سے اگلا ؛ مشرقی ؛ گذشتہ ، گزرا ہوا ؛ پیشتر ؛ مقدم ، پیشیں ، سابقہ ، اول ، پہلے کا ، ابتدائی (جامع اللغات) .

[س : پورو पूर्व]

ــ اَشاڈھ (ــ فت ا ، سک ڈھ) امذ ؛ پورو اشاڑھ .

چاند کی بیسویں منزل ، پورو اشاڑھ .

قمر تھا پورو اشاڈہ میں داخل — بدرجہ بست و نہم لوح منزل

۱۷۳۰ — گنج الاسرار ، تراب شاہ ، ۲۷۰

[پورو + س : آشاڈ आषाढ]

پوروا (۱) (و مع ، سک ر) .

(الف) صف .

رک : پُروا ، پوربی ، مشرقی .

ٹھنڈی ٹھنڈی پوروا ہوا سامنے سے آ رہی تھی .

۱۸۸۸ — ابن الوقت ، ۲۲۶

(ب) امث .

ایک راگنی کا نام .

مسلمان پنجاب آئے تو ایرانی عربی موسیقی میں بھی راگ اور راگنیوں کی طرز قائم ہو چکی تھی مثلاً . . . عراق ، ہندی ، مالکوش اور پوروا سے مماثل تھا .

۱۹۵۸ — ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۳

پوروا (۲) (و مع ، سک ر) امذ ؛ ~ پوروہ .

چھوٹا گانو ، محلہ .

حکام کی غفلت کو کیا کہا جائے جنھوں نے ایک پوروے کو ضلع بنادیا .

۱۹۳۲ — ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۲۱۵

[ہ : پوروا पुरवा]

پوروا (و مج ، سک ر) امذ .

۱. پور (رک) کی تصغیر ، بند انگشت ، انگلی کی پور .

اونگلیوں کے پوروے موتھڑے ، ہڈیاں لمبی پتلی اور ان کے سرے چھوٹے اور سخت ، ایسے بچے وقت معینہ سے پیشتر بولنے لگتے ہیں .

۱۸۸۲ — کلیات علم طب ، ۲ : ۳۵۲

۲. ورق سازوں کا انگلی کی پور کا چمڑے کا غلاف جو ورق کو الٹ پلٹ کرتے وقت کاریگر انگلی پر چڑھا لیتا ہے تاکہ ورق انگلی کو نہ لگے ؛ بندی ، کچکا (ا پ و ، ۴ : ۴۲) .

۳. املی کے کنارے کا ایک ٹکڑا (پلیٹس) .

[س : پرو + اوک उक + पर्व°]

— اڑانا (— ضم ا) ف م .

پوروا کاٹ ڈالنا ، زخمی کردینا .

ہے تا گنا یہ ایسا دم بھر میں پھیرے آنکھیں
ہے پوروا اڑاتا انگلی کا کیسا دیکھو

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۱۰۱

— توڑنا محاورہ .

جوڑ جوڑ توڑنا ، (مجازاً) ہڈی پسلی توڑنا ؛ پریشان کرنا (پلیٹس) .

پوروتسی (و لین ، و مع ، سک ت) امث .

(کاشت کاری) بھورے رنگ کی ایک قسم کی زمین جو ربیع کی فصل میں اکارت رہتی ہے (ا پ و ، ۶ : ۳۹) .

[مقامی]

پورو دَرس (و لین ، و مج ، فت د ، ر) امث .

(کاشت کاری) کالی اور سرخ ملی جلی مٹی کا کھیت جس میں ربیع کی فصل بہت اچھی ہوتی ہے لیکن خریف کی فصل پانی زیادہ ہونے پر ڈوبی جاتی ہے (ا پ و ، ۶ : ۳۹) .

[مقامی]

پُرُوِش (ضم پ ، ضم و ، ضم ر ، ضم و) امث .

رک : پرش .

جب پوروش (انسان) اپنے گھر والوں اور دوستوں سے ناطہ توڑ لیتا ہے تب نرکھان آپ ہی اس کے پاس آجاتا ہے .

۱۹۷۵ پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۲۱۹

[مقامی]

پورو کُوریا (و لین ، و مج ، و مع ، سک ر) امث .

(کاشت کاری) سرخی مائل رنگت کی مٹی کا کھیت جس میں ربیع کی فصل آب پاشی سے بوئی جاتی ہے (ا پ و ، ۶ : ۳۹) .

[مقامی]

پورو کُھرا (و لین ، و مج ، ضم ک ، سک ہ) امث .

(کاشت کاری) وہ قطعۂ اراضی جس پر سجی اور رَہ کی پتلی تہہ جمی ہوئی ہو ، اس میں دونوں فصلوں کی کھیتی خراب ہوتی ہے زیادہ بارش ہو تو بوئی جاتی ہے (ا پ و ، ۶ : ۳۹) .

[مقامی]

پوروں (و مج ، و مج) امث ؛ ج .

پور (رک) کی جمع (ترکیبات میں مستعمل) .

ادھر کچھ دنوں سے انگلیوں کے پوروں میں ان پتوں کے بار بار چبھنے سے دکھن رہنے لگی تھی .

۱۹۷۳ سرکشیدہ ، ۲۱

— پر (میں) گنا جانا محاورہ .

انگلیوں پر گنا جانا ، تعداد میں بہت کم ہونا .

ان کے حالات . . . مگر وہ کتنے ہیں ، انگلیوں کی پوروں میں گنے جاتے ہیں .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۳۸

— پر (میں) گِننا محاورہ .

۱. رک : انگلیوں پر گننا ، تعداد میں بہت کم ہونا .

ان کے رشتہ دار تو پوروں پر گن لو اور بیوی کا کنبہ خدا کی پناہ .

۱۹۳۰ یاران میکدہ ، ۳۰

۲. ابتدائی تعلیم میں بچوں کو ریاضی سکھانے کے لیے انگلیوں کے جوڑوں پر شمار کر کے جوڑنا سکھانا .

پہلی جماعت میں پوروں پر گن کر جمع سکھائی جائے پھر پہاڑے یاد ہونے پر زبانی جمع کرانا چاہیے .

۱۹۶۰ ابتدائی تعلیم ، ۱۳۰

— پر نچانا محاورہ .

رک : انگلیوں پر نچانا (اردو لغت) .

پُرُوِہ (ضم پ ، ضم و ، سک و ، فت و) امذ .

رک : پوروا (۲) .

منشی جی میں اسی پوروہ میں رام پوروس کا کہلاتا ہے ، رہتا ہوں .

۱۸۷۱ گلشن غیرت ، ۷

پوروی (و مع ، سک ر) صف .

رک : پوربی (پاٹش) .

پوروے (و مج ، سک ر ، ی مج) امذ ؛ ج ؛ است : پوریں .

۱. پوروا (رک) کی ؛ جمع .

روز جو وعدہ کے تھے گنتے ہی گنتے ان میں
انگلیوں کے پوروے سوجھ گئے ہیں تمام

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۵

۲. ہاتھ کی انگلیوں میں پہننے کا چھلوں کی وضع کا زیور ، پوریں (اب و ، ۴ : ۲۲) .

پورویا (و مع ، سک ر ، فت نیز کس و ، شد ی) است .

رک : پُروا (۱) ؛ پوروا (۱) .

اس کے رہنے کو کوئی بند مکان ہونا چاہیے جہاں پورویا ہوا کا گزر نہ ہو .

۱۹۰۵ حور عین ، ۱ : ۱۵

پورہ (ضم پ ، ضم و ، فت ر) امذ .

چھوٹی بستی ، محلّہ ، (مرکبات میں مستعمل) جیسے : مغل پورہ ، باغبان پورہ .

دریا پور دروازے کے باہر ایک پورہ بنام پناہ پور آباد کیا .

۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۱۶۶

[ف : پوروا पुरवा]

پورہ (و مج ، فت ر) امذ .

رک : پور (۱) ، پورا .

ایران کے گھوڑے . . . کی . . . تھوتھنی چھوٹی پورہ نیونہ کا چھوٹا .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰

پور ہل (و مج ، فت ہ) امذ .

ایک قسم کا ہل جو کھیت میں قطار یا فاصلہ قایم کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے .

لائنوں میں کاشت کے لیے ربیع آٹومیٹک ڈرل یا پور ہل استعمال کریں .

۱۹۷۰ وادی سہران میں زراعت ، ۳۶۸

[پور (۱) + ہل (رک)]

پُوری (۱) (و مع) است .

آٹے ، میدے کی ٹکیا جس کو گھی یا تیل میں تلتے ہیں .

روشنی ہو آئی ہے پوریاں کی عید
شہ درس دیکھت ہوئی حوریاں کی عید

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۳

ایسا کیا اپنا جسم نوری   پورن بھرے جونکہ پورن پوری

۱۸۳۱ من موہن (ق) ، آزاد ، ۲۸

میدے کی پوریاں اتنی مزے دار یا زود ہضم نہیں ہوتیں .

۱۹۳۸ شاہی دستر خوان ، ۲۵۱

[س : پوریکا पूरिका]

— سے پوری پڑے تو سب (ہا) (ہی) پوری کھائیں کہاوت .

فضول خرچی سے گزارہ نہیں ہوتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۹ ؛ نجم الامثال ، ۱۲۸) .

— لُپسی گھر میں کھائیے جھوٹی دہی سے آس لگائیے کہاوت .

تن پروری اور آسانی سے زاہد اور عابد بننا دشوار ہے (نجم الامثال ، ۱۲۸ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۴) .

— لگی نہ پاپڑی پھدا کھ بہو آ پڑی کہاوت .

بے مشقت اور بے خرچ مدعا حاصل ہوگیا اور کام بن گیا (نجم الامثال ، ۱۲۸) .

پوری (۲) (و مع) صف .

۱. پورا (۲) (رک) کی تانیث .

سب ہی عیداں میں اتم عید سوائے سوری ہے
نبی صحت جو پائے عید میں او عید پوری ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۵

آدمی تین طرح کے ہوتے ہیں ایک تو پوری عقل اور ایک آدھی عقل کے اور ایک بے عقل .

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۵

ایک پوری ہوٹل سید صاحب اور دلی کے سربراہوں کے ٹھہرنے کو تجویز کی گئی .

۱۸۸۳ سفر نامۂ پنجاب ، ۵۶

پوری تین راتیں سفر میں کٹیں .

۱۹۱۷ اسمٰعیل میرٹھی ، قواعد اردو ، ۲ : ۳۵

۲. بھرپور ، مکمل .

جنبش ابرو کی بھلا مجھ کو دکھائیں کے کیا
پوری تلوار بھی اک جن سے لگائی نہ گئی

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۳۱۹

ــ اُترنا محاورہ .

رک : پورا اُترنا (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات) .

ــ بات امث .

مکمل بات ، پورا فقرہ ، پورا مضمون .

کیسے آدمی ہو پوری بات پوچھی نہیں اور منہ اٹھا کر چلے .

١٩٤٣ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ١٥٣

[پوری + بات (رک)]

ــ پڑنا محاورہ .

رک : پورا پڑنا .

نمک کی شرائط میں پوری نہیں
نہیں ان سے پڑتی ہے پوری نہیں

١٧٩٣ جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ١٥

پوری پڑے نہ محفل جمشید میں کبھی
جب تک نہ تیری بزم سے لے مستعار عیش

١٨٦٨ گلزار داغ ، ٢٠٩

پوری اللہ ہی کے ڈالے پڑے ہر ایک اپنے حال میں گرفتار ہے .

١٩٢٨ اس پردہ ، ٤٨

٠٣ اچھی طرح وار ہونا ، کاری ضرب لگنا ، موثر ثابت ہونا .

منہ پہ تلوار کے کہہ بیٹھے کہ پوری نہ پڑی
تم نے دیکھے ہیں کہیں ایسے بھی کہنے والے

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٢٣٣

ــ پوری (ـــ و مع) صف .

رک : پورا پورا .

جو کچھ کوفت ہوتی ہے اس کی پوری پوری تلافی ان سہولتوں سے ہوجاتی ہے جو اس سے مجھے حاصل ہوتی ہیں .

١٩٣٣ آدمی اور مشین ، ٤

ــ ڈالنا محاورہ .

رک : پورا ڈالنا .

اب جو کام بانٹ دیئے تو جیسی پوری ڈال رہی ہیں ، میرا ہی جی جانتا ہے .

١٩٢٨ اس پردہ ، ٨٢

ــ کرنا ف م (قدیم) .

رک : پورا کرنا .

فرنگیاں کی دارو تو پوری کیا
جو قاش ڈنڈا راجپوری کیا

١٥٦٣ حسن شوقی ، د ، ٨٣

ــ نہ پڑنا محاورہ .

گزارہ نہ ہونا ، کافی نہ ہونا .

بال بچے دار کی پندرہ روپے میں پوری نہیں پڑتی .

١٩٤٣ محاورات نسواں ، ٥٨

ــ نہ ہونا محاورہ .

(خواہش یا کہنے کے مطابق) تکمیل نہ ہونا .

وہ توقعات جو اس نے بیوی سے قائم کی تھیں پوری نہ ہوئیں تو اکثر خاموش رہنے لگا .

١٩٣٦ گرداب حیات ، ٦٨

پُوری (٣) (و مع) امث .

مردنگ طبلہ ڈھول وغیرہ کے منھ پر منڈھا ہوا گول چمڑا (شبد ساگر) .

اف : چڑھانا ، چڑھنا ، مڑھنا .

[رک : پڑی]

پُوری (٤) (و مع) امث .

٠٣ گھاس ، جوار وغیرہ کی پُولی (شبد ساگر) .

[رک : پولی]

پُوِری (ضم پ ، کسر و) امث .

پور (٣) (رک) کی تصغیر (مرکبات میں مستعمل) .

تن کی مدن پوری میں پیو کی بھرا دو راہی
ما گیا ہے بھوگ منتھا او دولہ نہ پیسا کا

١٦٤٢ شاہی ، ک (ق) ، ٣٢

پوری (ظرفیت) میں پوری ، چکناتہ پوری وغیرہ .

١٩٢١ وضع اصطلاحات ، ٧٥

پَوری (و مج) امث .

٠١ رک : پور (١) معنی نمبر ١ کی تصغیر .

وہاں قرعہ ڈالے جو اس عقدہ پر تو ہو
انگلی سے پوری پوری میں اس کی جدا گرہ

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٨١

پتلی پتلی ہیں انگلیاں اس کی
کیسی نازک ہیں پوریاں اس کی

١٩٣٨ کلیات عریاں ، ٢ : ٨

٠٢ رک : پور (١) معنی نمبر ٢ کی تصغیر .

مشابہ قد کے کیا ہو وے کہ ہر انگشت سے تیری
کٹے جب نیشکر اتنا جدا پوری تو پوری سے

١٨٤٩ کلیات ظفر ، ٢ : ١٠٩

باش بھی پورنیہ کے جس کی ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، گز گز بھر کی پوری ہوتی ہے .

۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵۲

ـــ پوری (ـــ و مج) امث .

رک : پور (۱) کا تحتی پور پور .

ہماری قوتیں سب منحصر ہیں گاؤ زوری میں
بھری ہے صنعت و ایجاد ان کی پوری پوری میں

۱۸۹۸ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۱۸

پورے (و مع) صف .

پورا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ دن (ـــ کس د) امذ .

حمل کا نواں مہینہ ، وضع حمل کا زمانہ .

بارے دن اور گھڑیاں اور مہینے گنتے گنتے پورے دن ہوئے .

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۲۳۳

ایک دن دیوکی جمنا میں نہانے گئی تھیں ، پورے دن ہو چکے تھے اور ان کو ہر وقت آنے والے غم کا سانسا لگا رہتا تھا .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۳۰

اف : لگنا ، ہونا .

[پورے + دن (رک)]

ـــ دن بیٹھی ہونا محاورہ .

بچے کی ولادت قریب ہونا ، نواں مہینہ ختم ہونے والا ہونا ، وضع حمل کا زمانہ ہونا .

تمیزاً کیا ظالم عورت تھی ، پورے دن بیٹھی تھی ، جانتی تھی کہ جینا مرنا برابر ہے مگر کم بخت کو رحم نہ آتا تھا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۵۵

ـــ دن لگنا محاورہ .

حمل کا نواں مہینہ شروع ہونا .

چاند کی پہلی تاریخ اس کو پورے دن لگ گئے .

۱۹۳۳ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۷ : ۵۹

ـــ دنوں سے ہونا محاورہ .

حمل کا نواں مہینہ ختم ہونے کے قریب ہونا ، وضع حمل کے دن قریب ہونا .

آپ تو جانتے ہیں ، مبتلا بھائی کے گھر میں جو وہ دوسری عورت ہے پورے دنوں سے تھی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۶۳

پورے دنوں انوری ہے ، تم دائیں بائیں رہنا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۸۰

ـــ دنوں کا (ـــ کس د ، و مج) صف ؛ امذ .

پوری مدت کا ؛ حمل کے مقررہ زمانے والا ، نوے مہینے کا (حمل) .

کیوں ہوا بچہ پورے دنوں کا صحیح سلامت تو ہوا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۸

اللہ رکھو ساتواں پیٹ پورے دنوں کا ہے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۶

ـــ دودھ کی (ـــ و مع) صف ؛ امث .

وہ عورت جو کسی کے بچے کو سارا دودھ پلانے کے لیے نوکر رکھی گئی ہو اور وہ اپنے بچے کو دودھ نہ پلائے ، وہ عورت جس کے دودھ میں کسی طرح کی کمی نہ ہو .

کوئی اچھی انا ہو ، دس بارہ روپے تک ماہواری دیں گے مگر پورے دودھ کی ہو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۳۲

ـــ طور سے (ـــ و لین) م ف .

اچھی طرح سے .

پورے طور سے یہ ٹھان لی کہ چاہے جس طرح بھی ہو نواب جہانگیر خاں کے پہلو میں اب تو بیٹھنا ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱۹

پوریا (۱) (و مع ، سک ر) امث .

۱. (پارچہ بافی) چوبی قینچیاں جن پر تانا پھیلا کر صاف کیا جاتا ہے ، اڈا ، پینڈی ، ٹکٹی ، سراڑا ، کرا (اپ و ، ۲ : ۵۸).

[س : پورن पुर्णी]

پوریا (۲) (و مع ، سک ر) امث .

ایک راگنی کا نام جس کا تعلق ماروا ٹھاٹھ سے ہے ؛ ایک راگ کا نام .

رات میں پوریا کا گلے سے نکالنا مشکل کام ہے .

۱۹۳۵ . علم و عمل ، ۱ : ۳۰۳

[ہ : پوریا पूरिया]

ـــ دھنا سری (ــ فت د ، کس س) امث .

(موسیقی) پوریا اور دھنا سری دو راگنیوں سے مرکب ایک راگنی .

ملتانی دھنا سری اور پوریا دھنا سری حضرت مخدوم بہاالدین ملتانی کی اختراع کی ہوئی چیزیں ہیں .

۱۹۶۳ تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۴۷

[پوریا + دھنا سری (رک)]

ـــ کلیان (ــ فت ک ، سک ل) امذ .

سمپورن راگ کی قسم ایک مکمل سنکر راگ جس کے گانے کا وقت رات کا پہلا پہر ہے (شبد سا گر) .

[پوریا + کلیان (رک)]

پوریا (و مج ، سک ر) امث .

چاندی کا ایک گہنا جو ہاتھ بھر کی انگلیوں کی پوروں میں پہنا جاتا ہے یہ چھلے کی شکل کا ہوتا ہے اور اس میں گھنگرو کے گچھے یا جھبے لگے ہوئے ہیں (شبد سا گر) .

[رک : پور (۱) + یا ، لاحقۂ نسبت]

پوریا پلک (و مع ، کس ر ، ضم پ ، فت ل) امذ .

ایک قسم کا سانپ .

پوریا پلک پانچویں قسم ہے گہورا رنگ چودہ گرہ تک کا ہے .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۳۲

[مقامی]

پوریا پھاگنی (و مع ، کس ر ، سک گ) امث .

ایک نجھتر .

نام ان نچھتروں کے یہ ہیں ... پوریا پھاگنی ... دیوتی وغیرہ .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۶

[پوریا + پھاگنی (رک)]

پوریا ڈرل (و مج ، کس ر ، ڈ ، و) امذ .

رک : پور بل .

بوائی کے وقت بیج آسانی سے پوریا ڈرل کی نالی سے گزر سکے .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۳۳

[رک : پور (۱) + یا ، لاحقۂ نسبت + انگ : ڈرل]

پوریں (و مج ، ی مج) امث ، ج .

۱. رک : پوروے معنی نمبر ۲ (ا پ و ، ۴ : ۲۲) .

۲. رک : پوروے معنی نمبر ۱ (مرکبات ذیل میں مستعمل) .

ـــ توڑنا محاورہ .

رک : انگلیاں توڑنا .

جی چاہتا ہے لے کے بلائیں تمہاری آج
پوریں ان انگلیوں کی سب اے یار توڑیے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۵۷

ـــ چٹخنا/چٹکنا محاورہ .

رک : انگلیاں چٹخنا .

شب وصلت جو لیتا ہوں بلائیں اس گل تر کی
تو غنچوں کی طرح پوریں چٹکتی ہیں انامل کی

۱۸۷۴ بے خود (ہادی علی) ، د ، ۸۹

پوڑ (۱) (و مج) امث .

لکڑی کے کھرادی پائے کا سُم کی وضع کا کھراد کیا ہوا تلا ، لپک یا تھاپ (ا پ و ، ۱ : ۱۴۷) .

[مقامی]

پوڑ (۲) (و مج) امث .

(شجر کاری) پودوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دینے کی ترکیب جو ایکھ بانس وغیرہ میں کثرت سے عمل میں آتی ہے یہ ایک خاص طریقہ کشت ہے ، قمری ، دھابا ، جھوم .

ساگوان کے نخلستان میں جو بذریعہ پوڑ پیدا کیا جاتا ہے .

۱۹۲۳ تربیت جنگلات ، ۲۴۲

[غالباً س : پُورن (= پھیلنا) फटना]

پُوڑا (و مع) امذ .

گلگلا جو آٹے یا میدے وغیرہ کا خمیر اٹھا کر تلا جاتا ہے (پلیٹس) .

[س : پُورِکہ पूरिका:]

پوڑا (و مج) امذ .

رک : پڑا .

پوڑوں میں خوبصورتی سے بندھوا کر سپاہیوں سے بھجوا سکتی ہے .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۱۷ دسمبر ، ۶

پوڑی (و لین) امث.

سیڑھی، زینہ.
گوروارجن صاحب نے یہ چوتھی پوڑی اسی وقت بنائی.
۱۸۶۳ تحقیقات چشتی، ۱۳۱
[ہن]

پوڑی (و مع) امث (قدیم).

۱. رک: پُڑیا.
ایک کپڑا جھالر دار اور ایک کوپی تیل کی اور ایک پوڑی مسی کی.
۱۷۳۲ کربل کتھا، ۴۰

— باندھنا محاورہ.

پلّے میں باندھنا، گرہ میں باندھنا.
اون پانچہ خواص کے پوڑی باندتا.
۱۳۲۱ بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۰

پوڑے (و مع) امذ.

پوڑا (= پُڑا) (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

— پسائی (— کس پ) امث.

سہاگ پُڑا (رک) کے پسنے کا انعام.
نائن کو سر بندھائی اور پوڑے پسائی کے نام سے کچھ دیا جاتا ہے.
۱۹۰۱ بہشتی زیور، ۶: ۲۸
[پوڑے + پسائی (رک)]

پُوڑیا (ضم پ، ضم و، سک ڑ) امث.

رک: پُڑیا.
پوپیہ کاغذ . . . جس کے اندر دوا یا اور کوئی شے رکھ کر کنارے اس کے موڑ دیتے ہیں، ہندی میں اس کو پوڑیا کہتے ہیں.
۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم، ۱۹۳
دوا کی پوڑیا تمہیں دے دوں گا.
۱۹۳۲ انور، ۲۳۸

پُوڑیہ (ضم پ، ضم و، سک ڑ، فت ی) امث (قدیم).

رک: پُڑیا.
طوطیا پسا ہوا ایک پوڑیہ میں رکھ لیا جاوے.
۱۹۲۵ محب الحواشی، ۱۵

پوڑھ (و مج، سک ڑھ) صف.

رک: پوڑھا (پلیٹس).

پوڑھا (و مج) صف.

۱. مضبوط، مستحکم، قوی، طاقت ور (پلیٹس؛ علمی اردو لغت).
۲. (مجازاً) مال دار، خوش حال (علمی اردو لغت).
[س: پرونہ کہ + प्रौढ़]

پوڑھانا (و لین) ف ل.

پوڑھنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس).

پوڑھائی (و مج) امث.

مضبوطی، استحکام؛ موٹائی، حجم؛ چوڑائی.
میرے دل کی پوڑھائی آگے چل کر کام آوے گی.
۱۸۵۱ گلشن غیرت، ۹
[۰: پوڑھائی प्रौढ़ाई]

پَوڑھنا (و لین، سک ڑ) ف ل.

آرام کرنا، لیٹنا (پلیٹس؛ علمی اردو لغت).
[۰: پوڑھنا पौढ़ना]

پوڑھی (و مج) امذ.

۱. پوڑھا (رک) کی تانیث.
ہائے اسی سے تو کہتی ہوں کہ وہ بات کرو کہ پکی پوڑھی ہوجائے.
۱۸۹۰ سیر کہسار، ۲: ۲۲۹
۲. (کاشت کاری) مضبوط زمین کہ برابر کاشت ہونے سے کمزور نہ ہو، پورس (کھیت کرم، ۵).

پوز (۱) (و مج) امذ.

مصنوعی انداز، ایسا انداز جو قصداً اختیار کیا جائے.
آتش دان پر کہنی ٹکائے پوز بنائے کھڑا . . . باتیں کر رہا تھا.
۱۹۶۸ فصل گل آئی یا اجل آئی، ۱۵
[انگ: Pose]

— بنانا (— فت ب) ف م.

انداز اختیار کرنا، اداکاری کرنا.
ان کی قابلیت سے مرعوب ہونے کا پوز بنائیں.
۱۹۶۸ یادوں کے چراغ، ۲۲۸

ـــ دینا محاورہ.

تصویر بنانے کے لیے مصنوعی انداز اختیار کرنا ، انداز کے ساتھ تصویر کھنچوانا .

فوٹو گرافر کو مختلف ذہنی کیفیتوں اور ملبوسات میں پوز دیکر کہا .

۱۹۶۶ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۶ : ۵

پوز (۲) (و مج) امذ .

۰۱ **ہونٹ ، منھ (گھوڑے کا)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۰۲ **نعل بند کی رسی** (پلیٹس) .

[ف]

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

گھوڑے کے منھ پر چڑھانے کا چھینکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[پوز + بند (رک)]

ـــ مال امذ .

۰۱ **وہ رسی جو نعل بند شرارتی گھوڑے کے منھ پر باندھ دیتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۰۲ **گھوڑے کے منھ وغیرہ صاف کرنے کا رومال وغیرہ .**

پوزمال سے ہونٹھ پکڑ کر . . . جسم زائد کو نکال ڈالیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۵

[ف]

پوز (۳) (و مج) امذ .

وہ کپڑا جو ٹوپی سے لٹکا رہتا ہے .

زون نے دس روپے کا نوٹ اپنے پوز . . . کی گرہ کھول کے اس کے سامنے رکھ دیا .

۱۹۳۶ آگ ، عزیز احمد ، ۴۲

[مقامی]

پوزِش (و مج ، کس ز) امث .

معذرت ، معافی .

کہا اس انکے آ ذ پوزش نماے

کمر باندکر بولتا ہوں وان جاے (کذا)

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۳۲

تقصیر اس فرقۂ بے پیر کی حد پوزش و عذرات اور اندازۂ تلافی مکافات سے باہر ہے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۵۷

لیکن میں اسی طرح سے ان پر رکھتا ہوں نگاہ عفو و پوزش

۱۹۳۵ فلسفۂ اخلاق ، ۸۳

[ف]

پوزَن (و مج ، فت ز) امث .

زمین جو کھیتی کے لیے صاف کی جاوے (فرہنگ عامرہ) .

[ف]

پوزَنہ (و مج ، سک ز ، فت ن) امذ ؛ سحر پوزینہ .

رک : بوزنہ .

برخو : اہل ہند آنرا پوزنہ گویند .

۱۳۳۳ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۲)

پوزَہ (و مج ، فت ز) امذ .

رک : پوز (۲) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

پوزی (و مج) امث .

گھوڑے کے ساز کا ایک حصہ ، تسمہ جو گھوڑے کے دہانے کے گردا گرد لگادیتے ہیں .

گھوڑے سے سخت تنگ ہوں ، پوزی ، دمچی ثابت نہیں رکھتا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۵۴

اچھا تمہارے منھ میں تو لگام بھی چڑھی ہے ، موگیری بھی ہے ، دمچی بھی ہے ، پوزی بھی ہے .

۱۹۲۳ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۸

[ف]

پوزِیٹو (و لین ، ی مج ، کس ٹ) صف .

نیگیٹو (= منفی) کی ضد ؛ (بیٹری کا) مثبت ، راست .

نیگیٹو پول ارتھ کہا جاتا ہے اور پوزیٹو پول کا کنکشن اور تاروں سے ہوتا ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۶۳

[انگ : Positive]

پوزِیشَن (و مج ، ی مع ، فت ش) .

(الف) امث .

۰۱ **صورت حال ، حالت .**

یہاں کی پوزیشن کے لحاظ سے چار پانچ سو روپیہ ماہوار میں کام نہیں چلتا .

۱۹۰۳ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۲۳

۰۲ **(مجازاً) موقف .**

محض اس وجہ سے اپنی پوزیشن کا واضح کرنا ضروری تھا کہ خواجہ صاحب نے مثنوی اسرار خودی پر اعتراض کیے تھے .

۱۹۱۸ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۱۹۰

۳. محل وقوع .

یہ لوگ اپنی جغرافیائی پوزیشن کی وجہ سے بیرونی دنیا سے علیحدہ رہے ہیں .

۱۹۷۹ گلگشت ، ۱۸۵

۴. درجہ .

وہ اچھے نمبروں سے پاس تھی مگر کلاس میں کوئی پوزیشن نہیں آئی تھی .

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۱۱۰

(ب) امذ .

۱. رتبہ ، حیثیت ، مقام .

تاریخ شبلی کے حصے میں رہی ، یا گری حالی لے اپنے اور دونوں حضرات سچ یہ ہے کہ اپنا پوزیشن قائم رکھنا خوب جانتے ہیں .

۱۹۰۱ افادات مہدی ، ۴۲

۲. عہدہ ؛ حالت .

میں اس وقت آنریری مجسٹریٹ ہوں اور سب طرح کا پوزیشن بھی سنبھالنا پڑتا ہے .

۱۹۰۳ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۳۹

[انگ : Position]

پوزیشر (و مج ، ی مع ، فت ء) صف ؛ امذ .

وہ شخص جو مصنوعی حیثیت بنانے یا غلط تاثر قائم کرنا چاہے ؛ تصنع سے کام لینے والا .

اس گروہ میں سرمایہ دار بھی تھے بورژوا بھی اور پرولتاری بھی لیکن کوئی پوزیشر نہ تھا فریب دینے والا نہ تھا .

۱۹۶۹ میرے بھی صنم خانے ، ۱۷

[انگ : Poseur]

پوس (و مع) امذ .

ہندؤں کے حساب کے مطابق سال کا نواں مہینہ جس میں جاڑے کی شدت ہوتی ہے ، دسمبر جنوری کا زمانہ جب کہ پورا چاند پشیہ نچھتر یعنی برج سرطان کے تین ستاروں کے پاس رہتا ہے .

نہ دیکھو آہ مجھ مایوس کی شکل

بنی سردی دل سے پوس کی شکل

۱۷۶۱ ساسی (چمنستان شعرا ، ۱۹۳)

قوس . . . نواں برج . . . ہے . . . پوس میں تحویل آفتاب اس میں ہوتی ہے .

۱۸۴۷ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۰۱

یہیں کیا بالشویک آ گیا یا روس آتا ہے

یہاں تو فکر سرمائی ہے ماہ پوس آتا ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۵۳

[س : پوشیہ : पुष्य]

— کونے گھُس کہاوت .

پوس کے مہینے میں سردی بہت پڑتی ہے اس لیے لوگ کونوں میں گرم ہونے کے لیے گھُستے ہیں یعنی باہر کم نکلتے ہیں (جامع اللغات) .

پوسا (۱) (و مج) امذ .

برت ، روزہ ، صوم (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

پوسا (۲) (و مج) صف .

۱. پوسنا (رک) سے حالیہ تمام (پالا کے ساتھ مستعمل) ، پالا ہوا ، پرورش کیا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. پلا ہوا ، پالتو (جامع اللغات) .

[ہ : پوسا पोसा]

پوسالا (و لین) امث .

پو (۳) (رک) کا تختی .

تم نے یہ باغ اچھا بنوا لیا ہے . . . اور پوسالا اور پیاو اور بنیے اور بھنگ والی کی دوکان سب آرام دینے والی چیزیں .

۱۸۹۳ کامنی ، سرشار ، ۴۹۴

پوسالہ (و لین ، فت ہ) امث .

توسہ ، لکڑی کی ایک قسم جو نیپال میں پائی جانے والی جنس پوسالہ سے منسوب ہے .

متعدد ہندوستانی لکڑیوں کا امتحان بھٹیوں میں کیا گیا ہے پوسالہ ، پھارسیا . . . بہت کامیاب ثابت ہوئی ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۳۶

[مقامی]

پوست (و مج ، سک س) امذ .

۱.(أ) چمڑا ، کھال .

اتھا پوست کا اور اس کے اوپر تھا خرمے کا تارہ تو سن یہ خبر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۸۳

بڑے بڑے جانوروں کا شکار کرنے لگا . . . ان کے پوست کو اپنی پوشاک بنایا .

۱۸۹۳ اردو کی پانچویں کتاب ، اسمعیل میرٹھی ، ۱۱۷

آپ کے ساتھ قربانی کے سو اونٹ تھے . . . حکم دیا کہ گوشت پوست جو کچھ ہو سب خیرات کر دیا جائے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۶۳

(ii) پرت (بدن یا کسی چیز کا) .

کبھی یوں کہ اے میرے خلوت کے دوست
مرا ماس گل جا رہیا تن ہو پوست

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۲

کیلے کے پتے کا باریک بالائی پوست ، ناخن سے علیحدہ ہو سکتا ہے .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۱۷

(iii) کینچلی (سانپ کے ساتھ مخصوص) .

جو دیکھ لے تری تلوار ماہی دریا
تو اپنے پوست سے بھاگے نکل کے صورت مار

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۲۲۹

۲. (i) چھال ، بکل .

لپٹے ہوئے پوستوں پر تمام
رو بہلے سنہرے ورق صبح و شام

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۸۹

سرس کے درخت کے پوست کو جوش کرکے پینے سے آدمیوں کو آرام ہو جاتا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۵۴

اجوائن خراسانی سیاہ اور پوست بیخ لفاح اس قدر پکائیں کہ پانی کا رنگ سرخ ہو جائے .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی (پیش لفظ) ، ۳

(ii) چھلکا ، پھل پر کا بیرونی حصہ .

چشم سے منظور ہے دیدار دوست
ورنہ اک بادام کا سا یہ ہے پوست

۱۷۷۴ رموز العارفین ، ۱۶

جن کو پستے کی طرح تو مغز ہی سمجھا تھا بس
پوست تھے سرتا پا وے شخص مانند پیاز

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۸۸

پوست بیضۂ مرغ مصفی ..... کو کوٹ چھان کر سرمہ بنائیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱

۳. خشخاش کا ڈوڈا جسے جوش دے کر ایک نشہ آور عرق تیار کرتے ہیں ، کوکنار .

سوتے اجھیں پوستی اٹھیا جاگ
اس پوست کی دوستی اوٹھیا جاگ

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۳

اپکھ ، انگور ، کیلا ، پوست ، زیرہ ، اسبغول ، ان چیزوں میں نویں حصے سے لے کر چہارم تک سرکاری مالگزاری میں داخل ہوتا تھا .

۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۶ : ۲۰۲

۴. (مجازاً) باہر کا حصہ ، غیر اہم بات یا چیز .

صرف چند ادھورے کاسے حافظے کی بدولت باقی رہ جاتے ہیں ..... تو صرف ان کا پوست ہی پوست باقی رہتا ہے اور مغز و اصلیت نابود ہو جاتی ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲

اف : اتارنا ، ادھیڑنا ، کھینچنا .

[ف]

— اُتارنا محاورہ .

(مجازاً) سزا دینا ، کھال اُتارنا ، چھلکا الگ کرنا (جامع اللغات) .

— اُستخواں باقی رہ جانا محاورہ .

نہایت دبلا ہو جانا ، ہڈی چمڑا باقی رہ جانا (جامع اللغات) .

— بر پوست (— فت ب ، سک ر ، و مج ، سک س) م ف .

تہ بر تہ ، پرت بہ پرت (جامع اللغات) .

[پوست + بر (رک) + پوست]

— بیج (— ی مع) امذ .

تخم خشخاش (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۹۴) .

[پوست + بیج (رک)]

— پارہ (— فت ر) امذ .

بیج کے اوپر کا وہ حصہ جہاں سے کلّہ یا انکُر پھوٹتا ہے ، یہ حصہ سیم ، ارنڈی ، لوبیا وغیرہ کے بیج پر بہت واضح ہوتا ہے .

بالش کیسے ہوئے اور سن سن کی طرح سخت بیج کے غلاف اور تنگ سرے کی جانب سفید بیرون بالیدگی یعنی پوست پارہ .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۷

[پوست + پارہ (رک)]

— پرست (— فت پ ، ر ، سک س) صف .

سطح بیں ، ظاہر پرست .

ہم نے حقوق اللہ کو دوسرے حصے میں اور حقوق العباد کو پہلے حصے میں رکھنا چاہا تھا مگر پوست پرستوں اور ظاہر بینوں کی بدگمانی کے ڈر سے ترتیب الٹ دی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲

[پوست + پرست (رک)]

— کا ہلکا (— فت ہ ، سک ل) صف .

کم ظرف ، کمینہ .

میں نہیں سمجھتا کہ عبدالمجید خاں پوست کے ایسے ہلکے ہیں .

۱۸۹۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۳۳

— کَن (— فت ک) صف ؛ امذ .

چھلکے اتارنے والا ، کھال صاف کرنے والا ، کاٹ کر یا چھیل کر صاف کرنے والا ، سوداگر چرم ، چمڑا کمانے والا ، چرم فروش (پلیٹس) .

[پوست + . . . کن (رک)]

— کَندہ (— فت ک ، سک ن ، فت د) م ف ؛ صف .

کھول کر ، وضاحت کے ساتھ ، بے لاگ ، صاف صاف .

میں پوست کندہ کہتا ہوں فاش ، جہاں ایسے دوست اچھیں گے وہاں دشمن کیا قماش .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۳

نواب نے اپنا دوست خالص جان کر پوست کندہ سب احوال بیان کیا .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱

اس کتاب میں مردوں کے حالات کو بڑی وضاحت سے پوست کندہ بیان کیا ہے .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۱۰

[پوست + کندہ (رک)]

— کھنچنا محاورہ .

پوست کھینچنا (رک) کا لازم .

فلک پر کھنچا پوست زنگی شب کا
ہوا خوف سے لالے کا نشہ غائب

۱۸۳۷ کلیات منیر ، ۱ : ۵۱

— کھینچنا محاورہ .

۱. (تادیباً یا تعزیراً) کھال اتارنا ، چھلکا الگ کرنا .

ترے جو قد سوں رکھا نیشکر نے دل میں گرہ
تو کھینچ پوست کیا اس کوں بند بند جدا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲

پوست کھینچے اژدہے کا باندھ لائے دیو کو
اے پری رو تیری زلفوں میں بلا کا زور ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۷

ہے رواج شرع ایسا عہد نصفت مہد میں
پوست کھنچا جائے سے کھینچے اگر پیر مغاں

۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۱۸

۲. شدید قسم کی سزا دینا (پرانے زمانے میں سنگین جرم کی سزا یہ تھی کہ مجرم کی کھال کھینچ کر اوس بھرواتے اور عبرت کے لیے شارع عام پر رکھوا دیتے تھے) .

نہ میں منصور سا غازی ہوں جو بولوں ہمہ اوست
مے پرستی سے مجھے کام ہے گو کھینچے پوست

۱۸۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۸

آہ جو کھینچتا ہے محفل میں
پوست اس کا وہ کھینچ لیتے ہیں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۲۲

— مال صف .

کھال کو چھوتا ہوا ، چھچھلتا ہوا ، ہلکا .

تلوار ماری تھی ، پوست مال گزر گئی .

۱۸۸۲ دربار اکبری ، ۶۳۷

[پوست + مال (رک)]

— مَحلَب کس اضا (— فت م ، سک ح ، فت ل) امذ .

جنگلی شاہ دانے (Prunus serotina) کی چھال جو موسم خزاں میں جمع کی جاتی ہے کم عمر چھال چکنی سرخی مائل بھوری جس پر عرضی رخ میں طویل عدسی خانے ہوتے ہیں اور کسر دانہ دار زیادہ عمر کی چھال کھردری اور جوزی سرخ ، ذائقہ حابس ، اہازیری اور تلخ ہو پانی کے ساتھ نقوع بنانے کے بعد کڑوے باداموں کی طرح کی ، لاط : Pruni Virginianae Cortex (ماخوذ : علم الادویہ ، ۱ : ۶۲۰) .

[پوست + محلب (رک)]

— و استخوان (— و مج ، ضم ا ، سک س ، ضم ت ، فت خ ، و معد) صف .

جس کے جسم پر صرف ہڈی چمڑا رہ گیا ہو ، بہت دبلا .

میں نے اس پیر فرتوت ، پوست و استخوان فقیر کو آج دیکھا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۱۵

[پوست + و ، عطف + استخوان (رک)]

پوستا (و مج ، سک س) امذ .

پوست کے چھلکوں کا جوش دیا ہوا عرق (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۴۳) .

[پوست + ا ، لاحقۂ نسبت]

پوستہ (و مج ، سک س ، فت ت) امذ .

رک : پوست کا ڈوڈا .

پوستہ ٦ من فی ایکڑ دستیاب ہوتا ہے .

١٩١٦ علم زراعت ، ١٦٥

[س : پُست पुस्त]

پوستی (و مج ، سک س) .

(الف) امذ .

١. وہ شخص جو خشخاش کے ڈوڈے کو بھگو کر اس کا پانی نشے کے طور پر استعمال کرے ، افیمی ، افیونی .

موئے بچھی پوستی اٹھیا جاگ
اس پوست کی دوستی اوٹھیا جاگ

١٧٠٠ من لگن ، ٦٣

ادھر لوگ رات دن نئی نئی ہوائیاں اڑا رہے تھے ، اور پوستیوں اور افیمیوں کا تو کام یہی ہے .

١٨٨١ دربار اکبری ، ٢٧٥

چند پوستی ایک کنوئیں کے کنارے نشہ پی رہے تھے .

١٩٢٥ لطائف عجیبہ ، ٣ : ٣٦

٢. کاغذ کا مخروطی کھلونا جس کا پیندا بھاری ہونے کے باعث اس کا سر اونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے ، جب لڑکے اسے زمین پر لٹانا چاہتے ہیں تو وہ کھڑا ہو جاتا ہے .

مں کر جو پوستی بھی ہوں راستی نہ جائے
گرتے ہی اوٹھ کھڑا ہوں میں سیدھا اولٹ پلٹ

١٨٧٦ سخن بے مثال ، ٣٣

میں اور بھی دو ایک کام جانتا ہوں پوستی ، کھٹکے کا لنگور ، چوں چوں ، یہ سب بنا لیتا ہوں .

١٩٢١ خوق شہزادہ ، ٣١

(ب) صف .

کاہل ، سست .

اس پہ تیری کس وضع کی دوستی
دل میں اپنے کچھ سمجھ اے پوستی

١٧٣٣ پنچھی باچھا ، ١٣٠

عاشق کہا محبوب سن تم ہم بندھائیں دوستی
جب وہ سخن یوں کر کہا تو کیا کہا اے پوستی

١٨٣٥ مجموعہ ہشت قصہ ، ٢٣٠

دونوں کتے سخت پوستی اور افیمی قسم کے ہیں .

١٩٣٨ پرواز ، ٢٠٠

[رک : پوست + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کی آنچ اُوپر ہی اُوپر نہیں جاتی کہاوت .

(مجازاً) غریب کی آہ بے اثر نہیں ہوتی (نجم الامثال ، ١٢٨) .

— کی آہ اُوپری نہیں جاتی کہاوت .

رک : پوستی کی آنچ الخ (محاورات ہند ، ٥٥) .

پوستین (و مج ، سک س ، ی مع) امذ ، امث .

١. کھال ، چمڑا ، کمائی ہوئی بال دار کھال ؛ کھال کا ، چمڑے کا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

٢. کھال کی پوشش ، بال دار چمڑے کا لباس .

ایک زاہد . . . گوشۂ صحرا میں بیٹھ رہا تھا ، سوا نان کشکین اور لباس پوستین کے کوئی خواہش نہ رکھتا .

١٨٣٥ بستان حکمت ، ١٥٧

ایک دفعہ قیصر روم نے آپ کی خدمت میں ایک پوستین بھیجی جس میں دیبا کی سنجاف لگی ہوئی تھی .

١٩١٣ سیرۃ النبی ، ٢ : ٣١٨

٣. فر کا کوٹ ، چمڑے کا کوٹ .

جبۂ پوستین ہے زیب بدن
کمرے میں ہیں انگیٹھیاں روشن

١٨٧٣ منشورات ، ٢٨١

پوستین بہت گرم ہوتا ہے .

١٩٢٦ نوراللغات ، ٢ : ١٢٩

٤. بدگوئی ، نکتہ چینی ، عیب جوئی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[رک : پوست + ف : ین ، لاحقۂ نسبت]

— دوز (— و مج) صف .

چمڑے کا لباس سینے والا ، پوستین لباس کا بنانے والا (پلیٹس) .

[پوستین + ف : دوز ، دوختن (= سینا) سے]

— کرنا محاورہ .

کھال اتارنا ، (مجازاً) عیب جوئی کرنا ، مذمت کرنا ، غیبت کرنا .

پوستین کرنے کو احباب ہنر سمجھے ہیں
اے خدا پردہ دری سے مجھے عاری رکھنا

١٨٦٧ رشک (نوراللغات)

پوسٹ (١) (و مج ، سک س) امث .

ڈاک ، چٹھی ، خط (ماخوذ : نوراللغات) .

[انگ : Post]

— آفس (— کس ف) امذ .

ڈاک خانہ .

شرر صاحب یہ فرما چکے ہیں کہ ہر ہفتے میں دس بارہ خط جاتے تھے . . . شرر کی غلطی سہی مگر پوسٹ آفس کا فائدہ ضرور ہوتا ہوگا .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۴۳

[Post office : انگ]

— باکس/بکس (— سک ک/فت ب ، سک ک) امذ .

ڈاک رکھنے کا صندوقچہ (شید-اگر) .

[Post box : انگ]

— بائے/بوائے (—/ضم ب ، ضم و) امذ .

وہ لڑکا جو چٹھیاں لے جاتا ہے یا ڈاک کے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے (جامع اللغات) .

[Postboy : انگ]

— بیگ (— ی لین) امذ .

ڈاک کا تھیلا (جامع اللغات) .

[Post-bag : انگ]

— پارسل (— سک ر ، فت س) امذ .

وہ خطوط یا اشیا جو ڈاک خانے سے بھیجی جائیں یا وصول ہوں .

تمبا کوے خوردنی مشکی دانہ دار ، سواد روپیے سیر والا پوسٹ پارسل کے ذریعے سے مجھ کو بھجوا دیجئے .

۱۹۱۹ خطوط اکبر ، ۲ : ۹۳

[Post Parcel : انگ]

— پیڈ (— ی مج) صف .

ڈاک کا محصول ادا کیا ہوا (خط وغیرہ) .

اب اگر تمہارا خط پوسٹ پیڈ آئے گا تو میں آزردہ ہوں گا ، بیرنگ بھیجا کرو .

۱۸۵۳ نادرات غالب ، ۵۳

[Post Paid : انگ]

— کارڈ (— سک ر) امذ .

ڈاک کے محکمے کی طرف سے جاری کیا ہوا کارڈ جس پر خط لکھ کر بھیجا جاتا ہے ، اس کے ایک گوشے پر اس ملک کا نام جہاں سے یہ جاری کیا گیا ہے اور اس کی قیمت وغیرہ درج ہوتی ہے .

ڈاک خانے سے جا کے ایک آنے کے پوسٹ کارڈ لے آؤ .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷۵

اس سے پہلے میں ایک پوسٹ کارڈ لکھ چکا ہوں کہ جب آپ کو پاسپورٹ مل جائے تو فوراً مجھے تار دیں .

۱۹۳۳ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۷۲

[Postcard : انگ]

— کرنا محاورہ .

خط وغیرہ ڈاک خانے کے متعلقہ ملازم کے حوالے کرنا یا خط کو ڈاک کے صندوق میں ڈالنا تاکہ وہ مکتوب الیہ تک پہنچ جائے .

خاص کارڈ اور لفافے چھاپے ہوئے ملتے ہیں ، ان میں سپاہی اور افسر اپنے خط لکھ کر پوسٹ کر دیتے ہیں .

۱۹۱۷ سفرنامۂ بغداد ، ۶۷

— ماسٹر (— سک س ، فت ٹ) امذ .

ڈاک خانے کا افسر .

اس نے بڑے پوسٹ ماسٹر سے شکایت کی .

۱۸۵۳ نادرات غالب ، ۵۳

ان دنوں وہ سلیکشن گریڈ کا پوسٹ ماسٹر تھا .

۱۹۴۲ گرہن ، ۹۴

[Postmaster : انگ]

— ماسٹر جنرل (— سک س ، فت ٹ ، ج ، سک ن ، فت ر) امذ .

ڈاک خانوں کا افسر اعلیٰ .

مولوی محمد احمد صاحب پوسٹ ماسٹر جنرل . . . دوسرے روز صبح کو ملے .

۱۹۳۳ سیاحت ہند ، ۸۶

[Postmaster General : انگ]

— مین (— ی لین) امذ .

ڈاکیا ، ڈاک کا ہرکارہ ، چٹھی رساں .

پوسٹ مین ایک مشین کی سی سرعت سے چٹھیاں ڈربوں میں پھینک رہے تھے .

۱۹۴۲ گرہن ، ۷۴

[Postman : انگ]

— مینی (— ی لین) امث .

پوسٹ مین (رک) کی نوکری یا کام .

انھیں غیر حاضریوں کے سبب پوسٹ مینی کی نوکری بھی جاتی رہی .

۱۹۲۳ . روزنامچہ (خواجہ حسن نظامی) ، ۱۸۳

[پوسٹ مین + ی ، لاحقۂ نسبت]

— ہونا محاورہ .

خط کا ڈاک کے صندوق میں ڈالا جانا .

کل تمہیں نہایت عجلت میں خط لکھا ، اس خیال سے کہ شام کی ڈاک سے نکل جائے گا اسٹیشن پر پوسٹ ہو سکے گا .

۱۹۸۴ حرف آشنا ، ۹۱

پوسٹ (۲) (و مج ، سک س) امث .

۱. (پولیس وغیرہ کی) چوکی .

بڑے رنگ کی طویل لکڑی کی کوچ ، چیک پوسٹ کی بے رونق عمارت کے نیچے منتظر کھڑی تھی .

۱۹۷۸ فصل گل آئی یا اجل آئی ، ۹۷

۲. نوکری ، اسامی ؛ عہدہ .

ان ہی دنوں ایک مشہور بنک آفیسر کی پوسٹ کے لئے اخبار میں اشتہار آیا .

۱۹۸۲ ، روزنامہ نوائے وقت ، ۲۰ جنوری ، ۹

[Post : انگ]

پوسٹ (۳) (و مج ، سک س) امذ .

لکڑی یا دھات وغیرہ کا کھمبا ، ستون (تراکیب میں مستعمل).

کمہاتیوں کے اس ملک کو جانے والے راستے کے کنارے کنارے بہت سے سائن پوسٹ کھڑے ہیں .

۱۹۶۷ ستاروں سے آگے ، ۲۰۷

یورپ کی گلیمرس اسٹریٹ واکرز انگلیوں میں سگریٹ اور لیمپ پوسٹ کے نیچے کھڑی ہیں .

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۲ : ۲۱۷

[Post : انگ]

پوسٹر (و مج ، سک س ، فت ٹ) امذ .

اشتہار جو شارع عام پر چسپاں کیا جائے یا تقسیم کیا جائے .

ہمیں نے کچھ نرے قامت کو خوب اسے فتنہ گر جانا
قیامت کا اسے اک قد آدم پوسٹر جانا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۰

سامعین پر پمفلٹ پوسٹر اور کارڈ پھینکے .

۱۹۸۲ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ۳ دسمبر ، ۱

[Poster : انگ]

— انک (— کس ا ، سک ن) امث .

ایک قسم کی چھاپے کی سیاہی جو لکڑی کے حروف چھاپنے کے کام آتی ہے (شبد ساگر) .

[Poster-ink : انگ]

پوسٹرس (و مج ، سک س ، فت ٹ ، ر) امذ .

اشتہار میں استعمال ہونے والے بڑے بڑے حروف .

لکڑی کا حرف بڑے بڑے اشتہارات میں کام آتا ہے جس کو پوسٹرس کہتے ہیں .

۱۹۰۷ مخزن الفوائد ، ۲ : ۸۶

[Posters : انگ]

پوسٹ گریجوئیٹ/گریجویٹ (و مج ، سک س ، کس خف گ ، ی مج ، ضم ج ، ضم و ، ی مج/— ضم ج ، ی مج) صف .

بی-اے اور اس کے مماثل ڈگریوں کے بعد کی (تعلیم وغیرہ) ، بعد طیلسانی .

یہ قرار پایا کہ عربی کی پوسٹ گریجوئیٹ ایجوکیشن کا درجہ قائم کیا جائے .

۱۹۳۰ حیات محسن ، ۱۰۲

[Post-graduate : انگ]

پوسٹل (و مج ، سک س ، فت ٹ) صف .

ڈاک کا ، ڈاکخانے کا ، ڈاک یا ڈاکخانے سے متعلق .

بین الاقوامی پوسٹل ادارہ اقوام متحدہ کی ایک شاخ ہے جہاں دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک ڈاک بھیجنے کے معاہدے کئے جاتے ہیں .

۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، ۱۰۹

[Postal : انگ]

— اسٹامپ (— کس ا ، سک س ، م) امذ .

لفافے وغیرہ پر لگا یا جانے والا ڈاکخانے کا ٹکٹ (جامع اللغات) .

[Postal + Stamp : انگ]

— آرڈر (— سک ر ، فت ڈ) امذ .

ایک قسم کی ہنڈی جو ڈاک خانے میں روپیہ جمع کر کے حاصل کی جاتی ہے یہ ہنڈی جس شخص کے نام ہو وہ اسے کسی بھی ڈاکخانے میں بھنا سکتا ہے .

پوسٹل آرڈر ، چیک وغیرہ کو کراس کرنے کے متعلق کوئی خاص ہدایت .

۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۱۹۷

[Postal order : انگ]

— ڈیپارٹمنٹ (— ی مج ، سک ر ، ٹ ، کس خف م ، سک ن) امذ .

ڈاکخانے کا محکمہ (جامع اللغات) .

[Postal Department : انگ]

ـــ سروس (ـــ فت س ، سک ر ، کس و) امث .

ڈاک کا سلسلہ ؛ ڈاک کا ادارہ .

یہ لفافہ جات . . . مثل چٹھیات پوسٹل سروس رجسٹری شدہ کے روانہ ہونگے .

۱۸۹۳ ایکٹ نمبر ۱۹ (ترجمہ) ، ۱۶۰

[Postal service : انگ]

ـــ گائیڈ (ـــ ی مج) امذ .

ہدایت نامۂ ڈاک ، ڈاکخانوں کا ہدایت نامہ ، ڈاکخانے کے قواعد کی کتاب (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[Postal guide : انگ]

پوسٹ مارٹم (و مج ، سک س ، ر ، فت ٹ) امذ .

۱. عمل جراحی ، (موت کا اصلی سبب معلوم کرنے کے لیے ڈاکٹری اصول کے مطابق) لاش کو چیر کر اندرونی اعضا کا امتحان کے لیے تجزیہ .

موت کا سبب ٹھیک معلوم کرنے کے لیے لاش کو چیر کر اعضائے اندرونی کا ملاحظہ کیا جائے تو اس کو اصطلاح انگریزی میں پوسٹ مارٹم اگزامینیشن کہتے ہیں .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۱۴۲

دو ڈاکٹر جو پوسٹ مارٹم میں شریک تھے . . . یہ کہتے تھے کہ اس بے گناہ کو کسی نے زہر دیا .

۱۹۲۳ خونی بھید ، ۹۷

۲. (مجازاً) (گزری ہوئی بات یا حالت کا) تجزیہ .

اس طرح بات کی جیسے ساری زندگی کا پوسٹ مارٹم کر رہے ہوں .

۱۹۶۷ جانے کے باغ ، ۱۵۰

۳. چھان بین .

ان کے اعمال و کردار کے پوسٹ مارٹم میں مزید تاخیر کیوں کی جائے .

۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۲۲۰

[Post - mortem : انگ]

پوسٹنگ (و مج ، سک س ، کس ٹ ، غنہ) امث .

(بسلسلۂ ملازمت کسی جگہ پر) تقرری ، تعیناتی .

نور افشاں آپا نے بھی ائر فورس جوائن کرلی ہے ، ساری پور میں پوسٹنگ ہوئی ہے .

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۲ : ۴۷

[Posting : انگ]

پوسٹیج (و مج ، سک س ، ی مج) امث .

ڈاک سے خط یا پارسل وغیرہ بھیجنے کا محصول (شبد ساگر).

[Postage : انگ]

پوسرا (و لین ، فت س) امذ .

رک : پوسالا (پلیٹس) .

پوسکو (و لین ، سک س) امذ .

پو ، پولاچی ، کسم یا کوسم اقسام سے ایک لکڑی ، لاط : Sohleicheractrifuge .

بعض اقسام درخت متوسط طور پر کٹنجان جنگل میں اگنے کے باوجود بھی تیجے ہی سے شاخ پیدا کرتے ہیں جیسے : تھونیر ، مہوہ . . . اور پوسکو .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۲

[مقامی]

پوسلا (و لین ، فت س) امث .

رک : پوسالا (شبد ساگر) .

برہمن پوسلا پلا رہے ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۳۳۹

پوسہ (و مج ، فت س) امذ .

وہ سوت جو کات کر چرخے پر چڑھاتے ہیں ، پنڈیا ، پھٹی (ماخوذ : ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳) .

[غالباً ف]

پوسنا (و مج ، سک س) ف م .

پالنا ، پرورش کرنا ، نگہداشت کرنا (پالنا کے ساتھ مستعمل).

آپ کے برادر نے جھاڑ جھڑ دار کو زمین میں بٹھایا اور سینچا ، پوسا ، پالا . البتہ اس کا پھل بھی پایا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۵۷

باپ نے بیٹے کو اس کے بچپن سے لے کر کھولت تک بچوں کی طرح پوسا پالا اور ہر طرح کے ناز اٹھائے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۶۹

[رک : پوسا]

پوسی (و مع) امث .

رک : پسی .

ڈنگ ڈونگ . . . پوسی بیچاری کنویں میں گر گئی .

۱۹۶۷ ستاروں سے آگے ، ۲۱۱

پوسیرا (و لین ، ی مج) صف ؛ امذ .

رک : پو (م) کے تحت .

دس پوسیروں کا کیا ہوا ؟ ڈھائی سیر .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۶

پوسیری (و لین ، ی مج) صف ؛ امث .

رک : پو (۴) کے تختی .

پوسیری اور چونگی پرانے دیکھنے والوں کو یکساں ہی دکھائی دیتے ہیں .

۱۹۶۳ دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۶

پَوش (و لین) امذ .

رک : پُوس (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

پُوش (و مع) امذ .

ایک خاص قسم کے توت کا درخت ، لاط: Morus indica (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پوش पूष]

پوش (۱) (و مج) کلمۂ ندا .

نقیبوں وغیرہ کی لوگوں کو ہشیار خبردار کرنے کی صدا ، ہٹو بچو ، (تکرار یا ترکیب میں مستعمل) .

کہاں او پکارا کہاں او ہے جوش
کہاں او نقیباں کہاں پوش پوش

۱۶۳۸ مرآۃ الحشر ، ۹۰

[ف]

پوش (۲) (و مج) صف .

ٹھاٹ کا ، ٹیپ ٹاپ کا ؛ خوش پوش ، اسمارٹ ، طرحدار .

اس لڑکی کو اسٹایلش اور پوش بننے کی کوشش میں مصروف دیکھ کر اس نے اس کی بیک گراؤنڈ کا . . . تصور کرنا چاہا .

۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۴۴

[Posh : انگ]

پوش (۳) (و مج) امذ .

پالنے ، پرورش کرنے ؛ اچھی حالت میں ہونے کا عمل ؛ نشو و نما ، ترقی ؛ خوشحالی ، بہبودی ، آسودگی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پوش पोष]

. . . پوش (. . . و مج) لاحقہ .

فارسی لاحقہ تراکیب میں ڈھانپنے والا یا پہننے والا کے معنی میں مستعمل .

خطائی غلامان حلقہ بگوش   سو چینی کنیزان زربفت پوش

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۳۱

وہ خطا پوش ہے مجرم کے لیے سرتاپا
یہ عطا پاش ہے سائل کے لیے سرتاسر

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۶

شب کو پہلو میں جو وہ ماہ سیہ پوش آیا
ہوش کو اتنی خبر ہے کہ نہ پھر ہوش آیا

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۱۲

[ف : پوش ، پوشیدن (= ڈھانپنا ، پہننا وغیرہ) سے]

پوشاک (و مج) امث ؛ امذ (قدیم) .

لباس ، پہننے کے کپڑے .

جبرائیل کون پوچھے ، پوشاک کہاں تھا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۶

تیغ عریاں ہے مثال آفتاب   آبرو طالب نہیں پوشاک کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۰

عورتوں کی پوشاک عموماً عمدہ اور بیش قیمت ہوتی ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۰۵

ہو گئے جامے سے باہر فرط شادی سے اویس
پا کے خلعت آپ کی اتری ہوئی پوشاک کا

۱۹۲۷ معراج سخن ، ۱۳۰

اف : اتارنا ، بدلنا ، پہنانا ، کھپانا .

[ف]

— بڑھانا محاورہ .

کپڑے اتارنا (مخزن المحاورات ، ۲۷۲) .

— خوابی کس اضا (— و معد) امث .

شب خوابی کا لباس .

سب سردار بھی وہاں سے اٹھے اور اپنی اپنی بارگاہوں میں آکر بستر خواب پر گئے ، پوشاک خوابی پہن کر سو رہے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۳۰

[پوشاک + خواب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پوشاکی (و مج) .

(الف) صف .

پوشاک بنانے کے قابل ، پوشاک سے متعلق .

جن چیزوں پر خواہ از قسم خوراکی و یا پوشاکی . . . محاصل لیا جاتا تھا تمام و کمال معاف فرمایا .

۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۱۰۲

(ب) امذ .

ایک کپڑا جو گاڑھے سے باریک اور تن زیب سے موٹا ہوتا ہے ؛ اچھا کپڑا ، پوشاک .

دیوے کس کس کو روز پوشاکی
کیا کرے مجھ سا بندۂ خاکی

۱۹۲۹ 'اودھ پنچ' لکھنؤ، ۱۴، ۱۵۰ : ۳

[رک : پوشاک + ی ، لاحقۂ نسبت]

پوشٹک (و لین ، سک ش ، کس ٹ) صف .

غذائیت سے بھرپور ، طاقت بخش ، مقوی .

بھوجن پوشٹک ہو ، تو کام کرودھ اور لوبھ ارتھات پاپ کی جڑ کٹ جائے .

۱۹۶۳ پگھلا نیلم ، ۱۱۳

[س : پوشٹک पौष्टिक]

پوشش (و مج ، کس ش) امث .

۱. **لباس ، پوشاک .**

گر تم کو آج پوشش رنگیں کا ذوق ہے
حاضر ہے چاک دل کا مرے جامہ وار مٹ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱۹

ترک لباس کر کے عریانی کو پوشش کرنا سعادت جاودانی ہے .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۸۹

بکری کے بال دھسوں ، پشمینوں اور پوششوں میں کام آتے ہیں .

۱۹۵۳ حیوانات قرآنی ، عبدالماجد ، ۱۲۵

۲. **اوپر ڈالنے کا کپڑا ، وہ چیز جو منڈھی جائے ، غلاف ، جس سے کوئی شے ڈھکی جائے .**

شمع چھپ سکتی ہے کوئی پوشش فانوس میں
کب ہو قائم حاجب اس کے پردہ حائل کی تہ

۱۷۹۰ دیوان قائم (ق) ، ۱۳۲

اندرونی جسم ایک باریک جھلی سے ڈھکا رہتا ہے اس کو غلاف یا پوشش کہتے ہیں .

۱۹۳۲ حیوانیات ، محشر عابدی ، ۱۳

۳. **چھت ، (چھت کا) پٹاؤ .**

تو ہاٹ بکری کے بالوں سے تاکہ پوشش مسکن کے لیے ہو بنا .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۱۲

علاوہ چھوٹی پتلی سلیٹ کے جو چھت کی پوشش کے کام آتی ہے . . . سرخی سلیٹیں بھی ملتی ہیں .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۲

۴. **چھپانا ، ڈھانکنا .**

پردے کی تھی تلاش اپنے پوشش گناہ
شکر خدا کہ دامن آل عبا ملا

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۷

۵. **تانگے بگھی وغیرہ کا پردہ یا غلاف ، ٹپ .**

چودھری کیسا سڑیل تانگا بنا رکھا ہے ، گدا ہے تو میلا ، پوشش ہے تو پھٹی ہوئی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۳

[ف]

-- چشم کس اضا (-- فت چ ، سک ش) امث .

پپوٹا ، غلاف چشم .

اگر آنکھ کی پوشش نوری ہوتی یا آفتاب قریب ہوتا جیسے پوشش چشم ہے تو ضرور شعاع اور مشاہدہ زیادہ ہو جاتا .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۸۷

[پوشش + چشم (رک)]

پوشک (۱) (و مج ، فت ش) امث ، امذ (قدیم) .

رک : پوشاک .

ہو (یو) پانچوہ پوشک جبرائیل لیکر . . . میرے معشوق کون لیاؤ .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۵

پوشک (۲) (و مج ، فت ش) صف ، امذ .

پالنے والا ، پرورش کرنے والا ؛ معاون ، مددگار ، محافظ ؛ پالنے اور پرورش کرنے کا عمل (جامع اللغات) .

[س : پوشک पोषक]

پوشکرنی (و لین ، سک ش ، فت ک ، کس ر) امث .

کنولوں کا تالاب ، بڑا تالاب (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پوشکرنی पौष्करिणी]

پوشن (و لین ، سک ش ، فت ن) امذ .

اٹھائیسواں نچھتر یا قمری منزل (پلیٹس) .

[س : پوشن पौषण]

پوشن (و مج ، فت ش) امذ .

پالنے یا پرورش کرنے کا عمل ؛ پرورش ، حفاظت (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پوشن पोषण]

پوشنا (و مج ، سک ش) ف م .

رک : پوسنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

پوشہ (و مج ، فت ش) امذ .

(نباتیات) مسند گل یا پھول کی کٹوری ، پھول کا ایک حصہ .

پھول کے کئی حصہ تھے جن میں پوشہ ، پنکھڑی ، زرریشہ اور مادگیں شامل تھے .

۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۳٦

[ف]

پوشی (و مج) صف ، امذ .

رک : پوشک (۲) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

. . . پوشی (و مج) لاحقہ .

پوش (رک) سے اسم کیفیت (تراکیب میں مستعمل) .

کیا کیا بیاں ہو جیسے چمکی چمن چمن میں
وہ زرد پوشی اس کی وہ طرز دلربائی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۵۳

[ف]

پوشیدگی (و مج ، ی مع ، فت د) امث .

۱. اخفا ؛ پردہ .

پوشیدگی صفات کی ہے کہ ذات کے غلبے میں صفات مخفی ہوتے ہیں .

۱۷۹۹ نوراللہ شاہ ، تجلیات ستہ نوریہ (ق) ، ٦

تم سے کچھ اے بہن مجھے پوشیدگی نہیں
جز قبر مجھ کو ان کی جا کہ کوئی نہیں

۱۸۳۱ ؟ مراثی دلگیر ، ۲۳۱

حجاب نورالانوار کا ہم سے بہ سبب کمال اس کے نور کے ہے . . . جیسے آفتاب کی پوشیدگی خفاش اور موشک کور سے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۰۷

۲. (مجازاً) عدم ، غیب .

ایک فرقہ وہ ہے کہ کہتے ہیں کہ چیزوں کا شروع یقیناً نہیں ، صرف پوشیدگی سے ظہور میں آتے ہیں .

۱۸٦٦ تہذیب الایمان ، ۵۹۷

[ف]

پوشیدنی (و مج ، ی مع ، فت د) صف ؛ امث .

۱. پہننے کے لائق ، جس سے ڈھانپا اور چھپایا جا سکے .

اسی پر جملہ اشیاء کار آمدنی و پوشیدنی وغیرہ کو قیاس کرنا چاہئے .

۱۸٦۵ مقالات محمد حسین آزاد ، ۸۳

گھر کے پہلے پوشیدنی کپڑوں میں سے ایک کی بھی ضرورت نہ تھی .

۱۹۱۷ سفرنامۂ بغداد ، ۲

۲. لباس ، پوشاک .

تیسری فصل ذکر پوشیدنی ہائے مردانہ اور زنانہ ہر قسم میں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۷

[ف]

پوشیدہ (و مج ، ی مع ، فت د) .

(الف) صف .

مخفی ، پنہاں ، چھپا ہوا ، خفیہ .

بہت نازنیناں پوشیدہ روے
جو پردے تھے ہر گز نہ دیکھیاں او کوے

۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۳۰۷

پوشیدہ حال عشق رہے کیونکہ اے ولی
غماز یاد زلف خم و پیچ وتاب ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۹

فرصت نہ اتنی دی کوئی خاک میں گڑے
پوشیدہ کیا ظلم نمایاں کربلا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷۹

وہ ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جانتا ہے .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰

(ب) م ف .

در پردہ ، پیٹھ پیچھے ، چھپ کر یا چھپا کر .

اس نے پوشیدہ الٹھوا کسے لکھا ہے خط
ملتے ہیں ہم کہ چھپا کر کہیں بھیجا ہے خط

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۷

جو کہ خدائے تعالیٰ کی خیانت کرتا ہے پوشیدہ میں ، حق تعالیٰ اس کا پردہ پھاڑتا ہے ظاہر میں .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۳۴۲

(ج) امذ .

(چڑی مار) چڑیاں پکڑنے کا جال جو زمین میں چھپا کر لگایا جاتا ہے ، یہ جالی سے دگنا ہوتا ہے ، کیونکہ یہ دو پلے کر کے لگایا جاتا ہے .

جو پرندے جالی سے پکڑے جاتے ہیں وہی پوشیدہ سے بھی پکڑے جاتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۷

[ف]

ـــ پوشیدہ (ـــ و مج ، ی مع ، فت د) م ف .

خفیہ طور پر ، چھپ کر ، چھپ چھپاتے .

تم پوشیدہ پوشیدہ اب تک نکل گئے ہوتے .

۱۸۹۰ حسن انجلینا ، ۳۷

[پوشیدہ + پوشیدہ]

ــ خرچ (ــ فت خ ، سک ر) امذ.

وہ خرچ جو چھپا کر کیا جائے ؛ خفیہ محکمے کے متعلق خرچ (جامع اللغات).

[پوشیدہ + خرچ (رک)]

ــ مصارف (ــ فت م ، کس ر) امذ.

رک : پوشیدہ خرچ (پلیٹس).

[پوشیدہ + مصارف (رک)]

پوشیہ (و مج ، سک ش ، فت ی) صف.

پرورش کیا جانے والا ، پروردہ (جامع اللغات).

[س : پوشیہ पोष्य]

ــ پتر (ــ ضم پ ، سک ت ، فت ر) امذ.

متبنیٰ ، لے پالک (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[پوشیہ + پتر (رک)]

ــ ورگ (ــ فت و ، سک ر) امذ.

وہ لوگ یا اشیا (والدین بچے مہمان پوتر آگ وغیرہ) جن کی پرورش حفاظت یا احتیاط کرنی پڑے ؛ خاندان ، گھر والے (جامع اللغات).

[پوشیہ + س : ورگ ، برگ वर्ग (= جماعت ، کثرت)]

پوک (و مع) صف (قدیم).

رک : پاک.

تن (کو) دھونے سے دل جو ہوتا پوک
پیش رو اصفیا کے ہوتے غوک

۱۲۶۵ فرید گنج شکر (اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۱)

پوکا (۱) (و مج) امذ.

پودوں کا کیڑا ، جھانجا ؛ کیڑا ، کرم (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[س : پلکہ पुलक]

پوکا (۲) (و مج) امذ.

(چرم سازی) گول چپٹا اور گہرا داغ جو چمڑے کو بیکار کر دیتا ہے (ماخوذ : چرم سازی ، ۹).

[انگ : PocK]

پوکارنا (ضم پ ، ضم و ، سک ر) ف م ؛ ف ل (قدیم).

رک : پکارنا.

چہ سازم چوں کنم کس کن پوکاروں
جتن کیا عشق کے غم کا بجاروں

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۲

پوکٹ (و لین ، کس ک) امث.

رک : پاکٹ.

صرف بجلی کے لیمپ یا پوکٹ بیٹری سے کام کرنا چاہئے.

۱۹۲۳ آئینۂ سوار ، ۱۳

[انگ : Pocket]

پوکر (و مج ، فت ک) امذ.

تاش کا ایک کھیل جو پہلے پہل امریکہ میں رائج ہوا (اس کھیل میں دو یا زیادہ لوگ کھیلتے ہیں جو اپنے ہاتھ کے پتوں کے مطابق شرط لگاتے ہیں ان کی جیت زیادہ سے زیادہ ہاتھ بنانے پر ہوتی یا پھر وہ دوسروں پر داؤ مار کر ان کو مقابلے سے روک دیتے ہیں اس کے کھیلنے کے مختلف طریقے ہیں).

جو لوگ زندگی میں کامیاب ہیں وہ پوکر میں جیت جاتے ہیں.

۱۹۶۶ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ اگست ، ۳

[انگ : Poker]

پوکراج (و مج ، سک ک) امذ (قدیم).

رک : پکھراج.

قاتی کے رتن کروں جیو کی جوت
نا پاچ نہ پوکراج نا پوت

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۳

پوکل (و مج ، فت ک) صف (قدیم).

کھوکھلا ، خالی ، کھکّل.

زمین سب سرنگاں سوں پوکل کرے
پھر کوں لگا کیڑ توڑل کرے

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۸۳

[رک : پھوکل]

پوکن (و مج ، فت ک) امث (قدیم).

سوکن ، سوت.

بھکی سہکی میراسی ، جوتوں کی اس کی پروا ہی
پوکن نہ بچھری سجھ کہیں تیرے پروں پگ دھانے کر

۱۳۲۷ میر حسن علی سنجری دہلوی (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۵۰)

[؟]

پوکنا (و مج ، سک ک) ف ل .

گھوڑے کا پتلی لید کرنا ، کسی چوپایے کا پتلی لید کرنا (نور اللغات) .

[رک : پونکنا]

پوکھ (۱) (و مج) امذ .

رک : پوس .

پوکھ کے نچھتر میں باجرا بویا جاتا ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۹۲

پوکھ (و مج) امذ .

رک : پوکنا ، پوکنے کی حالت و کیفیت .

جب حد سے زیادہ دست آتے ہیں تو پوکھ پھوٹ نکلتا ہے اور بے اختیار دست آنے لگتے ہیں .

۱۹۰۵ مجرب الحواشی ، ۳۸

پوکھر (۱) (و مج ، فت کھ) امذ .

۱. تالاب ، جوہڑ ، تالاب یا دریا کے کنارے ایسا گڑھا جو پانی کے چڑھاو سے بھر جائے .

جب شام تمام ہوئی اور پرچھا ہونے لگا ، تب ایک پوکھر کے کنارے پہنچے ، اتر کر منہ ہاتھ دھوئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۲

جب گرمی سے جی گھبراتا یا بدن پر میل کاٹنے لگتا تو کسی پوکھر ، تالاب میں جا کر خوب تیرتا .

۱۹۰۱ زلفی ، عنایت اللہ ، ۳۰

۲. ایک تیرتھ کا نام جو اجمیر سے تین کوس کے فاصلے پر واقع ہے ، پشکر (فرہنگ آصفیہ) .

[س : پش کرن पुष्कर]

ــ مول (ــ و مع) امذ .

رک : پشکر مول .

اروسے کے پتوں اور پوکھر مول کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے کھانسی مٹتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۵

[پوکھر + س : مول (= جڑ) मूल]

پوکھر (۲) (و مج ، فت کھ) امذ .

پٹے بازی میں ایک ضرب کا نام جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں .

دوسرا شخص طمانچہ روک کر ہاتھ خالی دے کر مونڈھا مارے یہ روک کر پوکھر مارے اور وہ روک کر پھنڈارا مارے .

۱۸۹۸ آئین حرب و قوانین ضرب ، ۱۱

[مقامی]

پوکھرا/پوکھرہ (و مج ، سک کھ/فت و) امذ .

رک : پوکھر (۱) (پلیٹس) .

واسطے بنیاد مکان . . . اور بنائے مقبرہ اور سرائے اور پوکھرہ وغیرہ کے لیے نیک و مبارک ہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۵۵

[رک : پوکھر]

پوکھری (و مج ، سک کھ) امث .

تالاب یا دریا کے کناروں کے قریب ایسا گڑھا جو پانی کے چڑھاو سے بھر جائے اور جو مچھلیاں اس میں بہہ آئیں وہ وہیں رہ جائیں اور آسانی سے پکڑی جا سکیں (اپ و ، ۳ : ۳۵) .

[رک : پوکھر + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

پوکھنا (و مج ، سک کھ) ف م .

رک : پوسنا (پلیٹس) .

پوگ (و مع) امذ .

مجلس ، جلسہ ، سبھا ، انجمن ، جماعت ، سماج ؛ ڈھیر ، تودہ ؛ تعداد ، انبوہ ، ہجوم ، مجمع ؛ خاصیت ، خصوصیت ، طبیعت ؛ سپاری کا درخت لاط : Areca catechu (جامع اللغات ، پلیٹس) .

[س : پوگ पूग]

ــ پھل (ــ فت پھ) امذ .

سپاری کے درخت کا پھل ، چھالیا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[پوگ + پھل (رک)]

ــ روٹ (ــ و مج) امذ .

دلدلوں میں پیدا ہونے والا کھجور کا درخت ، لاط : Phoenix یا Elate paludosa (پلیٹس) .

[پوگ + روٹ (رک)]

پوگل (و مج ، فت گ) امذ (قدیم) .

ایک قسم کا کان کا زیور جو دکن کی ہندو عورتیں پہنتی ہیں .

کہ الجی لطافت بھرے پوگلاں
ہے جیواں کے کا ناج کے پوگلاں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹

[مقامی]

پوگنا (و مع ، سک گ) .
(الف) ف ل .
نزدیک پہنچنا ، پاس آنا ، قریب ہونا ؛ آنا ، پہنچنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
(ب) ف م .
پہنچانا ، بھیجنا ، ملاقات کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : اُپگم उपगम سے]

پوگنڈ (و مج ، فت گ ، سک ن) .
(الف) صف .
چھوٹی عمر کا نو عمر ، نا بالغ (پلیٹس) .
(ب) امذ .
پانچ سے سولہ سال تک کی عمر کا لڑکا (پلیٹس) .
[س : پوگنڈ पोगण्ड]

پوگی (و مع) امث .
رک : پوگ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ــــ پھل (ــــ فت پ) امذ .
رک : پوگ پھل (پلیٹس) .

پَول (فت پ ، و) امذ (قدیم) .
مونگا ، مرجان .
خوش نظر انب کی خوبی دسے یک تن میں دو رنگ
کھرپا سار کا نیا نیمہ ہے جیوں کہ پول
۱۶۴۲ شاہی ، ک ، ۱۲۷
[؟]

پَول (و لین) امذ .
دروازہ ، پھاٹک ، صحن ، احاطہ ؛ شہر کا محلہ جس کا اپنا دروازہ ہو ، دربند کوچہ (جامع اللغات ، پلیٹس) .
[ہ : پول पोल]

پُول (۱) (و مع) امذ .
۱. سکّہ ، پیسہ .
دکانوں پہ صرافوں کی رہتے تھے
سہیا بہت پول ہر قسم کے
۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۹۲
۲. (ایران کا) تانبے کا سکہ .
سب سے چھوٹا سکہ جو عموماً چلتا ہے وہ پول یا شاہی ہے .
۱۹۱۱ روز نامچۂ سیاحت ، ۱ : ۴۴
[ف]

ــــ سَپید/سَفید کس صف (ــــ فت س ، ی مج) امذ .
چاندی کا سکہ ، روپیہ .
زر سرخ و پول سپید و درم نکالو خزانے سے تم ایک دم
۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۲۹
[پول + سپید/سفید (رک)]

ــــ سیاہ کس صف (ــــ کس س) امذ .
تانبے کا پیسہ .
جاننا چاہیے کہ دلال گھوڑوں کے ، پول سیاہ کو سُرپا کہتے ہیں .
۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۳۳
ہندوستان کی منڈی کی طرح سوائے پول سیاہ و کاغذ زر کے عرب میں کھرا سونا کیسا .
۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰
[پول + سیاہ (رک)]

پُول (۲) (و مع) امذ .
گڑھا ، تالاب ، قدرتی طور پر وہ قدرے گہری جگہ جہاں پانی جمع ہو جاتا ہو ، مقررہ پیمائش کا بین الاقوامی معیار پر اینٹ سمینٹ یا پتھر سے تعمیر شدہ تالاب ، کُنڈ (تراکیب مستعمل) .
ایک بہت عالی شان محل میں ، جن میں دو سوئمنگ پول ہیں کیڈلک کاروں کا ایک فلیٹ ہے .
۱۹۶۷ پت جھڑ کی آواز ، ۶۲
[انگ : Pool]

پول (۱) (و مج) امذ .
۱. زمین ناپنے کا ساڑھے پانچ گز کا پیمانہ .
ساڑھے پانچ گز کا پول اور چالیس پول کا ایک فرلانگ ... ہوتا ہے .
۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۳۱۸
گورنمنٹ نے تین ایکڑ ، تین روڈ اور تیس پول زمین سرکاری تعمیر مکان کے لیے ... عطا کی .
۱۹۶۰ سر سید احمد خاں ، عبدالحق ، ۱۳۶
۲. بانس ، چوب ، کھمبا ، ڈنڈا .
پٹ پردوں کو پول میں پہنانے کے لیے فیتہ اور رنگ دونوں حسب مناسبت موقع استعمال کیے جاتے ہیں .
۱۹۱۶ خانہ داری (معیشت) ، ۳۰
بوائلر ہاؤس عمارت سادہ ارزاں پول اور شیڈ ٹائپ ہونی چاہیے .
۱۹۴۳ بستہ معلومات مرغبانی ، ۹

۳. گاڑی کے آگے لگائی جانے والی لمبی لکڑی جس میں گھوڑا جوتتے ہیں ، (گاڑی کا) بم .

ان گاڑیوں کی وضع اُنسی اس گاڑیوں کے موافق تھی جن کے پول اور بار کسی قدر بڑے ہوتے تھے .

۱۹۱۲ سفر نامۂ بغداد ، ۷۵

[انگ : Pole]

پول (۲) (و مج) امذ .

قطب (جنوبی یا شمالی) ؛ (طبیعات) مقناطیس کے دو متقابل نقطے جو مقناطیسی قوت کے مرکز ہوتے ہیں .

اگر پولوں کی مقناطیسی قوت کم ہوجائے تو کیا ہوتا ہے .

۱۹۳۲ آئینۂ موٹر ، ۶۲

[انگ : Pole]

پول (۳) (و مج) امذ .

(انتخابات وغیرہ میں) رائے دہندگی ؛ ووٹوں کی تعداد ؛ رائے شماری ، ووٹ لینے کا عمل .

غالباً قومی اخبارات کے پول یا ریفرینڈم سے ان ۹۸ فیصد شہریوں کی رائے کا اظہار ہوگا .

۱۹۶۹ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ دسمبر ، ۳

[انگ : Poll]

پول (۴) (و مج) امث ؛ امذ .

کھوکھلا پن ، خالی پن ، جس کے اندر کچھ نہ ہو ، (مجازاً) راز .

آکاش پول ماتر (صرف خالی) ہے ، یہ شونتا کا گن ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۴

نادان جیسے ڈھول کہ آواز بلند مگر اندر پول .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۲۰۷

[س : پُل पुल]

— کُھل جانا/کُھلنا محاورہ .

اصلیت ظاہر ہوجانا ، حقیقت یا راز آشکار ہونا ، خامیوں کا منظر عام پر آنا .

بباطن ، پیچ ہیں کھل جائے گا پول ایک دن ان کا
بجالے جرمنی اپنے بلند آہنگ ڈھولوں کو

۱۹۳۰ چمنستان ، ۲۵۶

— کھول دینا/کھولنا محاورہ .

پول کھل جانا (رک) کا تعدیہ .

لوگوں کے ظاہر باطن کا پول کھولا گیا .

۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۲۳۵

پول (۵) (و مج) امذ .

(قصابی) مطلق گوشت (اصطلاحات پیشہ وراں ، منور ، ۶۰) .

[مقامی]

پَولا (۱) (و لین) امذ ؛ ~ ہولہ .

(بنوٹ) بنوٹ میں دوڑ جھپٹ پھنکیت کی سمجھی جاتی ہے اور دو انگ کے پینترے کے مقابل کا لفظ ہے یہ دراصل سرک اور پینترے سے مشترک ہے اس کی مشق سے چوٹ خالی دینے اور مقابل پر جلد ضرب پہنچانے کا طریقہ آجاتا ہے (رسالہ بانک بنوٹ ، ۲۴) .

فنون سپہ گری میں ظفر پھنکیت بن اوٹ . . . کے پینترے کو پولہ کہتے ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳۸

[رک : ہاولا]

پَولا (۲) (و لین) امذ .

ایک قسم کی کھڑاؤں جس میں کھونٹی نہیں ہوتی چھید میں بندھی ہوئی رسی میں انگوٹھا پھنسا رہتا ہے (شبدساگر) .

[۰ : پولا पौला]

پُولا (۱) (و مع) امذ .

گھاس کا مٹھا ، کانس یا چھپر کے پھوس کا گٹھا .

لیں بخشے ہے کیفیت ، نصیحت خشک زاہد کی
جلا دیو آتش صہبا سیں اس کڑبی کے پولے کوں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۷۰

حکم دیا کہ انبار ہیزم میں آگ لگائی جائے ، ایک ساحر پولا لے کر دوڑا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۸

قربان گاہ میں بچھائی جانے والی گھاس کا پولا لئے ہوئے ایک چیلا آتا ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۷۶

[س : پول + کہ : पूल + क]

پُولا (۲) (و مع) امذ .

(ٹھگی) ترا ہے یا چوراہے پر راستہ بتلانے کی علامت (نشان راہ) جو پیچھے آنے والے ٹھگوں کی رہبری کے لیے زمین پر لکیریں کھینچ کر بنا دی جائیں اور جلد آنے کے لیے خط کے سرے پر مٹی کا ڈھیر بنا دیتے ہیں اس اشارے کو پتھر یا اینٹ رکھ کر بھی ظاہر کرتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۱۷۷) .

[۰ : پول (دروازہ ، راستہ) पौल]

پولا (۱) (و مج) اسذ .

سوت کا لچھا جو بونتی پر لپیٹنے سے بن جاتا ہے ؛ گنٹھر ، پولا (شبد ساگر) .

[ه : رک पोला]

پولا (۲) (و مج) اسذ . ~ پولہ .

۱. ایک چھوٹا پیڑ جس کی لکڑی اندر سے بہت مفید اور نرم ہوتی ہے وزن میں بھاری ہل وغیرہ اور کھیتی کا دوسرا سامان اس سے بنتا ہے اندر کی چھال کے ریشے سے رسی بنائی جاتی ہے پیڑ برسات میں بیجوں سے لگایا جاتا ہے ۔ (شبد ساگر) .

پولہ بکثرت ہوتا ہے

؟ وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۰۷

۲. ایک خود رو پودا .

بہت سے خاص پودے . . . اس نام سے مشہور ہیں ، ہرن کھوڑی . . . بیازی . . . پولا وغیرہ .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۲۵

[مقامی]

پولا (۳) (و مج) صف مذ ؛ مث : پولی .

۱. کھوکھلا ، کھوکھلا ، اندر سے خالی .

اب ہو گیا سرسبز نخل آرزو
یہ تو کھوکھلا ، خشک پولا ہو گیا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۱

۲. نرم ، ملائم ، پلپلا ، ہلکا .

پولے پولے ہاتھوں سے سارتی تھی .

۱۸۷۳ انشائے ہادی النسا ، ۳۹

وہ زمین میں ہل اچھی طرح نہیں چلاتا ، اوپر سے زمین کو پولا کرکے بیج ڈال دیتا .

۱۹۰۳ محاربات عظیم ، ۵۲

۳. (مجازاً) احمق ، بے وقوف ، باولا (پلیٹس) .

ف : کرنا ، ہونا .

[س : پلیہ पुलक:]

— آثار اسذ .

وہ نیو یا بنیاد جس کا بھراو یا چنائی خوب ٹھوس نہ ہو اور بوجھ پڑنے سے نیچے دبے جس طرح پولی زمین وزن سے دبتی ہے (اب و ، ۱ : ۱۱۲) .

[پولا + آثار (رک)]

— پن (— فت پ) حف .

نرمی ، پلپلا پن .

زمین کی کثافت ہی اور . . . اس کا استحکام اور پولا پن اور اس کی گرم ہونے کی قابلیت موقوف ہے .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۲۹

[پولا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

پولاد (و ین) ؛ ~ فولاد .

(الف) اسذ ؛ اث .

خام لوہے کو حرارت اور کیمیائی عمل سے آب دے کر بنایا ہوا خاص چمک مظبوطی اور لچک والا لوہا ، اسپات .

پولاد کیا ہے ہاں بڑا الماس نے جی سخت تر
تجہ برہ کی ہاوک منے کس توٹ کر کسپٹ ہوا

۱۵۶۳ حسن شوق ، د ، ۱۳۶

اگر سخت پولاد کے ہوے جھاڑ
سٹے پیڑ کے اس کون نہوں سوں اپاڑ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۳

ماس نہیں ، ماس ، ہاڑ ہے او پولاد ، پتھر ، پہاڑ ہے او

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۳

تمام اطراف بندہائے پولاد سے مستحکم کئے تھے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۶

اسلامی سیرت و شخصیت میں پولاد سمٹی ہیں .

۱۹۳۶ اقبال شخصیت اور شاعری ، ۹۰

(ب) صف .

(مجازاً) سخت ، مضبوط ، مستحکم .

موہن کے من کی سختی کا جو مضموں بولنے سکتا
تو مشکل منجھ پہ یہ ہوتا اگر پولاد نا ہوتا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۲

اف : ہونا .

[ف]

— پوش (— و مج) صف .

مسلح ، ہتھیار بند ، زرہ بکتر وغیرہ لگائے ہوئے .

کئے جوش مردان پولاد پوش   فلک پر گئی جھگڑے کیری خروش

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۰

وہ ترکی ہے تو ہم ترکی فگن ہیں وہ پولاد پوش ہے تو ہم روئین تن ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۸۶

[پولاد + پوش ، پوشیدن (= پہننا) سے]

— تن (— فت ت) صف .

نہایت مضبوط جسم والا ، تنومند ، بہادر .

اچھے بھیم یا ہووے پولاد تن
اوڑے دھڑتی سر ٹوٹ جا قاف کن
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۸
[پولاد + تن (رک)]

— خام کس ف : امذ .

کچا لوہا ، ناپختہ فولاد .
سواران نے جنگل بھرے گا تمام کریں گے انو چور پولاد خام
۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۱۱۵
[پولاد + خام (رک)]

پولتہ بازی (و مج ، سک ل ، فت ت) امث .

شمشیر بازی .
علم پولتہ بازی کہ باصطلاح دکنیاں یک الگ گویند و مغلاں شمشیر بازی میگویند .
۱۶۳۴ تورک جہانگیری ، ۱۲۵
[مقامی]

پولٹری (و مج ، سک ل ، ٹ) امث .

پالتو مرغیاں ، بطخیں وغیرہ (تراکیب ذیل میں مستعمل) .
[Poultry : انگ]

— شو (— و مج) امذ .

وہ خاص نمائش جس میں صنعت مرغ بانی کی ترقی کے لئے ان پرندوں کی صحت و علاج معالجے اور دیکھ ریکھاؤ کا طریقہ بتایا جاتا ہے نیز اعلیٰ اقسام کو عوام سے متعارف کرایا جاتا ہے .
نہیں معلوم اردو میں اسے کہئے تو کیا کہئے
مہذب پولٹری شو میں جو بھیجے مرغیاں کوئی
۱۹۳۷ ظروف ، دیوان جی ، ۱ : ۸۷
[Poultry Show : انگ]

— فارم (— سک ر) امذ .

وہ جگہ جہاں تجارتی مقصد سے مرغیاں بطخیں وغیرہ پالی جائیں ، مرغی خانہ .
زیادہ سے زیادہ پولٹری فارم قائم کئے جائیں گے .
۱۹۶۸ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱۳/۳۲ : ۲
[Poultry-farm : انگ]

— فارمر (— سک ر ، فت م) امذ .

مرغیاں بطخیں وغیرہ پالنے والا ، مرغی خانے کا مالک .
اس وفد میں . . . پولٹری فارمر اور ماہی گیر شامل ہونگے .
۱۹۶۸ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱۳/۳۲ : ۹
[Poultry-farmer : انگ]

— فارمنگ (— سک ر ، کس م ، غنہ) امث .

مرغیاں بطخیں وغیرہ پالنے کا کام یا پیشہ .
پولٹری فارمنگ . . . سے لے کر فلم پروڈکشن تک سب طرح کے کاروبار پر طبع آزمائی فرما چکے تھے .
۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۵۵
[Poultry farming : انگ]

پُولٹِس (ضم پ ، غم و ، سک ل ، کس ٹ) امث .

رک : پلٹس .
مریض کے شکم پر بڑی پولٹس کا باندھنا اس کو مرغوب ہوتا ہے .
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۹
ساری رات کہانستے گزرتی ہے ، اتنا کوئی پوچھنے والا نہیں کہ کیسی ہو ؟ ابھی ذرا سی انگلی اپنی دکھتی ہو تو حکیم بھی ہوئے ، ڈاکٹر بھی ، پولٹس بھی .
۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۳٦

پولیٹِشَن (و مج ، کس ل ، ی مع ، فت ش) صف ؛ ~ پولیٹیشن .

سیاستدان ، ماہر سیاست ، مدبر .
اس نے اس عمدگی سے تمام سلطنت کے کاموں کو چلایا کہ بڑے بڑے پولیٹشن دنگ رہ گئے .
۱۹۱۱ معلم ثانی ، ۲۹
[Politician : انگ]

پولیٹِکَل (و مج ، کس ل ، ی مع ، فت ک) صف ؛ ~ پولیٹکل ، پولیٹیکل .

۱. سلطنت کے نظم و نسق سے متعلق ، سیاسی .
دونوں میں پہلے پولیٹکل اور پھر مذہبی گفتگو .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۵۵
علاوہ شاعری و تصنیفات کے اگر سید صاحب کے پولیٹکل و قومی و مذہبی خدمات پر نظر کی جائے تو وہ بھی کچھ کم نہیں ہیں .
۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ٦۵
۲. (مجازاً) ہوشیار ، چال باز ، چالاک .
کیوں جی ، تم ہی نے کہا تھا میرے پیر پولیٹکل آدمی ہیں؟
۱۹۲۳ روز نامچہ ، خواجہ حسن نظامی ، ۵
[Political : انگ]

— اِکانُمی/اکانومی (— کس مج ا ، ضم مج ن/و مج) امث .

وہ علم جس میں دولت کی پیدائش ، تقسیم اور صرف سے بحث کی جاتی ہے ، معاشیات ، اقتصادیات .

انہوں نے دہلی کالج میں جغرافیہ اور تاریخ اور پولٹیکل اکانمی اور ریاضی وغیرہ علوم بخوبی پڑھے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۲۵

ہمارے علم کی قدیم کتابوں میں پولٹیکل اکانمی . . . کی تعریف عام طور سے ، علم دولت ، کی جاتی تھی .

۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۷

[Political economy : انگ]

— ایجنٹ (— ی مج ، فت ج ، سک ن) امذ .

ایک بڑا عہدہ دار جو حکومت کی طرف سے دیسی ریاستوں یا خاص علاقوں میں مقرر ہوتا ہے ؛ ایک قسم کا سفیر جو دوسرے ملک میں اپنے ملک کے باشندوں کے حقوق کی حفاظت کی غرض سے مقرر کیا جاتا ہے .

ساڑھے بارہ بجے ہم الور پہنچے اور دوپہر تک نئی سرائے میں جو کپٹل صاحب پولٹیکل ایجنٹ کے عہد میں تیار ہوئی ہے ، ٹھہرے .

۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۱ : ۱۵۴

سر رضا علی افریقہ میں ہندوستان کے پولٹیکل ایجنٹ بھی رہے تھے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۱۲۱

[Politcal agent : انگ]

پولَج (و مج ، فت ل) امث .

رک : پولچ .

اکبر نے اقسام زمین کے مقرر کیے ، اول قسم کی زمین سے جس کا نام پولج تھا اور ہر سال بوئی جاتی تھی ، برابر مال گزاری کا حصہ لیا جاتا تھا .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۳۸

پولَچ (و مج ، فت ل) امث .

وہ بڑی اراضی جس میں کھیتی کرتے چار سال ہوگئے ہوں اور ہر سال بوئی گئی ہو ، چوتال (ا پ و ، ۶ : ۳۹) .

[؟]

پولْچی (و مج ، سک ل) امث .

(جلا کاری) جلا کار کا برتن پر جلا کرنے کا اوزار جو ایک چوبی پتا ہوتا ہے جس کے منھ پر عقیق لگا رہتا ہے ، زلن ، کھوئی ، مہاری (ا پ و ، ۳ : ۵۰) .

[مقامی]

پولِس/پُولِس (و مج ، کس ل/ضم پ ، مج و) امث ؛ امذ .

۱. نظم ملکی اور امن عامہ کا نگراں محکمہ .

میلے میں بڑی جنگ و جدل ہوا کرتی تھی اور خوب خون ریزی ہوتی تھی ، اب ضلع کا مجسٹریٹ جاتا ہے اور پولس قائم ہوتا ہے اور یہاں انگریزی بھی آتی ہے اور بخوبی انتظام ہوتا ہے .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۹۶

مال ، دیوانی ، فوجداری ، پولس ، تعلیم . . . وغیرہ بہت سے صیغے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۲

۲. کوتوالی کا محکمہ ، وہ محکمہ جو ملک کے اندرونی نظم و نسق ، انسداد جرائم اور امن عامہ کی نگرانی کرتا ہے .

اس نے اپنے ماتحت افسران پولس سے کہہ دیا کہ ان کو زبردستی نکال دو .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۸۷

پولس سب انسپکٹر نے مقتول کی لاش خون آلود کپڑے مع رپورٹ سپرنٹنڈنٹ کے پاس طبی معائنہ کے لیے روانہ کر دیے .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۷۳

۳. تھانے کے سپاہی .

مساجد کی حفاظت کے لیے پولس کی حاجت ہے
خدا کو آپ نے مشکور فرمایا عنایت ہے

۱۹۱۳ شبلی ، ک ، ۸۳

۴. تھانہ ، کوتوالی .

ہوا جس دم وہ پولس میں گرفتار
ہوا چوری کا ثابت بے بہا ہار

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۱۱

پولس میں رپورٹ کی کہ حسن نظامی درگاہ میں فساد کرانے والا ہے .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۸

[Police : انگ]

— اسٹیشن (— کس ا ، سک س ، ی مج ، فت ش) امذ .

تھانہ .

پولس اسٹیشن کا کوئی مرحلہ طے نہیں ہوتا کہ جس میں رشوت ستانی رونما نہ ہو .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۸۱

[Police station : انگ]

— تعزیری (— فت ت ، سک ع ، ی مع) امث ؛ امذ .

وہ زائد پولس جو کسی ہنگامے یا فساد کے موقع پر متعین کی جائے اور اس کا خرچ بحصہ رسدی ان اشخاص کے ذمے ڈالا جائے جن کے فساد کی روک سے امن حاصل ہو (اردو قانونی ڈکشنری).

[پولس + تعزیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— چوکی (— و لین) امث ۔

چھوٹا تھانہ ۔

جب رخصت ہوکر فرنگی محل کے پل پر پولس چوکی کے سامنے موٹر پر سوار ہونے لگے تو ... ایک خاصا مجمع گویا تماشا دیکھنے ہی کے لیے ہو گیا ۔

۱۹۲۵ محمد علی، ۱ : ۲۵۳

[پولس + چوکی (رک)]

— دار صف ۔

پولس کا افسر، تھانیدار، پولس والا ۔

پولسدار نے مجھ سے پوچھا، میں نے انکار کیا ۔

۱۸۳۳ الف لیلہ، عبدالکریم، ۱۶۱

[پولس + دار، داشتن (= رکھنا) سے]

— زائد (— کس ء) امث : امذ ۔

جو بصورت اشد ضرورت کے کسی مقام پر امن و امان قائم رکھنے کے لئے مقررہ پولس کے علاوہ ملازم پولس رکھے جائیں اس کی تعیناتی کا خرچ اہل درخواست سے لیا جا تا ہے (اردو قانونی ڈکشنری) ۔

[پولس + زائد (رک)]

— گارڈ (— سک ر) امذ ۔

کوتوالی کے سپاہیوں کا پہرا، پولس کا حفاظتی دستہ ۔

پولس گارڈ (جس میں چھے جوان اور ایک حوالدار ہے) آج صبح کو ہمارے تعیناتی کے لیے سرکار سے آیا ۔

۱۸۸۹ رسالہ حسن، ۲، ۹ : ۸۸

[پولس + گارڈ (رک)]

— مین (— ی لین) امذ ۔

تھانے کا سپاہی ۔

اتنے میں وہ پولس مین، لالٹین لے کر رپ رپ کرتا آیا ۔

۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار، ۲ : ۱۰۷

[Police man : انگ]

— والا امذ ۔

تھانے کا سپاہی، پولس دار ۔

جب پولس والے آئے تو دیکھا کہ وہ شخص کھڑا ہے اور ادھر ادھر لاشیں پڑی ہیں ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۹۷

پولستانی (و مج، کس ل، سک س) صف ۔

پولینڈ سے منسوب، پولینڈ کا باشندہ ۔

وہ برس میں پولستانیوں کے محلے میں رہتی تھی ۔

۱۹۶۵ سہ ماہی وکاروان سائنس، کراچی، ۲، ۳ : ۸۷

[پول، پولینڈ کا مخفف + ستان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

پولش (و لین، کس ل) امث : امذ ۔

رک : پالش ۔

وہاں پتھر کی دیواریں ایسی صاف ہیں گویا کسی نے پولش کر دیا ہے ۔

۱۹۰۶ جغرافیۂ طبعی، ۱۰۶

پولش (و مج، کس ل) صف ۔

رک : پولستانی ۔

نیویارک میں رہنے والا پولش بوڑھا وارسا کو یاد کر کے آہیں بھرتا ہے ۔

۱۹۵۹ آگ کا دریا، ۶۹۵

[Polish : انگ]

پولک (و مج، فت ل) امذ ۔

۱. **لمبے بانس کے سرے پر بندھا ہوا گھاس کا پولا یا پیال جسے جلا کر اکڑے ہوئے ہاتھی کو ڈرانے کے لیے چرخی کے ذریعے استعمال کرتے ہیں ۔**

چاہیے وہ توڑ کے جوں نیشکر اس کی چھڑکو
پاؤں کھجلانے لگے سونڈہ میں لے کر پولک

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۲۴۳

ہوں فانک پر ہے مری آہ شرر بار کہ جوں
آگ دینے سے ہوائی کے ہو پولک روشن

۱۸۶۰ شاہ نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۲۷

۲. تیر کا **چھوٹا پھل** (نوراللغات) ۔

[س : پول + ک + क + पुल]

پولکا (و مج، سک ل) امذ ۔

ایک قسم کا ناچ جو انیسویں صدی میں ایجاد ہوا اس میں دوہری گت پر رقص کرتے ہیں رفتار بہت تیز ہوتی ہے، اس رقص کے ابتدائی اصول پر مبنی انداز، اسی رقص کی موسیقی ۔

اڑے پڑے لال کلے اور سفید کلے والے سفیروں سے ڈانٹ کر ہاتھ ملاتی ہیں اور لپٹ کر پولکا ناچتی ہیں ۔

۱۸۸۸ خیالات آزاد، ۷۱

۲. **زنانہ چست جاکٹ جو عموماً ہاتھ سے بنایا جاتا ہے ۔**

آستینیں بازوؤں کے پاس سے ذرا تنگ اور کہنی کے نیچے سے فراخ تھیں جیسے اکثر پولکوں کی ہوتی ہیں ۔

۱۹۳۱ ویرۂ مینا، ۲۶۸

[Polka]

پولکی (و مج ، سک ل) امذ .

چپٹا نگینہ جس کے اوپر کا رخ پہل دار اور نیچے کا ہموار بنایا گیا ہو یہ عموماً پتلی قسم کے قیمتی پتھر یا جواہر کا بنایا جاتا ہے ، پروب چاپڑ (ا پ و ، م : ۵۳) .

بھلا مجال ہے کہ کوئی . . . کاو سندب کو یاقوت کہہ جائے پولکی کو کھل کہہ دے اور ہم مان لیں .

۱۹۳۹ گویا دبستان کھل گیا ، ۱۶۷

[مقامی]

پُولَنْدا/پُولَنْدَہ (ضم پ ، غم و ، فت نیز کس ل ، سک ن / فت د) امذ .

رک : پلندا .

ہر ایک بوتل اور پولندے پر چٹھی ہونی چاہیے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۳۵۶

بوتل کا پولندہ بنا کر نہایت احتیاط سے اپنے پاس رکھ لیا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۶۳

پولنگ (و مج ، کس ل ، غنہ) امث ، امذ .

رائے دہندگی ، انتخابات میں رائے دینا .

یو پی میں پولنگ تو ۸ فروری ۱۹۳۷ء تک ختم ہوجائے گی .

۱۹۳۸ تبرکات آزاد ، ۱۴۰

فرانس میں صدارتی انتخاب کے لئے پولنگ شروع ہوگیا .

۱۹۶۹ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۳ جون ، ۱

[Polling : انگ]

ـــ اِسْٹیشَن (ـــ کس ا ، سک س ، ی مج ، فت ش) امذ .

وہ جگہ احاطہ عمارت یا کمرہ جس میں انتخابات کے موقع پر رائے دینے والے اپنی رائے کا پرچہ (خفیہ طور پر) رائے دہی کے صندوق میں ڈالتے ہیں .

رائے دینے کا کاغذ جس کے پاس دیکھو اس کو ہمارا موافق بناؤ . . . اور کل پولنگ اسٹیشن پر پہنچادو .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۹

[پولنگ + اسٹیشن (رک)]

ـــ بُوتھ (ـــ و مع) امذ .

انتخابات میں ووٹ دینے کی جگہ .

پولنگ بوتھ کی تعداد میں اضافہ سے ابھی بوگس ووٹنگ کا انسداد ہو سکتا ہے .

۱۹۶۹ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۳ نومبر ، ۵

[Polling Booth : انگ]

پولو (و مج) امث .

لکڑی کی گیند سے کھیلا جانے والا ایک مشرقی کھیل جو دو ٹیموں کے درمیان گھوڑے کی پشت پر سوار ہوکر کھیلا جاتا ہے اس میں چار کھلاڑی ہوتے ہیں جو لکڑی کی گیند کو لمبے دستے والے بلے سے مخالف ٹیم کے گول تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں ، چوگان ، چوگان بازی .

ملٹری سیکریٹری صاحب نے مجھ کو پولو میں شریک ہونے کی دعوت دی .

۱۸۸۹ رسالہ 'حسن' ، ۲ ، ۹ : ۸۸

جہاز کے ملاحوں اور مسافروں کی تفریح کے لیے بھی ہر طرح کا سامان مہیا کیا گیا ہے ، پولو ، کرکٹ . اور گولف کے وسیع اور سرسبز میدان ہیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۶۳

[Polo : انگ]

ـــ گَرَاؤنْڈ (ـــ فت گ ، و لین ، سک ن) امذ ؛ ـــ گراونڈ

وہ میدان جس میں پولو کھیلا جاتا ہے .

ہوا خوری کی غرض سے بروم گاڑی میں پولو گرونڈ اور تالاب ہوتے ہوئے ملک ہوٹل پہنچا .

۱۸۸۹ رسالہ 'حسن' ۸۲ : ۸۳

دس منٹ میں پولو گرونڈ کے میدان میں پہنچ گیا .

۱۹۲۳ مذاکرات نیاز ، ۱۷

[Polo ground : انگ]

پولونِیَم (و مج ، و مج ، کس ن ، فت ی) امذ .

(سائنس) ایک تاب کار کیمیائی عنصر جسے مادام کیوری نے ۱۸۹۸ میں دریافت کرنے کا اعلان کیا اور اس کا نام اپنے آبائی وطن پولینڈ کی مناسبت سے پولونیم رکھا .

انھیں پولونیم اور ریڈیم کے وجود کو ثابت کرنے میں کافی محنت کرنی پڑی .

۱۹۶۵ سہ ماہی 'کاروان سائنس' کراچی ، ۲ ، ۳ : ۹۰

[Polonium : انگ]

پَوَلَہ (و لین ، فت ل) امث .

رک : پَولا (۱) .

فنون سپہ گری میں ظفر پھینک بن اوٹ . . . منزلت رکھتا ہے اس کے بہترے کو پولہ کہتے ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳۸

پولَہ (و مع ، فت ل) امذ .

رک : پولا (۱) .

گھانس یا کڑب کی فی گاڑی سے ایک پولہ اور پانسیر لکڑی لی جاتی ہے .

۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۱۵۳

پولَہ (و مج ، فت ل) امذ .

رک : پولا (۲) مع امناد .

[مقامی]

پولی (۱) (و لین) امث .

دروازہ ، پھاٹک ؛ ڈیوڑھی ، دہلیز (جامع اللغات) .

[पौली : پولی : ۰]

پولی (۲) (و لین) امث .

پیر کا وہ حصہ جو کھڑے ہونے پر زمین سے آڑا لگا رہتا ہے ایڑی سے لے کر انگلیوں تک کا حصہ ، اتنا پیر جتنے میں جوتا کھڑاؤں وغیرہ پہنتے ہیں ؛ پیر کا نشان جو دھول گیلی مٹی وغیرہ پر پڑ جاتا ہے ، نقش پا (شبد ساگر) .

[पौली : پولی : ۰]

پولی (و مع) امث .

۱. پُولا (۱) (رک) کی تصغیر .

آج سے اسے دس سیر جو اور دس پولی گھاس بلا ناغہ ہر روز نہ دی تو چاک کر ڈالوں گا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۶

وہ عمارتیں اب بھی ہیں اور گنوار ان میں بھس اور پولیاں بھرتے تھے .

۱۹۲۱؟ سیر دہلی کی معلومات ، حسن نظامی ، ۳۲

۲. کسی ناج وغیرہ کے پودوں کی گڈی ، گٹھا .

کھلیان پیچھے دو دو پولی بھی اٹھا لائے تو کسی کو کیا معلوم .

۱۸۸۵ محصنات ، ۴۲

شام کے قریب لانک کی پولیاں باندھ کر پولیوں کے گٹھے بنا لیتے ہیں .

۱۸۹۳ اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۹۸

اونٹ نے . . . سر جھکا کر منہ بڑھایا اور وہ پولی ہڑپ کر گیا .

۱۹۳۰ حکایات روسی ، ۲ : ۶۹

۳. ایک قسم کی کہاروں کی رفتار جو سواری لے جانے میں چلتے ہیں (نوراللغات) .

پولی (۱) (و مج) امث .

چرخی جس پر رسی گھما کر وزن اوپر اٹھایا جاتا ہے .

اگر وہ . . . پولی یعنی گھرنی وغیرہ کے استعمال سے اٹھانے کو اوپر لانے کا سامان پہلے سے کر لے سکتا ہے .

۱۸۹۷ کشف الحقائق ، ۱ : ۲۶۹

کھینچاؤ کی رسی کا وہ حصہ جو پنکھا پولی پر ہوتا ہے چمڑے یا ربڑ کا ہونا چاہیے تاکہ جلد بیکار نہ ہو .

۱۹۱۶ خانہ داری (معیشت) ، ۳۰

[Pully : انگ]

پولی (۲) (و مج) امث .

پولا (۱) (رک) کی تانیث ، سوت کی لچھی .

اکثر تینوں وزن کے تراشے ایک ہی پولی میں ہوا کرتے ہیں .

۱۹۳۷؟ حرارتی کام ، ۸۷

پولی (۳) (و مج) .

(الف) صف ؛ مث .

رک : پولا (۳) جس کی یہ تانیث ہے .

۱. کھوکھلی ، اندر سے خالی ، پلپلی .

جو چاہے تیرا گھوڑا چھوڑے جھولی
تو پسلی پر جو اس کی جاہے پولی

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۲۰

کیا کسی کے درد سمجھیں رنڈیاں یہاں کی اجی
ٹھوس ہیں اوپر سے اور اندر کے دل سے پولیاں

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۰۱

۲. نرم ، ملائم .

زمین گیلی اور پولی تھی ، چوٹ نہیں لگی .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۸۳

دریاؤں کے کناروں کی زمین پولی ہے .

۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۲ : ۳

۳. (مجازاً) احمق ، بیوقوف .

اس موئی ، پولی حیران کو یہاں سے نکال دو اور سنیے کیا بڑھ بڑھ کے باتیں بناتی ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲

(ب) امث .

شہد کی مکھیوں کا چھتہ .

رتے کچھ پڑے آ پر یک دمن رخن
دیکھائے منگے کر کے پولیاں تمن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲۰

[पोली : پولی : ۰]

ـــ باندھنا محاورہ .

چھتّا بنانا .

سب مکھیاں اس کے ساتھ رہتے ہیں شہد کی پولی باندھتے ہیں .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۲۹۳

— بندنا محاورہ (قدیم) .

چھتا بنانا .

اس کے اندر شہد کے مکھیاں پولی بندے ہیں .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

— نیو (— ی مع ، سک و) امث .

رک : پولا آنار (ا پ و ، ۱ : ۱۱۲) .
[پولا + نیو (رک)]

پولیا (و لین نیز مج ، سک ل) امذ ؛ ~ پوریا .

دربان ، چوکیدار (ملیشی) .
[पौलिया : پولیا]

پولیا (و مج ، سک ل) امذ .

(نباتیات) پھل کی ایک شکل ، کسوم وش ، ڈونگی ، (انگ : Cypsela) یہ پھل دو پھل پتہ مل پھلے اور ادنیٰ بیض خانے سے تیار ہوتا ہے جس میں صرف ایک خانہ اور قاعدی بیضدان ہوتا ہے گردہ ثمرہ بیج سے علیحدہ رہتا ہے پھل کے سر پر مستقل بالدار ریشوں کا تاج ہوتا ہے ، مثلاً سونکس ، ڈنڈیلیاں (ماخوذ : مبادیٔ نباتیات ، ۱۶۷) .
[؟]

پولیاں (و مج ، سک ل) امذ .

کشتی کا ایک داؤ .

پوشیدہ نہ رہے کہ جب خالی دے کر داہنے یا بائیں طرف آئے تو کشتی کے بیچ مثل پولیاں یا پٹ لینا ... اور قلا جنگ وغیرہ ہوسکتے ہیں .

۱۸۳۶ رسالہ بانک بنوٹ ، ۴۰
[مقامی]

پولی اینڈری (و لین ، ی لین ، یغ ، سک ڈ) امث .

چند شوہری ، ایک سے زیادہ شوہر کرنے والی .

باجی نے یہ بھی کہا کہ پولی اینڈری جسے اردو میں چند شوہری کہتے ہیں .

۱۹۶۷ پت جھڑ کی آواز ، ۸۷
[Polyandry : انگ]

پولیٹیکی (و مج ، ی مع ، ی مع) صف .

رک : پولٹیکل .

تم مثل انجمن اتحاد و ترقی کے اتحاد پولیٹیکی میں داخل ہو جاؤ .

۱۹۱۱ روز نامچۂ سیاحت ، ۳۶۴

پولیٹ (و مج ، ی لین) صف ؛ ~ پولائٹ .

خلیق ، شائستہ ، مہذب .

تمام یورپ میں فرانچ زبان سب سے اعلیٰ اور سب سے زیادہ شیریں اور سب سے زیادہ پولیٹ ہے .

۱۸۸۳ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۴۳
[Polite : انگ]

پولی تھیلین (و مج ، ی مع ، ی مع) امث .

ایک کیمیاوی مرکب جو مختلف شکلوں میں تیار ہوتا ہے مثلاً تھیلیاں بنانے کے لئے ، کپڑا بنانے میں .

ایک نئی صنعت پولی تھی لین کی صنعت ہے جو قدرتی گیس یا راب سے پیدا کی جائے گی ... پولی تھیلین کی چیزوں کی کافی مانگ ... ہے .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۸۴
[Polythene : انگ]

پولیٹکل/پولیٹیکل (و مج ، ی مع ، کس ٹ ، فت ک/ی مع ، فت ک) صف .

رک : پولٹیکل .

یمن ... پولیٹکل حیثیت سے ایرانیوں کے ماتحت تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶

تصوف کی تمام شاعری مسلمانوں کے پولیٹکل انحطاط کے زمانے میں پیدا ہوئی .

۱۹۱۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۴۴

— پارٹی (— سک ر) امث .

سیاسی جماعت .

آجکل مسٹر محمد علی جناح لاہور آئے ہوئے ہیں اور یہاں کی مختلف پولیٹکل پارٹیوں میں اتحاد کی کوشش کر رہے ہیں .

۱۹۳۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۳۷۸
[Political party : انگ]

پولیٹیشن (و مج ، ی مع ، فت ش) صف .

رک : پولٹیشن .

یورپ کا ایک عام سیاح یا پولیٹیشن اتفاق سے ہندوستان میں آنکلتا ہے .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۵

پولی ٹیکنیک (و مج ، ی مج ، سک ک ، ی مع) صف .

ادارہ جس میں بہت سے فنون کی تعلیم ہوتی ہو ، کثیر الفنون ، کئی فنون کا (مدرسہ وغیرہ) .

ریجنٹ اسٹریٹ پولی ٹیکنیک میں اکنومکس پڑھ رہا ہوں.

۱۹۶۷ پت جھڑ کی آواز ، ۴۳

[انگ : Polytechnic]

پولیرِس (و مج ، ی لین ، کس ر) امذ .

دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک ، مجازاً بین القطبین یا بعید ترین فاصلہ پر پھینکے جانے والے اسلحہ جات .

دور جدید کا ہیبت ناک اسلحہ ، میزائل اور پولیرس توپ کے ہی بنیادی اصول پر تیار کیا گیا ہے .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۱

[انگ : Polaris]

پُولِیس (و مج نیز ضم پ ، غم و ، ی مع) امث ؛ امذ .

رک : پولس .

گواہوں کے اظہار بذریعہ پولیس کے .

۱۸۹۸ ضابطۂ فوجداری جدید ، ۴۹

نہ اس کی حکومت میں پولیس تھی ، نہ بڑے بڑے انتظامی دفاتر.

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۵۷

ــ ایکشَن (ــ ی لین ، سک ک ، فت ش) امذ .

وہ انتظامی کاروائی جو فوجی اصول پر پولیس کے ذریعے عمل میں لائی جائے .

حیدرآباد دکن پر پولیس ایکشن کے نام سے چڑھائی کردی .

۱۹۷۳ ہماری زندگی ، ۳۴

[انگ : Police action]

پُولے پُولے آنچ ہے کہاوت .

ہر ایک کو اپنی چیز کی محبت ہوتی ہے (آئینۂ محاورات اردو) .

پُولے تَلے گُزارَہ/گُزْران کَرْنا محاورہ .

جھونپڑے میں رہنا ، بے سرو سامانی کی حالت میں دن کاٹنا ، عسرت میں بسر اوقات کرنا .

کرتا ہے سیر کوئی کوٹھے کا لے سہارا
مفلس بھی کر رہا ہے پولے تلے گزارا

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۱۳۸

ہوا ریش دراز شیخ سے معلوم یہ ہم کو
کہ یہ زاہد بھی اک پولے تلے گزران کرتا ہے

؟ ہدایت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۷۱)

پولیسی (و لین ، ی مج) امث .

رک : پالیسی .

اوسکے باپ کی پولیسی اور تدبیر بالکل اوسکے برعکس تھی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۲۴

اس کی پولیسی کچھ ایسی مبہم تھی جس سے یہ ہی نہیں کھلتا تھا اس نے مسلمانوں کے لئے کن کن حقوق کو برقرار رکھا ہے .

۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۱۱۱

پولی گار / پولیگر (و لین / ی مع ، فت گ) امذ .

جنوبی ہندوستان کا جاگیردار .

مدراس میں اب تک قدیمی کنڈ تالاب موجود ہیں جو راجاؤں اور پولی گاروں نے بنائے ہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۱۳

ایک پولیگر ایسے قرضے چھوڑ کر فوت ہوا جن کا بار خاندان پر عائد نہیں ہوتا تھا .

۱۹۳۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۳۰۵

[مقامی]

پولیو (و مج ، کس ل ، و مج) امذ .

بچوں کا فالج .

انسان میں پولیو پیدا کرنے والے سمایے ، جو صرف جانوروں پر حملہ کرتے ہیں .

۱۹۶۵ سہ ماہی ، کاروان سائنس ، کراچی ، ۲/۳ : ۲۷

[انگ : Polio (Poliomyelitis کا مخفف)]

پُوما (و مع) امذ .

شیر کی نوع کا ایک جانور ، امریکی تیندوا .

لفظ شیر کے سائنٹیفک حلقہ یعنی اسپیشیز میں متعدد جانور شامل ہیں جیسے بلی . . . تیندوا ، جاگر اور پوما (امریکہ کے شیر).

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۱

[انگ : Puma]

پَومان (فت پ ، و) امذ .

ہوا ، آندھی ؛ چاند کا ایک لقب ؛ ایک خاص آگ کا نام جو اگنی کا بیٹا تصور ہوتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[س : پومان पवमान]

پوم بٹی (و مج ، سک م ، فت ب) امذ ؛ امث ؛ ~ پمبٹی .

ڈھول کی قسم کا دکھنی باجا جو وہاں بھکاریوں میں مروج ہے ، اس کا ایک رخ چوب سے رگڑ کر اور دوسرا ہاتھ کی تھاپ سے بجاتے ہیں (اب و ، م : ۱۲۳) .

[مقامی]

پومپیائی (و لین ، سک م ، کس پ) امذ .

اٹلی کا ایک قدیم شہر جو ویسوویس پہاڑ کی آتش فشانی کی وجہ سے ۷۹ عیسوی میں تباہ ہو کر دب گیا تھا . ۱۷۵۵ء میں اس کا مقام معلوم ہوا ، اور انیسویں صدی میں کھنڈرات برآمد ہوئے جن سے اہل روما کی زندگی کے حالات معلوم ہوتے ہیں .

گر ترا تخت حکومت جلوہ گاہ ناز ہے
پومپیائی کے کھنڈر لاوے کے انباروں میں دیکھ

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۵۱

[Pompeii : انگ]

پومچا (و مج ، سک م) امذ .

ایک بھڑکیلا لباس یا کپڑا جو جےنگر میں پہنتا تھا ؛ شادی کا گھاگرا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[مقامی]

پومیرینین (و لین ، کس م ، ی مج ، کس ن ، فت ی) امذ .

ایک قسم کا چھوٹا کتا جس کے بال لمبے اور ریشم کی طرح تھوتھنی گو دم اور کان کھڑے ہوتے ہیں ، پومیرانی کتا .

میم کو باغ میں اپنے پومیرینین کتے کو بھینچ بھینچ کر پیار کرتے دیکھا .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۳۰

[Pomeranian : انگ]

پومفریٹ (و لین ، سک م ، کس ف ، ی مج) امث .

رک : پام فریٹ .

مجھے بمبئی کی پومفریٹ (Pomfret) مچھلی بہت پسند ہے .

۱۹۳۷ سالنامہ ، ساقی ، جنوری ، ۷۵

[Pomfret : انگ]

پومیڈ (و مج ، ی مج)

بالوں کو لگانے کا ایک قسم کا خوشبودار موم روغن ؛ کریم .

جہاں لیونڈر کی بارش ہوتی ہے اور پومیڈ کی استر کاری .

۱۹۴۳ انشائے بشیر ، ۲۸۵

[Pomade : انگ]

پَوَن (فت پ ، و) امث ؛ امذ .

۱. ہوا ، باو ، باد .

نسیم پون سیتی عیش کی کلیاں
دل کے چمناں منے کھلایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۹

اشر کون اہس قدرت پاک سوں
بنایا اگن ، جل ، پون خاک سوں

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۱۱

جس دن تیری گلی کی طرف تک پون بہی
میں آپ کو جلا کے کروں خاک تو سہی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۹۹

تیرے دل میں اس سے ہے کیوں گھٹن کہ گھٹا گھٹا سا ہے پھول بن
وہ چلی پون ، وہ چلی پون ، وہ چلی پون ، وہ چلی پون

۱۹۳۸ سرود و خروش ، ۶۹

لف : بہنا ، چلنا .

۲. اناج کی صفائی یا اڑانے پھٹکنے کا عمل ؛ بدن کی ہوا ؛ پھونک ، سانس ؛ گھر کی پوتر آگ ؛ رک : پَون ، (۳) ہواؤں اور شمال مغربی طرف کا موکل ؛ پوتر یعنی پاک کرنے کا فعل ، پاکیزگی ، پاکی ؛ بد روح (جو کسی جادوگر وغیرہ نے کسی کو ستانے کے لیے چھوڑی ہو) (جامع اللغات) .

[س : پوماں س : پون पवन : पवमान]

— آہار امذ .

ہوا کھانا ، کسرت کے لیے سیر کرنا ، پھرنا یا سواری کرنا (جامع اللغات ، پلیٹس) .

[پون + آہار (رک)]

— پانی امذ .

آب و ہوا (پلیٹس) .

[پون + پانی (رک)]

— پرچھا/پرچھیا (— فت پ ، کس ر ، شد چھ/شد چھ بکس ، ی مج) امث ؛ ~ پون پریکشا .

جوتشیوں کا ایک عمل جس کے مطابق وہ اساڑھ کے مہینے کی سُدی پورنماشی کے دن ہوا کے رخ کو دیکھ کر موسم کی پیشین گوئی کرتے ہیں اسی ایک شگون کا میلا ہوتا ہے (شید ساگر) ؛ ہوا کے رخ کا شگون ، ہوا کے سود و ضرر کی شناخت (فرہنگ آصفیہ) .

کاشتکار جو ہوا سے شگون لیتے ہیں اسکا نام پون پرچھا ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۳۰

[پون + س : پرچھا परीक्षा (= دریافت)]

ــ پَرِیچھا (ــ فت پ ، ی مع) امذ .

(کشتی بانی) ہوا کا رخ دیکھنے کا جھنڈا جو باد بانی کشتیوں پر لگایا جاتا تھا جب کہ آج کل ہوائی جہازوں کے میدان میں ہوا کا رخ دیکھنے کو لگایا جاتا ہے ، دھجا (ا پ و ، ۵ : ۱۷۰) ؛ قب : پون پرچھا .

[رک : پون پرچھا]

ــ پَرِیکْشا (ــ فت پ ، ی مع ، سک ک) امث .

رک : پون پرچھا (شبد ساگر) .

ــ پَیما (ــ ی لین) امذ

ہوا ناپنے کا آلہ ، باد پیما .

ہوا کی قوت ناپنے کے آلوں کو پون پیما کہتے ہیں .

۱۸۳۸ متہ شمسیہ ، ۴ : ۷

[پون + پیما (رک)]

ــ پُھول (ــ و مع) امذ .

وہ پھول جس کی پتیاں بکھر کر ہوا میں اڑتی پھریں ، باد ہوائی پھول نیز مجازاً .

اڑتا پھرتا ہے پھلواریوں سے جدا
برگ آوارہ جیسے پون پھول ہے

۱۹۷۲ دیوان ناصر کاظمی ، ۸۷

[پون + پھول (رک)]

ــ تانْنا محاورہ .

۱. (جادو کی) پھونک مارنا (جامع اللغات) .

۲. بد روحوں کو راضی کرنا یا مطیع بنانا .

بنگالی باجے بجا کیے ، پونیں تانی گئیں اور بیروں کو بھینٹ دے کر قابو میں کیا .

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۸۴

[پون + تاننا (رک)]

ــ ٹُونْٹی (ــ و مج ، مغ) امث .

بھٹے کے اندر ہوا داخل کرنے کے نل (جھکڑ نل) میں لگی ہوئی ٹونٹی .

انتصابی نالوں کے ذریعہ پون ٹونٹیوں میں ہوا داخل کی جاتی ہے .

۱۹۶۱ فلزیات ، ۱۸۳

[پون + ٹونٹی (رک)]

ــ چَکّی (ــ فت چ ، شد ک) امث .

وہ چکی جو ہوا سے گردش کرتی ہے اور جس سے آٹا پیسنے یا کوئی پمپ مشین وغیرہ چلانے کا کام لیا جاتا ہے .

دوستوں کے دروازے پر خالی ہاتھ آنا ایسا ہے جیسے پون چکی پر بے گیہوں کے جانا .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۳۳

پون چکیاں پاکستان میں صرف میانوالی شہر کے سرکاری باغوں میں ہیں ... ملک ہالینڈ میں پمپ اور چکیاں سب پون چکیاں ہیں .

۱۹۶۲ اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۹۴

[پون + چکّی]

ــ سُت/سُوت (ــ ضم س/و مع) امذ .

رک : پون کا پوت (ہلیمنی) .

اے پون ست دلاور ہنومان جی آپ امداد اتنی ہماری کریں
لیجئے یہ انگوٹھی نشانی میری آپ جانے کی جلد تیاری کریں

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۳۵۸

[پون + س : ست/سوت सुत/सूत (= بیٹا)]

ــ کا پُوت (ــ و مع) امذ .

راون کا بیٹا؛ ہنومان؛ ناگ، سانپ (ہندی ؛ فرہنگ آصفیہ).

ــ کا پُوت پَتال کا راجَہ کہاوت .

ہر کام میں دخل در معقول دینے والا ، ہر مجمع میں داخل ہونے والا ، باد ہوائی آدمی (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۹) .

ــ کال امذ

سانس چلنے تک کا دور ؛ ہوا کا قحط .

پون کال تو سبھی کو کھائے گا ، پر دھرماتما ہمیشہ جیتا ہے .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۹۹

[پون + کال (رک)]

ــ کَرنا محاورہ .

(کسی چیز کو ہلا کر) ہوا دینا .

اس کا ستر گلاب کے پانی سے چندن گھس اس کے بدن میں لگاتا ہے اور کیلے کے کومل کومل پاتوں سے پون کر رہا ہے .

۱۸۳۰ بیتال پچیسی ، ۵۷

ــ نَلی (ــ فت ن) امث .

ہوا پہنچانے والی نلی .

بھٹی میں ہوا کا جھوکا باریک سوراخوں سے داخل ہوتا ہے جن کو 'پون نالیاں' کہتے ہیں.

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر، ۱۱۲

[پون + نلی (رک)]

ـــ واری ا م ف.

ہوا کی طرح، مثال باد.

گھڑی میں آئے کی پون واری کہ وو ہے ہریاں میں کی رہنماری.

۱۶۳۵ سب رس (دکھنی اردو کی لغت، ۱۲۱)

[پون + واری (رک)]

پون (۱) (و لین) امث.

پاؤ روٹی، ڈبل روٹی، نان پاؤ.

رحمو باسی روٹی اور چٹنی کھا بھی آئے ہیں، ہم تو بالکل کورے ہی ہیں، چلیے پون ہی سہی.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳ : ۳۱

یورپین چیزیں جو ہندوستان میں آئیں جن کی اصل انگریزی میں موجود نہیں، وہ اکثر پرتگالی ہیں مثلاً نیلام یا پون جس کو ڈبل روٹی کہتے ہیں.

۱۹۳۹ نقوش سلیمانی، ۵

[Pau : فر]

پون (۲) (و لین) صف.

کسی چیز کا تین چوتھائی حصّہ.

تم ایک رہ نہ سکے تو خوشی سے پون بنے
یہاں تو کچھ نہ بنے بے وقوف کون بنے

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۳ : ۳۴۴

یہاں گھٹنے پون گھنٹے کی محنت رائیگاں نہ جائے.

۱۹۳۱ انشائے ماجد، ۲ : ۶۵

[س : پاد + ऊन پاद + اُن]

پون (۳) (و لین) امث.

۱. **ایک قسم کا جادو، جادو کی موٹھ.**

تنکے چنتا باغ سے نکلا میں دیوانوں کی شکل
پون تھی باد خزاں مجھ کو چوپٹا ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۴

۲. **بد روح جو کسی کو نقصان پہنچائے.**

یہ بھی نہایت ہوشیاری سے لڑنے آئی ہے
کئی سو پون اور بیر ساتھ لائی ہے

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا، ۳ : ۱۰۲

[• : پون पवन]

ـــ اُڑانا محاورہ.

جادو کی موٹھ پھینکنا.

اڑائیں پون جادوگر بلا سے ہم نہیں ڈرتے
ہے اپنا دم ہوا ہوتا تری چشم رفیقوں سے

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۱۶

ـــ بٹھانا محاورہ.

بیر یا موکل مسلط کرنا، ارواح خبیثہ کو کسی شخص کے ضرر پہنچانے کے واسطے متعین کرنا، جادو کر دینا.

کھانسی کے ساتھ خون کا آنا تھا کہ یقین گیا حق الیقین ہو گیا کہ غیرت بیگم نے پون بٹھائی.

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا، ۲۳۱

لڑکے! میں کہتی ہوں تجھے ہو کیا گیا ہے؟ ہائے کسی نے دشمنوں پر پون وون تو نہیں بٹھادی.

۱۹۳۰ آغا شاعر، ارمان، ۹۳

ـــ پائی امث.

بد روح، بھوت پلید.

لالہ عذار نے رو کر کہا کس کو بتاؤں آفت آسمانی آئی ہے پون پائی کا سامنا ہے، سب جوان تسکین دینے لگے... خداوند لقا موجود ہیں... وہ بھوت پلید دیو جن کو ایک اشارہ میں قید کرلیں گے.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵ : ۱۲۵

[پون + پائی (رک)]

ـــ تاننا محاورہ.

جادو کی پھونک مارنا.

انھوں نے لوبان جلایا تھا، پون تانتے وقت سنانے آتے تھے، ڈنکا بجنے سے ساحر گردن ہلاتے تھے.

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا، ۱ : ۲۰۸

ـــ چلانا محاورہ.

جادو کی موٹھ پھینکنا، جادو کرنا (نوراللغات).

ـــ مارنا محاورہ.

رک : پون چلانا (فرہنگ آصفیہ).

پون (۴) (و لین) امذ.

پونڈ کا وزن (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[Pound : انگ]

پُون (و مع) امذ.

۱. جنگلی بادام کا درخت جو ہندوستان کے مغربی کناروں پر ہوتا ہے اس کے پھول اور پتیاں دوا کے کام آتی ہیں، اور پھول میں سے تیل نکالا جاتا ہے۔ اس درخت میں سے ایک قسم کا گوند نکلتا ہے؛ کہوں نام کا درخت جس کی لکڑی عمارت بنانے کے کام میں آتی ہے۔ اس کے بیجوں سے ایک قسم کا تیل نکلتا ہے (شبد ساگر).

پون (اس سے مشہور پون کے مستول ہوتے ہیں۔ ساحل مغربی).

۱۹۰۷ مصرف جنگلات، ۱۲۷

۲. تلوار کے قبضے کا نیچے والا سرا (شبد ساگر).

[مقامی]

پوں (۱) (و مع نیز مج) امث.

کوز کی آواز (جامع اللغات).

[حکایت الصوت]

— بلوا دینا محاورہ.

چیں بلوا دینا، ہرا دینا، دہائی دینے پر مجبور کر دینا.

پر چہ بادا بادہ بلوا دیتا ہوں

۱۹۳۸ کلیات عریاں، ۰ : ۷۶

— بول جانا/بولنا محاورہ.

پوں بلوا دینا (رک) کا لازم؛ دیوالہ نکلنا، مفلس ہو جانا، ٹھک نکلنا (پلیٹس؛ نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

— پوں (— و مع نیز مج) امث.

پیخانے کا مقام (مہذب اللغات).

[پوں + پوں (رک)]

— پوں پھٹنا محاورہ.

بند الفاظ میں ایک گالی جو طنزاً یا مزاحاً استعمال کرتے ہیں (مہذب اللغات).

— پھٹنا محاورہ.

رک : پُوں پُوں پھٹنا (مہذب اللغات).

— سے کر دینا محاورہ.

کوز میں پوں کی آواز نکلنا (مہذب اللغات).

پوں (۲) (و مع نیز مج) امث.

۱. **بانسری وغیرہ کی آواز؛ موٹر کے ہارن کی آواز (عموماً تکرار کے ساتھ).**

خاکیوں اور گوروں سے بھری موٹریں ادھر سے ادھر پوں پوں کرتی چلی جا رہی ہیں.

۱۹۳۶ مضامین فرحت، ۳ : ۵۱

۲. (مجازاً) جھگڑا، بجر (ماخوذ: نوراللغات).

[حکایت الصوت]

— لگانا محاورہ.

شور مچانا، جھگڑنا، پخ لگانا، ٹنٹا کھڑا کرنا.

نکلیں گے تو عین وقت پر اور پھر پردے کی بھی پوں لگائیں گے.

۱۹۲۶ نوراللغات، ۲ : ۱۳۰

پُوں (و مج) حرف (قدیم).

رک : پر (= اوپر)؛ پہ.

موسیقہ داغ، درد، دکھوں   رو پوں نمکی تمام لیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۴

پُونا (فت پ، ضم و) ف م.

کھانا نوش کرنا، کھانا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

[۰ : پونا पवना]

پَونا (۱) (و لین).

(الف) صف.

رک : پون (۲) سے منسوب، تین چوتھائی.

اگر مضروب میں سوا، پاؤ، آدھے اور پونے کی اور کسریں ہوں تو عمل کی صورت وہی ہے جو اوپر بیان ہوئی.

۱۸۴۶ کتاب حساب، ۱۴۹

روٹی کا آدھا پونا ٹکڑا بچ ہی رہتا اور ان کا پیٹ بھر جاتا.

۱۹۶۲ ساقی، ۶۵، ۱ : ۵۱

(ب) امذ.

۱. **رک : پون، تین چوتھائی کا پہاڑا (فرہنگ آصفیہ).**

۲. **(تعمیر) قریب ایک چوتھائی حصہ ٹوٹی ہوئی اینٹ جو سالم اینٹ کے ساتھ چنائی میں لگائی جا سکے (اب و ، ۱ : ۸۷).**

۳. **ٹوٹا ہوا چاول، کنی (نوراللغات).**

پَونا (۲) (و لین) امذ.

۱.(i) **ایک قسم کا سوراخ دار کف گیر جس سے تلی ہوئی چیز نکالتے ہیں (نوراللغات).**

(ii) **حلوائیوں کا ایک قسم کا آلہ جس سے وہ شکر صاف کرتے ہیں (نوادرالالفاظ، ۱۲۵).**

[س : پونا पॅटना]

پونا (۱) (و مج) امذ (قدیم) .

جال ، پھندا .

او تار ، او سور ، ات سلونا ہے جیتو کے جانور کوں پونا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۲

[مقامی]

پونا (۲) (و مج) ف م .

رک : پرونا (فرہنگ آصفیہ) .

پونا (۳) (و مج) ف م .

۱. **روٹی پکانا (فرہنگ آصفیہ) .**

۲. **تانا (ا پ و ، ۳ : ۱۷۳) .**

[س : پرتپ प्रतप]

پُوناس (ضم پ ، ضم و) امث .

فصل خریف .

فصل خریف جس کو یہاں پوناس اور آبی کہتے ہیں گذر گئی اور فصل ربیع کا ہتے عشرے میں فیصلہ ہے .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۱۲۲

[مقامی]

پوَن بارَہ (و لین ، فت و) امذ .

رک : پو بارہ .

تو ہاتھ سے پانسہ پھینک ، دیکھ پوں بارہ آئیں گے .

؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۳۵

پونٹا (و مج ، مغ) امذ : سے پوٹا .

رینٹھ ، ناک یا غلاظت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پوتک पूतिक]

پوَن ٹوٹی (و لین ، و مج) امث .

چنگی ، وہ محصول جو شہر کے اندر آنے والی مقررہ چیزوں پر لیا جاتا ہے .

پون ٹوٹی کے باب میں کونسل ہوئی ، پرسوں یہ ، نومبر سے جاری ہو گئی .

۱۸۵۸ غالب کا روزنامچہ ، ۲۲

بعد سال بھر کے جب پون ٹوٹی کا ٹھیکہ تبدیل ہوا اور دوسرے ٹھیکہ داروں کے حوالے کیا گیا تو انھوں نے اپنا عملہ بھرتی کیا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۰۳

[انگ : Town duty کا بگاڑ]

پونٹھی (و مج ، مغ) امث .

ایک قسم کی مچھلی ، لاط : Cyprinus pausius or C. chrysopareius (پلیٹس) .

[س : پروشٹھی प्रोष्ठी]

پونٹھ (و مج ، مغ) امث (قدیم) .

پیٹھ ، پشت (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

پونٹھی (و مج ، مغ) امث .

رک : پونٹھی (پلیٹس) .

پونجا (۱) (و مع ، مغ) امذ .

گٹھا ، پولا .

حالت یہ ہوئی کہ پربری کا پونجا عاشق ناشاد تھوتھن کے پاس لے جاتا ہے .

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۲ : ۳

[؟]

پونجا (۲) (و مع ، مغ) امث .

رک : پوجا .

ہندوے فلک پونجا کرکے گنبد چرخ سے گیا ، اور صنم پرست مشرق . . . بتخانۂ چرخ میں آیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶

پونج مال (و مع ، مغ) امث .

رک : پنج مال (ا پ و ، ۵ : ۱۸) .

پونجی (و مع ، مغ) امث .

۱. **راس المال ، سرمایہ ، دولت .**

اے پارچۂ جگر احمدی ، اور اے پونجی حضرت محمدی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۳

بالفعل صلاح وقت یہ ہے کہ ہزار اشرفی پونجی دے کر چوک کے چوراہے میں دکان جوہری کی کروا دو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۰

یہی اس کی پونجی ، یہی اس کی آل اولاد اور یہی اس کی کمائی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۵۲

۲. مال ، اسباب ، سامان .
مجلس وعظ کی بزازوں کی دوکان کے مانند ہے جب تلک یہاں نقد نہ دے گا پونجی نہ پاوے گا اور وہاں جب تلک اعتقاد سے رجوع نہ کرے گا ، سعادت سے بہرہ نہ اٹھا وے گا .
۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۱۰
جہاز کی ساری پونجی ، سفید کھال ، باریک کپڑے ، خوبصورت بال ، درخشاں جواہرات ، ان سب کی ڈھیریاں لگی رہتی ہیں .
۱۹۲۲ آتش فرنگ ، ۲۱۰
۳. جائداد ، ملکیت .
تا کہ جب یہ لوگ اپنے اہل (و عیال) کی طرف لوٹ کر جائیں تو اپنی پونجی کو پہچانیں ، عجب نہیں (لالچ کر کے) یہ لوگ پھر بھی (غلہ لینے) آئیں .
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۴۲
مباح ان کے مذہب میں مسکیں کی پونجی
حلال ان کے مشرب میں اس کا لہو بھی
۱۹۳۱ بہارستان ، ۸۵
۴. حقیقت ، بساط ، حوصلہ .
کلمہ پونجی چاہیے کہے فقیر تو شاہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
۱۶۵۳ گنج بخش قادری ، گنج شریف ، ۲۰۸
اپنے حامی آپ پیدا کر کے کوہ سر بلند
اپنی پونجی سے ہے آپ اپنے لیے پشت و پناہ
۱۸۸۰ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۴۴
میں سر کو فدا کردوں میں دل کو تمہیں دے دوں
ایسی مری ہمت ہے اتنی مری پونجی ہے
۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۸۹
[س : پُنج पुञ्ज]

— پتی (— فت پ) امذ .
سرمایہ دار .
یہ تو ہے ایمانوں ، پونجی پتیوں ، غاصبوں اور سرمایہ داروں کی دلیل ہے .
۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۵
[پونجی + پتی (رک)]

— تنکا (— فت ث) امذ (قدیم) .
روپیہ پیسہ ، مال و دولت .
دعا بد دعا کس کو دیتے نہیں
وہ پونجی تنکا اپنے لیتے نہیں
۱۶۸۵ معظم بیجا پوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۹)
[پونجی + تنکا (رک)]

— حصہ داراں کس اضا (— کس ح ، شد ص بفت) امث .
ساجھے کی پونجی ، مشترک سرمایہ ، کمپنی کا سرمایہ (پلیٹس) .
[پونجی + حصہ دار (رک) + ان ، لاحقۂ جمع]

— دار صف ، امذ .
وہ شخص جس نے کسی کام یا کاروبار میں سرمایہ لگایا ہو ، سرمایہ دار (شبد ساگر) .
[پونجی + دار (رک)]

— کھونا محاورہ .
تجارت یا کاروبار میں اتنا گھاٹا اٹھانا کہ نفع تو درکنار خود سرمائے میں سے کچھ یا کل دینا پڑے ، ایسا گھاٹا اٹھانا کہ سرمائے کا بھی نقصان ہو ، بھاری گھاٹا یا نقصان اٹھانا (شبد ساگر) .

— گنوانا محاورہ .
رک : پونجی کھونا .
ایک تو اپنی پونجی گنوائی ، دوسرے غیروں میں جگ ہنسائی .
۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۴۳

— لٹانا محاورہ .
سب دھن دولت نچھاور کرنا ، متاع عزیز قربان کرنا .
مبارک ہیں وہ ، ناموس نبی پر
جنہوں نے پونجیاں اپنی لٹائیں
۱۹۳۶ چمنستان ، ۴۴

— واد امذ .
نظام سرمایہ داری .
پونجی واد کی خونی چکی اب بھی چلتی ہے .
۱۹۶۳ پگھلا نیلم ، ۹۹
[پونجی + س : واد वाद (= نظام)]

— وادی صف .
پونجی واد (رک) کو ماننے والا ، سرمایہ دارانہ نظام کے اصولوں کا پیرو (شبد ساگر) .
[پونجی + واد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— والا صف ، امذ .
رک : پونجی دار (شبد ساگر) .

پونجیا (ضم پ ، غم و ، مغ ، سکن ج) امث .
رک : پونجی جس کی یہ تصغیر ہے .

کچھ دنوں تک جو کچھ پونچیا جمع تھی ، اپنی وضع کو گھر بیٹھے نباہے گئے . . . جب قانون کی نوبت پہونچی گھر سے نکل پڑے .

۱۹۰۱ قمر ، احمد حسین ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۶۱۳

[رک : پونجی + ا ، لاحقۂ تصغیر]

پونچ (و مع ، مغ) امث (قدیم) .

رک : پونچھ (۱) ، دم (قدیم اردو کی لغت) .

پونچا (و لین ، مغ) امذ .

ساڑھے پانچ کا پہاڑہ .

ساہوکارے اور بیپار کے لیے پہاڑے کے رٹائے ہوئے ڈھونچے پونچے اور لنڈے کافی ہیں .

۱۹۱۷ مراری دادا ، کیفی ، ۲۳

[س : پنچ + کہ : पञ्च + क:]

پونچا (و مج ، مغ) امذ .

رک : پہنچا .

دل میں ہوس ہے برق تجلی تجھ کو شب تاریک میں دیکھوں
پونچے میں پونچی ، انگیا میں جگنو ، ماتھے پہ ٹیکا ، پاؤں میں توڑا

۱۸۷۵ شہید (احمد علی خاں) ، د ، ۱۱

پونچے کی طرف بسم اللہ تحریر ہے ، کلائی پر یا مظہر العجائب .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۵

پونچڑی (و مع ، مغ ، سک چ) امث .

مکھیاں اڑانے کو بالوں کی بنی ہوئی چونری ، جھالنی (اپ و ، ۵ : ۱۷) .

[پونچھ (رک) ــــــ]

پونچن (و مج ، مغ ، فت چ) ف م .

رک : پونچھنا .

پلو سات انجر اس کے پونچن لگی
بھروسا دے دھیرک سوں بولن لگی

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۱

پونچنا (و لین ، مغ ، سک چ) ف ل .

رک : پہنچنا .

بچن کا فضیلت جم اونچا اہے
بچن کے نہ کوئی حد کوں پونچا اہے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۴۹

مرے خط پونچتے سیں اوس کا غصہ کچھ ہوا دھیما
کبوتر کے پر اوس (کی) گرمی خو کوں ہوئے پنکھا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۱

پونچنا (۱) (و مج ، مغ ، سک چ) ف م (قدیم) .

رک : پونچھنا .

کہو اس دھات وو کھوری خوب پونچ
پیشانی ہوکے حرف سارے کھر و نچ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۸

مریض کے جسم کو شیر گرم پانی سے . . . پونچنا بہت مفید ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۸

پونچنا (۲) (و مج ، مغ ، سک چ) امذ .

(اصطلاح ورق سازی) ورق کوٹنے کی سل کھری کی تھلی (اپ و ، ۳ : ۳۲) .

ف : پھیرنا .

[مقامی]

پونچی (۱) (و لین ، مغ) امث ؛ ~ پہونچی .

رک : پہنچی .

جھانگوریاں ، پونچیاں ، انگوٹھی .

۱۶۶۷ یوسف زلیخا ، امین گجراتی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۲۱)

دل میں ہوس ہے برق تجلی تجھ کو شب تاریک میں دیکھوں
پونچے میں پونچی ، انگیا میں جگنو ، ماتھے پہ ٹیکا ، پاؤں میں توڑا

۱۸۷۵ شہید (احمد علی خاں) ، د ، ۱۱

پونچی (۲) (و لین ، مغ) امث .

(سنگ تراشی) ستون کے اوپر کے حصے کے سرے پر بنا ہوا گولا جو برگے کے نیچے ہوتا ہے اور کرسی کی منکی کے جواب میں ہوتا ہے (اپ و ، ۱ : ۵۴) .

[مقامی]

پونچی (و مع ، مغ) امث .

رک : پونچی .

جس کو ملک لینے کا ارادہ ہے اور شجاعت نہیں مشابہ سوداگر کے ہے کہ پونجی نہیں رکھتا .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۳۰

ایک پونچھ گھر کی کسی طرف میں رکھتی تھیں کہ اس کو اس پردے سے گھاٹ دیا تھا .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۹۱

پونچھ (۱) (و مع ، مغ) امث .

۱. دم .

سو ان میس بھبل دسا سیر توں
سو ان پونچھ ہنوت سا ویر توں

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۸۰

دیکھیو دیکھیو ذرا یہ مونچھ
جیسے ناگن کی ہو لنڈوری پونچھ

۱۷۷۲ فغان ، د ، ۱۶۹

کوا اڑ گیا ، پونچھ اس کی ہاتھ میں رہ گئی .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۳۱۸

۲. (مجازاً) طفیلی ، پچھ لگو ، پنچھالا ، دنبالہ (فرہنگ آصفیہ).

[س : پوچھ पुच्छ]

ــ پکڑ کر چلنا محاورہ .

۱. (طنزاً) کسی کے پیچھے پیچھے چلنا ، کسی کا پچھ لگو بننا ، ہر بات میں کسی کی پیروی کرنا (شبد ساگر) .

۲. (طنزاً) کسی کے سہارے سے کوئی کام کرنا ، سہارا لینا یا پکڑنا ، کسی بارے میں کسی کی مدد پر انحصار کرنا (شبد ساگر) .

ــ داب (کر) بھاگ جانا محاورہ .

دم دبا کر بھاگنا ، مغلوب ہو کر بھاگنا .

اگر ہاتھ میں پڑ گئی اس کی مونچھ
تو سگ کی طرح بھاگ جا داب پونچھ

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۲۳

ــ دبانا محاورہ .

نہایت عاجزی یا فرمانبرداری ظاہر کرنا (شبد ساگر) .

ــ بِلَوَل (ــ کس ہ ، فت ل ، شد و بفت) صف .

چاپلوسی ، خوشامدی (شبد ساگر) .

[پونچھ + بلول ، بلنا (رک) سے]

پونچھ (۲) (و مع ، مغ) امث .

رک : پوچھ .

سائل کو اذن عام ہے اُس بارگاہ میں
کچھ پونچھ واں نہیں ہے قریب و بعید کی

۱۹۲۳ کلام جوہر ، ۱۳۰

ــ پانچھ (ــ مغ) امث .

رک : پوچھ پاچھ .

منکر نکیر کی پونچھ پانچھ کے بعد بزم یاراں میں آج مجھے سوال و جواب کا موقع ملا ہے .

۱۹۰۷ مخزن ، ۱۳/۳ : ۵۱

پونچھا (و مج ، مغ) امذ .

صاف کرنے کی کپڑے کی دھجی (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۳۲) .

[پونچھنا (رک) سے]

پونچھار (و مع ، مغ) .

(الف) صف .

دمدار ، پونچھ والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

(ب) امذ .

لمبی دم والا جانور (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : پونچھ + آر ، لاحقۂ صفت]

پونچھر (پونچھڑ) تارا (و مع ، مغ ، فت چھ) امذ .

دم دار ستارہ ، ذو ذواب (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۳۰).

[پونچھر ، پونچھڑ ، پونچھ (رک) سے + تارا (رک)]

پونچھڑی (۱) (و مع ، مغ ، سک چھ) امث .

۱. پونچھ ، دم (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

۲. وہ پانی جو نالے میں چڑھاؤ کے آگے آگے آتا ہے ، وہ تھوڑا سا پانی جو نالے میں رو کے آنے سے پہلے آئے (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

[پونچھ (رک) سے]

پونچھڑی (۲) (و مع ، مغ ، سک چھ) امث .

بیل کی دم میں پڑنے والا حلقہ .

جو حلقہ بیل کے گردن میں پڑتا ہے اس کو گلانی اور جو حلقہ دم میں پڑتا ہے اس کو پونچھڑی کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۳۷

[پونچھ (رک) سے]

پونچھلا (و مع ، مغ ، سک چھ) امذ .

رک : پونچھ ، دم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : پونچھلا पंछुला]

پونچھن (و مع ، مغ ، فت چھ) امث .

رک : پوچھن .

ہم اسی سے پونچھتے ہیں دردیے
صافی ہے اب تو پونچھن ہو گئی

۱۹۰۵ — داغ (نورالغات)

پونچھنا (و مع ، مغ ، سک چھ) ف م .

رک : پوچھنا .

تم یاروں کے دشمن ہو مگر ہم سے جو پونچھو
دشمن سے بھی کہنے میں ہوں یار تمہارا

۱۸۸۳ — نسیم لکھنوی ، د ، ۱۱

کیا کرنا چاہیے لوگوں نے پونچھا .

۱۹۱۵ — نیرنگ فرنگ ، ۱۹۱

پونچھنا (و مع ، مغ ، سک چھ) ف م .

رک : پوچھنا معنی نمبر ۱ .

زبس کہ پونچھا ہے رخ سے بجائے اشک غبار
غبار سے مرا دامن ہے دامن کہسار

۱۸۸۶ — دیوان سخن ، ۳۶

۲. رک : پوچھنا معنی نمبر ۲ .

بھیگے روئیں ، منہ اور ناک   تین بار پونچھیں ہووے پاک

۱۵۲۸ — اشرف ، لازم المبتدی (ق) ، ۶۰

بو من بات بمدوڑ ہو دھن نول
مکھ اس کا لگی پونچھنے لے انچل

۱۶۳۷ — گلشن عشق ، ۱۱۷

محشر میں کیا اور بھی رسوائے ندامت
پونچھے مرے اشک اس نے مرے دامن تر سے

۱۹۱۹ — رعب ، ک ، ۲۰۵

۳. رک : پوچھنا معنی نمبر ۳ .

بسکہ پونچھوں ہوں میں اپنی چشم خوں آلودہ کو
جامے کا ہر ایک تختہ سیر ہے گلزار کا

۱۷۹۸ — میر سوز ، د (ق) ، ۲۰

کنبل کے دامن سے پیشانی کا خون پونچھ کر ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے .

۱۹۲۹ — آمنہ کا لال ، ۱۰۳

ــ پانچھنا (ــ مغ ، سک چھ) ف م .

۱. رک : پوچھنا معنی نمبر ۱ .

کیا صاف حسن ہو گیا کیسے نکھر گئے
چہرے کو پونچھ پانچھ کے کیا آئینہ کیا

۱۸۸۳ — قدر ، ک ، ۱۱۹

۲. رک : پوچھنا معنی نمبر ۳ .

بعد اس کے اپنے ہاتھ اور اپنے اچھے کا خون پونچھ پانچھ کے عباسی خانم سے کہا .

۱۹۳۱ — رسوا ، خورشید بہو ، ۵۷

[رک : پوچھنا پاچھنا]

پونچھوانا (و مع ، مغ ، سک چھ) ف م ؛ ~ پنچھوانا .

پونچھنا (رک) کا تعدیہ (نورالغات) .

پونچھیایا (و مع ، غنہ ، سک چھ) صف .

رک : پونچھیار (پلیٹس) .

پِوَندا (فت پ ، کس و ، سک ن) امذ ؛ ~ پاوندا ، پاوندہ .

غازی قبیلے کا ایک فرقہ (جو پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارتی مال لے جاتا ہے) (ماخوذ : جامع اللغات) .

[ف]

پونڈا (و مع ، مغ) امث .

باریک پتی کی زمین سے ملی ملی جال کی طرح پھیلنے والی ایک قسم کی گھاس ، دوب (اپ و ، ۶ : ۶۵) .

[مقامی]

پَونڈ (۱) (و لین ، مغ) امذ .

۱. رک : پاؤنڈ (سکہ) .

ڈاکٹر صاحب نے جب بل بھیجا تو فی صدی بیس پونڈ کے حساب سے کم کر کے فیس بھیج دی .

۱۸۸۰ — فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۲

میرے لاولد چچا نے انتقال کیا اور پچاس ہزار پونڈ بینک میں چھوڑے .

۱۹۳۶ — گرداب حیات ، ۱۰۰

۲. رک : پاؤنڈ (وزن) .

حالت اول میں ظرف فقط ایک پونڈ وزن کا متحمل ہو سکتا تھا .

۱۸۳۷ — ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۳۳

اس حساب سے قوت میں فی پونڈ اضافے کا تناسب دو ہزار گنا زیادہ ہو گیا ہے ۔
۱۹۴۳ آدمی اور مشین ، ۱۱۰
[Pound : انگ]

پَونڈ (۲) (و لین ، مغ) امذ .
رک : پونڈر ، پونڈرک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

پَونڈا (۱) (و لین ، مغ) امذ .
ایک خاص قسم کا موٹا مختلف رنگ کا گنا ؛ موٹے اور لمبے گنوں کی قسم میں دوسرے درجے کا گنا ، اس میں کھانڈ کے ذرات کم ہوتے ہیں اس لیے زیادہ تر چوسنے یعنی چبا کر رس پینے کے کام آتا ہے (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۳ : ۱۹۲) .
اقسام نیشکر کی بہت ہیں مگر باختصار چند اقسام جو بہت رائج ہیں . . . پونڈا بعض اضلاع میں کالا اور بعض میں سفید پیلی بہت کے بانسوں کی مثل .
۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۵۹
سہارن پور کے پونڈے ہیں ، لکھنؤ کے خربوزے ہیں .
۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، ۶۵ : ۱ ، ۴۴
[س : پنڈرکہ पुण्ड्रक]

پَونڈا (۲) (و لین ، مغ) امذ .
سبز ٹہنی ، چھوٹی یا کوئی سبز ڈال ؛ پولا ، گچھا ، مٹّھا وغیرہ .
حجام وغیرہ سے لڑکے کے پیدا ہونے کی مبارکبادی میں ہری گھاس کا پونڈا لیکر آسے سر پر رکھتے ہیں .
۱۸۴۳ سعادت دارین ، ۵۸
[؟]

پَونڈل (و لین ، سک ن ، فت ڈ) صف ؛ امذ .
پونڈ (رک) سے متعلق ، وزن وغیرہ کے ایک پیمانے سے منسوب .
کسی دی ہوئی قوت کی مقدار پونڈل یا ڈائن (Dyne) میں دی جاتی ہے .
۱۹۷۷ سکونیات (شماریات) ، ۱۰
[Poundal : انگ]

پَونڈر/پَونڈرک (و لین ، مغ ، سک ڈ / فت ر) امذ .
ایک قسم کا پولا گنا ؛ موروثی طور پر گڑ بنانے والوں کی ایک ملی جلی ذات کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : پونڈرک पौण्ड्रक]

پَونڈہ (و لین ، مغ ، فت ڈ) امذ .
رک : پونڈا .
سیاہ پونڈہ گنا باغوں میں (۵۷۰) بویا جائے گا .
۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۲۹۷

پَونڈھنا (و لین ، مغ ، سک ڈ ھ) ف ل .
پوڑھنا ، لیٹنا ، پڑ رہنا ، آرام کرنا (پلیٹس) .
[س : پونڈھنا पौंढना]

پُنَر بَس (ضم پ ، ضم و ، فت ن ، سک ر ، فت ب) امذ .
رک : پنر (۲) کا تحتی پنروسو ، ساتویں نچھتر کا نام .
پونرس نچھتر ، ذراع منزل ، اس منزل کی پیدائش سے مولود ، عابد و زاہد اور خردمند اور ہوشیار . . . ہو .
۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۸۸
[س : پونروس पुनर्वसु]

پُنَر نوا (ضم پ ، ضم و ، فت ن ، ن) امث .
رک : پنر (۱) کا تحتی پنرنوا معنی نمبر ۲ .
پونر نوا : بیلدار ، پتا نوکدار پان سا مگر چھوٹا ، پھول سرمئی یا بینگنی چھتاسا ، جڑ لمبی ، ریتلی زمین میں ہوتا ہے ، ہر موسم میں ملتا ہے .
۱۹۲۵ جڑی بوٹی ، ۳۳

پُوڑا (و مع ، مغ) امذ .
رک : پونڈا (۲) .
لیونہ بھن کونجھ بھر کو دول
دہی دوبا کا پوڑا سری بھن اے راجہ بیرن
۱۹۶۳ نور مشرق ، ۱۳۵

پَونس (و لین ، سک ن) امذ .
نخاع .
پونس صحیح معنوں میں پل دماغ ہے ، قدیم اور جدید دماغ کو جوڑنے کے علاوہ یہ توازن اور مختلف عضلات کی حرکات میں ہم آہنگی قائم کرنے میں بھی اہم کردار انجام دیتا ہے .
۱۹۷۰ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۸۰
[Pons : انگ]

پَون سار (و لین) امث ؛ ـــ پانو سار .
(پارچہ بافی) رک : پاوڑی (ا پ و ، ۲ : ۵۸) .
[مقامی]

پونسرا (و لین ، مغ ، فت س) امذ .

رک : پوسرا (پلیٹس) .

پون سلائی (و مع نیز لین ، فت س) امث .

وہ پتلی لکڑی جس پر روئی کی پونیاں کاتنے کے واسطے بناتے ہیں ، پونی بنانے کی تیلی (نوراللغات ؛ ا پ و ، ۲ : ۱۲) .

[پونی (رک) + سلائی ، ٥ : پونسلائی पनसलाई]

پونسون (و لین ، مغ ، فت س ، و) امذ .

رک : پن سون (ازبچہ پیدا کرنے والا ؛ ایک رسم جو پہلی دفعہ حمل معلوم ہونے پر ادا کی جاتی ہے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[٥ : پونسون पँसवन]

پونکا (و مج ، مغ) امذ .

رک : پوکا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

پونک مارنا محاورہ .

پانی کے سے پتلے دست کی دھار خارج ہونے کے لیے بولتے ہیں ، مجازاً کسی خوف سے بے انتہا متاثر ہونے کے محل پر کہتے ہیں (مہذب اللغات ؛ پونکنا (رک) .

پونکنا (و مج ، مغ ، سک ک) ف ل .

رک : پوکنا .

پوکنے کے مرض میں مبتلا ٹٹو کی سڑک پر کی گاری اس کے آگے ہیچ .

۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ : ۲۹ ، ۳

[٥ : پونکنا पँकना]

پونگ (و مع ، مغ) امذ .

ٹڈی کے بچے جو انڈوں سے نکل آتے ہیں ، ان کا رنگ سیاہی مائل بھورا ہوتا ہے ، سبھیے ڈیڑھ مہینے میں یہ مکمل پردار ٹڈی بن جاتے ہیں .

پونگ اور ٹڈی دونوں سخت تباہی پھیلاتے ہیں .

۱۹۶۳ حشرات الارض اور وھیل ، ۵۸

[(غالباً) ٥ : پونکڑا पँगड़ा (= بچہ)]

پونگ (و مج ، مغ) امث .

رک : پونگ ؛ پونگا (الف) معنی نمبر ۲ .

سامنے بندر کی کھوپری رکھی ، داہنے بائیں بکری کی دو دو پونگیں ایک دوسرے پر الیرن کی شکل بنائے جمائیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴۹

پونگا (و مع ، مغ) امذ .

سیپ کا کیڑا ، کرم صدف (فرہنگ آصفیہ) .

[٥]

پونگا (و مج ، غنہ) .

(الف) امذ .

۱. بانس ، بانس کی پوری .

کسی کے پاس تلوار کی جگہ لاٹھی اور کسی کے پاس نیزے کی جگہ پونگا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۳

۲. پاؤں کی نلی ، نلی (نوراللغات) .

۳. بگل ، نفیری کی قسم کا لمبے سرا باجا جو فوج میں کسی اعلان کے لیے بجایا جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۳۶).

۴. روئی اوٹنے یعنی کپاس کا بیج علیحدہ کرنے کا ایک قسم کا چرخا جس میں دو افقی باہم وصل چوبی بیلن یا ایک چوبی بیلن اور ایک آہنی سلاخ ہوتی ہے جن کے درمیان سے کپاس کو گزارا جاتا ہے اس عمل سے بنولا روئی سے جدا ہو جاتا ہے ، چرخی ، چونگی (ا پ و ، ۲ : ۴) ، رک : اوٹنی .

۵. (بنگال) جامن کی شاخ جسے دہلی والے سانک کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

(ب) صف .

۱. خالی ، کھوکلا ، کھکّل .

کوتہ گردن ہے ، گلا پونگا ہے اور بد آواز
رکھتی ہے گندہ بغل طبع کو اکثر ناساز

۱۸۶۳ واسوخت رعنا (شعلہ جوالہ ، ۲ : ۳۳۸)

۲. (مجازاً) بے وقوف ، احمق ، پونگا .

تم تو نرے پونگے ہو ، عبدل . . . دروازے پر پڑے ماسٹر نے کن کے ٹکٹ نہیں دیئے تھے ، تم بھول گئے .

۱۹۵۷ طوفان کی کلیاں ، ۲۱۸

[٥ : پونگا पँगा]

پونگا لون (و مج ، غنہ ، و مع) امذ .

نمکہ نفطی (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۱۱) .

[پونگا + لون (رک)]

پونگر (و مج ، غنہ ، فت گ) امذ .

جھانجن کی قسم کا ایک زیور .

ان کی . . . بیوی ابھی تک بھر بھر پاؤں چاندی کے پونگر پہنتی .

۱۹۶۳ جگنو اور ستارے ، ۹۷

[پانو (رک) + گر ، لاحقہ]

پونگڑا (و مع ، مغ ، سک گ) امذ .

لڑکا ، اولاد نرینہ .

پور ان پونگڑوں کا رن سجھ

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو لغت ، ۱۲۱)

دارو کا پونگڑا اور لونے کا مرد کوئی نہیں
یک وقت پر ہوا تو پہاڑے مثال ہوئیگا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰

[٥ : پونگڑا पौंगड़ा یا س : پوگنڈ + کہ [illegible] + पोगंड]

پونگڑی (و مج ، مغ ، سک گ) امث .

(بازاری) مقعد (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۳) .

[(مقامی) غالباً : پونگا (رک) سے]

ـــ پر صدمہ ہونا محاورہ .

(بازاری) نہایت تشویش و تکلیف میں ہونا (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۳) .

ـــ چلنا محاورہ .

(بازاری) دست آنا (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۳) .

ـــ ڈھیلی ہو جانا محاورہ .

(بازاری) ہمت پست ہو جانا (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۳) .

پونگلی (و مج ، مغ ، سک گ) امذ .

چھوٹی کھوکھلی نلی ، پانپ .

ایک رانڈ کی پونگلی میں جس پر اون لپٹا ہے ، چٹھی لکھکر اس کی نلی میں رکھ دو .

۱۸۸۸ آئینۂ فرنگ ، ۲۶

[پونگا (رک) کی تصغیر]

پونگنا (و لین ، غنہ ، سک گ) ف ل .

(کھیل چوسر) ایک ہی ہاتھ (داؤ) پونگنے (کوڑیاں ڈالنے) میں پو آجانا یعنی گوٹ بساط پر بیٹھ جانا (اپ و ، ۸ : ۱۵۲) .

[رک : پو (۵) سے]

پونگی (۱) (و مع ، مغ) .

(الف) امث .

۱. (i) **پونگا (رک) کی تانیث ؛ نے ؛ بانسری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

(ii) **سپیروں کا سریلا ساز جو جڑواں بانسری کی قسم کا ہوتا ہے جس کے سرے پر پھونک بھرنے کو ایک چھوٹی تونبی لگی رہتی ہے ، تونبڑی ، مہیدی** (اپ و ، ۳ : ۱۵۰) **؛ سپیروں کی بین** (جامع اللغات) .

پونگی شانکے و جوبکے میبادہ تھی کہ جوگیاں و کشیشان بہ لب می نوازند .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۳۱

سپیرے پونگی بجا کر سانپ جیسے ظالم کو اپنا فریفتہ کر لیتے . . . ہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۴۴

گال پھلا پھلا کر ، آنکھیں مٹکا مٹکا کر پونگی بجاتا ایک پتارے کے ارد گرد پھرے جاتا ہے .

۱۹۶۰ رادھا اور رنگ محل ، ۱۷

۲. **تُرٹی ، تنبوری کا سنگتی ساز جو ایک قسم کی بغیر پردوں کی ایک سُری تنبوری ہوتی ہے اور تنبوری کے ساتھ لے ملانے کو یوں کاری کے طور پر بجائی جاتی ہے جس سے صرف یوں کی آواز نکلتی ہے** (اپ و ، ۳ : ۱۳۹) .

(ب) امذ .

(مجازاً) جوگی ، سنکھ بجانے والا فقیر .

اس دنیا میں کتنے . . . پاپا ، پوپ ، پروہت ، پنڈت ، پانڈے ، پونگی ، پیر اور پیغام بر . . . آ چکے ہیں .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۱۰۶

[٥ : پونگی [illegible]]

پونگی (۲) (و مع ، مغ) امذ .

رک : پوک (پلیٹس) .

ـــ بھل (فت بھ) امذ .

چھالیا ، سپاری (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[پونگی + بھل (رک)]

پون لوڑیا (و لین ، و لین ، سک ڑ) صف مذ .

(بازاری) ایسے شخص کو عوام مزاحاً کہتے ہیں جس کا قد چھوٹا اور بے زیب ہو (مہذب اللغات) .

[پون (= پونا : تین چوتھائی) + لوڑیا (لونڈا (رک) کی تصغیر)]

پونم (و مع ، فت ن) امث .

۱. رک : پورن ماسی .

پونم پورا لشکا لاوے تیسا بھی ناٹوں آپ دھراوے

۱۵۶۵ علی محمد جیوگام ، جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۸۰

مکھ پونم کا چاند اور ابرو ہلال
پاک ظاہر ، پاک باطن ، خوش خصال

۱۶۳۳ پنچھی نامہ ، ۵۵

۲. چودھویں رات کا چاند ، بدر کامل .

چاند . . . پندرا دن میں مقابل آفتاب کے ہو جاتا ہے اس کو بدر یعنی پونم کہتے ہیں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۸۳

پون نا (و لین ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا پودا جس کے پھول سرخ رنگ کے ہوتے ہیں .

پون نے کے پھول کی کلیوں سے جو سرخ رنگ نکلتا ہے وہ ریشم . . . رنگنے کے کام آتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۷۵

[مقامی]

پونو/پونوں (و مع ، و لین / و مج) امث .

رک : پونم .

لباس اجلے میں وہ نازک بنی ہے
گویا پونوں کا چاند اور چاندنی ہے

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۹۰

سنو رسم ساون کی تفصیل اب
کہ پونوں کے دن ہند کے ہندو سب

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۹۹

پونہ (و لین ، فت ن) امذ .

رک : پونا .

آردن : چیز یست مانند کفگیر کہ سوراخہاے بسیار دارد ، حلوائیان کہ روغن بداں صاف کنند ، ہند آں را ، پونہ ، گویند .

۱۴۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی 'اردو' اکتوبر ۱۹۶۲ء ، ۱۳)

پونہچ (و لین ، مغ ، سک ہ) امث .

رک : پہنچ .

جہاں پونہچ ہوی اپنی وہاں گئے سو بار
جہاں ہوا نہ گزارا وہاں سے در گزرے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۳

پونہچا (و مج ، مغ ، سک ہ) امذ .

رک : پونچا ، پہنچا ، پہنچی .

ترشی ہیرے کی کلائی پونہچے ہیں یا توت کے
اوس پری کو چاہیے کیا اور زیور ہاتھ میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۶

ساری ہے انہیں پونہچوں سے عجب ناز ہے یہ !
چڑھ ہے یا غصہ ہے ؟ یا پیار کا انداز ہے یہ ؟

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۲۲

پونہچنا (و لین ، مغ ، سک ہ ، ج) ف ل .

رک : پہنچنا .

بیعت کا سلسلہ تمام شہروں میں تمام و کمال پونہچ جائے .

۱۹۰۷ اجتہاد (ضمیمہ نمبر ۲) ، ۱۳۷

پونہچی (و لین ، مغ ، سک ہ) امث .

رک : پہنچی (پایش) .

پونہپونہچنا (و لین ، مغ ، و مع ، مغ ، سک چ) ف ل .

رک : پہنچنا (پایش) .

پونی (۱) (و لین) امث .

رک : پونا جس کی یہ تصغیر ہے .

باریک پونی سے . . . نکال کر جلیبیوں کے شیرے میں جو پہلے سے تیار ہو ڈال لو .

۱۹۲۳ حلوائیوں کی تعلیم ، ۵۱

پونی (۲) (و لین نیز مج) امث .

شادی بیاہ وغیرہ کے موقع پر تحائف پانے والے لوگ ، گھریلو کام کرنے والے لوگ جیسے نائی موچی وغیرہ (پلیٹس) .

[س : پراپن + اکا प्रापण + इका]

پونی (۱) (و مع ، نیز مج) امث .

۱. (i) سوت کاتنے کو گالے کی بنائی ہوئی چھوٹی بتی جو بیچ میں سے خالی اور موٹائی میں یکساں رکھنے کو پون سلائی پر بناتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۱۲) .

سنسک : مملوح بارینک پیچیدہ کہ ہندوی اورا پونی گویند .

۱۴۱۹ اداۃ الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۶۲ء ، ۳۵)

مستورات جب گھر کے کاروبار سے فارغ ہوتی تھیں ، چرخا پونی اور اٹیرنوں میں مصروف رہتی تھیں .

۱۸۸۲ مقالات حالی ، ۱ : ۳۰۳

مال کے ٹکڑے ٹکڑے ، دس کی کا پتا نہیں ، پونی ، گالے ککڑی ، کتنی سب رفو چکر .

۱۹۲۱ گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دی ، ۱۶

(ii) بتی ، فتیلہ .

بنا کاغذ کی پھر تو ایک پونی
جلا کر اس کی دے اس کو تو دھونی

۱۷۹۵ فرس نامہ رنگین ، ۲۱

۲. رک : پونگا معنی نمبر ۳ .

جب اون کی لڑ خوب بٹ جاتی ہے تو پتور پر لپیٹ دیتی ہیں اور پھر اون کو کھینچ کر پونی سے نکال لیتی ہیں .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۶۳

۳. تھوڑی مقدار (نوراللغات) .

[س : پونی पूणी]

پونی (۲) (و مع) امث .

ایک خشکی کا پرندہ (یہ دیسی اور پہاڑی دو ہی قسم کا ہوتا ہے نر بالکل سفید اور دم کے پر آدھ آدھ گز کے لمبے اور وہ بھی سفید اور سر پر سیاہ چوٹی اور قد لٹورے کے برابر مادہ کا رنگ بسنتی ہوتا ہے اور اس کی دم اتنی لمبی نہیں ہوتی ان کا جوڑا جوڑا رہتا ہے پنجاب میں انڈے نہیں دیتے پاڑ ساتون اور بیادوں پنجاب میں رہتے ہیں درختوں پر ہی کیڑے وغیرہ کھاتے ہیں ، دوسری قسم میں صرف فرق یہ ہے کہ اس کی پشت سرخ رنگ کی ہوتی ہے مادہ کی بھی ویسی ہی ہے) (ماخوذ : سیر پرند ، ۳۲۵) .

[مقامی]

پونی (۱) (و مج) امذ .

چھوٹے قد کا گھوڑا ، یابو ، ٹٹو .

شائستہ جو ہو تو اس کو پونی سمجھو
ایسا جو نہ ہو تو اک خر بے دم ہے

۱۸۹۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۲۹

[انگ : Pony]

— ٹیل (— ی مج) امث .

عورتوں کا جوڑا بنانے کا ایک طریقہ جس میں بالوں کو باندھ کر پیٹھ پر چھوڑ دیا جاتا ہے .

لڑکیاں بالوں کی پونی ٹیل بناتی تھیں اور . . . پتلونیں پہنتی تھیں .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۵۲۷

[انگ : Pony Tail]

پونی (۲) (و مج) امث .

رک : پُونی (۱) (ا پ و ، ۳ : ۱۴۳) .

پَونے (و لین) صف ، امذ .

۱. تین چوتھائی ، کسی چیز کا $\frac{3}{4}$ حصہ .

مثلاً وہ یہ نہیں جانتے کہ ۱۲ پونے یا پونے بارہ اور ۱۱ $\frac{3}{4}$ یہ ایک ہی چیز ہے .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین ، ۲۳

پونے پانچ مہر سے لیکر ایک مہر تک کا .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۳

۲. پونا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل (تراکیب میں مستعمل) .

پونا . . . تین چوتھائی ، اس کے معنی میں پونے مستعمل ہے جیسے پونے تین .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۳۰

[رک پونا]

— اکوائی/ایکوائی اوبن (— کس مج ا ، سک ک / ی مج ، و مج ، فت ب) امذ .

(دلالی) پونے تین روپیے .

دلال قیمت شے کی ، خریداروں کے رو برو اپنی اصطلاح میں دکان داروں سے ٹھہراتے ہیں . . . اور وہ یہ ہیں . کھن آنہ ، ساڑھے آنہ . . . پونے ایکوائی اوبن .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۳۲

پونے اکوائی اوبن - پونے تین روپیہ .

۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۳

[مقامی]

— آٹھ صف ؛ امذ .

(عوام) ایک فقرہ جو عوام مذاق میں کسی کو کہتے ہیں اور اس سے ایک معشوق فطرت مرد مراد لیتے ہیں (مہذب اللغات).

[مقامی]

۰۰۰ پونے (و مج) لاحقہ .

(رک) اونے پونے (اردو لغت ۱ : ۱۰۴۶) .

پونیا (۱) (و لین ، کس ن) امذ .

۱. ایک قسم کی ململ جس کا تھان بیشتر پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہوتا تھا ۔ اب اس کا تھان عموماً بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے (نوراللغات) .

۲. تین چوتھائی تاؤ کی بنی ہوئی بڑی قسم کی پتنگ (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) .

[پون (رک) سے]

پونیا (۲) (و لین ، کس ن) امذ .

ایک قسم کا زہریلا سانپ .

پونیا . . . زہر دار سانپوں کی قسم میں ہے ، زہر اس کا نہایت قاتل ہے .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۹۲

[غالباً پھیا (رک)]

پونیا (و مع ، سک ن) امث .

رک : پورن ماسی (پلیٹس) .

پون پٹ ڈمر (و لین ، فت ی ، سک ٹ ، فت ڈ ، م) امذ .

ایک سیاہ رالی شے اور بہت سے گوند اور رالوں کا مجموعہ ہے جس کو جنس سے لی ہونا کی مکھیاں درختوں کے خول میں بطور انبار جمع کرتی ہیں (مصرف جنگلات ، ۲۸۷).

[مقامی]

پونیوں (و مع ، سک ن ، و مج) امث (قدیم) .

رک : پونیا .

جس گھر پونیوں کا چندناں اس کو دیوا کیا کچ سناں

۱۵۰۳ نوسر ہار (ق) ، ۳۸

پووا (و لین) امذ .

رک : پوّا (پلیٹس) .

پوونا (و مج ، فت و) ف م .

رک : پونا (پلیٹس) .

پوہ (و لین) امذ .

رک : پو (= سہل ، پھاؤ) (پلیٹس) .

پوہ (و لین نیز مج) امث .

رک : پو (۱) ، صبح کاذب .

چوں خورشید تیغ آہنی کاڑیا صبح کی اُنے پوہ جوں پھاڑیا

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۲

— پھٹنا محاورہ .

رک : پو پھٹنا .

اتنے میں پوہ پھٹی اور نور کا تڑکا ہوا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، حیدری ، ۵۱

مادھو پوہ پھٹتے ہی مندر کے باغ میں جا بیٹھا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۳۷

پوہ (و مج) امذ .

رک : پُوس .

پوہ : پوس .

۱۵۳۰ بابر نامہ (مقالات شیرانی ، ۲ : ۶)

پوہ ماگھ کی سردی جگر تک پہنچتی ہے .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۳۲

پوہا (۱) (و مج) امذ .

روئی کا پھاہا (پلیٹس) .

[رک : پھاہا]

پوہا (۲) (و مج) امذ .

کوئی بڑا پالتو جانور جو درندہ نہ ہو (جامع اللغات) .

پوہا یعنی چارپایہ .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۳۳

[س : پشو + ک: پشو + کہ]

پوہ پوہ (و مع ، و مع) حرف .

کلمۂ نفرین و حقارت .

اے میرے دوست دل تنگ مت ہوؤ ، اور ایسے لوگوں کی باتوں پر صبر کرو ، اور پوہ پوہ کر کے چھوڑدو .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۰۳

[حکایت الصوت]

پوہدا (و لین نیز مج ، سک ہ) امذ .

رک : پودھا ، پودا (پلیٹس) .

پوہرا (فت پ ، کس و ، سک ہ) امذ .

رک پوہرا : ہاتھ سے کام کرنے کا عمل ، محنت .
ہوں غریبی تو چاتی بھرتی چھاؤں ہے ، آج ہے کل نہیں ،
پوہرا کرنے سے سب دلدر دور ہو جاتے ہیں .
۱۹۵۶ سالنامہ ، نقوش ، لاہور ، جنوری ، ۱۵۳

پوہل لینا (و لین ، فت ہ ، ی مج) ف م .

سکھوں کا منجملہ پانچ عہدوں کے ایک یہ عہد کرنا کہ بال نہ منڈائیں گے .
اگرچہ رغبت اس کی سکھوں کے مذہب کی طرف بدرجۂ کمال تھی تاہم مونا رہا اور پوہل نہ لی یعنی موبسر نہ ہوا .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۶۰

[؟]

پوہلی (و لین ، کس ہ) امث .

(نباتیات) ایک کانٹے دار پتوں والی موسم ربیع کی جڑی بوٹی ، اس کا بیج زمین سے جنوری کے آخر میں اگ آتا ہے یہ زیادہ تر بارانی علاقے کی زمین میں ہوتی ہے اور گندم کا سب سے زیادہ نقصان کرتی ہے .
فروری مارچ میں جب پوہلی نرم ہو اسے جڑ سے کاٹ کر مویشیوں کے لیے بطور چارہ استعمال کریں .
۱۹۶۷ راہ عمل ، ۱۱۳

[؟]

پوہن (و مج ، فت ہ) امذ .

جس دن پہلے کولو چلے وہ رس برہمنوں کو اور برادری کے لوگوں کو بانٹتے ہیں اس کو پوہن کہتے ہیں (توصیف زراعات ، ۶۱) .

[पोहन : پوہن]

پوہنا (و مج ، سک ہ) ف م .

رک : پونا (= روٹی پکانا وغیرہ) (پلیٹس) .

پوہنچا (ضم پ ، غم و ، سک ہ ، مغ) امذ .

رک : پہنچا (نوراللغات) .

پوہی (و مج) امذ .

مویشی .
گاؤں کے مویشی کہ اس کو گاؤں والے ڈنگر ، پوہی اور دھن کہتے ہیں .
۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۵۳

[پوہا (رک) کی تانیث]

پوئٹ (و مج ، کس ء) امذ .

شاعر .
سنا ہے آپ ہے پٹنہ کا اک بڑا ''پوئٹ''
کمال والوں کا ہم لوگ جانتا ہے وقار
۱۸۹۵ سروش ہستی ، ۱۱۱
لوگ کہتے ہیں کہ ٹائٹل ہولڈر کا دربار میں حاضر ہونا یا ایک پوئٹ کا قصیدہ لکھنا بہت ضرور ہے .
۱۹۱۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۸۸

[Poet : انگ]

— لاریٹ (— ی مج) امذ ~ پوئٹ لاری ایٹ .

ملک الشعراء ، انگلستان کا ایک عہدہ جو سرکاری طور پر منتخب شاعر کو دیا جاتا ہے اسے باقاعدہ تنخواہ بھی ملتی ہے ؛ ایک درباری شاعر جو خصوصی طور پر منتخب کر لیا جائے یا وہ مخصوص شاعر جس سے ملک و قوم سے متعلق قومی نغمے ترانے وغیرہ لکھوائے جائیں (ماخوذ : جامع اللغات) .

[Poet Laureate : انگ]

پوئٹری (و مج ، کس ء ، سک ٹ) امث .

شاعری .
یورپ میں پولیٹکل مشکلات کے وقت قدیم سے پوئٹری کو قوم کی ترغیب و تحریص کا ایک زبردست آلہ سمجھتے رہے ہیں .
۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۱

[Poetry : انگ]

پوئش (و مج ، کس ء) کلمۂ ندا .

رک : پوش (نوراللغات) .

پوئیم (و مج ، کس ء) امث .

نظم .
یہ نظم ایک انگریزی پوئم کے تین حصوں میں سے پہلے حصہ کا منظوم ترجمہ ہے .
۱۸۷۸ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۲

[Poem : انگ]

پوئنٹ (و مج ، کس ء ، سک ن) امذ .

رک : پائنٹ ؛ پوائنٹ ، آلۂ پیمائش یا پیمانے کا کوئی حصہ .
فریم کے مڑنے کے خوف سے انجن کو صرف تین پوئنٹ پر رکھتے ہیں .
۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۳۷
[Point : انگ]

پوئنٹر (و مج ، کس ء ، سک ن ، فت ٹ) امذ .

رک : پوائنٹر .
پڑھتے وقت بچے پہلے لفظ سے جملے کے آخر تک پوئنٹر یا اپنی انگلی سے اشارہ کریں .
۱۹۳۵ رہنمائے مدرسین ، ۲۳

پوئی (فت پ ، و) امث .

ایک قسم کی چڑیا جس کی چھاتی کھیرے رنگ کی پیٹھ خاکی اور چونچ پیلی ہوتی ہے (شبد ساگر ؛ جامع اللغات) .
[पवई : پوئی]

پوئی (و مع نیز مج) امذ .

۱. قریب چھ انچ اونچا گیہوں کا پودا (اپ و ، ۶ : ۳۹) .
۲. گنے کی پور کی گانٹھ پر پھناو کا نشان ، آنکھ (اپ و ، ۶ : ۳۹) .
۳. کپاس کے کھیت سے کپاس چننے والا مزدور ، بن ہر ، بن ہر (اپ و ، ۶ : ۳۹) .
[س : پروا पर्वा]

پوئی (۱) (و مج) امث ؛ ~ پوئیا .

۱. گھوڑے کی ایک تیز رفتار چال جس میں وہ پچھلے دونوں پیر ایک ساتھ اٹھا کر کودتا ہوا دوڑتا ہے ، اس طرح اگلے دونوں پیر بھی ایک ساتھ اٹھاتا اور آگے کو ڈالتا ہے ، چوکڑی ، سرپٹ سے ہلکی چال .
عربی گھوڑے میں دو ہی چالیں ہیں ایک تو قدم اور دوسری پوئی .
۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۲۸
پوئی ہو یا کہ جست ہو سرپٹ کہ شاہ گام
روز ازل سے ہے اسی مرکب کے ہاتھ لگام
۱۹۲۶ مراثی شاد ، ۲ : ۱۳۳

۲. (مجازاً) دو قدمہ ، سبک رفتاری .
ڈپٹی کلکٹر کو ضرور ہے کہ کم سے کم ڈاک کے ہرکارے کی ایک چوکی تک پوئی نہیں تو دلکی پیشی کا بستہ لے کر بھاگ سکے .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۴۷
اب : اٹھانا ، اڑانا ، جانا .
[ف : پویہ]

~ اٹھانا محاورہ .

(گھوڑے کو) پوئی کی رفتار سے دوڑانا ، تیز بھگانا .
وہ رخش کہ راکب اسے پوئی جو اٹھائے
سبکی یہ قدم میں ہے کہ گرد اڑنے نہ پائے
۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۲

~ اڑانا محاورہ .

رک : پوئی اٹھانا .
اب تو مہتر برق فرنگی نے بھی پھرتی جمائی ، ہودجے پر ہاتھ ڈالا ، پوئی اڑاتا ہوا ہٹو بچو کہتا ہوا جاتا ہے .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۶۵

~ پوئی جانا ف ل .

خراماں خراماں یا سبک رفتاری سے جانا ؛ تیز تیز جانا .
خدائی فوجدار مع کانے ٹٹو اور بدھو نفر اور اگلے گدھے کے پوئی پوئی جا رہے تھے .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۵

~ پہ اٹھانا محاورہ .

رک : پوئی اٹھانا .
اپنے رہوار کو پوئی پہ اٹھا چھوڑ دے باگ
پسر ہندہ کا پیرو ہے تو میدان سے بھاگ
۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۱۵۰

پوئی (۲) (و مج) امث .

سوپا ، ایک برگہ پودا اس کے پتے مثل ساگ کے پکائے جاتے ہیں ؛ یہ ترکاری تین قسم کی ہوتی ہے لاط : Basella lucida or B. rubra or B. abba; Anethum sowa (پلیش) .
ترکاری جس کے پتوں کا ساگ ہوتی یہ بھی ترکاریوں میں داخل ہے .
۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۸۶
پوئی جس کو ہندوستان میں کوئی بھی کہتے ہیں ، یہ ایک قسم کی بیل دار بھاجی ہے .
۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۲۲
[س : پوتیکا पोतिका]

پوئی/پوئیے (و مج) امذ .

قاصد (قدیم اردو کی لغت) .

[ف]

پوئیا (۱) (و مج ، کس ء) امذ ؛ ~ پوئیہ .

رک : پوئی (۱) .

قدم ، پوئیہ (پوئیا) ، دلکی ، یہ گھوڑے کی خلقی چالیں ہیں .

۱۸۴۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۱۶

توسن عمر ہے رواں سر بٹ یہ فرس پوئیا نہیں جاتا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۲

پوئیا (۲) (و مج ، کس ء) امذ .

چھوٹے پودے بیج کی نئی کونپل یا بیج کا پھٹاو (اپ و ، ۶ : ۳۹).

[◦ : پوئیا पोया]

پوئیسیا (و مج ، ی مج ، کس س) امث .

شاعری سے متعلق افلاطون کے نظریاتی نتائج کا ماحصل ، شاعری .

اس تجربے کا نام اس نے پوئیسیا رکھا یعنی شاعری .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۲۲۴

[انگ : Poesia]

پوئیاں/پوئیوں جانا/چلنا محاورہ .

دوگامہ جانا ، سبک رفتاری سے چلنا ؛ دوڑنا .

پوئیوں جائے تو معلوم کرے یوں خلقت
کہ ابھی باد بہاری سے گیا جا کے چمٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵۰

جا چکیں وہ شوخیاں رفتار کی چال تک چلنے لگی ہوں پوئیاں

۱۹۳۸؟ کلیات عریاں ، ۱۲۷

پوئیس/پوئیش (و مج ، ی مج) کلمۂ ندا .

رک : پوش ، پشو ہجو .

پوئیس غلط عوام ہندوستان است و صحیح پوش است .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۲۸

پیادے پیادے پوئیش کیا .

۱۸۹۲ خزینۃ الامثال ، ۵۳

یہ ہے حکم کی آفس کیسی بات یہ مثرم پوئیس کیسی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۵

[◦ : پوئیس/پوئیش पोइस/पोइशा]

پوَی (فت پ) امذ .

بہتے پانی کا قدرتی یا مصنوعی راستہ ، آبریز ، نال ، مینڈ ، پشتہ بند (پلیش) .

[س : پلو + ا کا पल्लव + इक]

پویا (۱) (و مج) ؛ ~ پویہ .

(الف) صف .

دوڑنے والا ، تیز چلنے والا .

اسی طرح راہ طلب میں ہیں پویا
بہت دور ابھی ان کو جانا ہے گویا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۴۴

مگر بہت سے ہیں اس راہ میں خس و خاشاک
ہو دیکھ بھال کے وادیٔ تعلم میں پویا

۱۸۹۹ سروش ہستی ، ۸۱

(ب) امذ .

رک : پوئی (۱) .

ایک شب میں اقلیم کو طے کرتے تھے اور وقت پویا کے گھوڑوں سے میدان تیز گامی میں گوئے سبقت لے جاتے تھے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۳۲

بطفیٔ راہ رفاہ انام یہ تاکید
کہ پویہ پویہ چلے خامۂ گسستہ لجام

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۵۶

[ف]

~ چلنا محاورہ .

رک : پوئیوں جانا .

کبھوں سست ہو تیز پویا چلے کبھوں شاہ کے غم میں روتا چلے

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق) ، ۷

~ کرنا محاورہ .

تیز دوڑانا .

پہلے اس نے (گھوڑا) قدم قدم چلایا اور جب اس کا ڈر نکل گیا تو ٹھکرا کر پویہ کیا .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۱ : ۴۴

پویا (۲) (و مج) امذ .

رک : پونا (۲) .

تلنے کا سوراخ دار کفگیر اس کو جھرنا اور پویا بھی کہتے ہیں .

۱۹۳۰ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۱۴۳

[مقامی]

پُویالَس/پُویالَسک (و مع ، فت ل / فت ل ، سک س) امذ ؛ ~ پویہ .

آنکھوں کی ایک بیماری جس میں اس کی پتلی میں زخم ہونے کی وجہ سے وہ جگہ پک جاتی ہے اور اس میں بدبو دار پیپ نکلتی ہے ؛ جوڑوں کا پکاؤ ؛ سوجن، پیپ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

[س : پویالس/پویالسک पयालस/पयालसक]

پُویان (و مج) م ف ؛ صف .

۱. رک : پویا (۱) ؛ دوڑتا ہوا .

کر عزم دیار کوے لیلیٰ پویاں وہ ہوا بہ سوے لیلیٰ

۱۸۱۳ لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۳۳

عروس زندگی خوابیدہ تھی عالم شبستاں تھا
تعجب ہے مرے اسپ تخیل پر کہ پویاں تھا

۱۹۲۲ ز ، خ ، ش ، فردوس تخیل ، ۳۱۲

۲. رک : پویا (۱) ؛ اُچھلتا ہوا ، کودتا ہوا .

کیسے کیسے جذبے ہیں پویاں کیسے کیسے ابھرے ہیں ارماں

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۱۱

اف : ہونا ، کرنا .

[ف]

پُویَنڈَش (و مع ، فت ی ، ڈ) امذ .

بھوج پتر کی جنس سے ایک درخت جس کی چھال جنگلی لوگ کھاتے ہیں نیز چاقی کے کھوڑے پر اس کی مضبوطی کے لیے لپیٹ دیتے ہیں (شبد ساگر) .

[مقامی]

پَویرا (فت پ ، ی مج) امذ .

ہاتھ سے بوج بونے کا عمل (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : واپ + کرہ वाप + करः]

پَویرِیا (فت پ ، ی مج ، کس ر) امذ .

ہاتھ سے بیج بونے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[پویرا (رک) سے]

پوِیش (و مج ، کس ی) امذ ؛ ~ پوئش .

رک : پونس/پوئش خبرداری یا راستے سے الگ ہو جانے کے لیے گاڑیبان کی صدا .

گاڑیبان ہر آن پویش پویش کرتا چلا آتا تھا .

۱۸۴۰ طلسمات عجائب ، ۲۳

پَویلِین (فت پ ، ی مع ، کس ل ، فت ی) امذ .

۱. چھوٹا سا خوشنما بنگلہ ، شہ نشین .

ایک سمر پویلین کے نیچے بالٹک لہریں مار رہا ہے .

؟ گلگشت ، ۳۶

۲. (مجازاً) عارضی نصب شدہ دوکان یا فروخت کا مرکز ، نمائش گاہ .

لفٹننٹ جنرل اختر حسین ملک گزشتہ روز ایک میلے میں پاکستان کا پویلین دیکھنے کے لیے انقرہ سے ازمیر جارہے تھے .

۱۹۶۹ روزنامہ جنگ، ۲۷ اگست : ۳

۳. کھیل کے خصوصی میدانوں میں تماشائیوں کی نشست .

ہاکی اسٹیڈیم میں سہ طرف . . . سردست پویلین زیر تعمیر ہے .

۱۹۶۵-۶۶ میزانیہ بلدیہ کراچی ، ۷

[انگ : Pavelion]

پَوِیندَہ (و مج ، فت ی ، سک ن) صف .

دوڑنے والا ، چلنے والا .

گرد آلودگاں بیاباں فراق یعنی پویندگان منازل . . . اظہار کرتے ہیں .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۹۱

[ف]

پُویَہ (۱) (و مع نیز مج ، فت ی) امذ ؛ صف .

رک : پوئی ، پوئیا ، پویا (۱) .

ہوشنگ مانند ہوا گرم کے پویہ ہوا .

۱۸۵۱ بہار دانش ، ولایت ، ۸۳

مرکب ہیں کہیں پویہ تو پیادے کہیں رو میں
قرنا و دف و نوبت و نقارہ جلو میں

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۵

[ف]

پَہ (فت نیز کس پ) حرف ربط .

پر (۵) (رک) کی تخفیف حسب ذیل معنوں میں مستعمل :

۱. لیکن ، مگر .

جی ہی جاتا ہے دم بدم میرا تجھ کو باور نہیں پہ آتا ہے

۱۷۷۶ خواب و خیال ، اثر ، ۳۸

ہے نقش تیرا نام ہری رو میرے دل پر
ہے نام تو اچھا پہ نکینا نہیں اچھا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ ، ۳۶ : ۲

شعلات کے بہ چل رہے تھے جھونکے
گو صبح ہوئی پہ ہم نہ چونکے

۱۹۱۳ شبلی ، ک ، ۲

۲. باوجود ، باوصف .

کوانھ کر زور کیا تو بھی نہ ٹوٹا پہاڑ
اس بھچے ڈنڈ پہ کہتے ہیں سبز چیریں گے .

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۳۰۵

تیغ و سپر میں شیر الٰہی کی چال ڈھال
دعویٰ نہ اس پہ کچھ نہ تکبر نہ قیل و قال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۳۶

۰۳ تسلسل ، کثرت ، یکے بعد دیگرے ، پے در پے ۔

اس شہر میں رہنا نہیں ملتا کسی تدبیر
یہ خط پہ خط آئے ہیں کہ مجبور ہیں شبیر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶

ادھر میاں ہیں کہ آدمی پہ آدمی ، تقاضے پر تقاضا ، ادھر بیوی ہیں کہ چور بنی بیٹھی ہیں ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۳

۰۴ بعد میں ، پیچھے ۔

مرنے پہ کوئی کیا خبر وصل یار دے
اجڑے ہوئے چمن میں یہ گل کیا بہار دے

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۲۸

تری دولت وصل دم دے کے پائی
جو مرنے پہ دیکھا وہ مرتے نہ دیکھا

۱۹۱۱ ذکر خدا ، ۳۶

۰۵ (آغاز فعل کے لئے بمعنی) کو ، والا ۔

کھلنے پہ جو ہے طلسم تقدیر
اب خامے نے یوں کیا ہے تحریر

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۹

دل دھڑک اٹھا کہ ہائے گاڑی چھوٹنے پہ ہے
اک نظر کا آسرا یہ بھی ٹوٹنے پہ ہے

۱۹۱۳ نیرنگ خیال ، ۱۸

۰۶ (i) انحصار یا امید ظاہر کرنے کے لیے ۔

پھرہ کسی لشکری کے ہو کر قسمت پہ چلا یہ نیک اختر

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳

(ii) زاید ۔

روش دیک یاں کا سجے آئے ہیم
پو جا گے پہ البت ہے کچھ تو عظیم

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲

۰۷ اوپر ، کے لیے ، کی خاطر ۔

چلے ضبط فیلان پہ ہارون کا دیا گنج پر گنج قارون کا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۳

سب جگ میں ناٹو تیرا ہے سب پہ چھاٹو تیرا
ہر ٹھاٹو ٹھاٹو تیرا اوتار یا علی توں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲

تلواریں بھی چلیں تو نہیں مارنے کے دم
امت پہ اپنے سر کو تصدق کریں گے ہم

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰

۰۸ (i) ضرور ، حتماً ، شرطیہ ، یقیناً ۔

غم کے پیچھو راست کہتے ہیں کہ شادی ہو بہ ہو
حضرت رمضان گئے تشریف لے ، اب عید ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۶۸

ترے دست و بازو فرشتوں کے دستے
تو ہے وہ زبردست جیتے پہ جیتے

۱۹۲۷ سریلے بول ، ۱۸۲

۰۹ کے واسطے ، کے لیے ، کے معاملے میں ۔

کم دے کوئی دنیا سے سفر کر گئی وہ تو
اب پانی پہ کیوں لڑتے ہو تم مر گئی وہ تو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۵

چین آئے گا کس طرح مرے دل میں جو یوں ہی
ابھرے پہ دم سرد ٹہلتا ہی رہے گا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۱

۰۱۰ مقابلے کے لیے ، سے ، ساتھ ۔

عیب سے خالی نہ واعظ ہے نہ ہم
ہم پہ منہ آئے گا منہ کی کھائے گا

۱۹۱۳ حالی ، ک ، ۶۹

۰۱۱ کسی چیز کی بیرونی سمت ظاہر کرنے کے لیے ، محل وقوع ظاہر کرنے کے لیے ، سے ۔

وہ کہتے ہیں نکلنا اب تو دروازے پہ مشکل ہے
قدم کوئی کہاں رکھے جدھر دیکھو ادھر دل ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۸۷

۰۱۲ بابت ، بارے میں ۔

بچوں پہ خادمان اولوالعزم کے نہ جائیں
جب چاہیں معرکے میں بھیں آپ آزمائیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۱

۰۱۳ سامنے ، پیش ، آگے ۔

میت پہ لوگ روتے تھے لے لے علی کا نام
آخر اٹھا جنازۂ شاہ فلک مقام

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۳۰

۰۱۴ حالت ، صورت ۔

تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو
دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں

۱۷۸۴ درد ، ک ، ۵۱

۰۱۵ عدد اور ہندسے کے درمیان آکر «زیادہ» یا «اور» کے معنی دیتا ہے ۔

دی جاں رہ خلاق میں ستر پہ دو تن نے
یک ایک ہے جنت کو سدھارا مرے آگے

۱۹۱۹ گلزار بادشاہ ، ۶۳

۰۱۶ اور ، پھر ، بعد کو ، لیکن ۔

یہ مر گئے ہیں آج ، پہ کل ہم کو مرنا ہے
چاہئے مکاں میں دفن کی تجویز کرنا ہے

۱۸۸۲ رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۵۲

۱۷. کے اوپر ؛ پر.

کیا سنبھلے جس پہ ظلم کا یوں آسماں گرے
دل تھام کر زمیں پہ امام زماں گرے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۸

[ف : س]

پۂ (۲) (فت پ) حرف .

(ریاضی) یونانی چھوٹے حرف پاسی (psi) کا اردو بدل ترقیمات (Notations) میں مستعمل (ماخوذ: ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲).

[حرف]

پہار (۱) (فت پ) امذ (قدیم) .

رک : پہر .

نکل آئے گا گر صبا کا پہار
تو گھر میں سے باہر نکل تیغ بار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۶

دن کے پہلے پہار میں مارتے ہیں پچھلے پہار میں اس کے ساتھ مل کے سوتے ہیں .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، تفسیر قرآن العظیم ، ۵۳۰

پہار (۲) (فت پ) امذ .

رک : پہاڑ (شبد ساگر) .

پُہار (ضم پ) امث .

رک : پھوار .

نیٹ جھوم آیا تھا ابر بہار
برستی تھی باریک جھم جھم پہار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲

لوگوں پر کیوڑے کی بوندوں کی ننھی ننھی پہار سی پڑنے لگی .

۱۸۰۳ رانی کیتکی کی کہانی ، ۲۳

اف : پڑنا ، برسنا ، ہونا .

— (پُہار) سے کھیت نہیں بھرتے کہاوت .

تھوڑی پونجی سے بڑا کام نہیں ہوتا (محاورات ہند ، ۹۶) .

پَہارا (فت پ) امذ .

رک : پہاڑا (شبد ساگر) .

[مقامی]

پُہارا (ضم پ) امذ .

رک : فوارہ ؛ وہ ظرف جس سے پھوار کی طرح پانی گرایا جاتا ہے .

ترے سر سے نکلتے ہیں بہت راگ
پہارے سے اچھلتے ہیں بہت راگ

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۳۱

پَہارْسیا (فت پ ، سک ر ، کس س) امث .

ہوا سازی میں کام آنے والی ایک قسم کی لکڑی ، دہامون ، پھلا ، پہار سولی ، پھرسانئی لاط : Grewia vestite .

پیڑ کے خمون . . . ہندوستانی لکڑیوں کا امتحان شراب کی پیشیوں میں کیا گیا ہے ، پوسالہ ، پہارسیا ، اڑا اور دارکو بہت کامیاب ثابت ہوئی ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۳۶

[مقامی]

پَہارُو (فت پ ، و مع) امذ .

پہریدار ، محافظ (شبد ساگر) .

[س : پہار + کہ : प्रहर + क:]

پَہاری (فت پ) صف .

رک : پہاڑی (شبد ساگر) .

پَہاڑ (فت پ) .

(الف) امذ .

۱. قدرتی طور پر سخت پتھریلی اونچی زمین ، کوہ ، پربت .

پہاڑاں و پربت النگتا چلیا
ندیاں ہور نالے پھلنگتا چلیا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۸

جلاوے ہے دوزخ پہاڑاں جنگل
جیسی گر سے جا جو اوس کا نکل

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۴۸

درندوں کے خوف و خطر سے ٹیلوں اور پہاڑوں میں پناہ لیتے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۵

دور سے بادل نظر آتے ہیں سونے کے پہاڑ
قصر فیروزہ میں آویزاں ہیں یا کندن کے جھاڑ

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹

۲. وہ پہاڑی مقام جہاں موسم گرما میں دوسرے مقامات کی بہ نسبت گرمی کم ہوتی ہے پہاڑوں کے اوپر بسے ہوئے شہر جو موسم گرما میں بھی سرد رہتے ہیں ، جیسے : شملہ مری وغیرہ .

ڈاکٹر صاحب نے ایک مہینے بعد عینک تجویز کرنے کے لیے پہاڑ پر بلایا ہے ۔

۱۹۰۷ مکتوبات حالی ، ۲ : ۴۰۰

۰۳ (کمہار) ہانتھی (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۹۶).

(ب) صف .

۱. کٹھن ، دو بھر ، اجیرن ، مشکل ، دشوار .

ہم سے اس افتادگی کا ہی سنبھلنا ہے پہاڑ
یہ کہاں طاقت اٹھاویں درد سر تعمیر کا

۱۷۹۵؟ دل عظیم آبادی ، د ، ۱۰

مجھے تو اس بغیر کل نہ پڑتی تھی ، ایک دم پہاڑ تھا ۔

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۵۰

گھر ہے وحشت خیز اور بستی اجاڑ
ہو گئی ایک اک گھڑی تجھ بن پہاڑ

۱۹۱۴ حالی ، ک ، ۸۸

۰۲ (i) (بطور صنعت تشبیہ) عظیم ، بڑے جثے والا ، بہت بڑا .

مژگاں سے میرے پوچھ شب غم کا طول و عرض
تھا اک پہاڑ تنکے کی اوجھل تمام رات

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۴۶

(ii) دراز ، طویل ، لمبا ، طولانی .

غرق بحر غم و اندوہ رہا میں دن بھر
اور پہاڑ ایسا وہ دن تھا کہ نہ ہوتا تھا تمام

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۶۶

۰۳ قوی ، مضبوط .

اگر پہاڑ ہو دشمن تو اس کے سینے میں
کماں سے چھوٹتے ہی تیر ، بند ہو سوفار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۹

اس گفتگو سے آہ مرا دل پہاڑ تھا
کہتی تھی گو پدر انہیں بھائی ہے شیر سا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۵۳

۰۴ (مجازاً) ڈھیر ، تودۂ کلاں ؛ زیادہ یا بہت بڑی مقدار یا تعداد .

نہیں واں درختوں کے ہر سو پہاڑ
وہ جنگل نہیں کچھ کہ ہوں جس میں جھاڑ

۱۸۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۴۳

حنین کی لڑائی میں جو غنیمت بہت ہاتھ آئی ، اس نے تعجب کیا اور آپ (صلعم) نے ایک پہاڑ غنیمت کا اسے بخش دیا ۔

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۵۴

ف : بننا ، کھڑا کرنا ، کوڑا ہونا .

[س : پراگ + ہار ‍ प्राग् + हार]

— اُٹھانا محاورہ .

مشکل کام سرانجام دینا ، اپنے کو شدید عذاب میں ڈال دینا .

پھر تو ایسا پہاڑ اٹھاوے کون
تیغ بر سر کو رکھ کے جاوے کون

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی خان) ، طوطی نامہ ، ۲۰

لوگ کہتے ہیں فلاں کام کرنا کیا پہاڑ اٹھانا ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲

— اُلٹنا محاورہ .

مشکلات سے دو چار ہونا ؛ مشکلات سر کرنا ، مصائب جھیلنا .

آج اس قدر سونے اور جواہرات کے لئے کس قدر دریا اور پہاڑ الٹنے پڑتے ہیں .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۱۱۱

— اَنبلی (— کس ا ، مغ ، سک ب) امث .

بوٹی کی جنس سے ایک جڑی بوٹی کی قسم .

بعض کار آمد . . . پہاڑ انبلی . . . . ان سب بوٹیوں کو بدکھٹی کہتے ہیں .

۱۹۰۶ اکسیر الا کسیر ، ۳۱

[پہاڑ + انبلی (رک)]

— پانی ہو کر بہنا محاورہ .

مصیبت ٹلنا ، پریشانی دور ہو جانا ، مشکل آسان ہو جانا .

سب نے دل کر بدھ دیو کا شکریہ ادا کیا ، جسکی مہربانی سے مشکلوں کے تمام پہاڑ پانی ہو کر بہہ گئے .

۱۹۲۹ نانک کتھا ، ۵۰

— پھٹ پڑنا محاورہ .

بلائے نا گہانی آنا ، مصیبت نازل ہونا .

اگر سر پر افکار و آلام کے پہاڑ بھی پھٹ پڑیں تو فطرت انسانی جھیل لیتی ہے .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۱۹۶

— تلی (— فت ت) امث .

گھاٹی ، وادی .

سارے بنوں میں اور پہاڑ تلیوں میں لالٹینوں کی جھم جھماہٹ راتوں کو دکھائی دینے لگی .

۱۸۰۳ رانی کیتکی کی کہانی ، ۳۲

[پہاڑ + تلی (رک)]

— توڑنا محاورہ .

(کسی مصیبت وغیرہ کا) کثرت یا زیادتی کے ساتھ نازل کرنا یہتات کرنا (عموماً جبر ظلم ستم وغیرہ کے ساتھ) .

ظلم و ستم کے جو پہاڑ تو ان پر توڑ رہا ہے . . . . کہیں تیرے ہی لیے مصیبت نہ بن جائیں .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۳۶

ـــ ٹالنا محاورہ .

بہت بڑی مصیبت دفع کرنا ، سخت مشکل دور کرنا .

تم کیا پہاڑ بیچ میں گر ہو تو ٹال دیں
شیروں کو ہم ترائی سے باہر نکال دیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۲

ـــ ٹلنا محاورہ .

اٹل چیز کا قایم نہ رہنا ، ناممکن بات کا ممکن ہو جانا ؛ پہاڑ ٹالنا (رک) کا لازم .

ہزار سر مرے پائے ثبات پر صدقے
اگر پہاڑ بھی ہووے تو آج ٹل جائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۷

خاطر جمع رکھیے ، پہاڑ ٹل جائیں ، یہ اپنی بات سے نہ ٹلیں .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۱۹۶

ـــ ٹوٹ پڑنا محاورہ .

سخت مصیبت آجانا ، بڑا صدمہ پہنچنا ؛ بہت بڑی آفت ناگہانی کا نازل ہونا .

تیری خدائی میں مجھ کو ایسے کون سے بھاگ لگ گئے تھے کہ آج مجھ پر یہ پہاڑ ٹوٹ پڑا .

۱۸۹۱ ایامی ، ۸۲

اس پر مصیبتوں ، تکلیفوں اور بیماریوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑے .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۰

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

رک : پہاڑ ٹوٹ پڑنا .

کیا شکوۂ سنگ کود کاں بحر
ہم پر تو پہاڑ ٹوٹتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۹

ـــ ٹیلنا/ٹھیلنا محاورہ .

مشکل کو آسان بنانا .

لکھے ہیں سخت زبانی کے نرم نرم جواب
قلم کی نوک سے ہم نے پہاڑ ٹیلے ہیں

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۲۳

ـــ دن پڑا ہے فقرہ .

ابھی بہت دن باقی ہے (مخزن المحاورات ، ۳۷۲) .

ـــ ڈھانا محاورہ .

رک : پہاڑ توڑنا .

ظلم کے وہ پہاڑ ڈھائے ، لاکھ ستم کرے ، ستائے
شکوہ زبان پر نہ لائے بحر وہ بردبار ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۰

ـــ سا صف مذ ؛ مث : پہاڑ سی .

۱. بہت طویل ، موجب سرگرانی ، (دن رات زندگی وغیرہ) جس کا گزارنا سخت اور دشوار ہو .

شام ہوئی اور دن پہاڑ سا چھاتی پر سے ٹلا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۹

جاڑوں کی پہاڑ سی راتیں اس اسپتال میں جہاں آدمی نہ آدم زاد تن تنہا بسر ہوتیں .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۱۰

۲. بھر پور .

پہاڑ سی جوانی یوں ہی کاٹ دی .

۱۹۶۲ ساقی ، ۶۵ ، ۱ : ۳۶

۳. بھاری ، شدید .

تمہارا جثہ . . . . کیا ہے جس پر پہاڑ سا رنج اٹھاتی ہو .

۱۸۵۸ تاریخ غزالہ ، ۳۶

[پہاڑ + سا ، (رک)]

ـــ سر پر لینا محاورہ .

کسی مشکل کام میں دوسرے کی مدد کرنے کا عزم کرنا .

تم میری وجہ سے مصیبت کے کنویں میں کودے اور وہ پہاڑ اپنے سر پر لیا .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۲۶

ـــ سر سے ٹالنا محاورہ .

مصیبت و پریشانی دور کرنا .

اے بت ہوں سختیٔ غم فرقت سے سخت تنگ
اللہ یہ پہاڑ مرے سر سے ٹال دے

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۳۸۳

ـــ سوجھنا محاورہ (قدیم) .

رک : پہاڑ گزرنا ؛ معمولی چیز بہت بڑی یا سخت معلوم ہونا .

مرہٹہ جو آوے تو سوجھے پہاڑ
کبھیں پشم تم نے نہ ڈالے او پاڑ

۱۷۹۶ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۷

ـــ سی زِندگی (ـــ کس ز ، سک ن ، فت د) امث .

لمبی زندگی ، طویل عمر ، (بالخصوص) کسی حادثے یا مصیبت کے بعد کی زندگی (جامع اللغات) .

[پہاڑ + سی (رک) + زندگی (رک)]

ـــ سے ٹکّر لینا محاورہ .

زبردست سے مقابلہ کرنا .

کوہکن کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے
لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر

؟ میر سجاد (فرہنگ آصفیہ)

ـــ کا پہاڑ (ـــ فت پ) صف .

۱. ڈھیر کا ڈھیر ، انبار کا انبار ، بہت بڑا تودہ .

گٹھلیوں اور چھلکوں کے ڈھیر لگا دیتے ، دن میں کئی کئی دفعہ اٹھائے جاتے اور پھر وہی پہاڑ کے پہاڑ لگ جاتے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۳۷

۲. بھاری بوجھ ؛ بار گراں ، بڑی ذمہ داری .

تم اپنے جی میں کہتی تو ہوں گی کہ اماں نے کس تواٗی میں ڈال دیا ، ایک ہی بار پہاڑ کا پہاڑ میرے سر پر رکھ دیا .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۹۰

ـــ کاٹنا
محاورہ .

سختی کے دن گزارنا ، مصیبت جھیلنا .

میں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں
پر کیونکہ غیر سے بت کافر کو توڑ دوں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۳۰

گلا نہ کٹ سکے اپنا وائے ناکامی
پہاڑ کاٹتے ہیں روز و شب مصیبت کے

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۵۰

ـــ کا دامَن (ـــ فت م) امذ .

وہ میدان جو پہاڑ کے نشیب میں واقع ہو ، ترائی ، وادی .

پہاڑ کے دامن میں اکثر بڑی بڑی آبادیاں ہوتی ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۳ : ۱۲۳

ـــ کٹنا
محاورہ .

پہاڑ کاٹنا (رک) کا لازم .

کیا کہیے کیونکر اس شب غم کو کیا بسر
کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھیے

۱۹۰۹ جلال (فرہنگ آصفیہ)

ـــ کَٹوانا محاورہ .

پہاڑ کاٹنا (رک) کا تعدیہ .

ہمت عشق نے فرہاد سے کٹوائے پہاڑ
پیر کے بازوؤں میں زور جوانی آیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۷

ـــ کی اُترائی چڑھائی دونوں پر لَعنَت کہاوت .

پہاڑ کی چڑھائی سخت ہوتی ہے مگر اترائی بھی کم تکلیف دہ نہیں ہوتی (جامع اللغات) .

ـــ کی چوٹی (ـــ و مج) امث .

پہاڑ کا سب سے اوپر کا حصہ ، سر کوہ ، قلۂ کوہ (مجازاً) طاقتور آدمی کا سر یا وجود .

سر اڑ گیا سپہر سے ہزار اس نے آڑ کی
کٹ کر گری زمین پہ چوٹی پہاڑ کی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۹

ـــ کی دھار امث .

وہ مقام جہاں پہاڑوں کی کگر نوکیلی اور دھار دار ہو تیز سلسلۂ کوہ .

پہاڑوں کی دھار اور کھلے مقامات میں شاخ تراشی نہ کی جائے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۵۶

ـــ کی ڈانک (ـــ مغ) امث .

پہاڑوں کی لمبی قطار ، سلسلۂ کوہ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

ـــ کی گھاٹی امث .

دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ ، درّۂ کوہ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

ـــ کی طَرَح کَٹنا محاورہ .

(وقت وغیرہ کا) دوبھر یا دشوار ہونا یا مشکل سے گزرنا .

ایک مہینے رمضان کے روزے تو پہاڑ کی طرح کٹتے ہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵

ـــ کے اُٹھکّن سلوٹ کہاوت .

پہاڑ کے ستون پتھر ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ کے آگے رائی کہاوت.

کسی بڑی چیز کے مقابلے میں بہت چھوٹی چیز (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

ـــ کے پتھر ڈھونا محاورہ.

نہایت زحمت اٹھانا ، سختی یا مصیبت جھیلنا.

سر پھوڑ کر مریں گے ترے سنگ پا سے ہم
فرہاد ڈھوئے عشق میں پتھر پہاڑ کے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۶۹

نہیں مجال ، اٹھائے جو عشق کی سختی
اگر پہاڑ کے پتھر بھی کوئی ڈھوتا ہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۶

ـــ کے تلے/نیچے دَب جانا محاورہ.

مجبور ہو جانا ، مصیبت میں مبتلا ہو جانا.

اٹھوائے ناز آپ نے جب چھوڑ چھاڑ کے
ہم ناتواں دب گئے نیچے پہاڑ کے

۱۸۸۱ منیر (مہذب اللغات)

ـــ کھودنا محاورہ.

بہت تگ و دو کرنا ، نہایت جاں فشانی سے کام کرنا.

قافیوں کا بھی کوئی خاص اصول نہیں ہے یوں معلوم ہوتا ہے کہ پہاڑ کھودا جا رہا ہے اور ہزار دشواریوں سے راستہ بنایا جا رہا ہے.

۱۹۷۵ تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۱۷۳

ـــ گُذَرنا محاورہ.

دوبھر دکھائی دینا ، مشکل سے گذرنا یا بسر ہونا.

ہر گھڑی گذرے ہے کیا اے سنگدل تجھ بن پہاڑ
آہ کے تیشے سے بھی کٹتا نہیں یہ دن پہاڑ

۱۸۳۹ نکہت (فرہنگ آصفیہ)

ـــ گُونج اُٹھنا محاورہ.

پہاڑ سے ٹکرا کر شور و غل کی آواز واپس آنا.

کرہ میں جب شور ہو تو گونج اٹھتا ہے پہاڑ
یہ اثر باقی ہے اب تک ماتم فرہاد کا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات)

ـــ والی امث.

چیچک ، سیتلا ، کالکا مائی (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۱۷۸).

ـــ ہو جانا/ہونا محاورہ.

۱. بے حد دوبھر ہونا ، ایک بڑی مصیبت بن جانا.

موسیٰ اگر جو دیکھے تجھ نور کا تماشا
اس کوں پہاڑ ہووے پھر طور کا تماشا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۷

ہوگئی مجھ کو شب فرقت پہاڑ
چھپ رہی ہے کیوں پس کہسار صبح

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۵

جوان پسر کی جدائی پہاڑ ہوتی ہے
نظر میں باپ کی دنیا اجاڑ ہوتی ہے

۱۹۳۲ خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۳۰

۲. دشوار ہوجانا ، کٹھن ہوجانا ، طویل ہوجانا.

بتلاؤ اب کہ حال ہمارا تباہ ہے
رستہ پہاڑ ہو گیا کیا سخت راہ ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۳

دن کی گھڑی گھڑی مجھے اب تو پہاڑ ہوگئی
دیر کو اور کیا کہوں ، راہ میں ریل سوگئی

۱۹۲۵ عالم خیال ، ۳۲

پَہاڑا (۱) (فت پ) امذ ؛ ~ پہاڑہ.

(ریاضی) آسانی کے لیے گنتی کے بعد جمع و ضرب اور تقسیم کو مختصر کرنے کے لیے میزانِ ضرب جو زبانی یاد کرائی جائے.

پہاڑے بکتے بکتے عمر گزری
مگر گنتا تہ آیا ایک دو بھی

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۶۰

طوطوں کو دیکھ کر دیہات کے مدرس اور طالب علم پہاڑا پڑھتے پڑھاتے یاد آجاتے.

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۱۲۱

اف : پڑھنا ، پڑھانا ، رٹنا ، سننا ، یاد کرنا.

[س : پرستار + کہ : प्रस्तार + क]

پَہاڑا (۲) (فت پ) امذ ؛ صف.

۱. (کاشت کاری) دھرتی دو طرح کی ہے اونچی اور نیچی چنانچہ اونچی زمین کو پہاڑا بانگر اور نیچی زمین دریا سے نزدیک کو ترائی کہتے ہیں (کھیت کرم ، ۵).

۲. (کاشت کاری) پہاڑ کے دامن میں ایسا نشیبی قطعۂ زمین جو پانی کے ٹھہرنے کی وجہ سے بہت زیادہ گیلا بلکہ کیچڑ بنا رہے اور عام قسم کی پیداوار کے لائق نہ ہو ، ایسی زمین میں آل زیادہ دینے سے بیج گل جاتا ہے ، ادھ کچا (ابو ، ۶ : ۶).

[مقامی غالباً پہاڑ (رک) سے]

پہاڑاں اُٹھانا محاورہ (قدیم) .

مشکل کام انجام دینا .

دانش کے تیشے سوں پہاڑاں اٹھایا تو یو شیریں پایا .

۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت)

پہاڑن (فت پ ، ڑ) امث .

پہاڑ پر رہنے والی عورت .

دو پہاڑنیں ہم نے مرادآباد میں دیکھی تھیں ، منّا اور بنّا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۴

جنگلات سے ہٹا کر اسے پولیس میں بھیج دیا گیا جس کا اسے ملال تھا کیونکہ وہاں ایک پہاڑن پر . . . دل آ گیا تھا .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۶۶

[پہاڑ (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث]

پہاڑُو (فت پ ، و مع) امذ .

دہلی میں پایا جانے والا آبی بھن کا ایک سانپ ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک سنہری ایک زرد سنہری کا سر کالا جسم پر چتیاں کالی کالی مسور کے دانے سے کچھ چھوٹی بڑی اور زرد کا سر کالا ہونٹھ سرخ اور چتیاں چھوٹی چھوٹی یہ دونوں ڈھائی ڈھائی گز کے لمبے اور ڈیڑھ انچ کے موٹے ہوتے ہیں . . . مگر زہر نہیں رکھتے (ماخوذ: تریاق مسموم ، ۳۸) .

[غالباً پہاڑ (رک) سے]

پہاڑْوا (۱) (فت پ ، سک ڑ) امذ .

بچوں کے ایک کھیل کا نام ، آنی باتی .

انہوں نے کھنکارا . . . اس آواز سے جو چھوٹے چھوٹے بچے آنکھ مچولی ، پہاڑوا . . . کھیلتے تھے . . . اپنے اپنے گھروں میں جا چھپے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۹

[مقامی]

پہاڑْوا (۲) (فت پ ، سک ڑ) امذ .

سانْپ کی ایک قسم ، پہاڑو (رک) .

زباں نکالے نہ کیوں کہکشاں سے عالم پر
پہاڑوا ہے یہ اس چرخ چنبرین کا سانپ

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۳۴

پہاڑَہ (فت پ ، ڑ) امذ .

رک : پہاڑا (۱) .

امیدوار یونیورسٹی کا سند یافتہ ہو لیکن . . . آپ پہاڑہ سنتے ہیں .

۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۶۷

پہاڑی (۱) (فت پ) .

(الف) امث .

۱. پہاڑ (رک) کی تصغیر .

پہاڑی سے لشکر چلا سوے کوہ
چلے بس تو کر بیٹے سیہ روئے کوہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۳

۲. بلاول ٹھاٹھ کی آڑو راگنی کا نام جس میں پانچ سر لگتے ہیں ، مدھم اور نکھاد سر درجت ہیں یعنی نہیں لگتے .

بڑے شوق سے رانجھا بانسری پر پانچوں پہروں کو راگ سنانے لگا کبھی اودھو اور کہن کے بشن پدے ، کبھی ماجہ پہاڑی پہ آنے لگا

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۶۱

۳. پہاڑیوں کی زبان .

موجودہ پنجابی اور اس کی تمام علاقائی بولیاں مثلاً مالوئی ، دو آبی . . . پوٹھوہاری ، پہاڑی اور ہندکو وغیرہ اسی پشاچی کے کنبے کی حیثیت رکھتی ہیں .

۱۹۷۲ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۷۹

۴. مصوری کا ایک اسلوب جس کا تعلق ہمالیہ کی پہاڑی ریاستوں سے بتایا جاتا ہے .

ہندوستان میں مصوری کے دو نئے اسلوب ظہور میں آئے ، اول راجستانی دوم پہاڑی .

۱۹۷۵ پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۳۵۲

(ب) صف .

پہاڑ سے منسوب ، پہاڑ کا رہنے والا ، کوہستان کا باشندہ .

وہاں کے پہاڑیوں سے جو لڑائی ہوئی تو خوب لڑائی ہوئی .

۱۸۲۴ سیدوری ، مختصر کہانیاں ، ۸۲

اثر میں جو نسلیں ہیں پہاڑی   اچھے وہی ان کے ہیں کھلاڑی

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۷۵

(ج) امث .

بکری کی ایک قسم ، پہاڑی بکری .

کئی ابراری ان میں گلزار تھیں
پہاڑی تو دو دون (دو دھون) میں سرشار تھیں

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۱۳۰

[پہاڑ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر]

— اِنْدرائِن (— کس ا ، سک ن ، کس د ، ء) امذ .

ایک قسم کا کِھیرا جسے ایرالو بھی کہتے ہیں (شبد ساگر).

[پہاڑی + اندرائن (رک)]

— اُودْبِلّی (— و مع ، سک د ، کس ب ، شد ل) امذ .

(رک) بلی کی ایک قسم جو پہاڑوں پر پائی جاتی ہے ، لاط : Lutra Vulgaris.

پہاڑوں میں . . . . پہاڑی اود بلّی . . . . اہم دو دھیلے جانور ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۲

[پہاڑی + اود بلّی ، اود بلاو (رک) کی تانیث]

— آلُو (— و مع) امذ .

آلو کی ایک قسم جس کا ذائقہ اچھا ہوتا ہے اور پہاڑی علاقوں میں پیدا ہوتا ہے .

وہ آلو جس کے چھلکے کا رنگ مٹیالا اور اندر کاٹنے سے قدرے سفیدی مائل نکلتا ہے ذائقہ میں اچھا ہوتا ہے ، اس کو پہاڑی آلو کہتے ہیں .

۱۹۱۶ خانہ داری (معیشت) ، ۲۸۱

[پہاڑی + آلو]

— بُخار (— ضم ب) امذ .

پہاڑوں پر پائے جانے والے ایک کیڑے چولی چچڑ کے کاٹنے سے چڑھنے والا بخار ، تپ کوہی .

پہاڑی بخار جس سے مریض کے جسم پر دھبے پڑ جاتے ہیں چولی چچڑ کے ذریعہ پھیلتا ہے .

۱۹۵۶ جراثیمیات ، ۵۶

[پہاڑی + بخار (رک)]

— بَکْرا (— فت ب ، سک ک) امذ .

ایک قسم کا بڑا بکرا جو پہاڑی علاقے میں پایا جاتا ہے .

شکار ان کی موروثی خوراک ہے . . . جنگلی بکرے ، پہاڑی بکرے ، قسم قسم کے ہرن ان کا نشانہ ہیں .

۱۸۸۷ سخن دان فارس ، ۲ : ۱۳۷

[پہاڑی + بکرا (رک)]

— بِیماری (— ی مع) امث .

پہاڑوں پودوں سے پیدا شدہ ایک بیماری .

آخرالذکر میں ایک تیز بو ہوتی ہے جسکی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ وہ پہاڑی بیماری کی علامتوں کو جلد پیدا کردیتی ہے .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۰۹

[پہاڑی + بیماری (رک)]

— بَھَنْگ (— فت بھ ، غنہ) امث .

ایک مخدر خواب آور مسکر اور زہریلا پودا ، انگ : Henbane (ہلینس) .

[پہاڑی + بھنگ (رک)]

— ٹِیلو (— ی مع ، و مج) امذ .

بازاری لونڈوں کا ایک کھیل ہے جسے اس طرح کھیلتے ہیں کہ آٹھ دس لڑکے باہم اکھٹا ہوتے ہیں اور ان میں سے ایک مٹھی میں کوڑی رکھتا ہے اور دوسری مٹھی کو خالی رکھتا ہے اور دوسرے لڑکوں سے بوجھواتا ہے کہ کون سی مٹھی میں کوڑی ہے اگر اس نے کوڑی والی مٹھی پر ہاتھ مار کر بوجھ لیا تو وہ شاہ ہوا اسی طرح باری باری سے کل لونڈوں کو بجھواتے ہیں جس قدر شاہ ہوتے ہیں وہ الگ رہتے ہیں . . . یہاں تک کہ ان کا صرف ایک چور رہ جاتا ہے تو اس کے متعلق یہ خدمت ہوتی ہے کہ فلاں درخت کی سبز پتی لاوے اور اس کی مدد کے لئے ایک لڑکا ساتھ کر دیا جاتا ہے اس ایک طرف وہ دونوں لڑکے پتی لینے جاتے ہیں دوسری طرف باقی ماندہ سب لڑکے ادھر اُدھر گشت لگاتے دوڑتے پھرتے اور ،، پہاڑی ٹیلو ،، ،، پہاڑی ٹیلو ،، پکارتے رہتے ہیں اس مابین میں پتی لانے والا لڑکا اپنے ہمراہی کے ساتھ دوڑتا ہوا واپس آجاتا ہے اور پہاڑی ٹیلو پکارنے والے غول میں سے ایک کو چھو کر اور پتی دکھا کر شاہ ہو جاتا ہے اب وہ لڑکا جس کو اس نے چھوا ہے چور ہو جاتا ہے (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۳۸) .

[مقامی]

— دار امذ .

(تعمیر) اینٹ یا پتھر کی ایک خاص وضع کی چنائی جو خصوصی شکل میں ناہموار ہوتی ہے .

گنبد چونہ گچ اوار سے پہاڑی دار رنگین .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۸۵۱

[پہاڑی + دار (رک)]

— دِیمَک (— ی مع ، فت م) امث .

دیمک کی ایک قسم جس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور جو ساخت اور حیاتی خصوصیات کی بنا پر ایک علیحدہ جنس کی حیثیت رکھتی ہے جو پہاڑوں پر پائی جاتی ہے لاط : Archotermopsis wrougtoni (ماخوذ : پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۵۵) .

[پہاڑی + دیمک (رک)]

— شیر (— ی مج) امذ .

ایک بہت بڑا جنگلی بلاؤ جو دم سمیت ۲ ، $۲\frac{۱}{۲}$ گز لمبا ہوتا ہے یہ درختوں پر رہتا ہے پرندے اور بندر مار مار کر کھاتا ہے جھاڑی میں چھپ کر ہرن کا بھی شکار کر لیتا ہے پالتو سور گھوڑے گائے وغیرہ مویشیوں کا بڑا دشمن ہے مگر آدمی سے بہت ڈرتا ہے اور کبھی وار نہیں کرتا .

پیوما یا پہاڑی شیر امریکہ کے ہر حصہ میں پایا جاتا ہے .

۱۹۳۲ جغرافیہ عالم ، (ترجمہ) ۲ : ۲۵۸

[پہاڑی + شیر (رک)]

ـــ طوطا (ـــ و مع) امذ.

طوطے کی ایک خاص قسم جو پہاڑوں میں پائی جاتی ہے یہ طوطا عام طوطے سے بڑا اور رنگ میں بھی مختلف ہوتا ہے جلدی بولنا سیکھتا ہے.

طوطے تو تقریباً ہر شہر میں پالے جاتے تھے لوئیاں سے لے کر پہاڑی طوطے تک سب کو کچھ نہ کچھ بولنا سکھا دیا جاتا تھا.
۱۹۵۲ ساقی، کراچی، ۶۵ : ۱ : ۴۳
[پہاڑی + طوطا (رک)]

ـــ کوّا (ـــ فت ک، شد و) امذ.

کاگ، غراب، نہایت سیاہ کوا جو پہاڑی علاقوں میں ہوتا ہے یہ سب کووں سے قد میں بڑا ہوتا ہے پنجے سے پکڑ کر کھاتا ہے اور چیز اٹھالے جاتا ہے چیت کے مہینے میں درختوں پر انڈے دیتا ہے اور بچہ بیساکھ میں اڑنے کے قابل ہو جاتا ہے (ماخوذ : سیر پرند، ۱۶).
[پہاڑی + کوّا (رک)]

ـــ گدھا پوربی رینگ کہاوت.

اپنی وضع کے خلاف کام کرنا (نجم الامثال، ۱۲۹).

ـــ گڑھی (ـــ فت گ) امث.

چھوٹے قلعہ کے مانند پہاڑی ٹیلا، ایسا ٹیلا جو دور سے قلعہ نظر آئے، (مجازاً) پہاڑی ٹیلوں کا سلسلہ.

ایک بنجر نائیس (سلمہ) ہے... ان کے بعض بڑے بڑے ٹیکرے سینکڑوں فیٹ بلند نظر آتے ہیں اور «ورک» (یعنی پہاڑی گڑھی) کہلاتے ہیں.
۱۹۲۳ جغرافیہ عالم، ۱ : ۵۰
[پہاڑی + گڑھی (رک)]

ـــ لٹورہ (ـــ فت ل، و مع، فت ر) امذ.

ہند و پاک میں پایا جانے والا ایک خوبصورت پرند.

پرندوں میں... پہاڑی لٹورہ (Lanius schach)... ملتے ہیں.
۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۲۲
[پہاڑی + لٹورہ (رک)]

ـــ لنگور (ـــ فت ل، غنہ، و مع) امذ.

لنگور کی ایک قسم جو پہاڑوں پر ہوتی ہے اور بندروں سے مشابہ لیکن اس کا منہ سیاہ اور دُم بندروں سے زیادہ لمبی اور سخت ہوتی ہے.

ان پہاڑوں کے حیوانات... اڑن گلہری، پہاڑی لنگور... جانور ہیں.
۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۲۲
[پہاڑی + لنگور (رک)]

ـــ مارمٹ (ـــ سک ر، فت م) امذ؛ امث.

ایک دودھیلا پہاڑی جانور.

ان پہاڑوں میں... ریچھ،... پہاڑی مارمٹ زیادہ اہم دودھیلے جانور ہیں.
۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۲۲
[پہاڑی + مارمٹ (رک)]

ـــ مینا (ـــ ی لین) امث.

خوش آواز پرند مینا کی ایک قسم جو عام طور پر پہاڑ پر ہوتی ہے لوگ پکڑ کر گھروں میں پالتے ہیں.

وہ مینا پہاڑی وہ کاکاتوا ہوئے آکے شاخوں پہ نغمہ سرا
۱۸۹۰ کتاب مبین، ۶
[پہاڑی + مینا (رک)]

ـــ مینا ٹیلو (ـــ ی لین، ی مع، و مج) امذ.

بچوں کا ایک کھیل جس کا طریقہ یہ ہے کہ آدھے لڑکے ایک جگہ چھپ جاتے ہیں اور آدھے لڑکے دوسری جگہ دونوں طرف کے لڑکے پوشیدہ طور پر کسی دیوار وغیرہ پر چھوٹی لکیریں بناتے ہیں اس کے بعد دونوں طرف کے لڑکے بلند آواز سے «پہاڑی مینا ٹیلو» کہتے ہیں اس کے بعد ادھر کے لڑکے اُدھر کی اور اُدھر کے لڑکے ادھر کی لکیروں کو کاٹتے ہیں جو سب لکیریں کاٹ دیتے ہیں وہ کھیل میں جیت جاتے ہیں اور اس کھیل کا نام «لکھی پہاڑی مینا ٹیلو» بھی ہے (ماخوذ : مہذب اللغات).
[پہاڑی + مینا (رک) ٹیلو (رک)]

پہاڑی (۲) (فت پ) امث.

ایک طبی جڑی بوٹی جسے برہٹی یا جبی بھی کہتے ہیں (شبد ساگر).
[पहाड़ी : پہاڑی]

پہاڑیا (فت پ، سک ڑ) صف ~ پہاڑیہ.

۱. رک : پہاڑی (۱) معنی (ب).

تیسرے یہ ایک بھنگی اور ایک سقہ پہاڑیہ جب تک رہو مستقل نوکر رکھنا پڑے گا.
۱۸۹۰ مکتوبات سرسید، ۵۱

۲. بڑی پتنگ .

اور چاند تارے کی بھی چمک چاند سے دو چند
اڑتا پھاڑیے کا بھی ہے اس قدر بلند

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۳

[۰ : پھاڑیا पहाड़िया]

پھاڑیے (فت پ ، سک ڑ) ج .

پھاڑیا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل .

واللہ ایک پھاڑیے کی صورت دیکھ کے تو تنبولی کے لونڈے کا دم نکل جائے گا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۸۵

مسافر گول طلے سواتی ٹوپیوں میں جفاکش پھاڑیے تھے .

۱۹۶۶ رسالہ ، فنون ، لاہور ، ۷ : ۱۳

— مت/میت کس کے بھات/ بہت کھائے/کھایا کھسکے کہاوت .

لفظاً پھاڑی کسی کا دوست نہیں مطلبی ہوتا ہے ، یعنی کھانا کھایا اور چل دیا کوئی کھانا کھاتے ہی جانے لگے تو مذاقاً کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

پہپٹ (فت پ ، سک ہ ، فت پ) امذ .

ایک قسم کا گیت جو عورتوں میں گایا جاتا ہے ؛ شور و غل ، بلہ گلہ ؛ کسی کی بدنامی کا شور ؛ بے عزتی یا تحقیر کا چرچا ، بدنامی کی زور و شور سے شہرت ہونا ؛ ایسی بدنامی جو کانا پھوسی کے ذریعہ کی جائے ، خفیہ تحقیر و ذلت ؛ کسی کے قصور کی ایسی شہرت جو خود اسی سے چھپا کر کی جائے ؛ چھل ، ٹھگی ، فریب ، دھوکا (شبد ساگر) .

[مقامی]

— باز امذ .

شور و غل کرنے یا کرانے والا ، بلہ کرنے یا کرانے والا ، فسادی ؛ شرارتی ؛ جھگڑالو ؛ چھلیا ، ٹھگ ، دھوکے باز ، فریبی (شبد ساگر) .

[پہپٹ + باز (رک)]

— بازی امث .

جھگڑالو پن ، شور و غل کرنے کا کام یا عادت ؛ چھلیا پن ، ٹھگی ، مکاری (شبد ساگر) .

[پہپٹ + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بائی امث .

پہپٹ کرنے والا ، بات کا بتنگڑ بنانے والا ، جھگڑا کرنے یا لگانے والا (شبد ساگر) .

[پہپٹ + بائی (رک)]

پہ پہ (کس پ ، کس پ) حرف .

واہ وا .

کرنے لگے کبک سارے قہ قہ
چہ چہ ہوئی اور خوب پہ پہ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۹

اف : کرنا ، ہونا .

[حکایت الصوت]

پہٹا (فت پ ، سک ہ) امذ .

رک : پاٹا ؛ رک : پیٹھا (شبد ساگر) .

[مقامی]

پہٹنا (فت پ ، کس ہ ، سک ٹ) ف م .

پیدا کرنا ، دھار کو رگڑ رگڑ کر تیز کرنا (شبد ساگر) .

[مقامی]

پہنچ (فت پ ، ضم ہ) امث .

رک : پہنچ .

جس وقت کہ روشنائی ہوتی ہے تو کیسا ہی خوش رنگ ہو . . . اسے نہیں پہنچ سکتا .

۱۷۳۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۷

پہنچا (فت پ ، ضم ہ) امذ .

رک : پہنچا ؛ کلائی .

بعد گردن اور پہچوں پر اور دھڑ پر اور آخرالامر پاؤں پر نادر حالات میں ہشور اول ہاتھ پاؤں پر نظر آتے ہیں .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۵۹

پہچان (فت پ ، سک ہ) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. شناخت ، پرکھ .

تجھے پہچان ہے کی میں بتاؤں
رکھے جو کان تو سب کہہ سناؤں

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۲۷

ان کی پہچان یہ ہے کہ وہ تمہارے ہاتھ کے ذبح کیے ہوئے جانور کا گوشت نہ کھائیں گے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۹

اغیار و یار کی مجھے پہچان کیا رہے
سب سے ترے خیال نے بیگانہ کر دیا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۴۸

٢. واقفیت ، شناسائی (بیشتر جان کے ساتھ) ؛ معرفت ، آگاہی .

اہل چمن میں میں نے نہ جانا کسو کے تئیں
مدت میں ہو ملاپ تو پہچان کیا رہے

١٨١٠ میر ، ک ، ٨٩٢

اب آپ ہونے تم پانی سے ، مت پانی کا نقصان کرو
کچھ لاہو نہیں ہے جینے میں ، اب مرنے سے پہچان کرو

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ١٩٧

٣. علم ؛ تجربہ ؛ تمیز .

ہر پہچان علم ہے خواہ وہ کسی شے سے متعلق ہو .

١٩٠٥ سائنس و کلام ، ١ : ١٧

٤. علامت ، نشانی .

مرد نے اس کو پہلے نہ دیکھا ہو اور نہ کسی نے اس کی پہچان بتلائی ہو .

١٨٦٦ تہذیب البیان ، ١٠٤

٥. تاثر ، چھاپ .

اور جو ہمارے جذبات پر اثر انداز ہوتے ہیں یعنی "التسمیع" اور پہچان دراصل پلاٹ ہی کے حصے ہیں .

١٩٧٥ ارسطو سے ایلیٹ تک ، ٩٨

[س : پرت + کشان प्रति + ज्ञान]

— پانا محاورہ .

شناخت کرنا ، جاننا .

کرشمے لاکھوں ، ادائیں لاکھوں ، میں ان کو پہچان پاؤں کیوں کر
اڑا لیا دل کسی نے لیکن وہ کون ہے یہ بتاؤں کیوں کر

١٩٢٥ شوق قدوائی ، فیضان شوق ، ٧٦

— پڑنا محاورہ .

شناخت ہونا ، صاف طور پر دکھائی دینا ، شناخت میں آنا .

ہزار ہیئوں میں بیٹھی ہو تو صاف پہچان پڑتی .

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ٣٩

جب لفظ ہماری زبان میں آ گیا اور رس بس گیا تو وہ غیر زبان کا نہیں رہتا . . . وہ اگر اپنی اصلی زبان کی طرف جائے گا تو پہچان بھی نہ پڑے گا .

١٩٣٧ خطبات عبدالحق ، ١٠٧

— دینا محاورہ .

پرکھنا ، تمیز کرنا .

اگر وہ اس وقت وہاں ہوتا تو اس جواہر کو دریافت کرتا اور اچھا برا پہچان دیتا .

١٨٠١ طوطا کہانی ، ٥٧

— کا/کی صف .

جانا پہچانا ، شناسا .

تیرا چہرہ بھی پہچان کا معلوم ہوتا ہے .

١٨٩٠ کریم الدین مراد کے ڈرامے ، ٧ : ٣٦٣

— کرنا محاورہ .

شناسائی پیدا کرنا .

سائقہ ہم کو بڑا پیار سے تب جان پڑا
بے وفا سے نہ کوئی جان کے پہچان کرے

١٨٥٨ کلیات تراب ، ٢٥٦

— میں آنا محاورہ .

رک : پہچان پڑنا .

نزدیک ہے وہ سب سے جہاں اس سے بھرا ہے
جب چشم کھلی دل کی تو پہچان میں آیا

? اصغر (کلیات نظیر ، مرتبہ آسی ، ٢٠١)

— میں نہ آنا محاورہ .

رک : پہچان نہ پڑنا .

چاروں طرف دیکھا وہ کون سی جگہ تھی جہاں ہونا ملا تھا پہچان میں نہیں آتی تھی .

١٩٣٠ ہیروں کی ہنڈیا ، ٢٩

— نہ پڑنا محاورہ .

ہیئت کذائی یا اصل شکل بدل جانا ، کسی چیز کی بری گت بن جانا .

مٹی کی تہیں جمتے جمتے دریوں کا یہ حال ہو گیا تھا کہ اصل رنگت پہچان نہ پڑتی تھی .

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ١٩٥

— ہونا محاورہ .

علم ہونا ، ادراک ہونا .

کہ اے جہاں پناہ ہرمز روم کا فرزند ہے اور انگوٹھی اور رومال اسکا پہچان ہے .

؟١٨٠٠ قصہ گل و ہرمز ، ١١٦

چماری اور نیچ قوم عورت ، لباس ، رفتار گفتار سے اول پہچان ہوتی ہے .

١٩٣٠ مس عنبرین ، ٥٨

پہچانا نہ جانا محاورہ .

رک : پہچان نہ پڑنا .

دور تجھ سے میر نے ایسا تعب کھینچا کہ شوخ
گل جو میں دیکھا اسے مطلق نہ پہچانا گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۶

پہچانت (فت پ ، سک ہ ، ن) امث .

۱. معرفت ، شناخت .
اے پہچانت کسی پیبر کوں اس ہوا .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۵

۲. رک : پہچان (۱) .
سیونوں کے دوڑاو اور دونوں تالووں کی جگہ اور شکل کی پہچانت سے بہت فائدہ ہوتا ہے .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۶

[پہچان (رک) سے]

پہچاننا (فت پ ، سک ہ ، ن) ف م .

۱. جاننا ، شناخت کرنا ، معرفت و آگہی حاصل کرنا .
فرماں برداری خدا کی ، موافق اپنی حکم رانی کے ، لازم پہچانے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۳

حق تعالی جل شانہ کی شان ایسی نہیں کہ سوا اس کے کوئی اسے پہچان سکے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲

ملی ہے خاک اس میں کیسے کیسے اہل نخوت کی
یہ مٹی ہے ، اسے پہچان رکھو ماومن والو

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۳۹

۲. شناخت کرنا .

دور تجھ سے میر نے ایسا تعب کھینچا کہ شوخ
گل جو میں دیکھا اسے مطلق نہ پہچانا گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۶

ہیں سر سے قدم تک الم و درد کی تصویر
واللہ کہ پہچانے نہیں جاتے ہیں شبیر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸۹

۳. واقف ہونا ، جاننا .

شہیدوں میں مرا بھی نام مثل روز روشن ہے
مجھے پہچانتا ہے ذرہ ذرہ کوئے قاتل کا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ۶۶

۴. تمیز کرنا ، امتیاز کرنا ، رک : پہچان دینا (علمی اردو لغت) .

[رک : پہچان]

پہچانوانا (فت پ ، سک ہ ، ن) ف م ؛ ~ پہچنوانا .

پہچاننا (رک) کا تعدیہ .
اور میں نے اس کو پہچانوایا کہ میں کون ہوں .

۱۹۳۳ چھ ، ۱۳۵

پہچاونا (فت پ ، ضم ہ ، سک و) ف م . (قدیم)

۱. رک : پہنچانا .
کھانا روز مرہ درخت کے تلے پہچاوتے ہیں بادشاہ اس جنگل میں رہتا ہے .

۱۷۳۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۰

۲. رسم مشایعت ادا کرنا ، مہمان کی تعظیم کے لئے رخصت کرتے وقت کچھ دور اس کے ساتھ جانا یا سواری تک پہچانا (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۳۴) .

پہچل (فت پ ، سک ہ ، فت چ) امث .

قدموں یا پیروں کی آواز . آوازپا .

کس قیامت کا تہ قبر یہ سناٹا ہے
کوئی آہٹ ہے نہ پہچل نہ کسی کی آواز

۱۹۱۳ احسن الکلام ، ۳ : ۱۰

[غالباً پا (= پیر) + چل ، چلنا (رک) سے]

پہچنا (فت پ ، ضم ہ ، سک چ) ف ل .

رک : پہنچنا .
چاند کی مناسبت دیجئے سو چاند جو دلبر کی خوبی کو نہ پہنچا .

۱۷۳۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۷

پہچنوانا (فت پ ، سک ہ ، فت چ ، سک ن) ف م .

پہچاننا (رک) کا تعدیہ .
سیاہ تختے پر مختلف حروف اور مرکبات لکھ لکھ کے ان سے پہچنوائے جائیں .

۱۸۸۹ دستور العمل مدرسین ، ۲۹

ان کے کلام میں اکثر غلطیاں ہو گئی ہیں تو ہم پہچنوائے دیتے ہیں تاکہ محل غلط کا سمجھ لیا جائے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۶۹

پہچی (فت پ ، ضم ہ) امث .

رک : پہنچی .
ہیروں کی و مرواریدوں کی جہانگیری . . . . و پہچی ہاتھ میں پہنتا ہے .

۱۷۳۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۶

پہڈا (ضم پ ، فت ہ ، شد ڈ) امذ .

طاقچہ یا گڑھا جو پانو رکھنے کے واسطے کسی دیوار یا کنوئیں میں بنا دیتے ہیں تا کہ اترنے چڑھنے میں آسانی ہو ، پہوڈا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)

[رک : کھڈا]

پہر (فت پ ، ہ) امذ .

۱. **دن رات کا آٹھواں حصہ ، رات یا دن کا چوتھائی حصہ ، تین گھنٹے .**

چار پہر برقرار ہونچ رہیا تھا سنجار
غرب کے کونے منے ڈول و بایا رسن

۱۵۱۸ لطفی (سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۵۰ء ، ۴۴)

آ بلوچ سے بچن سب لب کے طرق بھرا کر
لذت لگا رسن میں چاروں پہر چکاتی

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۶۹

ہندوستانی وقت کے پیمانے : . . . ۷½ گھڑی = ۱ پہر = ۳ گھنٹہ .

۱۸۵۶ علم حساب ، ۱۲۵

ان کے جانے ہی یہ وحشت کا اثر دیکھا کیے
سوئے در دیکھا تو پہروں سوئے در دیکھا کیے

۱۹۶۸ قمر ، اوج قمر ، ۱۱۵

۲. **پہرے کا وقت ، نوبت .**

ایسا خوف کھاتا کہ پہر کے بجتے ہی چلا آتا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۵۱

۳. **وقت ، زمانہ ، دور .**

کسی کا کیا دوش پہر ہی ایسا چڑھا ہے .

۱۹۶۹ شیدا ، گرہ ، ۶ : ۲۹۰۶

[س : پرہرہ प्रहर]

— بجانا محاورہ .

پہر بجنا (رک) کا تعدیہ ، گھنٹہ بجانا .

شب وصلت میں گھڑیالی ہمیں کیا کیا رلاتا ہے
گھڑی بھر رات آئی ہے پہر ظالم بجاتا ہے

۱۸۶۵ دیوان نسیم دہلوی ، ۲۱۷

— بجنا محاورہ .

ایک پہر گزرنے کی اطلاع کے واسطے نوبت گھنٹہ یا گھڑیال بجنا .

سوچ میں بیٹھی تھی وہ خستہ جگر
کوئی بولی کہ لو بجا وہ پہر

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۳۷

کوئی بھی دن ایسا ہوتا ہوگا کہ تین پہر بجے کے پہلے وہ گھر آتا ہو .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۵۰

— بیٹھنا محاورہ .

خاموش رہنا ، چپ بیٹھنا (علمی اردو لغت) .

— بھر (— فت بھ) امذ .

پورے تین گھنٹے ، سارا پہر ، ایک مقررہ وقت .

بہت خوب بات ہے اور ایک پہر بھر جاگے پھر دوسرے کو اٹھادے .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۶۶

پھر اس ہانڈی کو چولھے پر رکھ کر اس کے نیچے آنچ کریں اور پہر بھر نرم آنچ کریں .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۹۵

[پہر + بھر (رک)]

— دن (— کس د) امذ .

دن کے پہلے یا پچھلے تین گھنٹے ، دن کا پہلا یا پچھلا پہر .

جب ایک پہر دن گزر چکا تو وہ کیا دیکھتے ہیں کہ سمندر میں تلاطم اٹھا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۶

ف : باقی رہنا ، گزرنا .

[پہر + دن (رک)]

— دن چڑھنا محاورہ .

دن کا پہلا پہر گزر جانا .

پہر دن چڑھے اعلیٰ حضرت بسم اللہ کہہ کر سوار ہوئے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۹

جب ایک پہر دن آجاتا ، یہ پہر دن چڑھنے کی نوبت کہلاتی .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۱۷

— رات امث .

رات کے پہلے یا پچھلے تین گھنٹے ، رات کا پہلا یا پچھلا حصہ .

آ جو ملنا ہے تو مل لے تو کہ فرصت ہے مفت
ایک چشمک میں مری جان یہ پہر رات نہیں

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۲۱

صبح سے پہر رات گئے تک جہاں چاہو ہو جاؤ .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۰۷

ف : آنا ، باقی رہنا ، جانا ، گزرنا ، ہونا .

[پہر + رات (رک)]

— کٹنا محاورہ .

پہر گزرنا یا بسر ہونا .

ایک ایک گھڑی روز قیامت سے بڑی ہے
کس طرح کٹیں چار پہر ہجر کی شب کے

۱۹۰۰ امیر مینائی (نوراللغات)

پہر/پہروں چڑھے (فت پ ، ہ/ سک ہ ، و مج ، فت ج) م ف .

جب سورج خاصا اونچا ہو چکا ہو ، صبح ہونے پر .
بیگم . . . مینا بازار میں تشریف لے گئیں ، آج وہاں پہروں چڑھے ہی بڑا مجمع ہو گیا تھا .

۱۹۲۵　　مینا بازار ، شرر ، ۸۳

پہرا (۱) (فت پ ، سک ہ) امذ ؛ ← پہرہ .

۱. نگہبانی ، پاسبانی .

مقصود میں ہور یک دھروں تاکہ پکڑنے کو ڈروں
ہر رات آ پہرا کروں جم راج کر اے راج توں

۱۶۷۸ ؟　　غواصی ، ک ، ۷۶

عجب ان خفتگاں خاک کی ہے نیند بے کھٹکے
پڑے آرام سے سوتے ہیں چوکی ہے نہ پہرا ہے

۱۸۲۴　　مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۰۰

. . . میری بیٹی تھی اور میں اس پر سخت پہرا رکھتا تھا .

۱۹۲۳　　الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۰۳

۲. (مجازاً) وہ جگہ جہاں پہرے کے لیے سپاہی متعین ہوں ، چوکی .

پہروں پر جا بجا پہ بٹھوایا　　کچھ ٹھکانا انگوٹھی کا نہ لگا

۱۸۵۷　　بحر الفت ، ۲۲

پہرے پہ کھڑے تھے ہر طرف پہل
شہ زور ، سیاہ رو ، گراں ڈیل

۱۹۲۹　　مطلع انوار ، ۱۶۳

۳. پہرے دار ، محافظ ، سنتری ، نگہبان ، دربان .

خصوصاً مرا حال تھا یہ کیا
کہ پہرا ہر اک سمت پر تھا کھڑا

۱۸۵۹　　حزن اختر ، ۳۸

دریا پہ یوں ڈرتے کوئی پہرا نہیں جاتا
ہوا گھاٹ میں یہ ہے شور کہ ٹھہرا نہیں جاتا

۱۸۷۴　　انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۱

فوجیں تھیں ، پہرے تھے ، در و دیوار سنہرے تھے .

۱۹۱۲　　سی پارۂ دل ، ۲۵

۴. خصوصی نگہبانی یا اعزاز کے لیے فوج یا پولیس کا دستہ .

وہ بڑا کمرا جس میں ہال تھا ، نہایت عمدہ آراستہ تھا اور گارڈ آف آنر کا پہرا موجود تھا .

۱۸۷۶　　تہذیب الاخلاق ، سرسید ، ۲ : ۲۳۶

مکار نے وہیں سے حکم دیا کہ پہرا محل سے ہٹ جائے .

۱۹۰۲　　طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۲۸

۵. رک : پہر .

سوتوں کو بجھلے پہرے بھلا کیوں پکارہے
دروازہ کھلنے کا نہیں گھر کو سدھارہے

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۱۷۶

ہر پہرے پر نوبت بجواتا .

۱۹۰۷　　کرزن نامہ ، ۲۷۸

۶. زمانہ ، وقت ، دور .

کہیں کبیر سنو بھائی سادھو ایسا پہرا آویگا
بہن بھانجی کوئی نہ پوچھے سالی نیوت جماویگا

۱۵۱۸　　کبیر (شبد ساگر)

خاکساری میں بھلا کیا چمکے رنگ شاعری
ہے ترا گھٹنے کا پہرا مثل اختر بیٹھ رہ

۱۸۲۴　　مصحفی ، د (ق) ، ۵۰

سلطنت کے ابتدائی زمانے میں لگان کی مقدار چونکہ کم ہوتی ہے اس لیے زمینیں زیادہ آٹھتی ہیں . . . اور جب سلطنت کا آخری پہرا آتا ہے تو لگان کے بڑھ جانے . . . سے آمدنی بہت کم ہو جاتی ہے .

۱۹۰۴　　مقدمہ تاریخ ابن خلدون ، ۲ : ۱۸۹

۷. گشت ، نگہبان سپاہیوں کا دستہ .

پہرا پھرتا ہے . . . تب کہیں آپ آتے ہیں .

۱۹۱۶　　اتالیق بی بی ، ۵

۸. حراست ، قید (جامع اللغات) .

اف : آنا ، پھرنا ، کرنا ، لگنا ، لگانا ، ہونا .

[س : پر ہر + کہ : प्रहर + क:]

— اُٹھانا محاورہ .

پہرے چوکی کا موقوف کرنا ، سنتری کو ہٹا دینا ؛ نا کہ بندی ختم کر دینا .

ہم لوٹتے ہیں دولت دیدار بے دھڑک
زلفیں اٹھائیں تم نے کہ پہرا اٹھالیا

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۳۷

— اُٹھنا محاورہ .

پہرا اٹھانا (رک) کا لازم .

نہ آنے پائے خوشی عمر بھر مرے دل میں
یہاں سے داغوں کا پہرا نہ جان جان اٹھا

۱۸۹۶　　شرف (آغا حجو) (نوراللغات)

— بٹھانا محاورہ .

نا کہ بندی کرنا ، حفاظت کے خیال سے محافظوں کا کسی جگہ متعین کرنا (مجازاً) کسی کام سے روکنا .

خفا جو آپ ہیں مستوں کے آنے جانے پر
بٹھائے کیا کوئی پہرا شراب خانے پر

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۱۶۲

چونکہ شہر پر حملے کا اندیشہ تھا ، ہر طرف پہرے بٹھادیے گئے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۴۲

— بٹھلانا محاورہ .

رک : پہرا بٹھانا .

سنتا ہوں محتسب نے کیا میکدے کو قرق
بٹھلا دیا یزید نے پہرا فرات پر

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۸۶

میں چاہت جتائے ہی اک چور ٹھہرا
نگاہیں بدلتی ہیں بٹھلا کے پہرا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۰

— بدلنا محاورہ .

سپاہیوں کے ایک دستے کی جگہ دوسرے دستے کا آنا ، چوکی بدلنا .

اسی حساب سے پہلے زمانے میں پہرا بدلتا تھا .

۱۹۶۳ غالب کون ہے ، ۱۵۱

— بدلوانا محاورہ .

پہرا بدلنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) .

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

ناکہ بندی ، نگرانی .

چو طرف پہرہ بندی تھی .

۱۹۶۰ رادھا اور رنگ محل ، ۴۹

[پہرا + بندی (رک)]

— بیٹھنا محاورہ .

پہرا بٹھانا (رک) کا لازم .

ہنوز بدستور پہرا بیٹھا ہوا ہے اور کوئی جانے نہیں پاتا .

۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۵۳۷

آ نہیں سکتی خزاں اس میں کہ ہے بیٹھا ہوا
طالع بیدار کا پہرا حمایت باغ میں

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۲۹

— بھرنا محاورہ .

رک : پہرا بدلنا .

لو صاحب بارہ بجے رات تک خود ہی بٹھال رکھتے ہیں۔ پہرا بھرتا ہے جی کانپا جاتا ہے۔ تب کہیں آپ آتے ہیں .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۵۰

— چوکی (— و لین) امذ .

دیکھ بھال ، نگرانی ، نگہداشت .

غدر سے بہت دنوں بعد تک شہر کے دروازوں پر پہرے چوکی کا ایسا سخت انتظام رہا کہ بے تلاشی کوئی گزرنے نہیں پاتا تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۸

اس راز میں ایسا پہرا چوکی ہے جیسے کسی بنک کے خزانہ پر ہوتا ہے .

۱۹۳۱ خونی راز ، ۱۱

[پہرا + چوکی (رک)]

— چوکی بٹھانا محاورہ .

محافظوں کا مقرر کرنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) .

— چوکی دینا محاورہ .

محافظت کرنا ، پاسبانی کرنا .

پاسباں لیتا ہے تنخواہ بھی رشوت بھی بہت
دو یہ خدمت ہمیں دین ملت میں پہرا چوکی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۰۸

— دار امذ ؛ صف .

۱. محافظ ، دربان ، چوکی دار .

پہرہ دار نے کہا کہ آج حکم نہیں ، آگے آپ مالک ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، آزاد ، ۴۸۹

جگہ جگہ سنگی پہرہ دار کھڑے کر دیتے ہیں جو راستہ چلنے والے کو بتاتے ہیں کہ کتنا راستہ طے کیا اور کتنا باقی ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱۷

۲. دکنی کاغذ کی ایک قسم .

دولت آباد کا محلہ کاغذی پورے کاغذ کے لیے پورے ہندوستان میں مشہور تھا ، جہاں شربتی ، پہرہ دار اور دولت آبادی نام کے کاغذ تیار ہوتے تھے .

۱۹۷۳ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۰

[پہرہ + دار (رک)]

— داری امث .

پہرا دار (رک) سے متعلق ، پہریدار کی خدمت .

پہرہ داری اور خلاف ورزی قانون معرض التوا میں ڈال دی جائے .

۱۹۲۱ رپورٹ نیشنل کانگریس ، ۱۱۳

[پہرہ دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دینا محاورہ.

رکھوالی کرنا ، پاسبانی کرنا ، محافظت کرنا .

اندھیری رات میں مجنوں کو جنگل بیچ کیا ڈر ہے
پہنا کو کلا دیں ان میں مل کے ہر گھڑی پہرا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹

کون سا ترک نصاری آ کے ٹھہرا باغ میں
ہر روش پر دے رہا ہے سرو پہرا باغ میں

۱۸۳۰ امیر اکبر آبادی ، د ، ۱۰۰

ایک صحابی . . . رات کو میدان جنگ میں ایک پہاڑ پر پہرہ دینے کے لیے متعین تھے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۳۵

— قائم کرنا محاورہ.

رک : پہرا بٹھانا .

معراج نے کہا کہ با امیر دروازوں پر پہرہ قائم کرائیے تا کہ نہ کوئی اندر آ سکے اور نہ باہر جا سکے .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۱۳۶

— کرنا محاورہ (قدیم) .

حراست میں لے لینا ، گھیرے میں لینا ، نظر بند کر دینا .

مقصود میں ہور یک دھروں ناغہ پکڑنے کرڈروں
ہر رات آ پہرہ کروں جم راج کرائے راج توں

؟۱۶۵۸ غواصی ، ک ، ۷۶

محمد علی خاں پہ پہرا کیا تقید بہت ان پہ گھرا کیا

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۲

— کھڑا کرنا محاورہ.

رک : پہرا بٹھانا .

دروازے پر پہرے کھڑے کر دیتے تھے کہ مستند اور سخن فہم لوگوں کے سوا کسی کو آنے نہ دو .

۱۸۸۰ آب حیات ، آزاد ، ۵۳۷

غریب نے . . . پہرے کھڑے کر کے رات گزاری .

۱۹۳۳ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۹

— گیری کرنا محاورہ.

رک : پہرا دینا .

اسد دروازے کی پہرہ گیری کرتا ہے .

۱۹۰۸ سلور کنگ ، ۳۱

— لگانا محاورہ.

۱. سنتری تعینات کرنا ، محافظ مقرر کرنا (جامع اللغات) .
۲. قید اور پابندی عائد کرنا .

ہندوستانی تحریر و تقریر کی آزادی پر پہرے لگا دیے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۱

— لگنا محاورہ.

پہرا لگانا (رک) کا لازم .

سپاہیوں کا پہرہ لگا ہوا ہے .

۱۹۲۰ بزم آخر ، ۵۸

— نکلنا محاورہ.

محافظوں کا گشت کرنا ، حراست یا حفاظت کے لیے چوکی سے روانہ ہونا .

نکلا ہے آری مرد مک چشم سے پہرا
سنگین مگر اے بت خونخوار ہیں آنکھیں

۱۸۶۷ رشک (نور اللغات)

پہرا (۲) (فت پ ، سک ہ) امذ .

پیر رکھنے کا پھل ، آنے جانے کا نیک و بد شگون (اچھا ، برا بھاری اور ہلکا کے ساتھ مستعمل) .

وہ نار گلستاں ہوں جہاں پاؤں رکھوں
مجھ سبز قدم کا یہ برا پہرا ہے

۱۸۴۶ سخن بے مثال ، ۱۵۶

[رک : پاو (= پیر) + را ، لاحقۂ نسبت ؛ رک : پیرا]

پہراں (فت پ ، سک ہ) امذ (قدیم) .

رک : پہرا (۱) .

سو دھن کے دو کچ پر گھر چھائے ہیں
کہ پہراں پہ تارے اُبر آئے ہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۶

پہرانا (فت پ ، سک ہ) ف ل (قدیم) .

پہرنا (رک) کا تعدیہ ؛ رک : پہنانا .

غسل دے اوسے آپ فارغ ہو کر
پہرایا پیراہن سفید تن اوپر

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۸

پہراوا (فت پ ، سک ہ) امذ (قدیم) .

پہناوا ، لباس ، پوشاک .

اس کو سکھایا ہم نے بنانا ایک تمہارا پہراوا کہ بچاؤ ہو
ہم کو تمہاری لڑائی سے .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید (شاہ عبدالقادر) ، ۳۱۳

[پہرنا (رک) سے]

پہراونی (فت پ ، سک ہ ، و) امث .

۱. وہ پہناوا یا پوشاک جو کوئی شخص خوش ہو کر اسے بخش دے ، وہ پوشاک جو کوئی بڑا چھوٹے کو دے ، خلعت ، (ماخوذ : شبد ساگر) .

۲. وہ جوڑا (لباس) جو بیاہ میں رشتے دار عورتوں کو پہنایا جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۳. وہ عورت جو بیاہ میں مہمانوں کو جوڑے پہنائے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[پہرنا (رک) سے]

پہرنا (فت پ نیز کس ، فت ہ ، سک ر) ف م (قدیم) .

رک : پہننا .

خورشید لے کے مکھ پہ شفق شرم سوں چھپا
نکلا ہے جب پہر وو لباس زری کے تئیں

۱۷۰۷ ولی ، ک (ق) ، ۱۷۹

[٠ : پہرنا पहिरना]

پہرو (فت پ ، سک ہ ، و مع) امذ .

رک : پہروا (ہندی اردو لغت ؛ شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

پہروا (فت پ ، سک ہ ، فت ر) امذ .

گھڑیال بجا کر وقت کا اعلان کرنے والا ، گھڑیالی ، پہاس بان ، پہریا ، پہرو (اپ و ، ۱ : ۱۶۳ ؛ پلیٹس) .

[رک : پہر + وا ، لاحقۂ صفت]

پہروآ (فت پ ، سک ہ ، و مع) امذ .

۱. (کاشت کاری) کھیتی کی رکھوالی کرنے والا ، نگہبان جو اس (کھیتی) پر موجود رہے (اپ و ، ۶ : ۳۰) .

۲. سنتری ، محافظ ، نگہبان ، چوکیدار ، پہری (شبد ساگر) .

[س : پرہر + آرکہ : प्रहर + आरक]

پہرہ (فت پ ، سک ہ ، فت ر) امذ .

رک : پہرا .

رقیبوں کا ہے پہرہ اس کے در پر رات دن پروین
کبھی ٹلنے سے بھی صاحب سلامت ہو تو کیونکر ہو

۱۹۱۳ دیوان پروین ، ۱۱۱

پہری (۱) (فت پ ، سک ہ) امث .

پہر (رک) کی تصغیر .

چوتھی پہری میں زاہد موں عاجزی کا طرف قبلہ کے لایا ، دعا کیا .

۱۶۰۵ طوطی نامہ (اردو شہ پارے ، ۱ : ۳۴۷)

پہری (۲) (فت پ ، سک ہ) امذ .

۱. پہرے دار ، چوکی دار ، محافظ ، گانو کا چوکیدار جو بطور ملازم یا پیغامبر استعمال کیا جائے (پلیٹس) .

۲. ایک ذات جس کا کام پہرا دینا ہوتا تھا (شبد ساگر) .

[س : پرہرن प्रहरिन]

پہرے (فت پ ، سک ہ) امذ .

پہرا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

ــ بٹھانا محاورہ .

۱. رک : پہرا بٹھانا ؛ رک : پہرا لگانا معنی نمبر ۱ .

محشر خرام تم جو نہیں ہو تو کون ہے
فتنوں کے پہرے کس نے بٹھائے ہیں راہ میں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۷

قدرت نے بے پروائی کے ایسے کڑے پہرے بٹھا دیئے ہیں کہ شکستہ دل اور خستہ جگر عشاق ... تڑپ تڑپ کے رہ جاتے ہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۵۹

۲. رک : پہرا بٹھانا ؛ رک : پہرا لگانا معنی نمبر (۲) روکنا ، پابندی لگانا .

میں نے آپ کی طرح آپ کی زبان سے نکلنے والے ایک ایک حرف پر پہرے بٹھا دیئے .

۱۹۲۶ مسدّس حجاز ، ۲۳۳

ــ بیٹھنا محاورہ .

پہرے بٹھانا (رک) کا لازم .

چھپ چھپ کے دیکھنے کی بھی صورت نہیں رہی
بیٹھے ہیں پہرے یار کی محفل کے آس پاس

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۶۹

— پر کھڑا ہونا محاورہ .

محافظ ہونا ، نگراں ہونا ، نگرانی کرنا .

کھانے پینے کی چیز کیونکر آئے
خود بدولت کھڑے ہیں پہرے پر

۱۸۸۱ منیر (نور اللغات)

— دار صف ؛ امذ .

چوکی دار ، محافظ ، دربان ، رکھوالا ، پاسبان .

مراد اسی گھنٹے سے ہے جو پہرے دار بجایا کرتے تھے .

۱۹۶۳ غالب کون ہے ؟ ، ۱۵۱

[پہرے + دار ، لاحقۂ صفت]

— داری امث .

نگہبانی ، پاسبانی ، حفاظت (علمی اردو لغت) .

[پہرے دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کا روز نامچہ (—و مج ، سک ز ، سک م ، فت چ) امذ .

پولیس کی ایک کتاب ہے جس میں روز مرہ پہرے والوں کی کیفیت پہرہ وغیرہ درج ہوتی ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۴۲) .

— کھڑے کر دینا/کرنا محاورہ .

رک : پہرے بٹھانا .

شہر کے پھاٹکوں پر پہرے کھڑے کر دیئے گئے کہ کوئی زن و مرد ان ظلموں سے بچنے کے لیے بھاگنے نہ پائے .

۱۹۱۷ مسیح اور مسیحیت ، ۱۱۹

— لگانا محاورہ .

پہرے لگنا (رک) کا تعدیہ .

دوسرا اثر . . . آزادی پر پہرے لگا دیے .

۱۹۲۱ توپ خانہ ، ۱

— لگنا محاورہ .

پابندیاں عائد ہونا ، بہت دیکھ بھال ہونا ، رک : پہرا لگنا .

سپنوں میں کب تک یہ گھاؤ گہرے ، لگے ہیں ہونٹوں پہ چپ کے پہرے
کٹے ہیں جاپت نے کان بہرے ، بہت نہ باتیں بناؤ بس بس

۱۹۳۸ مرلی بانسری ، ۵۷

— میں م ف .

قید یا حراست میں ، نگرانی میں ؛ حفاظت یا نگہبانی میں ، روک تھام میں ، بندش میں .

ہے مزا دل کی جو زلفوں کے گیا پہرے میں
شب کو کیوں نکلا اکیلا جو پھنسا پہرے میں

۱۷۹۰ حسن دہلوی ، (میر غلام حسن) ، گلشن ہند ، ۹۳

— میں بٹھانا محاورہ .

رک : پہرے میں دینا (فرہنگ آصفیہ) .

— میں پڑنا محاورہ .

کسی کی محافظت میں دیا جانا ، کسی کے حوالے کیا جانا (پلیٹس) .

— میں دینا محاورہ .

حوالات بھیجنا ، حراست میں دے دینا ، بند کردینا ، قید کردینا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۷۶) .

— میں رکھنا محاورہ .

رک : پہرے میں بٹھانا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۳۱) .

— میں ہونا محاورہ .

حراست میں ہونا ، حوالات میں ہونا .

مایۂ عیش و طرب گم ہو نہ کیونکر اے عشق
بخت خوابیدہ کے پہرے میں ہے اسباب اپنا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۰۱

— والا صف ، امذ .

رک : پہرے دار .

تمہیں پہرے کو پہرے والے اٹھی
مگر پھونک اٹھتے ہیں کتنے کبھی

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۰۹

پہریا (فت پ ، ہ ، سک ر) امذ ؛ صف .

رک : پہروا ، گانو کا چوکیدار (پلیٹس) .

پہڑ (فت پ ، ہ) امذ ؛ (قدیم) .

پہاڑ (رک) کی تخفیف .

جو یک سنگ سٹے اس پہڑ پرے کوے
تو بھیں پور اسمان مل ایک ہوے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۰

پھسوکر (فت پ ، سک ھ ، و مج ، فت ک) امذ .

جھاگ ، پھین .

اس پتے پر جہاں وہ ہوگا سفید سفید لعاب یعنی پھسوکر جس کو جھاگ بھی کہتے میں جمع ہوگا .

۱۹۲۵ محب المواشی ، ۱۸

[مقامی ؟]

پھکا (فت پ، سک ھ) امذ.

توڑ، شکست.

ہوں خسرو محبت کی آئین کا
دیکھاؤں پھکا عشق شیرین کا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا (اردو شہ پارے، ۱ : ۲۵۲)

[ہ : پھسکنا फसकना (رک) سے]

پھکارنا (ضم پ، سک ھ، ر) ف م (قدیم).

رک : پھنکارنا.

دیکھ وتے انگاراں کی جیوں دونگراں
جو پھکارتے ہیں سدا اجگراں

۱۶۹۹ نور نامہ، ۱۸

پھل (۱) (فت پ، ھ) امذ.

۱. دھنکی ہوئی روئی کا پرت، گالا.

اس کی روئی دھنکی جائے گی، دیکھیے کہاں کہاں پھل اڑ کر جائیں.

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۵۵

بعد اس کے ایک روئی کا پھل نکال کر اس تھیلی کو روئی میں لپیٹا.

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت، ۵ : ۹۱۹

۲. روئی یا اون کی جمائی ہوئی تہ، روئی، نمدہ وغیرہ (بطور مرہم کا روئی وغیرہ کا) پھاہا یا پھایا جس کو زخم پر رکھتے ہیں اور سینکائی کرنے کے بھی کام آتا ہے.

اس معشوق کو صندوق سے نکال کر روئی کے پھلوں پر ملائم بچھونا کرکے ایک گوشے میں لٹایا.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۳۶

جانب دل ہے مرے آہ شرر بار کا گھر
روئی کے پھل سے سینکو نہ ادھر کا پہلو

[illegible] میر خلیق (سراپا سخن، ۴۴۴)

انہوں نے دو پھل نمدے کے لے کر آپ کے گالوں کو چپٹا دیئے.

۱۸۶۵ مذاق العارفین، ۴ : ۳۴۴

ایک روئی کا پھل لے کر اس کو تار میں باندھا اور سرخ اس کو رنگا اور اس روئی کے پھل کو بالکل ابر کی ایسی صورت بنایا.

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا، ۴ : ۶۳۸

[س : پھلکہ फलक: ؟]

— بنانا/تیار کرنا محاورہ.

دھنی ہوئی روئی کو پھیلا اور دبا کر ہم سطح اور یکساں بنانا.

ذرا تھپکی پڑی پھل تیار.

۱۹۳۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۶ : ۳

پھل (۲) (فت پ، ھ) امث.

۱. ابتدا، شروع، آغاز، پیش قدمی.

یہ پھل ہی اسی جانب سے ہوئی خوب ہوا
بخدا جان مصیبت سے چھٹی خوب ہوا

۱۸۶۸ واسوخت عاشق (شعلۂ جوالہ ۲ : ۶۷۰)

انہیں کی خاطر سے ہندوؤں کی ایک خاص رسم سلونو کی شاہی محل میں پھل ہوئی.

۱۹۳۳ مغل اور اردو، ۱۰۵

۲. پہلے، گزرے ہوئے زمانے میں.

تمہاری جو ایک بات مانے نکو
پھل جو کیا ہو سبھی میٹ دو

۱۶۷۹ آخر گشت (ق)، ۱۵۱

۳. پہلا، پہلی.

داو ہن آنگ سوں ہوئے دو پہارا آ
پھل ہوئے میانے اسرافیل ہوا

۱۶۹۹ نور نامہ، ۹۰

ان کی ایک اچھی مثال . . . . کیڑوں کا پھل روپ ہے.

۱۹۳۲ حیوانات، ۴۷

[س : پرتھم + پھل प्रथम + फल]

— پہلوٹھی (— فت پ، سک ھ، و مج، مغ) امث.

رک : پہلا، پھل معنی نمبر ۳.

پھل پہلوٹھی کا لڑکا باپ کے نام پر اس کا نام نہ رکھا جائے تو ہے نام بدنامی.

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا، ۷۶

[پھل + پہلوٹی، پہلونٹی (رک)]

— چھالا ہے مقولہ.

اس برسات کا پہلا مہینہ ہے (جامع اللغات).

— چھلا (— فت چھ، شد ل) امذ ~ جھلا، جھلا.

(موسمیات) پہلی بار ہلکی بارش ہونے کی ایک عوامی اصطلاح.

پنجاب کے کچھ خوش نصیب علاقوں میں . . . . . . اوسطاً دس سال میں سات بار بارش برس جاتی ہے جسے عوامی اصطلاح میں پھل چھلا کہا جاتا ہے.

۱۹۷۴ جھوک سیال، ۱۵۳

[پھل + چھلا، چھال (رک) سے]

— کا صف.

ابتدائی، پہلا (رک : پھل کا کوٹ).

ـــ کا کوٹ　(ـــ و مج) امذ .

پھل دفعہ مسالے سے لکڑی کی درزیں بند کرنا (عملی اردو لغت).

ـــ کرنا　محاورہ .

سبقت لینا ، ابتدا کرنا ، آغاز کرنا ، کسی چیز کو اول ہاتھ لگانا ؛ پہلا وار کرنا .

جب تو بہ جانتی ہے تو پھر مجھے کیوں پریشان کرتی ہے؟ تو ہی پھل کر .

۱۹۵۹　　وہی ، ۲۲

ـــ ہونا　محاورہ .

پھل کرنا (رک) کا لازم ، ابتدا ہونا ، آغاز ہونا .

حضرت علیؑ نے ابتدا لڑائی کی نہیں کی تھی اور پھل دشمن کی طرف سے ہوئی تھی .

۱۹۱۶　　محرم نامہ ، ۱۶۳

پھل (۳)　(فت پ ، ہ) امث .

آلو بونے کے لیے تیار کی ہوئی کیاری (اپ و ، ۲ : ۳۰) .

[مقامی]

پھول　(فت پ ، ضم ہ) امث ! ~ پوہل .

(سکھ) سکھ مسلک میں داخل کرنے کی رسم ، بپتسمہ دینے کا عمل .

جہاں اور تدبیریں کیں وہیں ایک بڑی تدبیر بپتسمہ دینے کی بھی تھی جسے ان کی زبان میں پھل کہتے ہیں .

۱۹۳۶　　نگار ، لکھنؤ ، دسمبر ، ۳۶

[غالباً پھل = آغاز]

پہل　(کس مخ پ ، فت ہ) امذ .

۱. پہلو کا مخفف ، رخ ، گوشہ ، ضلع ، کسی بھی جنس یا شے کے تین یا زیادہ کونوں کے بیچ کی ہموار جگہ ، کسی چیز کی لمبائی چوڑائی موٹائی اور گہرائی سے حاصل ہموار حصہ ، کسی چیز کے باہری پھیلاؤ کی چورس سطح ، کٹاؤ ، طرف ، بازو ، بغل ، بناوٹ ، (ہندسی اشکال کا) .

تخت . . . چوکھونٹا ہو یا چھ پہل کا .

۱۸۶۳　　مطلع العجائب ، ۲۹۰

بجائے چار پہل کے ٹوپی کے آٹھ پہل ہو گئے .

۱۹۲۸　　آخری شمع ، ۳۹

۲. طرح ، وضع ، صورت .

منصف جو ہو تو دیکھیے ہماری غزل کے رنگ
پھر پھر دئے ہیں شعروں میں کس کس پہل کے رنگ

۱۸۷۰　　مشرف ، د ، ۱۳۱

۳. نگینے کا مصنوعی کٹاؤ یا کور جو سان پر گھس کر بنایا جاتا ہے ، گھاٹ (اپ و ، ۳ : ۵۳) .

[رک : پہلو]

ـــ پونچھنا　محاورہ .

سان پر گھس کر نگینے کی سطح میں پہل کاٹنا (اپ و ، ۳ : ۵۳) .

ـــ دار　صف .

رک : پہلو دار .

اینٹ بنا کر چنائی کی جاتی ہے . . . پہل دار ، کیوڑنجڑہ کی ۱۰۰ عدد ایک معمار بنا سکتا ہے .

۱۹۱۳　　انجینیرنگ بک ، ۳۹

چپٹا نگینہ جس کے اوپر کا رخ پہل دار اور نیچے کا ہموار ہو .

۱۹۶۱　　اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۵۳

[پہل + دار ، لاحقۂ صفت]

ـــ کاری　امث .

پہل بنانے کا کام (اپ و ، ۲ : ۲) .

[پہل + کاری ، لاحقۂ کیفیت]

پہلا　(فت پ ، سک ہ) صف .

۱. ابتدائی ، اوّل ، مقدم ، اوّلیں .

جس کو تعلیم کے میدان میں ان کا پہلا قدم کہنا چاہیے .

۱۹۳۸　　حالات سرسید ، ۸۵

۲. پرانا ، سابقہ ، پہلے کا ، گزشتہ .

اپنے وہ پہلے دن بھی مری جان یاد کر
کیا جانے تجھے ہوگا تو مغرور اس قدر

۱۸۰۲　　حسرت (جعفر علی خان) ، ک ، ۳۱۹

پہلا قرضہ ادا نہیں کیا اور سو روپے پھر مانگ رہے ہو .

۱۹۶۲　　مہذب اللغات

۳. بڑا ، صدر ؛ جلدی ، فوراً ؛ قبل ، آگے (جامع اللغات) .

۴. (قصاب) پون آنہ یعنی تین پیسے (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۰) .

[पहला پہلا : ۰]

ـــ پانی　امذ .

برسات کے موسم کی پہلی بارش جو زمین میں جلد جذب ہو جاتی ہے .

پہلے ہی وار میں ریتی پہ لہو یوں برسا
جیسے آئی ہوئی برسات کا پہلا پانی

۱۹۳۸ — سریلی بانسری ، ۱۸۰

[پہلا + پانی (رک)]

— پَھل (— فت پھ) امذ .

۱. ثمر نو ، وہ میوہ جو سب سے اول اترے (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

۲. (عو) پہلوٹھی کا بچہ .

اے روبن ! تو میرا پہلوٹھا میری قوت اور میری شہزوری کا پہلا پھل ہے .

۱۸۹۰ — کتاب مقدس ، ۵۲

[پہلا + پھل (رک)]

— پُھول (— و مع) امذ .

(عو) پہلی مرتبہ کا حمل .

پھول پہلا پھل یہ میٹھا ہے نہ گر جائے کہیں
بیٹا گنڈا لاؤ جورو کی کمر کے واسطے

۱۸۷۹ — جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۰۷

[پہلا + پھول (رک)]

— کوٹ (— و مج) امذ .

پہلی مرتبہ مسالا بھر کر لکڑی کی درزیں بند کرنے کا عمل (اپ و ، ۱ : ۱۵۸) .

[پہلا + انگ : Coat (= پوچا)]

— کھایا ڈَنْڈ بَرابَر کہاوت .

آدمی پچھلا کھایا یاد نہیں رکھتا ، احسان فراموشی کے موقع پر بولتے ہیں نیز اگر قرض ہو تو اس کی ادائگی ایک طرح کا جرمانہ محسوس ہوتا ہے .

مہاراج پچھلے سب کچھ بھول جاتے ہیں ، پہلا کھایا ڈنڈ برابر .

۱۹۲۱ — سندر شاستا ، ۱ : ۱۶

— وار ہے مقولہ .

ابتدا ہے ، ابھی کیا ہے ، آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (محاورات ہند ، ۹۴) .

— ہاف امذ .

کھیل کے مقررہ وقت کا نصف اول .

کھیل کے پہلے ہاف میں لیفٹ ہاف غفور نے . . . . . ایک پینلٹی اسٹروک ضائع کیا .

۱۹۶۶ — 'جنگ' کراچی ، ۳۰/۱۸۱ : ۷

[پہلا + انگ : Half (= آدھا)]

پَہْلاد (فت پ ، سک ہ) امذ ~ پَرہْلاد .

(ہندو) ایک متقی جو ہیرانیا کا بیٹا اور پاتال کے راجاؤں میں سے تھا جس کی مذہبی کہانیاں مشہور ہیں .

پہلاد کی بھگتی کا نہاں اس میں ہے اسرار
عرفان و تصوف کا کھلا راز ہے ہولی

۱۹۲۹ — مطلع انوار ، ۱۰۰

[س : پرہلاد प्रह्लाद]

پَہْلْرُو پَیت (فت پ ، ہ ، سک ل ، و مع ، کس پ ، فت ی) امث ~ پہل رو پیت .

پہلی حالت یا صورت یا روپ .

اس کی زندگی کا بقایا حصہ پہلرو پیت کی حالت میں زمین کی سطح کے نیچے گزرتا ہے .

۱۹۳۱ — حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۷۷

[پہل + روپ (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت (رک)]

پَہْلَم پار (فت پ ، سک ہ ، فت ل) امث .

ابتدا میں ، شروع میں ، (مقامی) پہلے خیال کے طور پر .

پہلم پار تو میں بھی دل میں یہی جانتا تھا کہ ذلدی سے میری شادی ہو جائے .

؟ — نرالی اردو ، ۱۴

[رک : پَہَل + م ، حرف اتصال + پار (رک)]

پَہْلَن (فت پ ، سک ہ ، فت ل) امث .

جانور کے بچہ دینے کے بعد کا پہلا دودھ بالخصوص گائے بھینس اور بکری کا جو اکثر لوگ شوق سے کھاتے ہیں نیز ادویات میں مستعمل ہے ، کھیس .

سننے میں آیا ہے کہ عبداللہ ملباری اس میں دودھ کے بجائے 'پہلن' . . . کی کھیس ڈال کر افیم اور سلاجیت کی سلائی پھیرتا ہے .

۱۹۷۶ — زرگزشت ، ۵۷

[پہل (رک) سے]

پَہْلُو (فت پ ، سک ہ ، و مع) .

(الف) امذ .

۱. پسلی .

نہ چیرو گے پہلوئے زن جب تلک
شکم سے نہ نکلے گا یہ تب تلک

۱۸۱۰ — شاہ نامہ منشی ، ۱۰۳

۲.(i) جسم کی داہنی یا بائیں طرف سینہ ، بالخصوص بائیں طرف کا حصہ جدھر دل ہوتا ہے .

تڑپ جاتا ہوں میں اٹھتا ہے جب یہ
الٰہی درد ہے پہلو میں یا دل

۱۸۸۸ — صنم خانۂ عشق ، ۱۱۳

حسن خود عشق کا مشتاق رہا کرتا ہے
دل ہے پہلو میں تو مل جائے گا دلبر کوئی

١٩١٥ جان سخن ، ١٦٨

(ii) کروٹ ، سرتا پا بغلی حصہ ۔

داہنے پہلو لیٹ ، موتھ قبلہ طرف کر ، ہاتھ رخسار تلے رکھ ، اسما کون کہا ۔

١٧٣٢ کربل کتھا ، ٩٧

شب و روز کے انقلاب میں ان دانش مندوں کے لیے نشانیاں ہیں جو اٹھتے بیٹھتے اور پہلو پر لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں ۔

١٩١٣ سیرۃالنبی ، ٢ : ٢٥٢

٣۔ طرف ، جانب ، سمت ، رخ ۔

ابھی سیدھے طرف تے او پہلوے چپ
انو پکڑے پنجے سوں از سوے چپ

١٦٣٩ خاور نامہ (ق) ، ٣٠٨

چوپڑ . . . میں سولہ گوٹیں تین پاسے شش پہلو ہوتے ہیں ۔

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٧٣٣

اس نے گھوڑے کے ایک پہلو کو دبایا ۔

١٩٢٨ مضامین فرحت ، ١ : ١٠٦

(ii) طرفی یا جانبی خط ، ضلع ، زاویہ بنانے والا خط ۔

جامع مسجد کے پہلو اور نقشے معمول کے خلاف ہیں ۔

١٩٣٢ اسلامی فن تعمیر ، ٦٣

٤۔ انداز ، ادا ؛ نقطۂ نظر ، زاویۂ نگاہ ۔

آج اور بہت سے نئے پہلوؤں سے ان مسائل پر بحث کی ضرورت ہے ۔

١٩٠٣ مقالات شبلی ، ١ : ٢٦

٥۔ باریکی ، تہ داری ۔

اگر ہر ایک کو ایک ایک رگ و ریشہ اور پہلو اس کا سوجھے اور سب مل کر بوجھیں تو غالب ہے کہ کسو طرح کی کنج و کاوش باقی نہ رہے ۔

١٨٠٣ گنج خوبی ، ١٢٣

تم . . . بات کے پہلو سمجھنے کی لیاقت بھی نہیں رکھتے اور چلے ہو نازک باریک مسئلوں کو طے کرنے ۔

١٩١٥ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ١١

٦۔ رخ ، زاویہ ، گوشہ ۔

حقیقت میں جس پہلو سے دیکھنے وہ انوکھی چیز تھا ۔

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ٩

جو ہو سچ بات وہ اے نظم دو پہلو نہیں رکھتی
نظر آتا ہے یکساں رکھیے سیدھا یا کبھی الٹا

١٩٣٣ صوت تغزل ، ١٦

٧۔ (i) رمز ، اشارہ ، کنایہ ۔

ترا دامن دبا لینا تہ زانو سمجھتے ہیں
ابھی کوئی نہ الجھے ہم بھی یہ پہلو سمجھتے ہیں

١٩٠٣ نظم نگاریں ، ٤٢

(ii) نکتہ ، پوشیدہ بات ، حقیقت ۔

تاہم اس خیال میں یہ سکون کا پہلو ضرور تھا کہ وہ ذاتی شکوہ و شکایت سے بہت بلند تھا ۔

١٩٣٧ قیامت ہم رکاب آئے ، ٣٠

٨۔ موضوع ، عنوان ۔

جب کبھی اس پہلو پر نصیحت کرتے تو ہمیشہ یہی فرماتے کہ بیٹا جو کچھ کرنا ہے خود کرو ۔

١٩٢٨ مضامین فرحت ، ١ : ٣

٩۔ نگھنے کا ماتھا ، باڑ ، نگنے کا بغلی رخ جو جڑائی میں آجاتا ہے (ماخوذ : اپ و ، ٣ : ٥٢) ۔

١٠۔ اونٹ (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ٦١) ۔

١١۔ (معماری) کمان کے نوجے کا نصف حصہ جو کمان کی چوٹی سے آدھی دور اور نرد بند تک ہوتا ہے ۔

نصف دائری بلوں میں پہلو کے ابھار کی روک کمان شانہ کے موزوں بھراؤ سے کرنی چاہیے ۔

١٩٣٨ رسالہ رڑکی چنائی ، ٧٦

١٢۔(i) قرب ، پاس ، پڑوس ، جوار ، قربت ۔

اے پہلو کوں بسلایا شہر بار کھیا پہلوان کیا ہو کیتا ہے کار

١٦٣٩ خاور نامہ (ق) ، ٦٠

کیا محوریت ہے ! کئی برس گزر جائیں ، پہلو میں باغ ہو اور کھڑکی تک نہ کھولیں ۔

١٨٨٠ آب حیات ، ٢٢١

مرتے وقت وصیت کی کہ محاصرۂ طائف میں جو مسلمان شہید ہو چکے ہیں ، انھیں کے پہلو میں دفن کیے جائیں ۔

١٩١٣ سیرۃالنبی ، ٢ : ٣٣

(ii) قرب ، پاس ، برابری (مرتبے کے لحاظ سے) ۔

مگر میر صاحب کے پہلو میں تسیم کو کرسی دینی ظلم ہے ۔

١٩٠٦ معرکۂ چکبست و شرر ، ٢٣٢

١٣۔ (مجازاً) صورت ، حالت ۔

کسی پہلو جو حسینوں میں ٹھہرنے پاتے
گل بازی کی طرح ہم نہ اچھلتے پھرتے

١٨٥٢ کلیات منیر ، ٣ : ٤١٩

١٤۔ آغوش ، گود ، بغل ۔

جب سے خالی کر گیا ہے میرا پہلو وہ حسین
شہر میں بھی اب نہیں ملتا کوئی پہلو مجھے

١٨٩٦ تجلیات عشق ، ٣٣٦

شب کو پہلو میں جو وہ ماہ سیہ پوش آیا
ہوش کو اتنی خبر ہے کہ نہ پھر ہوش آیا

١٩٣٦ طیور آوارہ ، ١٢

۱۵. غرض ، مطلب .

جو تھا وہی دل دیے ہوئے تھا
اپنا پہلو لیے ہوئے تھا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۷۶

۱۶. بہانہ .

رقم ہو جس میں حال دل اسی کاغذ میں دل رکھدوں
کوئی پہلو ملے گر پیشکش سوغات کرنے کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۰

۱۷. طرح ، طور .

تڑپا کیا تصور دلبر میں شام سے
کل صبح تک مجھے کسی پہلو نہ آئی رات

۱۸۵۷ بیاض سحر ، ۱۳۰

۱۸. موقع ، محل .

دل مرا والہ بت پردہ نشیں ہوا
پہلو نہ اس کو چین کا حاصل کہیں ہوا

۱۸۹۳ دفتر حسن ، ۲۲

امید افزا کوئی صورت نہ تسکیں کا کوئی پہلو
نتیجہ کیا وہ قائم ہی سہی عہد محبت پر

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۲۹

۱۹. انصاف کا تقاضا ، شق ، زمرہ .

اور انصاف کے کسی پہلو کو جس کی آپ سے توقع ہے نظر انداز نہ فرمایا .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۹۰

۲۰. سہارا ، نشان .

دور سے کوچۂ دلبر کو کھڑا تکتا ہوں
نہ تو دیوار کا تکیہ نہ تو در کا پہلو

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۲۹

۲۱. ڈھب ، تدبیر ، ذریعہ ، وسیلہ ، راستہ .

کسی پہلو نہ بندھا یار کا مضمون کمر
خوب ہم اس کو دم فکر سخن دیکھ چکے

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۳۶

اب تو دامن پہ لہو ہے کہو کیا کہتے ہو
اب تو انکار ستم کا کوئی پہلو ابھی نہیں

۱۹۶۸ رشک قمر ، ۸۱

(ب) م ف .

سامنے (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[ف : س : پارشوا पारश्वा]

— آباد کرنا محاورہ .

رک : پہلو گرم کرنا .

کیا اے صنم تری دل عاشق میں جا نہ تھی
پہلو کیا رقیب کا آباد کس لیے

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۱۳۲

— آباد ہونا محاورہ .

رک : پہلو گرم ہونا .

عاشق معشوق دونوں ہوں شاد   پہلو آغوش سب ہوں آباد

۱۸۹۲ سرور (نوراللغات ، ۲ : ۱۵۲)

— بتانا محاورہ .

ترکیب سمجھانا .

میرے پہلو میں تری طرح وہ جم کر بیٹھے
درد دل ایسا بتا دے کوئی پہلو مجھ کو

۱۹۰۰ امیر مینائی (مہذب اللغات ، ۱۳۳)

— بٹھانا محاورہ .

۱. تدبیر کرنا ، گوشے نکالنا .

یوں تو سو پہلو بٹھائے وصل کے
دل نہیں جمتا کسی تدبیر پر

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۷۲

۲. مطلب نکالنا ، معنی سمجھنا .

کُھلیں نہ ہم سے کبھی پیچ ان کی باتوں کے
جو ایک بات کے پہلو بٹھائیں ہم سو سو

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۷۲

— بچا جانا محاورہ .

کترا جانا ، ٹال دینا ، بات گول کر دینا ، طرح دیدینا .

ان کی تصنیفات میں بہت سے ایسے موقع ہیں جہاں استاد یا شیخ کا ذکر کرنا ضرور تھا لیکن وہ بالکل پہلو بچا جاتے ہیں .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۲ : ۳۷

ناصح فسانہ اپنا ہنسی میں اڑا گیا
خوش فکر تھا کہ صاف یہ پہلو بچا گیا

۱۹۵۳ آتش گل ، ۵۹

— بچانا محاورہ .

۱. رک : پہلو بچا جانا .

ہر سخن میں گرچہ سو پہلو بچاتا ہوں مگر
آرزوئیں اپنی پڑتی ہیں مری تقدیر سے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۱۹

ایسے مشاعروں سے میرزا نوشہ پہلو بچاتے تھے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۳۰

۲. اعتراض یا حملے کا موقع نہ دینا ، احتیاط برتنا .

حال پہلو بچا کے لکھا ہے   تاڑ جائے وہ نکتہ چیں نہ کہیں

۱۹۰۵ داغ (محاورات داغ ، ۱۳۱)

— بچہ (— فت ب ، شد چ بفت) امذ .

وہ پود جو کسی پودے کی جڑ میں پھوٹے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

[پہلو + بچہ (رک)]

— بدلنا محاورہ .

۱. (i) انداز بدلنا .

مجھ کو بھی تجدید عادت میں رہا کرتی ہے فکر
جس طرح پہلو بدلتا ہے تری بیداد کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۴۳

بنا ہے ایک غم اک عالم غم بدلتا جا رہا ہے درد پہلو

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۷

(ii) دوسرا رخ اختیار کرنا .

مری طرح ہے مرا دل بھی ناتوان و ضعیف
بدل سکا نہ وہ پہلو نہ میں نے کروٹ لی

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۳۴

(iii) انداز یا رخ بلٹنا .

وہ عرض وصل پہ بگڑے حجاب کے بدلے
نگاہ ناز نے پہلو عتاب کے بدلے

۱۹۵۰ کلیات حسرت موہانی ، ۸۳

۲. حیلہ حوالہ کرنا .

پہلو اس نے ہزار بدلے کیونکر دل بے قرار بدلے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۳۳

۳. کروٹ لینا ، کروٹ بدلنا (خواہ اضطراب کے عالم میں خواہ استراحت کے لیے) .

برج موہن نے پہلو بدلا ، پھر اٹھ کر ریڈیو کھول دیا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۰

— بدلوانا محاورہ .

پہلو بدلنا (رک) کا تعدیہ .

بے چینی پہلو پر پہلو بدلواتی ہے .

۱۸۸۷ مقدس نازنین ، ۲۰۷

شب وصل پہلو بدلوا رہا ہے
جلال اٹھ کے درد نہاں کیسے کیسے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۳۲

— بسانا محاورہ .

۱. پڑوس میں آباد ہونا ، پاس رہنا .

یہ تو سسرال کے بجائے ماں کا پہلو بسائے گی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

۲. بغل میں لیٹنا ، ہم کنار ہونا (علمی اردو لغت) .

۳. (مجازاً) قبر کے پاس یا برابر میں دفن ہونا .

ماں کے مرنے کے بعد پانچ برس کی لڑکی رات دن رویا کرتی آخر روتے روتے مر گئی اور ماں کا پہلو بسایا .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

— بستر سے نہ لگنا محاورہ .

سخت بے چینی ہونا ، بہت بے قراری ہونا .

نہ شب ہجر میں لگتی ہے زباں تالو سے
اور نہ پہلو مرا بستر سے ذرا لگتا ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۵

— بہ پہلو (— فت ب ، پ ، سک ہ ، و مع) م ف .

۱. ساتھ ساتھ ، ایک وقت میں .

ہندوستان میں یہ پہلا موقع ہے کہ جدید علوم اور قدیم علوم کی درس گاہیں پہلو بہ پہلو بن رہی ہیں .

۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۰۱

۲. برابر برابر ، ایک ساتھ .

بازار میں بھیڑ اس درجہ تھی کہ دوستوں کا پہلو بہ پہلو چلنا ممکن نہ تھا .

۱۹۳۰ سجاد حیدر یلدرم ، مطلوب حسینان ، ۴

[پہلو + بہ (رک) + پہلو]

— بہ پہلو ہونا محاورہ .

مقابل ہونا ، ٹکر لینا ، برابری کرنا .

صرف شبلی ایسا شخص ہے جو . . . آج یورپ کے بڑے سے بڑے مورخ سے پہلو بہ پہلو ہوسکتا ہے .

۱۹۲۱ مہدی الافادی ، افادات مہدی ، ۹۸

— پر (— فت پ) م ف .

۱. رخ پر ، بل پر ، مدد پر ، کمک پر ، حمایت پر (فرہنگ آصفیہ) .

۲. ایک طرف (علمی اردو لغت) .

— پر آنا محاورہ .

انداز اختیار کرنا ، روش اختیار کرنا ، آمادہ ہونا ، راضی ہونا .

جگہ دے غیر کو بھی ساتھ تیرے
کب اس پہلو پر آتا ہے مرا دل

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱ : ۱۱۳

— پر نہ آنا محاورہ .

کہا نہ ماننا ، راضی نہ ہونا .

مبتلا نے چاہا کہ اس کو اپنی برابر بٹھائے مگر وہ . . . پہلو پر نہ آئی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۶۱

— پر ہے متولہ .

وہ اس کی حمایت میں ہے ، وہ اس کے بل پر ہے ، وہ اس کے رخ پر ہے ، کمک پر ہے (مخزن المحاورات ، ۱۸۰) .]

— پیدا ہونا محاورہ .

رخ نکلنا ، صورت نکلنا .

میری نیند اوڑ گئی اوسنے جو ذرا منہ پھیرا
اوسکی کروٹ سے ہوا رنج کا پہلو پیدا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۷

— پھیرنا محاورہ .

روش پلٹنا ، طریقہ بدلنا ، بات کو برا بھلا کر کرنا .

القصہ اسی طرح وہ گل رو تقریر کے پھیرتی تھی پہلو

۱۸۷۳ عاشق لکھنوی (نور اللغات)

— تکیہ (— فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ .

برابر میں رکھنے کا تکیہ ، سہارے کا تکیہ ، بغل تکیہ .

جب تک پلنگ پر گل تکیے ، پہلو تکیے ، ران تکیے نہ ہوں . . . مجھے کب نیند آیا کرتی ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۶۰

— تہی کرنا محاورہ .

۱. جی چرانا ، بچنا ، ٹالنا ، دریغ کرنا .

تقریب پر بھی تو تو پہلوتہی کرے ہے
دس بار عید آئی کب کب گلے ملا تو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۱

اگر دوستوں اور عزیزوں نے پہلوتہی کی تو ان کو سو غیروں کا غیر جانا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲۰۹

۲. حیلہ حوالہ کرنا ، ٹالم ٹول کرنا ، ٹالے بالے بتانا ، ٹال دینا ، انکار کرنا .

پہلوتہی نہ کر تو مرے خط کے بارے
کچھ ٹوٹ جائے گی نہ تری نامہ بر کمر

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۵۵

مال دار کا ادائے قرض سے پہلوتہی کرنا اس کی آبرو ریزی اور سزادہی کو حلال کرتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۹۷

۳. بے التفاتی کرنا ، بے مروتی کرنا ، چھوڑ دینا .

پہر میں خوں ہوا تھا سب غم سے
دل نے پہلوتہی کیا ہم سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۶

لیے تو چلتے ہیں حضرت دل تمہیں بھی اس انجمن میں لیکن ہمارے پہلو میں بیٹھ کر تم ہمیں سے پہلوتہی نہ کرنا

۱۹۰۵ داغ ، گلزار داغ ، ۱۳

۴. دامن بچانا .

مال داروں کا غربا کی حاجت برآری سے پہلو تہی کرنا موجب زوال نعمت ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، سرسید ، ۱۸۰

ان کی زندگی کے ایک سخت نازک وقت میں آپ ان کے ساتھ اپنے فرائض کی ادائیگی میں پہلو تہی کر رہے ہیں .

۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں ، ۱۱۴

۵. چشم پوشی کرنا ؛ علحدگی اختیار کرنا ، ابرت چاہنا ، دوری اختیار کرنا .

قیامت کو ان لوگوں سے پہلو تہی کریں گے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۲۲۷

۶. کنارہ کرنا ، بچنا ، منہ چھپانا .

بعض مسلمان جنگ سے پہلو تہی کرتے اور بھاگ جاتے تھے .

۱۸۸۳ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۲۰

انھوں نے دونوں صوبوں کو اپنے حال پر چھوڑ کر مداخلت کرنے سے پہلو تہی کیا .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۸۷

— تہی ہونا محاورہ .

پہلو تہی کرنا (رک) کا لازم .

ہمارے پہلو سے پہلو تہی نہ ہو اے درد
یہ ایک پہلو ہے ظالم ہزار پہلو کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷

— چلنا محاورہ .

تدبیر کارگر ہونا ، اثر انداز ہونا .

عربی کا جو چل گیا پہلو پہلوی کا بدل گیا پہلو

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۸۳

— چیرنا محاورہ .

پسلی یا پہلو میں شگاف لگانا ؛ طعن و تشنیع یا بے اعتنائی سے تکلیف پہنچانا .

بار پہلو کو مرے چیر کے بچھتا تا ہے
نظر آتی ہے تمنا ہی تمنا دل میں

۱۸۹۷ دیوان ڈاکٹر مائل ، ۱۲۹

— چھیدنا محاورہ .

کوئی نوک دار چیز بھونکنا ؛ تکلیف پہنچانا .
گیارہ دیروں میں وہ برچھا رکھا ہوا تھا جس سے اپکا پہلو چھیدا گیا تھا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۶۹

— خالی کرنا محاورہ .

پاس سے اٹھ کر چلا جانا .

بحر جس وقت وہ محبوب صنم آتا ہے
دل سے کہتا ہوں کہ پہلو میرا خالی کردے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۴

— داب کر بیٹھنا محاورہ .

قریب بیٹھنا ، جڑ کے بیٹھنا ، شانہ بشانہ بیٹھنا (ماخوذ : علمی اردو لغت) .

— دابنا محاورہ .

رک : پہلو دبانا .

جو کہ ہے خاک نشین اور ہے میخانہ ظفر
مسند جاہ پہ جمشید کے پہلو دابے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۰

— دار صف .

۱. رمز و کنایہ سے بھرا ہوا .

تری وہ ہائے پہلو دار تقریر تو یہ پکناری جس کی تعبیر

۱۸۳۰ کلیات مومن ، ۳۹۶

یہ مثل اپنے موقع پر بہت پر معنی اور پہلو دار ہے .

۱۹۰۳ عصر جدید ، ۲ ، ۱۲ : ۵۱۶

۲. مختلف المعانی ، کئی معنوں والا ، پر معانی .

بے جگر کہتے ہو کیا ہم کو جگر ہے ڈر تیر
درد میں لاتا ہے پہلو حرف پہلو دار کا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۳۴

اسلامی ثقافت اپنی ساخت کے لحاظ سے بڑی پہلو دار ہے .

۱۹۵۳ ثقافت پاکستان ، ۲۳

۳. مشتبہ ، مبہم ؛ ذومعنین (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۴. وہ چیز جس کے کئی گوشے ہوں ، پہل دار ، داسے دار (فرہنگ آصفیہ) .

۵. سہارے دار (جیسے پہلو دار کرسی) (نوراللغات) .

۶. (مجازاً) جس کا ظاہر باطن ایک نہ ہو ، نمائشی ، زمانہ ساز ، (شخصیت) تہ بہ تہ ، پیچ دار ، گھنا (ماخوذ : جامع اللغات) .

۷. (موسیقی) نوبت کی سنگت کرنے والے دو میں سے ایک نقارچی .

دو نقارچی کہ ان میں سے ایک مرسل اور دوسرا پہلو دار کہلاتا ہے .

۱۸۷۵ سرمایۂ عشرت ، ۲۹۷

[پہلو + دار ، لاحقۂ صفت]

— داری اث .

پہلو دار (رک) کی کیفیت و حالت .

یہ پہلو داری ہی شعر کو عظیم اور زندۂ جاوید بنانے کی کفیل ہوتی ہے .

۱۹۶۳ غالب کون ہے ، ۱۱۳

[پہلو دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دبا جانا محاورہ .

۱. حال چھپا جانا .

امتحاں کا ذرا نہ ذکر آئے
پہلو اس بات کا دبا جائے

۱۸۸۰ قلق (نوراللغات)

نگاہ ناز میں آتا چلا حجاب سا کچھ
ہوس سے شوق کے پہلو دبائے جاتے ہیں

۱۹۳۶ رمز و کنایات ، ۱۱۰

۲. حق تلفی کرنا .

مگر یہ طریقہ اچھا نہیں کہ اس کے مقابل دوسروں کا پہلو دبایا جائے .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۹۰

— دبا کر بیٹھنا محاورہ .

۱. رک : پہلو داب کر بیٹھنا .

تشریف لائے ہو تو عنایت بھی چاہیے
پہلو دبا کے بیٹھو مرے دل میں درد ہے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۰۳

اگر کوئی چاہتا ہو کہ امیر زادیوں اور شہزادیوں کا پہلو دبا کے بیٹھے . . . کوئی مذاق نہیں ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، ۵۴

۲. حصول منفعت کے لئے امرا کی صحبت اختیار کرنا .

دفتروں میں اہل ولایت کے پہلو دبا کر بیٹھنے لگے .

۱۸۰۰ دربار اکبری ، ۶۵۰

ــ دبانا محاورہ .

۱. **زیر کر دینا ، غالب آجانا ، مرتبہ گھٹانا .**

خدا جانے جوانی میں کرے گا گرمیاں کیسی
ابھی وہ رشک مہ خورشید کا پہلو دباتا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۸۲

ادب نے دل کے تقاضے اٹھانے ہیں کیا کیا
ہوس نے شوق کے پہلو دبانے ہیں کیا کیا

۱۹۵۷ یاس ویگانہ ، گنجینہ ، ۱۷

۲. **دشمن کی فوج کے کسی حصے پر چڑھائی کر دینا** (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۷۷) .

۳. **حریف کے پہلو پر زور ڈالنا ، بازو دبانا** (مخزن المحاورات ، ۲۷۷) .

۴. **قریب بیٹھنا ، مل کے بیٹھنا .**

جینا ہے بعد مردن بھی خیال اس فتنہ قامت کا
قیامت بیٹھی ہے پہلو دبانے میری تربت کا

۱۹۳۶ جلال (مہذب اللغات)

۵. **کسی رخ پر فوج کو چڑھاتے ہوئے لانا ، کسی جانب حملہ کرنا** (فرہنگ آصفیہ) .

ــ دبنا محاورہ .

پست ہونا ، مرتبے سے گر جانا ، کمزور پڑنا .

صنائع اس پر بار نہیں معلوم ہوتے نہ ان کے معانی کا پہلو دبنے پاتا ہے .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۲۶

ــ دکھنا محاورہ .

پہلو ناکارہ ہو جانا ، تھک جانا .

کروٹیں بدل بدل کے پہلو دکھ گئے .

۱۸۹۸ نشتر ، ۲۶

ــ دے جانا/دینا محاورہ .

پہلو تہی کرنا .

وہ بھی وقت پر جان بوجھ کر پہلو دے گئے .

۱۸۸۳ دربارِ اکبری ، ۲۶۳

ــ دیوار (ــ ی مع) امث .

(فن تعمیر) بند بنانے میں بھرائی کے جوڑ کی ایک وضع جو پانی کو آمد کے لیے اور خارج کرنے کے لیے سب سے عمدہ قائد ثابت ہوتی ہے اور درونہ دیوار وضع کے جوڑ سے نسبتاً گراں ہوتی ہے .

چنانی اور بھرائی کے جوڑ یا تو پہلو دیوار وضع کے ہوتے ہیں یا درونہ دیوار وضع کے .

۱۹۳۹ آبپاشی ، ۵۲۰

ــ ڈھونڈنا/ڈھونڈھنا محاورہ .

موقع تلاش کرنا .

لخت دل ، خون جگر رونے کو
ڈھونڈھتی ہیں کوئی پہلو آنکھیں

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۳۳

لٹ گئی جان تو امید کے پہلو ڈھونڈے
مٹ گئی راہ تو اندیشۂ رہبر گذرا

۱۹۱۵ وفا ، ک ، ۴۷

ــ سبز (ــ فت س ، سک ب) صف .

صاحب خیر ، صاحب جودو کرم ، سخی اور بامروت .

یہ دونوں بھائی پہلو سبز تھے ، اہل کمال . . . اور اہل طریقت جو آتے تھے ان سے بمروت پیش آتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۳۳

[پہلو + سبز (رک)]

ــ سرکنا محاورہ .

برابر سے ہٹ جانا ، پاس سے اٹھ جانا .

جو اے ہجر وصلت میں بھڑ کر وہ بیٹھے
رقیبوں کے پہلو سرکنے لگے تھے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۶۸۸

ــ سوجھنا محاورہ .

نکتہ معلوم ہونا ، تدبیر سمجھ میں آنا ، راہ دکھائی دینا .

گفتگو کا نہ سلیقہ تھا پری رو تم کو
سوجھتا تھا نہ کسی بات کا پہلو تم کو

۱۸۶۵ ناظم ، واسوخت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۴۹)

ــ سوچنا محاورہ .

تدبیر نکالنا ، حیلہ یا بہانہ تلاش کرنا .

بوڑھیے نے یہ جواب سن کر کہا . . . تم ہر بات میں پہلو سوچا کرتے ہو .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۲۱

ــ سے پہلو ملانا محاورہ .

برابر برابر بیٹھنا یا رہنا ، بہت نزدیک ہونا .

تڑپتا ہے دل مضطر ملا پہلو سے پہلو کو
لگا دے اپنے دروازے میں ظالم میرے بازو کو

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۲۹۰

— سے لَگنا محاورہ .

ساتھ ساتھ ہونا .

ہندو ہر وقت پہلو سے لگے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۶

— کاٹنا محاورہ .

راستہ تبدیل کرنا ، طرح دینا .

اب کمک کے ملاح پہلو کاٹ کر چلے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۹۶

۲. رخ بدلنا ، پھیر کھانا .

پانی برابر لہروں مارتا چلا جاتا تھا اور کشتی کو اس کی لنگر پر چڑھا لانے کا تو کیا ذکر ہے اتنی مجال نہ تھی کہ کوئی پہلو کاٹ کر بھی دھارے کے سامنے سے چڑھ آئے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۵۶

— گَردی (— فت گ ، سک ر) امذ .

مڑنی حرکت (فوج کے دستہ کی حرکت) (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۲۲) .

[پہلو + گردی (رک)]

— گَرم رَہنا محاورہ .

کسی کا پاس ہونا یا بیٹھنا ، (کسی کی قربت سے) تسلی یا تسکین رہنا ؛ پہلو گرم کرنا (رک) کا لازم .

آتش دل ہی غنیمت ہے شب فرقت میں
گرم رہتا ہے اسی آگ سے پہلو اپنا

۱۹۰۵ داغ ، محاورات داغ ، ۱۲۹

— گَرم کَرنا محاورہ .

ہم کنار ہونا ، ہم بغل ہونا ، پہلو میں بٹھانا یا سلانا ؛ پہلو گرم ہونا (رک) کا تعدیہ .

ایک شب پہلو کیا تھا گرم ان نے تیرے ساتھ
رات کو رہتا ہے اکثر میر کے پہلو میں درد

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۳

بیوی نے کہا . . . آنا ہوتا تو جاتی ہی کیوں ، ایک تو پہلو گرم کر رہا ہے اب تم کو لے کے کیا بھاڑ میں جھونکوں .

۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۱۰

— گَرم ہونا محاورہ .

۱. محبوب کے قرب کا لطف حاصل ہونا ، کنار میں محبوب کا آنا .

وصل سے ہے گرم جو پہلوئے غیر
سوز دل سے شمع بھی گریاں ہے

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۱۲۸

۲. آسودگی حاصل ہونا .

دل بھی جلتا شب فرقت میں اگر شمع صفت
بن ترے گرم کسی طرح نہ پہلو ہوتا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۵

— لَگانا محاورہ .

کروٹ کے بل لیٹنا ، سونا ، آرام کرنا .

اب میں کبھی رات کو پہلو بھی نہ لگاؤنگا .

۱۹۲۳ تذکرۃالاولیا ، ۲۳۹

— مارنا محاورہ .

۱. برابری کرنا ، ہمسری کرنا ، زیر کرنا ، نیچا دکھانا .

نظیر کے بعض شعر ایسے ہیں کہ میر سے پہلو مارتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۹۳

سرشار کی اس زمانے کی نثر فسانۂ عجائب کی نثر کا پہلو مارتی ہے .

۱۹۰۳ مضامین چکبست ، ۳۸

۲. مماثل ہونا ، مشابہ ہونا .

اُنکا طرز تحریر کسی قدر دیہاتی زباندانی کا پہلو مارتا ہے .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۹۳

۳. مقابلہ کرنا ، سامنا کرنا ، چشمک زنی کرنا .

چند روز کے بعد ایسے بد دماغ ہوئے کہ جو اہل عزت خود ان کے آقاؤں کے مصاحب تھے ان سے پہلو مار کر چلنے لگے اور ان کے مقابل میں اپنے تئیں بہ نظر فضیلت دیکھنے لگے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۹۷

— مِلنا محاورہ .

۱. موقع ملنا .

ہم لوگوں کو بھی پہلو ملا . . . کہ سلطنت اس کی مٹائیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۴۱

دشوار معلوم ہوتا ہے کہ یہ تاج دار اٹھ کر جائے اور یہ مہ جبیں مجھ سے کلام کرے ، کیونکر مجھ کو پہلوئے کلام ملے .

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۵۳۰

۲. تدبیر ہاتھ آنا .

رقم ہو جس میں حال دل اسی کاغذ میں دل رکھدوں
• کوئی پہلو ملے گر پیش کش سوغات کرنے کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۸

ــ میں بٹھانا محاورہ .

۱. برابر میں یا بغل میں جگہ دینا ، بٹھانا (از راہ محبت و شفقت) .

گر اوٹھانا تھا نہ منظور مرا محفل سے
تم نے پہلو میں نہ غیروں کو بٹھایا ہوتا

۱۸۷۰ چمنستان جوش ، ۳۴

ہوں وہ سرگشتہ بگولے بھی مجھے صحرا میں
اٹھ کے تعظیم کو پہلو میں بٹھالیتے ہیں

۱۹۰۷ تسلیم ، دفتر خیال ، ۹۱

۲. عزت دینا (از راہ مرتبہ) .

کوئی میکش مجھے پہلو میں بٹھاتا کیونکر
نہ بنا شیشۂ بادہ نہ بنا میں ساغر

۱۸۷۱ نظم ارجمند ، ۱۲

ــ میں بیٹھنا محاورہ .

پہلو میں بٹھانا (رک) کا لازم .

آئے کھینچیا تیغ ہر روے من
بیٹھا تندی سوں او پہلوے من

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۳۶۷

بیٹھے ہیں جا کے پہلوے قاضی میں تیرے مست
مسجد کے پاس میکدہ تعمیر ہو گیا

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۱۶

ــ نرم کرنا محاورہ .

ہمدردی اور رحمدلی سے پیش آنا ، قربت کا موقع دینا ، عمدہ سلوک کرنا .

اپنے پہلوؤں کو ان کے واسطے نرم کر انہیں اپنے پہلو میں جگہ دے .

؟ نیرنگ فصاحت ، ۲ : ۲۶۲

ــ نشیں (ـــ فت ن ، ی مع) امذ .

پہلو میں بیٹھنے والا ، پاس بیٹھنے والا ، مقرب ، مصاحب .

باوجود مفلسی کے ہمیشہ مسند عزت پر صاحب تمکین اور امراو رؤسا کے پہلو نشیں رہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۹۴

[پہلو + نشیں (رک)]

ــ نکالنا محاورہ .

۱. صورت پیدا کرنا ، ڈھب اختیار کرنا ، موقع ڈھونڈھنا ، تجویز و تدبیر سوچنا ، ڈھب نکالنا .

درد دل کا کوئی پہلو جو نکالوں تو کہوں
اپنے روٹھے ہوئے دلبر کو منالوں تو کہوں

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۶۶

دل مہجور تڑپ کر نکل آتا خود ہی
کوئی پہلو مری راحت کا نکالا ہوتا

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۱

۲. معنی یا مطلب پیدا کرنا ، انداز طرز کنایہ و رمز ظاہر کرنا .

پہلے مجھ کو مطمئن کر دے کسی انداز سے
پھر جو جی چاہے تو پہلو بات میں سو نکال

۱۹۱۹ کیفی (رضی الدین حسن) ، کیف سخن ، ۵۶

ــ نکل جانا محاورہ .

موقع جاتا رہنا ، رک : پہلو نکلنا .

ہاتھ ملتی ہیں وہ قومیں اپنی نادانی پہ آج
ہاتھ سے جن کے گیا تعلیم کا پہلو نکل

۱۹۰۰ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۴

ــ نکلنا محاورہ .

۱. پہلو نکالنا (رک) کا لازم .

کوئی پہلو اس راہ سے نکل آئے گا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۸۰

بس دیا میں صفت زخم جگر خوں رو کر
عین تکلیف میں آرام کا پہلو نکلا

۱۹۱۱ تسلیم ، [illegible] ، ۹۴

۲. گوشے پیدا ہونا ، نئی راہ نظر آنا ، مطالب و معنی برآمد ہونا .

بغل میں مدعئی جاں ہے دوستو یہ دل
کہ اس کی بات کے پہلو کئی نکلتے ہیں

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۲۰

انہوں نے خط تو بھیجا پر سمجھ میں کچھ نہیں آتا
کہ سو سو طرح کا ہر بات میں پہلو نکلتا ہے

۱۹۰۵ داغ (مخزن المحاورات ، ۲۲۷)

۳. بات پیدا ہونا ، شبہ ہونا .

خدا جانے مسہری میں ہوں سوتا یا جنازے میں
وہ پہلو میں نہیں ہوتا تو یہ پہلو نکلتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰۹

۴. صورت پیدا ہونا ، نتیجہ برآمد ہونا ، انجام سامنے آنا .

اگر زہرہ میاں رشید کے ہمراہ پشاور نہیں گئی تو اس کے دو خطرناک پہلو نکلیں گے .

۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۳۰

ــــ نہ چھٹنا محاورہ.

سرپرستی اور سایۂ شفقت سے محروم نہ ہونا.

چھبیس برس تک نہ چھٹا آپ کا پہلو
اب ہجر ہے تقدیر میں یا سبط خوشخو

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲ : ۱۵

پہلو (فت پ، سک ہ، فت ل، سک و) امذ.

ایران کا قدیم نام جہاں پہلوی زبان بولی جاتی تھی؛ شہر؛ بہادر، پہلوان (پلیٹس).

[ف]

پہلوان (فت پ، سک ہ، فت ل، نیز سک ہ، ل).

(الف) صف.

۱. **توانا، قوی جثہ، کسرتی جسم والا.**

پہلوان قیس تھا سچ پوچھو تو میں لاغر ہوں
عاشقوں میں کہو کس کا یہ تن و توش ہوا

۱۸۸۶ دیوان سخن، ۵۵

۲. **بہادر، دلاور، سورما.**

سنیا ہوں جو تھا کوئی اک پہلوان
نظیر اس نہ تھا بیچ زمیں آسمان

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۲۷

یاد کرو کہ بعد قوم نوح کے تم کو اس نے سردار بنایا اور تن آور اور پہلوان کیا.

۱۸۴۵ احوال الانبیا، ۱ : ۱۴۰

اصل پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس کا مالک ہو.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۳ : ۲۶

۳. **کُشتی لڑنے والا.**

توں ہے پہلوان تو قوی نام دار
تُرت جا منیب قاقا کوں مار

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق)، ۳۹

متھرا میں کُشتی کے دنگل کا زمانہ قریب تھا جس میں دور دور کے پہلوان آتے اور کشتیاں لڑتے تھے.

۱۹۰۷ کرشن بیتی، ۵۹

(ب) امذ؛ امث.

۱. **کامل، ماہر فن، ہیرو، بزرگ.**

حسین و حسن دین کے پہلوان
کیا جن کوں حضرت بہشتی جوان

۱۷۶۹ آخر گشت (ق)، ۲

ہر طرف مجھ پہلوان شاعر کا کب عاجز سخن
سامنے ہونے کو صاحب فن کے قدرت چاہیے

۱۸۱۰ میر، ک، ۹۴۲

اس پہلوان سخن کو زمانے سے استادی کی سند ملی.

۱۹۰۵ مضامین چکبست، ۹۰

۲. **موسیقی کی ایک تال.**

پشتو، دوبحر . . . . قید، پہلوان، پٹ تال. چرک تال.

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو، ۱۹۱

اسم کیفیت: پہلوانی.

۱. **بہادری، دلیری، زور آوری.**

دوتوں جان مل ہم عنانی کئے
اور جھگڑے منیں پہلوانی کئے

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۸۶

یہاں کیا چلے پہلوانی ہماری
ملی آنکھ اور پار دل کے کٹاری

۱۸۹۶ تجلیات عشق، اکبر دانا پوری، ۳۳۰

۲. **کشتی لڑنے کا فن، ورزش؛ کسرت.**

اُنے آفریں کر کر بسیار گفت
کہ تجھ پہلوانی میں نیں کوئی جفت

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۳۱۶

ہنر پہلوانی کے تھے اس کو یاد
وہ تھی پہلوانی میں بھی اوستاد

۱۸۱۰ شمشیر خانی، ۲۶

[ف]

پہلوڑنا (فت پ، سک ہ، و لین) صف مذ.

رک: پہلوٹھا.

اسی رات اللہ کے حکم سے وبا پڑی کہ ہر قبطی کا پہلوڑنا بیٹا مر گیا.

۱۸۴۵ احوال الانبیا، ۱ : ۵۰۱

آپ نے فرمایا کہ میں اپنے والدین کا پہلوڑنا ہوں.

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۶۸۲

پہلوڑتی (فت پ، سک ہ، و لین) صف مث.

رک: پہلوٹھی.

دوسری بولی، پہلوٹی کی بچھیا ور چکی ہے اب کے بچھوا ہوگا.

۱۹۳۰ مضامین رشید، ۱۳۱

پہلوٹھا (فت پ، سک ہ، و لین) صف مذ.

وہ بچہ جو پہلے پہل پیدا ہوا ہو، پہلا لڑکا، پلوٹھا، پلونٹھا.

اے روبن! تو میرا پہلوٹھا میری قوت اور میری شہزوری کا پہلا پھل ہے.

۱۹۵۱ کتاب مقدس، ۵۲

[س: برتھم + ل + ہتر کہ [प्रथम + इल + पुत्रक]

پہلوٹھی (فت پ ، سک ہ ، و لین) صف مث .

پہلوٹھا (رک) کی تانیث نیز اس سے منسوب .

ہابیل بھی اپنی بھیڑ بکریوں میں سے پہلوٹھی اور موٹی موٹی کئی ایک لایا .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۲

گود میں ماشاءاللہ پہلوٹھی کا لڑکا ہے .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۵۳

پہلوک (فت پ ، سک ہ ، فت ل ، و) امذ .

پہلوی خط کی ایک قسم .

پہلوک اسے شمالی مغربی پہلوی اور اشکانی (پارتھوی) بھی کہتے ہیں اس کے نمونے سکوں اور نگینوں پر پائے جاتے ہیں .

۱۹۶۲ فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۸

[پہلو + ک ، لاحقۂ نسبت]

پہلونٹا (فت پ ، سک ہ ، و لین ، مغ) صف ، مذ .

رک پہلوٹھا .

حضرت اسرائیل کو میرا پہلونٹا بیٹا کہہ کر ممتاز کرنا ، کیا ان سب باتوں کو دل اگلی کے قصے . . . نہیں کہہ سکتے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۶۸

شریعت سابقہ کی رو سے قربانی صرف اس جانور یا آدمی کی ہو سکتی تھی جو پہلونٹا بچہ ہو .

۱۹۱۱ سیرۃالنبی ، ۱ : ۱۲۸

پہلونٹی (فت پ ، سک ہ ، و لین ، مغ) صف مث .

رک : پہلوٹھی .

پہلونٹی کی بیٹی مبتلا سے دو برس بڑی تھی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۵

صالحہ پہلونٹی کی لڑکی کنواری ہے .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۹

امین الدین کی دو اولادیں ہوئیں ، معین الدین پہلونٹی کا لڑکا .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۳۴

پہلونٹھا (فت پ ، سک ہ ، و لین ، مغ) صف مذ .

رک : پہلوٹھا .

پہلونٹھا فرزند قابیل اور دوسرا ہابیل کے نام سے موسوم ہوا .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۱ : ۸۵

پہلونٹھن (فت پ ، سک ہ ، و لین ، مغ ، فت ٹھ) امث .

وہ عورت جس کو پہلی مرتبہ حمل رہا ہو (ا پ و ، ۷ : ۵۹) .

[پہلا (رک) سے]

پہلونٹھی (فت پ ، سک ہ ، و لین ، مغ) صف مث .

رک : پہلوٹھی .

ہم پہلی پہلونٹھی کے نہ تھے یا اللہ آمین کے نہ تھے .

۱۸۷۳ انشائے ہادی النسا ، ۱۱۱

جب میرے پہلونٹھی کا لڑکا ہوا تھا تو . . . صدقے سلے کرنی بات بھی نہ چھوڑی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۴۲

ـــ کا بچہ/بیٹا/فرزند/لڑکا امذ .

عورت کا پہلا بچہ (ا پ و ، ۷ : ۵۹) .

ـــ کا حمل امذ .

عورت کا پہلا حمل یا پہلی مرتبہ کا قرار پایا ہوا حمل (ا پ و ، ۷ : ۵۹) .

پہلوی (فت پ ، سک ہ ، فت ل) امث .

۱. ایران کی قدیم زبان : ایران کی سات زبانوں میں سے ایک زبان جو اشکانیوں اور ساسانیوں کے عہد میں رائج رہی ، پرتو (= پہلو) قبیلے اور علاقے سے منسوب .

کلیلہ و دمنہ . . . کو بزرجمہر حکیم نے پہلوی زبان میں ترتیب دیا ہے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۰

تاریخ عجم اسی کے حکم سے پہلوی سے اس وقت کی فارسی میں ترجمہ ہوئی .

۱۹۳۳ خیال (نصیر حسین خان) ، داستان عجم ، ۱۶

۲. (مراداً) فارسی زبان .

کہوں داستاں کوں کیا ہوں نوی کیا دکھنی الفاظ میں پہلوی

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۸۳

۳. ایران میں پہلوی خاندان کی حکومت کے وقت کا ایک سکہ ، اشرفی .

ہر سال سلامی کے روز بزمجشنی اپنے ارکین دربار کو سلامی کے وقت ایک ایک پہلوی (اشرفی) عطا کرتے تھے .

۱۹۶۹ کوہ دماوند ، ۹۷

[ف]

ـــ اَشْرَفی (ـــ فت ا ، سکِ ش ، فت ر) امث .

رک : پہلوی معنی نمبر ۳ .

میرے وہ چچا . . . چیمبر لین تھے ، اور جو ہر سال نوروز پر درباری انعام کی پہلوی اشرفی لاکر مجھے دیا کرتے تھے .

۱۹۶۹ کوہ دماوند ، ۱۵۱

[پہلوی + اشرفی (رک)]

ـــ خَط (ـــ فت خ) امذ .

رسم الخط جس میں پہلوی زبان لکھی جائے .

پہلوی خط میں ، ث ، اور ، ذ ، کی آوازیں موجود تھیں .

۱۹۵۸ اردو ادب ، مارچ ، ۱۰۳

آرامی رسم الخط نے جن تحریروں کو جنم دیا ان میں . . . پہلوی . . . قابل ذکر ہیں .

۱۹۶۳ زبان کا مطالعہ ، ۱۸۳

[پہلوی + خط (رک)]

پَہْلَوئی/پَہْلَوی (فت پ ، سکِ ہ ، و مع / ضم ل) صف .

پہلو دار ، پہل دار ؛ جانبی ، بغلی .

جب ایک پہلوی ستون حرام مغز کا مبتلائے مرض ہو تو اسی جانب کے حرکتی اعصاب . . . کا فالج ہوتا ہے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۵۶۰

[رک : پہلو + ئی/ی ، لاحقۂ نسبت]

پَہْلی (فت پ ، سکِ ہ ، فت ل) صف مث .

پہلا (رک) کی تانیث ، ابتدائی .

میں نے کہا اگر حکم ہو تو غلام کو جگا دوں ، فرمایا کچھ ضرور نہیں ، پہلی نیند اس کی کڑوی مت کر .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۲۴

ـــ اِمْداد (ـــ کس ا ، سکِ م) امث .

ابتدائی دیکھ بھال (خصوصاً) ابتدائی طبی دیکھ بھال یا علاج وغیرہ .

پہلی امداد فرسٹ ایڈ .

۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۱۳۵

[پہلی + امداد (رک)]

ـــ اِینْٹ (ـــ ی مع ، مغ) امث .

کسی تعمیر کی بنیاد کی اینٹ ، (مجازاً) کام کی ابتدا ، آغاز کار .

لیکن واقعہ یہ ہے کہ جب پہلی اینٹ ٹیڑھی رکھی جاتی ہے تو ، ع :

تا ثریا می رود دیوار کج

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۶۹

[پہلی + اینٹ (رک)]

ـــ باتیں (ـــ ی مج) امث ، ج .

اگلے زمانے کے طریقے ، پرانے رسم و رواج (جامع اللغات) .

[پہلی + باتیں ، بات (رک) کی جمع]

ـــ بِسْمِ اللّٰہ (ـــ کس ب ، سکِ س ، کس م ، غم ا ل ، شد ل بفت) امث .

پہلی خطا ، پہلی چوک ؛ ابتدائی اقدام ، آغاز کار .

خدا ہی خیر کرے ہے یہ پہلی بسم اللہ
رقیب آئے جو ان کو سکھا پڑھا کے چلے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

اس : ہونا .

[پہلی + بسم اللہ (رک)]

ـــ (ہی) بِسْمِ اللّٰہ (ہی) غَلَط کہاوت .

ابتدا ہی سے کسی کام کے بگڑنے کی نسبت بولتے ہیں ، کام شروع ہوتے ہی خراب ہو گیا .

کب میں آیا ترے مکتب میں بتا واللہ غلط
واہ واجی واہ پہلی ہی (یہ) بسم اللہ غلط

۱۷۹۸ سوز ، د ، (ق) ، ۱۳۰

صورت دیکھ لی سیرت کی حقیقت سے آگہی نہ پائی پہلی بسم اللہ یہ غلط ہوئی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۴ : ۹۰

پہلی بسم اللہ ہی غلط ثابت ہوتی ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۲۳

ـــ بوہنی اللہ میاں کی آس کہاوت .

صبح دکان کھولتے ہی پہلے گاہک کے ہاتھ مال بیچنے کے وقت خدا کی مہربانی کا آسرا ہوتا ہے کہ شام تک خوب مال بکے گا (خزینۃ الامثال ، ۵۴) .

ـــ پَہَل (ـــ فت پ ، ہ) م ف .

اول اول ، پہلی مرتبہ

آہ یہ دارالفنا ہو وے نہ گر ماتم سرا
طفل کیوں رو دے جہاں میں آن کر پہلی پہل
۱۸۲۶ معروف ، د ، ۲ے
[پہلی + پہل (رک)]

— توڑ (— و مج) امث .
وہ قطعۂ اراضی جس پر صرف ایک مرتبہ معمولی طریقے سے ہل چلایا گیا ہو ، اک بہا ، ایک جوتی ، ایک سری جوت ، کھریلی (اپ و ، ۶ : ۸) .
[پہلی + توڑ ، توڑنا (رک)]

— چوٹ (— و مج) امث .
پہلا صدمہ ، پہلی مصیبت .
عینی جیسی ذہن و دل کی لڑکی اس پہلی چوٹ کی شدت سے جس طرح دو چار ہوئی اس کا تجزیہ ضروری ہے .
۱۹۷۹ کوہ دماوند (دیباچہ) ، ۲۱
[پہلی + چوٹ (رک)]

— رات امث .
سہاگ کی رات ، شب زفاف .
وہ ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے پہلی رات کی دلہن .
۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۰
[پہلی + رات (رک)]

— سیڑھی (— ی مع) امث .
پہلا قدم (مجازاً) ابتدائی ذریعہ ، اولین وسیلہ .
ان کی تمام ترقیات کی پہلی سیڑھی اور ان کے تمام کارناموں کا ایک زبردست آلہ تھیں .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۷۵
[پہلی + سیڑھی (رک)]

— ضرب (— فت ض ، سک ر) امث .
رک : پہلی چوٹ .
خوبصورت کانچ کے گلدان میں پھول کی طرح کھلتی زندگی کو پہلی کھری اور اپنی ضرب پادرم کی اچانک وفات سے پہنچی .
۱۹۷۹ کوہ دماوند (دیباچہ) ، ۱۱
[پہلی + ضرب (رک)]

— کی پہلی امث : م ف .
ہر مہینے کی پہلی تاریخ ، ایک مہینے کی پہلی تاریخ سے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ تک .
میاں پہلی کی پہلی ان کا ہاتھ خرچ بھجوایا کرتے .
۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۳۳

— منزل (— فت م ، سک ن ، کس ز) امث .
(مجازاً) قبر .
اشک افشاں غم احباب میں ہوتا ہے عبث
پہلی منزل پہ جو پہنچے انھیں رونا ہے عبث
۱۸۵۳ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۵
مرض دق اس کو ختم کر چکا تھا . . . آٹھ روز بعد ہی باپ نے جوان بیٹے کو پہلی منزل پہنچا دیا .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۲۲۸
[پہلی + منزل (رک)]

— نظر (— فت ن ، ظ) امث .
سرسری طور پر دیکھنے کا عمل .
وہ اتنی مختصر سی تھی . . . اور پہلی نظر میں بڑی مشکل سے نظر آتی تھیں .
۱۹۶۷ پت جھڑ کی آواز ، ۸۳
[پہلی + نظر (رک)]

پہلے (فت پ ، سک ہ) م ف .
۱. ابتدا میں ، شروع میں ، بار اول .
کہتے تھے دیکھیں کون قدم جلد اٹھاتا ہے
نانا کے پاس پہلے پہلا کون جاتا ہے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳
کوسنا ہوتا ہے منظور انھیں جب میرا
بیان کرتے ہیں وہ آپ بنا سے پہلے
۱۹۱۹ درشہوار ، ۱۱۵
۲. آگے ، اگلے زمانے میں ، اب سے قبل .
کیا ہے عشق نے یہ جبر ورنہ دل پہ مرے
نہیں تمھارا کبھی اختیار پہلے ہوا
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳
وہ یوں ہنستے نہ تھے پہلے رلا کے
یہی ہوتا ہے اب تو ابتدا کے
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۷
۳. پیشتر ، قبل .
کہیں اتنا قا وہ پہلے نکال
پیالے میں وان رکھ گیا بھر کے دال
۱۷۸۶ حسن (میر حسن) ، مثنویات ، ۱ : ۵
صحیح بخاری سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے پہلے کا واقعہ تھا .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۱
چلے بھی تھے ہم ان کے جانے سے پہلے
مرے جاتے ہیں موت آنے سے پہلے
۱۹۲۲ بے نظیر شاہ ، کلام ، ۱۹۷
[رک : پہلا]

— اپنا اینٹھ تو دیکھو پیچھے دوسرے کی پھلی نگھارنا کہاوت .

پہلے اپنا عیب تو دیکھو پھر دوسرے میں عیب نکالو ، اپنا بڑا عیب تو دیکھا نہیں جاتا دوسرے کے چھوٹے سے عیب پر انگشت نمائی کی جاتی ہے .

بڑا کس منہ سے ، پہلے اپنا اینٹھ تو دیکھو پیچھے دوسرے کی پھلی نگھارنا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶

— اپنی ہی داڑھی کی آگ بجھائی جاتی ہے کہاوت .

اول خویش بعدہٗ درویش ، پہلے اپنے فائدے کی بات کی جاتی ہے (جامع اللغات) .

— آپ پیچھے باپ کہاوت .

ہر ایک کو اپنا خیال زیادہ ہوتا ہے رک : پہلے اپنی ہی الخ (جامع اللغات ؛ آئینہ محاورات اردو ، ۱۲۲) .

— جو پہلے کاٹ کہاوت .

جو پہلے کام کرے وہ فائدہ میں رہتا ہے (جامع اللغات) .

— بھتر پھر دیوتا پتر کہاوت .

رک : پہلے گھر تب باہر (جامع اللغات) .

— پانسے تین کانے کہاوت .

رک : بسم اللہ ہی غلط (دریائے لطافت ، ۸۰) .

— پہرے سب کوئی جاگے ، دوجے پہرے بھوگی ، تیسرے پہرے چور جاگے ، چوتھے پہرے جوگی کہاوت .

رات کو پہلے پہر میں ہر کوئی جاگتا ہے ، دوسرے پہر میں عورت والا ، تیسرے میں چور اور چوتھے میں خدا کی یاد کرنے والا (جامع اللغات) .

— پہل (— فت پ ، ۰) م ف .

اول اول ، پہلی مرتبہ ، شروع شروع میں .

لڑائی سخت تھی پہلے پہل مرتدین کو کامیابی ہوئی .

۱۹۲۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۸۹

پہلے پہل اس قسم کی آواز ہمیں کان میں پڑی .

۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۲۳

— پہل کرنا محاورہ .

اولاً کسی کام کا آغاز کرنا .

جلانے کو دل داغ سینہ ہے حاضر
مگر تو ہی اے داغ پہلے پہل کر

۱۸۸۲ مراۃ الغیب ، ۱۲۳

— پہلے (— فت پ ، سک ہ) م ف .

اولاً ، شروع میں ، ابتدا میں ، پہلی مرتبہ .

وہ پہلے پہلے بوسہ لے لیا میں نے جو عارض کا
ندامت سے عجب عالم ہوا اس تو پشیماں کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۶

— پہلے بھکوا پھر بہوے تمکوا پیچھے بہوے چلم چاٹ کہاوت .

حقہ پینے میں وہ شخص فائدے میں رہتا ہے جو درمیان میں ہے پہلا شخص تو سلگانے میں رہتا ہے اور آخری کو جلا ہوا تمباکو ملتا ہے (جامع اللغات) .

— پہلے جوگی، بیچ میں بہوے بھوگی، پیچھے بہوے روگی کہاوت .

کھانے کھانے میں جوگی پہلے ہلی پیتا ہے تندرست اور خوش خور درمیان میں ، اور بیمار بعد میں (جامع اللغات) .

— تم (— آپ) پیچھے اور کہاوت .

رک : پہلے گھر تب باہر (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۷ ؛ جامع اللغات) .

— تو ناک کاٹ لی پھر ناش (ٹاپنی) کے رومال سے پونچھنے لگے کہاوت .

پہلے تو ذلیل کیا پھر عزت کرنے لگے (محاورات ہند ، ۵۵ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۰) .

— تو تھی میں اونی پونی اب ہوئی سو سے دونی کہاوت .

جب کسی کی ناقدری کے بعد قدر ہو تو یہ کہتے ہیں .

باجرہ . . . پورے دن تھے جو کچھ بھی نہ کرتیں تھوڑا ، پہلے تو تھی میں اونی پونی اب ہوئی سو سے دونی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۴۰

— تو لو پھر منہ سے بولو کہاوت .

بات کرنے سے پہلے سوچ لینا چاہیے (جامع اللغات) .

— چومے (— چمے) (میں) گال (کو) کاٹا کہاوت .

پہلی ہی ملاقات میں رنج دیا ، ابتدا ہی میں ایذا دی ، پہلے ہی معاملے میں دغا دی اور نقصان پہنچایا (نوراللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۲۹ ؛ محاورات ہند ، ۹۳ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۷) .

بنے نفرت کے چرایا آیا — پہلے چومے گال کو کاٹا

۱۸۳۵ رنگین ، شش جہت رنگین (ق) ، ۱۸۰

— خویش پیچھے درویش کہاوت .

رک : اول خویش بعدہٗ درویش (اردو لغت جلد اول) .

— درجے کا (— فت د ، سک ر) امذ .

(قانون) وہ مجرم جس سے ارتکاب جرم کا آغاز ہوا ہو .

اگر کوئی طبیب زہریلا عرق مہیا کرے اور نرس وہ زہریلا عرق مریض کو پلا دے . . . مریض مرجائے تو قاتل طبیب پہلے درجہ کا مرتکب ہو گا .

۱۹۳۵ مبادی قانون فوجداری ، ۱۳۸

— سوچ بچار ، پھر کیجیے کار کہاوت .

سوچ سمجھ کر کام میں ہاتھ ڈالنا چاہیے (علمی اردو لغت) .

— سے م ف .

۱. ابتدا سے ، شروع سے (کسی ضرورت یا نقصان کا پہلے سے اندازہ کرنے کی حالت) .

لگائی چاہئے چشمے کی ڈاٹ پہلے سے
کہ لاعلاج نہیں رکنے کا اوس کا پھر بہنا

۱۸۳۳ ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۱۲۸

۲. گزرے ہوئے زمانے سے ، پیشتر سے .

ایک روزنے سے بگڑی نہیں دل کی حالت
ہے نڈھال آپ کا بیمار بہت پہلے سے

۱۹۶۸ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۲۵ نومبر ، ۹

— سے چھٹی کے دھان کرانا محاورہ .

قبل از وقت کسی کام کی فکر کرنا (نوراللغات) .

— سے سونا محاورہ .

وقت پر بے خبر ہونا ، وقت پر غافل ہونا (نوراللغات) .

— گڑھیا کے پانی سے اپنا منہ تو دھو آؤ کہاوت .

تم اس قابل نہیں ہو ، پہلے قابلیت تو پیدا کر لو ، اس لائق تو ہو جاؤ .

بڑے . . . عاشق بنے ہیں پہلے گڑھیا کے پانی سے اپنا منہ تو دھو آؤ پھر عشق و عاشقی کا نام لو .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱۹۷

— گھر تب باہر کہاوت .

رک : پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں .

ہندی کی نقل مشہور ہے پہلے گھر تب باہر .

۱۸۰۳ تہذیب الاخلاق ، ۶۶

— گھر کے تو پیچھے باہر کے کہاوت .

اپنوں سے بچے تو غیر کو دیا جائے (نوراللغات) .

— گھر میں پھر مسجد میں کہاوت .

رک : پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں (نوراللغات) .

— گھر میں تو پیچھے مسجد میں کہاوت .

رک : اول خویش بعدہٗ درویش .

اس کا اندازہ خوب کر لیجیے
پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں

۱۹۳۰ منظوم کہاوتیں ، ۲۹

— لقمے میں بال آیا کہاوت .

ابتدا ہی خراب ہوئی (علمی اردو لغت) .

— لکھ (اور) پیچھے دے بھول پڑے (پھر بھولے) تو کاغذ (— منجھ) سے لے کہاوت .

لین دین میں لکھ لینے سے بھول چوک نہیں ہوتی ، زبانی یاد داشت میں غلطی ہو جایا کرتی ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۰ ؛ نجم الامثال ، ۱۲۹) .

— مارے سو مری/میری کہاوت .

سب سے پہلے اور وقت پر کام کرنے والا کامیاب رہتا ہے ، جس کا وار پہلے چل جائے وہی بہادر (نجم الامثال ، ۱۲۹ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۷) .

ـــ ہی م ف .

قبل از وقت ، معاملے یا واقعے وغیرہ سے قبل .

عاشق کا کھیو پہلے ہی و ہاں کام ہو گیا

تیرا ہنوز تیر پریرو کماں میں تھا

۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۹۳

پہلیں (فت پ ، سک ہ ، ی مج) صف ؛ م ف (قدیم) .

رک : پہلے .

کچھ اور نہ اوچ ہے و ہی گھٹ

پہلیں پچھیں گیٹ ہے پرگٹ

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۹

یہ پہلیں نہروں کے اوپر جائے کے پانی پیوتے ہیں .

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۹

پہن (فت پ ، سک نیز فت ہ) .

(الف) صف .

کشادہ ، فراخ ، وسیع و عریض .

چلیا اونچ دلدل دراں پہن دشت

گیا لے کر اشکر میں گیتا گزشت

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۵

ہر موجۂ سموم سے اس دشت پہن میں

آواز آ رہی ہے کہ یا دائم البلا

۱۹۲۸ صحیفۂ ولا ، ۱۵۹

(ب) امذ .

۱. چوڑائی ، کشادگی ، عرض ، وسعت ، کفایت .

وہ باقر خانیاں جن کا بڑا پہن

سو آئے تھے وہ بادامی قیا پہن

۱۷۸۶ حسن ، (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۰)

پہن دشت کثرت شکار سے غیرت چرخ و پروین تھا .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۱۲

۲. وہ دودھ جو محبت کے جوش سے ماں کی چھاتیوں میں بھر آئے (نوراللغات) .

۳. نال سے نکل کر نشانے پر پہنچنے تک گولی کا اوپر کی طرف چڑھاؤ (اپ و ، ۸ : ۸۲) .

[ف]

ـــ دار صف .

کشادہ ، فراخ ، وسیع .

میں چلا جاتا تھا ہم چرخ پر

پہن دار یک چشمہ واں آیا نظر

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۲۵۲

[پہن + دار (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

کشادہ کرنا ، پھیلانا ، چوڑائی یا وسعت دینا .

پہنا نہیں ہم و گرنہ چوں مہر

پہن ان نے کیا ہے نور اپنا

۱۸۲۲ راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۱۳۰

پہنا (۱) (فت پ ، سک ہ) .

(الف) صف .

۱. عریض ، کشادہ ، وسیع ، چوڑا چکلا .

سہ فرسنگ بالا و پہنا چہل پڑا دیکھ حیران جوان مردیل

۱۸۱۰ شاہ نامہ (منشی) ، ۳۷۱

۲. مستی پر آیا ہوا (گھوڑا وغیرہ) .

بتیں ہے یوں کتی دن جو کرے گا

تو وہ گھوڑا ترا پہنا رہے گا

؟ (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۵ : ۱۱)

(ب) امذ .

چوڑائی ، کشادگی ، عرض ، وسعت ، پنا (رک) .

اسی قد و پہنا کا کوئی مرد نیں

کوئی اس سات لڑنے ہم آورد نیں

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۷۵

اس کا پہنا بھی مدور ہوتا ہے جس طرح کہ موئے پر پیچ .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۳۲

مدت سے ہے تم آوارہ ہو پہنائے فضا میں

بڑھتی ہی چلی جاتی ہے بے مہری ایام

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۰۵

[ف]

پہنا (۲) (فت پ ، سک ہ) امذ .

رک : پنہی (پلیٹس) .

پُہنا (فت پ ، ضم ہ) امذ .

رک : پاہُنا (جامع اللغات) .

پہنا پہنو (فت پ ، سک ہ ، فت پ ، سک ہ ، و مع) م ف .

(عوامی) پہنا کر .

پھٹے پرانے کپڑے جوڑ جاڑ ، رنگ بندھ ، پہنا پہنو تیار کیا .

۱۹۱۷ سات روحوں کے اعمال نامے ، ۵۵

پہنام (فت پ ، سک ہ) امذ .

بڑھانے لٹانے دبانے دفن کرنے یا غرق کرنے کا عمل ، ٹھنڈا کرنے کا عمل .

ایک باغ وسیع میں تالاب و گھاٹ واسطے اہتمام کرنے تعزیے جناب سیدالشہدا علیہ السلام کے . . . وقف کیا ہے .

۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۷

ف : کرنا ، ہونا .

[ف ؟]

پہنان (فت پ ، سک ہ) صف ؛ امذ (قدیم) .

رک : پہنا (۱) .

جنت بھی یوں پیدا کیا پہنان درازی یوں بڑی

۱۶۳۵ تحفۃ النصائح ، ۱۰

پہنانا (۱) (فت پ ، سک ہ) .

(الف) ف م .

پہننا (رک) کا تعدیہ .

خلعت با بہجت . . . او بر قامت قابلیت اون کی کے پہنایا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۱

وہ لاغر عشق میں ہوں امتحاں پہنا کے کر لیجے

کہ مور ناتواں پر ٹھیک میرا پیرہن ہوگا

۱۸۲۷ مظہر عشق ، ۳۷

لچھمن کو بہت اچھے پہناوے پہنائے گئے .

۱۹۳۳ دانہ و دام ، ۱۷۷

پہنانا (۲) (فت پ ، سک ہ) ف ل .

گھوڑے کا بہار یا مستی پر آنا ، گھوڑی کی خواہش کرنا (اب و ، ۵ : ۱۱) .

[پہن (رک) سے]

پہناوا (فت پ ، سک ہ) امذ .

لباس ، کپڑا لتا ، ملبوسات کی وضع قطع ، لباس پہننے کا ڈھنگ .

پہناوا عوام الناس کا خواہ وہ مال دار ہوں خواہ مفلس موافق ستر کے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۲

واضح ہو کہ شلوار قدیم وسط ایشائی پہناوا ہے .

۱۹۶۹ گلگشت ، ۲۳۷

[پہننا (رک) سے]

پہناوار (فت پ ، سک ہ) صف .

رک : پہناور (پلیٹس) .

پہناوٹ (فت پ ، سک ہ ، فت و) امث .

پہننے کا ڈھنگ یا انداز .

اب اور غور سے دیکھا ہے تو ساڑھی کی پہناوٹ میں بھی خامیاں نظر آتی ہیں .

۱۹۵۰ خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۸۹

[پہننا (رک) سے]

پہناور (فت پ ، سک ہ ، فت و) صف .

رک : پہنا ، کشادہ ، فراخ ، وسیع .

عجائب تر وہ ہیں کہ بازی گری رکھتی ہیں اور سے کہ بعض کو پہناور اور کشادہ کرتی ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۳۴

کسی کو نار دوزخ دے کسی کو باغ جنت دے

بھلا اس بحر پہناور کے کیا ہے جزر اور مد کا

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۹۱

[ف]

پہناوری (فت پ ، سک ہ ، فت و) امث .

کشادگی ، فراخی ، عرض .

بتوں اور پھلوں کے طول و عرض ، بڑائی اور پہناوری وغیرہ پر بھی اس کی بنیاد قائم نہیں ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۳۶۷

[ف]

پہناؤ (فت پ ، سک ہ ، و مج) امذ .

رک : پہناوا .

یہ پہناؤ کس ملک کا ہے ، اللہ جانتا ہے آج تک ایسی وضع دیکھنے میں نہیں آئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۳۸

پہناون (فت پ ، سک ہ ، فت و) امث .

کپڑے جو مہمانوں اور رشتہ داروں کو شادی پر دیے جائیں ، رک : پہراون (پلیٹس) .

پہناؤنی (فت پ ، سک ہ ، و مج) امث .

رک : پہناون .

جہیز دکھانے کے بعد سمدھیوں کو صدر دالان میں جمع کیا گیا اور سو جوڑے پہناؤنی کے دیے گئے .

۱۹۶۳ نور مشرق ، ۱۰۰

پہناوے (فت پ ، سک ہ) امذ ، ج .

۱. پہناوا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، لباس ، کپڑے .
لچھمن کو بہت اچھے پہناوے پہنائے گئے .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۱۷۷

۲. رک : پہناوا ، طرز لباس .
اس نے پھر عشرت پر نگاہ ڈالی ، اس کے پہناوے سے ایسے شبہ ہوا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۳

پہنائی (فت پ ، سک ہ) امث .

رک : چوڑن (۱) .
اکثر مد ان جاپوں میں کہ تنگ ہیں اور پہنائی نہیں رکھتیں مد بہت ہوتی ہے .

۱۸۳۰ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۰۹

زندگی سے تنگ سانچے میں سما جاتا ہے عشق
موت سے عالم کی پہنائی پہ چھا جاتا ہے عشق

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۲۰

پہنچ (فت پ ، ضم ہ ، مغ) امث : ~ پہونچ .

۱. رسائی ، باریابی .
قاصد کی کب ہے کوچۂ دلدار تک پہنچ
تو لے کے آہ نامہ مرا یار تک پہنچ

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۱۳۳

شدہ شدہ دیوان صاحب کے حضور میں اس کی پہنچ ہوئی .

۱۸۷۴ فسانۂ معقول ، ۸۹

وہاں تک کسی کی پہنچ نہیں نہ انسان کی نہ جن کی .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۰۹

۲. وہ حد جہاں تک کوئی چیز پہنچ سکے ، زد ، دسترس .
مولوی صاحب اور ان کے لٹھ کی پہنچ سے دور ہٹ گئے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۳۱

۳. (مجازاً) سو جانا ، غافل ہو جانا .
ساجدہ پہلے ہی سو گئی تھی ماما کو ایک جھونکا آیا وہ بھی پہنچ گئی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۵۳

۴. (مجازاً) سمجھ ، ادراک ، عقل کی رسائی .
کارخانۂ قدرت میں بہت سی چیزیں . . . ہماری پہنچ سے باہر ہیں .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۸

۵. (عوام) رسید ، اقرار وصولیابی ؛ طاقت ، قوت (پلیٹس) .

[ہ : پہنچ पहुँच]

پہنچا (فت پ ، ضم ہ ، مغ) امذ : ~ پونچا ، پونہچا ، پہونچا .
کلائی اور پنجے کا درمیانی جوڑ ، ساعد ، بند دست ، (مجازاً) کلائی .

یکایک نور یک جوں برق چمکیا
رہا پہنچے تلک دونوں پہ زرا

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۸

تم اس کو رنگ حنا خاص مت شمار کرو
ہے قتل عام سے رنگیں نگار کا پہنچا

۱۸۱۲ دیوان جہاں ، ۳۲

پہنچے سے لے کر کلائی کے بالائی حصے تک گوشت سے پوشیدہ نہیں ہے .

۱۹۳۲ رسالہ نبض ، ۱۲

[س : پرکوشٹ + ک : پرکوشٹھ + کہ]

~ پکڑنا محاورہ .

۱. (کشتی) ایک قسم کی زور آزمائی جس میں ایک آدمی دوسرے کی کلائی دونوں ہاتھوں سے مضبوط پکڑتا ہے اور دوسرا چھڑاتا ہے اگر وہ چھڑالے تو جیت جاتا ہے ورنہ ہار جاتا ہے (جامع اللغات) ؛ کلائی کو گرفت میں لینا .

دیو کم بخت نے کس زور سے پہنچا پکڑا
ہو گئی لال نزاکت سے کلائی تیری

۱۸۵۳ اندر سبھا ، امانت لکھنوی ، ۱۵۲

۲. اسے تکلیف کرنا ، پاؤں پھیلانا (جامع اللغات) .

~ دیتے ہی ہاتھ پکڑنا محاورہ .

کسی کے رعایتی برتاؤ سے غلط فائدہ اٹھانا (مہذب اللغات) .

~ لچکنا محاورہ .

نزاکت کے باعث ہاتھ کا بار نہ سہارنا ، کلائی کا جوڑ ہل جانا (جامع اللغات) .

پہنچانا (فت پ ، ضم ہ ، مغ) ف م : ~ پونہچانا ، پہونچانا .

۱. پہنچنا (رک) کا تعدیہ .

تا خوشی ہو میرے تیں جب تو ہو شاد
میں نہ پہنچاؤں تری ہرگز مراد

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۶۸

دست تقدیر نے کلکتے دوبارہ پونہچایا .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۳

ایسی سخت گرمی ہوتی ہے کہ نلوں کے ذریعے سے باہر کی ہوا پہونچانے کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے ۔

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۰۲

۲۔ مردے کی روح کو ایصال ثواب کرنا ، بخشنا ، (قرآن شریف وغیرہ) ۔

عشا کے بعد دو تین گھنٹے تک وہ سورتیں پڑھ کر عزیزوں کو پہونچاتی ۔

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۹۴

پہنچا نہار (فت پ ، ضم ہ ، مغ ، سک ن) صف (قدیم) ۔

پہنچانے والا ۔

سخن کوں زباں پرتوں پہنچا نہار
سنگیا سب کسی کا سوتوں دینے ہار

۱۶۹۹ نور نامہ ، ۱

[پہنچانا (رک) سے]

پہنچانے کو جانا محاورہ ۔

رسم مشایعت ادا کرنا ، کسی کے رخصت ہونے کے وقت اخلاقاً کچھ دور اس کے ساتھ جانا (مہذب اللغات) ۔

پہنچا ہوا (فت پ ، ضم ہ ، مغ ، ضم ہ) صف ؛ ~ پونہچا ہوا ۔

۱۔ خدا رسیدہ ، برگزیدہ ۔

خدا کو نہ عالم ہی جانے نہ فاضل
جو پہنچا ہوا ہے وہی جانتا ہے

۱۸۹۷ دیوان سائل (احمد حسن) ، ۲۵۵

فقیر نے باہر سے للکارا ، عورت ذات امراؤ بیگم تھرا تھرا اٹھیں اور سمجھیں کہ کوئی پہنچا ہوا آ پہنچا ۔

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۵

۲۔ باخبر ، تجربہ کار ، کامل ۔

"السفر صورت السقر" یہ بجا ہے مگر پونہچے ہوؤں نے "السفر وسیلۃ الظفر" کہا ہے ۔

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۴۳

پہنچنا (فت پ ، ضم ہ ، مغ ، سک چ) ف ل ؛ ~ پونہچنا ، پہونچنا ۔

۱۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ تک آنا جانا ، وارد ہونا ، آ جانا ۔

مان سنگھ بھی پنڈی پہنچ لیے تھے ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۶۸

میدان حشر میں ارے دل تو تو پہلے چل
میں بھی پہونچ رہوں گا تجھے ڈھونڈتا ہوا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۵۰

۲۔ اعلیٰ سے ادنیٰ یا ادنیٰ سے اعلیٰ درجے تک جانا ۔

قرآن مجید کے احکام ان اشخاص کی تعلیم کے لیے موزوں ہیں جو اعلیٰ درجے کے تمدن تک پہنچ چکے ہیں ۔

۱۸۹۶ تحقیق الجہاد (مقدمہ) ، ۱۲۳

۳۔ میسر ہونا ، حاصل ہونا ۔

ہرگز نہ رک سکے گا جو روکیں گے دو پہاڑ
پونہچے گا بحر جو ہے تمہارے نصیب کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵

۴۔ (بطور وراثت) ملنا ، حاصل یا منتقل ہونا ۔

دس ہزار درہم باپ کی میراث سے مجھے پہونچے ہیں ۔

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۷

جب بادشاہ نے رحلت فرمائی ، سلطنت اس اقلیم کی ملکہ کو پہنچی ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۵

۵۔ آنا ، موصول ہونا ۔

مے و جام و گل و مطرب ہے موجود
بہار وصل کا سامان پہنچا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۶

جو روپیہ آپ کو پہنچا ہے اس کو اپنے صرف میں لائیے ۔

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۳۷

۶۔ جانا ، رسائی پانا ، پہنچ ہونا ۔

قاصد کی کب ہے کوچۂ دلدار تک پہنچ
تو لے کے آہ نامہ مرا یار تک پہنچ

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۱۴۴

داماں عرش تک بھی پہونچتا ہے اس کو رنگ
اللہ رے دماغ ہمارے غبار کا

۱۸۷۴ مظہر عشق ، ۳۰

فی زمانہ مشاہیر تک پونہچنا کارے دارد ۔

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۱

۷۔ زیب دینا ، حق ہونا ۔

تمہارے ساتھ جس کا دل لگا ہے
او سے یوں منع کرنا پہنچتا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸۵

شرع کے موافق بھی ہر ایک کو سلاطین کے حق میں امر معروف ونہی منکر میں درشتی کرنی نہیں پہنچتی ۔

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۳۲۶

۸۔ (مرتبے وغیرہ میں) بلند ہونا ، فائز ہونا ۔

پہنچے وہ لوگ رتبے کو کہ مجھے
شکوۂ بخت نارسا نہ رہا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۱۳

۹۔ اونچا ہونا (قد وغیرہ میں) ہم قامت ہونا ، طولاً واقع ہونا ۔

یہی بات اس سے پوچھو کہ وہ عورت سر کو پہنچتی ہے یا دھڑ کو ۔

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۵۳

۱۰ ۔ (مجازاً) ترقی کرنا ۔
زمانے کی ضروریات کے مطابق اس میں اصلاح و ترقی جاری رہتی تو آج ہماری زبان کہیں سے کہیں پہنچ جاتی ۔

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۳۳

۱۱ ۔ برابری کرنا ، لگّا کھانا ، ہمسر ہونا ۔
سراج اس شعلہ رو کی تنک پوشی کوں کہاں پہنچے
کہ ہے بادہ بدن میں شمع کے فانوس کا ڈھیلا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷۵

سچ ہے جھوٹ بولنا ایسا ہی گناہ ہے کہ کوئی گناہ اس کو نہیں پہنچتا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷

اس بات میں سرسید بھی انھیں نہیں پہنچتے تھے ۔

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۳۳

۱۲ ۔ پانا (عموماً کو کے ساتھ) ۔
خوشی اور خرمی حاصل ہو اور سب نامراد اپنی مراد کو پہنچیں ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۳

میں اپنی سزا کو پہنچ گئی ۔

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۲۱

۱۳ ۔ واقع ہونا ، ہونا ۔
ایسا درد پہنچا کہ اندھیرا آنکھوں میں طاری ہوا ۔

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۸

پہنچتی ہے شکست اک دن بتوں سے شیشۂ دل پر
لڑایا جاتا ہے یہ آبگینہ روز پتھر سے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۷۹

۱۴ ۔ ملنا ، حصے میں آنا ۔
یہ خیال کہ دینے والے نے ایک روٹی دی اور مرنے والوں کو روٹی پہنچی ٹھیک نہیں معلوم ہوتا ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۲۸

۱۵ ۔ جاننا ، واقف ہونا ، سمجھنا ۔
پہنچے ہر اک نہ درد کو میرے
وو ہی جانے جو ایسا حال رکھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۵

مومن اسی نے مجھ سے دی برتری کسی کو
جو پست فہم میرے اشعار تک نہ پہونچا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۳۲

۱۶ ۔ (مجازاً) غافل ہو جانا ، سدھ بدھ نہ رہنا ، سو جانا ۔
ساجدہ پہلے ہی سو گئی تھی ، ساما کو ایک جھونکا آیا وہ بھی پہنچ گئی ۔

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۵۳

۱۸ ۔ اندر جانا ، گھسنا ، در آنا ۔
جب سینہ بیچ پہونچ کے گولی نے دیر کی
تب اس کے مرغ جاں نے قفس تن سے تیر کی

۱۷۶۱ جنگ نامہ پانی پت ، ۹۱

۱۹ ۔ (مجازاً) سپرد ہونا ، ذمے ہونا ۔
یوں قرار پایا کہ جس کا قلم اوپر آئے یا یوں ٹھہرا کہ ڈوب جائے ، پرورش مریم کی وہی کرے ... حضرت زکریا کا قلم اٹھا اوپر کو بہایا ڈوب گیا تب مریم کی پرورش انھیں کو پہونچی ۔

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۹۳

۲۰ ۔ معلوم ہونا ، مسموع ہونا ۔
باہمن بولا مہاراج یہ دوہا کیا تم کو نہیں پہنچا ۔

۱۸۰۲ نقلیات ، ۳۵

ابن تیمیہ نے کہا ہے کہ مجکو دار قطنی سے پہنچا ہے کہ کہا انھوں نے کوئی حدیث تسمیہ کی پکار کر پڑھنے کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم سے صحت کو نہیں پہنچی ہے ۔

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۶۹

مجھے جو اس فن میں استادوں سے پہنچا ہے اس کو ان دو مقالوں کے ترجمہ میں ظاہر کرتا ہوں ۔

۱۹۲۹ تذکرہ کاملان رامپور ، ۲۹۵

۲۱ ۔ ٹکرانا ، برابر آنا ، قدرت ہونا ۔
نہ سورج کو پہنچے کہ پکڑے چاند کو اور نہ رات آگے بڑھے دن سے ۔

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن (شاہ عبدالقادر) ، ۳۷۵

[س : پرہانچو पहुंची]

پہنچی (فت پ ، ضم ہ ، مغ) امث : پوہنچی ، پہوچی ، پہونچی ۔
عورتوں کے ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے ۔
باہو و پہنچی و کنگن پیچ لڑی
سرسوں تھی بالک جراور میں جڑی

۱۷۱۳ دیوان فائز دہلوی ، ۲۰۶

پہنچے پر زمرد کی پہنچی اور یاقوت کے دست بند ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۴۷

بادشاہ سلامت نے سونے کی پہنچیوں کا ایک جوڑا ... بیگم صاحبہ کو عنایت فرمایا ۔

۱۹۳۰ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۱۰۸

پہنڈیت (فت پ ، سک ہ ، مغ ، ی لین) امذ ۔
رک : پھندیت ۔
بولیں اور بیچ کھیت بولیں اس طرح بولیں جیسے اوپر کے کھیت میں پہنڈیت پڑیں ۔

۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، ۶۴

[پھندا (رک) سے]

پھنگ (فت پ ، سک ھ ، فت ن) صف (قدیم) .

مطلق ، آزاد ، بے قید .

بور جیکوئی پھنگ روح ہیں ، اتو بھی نماز کرتے اپے آپے .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۸

[؟]

پہننا (فت پ ، کس نیز فت ہ ، سک ن) ف م .

۱. لباس زیب تن کرنا .

لگی چپ جس گھڑی سے ہر اِہن بیٹھے

ہٹے یا رب یہ محمودی کا جامہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ق) ۱۰۸

کون کون سا کپڑا پھٹا پرانا ہے اور کون سا پہننے اوڑھنے کے قابل ہے ؟

۱۸۷۳ مجالس النسا ، ۱ : ۸۹

سرل نے ڈریسنگ گاؤن پہن کر اپنے کمرے کی کھڑکی میں سے جھانکا .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۲۱۷

(ii) **لباس بنانے کا خرچہ برداشت کرنا .**

کسی بات میں ماں باپ کے محتاج نہیں اپنا کھانا اپنا پہننا .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۴۷

۲. زیور پھول وغیرہ بدن پر سجانا .

انجھو کا جل لے اپکے سوسنے پر دیکھ رہائی کس

بره کے جوہری کس تے لے پہنے ہار نیلم کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳

چن چکی دو نے اب ، غم کی بالے میرے کون

پھول گوندھ کونڈے کے پہنے بالے میرے کون

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۴

۳. کسی چیز کا جسم کے کسی حصے پر استعمال کرنا .

گویا آپ کا بوٹ چمڑے کی شکل میں . . . اس کے بعد آج آپ نے خریدا اور اپنے پاؤں میں پہنا .

۱۹۰۴ انتخاب توحید ، ۱۳۳

سردی میں اس بشی کو دستانے پہننے پڑتے تھے تاکہ ہاتھ گرم رہیں .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۲۰۷

[पहिनना پہننا : ہ]

پھنی (فت پ ، ھ ، شد ن) امث .

وہ مخروطی شکل کی لکڑی یا پتھر جو بڑھئی تختے چیرتے وقت شگاف کھلا رکھنے کے لیے شگاف میں رکھ دیتے ہیں .

فانہ جس کو ہندی میں پہنی کہتے ہیں پانچویں قوت عملی ہے اور وہ دو سطح منحرف سے پیدا ہوتی ہے .

۱۸۷۳ علم طبیعیات ، ۲۵

[س : پھنی फनी]

پہنے جگ بھاتا اور کھائے من بھاتا کہاوت .

لباس ایسا پہنے جسے دیکھ کر لوگ تعریف کریں اور کھانا اپنی پسند کا کھائے .

سنتے چلے آئے ہیں کہ پہنے جگ بھاتا اور کھائے من بھاتا مگر میر صاحب پہننے اور کھانے دونوں میں اپنی پسند کو ترجیح دیتے تھے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۵۰

پھہوا (ضم پ ، سک ہ) امذ ~ پھوا .

دھنی ہوئی روئی کا گالا ، رک : پہل ، پھاہا ، پھاہا ، پھویا .

ایک معقول ڈبیہ کے اندر سرخ یا سبز عمدہ کاغذ لگا کر اس میں موتی رکھنے چاہیں اور ان پر ایک روئی کا پھوا رکھوا کر بند کرکے اور اوپر کپڑے سے سلوا کر اور لاکھ کی مہریں لگا کر روانہ کیا جائے .

۱۸۹۵ مکتوبات حالی ، ۱ : ۲۱۲

پھواڑچی (فت پ ، و مج ، ضم و نیز و مج) امث .

رک : پھونچی .

اون پھوچیوں کی جو دیکھیں صنعت

حوریں مایں اپنے دست حسرت

۱۸۰۱ دریائے تعشق ، ۱۱

پھوکارنا (ضم پ ، و مج ، سک ر) ف م ؛ ف ل (قدیم) .

رک : پکارنا .

پھرا ڈھونڈتا سب بیابان میں

پھوکارا بہت تجھ کو میدان میں

۱۷۵۶ قصہ کامروپ و کلا کام ، ۳۸

پھونچ (فت پ ، ضم ہ ، غم و نیز و مج ، غنہ) امث .

رک : پہنچ .

ہم صحبتی یار کو ہے اعتبار شرط

اپنی پھونچ تو میر نہیں پاسباں تلک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۹

مشت غبار کو مرے واں ہوگی کیا پھونچ

جس کی گلی میں رکھتی نہ ہووے صبا پھونچ

۱۷۹۸ بیان ، دیوان بیان ، ۱۳

— دینا محاورہ .

۱. جالینا ، جاملنا .

پھونچ رہیں گے ہرا بر ہی حشر میں بد و نیک
رہ خطا سے کہاں ہے رہ ثواب جدا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۰

میدان حشر میں ارے دل تو تو ہیلے چل
میں بھی پہونچ رہوں گا تجھے ڈھونڈتا ہوا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۵

— ہونا محاورہ .

رسائی ہونا .

شدہ شدہ دیوان صاحب کے حضور میں اسکی پھونچ ہوئی .

۱۹۲۳ فسانۂ معقول ، ۸۹

پھونچا (فت پ ، ضم ہ ، غم و نیز و مج ، مغ) امذ .

رک : پہونچا .

تلوار بیچ آیا اسے یک بیک
نہ وو ہات بس بلکہ پھونچے تلک

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۱

گجرا جو ہاتھ میں ہے تو بدھی گلے میں ہے
لچکی کمر کبھی ، کبھی پھونچا لچک گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۲

اکثر ہاتھ کا پھونچا اکھڑ جایا کرتا ہے .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۲۲۳

— اترنا محاورہ .

پھونچے کا جوڑ سے جدا ہوجانا .

اس نے سنان اٹھائی تو پھونچا اتر گیا
اس نے کمان کھینچی تو چاہ اتر گیا

۱۸۵۳ ریاض شمیم ، ۲۶۶

— دیتے ہی ہاتھ پکڑلینا محاورہ .

رک : پہنچا دیتے الخ .

پھونچا دیتے ہی ہاتھ پکڑ لیا ، آپ کو اپنی حسن آرا سے کام ہے یا ان کی بہنوں سے ذرا سمجھ بوجھ کے کہا کیجیے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۱

پھونچانا (فت پ ، ضم ہ ، غم و نیز و مج ، مغ) ف م .

۱. رک : پہنچانا .

بدن نادار انسان کوں . . . کتم عدم سے عالم وجود میں پھونچایا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۱

ہند میں ہے سخن اب مضطرب الحال بہت
جلد یثرب میں اسے اے مرے مولا پھونچا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۶۷

۲. بخشنا ، ثواب بھیجنا .

عشا کے بعد دو تین گھنٹے تک وہ سو رتیں پڑھکر عزیزوں کو پھونچاتی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳۹

پھونچنا (فت پ ، ضم ہ ، غم و نیز و مج ، مغ ، سک چ) ف ل .

۱. رک : پہنچنا .

کنارے گور کے جب عشق میں پھونچے تو یہ جانا
کہ اس دریائے بے پایاں کا ساحل ہے تو بس یہ ہے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۳

یہ کتاب جہاں جہاں اس کا پھونچنا ضرور ہے پھونچے .

۱۹۰۹ حرز طفلاں ، ۱۷

۲. ملنا ، حاصل ہونا (علم فن وغیرہ کا) .

دیباچے میں لکھتے ہیں کہ تحریر اقلیدس کا مقابلہ اول و دوم . . . . مجھے جو اس فن میں استادوں سے پھونچا ہے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۹۵

۳. حصے میں آنا ، ملنا .

حضرت ذکریا نے قلم الٹا اوپر کو بہایا ڈوب گیا تب مریم کی پرورش انہیں کو پھونچی .

۱۸۳۵ احوال الانبیاء ۱ : ۶۹۳

۴. سمجھنا ، تہ تک پہنچنا .

مومن اسی نے مجھ سے دی برتری کسی کو
جو پست فہم میرے اشعار تک نہ پھونچا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۴۲

پھونچی (فت پ ، ضم ہ ، غم و نیز و مج ، مغ) امث .

رک : پہنچی کلائی .

مجھے ڈر ہے نہ پھونچے پھونچیوں تک بوجھ سے صدمہ
کہ نازک ہے نہایت ہی تیرا اے نازنیں پھونچا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳

اس کی پھونچیاں کھولیں اور صالحہ کے پائنچے میں باندھ کر لیٹ گئی .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۵۸

پھی (۱) (فت پ) حرف جار (قدیم) .

بھی ، پر .

سجن کے دشت جس ناری بھی تس کیا اڑاکی تونہ
مکرمور حیل چھوڑ دے توں پھر اس کیا آزماتی ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۵

[؟]

پَہی (۲) (فت پ) امث .

کھلیان ، ربیع کے اناج کا ڈھیر جو گاہنے کے لئے انبار کیا گیا ہو (اپ و ، ٦ : ۳۰) .

[مقامی ؟]

پَہِیّا (فت پ ، کس ہ ، شد ی) امذ ؛ ~ پَیّا ، پَہِیّہ .

۱. گاڑی کا چاک جس کے زمین پر چلنے سے گاڑی آگے بڑھتی ہے .

پہیا [= پیّا] .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۳۲

بطور گول تختہ کے پہیا لڑھیا کا سپاٹ ہوتا ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۹

۲. مدور پایہ جس کے بل کوئی چیز حرکت کرے .

جس میں پہیے لگے ہیں سوؤں ہوں اوس پر کہ مرا
تجھ تلک پہنچ رہے اے ات مغرور پلنگ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷۸

ایک فٹ لوہا بچھایا جاوے یا ایک پہیا گھڑا جاوے .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۸۳

۳. چکر ، چرخی ، (مجازاً) طرز ، طریقہ .

برگشتگی کا حال کھلا اہل کفر پر
پہیے جو دور گنبد گردوں سے پھر گئے

۱۸۷۴ محامد خاتم النبیین ، ۱۱۵

اس زمانے کی کاروائی نے . . . مجھ کو بے شک رنج پہونچایا ، دس برس تک جو پہیا یک وضع پر گردش کرتا رہا ہے وہ ٹھہرتے ٹھہرتے ٹھہرے گا .

۱۸۸۳ مکاتیب وقارالملک ، ۲ : ۸۰

مشین کے دور کے ڈیڑھ سو سال گزرنے کے بعد ابھی ہم نے بدھ مت کے پیروؤں کی طرح کوئی عبادت کا پہیہ ایجاد نہیں کیا ہے .

۱۹۳۳ آدمی اور مشین ، ۱٦۹

۴. لکڑی کا حلقہ جو کندریں میں ڈالتے ہیں (جامع اللغات) .

[پہیا = پیا (رک)]

— پہِری ناک امث .

بیٹھی ہوئی یا چپٹی ناک (جامع اللغات) .

پَہیرا (فت پ ، ی مج) امذ (قدیم) .

رک : پھیرا .

ہووے جیسے لشکر کہیں ، پہیرا اوسے دن رات ہے
بہتر ہے نفل روزہ بھی ، افطار کرنا خوب تر

۱٦۳۵ تحفۃ النصائح ، ۳٦

پَہیڑیا (فت پ ، ی مج ، سک ڑ) صف .

کولھو میں گنا یا گنے کے ٹکڑے لگانے والا .

ایک آدمی دستانہ چمڑے کا پہن کر گنڈیریاں کولھو میں ڈالتا اور برابر کرتا رہتا ہے اس کو پہیڑیا کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ٦۲

[غالباً پھیرنا (رک) سے]

پَہیلا (فت پ ، ی مج) امذ .

رک : پہیلی .

ایک پہیلا سدا نویلا جو بوجھے سو زندہ رہے
زندے میں سے مردہ نکلے مردے میں سے زندہ رہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۳

پَہیلوان (فت پ ، ی مج ، سک ل) امذ (قدیم) .

رک : پہلوان .

بادشاہے عقل نے من کر یو بات
پہلواناں صبر کے لے کر سنگات

؟ مثنوی حسن و دل ، (ق) ، ۲۳

پَہیلی (فت پ ، ی مج) امث .

اس جملے یا کلام کو کہتے ہیں جو ذو معنین ہو یا اس کے معانی کو الفاظ کی اوٹ میں قصداً اس غرض سے مخفی رکھا گیا ہو کہ مخاطب کی سوجھ بوجھ بآسانی نہ پا سکے . اس کی صورت استفہامیہ بھی ہو سکتی ہے ، چیستان ، معمہ .

چیستان . . . اہل ہند پہیلی گویند .

۱۸۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی 'اردو' اکتوبر ۱۹٦۲ء ، ۲۳)

کہیں تل چھپا سور جوق نہ تہار کتنا اس پہیلی کا کیا ہے بچار

۱٦۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۱۸٦

امیر خسرو کی ایک غزل اور پہیلیاں اور مکرنیاں اور گیت بنا بنائے ہیں کہ . . . بچری میں یہاں کے مسلمان خاص بھاشا بولتے ہوں گے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۰

ان کا بیان بالکل ایسا ہی ہے جیسے پہیلی یا معمے کا بیان ہوتا ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۸۳

۲. (مجازاً) گول مول بات ، مبہم ، عسیرالفہم .

ہزاروں مذاہب کے معتقدات . . . . . . اس سے اہم تر ہے کہ مذہب کی پہیلی کو جس کا اتا پتا کچھ نہیں سوچو ہی مت .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۱۸

سو سال میں بوجھی جو پہیلی کوئی
تو بوجھ بھی خیر سے پہیلی نکلی

۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۲۳۷

[س : پرہیلکا प्रहेलिका]

— بُجھوانا/بُجھوانا محاورہ .

۱. پہیلی بوجھنا (رک) کا تعدیہ چیستان کا حل کرانا .

بولا وہ کہ بولوں منہ جو پاؤں
بوجھو تو پہیلی اک بجھاؤں

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۱۰

۲. گول مول باتیں کرنا ، صاف صاف نہ کہنا .

حضور آپ تو پہیلیاں بجھواتی ہیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۲۳

ہم اڑتی چڑیا کے پر گن لیا کرتے ہیں ، ہمیں ہم سے پہیلیاں نہ بجھوائیے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۳۸

— بوجھنا محاورہ .

چیستان کا حل بتانا ، معما حل کرنا ، مشکل یا پہلو دار بات سمجھ لینا .

دینی مسائل . . . پہیلیاں نہیں ہیں کہ ان کے حل کرنے اور بوجھنے کو بڑا غور و خوض درکار ہو .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۸۱

ہنس بھی دو ، ٹال نہ کھلواؤ پکڑ لی چوری
ہنستے ہی بستے ہیں گھر ، بوجھ پہیلی موری

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۳۲

پہیہ (فت پ ، کس ہ ، شدی یفت) امذ .

رک : پہیا .

ایک توپ پھٹ گئی اور دوسری پھر پہیہ سے اتر پڑی .

۱۸۵۸ سرکشئ ضلع بجنور ، ۱۸۸

بعض اردو الفاظ جیسے کہ پتہ ، مہینہ . . . پہیہ ، بھتہ . . . ہائے مختفی ہی کے ساتھ لکھے جائیں تو زیادہ اچھی طرح شناخت ہوتے ہیں .

۱۹۶۰ نکتۂ راز ، ۳۳

پئی (فت پ) امث .

پاؤ (رک) کی تصغیر .

پلاؤ میں ڈیڑھ پئی گھی تھا .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی شہزادہ ، ۳۹

پئے (فت پ) م ف .

واسطے ، لئے .

میں اور اٹھاؤں پئے قتل شہ دیں بات
بعد ان کے مدینہ میں عمل ہو مرا ہیہات

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۴۷

چھٹی جو چادر زینب تو منہ چھپانے کو
نہ دو گرہ کا بھی ٹکڑا پئے نقاب ملا

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۸

[ف]

— علم چُوں شمع باید گُداخت

کہ بے علم نتواں خُدارا شَناخت کہاوت .

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) .

علم حاصل کرنے کے لئے بہت کوشش کرنی چاہیے کیونکہ جاہل خدا کی قدرت کو نہیں سمجھ سکتا (جامع اللغات) .

پی (۱) (ی مع) امذ .

۱. معشوق ، پیارا ، محبوب .

دہن جب لال ہو پانوں سے پی کا
خدا حافظ ہے تب غنچے کے جی کا

۱۷۳۰ ناجی (مخزن نکات ، ۱۹)

ہم نے تو عاشقوں کو سہمان نواز پایا
چھوڑیں نہ ساتھ ہی کانا توں سہیلیاں تک

۱۸۶۸ سخن بے مثال ، ۳۰

تری آواز کیا آئی اجل کا اک پیام آیا
خبردار اب اگر تیری زباں پر پی کا نام آیا

۱۹۲۵ ریاض البحر ، ۲۸

۲. خاوند ، شوہر (نوراللغات) .

خسرو رین سہاگ کی جاگی پی کے سنگ
تن میرا من پیو کا دوؤ بئے ایک رنگ

۱۳۲۳ خسرو ، حیات امیر خسرو ، ۹۹

۳. مجازاً ، خدا (مالک ، آقا) .

آد سے لے کر انت تک پی کا کل سنسار

۱۹۵۰ بیت کی ریت ، ۹۷

[س : پریا + ک + کہ प्रिय + क]

— کی سُہاگن ہے کیا کام جگ کی سُہاگن چاہیے کہاوت .

ایسا کام کرنا چاہیے جس سے سب تعریف کریں ایک کی تعریف سے کیا فائدہ (نجم الامثال ، ۱۳۳) .

ــ کے پاتن سر دھرو دھرو چن پہ سیس ، باسا ہو بیکنٹھ (میں) پھر نہ بسرائیس کہاوت .

عورت بیٹی کو نصیحت کرتی ہے کہ خاوند کی تابعداری کرنا اس سے سرگ ملے گا (جامع اللغات) .

ــ کے کارن بیری بھئی لوگ کہیں پنڈ روگ

چھپ چھپ لنگھن میں لئے پی ملن کے جوگ کہاوت .

پی کی خاطر میں ورت رکھے اور پیلی ہو گئی لوگ کہتے ہیں یرقان ہو گیا ہے خواہ مخواہ کا الزام لگایا جاتا ہے (جامع اللغات).

پی (۲) (ی مع) اسث .

انگریزی حروف تہجی کا سولھواں حرف (جامع اللغات) .

[انگ : P]

ــ او (ــ و مج) امذ .

۱. پوسٹ آفس کا مخفف (جامع اللغات) .

۲. پوسٹل آرڈر کا مخفف (جامع اللغات) .

۳. پولیس آفسر کا مخفف (جامع اللغات) .

[انگ : P.O.]

ــ اے (ــ ی مج) امذ .

پرسنل اسسٹنٹ کا مخفف ، ذاتی مددگار ، ایک قسم کا انگریزی داں منشی (جامع اللغات) .

[انگ : P. A.]

ــ ایچ ڈی (ــ ی مج) امث .

اصطلاحاً ایک اعلیٰ تعلیمی ڈگری ، ڈاکٹر آف فلاسفی (فلاسفی بمعنی کسی بھی مضمون کی تحقیق اعلیٰ) ، (Philosophiae Doctor کا مخفف) جو کسی بھی مضمون میں ہوسکتی ہے .

۱۸۶۳ء میں یوف یونیورسٹی سے فلسفہ میں پی - ایچ - ڈی کی ڈگری لی .

۱۹۶۳ زبان کا مطالعہ ، ۲۵۹

[انگ : Ph.D.]

ــ ٹی (ــ ی مع) امث .

جسمانی تربیت ، ورزش ، (انگریزی : فزیکل ٹریننگ کا مخفف).

بعد ازاں اعلیٰ پیمانے پر پی - ٹی اور جمناسٹک کا مظاہرہ ہوگا.

۱۹۶۹ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۲۳ دسمبر ، ۲

[انگ : P.T. (Physical training کا مخفف)]

پی (۳) امث .

پپیہے کی آواز (عموماً تکرار کے ساتھ نیز تراکیب میں مستعمل) .

[حکایت الصوت]

ــ پی امث .

پپیہے کی آواز .

پپیہا پی پی کرتا ہے پیاری منت ہوئی کوک کوئل کی نیاری

۱۸۶۳ تیرہ ماسہ ، ۶

پپیہے او پپیہے تو یہ کیوں آنسو بہاتا ہے
زباں پر تیری پی پی کس لئے رہ رہ کے آتا ہے

۱۹۲۵ رباعی امجد ، ۱ : ۲۷

[حکایت الصوت]

ــ کہاں (ــ ات ک) امذ .

رک : پی پی نیز مجازاً .

وہی پی کہاں وہی پی کہاں بہی ایک رٹ سی جو ہے سو ہے
مہاراج چوٹ سی لگتی ہے مجھے اس پپیہے کی اور سے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۵

توتے کی رٹ یا پپیہے کی پی کہاں ، بظاہر ملفوظ آوازیں معلوم ہوتی ہیں .

۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۱۶

[حکایت الصوت]

ــ ہو (ــ و مع) امث .

رک : پی پی نیز مجازاً .

راتوں کو ان کی پی ہو پی ہو کی آوازیں بلکہ خاص اس وقت جب کہ پھوار پڑ رہی ہو اور رات سائیں سائیں کر رہی ہو ، کچھ عجیب دل فریب اور دلکش ہوتی ہیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۲۰۳

[حکایت الصوت]

پیے (۱) (ی مع ، نیز لین) .

(الف) امذ ؛ امث .

۱. گھوڑے کے سم کے نیچے کا پچھلا حصہ جو ٹخنے کے پیچھے سے شروع ہوتا ہے ، کونچ .

تلے ہر ہاتھ کے پٹھا جو اک ہے
تو اہل ہند کہتے ہیں اسے پے

؟ (اب و ، ۵ : ۱۱)

مگر شمشیر بازوں نے فرہنگ خاں کے گھوڑے کے پے کاٹ دیے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۳۸

۲. پانو ، قدم ؛ نقش پا .

پکڑ پے ترے آل کے اے ولی
سنکوں ڈھونڈتا آونے تجھ گلی

۱۶۷۳ نصرتی ، گلشن عشق ، ۱۹

ڈھونڈنے خضر مبارک پے کو یاں آئے ہیں ہم
چھوڑ کر بھٹکا ہوا اک کارواں آئے ہیں ہم

۱۹۱۴ حالی ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۳۹

۳. پٹھا ، وہ ریشہ جو پوست میں پیدا ہوتا ہے اور جس سے گوشت مضبوط ہوتا ہے .

تیرے اعضائے مفرد میں پٹھا ہے کہ فارسی میں اس کو پے کہتے ہیں .

۱۹۱۳ ترجمہ مجمع الفنون ، ۶۲

رسوم و بدعات کا بھی یہی حال ہے کہ وہ بھی اسلام کی رگ و پے میں بیٹھ گئی ہیں .

۱۹۱۴ حالی ، کلیات نثر ، ۱ : ۳۶

۴. نشان ، علامت ، سراغ ، راستہ .

گو طیر خرد درک و رسائی کا ہے درپے
پر قدرت معبود کا ملتا نہیں کچھ پے

۱۸۹۲ ریاض شمیم ، ۱ : ۳۱۱

۵. فانْت ، روده جو غلیل یا کمان پر لپیٹتے ہیں (نوراللغات).

(ب) صف ؛ م ف .

۱. پیچھے ، عقب میں (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

۲. واسطے ، صدقے میں ، طفیل میں ، وسیلہ سے (اضافت کے ساتھ) (نوراللغات) .

[ف]

— آنا محاورہ .

۱. گھوڑے کے سم میں کانٹا چبھنا (جامع اللغات) .

۲. گھوڑے کے اگلے پیروں (اور کبھی پچھلے پیروں) کی نلی کا پٹھا موٹا ہو جانا ، اس کے سبب سے گھوڑے کو چلنے میں تکلیف ہوتی ہے اور پانو بدصورت ہوجاتے ہیں (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰۶) .

اگر حد سے وہ موٹا ہووے زیادہ
تو جان آئی ہے پے اسے مرد سادہ

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۴

— بہ پے (— فت ب ، ی مج نیز لین) م ف .

ایک کے بعد ایک ، لگاتار ، متواتر ، مسلسل .

وہی غم کے طوفان تھے پے بہ پے
وہی بیکلی تھی جو اب لگ کہ ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۶۰۹

بسکہ روکا میں نے اور سینے میں اُبھریں پے بہ پے
میری آہیں بخیۂ چاک گریباں ہو گئیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۲

ہوا کی جنبشوں سے گل برس رہے ہیں پے بہ پے
شگوفہ ریز ہیں شجر کہ ڈھل رہے ہیں جام سے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۳۰

— تُراب (— ضم ت) امذ .

رک : پا تراب .

اس اٹے پہ خطاب کیا عذاب تھا بلکہ ساری عمر کی ناکتخدائی کا گویا پے تراب تھا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۶۳

— جامَہ (— فت م) امذ .

رک : پاجامہ .

پو صدق کا پے جامہ . . . عنایت کا دوپٹہ اڑا کر میرے معشوق کوں لیاؤ .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، بندہ نواز ، ۲۵

— چَپّی (— فت چ ، شد پ) امث .

آہستہ آہستہ پانْو دبانے کا عمل ، پانْو کی مالش .

صاحبقران آرام کر رہے ہیں ، چار خدمت گار پے چپی کر رہے ہیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۹۹

[پے + چپی (رک)]

— خُجَسْتَہ (— ضم خ ، فت نیز کس ج ، سک س ، فت ت) صف .

مبارک قدم .

کوئی میری طرف سے کہدو خضر پے خجستہ کو
بجز الیاس میرا کون ہے اب میر صحرائی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۵

راہ طلب میں جب ہوئی سرگشتگی بہت
اک خضر پے خجستہ نے کی آکے رہبری

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۲۹

[پے + خجستہ (رک)]

— دَرْپے (— فت د ، سک ر ، ی مج نیز لین) م ف .

رک : پے بہ پے .

کہوں اس قد کہ یا صورت کہ یا آس چونپ میٹھانی
کلالی کال تھے چوٹی عرق کی بُند پے در پے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۴۷

پھر تو دور جام دمادم اور پے در پے چلنے لگا .
۱۸۸۴ — طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵
اس کے بعد حضرت جبریل کی پے در پے آمد شروع ہوئی .
۱۹۲۳ — سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۱۵

— سِپَر (— کس س ، فت پ) صف .

۱. پانو سے روندا ہوا ، پائمال ، (مجازاً) عبور .

وہیں پے سپر کر کے کوہ و بیابان
پہنچتے تھے طلاب اقصاں و خیزاں

۱۸۷۹ — مسدس حالی ، ۱۳
اسی دھن میں اس نے ہر راستہ کو ٹٹولا اور ہر میدان کو پے سپر کیا ہے .
۱۹۰۳ — المدینۃ والاسلام ، ۲۰
اف : کرنا .

۲. چلنے والا ، گامزن ، راہرو .
وہ راہ حق پر پے سپر تھے ، ہم طریق باطل پر گامزن .
۱۹۳۰ — ہم اور وہ ، ۶۹
[پے + سپر (رک)]

— کَرنا محاورہ .

۱. کونچیں کاٹنا ، پانو قلم کرنا .
کوہی جست کر کے زمین پر آیا اور شہزادے کے گھوڑے کو پئے (پے) کرنا چاہا شہزادہ بھی زمین پر کودا .
۱۸۸۸ — طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۹۸

۲. پیچھا کرنا ، تعقب کرنا ، ستانا ، تنگ کرنا (جامع اللغات) .

— کَڑا (— فت ک) امذ .

بیڑی ، زنجیر ، جولاں ؛ پازیب ، پوال (جامع اللغات) .
[پے + کڑا (رک)]

— کوڑا (— و مج) امذ .

وہ لمبی رسی جو گلے سے جدا ہونے یا بھٹک جانے والے جانور کے پچھلے پیروں میں باندھ کر میدان میں چرنے کو چھوڑا جاتا ہے تاکہ وہ گلے سے باہر نہ ہو سکے اور دوسرے ڈھوروں کے ساتھ چرتا رہے ، پگھا (اب و ، ۵ : ۸۲) .
[پے + کوڑا (رک)]

— لے جانا محاورہ .

سراغ لگانا ، کھوج لگانا ، دریافت کرنا ، معلوم کرنا .
یہ اس کا منشا نہ جانتے تھے اور پے نہ لے گئے کہ اس ارشاد کا سبب کیا ہے .
۱۸۳۶ — تذکرۂ اہل دہلی ، ۳۶

— لینا محاورہ .

نقش قدم پر چلنا ، پیچھا کرنا ؛ پانو کے نشانات سے کھوج لگانا .
نعمان لعین نے گھوڑے کے پاؤں کی پے لی ، گھوڑا پایا ، لیکن مسلم سے اثر نہ پایا .
۱۷۳۲ — کربل کتھا ، ۱۰۹

— میں م ف .

عقب میں ، پیچھے ، درپے ، دھن میں .
عاشق ، معشوق کے دیکھنے کی پے میں اچھنا .
۱۶۳۵ — سب رس ، ۲۱۳

میں کیا منجھ کوں ملا اے شاہ تیرے شاہ سوں
بول اٹھیا آن ہے بالله اس پے میں پڑ کر مت سیڑ

۱۷۱۷ — بحری ، ک ، ۱۵۶

ہوا ہے پے میں اس کی گرم رفتار
یہ چاہا تھا کرے اوسکو گرفتار

۱۸۵۷ — مصباح المجالس ، ۳۲۶

— میں آنا محاورہ .

کونچیں کٹنا ، پانو قلم ہونا .

ستم کی تیغ سے صالح کا ناقہ پے میں آیا تھا
تن بےجی سے ہر اک عضو عالم نے جدا دیکھا

۱۷۸۰ — سودا ، ک ، ۲ : ۱۸۳

— ہونا محاورہ .

۱. پیچھے پڑنا ، درپے ہونا .

نہ ہو آس کے پے چھوڑ دے ہو خیال
جیوں آیا ہے تیوں جاتوں یاں تے سنبھال

۱۶۲۵ — سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۸

۲. پے کرنا (رک) کا لازم ، کونچیں کٹنا ، پانو قلم ہونا .
دونوں اگلے پاؤں فیل کے قلم ہوئے . . . دیو شدید غافل تھا اسکو فیل کے پے ہونے کی خبر ہی نہ تھی .
۱۹۰۸ — آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۳۶۸

پَے (۲) (ی مج نیز لین) امث .

۱. طنز ، طعنہ .

فقرے سے کوئی فقرہ خالی نہیں ہے خط کا
کس بات میں تمہاری اے یار پے نہیں ہے

۱۸۵۷ — سحر ، ریاض سحر ، ۱۱۶

۲. نقص ، قصور ، عیب .
شک یہ ساقی سے ہے جائے گا جو میخانوں میں
پے نکالے گا کسی طرح کی پیمانوں میں
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۳۶
خدا کیا کوئی لاٹھی لے کے مارتا ہے ، جب اس کی باتوں میں تم پے نکالتی ہو ، اس کی سزا کچھ نہ کچھ ہونا چاہئے .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۹۰
اف : لگانا ، نکالنا .

[س : پے]

پے (۳) (ی مج نیز لین) حرف .

۱. پر ، پہ ، اوپر ، تک .
لوگوں کے دل پے غم ایسا چھایا تھا .
۱۸۳۶؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴
نہیں مردوں کو کیا رغبت زنوں سے
کہ جو پیتم نہیں آتا ہے گھر پے
۱۸۷۳ تیرہ ماسہ ، طالب شاہ ، ۱۵
اور جب ملائکہ سے رب نے کہا یہ تیرے
نائب بنانے والا ہوں اپنا میں زمیں پے
۱۹۱۷ منظوم ترجمۂ قرآن مجید ، آغا شاعر ، ۳
۲. لیکن ، مگر .
کمر ہر چند نہیں ظاہر ہے قد ویسا ہی موزوں ہے
میاں کم ہے ترا مصرا (مصرع) پے کوئی کچھ کم نہیں سکتا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲
۳. سے .
دھوبی پے تو کپڑے دھلواتا ہے اور گھوڑے کے تائیں باگ ڈور پے لے کے میخ سے باندھتا ہے .
۱۸۳۶؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۷۷

[س : پرے]

پے (۱) (ی مج) امث .

تنخواہ ، مشاہرہ .
پروفیسر اس کے گرجتے برستے
اگر لیبل پے پر بھی مل جائیں سستے
۱۸۹۳ نظم پے نظیر ، ۷۰
بسی دوران بیگم نے ان صاحبزادے کی طرف دیکھ کر . . . کہا اور ہم پے دیکھیں گے .
۱۹۶۹ افسانہ کردیا ، ۶۱

[انگ : Pay]

ــــ اسکیل (ــ کس ا ، سک س ، ی مج) .

تنخواہ کی شرح .

سرکاری یا غیر سرکاری اداروں میں ، پے اسکیل ، میں ترقی کی شرح مقرر کی جاتی ہے .
۱۹۶۹ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ اگست ، ۳

[انگ : Pay Scale]

ــــ افسر (ــ فت ا ، سک ف ، فت س) امذ .

پولیس کے محکمے میں اکونٹنٹ یا تنخواہ تقسیم کرنے والا (جامع اللغات) .

[انگ : Pay officer]

ــــ حوالدار (ــ فت ح ، سک ل) امذ .

فوج میں نچلے درجے کا افسر (حوالدار) جو تنخواہ تقسیم کرتا ہے .
پے حوالدار کا کام بھی مجھے ملا .
۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۰۳

[پے + حوالدار (رک)]

ــــ کرنا محاورہ .

ادا کرنا ، چکانا .
نکہت ، ذرا بل تو پے کر دینا .
۱۹۶۹ شعلے ، ۱۱۱

ــــ ماسٹر (ــ سک س ، فت ٹ) امذ .

فوج میں میجر کے عہدے کا افسر جو تنخواہ تقسیم کرتا ہے ، بحری فوج میں لفٹنٹ یا لفٹنٹ کمانڈر جو تنخواہ تقسیم کرتا ہے .
توپخانوں ، دیسی رجمنٹ اور فوجی عملہ جات کی رقم پے ماسٹر پریسیڈنسی کے نام معین ہوتی ہے .
۱۸۸۸ رسالہ ، حسن ، ۱ اگست ، ۷۶

[انگ : Pay Master]

پے (۲) (ی مج) امث .

سریش اور کھریا مٹی کا بنا ہوا مسالا جو بطور استر لگایا جاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۱۵۸) .

[ہ : پے]

ــــ صفا (ــ فت ص) امذ .

پے کے کھردرے پن کو صاف کرنے والا اور لکڑی کی سطح کو چکنانے والا ایک قسم کا رنگ مال جو سینگ کا بنا ہوا ہوتا ہے (اپ و ، ۱ : ۱۵۸) .

[پے + صفا (رک)]

پیا (۱) (کس پ، ی مخ) امذ.

رک : پی.

شبان ہجراں دراز چوں زلف و روز و صالش چو عمر کوتہ
سکھی پیا کو جو میں نہ دیکھوں تو کیسے کاٹوں اندھیری رتیاں

۱۳۸۱ امیر خسرو (ہندی ادب کی تاریخ)، ۵۰

حرف بےجا بجا ہے گر بولوں
دشمن ہوش ہے پیا کی ادا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۱۰۰

جو کچھ کہاتی ہے ابلا بہت پیا ماری
چلی ہے اپنے پیا پاس لے کے پچکاری

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۵۹

لو وہ تو مجھ سے اچھے ای پہنچی پیا کے پاس
بتھیا نہ لے وہ پیار، جو ہے میرے دل کی آس

۱۹۵۸ تار پیراہن، ۲۶۷

ـــ جسے چاہے وہی سہاگن کہاوت.

عزت و وقعت محبت سے ہے، مالک جس کو اچھا سمجھے وہی اچھا ہے.

کیا خطا تھی یہ مری جس کا عوض تم نے لیا
سچ ہے وہ ہی ہے سہاگن کہ جسے چاہے پیا

۱۸۶۹ جان صاحب (نوراللغات)

ـــ میرا اندھا کس کے لیے کروں سنگار کہاوت.

جب کوئی قدر دان نہ ہو تو کیوں محنت کروں (عام طور پر عورت اپنے ناقدر شناس خاوند کی نسبت بولا کرتی ہیں) (گنجینۂ اقوال و امثال، ۶۷).

پیا (۲) (کس پ، ی مخ) امث.

کبوتر کی ریڑھ کی ہڈی کی بیماری جس سے وہ کبڑا ہوجاتا ہے اور بازی کے کام کا نہیں رہتا (اب و، ۸ : ۱۲۸).

[مقامی]

پیّا (فت پ، شد ی) امذ.

رک : پہیا.

سونے کی عماری ہاتھی پر دھری، جریب کا پیمانہ اور کروس کا پیا پڑتا چلا جاتا تھا.

۱۸۸۳ قصص ہند، ۲ : ۱۳۰

شورشوں، غلغلوں، دھماکوں سے
تیز رو گاڑیوں کے پہیوں سے

۱۹۲۳ سیف و سبو، ۲۰۹

ـــ مارنا محاورہ.

گاڑی کو کسی اڑاس میں سے نکالنے کی کوشش کرنا.

ہر چند کے ہانکنے والے اور ان کے مائیسوں نے کوشش کی اور پینے مارے.

۱۹۱۷ سفر بغداد، ۸۵

پیاب (فت پ) صف (قدیم).

رک : پایاب.

آخر وہاں سے کوچ ہو لشکر چلا شتاب
ہو اندری کے گھاٹ عبور جمن پیاب

۱۸۶۱ جنگ نامہ پانی پت، ۴

پیا بانسا (کس پ، ی مخ، مغ) امذ؛ ~ پیا بانسہ.

خاردار بانسا، ایک قسم کا درخت جس کے پھولوں میں مٹھاس ہوتی ہے اور اس کی لکڑی کے کوئلوں کی بارود بنتی ہے نیز اس کی ایک قسم سے سرخ رنگ نکالا جاتا ہے.

وہ انی ہی بتی بانس کی لے
پیا بانسے کی بتی یا اسے دے

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگیں، ۲۰

کہتا ہے پیا بانسا ہے حسن مرا سوسن
درسن یہ پکارے ہے آ دیکھ لے سکھ درسن

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی، ک، ۲ : ۲۳۹

بانسا دو قسم کا ہوتا ہے، خاردار جس کو پیا بانسا کہتے ہیں.

۱۹۲۹ کتاب الادویہ، ۲ : ۶۱

[مقامی]

پیاپ (فت پ) صف (قدیم).

رک : پیاب.

او بچھڑے پیاپ بلیلائے ہے گیان ٹھور پر بہائے

۱۸۰۰ من لگن، ۵۱

پیاپے (فت پ، ی مج نیز لین) م ف.

رک : پے بہ پے.

پیاپے بھی یک وار مارہا اوسے
سو گوڑے کی گردن اوتارہا اوسے

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (ق)، ۲۷

میکدہ بھی ہے مدرسہ مجھ کو ساقی ہے تحصیل سے شوق
جام پیاپے میرے حق میں درس شرح جامی ہے

۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱ : ۲۸۰

میں نے ایک انہیں دو خط تم کو پیاپے لکھے.

۱۹۲۰ لخت جگر، ۱ : ۳۳۳

پیاد (۱) (کس پ) امث.

(کاشت) رک : پود، پنیر، پنیری (ا پ و، ۶ : ۳۰).

[مقامی]

پیاد (۲) (کس پ) امذ.

رک : پیادہ.

سب فوجیں ملکے ہوگئیں تعداد میں زیاد
اچھے رہے سوار تھے اور پیشوا پیاد

۱۷۶۱ جنگ نامہ پانی پت، ۵

~ مات امث.

(شطرنج) سب سے ادنیٰ درجے کے مہرے یعنی پیادے کے ذریعے دی جانے والی شکست، پیدل مات، شکست فاش.

اس سطح دنیا کے اوپر ہم باز ہیں آون پر نفس
منصوبۂ عرفان سوں توں نفس کوں دے پیاد مات

۱۷۶۸ قربی، د : ۹

البتہ مات کی ایک قسم ہے جو معمولی مات سے زیادہ بڑی شکست سمجھی جاتی ہے، اسے ''پیاد مات'' یا ''پیدل مات'' کہتے ہیں.

۱۹۶۱ نوائے ادب، بمبئی، اپریل، ۲۹

[پیاد + مات (رک)]

پیادہ (کس پ، فت د) ؛ ~ پیادا (قدیم).

(الف) امذ ؛ صف.

۱. سوار کا نقیض، پیدل.

پیادہ ہوا تابہ درگہ شاہ
او لشکر کے غل تے نہ پاتا تھا راہ

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق)، ۳۶۶

ملازموں کو جو پیادہ تھے، سوار کرایا.

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۳۸

ہے اگر فائق پیادے سے سوار
مست پر غالب اگر ہشیار ہے

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس، ۲ : ۳۸

۲. سرکاری ہرکارہ، چپراسی، کوتوال یا حاکم کا نوکر.

اتاپہاں پیادا ہو بیٹھیا ہے کئی
ہمیں تو سمجھتے نہیں کیا ہے کئی

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا، ۱۷

صبح کو ایک پیادہ قاضی کا آیا اور مجھ کو دارالشرع میں لے گیا.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۳۶

میں عورت ذات بے والی وارث، جب سرکاری پیادے آ کھڑے ہوں گے، ان سے بات چیت کون کرے گا.

۱۹۰۰ خورشید بہو، ۱۵۷

۳. پیدل فوج کا سپاہی.

پیادوں کو دیکھ رو پیاوں کے غول
تو دہشت سے بھاگے بیاباں کے غول

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا (ق)، ۵۲

سواروں کے آگے پیادے جنگ کے آمادے دیوار فوج تھے.

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۳۶

دفعۃً ان کے سپاہی، پیادے جو بظاہر پہلے ہی یہاں چھپے بیٹھے تھے، نکل پڑے.

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی، ۵۳

۴. شطرنج کا سب سے چھوٹا مہرہ جو گھوڑے فیل رخ فرزین اور بادشاہ کے علاوہ ہوتا ہے اور جس کی چال ایک گھر کی ہوتی ہے جو سیدھا اور سامنے چلتا ہے اور آڑا مارتا ہے.

گھوڑے ہاتھی آپ کہایا — ہو رخ پیادے نانوں دھرایا

۱۵۶۵ علی محمد جیو گام دھنی، جواہر اسرار اللہ، ۳۲

جانے ہو روش ہو ربت رہ سچ — ہو پیل، پیادہ، بادشہ سچ

۱۷۰۰ من لگن، ۵۹

پیادہ شطرنج کا چلتے چلتے فرزین بن جاتا ہے.

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج، ۲۶

پہنچ سکتے ہیں کب مجھکو لگے گزکی ہے چال ان کی
پیادے اپنی ان چالوں سے فرزیں ہو نہیں سکتے

۱۹۳۱ بہارستان، ۵۱۳

۵. (مجازاً) سوار کے مقابلے میں معمولی درجے کا، عامی خاص کے مقابلے میں.

سر زمین لکھنؤ بھی تختۂ شطرنج ہے
کیا پیادہ کیا سوار آسودہ دل گھر میں نہیں

۱۸۳۱ ریاض البحر، ۱۲۱

۶. مجازاً وہ پھول جس کا پودا چھوٹا ہو (قب : سوار : وہ پھول جس کا پودا اونچا ہو).

گل سوار و پیادہ شکست کھا گئے سب
چمن میں جب تن تنہا وہ شہسوار آیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲ : ۳

۷. ٹڈی کی ایک قسم.

یہ حیوان دو قسم کا ہوتا ہے، ایک قسم کو سوار کہتے ہیں اور یہ ہوا میں اڑتا ہے اور دوسری قسم کو پیادہ کہتے ہیں جو جست کرتا ہے.

۱۹۷۷ عجائب المخلوقات، ۵۶۸

(ب) م ف.

بغیر سواری کے، پانو پانو، پیدل.

اثر گھوڑے نے تاترا بیش کار پیادہ لجاوے گا ہر شہر یار
۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۳۱۹
غریب عورتیں پیادہ پھرتی تھیں .
۱۸۶۱ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۰
جلوس میں وہ پیادہ نہیں بلکہ سوار ہو کر نکلتا ہے .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۹۳
[ف]

— پھلانا محاورہ .
(ٹھگی) رک : ہُولا کرنا ، چوراہے پر راستہ بتانے کی علامت بنانا (اب و ، ۸ : ۱۷۸) .

— پا
(الف) م ف .
رک : پا پیادہ .
دونوں پیغمبران علیہم السلام نے پیادہ پا حج ادا کیا تھا .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۳
دیسی برتن اس قدر حقیر سمجھے جائیں کہ پیادہ پا محل کے اندر پہنچیں .
۱۹۳۲ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۲۰۳
(ب) امذ .
سخت ناپیت میں ہوں شرمندہ
دوست سب ہیں پیادہ پا میرے
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۳ : ۴۰۰
ہوا کے دوش پہ جاتا ہے کاروان نفس
عدم کی راہ میں کوئی پیادہ پا نہ ملا
۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۶۸
اسم کیفیت : پیادہ پائی .
پیادہ پائی کے سبب سے حاضر نہ ہو سکا .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۰
انھوں نے اپنی غریبی اور پیادہ پائی کے سفر میں دل خراش آہیں سن لی ہیں .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۱۲۰
[پیادہ + پا (رک)]

— رو (— و لین) امذ .
پیدل چلنے والا (اسٹین گاس) .
[پیادہ + ف : رو ، رفتن (= چلنا) سے]

— روی (— فت ر) امث .
پیادہ رو (رک) سے اسم کیفیت ، پیادہ پائی .
پیادہ روی کریں کہ صبح کی ہوا روح افزا اور قوت بخش دل کی ہوتی ہے .
۱۸۳۵ مجمع الفنون ، ۱۰۳
[پیادہ رو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گَری (— فت گ) امث .
چپراسی یا سرکاری نوکر کا کام ، معمولی نوکری .
کیا چھوٹی موٹی دوکانداری ، خانساماگری . . . پیادہ گری ، چٹھی رسانی سے بھی گئی گزری ہوئی .
۱۹۰۳ عصر جدید ، ۳۴۷
[پیادہ + گری (رک)]

— لَکڑی (— فت ل ، سک ک) امث .
جن درختوں پر کھانے کا عمدہ میوہ نہیں آتا جیسے جمو یا گولر نیم وغیرہ (محاورات ہند ، ۵۰) .
[پیادہ + لکڑی (رک)]

— مُحاصِل کس اضا (— ضم م ، کس ص) امذ .
(قانون) وہ شخص جو لگان وصول کرنے پر مقرر کیا جائے ، مُحَصّل خراج ؛ وہ چپراسی جو مقروض کے مکان پر مقرر کیا جائے اور اس کے قرض ادا کرنے تک اسی کے خرچ پر وہاں رہے (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) .
[پیادہ + محاصل (رک)]

پیادِیں مات (کس پ ، ی مع ، سک ن) امث .
رک : پیادمات .
سیاہ مہرے کو چار چالوں میں پیادیں مات کرتا ہے .
۱۹۰۲ شطرنج ، ۸۱
[پیادیں ، پیادہ (رک) سے + مات (رک)]

پَیار (فت پ) امذ .
ایک قسم کی گھاس ، پیال (رک) ؛ خصوصاً دو مصرعی صنف سخن کی بحر یا وزن (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[رک : پیال]

پِیار (کس پ ، ی مخ) امذ .
۱. الفت ، محبت ، پریم ، التفات .
پیار سے دشمن کے وہ عالم ترا جاتا رہا
ایسے لب چوسے کہ بوسوں کا مزا جاتا رہا
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۸۶

۲. پوشیدہ جذبۂ محبت ، اخلاص .

اور وے کہ جن کے طور دکھاوٹ ہے ظاہری
لیکن دلوں کے بیچ بھرے ہیں تمام پیار

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۲۲

اپنی بھی کچھ خبر نہیں آئینہ دیکھیے
وہ کیا ہوا جو آپ کی آنکھوں میں پیار تھا

۱۹۵۴ حفیظ اورنگ آبادی ، د (ق) ، ۱۵

۳. مہربانی ، شفقت ، کرم ، عنایت .

اپ پیار تھے اب جم مجے ، غم تھے سو کر بے غم مجے
توں ہیں مدد ہر دم مجے ، تج بن انہیں کوئی یا علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹

سبھوں کو وو سے دیئے ہنس کے اور ہمیں گالی
ہزار شکر بھلا اس قدر تو پیار ہوا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۳

[س : پریا + آل प्रिय + आलय]

— اُبلنا محاورہ (قدیم) .

محبت کا جوش مارنا .

یکایک ابلیا مہر و پیار روے لگے او زار زار

؟ قصۂ ابی الی مرتعہ ، ۱۶

— آنا محاورہ .

۱. عشق ہونا ، محبت ہونا ، چاہ ہونا ، دوستی ہونا ، دل آنا .

مجھے مجھ پر پیار آیا تو میں آدم کوں پیدا کیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۳

کیا خوب رو دیا ہے قسمت نے یار مجھ کو
بے اختیار اس پر آتا ہے پیار مجھ کو

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب (رام پور) : ۱۹۰

جو موت آکے دیکھے تو پیار آہی جائے
نہ چھوڑے مری جان للچاہی جائے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۸۵

۲. رحم آنا ، ترس آنا .

اغماض کیا چاہتا رہا مجھ کوں نہ پوچھا
کیا اس کو مرے حال پہ کچھ پیار نہ آیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۶

— پکڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : پیار کرنا .

بلاتیں کے سرآپے گوں اپڑائے
جس تار پہ توں جو پیار پکڑے

۱۶۵۸ غواصی ، ک ، ۸۳

— دُلار (— ضم د) امذ .

۱. لاڈ پیار ، شفقت و محبت .

اس نے ہمیشہ پیار دلار پایا ہے ، باپ بھی اس پر جان دیتا تھا ، میں بھی اسے آنکھ کی پتلی سمجھتی تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۵۶

۲. اظہار محبت .

پیار دلار کے دن لوٹ آئے تھے ہمہ وقت ہوں نظریں جھکائے رہتی .

۱۹۷۶ زرگزشت ، ۳۲۱

[پیار + دُلار (رک)]

— رکھنا محاورہ .

محبت و اخلاص رکھنا ، ربط بڑھانا ، دوستی رکھنا (فرہنگ آصفیہ) .

— کا نام امذ .

وہ نام جو بزرگ محبت سے پکارنے کے لیے رکھ لیتے ہیں .

بادۂ اطہر جسے سمجھے ہوئے ہو زاہد
دختر رز بھی اسی کا نام ہے اک پیار کا

۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات)

— کرنا محاورہ .

دل سے چاہنا ، عشق کرنا ، عزیز رکھنا .

ایکس کوں کیا پیار ، تو جانو دسری کوں دیا زبار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۵

سچ بتاؤ کہ کسے تم چاہتی ہو یا پیار تو نہیں کرتی .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۱۰۸

— کی آنکھ امث .

محبت کا انداز ، الفت کی نگاہ ، نگہ عشق ، لگاوٹ کی طرز .

ٹپکی پڑتی ہے نگہ سے تری الفت اے داغ
کہیں چھپتی ہے محبت کی نظر پیار کی آنکھ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۳

اتنی تو اس کے دل نے مرے دل سے راہ کی
آنکھ آج پیار کی ہے تو چتون ہے چاہ کی

۱۹۰۰ امیر مینائی ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۵

— کی نظر امث (— مغ) .

رک : پیار کی آنکھ .

دل کا پردہ فاش آنکھوں نے کیا
پیار کی نظریں کبھی چھپتی نہیں

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات)

— لینا محاورہ.

چومنا ، بوسہ لینا .

باراں ہو تج گلے کے دھر پیار تج ابر خوش
لیتے ہیں پیار ترا لیل و نہار موتی

۱۶۷۸ ؟ غواصی ، ک ، ۱۰۳

اب نہ مجھ کو مری جاں جان سے بیزار کرو
پیار لو ، پیار کرو ، پیار کا اقرار کرو

۱۹۷۱ بھکی باتیں ، ۵۷

— میں آنا محاورہ .

خلوص و محبت کا اظہار کرنا .

مجھے کہنے لگے وہ پیار میں آ کر اگر بس ہو
تو تجھ کو موند رکھوں ایک ننھی سی پٹاری میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۰

— نکالنا محاورہ .

ارمان نکالنا ، دل کی حسرت پوری کرنا .

میں جو لپٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ
واروں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال

۱۸۰۹ جرأت (مہذب اللغات)

— ہونا محاورہ .

رغبت یا تعلق ہونا ، محبت ہونا ، خلوص ہونا ، چاہت ہونا .

مار رہتا ہے اس کو آخر کار   عشق کو جس سے پیار ہوتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۳۲

پیار (کس پ) امذ : ~ پیال .

ایک قسم کا درخت ، نیز اس کا پھل ، یہ درخت مہوے کے درخت جیسا ہوتا ہے ، اس میں فالسے کے برابر گول گول پھل لگتے ہیں میوہ کی ایک قسم پھلوں میں میٹھے گودے کی پتلی تہ ہوتی ہے جس کے نیچے چھوٹے بیج ہوتے ہیں ، بیجوں کی گری ذائقے میں بادام اور پستے کی طرح میٹھی ہوتی ہے اور میووں میں شمار ہوتی ہے یہ گری چرونجی کے نام سے بکتی ہے (ماخوذ : شبد ساگر) .

پیار زہرہ منقی و انگور کے مانند ہوتا ہے ، رنگ جگری ہوتا ہے اور ذائقہ شیریں .

۱۹۳۸ ترجمہ آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۵

[पियाल پیال : س]

پیارا (کس پ نیز ی مخ) مذ ؛ صف امذ ؛ مث ، امث : پیاری .

۱. معشوق ، دلبر .

سب اختیار میرا تج ہات ہے پیارا
جس حال سوں رکھے گا ہے او خوشی ہمارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲

کہاں ہے گل بدن ، سرو بن پیارا
کہ جیوں بلبل ہے نالاں دل ہمارا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۶

بسا آنکھوں میں وہ پیارا کچھ ایسا ہے کہ کیا کہیے
تصور بندہ رہا اس کا کچھ ایسا ہے کہ کیا کہیے

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۷

۲. عزیز ، اقریب ، یگانہ .

نہ کروں کیوں لحاظ دیور کا   وہ مرے پیارے کا پیارا ہے

۱۸۶۱ عبیر ہندی ، ۶۵

۳. (مجازاً) بیٹا ، فرزند .

کیا بات تری خوب دیا ساتھ ہمارا
آ پہنچا ہے منزل پہ یداللہ کا پیارا

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

۴. چہیتا ، لاڈلا ، محبوب .

یک لک اسی ہو پیمبراں اچھے جگت میانے ولے
تج پر نبوت ہے ختم سب تھے توں ہی پیارا ہوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ۱ : ۹

ساقی کوثر کے پیارے السلام   تشنہ لب سید ہمارے السلام

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱

مدت میں یہ ہم چشم ہمارا نظر آیا
دل ڈھونڈھتا تھا جس کو وہ پیارا نظر آیا

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳۲

۵. اچھا ، عمدہ .

اگر اس کی خواہش ہو کہ بچہ پیارا پیدا ہو تو قبل ولادت کے اس کو پیارا بناؤ .

۱۹۰۹ فلسفۂ ازدواج ، ۸۳

۶. وہ جس سے محبت کی جائے .

جو دو عالم کے پیارے ہیں وہ اللہ اور محمد ہیں
تو ان پیاروں کا ہے پیارا محی الدین جیلانی

۱۸۹۷ دیوان سائل حیدرآبادی ، ۲۵۱

۷. قابل قدر یا قریبی رشتے کا (نوراللغات) .

اسم کیفیت : پیارا پن .

میری بیکل اور جڑاؤ گلوبند کی تعریف اس پیارے پن سے کی کہ میرا دل نواب سے بالکل بے تکلف ہو گیا .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۰

[पियारा پیارا : ٠]

— پیارا (— کس پ ، زیر مخ) صف مذ ، مث : پیاری پیاری .

بہت خوشنما جسے دیکھ کر پیار آئے .

نہ ہونگے حور کے بھی ایسے پیارے پیارے دانت
گہر کا دانت ہے جن پر وہ ہیں تمہارے دانت

۱۸۸۵ دیوان آغا ، ۴۲

لگے چال چلنے زمانے سے نیاری
لگے بولنے بولیاں پیاری پیاری

۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ۶

[پیارا + پیارا]

— جاننا محاورہ .

بہت محبت کرنا (جامع اللغات) .

— کرنا محاورہ .

۱. عزیز سمجھنا ، عزیز رکھنا (عموماً ، سے ، کے ساتھ) .

میں دوری شبیر گوارا نہ کروں گا
اس سر کو میں ان قدموں سے پیارا نہ کروں گا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۳۶

۲. کسی چیز کے دینے میں دریغ کرنا (عموماً ، سے ، کے ساتھ).

حیات سرمدی پیاری نہ کر اے آسماں ہم سے
علم کے ساتھ ہو جائے نہ ہستی بدگماں ہم سے

۱۹۳۰ بے خود موہانی ، ک ، ۹۱

— لگنا محاورہ .

پسند آنا ، بہت اچھا معلوم ہونا .

جان اگر دشمن ہوئے ہو تم ہمارے اس قدر
تم ہمارے دل کوں کیوں لگتے ہو پیارے اس قدر

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ق) ، ۱۱۹

جس کے وہ کہتے ہیں دنیا میں تو ہیں لاکھوں حسین
ہیں تمہیں کس طرح سے پیارا لگا پیارا ہوا

۱۸۹۳ دفتر حسن ، ۱۱

— ہونا محاورہ .

رک : پیارا لگنا مع مثال دفتر حسن .

پیارانگا (کس پہ ، غنہ) امذ .

ایک گرہ دار اور سخت جڑ جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے انگلی کے برابر موٹی اور دو بالشت تک لمبی ہوتی ہے رنگت زرد مائل بہ سرخی اور مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے .

پیارانگا اکثر امراض میں استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۰۵

[؟]

پیاروں پیٹی (کس پ ، و مج ، ی مع) صف مث .

(عورتوں کا کوسنا) اپنے عزیزوں کو رونے والی ، وہ عورت جس کے عزیز مر گئے ہوں ، نگوڑی ، نالھی (نوراللغات) .

پیاروں موئی (کس پ ، و مج ، و مع) صف مث .

(عورتوں کا کوسنا) رک : پیاروں پیٹی .

زینب تھا لقب میرا زمانے میں علی کے
اب نام ہے پیاروں موئی کنبے میں نبی کے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۲۶

پیاری پیاری باتیں (کس پ ، ی مخ ، ی مع) امث .

میٹھی میٹھی باتیں ، بھولی بھولی باتیں ، رسیلی مزیدار باتیں (نوراللغات) .

پیارے (کس پ) کلمۂ ندا .

پیارا (رک) کے لیے کلمۂ تخاطب (محبت یا بے تکلفی ظاہر کرنے کے لیے) اے محبوب ، اے دوست ، اے دلدار .

جی میں آوے سو کیجیو پیارے
لیک ہوتا نہ در پئے آزار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۱

عجب نوجوانی ہے اپنی بھی پیارے
نہیں بھولنے کے وہ کافر نظارے

۱۹۳۳ عرش و فرش ، ۴۲

پیاز (کس پ) امث .

ایک پودے کی بودار اور پرت در پرت جڑ جو مختلف طریقوں سے کھائی جاتی ہے اور سالنوں میں بھی ڈالتے ہیں بطور دوا بھی استعمال ہوتی ہے اس کے ہر ایک عدد کو گٹھی یا گنٹھی کہتے ہیں .

بابا ہے اگر راز توں بازار میں نا پھینک
مقصود کے نکتے کوں ملی پیاز نکر کر

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۳۶ (الف)

کہا تو مان لے میرا نہ کر دیر
منگا بازار سے پیاز ایک دو سیر

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۱

اپنے پروردگار سے دعا کیجیے کہ ... مسور اور پیاز ہمارے لیے پیدا کرے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۴

ہم تو اسے ایک آدمی خیال کرتے تھے مگر وہ تو پیاز کی طرح نکلا ، سر بوڑھا اور قلب جوان .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۷

[ف]

ــ داغنا (ــ سک غ) ف م .

پیاز روغن میں بھوننا (ا پ و ، ۳ : ۱۳۳) .

ــ دشتی کس صف (ــ فت د ، سک ش) امث .

ایک دوا (جنگلی پیاز جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے) کا نام جس کے کھانے سے چوہا مر جاتا ہے (موید الفضلا) .

بھیڑیا پیاز دشتی کی بو سے بھاگتا ہے .

۱۸۷۳ مطالع العجائب ، ۲۲

[پیاز + دشتی (رک)]

ــ کا ڈَل (ــ فت ڈ) امذ (قدیم) .

پیاز کی گنٹھی .

کندی پیاز کے ڈل پرو چھیل کر

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال (دکنی اردو کی لغت)

ــ کی گَٹّھی/گَنٹھی (ــ فت گ ، شد ٹھ/سک ن) امث .

پیاز کی گرہ .

اس خرجی میں سے . . . اس نے چھ پیاز کی گٹھیاں نکالیں .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۸۳

دو گٹھیاں پیاز کی لے کر آئے اور ٹکڑا ٹکڑا سب کو دیا .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۲۵

ــ کے سے پَرَت اُتارنا محاورہ .

۱. بہت باریک کترنا .

چھیڑ کر میرے زخم دل کو وہ

پیاز کے سے پرت اتارتے ہیں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات)

۲. (مجازاً) برا بھلا کہنا (نوراللغات) .

ــ کے سے چھلکے اُدھیڑ کَر (ــ کے) رَکْھ دینا محاورہ .

بری گت بنانا ، برا بھلا کہنا .

خبردار ایسی بات ہمارے سامنے نہ کہنا نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں پیاز کے سے چھلکے ادھیڑ کے رکھدوں گی .

۱۹۲۶ نوراللغات

ــ لالَہ (ــ فت ل) امذ .

ایک قسم کا پھول جو کشمیر میں پیدا ہوتا ہے .

پیاز لالہ کو سال بسال لگاتے ہیں ، موسم بہار میں وہ کھلتا ہے ، نہایت خوشنما معلوم ہوتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۳۲

[پیاز + لالہ (رک)]

ــ نَرگس (ــ فت ن ، سک ر ، کس گ) امث .

نرگس کے پودے کی جڑ جو بالکل پیاز کی شکل کی ہوتی ہے .

نرگس ایک . . . پھول ہے جس کے پتے . . . بالکل پیاز سے مشابہت رکھتے ہیں . . . اسکی جڑ کو پیاز نرگس کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۲۹

[پیاز + نرگس (رک)]

پیازَک (کس پ ، فت ز) امذ .

چھوٹی پیاز ؛ گرز ؛ بیرونی گنٹھیک (جامع اللغات) .

[ف]

پیازَہ (کس پ ، فت ز) .

(الف) امث .

گنٹھی ، بعض پودوں کی وہ جڑ جو موٹی ہو کر پیاز کی گھنٹی بناتی ہے (جامع اللغات) .

(ب) صف .

گنٹھی دار (جامع اللغات) .

[ف]

ــ نُما (ــ ضم ن) صف .

پیاز کی طرح گنٹھی دار ، گنٹھی کی شکل کا .

فنی قدر و قیمت کی اشیاء مثلاً نوک دار محرابیں اور پیازہ نما گنبد . . . ہندوستان سے ایران اور عراق پہنچے .

۱۹۶۳ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۱۱۲

[پیازہ + نما (رک)]

پیازی (کس پ) .

(الف) صف .

وہ چیز جو پیاز کا رنگ رکھتی ہو ، ہلکا سرخ یا ہلکا گلابی رنگ .

چمن حسن کی رنگت گئی تازی بدلی

گلبدن تو نے جو پوشاک پیازی بدلی

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶۳

شاید ریشمین پیازی رنگ کی ساری تھی .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۸۳

(ب) امذ .

ایک قسم کا لعل جو نہایت خوش رنگ اور قیمتی ہوتا ہے .

اس کی کئی قسمیں ہیں سرخ اور سبز بھی مثل زمرد کے ہوتا ہے . . . پیازی سب سے اچھا ہے .

۱۸۵۳ ترجمہ مجمع الفنون ، ۴۷

(ج) امث .

۱. (سپہ گری) چھوٹی سیدھی چھری (ا پ و ، ۸ : ۳۵) .

۲. گرز کی ایک قسم (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۹۹) .

۳. ایک قسم کی جڑی بوٹی جو گندم وغیرہ کی فصل کے لیے نقصان دہ ہے .

تاہم بہت سے خاص بوٹے عام طور پر بلا ضرورت پیدا ہوجاتے ہیں ، اس نام سے مشہور ہیں ، ہرن کھڑی ، بتھو چنا ، پیازی . . . وغیرہ وغیرہ .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۲۵

جب پیازی اچھی طرح اگ آئے ، اسے ہل چلا کر دبا دینے کے بعد گندم کاشت کریں .

۱۹۶۷ راہ عمل ، ۱۱۳

[پیاز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پیازیچہ (کس پ ، ی مع ، فت چ) امذ .

(رک) پیازک ، چھوٹی پیاز ، گٹھیک (جامع اللغات) .

[ف]

پیاس (کس پ) امث .

۱. **پانی پینے کی خواہش ، تشنگی .**

او بازار چوبیس جنساں کاں تھا یعنی بازار اول گوشت . . . دسواں پیاس ، گیاروان بھوک .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ ، (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۱۹)

چرندے ادک پیاس سوں تس پد ٹوٹ

چھوٹے دوڑ مرتے اتھے سینہ پھوٹ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۰

پانی کی لہروں سے پیاس کو کھودیا

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۵

پانی کی ضرورت کی کیفیت کے اظہار کو ہم پیاس کہتے ہیں .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۱۸

۲. **(مجازاً) تمنا ، خواہش ، آرزو .**

حیات آکے دی شاہ کوں خوش خبر

لہو ہی دندیاں کا اجل پیاس بھر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۸

اس کی گفتگو میں کینہ تھا ، ایک پیاس تھی .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۶۴

۳. **بچوں کے ایک مرض کا نام جس میں تشنگی بہت زیادہ ہوتی ہے ، توفس .**

اس لڑکے کو پیاس ہوگئی تھی ، میں نے زہر مہرہ ، بنسلوچن . . . اس طرح کی دوچار دوائیں بنادی تھیں .

۱۸۶۸ مرأۃ العروس ، ۲۱۶

لڑکی کو پیاس ہوگئی ، اب پانی کی واسطے بجلی کا واویلانا ، ایک چیخ آسمان پر ایک زمین پر .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۸

اف : اٹھانا ، لگنا ، ہونا .

[س : پری + آل प्रिय + श्वाल]

— اُٹھانا محاورہ .

تشنگی کی تکلیف برداشت کرنا .

دن بھر کی پیاس اٹھائی ہے پانی کو دیکھ کر جان آگئی .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۶

— بُجھانا محاورہ .

۱. **تشنگی دور کرنا ، پانی کی خواہش پوری کرنا .**

پیاس کوثر ہی پر بجھانے کا

عاشق تشنہ کام احمد کا

۱۸۷۳ محامد خاتم النبین ، ۳۵

میووں سے پیٹ بھرا ، چشموں کے پانی سے پیاس بجھائی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۲۰

۲. **خواہش پوری کرنا ، آرزو بر لانا ، ضرورت پوری کرنا .**

اس دار وفادار سوں مجھ آس تھی لیکن

ہرگز وو بجھانے کوں میری پیاس نہ آیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۷

قطرہ قطرہ اوس جمع کر کے قوم کی پیاس بجھانے کا سامان مہیا کیا تھا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲۹۸

۳. **تسکین دینا ، دلاسا دینا .**

بھلے خیریت کے دو حرف لکھ کر اس کی پیاس بجھاؤ .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۵۳

— بُجھنا محاورہ .

پیاس بجھانا (رک) کا لازم .

بہت محتاج ہوں سو دو سو میں میری پیاس نہیں بجھتی .

۱۸۵۳ خطوط غالب ، ۱۳۳

ساقیا دل کی ہوس مٹ نہ سکی پیری میں

پیاس بجھتی نہیں ٹوٹے ہوئے پیمانے سے

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۳۰

— بھر (— فت بھ) صف ؛ م ف .

اتنا پانی جس سے پیاس بجھ جائے .

کہ پانی پلا آو مجے پیاس بھر

میرا جیو رہتا ہے وہیں آن کر

۱۶۴۹ قصہ ابوشحمہ ، ۳۱

[پیاس + بھر (رک)]

ـــ بھر جانا محاورہ .

دن پورے ہوجانا ، عمر تمام ہوجانا (نوراللغات) .

ـــ بھڑکنا محاورہ .

تشنگی کی شدت ہونا ، بے حد پیاسا ہونا ، کسی چیز کی شدید آرزو ہونا .

بھڑکی جو بہت پیاس تو اشکوں سے بجھایا
شکوے کا مگر حرف زباں پر نہیں لایا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۸

چاہ میں پاؤں کہاں آس کا میٹھا پانی
پیاس بھڑکی ہوئی ہے اور نہیں ملتا پانی

۱۹۲۸ سریلی بانسری ، ۹۱

ـــ کا چٹکا (ـــ فت چ ، سک ٹ) امذ .

بار بار پیاس لگنے کی کیفیت ، پیاس کی شدت .

چلائیں گی مرا دل سرد مہریاں تیری
کہ برف کھانے سے بڑھتا ہے پیاس کا چٹکا

۱۹۳۶ جلیل (نوراللغات)

اف : لگنا ، ہونا .

ـــ کے مارے پپڑیاں بندھنا محاورہ .

انتہائی شدت کی پیاس میں ہونٹوں پر خشکی آجانا .

گاؤں یہاں سے قریب تو نہ تھا مگر دکھائی دے رہا تھا پیاس کے مارے پپڑیاں بندھ رہی تھیں .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۲۵

ـــ کے مارے جان نکلنا محاورہ .

اتنی پیاس کی شدت ہونا کہ جس میں پیاسا قریب المرگ ہو جائے .

اللہ ہی بہتر جانتا ہے کھیل کا دانہ تھی ... پیاس کے مارے جان نکلی جاتی تھی .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۵۱

ـــ لگنا محاورہ .

خواہش ہونا ، چاہت پیدا ہونا .

دل کوں آب حیات کی پیاس لگی ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۰

نہ بجھی پیاس ترے سوختہ جاں کی ہرگز
اس نے جس دم کہ پیا خون جگر اور لگی

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۶

ـــ مارنا محاورہ .

تشنگی کو ضبط کرنا ، پیاس کو روکنا (نوراللغات) .

ـــ مرجانا/مرنا محاورہ .

تشنگی رفع ہوجانا ، ازخود خواہش یا ہوس باقی نہ رہنا .

تو بھی لیت انھوں کی بھرتی نہیں
پیاسے مرتے ہیں پیاس مرتی نہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۵

مدد اے آب خنجر رحم کر ان تشنہ کاموں پر
نہ ان کی پیاس مرتی ہے نہ یہ پیاسے ہی مرتے ہیں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۵۲

اے تیغ ناز چل بھی جو گزری گزر گئی
اب پانی لے کے آئی ہے جب پیاس مر گئی

۱۹۳۶ جلیل ، تاج سخن ، ۱۹۲

پیاسا (کس پ) صف مذ ؛ مث : پیاسی .

۱. **تشنہ ، جسے پانی پینے کی خواہش ہو .**

دو نور دیدے پی پی کے ، آخر دیکھو کیوں دکھ دکھے
لہو میں لڑے پیاسے بھکے ، دیکھو یہ خواری والے والے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۹

یہ سیہ زلف تجھ زنخداں پر
ناگنی جیوں کنوے پہ پیاسی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۶

تیسرا واجب پیاسے کو پانی پلانا .

۱۸۳۶ مجموعۂ تعلیم الصبیان ، ۱۸

جنگ احد میں پیاسے کو پانی پلائیں اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرتیں .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۴

۲. **(مجازاً) مشتاق ، آرزومند .**

ہے آتش کے عرق کا عشق کا سا   مرا دل تو عزیزاں اس کا پیاسا

۱۷۳۲ طالب و موہنی ، ۲۸

وہ قومی بھلائی کا پیاسا اپنی قوم کی بھلائی کی فکر کرتا ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱۵

میری پیاسی آنکھوں کو آخری وقت آپ کے مزار پر انوار کا دیدار بھی نصیب نہ ہو سکا .

۱۹۳۰ فاطمہ کا لال ، ۹۳

۳. **(مجازاً) حاجت مند ، غرض مند ، ضرورت مند ، خواہش مند .**

کیا نقصان ہے ابر سیراب کوں
جو پیاسے پہ برسے کا ٹک آب کوں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۸

دیکھے سے ان لبوں کے جیسے عمر خضر ہے
پیاسا نہیں ہے چشمۂ آب حیات کا

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۰

وہ پیاسے تم ہو کہ کنواں تمھارے پاس آئے تو تمھاری پیاس بجھے .

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۱۶

[ف : پیاسا पियासा/प्यासा]

ـــ کنوئیں کے پاس جاتا ہے ، کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا کہاوت .

مطلوب طلب گار کے پاس نہیں آتا بلکہ طالب مطلوب کے پاس جاتا ہے ، ضرورت مند اپنی حاجت پوری کرنے کے لیے حاجت روا کے پاس جاتا ہے ، حاجت روا کو ضرورت مند کے پاس آنے کی کیا ضرورت .

پیاسا کنوئیں کے پاس جاتا ہے ، کنوئیں کو پیاسے کے پاس آتا ہوا نہیں سنا .

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۱۶

ـــ مارنا محاورہ .

(مجازاً) تڑپانا ، بے قرار کرنا .

مدتوں سے تشنۂ دیدار ہیں　　کب تلک ہم کو پیاسا مارنا

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۳۲

ـــ مرنا محاورہ .

شدت تشنگی سے دم نکل جانا ، شدید پیاس برداشت کرنا .

وہ بادل ہیں جو لیں قرض آب دریا
مروں پیاسا نہ لوں آب بقا قرض

۱۸۳۸ تاسخ ، د ، ۲ : ۴۷

پیاسٹر (کس پ ، سک س ، فت ٹ) امذ .

ترکی کا ایک چاندی کا سکہ جو امریکہ کے ڈالر کے برابر ہوتا ہے .

انھوں نے گورنمنٹ مصر سے ایک ہزار پیاسٹر ماہانہ ان کے لئے الاؤنس مقرر کر دیا .

۱۹۱۳ فغان ایران (دیباچہ) ، ۱۵

[؟]

پیاسی (کس پ نیز ، ی مغ) صف مث .

مچھلی کی ایک قسم (پلیٹس) .

[ف : پیاسی पियासी/प्यासी]

پیاک (کس پ) صف مذ .

بلا نوش ، بہت شراب پینے والا .

بلا کا پیاک تھا اور باہر جانے سے پہلے اس نے معمول سے بھی زیادہ چڑھائی ہوئی تھی .

۱۹۲۵ موجودہ لندن کے اسرار ، ۳۳

[پینا (رک) سے]

پیال (فت پ) امث : امذ ~ پوال .

۱. دھان یا کودوں کا بھوسا جس کو بچھا کر اکثر غریب لوگ جاڑوں میں سوتے ہیں ، رک : پرال .

زربفت کی قبا نہ فضیحت کرے دوا
تھوڑا سا ان پہ لے کے کہیں سے پیال ڈال

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۰

آہستہ آہستہ جگالی کرتے ہوئے وہ زرد اور خشک پرال پر بیٹھ گئی .

۱۹۶۱ برف کے پھول ، ۵۵

۲. لمبی خشک گھاس (جو چھانے کے کام آتی ہے) (پلیٹس) .

[س : پلالی पलाली]

ـــ دمہ (ـــ فت د ، م) امذ .

دمے کی ایک قسم جو گھاس پھوس سے لاحق ہوتی ہے .

اس کے کوانا کے استعمال کی تعریف پیال دمہ (Hay asthma) اور کالی کھانسی میں بھی کی گئی ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۶۰۷

[پیال + دمہ (رک)]

ـــ کے پانو (ـــ مغ) صف .

(مجازاً) ناپائدار (پانو رکھنے سے پیال نیچے دھنس جاتا ہے) (نوراللغات) .

ـــ کے پانو کھڑے کرنا محاورہ .

اس کام پر آمادہ کرنا جس سے کوئی شخص ہمت ہار گیا ہو .

وہ شخص ہے کہ نہیں کرتا چلا جاتا ہے اور آپ ہیں کہ الٹی آنتیں گلے میں ڈال رہے ہیں ، پیال کے پاؤں کھڑے کرنے سے کیا فائدہ .

۱۹۲۶ نوراللغات

پیال (۱) (کس پ) امذ .

رک : پیار (درخت) ، چرونجی ، لاط : Chironjia sapida or Buchanania latifolia (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[س : پیال पियाल]

پیال (۲) (کس پ) امث : ~ پیالا .

ایک خاص قسم کی آبی گھاس جس کو مویشی نہیں کھاتے اور سوکھنے کے بعد کسی کام نہیں آتی (ا پ و ، ۵ : ۸۲) .

[पियाल پیال : ۰]

پیالَہ (کس پ ، نیز ی مخ ، فت ل) امذ ~ پیالا .

۱. کھلے منھ کا گول اور گہرا کھانے پینے کی گاڑھی یا رقیق چیزوں کے استعمال کا برتن ، کٹورا ، شراب پینے کا ظرف یا جام ، ساغر .

پیالا سو یا قوت کا احمدی ۔۔۔ بہا ہے عدد از علد ابجدی

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۸۵

سو دھن ہٹ سے پیالا جو شہ لیتے ہیں
سوکچ ہی نہ ہی وونچہ سٹ دیتے تھے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۶

دریا دلی جنھیں ہے نہیں ہوتے کاسہ لیس
دیکھا ہے واژگوں ہی پیالہ حباب کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۸۶

مسلمان بھی تشتریوں اور پیالوں میں سب طرح کا کھانا . . . اپنے آگے رکھ لیتے ہیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۳۰۷

۲. (سپاہ گری) توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ .

اڑتی ہے گولی رنج کی دل ہر پیالے کے
جو ٹوٹی ہے فرط الم سے بے جاں یاب

۱۸۷۳ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۱۰۷

۳. (پٹا بازی) جھکیٹے یا بہت سے آدمیوں کے ایک ساتھ حملہ کرنے سے بچاؤ کا عمل .

کوئی رقعہ خالی نہیں جاتا تھا کہ مشاعرہ نہ ہوتا ہو یا پیالہ نہ ہوتا ہو . . . پیالہ آپ نہیں سمجھے ؟ لکڑی کو بار میں اڑنا . . . استاد گتکہ لے کر اکھاڑے میں آیا ، دس دس بارہ بارہ شاگرد چوٹیں لگاتے اور وہ بچاتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱

اف : ہونا .

۴. (حقہ) کلی کے نیروے (آب نے) میں گردے کی شکل کا بنا ہوا کٹاؤ ، نیروے کا گردا (ا پ و ، ۷ : ۹۶) .

۵. بھیک کا ٹھیکرا ، کاسۂ گدائی .

ساقی بلی بہار رہے دل کی آرزو
بھردے پیالہ ہے یہی سائل کی آرزو

۱۸۳۸ ریاض البحر ، ۱۸۱

۶. پھول کا کٹوری نما حصہ ، رک : پیالۂ گل .

پیالہ میں پھولوں کے دو پتیاں ہیں
گرا دیتا ہے جنکو خود پھول کھل کے

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۹۰

۷. سوم کا فاتحہ ، عرس .

مہماں ہے فقیر ہے سن لیں گے آپ رند
مرشد کا اپنے کرکے پیالا نکل گیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۲۰۹

۸. فقیروں کی دعوت جو فقیروں کے یہاں ہوتی ہے (نوراللغات) .

اف : کرنا ، ہونا .

۹. (تصوف) کنایہ ہے چشم محبوب کی طرف بعضوں نے لکھا ہے کہ ہر ذرہ موجودات سے بمنزلہ پیالہ کے ہے جس سے عارف شراب معرفت پیتا اور اس سے مست و بیخود ہوتا ہے اور بعضوں نے پیالہ سے دل سالک مراد لیا ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۸) .

[ف]

— اُٹھانا محاورہ .

بھیک مانگنا ، گداگری اختیار کر لینا .

شاہوں کے عاشقی میں دوا لے نکل گئے
ہم ہو گیا فقیر پیالہ اٹھا لیا

۱۸۳۸ ریاض البحر ، ۳۷

— بَجانا محاورہ .

سقا گری کرنا ، (سقے پیالہ بجاتے ہیں تا کہ پیاسوں کو خبر ہو جائے اور وہ پانی پئیں) کٹورا بجانا (ماخوذ : نوراللغات) .

— بَجنا محاورہ .

۱. دور دورہ ہونا ، عروج ہونا .

رنگ بہار عیش ہے ایسا جما ہوا
گل کا پیالہ بجتا ہے دورا ہے پھول کا

۱۸۵۰ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۲۳

۲. (جلترنگ کی کٹوریوں) کا بجنا .

موج و حباب اشک میں باہم چلی جو چوٹ
گھر میں مرے پیالے بجے جلترنگ کے

۱۸۹۲ شعور (مہذب اللغات)

— بَہنا محاورہ .

اسقاط حمل ہونا ، پیٹ گرنا (مخزن المحاورات ، ۲۸۳) .

ـــ بھر جانا محاورہ .

(مجازاً) دن پورے ہو جانا ، عمر تمام ہو جانا (عموماً زیست حیات وغیرہ کے ساتھ) .

فراق مصطفیٰ میں اشک ریزی روز کرتا ہوں
پیالہ زیست کا شاید اسی صورت سے بھر جائے

١٩١٦ نغمۂ جگر دوز ، ٩٥

ـــ بھر دینا محاورہ .

١. شراب سے جام لبریز کر دینا (جامع اللغات) .

٢. (تصوف) مرشد کا مرید کی تکمیل کردینا (مصباح التعرف ، لارباب التصوف ، ٦٨) .

٣. مراد پوری کرنا .

پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی
نہیں میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے

١٨٣٨ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٦١

ـــ بھرنا محاورہ .

رک : پیالہ بھر جانا ؛ پیالہ بھر دینا .

ایک تو وہ ڈرے اور دوسرے ان کے پیالے بھرے جو گزری تھی کہنے لگے .

١٨٢٣ مختصر کہانیاں ، ١٤٣

ـــ پلانا محاورہ .

١. مرید کرنا ، معتقد بنانا .

ہر گرم آفتاب سے پیالہ پلا مجھے
کر کے مرید اپنا پیالہ پلا مجھے

١٨٩٣ ریاض شمیم ، ١ : ٣

٢. شراب پلانا ، جام پلانا .

پرم رنگ وسیلے کوں گرسوں ریجھا کر
لگاووں کی چھاتی پلاووں گی پیالے

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢٠ : ٢٣١

پیمانۂ میری عمر کا لبریز ہو کہیں
ساقی مجھے بھی اب تو پیالہ پلا چکے

١٨٣٦ آتش ، ک ، ١٦٦

ـــ پینا محاورہ .

١. مرید ہونا ، معتقد ہونا ، فقیروں کی آنکھیں دیکھنا .

بیعت دست سبو کا بس پیالا پی لیا
تاک کا شجرہ ملا مشرب بھی رندانہ ہوا

١٨٤٠ الماس درخشاں ، ٣٣

پیر مغاں سے بیعت ہو یا پیر طریقت سے مگر جب دیکھیے تو سب ہی ایک مرشد کا پیالہ پیے ہوئے ہیں .

١٩٣٦ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ١٢٣

٢. شراب پینا ، مدہوش ہونا .

کہ معشوق جان میں بھائے کیوں
پیالا پیا بن پیا جائے کیوں

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٦٦

مژگاں چشم سے حذر اے دل کیئے ہوئے
دونوں ہیں ایک ایک پیالہ پئے ہوئے

١٨٧٣ کلیات منیر شکوہ آبادی ، ٣٢٠

مزا ہے اس میں سم الفار ہم تجھ سے نہ کہتے تھے
پیالہ پی کے فارابی کا ہوگی اک پشیمانی

١٩٢٨ صحیفۂ ولا ، ٢٠

ـــ چھیلنا محاورہ .

عیش و عشرت میں بسر کرنا ، دور چلنا ، شراب نوشی کرنا .

پیالے لگے عیش سوں چھیلنے
ہوئے مستعد بادرے کھیلنے

١٦٢٥ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ٨٣

ـــ چڑھانا محاورہ ؛ ~ چڑانا (قدیم) .

شراب پینا .

جو عاقل اتھے وو سو سب ہیچ ہوئے
دو پیالے چڑا کوچ گیج ہوئے

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٢٥

کبھی زاہد کے تئیں تسبیح سٹ دور
چڑا پیالا ، ریا میں کچھ نہیں نور

١٤٣٧ طالب و موہنی ، ٢٨

سنتا ہے کون نالہ و فریاد عندلیب
مدہوش ہے چمن میں پیالہ چڑھائے گل

١٨٣٦ آتش ، ک ، ٩٣

ـــ چھلک اٹھنا محاورہ .

کسی بات کی انتہا ہو جانا ، خصوصاً صبر تحمل یا ضبط ہاتھ سے جاتا رہنا ، ناقابل برداشت ہوجانا .

حد ہو چکی جنوں کی پیالہ چھلک اٹھا
انجام ہو گا دیکھیے ان غفلتوں کا کیا

١٩٣٣ ترجمۂ قاوبطرہ (ق) ، حقی

ـــ چھلک جانا محاورہ .

١. رک : پیالہ چھلک اٹھنا ، حد سے باہر نکل جانا .

بھکیں جو مست صاحب باطن محال ہے
اک دن نہ جام جم کا پیالہ چھلک گیا
۱۸۵۶ سخن بے مثال ، ۱۸

۲. کمینے پن کی بات کرنا ، کمینے آدمی کا آپے سے باہر ہو جانا (جامع اللغات) .

ـــ دان امذ .

پیالے رکھنے کا ظرف ، چوکھٹا ، خانہ ، پلم ھنڈا ، پیالہ گیر ، وہ کشتی جس میں پیالے رکھے جاتے ہیں .

بلوریں سات پیالے پیالہ دان میں
ہے جن کی روشنی ہفت آسمان میں
۱۷۶۵ دیوان زادہ (ق) ، حاتم ، ۳۸۱
[پیالہ + دان ، لاحقۂ ظرف]

ـــ دینا محاورہ .

شراب پلانا ، شراب کی تواضع کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــِ قَوسِ قُزح کس اضا (ـــ و لین ، کس اضا س ، ضم ق ، فت ز) امذ .

ایک آلہ جس کے ذریعے سفید شعاع میں رنگین حلقوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے .

سی ۔ وی بائز (C. V. Boys) نے "پیالہ قوس قزح" کے نام سے ایک آلہ اختراع کیا ہے جس سے سفید نور میں ان رنگین حلقوں کا بخوبی مطالعہ ہو سکتا ہے .
۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۵۱
[پیالہ + قوس قزح (رک)]

ـــ گَردش میں آنا محاورہ .

شراب کا دور چلنا (جامع اللغات) .

ـــِ گُل کس اضا (ـــ ضم گ) امذ .

پھول کے نیچے کا وہ حصہ جس میں پھول کی پنکھڑیاں یا ان کی ڈنڈی جمی ہوتی ہے ، کنڈی ، پھول کی پتوں کا پیالہ نما غلاف (اب و ، ۶ : ۱۳۱) .

سلائیاں چھ ، چار لمبی ، دو چھوٹی
نہیں پیالہ گل بھی کچھ اس میں ہوتے
۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۶

"تاج گل" اور "پیالۂ گل" مثل موسلی اور سلائی کے زیادہ کارآمد نہیں ہے ، کیونکہ بہت سے پھولوں کی تقطیع ان دونوں اعضا کے نہ ہونے پر بھی ہو جاتی ہے .
۱۹۳۹ رسالہ علم نباتات ، ۷۰
[پیالہ + گل (رک)]

ـــ گو (ـــ و مج) صف ، امث .

کنچن سے نیچے درجے کی طوائف کی ایک قسم .

کنچن تو اس پیشے کی جڑ ہیں ، ان سے نیچے وہ ہیں جن کو کنچن باقاعدہ طور پر اس رذیل پیشے کے نظام میں شامل کر لیں یہ عورتیں پیالہ گو ، رہپتی ، مقت دھری وغیرہ کے ناموں سے ملقب ہوتی ہیں .
۱۹۲۳ سراب عیش ، ۲۲
[پیالہ + گو (رک)]

ـــ گِیر (ـــ ی مع) صف .

(مجازاً) شراب پینے والا ، بادہ خوار ، مے نوش .

مے خانہ میں بے خردی ہے اے رب کریم
ہوں گرچہ پیالہ گیر تو رحمت کر
۱۸۸۳ نذر خیام ، ۴۶
[پیالہ + گیر (رک)]

ـــ لَبریز ہونا محاورہ .

۱. **وقت پورا ہو جانا ، موت آ جانا .**

انتظار مے و ساغر ہو کہاں تک ساقی
کہیں لبریز نہ ہو جائے پیالہ اپنا
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۴۴

۲. **رک : پیالہ چھلک اٹھنا .**

اسلام نے قبلہ بھی بدل دیا تو ان کی ناراضی اور برہمی کا پیالہ بالکل لبریز ہو گیا .
۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۸۰

ـــ لینا محاورہ .

شراب پینا : مرید ہونا .

جہاں کا حال آتا ہے نظر سب فیض ساقی سے
ہوئے جمشید ثانی ہم پیالہ لے کے مرشد کا
۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۰

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف .

پیالے کی شکل کا ، پھولا ہوا ، اونچی ڈھیری جیسا ، ابھرا ہوا .

لہو کے نکالنے سے سو راں برابر نہیں چلی تک لہو پھلا اور پیالہ نما نہ ہو وے گا .
۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۸۷

پیالہ نما شگاف کی وجہ لکڑی کی ناکارگی اس عیب کی مقدار اور لکڑی کی غرض استعمال پر موقوف ہے .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۸
[پیالہ + نما (رک)]

ـــ نوالہ (ـــ کس ن ، فت ل) امذ .

کھانا پینا (نوراللغات) .

[پیالہ + نوالہ (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

١. **مرنا ، جان بحق ہونا ، دنیا سے گزر جانا .**

آج ساقی کا ہوا پیالہ جو میخانے میں آہ
سنگ ہر شیشے نے پٹکا سر ، گرا کھا غش ایاغ

١٨٢٠ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ٨٦

٢. **فاتحہ سوم ہونا ، عرس ہونا .**

دلایا گیا فاتحہ جام سے ہر
ہوا میکدے میں پیالہ ہمارا

١٨٥٣ صبا ، ک ، ١٧

٣. **(فقرا) آزادوں کی دعوت کسی آزاد کے تکیے میں ہونا (نوراللغات) .**

٤. **پٹے بازوں کی دعوت کسی بڑے باز کے گھر یا اکھاڑے میں ہونا ؛ بہت سے لوگوں کے حملے سے بچاؤ کا مظاہرہ ہونا .**

حضور ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ والد مرحوم کے اکھاڑے میں پیالہ ہوا .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ٢٢٩

پیالی (کس پ) امذ .

پیالہ (رک) کی تصغیر .

سکیاں کے ہات میں دیکھ پیالی مد کی
نہیں دیکھیا اگن کے تیں جو سیال

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٦٥

ہر ایک مکان میں بقدر ضرورت . . . پیالے پیالیاں و آبخورے چن دیے گئے .

١٨٣٥ احوال الانبیا ، ١ : ١٧٥

چائے پینے کی ایک پیالی دیکھنے میں آئی .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ١ : ١١٦

٢. **مجازاً گڑھا ، گہرائی .**

اب ہر لڑکے کی پیالی بنا کر بیچ میں دال کی گولی رکھ کر چاروں طرف سے بند کر کے ٹکیہ بنالیں .

١٩٣٣ ناشتہ ، ٣٧ .

پیام (فت پ) امذ .

١. **قول یا حکم جو دوسرے کے ذریعے سے پہنچایا جائے .**

یکا یک فلک شاطر تیز گام صبا نے الکے دوڑ تا لیا پیام

١٦٦٥ علی نامہ ، ٣٠٥

آج دلبر نے مجھ پیام کیا شکر اللہ فلک نے کام کیا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٥٧

خود پیمبر و خود پیام ، خود مرسل و خود مرسل الیہ .

١٨٨٣ تذکرۂ غوثیہ ، ٥

آدمی نے جا کر پیام پہنچا دیا اور تھوڑی دیر بعد آ کر کہا چل تجھ کو حاضر ہونے کی اجازت مل گئی .

١٩٢٧ گل دستۂ عید ، ٣٦

٢. **خوشی کی خبر .**

کب پیام وصال آتا ہے خواب ہے جو خیال آتا ہے

١٨٣٨ ریاض البحر ، ٢٢٦

٣. **شادی طے کرنے کی بات چیت .**

اس کی طرف سے نہ رقعہ نہ پیام اور وہاں تڑ سے آزادی کی منگنی ہو گئی .

١٨٩١ ایامیٰ ، ١٢٣

ان دونوں کی گفتگو میری شادی کے متعلق ہوجاتی تھی ، دونوں کو اس کا صدمہ تھا کہ پیام کہیں سے نہیں آتا .

١٩٣٦ گرداب حیات ، ٥٢

٤. **بلاوا ، دعوت ، پیشکش .**

ملازمت کے بہت سے پیام آئے مگر قبول نہیں کی .

١٩٢٩ تذکرۂ کاملان رام پور ، ٣٠١

٥. **زبانی سوال ، عرض یا درخواست .**

اور باتوں کا اب پیام ہوا
مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا

١٨٧١ شوق لکھنوی (نوراللغات)

بادشاہ پیر فریاد کررہا ہے کہ او قہار زنگی میں مجبور و ناچار ہوں ، خراج میرے کیے ادا نہیں ہوسکتا ، زنگی جواب دیتا ہے کہ یہ پیام پہلے کیا ہوتا .

١٩٠٢ طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٨٩٣

٦. **(تصوف) جذبات حبی کو کہتے ہیں جو منجانب حقیقت دل سالک پر وارد ہوتے اور سالک کو مست و بیخود کر دیتے ہیں اور اسی طرح قلب سالک سے جذبات اُٹھنے اور حقیقۃ الحقائق کی طرف جاتے ہیں اور یہ وہ نسبت ہے کہ ملائکہ اس سے بے بہرہ ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٦٨) .**

[ف]

ـــ اجل پہنچانا محاورہ .

جان سے مار ڈالنا (جامع اللغات) .

ـــ آور (ـــ فت و) امذ ؛ صف .

رک : پیام بر .

لگا تب پوچھنے وہاں کا سمایا
پیام آور نے سب اس کو بتایا
۱۷۵۹ راگ مالا (ق) ، عزلت ، ۴۲
[پیام + . . . آور (رک)]

— بر (— فت ب) صف ؛ امذ.
کسی کی بات قول تحریر یا حکم کو دوسرے تک پہنچانے والا ، قاصد ، ایلچی ، سفیر ، نامہ بر.
معاملہ ہے یہ دل کا اسے کہے گا وہ کیا
پیام بر کے ہمیں ساتھ جانا تھا
۱۷۹۰ دیوان قائم (ق) ، ۲۶
ہے بہت طول مدعا افسوس
ساری دنیا پیام بر نہ ہوئی
۱۸۲۸ گلزار داغ ، ۲۳۶
[پیام + . . . بر (رک)]

— ٹھہرنا محاورہ.
نسبت طے ہونا ، رشتہ ہونا.
میرے تایا بڑے تھے زمانہ شناس
بڑے اونچے گھرانے میں ٹھہرا پیام
۱۹۲۷ سریلے بول ، ۵۳

— دینا محاورہ.
شادی کے لیے کسی کے گھر لڑکے لڑکی کی بات ٹھہرانا (ا پ و ، ۷ : ۷۶).

— دھرنا محاورہ (قدیم).
پیام دینا.
کیا تیغ کون اس وقت در نیام
جو دھرتا تھا او تیغ تھے اپی پیام
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۴۳

— رساں (— فت ر) صف ؛ امذ.
رک : پیام بر (جامع اللغات).
[پیام + ف : رساں ، رسانیدن (= پہنچانا) سے]

— (و) سلام (— فت س) امذ.
۱. دوسرے کی معرفت کسی بات کا سوال جواب کرنا ؛ زبانی بات چیت ، سوال و جواب.
صلح کے پیام سلام ہونے لگتے ہیں ، بادشاہ پدمنی کے سوال سے دست بردار ہو جاتا ہے.
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۵

۲. میل جول ، تعلقات.
رسم و راہ پیام سے گزرے
اس پیام و سلام سے گزرے
۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۱۸
جو نہ سمجھے خود اپنا مطلب شوق
وہ پیام و سلام کیا کرتا
۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۱
اف : کرنا ، ہونا.
[پیام + (و) عطف + سلام (رک)]

— کرنا محاورہ.
۱. کہلا بھیجنا.
نہ اتنے قصے نہ جنگ ہوتی ہمارے تیرے ملاپ اوپر
رقیب آپ سے زہر کھائے جو وصل کا تو پیام کرتا
۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۵
۲. عرض کرنا ، بات چیت کرنا (کسی معاملے کے طے کرنے میں).
دل افروز کو اس معاملے میں پیام کرنے کی اجازت دی.
۱۸۶۸ رسوم دہلی ، ۲۸۸

— لانا محاورہ.
(مجازاً) پروانہ یا بلاوا لانا.
پاس آخر دائمی آرام کا لائی پیام
منتظر ہے موت اب ہوتا ہوں رخصت و السلام
۱۹۱۳ نقوش مانی ، ۱۲

— لگنا محاورہ.
شادی کی بات چیت ہونا.
مرا ایک جگہ جو پیام لگا
مرے دل سے تڑپ کے یہ نکلی دعا
۱۹۲۷ سریلے بول ، ۵۹

— مرگ کسی اسا (— فت م ، سک ر) امذ.
(مجازاً) بلائے ناگہانی ، آفت ، مصیبت.
ابھی پردے میں ہو جس پر پیام مرگ آتے ہیں
قیامت اور آئے گی اگر باہر قدم نکلا
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۵
[پیام + مرگ (رک)]

پیاما سلامی (فت پ ، س) امث.
رک : پیام معنی نمبر ۳.

تجھے آتا ہی کیا ہے اس کے سوا . . . میری تیری پیاما سلامی کرنا ، منگنی ٹھیرانا .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۰۷

[رک : پیام + ا ، حرف اتصال + سلامی (رک)]

پیامبر (فت پ ، سک م ، فت ب) امذ .

رک : پیام کے تحتی پیام بر نیز پیامی .

ایک شخص بادشاہ کی طرف سے قاصد بنکر مجمع عام میں آتا ہے یہ مجمع اس کو شاہی پیامبر تسلیم کرنے سے انکار کرتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۹۳

پیامبری (فت پ ، سک م ، فت ب) امث .

پیام پہنچانے کا کام .

عبدالمجید خان ریاست پٹیالہ . . . ان دنوں گورنمنٹ اور ندوۃالعلما کے درمیان صلح و صفائی کی پیامبری کررہے تھے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۶۳۱

[رک : پیامبر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پیامی (فت پ) صف .

۱. رک : پیام بر .

تمھارے پیامی نے سب راز کھولا
خطا اس میں بندے کی سرکار کیا تھی

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۱۰۰

۲. پیغام دینے والا .

وہ حُبِ قوم کا پنجاب میں پہلا پیامی تھا
یہاں قصرِ اخوت کا اسی نے ڈول ڈالا ہے

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۸۳

[ف]

پیاں (فت پ ، شدی) امذ ، امث (شاذ) .

(ہرج) پانْو ، پیر (رک) کی جمع (عموماً شاعری میں مستعمل) .

مو ہے برہا ستاوے جی جلاوے مورے سیاں
میں لاگوں تورے پیاں جو آوے مورے دہام

۱۸۲۸ دلفروش ، ۳۰

ہمارے مکھڑا دکھاؤ ذرا چندر کنول سا
موری بنتیا کرو پوری توری پیاں پڑوں

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۵۵

کریں بعض تو سجدۂ احترامی
خوشی سے پڑیں لاٹ صاحب کے پیاں

۱۹۳۰ دیوانجی ، ۳۰۳

پیانا (کس پ) ف م .

۱. رک : پلانا .

پیابھی ری جو پیانا ہو تیر دیونا بکو پیانی
دینا ہوی جو اب دیونا سہارے تانی

۱۸۸۳ سانگ نیرنگی ، ۳۰

۲. پانی دینا ، آب پاشی کرنا (پلیٹس) .

[پ : پیانا पियाना]

پیانسٹ (کس پ ن) امذ .

پیانو بجانے کے فن میں ماہر نیز پیانو بجانے والا .

پارٹ کا بیٹا نصف یوروپین ، پیانسٹ سکندر حیدر ، مانٹریال میں الیکٹرونک ستار بھی پسند کرتا ہے .

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ، ۲ : ۳۸۳

[Pianist : انگ]

پیانو (کس پ ، و مج) امذ .

لکڑی کے سانچے میں بنا ہوا (بظاہر ہارمونیم نما) بھاری باجہ جسے اسٹول پر بیٹھ کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے ایک سانْو سفید و سیاہ اونچے نیچے ابھرواں پردۂ ساز کو چھیڑ کر بجاتے ہیں جس سے اندر کی چھوٹی چھوٹی موگریاں لوہے کے تاروں پر ضرب لگاتی ہیں اس سے مختلف قسم کے سات سر نکلتے ہیں جو آٹھ درجہ موسیقی بلند ہو کر (اوپر نیچے) ارتعاش صوت پیدا کرتے ہیں موسیقی کے اصولوں کے مطابق اسی سے سرگم متعین کی جاتی ہے یہ تختۂ ساز پر بط نما لکڑی کے مختلف سانچوں میں رکھا جاتا ہے پھر اسی لحاظ سے اس کے نام ہیں گرینڈ پیانو وغیرہ .

سارے فرنیچر کا مول تو ایک پیانو ہوگا جسے کوئی رشک حور کونے میں بیٹھی بجا رہی ہوگی .

۱۸۹۶ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۹۳

اطمینان سے پیانو پر انگلیاں دوڑا رہا تھا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۳۶

[Piano : انگ]

پیانولا (کس پ ، و مج) امذ .

پیانوں کی قسم کا ایک چھوٹا باجا (جامع اللغات) .

[Pianola : انگ]

پیاو (کس پ ، ی مخ ، و مع) امذ ؛ امث ؛ ← پیاؤ .

سبیل ، پانی پینے پلانے کی جگہ .

پیاؤ لگی ہے سب کے لئے یاں
خواہ ہوں ہندو خواہ مسلمان

۱۸۸۳ بیوہ کی مناجات ، ۹

اگر آپ لوکل ٹرین سے اتر کر ناک کی سیدھ میں چلتے چلے جائیں تو وزن کرنے کی مشین کے پاس سے گزر کر برف کے پیاؤ کو پار کریں گے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۱

ف : پٹھانا ، بیٹھنا ، لگنا .

[پینا (رک) سے]

پیاو (کس پ ، و مج) امذ .

وہ شیرہ جس میں زچہ کے کھانے کے لیے کوئی چیز پرورده کی جائے یا تر رکھی جائے یہاں تک کہ شیرہ اس میں جذب ہو جائے مربہ سازوں کی اصطلاح میں بھی ایسے شیرے کو جس میں کوئی پھل پرورد کیا جائے پیاؤ کہتے ہیں (ا پ و ، ے : ۶۰) .

[پینا (رک) سے]

— بَری/بَرے (— فت ب) امذ ؛ امث .

قوام میں پڑی ہوئی مٹھائی .

مٹھائیاں جس شہر میں بنتی ہیں اس شہر کے نام سے مشہور ہیں مثلاً . . . غازیپور کے پیاؤ بری .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۸۶

[پیاو + برے (برے = بھری ہوئی یا بیام بوری (رک)]

پیاؤنا (کس پ ، سک و) ف م .

رک : پیانا (= پلانا) (پلیٹس) .

پیب (ی مع) امث .

رک : پیپ (پلیٹس) .

[و : پیب पीब]

پیبل (ی مع ، کس ب) امذ .

عینک کا شیشہ ، عدسہ .

عینک کے تال ایسے ہلکے رنگ کے ہوں کہ سفید اور رنگین تالوں میں کچھ خفیف سا فرق ہو اور تال خاص پیبل کے ہوں .

۱۸۹۸ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۵۲

[انگ : Pebble]

پیبانا (ی مع ، کس ب) ف ل .

رک : پیانا (پلیٹس) .

پیبایش (ی مع ، کس ب ، فت ی) امث .

رک : پیمایش (پلیٹس) .

پیپ (ی مع) امث .

(طب) جاندار کے جسم میں سفید جسیمے بہت بڑی تعداد میں ہلاک ہو جاتے ہیں ان کے ٹوٹنے پھوٹنے میں جو مادہ بنتا ہے اسے پیپ کہتے ہیں یہ سفید زردی مائل کبھی کبھی سیاہ عموماً رقیق کسی بھی پھوڑے پھنسی زخم (کان ، ناک ، دانت) سے خارج ہوتا ہے مادہ ، مواد ، ریم ، راد ، رطوبت .

نہ ملے کچھ پینے ، مگر گرم پانی اور بہتی پیپ .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن (شاہ عبد القادر) ، ۶۶۵

اس کی انگلیاں گرنے لگیں ان میں سے پیپ اور خون بہتا تھا یہاں تک کہ جب صنا میں آیا تو لنجا تھا .

۱۸۴۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۸۱

اگر ناسور کھلا ہوا ہو تو اس کو نچوڑ کر پیپ نکالو .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۱۵

[س : پیب पीब نیز رک : پیب]

— پڑنا محاورہ .

۱. زخم کا پکنا ، پیپانا (نور اللغات) .

۲. (مجازاً) ایذا ہونا ، غم ہونا .

پڑ گئی ہے پیپ قاتل کے تغافل سے یہاں
اور زخم دل میں اسے جراح الائش نہیں

۱۸۶۷ رشک (نور اللغات)

— کلیجے میں ڈالنا محاورہ .

بہت رنج دینا ، انتہائی تکلیف اور دکھ پہنچانا .

ڈال دی پیپ کلیجوں میں غم فرقت نے
غور کرتے ہو تو کراؤ جگر افگاروں کی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵۲

پیپا (ی مع) امذ .

۱. جست کی چادر نیز ٹین کا بنا ہوا گول مستطیل یا چوکور شکل کا برتن جس میں گھی تیل اور دوسری اشیاء رکھی جاتی ہیں ، کنستر .

ہنوز ایک لوٹ (پانی) باقی رہا تھا کہ پیپا زور سے پھٹ گیا .

۱۸۳۸ [illegible] ، ۲ : ۳۸

ابھی ابھی گاؤں سے گھی کا پیپا آیا تھا .

۱۹۳۳ شعلے ، ۱۳

ایڑی چوٹی کا یہ غازی سارا زور لگائیں
تیل کے پیپے اور کنستر بھر بھر رکھتے جائیں

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۱۴۳

۲. لکڑی کی پٹیوں سے تیار شدہ گول (ڈھول سے مشابہ) شراب کا مٹکا جس میں ایک سو پانچ گیلن شراب آتی ہے دوسرے کاموں میں بھی لایا جاسکتا ہے۔

مجھ کو ساقی نے دیا پیپا برانڈی کا اگر
ایک دم سب کا سب ہی پا کے خالی کردیا

۱۸۸۱ دیوان مہر ، ۷۴

پیپوں کی لکڑی میں اہم تروہ ہے جس سے شراب کے خُم بنتے ہیں۔

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۴۵

۳. پانی یا بیر (شراب) کا مٹکا۔
ایک لکڑی کا پیپا ہے اس میں پیندے کے قریب بہاو میں ایک ٹونٹی لگی ہوتی ہے۔

۱۸۸۹ مبادی علوم ، ۳۸

۴. شکر وغیرہ کی مقدار کا پیمانہ نیز اس کے رکھنے کا ظرف۔
روزانہ دس ہزار یا پندرہ ہزار پیپے شکر تیار ہوتی ہے۔

۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۷۸

۵. سیال چیزوں کی مقدار کا پیمانہ یا ان کے رکھنے کا ظرف۔
ایک پیپا شیرہ لے کر اس کو منہ بند کر کے سال گذرنے دو . . . سرکہ تیار ہے۔

۱۹۳۸ صنعت و حرفت ، ۴۲

۶. (مجازاً) بہت موٹا ؛ بہت شراب پینے والا (جامع اللغات)۔

[انگ : Pipa]

پیپائرس (ی مج ، کس ء ، فت ر) امذ۔

رک : پیپرس ، لاط : Papyres .
نیورین اور اطالیہ کے عجائب خانوں میں پیپائرس پر بنے ہوئے ایسے مصری نقشے موجود ہیں جو ۲۰۰۰ سال قبل مسیح میں بنائے گئے تھے۔

۱۹۴۳ رسالہ ، آجکل ، دہلی ، ۲ ، ۱۰ : ۱۸

پیپے پا (ی مج) امث۔

بید کی ایک قسم جو ٹوکرے کرسیاں چلمن وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے مگر مضبوط نہیں ہوتی۔
پیپے پا جنوبی ہندوستان کی بید ہے۔

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۲۵

[مقامی]

پیپْٹا (ی مج ، سک پ) امذ ؛ ~ پیٹا۔

(ماہی گیری) ملی کی قسم کی چھوٹی ذات کی مچھلی وزن میں زیادہ سے زیادہ پاؤ سیر کی ہوتی ہے اور گوشت چینی کے مانند سفید ہوتا ہے (اپ و ، ۳ : ۵۵)۔

[مقامی]

پیپَر (ی مج ، فت پ) امذ۔

رک : پیپل (پاپلس)۔

پیپَر (ی مج ، فت پ) امذ۔

۱. کاغذ۔
کاغذ اور گتہ کے ان کارخانوں کو . . . نجی سرمایہ کاروں کے ہاتھ فروخت کردیا ، کرنا فلی پیپر۔

۱۹۶۲ کارگر ، ۱ ، ۵ ، ۶ : ۸۱

۲. اخبار ، گزٹ ، پرچہ۔

ارادہ جدہ و ینبوع پر ہے گولہ باری کا
ذرا اب ساتویں فیبروری کا دیکھیے پیپر

۱۹۳۵ گلزار بادشاہ ، ۱۵۱

[انگ : Paper]

ــ بَیک (ــ ی لین) امث ؛ صف۔

موٹے کاغذ کی جلد والی (کتاب)۔
کتابوں کو پیپر بیک میں پیش کرنے کے لیے چیدہ چیدہ اشاعتی اداروں نے پیپر بیک سیریز کا آغاز کر کے . . . فریضہ ادا کیا ہے۔

۱۹۷۲ ، کتاب ، لاہور ، ستمبر ، اکتوبر ، ۳۲

[انگ : Paper back]

ــ چیس (ــ ی مج) امث۔

کاغذی دوڑ ، ایک دوڑ ہے جس میں ایک شخص یا کئی شخص سراغ کے طور پر میلوں تک تھوڑے تھوڑے فاصلے سے کاغذ کے پرزے بکھیرتے جاتے ہیں اور دوسرے ان کا تعاقب کرتے ہیں۔
پیپر چیس ، پولو ، جمناسٹکس ، انگریزی کھیلوں میں بڑے شوق سے شامل ہوتے ہیں۔

۱۹۳۱ محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۵۵۸

[انگ : Paper chase]

ــ رَیک (ــ ی لین) امذ ؛ امث۔

کاغذات اور کتابیں وغیرہ رکھنے کی کھلی الماری کی ایک قسم ؛ لوہے کے تاروں کی بنی ہوئی ٹوکری نما جالی۔
ایک طرف پیپر ریک تھا۔

۱۹۸۰ آئینہ ، ۲۴

[انگ : Paper rack]

ـــ ویٹ (ـــ ی مج) امذ .

۰۱ دھات شیشے یا لکڑی کی کوئی وزنی چیز جو کاغذوں کو اڑنے سے محفوظ رکھنے کے لیے ان پر رکھی جائے ، کاغذ داب ، وزنہ .

ایوان وزارت کی میز پر پیتل کے چند موٹے پتر مع ایک چھوٹے سے دستے کے نظر آئے ، وہ کاغذ دبانے کے پیپر ویٹ تھے .

۱۹۲۰ فرید فرنگ ، ۳۳

۰۲ وہ اوزار جس سے کاغذ کو ہموار اور چکنا کرتے ہیں ، گھوٹا .

پیپر ویٹ یا لکڑی کا گھوٹا جس سے کاغذ چکنا کرتا ہو دونوں ہاتھوں میں پکڑا جائے .

۱۹۳۶ کاغذ بنانا ، ۱۸

[Paper weight : انگ]

پیپَرس (ی مج ، کس پ ، فت ر) امذ .

۰۱ نرسل کی قسم کا درخت جو پانی میں ہوتا ہے .

قدیم زمانے میں تحریروں کو کبھی پتھر اور نقرات کی اشیا پر کندہ کرتے تھے اور کبھی اینٹوں پر ، اس کے بعد درختوں کے پوست اور پتوں اور پیپرس نام کے آبی پودوں کی ساخت پر لکھنے لگے .

۱۸۹۱ رسالہ حسن ، م : ۵ ، ۶۶

۰۲ پیپرس کے بنے ہوئے کاغذی ورق جس پر قدیم مصری لکھا کرتے تھے .

مصر میں ایک قسم کی گھاس جسے پیپرس کہتے تھے اس پر لکھتے تھے اور ایسا خیال ہے کہ اس گھاس کے نام سے ہی کاغذ کا نام پیپر پڑا ہے .

۱۹۳۶ کاغذ بنانا ، ۲

۰۳ کوئی تحریر یا کتاب جو پیپرس کے اوراق پر ہو ، مخطوطۂ پیپرس (انگلش اردو لغت ، عبدالحق) .

[Papyres : انگ]

پیپَرمِنٹ (ی مج ، فت پ ، سک ر ، کس م ، سک ن) امذ .

پودینے کا ست .

اب ان کی جگہ پیپرمنٹ کی شیشیاں اور بعض اور انگریزی چیزیں رکھتے ہیں .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، م

مجھے ڈلی کتھا ، پیپرمنٹ سب منگاتا ہے .

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۹۱

[Paperment : انگ]

پیپڑا (ی مع ، سک پ) امذ .

بڑا کالا چیونٹا (پلیٹس) .

[س : پپیلکہ पिपीलकः]

پیپڑی (ی مع ، سک پ) امث .

پیپڑا (رک) کی تصغیر ، چھوٹی لال چیونٹی (پلیٹس) .

[۰ : پیپڑی पीपड़ी]

پیپسِن (ی لین ، سک پ ، کس س) امذ ؛ امث .

ہاضمے کے عمل کو درست کرنے والی ایک دوا جو خام شکل میں مختلف پھلوں اور ترکاریوں وغیرہ میں موجود ہے .

پیپسن ، لکڈایا سٹیں کھانوں کے بعد فی الفور یا ان کے ہمراہ دینی چاہئے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۲۸

[Pepsin]

پیپَل (۱) (ـــ ی مع ، فت پ) امذ .

برگد کی نوع کا ایک بڑا سایہ دار درخت جو برصغیر میں تقریباً ہر جگہ پایا جاتا ہے یہ اونچائی میں برگد کے برابر ہی ہوتا ہے لیکن اس میں برگد کی طرح جٹائیں نہیں پھوٹتیں اس کے پتے گول ہوتے ہیں اور آگے کی طرف لمبی کاردم نوک ہوتی ہے چھال سفید اور چکنی ہوتی ہے لکڑی پولی اور کمزور ہوتی ہے اور جلانے کے سوا اور کسی کام کی نہیں ہوتی اس کی پھلی (پھل) برگد کے پھل کی نسبت چھوٹی اور گول اور پکنے پر میٹھی ہوتی ہے پھل لگنے کا موسم بیساکھ جیٹھ ہے اس کی ڈالیوں پر لاکھ کے کیڑے پیدا ہوتے اور پالے جاتے ہیں چھال کے ریشوں سے ادنیٰ والے ایک قسم کا برا کاغذ بناتے ہیں ہندو اس درخت کو بہت متبرک مانتے ہیں ، لاط : Ficus religiosa .

ہندوؤں کو ہم افسوس کے ساتھ دیکھتے ہیں کہ جانور ، آگ ، تلسی ، پیپل کے سامنے سر جھکاتے ہیں .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۳

اپنے پیپل کے وہ پتوں کا ترنم دلکش
تیرے کھٹراگ سے اے شاخ چنار اچھا ہے

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۱۰

[س : پپلی पिप्पली]

ـــ پتے (ـــ فت پ ، شدت) امذ .

کانوں میں پہننے کا زیور .

کان کی بالیاں پیپل پتے محرابی شکل کے ہوتے ہیں .

۱۹۳۹ ترجمہ آئین اکبری ، ۲ : ۲۸۴

[پیپل + پتے ، پتا (رک)]

— پَڑ کا بُھتنا (— فت پ ، ضم بھ ، سک ت) امذ .

کسی کی اُجڑی بِجڑی حالت ہونے پر عورتیں مزاحاً یا حقارت سے کہتی ہیں (مہذب اللغات) .

— پوجن میں چلی لگم بُردھ کے گھاٹ . پیپل پوجت پی ملے ایک پنتھ دو کاج کہاوت .

اچھے کام کرنے میں فائدہ ہی ہوتا ہے پیپل کو پوجنے گئی تو محبوب بھی مل گیا (جامع اللغات) .

— کاٹے پال بنائے بھگوان بھیس ستاوے کایا گڑھی میں دیا نہ پیا پیے جڑا مول سے جاوے کہاوت .

جو شخص پیپل کاٹے مکان کرائے نیک آدمیوں کو ستائے لوگوں پر رحم نہ کھائے اس کا ہر طرح ستیاناس ہوتا ہے (جامع اللغات) .

پیپل (۲) (ی مع ، فت پ) امث .

(طب) ایک بیل دار بوٹی کا پھل جو شکل میں شہتوت خام کے مشابہ لیکن اس سے چھوٹا اور باریک ہوتا ہے خشک ہونے پر سیاہی مائل خاکستری ہو جاتا ہے اس کا مزہ مرچ سیاہ کے مانند تیز و تلخی مائل ہوتا ہے ، دار فلفل ، فلفل دراز ، لاط : Piper Longum (کتاب الادویہ ، ۱۰۸) .

وبا پیپل منگا کر پیس باریک
ملا تو تیل کچے میں کہ ہو ٹھیک

۱۷۹۵　　فرس نامہ رنگین ، ۱۷

پیپل پاؤ بھر ، فلفل سیاہ چار تولہ . . . تین دن تک بلا ناغہ صبح و شام کھلانا .

۱۸۷۲　　رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۸

بکری کی کلیجی میں چند عدد پیپل چبھو کر آگ پر سینکتے ہیں .

۱۹۲۹　　کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۰۸

[س : پپلہ पिप्पलः]

پیپلا (۱) (ی مع ، سک پ) صف ؛ امث .

پیپل کا ، پیپل سے متعلق (پلیٹس) .
[رک : پیپل (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت]

— مُور/مُول/مُونڈ (— و مع/مغ) امذ .

(طب) پیپل (۲) (رک) کی جڑ .

کاکڑا سنگی ، زنجبیل ، پیپلا مول . . . باریک کر کے شہد دو تولے میں ملائیں اور دن میں چند بار چٹائیں .

۱۹۲۶　　ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۶۵

[پیپلا + مور/مول/مونڈ (رک)]

پیپلا (۲) (ی مع ، فت پ) امذ ؛ ~ پیپلہ .

۱. (سپاہ گری) تلوار کی انی ، تلوار کی نوک ، تلوار کا آخری نوکدار حصہ .

ننگی تلواریں ہاتھوں میں لیے پیپلے ملائے ، گرد ہزاروں پری پیکریں چمکی چمکائی ، بناو سنگھار کیے .

۱۸۰۲　　نثر بے نظیر ، ۱۶

جہنڈہ برق ہے یا تیغ شعلہ کار کی ضو
یہ پیپلا ہے کہ بھڑکے ہوئے چراغ کی لو

۱۹۳۲　　خمسۂ متحیرہ ، ۴ : ۳۱

۲. تلوار کی باڑ کی طرف قبضے کی آڑ جس سے ہاتھ کی گرفت کی حفاظت ہوتی ہے ، ٹھلا .

جب حریف دست بہ قبضہ ہووے اور قصد تلوار کھینچنے کا کرے تو یہ پیپلہ اس کی تلوار کا مع میان اپنے داہنے ہاتھ سے پکڑ کے آگے بڑھا دیوے .

۱۸۹۸　　آئین حرب و قوانین ضرب ، ۱۲

فرض معبود ادا کر کے نمازی اٹھے
پیپلے ٹیک کے تلواروں کے غازی اٹھے

۱۹۳۱　　محب ، مراثی ، ۳۴

[س : پپل + کہ पिप्पल + कः]

— توڑنا محاورہ .

جھٹکے سے میان سے تلوار کھینچنا یا نکال لینا (مخزن المحاورات ، ۲۸۳) .

— سا زخم (— فت ز ، سک خ) امذ .

اوچھا سا زخم (جامع اللغات) .

[پیپلا + سا ، حرف تشبیہ + زخم (رک)]

پیپلی (ی مع ، سک پ) امث ؛ ~ پپلی .

۱. پیپل (۱) (رک) کا پھل .

مورچے کی طرح یہ اس پر آئے
کھٹنے سے پیپلی تذک کھا جائے

۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۳۲۵

جب پیپلیاں پکتی ہیں تو جانوروں کے لیے دستر خوان بچھتا ہے .

۱۸۶۹ ؟　　اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۵۰

ننھی ننھی پیلیاں ہیں جڑے ہوئے نگ ہیں گویا
۱۹۲۷ سریلے بول ، ۱۱۷

۲. (کنایتاً) زبان کے بیچ کا حصہ جو کسی بیماری کے سبب ابھر کر پیپلی نما بن جاتا ہے یا ایسی کئی ابھرواں اشکال جو پیپلی کی طرح معلوم ہوں .

زبان کناروں اور نوک پر سرخ ، ہموار ، چمکدار ہوتی ہے اور پیپلی نمایاں ہوتی ہیں .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۸۸۰

[س : پیپلی : पीपली]

پیپہ (ی مع ، فت پ) امذ .

رک : پیپا .

آکاش میں کوئی حجم عظیم دفعۃً ایسا پارہ پارہ ہو کر اڑا جیسے کہ بارود کا پیپہ اڑتا ہے .

۱۸۹۹ ، معارف ، اپریل ، ۲۹۴

دیو جانس حکیم ایک حکیم تھا جو ایک پیپہ اپنے پاس رکھتا تھا اور رات کو اسی میں سو رہتا تھا .

۱۹۱۲ شعرالعجم ، ۴ : ۱۳۴

پیے اپی رس (ی لین ، ی مع ، فت ر) امذ .

رک : پیپرس .

اپنے وقت اور چمڑے اور پے پی رس کا بے حساب و شمار حصہ ضائع و تباہ کر کے الٹا سیدھا اپنا کام چلاتا رہا .

۱۹۲۵ طنزیات و مقالات ، ۱۶۳

پیپے (کے پیپے) خالی کرنا/لنڈھانا محاورہ .

کثرت سے شراب پینا ، اُس چیز کا کثرت سے استعمال کرنا جو پیپوں میں رکھی جاتی ہے .

ناریل کا ملا تھا اتنا تیل پیپے خالی کیے انڈیل انڈیل

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۶۷

پیے پین/پیے پیوئین (ی لین ، ی مع/ی لین ، کس پ ، و مج ، ی مع) امذ .

(طب) جو ہر ارنڈ خربوزہ ، یہ ایک قسم کا ہاضم خمیر ہے جو اس کے دودھیا رس سے نکالا جاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۴ ، ۸۵) .

[انگ : Popain]

پیت (۱) (ی مع) امث .

۱. محبت ، پریم ، عشق ، لگاؤ ، انس ، الفت ، چاہت ، پریت (رک) .

مریدِ پیت ہو کے کیوں بیں نعرہ زن نہ ہوں اون کا
مرا ہے حال کہ لاگا ہے درد پیروں کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۷

خبردار ایسا اس کبھی نہ کرنا کہ بیچ سے پیت کر کے اپنی عزت دینا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۹۳

زباں پہ اب بھی ہیں حب وطن کے گیت وہی
کہ دیس سے ہے بدیسی کو اب بھی پیت وہی

۱۹۱۰ سرور ، خم کدہ ، ۱۶۵

۲. خوشی ، مسرت ، انبساط .

آپ تینوں میتوں کو دیکھ کر آنکھوں کو پیت ہوتی ہے کہ سب کی عمریں برابر اور رنگ روپ ایک جیسا ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۵۰

ف : کرنا ، ہونا .

۳. (مجازاً) خدا کی محبت .

دل میں تیرے اسکی ہے اگر پیت
گا شکرگذاریوں کے تو گیت

۱۹۲۸ منظوم الحیات ، ۴۶

[س : پریت : प्रीति]

ــــ بسانا محاورہ .

محبت کو جگہ دینا ، محبت پیدا کرنا ، عشق ہونا .

دل میں ہے پیت بسائی ، یہ تن من سارا تجھ پہ وارا ، پیاری ماہ پارا .

۱۹۰۷ سانپ خون ، ۷۷

ــــ بیوہار (ــ ی مج ، سک و) امذ .

محبت کا معاملہ ، معاشقہ ، محبت .

مجھے اس کے ساتھ بیاہ ہونے کی یاد نہ آئی اور میں برابر یہی کہتا رہا کہ ہم میں تم میں کبھی پیت بیوہار نہیں ہوا تو غصے کے مارے اس کی آنکھیں . . . چڑھ گئیں .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۱۳۰

[پیت + بیوہار (رک)]

ــــ پال

عاشق (قدیم اردو کی لغت) .

[پیت + پال (رک)]

ــــ تو ایسی کیجئے جُوں ہندو کی جورُو جیتے جی تو سنگ رہے مرے پہ ستی ہووے کہاوت .

محبت تو ایسی ہونی چاہیے جیسے ہندو کی بیوی کی جیتے جی ساتھ رہتی ہے اور مرنے پر ستی ہوتی ہے (جامع اللغات) .

—تو ایسی کیجئے جیسے روئی کپاس، جیتے جی تو سنگ رہے موئے پہ بروے ساتھ کہاوت .

محبت ایسی ہونی چاہیے جیسے روئی جیتے جی اوڑھی جاتی ہے اور مرنے پر کفن بنایا جاتا ہے (جامع اللغات) .

—کا پھل (— فت پھ) ا مذ .

محبت کا صلہ .

مجھے پیت کا یاں کوئی پھل نہ ملا
مرے جی کو یہ آگ لگا سی گئی

۱۹۲۸ مورلی بول ، ۳۹

—کا مارا ا مذ .

محبت کا ستایا ہوا .

آج تو میکھ بنی اور طرح ہی برسے
پیت کا مارا نہ کوئی ترسے

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۲۵۹

—کری نہی نیچ سے پلے لاگی کیچ سیس کاٹ کے آگے دھرا الٹ نیچ کا نیچ کہاوت .

کمینے آدمی سے محبت نہیں کرنی چاہیے چاہے اس کی کتنی ہی خدمت کی جائے اس کا کمینہ پن نہیں جاتا (جامع اللغات) .

—کی ریت (ہی) نرالی کہاوت .

محبت کا انداز ہی اور ہے ، محبت کا راستہ ہی الگ ہے .

زاہد خشک عشق کیا جانے پیت کی ریت ہی نرالی ہے
۱۸۲۲ راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۲۳۲

عاشقی ہوا ہوس کا کام نہاں پیت کی ریت ہی نرالی ہے
۱۹۳۰ منظوم کہاوتیں ، ۳۸

—لگانا محاورہ .

محبت کرنا .

نہ تھی اس کو کسی سے بات اور چیت
بھوک سے اسکی لگ رہی تھی پیت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۳۴

کوئی دن بھی نہیں مل کر نبھائی
کبھو کیوں پیت ناحق کو لگائی

۱۸۶۳ تیرہ ماسہ ، ۱۲

—نہ جانے جات کجات کہاوت .

محبت کے جوش میں ذات پات اور شریف کمینے کا لحاظ نہیں رہتا (محاورات ہند ، ۳۸) .

پیت (۲) (ی مع) صف ؛ امذ .

زرد ، پیلا ، بسنتی ؛ زرد ، پیلا یا بسنتی رنگ (پلیٹس) .
[س : پیت पीत]

پیتا (۱) (ی مع) امث .

ہلدی ، زرد چوب (ہندی اردو لغت) .
[رک : پیت (۲) + ا ، لاحقۂ نسبت]

پیتا (۲) (ی مع) امذ (قدیم) .

رک : پتا .

پیتا ہی تو گیان ہوت ہی گیان
ہو بیج کپاس سوت ہی گیان

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۲

پیتابا (ی لین) امذ .

رک : پائتابہ ؛ چمڑا جس کو جوتے میں رکھتے ہیں (نوراللغات) .

پیتارہ (ی مع ، فت ر) امذ .

جدائی سے زرد رنگت کی کیفیت کا پتارہ .

پیتارۂ فراق و ویرانۂ مصیبت
جرمانۂ عزیمت اے صاحب اغانی!

۱۹۶۳ کذک موج ، ۳۵

[پیت (۲) (رک) سے]

پیتام (ی لین) امذ .

رک : پاتام (ا پ و ، ۱ : ۳۰) .

پیتامبر (ی مع ، سک م ، فت ب) .

(الف) امذ .

زرد رنگ کا ریشمی کپڑا ، زرد پوشش .

جو برہمن لاکھ کی چیزیں . . . پیتامبر ، شہد ، روغن زرد . . بیچے وہ برہمن شودر کہلاتا ہے .

۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۲۹

چناؤں کے بجائے مکٹ کی یا لنگوٹی کے بجائے پیتامبر کی ہوس اسے کبھی نہیں ستاتی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۷۰

(ب) صف مذ .

(مجازاً) جوگی جو زرد کپڑے پہنے ہوئے ہو ، ناچنے والا ، تماشے والا ، رقاص ، ایکٹر (جامع اللغات) .

[رک : پیتامبر]

پَیتاوا/پَیتاوَہ (ی لین / فت و) امذ .

رک : پیتابا .

پانچ عورتیں . . . پاؤں میں قتلورے اور پیتاوے پہنے کوہنیں بازو پر باندھے . . . چلی آتی ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۳

پِیتَر (۱) (ی مع ، فت ت) امذ .

رک : پیتل (شبد ساگر) .

پِیتَر (۲) (ی مع ، فت ت) امذ .

رک : پتر .

(مال) ایک منشی عرق بناتی ہے جو پیتر سوم ہے باپ اس کو آگ پر جس میں چڑھاوا ہے چھڑکتا ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۸۹

پَینْتْرا (ی لین ، سک ت) : ~ پینترا .

(الف) امذ .

۱. (سپاہ گری) کشتی یا پٹے کا داؤں کرتے وقت کا ٹھاٹھ یا ڈھنگ یعنی حریف پر وار کرنے یا اس کے وار کو روکنے کے لیے خاص چال سے جسم کو چراتے اور بچاتے ہوئے آگے بڑھنا یا پیچھے ہٹنا .

حاصل کلام اس فن کے اصل اصول کے چار قاعدہ ہیں . ایک پیترا ، دوسرا دھج ، تیسرے روگ ، چوتھے داد .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۳۲

احمد بھائی سے کشتیاں لڑلڑ کر اسے نئے پیترے آگئے تھے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۰۸

اف : بدلنا ، چلنا ، دکھانا ، لگانا .

۲. نشان قدم ، (مجازاً) کھوج ، سراغ .

کسی کے پاؤں کا نشان معلوم ہوتا ہو تو میرا سر بدن سے اتار ، نہیں میں کیا جانوں ، آخر جب تفحص کیا تو نہ کہیں نقب تھی نہ کسی کا پیترا دکھائی دیا .

۱۸۶۹؟ بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۲

خضران نے آکر دیکھا تو پیترا عیار کا لگا ہوا پایا ، جا کر صاحبقران سے عرض کی کہ یہ کام کسی عیار کا ہے .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۱۳۸

۳. (مجازاً) ترکیب ، تجویز ، ڈھنگ .

چوتھی کلاس تک جاتے جاتے بیسیوں منصوبے اور سینکڑوں پیترے آئندہ ترقی کے متعلق ہمارے خیال میں آئے .

؟ سوانح عمری مولانا آزاد ، ۲ : ۱۰

(ب) صف .

(مجازاً) گم ، دنگ ، ششدر ، ہکا بکا ، حواس باختہ .

میاں آزاد نے جو یہ داستان سنی تو بے اختیار رو دیے ، حواس پیترا ، رنگ فق .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۳

تینوں کے ہوش پیترا ہو گئے ، حواس غائب .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳ : ۸۶۸

اف : ہونا .

[س : پاد + انتر + کہ : पाद + अन्तर + क]

~ بَدَلْنا محاورہ .

۱. (سپاہ گری) کشتی یا پٹے کے وقت قاعدے کے بموجب پانو آگے پیچھے رکھنا ، ٹھاٹھ سے کھڑا ہونا .

یکساں رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں
کون آکے پیترے نہ یہاں پر بدل گیا

۱۸۵۳ غنچۂ ، ۳۶

آستین چڑھائے ہیں ، پینترے بدلتے ہیں ، آنکھیں لال پیلی کرتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، مضامین ، ۱۹۹

۲. فن سپہ گری دکھانا .

دیکھنا قسمت لگائی ایک بھی مجھ پر نہ چوٹ
پیترے وہ قاتل عالم بدل کر رہ گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۸

بلدیو الجھتا تھا ، گویا پیترے بدلتا تھا ، اسے اپنی طاقت کا زعم تھا ، اسے اپنے کرتب کا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۳۳

۳. ناز و انداز سے چلنا .

بدن سے میرے جدا کیا ہے جو آج مقتل میں میرے سر کو
ہوئے ہیں کچھ شاد شاد ایسے کہ پیترے وہ بدل رہے ہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۶۱

گلے کٹیں گے نہ یوں پیترے بدل کے چلو
چلے گی تیغ سر رہ ذرا سنبھل کے چلو

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۲۲

— کاٹنا محاورہ .

رک : پیترا بدلنا .

میں پہلے ہی سے اس حملے کے لیے تیار تھا ، پیترا کاٹ گیا ، نتیجہ یہ ہوا کہ وہ بجائے مجھ پر گرنے کے کرسی پر گرے .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۸۴

پیتس (ی مع ، فت ت) امذ .

سسر کے بھائی کی بیوی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[د : پیتس पीतस]

پیتسرا (ی مع ، فت ت ، سک س) امذ .

سسر کا بھائی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[د : پیتسرا पीतसरा]

پیتک پیا (ی مع ، فت ت ، سک ک ، فت پ ، شد ی) امث .

رک : پتک پیا .

ادھر سے رونے کی آواز ادھر سے باجے کی صدا ، پچھواڑے سے دھڑا دھڑ پیتک پیتک پیا ، کلیجہ تھا کہ بیٹھا جاتا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۹

[مقامی]

پیتل (ی مع ، فت ت) امذ .

ایک قسم کی زرد اور مرکب دھات جو جست اور تانبا ملا کر بنائی جاتی ہے ، برنج .

بغیر بُت بغیر آس ، پیتل کوں کر دکھلاؤں کا سُگّے تی خاص .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰

جان تنگ ہیں جہاں میں سیمیں ساق
زرد رو اس اگے ہیں جیوں پیتل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۵۶

پہلے کمرے میں تانبے ، پیتل ، کانسی کے برتن دکھائے ہیں .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۹

[س : پتل पित्तल]

پیتلا (ی لین ، فت ت) صف .

اتھلا ، پایاب (پلیٹس ؛ انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز) .

[س : پد + تل + کہ पद + तल + क]

پیتلا (ی مع ، فت نیز سک ت) صف .

پیتل کا ، برنجی (پلیٹس) .

[پیتل (رک) سے]

پیتلی (ی مع ، سک ت) صف .

پیتل کا ، برنجی ، پیتل کے رنگ کا ، زرد ، پیلا (نوراللغات) .

[پیتل (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

پیتم (ی مع ، فت ت) امذ .

۱ . نہایت پیارا ، محبوب ، پریتم .

آ میرے پاس پیتم کر مجھ کو خود سے محرم

۱۷۱۳ دیوان فائز دہلوی ، ۱۹۶

یا ہر کی جستجو میں پیتم کی آرزو میں
کاشی سے آ رہی ہے متھرا کو جا رہی ہے

۱۹۳۱ صبح بہار ، ۱۷

۲ . (مجازاً) خاوند ، شوہر .

پیت نہ تھی جب پایا پیتم جب ہوئی پیت گنوایا پیتم

۱۸۸۳ مناجات بیوہ ، ۲۱

حضرت شہر بانو اور سب ازواج مطہرات نے اپنے پیتم اور حق کے دولہا کی آنسو بھری آنکھوں سے زیارت کی .

۱۹۱۶ محرم نامہ ، ۱۷۷

[س : پری + تم प्रिय + तम]

— پسیں پہاڑ پر اور ہم جمنا کے تیر ، اب کا ملنا کٹھن ہے کہ پانو پڑی زنجیر کہاوت .

پیارا پہاڑ پر رہتا ہے اور ہم جمنا کے کنارے اب ملنا مشکل ہے کہ نگہبانی ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— تم مت جایو بھیا دور کا باس ، دیہ گیا کتا رہے پران تمھاری آس کہاوت .

پیارے یہ خیال نہ کرنا کہ میں تم سے دور ہوں بدن اور ملک کہیں ہوں میری جان تمھارے پاس ہے (جامع اللغات) .

— تیری پریت کو جھک جھک کروں سلام ، جب سے تو سنگ نیہ کرو سنو نہ سکھ کا نام کہاوت .

پیارے تیری محبت کو سلام جب سے تجھ سے محبت ہوئی ذرا سکھ نہیں پایا (جامع اللغات) .

پیتمبر (۱) (ی مع ، فت ت ، سک م ، فت ب) امذ .

۱ . رک : پتامبر ، پیتامبر .

دو عورتیں ، ایک خادمہ اور دوسری ایک زن چاردہ سالہ ، زرد رنگ کا پتمبر پہنے ہوئے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۲ : ۶۸

پِتَمبَر (۲) (ی مع ، فت ت ، سک م ، فت ب) امذ .

وشنو یا کرشن کا نام رک : پتامبر .

وشنو پتمبر جو خلا کو نگل چکا ہے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۰۰

پِتَمبَری (ی مع ، فت ت ، سک م ، فت ب) صف ؛ ~ پتمبری ، پیتامبری .

زرد ، بسنتی ، پیلے رنگ کی .

برہمن پتمبری دھوتیاں باندھے ہوئے بوتھان پھونک پھونک کر بھاگے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۳۸

ہر سنگھار میں رنگے دوپٹے اور پتمبری ساڑیاں پہنے ... پکوان چڑھا رہی تھیں .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۶۵

[پتمبر (رک) سے]

پِتَن (ی مع ، فت ت) امذ .

ایک پھلدار درخت ، آمرا ، لاط : spondias mangifera ؛ گل دوپہری ، لاط : Pentaptara tomentosa ؛ چوڑے پتوں والا درخت جنس انجیر یا گولر ، لاط : ficus infecteria ؛ پڑتال زرد ، زرنیخ زرد ؛ زعفران ، کیسر (پلیٹس ، جامع اللغات) .

[س : پیتن पीतन]

پِیٹ (۱) (ی لین) امذ .

رک : پیٹھ .

شیخ محمد بخش سوداگر چینی مال اگر بیچیں ، کل چیزیں لو ، پیٹ لکھ دو .

۱۸۶۳ الشائے بہار بے خزاں ، ۵۶

پَیٹ (۲) (ی لین) امث ؛ ~ پینٹ .

رک : ہاٹ (ا پ و ، ۱ : ۹۳) .

پِیٹ (۱) (ی مع) امث (قدیم) .

۱. **رک : پیٹھ ، کمر .**

رانی جوتی ہوں پیٹ پر چھپ سوں آ
نئی پر اچھے جیوں الف ثلث کا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۶

تھے خدادان کوئی بزرگ نامدار پیٹ پر ایک شیر کے ہو کر سوار

۱۷۷۳ ریاض العارفین ، ۵۰

۲. **پشتی ، حمایتی .**

محمد جس کا پیٹ پھنگا اس کوں کیا ہے ڈر .

۱۵۸۲ جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۳

۳. **(مجازاً) پیچھے .**

سو اس نار کے عشق کے شوق سوں
دیرہ سک چلیا پیٹ اگ ذوق سوں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، ۲۵۰

— پِیچھا (— ی مع) امذ .

غیبت ، عدم موجودگی ، رک : پیٹھ پیچھا .

دیکھو ان کا پیٹ پیچھا ہے ، میں کروں اپنی گور میں انگارے بھروں اور ناحق صبر سمیٹوں .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳۶

— پِیچھے (— ی مع) م ف .

رک : پیٹھ پیچھے .

کچھ برے کو اچھا بتائیں ، جھوٹے کو سچا بتائیں ، پیٹ پیچھے لوگوں کو ، اونچے نیچے لوگوں کو ہاجی رزالا کہیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۳

— پِیچھیں (— ی مع ، ی مج) م ف (قدیم) .

پیچھے پیچھے ، رک : پیٹھ پیچھے .

وہی نامور میر زنہار خوار چلیا پیٹ پیچھیں اپنے مرد وار

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۳۹۰

— پِھرانا محاورہ (قدیم) .

رخ بدلنا ، مڑنا .

اجت پیٹ اپنی پھرایا ازاں بہوت دیوان مارے اتو پہلوان

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۱۳۰

— ٹھونکنا محاورہ .

شاباشی دینا ، حوصلہ بڑھانا .

دیکھنا تو کل ہم کس زور سے تمہاری پیٹ ٹھونکتے ہیں .

۱۸۶۸ نوابی دربار ، ۳۲

— دِکھانا محاورہ .

بے رخی اختیار کرنا ؛ مجازاً میدان سے بھاگنا ، راہ فرار اختیار کرنا .

تیکی کیا اور کیا دل کو ڈھیٹ
میں سیدھ ہوں اب کیا دکھاؤں گا پیٹ

۱۹۱۰ جنگ نامۂ عالم علی خاں ، ۳۰

— دینا محاورہ ۔

۱۔ بے رخی کرنا ، بے التفاتی کرنا ، بے وفائی کرنا ۔

گر اس میں جھوٹ کہتی ہوں تو صاف تم کہو
قسمت تو پیٹ دے چکی اب تم نہ پیٹ دو

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۵۳

۲۔ رک : پیٹھ دکھانا ، بھاگ جانا ، فرار اختیار کرنا ۔

زمیں لہو سوں سجھ نیں ہے پشت پلنگ
تہیں خوب ہے پیٹ دینا پجنگ

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۱۷۰

— رکھنا محاورہ ۔

حمایت کرنا ، پشت پناہی کرنا ۔

منگیا رکھنے کافر نے کافر کی پیٹ

۱۶۶۵ علی نامہ (دکنی اردو لغت)

پیٹ (۲) (ی مع) امث ۔

دلدلی کوئلہ ، کان سے نکلا ہوا کوئلہ ، پتھر کا کوئلہ ۔

متوسط کثافت کی پیٹ اگر ڈھیر لگائی جاوے تو فی ٹن ۸ مکعب گز ہوتی ہے ۔

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۸۹

[Peat : انگ]

پیٹ (ی مج) امذ ۔

۱۔ بدن کے سامنے کا وہ حصہ جو پسلیوں سے نیچے اور کمر سے ملا ہوتا ہے ، شکم ، بطن ۔

سر او اٹھا کر دایں پیٹ پیشاب میدان نکلے سمیٹ

۱۵۲۸ اشرف ، لازم المبتدی (ق) ، ۶

نہ پنجی توں سیمرغ کے پیٹ تھیں
نہ نکلے کنچن کئیں لوہے کیٹ تھیں

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ۲۳

تونہ کالی جو کھول جائے لیٹ
آتشیں ہے تنور اس کا پیٹ

۱۸۱۰ میر ، ک : ۱۰۴۳

۲۔ حمل ، گربھ ۔

مگر ہے پیٹ تو خدشہ ہے اس کے گرنے کا
گرانا مد نظر ہو تو جائیں خود سرکار

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۶۸

۳۔ (مجازاً) اولاد ۔

اگر سعید اس طرح بھوکا سو جاتا تو دل پر کیا گزرتی ، اے نادان ! بہن کے پیٹ اور اپنے پیٹ میں اتنا فرق ؟

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳۵

۴۔(i) (تصوف) بطون ۔

یہ ہوا اس صفا کے پیٹ میں وہ ہوائے صفا ، نکتہ و یہ ہوا حرف نکتے کے پیٹ میں و نکتہ قلم میں یعنی قدرت میں جو نکتہ ہوائے صفا کا باطن تھا آرسی میں تو اس ہوا کوں دخل ہوا و کشادگی آرسی منہ باطن تھا ۔

۱۵۸۲ ؟ کلمۃ الحقائق ، ۵۳

(ii) اندرون ، بھیتر ، باطن ، دل ۔

مسجد تھاسوں پر پیٹ میں بتخانہ تھا تو کاہے کوں
باتاں میٹھیاں کر کے چلے جو دل میں یوں کڑواس تھا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳

میں سادی کیا جانوں کہ اس کے پیٹ میں کیا ہے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۳

۵۔ خوراک ، غذا ، روزی ۔

کوئی کہتا ہے کہ پیٹ کے واسطے آئے تھے ، جھک مارا ۔

۱۷۴۶ ؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۸۰

سب پیٹ کی خاطر سختی اٹھاتے ہیں ۔

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۳۰

۶۔ جوف ، دور ، محیط ، اندر کا حصہ ۔

ہیرا تھا بدن رنگ زمرد سے ہرا تھا
جوہر نہ کبھو پیٹ جواہر سے بھرا تھا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰

۷۔(i) گنجائش ، سمائی (نوراللغات) ۔

(ii) کسی ظرف کا وہ وسطی حصہ جو باہر کی طرف نکلا ہو ۔

سقے نے پکارا مشک آتی ہے . . . گھڑونچی پر رکھے ہوئے مشکوں میں جن کے پیٹ کائی سے سبز ہو رہے تھے پانی بھر دیا ۔

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۱۲۳

۸۔ بھوک ، اشتہا (نوراللغات) ۔

۹۔ دائرے کا اندرونی حصہ ، محیط کے اندر کی سطح ، وسط ، درمیان ۔

ح خالی ، جیم کے پیٹ میں ایک نقطہ ۔

۱۹۱۴ اردو قواعد ، ۲۸۱

۱۰۔ بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ ، توپ کی وہ جگہ جہاں گولا ٹھہرے (مہذب اللغات) ۔

۱۱۔ حوصلہ ، ظرف (نوراللغات) ۔

۱۲۔ طمع ، لالچ ، حرص (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) ۔

۱۳۔ رحم ، بچہ دان ، کوکھ (مجازاً) ماں باپ ۔

لڑکی کو تو دس ہزار کا جہیز . . . آخر جس پیٹ کی وہ تھی اس کی یہ بھی ہے ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۳

لڑکی پیٹ میں تھی اور نکاح ہو گیا ۔

۱۹۱۴ چھلاوا ، ۸۳

۱۴. (آرا کشی) آرے کا اندرونی خمیدہ رخ (اصطلاحات پیشہ وراں، ۱ : ۱۹).

۱۵. (دب گری) کُپّے کا بیچ کا پھولا ہوا حصہ (اب و، ۲ : ۱۸).

۱۶. وہ گھی کی مقدار جو مٹھائی کی خستگی کے لیے اس کے خشک میدہ میں دی جائے، جیسے آدھ سیر پیٹ کے بالو شاہی (فرہنگ آصفیہ).

۱۷. چکی کے پاٹوں کا وہ تل جو دونوں کو جوڑنے سے اندر پڑے (شبد ساگر).

۱۸. سِل وغیرہ کا وہ حصہ جو کوٹا ہوا اور کھردرا رہتا ہے اور جس پر رکھ کر کوئی چیز پیسی جاتی ہے (شبد ساگر).

۱۹. تھیلی، ٹوکری؛ غار، گڑھا (پلیٹس).

[س : پٹ पिट्]

— آپھرنا محاورہ.

پیٹ کا پھولنا، نفخ ہونا.

نہ سوچے توسط کی حد سے گزر کر
بہت کھا گئے مر گئے پیٹ اپھر کر

۱۸۹۹ نظم بے نظیر، ۱۲۹

— اَم جانا محاورہ.

غذا ہضم نہ ہونے کی وجہ سے پیٹ کا پھول جانا (مہذب اللغات).

— آنا محاورہ.

رک : پیٹ چلنا، دست یا اسہال آنا (مخزن المحاورات، ۲۵۸).

— باندھنا محاورہ.

۱. خواہش سے کم کھانا، روک کر کھانا، پیٹ کاٹنا، پیٹ مارنا (مخزن المحاورات، ۲۸۵).

۲. پیٹ کو پٹی باندھنا، فاقہ کرنا (مخزن المحاورات، ۲۵۸).

— بجانا محاورہ.

(بیماری کی وجہ معلوم کرنے کے لیے) پھولے ہوئے پیٹ پر ہاتھ مار کر آواز نکالنا؛ خوشیاں منانا، مارے خوشی کے اچھلنا کودنا، خوش ہونا.

رقیب آج پھر پیٹ اپنا بجائیں
تجھے میرے سر کی قسم پھر تو گا لے

۱۸۶۱ کلیات اختر، ۸۸۰

— بُری بلا ہے کہاوت.

بھوک آدمی کو مجبور و بے بس کردیتی ہے، بھوک بری چیز ہے.

گاڑی آئی تو خدا کی پناہ . . . دھکّا اور مُکّا لات اور گھونسہ، مگر پیٹ بری بلا ہے.

۱۹۳۲ ایلہ میں میلہ، ۷

— بڑا ہونا محاورہ.

۱. رک : پیٹ بڑھنا معنی نمبر ۲ (جامع اللغات).

۲. حرص و ہوس زیادہ ہونا (جامع اللغات).

— بڑھانا محاورہ.

۱. اندازے سے زیادہ کھانے لگنا، زیادہ کھانے کی عادت ڈالنا (فرہنگ آصفیہ).

۲. دوسرے کے حصے پر دانت رکھنا (فرہنگ آصفیہ).

— بڑھنا محاورہ.

۱. خوراک کا زیادہ ہوجانا، پیٹ کا بڑا ہونا، بھوک یا اشتہا کا زیادہ ہونا (فرہنگ آصفیہ).

۲. جلندھر یا استسقا کے باعث پیٹ بڑا ہوکر باہر نکل آنا (مہذب اللغات).

— بند (— فت ب، سک ن) صف.

قبض والا، قبض کی شکایت رکھنے والا؛ ممسک، کنجوس (شیکسپیر ہندوستانی انگریزی لغت).

— بند ہونا محاورہ.

دست آنے موقوف ہوجانا.

چھٹانک اس کو وہ دینا اے خرد مند
کہ تا کھاتے ہی اس کا پیٹ ہو بند

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین، ۱۰

— بولنا محاورہ.

پیٹ میں ریاح کی آواز ہونا، قراقر ہونا (نوراللغات).

— بھاری ہونا محاورہ.

پیٹ میں بوجھ ہونا، گرانئ شکم ہونا، سوئے ہضمی ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

— بھر (— فت بھ) صف؛ م ف.

۱. رک : پیٹ بھراو.

دنیا کی لذت میں غذا کو بسر کو پیٹ بھر کھا کو شہوت کی غفلت میں اچھے گے .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۵

جو فارغ ہوئے پیٹ بھر کھان کیا
منگاتی نرت مست پیالا دیکھا

۱۹۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۱

وارث ہیں جن کے جیتے وہ مردے بھی آن کر
حلوے چپاتی خوب ہی چکھتے ہیں پیٹ بھر

۱۸۳۰ نظیر : ک ، ۲ : ۴۴

اس وقت پیٹ بھر کھانے کا اور میٹھی نیند سونے کا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۲

۲. رک : پیٹ بھر کر .

جس کا یقیں ہو کہ مرا کفر ہو
لعنت اوسے شوق سے کہ پیٹ بھر

۱۸۴۷ قوت الایمان ، ۱۵

[پیٹ + بھر ، بھرنا (رک) ←]

— بھرا (— فت بھ) صف مذ .

۱. شکم سیر ، اگھایا .

تیسرا لشکر کال کا ، اس میں ہزارہا آدمی بھوکے مرے ، چوتھا لشکر ہوضے کا ، اس میں بہت سے پیٹ بھرے مرے .

۱۸۶۹ غالب ، روزنامچہ ، ۴۲

بھیڑیے کو خواہ بھوکا ہو یا پیٹ بھرا یہ حکم نہ تھا کہ ان بھڑوں میں سے کسی بلے کو جان سے مار ڈالے .

۱۹۰۱ زالفن ، ۱۹

۲. وہ جسے کسی چیز کی احتیاج خواہش اور ضرورت نہ ہو ، بے پروا ، بے فکرا ، آزاد ؛ مستغنی ، آسودہ حال ، فارغ البال ، دولت مند .

ہائیں مجھے دنیا مسری سے واسطہ ، اس کا تو کام یہی ہے ، بھوکے کو دے نہیں سکتی ، پیٹ بھرے کو دیکھ نہیں سکتی .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۳۸

یہ بحث سن کے کوئی فاقہ کش بھرے گا آہ
تو کوئی پیٹ بھرا واہ واہ کر دے گا

۱۹۳۱ چمنستان ، ۴۲

۳. مغرور (نوراللغات) .

ان : ہونا .

[پیٹ + بھرا ، بھرنا (رک) ←]

— بھرا کیا جانے بھوکے کی قدر کہاوت .

مالدار آدمی کسی غریب کی تکلیف کو محسوس نہیں کرتا (مہذب اللغات) .

— بھراؤ (— فت بھ ، و مع) صف ؛ ا مف .

۱. پیٹ بھرنے کے لیے کافی ، بھوک کے مطابق .

اگر چارا کم دیا جائے تو صبر کرے اور پیٹ بھراؤ دیا جائے تو شکر کرے .

۱۸۹۲ مقالات حالی ، ۱ : ۱۵۸

قحط کے دوروں میں ان کو دبلا پتلا شکار پیٹ بھراو مل جاتا تھا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۳۳

۲. غذائیت کم بھوک یا بوجھ زیادہ (پھل ناج وغیرہ) (شیکسپیر ہندوستانی انگریزی لغت) .

۳. شکم سیر ، پیٹ بھرنے کے قابل .

یاں نگوڑی جوار کی (روٹی) بھی پیٹ بھراؤ نہ ملے ، واں اللہ کے قربان جاؤں ، نان پاؤ اور مکھن الائی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۵

— بھر جانا محاورہ .

۱. سیر ہو جانا ، جی بھر جانا .

کوئی کھانا نہ کھائے اور اس کا پیٹ خود بخود بھر جائے . . . سچ کہتی ہوں یا جھوٹ ؟

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۳

۲. اکتا جانا ، گھبرا جانا ؛ مالدار ہو جانا ؛ مغرور ہو جانا (نوراللغات) .

۳. شکم سیر ہونا ، غذا کی خواہش پوری ہو جانا (مہذب اللغات) .

— بھر روٹی جڑنا محاورہ .

گذر اوقات کے لائق غذا ملنا ، گذر بسر کا سہارا مل جانا .

اگر ان سیاہ قوموں کو . . . کپڑا اور پیٹ بھر روٹی جڑ جاتی تو یہی تمہیں کچا چبا جاتے .

۱۹۴۳ سر گشیدہ ، ۲۰۹

— بھر کر/کے م ف .

۱. (i) سیر ہو کر ، جی بھر کے ، خاطر خواہ .

دنیا کی گرفتاری میں پڑیا یعنی پیٹ بھر کر کھایا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۸

(ii) پوری طرح .

مالک کی سبب خوب پیٹ بھر کر سویا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۶

روٹی احمق نہیں تو کیا پروا
مل گئی پیٹ بھر کے شعر کی داد

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۸۳

۲. بے حد ، بہت زیادہ .

ہر طرف ہیں ترے دیدار کے بھوکے لاکھوں
پیٹ بھر کر کوئی ایسا بھی طرح دار نہ ہو

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۸

ٹھاکر آنند سنگھ راستہ بھر یہی سوچتے رہے کہ یار جھوٹ تو تم بولے پیٹ بھر کر .

۱۹۵۲ رفیق تنہائی ، ۱۷

۳. پوری طرح ، پورے طور پر .

لکھنؤ میں ہے بارھویں یہ ہوئی
خط میں لکھا تھا پیٹ بھر کے لئی

۱۸۶۰ مثنوی بحر مختلف ، ۸

۴. اچھی طرح ، خوب خوب ، اس طرح کہ کوئی کسر باقی نہ رہے .

پیٹ بھر کر خراب ہو لیں گے ، تب کہیں جا کر سمجھیں تو سمجھیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۶۸

اسلام جیسے پاک مذہب کو پیٹ بھر کر بدنام کیا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۸۶

— بھر لینا محاورہ .

جیسے تیسے شکم پر کر لینا .

جس گاؤں میں پہنچتی بھیک سے پیٹ بھر لیتی .

۱۹۳۲ بیاہ میں میلہ ، ۶۳

— بھرنا محاورہ .

۱. غذاؤں سے بھوک کی خواہش پوری کرنا ، شکم کو سیر کرنا .

سب بھلا کر اپنا پیٹ بھریں گے ، جان کچھ اڑیا تو تجھے اگلے کریں گے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۵

مینڈک نے کہا اے سانپ کسی تالاب یا جھیل کے کنارے چل کے اپنا پیٹ بھر لے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۲۷

کئی وقت کے بعد جو پیٹ بھرا تو ایسی نیند آئی کہ کچھ ہوش نہ رہا .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۷۰

۲. کسی ضرورت ، خواہش کا پورا ہونا .

صندل لان صندلی پوش کو زخمی کیا ، خون پیا مگر اس کا پیٹ نہیں بھرا .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۶۵

ہندوستانی دوستوں کا شاید اسوقت پیٹ بھرتا ہے جب وہ ایک دوسرے کی بیویوں کی عمر سے واقف ہوں .

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۳۵

۳. مال و دولت لوٹنا ، لوٹ کر اندوختہ کرنا .

ادھر ماماتیں پیٹ بھرتی تھیں ، ادھر نوکر مزے اڑاتے تھے .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۲۳

۴. گزر بسر کرنا ، گزران کرنا .

تابعدار ، امید کا بھوکا آقا کو خوش کر کے پیٹ بھرتا ہے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۳۵

میں فقیر تو نہیں ہوں جو دوسروں کی جیبوں سے اپنا پیٹ بھرتے ہیں ، البتہ مفلس ضرور ہوں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۳۱

۵. اکتا جانا ، گھبرا جانا .

لڑے پیٹ والا وہ عصمت لڑے
نہ لڑنے سے پیٹ اس کا ہرگز بھرے

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۳۵

۶. مال دار ہونا ، مستغنی ہونا .

پیٹ بھرا ہے نوکری کی پرواہ نہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

— بھرو (— فت بھ ، و مع) امذ .

مکمل شکم سیر (شیکسپیر ہندوستانی انگریزی لغت) .

[پیٹ + بھرو ، بھرنا (رک) سے]

— بھرو پیے لادو کہاوت .

کھانے کو دو اور محنت لو (جامع اللغات) .

— بھرے رذالے اور بھوکے بھلے مانس (آدمی) سے ڈریے کہاوت .

کمینے دولت مندی کی حالت میں اور شریف مفلسی میں لڑنے کو تیار ہوتے ہیں یا خطرناک ہوتے ہیں (گنجینہ اقوال و امثال ، ۱۷۰) .

— بھرے کا (— فت بھ) صف مذ .

فارغ البالی کا ، اراغت کا .

شعر و سخن امیروں کے پیٹ بھرے کا مشغلہ ہے .

۱۹۰۹ دیباچۂ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۱

— بھرے کی باتیں کہاوت .

فارغ البالی کی باتیں ، اراغت کی گفتگو ، غرور کی باتیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— بھرے کی کھوٹی چال کہاوت .

کمینے کے پاس روپیہ پیسا ہونے سے خرابی واقع ہوتی ہے یا دولت سے آدمی بد وضع ہو جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۳۲) .

— بھرے کے گُن کہاوت .

رک : پیٹ بھرے کی باتیں (فرہنگ آصفیہ) .

— پاپی ہے کہاوت .

بھوک کی وجہ سے انسان بہت گناہ کرتا ہے (جامع اللغات) .

— پاٹنا محاورہ .

پیٹ بھرنا ، تنگی ترشی کی حالت میں یا بھوک میں جیسا برا بھلا ملے اسی کو سیر ہو کر کھا لینا ، اوجھ بھرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— پالَن (— فت ل) امذ .

گزر بسر ، گزران ، پیٹ بھرنے کا اہتمام .

برہمنوں کو . . . اجازت مل گئی کہ وہ ایک تانبے کا برتن لے کر گھر گھر بھیک مانگتے جایا کریں ، ان سے پیٹ پالن کیا کریں اور بھوکے نہ مریں .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۱۸

ف : کرنا ، ہونا .

[پیٹ + پالن ، پالنا (رک) سے]

— پالنا محاورہ .

۱. بمشکل گزران کرنا ، دقّت سے گزارہ کرنا ، مشکل سے کما کر کھانا ، روزی کمانا .

مسجدوں میں بیٹھ کر پیٹ پالے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۹۲

مزدوری سے اپنا پیٹ پالتی ہوں .

۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز ، ۶

۲. اپنے نفس کی خواہش پوری کرنا ، آپ ہی آپ موجیں اڑانا ، خود غرض ہونا .

جس نکھٹو نے پیٹ یوں پالا دونوں عالم میں اس کا منہ کالا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۹۳

۳. پیٹ بھرنا ، شکم پری کرنا ، بھوک مٹانا .

کاشتکاری کی بدولت ہم اپنا پیٹ پالتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۴۷

ایسے لوگوں کو صرف کتوں کی طرح پیٹ پالنا آتا ہے .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۷ : ۳

روزی کمانا ، رک : پیٹ بھرنا .

انسان کو زندہ رہنے کے لیے ، پیٹ پالنے کے لیے آگے بڑھنے کے لیے . . . سر جھکانا ہی پڑتا ہے .

۱۹۶۲ شکست ، ۹۸

— پالنا کتا بھی جانتا ہے کہاوت .

دنیا میں پیٹ پالنا ہی کام نہیں ، نہایت خود غرض شخص کو کہا جاتا ہے (جامع اللغات) .

— پالو (— و مع) صف .

نفس پرست ، بندۂ شکم .

ان پیٹ پالو علماء کے لیے ایک کمیٹی یا انجمن مقرر کریں .

۱۹۰۳ عصر جدید ، اگست ، ۱۹۶

[پیٹ + پالو ، پالنا (رک) سے]

— پانی ہونا محاورہ .

۱. پتلے یا پانی جیسے دست آنا ، تخمہ ہونا ، سوئے ہضمی ہوجانا (نوراللغات) .

۲. بہت زیادہ ڈرنا ، ہولنا .

میاں لکھنؤ مرحوم کا ہیضہ کے مارے ایک تو یوں ہی پیٹ پانی ہو رہا تھا ، اس پر دوسری آفت بارش نے مچا رکھی ہے .

اودھ پنچ ، لکھنؤ (نوراللغات)

۳. بہت پریشان ہونا ، سٹ پٹا جانا ، بوکھلا جانا ، خوف زدہ ہونا .

کھینچتا ہوں کبھی جو آہ سرد
شمع کا پیٹ پانی ہوتا ہے

۱۹۱۹ قرار ، قرار اللغات ، ۴۸

— پٹاری منہ سپاری کہاوت .

دیکھنے میں تو دبلا ہے پر کھانا بہت کھاتا ہے (جامع اللغات) .

— پٹی باندھنا محاورہ .

بھوکا رہنا ، فاقہ کرنا ، تنگی ترشی میں بسر کرنا .

پیٹ پٹی باندھوں گی پر تمہارا نہیں رکھنے کی .

۱۸۹۸ مخزن المحاورات ، ۲۸۶

— پر اینٹ (— پتھر/ٹھیکرے) باندھنا محاورہ .

فاقے کی اذیت برداشت کرنا (بے انتہا بھوک کی حالت میں تسکین کے واسطے پیٹ پر پتھر باندھتے ہیں) .

اپنی قوم کے جاہلوں کے ہاتھ سے کیسے کیسے دکھ بھرے، بھوک کے وقت پیٹ پر اینٹ پتھر باندھے .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۹

اپنے پیٹ پر پتھر باندھ کر دوسروں کا پیٹ بھرنے والے . . . آمنہ کے لال .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۸

کون پیٹ پر ٹھیکرے باندھ کے نکلنا پسند کرتا ہے ؟ لگی ہوئی نوکری آجکل زندگی کے برابر ہے .

۱۹۳۵ ہا سی پھول ، ۸۱

— پرست (— فت پ ، ر ، سک س) امذ .

پیٹ کی فکر میں دبلا رہنے والا (شبد ساگر) .

[پیٹ + پرست (رک)]

— (بیچ) پڑیں روٹیاں تو سبھی گلاں (باتیں) موٹیاں کہاوت .

جب آدمی دولتمند ہو جائے تو اس میں بہت سی باتیں آجاتی ہیں ، معاش بے فکری میں خوب باتیں سوجھتی ہیں .

بن مل جائے حواس ٹھکانے ہو جائیں تو کچھ فکر کروں پیٹ پڑیں روٹیاں تو سبھی گلاں موٹیاں .

۱۹۴۹ خطوط غالب ، ۲۴۷

— پکار رہا ہے مقولہ .

زور کی بھوک لگ رہی ہے (نور اللغات) .

— پکڑ کر بھاگنا محاورہ .

پریشانی یا مصیبت میں تیز بھاگنا ، آوارہ پھرنا (پلیٹس) .

— پکڑ کر (پکڑے/تھامے) پھرنا/دوڑنا محاورہ .

بے قرار اور پریشان ہونا ، آپے میں نہ رہنا ، مضطرب اور بے چین ہو جانا .

گورا گورا وہ بدن دیکھے جو مہتاب سا تو
پیٹ پکڑے ہوئے دوڑا پھرے بیتاب سا تو

۱۸۰۹ جرات (فرہنگ آصفیہ)

— پکڑ (پکڑ) (کر) ہنسنا محاورہ .

ہنستے ہنستے آنتوں میں بل پڑ جانا بے تحاشا ہنسنا .

سوطاؤس ، ہنکھی ، طوطی ، کبک ، ہنس
پکڑ پیٹ لڑنے لگے ہنس ہنس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۹

بہت نظر کرن ہوت کسیا ، پیٹ پکڑ پکڑ کر ہنسیا

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۸

— پکڑنا محاورہ .

پریشان ہونا ، گھبرا جانا .

یہ سن کر جیچ پیٹ پکڑے ہوئے حیران پریشان رانی پاس آیا .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۶۷

وہ پیٹ پکڑے پکڑے یاروں پاس آئے ، میں نے کہا آپ ذرا فکر نہ کیجئے اللہ مالک ہے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۹۴

— پکڑے پھرنا محاورہ .

رک : پیٹ پکڑ کر بھاگنا (پلیٹس) .

— پکنا محاورہ .

بے اختیار ہنس پڑنا ، کھلکھلا کر ہنسنا (پلیٹس) .

— پلنا محاورہ .

ذریعہ معاش حاصل ہونا ، روزی ملنا ، گزران ہونا .

محل انے کا راجہ جی کا پیٹ پلے گا ہمارا تمہارا

۱۹۶۷ بت جھڑکی آواز ، ۶۰

— پوجا (— و مع) امث .

شکم پری ، نفس پرستی .

نہ نیک اور بد کا انہیں کچھ پرکھا
جو آتی ہے ان کو تو بس پیٹ پوجا

۱۹۰۵ بھارت درپن ، ۳۴

[پیٹ + پوجا (رک)]

— پوچن/پوچھن/پوچھنا (— و مع ، فت ج/فت چھ/سک چھ) امذ .

عورت کا آخری بچہ ، پچھلا بچہ جس کے بعد حمل نہ رہا ہو (ا پ و ، ے : ۲۶) .

[پیٹ + پوچن/پوچھن/پوچھنا (رک)]

— پورا کرنا محاورہ .

پیٹ بھرنا ، پیٹ بھر کھانا .

ہو سکتا تھا کہ تم مزدور یا لکڑہارے کے گھر پیدا ہوتے اور ایسی ہی چھوٹی سی عمر میں تم کو پیٹ پورا کرنے کے واسطے محنت کرنی پڑتی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۹۳

— پوسو/پوسوا (— و مج ، و مع/سکن س) امذ .

بسیار خور ، کھاؤ ، بڑپیٹو (شیکسپیر ہندوستانی انگریزی لغت) .

[پیٹ + پوسو ، پوسوا/پوسنا (رک) سے]

— پونچھن (— و مج ، مغ ، فت چھ) صف مذ .

رک : پیٹ پوچھن (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

— پیٹنا محاورہ .

۱. رک : پیٹ بجانا (جامع اللغات) .

۲. بھوک کے مارے بے تاب ہونا ، بھوک کے مارے شور مچانا .

وہ اب جوع البقر کے مارے پیٹ پیٹ رہا تھا .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۶۹

کوئی کھڑی پیٹ پیٹتی ہے - بوری ان تلے اوپر تلے کھڑی ، ان جاتیوں کے آگے کھٹی ہوں تین دن سے دانہ منہ میں اڑ کے گیا ہو تو اس بندی کو بڑی بست ہے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲

۳. مضطرب ہونا ، پھڑ پھڑانا ، بے قراری ظاہر کرنا ؛ ہوس کرنا (جامع اللغات) .

— پیٹھ ایک ہو جانا محاورہ .

۱. بھوک یا فاقہ کے باعث پیٹ کمر سے لگ جانا ، بھوک سے پیٹ کا اندر دھنس جانا (فرہنگ آصفیہ) .

۲. نہایت دبلا اور لاغر ہو جانا (فرہنگ آصفیہ) .

۳. مکمل ہم آہنگی ہو جانا ، ہم خیال ہونا (شیکسپیر ہندوستانی انگریزی لغت) .

— پیٹھ (— پانْو) بتانا محاورہ .

۱. سخت کمزوری یا احتیاج ظاہر کرنا ؛ عاجزی کرنا (پلیٹس) .

۲. درخواست کرنا ، التجا کرنا ، منت سماجت کرنا ، التماس کرنا (شیکسپیر ہندوستانی انگریزی لغت) .

— پیٹھ سے لگ جانا محاورہ .

رک : پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا ، نہایت دبلا ہو جانا (نوراللغات) .

— پھاڑنا محاورہ .

۱. کسی کام میں جلدی کرنا ، بے قراری ظاہر کرنا (نوراللغات) .

۲. بھوکا ہونا ، حرص کرنا ، حصہ لینے میں جلدی کرنا (مہذب اللغات) .

۳. دوسرے کو اچھی حالت میں دیکھ کر جلنا ، حسد کرنا ، ہونْسنا ، نظر لگانا (مہذب اللغات) .

۴. دل کا بھید ظاہر کرنا (نوراللغات) .

۵. سینہ چیرنا ، شکم چاک کرنا (دلی حالت و کیفیت ظاہرا طور پر نہ دکھا سکنے کی مجبوری کے اظہار کے لیے) .

تجھے تو یقین ہی نہیں آتا ، پیٹ پھاڑنے سے تو رہی .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۸۶

— پھٹ جانا/پھٹنا محاورہ .

۱. کسی چیز کا درمیانی حصہ شگافتہ ہو جانا .

اے درخت سچ کہہ کہ یہ عورت ہم سب میں سے کس کا حق ہے ، اتنے میں پیٹ اس درخت کا پھٹ گیا اور وہ عورت دوڑ کر اس میں سما گئی .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۲۱

۲. اندر بھری ہوئی چیز کا یک لخت نکل پڑنا .

نگوڑے جاڑے کا جانے پیٹ پھٹ گیا ہے ، لکھنے کو تو تم کو لکھ رہی ہوں لیکن انگلیاں مارے ٹھنڈ کے بالا ہو گئی ہیں .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۵۷

۳. ہنسی کے مارے بے تاب ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

۴. حسد کرنا ، رشک کرنا (نوراللغات) .

۵. بچہ پیدا ہونا ، وضع حمل ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

۶. دور ہونا ، ناپید ہونا ، غارت ہونا .

اب کے برکھا سے کال کا پیٹ پھٹ گیا .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۸۶

۷. (چاول کا) پھول کر شق ہو جانا (نوراللغات) .

— پھلا لانا محاورہ .

رک : پیٹ پھلانا معنی (۲) .

تمہاری یہ آوارہ بہو عین تمہاری آنکھوں کے سامنے جا کر کہیں سے اپنا پیٹ پھلا لائی .

۱۹۸۰ ماں کی کھیتی ، ۱۲۲

— پھُلانا محاورہ .

۱. پیٹ کو سانس سے اونچا کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

۲. پیٹ ابھرانا ، نفخ لانا .

اس کے پتے سبک ہیں پیٹ پھلاتے ہیں بالعموم زیادہ کرتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۰

۳. بھوکا ہونا ، کھانے کے شوق میں تیار ہو کر بیٹھنا ؛ جی جلانا ؛ حسد کرنا ، اپرکھا کرنا ؛ طمع کرنا ، بہت لالچ کرنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۸۷) .

۴. حمل رکھوانا ، حاملہ ہونا .

کھانے کو میسر نہیں تین تین دن فاقے ہوتے ہیں مگر واہ ری ہمت جب دیکھو پیٹ پھلائے بیٹھی ہیں .

۱۹۵۸	مہذب اللغات

ـــ پھوٹنا محاورہ (قدیم) .

رک : پیٹ چلنا .

اس بیل کو بیچالنے لگے ، اسے سارا عالم کھایا ، انوں کا پیٹ پھوٹ گیا .

۱۷۲۱	بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، ۲ : ۱۲ : ۲۳)

ـــ پھول (ـــ تن) کر نقارا ہو جانا محاورہ .

پیٹ بہت ابھر جانا ، نفخ شکم کا بڑھ جانا ؛ حد سے زیادہ کھانا کھا لینا .

بیضہ دشمن کو کوس رحلت ہو
جلد ہو پھول کر نقارہ پیٹ

۱۸۳۱	دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۷

میں بھوکا ہی تھا ، ایسا بے تاب ہو کر گرپڑا کہ جب پیٹ تن کر نقارہ ہو گیا ، اس وقت کہیں جا کر کھانے سے ہاتھ اٹھایا .

۱۹۳۰	مضامین فرحت ، ۲ : ۹

ـــ پھولنا/پھول جانا محاورہ .

۱. نفخ ہونا ، پیٹ ابھرنا .

انو کا پیٹ پھولیا ، دنیا کی گرفتاری میں پڑیا یعنی پیٹ بھر کھایا سو وہ بھوکا رہیا .

۱۴۲۱	بندہ نواز ، شکارنامہ ، (شہباز ، سکھر ، ۲ ، ۱۳ : ۲۳)

انبار خانوں میں اتنا غلہ جارا ... تھا کہ ہم تو ہم ہمارے جانوروں تک کے پیٹ پھول گئے .

۱۹۵۶	چنگیز (ڈرامہ) ، ۱۰۷

۲. غرت سے سوکھ کر پیٹ کچریا کی طرح نکل آنا .

بچوں والے کنبے کو دیکھ کر ہمارا دل کٹتا تھا ان معصوموں کے پیٹ پھول گئے تھے .

۱۹۸۰	ماں کی کھیتی ، ۸۱

۳. بے قرار ہونا ، بے چین ہونا ، مضطرب ہونا .

تنا بولے کیا بلسو بانی کی سرے ہی نہ تھی ، یہ کہے بغیر بس تیرا سن کر پیٹ پھول گیا .

۱۹۲۳	اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۲۵

ایک مادہ حجام کا پاؤں بھاری ہوا اور پولس کا خواہ مخواہ پیٹ پھولا ، بچاری کو پکڑ دھکڑ کے زبردستی چھوٹے صاحب کے سامنے لائے .

۱۹۲۳	اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۷ : ۵

۴. حمل سے ہونا ، حاملہ ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

ـــ تو سب کے ساتھ لگا ہوا ہے کہاوت .

ہر ایک کو کھانے کی ضرورت پڑتی ہے (جامع اللغات) .

ـــ ٹھنڈا رہنا محاورہ .

اولاد کا زندہ رہنا ، صاحب اولاد رہنا ، اولاد کا سکھ دیکھنا .

بڑی بی نے کہا ، بیٹا جیتی رہو ، پیٹ ٹھنڈا رہے .

۱۹۳۰	مضامین فرحت ، ۲ : ۱۲۵

ـــ ٹھہرنا محاورہ .

حاملہ ہو جانا ، حمل قرار پانا .

نہ ٹھہرے پیٹ پہاں کیوں کہ . . . .

۱۹۳۸	کلیات عریاں ، ۶۹

ـــ جاری ہونا محاورہ .

رک : پیٹ پانی ہونا ، بار بار پتلے پتلے پانی سے دست آنا (جامع اللغات) .

ـــ جل رہا ہے مقولہ .

۱. سخت بھوک ہے یا پیاس ہے (نوراللغات) .

۲. بخار سا معلوم ہوتا ہے ، حرارت ہے (مخزن المحاورات ، ۱۸۶) .

ـــ جلنا محاورہ .

بخار معلوم ہونا (جامع اللغات) .

ـــ جھاڑنی (ـــ سک ڑ) امث (قدیم) .

جُلّاب (علمی اردو لغت) .

[پیٹ + جھاڑنی ، جھاڑنا (رک) سے]

ـــ جھڑنا محاورہ .

رک : پیٹ جاری ہونا (پلیٹس) .

— چپاتی سا لگ جانا/ہو جانا محاورہ۔

مارے بھوک کے پیٹ کا اندر کو دھنس جانا۔

روٹی ہی کا ہے اس کو تصور دن رات
لگ جائے نہ کس طرح چپاتی سا پیٹ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲ : ۱۹۴

— چل جانا/چلنا محاورہ۔

۱۔ رک : پیٹ جاری ہونا۔

لید ہو وے رقیق جب اس کی پیٹ چلنے کا ہے نشان بھی

۱۸۳۱ زینت الخیل، ۱۵۲

بزداوں کے پیٹ چلے جاتے تھے، قارورے میں بھالے نظر آتے تھے۔

۱۸۶۹? بوستان خیال، ۶ : ۱۲۵

پیٹ چلتا ہے آنکھ آتی ہے شاہ ایڈورڈ کی دہائی ہے

۱۹۰۷ کلیات اکبر، ۱ : ۳۹۹

۲۔ روزگار چمکنا، خوب کمائی ہونا۔

زور پر ہے ملیریا فیور چل رہا ہے حکیم جی کا پیٹ

۱۹۲۶ اودھ پنچ، ۱۱، ۳۱ : ۳

۳۔ جوں توں پیٹ بھر جانا ؛ مشکل سے کھانے پینے کی چیزیں پوری ہونا۔

چھ پیسے میں برے بھلے حال پیٹ تو چل جاتا مگر کپڑا بننا دشوار تھا۔

۱۹۳۱ رسوا، خورشید بہو، ۱۶۲

— چلے من بھکتوں کو کہاوت۔

مصیبت پڑی ہوئی ہے اور دل ایسی باتوں کو چاہتا ہے جس سے مصیبت اور بڑھے (جامع اللغات)۔

— چوٹی (— و مج، سک ٹ) صف مث۔

وہ عورت جس کا حمل پوری طرح دکھائی نہ دے، جس کو حمل ہو اور پیٹ زیادہ نہ بڑھے (نوراللغات)۔

[پیٹ + چوٹی (رک)]

— چھٹنا/چھٹنا محاورہ۔

۱۔ پیٹ کی موٹائی یا ابھار کم ہونا، دبلا ہونا (جامع اللغات)۔

۲۔ نفاس کا بخوبی جاری ہونا، زچہ کے پیٹ کی آلائش نکلنا (فرہنگ آصفیہ)۔

— چھوٹنا/چھٹنا محاورہ۔

رک : پیٹ جاری ہونا (نوراللغات)۔

— خالی کرنا محاورہ۔

بھوکا رکھنا، فاقوں کی نوبت پر لانا ؛ پیسے پیسے کو محتاج کر دینا۔

خراج تو ایسی ہوں کہ گھر میں تانبے کا تار نہ چھوڑوں گی اور آپ کو منہ چکنا اور پیٹ خالی کر دوں گی۔

۱۹۲۱ گاڑھے خان کا دکھڑا، ۴

۲۔ جلاب یا کسی بیرونی عمل (انیما) کے ذریعہ پیٹ صاف کرنا۔

انگلستان میں روز بروز پیٹ خالی کرنے کے واسطے جلاباں دینے کا دستور ہے۔

۱۸۳۸ اصول فن قبالت، ۵۲

— خالی ہونا محاورہ۔

پیٹ میں غذا نہ ہونا، بھوکا ہونا۔

غلے سے ہے ہر کشت تمنا خالی
ہاتھوں کی طرح پیٹ ہے سب کا خالی

۱۸۷۳ کلیات منیر، ۳ : ۴۷۵

— دکھانا محاورہ۔

۱۔ افلاس اور بھوک کی شکایت کرنا، کسی کے آگے کھانے کے لیے گڑگڑانا، حاجت یا ضرورت کا اظہار کرنا (نوراللغات)۔

۲۔ دائی سے حمل کی شناخت کرانا، دائی سے پیٹ ملوانا (نوراللغات)۔

— ڈال دینا/ڈالنا محاورہ۔

حمل گرانا۔

قیامت کا بھونچال ایک بڑی چیز ہے، جس دن اس کو دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی عورت اپنے دودھ پلاتے بچے کو بھول جائے گی اور پیٹ والی اپنا پیٹ ڈال دے گی۔

۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۴ : ۸۵۸

— ڈلوانا محاورہ۔

پیٹ ڈالنا (رک) کا تعدیہ۔

بیگم چڑ کے مارے جل گئی اور اس فکر میں پڑی کہ کسی طرح اسکا پیٹ ڈلوادیوں۔

۱۸۰۰? قصہ گل و ہرمز، ورق ۴ (ب)

— رکھانا محاورہ۔

۱۔ حاملہ کر دینا، نطفہ ڈالنا۔

ایک کتیا پر بہت سے کتے جمع ہو کر پیٹ رکھاتے ہیں .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۵۷
بے مرد وہ آخر میں سمجھے جو مقدم ہے
جھٹ پیٹ رکھانے سے فن پیٹ گرانے کا
۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۹

۲. حاملہ ہونا ، نطفہ قبول کرنا .
نہ معلوم تیری ماں نے کس سے پیٹ رکھایا کہ تو پیدا ہوا.
۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۳ : ۱۸۵

ــ رکْھوانا محاورہ .

۱. رک : پیٹ رکھنا (۱) .
کیوں نہ رکھوائے ان کا پیٹ عریاں
ہر کہ آمد عمارت نو ساخت
۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۲ : ۱۸

۲. رک : پیٹ رکھانا (۲) .
میں نے ایک منتر سیکھا ہے کہ عالم ملکوت میں سے جس فرشتے کو چاہوں بلا کر پیٹ رکھوالوں .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۴۳

ــ رہ جانا/رَہنا محاورہ .

حاملہ ہو جانا ، حمل قرار پانا ، نطفے کا ٹھہر جانا .
جیوں ان رانی شہوت لیٹ اوہی رہیا اس کون پیٹ
۱۵۰۳ نوسر ہار (ق) ، ۲۶
رانی کو پیٹ رہا اور ان کی گردنیں تاہی گئیں .
۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۰

ــ سب رکْھتے ہیں مقولہ .

مادی ضروریات سب کی ہوتی ہیں (جامع اللغات) .

ــ سُوں (ــ و مع) صف . (قدیم)

ماں کی طرف سے ، مادری سلسلے سے .
ادر نے آیا خاوری قباد و تھا پیٹ سوں خاورانی نژاد
۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۱۱۸

ــ سہلانا محاورہ .

پر خوری کے سبب پیٹ کا ابھارا دور کرنا ، پیٹ کی کسی تکلیف کے سبب پیٹ پر ہاتھ پھیرنا .
کھانا اتنا پکنے لگا کہ مولوی صاحب کو دو وقت کھانے کے بعد پیٹ سہلانے اور ڈکار لینے کی ضرورت محسوس ہوئی .
۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۲۱۹

ــ سے اینٹ بانْدھنا محاورہ .

رک : پیٹ پٹی باندھنا (مخزن المحاورات ، ۱۸۴) .

ــ سے بانْدھنا محاورہ .

ہوکا کرنا ، بے صبرا پن کرنا . (جب کوئی شخص بھوک سے زیادہ کھانے چلا جائے تو اس سے طنزاً کہتے ہیں : پیٹ میں نہیں آتا تو پیٹ سے باندھ لے) (مخزن المحاورات ، ۱۸۴) .

ــ سے (باہَر) پانْو نکالنا محاورہ .

۱. ناشائستہ حرکات کرنا ، بد وضعی اختیار کرنا ، بد راہ ہونا .
آیا ، کیا قہر ہے جنہیں پھرترے میں پالتے ہیں وہی پیٹ سے پاؤں نکالتے ہیں .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۳۸
اشفاق نے مطلق العنان ہوتے ہی پیٹ سے پاؤں نکالے اور موروثی سرمایہ تباہ کاریوں میں برباد کرنا شروع کر دیا .
۱۹۰۳ جنت نگاہ ، ۱۳۶

۲. اپنی چھوٹی ہوئی خباثت طبع کو ظاہر کرنا ، شرارت پر آمادہ ہونا ، بدی پر آنا .
چوڑی والی بولی ، پہونچا دیتے ہی ہاتھ پکڑ لیا ، آپ نے تو خوب پیٹ سے پانْو نکالے .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۲۳
غل تھا خدا بچائے یہیں اس جھپیٹ سے
آئی نے اپنے پاؤں نکالے ہیں پیٹ سے
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۲

۳. اپنی والی پر آنا ، اپنی بات منوانا .
پیٹ سے پاؤں نکالے تو چلے عشق کی راہ
گام اول ہی میں ہم منزل اول آئے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۳

۴. بڑھ چلنا ، حد سے تجاوز کرنا .
وحشت نے میری پاؤں نکالے ہیں پیٹ سے
ہمسایے میں کسی کے یہاں بیڑیاں نہیں
۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۰۰
چار دن تو نچلے بیٹھو ، بہت پیٹ سے پاؤں نہ نکالو ، ذرا صبر کرو .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲۳

۵. اترانا ، نخرا کرنا ، ناز کرنا .
لو صاحب ! پالا پوسا ، پرورش کیا ، خاک سے پاک کیا ، جب جا کے آدمی بنا ، اب پیٹ سے پاؤں نکالے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۷۷

— سے پانْو نکلنا محاورہ .

پیٹ سے پانْو نکالنا (رک) کا لازم .

اے گل فروش بھرنے لگے کل کلی کلی
آئی بہار پیٹ سے نکلے چمن کے پاؤں

۱۸۵۸ امانت ، (نوراللغات)

— سے پتھر باندھنا محاورہ .

بھوک کی تکلیف برداشت کرنا .

بی بی ! سخت سے سخت مصیبت میں شکایت زبان پر نہ آئے فاقوں میں پیٹ سے پتھر باندھنا اور ظلموں میں زبان پر مہر لگانا .

۱۹۳۱ سیلہ کا لال ، ۲۳

— سے پٹی باندھنا محاورہ .

رک : پیٹ سے پتھر باندھنا .

بھوکے بے چارے تو پیٹ سے پٹی باندھ کر پڑ رہیں اور یہ فیلسوف صبح سے شام تک سیروں آٹا اکٹھا کر لیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۷

— سے پیر نکالنا محاورہ .

رک : پیٹ سے پانْو نکالنا .

یہ تمہاری سہیلی جو ہیں وہ بھی پیٹ سے پیر نکال رہی ہیں .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۲۶

— سے زیادہ ملنا محاورہ .

ضرورت سے زیادہ مال یا فراغت حاصل ہونا .

پچھلے وقتوں میں ہر آدمی اپنی کھال میں رہتا ... یہ نہیں کہ پیٹ سے زیادہ ملا اور بپھر گئے .

۱۹۶۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۶

— سے سوتے جاری ہو جانا/ہونا محاورہ .

کثرت سے دست آنا (نوراللغات) .

— سے فاقہ طبیعت خوش بے اندازہ کہاوت .

بے پرواہ آدمی کی نسبت کہتے ہیں کھانے کو نہیں مگر ہر وقت خوش ہے (جامع اللغات) .

— سے کاٹ کی روٹی باندھنا محاورہ .

رک : پیٹ پٹی باندھنا (مخزن المحاورات ، ۱۸۷) .

— سے مٹکا باندھنا محاورہ .

عورتوں کا عقیدہ ہے کہ جو ماں کو ایذا دیتا ہے ، دوزخ میں جاتا ہے اور نو مہینے تک اس کو پیٹ پر مٹکا باندھنا پڑتا ہے .

نو مہینے تک پیٹ سے مٹکا باندھنا پڑ گیا .

۱۸۷۵؟ انشائے ہادی النسا ، ۶۱

— سُوں ہونا محاورہ (قدیم) .

۱. رک : پیٹ سے ہونا معنی نمبر ۱ .

سو درحال قدرت تھے مریم کے سار
ہوی بن منی پیٹ سوں اونگار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۹

۲. نسل سے ہونا .

آدرنے آیا خاورانی قباد وتھا پیٹ سوں خاورانی نژاد

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۱۸۴

— سے ہونا محاورہ : ~ پیٹ سوں ہونا (قدیم) .

۱. حاملہ ہونا ، پیر بھاری ہونا ؛ رک : پیٹ سوں ہونا .

معلوم ہوا کہ بادشاہ بیگم پیٹ سے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴۴

خورشید جہاں ان کی بی بی ... ابھی پیٹ سے تھی کہ عورتوں نے سامان مسرت شروع کر دیے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۵۱

— کا صف مذ ؛ مث : پیٹ کی .

سگا بچہ ، حقیقی اولاد ، زائیدہ ، جنا .

توں فرزند ہے گر مرے پیٹ کا
تو یاں نیٹ وقت ہے نیٹ کا

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۰

ایک لونڈی کا جنا ہے تو دوسرا ونڈی کے پیٹ کا .

۱۸۹۱ ایامی ، ۱۳۴

انہوں نے اپنی بھانجی اصغری کو گود لیا اور اسے اس طرح پالا کہ اپنے پیٹ کی اولاد کو بھی کوئی کیا پالے گا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۹۴

— کا پنج (— فت ب ، ن) امذ .

(لفظاً) پیٹ کا کاروبار (مجازاً) حمل کی حالت میں رشتوں کے لین دین کا اقرار .

پیٹوں کا پنج وہ ہے کہ جب کوئی عورت حاملہ ہوئی تو اس سے اقرار و مدار ہو گیا کہ اگر لڑکی ہوئی تو ہمارے فلانے لڑکے سے اس کا عقد کیا جائے گا .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، ۴۵۰

ــ کا بَنْدَہ (ــ فت ب ، سک ن ، فت د) صف مذ .

خود غرض ، لالچی .

جمع ہیں اپنے پیٹ کے بندے   کیا کریں مہماں کی مہمانی

١٩٣٢ نظیر شاہ ، کلام ، ٣٤٣

ــ کا پانی نہ ہِلْنا محاورہ .

(سواری کے لیے) سواری میں مطلق جنبش اور تکلیف نہ ہونا ، بے تکان اور بڑے آرام سے جانا ، سواری کا سبک رو ہونا .

قدم باز ایسے گویا زیر پا امواج دریائی
سبک خیز اس قدر ہلنے نہ پائے پیٹ کا پانی

١٨٨٣ قدر بلگرامی ، ک ، ٥٤

ــ کا پَرْدَہ (ــ فت پ ، د) امذ .

ڈیافرغم (Diaphrgam) ، اوجھڑی ، پیڑو کے پردے کی تہ.

حمل کے وقت پر رحم انتڑیوں کی ڈھکیل کے سبب سے . . . پیٹ کے پردے کی ایک جھول . . . پیدا ہوتی ہیں .

١٨٤٨ اصول فن قبالت ، ٥٣

ــ کا پِٹّھو (ــ کس پ ، شد ٹھ ، و مع) صف مذ ؛ مث : پٹھو (و مج).

ہر وقت کا ساتھی ، کھانے کا ساتھی ، گہرا دوست .

لے دے کے وہی درمیان بیوی اور ساس یا بیچ کی بچھولیا پیٹ کی پٹھو ہی ساطانہ .

١٩١٥ سوکن کا جلاپا ، ٢٥

ــ کا پَھل (ــ فت پھ) امذ .

اولاد .

اس نے کہا کیا میں خدا کی جگہ پر ہوں جس نے تجھ کو پیٹ کے پھل سے باز رکھا .

١٨٢٢ موسیٰ کی توریت مقدس ، ١١٠

ــ کاٹْنا محاورہ .

١. معمولی خوراک سے کم کھانا ، کم کھا کر گذر کرنا ، اپنے اوپر سختی جھیلنا ، اپنی ضروریات واقعی کو کم کرنا .

ہم اپنے اور بچوں کا پیٹ کاٹیں گے اور تمھارا قرضہ سب سے پہلے ادا کریں گے .

١٨٧٧ توبۃ النصوح ، ١٣٥

مائیں اپنا پیٹ کاٹیں تو انھیں لاڈلوں کے لیے .

١٩٥٣ شاہد کہ بہار آئی ، ١١٨

٢. معمولی خوراک سے کم کھلانا ، بھوکا مارنا ، حق تلفی کرنا .

یہ جو لاکھوں من دودھ جو آدمی ڈکوستے ہیں اپنے مزے کی خاطر بچھڑوں کا پیٹ کاٹتے ہیں ، اور اسی سے گائے بھینس کی نسلیں یوماً فیوماً کمزور ہوتی چلی جارہی ہیں .

١٨٩٧ لکچروں کا مجموعہ ، ٢ : ١٥٦

دوسرے کا جو پیٹ کاٹے اس کا کیا حال ہوگا .

١٩٠٠ شریف زادہ ، ٥٥

ــ کا تُوٹا (ــ و مع) صف مذ .

فاقوں کا مارا ، بھوکا ، قحط زدہ ، بُھک مرا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ١٨٨) .

ــ کا جَلا گانْو جَلائے کہاوت .

بھوکا آدمی آپے سے باہر ہو جاتا ہے .

سچ ہے پیٹ کا جلا گاؤں جلائے ، انھوں نے دستر خوان ہی الٹ دینے کی کوشش کی .

١٩٢٥ اودھ پنچ ، ١٠ : ١٥ ، ٣

ــ کا دُکھ دینا محاورہ .

بھوکا مارنا ، کھانے کو نہ دینا (نوراللغات) .

ــ کا دُکْھیا (ــ ضم د ، سک کھ) صف مذ .

١. مریض شکم ، جس کو ہمیشہ پیٹ کی کوئی شکایت رہے (نوراللغات) .

٢. (طنزاً) بسیار خور ، پیٹو (نوراللغات) .

٣. بھوکا ، مفلس ، قلاش ؛ نفس پرستی کی خاطر دکھ سہنے والا ، نفس پرست ، تن پرور (فرہنگ آصفیہ) .

ــ کا دَھنْدا (ــ فت دھ ، سک ن) امذ .

١. کھانے پینے کی تدابیر ، معاش کی فکر .

یہ کمال غفلت و بے حسی اور بغیر احساس ذمہ داری بس پیٹ ہی کے دھندے میں پڑے رہتے ہیں .

١٩٥٥ حیوانات قرآنی ، ٣٨

٢. روزگار ، کاروبار ، محنت مزدوری ، پیشہ .

انگریزی پڑھنی ہو تو اچھا مجتمع الذکا ، ذہین جفاکش آدمی پندرہ سولہ برس کی مسلسل محنت میں اس سے اس قدر عہدہ برآ ہو سکتا ہے کہ بی اے ہو جائے ، اس کے بعد وہ کوئی پیٹ کا دھندا لے کر بیٹھے .

١٩٠٣ لکچروں کا مجموعہ ، ٢ : ٣٥٢

ـــ کا سُورا (ـــ و مع) صف ؛ امذ .

رک : پیٹ کا کتا ، بہت لالچی ، بڑا لوبھی نہایت طامع (مخزن المحاورات ، ۱۸۸) .

ـــ کا کَپٹی (ـــ فت ک ، پ ، شد ٹ) صف مذ .

بے ایمان ، منافق (نوراللغات) .

ـــ کا کُتّا (ـــ ضم ک ، شد ت) صف ؛ امذ .

۱. (کنایۃً) بھوک ، اشتہا .

لال کا ٹکڑا کھایا ، دو تین گھونٹ پانی پیا ، اس پیٹ کے کتے کو راضی کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۸

۲. شکم پرور ، بندۂ شکم ، کھانے پر دم دینے والا .

وہ شخص اگر پست ہوں ، مردہ دل ، پیٹ کا کتا ہوگا تب تو گوشت اور حلوا اختیار کرے گا .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۴۰

بیوی ہم تو پیٹ کے کتے ہیں ، یہ تو جانتے نہیں کہ قابلیت آجاتی ہے یا نہیں ، چار پیسے کمانے آجاتے ہیں .

۱۹۳۹ شمع ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۵۱

ـــ کا کُڑکُڑانا محاورہ .

بھوک سے پیٹ بولنا (نوراللغات) .

ـــ کا کھایا کوئی نَہیں دیکھتا ، تَن کا پہنا سَب دیکھتے ہیں کہاوت .

کپڑوں پر سب کی نظر ہوتی ہے ، ظاہر کو سب دیکھتے ہیں باطن کو کوئی نہیں جانتا ، ایسے موقع پر بولتے ہیں جب ظاہر داری برتنا ضروری ہو جائے یا کسی بھی معاملے میں بعض باتوں کا اظہار ایک ضرورت ہو .

تمہیں کب گوارا ہوگا کہ میں چار شریکوں میں نکلوں تو بچوں کے گلے میں دو عزت کے کپڑے بھی نہ ہوں ، پیٹ کا کھایا کوئی نہیں دیکھتا تن کا پہنا سب دیکھتے ہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

ـــ کا گَہرا (ـــ فت گ ، سک ہ) صف مذ .

راز چھپانے والا .

آدمی چاہیے دل کا پکا ، پیٹ کا گہرا ، بھروسے کا پورا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۳۹

ـــ کا مارا صف مذ ؛ مث : پیٹ کی ماری .

بھوکا ، محتاج ، مفلس .

دربار شاہی کے رکھوالے اور پیٹ کے ماروں کے سر کٹوانے والے ، بنیے ، مہاجن تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۶۳

سوار بے گناہ پیٹ کا مارا قول ہارا کھڑی کھڑی . . . دیکھتا تھا .

۱۹۳۲ ہرن کا دل ، ۱۹

ـــ کا ہَلکا (ـــ فت ہ ، سک ل) صف مذ ؛ مث : پیٹ کی ہلکی .

وہ جو راز افشا کردے ، وہ شخص جسے بات نہ پچے ، تنگ ظرف ، اوچھا .

پناہ خدا کی کوئی پیٹ کا ہلکا ہو تو وہ راز کو سن کر کب پچا سکے گا .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۵۹

میں نے تعجب سے ان کی صورت دیکھی ، میں پیٹ کا ہلکا نہیں ہوں ، میں بڑی خوشی سے عہد کرنے کو مستعد ہوں .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۱۰

ـــ کَسی (ـــ فت ک) امذ .

(پہلوانی) ایک ٹانگ لمبی کر کے دوسری ٹانگ سے پیٹ کسنا اور ایک ہاتھ گردن پر ڈالنا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵ : ۴۰).

[پیٹ + کسی ، کسنا (رک) سے]

ـــ کو آگ لَگْنا محاورہ .

اولاد کا مخالف ہو جانا ، اولاد کا نالائق ہونا ، اولاد سے دکھ پہنچنا .

میں اولاد کیا کروں جھاتی پر پتھر رکھوںگی مجھ کو کیا خبر تھی کہ اس پیٹ کمبخت کو آگ لگے گی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۱۳

میرے پیٹ ہی کو یہ آگ لگی کہ لڑکی خون کی پیاسی ہے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۰

ـــ کو ٹُکڑا نہ تَن کو چیتھڑا کہاوت .

انتہائی افلاس اور تنگدستی کے موقع پر بولتے ہیں .

انعام اور باجرہ کی زندگی کا یہ انتظام انسانی زندگی کا بد ترین دور تھا ، پیٹ کو ٹکڑا نہ تن کو چیتھڑا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۶۲

ـــ کو ٹِکیا نَہیں سونے کو کَھٹیا نَہیں کہاوت .

رک : پیٹ کو ٹکڑا نہ تن کو چیتھڑا .

دہلی اہل کمال کہاں سے پیدا کرے ، پیٹ کو ٹکیا نہیں ، سونے کو کھٹیا نہیں .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۳۲

ـــ کو دھوکا دینا محاورہ .

رک : پیٹ پٹی باندھنا (مخزن المحاورات) .

ـــ کو روٹی مِلْنا محاورہ .

کم از کم ضرورت یا احتیاج کا پورا ہونا .

جی ہمارا کیا کمانا و ماننا ، بس پیٹ کو روٹی مل جائے .

۱۹۳۷ قیامت ہم رکاب ، ۵۶

ـــ کو روٹی نہ تَن پر تار کہاوت .

رک : پیٹ کو ٹکڑا نہیں سونے کو کھٹیا نہیں .

میسر پیٹ کو روٹی نہ تن پر تار باقی ہے
بس اک تار نفس ہے اور جان زار باقی ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۵۴

ـــ کو لَگْنا محاورہ .

۱. **بھوک کا غلبہ ہونا ، زور کی بھوک یا اشتہا ہونا** (مخزن المحاورات ، ۱۹۲ ؛ نوراللغات) .

۲. **غذا کا جزو بدن ہونا .**

فکر و غم ایک ایسی حالت ہے جس میں کوئی غذا پیٹ کو نہیں لگتی لیکن وہ اس سے بھی آزاد ہے .

۱۹۳۳ باران میکدہ ، ۶۶

ـــ کو مَرْنا محاورہ .

بھوک کے لئے تگ و دو کرنا .

شہر میں کچھ جان ہو تو خبریں پیدا ہوں ، خلقت تو پیٹ کو مر رہی ہے ، ایک عالم میں سناٹا پھیلا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲

ـــ کی اَنگار (ـــ فت ا ، غنہ) ا مث .

(کنایۃً) **سخت بھوک ، جوشش ، سخت جوش** (جامع اللغات ، شیکسپیر ہندوستانی انگریزی لغت) .

ـــ کی آگ / آنچ (ـــ / مغ) امث .

۱. **ماں کی مامتا ، الفت مادری .**

ممانی جان یہ پیٹ کی آگ غضب ہے ، مامتا کی ماری جھٹ راضی ہو گئی ، اور بارہ سو کا زیور اٹکل آگے دھر دیا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۴

۲. **اولاد ، بال بچے .**

مؤودہ بے گناہ ... میرے پیٹ کی آگ ہے مجھ سے یہ نہ ہو گا کہ میں کھاؤں پیوں ... یہ میرا منہ تکے .

۱۹۰۰ مؤودہ ، ۱۹

۳. **بھوک ، اشتہا .**

پیٹ کی آگ متاع ایمان کو خاکستر کردینے کے لئے بڑھ رہی ہے .

۱۹۳۹ تنقیحات ، ۳۰۴

ـــ کی آگ (ـــ آنچ) بُجھانا محاورہ .

بھوک کو کھلانا ، کسی کا پیٹ بھرنا ، کھانا کھلانا .

بتوں کا جو کوئی پیڑ پائے تو پیٹ کی آگ وہ بجھائے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۲۵

دوسروں کے منہ سے نوالہ نہ چھینئے تو عزت اور پیکار خالی کے ساتھ پیٹ کی آنچ کیوں کر بجھائے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، ۲۰ ، ۶ : ۶

ـــ کی آگ کو ٹھَنڈا کَرْنا محاورہ .

رک : **پیٹ کی آگ بجھانا .**

اے بیگم بھوک کی تکلیف سے چھٹکارا دلوا اور پیٹ کی آگ کو ٹھنڈا کر .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۸۷

ـــ کی بات امث .

راز ، دل کا بھید .

عشق دنیا سے بے خبر ہے مگر
پیٹ کی بات جان لیتا ہے

۱۹۳۶ مشعل ، ۱۹۱

ـــ کی (کا) دوزَخ پاٹْنا محاورہ .

رک : **پیٹ پالنا .**

مرد بچہ تھا جہاں ہاتھ پاؤں مارتا پیٹ کی دوزخ پاٹنے کو روکھے سوکھے ٹکڑے مل جاتے .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۲۳

ـــ کی فِکْر (ـــ کس ف ، سک ک) امث .

روزی کی جستجو ، تلاش معاش (مہذب اللغات) .

ـــ کی کَھری (ـــ فت کھ) صف ؛ مث ؛ مذ : پیٹ کا کھرا .

راز کو پوشیدہ رکھنے والی ، بھید کو ظاہر نہ کرنے والی .

عورتوں کی بہتیری باتیں چھپانے کی ہوتی ہیں اور جو پیٹ کی کھری نہیں ، انھوں نے چھپایا بھی بہت .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۸۵

— کی مار اسث .

بھوک کی تکلیف ، رزق کی کمی ، روزی سے محروم کر کے تکلیف پہنچانا .

ایک تو یوں ہی پیٹ کی مار بڑی ہوتی ہے اس پر شادی بیاہ میں . . . بے فضول خرچیاں کی جائینگی تو اور بھی قسمت پھوٹ جائے گی .

۱۸۹۳ دلچسپ ، ۲ : ۱۶۲

خدا کی طرف سے پیٹ کی مار ہے ، دن رات فساد کا بیج بویا کرتے ہیں .

۱۹۳۰ بیگموں کا دربار ، ۱۰

— کی مار دینا/مارنا محاورہ .

۱. عداوت یا تنبیہ کی غرض سے کسی کو بھوکا رکھنا ، بھوک کی سزا دینا .

دی غذا اچھی نہ اوس کو زینہار
پیٹ کی اوس کو ہمیشہ مار مار

۱۸۱۳ مثنوی ایجاد رنگین ، ۵۶

۲. (مجازاً) روزی کے ذریعے میں کمی کرنا .

مالکہ ! میں تمہاری خدمت میں رہوں گا ۔ مہرخ وغیرہ نے مجھ کو پیٹ کی بڑی مار دی ، میری کچھ قدر نہ کی .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۵م

— کی ماری ہوئی صف مث ؛ مذ : پیٹ کا مارا ہوا .

بھوکی ، فاقہ زدہ .

مجھ کو بچپن کے زمانے ہی سے ہر صبح و مسا
پیٹ کی ماری ہوئی مخلوق دیتی ہے صدا

۱۹۲۲ سیف و سبو ، ۳۲

— کی ماما اسث .

ماں کی محبت (جامع اللغات) .

— کی مچھلیاں (— فت م ، سک چھ ، کس ل) اسث .

پیٹ میں رگوں کا موٹا جال ، نیز وہ نشان جو زچگی کے بعد پیٹ پر پڑ جاتے ہیں .

اس کے ساتھ دیا ارغشہ Diaphragm یعنی پردہ اور پیٹ کی مچھلیاں بچے کو ڈھکیلنے کے واسطے کمک دیتے ہیں .

۱۸۸۸ اصول فن قبالت ، ۶۸

— کے آگے نا ہے کہاوت .

پیٹ بھرا ہوا آدمی کھانے سے انکار کر دیتا ہے (علمی اردو لغت) .

— کے بال امذ .

پیدائشی بال .

ابھی پیٹ کے بال نہیں اترے دونوں وقت ملتے بچے کو باہر نہ لے جاؤ .

۱۹۵۸ مہذب اللغات

— کے بگاڑ سے سارے بگاڑ ہیں کہاوت .

ساری بیماریاں فساد معدہ سے ہوتی ہیں (نجم الامثال ، ۱۳۲) .

— کے بل م ف .

اوندھا .

بعض اوقات جنین اپنے پیٹ کے بل خارج ہوتا ہے .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۱۲۵

— کے پانو باہر نکالنا محاورہ .

۱. رک : پیٹ سے پانو باہر نکالنا (پلیٹس) .
۲. بے بنیاد باتیں کرنا ، کمینہ پن کا اظہار کرنا (شیکسپیر ہندوستانی انگریزی لغت) .

— کے گُن گَون جانے کہاوت .

باطن کا حال کسی کو معلوم نہیں (نجم الامثال ، ۱۳۲) .

— کے لیے/واسطے م ف .

کسب معاش کی خاطر ، روزی بہم پہنچانے کی غرض سے .

عالم کو لوٹ کھایا ہے اک پیٹ کے لیے
اس غار میں گئی ہیں ہزاروں کی غارتیں

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۱۷

— کے لیے دوڑنا محاورہ .

تلاش معاش میں سر گرداں رہنا ، فکر معیشت میں مارے مارے پھرنا (نوراللغات) .

— کھائے اور آنکھ لجائے ، زبان لڑکھڑائے کہاوت .

آدمی جس کا دیا کھاتا ہو یا جس کا محتاج ہو اس کے سامنے شرم سے کوئی ایسی بات نہیں کہہ سکتا جو اسے ناگوار گزرے .

ان بزرگوں نے عموماً تعلیم و تلقین کو وجہ معاش بنا رکھا ہے تو پیٹ کھانے اور آنکھ لجانے زبان لڑکھڑانے وہی جاتا ہے اسی کا نام ہے مداہنت .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۳۹

ــ کھُرچن (ــ ضم کھ ، سک ر ، فت ج) امث .

رک : پیٹ پونچھن ، پچھلا بچہ (نوراللغات) .
[پیٹ + کھرچن (رک)]

ــ کھُل جانا محاورہ .

بھوک بڑھ جانا .
لوگ انگلیاں چاٹ چاٹ کے کھانا کھانے لگے اور تو میں نہیں جانتی پیٹ کھل گئے بھوکیں بڑھ گئیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

ــ کھَلکھلا جانا محاورہ .

دست آنے کی کیفیت پیدا ہوجانا (مہذب اللغات) .

ــ گدرانا محاورہ .

۰۱ حمل کی علامت ظاہر کرنا (نوراللغات) .

۰۲ چھٹے یا ساتویں مہینے کی منزل پر حمل کا پہنچنا (نوراللغات) .

ــ گِرانا محاورہ .

اسقاط حمل کرنا ، اخراج جنین کرنا .
اکثر چھٹویں یا دسویں یا بارویں ہفتے . . . ان عرصوں کے وقت پیٹ گرانے سو عورتوں سے بہت خبرداری کیا چاہیے .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۶۰

پیٹ گرانا اگرچہ اب ایک معاشی ضرورت سمجھا جاتا ہے لیکن ہم تو منصوبہ بندی پر زور دیتے ہیں .

۱۹۶۰ خاندان اور مرد ، ۴۴

ــ گِرنا محاورہ .

پیٹ گرانا (رک) کا لازم .
اگر انڈا رحم کے اندر وار سطح سے جدا ہو کر نکلے تو اس کو اسقاط حمل یا پیٹ گرنا کہتے ہیں .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۵۷

چھول گاری شہر میں چلے گی تو اس کی گڑگڑاہٹ سے پیٹ والیوں کے پیٹ گرجایا کریں گے .

۱۹۳۳ فراق (ناصر نذیر) ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۲۰۲

ــ گِروانا محاورہ .

پیٹ گرانا (رک) کا تعدیہ .
جو عورتیں پیٹ گرواتی ہیں . . . بہت برا کام کرتی ہیں .

۱۸۷۱ تفسیر مرادیہ ، ۱۳۸

ــ گُڑ گُڑانا محاورہ .

پیٹ میں قراقر ہونا (نوراللغات ، فرہنگ آصفیہ) .

ــ لَگ جانا محاورہ .

بھوک سے پیٹ کا اندر کی طرف دھنس جانا ، بھوکا مرنا (مخزن المحاورات ، ۳۹۰) .

ــ لَگا ہونا/رہنا محاورہ .

کھانا پینا یعنی انسان کو زندگی کی بنیادی ضروریات کی احتیاج ہونا .
جب اسی عالم مطلق . . . ظہور دیا کہ آدمی کے ساتھ پیٹ لگا ہے اور بھوک کی خواہش اس کے ساتھ ہے تو شان رزاقی . . . متوجہ ہوئی .

۱۸۲۹ خزینہ زراعت ، ۲۳۳

ــ لَگنا محاورہ .

بھوک کی علامت کا ظاہر ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

ــ مارنا محاورہ .

۰۱ بھوک سے کم کھانا ، کھانے میں کمی کرنا ، پیٹ خالی رکھنا .
نظر آیا جو پیٹ ساقی کا شیشۂ مے نے اپنا مارا پیٹ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۶

۰۲ خود کشی کرنا ، پیٹ میں چھری مار لینا ، اپنی جان پر کھیل جانا .
اگر اسے ہم کچھ کڑی بات کہوں گے تو یہ اپنا پیٹ مارے گا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۶۹

۰۳ نفس کشی کرنا (جامع اللغات) .

۰۴ پیٹ پیٹنا ، جلنا .
اہل حسد پیٹ مارنے لگے .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۵۲

ــ مَرانی (ــ فت م) صف مث .

۰۱ وہ عورت جو معاش کی خاطر بدکاری کرے ، الحشہ ، رنڈی (جامع اللغات) .

۰۲ وہ عورت جو پیٹ کے لیے محنت کرے (پلیٹس) .
[پیٹ + مرانی ، مرانا (رک) سے]

— مسوسنا محاورہ.

رک : پیٹ کاٹنا (مجازاً) تکمیل آرزو سے محرومی کے باعث تلملانا.

کب تک کوئی اے جان بھلا پیٹ مسوسے
دکھلا دے کبھی پھر خدا ایک نظر ناف

۱۸۶۱ سراپا سخن، ۳۲۹

— ملوانا محاورہ.

پیٹ کی مالش کرانا، ناف یا نلوں کے ٹل جانے سے جو تکلیف ہو گئی ہو اس کی اصلاح کرانا (نوراللغات).

— میٹ کام سمیٹ کہاوت.

بھلے کام ختم کر پھر کھانے کو مانگ (مہذب اللغات).

— میں اپھار ہونا محاورہ.

پیٹ پھولنا، پیٹ میں نفخ ہونا (جامع اللغات).
تمہارے بچے کے پیٹ میں اپھار ہے آج اس کو دودھ نہ دینا.

۱۹۶۲ مہذب اللغات

— میں انگارے بھرنا محاورہ.

مال حرام کھانا.
جو لوگ ناحق یتیموں کے مال کو خرد برد کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں.

۱۹۲۴ نوراللغات، ۲ : ۱۸۰

— میں آڑ ہونا محاورہ.

بچوں کے پیٹ میں قبض کی وجہ سے درد ہونا (مہذب اللغات).

— میں آزار ہونا محاورہ.

۱. پیٹ میں کوئی ایسی بیماری ہونا جو سمجھ میں نہ آئے.

بچہ نہیں ہے پیٹ میں آزار ہے کوئی
دائی کو باجی بھیجئے اپنی ضرور آپ

۱۸۶۹ جان صاحب (نوراللغات)

۲. جس شخص کو کھانا کھانے سے کسی طرح سیری نہ ہو اس کی نسبت کہتے ہیں کہ پیٹ میں آزار ہے یعنی جوع البقر کا مرض ہے (نوراللغات).

— میں آگ لگنا محاورہ.

۱. بھوک کی وجہ سے بے قرار ہو جانا، بھوک سے تڑپنا.
آخر طاقت نہ رہی اور پیٹ میں آگ لگی.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۳۳

بہت سے بھوکے بھیڑیے جن کے پیٹ میں ہمیشہ آگ لگی رہتی ہے بول اٹھے.

۱۹۰۱ راتی، ۲۶

۲. رک : پیٹ کو آگ لگنا (اپ و، ے : ۶۰).

— میں آنا محاورہ.

حمل قائم ہونا.
بی کے علم پر ڈھٹیاں باندھ باندھ کر تھک گئے تب کہیں جا کر پیٹ میں آئی.

۱۹۶۳ جگنو اور ستارے، ۱۰۷

— میں آنت نہ منھ میں دانت کہاوت.

بوڑھا پھوس، بہت ہی بوڑھا (نوراللغات).

— میں بات پچنا محاورہ.

راز رکھنا، پیٹ کا ہلکا نہ ہونا.
کچھ اچھی بات ہوتی جیتے جی میرے منہ سے نکلتی، پر یہ بات میرے پیٹ میں نہیں پچ سکتی.

۱۸۰۳ رانی کیتکی کی کہانی، ۳۳

— میں بات رکھنا محاورہ.

کسی سے دل کا بھید نہ کہنا، راز مخفی رکھنا (مخزن المحاورات، ۲۹۱).

— میں بات نہ ٹکنا/سمانا محاورہ.

راز نہ چھپایا جانا، بھید ظاہر کردینا.
ان کے پیٹ میں بات نہیں سماتی، یہ مزاج دار بھو ہیں کہ کسی کو اپنا بھید نہ دیں.

۱۸۶۸ مراۃ العروس، ۱۳۳

تمہاری عادت ہے کہ ادھر کوئی بات سنی اور محلے بھر میں ڈگی پیٹ آئیں، تھوڑی دیر کو بھی تمہارے پیٹ میں بات نہیں ٹکتی.

۱۹۶۲ مہذب اللغات

— میں بات نہ رہنا محاورہ.

رک : پیٹ میں بات نہ ٹکنا.
اس کے پیٹ میں بات نہیں رہتی، جو گھر میں سنتی ہے سو باہر پرکاش کر دیتی ہے.

۱۸۰۳ پریم ساگر، ۱۲۳

— میں بل پڑنا / بڑ بڑ جانا محاورہ .

۱. ہنسی کے مارے پیٹ میں درد ہونے لگنا ، ہنسی کی شدت سے پیٹ میں شکن پڑنا .

جدائی فوجدار کے سودائی پن کا حال پڑھ کر پیٹ میں بل پڑ پڑ جائیں گے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۴

نیلوفر باگلوں کی طرح اونچے اونچے قہقہے لگا رہی تھی ، مارے ہنسی کے پیٹ میں بل پڑ رہے تھے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۸۱

۲. بھوک کی شدت سے پیٹ میں مروڑ ہونا .

میرے پیٹ میں بل پڑ رہے تھے اور خون آکڑ رہی تھی .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۳۱

— میں بل ڈالنا محاورہ .

بہت زیادہ ہنسانا .

خوبی عورت کیا آفت کا پرکالا تھی آتے ہی مارے ہنسی کے پیٹ میں بل ڈالدیے .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۲۹

— میں بیٹھنا/بیٹھنا محاورہ .

۱. دوست بن کر مطلب نکالنا ، اپنے مطلب کے لیے کسی کو دوست بنانا ، نہایت قرب حاصل کرنا (خواہ کچھ مقصد ہو) ، بھید لینا .

انھوں نے پیٹ میں بیٹھ کر سب حال مجھ سے پوچھا .

۱۸۸۰ ربط ضبط ، ۲ : ۷

۲. اندرون یا باطن سے واقف ہونا .

میں اس کے پیٹ میں تھوڑے ہی بیٹھی تھی ، بھیک مانگنے آئی تھی ، دے دی ، کسی کے دل کا حال کوئی کیا جانے .

۱۹۳۶ پردم چند ، خاک پروانہ ، ۱۳

— میں پالنا محاورہ .

(مجازاً) کوئی بات دل میں رکھنا ، فکر کرنا .

کچھ اوپر آٹھ سہینے ہوئے کہ اس غم کو پیٹ میں پال رہی ہوں .

۱۹۲۶ نوراللغات

— میں پانی پڑ جانا محاورہ .

ایک بیماری جس میں گردے اس قدر خراب ہو جاتے ہیں کہ پیشاب خارج نہیں ہوتا اور پیٹ میں جمع ہو جاتا ہے ، جلندھر . (ماخوذ : جامع اللغات) .

— میں پانی پڑنا محاورہ .

۱. خوف کے مارے دست آنے لگنا .

پانی مسی سے پڑگیا بدلی کے پیٹ میں
بجلی تڑپ گئی جو وہ دنداں چمک گئے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۵۵

۲. فکر مند ہونا ، پریشان ہونا .

نہ تو بچہ سوتا اٹھا ، نہ خدمتگار آیا ، اور نہ میاں روپے لے کر پھرے ۔ اس وقت بزاز کے پیٹ میں پانی پڑا ، بہت سٹپٹایا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۲۲۳

— میں پانی نہ پچنا محاورہ .

پیٹ کا ہلکا ہونا ، راز چھپا نہ سکنا ، کسی کی بات کو کسی سے کہہ دینا ، بات کا ظاہر ہو جانا .

شیشے کی طرح پیٹ میں پچتا نہیں پانی
پی ہے مئے غم راز چھپایا نہیں جاتا

۱۸۵۸ سحر (نوراللغات)

— میں پانی ہونا محاورہ .

رک : پیٹ پانی ہونا (نوراللغات) .

— میں پانو پسارنا محاورہ .

ایک ماں کے پیٹ میں جنم لینا ، سگا یا حقیقی بھائی یا بہن ہونا ، (مخزن المحاورات ، ۲۹۱) .

— میں پانو پھیلانا محاورہ .

۱. بہت مکاری کرنا ، دوسرے کو نقصان پہنچانے کی تدابیر کرنا ؛ رک : پیٹ میں بیٹھنا .

انھیں اب ایسا نظر آرہا تھا کہ اگر عبدو کے پیٹ میں پاؤں پھیلا کر لاڈو کا سارا بھید لے لیا تو پھر فضلے کو گانٹھ کر لاڈو کو چھڑا لینا کوئی مشکل کام نہیں ہے .

۱۹۵۴ محل سرا ، ۲۲۵

۲. ایک ماں کے بطن سے ہونا .

برادری والے کہیں گے بہن کو بہن نے مار ڈالا اور خیال اس کا بھی آجاتا ہے کہ ہم نے اور تو نے ایک پیٹ میں پاؤں پھیلائے ہیں ، ایک ماں کا دودھ پیا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۸۹

— میں پانو ہونا محاورہ .

نہایت مکار ہونا ، پیٹ میں گن بھرے ہونا ، (یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے کیونکہ اس کے پانو دکھائی نہیں دیتے ، ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو ظاہر میں غریب اور باطن میں سب گنوں پورا ہو) (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۹۱) .

— میں پُھو (کس پ ، شد ھ ، و مع) امذ.

(بچوں کا کھیل) اگر کسی کھیل میں بچوں کی تعداد طاق ہو تو تقسیم کرنے میں جس طرف ایک کم رہے اس طرف کا ایک بچہ اپنے آپ کو ایک اور کھیلنے والا فرض کر کے دو کے برابر خیال کرتا ہے .

کوئی اکیلا نہیں دکھائی دیتا ، ہر ایک کے پیٹ میں پھو ہے .

۱۹۵۴ ہیر تا بالغ ، ۲۸

— میں پڑا چارا تو کُودنے لگا بے چارا کہاوت .

۱. مال دار ہو کر دون کی لینا ، دولت مندی کی وجہ سے پچھلی حالت کو بھول جانا (نجم الامثال ، ۱۳۲) .

۲. کھایا تو طاقت آئی ؛ مدد ملی تو شرارت کی (نوراللغات) .

— میں پڑنا محاورہ .

۱. کسی کھانے کی چیز کا پیٹ میں جانا ، حلق سے نیچے اترنا ، کھانے کو ملنا .

مگر جب پیٹ میں پڑتا ہے دانہ
بہر حال اس کو تب ماضی زمانہ

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۵۸

ان نامرادوں کا تو یہی ہے ، جہاں پیٹ میں پڑی اور آدھلیں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۴

۲. نطفہ قرار پانا ، حمل رہنا .

میں اس گھڑی کو یاد کر کے روتی ہوں جس گھڑی یہ لڑکا پیٹ میں پڑا تھا .

۱۹۴۳ (ا ب و ، ۷ : ۶۱)

— میں پڑی برنَد نام رکھا محمود کہاوت .

کام کے آغاز ہی پر اس کی تعریفیں کرنا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۷۶) .

— میں پڑی جب دُور کی سُوجھی ، بھوک لگی تندور کی سوجھی کہاوت .

بے فکری عجب شے ہے یعنی بے فکری میں بڑے بڑے خیالات پیدا ہوتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۳۳) .

— میں پڑے تو عبادت سوجھے کہاوت .

پیٹ بھرا ہو تو عبادت کا خیال آتا ہے بھوکے سے عبادت نہیں ہوتی (جامع اللغات) .

— میں پیٹھنا محاورہ .

رک : پیٹ میں بیٹھنا ؛ پیٹ میں گھسنا ، دوست بنانا (نوراللغات) .

— میں ٹکڑا ڈالنا محاورہ .

کھانا دینا ، کھانے پینے کی کفالت کرنا .

خان صاحب . . . کچھ ہی کرو مگر مہمانوں کے پیٹ میں ٹکڑا ڈال دو .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۶

— میں چوہوں کا قلا بازی کھانا محاورہ .

بے انتہا بھوک لگنا ، بھوک سے بے تاب ہونا (نوراللغات) .

— میں چوہوں کی گھوڑ دوڑ ہونا محاورہ .

رک : پیٹ میں چوہے دوڑنا (نوراللغات) .

— میں چوہے چھوٹنا محاورہ .

۱. گھبرا جانا ، سٹ پٹا جانا ، کسی کے خوف کے باعث کمال اضطراب اور اضطرار ہونا ، نہایت تشویش ہونا ، ہول ہونا .

میاں آزاد کے پیٹ میں چوہے چھوٹے کہ بڑی بے ڈھب ہوئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۵

یہ سنتے ہی داروغہ جی کے پیٹ میں چوہے چھوٹے کہ خدا خیر کرے آج کچھ دال میں کالا ہے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲۷

۲. بھوک سے بے قرار ہونا ، بھوک کے مارے قل ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

— میں چوہے دوڑنا محاورہ .

رک : پیٹ میں چوہے چھوٹنا .

ادھر شاہ ایران کے پیٹ میں چوہے دوڑنے لگے سر دیوار سے توڑنے لگے .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۰۱

پیٹ میں چوہے دوڑ رہے تھے ، جوں جوں دیر لگتی تھی ان غریب کا خون خشک ہو رہا تھا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۳۸

— میں چیونٹے کی گرہ ہونا محاورہ .

بے کھانے جینا ، بہت کم خوراک ہونا ، (عورتیں کم خوراک آدمی کے بارے میں طنزاً کہتی ہیں جو اپنے تئیں نازک سمجھے) .

نہیں معلوم پیٹ میں چوہٹے کی گرہ ہے یا کیا آفت ہے کہ پورا ایک نوالہ تو کھایا جاتا ہی نہیں .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۴

— میں دَم نہ سَمانا محاورہ .

سانس پھولنا ، تھک جانا .
چلنے کی جو عادت نہ تھی پیٹ میں دم نہ سماتا تھا .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵
بے حد گھبراہٹ ظاہر کرنا .
کہیں اڑتی اڑتی خبر سن آئے ہیں کوئی رنڈی لونڈی خریدنے پر جواب دہی میں گرفتار ہے اب میاں کے پیٹ میں سانس نہیں سماتی .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۳۳

— میں ڈاڑھی ہونا محاورہ .

بچپن میں بوڑھوں کی سی باتیں ظاہر ہونا (چالاک لڑکے کی نسبت بولتے ہیں) .
اب کے زمانے کے لونڈوں کے پیٹ میں نگوڑی ڈاڑھیاں ہیں .
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۴۲

— میں ڈالنا محاورہ .

۱. بے رغبتی سے کھانا ، زہر مار کرنا؛ کوئی بات یا مشورہ گوش گذار کرنا (جامع اللغات) .
۲. دوسرے کو کھلانا .
اچھی بری جو میسر ہوئی پہلے ان کے پیٹ میں ڈال دی پھر آپ منہ پر رکھی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۲

— میں رکھا رہنا محاورہ .

غذا یا کھانا ہضم نہ ہونا .
ہم لوگ دن رات احدیوں کی طرح نکمے پڑے رہتے ہیں کھانا جیسا کھایا ویسا ہی پیٹ میں رکھا رہا نہ ہضم درست ہے نہ کھل کر بھوک لگتی ہے .
۱۸۷۲ بنات النعش ، ۳۸

— میں رکھنا محاورہ .

چھپانا ، ظاہر نہ کرنا ، پوشیدہ رکھنا .
منجے پیٹ میں رک (رکھ) لے اتبار توں
نکو کر منجے کئیں گرفتار توں
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۱

میرے عیبوں کو اپنے پیٹ میں رکھ چھوڑا تھا لیکن میری تلاش میں تھیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۰

— میں سے پاؤں نکالنا محاورہ .

رک : پیٹ سے پاؤں نکالنا .
بس ذرا دور ہی سے بات چیت رہے ، اب تو آپ نے پیٹ میں سے پاؤں نکالے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۲

— میں قَراقَر ہونا محاورہ .

رک : پیٹ بولنا (مہذب اللغات) .

— میں کَھل بَلی پڑنا/مچنا محاورہ .

گھبراہٹ ہونا ، پریشانی ہونا .
یہ خبر سنتے ہی میاں حرفہ ریوڑی کے پیٹ میں کھل بلی مچی .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۹۹

— میں گُدگُدی اُٹھنا محاورہ .

ہنسی معلوم ہونا (مہذب اللغات) .

— میں گڑبڑ ہونا محاورہ .

رک : پیٹ بولنا (مہذب اللغات) .

— میں گُن بھرے ہونا محاورہ .

باطن میں شرارت ہونا .
کوئی دیکھے ان کی غریبی ذرا
مگر پیٹ میں ان کے ہے گن بھرا
۱۸۸۰ طلسم جہان ، ۶۶
یہ کیا معلوم تھا کہ اس کے پیٹ میں یہ گن بھرے ہیں .
۱۹۳۲ مضامین فرحت ، ۵ : ۴۳

— میں گیدڑیاں دَوڑنا محاورہ .

رک : پیٹ میں چوہے دوڑنا (نوراللغات) .

— میں گُھسنا محاورہ .

رک : پیٹ میں بیٹھنا .
جانا تھا کہ پکا پان ہے ، آج نہ مری کل مری . اس کے پیٹ میں گھس کر جو کچھ جمع جکھوڑی ہے ، موس لیں .
۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۶۲

— میں گُھسے تو بھید ملے کہاوت .

کسی سے بہت دوستی ہو جائے تو راز معلوم ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— میں گھوڑے دَوڑنا محاورہ .

قراقر ہونا ، پیٹ میں گڑ بڑ ہونا (مہذب اللغات) .

— میں لینا محاورہ .

غذا کھانا ؛ برداشت کرنا ؛ ضبط کرنا (پلیٹس) .

— میں ہَول اُٹھنا/سَمانا محاورہ .

پریشان ہونا ، بہت گھبرانا .

دیکھا جو محکر پیٹ میں زاہد کے ہول اوٹھا
دیتے نہیں ہیں اوسکے تئیں آب و رنگ دست

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۳۲

کوئی گرفتار ہوا ، سرکار کے پیٹ میں ہول سمائی ہوئی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۴۴

صادقہ . . . ہر طرف نگاہ دوڑاتی تھی مگر کوئی نظر نہ آتا تھا کہ اس آڑے وقت میں کام آ جائے ؛ پیٹ میں ہول اٹھ رہے تھے .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۲۳

— میں ہونا محاورہ .

ذہن میں کسی یاد داشت کا ہونا مگر بر وقت زبان پر نہ آنا .

دیکھو بھلا سا نام ہے ، پیٹ میں ہے منھ میں نہیں آتا .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۲۹

— نتھنوں تک آنا ہونا محاورہ .

پیٹ بھرا ہونا .

جس کا پیٹ نتھنوں تک اٹا ہوا ہو وہ کیا جہاد کے لیے تلوار اٹھائے گا .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۳۰۸

— نہ بھرنا محاورہ .

۱. بھوک کی خواہش پوری نہ ہونا .

لیکن ان سے بھوکے کا پیٹ نہیں بھرا جا سکتا .

۱۹۴۶ زرگزشت ، ۱۳

۲. مطمئن نہ ہونا ، سیر نہ ہونا .

نہیں او ہی اولاد سے پیٹ بھرتا
خدا جب یہ دولت دے دولت نئی ہے

۱۸۷۹ جان صاحب ، ۵ ، ۳۱۷

۳. ہوس پوری نہ ہونا ، نیت سیر نہ ہونا ، جی نہ بھرنا .

گنج قارون اگر اچھے گا تو بی دیتے دیتے مرے گا ، ولے بے شرم کا منگتے منگتے پیٹ نا بھرے گا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۴

کیونکہ ہو سیری حسن سوں تیرے
دھوپ کھائے سوں پیٹ بھرتا نہیں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۲

کیا بیاں خوبی شکم کو کرے
دیکھنے سے کبھی نہ پیٹ بھرے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۴۳

رانا نے جواب دیا ابھی پیٹ نہیں بھرا ، آٹھ ہزار تو میرے قبیلے کے لوگ تیری بھینٹ چڑھ چکے ہیں .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۶

— نہیں مانتا کہاوت .

بھوک کی برداشت نہیں ہوتی .

یہ کہنا کہ پیٹ نہیں مانتا ، مجبوری سے چوری کرنا پڑتی ہے ، اہل بیہودہ بات ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

— والی صف مث .

حاملہ .

لولا لنگڑا یہاں تک کہ پیٹ والی عورت بلکہ جنی جچا تک تماشے کو نکلی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۴۳

وہیں عورتیں پیٹ والیوں کو بھی اس جگہ سے بچاتی ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، ۲۵

— بڑ بڑانا محاورہ .

پیٹ میں گڑبڑ یا قراقر ہونا (نوراللغات) .

— ہونا محاورہ .

رک : پیٹ سے ہونا .

تجھ کو بھی ہے سات مہینے کا پیٹ . . . ہاتھ آوے زر .

۱۸۸۹ حافظ عبداللہ کے ڈرامے ، ۱۰ : ۱۱۲

— ہے یا بے ایمان کی قبر کہاوت .

بہت بڑے پیٹ والے کو مذاقاً کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ بے یا چمڑے کی پکھال کہاوت .

بہت زیادہ کھانے پینے والے کی نسبت کہتے ہیں .

خم کے خم ہی گئے ہیں اک حضرت
پیٹ ہے یا پکھال چمڑے کی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۷۸

ــ بے یا خواجہ خضر کی زنبیل/عُمر عیار کی زنبیل کہاوت .

(جس کے پیٹ میں الا بلا اترتی چلی جائے اور کبھی کھانے سے منہ نہ موڑے ایسے آدمی کے پیٹ کو خواجہ خضر کی زنبیل کہتے ہیں ، حضرت خضر علیہ السلام کے بارے میں مشہور ہے کہ ان کے پاس ایک زنبیل تھی جس میں ہر چیز سما جاتی تھی بعض دفعہ عمر عیار کی زنبیل بھی کہتے ہیں) (ماخوذ : ضرب الامثال ، ۳۰) .

ــ بے یا کُٹھار کہاوت .

رک : پیٹ ہے یا چمڑے کی پکھال (جامع اللغات) .

پیٹا (۱) (ی مج) امذ .

۱.(i) (پتنگ بازی) اُڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور کا جھول جو کم ہوا یا وزنی ہونے کے باعث ڈور میں ڈھیل کے پیدا ہونے سے نمایاں ہوتا ہے .

اسی میں اپنا خط شوق باندھ دوں گا میں
ترے پتنگ کا پیٹا جو میرے گھر لٹکا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۶۹

پیٹے سے پیٹا ملا کے چار ہات ڈھیل کے دیتا ہوں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۲

(ii) پتنگ کا کانپ کے اندر کا حصہ .

ثابت ترے پتنگ کا پیٹا نہیں رہا
کیا تجھ کو یاں کا دھیان بھی پیٹا نہیں رہا

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۳۷

۲. دریا کے بہنے کا راستہ ، دریا کا پاٹ .

ان ٹیلوں کے دامنوں میں آب زلال کا سہین دھارا . . . ایک کے پیٹے سے بہتا ہوا آتا ہے .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۸

دریا برابر کناروں کو کاٹتا اور گہرا ہوتا چلا جاتا ہے . . . مگر پھر بھی اپنا پیٹا نہیں چھوڑتا .

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۱۳۵

۳. (سنگ تراش) پتھر کی سل کا مسطح اور ہموار رخ ، صاف اور سیدھی رُوکار .

فرش کے پتھر ہموار پیٹے کے ہونے چاہئیں .

۱۹۳۹ اب و ، ۱ : ۵۴

۴. دور ، گولائی ، گھیر ، قطر .

جو تارے زمین سے پاس ہیں یعنی ان کی دوری لاکھوں کوس کے پیٹے کے اندر ہی اندر ہے ، دوربین کی مدد سے ان کے حالات کسی قدر زیادہ دریافت ہوئے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۱۹

۵. (زرباقی) جنتر یا جنتری کا سوراخ جس میں سے تار کھینچ کر پتلا کیا جاتا ہے ، بارا (اب و ، ۲ : ۱۷٦) .

۶.(i) (اعصاب) حیوانات کا اوجھ ، چھوٹے جانور مثل بھیڑ بکری وغیرہ کا معدہ . اوجھڑی (اب و ، ۳ : ۸۳ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

(ii) پیٹ ، شکم (پلیٹس) .

۷. (کنگھی سازی) کنگھی کے دونوں طرف کے دانتوں کے درمیان حد فاصل (اب و ، ۴ : ۹) .

اف : چھوڑنا ، رکھنا .

۸. (سان گری) سان کے گردے یا گھرے یعنی چکے کا بیرونی رخ ، سان (اب و ، ۸ : ۱٦) .

۹. چوڑائی ؛ لمبائی .

آٹھ جو متوسط عرض کے رخ پیٹے سے پیٹا ملا کر = انگل .

۱۹۰۷ مخزن الفوائد ، ۲۲ : ۲٦۰

۱۰. بہی کھاتے کے پنے (ورق) کا متن یعنی حاشیے کے اندر کی جگہ ، مراد : اصل تحریر جو صفحے کا حاشیہ چھوڑ کر لکھی جائے نیز تفصیل حساب جو ایک مد کے اندر لکھی جائے .

پیٹے کے تینوں خانوں میں ہر رقم کی تفصیل لکھی جاتی ہے .

۱۹۱۵ مہاجنی حساب ، ۱۴

۱۱.(i) جوف ، کسی چیز کا وسط .

جب ہم سمندر کے کنارے کھڑے ہو کر کسی جہاز کو جاتا دیکھتے ہیں تو جہاز کے نیچے کا حصہ یا پیٹا غائب ہو جانے کے بعد بھی ہمیں اس کے بادبان اور مستول بہت دیر تک دکھائی دیتے رہتے ہیں .

۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۱٦

(ii) نہر یا دریا کا جوف .

نہر پیٹے میں سیسہ کے نل ڈالے تاکہ پانی ہر قسم کی گندگی سے محفوظ رہے .

۱۹٦۹ اندلس تاریخ ادب ، ۷۷

۱۲. کسی تنی ہوئی چیز کا جھول (نوراللغات) .

۱۳. حمایت ، آڑ ، بس .

اگر رقیب کے پیٹے میں وہ نہیں لے رشک
تو پھر پتنگ اڑانے کو کون کہتا ہے

۱۸٦۷ رشک (نوراللغات ، ۲ : ۱۸۲)

۱۴. (i) اندازے کے مطابق عمر کا قیافہ یا حد .
عمر کوئی پچاس کے پیٹے میں بال کھچڑی ، شکل صورت سے رئیس معلوم ہوتا تھا .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۴۹
اس وقت وہ کم از کم ستر برس کے پیٹے میں ہوں گے .
۱۹۶۰ غبار کارواں ، ۱۳۴
(ii) تخمینے کے حساب سے ، قریب قریب ، لگ بھگ .
چودہ سو کی جائداد ان کی بارہ سو کے پیٹے میں آنے لگی .
۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۶ : ۳
[س : پٹکہ पट्टक]

— پانی امذ .

زور شور کا مینھ .
اتنے میں دھوندھکار گھٹا اٹھی ، پٹا پانی پڑنے لگا اور آدھی رات تک برسا .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۹ : ۵
[پٹا + پانی (رک)]

— پیٹ (ی مج) صف .

موسلا دھار ، زور شور کی .
تڑختی ہوئی دھوپ میں چٹختی اور پٹا پیٹ بارشوں میں بھیگتی سڑک کسی کی بدخواہ نہیں ہو سکتی .
۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۱۲۲
[پٹا + پیٹ (رک)]

— توڑنا محاورہ .

۱. (پتنگ بازی) اڑتے ہوئے کنکوے کی ڈور کو بیچ سے توڑ لینا (نوراللغات) .
۲. (پتنگ بازی) اڑتی ہوئی پتنگ کی لٹکی ہوئی ڈور کا جھول نکالنا ، جھول نہ رہنے دینا (فرہنگ آصفیہ) .
۳. حمایت حاصل ہونا ، قابو میں لینا .
ہندو اکثریت کا پٹا کسی نے توڑ لیا یعنی اچھوتوں کو لپٹا لیا تو وہ بالا مار لے جائے گا .
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۲ : ۳

— چھوڑنا محاورہ .

(پتنگ بازی) اڑتی پتنگ کی ڈور میں جھول آنا یا ڈور کا بیچ سے لٹک جانا .
پتنگ ڈوبتے ڈوبتے آسمان سے جا لگی ، پٹا چھوڑ دیا ڈور زمین سے لگ گئی .
۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۷

— کاٹنا محاورہ .

(پتنگ بازی) پتنگ کے پیٹے پر پینچ ڈال کر کھینچ لینا جس سے وہ کٹ جائے (نوراللغات) .

— مارنا محاورہ .

(پتنگ بازی) بے قاعدہ شکست دینا .
پٹا مارنا مردانگی کا شیوہ نہیں .
۱۹۷۵ اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۲

پٹا (۲) (ی مج) امث .
بڑی ٹوکری ، پٹاری (پلیٹس) .
[س : پیٹا पेटा]

پیٹار (ی مج) امذ .
رک : پٹارا ؛ بڑے پیٹ کا ؛ پیٹو ؛ ایسا برتن جس میں زیادہ چیز آسکے (شبد ساگر) .
[س : پٹک + رہ : र + पिटक]

پیٹارا (ی مج) امذ .
رک : پٹارا (پلیٹس) .

پیٹارتھو/پیٹارتھی (ی مج ، سک ر ، و سع) صف ؛ ~ پیٹھارتھو .
بسیار خوار ، پیٹو ؛ پیٹ پاسو ، پیٹ پالو (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .
[رک : پیٹ + س : ارتھو/ارتھی अरथ/अरथी]

پیٹا کرو لکیر کالا نکل گیا کہاوت .
موقع نکل جانے کے بعد تدبیر سوچنا فعل عبث ہے (فرہنگ اثر) .

پیٹرن (ی لین ، سک ٹ ، فت ر) امذ .
سرپرست ، مربی ، حامی ، مدد گار ، محافظ ، ولی ، متولی .
ڈپٹی کمشنر کو لائبریری کا پیٹرن یعنی مربی و سرپرست ہمیشہ کے لیے قرار دیا ہے .
۱۸۷۶ مقالات حالی ، ۲ : ۶۶
ایشیاٹک سوسائٹی بنگال کے جلسے میں لارڈ کرزن تشریف فرما ہوئے وہ اس کے پیٹرن تھے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۶۲
[انگ : Patron]

پیٹرن (ی لین ، فت ٹ ، سک ر) امذ .
۱. نمونہ ؛ سانچا جس کے مطابق کوئی چیز بنائی جائے ؛ (نقش و نگار ، کپڑے ، لباس اشیاء وغیرہ کے نمونے) .

کاغذ کا پیٹرن کاٹ کر اور ترکیب مد نظر رکھ کر چیزیں تیار کریں .

۱۹۳۵ اونی کام سلائیوں سے ، ۲۸

۲. مقررہ اصول ، قواعد و ضوابط ، طریقۂ کار .

سارے سرکاری حکام دست بستہ سامنے استادہ ، وہی پیٹرن آج تک موجود ہے .

۱۹۷۹ گلگشت ، ۱۲۷

[Pattern : انگ]

پیٹرو ڈالرز (ی لین ، سک ٹ ، و مج ، فت ل ، سک ر) امذ .

پٹرول سے کمائی ہوئی دولت بشکل ڈالرز .

اب بے اندازہ دولت و ثروت پیٹرو ڈالرز کا شاہی خاندان .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۵۸

[Petro Dollar : انگ]

پیٹرو کیمیکل (ی لین ، سک ٹ ، و مج ، ی مج ، ی مع ، فت ک) امذ .

پیٹرول اور اس سے تیار شدہ یا اس کے اجزا سے مرکب اشیاء .

پیٹرو کیمیکل کی چھ فیکٹریاں آئندہ سال کام شروع کر دیں گی .

۱۹۶۸ روز نامہ 'جنگ' ، ۲۲ ، ۳ ، ۱۲ ، ۳

[Petro Chemical : انگ]

پیٹرول (ی مج ، سک ٹ ، ولین) امذ .

رک : پٹرول .

پیٹرول کو ترجیح دی جاتی ہے جو کہ کافور صفت یعنی بخار بن کر اڑجانے والا وہ جوہر ہے جو کان سے پائے جانے والے تیل سے کشید کر کے حاصل کیا جاتا ہے .

۱۹۷۵ پٹرول انجن ، ۶۶

پیٹرونائز (ی مج ، سک ٹ ، و مج ، کس ء) امث .

سرپرستی ، مربیانہ عنایت کا برتاؤ .

ہاں خالو صاحب پیٹرونائز کرنا چاہتے ہیں ہم لوگوں کو .

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۹۰

[Patronise : انگ]

پیٹری آرک (ی مج ، سک ٹ ، ر) امذ .

(قدیم کلیسا) اسقف اعظم سے اوپر کا سردار .

ملک کا پیٹری آرک یعنی لارڈ پادری منتخب ہوا تھا .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۱۴

[Patriarch : انگ]

پیٹریاٹزم (ی مج ، سک ٹ ، کس ر ، ٹ ، سک ز) امذ .

وطن سے محبت ، وطن دوستی ، حب وطن .

اپنی قومی خیر خواہی اور پیٹریاٹزم کے جوش سے ہمدردی بھی کی .

۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۶

[Patriotism : انگ]

پیٹریاٹک (ی مج ، سک ٹ ، کس ر ، ٹ) امذ .

وطن دوستی کا ، حب وطن کا ، محب وطن .

یورپ میں اس خرابی کی روک تھام کے لئے نیشنل پیٹریاٹک و قومی محب وطن ایسوسی ایشن قائم کی گئی .

۱۹۱۳ ملفوظات ناظر ، ۳۱

[Patriotic : انگ]

پیٹک (ی مج ، فت ٹ) امذ .

کپڑے کتابیں وغیرہ رکھنے کی ڈھکنے والی ٹوکری ، پٹارا (پلیٹس) .

[س : پیٹک पेटक]

پیٹک (ی مج ، ضم ٹ) امذ ! صف .

رک : پیٹو (پلیٹس) .

[ہ : پیٹک पेटक]

پیٹک پیا/پٹپیا (ی مج ، فت ٹ ، پ ، شد ی/فت پھ ، شد ی) امث .

۱. گریہ و زاری ، واویلا ، نوحہ و ماتم ، کہرام .

ادھر سے رونے کی آواز ادھر سے ہائے کی صدا پچھواڑے سے دھڑا دھڑ پیٹک پیا ، کلیجہ تھا کہ پھٹا جاتا تھا .

۱۹۲۸ اس اردو ، ۳۹

۲. جھگڑا ، لڑائی بھڑائی ، فتنہ فساد .

وہ پیٹک پیا ڈالی کہ سارا محلہ ترہ ترہ کرنے لگا .

۱۸۷۵؟ انشائے ہادی النسا ، ۹۲

وحیدن کیو رہی تھی ، امجد نے تو پیٹک پیا ڈال رکھی ہے .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۲۳۷

ف : پڑنا ، ڈالنا .

[پیٹنا (رک) سے]

پیٹکا (ی مج ، کس ٹ) امث .

ڈبہ ، بکس ، صندوق (پلیٹس ! ہندی اردو لغت) .

[س : پیٹکا पेटिका]

پیٹَل (ی مج ، فت ٹ) صف .

بڑے پیٹ والا ، توندل ، پکھال پیٹا (فرہنگ آصفیہ ، پلیٹس).

[س : پیٹ + آل पेट + आल]

پِیٹنا (ی مج ، سک ٹ) ف م .

۱. مارنا ، جسمانی سزا دینا .

دیکھا یک نول سرو بالا سو نٹ
کنیاں کوں کر اس چھاوں لاتا ہے پیٹ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۷

یہ پیٹا یہ پیٹا کہ غش کر گیا
یہ سمجھا کہ میں جیتے جی مر گیا

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۷

اس عرصے میں تم نے کتنی مرتبہ ان کو کلیجے سے لگایا اور کے دفعہ گھرکا جھڑکا ، ڈانٹا ، پیٹا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۳۶

۲. رونا ، نوحہ و ماتم کرنا .

سن کوہ و بیاباں میں شہرہ مری و حشت کا
مجنوں تو بہت پیٹا فرہاد بہت رویا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۸۷

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲ : ۱۹۰

۳. چپٹا کرنا ، چوڑا کرنا ، کوٹنا .

یہاں بہت سی ٹکھائیاں بھی دریافت ہوئی ہیں جو کانسے یا تانبے کی گول یا چوکور سریوں کو کاٹ کر یا ان کے سرے پیٹ کر بنائی گئی ہیں .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۹۷

۴. (کسی چیز پر صفائی کی غرض سے کوئی چیز) زور زور سے مارنا .

گدے دار سامان ، اچھی طرح سے صاف کرنے کے لیے ہوا میں لیجا کر خوب پیٹا جائے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۱۵۰

۵. کمانا ، حاصل ہونا (نورالافات) .

۶. اندیشہ کرنا ، فکر کرنا (عموماً دن وغیرہ کے ساتھ).

میں اسی دن کو پیٹتی تھی کہ دیکھو برا آنھول پہر کا کوسنا اچھا نہیں ہوتا .

۱۸۷۵ ؟ انشائے ہادی النسا ، ۳۹

ہم تو اسی دن کو پیٹتے تھے خیر خدا بھلا چاہے ، کسی کے برا چاہنے سے کیا ہوتا ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۰

۷. جھینکنا ، شاکی ہونا ، رونا .

اس رنج سے جب چڑھ گئے چھتیس مہینے
تنخواہ کا پھر پیٹنا اس شکل سے یاں ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۶۳

تیسرے صاحب افیم کو پیٹ رہے تھے ، چوتھے اپنی جان کو رو رہے ہیں کہ حقہ وقت پر نہیں ملتا .

۱۸۹۹ ؟ امراؤ جان ادا ، ۱۸۵

ایک بات ہو تو کہوں اور ایک رسم ہو تو پیٹوں ، کنبے کا کنبہ آوے کا آوا ایک رنگ میں رنگا ہوا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۰

۸. (کوسنے کے طور پر) برا چاہنا ، موت چاہنا .

پھر جو کچھ جی میں آگئی تو کہا
مجھ کو پیٹے اگر دوا نہ کرے

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۲۶

چھوڑ کر مجھ کو سسکتا تم اگر گھر جاؤ
مجھے پیٹو مجھے گاڑو مرا مردا دیکھو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۸

۹. (شطرنج چوسر وغیرہ میں) گوٹ مارنا ، مہرا مارنا ، مات دینا .

تنہا مہرے کسی دوسرے مہرے کو نہیں پیٹ سکتے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، (فدا علی) ، ۱ ، ۲ : ۳۶۸

۱۰. دہرانا ، رٹ لگانا ، شکوہ کرنا .

ارے خرانٹے خرانٹے پیٹ رہی ہو ، جگا کر لاؤ .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۵۱

۱۱. سرزنش کرنا ، نصیحت کے طور پر کوئی بات کہنا .

مسلمانوں کا کام نہیں ، یہی میں آج وعظ پیٹ رہی تھی کہ جس طرح ہو ایمان درست کرو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹۱

۱۲. کسی کے ماتم میں سر پیٹنا یا سینہ کوٹنا .

کیا اتحاد ہے کہ وہ پیٹا جو گاڑ کر
مدفن میں ہو گیا ہے ہمارا بدن کبود

۱۸۳۲ ناسخ ، د ، ۲ : ۶۱

۱۳. سختی جھیلنا ، زحمت اٹھانا .

ہرچند دلارام ، مہ جبین کو ہٹا لے گئی ہے لیکن مہ جبین بھی دور نہ جائے گی ، اپنے وارث کے انتظار میں پیٹ رہی ہوگی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۲

۱۴. (کھیل) ضرب لگانا ، گیند کو بلے یا ہاکی وغیرہ سے مارنا .

ہر گیند کو پیٹا اور ہر اٹ پر رن بنائے .

۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۶۶۸

[س : پیٹ पिट्ट]

— پاٹنا (— سک ٹ) ف م.

مارنا کوٹنا ؛ چپٹا کرنا ، چوڑا کرنا ، کوٹنا کاٹنا .

جنگلی وحشی قومیں سونا چاندی پیٹ پاٹ کر گلو بند اور بازو بند اور پسلیاں بناتی ہیں .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، ۲ : ۸

[پیٹنا + پاٹنا (رک)]

— پڑنا محاورہ .

۱. کسی کے غم میں مسلسل روئے جانا ، ماتم کرنا .

اپنے دل و جگر کا پڑا پیٹنا مجھے
تیری گرہ کا دیدۂ خونبار کیا گیا

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۳۹

نوحہ گر ہے آنکھ پر دل ، آنکھ دل پر اشک بار
پڑ گیا ہے پیٹنا ناشاد کو ناشاد کا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۱

۲. آفت ، مصیبت .

ایسے نوحے کئے کہ محشر میں
پیٹنا پڑ گیا قیامت کا

۱۸۷۷ دستنبوئے خاقانی ، ۱۹

— لینا محاورہ .

کمانا ، حاصل کرنا ، روزی ملنا .

یہی روپیہ ڈیڑھ روپیہ روز پیٹ لیتا ہوں .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۲۰

... پیٹنا

زور زور سے مارنا ؛ بجانا وغیرہ معنی میں تراکیب میں مستعمل ، رک : ڈھول پیٹنا ، سر پیٹنا ، سینہ پیٹنا ، منہ پیٹنا وغیرہ .

ہم چلائے اور منہ پیٹنے اور رونے لگے .

۱۹۱۳ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۰۹

[رک : پیٹنا]

پیٹنٹ (۱) (ی مج ، فت ٹ ، سک ن) .

(الف) م ف ؛ صف .

۱. رجسٹری شدہ ، جس کے بنانے اور بیچنے کا حق محفوظ ہو ، جو کسی شخص کے ساتھ مخصوص ہو .

ارادا پیٹنٹ کر والے تو لاکھوں ہاتھ آئیں
قلعر یورپ میں بہت کچھ ہو ستم ایجاد کی

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۱ : ۱۱۸

یہ ایجاد و اختراع میرے نام پیٹنٹ ہونی چاہیے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۶۲

۲. مُسَلَّمہ ، نمبری ، تسلیم شدہ ، مانا ہوا .

وہ پیٹنٹ بد معاش ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

(ب) امذ .

۱. ٹھیکیداری کا سرٹیفکٹ ، سند اجارہ .

۱۸۵۷ء میں جیمس بومین لنڈ زلی باشندۂ ڈنڈی کو پانی کے ذریعے سے برق خبر رسانی کا پیٹنٹ دیا گیا .

۱۹۱۱ ارتقا ، ۱۰

۲. ایجاد کا حق محفوظ کرانے کا قانون .

اس زمانے میں پیٹنٹ یعنی حق ایجاد محفوظ کرانے کا قانون وضع ہوچکا تھا .

۱۹۳۲ افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۳۷

۳. ایسی چیز جس کے بدلے اسی جیسی دوسری ساخت کی چیز استعمال نہ کی جاسکے ، جو کسی سے مخصوص ہو مختص .

چوک بور کا بڑا نقص یہ ہے کہ اس سے سوائے پیٹنٹ گولیوں کے معمولی گولی نہیں چلائی جاسکتی .

۱۹۲۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۴۲

۴. چمڑا جس پر نفیس اور چمک دار پالش ہو .

اڑا پاجامہ ، نیم ساق تنگ چوڑیاں پڑی ہوئیں پاؤں میں پیٹنٹ کی گرگابی .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۵۵

[Patent : انگ]

پیٹنٹ (۲) (ی مج ، سک ٹ ، فت ن) امذ .

پیٹ کے لیے در در ناچنے والا ، پیٹ بھرنے کے لیے نٹ کا کام کرنے والا شخص (شبد ساگر) .

[۰ : پیٹ + نٹ नट + पेट]

پیٹنی (ی مج ، سک ٹ] امث .

حاملہ عورت (پلیٹس) .

[۰ : پیٹنی पेटनी]

پیٹُو (ی مج ، و مع) صف .

ماتم میں بہت سینہ اور سر کوٹنے والا (نوراللغات) .

[پیٹنا (رک) سے]

پیٹُو (ی مج ، و مع) صف مذ ؛ مث : پیٹو (و مج) .

۱. بہت کھانے والا ، اکال .

اس نسخے سے پیٹو آدمی جن کی توند نکل آتی ہے اور زندگی دوبھر ہوجاتی ہے ، صحتیاب ہوجاتے ہیں .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۸۱

۲. کھانے کا لالچی۔

پھر دال موٹھ بھانکی بہت پیٹو تھیں اور مستقل کھاری تھیں۔

۱۹۵۶ دلربا ، ۲۵

۳. حریص ، لالچی۔

اگر تم اس پر عمل نہیں کرسکتے ہو اور پوس کو نہیں چھوڑ سکتے ہو تو پیٹروں ، کم ہمتوں کی باتیں کیوں مجھ سے کہتے ہو۔

۱۸۰۲ خردافروز ، ۲۳۸

[پیٹ (رک) سے]

— مرے پیٹو کو نامی مرے نام کو کہاوت۔

کھانے کا لالچی کھانے پر جان دیتا ہے اور بہادر اپنی شہرت کے لیے جان دیتا ہے (فرہنگ آصفیہ)۔

پیٹو کہا (ی مج ، و مع) امذ۔

دست آنا ، دستوں کی بیماری (پلیٹس)۔

[پیٹ + آکش + کہ : पेट + उखा + क]

پیٹی (ی مج) امث۔

۱. چمڑے کپڑے یا زر دوزی کا چوڑا پٹا جو کمر سے باندھتے ہیں۔

کمر میں ایک مرصع پیٹی تھی۔

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۳۹

۲. وہ ڈورا جو بلبل یا بٹیے کی کمر میں اس غرض سے باندھتے ہیں کہ ہاتھ پر بٹھا کر لیے پھریں ؛ ایک کپڑا جو زچہ اور بچے کی کمر سے باندھتے ہیں ؛ نیفے کا استر (علمی اردو لغت)۔

۳. چمڑے کی پٹی جو مشینوں کے پہیوں پر دوسرے پہیے کو چکر دینے کے لیے چڑھائی جاتی ہے۔

پیٹی ہے جو دو چرخیوں پر چڑھی ہوئی ہے جسے ان چرخیوں پر بڑی تیز رفتاری سے گھمایا جا سکتا ہے۔

۱۹۵۰ جدید طبیعات ، ۹۳

۴. (معماری) باڑ کے عرض کی لکڑی یا لکڑیاں جس پر معمار کے بیٹھنے اور مسالا رکھنے کو بڑی تختہ وغیرہ ڈالا جا سکے ، کمر پیٹی (ا پ و ، ۱ : ۹۳)۔

۵. سینہ ؛ چھاتی ؛ زرہ بکتر ، چار آئینہ (پلیٹس)۔

۶. (چرم سازی) کھال کا وہ حصہ جو جانور کے پیٹ پر ہوتا ہے۔

چمڑے کی پیٹی اور گردن بھری ہوئی ، موٹی ، چکنی ، ہموار اور ملائم ہو۔

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۱۹۰

۷. کسی چیز کے گرد کھچی ہوئی (کسی چیز کی) پٹی یا تہ ، قطار۔

سطح کی شکل کرہ نما ہے گویا اس کے استوائی حصوں کے گرد مادہ کی ایک زائد تہ یا پٹی لگی ہوئی ہے۔

۱۸۹۳ علم ہیئت ، ۱۳۷

۸.(i) چمڑے دھات لکڑی یا پلاسٹک وغیرہ کا چھوٹا صندوقچہ یا صندوقچی جس میں نقدی یا زیورات رکھے جائیں۔

ملکہ میلے کچیلے کپڑے پہنے ایک پیٹی جواہر کی لیے باہر نکلی۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۵

جیب خرچ کے لیے ایک چھوٹی پیٹی نوٹوں کی نکال کر خزانہ بدستور محفوظ کردیا گیا۔

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۵

(ii) مسجد ، مندر یا مزارات پر رکھا ہوا چڑھاوے کے پیسے رکھنے کا ڈبہ ، نذرانے کا صندوق۔

بھائی نے ٹین کی پیٹی پر جو مندر میں رکھی ہوئی تھی کافی رکھدی اور چلا آیا۔

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۹۷

(iii) عیسائیوں کا وہ متبرک صندوق جسے تابوت سکینہ کہا جاتا ہے اور جس میں تبرکات رکھے جاتے ہیں۔

تم سب کے سب ہلاک ہوجاؤگے اور کوئی بھی نہ بچے گا جو آگ لگائے مگر وہ شخص جو صلیب اور پیٹی کی پوجا کرے۔

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۰۹

۹. لکڑی کا صندوق ، جست کا ٹرنک یا چمڑے کا سوٹ کیس وغیرہ۔

اغوری سے کنجیاں لیں ، قفل کھولا ، اندر گئی ، پیٹی اتار کر نیچے رکھی۔

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۲۲

کپڑوں کی پیٹیاں منگوائیں اور انھیں کھول کھول کر رکھا۔

۱۹۲۹ خمار عیش ، ۳۳

۱۰.(i) سوئی دھاگہ یا سلائی سے متعلق سامان رکھنے کی تلے دانی کے بجائے لکڑی جست یا پلاسٹک کی صندوقچی۔

پیٹی میں سے سوئی تاگا نکال پھولوں کی ایک لڑی بنا کر گلے میں ڈال لی۔

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰

(ii) بساط خانے کے سامان کا صندوقچہ۔

گوٹے کناری کی پیٹی بغل میں داب کر کوئی چھالیہ . . . فروخت کرنے جاتی اور گھر کا حال دیکھ بھال کر چلی آتی۔

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، ۴۴

۱۱. چیڑ یا معمولی لکڑی کا وہ بکس یا ڈبہ جس میں مختلف سامان پھل وغیرہ اندرون ملک یا دساور بھیجا جاتا نیز جنگ کے زمانے میں گولہ بارود کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے ، کھوکھا۔

ان کی باروت و گولے کی بھری لدی پیٹیاں آگ لگ کے بالکل جل گئیں ۔

۱۸۳۸ حملات حیدری ، ۲۶۹

کمپنی والوں نے موٹر کے پرزے پیٹیوں میں بند کر کے پشاور بھیجے ۔

۱۹۶۸ اردو ڈائجسٹ ، ۸ ، ۱۲ : ۱۲۰

۵. لکڑی کے سانچے میں آراستہ کوئی آلۂ موسیقی ، بارمونیم ۔
ایک آدمی ہارمونیم کی پیٹی اٹھائے خوش خوش گاتا جا رہا تھا ۔

۱۹۶۰ سیاہ حاشیے ، ۱۸

۶. چمڑے ، جست یا پلاسٹک کی بنی ہوئی چھوٹی سی صندوقچی جس میں خواتین سنگھار کا سامان اور حجام اپنی ضرورت کا سامان رکھتے ہیں ، سنگھاردان ؛ کسبت (ماخوذ : شبہ سا کر) ۔

۷. چھوٹی پٹاری : شیشے گتے یا کاغذ کے بنے ہوئے ڈبے ۔
کھدیڑا ملا کے گوتا بنایا شیشے اور کاغذ کی پیٹیوں اور کارچوبی بٹووں . . . میں رکھ کر . . . آپس میں بٹ رہا ہے ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۹

۸. (فوجی) دو پہیے کی چھت دار گاڑی جو گولہ بارود لے جانے کے لیے استعمال ہو ؛ کوڑے کی گاڑی ؛ کھلی گاڑی جس میں بٹھا کر انقلاب فرانس کے زمانے میں لوگوں کو مقتل میں لے جاتے تھے ؛ تادیبی کرسی ؛ سزا دینے کا ایک آلہ (پلیٹس) ۔

۹. بارود دان ، بارود رکھنے کا سینگ ، سینگڑا ، رنجک دان ۔
سینگڑا ساز ، رنجک دان ، پیٹی اوسکی بنائے ہوئے کمر میں باندھ روٹی کماتے ہیں ۔

۱۸۳۵ مرقع پیشہ وران ، ۶۹

عرب کنبلے کے سینگ بھی یہاں سے چین لے جاتے تھے ، اس کی پیٹی بنتی تھی ۔

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۴۸

ف : باندھنا ، کسنا ، لپیٹنا ، کھولنا ۔

[س : پٹ + اِکہ : पट्ट + इक]

ـــ اُتارنا محاورہ ۔
سپاہی کو معطل کرنا (علمی اردو لغت) ۔

ـــ اُترنا محاورہ ۔
سپاہی کا معطل ہونا (مخزن المحاورات ، فرہنگ آصفیہ) ۔

ـــ باندھنا محاورہ ۔
۱. کمر کسنا ، تیار ہونا ، مستعد ہونا (نوراللغات) ۔
۲. رک : پٹی لگانا (علمی اردو لغت) ۔

ـــ بھرانا محاورہ ۔
چندہ جمع کرنا ۔
رقم کی فراہمی کے لیے . . . . شہر میں مدرسہ اسلامیہ کی پیٹی بھرائی جاتی ہے ۔

۱۹۳۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۶۹

ـــ قید (ـــ ی لین) امث ۔
پیٹی قید (open arrest) (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۳۲) ۔

[پیٹی + قید (رک)]

ـــ کُھلْنا محاورہ ۔
پیٹی کھولنا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت) ۔

ـــ کھولْنا محاورہ ۔
ہتھیار ڈالدینا ؛ لڑائی سے دست بردار ہو جانا ۔
تمہیں تمہیں پیٹی میں نے کھول دی پیٹی ، میں لڑائی نہیں چاہتی ۔

۱۹۰۱ واقم ، عقد ثریا ، ۱۸۰

ـــ لڑانا/مارنا محاورہ ۔
جماع کرنا ۔ مباشرت کرنا (پلیٹس) ۔

ـــ لگانا محاورہ ۔
فتق یا ہرنیا کے علاج کے لیے خاص قسم کی بنی ہوئی پیٹی باندھنا یا استعمال کرنا ۔
ماسٹر صاحب . . . ہرنیا (فتق) سے نجات حاصل کرنے کے لیے کوئی نسخہ حاصل نہ کرنے بیچارے ہمیشہ پیٹی لگاتے رہے ۔

۱۹۳۷؟ سلک الدرر ، ۱۴۱

۲. تیار ، مستعد ، موقعہ کی تلاش میں رہنا ۔
ان کے ہمراہ پیٹیاں لگائے باہر ٹہل رہے تھے ۔

۱۹۰۱ مینا ، ۱ : ۶۵

ـــ ماسٹر (ـــ سک س ، فت ٹ) امذ ۔
ہارمونیم بجانے والا ۔
میر حقہ نے عرض کی . . . پیٹی ماسٹر کیا ہوتا ہے ؟ حضور وہ جو کہ ہرمونیام بجاوت ہے ۔

۱۹۴۶ دلربا ، ۲۵

[پیٹی + ماسٹر ، انگ : Master (رک)]

پٹی (۲) (ی مج) صف .

چھوٹا ، ادنیٰ ، کم رتبہ ؛ حقیر ، بے حقیقت ؛ تھوڑا سا ، خفیف (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Petty : انگ]

ـــ کیش (ـــ ی لین) امذ .

زر قلیل (آمد و خرچ) (عبدالحق انگریزی اردو لغت) .

[Petty Cash : انگ]

ـــ کیش بُک (ـــ ی لین ، ضم ب) امث .

زر قلیل ، نقد بہی ، چھوٹی روکڑ بہی (اصطلاحات معاشیات ، پنجاب یونیورسٹی ، ۲۱۲ ؛ فرہنگ اصطلاحات بنکاری ، بینک دولت پاکستان ، ۱۳۵) .

[Petty Cash Book : انگ]

پیٹے (ی مج) امذ .

پیٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ میں آ جانا محاورہ .

۱. زیر بار ہو جانا (محاورات ہند ، ۵۰ ؛ علمی اردو لغت) .

۲. (عمر کے لحاظ سے) حد کے اندر یا قریب قریب ہونا .

ہماری طرح یہ بھی پچپن سال کے پیٹے میں آ گیا ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۷۶

ـــ میں آنا محاورہ .

ڈوب جانا ، پانی میں شرابور ہو جانا (شبد ساگر) .

ـــ میں پڑنا محاورہ .

قابو میں ہونا ، بس میں ہونا (علمی اردو لغت) .

ـــ میں ہونا محاورہ .

رک : پیٹے میں آ جانا معنی نمبر ۲ .

میری اماں جو چالیس کے پیٹے میں ہوں گی ناچ مجروں میں ان کے ساتھ جایا کرتی تھیں .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۳

یہ ایک جمیل صورت کا آدمی ہے ، اس کی عمر پچاس کے پیٹے میں ہے .

۱۹۲۸ حیرت دہلوی ، مضامین ، ۹۰

پیٹیا (ی مج ، سک ٹ) امذ .

پیٹ کے موافق غذا ، روزانہ کی خشک خوراک ، سیدھا ، روزینہ ، وظیفہ ، پنشن .

تیس تن ماہانہ میری تنخواہ مقرر ہوئی اور پیٹیا اور میرے گھوڑے کی خوراک جدا معین ہوئی .

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۰۷

پیٹیا کی مقدار یہ تھی ، آرد گندم سیر بھر دال پاؤ بھر . . . روز تقسیم ہوتا تھا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۳۰

[س : پیٹ + ا + کہ पेट + इका]

پیٹی کوٹ (ی مج ، و مج) .

(الف) امذ .

(پاک و ہند) ساہہ ، لہنگا ، گھگرا ، گھاگھرا ، ساڑی کے نیچے پہنا جانے والا زیر جامہ جو غرارے نما لیکن ایک پائنچے کا ہوتا ہے .

کلثوم نے کروشیا سے پیٹی کوٹ کی چوڑی لیس بنتے بنتے نگاہ اٹھا کر حاضرین جلسہ کی طرف دیکھا .

۱۹۶۷ دلربا ، ۲۵

(ب) امث .

اسکرٹ . . . بالخصوص زیر جامہ جو مغربی ممالک میں عورتیں اسکرٹ کے نیچے پہنتی ہیں (ویبسٹر ڈکشنری) .

مجازاً لڑکی ، عورت (خواتین سے متعلق) (انگریزی اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Petticoat : انگ]

پَیٹھ (۱) (ی لین) امث .

۱. رسائی ، باریابی ، دخل ، گھسنا .

اس کو خوب گھس پیٹھ آتی ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

۲. وہ میل وغیرہ جو کانٹا نکلنے کے بعد زخم میں بھرا جائے (علمی اردو لغت) .

۳. (تجارت) ہنڈی کی نقل یا مثنیٰ ، ہنڈی کا دوسرا پرت ، پیٹھ ہنڈی (اپ و ، ۷ : ۲۲ ؛ پلیٹس) .

[پ : پیٹھ पैठ]

پَیٹھ (۲) (ی لین) امث ؛ ~ پینٹھ .

۱. وہ بازار جو آٹھویں روز مقررہ مقاموں پر لگایا جائے ، ہاٹ ، بازار .

ضلع میں کون کون موضع ، گنجات اور بازار اور پیٹھ وغیرہ واقع ہے .

۱۸۱۰ کتاب الآغاز ، ۳۳۲

کسی گاؤں کی پیٹھ کے دن دو عورتیں سر پر بھاری بوجھ رکھے سودا فروخت کرنے جا رہی تھیں .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۲۹۳

رک لگنا .

[پ : پیٹھ पैठ]

— ابھی لگی نہیں گٹھ کٹرے آ پہونچے کہاوت .

معاملہ ابھی طے نہیں ہوا اور خود مطلبی آ موجود ہوئے (محاورات ہندوستان ، ۵۰) .

پیٹھ (۱) (ی مع) امذ ؛ امث .

(عوام) کرسی ، اسٹول ، نشست ، پارا ، پیڑھا ، پیڑھی ، سنگھاسن ، پایہ ، تخت (پلیٹس) .

[س : پیٹھ पीठ]

پیٹھ (۲) (ی مع) امث ؛ پیٹ .

۱. بدن کا پیچھے کا حصّہ ، پُشت ، پچھاڑا .

ایک بجلی لے کے ہاتھ میں ایک اور پیٹھ پر
ایک چاند سر پہ رکھ لیا ایک چرخ زیر ران

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۶

اس سے ان کے ماتھے اور ان کی کروٹیں اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۰۶

جب دونوں گھوڑے بڑے رن میں ہوتے تو وہ اچک کر ایک کی پیٹھ پر سے دوسرے کی پیٹھ پر چلا جاتا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۹۹

۲. پیچھے ، عقب .

کوئی صوفی راہ میں جاتا اتھا
پیٹھ سے کوئی رند بھی آتا اتھا

۱۷۳۳ پنچھی باچھا ، ۹۹

دریا پاس جب پہنچے دیکھے پانی بڑے جوش میں ہے اور پیٹھ سے آ پہنچا .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، تفسیر قرآن العظیم ، ۴۷

۳. رک : پوٹ (پلیٹس) .

۴. کسی چیز کا اوپری یا بیرونی حصہ .

ان جانوروں کی دم نہیں ہوتی ... انگلیوں کی پیٹھ کے طرف جوڑ پر سہارا دیتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۲۵

۵. پیڑھی ، نسل ، پشت .

تیرے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں اور ان کی نسلوں سے عہد لیا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۰۲

۶. صلب (مرد کی پیٹھ میں مادۂ منویہ کا گوشہ) .

نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں کی پیٹھ پر سے ان کی اولاد .

۱۷۹۱ ترجمۂ مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۱۶۰

ان کی پیٹھوں سے ان کی نسلوں کو باہر نکالا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۶۰

۷. مدد ، حمایت ، پناہ (نوراللغات) .

[س : پرشٹھ पृष्ठ]

— پر کا صف مذ ؛ مث : پیٹھ پرکی .

۱. بعد کا ، پیچھے کا ، بعد میں پیدا ہونے والا (بچہ یا بچی) .

شاہدہ کی بڑی لڑکی طاہرہ اس وقت نو برس کی تھی اس کی پیٹھ پر کا ایک لڑکا اتر چکا تھا .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۳۰

۲. چھوٹا بھائی ؛ چھوٹی بہن (نوراللغات) .

— پر کھانا محاورہ .

۱. کمزوری کے باعث بٹتے ہوئے بھاگنا ، شکست فاش کھانا (مخزن المحاورات ، ۲۹۰) .

۲. چوتڑوں پر مار پڑنا (نوراللغات) .

— پر ہاتھ پھیرنا محاورہ .

۱. پیار کرنا ، شفقت کرنا (پلیٹس) .

۲. حوصلہ بڑھانا ، ہمت بندھانا (نوراللغات) .

— پر ہاتھ رکھنا محاورہ .

سرپرستی کرنا ، تسلی دینا .

صدقے گئی چچی کو نہ ہوئے کہیں ملال
رکھو دلہن کی پیٹھ پہ ہاتھ اے حسن کے لال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۷

— پر ہونا محاورہ .

مدد دینا ، حمایتی بننا (مخزن المحاورات ، ۲۹۳ ؛ پلیٹس) .

۲. کسی بچے کے بعد دوسرے بچے کا پیدا ہونا .

مر مرا کر یہ تین بچے یعنی بھولے کے بھاری پیٹھ پر ہوئے تو بہت مگر رہا ایک بھی نہیں .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۵۶

— پیچھا (— ی مع) امذ .

غیبت ، غیر موجودگی ، غیر حاضری .

خوجم صاحب کا پیٹھ پیچھا ہے ، یہ بے چارے اپنی طرف سے اتھوری ہی جالدی کرتے تھے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۷۷

ان کا پیٹھ پیچھا ہے ، انہوں نے بچارے نے سوائے منہ سے نہ بولنے کے مجھ سے کبھی کچھ نہیں کہا .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۶۵

— پیٹھ پیچھے (— ی مع) م ف.

۱. غیبت میں ، غیر حاضری یا غیر موجودگی میں .

کہتے ہیجر ہو تو کیا اوپچے اکارت تھا سلوک
رو برو اور پیٹھ پیچھے ہم تمہیں تیرے جو گیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵

لوگوں کو پیٹھ پیچھے برا کہے اور سامنے خوشامد کرے .

۱۸۶۳ مجالس النسا ، ۱ : ۶۸

لوگ منھ پر تو کچھ نہ کچھ کہتے ، پیٹھ پیچھے گالیاں دیتے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۲۷

۲. (مجازاً) مرنے کے بعد .

جب ہم ہی نہ رہے تو ہمارے پیٹھ پیچھے کچھ ہی ہوا کرو .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۹۳

— پیٹھ پیچھے بادشاہ کو بھی بُرا کہتے ہیں کہاوت .

غیبت میں کوئی برا کہے تو اس کی پرواہ نہیں کرنا چاہیے .

پیٹھ پیچھے بادشاہ کو بھی برا کہتے ہیں لوگ
سامنے آکر کہو تقریر باطل گھر میں ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۶۶

— پیٹھ پیچھے ڈال دینا محاورہ .

بے پروائی کرنا ، توجہ نہ کرنا ، پس پشت ڈال دینا .

میں نے یہ کبھی نہیں کہا کہ مذہب کو پیٹھ پیچھے ڈال دو .

۱۹۲۶ نوراللغات

— پیٹھ پیچھے ڈوم راجہ کہاوت .

اس کی غیر حاضری میں چھوٹے سے چھوٹا آدمی بڑی حکم چلاتا ہے (جامع اللغات) .

— پیٹھ پیچھے کہنا محاورہ .

غیبت کرنا ، کسی کی عدم موجودگی میں برا بھلا کہنا .

سب کے منھ پر کہہ سکتے ہیں پس پیٹھ پیچھے کہنا کیا ضرور ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۱۷

میں ان کی پیٹ پیچھے نہیں کہتا جب ان کے منہ پر کہہ چکا ہوں .

۱۹۲۹ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۵۸

— پیٹھ پھرانا محاورہ .

۱. رخصت ہونا ، روانہ ہونا ، جانا .

کوئی نہ رہیا ات جگ آ ہی
سب رٹھ چلیں پیٹھ پھر آئی

۱۹۰۳ نو سر ہار (ق) ، ۸

۲. اجتناب کرنا ، پرہیز کرنا .

ان دوستوں کی طرف سے پیٹھ پھرائی .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۲۱۲

— پیٹھ پھیر دینا محاورہ .

رخ موڑ دینا ، پسپا کردینا .

حملہ بہت سخت تھا . . . اہل لشکر میں پیٹھ پھیردی اور ہندی لشکر کا شیرازہ بکھر گیا .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱۵۲

— پیٹھ پھیرنا محاورہ .

۱. میدان سے بھاگ جانا .

پیٹھ پھیرنا بھیڑوں کا کام ہے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵۳

۲. رخصت ہونا ، روانہ ہونا ، جانا .

اس کا پیٹھ پھیرنا تھا کہ یہاں نوبل صاحب اور ابن الوقت لگے اس کی واپسی کا حساب کرنے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۶

۳. منہ موڑنا ، اعتراض کرنا ، بیزاری یا نفرت کی وجہ سے ایک طرف سے دوسری طرف منہ کرلینا .

بور پیٹھ پھیر بیٹھو ، تیوری بدل ، چڑھا بھوں
بیٹھے تھے روٹھ کر تم اے پیارے جس ادا سے

۱۸۱۸ اظفری ، د (ق) ، ۲۸

غیر اللہ کے کلام کو کس شوق سے پڑھتے ہیں اور اللہ کے کلام سے انہوں نے کس طرح پیٹھ پھیری ہے .

۱۹۲۷ دنیا کا آخری پیغمبر ، ۴۳

۴. رخ بدلنا ، مڑ کر بیٹھنا .

والدہ صاحبہ دعا سے فارغ ہوئیں تو انہوں نے پیٹھ پھیری مجھے کھڑا پایا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۲۹

۵. کروٹ بدلنا ، منھ پھیر کر لیٹنا (نوراللغات) .

۶. (مجازاً) مرجانا ، انتقال کرجانا ، رحلت کرنا ، دنیا سے گزر جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۹۲) .

— پیٹھ توڑنا محاورہ .

۱. کمر توڑنا ، مایوس کرنا ، ہمت پست کرنا .

انہوں نے استغفار کر کے میری پیٹھ توڑ دی ۔
۱۸۶۳ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۰

۲. پشت پر سواری کس کر تھکا دینا ، چڑھی لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۹۳) ۔

— ٹوٹنا

رک : پیٹھ توڑنا معنی نمبر ۱ (جامع اللغات) ۔

— ٹیکنا محاورہ ۔

لیٹنا ، تھوڑا آرام کرنا ۔

اس کثرت سے درد اور شوق اور سوز اور ذوق آپ میں تھا کہ آپ نے اپنی عمر بھر پیٹھ نہ ٹیکی ۔
۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۲۳۵

— ٹھوکنا / ٹھونکنا محاورہ ۔

۱. شاباش دینا ، حوصلہ بڑھانا ، ہمت بندھانا ۔

شاہ وہ آبادی ملاحظہ کر کے بنہایت مسرور ہوا ، زمینداروں کی پیٹھ ٹھوکی کہ شاباش میں تم سے راضی ہوں ۔
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۵۰

جب کسی سے تعریف کے قابل کوئی بات ہوتی ہے تو اس کی پیٹھ ٹھونکتے ہیں ۔
۱۹۰۳ حیات شبلی ، ۱۷۹

۲. پیار کرنا ، چمکارنا ۔

لے لے کے بلائیں کا کوں کی پیشانی چومی پیٹھ ٹھونکی
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۸

اٹھتے بیٹھتے ماں باپ بیٹوں کی پیٹھ ٹھونکتے ہیں ۔
۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۸

— جُھک جانا محاورہ ۔

ضعف پیری یا کسی وجہ سے پشت میں خم ہو جانا ، بوجھ اٹھانے کی وجہ سے جھکنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) ۔

— چارپائی سے لگ جانا محاورہ ۔

صاحب فراش ہونا ، بیماری کے باعث ناتواں ہو کر چارپائی سے نہ اٹھ سکنا ، نشست و برخاست کی طاقت نہ رہنا ۔

مرض یہ بڑھ گیا آخر تپ جدائی سے
کہ پیٹھ لگ گئی اس میری چارپائی سے
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۳۹

— چُرانا محاورہ ۔

جانور کا تکلیف کی وجہ سے سوار کے سوار ہونے کے وقت پیٹھ نیچی کر لینا (جامع اللغات) ۔

— دکھانا محاورہ ۔

۱. روانہ ہونا ، رخصت ہونا ، سفر کو جانا ۔

تم بھی ہنسی خوشی سدھارو ، جس طرح پیٹھ دکھائے جاتے ہو خدا وہ دن کرے کہ اسی طرح لوٹ کر منہ دکھاو ۔
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۰

جس طرح اس وقت پیٹھ دکھائی ہے اسی طرح پیٹھ دکھائیے ۔
۱۹۵۹ نقش آخر ، ۴۴

۲. لڑائی سے بھاگ جانا ، شکست کھانا ، راہ فرار اختیار کرنا ۔

تمہاری وہی سزا ہوگی جو مورچے سے بھاگ جانے اور دشمن کو پیٹھ دکھانے والے سپاہی کی سزا ہوتی ہے ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۳

کسی وقت معلوم ہوتا کہ مسلمان شکست کھاکے بھاگا ہی چاہتے ہیں اور کسی وقت یہ نظر آتا کہ ہنی حنیفہ میں اب دم نہیں رہا ، پیٹھ دکھائے دیتے ہیں ۔
۱۹۲۰ جویائے حق ، ۲ : ۱۷۰

۳. شوہر کا سفر کو جانا ، عورت سے بے رخی کرنا ، بے وفائی کرنا ، عہد شکنی کرنا (ا پ و ، ۷ : ۷۶) ۔

۴. غروب ہونا ، چال کرنا ؛ چل بسنا ، مرجانا (مخزن المحاورات ، ۲۹۳) ۔

— دیکھنا محاورہ ۔

لڑائی سے بھاگتے دیکھنا ، شکست کھاتے دیکھنا ۔

یہ نہیں ہوں میں کہ دیکھو پیٹھ میری روز جنگ
وہ ہوں میں جو سب سے آگے رزم میں سر کو کٹائے
۱۸۰۱ باغ اردو ، ۲۱

— دینا محاورہ ۔

۱. لڑائی سے بھاگ جانا ، راہ فرار اختیار کرنا رک : پیٹھ دکھانا معنی نمبر ۲ ۔

اگر تم سے لڑیں گے تو تم سے پیٹھ دیں گے ، پھر ان کی مدد نہ ہوگی ۔
۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۵۸

جب کافروں سے تمہارے لشکر کی مڈھ بھیڑ ہو جائے تو ان کو پیٹھ نہ دینا ۔
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۸۲

۲. چھوڑ دینا ، رخصت ہونا ۔

تمہارا کیا ارادہ کیا ہے جو ہمیں پیٹھ دیئے جاتے ہو ۔
۱۸۰۳ اریم ساگر ، ۶۶

۳. منھ موڑنا ، روگرداں ہونا .

عرق کو دیکھ منہ پر تیرے پیارے
فلک کو پیٹھ دے بیٹھے ہیں تارے

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۰۵

۴. بے وفائی کرنا ، بے مروتی کرنا ، دغا دینا .

دے گیا یار جب سے پیٹھ اسے
دل نے پھر منہ کبھو ادھر نہ کیا

۱۷۹۸ بیان ، د (ق) ، ۹۰

دے گئے پیٹھ ہم کو ملت سے
منہ دکھاتے کبھی مرے آؤ

۱۸۱۸ انشا ، د ، (ق) ، ۳۳

۵. مر جانا ، چل بسنا (مخزن المحاورات ، ۲۹۳) .

— زمین پر (سے ، کو) لگنا محاورہ .

۱. پچھڑنا ، زیر ہونا .

کس کس نہ پہیتن کی لگی پیٹھ زمین سے
کیا کیا نہ زور دست ہوئے زیر لحد میں

۱۸۳۰ اسیر اکبرآبادی ، د ، ۱۰۲

۲. قرار پانا ، رکھنا ، دم لینا ، آرام کرنا .

لگی ابھی گر زمیں کو پیٹھ تیرے تشنہ جانوں کی
تو مثل برق اٹھ بھاگے وہیں پھر بے قراری سے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۳

سنا ہے کئی برس تک زمین پر پیٹھ نہ لگائی .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۲۲

— سیدھی کرنا محاورہ .

آرام لینا ، (دیر تک جھک کر کام کرنے کے بعد آرام لینے کے لیے) ٹیک لگا کر بیٹھنا یا ذرا سی دیر کو لیٹنا .

بڑی دیر تک سبق پڑھا ہے ، پیٹھ سیدھی کر لوں تو جاؤں .

۱۹۲۶ نوراللغات

— کا صف مذ ؛ مث : پیٹھ کی .

رک : پیٹھ پر کا ، بعد والا .

لگی کہنے کہتے کوں سن اے جوان
کہ منج پیٹھ کی تھی ننھی ایک بہان

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۶

جب پیٹھ کا ہیرا پیدا ہوتا ہے تو اس سے بڑے بھائی کو ایسا لگتا ہے کہ اس نووارد نے مجھے تخت سے اتار دیا .

۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ۱۲۶

— کا کچا (— فت ک ، شد چ) صف مذ .

پیٹھ کا نازک (اس جانور کی نسبت کہتے ہیں جس کی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہو جائے) (نوراللغات) .

— کرنا محاورہ .

(سے ، کے ساتھ) رخ بدلنا ، منھ موڑ لینا ، منھ موڑ کر بیٹھنا .

ماہم نے گود میں دبکا لیا اور ادھر سے پیٹھ کر کے بیٹھ گئی کہ اگر گولہ لگے تو بلا سے ، اہلے میں بچے بچہ .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۱

ان سرخوں نے نہایت مستعدی سے اپنے آقاؤں کے اس حکم کی تعمیل کی کہ دشمن کی طرف سے پیٹھ کر لیں .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۳۰۸

— کے بل پچھاڑنا محاورہ .

چت کر دینا ، چت لٹا دینا ؛ شکست دینا .

ایک نے کہا یہ وہی ہے دوسرے نے کہا ہاں ، پھر دونوں نے پیٹھ کے بل مجھے پچھاڑا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۳۸

— کے پیچھے پڑنا محاورہ .

کسی کی پناہ میں ہونا ، کسی کے سائے میں ہونا (پلیٹس) .

— کے پیچھے پھینکنا محاورہ .

رک : پیٹھ کے پیچھے ڈال دینا .

اللہ نے اقرار لیا کتاب والوں سے کہ اس کو بیان کرو گے ..... پھینک دیا وہ قرار اپنی پیٹھ کے پیچھے .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۶۷

— کے پیچھے ڈال دینا محاورہ .

بے اعتنائی کرنا ، بے پروائی کرنا ، نظر انداز کرنا .

میں نے یہ کبھی نہ کہا کہ مذہب کو پیٹھ کے پیچھے ڈال دو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۷

— کے پیچھے ڈال لینا محاورہ .

پناہ دینا ، حفاظت کرنا (پلیٹس) .

— لگا دینا/لگانا محاورہ .

۱. کسی سواری یا بار برداری کے جانور کی پیٹھ میں زخم ڈال دینا بے تمیزی سے کسنا یا سواری لینا یا لادنا (جس سے جانور کی پیٹھ زخمی ہو جائے) (نوراللغات) .

۲. (کُشتی) چت کرنا ، پچھاڑنا .

لگا دیتے تھے پیٹھ اک داؤں میں سب پہلوانوں کی
کسی دنگل میں جب لنگوٹ کس کر تم اترتے تھے

۱۹۳۱ چمنستان ، ۴۷

۳. سہارا لینا ، آرام کے لیے کسی دیوار وغیرہ سے سہارا لینا .

اس چالیس سال کے عرصے میں آپ نے کبھی کسی دیوار سے پیٹھ سوائے مسجد کی یا رباط کی دیوار کے نہ لگائی .

۱۹۲۳ تذکرۃالاولیا ، ۱۵۱

۴. آرام پانا ، قرار پانا ، بے قراری رفع ہونا .

دل کی بیتابی نے مرقد میں لگانے دی نہ پیٹھ
جی اٹھا کشتہ تمہارا آؤ تم بھی دیکھ لو

۱۸۸۸ دیوان جلال ، ۱۱۳

— لگ جانا/لَگنا محاورہ .

۱. پیٹھ لگانا معنی نمبر ۱ (رک) کا لازم .

پیٹھ لگ جانا . . . اکثر خون وریم بکثرت جاری رہتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۷۷

۲. اڑتے اڑتے بیمار کی پیٹھ کا گہائل ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۲۹۳) .

۳. پچھڑ جانا ، چت ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۲۹۳ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۴. آرام پانا ، قرار پانا ، چین ملنا .

تم میری خاک پر ایک بار ہو جاؤ تا کہ میری پیٹھ قبر میں لگے .

۱۸۹۳ لشتر ، ۱۵۵

میری آرزو ہے کہ میرے سامنے تمہارا گھر آباد ہو جاتا تو قبر میں میری پیٹھ لگتی .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی شہزادہ ، ۱۰۷

۵. چپک جانا ، چسپاں ہونا ؛ متفرق ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

— موڑنا محاورہ .

رک : پیٹھ پھیرنا ، پیٹھ دکھانا .

رنج کیوں کر مجھے دے گی نہ یہ آنکھ
پیٹھ موڑی تو رہے گی نہ یہ آنکھ

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، ک ، ۲۲۶

مردوں کی طرف سے پیٹھ موڑ کر بیٹھنے والیاں ، مرد تو مرد غیر عورتوں سے بھی بہ مشکل بات کر لیں تو کر لیں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۸۱

— نہ لگانا محاورہ .

پیٹھ نہ لگنا (رک) کا تعدیہ .

سنا ہے کئی برس تک زمین پر پیٹھ نہیں لگائی آپ کے سلسلہ کو خوب ترقی ہوئی .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۳۲۲

— نہ لگنا محاورہ .

بیقرار رہنا ، بے چین رہنا ، تڑپنا ، آرام نہ پانا .

حسرت و یاس ہی دل میں لے کر چلے ، اس غم سے قبر میں بھی پیٹھ نہ لگے گی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۴۳

— ہونا محاورہ .

کسی کی طرف سے رخ موڑ لینا ، آمنا سامنا نہ ہونا ، بالمقابل نہ ہونا ، مخالف سمت میں ہونا ؛ برگشتہ ہونا ، پھر جانا .

روئے روشن سے ہیں برگشتہ وہ مژگان سیاہ
کافروں کی پیٹھ ہے دیکھو حمائل کی طرف

۱۸۷۵ آئینۂ ناظرین ، ۱۰۲

پیٹھا (۱) (ی مج) امذ .

ایک قسم کی مٹھائی جو چاول کے آٹے کو ناریل کے ساتھ شکر ملا کر بناتے ہیں (پلیٹس) .

[س : پشٹکہ पिष्टक:]

پیٹھا (ی مج) امذ .

ایک پھل کا نام جو گول کدو کی شکل کا ہوتا ہے ، اس کا مربا اور مٹھائی بناتے ہیں .

کدو اور پیٹھے اور انناس اور زردک وغیرہ کا مربا بھی اسی طور پر تیار کرتے ہیں .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۱۷

پیٹھے کی مٹھائی بنائی جاتی ہے جو مقوی بدن اور مفرح ہوتی ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۰۹

[س : پٹکہ یا پیٹکہ पिटक/पेटक:]

پیٹھا (۲) (ی مج) امذ .

رک : پیٹا ، دریا کا پاٹ .

جدید اراضی کی جو دریاؤں کے پیٹھوں میں پیدا ہو جاتی تھی لگان کے لیے کوئی آلات موجود نہ تھے .

۱۹۲۳ بنگال کی ابتدائی مالگزاری ، ۷۳

— چھوڑ دینا محاورہ .

رک : پیٹا چھوڑ دینا .

پتنگ یا تنکلیں جھپکتی ہوئی چلی جاتی ہیں . . . پیٹھا چھوڑ دیا ، ڈوریں زمین تک لٹک آئیں .

۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۲

— کھانا محاورہ .

رک : پیٹا کھانا (۱) .

پتنگ اگر . . . لٹک سی جاتی تو کہتے کہ پتنگ پیٹھا کھا رہی ہے .

۱۹۷۳ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۰

پیٹھارتھو (ی مج ، سک ر ، و مع) صف مذ .

رک : پیٹھارتھو .

ہم دو میاں بیوی اور یہ دو بچے مہینے بھر میں پچھتر روپے کا اناج کھا گئے ، آدمی کیا ہوئے پیٹھارتھو ہو گئے .

۱۹۲۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۱۲۹

پیٹھانا (ی لین) ف م .

پیٹھنا (رک) کا تعدیہ .

پیٹھا اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں نکل آوے چٹا .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۳۷۳

پیٹھائی (ی لین) امث (قدیم) .

رک : پیٹھ (۱) .

اس کاید کی سمانی ہوا پیٹھائی کوں ہوا واجب ہوا .

۱۷۳۰ ؟ ارشادالسالکین (ق) ، ۱۷

[رک : پیٹھ (۱) + ائی ، لاحقۂ کیفیت]

پیٹھنا (ی لین) ف ل .

۱. گڑنا ، پیوست ہونا ، دھنسنا ، پیٹھنا ، ڈالنا ، داخل ہونا .

دیے پتلی یوں تار کی آنک میں
کہ پیٹھیا بھنور آب کی پھانک میں

۱۶۰۶ قطب مشتری ، ۳۷

مبادا موت تراشی اگر پتلی مقسوم
دھنس اور پیٹھ برگل عذار میں مرتے

۱۸۱۸ اظفری ، ۲ (ق) ، ۶۳

ابھی نکلے دانت بھی کہیں پیٹھتے ہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۷ : ۱۰

۲. گھسنا ، داخل ہونا ، وارد ہونا .

نہ داخل ہو جیو ایک دروازے سے اور پیٹھیو کئی دروازوں سے جدا جدا .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۳۲۷

کھانے کی بو جو ناک میں پیٹھے
مر گیا ہووے تو بھی اٹھ بیٹھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۵

[ف : پیٹھنا पैंठना]

پیٹھوتا (ی مع ، و لین) امذ .

کتاب کا صفحہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ف : پیٹھوتا पीठौता]

پیٹھی (ی مج) امث .

رک : پٹھی .

ماش کی پیٹھی میں مصالح ملا کر منگونجے بھی پکتے ہیں .

۱۸۷۲ مفید عام ، ۱۵ ستمبر ، ۳۰

ایک بڑے سے کڑھاؤ میں گرما گرم پیٹھی بھری کچوریاں اتر رہی تھیں .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، ۶۵ ، ۵ : ۲۶

پیٹھیا (ی مع ، کس ٹھ) امث .

پیٹھ (رک) سے منسوب (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ف : پیٹھیا पीठिया]

— ٹھونک (— و مج ، غن) صف .

پاس پاس ، قریب قریب ؛ مضبوطی سے ، کس کر ، جکڑ کر ؛ ٹھونک کر ، کوٹ کر بٹھایا ہوا میخ وغیرہ کے پھنسانے کا عمل (پلیٹس) .

[پیٹھیا + ٹھونک (رک)]

پیٹھیا (ی مج ، کس ٹھ) صف ، مذ .

پینٹھ (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

[ف : پیٹھیا पैंठिया]

پیٹھے میں م ف .

رک : پیٹے میں .

اس کی عمر سو کے پیٹھے میں تھی لیکن نوجوانوں کی سی اولوالعزم طبیعت رکھتا تھا .

۱۹۲۸ مرزا حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۹

پیچ (۱) (ی لین) امث .

۱. **اقرار ، اقرار صالح ، وعدہ ، حلف ، قسم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. **دشمنی یا بدلہ لینے کا حلف یا قسم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پرتگیشا प्रतिज्ञा]

پیچ (۲) (ی لین) امث .

رک : **پیٹھ ، داخلہ ، رسائی ، باریابی** (پلیٹس) .

[° پیچ : पैंज]

پیج (ی مج) امذ .

۱. (تاریخ) **وہ لڑکا جو نائٹ (بانکا سردار) بننے کا امیدوار ہو یا کسی نائٹ کی خدمت میں ہو .**

کئی لڑکے انگریزوں کے . . . مثل پیج لندن شاہی یعنی خواص ڈریسٹ نامی قوم فرنچ حجام .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۹۷

۲. **امرا کا کم عمر خدمت گار .**

شاہزادی کی سہیلیاں الھ کے بادشاہ کے پیج کے ساتھ دوسرے کمرے میں چلی گئیں .

۱۸۹۳ مفتوح فاتح ، ۸۶

۳. **صفحہ ، ورق** (انگریزی اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[انگ : Page]

پیجامہ (ی لین ، فت م) امذ .

رک : **پاجامہ .**

صدق کا پیجامہ ، عدل کا جامہ ، حیا کا کمر بند ، شجاعت کا دستار ، عنایت کا دوپٹہ اڑا کر مرے معشوق کو لاؤ .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۹

باغ کی سیر میں ہوا انشا   تیرے پیجامے کے چمن پر غش

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۶

بجائے پیجاموں کے دھوتیاں یا تہبند استعمال کریں .

۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۱۶

ـــ سے باہر ہونا / نکلا پڑنا محاورہ .

رک : پاجامے سے باہر ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۲۹۳) .

ـــ سیتے ہیں تو پہلے پیشاب کی راہ رکھ لیتے ہیں کہاوت .

ہر کام میں عاقبت اندیشی ضرور چاہیے (نجم الامثال ، ۱۳۱) .

پی جانا ف ل .

۱. رک : **پینا .**

اے رحمت تمام مری ہر خطا معاف
میں انتہائے شوق میں گھبرا کے پی گیا

۱۹۲۴ شعلۂ طور ، ۲۱۶

۲. (مجازاً) (بات سن کر) **خاموش ہو جانا .**

سخن اوروں کا تشنہ ہوکے سننا اور سب کہنا
مگر اک آبرو کی بات جب کہتے تو پی جانا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹۰

ہجو سے کر رہا تھا منبر پر
ہم جو پہنچے تو پی گیا واعظ

۱۸۶۲ مراۃ الغیب ، ۱۵۳

چودھری یہ فقرہ سن کر پی گیا اور اس وقت نا گزیر کو سوچنے لگا جو ہر ایک قوم کے سردار کو ایک نہ ایک دن پیش آتا ہے .

۱۹۰۱ زلفی ، ۲۸

یہ اپنی وضع اور یہ دشنام مے فروش
سن کر جو پی گئے یہ مزا مفلسی کا تھا

۱۹۳۳ ریاض رضوان ، ۵

۳. (مجازاً) **برداشت کرنا ، ضبط کرنا ، (غصہ ، گالی ، ناگوار بات کا) .**

ظفر غصے کو دل میں کون پی سکتا ہے کیا قدرت
کسی کا ظرف تیرے ہی برابر ہو تو پی جائے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۹

خلاف مزاج بات ہوتی تو پی جاتی تھی ، بولتی نہ تھی .

۱۹۵۲؟ رفیق تنہائی ، ۱۱۵

۴. (مجازاً) **ٹال جانا ، طرح دے دینا ، نظرانداز کر دینا .**

میں نے اسی مجمع میں اسی جگہ تیورس سال بھی کہا تھا اور مولوی لوگ پی سے گئے ، کیونکہ اپنی نسبت کفر کا کوئی فتویٰ میری نظر سے انہیں گزرا .

۱۸۹۱ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۷۶

مجھے برہم سمجھ کر ہجو سے کو پی گیا واعظ
وگرنہ آج میرا ہاتھ تھا اس کا گریباں تھا

۱۹۲۵ نغمۂ زار ، ۱۳۰

۵. **کچھ کہنے کا ارادہ کر کے نہ کہنا .**

لبوں تک آئی ہوئی بات پی گئے سو بار
زباں کو دل نے نہ اذن بیان حال دیا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۱۶

بات منہ تک آتی ہے مگر پی جاتے ہیں .

۱۹۲۴ خونی بھید ، ۹

پیجن (ی لین نیز ی مج ، فت ج) امذ .

۱. ایک قسم کا پاؤں کا زیور ، جو جھانجن اور پایل کی طرح ہوتا ہے .

جوان ستیں سج کر گج مست ہو چلی ہے
لنگر سوں پیجناں ہور گھونگراں کی کھابلی ہے

۱۵۸۰ ظہور ابن ظہوری ، دکنی ادب کی تاریخ ۴۳

عیدی کے دمامے طبلاں بجتے جگت میں
پیجن گھنگرو ناد کے گرجن سو ابر ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۵

بیاں کیوں کر کروں ان کی میں رفتار
کروں تقریر کیا پیجن کی جھنکار

۱۷۱۵ دیوان فائز دہلوی ، ۲۰۲

[رک : پینجن]

پیجنی/پیجھنی (ی لین ، فت ج/فت جھ) امث .

پیجن (رک) کی تصغیر .

ان کی منجھی منجھی پیتل کی چمکیلی پیجھنیاں ایسی بج رہی تھیں جیسے گھڑیاں جھانجھ بجا رہی ہوں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۳

پیچ (ی مع) امث .

اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی جسے غریب غربا پیتے ہیں دھوبی کلف بنانے اور کاغذی ابار کے کام میں لاتے ہیں ، چاولوں کا پساؤ ، کانجی .

بہت سے چاولوں کی گرم لے پیچ
ولے جس کے بتاؤں اس کے لے پیچ

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۹

گھوڑے کی کمر میں اگر ضرب پہونچے تو چاہیے کہ گھوڑے کی دم کو چاولوں کی گرم پیچ میں تھوڑی دیر تک چھوڑ دیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۳

غذا کا یہ نہایت اہم جزو اس وقت بھی ضائع ہو جاتا ہے جب کہ پیچ کر پھینک دیا جاتا ہے .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۴۴

[س : पिच्छ پچھ]

ـــ ہی ہزار نعمت پائی/کھائی کہاوت .

۱. تھوڑی راحت کے لیے بہت رنج برداشت کیا اب ضبط کی طاقت نہیں .

بھئی ہم ایسے جانے سے در گزرے ، بلی بخشے چوہا لنڈورا ہی ہو کر جیے گا ، پیچ ہی ہزار نعمت پائی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۰

جان لے کر بھاگی ، پیچ ہی ہزار نعمت کھائی . اس محلے میں رہنا دشوار ہوا .

۱۹۳۰ بیگموں کا دربار ، ۱۱

۲. جو کھانے کو مل گیا نعمت سمجھ کر خدا کا شکر بجا لائے .

چند مضمون بھی اس کے مذاق کے موافق مل جائیں تو دام وصول ورنہ پیچ ہی ہزار نعمت کھائی .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۷ : ۱۰

پیچ (ی مج) .

۱. (i) بل ، شکن ، الجھاؤ .

تج لٹاں کے ہر ایک پیچ میں آج
لک بلایاں رہیاں ہیں ڈر ڈر کر

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۱۷

کھل گئے اوس کی زلف کے دیکھے
پیچ دستار زاہد مکار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۱

زلف کے پیچ تو شانے سے نکالے تم نے
زلف کے پیچ سے لیکن نہ مرا دل نکلا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۱

(ii) عورتوں کا بال گوندھنے کا ایک خاص طرز جس میں بالوں کو بل دے کر چوٹی کی شکل دی جاتی ہے .

چوٹی کے گہنے کے جوبلے پیچ ہیں سو پیچ انھیں ہیں بلکہ یہ ناگن ہے .

۱۷۳۲ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۲

کھلا جاتا ہے جو سوباف کا پیچ
تری چوٹی کا کیا ڈھیلا گندھا پیچ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۵۱

جتنے اثر بھرے گئے نالۂ شب گداز میں
اتنے ہی پیچ بڑھ گئے زلف شکن طراز میں

۱۹۲۶ روح رواں ، ۱۰۲

۲. (i) کشتی کا داؤں ، بند ، ہتھکنڈا .

ایک آدمی نے کشتی کے ہنر میں کمال پیدا کیا تھا ، تین سو ساٹھ (۳۶۰) پیچ نادر جانتا تھا .

۱۸۴۳ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۳۸

پیچوں کے ہزار ہا کاٹ آسان انداز سے سمجھائے ہیں .

۱۹۰۷ رموز فن کشتی ، ۳۴

(ii) (شمشیر زنی ، نیزہ بازی ، بنوٹ وغیرہ کا) داؤں ، گھات .

چھری کی طرح سے رکتے نہیں رند
نکہ نے اس کی سیکھا بانک کا پیچ

۱۹۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۲

میں عنقریب انھیں شمشیر زنی اور نیزہ اندازی کے پیچ دکھاؤں گا .

۱۹۳۳ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۱۱۰

۳. مڑوڑ ، پیٹ کا درد .

پیٹ میں پہلے بھی پیچ اور مڑوڑا رہتا تھا .

۱۸۸۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳

ایسی مجیب دوائیں جن سے پیٹ میں پیچ ہو استعمال نہ کی جائیں .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۹۳

۴. وہ کیل جس میں چوڑیاں کٹی ہوئی ہوں ، کابلہ ، اسکرو .

انجنیر کے سوائے کسی کو اتنا سلیقہ نہیں کہ ایک پیچ ڈھیلا پڑ جائے تو اُسے کس کر کل کو چلتا کرے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۱۳

اس کی چھڑی فولادی نلی ہے جو رنگ سے لکڑی معلوم ہوتی تھی ، اس کی شام جو پیچوں سے جڑی ہوئی تھی علیحدہ کرنے پر اس کے اندر سے تین ہزار طلائی فرانک نکلے .

۱۹۳۲ ریاض خیرآبادی ، انتخاب فتنہ ، ۴۷

۵. (مجازاً) مشکل ، دقّت ، دشواری ، الجھن ، عقدہ ، پیچیدگی .

باپ کے صلب میں تی جو قطرہ ماں کی رحم میں آیا تھا ، ہور جیو اس میں سمایا تھا ، ووو ابی اسمیتچ ہے ، ولے یہاں سمجنے میں پیچ ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۸

اے آبرو اول سے سمجھ پیچ عشق کا
پھر زلف سے نکل نہ سکے دل پھنسا ہوا

۱۸۱۸ دیوان آبرو ، (ق) ، ۸

عذرا نے ایک قانونی پیچ ڈال دیا .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۱۹

۶. (مجازاً) فریب ، دھوکا ، چال .

فرنگی کے فرہنگ مغاوں کے پیچ
کریں ایک دم میں دو پیلوں کو ہیچ

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، (ق) ۵۶

سوچ رکھا تھا مقرر کوئی توڑ اس پیچ کا
پھنس گئے اب تو ہم اس کے دام میں کیا کیجیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۳

یہ گھاتیں یہ چالیں یہ پیچ اپنے چھوڑ
یہی کیوں نہ کہہ دے کے تو ہاتھ جوڑ

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۳۰۷

۷. (i) پتنگ بازی میں ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور پر پڑ جانا (فرہنگ آصفیہ) .

(ii) پتنگ بازی کا مقابلہ جس میں ایک پتنگ باز دوسرے پتنگ باز کی ڈور اپنی ڈور سے کاٹ دیتا ہے .

پانچ روپیہ کی پیچ بدا تھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۳

ڈھولو بولے . . . پرسوں پیچ ہیں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۷

۸. پھیر ، چکر ، گردش .

اپنی قسمت ہی کا سارا پیچ ہے
وہ نہیں بر میں تو سب کچھ ہیچ ہے

۱۸۲۸ مہر و مشتری ، ۶۳

پیچ سے زلف کے جاتا نہیں تدبیر کا پیچ
کہ یہ ہے اے دل شامت زدہ تقدیر کا پیچ

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۴

بیتاب ہے دل زلف معنبر سے نکل کر
جاتا ہے کہاں پیچ مقدر سے نکل کر

۱۹۰۷ راسخ دہلوی ، د ، ۹۴

۹. لپیٹ ، دستار یا عمامے کی بندھی ہوئی تہ .

عمامہ خاص اپنا سر اقدس ان حضرت پر لپیٹا اور ہر پیچ پر آیات فتح کو دم کیا .

۱۸۷۲ غزوات حیدری ، ۲۳۱

دستار بندی کے جلسے میں پگڑی کا پہلا پیچ مولانا جمال الدین نے باندھا .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۱۳۱

۱۰. خم ، کجی ، ٹیڑھ .

خط لکھا کرتے ہیں اب وہ یک قلم مجھ کو شکست
پیچ سے دل توڑتے ہیں عاشق ناشاد کا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۸

دیکھ کر نامہ میں تحریر کا پیچ
خوب سمجھا تیری تقدیر کا پیچ

۱۹۰۷ انتخاب گرامی ، ۴۴

۱۱. ژولیدگی ، الجھن .

بوجھے تو پھرا ، بوست ہی ہے پیچ
ہاڑے ترے یک پنے منے پیچ

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۰

ایک ذری سی بات کہ اس میں پیچ نہ تھا قرآن پر اعتراض کرنے کو نکال ڈالا ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۳

۱۲. (i) (مشین کی) چابی ، اٹن .

انارکلی یوں بیٹھ جاتی ہے جیسے کل کی گڑیا ہے کہ پیچ دبا دینے پر بیٹھنے کے سوا چارہ نہیں .

۱۹۲۲ انارکلی ، ۵۵

(ii) روئی سے بنولہ جدا کرنے کی خصوصی مشین ، کل ، چرخی ، اوٹنی ۔

وٹنی نے . . . میں روئی کا پیچ ایجاد کیا تھا ۔

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۲۴۳

(iii) کسی چیز میں بنی ہوئی گھومواں کھندار چوڑی ، اسکرو یا ڈھبری وغیرہ کی چوڑی ؛ کوئی چوڑی دار آلہ ۔

پیچ کا کام ایسی صورتوں میں پڑتا ہے جہاںکہ بہت داب ایک تھوڑے سے جانے میں لگانا ہوتا ۔

۱۸۶۳ رسالہ اصول کلوں کے باب میں ، ۶۸

۱۳. بھونری ، حلقہ ، کنڈلی ۔

علاوہ ان پیچ کے جو گھوڑوں کے سینوں پر ہوتے ہیں اگر ایسے گھوڑے کے سینے پر تین پیچ ہوں تو نہایت مبارک ہے ۔

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱

۱۴. بٹی پٹیوں کی بگڑی ۔

میں دیوانہ ہوا ہوں جب سے دیکھا
پری زادوں کے سر کا دلربا پیچ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۱

۱۵. بل ، زور ، طاقت ، حوصلہ ، ہمت ۔

پیچ اپنا بھی دکھا دے کوئی او دود چکر
دوں کی مچھ سے وہ گیسوئے دوتا اینٹھے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۱

۱۶. دشمنی ، کینہ ۔

ہے دل پر داغ سے زلفوں کو تیرے بار پیچ
لڑ رہا ہے ایک نیولے سے یہ جوڑا سانپ کا

۱۸۵۴ دفتر بے مثال ، ۳۶

۱۷. جوڑ توڑ ، ساز باز ۔

لڑائی کے ہتھکنڈوں اور سیاسی پیچوں کی بڑی تعریف کی گئی ہے ۔

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۲۹

۱۸. ترکیب ، ڈھنگ ، انداز ۔

نالے اس گل کو سنانے صبح تک اس پیچ سے
مرغ شب آویزہ سا دل زلف میں لٹکا گیا

۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۳۹

۱۹. چھاپنے کی کل ، قدیم وضع کی ہاتھ سے اور جدید طرز کی انجن کی قوت سے چلائی جاتی ہے ، داب ، پریس (اپ و ، ۳ : ۲۲۳) .

۲۰. بوتل کھولنے کا خصوصی لوہے کے تار کا بل دار آلہ ، کاک اسکرو ۔

بوتل کھولنے کے پیچ ، گلاس . . . . ہر چیز قرینے سے لگی ہوئی ۔

۱۹۳۰ آغا شاعر ، پر پرواز ، ۵۱

۲۱. تراکیب میں بطور جزو دوم اپنے جزو اول سے مل کر مختلف معنی میں مستعمل ، رک : تہ پیچ ، سر پیچ وغیرہ (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۶۷) .

[ف]

ـــ اُٹھانا محاورہ ۔

۱. رنج اٹھانا ، سختی برداشت کرنا ، مصیبتیں جھیلنا تکلیف اٹھانا ، غم و غصہ کھانا ۔

پڑی پھر عشق کی پھانسی گلے میں
بچے تھے کس مصیبت سے اٹھا پیچ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۲

نتیجہ محبت کا کیا پوچھتے ہو
بہت پیچ اس میں اٹھایا ہے ہم نے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۷

۲. ایک کنکوے کی ڈور کو دوسرے کنکوے کی ڈور سے الگ کر لینا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ اُٹھنا محاورہ ۔

۱. پیٹ میں مروڑ پیدا ہونا ، پیچش کا سا درد ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۲. پیچ اٹھانا معنی نمبر ۲ (رک) کا لازم ، کنکوے کا بڑھنا یا اٹھنا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ اُکھڑنا محاورہ ۔

۱. کل کے پرزے کا ڈھیلا ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

۲. فریقین کے ہاتھوں سے کنکوے کی ڈور کا ٹوٹ جانا (فرہنگ آصفیہ) .

ـــ آسا امد .

گھومنے کا عمل ، حرکت ، انگریزی : Oscillation (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸۰) .

[پیچ + آسا (= مانند) (رک)]

ـــ آ (آن) پڑنا محاورہ .

رک : پیچ پڑنا ۔

پھنسا زلف خوباں میں دل پھر نہ چھوٹا
یہ پیچ آپڑا ہے کہ کیا جب کیا بتاؤں

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۲۰۵

پیچ یہ آن پڑا تھا کہ مخالفین نے جہانگیر کی ظاہری پناہ بنالی تھی ۔

۱۸۹۰ رسالہ ، حسن ، ۳ ، ۶ : ۱۷

بے اختیار قہقہہ لگا کر ہنستے اور کبھی معلوم نہیں کیا پیچ آن پڑتا کہ یکایک بریک لگا دیتے ۔

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۱۰۳

ــ بازی امث .

عیاری ، مکاری ، چال بازی ، دھوکا بازی ، چکر بازی .

. . . آدمیوں کی پیچ بازی اور گمراہ کرنے والی چالاکی سے پیدا ہوتی ہے .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۳۸۹

[پیچ + بازی (رک)]

ــ باندھنا محاورہ .

۱. (کُشتی) داؤں لگانا ، پکڑنا ، گرفت میں لینا .

جب ہامان کوئی پیچ باندھتا ہے تو . . . تعریف کرتے ہیں . . . کیا پیچ باندھا ہے کہ اس کا توڑ نا ممکن ہوگا .

۱۸۹۷ طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۳۳۲

جہاں کوہان نے ہاتھ بڑھایا کہ میں فلاں پیچ باندھوں ، سعد نے توڑ کو ہاتھ بڑھادیا .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۴۷

۲. پگڑی باندھنا ، دستار باندھنا (فرہنگ آصفیہ) .

ــ بتانا محاورہ .

گر سکھانا ، ہتھکنڈے سکھانا . داؤں سکھانا .

پجو میرا آئین نہیں ، پھر کہو کیا لکھوں ؟ بوڑھے پہلوان کے سے پیچ بتانے کو رہ گیا ہوں .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۵٦

ــ بدا (ــ فت ب ، شدد) امذ .

(قالین بافی) قالین کے تانے بانے کے بیچ میں ڈالی جانے والی چھڑ ، چھپری (اپ و ، ۲ : ۱۰۷) .

[پیچ + بدّا (رک)]

ــ بدنا محاورہ .

(پتنگ بازی) شرط لگا کر پیچ لڑانا ، پیچ لڑانا .

پانچ روپیہ فی پیچ بدا تھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۳

ــ بندھنا محاورہ .

پیچ باندھنا (رک) کا لازم .

ہاتھ سے ہاتھ ملا ، دہنا ہاتھ گھسیٹ کر بایاں ہاتھ گردن پر رکھا پھر تو دستی زبردستی کے ساتھ کھینچی اور بغلی ڈوبنے لگے ، پیچ بندھنے لگے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۸۸

کشتی ہو رہی ہے ، پیچ پر پیچ بندھ رہے ہیں .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۱۵

ــ پاچ/پانچ (ــ/مغ) .

(الف) امذ .

گھماؤ پھراؤ یا پیچیدہ طریقہ .

پانی کو شہروں کے گلی کوچوں میں بڑے پھیر پھار اور پیچ پاچ دے کر زمین کے نیچے نیچے لاتے ہیں .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۳۸

(ب) صف .

(مجازاً) مکاری ، فریب ، چالاکی ، گھماؤ ، ہیر پھیر ، الجھاؤ .

زاہد کے پیچ پانچ کا سب حال کھل گیا

سر پر عمامہ باندھ لیا زور کے لیے

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۱۸۵

ہندو ڈاکٹر تھے ، سمجھے کہ شین کاف میں پیچ پاچ ہے کا کھا گا کھا سیدھی راہ زبان ہے .

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، خطوط ، ۱٦۷

[پیچ + پاچ تابع]

ــ پانچ کی باتیں (ــ مغ ، ی مج) امث .

شرارت کی باتیں ، گھماؤ پھراؤ کی باتیں ، چالاکی اور مکاری کی باتیں .

تم دنیا سے چاہو جو بھی کرو لیکن مجھ سے پیچ پانچ کی باتیں نہ کیا کرو .

۱۹٦۲ مہذب اللغات

ــ پر پیچ (ــ فت پ ، ی مج) امذ .

یکے بعد دیگرے سخت مشکل ، پے در پے پیچیدگی .

الٰہی پیچ پر تقدیر ہم کو پیچ دکھلائے

پڑھیں دو ایک حلقے اور اس گیسوئے پرخم کے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۹۳

عشق کاکل میں جو آئی یاد زلف

پیچ پر پیچ اور مجھ پر پڑ گئے

۱۹۲۴ ثمرۂ فصاحت ، ۳۴۸

اف : پڑنا ، سہنا ، ہونا ، دکھلانا ، بندھنا .

ــ پر پیچ اُٹھانا محاورہ .

رنج پر رنج سہنا ، انتہائی تکلیف برداشت کرنا .

اٹھائے عشق پیچاں کی طرح سے گلستان جہاں میں پیچ پر پیچ

۱۸۳٦ آتش ، ک ، ۲۳۱

— پر (پہ) پیچ پڑنا محاورہ.

الجھن پیدا ہونا ، پیچیدگی کا بڑھ جانا ، دقت پر دقت ہونا .
ایسے پیچ پر پیچ پڑنے شروع ہوتے ہیں کہ اصل معاملہ تو الگ رہ جاتا ہے اور بات کچھ کی کچھ ہو جاتی ہے .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۹

— پر پیچ کھانا محاورہ.

۱. بے تاب ہونا ، بے چین ہونا ، تاؤ کھانا .
پیچ کیا رشک سے کھاتا ہے چمن میں سنبل
جب سے دیکھیں ہیں ترے طرۂ طرار میں بل
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۱۷
۲. غصے سے بے تاب ہونا (جامع اللغات) .

— پر چڑھانا محاورہ.

کُشتی کے داؤں میں دوسرے کو لانا .
چمن کی سیر میں سنبل سے پہلوانی کی
چڑھا کے پیچ پہ ان گیسوؤں نے دے پٹکا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۲۳

— پر چڑھنا محاورہ.

پیچ پر چڑھانا (رک) کا لازم .
اللہ رے مرے دل سودا زدہ کا بل
جب تک کہ پیچ پر ترے گیسو چڑھے نہیں
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۹۹

— پڑجانا/پڑنا محاورہ.

۱. الجھاؤ پڑنا ، بکھیڑا پڑنا .
اگر وزیر باتدبیر نہ ہوتا تو زیادہ پیچ پڑتا .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۹۹
ذاتی ترقیاں ہیں قومی ہے یا تنزل
گرہیں یہ کُھل رہی ہیں یا پیچ پڑ رہے ہیں
کلیات اکبر ، ۳ : ۳۸
۲. سخت مشکل یا دقت پیش آنا ، ہرج مرج واقع ہونا .
بشر کو لازم ہے کہ نصف رو پیہ تجارت میں لگائے آدھا گھر میں چھوڑ جائے اگر گردش چرخ سے پیچ پڑے تو احتیاج بغیر نہ ہو .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲۲
آخر وہ پیچ پڑے کہ ان غریب کو رام نگر چھوڑنا پڑا .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۸۰

۳. ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور سے الجھنا .
گر پیچ پڑ گئے تو یہ کہتے ہیں دیکھیو
رہ رہ اسی طرح سے نہ اب دیجے ڈھیل کو
۱۸۳۶ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۳۶۴
پیچ پڑنے کے بعد جو یار دوست صلاحیں دیتے ہیں وہ سنیے ... لیجیے پتنگ کٹ گیا .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۷ : ۱۳۸

— پیچ (— ی مج) صف.

رک : پیچ در پیچ .
جو تن میں کرے گانٹھ جب پیچ پیچ
گدائی و شاہی نہیں پاتی ہیچ
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۲۹
معجزۂ اہل فکر فلسفۂ پیچ پیچ
معجزۂ اہل ذکر موسیٰ و فرعون و طور
۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۳۸

— تاب امذ.

۱. رک : پیچ و تاب معنی نمبر ۱ .
دود چراغ شب نے کیسے پیچ تاب سے
روحوں نے جسم چھوڑ دئے اضطراب سے
۱۸۶۸ واسوخت شکوہ (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۶۰۰)
۲. رک : پیچ و تاب معنی نمبر ۲ .
منی من کر کے رہی پیچ تاب
کہی اے بدھاتا یہ کیسا ہے خواب
۱۷۵۶ قصہ کامروپ و کلا کام ، ۲۳
بعضے معنی برد کے کہتے ہیں خواب
یعنی وہاں راحت نہیں جز پیچ تاب
۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۶
اسم کیفیت : پیچ تابی .
لگی ہے یار کے منہ سے و تسبیر بھی پریشاں ہے
بتا اے زلف کیا باعث ہے تیری پیچ تابی کا
۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۴۳

— تاب کھانا محاورہ.

رک : پیچ و تاب کھانا .
اسی خاطر سے پیچ تاب کھا کر میں چپکی ہو رہی .
۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۵۵
میں بھی کہ پیچ تاب کھا کر آخر کار معافی مانگ لی .
۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۰۵

— تاؤ کھانا محاورہ (قدیم) .

رک : پیچ و تاب کھانا .

جیون کے کمندوں سے زلفاں کے جاؤ
چڑیا گڑ کے اوپرال کھا پیچ تاو

۱۶۹۵		دہپک پتنگ ، ۹۰

— تراش (— فت ت) امذ .

کسی سلاخ وغیرہ میں چوڑیاں بنانے کا اوزار ، نقش تراش ، پیچ کاٹ (اس کی دو قسمیں ہیں اندرونی پیچ تراش اور بیرونی پیچ تراش یا کنگھی پیچہ) : انگ : Screwing tool .

یہ اندرونی پیچ تراش ہے جو پیچ کی اندرونی چوڑیاں بنانے کے کام آتا ہے .

۱۹۳۸		انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۱۲

[پیچ + تراش ، تراشیدن (= کاٹنا وغیرہ) سے]

— چُٹکی (— ضم چ ، سک ٹ) امث .

اسکرو کلپ ، پیچ دار کلپ .

قلب کی وریدی بڑی کی تنظیم ایک پیچ چٹکی (اسکریو کلپ) کے ذریعے کی جاتی ہے ، جو آس نلی پر لگی ہوتی ہے .

۱۹۶۱		تجربی اعمالیات ، ۱۶۸

[پیچ + چٹکی (رک)]

— چل جانا/چلنا محاورہ .

۱. داؤں کا کارگر ہونا .

فراق یار سے کشتی پڑی ہے بچھاڑا چل گیا آتش اگر پیچ

۱۸۴۶		آتش ، ک ، ۲ : ۲۳۱

۲. تدبیر کارگر ہونا ، چال چل جانا .

روپے کے پاس بڑے تنش اور منتر تھے ، وہ آیا اور اپنے سارے ہتھکنڈے چلتر کام میں لایا مگر کوئی پیچ اس کا چل نہ سکا .

۱۸۸۰ ؟		نیرنگ خیال ، ۹۷

۳. دغا اور فریب سے غالب آنا ، دھوکا دے دینا ، داؤں چلنا .

مجھ زال نے یہ پیچ جوانوں کے نہ چلنے
بے غیر مخلہ نہیں رستم نگر اپنا

۱۸۴۹		جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۲۵

پھنس گئے اس کے داؤں میں آخر
غیر کا پیچ ان پہ چل ہی گیا

۱۹۰۵		داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۷

— چُھٹنا محاورہ .

کنکوے کی بازی میں ایک کی ڈور کا دوسرے کی ڈور سے علیحدہ ہو جانا (نوراللغات) .

— حَیوانیہ (— ی لین ، کس ن ، فت ی) امذ .

(طبقات الارض) اوائلی سینوئی زمانے کے آرپیہ لور کے رکاز میں پائے جانے والے ایونیوں کے پچاس انواع سے زائد میں سے ایک .

متعدد ورقی شیشومیہ اور شکم والے جن میں زہرہ حیوانیے اور پیچ حیوانیے خاص طور پر اچھی طرح نمایاں ہوتے ہیں .

۱۹۳۱		خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۵۶

[پیچ + ع : حیوان (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

— دار صف .

۱. بل کھایا ہوا ، مڑا ہوا ، پیچیدہ .

جو جالیاں دے زلف سیاں پیچ دار
جالیا چیرتا چیرتا ہمارے نہار

۱۶۵۷		گلشن عشق ، ۱۰۸

۲. پیچیدہ ، مشکل .

وہ ساخت درجہ بدرجہ ترقی کرتی ہوئی اعلیٰ حیوانات میں نہایت دقیق اور پیچ دار بن گئی ہے .

۱۸۹۳		اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۱۰

۳. مبہم ، الجھا ہوا ، گنجلک .

مضمون پیچ دار تراش کے لائے ہیں .

۱۸۳۵		بستان حکمت ، ۲۷

ایک اخلاقی واعظ کے لیے پیچ دار ترکیب شاندار الفاظ اور تشبیہہ و استعارہ کی ضرورت نہیں ہوتی .

۱۹۲۳		سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۶۲

۴. دغا باز ، مکار ، چالاک .

میرے دل نے کہا کہ یہ ضرور پیچ دار آدمی ہے .

۱۸۹۶		شاہد رعنا ، ۵۷

شاید خطا وار آدمی یہ گھمنڈ کرتا ہے کہ وہ بڑا پیچ دار آدمی ہے لیکن در اصل وہ بد ہے .

۱۹۰۷		کرزن نامہ ، ۲۶۲

[پیچ + دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— دار نامِیَہ (— کس م ، فت ی) امذ .

(حیاتیات) یک خلوی جراثیم جو بلیلوں اور لہریہ دار ہوتے ہیں ان کی مختلف شکلوں کا انحصار ان کے پیچوں کی تعداد اور لمبائی پر ہوتا ہے ، انگ : Spiral Organism .

پیچ دار نامیے . . . ہیں بلکہ بعض کے پیچ ڈھیلے اور دور دور ہوتے ہیں اور بعض کے قریب اور سپرنگ کی طرح سخت .

۱۹۶۷		بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۴

[پیچ + دار (رک) + نامیہ (رک)]

ــ در پیچ (ــ فت د ، ی مج) صف .

١. **نہایت پیچیدہ ، الجھا ہوا .**

عجب ہے حال عاشق پیچ در پیچ
جس اوپر زلف دلبر پیچ کھاوے

١٧٥٢ داؤد ، د ، ٩٠

اختلافی پہلوؤں کی گتھیاں اس قدر پیچ در پیچ ہیں کہ ان کا سلجھانا ناممکن معلوم ہوتا ہے .

١٩٣٣ آدمی اور مشین ، ٢٨

٢. **ٹیڑھا میڑھا (راستہ) ، پیچیدہ ، بل کھایا ہوا ، پیچ دار .**

عجب عشق کی راہ پر پیچ ہے
کہ جس پیچ میں پیچ در پیچ ہے

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٢٥

شہر میں ہزاروں پیچ در پیچ گلیاں ہیں .

١٨٩٩ رویائے صادقہ ، ١١٣

قصر حکومت کے رستے ایسے پیچ در پیچ اور اس میں اتنی بھول بھلیاں ہیں کہ ان میں داخل ہو کر نکل آنا بڑے شاطر کا کام ہے .

١٩٣٥ چند ہم عصر ، ٣٠٠

٣. **نہایت مشکل ، بڑا کٹھن .**

طریق عشق بے مرشد نہ ہو طے
کہ ہے یہ رہ نہایت پیچ در پیچ

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢٠

٤. **مبہم ، گنجلک .**

ہمارے مفسرین اور شارحین نے اپنی پیچ در پیچ تاویلات اور لاطائل براہین سے بجائے اس کے کہ شکوک کو رفع کریں یا غلطی کی تصحیح کریں ، ان الفاظ کے معانی کو اور بھی تاریکی میں ڈال دیا ہے .

١٨٧٠ خطبات احمدیہ ، ٦٢١

تعجب ہوتا ہے کہ . . . ایسے پیچ در پیچ اور نازک مطالب کو یوں سلجھا کر بیان کیا ہو گا .

١٩٠١ حیات جاوید ، ٢ : ٣٣٥

ــ دینا محاورہ .

١. **بل دینا ، مروڑنا ، کسنا .**

بالاں پراوڑاتے ہوئے گلے میں بالوں کا پیچ دیتے ہوئے سولے پر چھوڑنا .

١٥٦٣ رسالہ فقہ دکنی ، ١٠

سر گشتگی بخت نہ دے مجھ کو اتنے پیچ
کچھ چین زلف ، کچھ شکن آستیں ہوں میں

١٨٥٣ ذوق ، د ، ١٣٣

ایک گھڑی ساز ادارے نے گھڑی کی سی کمانی کے ذریعے پنکھے کو چلانے کی کوشش کی لیکن کمانی کو کوک (پیچ) دینے پڑتے تھے اس لئے پسند نہ کی گئی .

١٩٧٥ پیٹرول انجن ، ١٧

٢. **فریب دینا ، دھوکا دینا .**

رات آنے کہہ کے پھر آیا نہیں
پیچ دیتا ہے وو مشکیں موسچھے

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٠٩

ہوا بے فائدہ نقصان جاں کا
دل ناداں دیا تو نے بڑا پیچ

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ٥٢

٣. **پیچیدہ کرنا ، الجھانا .**

سیدھی سی بات کو پیچ نہیں دیتے .

١٨٨٠ آب حیات ، ٣٩٠

حضرت امیر خسرو . . . عمداً کلام کو پیچ دے کر دشوار فہم بنانے کے عادی تھے .

١٩٣٦ شیرانی ، مقالات ، ٣٠

ــ دھکیل (ــ فت د ھ ، ی مج) امذ .

مڑوڑی دار پیچ جو کسی چیز کو دھکیلنے کے لیے استعمال کیا جائے جیسے قیمہ کرنے کی مشین کا پیچ گوشت کو آگے دھکیلتا ہے .

کوئلے کو بھٹیوں میں لانے اور راکھ دور کرنے کے لیے خود کار جھوک مشینوں میں پیچ دھکیل سے کام کیا جاتا ہے .

١٩٧٠ زعمائے سائنس ، ٢٧

[پیچ + دھکیل ، دھکیلنا (رک) سے]

ــ ڈالنا محاورہ .

١. **فریب دینا ، چال چلنا .**

جب وہ سمجھا کہ . . . یہ کبھی یاد نہ ہوگی ، جھلا کے اس سوداگر کے ہاتھ پیچ ڈالا ، اپنے زعم میں بڑا پیچ ڈالا .

١٨٦٣ شبستان سرور ، ٢ : ٢٢٢

٢. **خلل ڈالنا ، رکاوٹ پیدا کرنا ، جھگڑا پیدا کرنا .**

جو تھا اسباب گھر میں بیچ ڈالا
فلک نے سب طرح کا پیچ ڈالا

١٨٦١ الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ٢ : ٥٦٩

کام سب بن گئے تھے میرے داغ
میری قسمت نے پیچ ڈال دیا

١٩٠٥ داغ ، یادگار داغ ، ١٣٧

٣. **فریب کا جال بچھانا ، چال چلنا .**

وہ چوٹی کی ناگن جو پالے ہوئے ہیں
اسی کے یہ سب پیچ ڈالے ہوئے ہیں

١٨٨٦ کلیات اردو ، ترکی ، ١٦

۴. مشکل میں پھنسانا ، الجھانا ، پیچیدگی بڑھانا .
یہ عقدے ناخن تدبیر سے کھولے نہ جائیں گے
نکلے گا وہی قسمت میں جس نے پیچ ڈالے ہیں
۱۹۰۵ داغ (نور اللغات)

۵. ایک پتنگ کی ڈور کو کاٹنے کی غرض سے دوسرے پتنگ کی ڈور پر ڈالنا ؛ داؤ کرنا (نور اللغات) .

— ڈھیلا کرنا محاورہ .

بندش ہلکی کر دینا ، پابندی کم کر دینا .
پیچ مذہب کا کسی صاحب نے ڈھیلا کر دیا
سادہ طبعوں کو بھی بالآخر رنگیلا کر دیا
۱۸۷۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۶۳

— ڈھیلا ہونا محاورہ .

پگڑی کا بل ڈھیلا ہونا ، حیثیت میں فرق آنا ، حقیقت کھلنا .
خود ساختہ علامہ ہونے کی دستار کے پیچ ڈھیلے ہوئے جاتے ہیں .
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۵ : ۳

— زلف کس اسا (— ضم ز ، سک) امذ .

(تصوف) معاملات ناسوتی کو کہتے ہیں جو تعینات کے مقتضیات سے پابند گرفتاری میں رائج ہیں (مصباح التعرف ، ۶۸) .

— سے نکلنا محاورہ .

مصیبت سے نکل جانا ، مشکل سے نجات پانا ، آزاد ہوجانا .
اس زلف کے سودے کا خیال جائے تو اچھا
اس پیچ سے دل اپنا نکل جائے تو اچھا
۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۰

— کا صف .

پیچ دار ، پیچیدہ .
زنجیر پہننے سے ہے مقصود وہ گیسو
اے جوش جنوں پیچ کا مطلب ہے ہمارا
۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۸۹

— کا توڑ ہونا محاورہ .

داؤ کو رد کرنے کی ترکیب ہونا ، مسئلہ کا حل کرنے کی تدبیر ہونا .
ہاتھ سے ہاتھ ملا . . . پیچ بندھنے لگے ، پیچ کا توڑ ہونے لگا ، توڑ کا جوڑ ، جوڑ کا بند ہوتا تھا .
۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۸۸

— کاٹنا محاورہ .

۱. دوسرے کے کنکوے کی ڈور اپنے پتنگ کی ڈور سے کھینچ کر کاٹنا (نور اللغات) .

۲. کابلے یا ڈبری وغیرہ میں چوڑیاں بنانا .
پیچ تراش کو فصل کے لیے پیچھے کھسکاتے ہیں . . . یہ اور اوزار شہ پیچ ساز کی چوڑیوں کے مشابہ . . . پیچ کاٹنے میں کام دے سکتا ہے .
۱۹۴۸ انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۱۲

۳. چال رد کرنا ، داؤ کو ناکام بنانا .
غیر سے ہم سے پیچ لڑتے ہوے
کیا کٹا ہے جو ہم نے کاٹا پیچ
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۹

— کٹنا (فت ک ، سک ٹ) ف ل .

پیچ کاٹنا (رک) کا لازم .
جب پیچ پر پیچ کٹنے لگے ، کٹیاں آپ کے ہتھے پر سے اکھڑنے لگیں تو لگے تار باندھ کر لڑانے .
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۹۸

— کرنا محاورہ .

۱. فریب کرنا ، دھوکا دینا ، چال چلنا .
سہیل خان نے یہ پیچ کیا کہ دشمن سے کہا کہ مجھ میں اس قدر سپاہ کثیر کے ساتھ لڑنے کی تاب و تواں نہیں ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۶۸۸
وہ اور ہی اور ملا غیر سے بڑا پیچ پیغام بر نے کیا
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۴۵

۲. کشتی میں داؤ کرنا .
کشتی میں تیرا بس نہ چلا اور تو کوئی پیچ نہ کر سکا .
۱۹۶۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۰۸

۳. پیچ ڈالنا (پتنگ میں) (نور اللغات) .

۴. اکڑ دکھانا ، غرور کرنا .
کاکل سے گر کرلے سر ہو پیچ کا خیال
فوراً گناہگار ہو سنبل کا بال بال
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۳۳

— کس (فت ک) امذ .

رک : پیچ کش .
سکرو کا چیک نٹ ڈھیلا کر کے سکرو کو پیچ کس سے ضرورت کے مطابق گھمائیے .
۱۹۷۵ پٹرول انجن ، ۱۵۹

ـــ کَسْنا محاورہ .

ڈبری یا پیچ کو چوڑیوں کے گھمانے بڑھانے سے سخت کرنا ؛ بندش کرنا ، قید و بند عائد کرنا .

کس دیا تھا ظالموں نے دین کا پیچ اس قدر
سخت مشکل تھا کہ ہو دنیا میں کوئی دین دار

۱۹۱۲ ظہیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۶۲

واقعات کے اکھاڑے میں مصیبت اولوالعزمی اور نئے نئے پیچ کس رہی ہے .

؟ مقدمہ سوانح عمری آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۱۱

ـــ کَش (فت ک) امذ .

۱. **ایک اوزار جس سے پیچ (اسکرو) کھولتے یا کستے ہیں ، اسکرو ڈرائیور .**

پیچ کش کو گھڑی کی سوئیوں کے رخ گھمانے سے پیچ لکڑی کے اندر جاتا ہے اور اس کے خلاف سمت میں گھمانے سے باہر نکلتا ہے .

۱۹۶۳ لکڑی کا کام ، ۱ : ۳۳

۲. **جھانے کی مشین کا پیچ گھمانے والا شخص .**

اریس مین کے ساتھ ہی پیچ کش صاحب بھی پھریرے بدلتے تشریف لائے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۷

[پیچ + کش (رک)]

ـــ کی بات امث .

وہ بات جس کا ظاہری مطلب کچھ اور ہو لیکن اندر کچھ اور ہو ، گھماؤ پھراؤ کی بات .

سب پیچ کی یہ باتیں ہیں شاعروں کی ورنہ
باریک اور نازک مرکب ہے اس کمر سا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۶

ـــ کے اُوپر پیچ پڑْنا محاورہ .

رک : پیچ پر پیچ پڑنا .

زلف میں بل اور کاکل پر خم پیچ کے اوپر پیچ پڑا
وہ بینڈی سرکش یہ ہوئی ارام پیچ کے اوپر پیچ پڑا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۶

ـــ کھانا محاورہ : ~ بل کھاونا (قدیم).

۱. **بل کھانا ، اینٹھنا .**

لٹ بہوت لنبی ، بہت بڑی ، و بال سے پیچاں کھائے کھائے کمر پر چڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۵

جب کمر کستا ہے اپنی تو میاں
پیچ کھا جاتا ہے تب ہر مو میاں

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۱

۲. **جی ہی جی میں کڑھنا ، پیچ و تاب کھانا .**

تجھ زلف کے ماراں کوں چوکانا مشکل
اس پیچ بھری سوں پیچ کھانا مشکل

۱۶۷۳ نصرتی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۷۵)

عجب ہے حال عاشق پیچ در پیچ
جس اوپر زلف دلبر پیچ کھاوے

۱۷۵۳ داؤد ، د ، ۹۰

دل پرخوں مرا کس کس طرح سے پیچ کھاتا ہے
کسی سے غیر کے جب سرخ وو دستار باندھے ہے

۱۸۰۹ جرات ، د ، عکسی ، ۳۶۴

۳. **چکر کھانا ، فضا یا پانی میں بل کھانا ، گھومنا .**

یوں جوں پیچ کھا دنڈ لائے صبحی ات تنک پن تھے
دیسے نازک کمر تج ووں خماری ڈول چالاں میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ۲ : ۲۰۷

وہ ہاد سیدھی مثل ستارے کے ہے اور پیچ کھاتی ہے .

۱۸۶۲ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۳

ان جوانوں کے شمالے نماز کی مختلف حرکتوں سے کبھی پیچ کھاتے اور کبھی کھل جاتے تھے .

۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۷

۴. **فریب کھانا ، دھوکے میں آنا .**

میں کہتا ہوں دل نادان نہ کھا پیچ
کرے گی اک نہ اک زلف دوتا پیچ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۱

۵. **سرگرداں رہنا ، غور و تامل کرنا .**

کہ پہروں فکر میں جب پیچ کھاوے
تو شاید ایک مصرع راست آوے

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن ، ۳۰

ـــ کُھلْنا محاورہ .

۱. **بل دور ہونا ، سلجھنا .**

شانہ الجھا ہے الگ ، آئینہ حیراں ہے جدا
پیچ کھلتا نہیں اے زلف سخن ہو تیرا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۵

۲. **بل یا لپیٹ کھل جانا ، پگڑی کا پھیر کھلنا .**

کھل گئے اوس کی زلف کے دیکھے
پیچ دستار زاہد مکّار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۲

کھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اس کی میر
سمند ناز پہ ایک اور تازیانہ ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۵۳

۳. بھید ظاہر ہونا ، راز فاش ہونا .
عاملان کشمیر کو ڈر ہوا کہ ہمارے پیچ کھل جائیں گے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۶۱

۴. سمجھ میں آجانا ، عقدہ وا ہونا .

کھلیں نہ ہم سے پیچ ان کی باتوں کے
جو ایک بات کے پہلو نکالیں ہم سو سو

۱۸۵۸ گلزار داغ ، ۱۷۰

۵. مشکل حل ہونا .

پیچ کھل جائیں گے محشر میں سیہ کاروں کے
زلف احمد کو ذرا آج تو بل کھانے دو

۱۹۱۰ کلیات شایق ، ۲۱۲

— کھولنا محاورہ .

پیچ کھلنا (رک) کا تعدیہ .
حسن نار نے جگ کے ادھار نے عالم کے مدار نے زلف کو بلا کر اولی ، پیچاں اس کے سب کھولی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۲

جو کھولے پیچ شہزادی نے اس کے
جمانے رنگ نے عشرت کے نقشے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۶ : ۵۲۰

— کھیلنا محاورہ .

۱. داؤں کرنا .
قید ہوجانے میں تو شبہ ہی تھا ، ناچار سپاہیانہ پیچ کھیلا .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۱
اس نے سپاہیانہ پیچ کھیلا ، سب کے ناک اور کان کاٹ کر ایک رومال میں باندھ لیے .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۰۰

۲. چال چلنا ، فریب دینا .

غرض مطلب پہ پیچ بھی کھیلے
پھر بھی اس سے جواب پایا صاف

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۱۰۳

— کھینچنا محاورہ .

پیچ کسنا .

وہ چرخ کے پیچ اب جہاں کھینچتے ہیں
سمند ادا کی عناں کھینچتے ہیں

۱۸۸۳ قدر (نوراللغات)

— گانٹھنا محاورہ .

داؤں کرنا .
اب کان ما کان نے اس پر ایک پیچ گانٹھا اور اسے اتنا پلایا کہ بدو کو یہ محسوس ہوا کہ اس کی آنتیں پھٹی جاتی ہیں .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۰۷

— گیرائی (— ی مج) امث .

پہیوں کو موٹر وغیرہ سے ملانے والا دندانے دار چکر کا عمل .
امریکی مشینوں میں زور وارد کرنے کا عام طریقہ طاقت ... سے چلائی جانے والی پیچ گیرائی ہے .

۱۹۳۱ مصنوعی اشیاء ، ۲ : ۸۳۵
[پیچ + گیرائی ، انگ : Gear سے ؛ انگ : Screwgearing]

— لانا محاورہ .

جھگڑے نکالنا ، مصیبت لانا .

لانے کی پیچ زلف پریشان نئے نئے
یہ سادگی دکھانے کی ساماں نئے نئے

۱۸۵۸ گلزار داغ ، ۲۵۳

— لڑانا محاورہ .

۱. اڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور دوسرے اڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور پر ڈال دینا ، لاؤ لنگر لڑانا .
پتنگ بازی کی جو پتنگ بڑھے تو اسی کی ہورہے دو دو چار چار پانچ پانچ روپے اشرفی پیچ لڑا رہا ہے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۷۶
سچ یہ ہے کہ لمڈورے پیچ لڑانے کے بادشاہ تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۷۱

۲. چال چلنا ، جُل دینا ؛ تدبیر کرنا .

ٹکے دو چار جا تو بند کروں
پیچ کرنی لڑاؤں فند کروں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۱

— لڑنا محاورہ .

پیچ لڑانا (رک) کا لازم .
کنکوا تجھ سے اکھڑا ہوا ہے پیچ لڑیں گے کیا خاک .

۱۸۹۱ ایامی ، ۱۲۹

غیر سے ہم سے پیچ لڑتے تھے
کیا کٹا ہے جو ہم نے کاٹا ہے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۹

— لینا محاورہ .

۱. رک : پیچ لڑانا (جامع اللغات) .
۲. گلے ملنا (جامع اللغات) .

— مارنا محاورہ .

۱. چُل دینا ، فریب دینا .
کوئی کہتا ہے ملچ کا پیچ مارا ہے ، رات کو شب خون مارے گا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۳۰

۲. بل کھانا ، اینٹھنا ؛ بل دینا ، گھمانا .
عشق پیچا پیچ لے کر مار ہیچاں پیچ لاکھ
دہن سوں ملنے تیں سکھایا روز و شب یارب مجھے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۸
زلف کا پیچ جو وہ کُن سلامت مارے
ہوں گرفتار بلا سیکڑوں شامت مارے
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۵۱

۳. کام اٹکانا ، مزاحمت کرنا ؛ کشتی کا داؤ کرنا (نوراللغات) .

— مشین (فت م ، ی مع) امث .

وہ مشین جس میں داب اور کساؤ کے لیے کھڈار سلاخ لگی ہوتی ہے جس کو ہتھی وغیرہ سے گھماتے ہیں اور چیزیں بناتے ہیں .
پیچ مشین میں ڈبا کے لیے ڈھکنا کاٹ لو .
۱۹۰۳ آتشبازی ، ۵۲
[پیچ + مشین (رک)]

— مویہ (— و مع ، فت ی) امذ .

جز ترکیبی کنڈلی دار ، چکردار یا مرغولی جرثومہ ، انگ . Spirochaeta
آتشک کا پیچ مویہ غیر معمولی حد تک سخت جان ہوتا ہے .
۱۹۳۸ عمل طب ، ۱ : ۲۸۶
[پیچ + مویہ (رک)]

— میں آنا محاورہ .

۱. مصیبت میں پھنسنا ، دقت میں پڑنا ، نقصان اٹھانا ، تکلیف اٹھانا .
آنے کا پیچ میں ہے خواہش رفعت جس کو
دیتے ہیں سخت اذیت وہ کمہار سے پیچ
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۰

۲. دام فریب میں مبتلا ہونا ، دھوکے میں آنا ، دام فریب میں آنا .
خدا جانے کس پیچ میں آؤ گے
کبھی پیش ان سے نہ لے جاؤ گے
۱۸۷۱ نواب مرزا شوق ، بہار عشق ، ۳۱
ایک آفت تھی نگاہ فتنہ گر
ناگہانی پیچ میں آیا ہے دل
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۳

— میں پڑنا محاورہ .

۱. پریشان ہونا ، مشکل میں پڑنا .
میں کس پیچ میں یا الٰہی پڑا
کہ زلف بتاں کا ہو قیدی پڑا
۱۸۱۸ اظفری ، ۷ ، ۳۷

۲. پھنسنا ، گرفتار ہونا ، پیچ میں آنا .
زلفوں کے پڑا پیچ شانہ نے خلش کی
ایک اس دل رنجور پہ صدمے ہوئے کیا کیا
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۸

۳. چکر میں آنا ، بکھیڑے میں آنا ، الجھاؤ میں پڑنا .
تب سوں ولی کا مطلب جا پیچ میں پڑیا ہے
دیکھا ہے جب سوں تیری دستار کا تماشا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳
تھے تمھیں نکلے جو اس دام بلا سے اے ذوق
ورنہ تھے پیچ میں اس زلف کے آنے تو سہی
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۴۳

— میں پھنسانا محاورہ .

مصیبت میں ڈالنا ، پریشان کرنا ؛ نقصان کرنا ، جھگڑے میں ڈالنا (جامع اللغات) .

— میں پھنسنا محاورہ .

رک : پیچ میں آنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۹۵) .

— میں ڈالنا محاورہ .

رک : پیچ میں پھنسانا .
نہ ڈال پیچ میں خاطر نہ اب پریشاں کر
بہت سے درد سر او زلف یار دیکھ چکے
۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۰

— میں لانا محاورہ .

۱. پھانسنا .
لا رہا ہے پیچ میں قسمت کا پھل چاروں طرف
نیے کسی ہی لے کسی ہے آج کل چاروں طرف
۱۸۸۹ لیل و نہار ، ۳۰

۲. فریب دینا ، دھوکا دینا .

تم تو اس کو پیچ میں سو سو طرح لائے مگر
مفت دیتا دل تمہیں داغ ایسا دیوانہ نہ تھا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰

نفس ابلیس کے پھندے سے بچانا اسے پیر
ہر نئے طور سے یہ پیچ میں لائے ہیں مجھے

۱۹۱۰ کلیات شائق ، ۳۱۵

۳. (کشتی) کسی داؤں میں لے لینا ، داؤں لگا کر قابو میں کر لینا .

ان بتوں کو جذبۂ دل سے لتاڑا چاہیے
کافروں کو پیچ میں لا کر پچھاڑا چاہیے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۷۷

— میں لینا محاورہ .

رک : پیچ میں لانا .

چاہو کہ پھر اب پیچ میں لو تم ہمیں اس آن
سو آہ یہ ہونا نہیں اے خسرو خوباں

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۰۱

— میں ہونا محاورہ .

۱. رک : پیچ کھانا .

کیسو نہیں پیچ میں ہو کیوں تم
یوسف نہیں ہوش کیوں ہوئے گم

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۵

۲. رک : پیچ میں پڑنا .

کیا کہوں مسٹر ٹائیٹ ، چھ مہینے سے میں اس پیچ میں ہوں .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۱۱۵

— نامیہ (— کس م ، فت ی) امذ .

رک : پیچ دار نامیہ .

پنسلین مندرجہ ذیل جراثیم پر مہلک اثرات رکھتی ہے سوزاکی کروے ... اور آتشک کے پیچ نامیے .

۱۹۶۷ بنیادی خردحیاتیات ، ۳۶۴

— نکالنا محاورہ .

الجھاو دور کرنا ، سلجھانا .

زلف کے پیچ تو شانے سے نکالے تم نے
زلف کے پیچ سے لیکن نہ مرا دل نکلا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۱

— و تاب (— و مج) امذ .

۱. فکر ، اندیشہ ، تشویش ، تردد .

دل کوں دیتا ہے ہمارے پیچ و تاب
پیچ تیرے طرۂ طرار کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸

اتنا ہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بعد ہے
جتنا کہ وہم غیر سے ہوں پیچ و تاب میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۹

۲. بل ، خم .

دیکھا نہ ہے یہ رشک و حسد وہ بلا کہ آج
سنبل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۳

۳. اضطراب ، بے قراری ، بے چینی .

ہر ایک روز پر بھانت دیوے جواب
دیکھا درد کا طبع کوں پیچ و تاب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۸

زلفاں کو کہہ کہ دل کوں کریں آپ میں سیں دور
یہ پیچ و تاب اون کوں ہے اوس کے تعب ستی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ق) ، ۷۲

انسان کیونکر خیالات ... کے اس طلسم پیچ و تاب کا ملاحظہ کرتا ہے ... جو اس کے اندر ہمدردیاں پیدا کرتی ہیں .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۵۱

۴. غم و غصہ ، قہر و غضب .

مرا دل پاک ہے از بس ولی زنگ کدورت سوں
ہوا جیوں جو ہر آئینہ مخفی پیچ و تاب اس کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰

۵. کشمکش ، شش و پنج .

درزی اس پیچ و تاب میں تھا کہ اتنے میں منصوری آیا اور کہا کہ یہ بنڈل اٹھالو .

۱۸۹۱ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۳۹

۵. خم و چم ، معشوقانہ خرام .

تعجب ہے یہ پیچ و تاب کیوں کر اس سے اٹھتے ہیں
ترے موے میاں میں تو رگ گل کی سی نزاکت ہے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۴

[پیچ + و ، عطف + تاب (رک)]

— و تاب دینا محاورہ .

بل دینا ؛ غم و غصے میں مبتلا کرنا ؛ بے چین کرنا ؛ فکر و اندیشے میں ڈالنا .

کیوں موتنن ضعیف نہ ہوں غم سوں اے صنم
تیری کمر نے مجھ کوں دیا پیچ و تاب آج

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۸

— و تاب کھانا محاورہ .

۱. مرغولے کی شکل اختیار کرنا .

عود سوز روشن ، دھواں پیچ و تاب کھاتا ہوا اٹھتا ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۵۲

۲. ہیجان میں مبتلا ہونا ، جوش جذبات سے بھڑکنا ، بل کھانا .

دلارام دیدبان مثیں لبانی آب
او جوں زلف اپنی کھائی پیچ و تاب

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۸

جب یہ پیغام و جواب دندان شکن پہونچا ورش جانے رہے مثل مار دم بریدہ کے پیچ و تاب کھایا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۳۸

جس کی چشم تر میں یوں کھاتے ہیں ارماں پیچ و تاب
دھار پر تلوار کی جیسے شعاع آفتاب

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳۴

۳. (مجازاً) غم و غصہ کرنا رشک و حسد سے جلنا ، جھلّانا .

یہ سن کر کہ نواب عالی جناب
دل اپنے میں کھانے لگے پیچ و تاب

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۹

سوائے مکر و فریب اور کمزوری و بے ہمتی کے اصالت اور شجاعت کا نام نہ پاتی تھی تو کھٹتی تھی اور دل ہی دل میں پیچ و تاب کھاتی تھی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۳۰

اپنی حریف معزول ہو کر نہایت پیچ و تاب کھاتا تھا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۱۹۸

۴. مضطرب رہنا ، بے قرار ہونا ، بے چین ہو جانا .

ہونچھوں تیر باندھ کر کس پر چلا ہے تو کدھر
میں پڑا کھاتا پھروں گا تا قیامت پیچ و تاب

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۸۷

الغرض جادو کی زبان سے سنی فوراً تغیر مزاج ہوا اور دل میں پیچ و تاب کھایا .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۹ : ۱۸۷

وحدت پسندوں کے مزاج میں . . . وہ بعض اوقات پیچ و تاب کھانے لگتے ہیں .

۱۹۳۷ فلسفۂ نتائجیت ، ۸۱

— و تاب میں آنا محاورہ .

بل کھانا ، برہم ہونا .

تمہاری زلف نے اس وقت ایسے بل کھائے
کہ جیسے آئے تموج سے پیچ و تاب میں آب

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۹۲

— و تاب میں پڑنا محاورہ .

رک : پیچ و تاب کھانا .

تجھ زلف حلقہ وار سوں مانند عاشقاں
گرداب و موج مل کے پڑے پیچ و تاب میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۰

— و تاب میں پڑنا محاورہ .

رک : پیچ و تاب کھانا .

خط پڑھ کے ہوا اور بھی وہ پیچ و تاب میں
کیا جانے لکھ دیا اسے کیا اضطراب میں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۳۵

— و خَم (— و مج ، فت خ) امذ .

۱. بل ، پھیر ، کجی ، مروڑ ، چکر .

ہے عدو ان کا بلا شک اس سے کم
نہیں ہے ہرگز اس بیان میں پیچ و خم

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، ۴۹

پیچ و خم پھر الفی گیسو کے دکھلانے لگا
پھر بلا لایا دل تا مہرباں بالائے سر

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۹

زیدہ میں ناگن کا بل تھا اور ابھروں کا اوج کلیٔن کی لچک تھی اور سنبل کا پیچ و خم .

۱۹۲۳ مذاکرات نیاز ، ۱۲

۲. نشیب و فراز ، اونچ نیچ ، مصلحت ، اچھائی برائی .
ف : ہونا ، کھانا .

[پیچ + و ، عطف + خم (رک)]

— و خَم کھانا محاورہ .

بل کھانا ، رک : پیچ و تاب کھانا .

ظفر بل اس قدر کیوں کھائے اس کافر کی زلفوں نے
ہم اس کے پیچ میں تھے پیچ و خم کھائے تو ہم کھائے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۶

ظلمت ابہام میں پرچھائیں تفصیلات کی
پیچ و خم کھاتے بگولے میں چمک ذارت کی

۱۹۳۲ فکر و نشاط ، ۱۲

پیچا (ی مع) امث .

بلا (دریائے لطافت ، ۲۰۱) .

[رک : پیچا]

پیچا (۱) (ی مج) امذ ؛ پیچہ .

اُلّو ، چغد ، بوم (جامع اللغات) .

[س : پیچک पेचक]

پیچا (۲) (ی مج) امذ .

رک : پیچ معنی نمبر ۴ ؛ بگڑی کی ایک قسم ، رک : ایک پیچہ .

تونے اک پیچا سجا ہے ہاتھ سے اپنے جو یار
کرتے ہیں قالب تہی سن کر اسے دستار بند

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۵۷

آدمیوں نے پوشاک بدلی اور دستار بند کے ہاتھ کا پیچا بندھا ہوا ، بلکے رنگ کے یا تو دستار یا سندیل سر پر رکھے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۰۹

پیچا پیچ (ی مج) .

(الف) م ف .

پیچ پر پیچ ، چکر پر چکر (جامع اللغات) .

(ب) صف .

پیچیدہ ، دشوار ، مشکل ، پیچدار .

عشق پیچا پیچ لے کر سار پیچان پیچ لا کہ
دمن سون ملنے تیں سکھایا روز و شب یارب مجے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۸

گزر کر راہ پیچا پیچ قہر و جبر سے حسرت
یقیں اپنا مقیم شہر عرفان تصوف ہے

۱۹۵۰ کلیات حسرت موہانی ، ۱۴۸

پیچاک (ی مج) امث .

۱. **پیچ و خم ، چکر ، مرغولہ .**

کہیں پیچاک آہ کر تحریر دے پتا زلف کی کہیں زنجیر

۱۸۱۰ بحرالمحبت ، ۴۳

عقل ہدت سے ہے اس پیچاک میں الجھی ہوئی
روح کس جوہر سے خاک تیرہ کس جوہر سے ہے

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۵۲

۲. **الجھن .**

ان میں سے کوئی بھی نفسیاتی مرض نہیں بلکہ ایک ذہنی پیچاک (کام پلکس) کی مختلف علامات ہیں .

۱۹۴۵ مظاہر نفس ، ۶۸۰

[ف]

پیچان (ی مج) صف .

۱. **بل کھایا ہوا ، بل دار .**

سنبل اس رنگ خط سوں ہے پیچان
درپن اس مکھ کو دیکھ کر حیران

۱۷۱۳ دیوان فائز دہلوی ، ۱۹۳

ناقوس یہ کس دل سے کیا نالۂ جاں سوز
ہاں دل کا دھواں آہ سے پیچان نکل آیا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۰

۲. **(مجازاً) حیران ، پریشان (غلطاں کے ساتھ) .**

ان خیالات میں غلطاں و پیچاں تھی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳۸

۳. **لپٹا یا مڑا ہوا ، اندر کی طرف رخ دار .**

اگر پنکھڑی یا اکمامہ کا ایک حاشیہ اندر کی طرف رخ کرے اور دوسرا حاشیہ اس حالت کو پیچان کہتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۳۰

[ف]

پیچاتَرد (ی مج ، فت ن ، سک ر) امذ .

(پارچہ بافی) کرگھے میں جلاہے کے ہاتھ تلے لگا ہوا بیلن جس پر وہ تیار شدہ یعنی بنا ہوا کپڑا لپیٹتا جاتا ہے ، تر ، لپیٹن (اب و ، ۲ : ۵۹).

[مقامی]

پیچدار (ی مج ، سک چ) صف .

پیچ (رک) کا تعنی ، پیچ دار .

ہماری فطرت کے نہایت دقیق اور پیچدار عقدوں کو وہی داور مشکل کشا کھول سکتا ہے .

۱۸۹۳ تعلیم الاخلاق ، ۱۵۸

جب کسی پیچدار مسئلہ سے دو چار ہوا دوسروں سے پوچھنے میں عار نہیں کی .

۱۹۳۷ اردو گلستان ، ۲۱۲

پیچِش (ی مج ، کس چ) امث .

۱. **ایک قسم کی بیماری جس میں مروڑ ہو کر پیخانے کے ساتھ آنو آتی ہے .**

کھجلی ، داد ، خنازیر ، پیچش . . . غرض اقسام اقسام کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۴

مولانا ایک مہینے سے پیچش میں مبتلا تھے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۶۱

۲. **بل ، پیچ .**

گو شومی طالع سے ٹک قید ہو گرانی
ہر زلف کی پیچش تو نہ ہو دام کسی کا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۰

گلہ سن پیچش کا کل کا مجھ سے یوں لگا کہنے
تو اپنی قصہ کر جلدی کہ تجھ کو دیر سودا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۹

۳. چکر ، گردش .
حرکت نبض موج سے پیچش گرداب کو معلوم کیا .
۱۸۳۹ تذکرۂ اہل دہلی ، ۳۹

۴. رک : پیچ و تاب ؛ قہر و غضب .
ہے ہماری نظر میں حرمت مے
پیچش اہل احتساب عبث
۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۶۳

[ف]

— کرنا محاورہ .
الجھنا ، جھگڑنا .
آہستہ گزریو تو صبا کوئے یار سے
پیچش نہ کیجیو مرے مشت غبار سے
۱۷۸۴ درد ، د ، ۹۳
یہ نہیں لائق ہے ہم کو ان سے ہم پیچش کریں
ہے تلافی جرم کی یہ ان پہ ہم بخشش کریں
۱۸۶۳ نتائج المعانی ، ۱۰۵

پیچشی (ی مج ، کس ج) صف .
پیچش (رک) سے منسوب .
اس درجے میں ممکن ہے کہ کہنہ پیچشی علامت پیدا ہو .
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۵۴۲
[رک : پیچش + ی ، لاحقۂ نسبت]

پیچک (۱) (ی مج ، فت ج) امث .
۱. چکر دار لپٹے ہوئے سوت یا دھاگے کی گولی .
کسی جا سن رسیدہ عورتیں برقعہ پوش ، کرتی ، ازاربند ، کڑیاں ، پیچکیں لیے موجود .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۳۳
میں نے سوئی پیچک ، موتی موتی . . . مول لے کے ٹوکری میں رکھیں .
۱۹۲۷ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۸ : ۹

۲. وہ پیٹی جس میں تمنچہ لگا ہوا ہو .
کاں پیچک ہے قاتل کی چٹکتا ہے صدا اس کی
ہے ٹہنی گل کی تلوار اور سر پھولوں کی ڈالی ہے
۱۸۳۵ دفتر فصاحت ، ۱۹۷
کرے کیونکر نہ زخمی تل کی گولی
کہ پیچک ہے ترے گیسو کا ہر پیچ
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۴۰
وہ اس ٹھاٹ سے آئے ہیں رہ گزر میں
تمنچے کی پیچک ہے نازک کمر میں
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۲

۳. ڈوری ، کمر بند .
پنکھیش میں نہ فرق آئے گا پٹکا کھول کر رکھیے
کمر پتلی ہے پیچک باندھیے تار بریشم سے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۹

۴. (موسیقی) دھن ، لے ؛ ایک راگنی کا نام .
جوان نے دیکھ وہ وقت او ر سمایا
بنا کر دل سے پیچک خوش ہو گایا
۱۷۵۱ راگ مالا (ق) ، عزلت ، ۵۸

۵. چکردار گول گڑھا ، بھنور .
گالوں میں جو لالے کی پیچک ہیں ، سو یہ پیچک نہیں ہیں بھنور ہے کہ جہاں من عاشق کا پڑتا ہے سو نہیں نکلتا .
؟۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۸
[ف]

پیچک (۲) (ی مج ، فت ج) امذ .
جہاز کا ایک کیڑا جو اس کے پیندے کو کھوکھلا کر دیتا ہے ، ہڈی کی بنی ہوئی انگشتری جس پر نگینہ ہو ؛ عشق پیچاں ؛ خواتین کے لباس کی زیبائش کا فیتہ ؛ الو ، بوم (رک) پیچا (۱) ؛ جونن ؛ بادل ؛ بستر ، پلنگ ؛ ہاتھی کی دم کا سرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، اسٹین گاس) .
[س : پیچک पेचक]

پیچنا (ی مج ، سک ج) ف م .
دبانا ، دبانا ، کچلنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[ا : پیچنا पीचना]

پیچو (ی مج ، و مع) امذ .
۱. ایک قسم کا آلو ، چھالو ، زرد آلو (فرہنگ آصفیہ) .
۲. (عوام) کریر ، پکا سرخ ٹینٹ ، کریل کا پکا پھل
لاط : Capparis Aphylla (جامع اللغات ، فرہنگ آصفیہ ، پلیٹس) .
[ا : پیچو पीचू]

پیچو (ی مج ، و مع) امذ .
جنس قلقاس ، جنس اروی ، کچالو ، ایک قسم کی گٹھی دار یعنی بصلہ نما خوردنی ترکاری بشکل جڑ جو ہند و پاک میں عام ہے
لاط : Colocasia antiquorum (پلیٹس) .
[س : پیچو पेचु]

پیچوان (ی مج ، سک ج) امذ .
۱. ایک قسم کا فرشی حقہ جس کی نے ملائم اور کافی لمبی ہوتی ہے تا کہ دور تک بیٹھنے والے افراد تک پہنچ سکے جس کا نیچا لوہے یا جست کے تار لپیٹ کر بناتے ہیں اور اسے پیچ در پیچ کر کے رکھتے ہیں ، پیچ .

اکبر آباد میں بہت لطیف اور پاکیزہ اور سبک اور صاف اور خوش وضع نیچہ بنایا جاتا ہے ازاں جملہ ایک پیچوان ہے ۔

۱۸۳۵ مجمع الفنون ، (ترجمہ) ، ۲۱۱

بیوی نے زیر انداز بچھا کر پیچوان کا بل اپنے ہاتھ سے میاں کے دہنے ہاتھ کی طرف قریب رکھ دیا ۔

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۶

۲. **وہ مقناطیس جو اسطوانی شکل کے تار کے لچھے میں برقی رو گزار کر بناتے ہیں ۔**

اگر والو (Valve) یعنی ٹیوب کے گرد ایک پیچوان یعنی سول نائیڈ (Solenoid) لپیٹ دیا جائے اور اس میں برقی رو چلا کر ایک مقناطیسی میدان فلامنٹ کے متوازی عمل کرنے دیا جائے تو اس مقناطیسی میدان کے اثر کے باعث الیکٹران اپنے راستے سے پھر جاتا ہے ۔

۱۹۷۰ جدید طبیعات ، ۱۰۱

۳. **(برقیات) تاروں کی لپیٹ جو عام طور پر برقی موٹروں کے بنانے میں رکھتے ہیں ، لپیٹ ۔**

مناسب حالات میں توانائی کو آزاد کرنے سے کام حاصل ہوتا ہے جو کسی انجن کے فشارے میں حرکت یا برقی موٹر کے پیچوان (Windings) میں برقی رو کی ترسیل کر سکتی ہے ۔

۱۹۶۹ حرحرکیات ، ۱۷

۴. **(پٹوا گری) ڈورے کے لمبے سروں میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کلابتو کی لپیٹ جو بطور گنڈا بنائی جائے ، لچھی ، گنڈا ۔**

گلے میں . . . تعویذ . . . جس کی گرسک ، لچھی ، پیچوان . . . چکنے ہوئے گلے میں ۔

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۲۹

۵. **(کُشتی) کشتی کا ایک داؤں ۔**

پیچوان ، جب حریف نیچے ہو تو ظفر کو چاہیے کہ حریف کی داہنی طرف بیٹھ کر حریف کی داہنی سانڈی کھینچے اور اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کی بائیں ران کا جانگھیا پکڑ کر یا ران میں ہاتھ ڈال کر اپنی داہنی طرف اولٹ دے ۔

۱۹۰۷ رموز فن کشتی ، ۹۷

[ف]

پیچوانہ (ی مج ، سک چ ، فت ن) صف ۔

پتوں کی ابتدائی اینٹھواں حالت جو نشو و نما کے ساتھ ساتھ کھلتی جاتی ہے ۔

تمام نوخیز پتے اور پرانے پتوں کے قاعدے متعدد بھورے روئیں . . . سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں جو عام طور پر فرنز کے ممیز خاصوں میں سے ہوتے ہیں پتے کی برگی لپیٹ پیچوانہ ہوتی ہے ۔

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۷۳

[رک : پیچوان + ہ ، لاحقۂ نسبت]

پیچوانی (ی مج ، سک چ) صف ۔

پیچوان (رک) سے منسوب یا متعلق ۔

اگر ایک خطہ میں ہر بند سطح پر کسی سمتی قطبی تفاعل کا نفوذ صفر ہو تو وہ تفاعل اس خطہ میں پیچوانی کہلاتا ہے ۔

۱۹۶۷ تشریحات سمتیہ ، ۱۳۴

پیچوٹیورین (ی مج ، و مع ، کس ٹ ، و مع ، ی مج) ~ پیچو ٹرائن ۔

جسم انسانی کے بلغم خیز رطوبتی نیز کف یا لعاب پیدا کرنے والے غدودوں کی ایک مخصوص دوا ۔

حال ہی میں اہل یورپین کے یہاں ایڈرینالین ، پیچوٹیورین ، انسولین وغیرہ اسی مقصد کے لئے مستعمل ہیں ۔

۱۹۳۱ علاج بالمثل ، ۴۶

[Pituitarin, Pituitarine : انگ]

پیچہ (ی مج ، فت چ) ۔

(الف) امذ ۔

۱. **سوراخ کرنے کا پیچدار برما ۔**

پیچہ تیز نوکدار مخروطہ کی مانند ہوتا ہے ۔

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۶۲

۲. **رک : پیچا ، ایک پیچا ۔**

عشق کا ایک پیچہ میں سر پہ لپیٹے پھروں
لالے کا پر داغ ہے حسن کی دستار میں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۴۹۲

۳. **وہ پودا جس کی شاخیں زمین تک پھیلتی یا کسی سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں ، بیل ، لتا ۔**

اگر پنچھی کے پیچہ ہوں پر نگار
کہ مہندی سوں جوں پنجۂ گلعذار

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۱۰۲

(ب) صف ۔

وہ چیز جس میں پیچ لگا ہو ، پیچ والا ، چوڑی دار ۔

پیچہ دُھرا ایک دستے کے ذریعے گھمایا جاتا ہے جو مشین کے سامنے ہوتا ہے ۔

۱۹۳۱ مضبوطی اشیا ، ۲ : ۸۳۹

[پیچ + ہ ، لاحقۂ صفت]

پیچیا (ی مج ، سک چ) صف ۔

چال باز ، فریبی ۔

سچ ہے نہ کیجیو فلک کج مدار پیچ
یوں پیچیا ہیں یاد سمجھے بھی ہزار پیچ

۱۸۹۸ عیش لکھنوی ، (ق) ؟

[رک : پیچ + یا ، لاحقۂ صفت]

پیچیدگی (ی مج ، ی مع ، سک د) امث .

۱. **مڑوڑ ، بل .**

صوت کو دیگر کیفیات بھی عارض ہوتی ہیں یعنی زیری و لمبی و پیچیدگی ، آخری کیفیت گراں گلو کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۱ : ۱۸۵

۲. **الجھاو ، دقت ، مشکل .**

اس میں ہرگز کسی طرح کی پیچیدگی نہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۲۱

اکثر اشعار میں جو تعقید اور پیچیدگی رہ جاتی ہے ، اس کی بھی وجہ ہوتی ہے کہ مضمون کا کوئی ضروری جزو چھوٹ جاتا ہے .

۱۹۱۲ شعرالعجم ، ۳ : ۸۵

[ف]

پیچیدہ (ی مج ، ی مع ، فت د) صف .

۱. **بل کھایا ہوا ، مڑا ہوا ، پیچاں ، لپٹا ہوا .**

پیچیدہ نہیں جابجا وہ بالیں
دل جتنے ہوں کہ کھول میں لے لیں

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۸

۲. **پیچ در پیچ : کٹھن ، دقت طلب ، الجھا ہوا .**

جی میں خوش تھا کہ بڑا پیچیدہ اور جھگڑے کا مقدمہ طے ہوا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۲

اخلاق کے اکثر مرحلے بڑے پیچیدہ ہوتے ہیں .

۱۹۵۳ اکبر نامہ ، ۱۰۵

۳. **مبہم ، گنجلک ، گول مول .**

سمجھ پر بھی تو یہ عقدہ تو کھول صبا بارے
زلفوں نے کسے بھیجا یہ نامۂ پیچیدہ

۱۷۸۳ درد ، د ، ۶۶

بعض والیان ملک نے تو صاف انکاری جواب دیا ، بعض نے پیچیدہ اور گومگو مصلحت آمیز جواب دیے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۶۰

۴. **دشوار گزار ، ٹیڑھا میڑھا .**

سب فوج ایک قطار میں اس پیچیدہ راستے سے ہو کر چل پڑی .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۲۴۸

۵. **ادق ، مشکل .**

فلسفے کے پیچیدہ اور دقیق مسائل اس طرح آسان کر دیے کہ افلاطون اور ارسطو کا سارا بھرم کھل گیا .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۷۰

۶. **لپٹا ہوا ، تہ کیا ہوا .**

اون کے عقب دو صاحب ، پھر صاحب پولیٹکل ایجنٹ بھوپال ، پھر ایک افسر نشان پیچیدہ لیے ہوئے پھر میں .

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۴۳

۷. **پیچ دار ، الجھا ہوا .**

انسانی جسم بھاپ کے انجن سے مشابہت رکھتا ہے اگرچہ وہ انجن سے کہیں زیادہ پیچیدہ اور مکمل ہے .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۴

[ف]

— کرنا محاورہ .

لپیٹنا .

چوہا وہ جوز اٹھا کر دوسرے چوہے پر رکھتا ہے اور وہ اپنی دم کو اس جوز پر پیچیدہ کر کے اپنے سوراخ تک لے جاتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۵۸۳

برق فرنگی کی مشکیں باندھ کر ایک ستون سے پیچیدہ کر دیا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۸۹۱

یہ عبارت پشت عرضی مذکور پر لکھوا کر بدستور سابق اس کو پیچیدہ و ملفوف کر کے اسی طائر سحر کو دی گئی .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۷۴۶

— ہونا محاورہ .

۱. **پیچیدہ کرنا (رک) کا لازم .**

وہ اتنی شعبان جنی نام ، ہنگام مقابل تمھارے او پر پیچیدہ ہو جائے گا اور بالکل تم کو ملفوف کر لے گا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۹۰

۲. **بل کھانا ، پیچ کھانا ، چکر لگانا .**

دھواں سب ناک کی راہ سے دماغ میں پیچیدہ ہوا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۳۳

۳. **گونجنا ، گھومنا .**

ایک قہقہہ مارا جس کی صدا در و دیوار میں پیچیدہ ہوئی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۶۱

پیچھ (۱) (ی مع ، سک چھ) امذ .

رک : پچھ (۱) .

یہ تعلق تمام پہلے اور پچھلے بلکہ ہر پہل اور پیچھ یعنی ہر قبلیت ہر بعدیت اور ہر تقدم اور ہر تاخر کی معیار ہے .

۱۹۵۹ تفسیر ابوبی ، ۱ : ۱۱۵

پچھ (۲) (ی مع ، سک چھ) امث .

رک : پیچ .

دودھ کو ہلکا کرنے کے لئے پانی کی بجائے دوسرے سیال استعمال کریں مثلاً جو کا پانی یا چاولوں کی پیچھ . . . وغیرہ .

۱۹۷۰ کھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۲۲۷

پچھا (ی مع) امذ .

۱. **عقب ، پشت ، پیٹھ کی سمت .**

آئین جنگ کے بموجب امرائے شاہی آگا ، پیچھا ، دایاں ، بایاں سنبھال کر کھڑے ہوئے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۸

۲. **پچھلا حصہ .**

وہ گھوڑا جس کا پیچھا ہو نکھوراٹا
تبر کوں ہے مقرر نام اس کا

۱۷۹۵ فرس نامہ رنگین ، ۷

۳. **لباس کا پچھلا حصہ .**

درزی پہلے آگا پیچھا ، کلیاں ، چوبغلے ، آستین ہر ایک چیز کا اندازہ کر لیتا ہے تب قطع کرتا ہے .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۹۶

۴. **غائبانہ ؛ تعاقب ، پیروی ؛ (کنایۃً) ص جانا (نوراللغات) .**

[س : پکشچ + کہ : पश्च + कः]

— بھاری ہونا محاورہ .

۱. **پس پشت مددگار ہونا ، پشتی ہونا ، بہت سے طرف دار ہونا .**

اس کا پیچھا بھاری ہے یعنی مان سنگھ کا بھانجا ہے ، تمام کچھواہہ ساتھ دیں گے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲۳

۲. **کسی کام کے آخر میں مشکل پیش آنا .**

بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

— پکڑنا محاورہ .

۱. **ہر وقت کسی کے ساتھ لگا رہنا ، پنڈ نہ چھوڑنا تعاقب کرنا .**

دستگیر آپ ہوئے خیر نے پیچھا پکڑا
ہے مثل انگلی پکڑتے ہوئے پونہچا پکڑا

۱۸۶۷ واسوخت ، امیر مینائی (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۴۷)

۲. **درپئے آزار ہونا ، سر ہونا ، ستانا .**

مخمور نے تیوری چڑھا کر کہا ، کہو صاحب کیا ہے ، کیوں کمبخت کا پیچھا پکڑا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۵۳

— پیچھا ہی ہے محاورہ .

دیر سے کام کرنے میں نقصان ہوتا ہے جو کرنا ہے فوراً کرنا چاہیے (جامع اللغات) .

— پھیرنا محاورہ .

۱. **مڑنا ، پلٹنا .**

پیچھا پھیر دیکھے عمر سعد لعین کھڑا ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۱۵

۲. **روانہ ہونا ، ہٹ جانا ، پیٹھ دکھانا (پلیٹس) .**

— چھٹانا محاورہ .

چھٹکارا پانا ، پنڈ چھڑانا ، جان بچانا ، آزاد ہونا .

اہل قلعہ نے قلعہ حوالہ کر کے اپنا پیچھا چھٹایا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۰۲

— چھٹنا محاورہ .

پیچھا چھٹانا (رک) کا لازم .

محشر میں بھی پیچھا نہ چھٹا ضعف سے افسوس
ہلکا ہوا پلہ مری میزان عمل کا

۱۸۷۳ کلیات قدر بلگرامی ، ۱۳۳

— چھڑانا محاورہ .

۱. **رک : پیچھا چھٹانا .**

ان سے کسی طرح پیچھا چھڑانا چاہیے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۳

وہ تینوں عدالت کے کمرے کے باہر کی بھیڑ سے جوں توں پیچھا چھڑا کر ایک ناشتہ خانے میں پہنچے .

۱۹۳۳ افسانچے ، ۱۹۵

۲. **خلاصی دینا ، چھٹکارا دینا ، نجات دلانا ، جان بچانا .**

خیر ان بلاؤں سے تو خدا نے سید صادق کا پیچھا چھڑایا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۸۷

— چھوٹنا محاورہ .

آزاد ہونا ؛ کسی سے تعلق ختم ہونا .

پھندے میں پھنسے ہیں اون کے راقم
مشکل ہے ستم گروں سے پیچھا چھوٹے

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۲۳۶

انھیں تو خوش ہونا چاہیے کہ اڑے موذی سے پیچھا چھوٹا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳/۱ : ۱۰۵

— چھوڑنا محاورہ .

۱. **پند چھوڑنا ، باز آنا ، ترک کرنا .**

اس کا پیچھا چھوڑتا ہے یہ دل بسمل کہاں
ہاتھ سے جاتا ہے اپنے دامن قاتل کہاں

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۶۹

یہ مشکل تمام چار پانچ روپے لے کر پیچھا چھوڑا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۷

۲. **تعاقب نہ کرنا .**

کیا سرور دعا چھوٹا وہ گھوڑا
وہ پیچھا شاہ کا اس وقت چھوڑا

۱۸۷۱ ہشت بہشت ، ۱۲۱

وقت صید آیا تصور جب قضا کے تیر کا
چل دیا صیاد پیچھا چھوڑ کر نخچیر کا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۱۷

چھوڑو کلمۂ تنبیہ .

دفع ہو ، یہاں سے جاؤ (دریائے لطافت ، ۴۳) .

— دبائے چلا جانا محاورہ .

تعاقب کرنا (نوراللغات) .

— دکھانا محاورہ .

پیٹھ دکھانا ، بھاگنا ، فرار ہونا .

رانجہ رام دیو کس درجہ محبت و الفت پیش آیا تھا اور کیسے کیسے ان کے ناز و نخرے کی برداشت کی مگر واہ جب وقت آیا تو پیچھا دکھایا .

بوستان خیال ، ۸ : ۱۳۰

— کٹنا محاورہ .

رک : **پیچھا چھٹنا .**

غرض چند اسبابوں کی وجہ سے کچھ کمی پر فیصلہ کیا . خدا خدا کر کے پیچھا کٹا .

۱۸۸۰ کاغذات کارروائی عدالت ، ۴۷

— کرنا محاورہ .

۱. **تعاقب کرنا ، رگیدنا .**

میں نے اس کا پیچھا کیا اور دوڑتا دھوپتا ساتھ ہولیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۷

قاتل بدستور پیچھا کر رہے تھے .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۲۹۹

۲. **درپے ہونا ، سر ہونا .**

مرجائیں گے جینے کی تمنا نہ کریں گے
اس عمر رواں کا کبھی پیچھا نہ کریں گے

۱۹۰۷ دفتر خیال ، تسلیم ، ۱۵۰

نہ کر ان کا پیچھا ارے جاگ ملّا
یہ سب خواب ارمان کی پرچھائیاں ہیں

۱۹۴۹ جوئے شیر ، ۱۰۸

۳. **ستانا ، دق کرنا .**

پھر الٹ مارا ان پر ان کے رب نے ان کے گناہ سے ، پھر برابر کردیا اور وہ نہیں ڈرتا کہ پیچھا کریں گے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۸۵

میرا پیچھا بس اب نہ کیجیے آپ
میرے گھر مجھ کو جانے دیجیے آپ

۱۸۷۱ شوق (نوراللغات)

۴. **بندوق یا توپ کا چلتے وقت پیچھے دھکا دینا .**

یہ بندوق پیچھا کرتی ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

۵. **گھوڑے کا پچھلے ہٹنا (جامع اللغات) .**

— لے ڈالنا/لینا محاورہ .

۱. **تعاقب کرنا .**

فقیر وہ روٹیاں لے کر پہاڑ کی طرف پھر چلا ، اس گھر کے کتے نے پیچھا لیا اور بھونکنا شروع کیا .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۴۷

۲. **سر ہوجانا ، دق کرنا ، پریشان کرنا .**

نا بات کس کی خوش لگے کونے میں جا بیٹھوں تو سب
یاتاں کرو کر چپ پیچھا لیتیاں ہمارا کاہےکوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۹

اگر فی الواقع تمہارے دل میں قوم کی سچی خیر خواہی ہے تو سرکار کا ناحق پیچھا لیا ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۶۵

لوگوں نے اس سرق کا پیچھا لے ڈالا .

۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۵

۳. **بار بار آنا ، پیچھے پڑنا .**

شاہ صاحب نے برا پیچھا لیا ہے جب دیکھو تب موجود .

۱۹۲۶ نوراللغات

درپے ہونا ، ٹوہ لگانا .
فکر آخرت کے بھید کا پیچھا لینا اور جو اشغال اس سے روکنے والے ہیں ان کو دفع کرنا .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۸۶

۵. الزام دینا (جامع اللغات) .

ــ مارنا محاورہ .

عقب سے حملہ کرنا .
یہ پہلے سے کہے تھے کہ لڑائی کے وقت پیچھا ماریں گے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۳۶

ــ نہ چھوڑنا محاورہ .

۱. تعاقب سے باز نہ آنا ، پکڑنے کے لیے دوڑنا .
برق بھی تڑپ کر بھاگا ، گھوڑے نے پیچھا نہ چھوڑا .

۱۸۹۷ طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۵۶۵
جب وہ قریب آجاتے تھے تو کوا ذرا اونچا اڑنے لگتا کہ کتے اس کا پیچھا نہ چھوڑیں .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۹۸

۲. ساتھ ساتھ رہنا ، ساتھ نہ چھوڑنا .

دفن بانہیں میں ہوا میں ناتواں مرنے کے بعد
عاشق گیسو جو تھا پیچھا نہ چھوڑا سانپ کا

۱۸۲۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۹

۳.(i) تعاقب کرنا ، پیچھے پیچھے جانا .

جب ہوئے گرم سفر وہ ہوگئے گاڑی پر سوار
ہم بھی منزل تک گئے پیچھا نہ چھوڑا لیک کا

۱۸۹۳ دیوان اسیر ، ۲ : ۵۸

(ii) پنڈ نہ چھوڑنا ، سر ہونا .
میں عبدالرحمان کو رکھ لوں گا کیونکہ وہ بیکار ہے اور میرا کسی طرح پیچھا نہیں چھوڑتا .

۱۸۹۳ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۵۸

۴. درپئے آزار ہونا ، ستانا ، تنگ کرنا .

نہ پیچھا میرا اس نائی نے چھوڑا
نہ بد ذاتی سے منہ کو اپنے موڑا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۳۲
حبشے میں بھی کفار قریش نے تو مسلموں کا پیچھا نہ چھوڑا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۲۹

۵. لگاتار رہنا ، مسلسل آتا رہنا ؛ دور نہ ہونا .
ایک ہفتے تک موسمی بخار (ملیریا) کا علاج ہوتا رہا مگر بخار نے پیچھا نہ چھوڑا .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۲۲۲

۶. پیروی کرتے رہنا ، باز نہ آنا ، ختم نہ کرنا .
حکم آخر ہوکر مثل داخل دفتر ہوچکی ، ہم ہیں کہ مقدمے کا پیچھا نہیں چھوڑتے .

۱۹۰۷ اصوات الانسہ ، ۱۰۵

پیچھان (ی لین) امث .
رک : پہچان (پارشی) .

پیچھاننا (ی لین ، سک ن) ف م .
رک : پہچاننا .
اس مرض پر یہ ہو دال ہے . . . اس ہی سے مرض کو پیچھان (پیچھان) سکتے ہیں .

۱۹۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۱

پیچھل (ی مع ، فت چھ) م ف .

۱. رک : پچھل (۱) .

کوئی آگل انے کوئی پیچھل ہے
ہمیشہ اس جگت میں یوں خلل ہے

۱۶۹۷ یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۱۹

۲. رک : پیچھے .

اسی کے عشق میں تو کیا لبھائی
کہ پھرتی ہے اسی پیچھل دیوائی

۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی (قصۂ مینا) ، ۹۷

پیچھان (ی مع ، فت چھ) م ف (قدیم) .

رک : پیچھے ، گزرنے کے بعد .

کتی دن گئے پیچھن دیتی سو یک بوسہ ادھار
لے اوتوں پھر رکھ مجھ ہو ترا وام نکو

۱۶۷۲ علی عادل شاہ (قدیم) اردو ، ۱ : ۵۳۰

آگے تھا وہ مقبول پیچھن امام
چلے جاتے رستے میں جلدی تمام

۱۷۸۵ قصہ زیتون و محمد حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستان ۱ : ۳۰۷)

پیچھو (ی مع ، و مع) م ف .

۱. رک : پیچھے ، عقب میں .

چھپے جواب آگے اون کوں درشت دینا
ہر جائیوں کی خو ہے پیچھو سیں پشت دینا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۰
بعض آدمی کی عقل گدی کے پیچھو ہوتی ہے .

؟ آرائی اردو ، ۳۸

۲. بعد ، آخر .

غم کے پیچھو راست کہتے ہیں کہ شادی ہو ہو ہو
حضرت رمضان گئے تشریف لیے اب عید ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸۸

۳. واسطے ، باعث ، لیے ؛ خاطر .

اس نے تجھ کو ذرا اثر نہ کیا
تیرے پیچھو میں اپنا جان دیا

۱۷۷۶ خواب و خیال ، اثر ، ۶۸

پِچھوا (ی مع ، سک چھ) امذ .

پچھلا حصہ خصوصاً زین کا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[۰ : پچھوا पीछवा]

پِچھواڑا (ی مع ، سک چھ) امذ .

رک : پچھواڑا .

اندھاری ادھی رات باڑے منے
چلیا آٹ کے جیوں پچھواڑے منے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۰

پِچھوت (ی مع ، و مع) م ف .

رک : پیچھے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[س : پچھوت पीछूत]

پِچھوں (ی مع ، و مع) م ف .

پیچھے ، بعد میں ، ختم ہونے پر .
ایسی کن نکتی کے پالے پڑے ، مہنے پچھوں تین رہلی .

۱۹۰۳ اپنی موج میں ، ۱۱۵

[رک : پیچھے]

پیچھے (ی مع) م ف .

۱. بعد (زمانے کے اظہار کے لیے) .

دن گئے پیچھے مہماں کوں گرفتاری کیا
پھر کُھر لینے عالم کے دل آزاری کیا

۱۶۷۳ نصرتی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۶)

درودان صبح شام دس دس پڑھاں
نمازوں کے پیچھے دعا یہ پڑھیں

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۰۸

اس کے جانے کے بعد کئی دن پیچھے اس کی جورو نے ایک جوان مغل بچے سے آشنائی کی .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۷

چند جانے پہچانے گھروں کے سوائے سورج چھپے پیچھے کسی کے گھر پر مریض کو دیکھنے نہیں جاتی .

۱۹۴۳ افسانچے ، ۵۵

۲. بعد کو ، پھر ، پس ازاں ، پہلے کا ضد .

قامت جاناں سے پیچھے ہمسری کر لیجیو
سر اٹھا کر پہلے دیکھ اے سرو تو شمشیر یا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۶

جب حاکم صاحب ساوق کو مار رہے تھے تو چار آدمی انھیں پکڑے ہوئے تھے ، نہیں تو اسی دم میاں کا خون چوس لیتے ، پیچھے چاہے پھانسی ہو جاتی .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۰۵

۳. بعد میں ، غیبت میں ، عدم موجودگی میں .

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۸

۴. مرنے کے بعد .

بانو مرے پیچھے نہ سکینہ کو رلانا
پانی جو میسر ہو تو پیاس اس کی بجھانا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۱

ارسطو شاگردوں کی ایک بہت بڑی تعداد پیچھے چھوڑ گیا .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۸۲

۵. عقب ، پچھلی طرف (سمت کے اظہار کے لیے) .

چلے آؤ ظفر کے ساتھ ہنستے بولتے پیارے
برابر آتے آتے پیچھے رہ جانے کا کیا باعث

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۴ ، ۲۸

وہ جو کپڑا مڑ کر پیچھے رہا ، اس کی کیکری بنائی ، آگے بازو کی بیل لگائی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۷

۶. فی ، ہر ایک ، گنتی میں ایک .

ہم ہر آدمی پیچھے دو دو روپے دے کر بیچ کے درجے میں بیٹھے .

۱۸۳۷ عجائبات فرنگ ، ۵۰

دستوری پنے کے سوا روپیہ پیچھے چار آنے تو ان کے باپ دادا کے ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۸۰

ہمارے یہاں تتلیاں بھی کرتی ہیں مگر جنھوں نے اس قسم کی قلا بازیاں سیکھی تھیں ان میں سے سیکڑے پیچھے پچھتر اولاد سے محروم ہیں .

۱۹۲۹ دوازدہ پنج ، ۱۳ ، ۱۱ : ۳

۷. واسطے ، لیے ، کی خاطر .

یہ اس کو خبر نہیں کہ چلا جی اس کا
یاں جس نے کہ اس کے پیچھے جی کو کھویا

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۶۱

ذرا سی بات کے پیچھے لاکھ کا گھر خاک کر دیتے .

۱۹۶۲ ساقی ، ۶۵ ، ۱ : ۳۱

۸. باعث ، سبب ، کارن .

لاکھوں کی آمدنی کیوں نہ ہو مگر قرض کے پیچھے سب خاک ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۶

۹. ساتھ ساتھ .

اگر فوج کے پیچھے عوام کی بھی طاقت ہوتی . . . تو پھر راجپوت راجا ایک لڑائی ہی کی شکست کو فیصلہ کن چیز نہیں سمجھتے .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۸۹

۱۰. پر ، کسی کے لیے ، واسطے ، ارائے .

اگر کوئی پنچھی کے پیچھے محنت کرے تو وہ ولیے لگتا ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۶

۱۱. کم ، خفیف ، کمتر .

اس کی توصیف و تحسین میں مغرب مشرق سے پیچھے نہیں ہے .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۲۵

۱۲. آئندہ یا مستقبل .

اس موقع اور آمدنی کو غنیمت سمجھیے اور کچھ پیچھے کے لیے بھی پس انداز کیجیے .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۲۰

۱۳. (فقہ) کسی کی اقتداء میں ، امامت میں .

خوش ہوں گا میں آگے جو علم لے کے بڑھو گے
کیا بھائی کے پیچھے نہ نماز آج پڑھو گے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳

اہل سنت و جماعت مخالفین مذہب کے پیچھے نماز پڑھنا جائز سمجھتے تھے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۳۸

[رک : پیچھا]

— آنا محاورہ .

۱. (i) تعاقب کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

(ii) بعد میں یا مل کر پہنچنا .

اے حور! خوش دل رہ کہ ہم بھی تیرے پیچھے آتے ہیں .

۱۸۳۲ گل بکاولی کتھا ، ۱۳۶

۲. دیر میں آنا ، بعد کو آنا ، عقب میں آنا .

جدھر جدھر دل جاتا ، دل کے پیچھے تن ہی آتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶

خیال وصل میں پائی وصال کی لذت
وہ پیچھے آئے گیا بھولے غم جدائی کا

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۳

— بلا لگنا محاورہ .

مصیبت میں پڑنا (جامع اللغات) .

— پڑا رہنا محاورہ .

۱. رک : پیچھے پڑنا .

بال چوٹی کے کریں گے بدنام
یہ ترے پیچھے پڑے رہتے ہیں

۱۸۳۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۲۳

— پڑ جانا محاورہ .

پیچھا کرنا ، درپے ہو جانا .

یوں بھی آدمی کسی چٹ پٹے اسکینڈل کی تفتیش یا تردید کرنے بیٹھ جائے تو لوگ اسی کے پیچھے پڑ جاتے ہیں .

۱۹۷۶ زرگزشت ، ۳۲۳

— پڑنا محاورہ .

۱. سر ہونا ، سرگرداں رہنا .

بلا سی وہ دیکھ اوس کے پیچھے پڑی
کہا میں تو اے موذی و مدعی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۸۱

عمرو نے کہا آپ میرے پیچھے نہ پڑیں ، میں بتلائے دیتا ہوں .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۲۳

میں اپنے وظیفے کے نختے بھیج کر فوراً بھاگ آیا تاکہ مسعود پھر مجھے مجبور نہ کریں وہ بری طرح پیچھے پڑ جاتے ہیں .

۱۹۲۷ مکتوبات عبدالحق ، ۵۳

۲. دق کرنا ، ستانا ، درپے آزار ہونا .

خیال ہے اسی زلف سیاہ کا مجھ کو
پڑے کسی کے نہ ایسی بلائے جان پیچھے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۲۸

اے خدا مغروروں نے مجھ پر چڑھائی کی ہے اور کثیر لوگوں کی جماعت میری جان کے پیچھے پڑی ہے .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۰۶

۳. دشمنی کرنا ، عداوت کرنا .

خورشید جبیں تیور بدل کر بولی او شہزادے . . . جہاں سے آیا ہے وہاں پھر جا ، اپنی جان کے پیچھے نہ پڑ .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۸۵

۴. رسوائی چاہنا ، درپے تضحیک ہونا ، خود اپنی جگ ہنسائی کا سبب بننا .

چوٹی گندھوا رہے ہو غیروں سے
اپنے پیچھے تم آپ پڑتے ہو

۱۹۳۶ گلدستۂ ناز ، ۹۶

۵. بار بار مانگنا ، مسلسل تقاضہ کرنا .

پڑے تھے دل کے پیچھے سو تو اس کو لے چکے اب کیا
اگر یہ جان ہے درکار تو ستائیے صاحب

۱۸۴۸ سوز ، ۲ (ق) ، ۸۷

۶. (کسی کام کو کرنے پر) تل جانا (کسی کام کے لیے) انتھک کوشش کرنا .

وہ ان کی شکل سے بیزار ہیں اور بہ امداد دہی کے لئے شرائط حاصل کرنے کے پیچھے اڑے ہیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۰۳

جور سے یا لطف سے پورا کیا
آپ پیچھے پڑ گئے جس کام کے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۸۳

۷. پیچھے رہ جانا ، ملتوی ہو جانا .

ایسی مصروفیتیں یکے بعد دیگرے نکلتی گئیں کہ یہ کام پیچھے پڑ گیا اور کئی اور کتابیں اشاعت کی منزل طے کر گئیں .

۱۹۳۳ سرگزشت حاتم ، ۱۲

۸. مبتلا ہونا .

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف (پیدا) ہوئے جنہوں نے نمازیں کھوئیں اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے سو ان کی گمراہی ان کے آگے آئے گی .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۳۶

— پیچھے (ـــ ی مع) م ف .

۱. آگے آگے کا نقیض ، عقب میں .

آگے آگے ہوتی ہے روح رواں
پیچھے پیچھے چلا غبار اپنا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲

آصف ان کے آگے آگے چلا ، پیچھے پیچھے باقی سب لوگ .

۱۸۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷

۲. تھوڑی دیر بعد .

تم چلو ، پیچھے پیچھے میں بھی آتا ہوں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

— پیچھے پیچھے پھرنا محاورہ .

ساتھ ساتھ جانا ، تعاقب کرنا .

جب آپ نے مجھ سے کہا کہ دیوتاؤں نے تم کو یہ سزا دی ہے تو میں جان گئی کہ میرے گناہ میرے پیچھے پیچھے پھر رہے ہیں .

۱۹۳۶ جھانسی کی رانی ، ۱۱۹

— پیچھے پیچھے رہنا محاورہ .

اتباع کرنا ، پیروی کرنا مجازاً ساتھ ساتھ چلنا .

مجھے انہوں نے ہدایت کردی تھی کہ پیچھے پیچھے رہوں .

۱۹۳۲ راہ میں میلہ ، ۳۱

— پیچھے لگنا/لگے رہنا محاورہ .

رک : پیچھے پیچھے رہنا .

تم ہر وقت میرے پیچھے پیچھے کیوں لگی رہتی ہو .

۱۹۸۰ ماں کی کھیتی ، ۱۳۲

— پیچھے ہو لینا محاورہ .

تعاقب میں جانا ، ڈھونڈنے کے لیے جانا .

نورالدین اٹھا اور بغیر اس کے کہ اس کو خبر ہو اس کے پیچھے پیچھے ہو لیا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۲۸

— پیچھے ہونا محاورہ .

رک : پیچھے پیچھے رہنا .

پیچھے پیچھے ہوئے ناقہ کے عقل و صبر و ہوش
کاروان قیس سب دنبال محمل ہو گیا

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۴۴

— پھرنا محاورہ .

لوٹنا ، واپس ہونا ، مڑنا .

پیچھے پھر کے کچھ دیکھ بھال کی نہ قوت تھی نہ جم غفیر کی روا روی سے اس کا مطلق خیال تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۶

— جانا محاورہ (قدیم) .

پیچھے ہٹنا ، بھاگ جانا ، پس پا ہونا .

اژدہا جو پر آیا تو کیا پیچھے جاتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۳

— چھوڑنا محاورہ .

۱. مرنے کے بعد جائداد یا وارث چھوڑنا (جامع اللغات) .

۲. پیروؤں یا نقش قدم پر چلنے والوں کا باقی رہنا .

ارسطو شاگردوں کی ایک بہت بڑی تعداد پیچھے چھوڑ گیا .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۸۰

۳. بہت بڑھ جانا آگے نکل جانا (اچھائی یا برائی میں ترقی کرنا) (فرہنگ آصفیہ) .

— ڈالنا محاورہ .

۱. تعاقب کرنا ، پیچھے دوڑانا (گھوڑے وغیرہ کے ساتھ) .

رات کو چور بھاگا تو فوراً داروغہ جی نے اوس کے پیچھے گھوڑا ڈال دیا .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

۲. آگے بڑھ جانا ، سبقت لے جانا (مخزن المحاورات ، ۱۹۲).

۳. پس انداز کرنا ، تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا .

خوش معاش وہ ہے جو دس روپے کماتا ہے اور نو اٹھاتا ہے ، ایک رو پیہ پیچھے ڈالتا ہے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۴

۴. بے پروائی کرنا ، پس پشت ڈالنا ؛ ٹالنا .

جیسا چاہے ویسا حکم دے ، کوئی اس کے حکم کو ٹالے نہ اس کی قضا کو کوئی پیچھے ڈالے .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۴۱

— ڈھکیلنا محاورہ .

کسی کام یا مقابلے میں پیچھے چھوڑنا .

جس دلبری سے ہر جگہ تم انھیں پیچھے ڈھکیلتے جاتے تھے وہ منظر بھی میری نگاہوں میں پھر رہے ہیں .

۱۹۵۶ چنگیز ، ۶۲

— رکھنا محاورہ .

رک : پیچھے ڈالنا (معنی نمبر ۲ ، ۳) (پلیٹس) .

— رہ جانا محاورہ .

بچھڑ جانا رک : پیچھے رہنا .

وہ ہم نہیں رہ جائیں جو پیچھے صفت گرد
اڑتے ہوئے بڑھتے ہوئے صرصر سے چلیں گے

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۱۱

— رہنا محاورہ .

۱. **ساتھ ساتھ نہ چل سکنا ، ہمراہ نہ رہنا ، بچھڑ جانا .**

پیچھے کبھی رہے نہیں آہ رسا سے ہم
جاتے ہیں کوئے یار میں پہلے صبا سے ہم

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۲۲

۲. **درجے یا مرتبے میں کم ہونا .**

پیچھے رہے اوروں سے یہ تقدیر ہماری
ہاتھ آپ کے ہے عزت و توقیر ہماری

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۹

اردو کے طالب علم اپنے ہم سر انگریزی طالب علموں سے ان مضامین کی تحصیل میں پیچھے نہیں رہتے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۵۲

۳. **کسی کے بعد زندہ یا باقی رہنا .**

ایک چھوٹا سا لڑکا اور ایک لڑکی پیچھے رہ گئی .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۸۳

— سے م ف .

۱. **عقب سے (جامع اللغات) .**

۲. **بعد ازاں ، بعد میں ، بعد کو .**

مجھے خوش ہے ترے ہمراہ چلنا
کہ پیچھے سے اڑے گا ہاتھ ملنا

۱۸۸۱ مثنوی نل دمن ، ۴۲

میں آپ کے یہاں نہیں رہ سکتا ، ایسا نہ ہو پیچھے سے کوئی بات ہو جائے تو آپ کی بد نامی ہو .

۱۹۲۶ پریم چند ، واردات ، ۲۱

— کُچھ اَور مُنھ پَر مُمانی کہاوت .

مُنھ پر تعریف اور غیبت میں برائی .

نارو متی کی بھی ہے وہ نانی سمجھ گئی
پیچھے کچھ اور منہ پہ ممانی سمجھ گئی

۱۹۳۸ سنبل و سلاسل ، ۵۱

— کَر (— فت ک) م ف .

بعد اس کے ، بعد میں .

ان کے منجھلے بیٹے مولوی محمد ناصر جو پیچھے کر جیل اور اضلاع دکن میں صدر امین ہو گئے تھے .

؟ خود نوشت سوانح ممتاز جہاں ، (قلمی) ۲ : ۳۷

— کَرنا محاورہ .

پس پشت رکھنا ، عقب میں رکھنا .

ہم اس شہر کو اپنے پیچھے کریں
اور اس سے ہو یارو عرب سے لڑیں

۱۸۸۰ قمقام الاسلام ، ۵

— کو م ف .

بعد میں ، بعدہٗ .

ایسا نہ ہو چوری کا مال ہو ، پیچھے کو خرابی پڑے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۹۵

میں بہت صاف گو آدمی ہوں پیچھے کو یہ کہنے کو نہ ہو کہ دھوکا ہوا .

۱۹۳۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۳ : ۱۰

— کو پھِرنا محاورہ .

پسپا ہونا ، پیچھے ہٹنا (جامع اللغات) .

— لِپٹنا محاورہ .

ساتھ نہ چھوڑنا ؛ پیچھے پڑ جانا یا لگ جانا .

بات تھی بیکار آمد ایسے پیچھے لپٹے . . . کہ آخر کار سوچتے سوچتے گویا پیداوار کو اپنے بس میں کر لیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۶۱

ــ لَگا پِھرنا محاورہ .

ساتھ ساتھ رہنا ، ہمراہ رہنا .

ٹک بھی نہ مڑ کے میری طرف تو نے کی نگاہ
اک عمر تیرے پیچھے میں ظالم لگا پھرا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۱

ــ لَگا دینا محاورہ .

۱. **مخالفت پر آمادہ کر دینا .**

یوں ہو گئی نجات یہ تدبیر بن پڑی
ناصح کو ہم نے غیر کے پیچھے لگا دیا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات)

۲. **ساتھ لگا دینا (نوراللغات) .**

۳. **تنبیہ کرانا ، مسلط کرنا .**

اور جو باز نہ آویں اور توبہ نہ کریں یہ تینوں گروہ تو ہم لگا دیں گے تم کو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے .

۱۸۲۲ حقائق الایمان ، ۳۸

ــ لَگا رَہنا محاورہ .

مسلسل کوشش میں رہنا ، کسی کی ٹوہ میں رہنا ، کسی کے درپے ہو جانا .

مجھے جس چیز کے حصول کے پیچھے لگا رہنا چاہیے وہ میری مسرت ہے .

۱۹۶۳ اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۱۵۵

ــ لَگانا محاورہ .

۱. **مخالفت پر آمادہ کرنا .**

لگا چھوڑنا شیخ دو چار پیچھے
تجھے یاد ہے کیا کرامات کا ڈھب

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۶۹

۲. **مسلط کرنا ، ساتھ کر دینا .**

جو حیلہ عشق نے دے کر اوٹھایا
فلک دشمن مرے پیچھے لگایا

۱۹۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی (ق) ، ۳۰

کیا کہیے اس پری نے دکھلا کے جعد و کاکل
کیا کیا بلائیاں میرے پیچھے لگائیاں ہیں

۱۸۲۷ ؟ کلیات پروانہ ، ۲۷۵

اگر تم نہ اترو گے تو میں دیو کو جگا کر تمھارے پیچھے لگا دوں گی .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۷

ــ لَگ جانا/لَگنا محاورہ .

۱. **ساتھ ہو لینا ، ہمراہ ہو جانا .**

اس کے ملک سے کوئی اس کے پیچھے لگا چلا آیا تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۳

جنگل میں ایک شخص کے پیچھے شیر لگ گیا .

۱۹۷۳ فکر و نظر ، ۶۷۳

۲. **تعاقب کرنا ، پیچھا کرنا .**

فقیر بھی گھوڑے پر سے اتر پڑا اور پا پیادہ اس کے پیچھے لگا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۵

مجھے سب معلوم ہے کتنی برقعے والیاں ان کے پیچھے لگی ہوئی ہیں .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۴۲

۳. **درپے آزار ہونا ، مخالف ہونا .**

بھاگا مجنوں دشت کو طعنہ زنی سے خلق کی
کیا کرے وہ پیچھے اس کے ساری بستی لگ گئی

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۸

۴. **سر ہونا ، گلے پڑنا .**

اگلے تعلقات معدوم ہو کر آدمی کے پیچھے نئے تعلقات لگ جاتے ہیں .

۱۸۹۱ ایامٰی ، ۴۳

مکان کا کرایہ ، جیلر کی تنخواہ ، قیدی کا کھانا ، یہ تو گویا ساری عمر کا خرچ پیچھے لگ گیا .

۱۹۳۴ تین پیسے کی چھوکری ، ۸۴

۵. **ذمے ہونا .**

بے فکروں کو لے جائیے حج کرنے کو واعظ
پیچھے ہیں مرے دنیا کے بہت کام لگے ہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۱۸۳

۶. **ساتھ نتھی ہونا یا منسلک ہونا ، ساتھ ہی ساتھ واقع ہونا .**

لگی ہوئی ہے خزاں بھی بہار کے پیچھے
یہ لوس بہار کے آگے رکھے ہے حکم شعیر

۱۸۷۰ عشق ، د ، ۳۳

ــ لَگے پِھرنا محاورہ .

ساتھ ساتھ پھرنا ، بے مقصد پیچھے پھرنا .

اپنا جی بس میں نہیں آہ کریں کیا رنگیں
پیچھے اوس شوخ کے ہم پھرتے ہیں ناچار لگے

۱۸۰۵ دیوان ریختہ ، ۱۳۵

ــ وار حرف .

پشت کی طرف ، عقبی جانب .

رات کو سوتے وقت کمر سے تولیہ پیچھے وار موٹی گرہ دے کر باندھ لینا بھی ایک مفید تدبیر ہے ۔

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۸۸

[پیچھے + وار (رک)]

— ہٹنا محاورہ ۔

۱ . (قدم وغیرہ کے ساتھ) بزدلی دکھانا ، پہلو تہی کرنا ، پسپا ہونا ۔

نہ ہٹے پیچھے قدم راہ وفا میں اے دل
ہاں مرے شیر ترے ہاتھ یہ میدان رہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۰

۲ . کسی بات سے دست بردار ہو جانا ۔

امید صلح کیا ہو کسی حق پرست سے
پیچھے وہ کیا ہٹے گا جو حد سے بڑھا نہ ہو

۱۹۵۷ یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۵۵

۳ . ساتھ نہ دینا ، رک جانا ، آگے نہ بڑھنا ۔

غضب پر ہول تھا میدان الفت خضر پیچھے ہٹے رستہ بتا کر

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۵

— ہو لینا/ہونا محاورہ ۔

۱ . پیروی کرنا ، تتبع کرنا ، (نوراللغات) ۔

۲ . کسی کا تعاقب کرنا ، کسی کے پیچھے پیچھے روانہ ہونا ۔

اور اسے کہا میرے پیچھے چل وہ اٹھ کر اس کے پیچھے ہو لیا ۔

۱۸۱۹ متی کی انجیل ، ۲۱

۳ . مرید بننا (جامع اللغات) ۔

پیچھیں (ی مع ، ی مج) م ف (قدیم) ۔

۱ . رک : پیچھے ، عقب میں ۔

جو دختر اس پیٹ پیچھیں دیکھی
ابوالمحجن گرد کوی دیکھ شکی

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۳

۲ . بعد میں ۔

پیچھیں اسے دستا سو اور کا چھٹنا سب دور ہوا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۰

پیخ (ی مع) امث ۔

آنکھ کے دونوں جانب کونوں میں بھر جانے والی رطوبت کیچڑ (شیکسپیئر اردو انگریزی ڈکشنری) ۔

[ف]

پیخال (ی مع) امث ؛ امذ ۔

رک : پِنْجال (۱) ۔

پیخال مرغی کی اور حیوان جس کا گوشت حرام ہے جان

۱۵۲۸ اشرف ، لازم المبتدی (ق) ، ۳

اتفاقاً ایک چیل نے پیخال کی جو قبض کے منہ پر آ کر پڑی ۔

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۶۶

میب بالکل ننھا سا ٹہنی پر لٹک رہا تھا ، ایک مکھی اس پر آن بیٹھی اور اس نے اُس پر پیخال کر دیا ۔

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۲

اف : کرنا ۔

[ف]

پیخانہ (فت پ ، سک ی ، فت ن) امذ ۔

رک : پاخانہ ۔

جب میں پیشاب کے بہانے پیخانہ گئی تو اس نے جاری نے مجھے دال موٹھ کا دونا دیا ۔

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۶

— آنا ف ل ۔

اجابت ہونا (نوراللغات) ۔

— بھرنا ف م ۔

رک : پاخانہ بھرنا (نوراللغات) ۔

— خطا ہونا محاورہ ۔

رک : پاخانہ خطا ہونا (نوراللغات) ۔

— ڈھیلا ہونا محاورہ ۔

ڈرنا ، خوف زدہ ہونا ۔

تم ہمیشہ کمزور کو ستاتے ہو شہ زور سے پیخانہ ڈھیلا ہوتا ہے ۔

۱۹۶۲ مہذب اللغات

— لگنا ف ل ۔

رک : پاخانہ لگنا (اردو لغت) ۔

— میں لوٹا نہ رکھواؤں کہاوت ۔

رک : پاخانے میں لوٹا نہ رکھواؤں (اردو لغت) ۔

پید (ی لین) امذ.
درخت کا تنہ.
اوزہ: تنۂ درخت: ہندوی پید.
۱۳۹۲ بحر الفضائل (مقالات شیرانی، ۱: ۱۲۳)
[؟]

پیدا (ی لین).
(الف) صف.
۱. ظاہر، آشکارا، نمایاں.
پردے میں جو پنہاں ہے وہ پیدا نظر آئے
کھل جائے اگر آنکھ تماشا نظر آئے
۱۸۲۴ مصحفی، انتخاب رامپور، ۲۱۸
ہر صبح وطن میں ہے نہاں شام غریباں
ہر خندۂ پیدا میں ہے اک گریۂ پنہاں
۱۹۳۱ عرش و فرش، ۱۲۷
۲. میسر، دستیاب، موجود.
بے نظیری میں نظیر اس کا نہ پیدا تھا کہیں
ذرہ اس خاک کا تھا غیرت خورشید میں
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب، ۹
۳. پیدائشی، جنا ہوا، متولد.
بھوں کے پیدا بھوں کی رنگت بھوں کی بولی بھوں کا کھانا
تو پھر تفاوت ہو کیوں سُروں میں ہر ایک کو بہتر ہے دیس گانا
۱۹۲۱ اکبر، ک، ۳: ۳۰۹
۴. اُگا ہوا.
بہوت تھے جھاڑ گھر کے گرد پیدا
نہایت سایہ دار اور بار پیرا
۱۷۵۹ راگ مالا، ۳
(ب) امث.
۱. کمائی، آمدنی، حاصل، یافت.
بے فکر ہو کر اس کی پیدا سے بفراغت اپنی گزران کریں.
۱۸۰۲ گنج خوبی، ۸۰
۲. ایجاد، اختراع (جامع اللغات).
[ف]

— آوری (— فت و) امث.
کمائی، زرخیزی، بار آوری، آمدنی، حصول دولت.
زیادہ سے زیادہ پیدا آوری کو... حاصل کیا جاسکتا ہے.
۱۹۴۳ آدمی اور مشین، ۲۱۵
[پیدا + آوری (رک)]

— کار صف.
پیدا کرنے والا.
عوام کی بہبود پھر ترقی کے شانہ بشانہ سائنس اور کاریگری کی متواتر ترقی کے ذریعہ سے پیدا کار قوتوں کی نشو و نما بھی ہوگی.
۱۹۲۶ ماہنامہ «نصرت»، ۱۲ - ۱۳
[پیدا + کار (رک)]

— کرنا محاورہ.
۱. عالم وجود میں لانا، خلق کرنا، بنانا.
اے محمد! سب خلق کوں تیرے نور سوں پیدا کیا ہوں.
۱۵۰۰ معراج العاشقین، ۲۲
خدا جب کہ دوزخ کوں پیدا کیا
فرشتوں کا دل دہشتوں دھر لیا
۱۶۶۹ آخر گشت (ق)، ۱۲۸
آخرت کا نفع اور ضرر بتانے کے واسطے انبیاء پیدا کئے.
۱۸۸۷ خیابان آفرینش، ۳
قدرت نے ایک عجیب شان کا زندہ دل شاعر اردو میں پیدا کیا.
۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں، ۳
۲. جننا، تولد کرنا.
سارا شہر پیدائش کی وجہ سے ظہور میں آتا ہے، اور عورت پیدا کرنے والی ہے.
۱۹۵۶ آگ کا دریا، ۹۶
۳. (دولت وغیرہ کے ساتھ) کمانا، معاش حاصل کرنا.
جگر سے کم نہیں اے چارہ گر داغ جگر مجھ کو
جو پیدا کی ہو مر مر کر وہ دولت رایگاں کیوں ہو
۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۸۲
وہ اس گھر سے خاصے دس پندرہ روپے اور پیدا کرلیتا ہے.
۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۴: ۱۲۸
۴. حاصل کرنا، بہم پہنچانا.
پیدا کرے ہر چند تقدس بندا
مشکل ہے کہ ہو حرص سے دل برکندا
۱۷۸۴ درد، د، ۱۰۴
عیب نکلا جو ہنر پیدا کیا
ہم نے کھویا جس قدر پیدا کیا
۱۸۸۳ آفتاب داغ، ۵
نہ ہوئی حضرت بیخود نہ ہوئی قدر کمال
مل گیا خاک میں جو ہم نے کیا تھا پیدا
۱۹۱۹ در شہوار، ۶
۵.(ا) ظاہر کرنا، آشکارا کرنا.
بڑا ہونے سکتا ہے تو بڑے لوگاں کو پیدا کر
۱۶۳۵ سب رس، ۱۳۸

(ii) حاصل کرنا ، نکال کر لانا .

جس شخص کی یہ شبیہ ہے اسے جہاں سے جانے تلاش کرکے میری خاطر پیدا کر کے لا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۶

اگر وہ چوہے کے بل میں بھی گھس گیا ہو تو کھود کر پیدا کردیں .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۹۳

۶. وجود میں لانا ، بنانا ، قائم کرنا .

یہ سلطنت کس کس محنت اور مشقت سے تمہارے بزرگوں نے اور تم نے پیدا کی ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲

ریلوے کی اصلاح اور ریلوے بورڈ کا پیدا کرنا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۵

۷. مہیا کرنا ، دستیاب ہونا .

وصال یار جنہیں ہے اونہیں مبارک ہو
مرے بھی درد کی خالق کرے دوا پیدا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۶

۸. (کینہ عداوت وغیرہ) کو جگہ دینا .

لوگوں کی دشمنی اپنے اوپر پیدا نہ کرو کہ آخر اس کا پھل بھلا نہیں .

۱۸۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۶

۹. تحقیق و تلاش کرنا .

جو دقتیں اور زحمتیں ابن رشد کو ارسطو کی کتابیں پیدا کرنے میں پیش آئیں ہیں اس سے زیادہ اب ہم کو ابن رشد کی کتابیں پیدا کرنے میں درپیش ہیں .

۱۸۸۸ رسالہ ، حسن ، ستمبر ، ۴۴

۱۰. بنانا .

پیدا کیا زمیں ، پیدا کیا آسماں ، سب داناباں حیراں

۱۶۳۵ سب رس ، ۲

۱۱. برآمد کرنا ، ڈھونڈ نکالنا .

مجرم کو مال سمیت پیدا کرنا اس کا ذمہ ہے .

۱۸۸۸ دربار اکبری ، ۳۷

۱۲. رواج دینا ، اجرا کرنا ، تبلیغ کرنا .

تلاش مذہب حق ہو رہے کی اس کی جلدی کیا
صداقت کھو گئی ہے اس کو تا امکان پیدا کر

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۵

۱۳. بیان کرنا .

شیخ سعدی نے گلستان میں عورتوں کی وجہ تسمیہ میں بھی ان کی مذمت پیدا کی ہے .

۱۸۶۸ مرأۃ العروس (دیباچہ) ، ۴۹

۱۴. ایجاد و اختراع کرنا .

انشاءاللہ تم پیدا کروگے وہ چیزیں کہیں نہ جانے پائیں گی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۳۷

ـــ کَرَنْہارا (ـــ فت ک ، ر ، سک ن) صف (قدیم) .

پیدا کرنے والا ، خالق یعنی خدائے تعالیٰ .

دین و دنیا کوں دیا عشق نے آرایش ، پیدا کرنہارے نے یوں پیدا کیا پیدایش .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳

[پیدا + کرنہار (رک)]

ـــ کُنَنْدَہ (ـــ ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) صف .

پیدا کرنے والا ، خالق .

ہے سراپا داغ ، ہر پنستا ہے کیوں وہ مہروش
ایک ہے پیدا کنندہ آفتاب و ماہ کا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۶

[پیدا + کنندہ (رک)]

ـــ ہُوا ناپَید کے لیے کہاوت .

جو پیدا ہوا اسے ضرور مرنا ہے (جامع اللغات) .

ـــ ہونا

۱. کسی شے کا عالم وجود میں آنا ، خلق ہونا .

چاند ہور سور ان نور تھے پیدا ہوئے
دین ہور دنیا ان اسلام تھے پایا رواج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۵۲

بعد گذرنے اس قرن کے حضرت آدم علیہ‌السلام پیدا ہوئے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶

رفتہ رفتہ ایک قوم پیدا ہو رہی ہے .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۱

۲. تولد ہونا .

انہیں کے بطن سے دو بیٹے مبارک و میمون . . . پیدا ہوئے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۰

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس زمانہ میں پیدا ہوئے مکہ بت پرستی کا مرکز اعظم تھا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۸۵

۳. ظاہر ہونا ، دکھائی دینا .

اصل جب پیدا ہو پھر کیا نقل سے
کر ذرا دریافت اس کو عقل سے

۱۷۷۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۶۶

شوخی حسن فقط دل کی طلبگار نہیں
اونچی نظروں سے بھی ہوتا ہے تقاضا پیدا

۱۹۱۹ درشہوار ، ۵

۴. ظاہر ہونا .

چوتھے روز صبح کو ایک درویش خضر کی سی صورت ، نورانی چہرہ ، روشن دل آکر پیدا ہوا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۱

۵. نکلنا ، برآمد ہونا .
وہ طفل لپٹنے لگا جو آ کے پدر سے
پیدا ہوئی اک آہ سکینہ کے جگر سے
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۴۲
ناگاہ ایک غرفہ سے پیدا ہوئی صدا
رکھنا قدم نہ آگے اگر عقل و ہوش ہے
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۱۹
۶. حاصل ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

پیدازل (ی لین ، کس ز) امذ .

راگ کی ایک قسم .
پوروا سے مماثل تھا ، اسی طرح . . . زنگلہ چہار گاہ اور اسواری پیدازل اور . . . میں بڑی مماثلت تھی .
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک (حاشیہ) ، ۳۵۳
[ف]

پیداش (ی لین) امث .
رک : پیدائش ، پیدایش .
کہ پھر از روح پاک انبیاں تب
ہوئے پیداش روح اولیاں سب
۱۸۳۰ نور نامہ ، میاں احمد گجراتی ، ۱۹

پیداوار (ی لین) امث .
۱. وہ چیز جو کھیت میں اُگے ، فصل ، زراعت .
ایک ہی زمین پر رہتے ہیں ، ایک ہی زمین کی پیداوار کھاتے ہیں .
۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۵۵
بادل . . . وہیں پہنچ کر برستے ہیں ، جہاں پیداوار اور زمین کی نشو و نما کی حاجت ہے .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۶۵
۲. وہ چیز جو کارخانے میں بنے ، کارخانے میں تیار کیا ہوا مال .
اس شخص نے حال کی پیداوار کا حصہ اوروں کے صرف کے لئے چھوڑا اور مزدوروں کو اس حصہ سے تمتع اٹھانے کی استعداد دی .
۱۸۶۸ اصول سیاست مدن ، ۱۰۹
۳. زراعت یا تجارت وغیرہ کی آمدنی ، نفع .
آٹھ آنے کی پیداوار نہیں ہوئی ، بارہ آنے کہاں سے آئیں گے .
۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۶۱
۴. وجود میں آنے والی شے .
قدیم اور جدید طرز تعلیم کے محض بہترین ناقد اسی قدیم طریقہ تعلیم کی پیداوار ہوئے ہیں .
۱۹۳۸ اقبال ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۲۳
[ف]

ـــ اراضی کس اضا امث .
زمین کی پیداوار اور یافت (اردو قانونی ڈکشنری) .
[پیداوار + اراضی (رک)]

ـــ جَنْگَل کس اضا (ـــ فت ج ، غند ، فت گ) امث .
اس میں درج ذیل اشیا شامل ہیں جب کہ وہ جنگل میں پائی جائیں یا کسی جنگل سے لائی جائیں اٹھائے کاٹی اور سطح کی مٹی اور درخت اور عمارت کی لکڑی اور گھانس اور سٹ یعنی جڑیں اور نیوں درخت کی اور درخت مثل کیکر وغیرہ ، سرکنڈے ، پھول اور کانٹے ؛ میوہ جات اور چھال ؛ عرق اور شہد ؛ موم اور لاکھ ؛ کجوی اور گوند ؛ لکڑی کا تیل ؛ گھانس کا تیل ؛ روغن اور ریشم کے کیڑے ؛ کچا ریشم ، کھال ، دانت ، ہڈی سینگ وغیرہ (اردو قانونی ڈکشنری) .
[پیداوار + جنگل (رک)]

ـــ حال کس صف امث .
موجودہ پیداوار (اردو قانونی ڈکشنری) .
[پیداوار + حال (رک)]

ـــ خود رو کس صف (ـــ ضم خ ، و معد ، سک د ، و مج) امث .
فصل جو بغیر بوئے جوتے پیدا ہو (جامع اللغات) .
[پیداوار + خودرو (رک)]

ـــ مختتم کس صف (ـــ ضم م ، سک خ ، فت ت ، ت) امث .
کسی کام میں آخری مزدور کی محنت و اجرت کے بالمقابل یافت یا حاصل .
اجرت قانون تقلیل حاصل کے اثر سے پیداوار مختتم کے مساوی ہوتی ہے .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۴۷
[پیداوار + مختتم (رک)]

پیداواری (ی لین) امث .
رک : پیداوار .
زیادہ پیداواری کا سب سے بڑا سبب ظاہری وہ ہے جس کو موافقت طبیعت کہتے ہیں .
۱۸۶۸ رسالہ سیاست مدن ، ۱۲۷
عام طور پر وہ منڈی چنی جاتی ہے جو کسی شے کی پیداواری یا فروختگی کے لئے مشہور ہو .
۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۲۳

پَیدائش (ی لین ، کس ء) امث ؛ ~ پیدایش .

۱. **آفرینش ، خلقت .**

علوی . . . سفلی . . . اس دونوں کی پیدائش آدم سے محمد تک یک لک چوبیس ہزار پیمبراں ہوئے .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۲

اختلاف الوان آشنائی پیدایش کا بوجھنا کچھ نہتا کام نہیں .

۱۶۰۳ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۵۳

بقول حکمائے ہند ابتدائے پیدایش عالم سے ابتک انیس کرور بجن لاکھ چوراسی ہزار نو سو چوبیس برس گذرے ہیں .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۶

۲. **جنم ، ولادت .**

حضرت کی آفرینش نور اور پیدائش سراپا سرور کا ذکر .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۸

نفرت اور محبت اور پیدائش اور بڑھاپے اور موت . . . نے اسے بروقت پد الاؤ تیار کیا ہے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۹۱

۳. **پیداوار .**

اس کے پانی سے کھیتیاں سینچی جاتی ہیں اور پیدائش اچھی ہوتی ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۹۳

عمل پیدائش میں کسان کی بے بسی بھی کس قدر قابل رحم اور عبرت آمیز ہے حالانکہ پیدائش کا سب سے اہم حصہ اسی کے متعلق ہے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۵

۴. **آمدنی ، نفع .**

بحر چشمہ پیدائش کا ہے اور دولت پائندہ .

۱۸۳۳ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۱۱۲

۴. **توریت کی پہلی کتاب کا نام جس میں دنیا اور حضرت آدم کی پیدائش کا تذکرہ ہے** (جامع اللغات) .

۵. **اصل ، شروع ، ابتدا ، آغاز** (جامع اللغات) .

[ف]

~ کا دِن (~ کس د) امذ .

تاریخ پیدائش (انگریزی اردو ڈکشنری) .

~ کا رجِسٹر (~ فت ر ، کس ج ، سک س ، فت ٹ) امذ .

شہر کی بلدیہ میں پیدائش درج کرنے کا کھاتہ (مسیحی انگریزی اردو ڈکشنری) .

~ دَولَت کس اضا (~ و لین ، فت ل) امث .

اکتساب زر ، دولت کمانے کا عمل .

اگر پیدائش دولت میں اضافہ نہ بھی کیا جائے تو بھی دولت کی بہتر تقسیم اوکے بڑی آبادی کو خوشحالی کے . . . قابل بنا سکتی ہے .

۱۹۶۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۱۰۸

[پیدائش + دولت (رک)]

پَیدائِشی (ی لین ، کس ء) صف .

فطری ، جبلّی ، خلقی .

خطروں کا آنا انسان کی پیدائشی بات ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۸۸

وہ گاؤں کے ہر لڑکے کو گالیاں دینا اپنا پیدائشی حق سمجھتا تھا .

۱۹۳۹ خاک و خون ، ۳۰

[پیدائش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پَیدائی (ی لین) .

(الف) امث .

۱. **ظہور ، نمائش .**

جوں گال سے بال تال کی پیدائی ہے
وون تال سے گال کی شناسائی ہے

۱۶۸۳ درد ، ۱ : ۱۰۸

ہوگئی خلق و حق میں پیدائی
کر نظر رونمائے یک دیگر

۱۸۰۹ کمال ، د (ق) ، ۲۵۸

سر پسر شور بہاراں ، خوف دام رنگ و بو
حسن کی پیدائیاں ، رسوائیاں ، گیرائیاں

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق گورکھپوری ، ۱۲۱

۲. **وجود ، ہستی .**

وجودِ نیستی پر اس قدر ناز
بھلا پیدائی نقش قدم کیا

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۳۶

درخت گل سے ہے پیدا تو ہیں درخت سے گل
یہ میری تیری ہے پیدائی اور پنہائی

۱۹۳۱ آسی جونپوری ، ذکر حبیب (حاشیہ) ، ۶۵

(ب) صف .

ظاہر ، عیاں .

ہم کو ملنے کی نہیں خواہش نظر کے سامنے
اس کی تصویر خیالی صاف پیدائی ہوئی

۱۸۹۷ کلیات راقم دہلوی ، ۱۰۱

[ف]

پَیدْ آور (ی لین ، سک د ، فت و) صف .

(معاشیات) دولت پیدا کرنے والا ، مادی اشیا تیار کرنے والا (مزدور کاریگر وغیرہ) .

صرف وہی مزدور پیدآور ہو سکتے ہیں جو مادی اشیا تیار کرتے ہیں ، اور باقی سب کی محنت غیر پیدآور ہے ۔
۱۹۳۸ اصول معاشیات ، ۱ : ۲۰
[پید ، پیدا (رک) کی تخفیف + آور (رک)]

پیدَل (ی لین ، فت د) ۔
(الف) م ف ۔
با پیادہ ، سوار کا نقیض ۔
جنوں کے جام کو ہی شیشۂ شراب کوں توڑ
خرد گلی میں پری پیکراں کے پیدل جا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹۱
اگر خاوند اپنے پیدل چلتے ہوں تو آپ دو تین گز کے تفاوت سے رہنا ، بہت قریب نہ ہو جانا ۔
۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۶
حج کی منادی کردے تو لوگ ہر طرف سے دوڑ آئیں گے ، کچھ پیدل اور کچھ دبلی اونٹنیوں پر ۔
۱۹۱۳ سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۲۱
(ب) صف ۔
باپیادہ چلنے والا آدمی ، وہ آدمی جو سوار نہ ہو ۔
راجا سورج بھان دولہا کے گھوڑے کے ساتھ مالا جپتا ہوا پیدل تھا ۔
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، انشا ، ۵۱
شاخ پر پھول ہیں جنبش میں زمیں پر سنبل
سب ہوا کھاتے ہیں گلشن میں سوار اور پیدل
۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۲۰۱
(ج) امذ ۔
۱. **پیادہ فوج کا سپاہی ۔**
بعض کہتے ہیں کہ وہ پیدلوں میں نوکر تھا ۔
۱۸۹۶؟ سوانح عمری امیر تیمور ، ۳
اس کے ساتھ چار مسلح پیدل سپاہی تھے ۔
۱۹۲۶ شرر ، درگیش نندی ، ۱۷۰
۲. **شطرنج کا سب سے چھوٹا مہرہ جو ہمیشہ ایک گھر سیدھا چلتا ہے اور آڑا مارتا ہے ، پیادہ ۔**
جو کنیز پیدل بنی ہوتی ہے ، اشارہ پاتے ہی چھن چھن کرتی چلتی ہے اور اگلے خانے میں جا کھڑی ہوتی ہے ۔
۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۰۶
[ہ : پیدل पैदल]

ـــ اور سوار کا کیا ساتھ کہاوت ۔
امیر اور غریب کا کیا مقابلہ (جامع‌اللغات) ۔

ـــ پسند (ـــ فت پ ، س ، مغ) امث ؛ امذ ۔
(شطرنج) وہ بازی جس میں شاطر مد مقابل کی مرضی پر پیدل مہرے سے مات دیدے ۔
اس روز زچ ہو گئی . . . بازی زچ ہو گئی ہوگی ورنہ پیدلی ہوتی اور وہ بھی پیدل پسند ۔
۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۱۳۶
[پیدل + پسند (رک)]

ـــ پُل (ـــ ضم پ) امذ ۔
وہ پل جو صرف پیدل چلنے والوں کے لیے بنا ہو ۔
ندی پر ۱۰ فٹ چوڑا پیدل پل دو یکساں تراش کے رسوں سے سہارا گیا ہے ۔
۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۸۳۵
[پیدل + پل (رک)]

ـــ راستَہ (ـــ سک س ، فت ت) امذ ۔
پگڈنڈی ، فٹ پاتھ ۔
آرایشی منڈیر جنوبی سرے کے پیدل راستے پر شمال سے اونچی رکھی گئی ہے ۔
۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۷۷۰
[پیدل + راستہ (رک)]

ـــ کا راستَہ (ـــ سک س ، فت ت) امذ ۔
جہاں صرف پیدل جایا جا سکے ، جہاں سواری کا گذر نہ ہو ۔
پیدل کے راستے پر نو بہن کا منتظر تھا ۔
۱۸۹۲ اصول سراغ رسانی ، ۲۷

پیدَلی (ی لین ، فت د) امث ۔
(شطرنج) پیدل (رک) سے متعلق (بازی ، مات ، چال وغیرہ) ۔
بازی زچ ہو گئی ہوگی ورنہ پیدلی ہوتی ۔
۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۱۳۶
[پیدل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پَیڈ (ی لین) امذ ۔
۱. **ترتیب سے نیم جلد بند کاغذ جو کسی ایک ناپ کے ہوں ۔**
یہ خط لکھنے کے کاغذوں کا پیڈ ہے ۔
۱۹۳۸ ابر تبسم ، ۳۲
۲.(ا) **(روئی وغیرہ کی) گدّی ، گدا ۔**
اس کے بعد توپچیوں کے کانوں کے لئے تہ در تہ پیڈ بنائے گئے تھے ۔
۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۹

(ii) (کرکٹ وغیرہ میں) پانو کو چوٹ سے بچانے کے لئے استعمال ہونے والی گدّی .

مولانا محمد علی نے پیڈ باندھے ، بلا ہاتھ میں لیا ، میدان میں اترے .

۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۱۹۸

۳. بوٹ صاف کرنے کا چھوٹا سا تکیہ (جامع اللغات) .

[انگریزی : Pad]

پیڈ (ی مج) صف .

(لفظاً) ادا کیا ہوا (اصطلاحاً) محصول ادا کیا ہوا .

تین خط میں نے بھیجے ، ایک رجسٹرڈ اور دو پیڈ مگر کسی کا جواب نہ پایا .

۱۸۸۸ مکاتیب امیر مینائی ، ۳۳۴

کبھی ایسی چھوٹی اور خفیف بات کا خیال نہیں ہوتا تھا اور ہمیشہ اپنے پاس سے پیڈ خط بھجوا دیا جاتا تھا .

۱۹۳۱ انشائے داغ (مقدمہ) ، ۱۱

[انگ : Paid]

پَیڈل (ی لین ، کس ڈ) امذ .

۱. بائیسکل کا وہ پرزہ جو نیچے کی طرف دائیں بائیں ہوتا ہے اور جسے دائیں بائیں پانو سے گھما کر بائیسکل چلاتے ہیں ، بائیسکل کا پائیدان .

مخالف ہوا کے باعث انہیں پیڈل چلانے میں کافی زور صرف کرنا پڑ رہا تھا .

۱۹۵۰ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۵۳

۲. باجے یا مشین کا وہ پرزہ جسے پانو سے حرکت دی جائے .

پیڈل (پائیدان) کے دبانے سے یہ اسپرنگ ڈھیلا پڑ جاتا ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۹۹

[انگ : Pedal]

پِیڈن (ی مع ، فت ڈ) امذ .

تکلیف ، دکھ (قدیم اردو کی لغت) .

[رک : پیڑ (= درد) سے]

پیڈو (ی مج ، و مع) امذ .

رک : پیڑو .

پیڈو - زیر ناف .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۳۵

انڈے دینے والی مرغی کا (کے) پیٹ کا حصہ بڑا اور نرم ہوتا ہے پیڈو کی ہڈیاں نرم اور لچکدار ہوتی ہیں .

۱۹۶۷ گوہر واو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۲۴

پیڈی (ی مج) امث .

۱. رک : پیڑی (پرانے پودے کا پان) .

پتیاں سات قسم کی ہوتی ہیں جن کے نو نام ہیں : (۱) گرَہنج . اس کو تخم ریزی کے لیے محفوظ رکھتے اور پیڈی کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں .

۱۹۳۸ ترجمۂ آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۸

۲. جڑ (ان پودوں کی جن کے بیج نہیں بوئے جاتے گنّا کیلا وغیرہ) .

تیسری قسم پیڈی کہ پچھلے سال کے ایکھ کو کاٹ کر اس کی جڑ چھوڑ دیں .

۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۳۴

[رک پیڑی]

پَیر (۱) (ی لین) امذ .

۱. قدم ، پانو ، ٹانگ .

اس کا زہر اس کے ناخن اور گوشت کے درمیان پڑا اس کا پیر سیاہ ہوکے مر گئی .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، تفسیر قرآن العظیم ، ۴۹۹

شاہ صاحب مصلے پر بیٹھے وظیفہ پڑھا کرتے ہیں اور میں ان کے پیروں کا خون پیا کرتا ہوں .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۶

۲. ایک پانو کی جوتی ، پوائی .

ابا یہ تو ایک جوتی چوبچے میں پھینک آیا ، لیجیے اب وہ ایک پیر رہ گیا ہے .

۱۹۰۷ مخزن ، ۱۳ ، ۱ : ۳۵

۳. نقش پا ، سراغ ، کھوج ، پیڑ (فرہنگ آصفیہ) .

۴. بیلوں کے چلنے سے پیدا ہونے والی لکھ (چاہے کھیت کھلیان میں ہو یا کولھو میں یا پانی نکالنے کے چرس کے آس پاس (پلیٹس) .

[س : پد + ی + ر + ट + य + पद्]

ـــ اُٹھان (ـــ ضم ا) امذ .

(کُشتی) کشتی کا ایک پیچ جس میں بایاں پیر آگے بڑھا کر بائیں ہاتھ سے جوڑ کی چھاتی پر دھکا دیتے ہیں اور اسی وقت سیدھے ہاتھ سے اس کے پیر کے گھٹنے کو اٹھا کر بایاں پیر اس کے داہنے پیر میں اڑا کر پھرتی سے اسے اپنی طرف کھینچ کر چت کر دیتے ہیں) (شبد ساگر) .

[پیر + اُٹھان (رک)]

ـــ اُٹھانا محاورہ .

رک : پانو اٹھانا ، روانہ ہونا ، چل دینا .

بس اب ہو چکی کوہ و صحرا کی سیر
اٹھا اے سمند قلم یاں سے پیر

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۴

— اُٹھ جانا محاورہ .

رک : پانو اٹھ جانا یا اکھڑ جانا .
افسر کے زخمی ہوتے ہی فوج کے پیر اٹھ گئے ، وہ تو بھاگے .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۰۱

— اُٹھنا محاورہ .

رک : پانو اکھڑ جانا .
فوراً سپاہ کے پیر اٹھ گئے ، بھاگے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۳۷

۲. جانے میں تامل ہونا ، دل نہ چاہنا .
میرے پیر نہیں اٹھتے مگر میرا جانا ضروری ہے .

۱۹۳۶ پریم چالیسہ ، پریم پچیسی ، ۲ : ۸۱

— اُکھاڑ دینا محاورہ .

رک : پانو اکھاڑ دینا .
ایک جدید واقعہ ایسا ہوا جس نے میرے پیر اکھاڑ دیے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۳

— اُکھڑ جانا/اُکھڑنا محاورہ .

رک : پانو اکھڑ جانا .
غنیم کے پیر اکھڑے اور بھاگے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۳۳
ہندوستانیوں کو فتح ہوئی اور گوروں کے پیر اکھڑ گئے .

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۴۴

— اُکھیڑنا محاورہ .

پانو جمنے نہ دینا ، (کسی جمی ہوئی چیز کو) اپنی جگہ سے ہلا دینا ، قائم نہ ہونے دینا .
اس (برف) کے پیر اکھیڑ کے سہج سہج ایک ڈھلان سے دوسرے ڈھلان پر ڈھلکتا ہے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۷

— آنا محاورہ .

قدم آنا ، وارد ہونا .
اے ہے ، غدر کے دنوں میں کچھ ایسی گھڑی کا پیراس موئے فرنگی کا آیا تھا کہ بچے کی مت پھیر دی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۰۸

— بازی امث .

ناچ میں پیروں کی ایک خوبصورت رفتار (شبدساگر) .
[ہ : پیر + بازی (رک)]

— بھاری ہونا محاورہ .

رک : پانو بھاری ہونا .
ایک نے کہا ہے یہ میری بہو ، اس کا تو پیر بھاری تھا .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۶
جب خبر سے نیلوفر کا پیر بھاری ہوا تو سیٹھ ایسے خوش ہوئے جیسے ہیجڑے کے گھر بیٹا ہونے کی خبر ملی ہو .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۲۶

— پایہ (— فت ی) امذ .

(حشریات) ٹانگ کا وہ جوڑ جو کولھے پر ہوتا ہے (Legbase) .
ٹانگ کا جوڑ جانے سے تین طریقوں سے عمل میں آتا ہے اول یہ کہ پیر پایہ صرف جانے سے اٹک جائے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۴۴
[پیر + پایہ (رک)]

— پٹخنا محاورہ .

۱. اظہار ناراضگی کرنا ، غصہ ہونا .
بہت ناراض ہوئے اور پیر پٹختے ہوئے چلے گئے .

۱۹۶۳ گنجینۂ گوہر ، ۹۲

۲. اظہار مسرت کرنا . خوش ہونا .
رقصاں جوڑے تالیاں بجا بجا کر فرش پر زور زور سے پیر پٹخنے لگے .

۱۹۶۷ ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۱۳۶

— پسارنا محاورہ .

رک : پانو پھیلانا .

میں نے جب ایک نہ مانی تو مچل ، پیر پسار
روکے خفت سے ہوئی مرنے پہ آخر طیار

۱۸۶۳ واسوخت رعنا (شعلۂ جوالہ : ۲ ، ۳۳۸)
میں جتنی طرح دے رہا ہوں اتنا ہی پیر پسار رہی ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۳۰

— پیر جانا (— ی این) محاورہ .

بغیر سواری کے جانا ، پیدل چلنا .

دکھلا دے ہوں چکی مجھے تیرے دم کی خیر
لے چل تُرہوے پہ نہ جاؤنگا پیر پیر

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۳ : ۲۰

ــ پھیرنے جانا محاورہ .

رک : پانْو پھیرنے جانا .
بہو کو اپنے باپ کے ہاں پیر پھیرنے جانا ہے .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۱۲

ــ پھیلا کَر سونا محاورہ .

۱. رک : پانْو پھیلا کر سونا (مجازاً) مطمئن ہونا .
اگر حکمران نیک اور خدا ترس ہوتا رعایا پیر پھیلا کر سوتی .
۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۳۵۳

۲. چین سے نیند کرنا ، آرام کرنا .
خنکی بڑی آرام دہ تھی خوب پیر پھیلا کر راحت کی نیند سوئے .
۱۹۰۷ سفرنامۂ ہندوستان ، ۸

ــ پھیلانا محاورہ .

۱. پرورش پانا .
زندہ ہوکر پھر نکلتا ہے اور ہوائے محیط میں پیر پھیلاتا ہے .

۲. رک پانْو پھیلانا .
اشاروں اشاروں میں باتیں بھی ہوتی رہیں پر اب دل نے پیر پھیلائے .
۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۲۶

۳. مشہور ہونا ، عالم آشکارا ہونا .
اسکی علمی شہرت اپنے پیر پھیلاتی چلی جاتی تھی .
۱۹۱۱ معلم ثانی ، ۱۹

۴. زیادہ طلب کرنا ، حد سے تجاوز کرنا .
سچ یہ ہے ڈاکٹر پرتاب اب تم بہت پیر پھیلانے لگے تمہارا یہی حال رہا تو پھر کون بیمار ہونا گوارا کرے گا .
۱۹۵۹ وہی ، ۱۷

ــ تَلے سے (ــ کی) مٹی نکَلْنا محاورہ .

ہوش اڑجانا ، گھبرا جانا .
پورنا پر ساری باتیں روشن ہوگئیں ، پیر تلے سے مٹی نکل گئی ، کچھ غشی سی آگئی .
۱۹۰۵ ہم خرما و ہم ثواب ، ۱۰۰

ــ توڑ کَر بیٹھ جانا محاورہ .

رک : پانْو توڑ کر بیٹھ جانا .
ایسا آدمی لب نہر دنیا پر پیر توڑ کر بیٹھ جاتا ہے اور نفس و ہوا سے مقابلہ نہیں کرسکتا .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸۷

ــ تھام امذ ؛ امث .

جدید وضع کے دروازوں کی چوکھٹ میں کواڑوں کی روک یا آڑ کے لیے بنا ہوا کھانچا ، رک : پاتام/پیتام (اپ و ، ۱ : ۲۹) .

ــ جَمانا محاورہ .

رک : پانْو جمانا .
فروخت کی تحریک خاص کر بمبئی کرناٹک میں اپنے پیر جما چکی ہے .
۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ۱ : ۳۲۲

ــ جَم جانا/جَمنا محاورہ .

رک : پانْو جمنا .
ابھی افغانوں کے یہاں پیر نہیں جمے ہیں اور ان کی قوت کو قرار نہیں ہوا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۸۵
صرف گود کا بچہ سلیم اور تینوں لڑکیاں بیگم کے ساتھ رہ گئے ، ارادہ تھا کہ وہاں پیر جم جائیں گے تو سب کو بلا لیں گے .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۶

ــ چھُوٹنا محاورہ .

عورت کو خلاف معمول حیض جاری ہونا اور جاری رہنا (اپ و ، ۷ : ۶۱) .

ــ دَوڑی (ــ و لین) امث .

بھاگ دوڑ ، تگ ودو ، سخت کوشش ، بھاگا دوڑی .
میرا مطلب یہ تھا کہ لڑائی کے آخر پر جاتا تو مفت کی پیر دوڑی تھی .
۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۳۲
[پیر + دوڑی ، دوڑنا (رک) سے]

ــ دَوڑی کَرنا محاورہ .

بھاگ دوڑ کرنا ، بھاگا دوڑی کرنا .
قاووا کی خاطر جوزف نے دن کو دن سمجھا نہ رات کو رات خوب پیر دوڑی کی .
۱۹۳۳ عزیزی ، انجام عیش ، ۶۹

ــ دھو دھو کَر (کے) پینا محاورہ .

رک : پانْو دھو دھو کے پینا .
اب کے ایسی عورت لا دوں گا کہ اس کے پیر دھو دھو کر پیو گے .
۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۶۱

— ڈالنا ف م .

قدم رکھنا .

میاں جب پل صراط اوپر تو اپنا پیر ڈالے گا
تو وہ تلوار کی سی دھار تیرا پاؤں کھالے گا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۱۲

— کا ناخن نہ دِکھانا محاورہ .

روبرو نہ ہونے دینا ، صورت نہ دکھانا ، حقیر جاننا .

چھاتی کے پھٹنے سے میں کھائیاں پردم سہلاؤں
موت کو پیر کا ناخون بھی میں اس کے نہ دکھاؤں

۱۸۴۹ جان صاحب ، ۵ ، ۲۴۸

— کی جُوتی مث .

۱. (مجازاً) نہایت حقیر ، نہایت ذلیل ، ادنیٰ درجے کا .
آپ نے مجھے ترک کر دینے کا فیصلہ کرلیا ہے ، جیسی آپ کی مرضی ، مردوں کے لیے بیوی پیر کی جوتی ہو ، عورت کے لیے مرد دیوتا ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۲

۲. (طنزاً) بیوی (جامع اللغات) .

— کی جُوتی سَر پَر (کو) چَڑھنا/آنا/لَگْنا محاورہ .

ادنیٰ کا اعلیٰ کی برابری کرنا ، کمینے کا مقابلے پر آنا .
کسے پیٹ ڈالے گی ؟ میں نے دھڑ سے کواڑ کھول دیے ، جانتی ہے یہ بچہ کس کا ہے ؟ اللہ کی شان پیر کی جوتی سر کو آنے لگی .

۱۹۳۷ ہم اور تم ، ۸۳

— کی جُوتی کو دِن لَگْنا محاورہ .

رک : پیر کی جوتی سر پر آنا .
بھونکے جا موئے ، پیر کی جوتی کو بھی دن لگے ہیں کہ سر چڑھی آتی ہے .

۱۹۶۶ سودائی ، ۵۰

— کی خاک امث .

(مجازاً) نہایت حقیر شے ، بہت ادنیٰ درجے کی چیز .
نیا خاوند جو آتے ملا اس کو وہ اپنے پیر کی خاک سے بھی کم درجے کا خیال کرتی ہے .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۳۸

— کُھلْوانا محاورہ .

غیر معمولی طور پر کسی خاص وجہ سے خون کا عورت کی فرج سے جاری کرا دینا (مہذب اللغات) .

— گاڑی امث .

بائیسکل ، سائیکل .
کمرے سے باہر بھی نہ نکلے تھے کہ سیٹھ بابھدر داس کو پیر گاڑی پر آتے دیکھا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۰۰

پیر گاڑی ہوں جس کے پیر احمق
کار ہے اس کے واسطے بے کار

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۹۱

— لَڑکَھڑانا محاورہ .

رک : پانو لڑکھڑانا .
جس وقت ہردت نے اس مہم کا حال سنا . . . تو ہردت نہایت پریشان ہوا ، اس کے پیر لڑکھڑا گئے اور جان کا خوف اس پر طاری ہوا .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۲۷۵

— لَگْنا محاورہ (قدیم) .

رک : پانو جمنا .
ٹھیراو نہ کوئی جگہ ہے اوس کو
تا پیر کہیں لگے ہے اوس کو

۱۸۳۱ من موہن ، ۳۰

— لَمبے کَرنا محاورہ .

رک : پانو پھیلانا .
تمہیں اس مصحف رخ پر مناسب
نہیں اے زلف لمبے پیر کرنا

۱۸۵۳ ؟ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۴

— مَن مَن بَھر کے ہو جانا محاورہ .

رک : پانو من من بھر کے ہو جانا ، پانو شل ہو جانا .
پیر من من بھر کے ہو گئے ، گھر کی طرف ایک قدم چلنا مشکل ہو گیا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۰۰

— میں بلّی بندھی ہونا محاورہ .

ہر وقت چلتے پھرتے رہنا ، ایک جگہ ٹک کر نہ بیٹھنا .
اس نوبہار کے پیر میں تو ہر وقت بلی بندھی ہے کبھی کچھ ایسا ویسا ہو گیا تو اس کا جو کچھ ہو گا میں بھی بندھی پھرونگی .

۱۹۵۷ شام اودھ ، ۱۲۱

— نکالنا محاورہ.

رک : پانو نکالنا.

درد نہاں نے پیر نکالا   عمر ابد نے مار ہی ڈالا

۱۸۵۱   مومن ، ک ، ۳۴۰

— وار صف.

تیرنے والا ، تیراک (شبد ساگر).

[پیر + وار ، لاحقۂ صفت]

پیر (۲) (ی لین) امذ.

۱. کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر جو دانہ نکالنے کو اکٹھا کیا گیا ہو ، کھلیان ، انبار غلہ.

غیر مزروعہ زمین متصل آبادی کے یا جس جگہ پر آپلے یا زمیندار پیر اناج کے ڈالتے ہیں.

۱۸۲۶   مصباح المساحت ، ۲۷

۲. اناج کھودنے (کھوندنے) کی جگہ (ا پ و ، ۹۶).

۳. اناج صاف کرنے کولھو چلانے یا پانی کنویں میں سے نکالنے کے لیے ابلوں کے چلنے کی جگہ (جامع اللغات).

۴. حیض جاری رہنے کی بیماری (جامع اللغات).

۵. لکڑیوں کی بنی ہوئی اونچی بیٹھک جس پر بیٹھ کر معمار اور نقاش عمارت پر کام کرتے ہیں ، باڑ (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۳۷).

[س : پد + ی + ر ، पद् + य + र]

— بٹائی (— فت ب) امث.

کھلیانی بٹائی جو اُڑان سے پہلے کاشت کار اور زمین دار کے درمیان حصہ رسدی بانٹ لی جائے (ا پ و ، ۶ : ۳۰).

[پیر + بٹائی (رک)]

— جو پچھوا ماں برساوے وہی نرمل راس اُٹھاوے کہاوت.

جو پچھوا میں پیر ڈالے اس کا اناج ٹھیک صاف ہوتا ہے (جامع اللغات).

پیر (۱) (ی مع) صف.

۱. بوڑھا ، ضعیف ، معمر.

مہرباں ہو پیر ہوچھا خوال
توں کون ہے ترا کیوں گزرتا ہے حال

۱۶۱۱   قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۳

تھے پیر ولے نہ پیر تھے وے   پیروں منے اچھ فقیر تھے وے

۱۷۰۰   من لگن ، ۱۵

اگرچہ پیر کی ہے بات سود مند ظفر
مگر خوش آتی نہیں وہ کبھی جوان کو بات

۱۸۴۹   کلیات ظفر ، ۲ : ۳۰

ہر ایک چھوٹا بڑا سن سن کے یہ باتیں ہے دبدھا میں
عجب اس وقت حالت ہو رہی ہے پیر و برنا کی

۱۹۳۱   بہارستان ، ۳۸۶

۲. چالاک ، گرو گھنٹال ، خرانٹ.

حال اس سے کہا کہ قول ہارا   ہے پیر یہ نوجواں تمھارا

۱۸۳۸   گلزار نسیم ، ۷

۳. مرشد ، ہادی ، رہنما ، گرو ، بزرگ.

پیر کے صفتاں کوں اپنے صفتاں کوں مطالعہ کرنا ہو.

۱۵۰۰   معراج العاشقین ، ۲۰

ان گروہ عالی میں چار پیر اور چودہ خانوادے مشہور ہیں.

۱۸۵۳   مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۳۶

کہانیوں کی مہم میں مہم کے جاں باز کو ایک پیر روشن ضمیر ملتا ہے.

۱۹۶۵   ہماری پہیلیاں ، ۲۱

۴. استاد ، معلم.

کھول کر دیوان میرا دیکھ قدرت مدعی
گرچہ ہوں میں نوجواں پر شاعروں کا پیر ہوں

۱۸۱۰   میر ، ک ، ۲۳۸

پیر مکتب ہے نہیں مطلق شناسائی تری
علم کی مشعل نہیں رکھتی ہے بینائی تری

۱۹۳۳   فکر و نشاط ، ۵۸

۵. وہ خیالی بزرگ جس کے نام پر ضعیف الاعتقاد لوگ منت مانتے ہیں اور اس کے فرضی نام کے ساتھ لفظ پیر استعمال کرتے ہیں.

کسی نے پیر ایکا ایک کا پیسہ اٹھایا کہ ایکا ایک میری مراد بر آئے.

۱۸۸۸   طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۱۵۲

[ف]

— اوتار (— و لین) امذ.

فقیروں کا مقرر روزینہ جو گانو کی مشترکہ آمدنی سے دیا جائے (ا پ و ، ۶ : ۳۰).

[پیر + اوتار (رک)]

— آپ درماندہ ہیں شفاعت کس کی کریں کہاوت.

جو خود محتاج ہو وہ کس کے کام آئے گا.

یہ ایک مثل مشہور ہے کہ پیر آپ درماندہ شفاعت کس کی کریں اس کا اطلاق آج کل کی ان مسلمان لڑکیوں پر ہے جو ... مغرب کا کلمہ پڑھ رہی ہیں.

۱۹۲۴   عالم نسواں ، ۲۶

— آسمان کس صف (— سک س) امذ.

آسمان جس کو کہنگی و قدامت کی وجہ سے کنایۃً پیر (= بوڑھا) کہتے ہیں.

حسن کا تیرے جہاں جہاں شہرہ نہیں کہاں کہاں
کہتا ہے پیر آسمان ایسا کوئی جواں نہیں

۱۸۲۵ دیوان یاس، ۱۰۷

[پیر + آسمان (رک)]

— آنا محاورہ.

بھوت پریت کا سایہ ہونا، آسیب زدہ کا ناچنا.

گل چہرہ بہار کا سحر دفع کر کے بیٹھے اٹھی، بال کھول دیئے، سر ہلانے لگی، صاف معلوم ہوتا تھا کہ گنواروں میں جس طرح پیر آتے ہیں اس طرح کھیلنے لگی.

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی، ۲ : ۱۶۰

— باورچی بہشتی خر کہاوت.

برہمن سے ہندو ان سب کا کام لیتے ہیں (جامع اللغات).

— بنانا محاورہ.

کسی کو اپنا مرشد کرنا، کسی سے بیعت کرنا (جامع اللغات).

— بننا ف ل.

پیر بنانا (رک) کا لازم.

پیر خام ہے تو او اپنے مرید ہے پیر بننے کے لائق نہیں.

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ، ق)، ۴۴

— بہن امث.

ایک مرشد کے مرید مرد اور عورتیں اپنی ساتھی مرید عورت کو پیر بہن کہتے ہیں، استاد یا مرشد کی بیٹی.

ناگہ میری پیر بہن مونسہ و انیسہ امامی کے انتقال پُر ملال کی خبر وحشت اثر میرے کانوں تک پہونچی.

۱۹۱۳ محل خانۂ شاہی، ۵۲

[پیر + بہن (رک)]

— بیعت کس اضا (— ی لین، فت ع) امذ.

مرشد جس سے بیعت ہو.

غمگیں ہوتا ہے ایک پیر بیعت
جز اوسکے نہ کیجو دوسرے سے رغبت

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار، ۱۵

[پیر + بیعت (رک)]

— بھائی امذ.

ایک پیر کے مرید مرد اور عورتیں اپنے ساتھی مرید مرد کو پیر بھائی کہتے ہیں، پیر یا مرشد کا بیٹا.

اس کا ایک پیر بھائی ہے برہمن روئیں تن.

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا، ۳ : ۵۳۵

تو ہم سب کا پیر ہے اور ہم آپس میں پیر بھائی ہیں.

۱۹۱۹ آپ بیتی، حسن نظامی، ۱

[پیر + بھائی (رک)]

— بھیجڑی (— ضم بھ، سک ج) امذ.

ہیجڑوں کا پیر (مہذب اللغات).

[پیر + بھجڑی (علم)]

— بھُچڑی کی کڑھائی (ضم بھ، سک چ، فت ک) امث.

پیر بھچڑی کی فاتحہ کا حلوا یا پکوان جو ہیجڑا بنانے کے وقت خاص کر ہیجڑوں کو تقسیم کیا جاتا ہے (جامع اللغات).

— پادری (— سک د) امذ.

پوپ؛ بڑا پادری.

لرزتی سعد امیر، وزیر اور پیر پادری کے طلسم گھر کو گیا.

۱۸۹۰ رسالہ حسن، ۳، ۵ : ۵۱

اور ہمارے زمانے کے پیر پادری کی مثل ہر طرح کی مشکلات میں اس سے رجوع کی جاتی تھیں.

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روم، ۸۶۳

[پیر + پادری (رک)]

— پال امذ.

پیر کی مالی امداد یا مزار کی دیکھ بھال کے اخراجات کے لیے وقف کی ہوئی زمین (پلیٹس).

[پیر + پال، پالنا (رک) کا]

— پرست (فت پ، ر، سک س) صف.

وہ جو پیروں کا بہت معتقد ہو، مرشد پرست.

رہا وہ خدمت مرشد کی قید میں برسوں
کہ حق پرست سے ہو وہ، بھلے جو ہو پیر پرست

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۵۳

[پیر + پرست (رک)]

— پیروی (— ی لین، فت ر) امث.

پیر کی تابعداری یا متابعت (جامع اللغات).

[پیر + پیروی (رک)]

ــ پیغمبر منانا محاورہ .

منتیں مانگنا ، دعائیں کرنا .

روسی خدا کا شکر کر رہے تھے اور پیر پیغمبر منا رہے تھے کہ طوفان برابر اسی طرح برپا رہے .

۱۹۰۷　نپولین اعظم ، ۴ : ۱۰۹

ــ تسمہ پا کس صف (ــ فت ت ، سک س ، فت م) امذ .

(مجازاً) وہ جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو ، مستقل عذاب ، داستانوں میں وہ بوڑھا جو کسی کے کاندھوں پر بیٹھ کر اپنی ٹانگوں سے اس کی گردن کو ایسی گرفت میں لیتا ہے کہ چھڑا نہ سکے .

وہ اپنی ذات کے صرف انہی پہلوؤں کو سامنے لائے جو انسانی دلچسپی کی بنا پر سدا بہار ثابت ہوسکیں ورنہ انشائیہ نگار کا یہ ہمزاد قاری کے لئے ایک پیر تسمہ پا بن جائے گا .

۱۹۶۸　نگاہ اور نقطے ، ۲۱۰

[پیر + تسمہ پا (رک)]

ــ جی امذ .

مرشد کو عزت سے پکارنے کا کلمہ .

ہاں برسائیں تو پیر جی اولادیں دیں تو پیر جی .

۱۸۹۱　ایامیٰ ، ۸۹

پیر جی نے ہزارہ تسبیح سنبھالی مریدوں نے مصنوعی مراقبہ شروع کیا .

۱۹۲۹　تمغۂ شیطانی ، ۲۵

[پیر + جی (رک)]

ــ جی کی سگائی میر جی کے یہاں کہاوت .

ایک ہی حیثیت کے آدمی آپس میں تعلق رکھتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ خانہ (ــ فت ن) امذ .

خانقاہ .

سوائے اس کے دوسرا پیر خانہ پیر ہادی رہنما صاحب کا ہے جس کا ذکر خیر آگے تحریر ہوچکا ہے .

۱۸۶۴　تحقیقات چشتی ، ۶۰۷

[پیر + خانہ (رک)]

ــ خرابات کس اضا (فت خ) امذ .

۱. (تصوف) مرشد کامل جو قیود شرعی سے آزاد اور فنا فی اللہ ہو ، مرشد کامل .

اے شیخ فیض پیر خرابات دیکھنا
جو حال پیر کا ہے وہی ہے مرید کا

۱۸۶۸　گلزار داغ ، ۱۹

کر پیر خرابات سے دریوزۂ ہمت
جا خاک در میکدہ پر ناصیہ سا ہو

۱۹۱۱　کلیات اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۰۳

۲. شراب خانے کا مالک .

جب تک تھا جواں تھا جوان بدمست
اب پیر ہوا پیر خرابات ہوا

۱۸۵۴　ذوق ، د ، ۲۵۴

پھیرلی پیر خرابات نے جب چشم کرم
ہم کو بھی حوصلۂ ساغر و مینا نہ رہا

۱۹۰۱　کلیات حسرت ، ۲۸۵

[پیر + خرابات (رک)]

ــ خرف کس صف (فت خ ، کس ر نیز فت) صف .

بدحواس بوڑھا ، بہت بوڑھا جس کے حواس میں خلل آ گیا ہو .

ستر برس کا پیر خرف ، حواس در معرض تلف .

۱۸۶۶　خطوط غالب ، ۳۴۱

وہ سالخوردہ اگر ہے تو یہ بھی پیر خرف
جناب شیخ کو جائز ہے دخت رز سے نکاح

۱۹۳۲　سنگ و خشت ، ۶۷

[پیر + خرف (رک)]

ــ دوتا کس صف (ــ ضم د ، ضم و) صف .

وہ جس کی کمر جھک کر دوہری ہوگئی ہو ، خمیدہ پشت ، بوڑھا ، کبڑا .

ہے وہ فضا کہ لالہ فشاں ہے ضمیر خاک
ہے وہ سماں کہ پیر دوتا بھی جواں ہے آج

۱۹۳۱　انوار ، ۱۳۶

[پیر + دوتا (رک)]

ــ دہقان فلک کس صف (ــ فت د ، سک ہ ، کس ن فت ف ، ل) امذ .

آسمان .

ایسا خط ہے کہ مرقع خیال مانی و بہزاد میں نہ کھنچا ہوگا اور پیر دہقان فلک نے مزرعۂ عالم میں نہ دیکھا ہوگا .

۱۸۲۴　فسانۂ عجائب ، ۲۵

[پیر + دہقان (رک) + فلک (رک)]

ــ دیدار (ــ ی مج) امذ .

ایک ارضی پیر جو بچھڑوں کو ملاتا ہے (جامع اللغات) .

ـــ دیدار کا کُونڈا (ـــ ی مع ، و مع ، مغ) امذ .

عورتوں کی ایک منت کہ جب کسی عزیز کے آنے کی بہت آرزو ہوتی ہے تو یہ منت مانتی ہیں .

پرسوں پیر دیدار کا کونڈا کروں گی ، تم بھی اپنے بال بچوں کو لے کر چلی آؤ .

۱۸۷۵ الشائے ہادی النساء ، ۵۷

[پیر + دیدار (رک)]

ـــ زادگی (ـــ سک د) امث .

پیرزادہ ہونا ، پیروں کی اولاد میں ہونا .

رفتہ رفتہ ان ہی مثالوں سے پیرزادگی اور مرشد پرستی کی بنیاد قائم ہو گئی .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۲۷

ادھر خلافت عباسیہ محض پیرزادگی اور مشیخت ماہی کا نام رہ گئی تھی .

۱۹۰۵ شوقین ملکہ ، ۲۰

[پیر + زادگی ، زادہ (رک) سے]

ـــ زادہ (ـــ فت د) امذ .

۱. **مرشد کا بیٹا ، پیر کی اولاد .**

ان کے یہاں گنبدوں میں خادم اور مجاور اور پیرزادے مقرر ہوئے .

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۴

میری روح بھی اس کے لیے دعا کرے گی اور اگر کوئی خود پیرزادہ بن کر بیٹھے گا تو اس کو بد دعا کرے گی .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۱۹

[پیر + زادہ (رک)]

ـــ زال

(الف) امذ .

وہ بوڑھا جس کے سر کے بال بڑھاپے کی وجہ سے سفید ہو گئے ہوں ، کہن سال .

بوجھو ہلال چرخ کوں ابروئے پیر زال
اس کی جوان کے غم پہ اگر ٹک نظر کرو

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۸

(ب) امث .

۱. **بڑھیا .**

وے سن کر اس پیر زال کے روبرو گئے اور میرا احوال بیان کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۱

عورتوں کا ایک غول آتا تھا ، ان میں سے ایک پیر زال نے کہا اے مرد خدا ذرا ایک بات سنتا جا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲ : ۲۱۹

۲. **مجازاً دنیا .**

وہ ناز حسن رکھتی ہے اے دل یہ پیر زال
جو اک نگہ میں ڈالے ہے گردن میں لاکھ جال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۹

دنیائے پائمال بہار شباب ہے
اس پیر زال کو ہے ہمیشہ جوان کی حرص

۱۹۱۶ احسن الکلام ، ۱۰۷

[پیر + زال (رک)]

ـــ زَن (ـــ فت ز) امث .

۱. **بوڑھی عورت .**

یو سن بات شہ یوں کہیا پیر زن
پڑیا تھا او میرے نظر تل رتن

۱۶۳۵ ؟ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۰)

کہتے ہیں ایک پیر زن تھی عابدہ
طاعت حق میں نہایت زاہدہ

۱۷۷۴ رموز العارفین ، ۱۵

۲. **(تلمیحاً) وہ بڑھیا جس نے فرہاد کو شیریں کی موت کی جھوٹی خبر سنائی تھی .**

دی سادگی سے جان پڑوں کوہکن کے پانو
ہیہات کیوں نہ ٹوٹ گئے پیر زن کے پانو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۶

[پیر + زن (رک)]

ـــ سال/سالا صف ؛ ~ پیر سالہ .

بوڑھا .

ایک روز کے تابل میں پیر سالا اپنے انصاف کو پہنچی .

۱۸۶۳ نتائج المعانی ، ۳۱

ایک مرد پیر سال کو روالنگ ایک شخص کا ہاتھ تھالیے (تھامے) ہوئے آیا .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۱۱

[پیر + سال (رک)]

ـــ سراندیب کس اضا (ـــ فت س ، ر ، غم ا ، سک ن ، ی مع) امذ .

(کنایۃً) حضرت آدم علیہ السلام (جامع اللغات) .

[پیر + سراندیب (علم)]

ـــ شو بیاموز کہاوت .

اصلاح اور ترقی ہمیشہ ہو سکتی ہے .

اس سے ایک سبق ہی حاصل ہوا سہی ، پیر شو بیاموز اگر تمہارے کہنے کے مطابق ہم چلتے تو یہ تباہی کاہے کو آتی .

۱۸۹۲ ؟ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۶

ــ شَہید مَنانا محاورہ .

کسی بزرگ کی نیاز یا فاتحہ دلانا .

روشن آرا بی بی کے پیر شہید منانے جانے منگل کے منگل ان پر سے صدقہ دلواتی .

۱۹۵۸　　شمع خرابات ، ۲۶۳

ــ صُحبت کس اضا (ــ ضم ص ، سک ح ، فت ب) امذ .

وہ بزرگ جس کی صحبت سے فیض حاصل کیا جائے لیکن جس سے بیعت نہ ہو .

جائز ہے باطنی فواید کے لئے　　گر تیرے ہزار ہووہیں پیر صحبت

۱۸۳۹　　مکاشفات الاسرار ، ۱۵

[پیر + صحبت (رک)]

ــ طَرِیق/طَرِیقت کس اضا (ــ فت ط ، ی مع/فت ق) امذ .

(تصوف) مرشد ، رہبر .

اگر منظور ہو ان کو لقائے اللہ ہو جانا
کریں تقلید پیران طریقت میرے خواجہ کی

۱۹۰۳　　سفینۂ نوح ، ۱۳۳

آرزو عشق میں ہے پیر طریق　　یہ چلن اس جوان سے نکلا

۱۹۲۶　　فغان آرزو ، ۳۶

پیر مغاں سے بیعت ہو یا پیر طریقت سے مگر جب دیکھیے تو سب ایک ہی مرشد کا پیالا پیئے نظر آتے ہیں .

۱۹۳۶　　ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۱۲۳

[پیر + طریق / طریقت (رک)]

ــ غَیبی کس صف (ــ ی لین) امذ .

مافوق الفطرت صفات کا حامل بزرگ .

اور یہ شہرت ہوئی ہے بادشاہزادے کی کہ کوئی یہ پیر غیبی ہوا ہے .

؟ ۱۷۳۲　　قصہ مہر افروز و دلبر ، ۷۶

[پیر + غیبی (رک)]

ــ فانی کس صف ، مذ .

بہت بوڑھا ، ایسا ضعیف جو مرنے کے قریب ہو .

اگر بالفرض کوئی پیر فانی مل بھی جائے اور دعویٰ بھی کر بیٹھے تو . . . ہم اسکی باتوں کا اعتبار کر سکیں .

۱۹۰۱　　مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۵۱

[پیر + فانی (رک)]

ــ فَرتُوت کس صف (ــ فت ف ، سک ر ، و مع) صف .

۱. بہت بوڑھا نیز کنایتہً .

(ماں) اس نے اپنا خون تجھے دودھ بنا کر پلایا ہے اور تیرے لئے بہشت کی جوئے شیر بہائی ہے اور اس محنت میں خود خستہ ہو کر پیر فرتوت بنی ہے .

۱۸۹۱　　مکارم الاخلاق ، ۳۱۰

میں نے اس پیر فرتوت ، پوست استخواں فقیر کو آج دیکھا .

۱۹۲۳　　سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۱۵

۲. دقیانوسی ، قدیم وضع کا .

بسم اللہ پڑھانے کے لیے جھنجھانے سے ایک دقیانوسی مولوی (پیر فرتوت) بلائے گئے تھے .

۱۹۳۵　　چند ہم عصر ، ۱۶۵

[پیر + فرتوت (رک)]

ــ فَلَک کس صف (ــ فت ف ، ل) امذ .

۱. آسمان (قدامت کی وجہ سے) .

پیر فلک ہے ہے جوان سیاہ مست
ریش شعاع مہر سے ہے ابر سے خضاب

۱۸۵۴　　ذوق ، د ، ۳۰۲

شعرا کے کارنامے زال دنیا اور پیر فلک کی مذمت اور ان دونوں کے ظلموں کی شکایت سے بھرے ہوئے ہیں .

۱۹۲۶　　شرر ، مضامین ، ۱۰ : ۲۵۰

۲. ستارۂ زحل (جامع اللغات) .

[پیر + فلک (رک)]

ــ کا نیزَہ (ــ ی مج ، فت ز) صف .

متبرک ، قابل تعظیم (شے) وہ نشان جو بطور علم یا جھنڈا کسی پیر کے مزار یا خانقاہ پر نصب کیا جائے .

وہ چھڑیاں تھیں کہ تھیں مژگان دلدار
ویا تھے پیر کے نیزے نمودار

۱۷۷۸　　گلزار ارم ، ۱۸۲

ــ کرنا ف م .

مرشد بنانا ، کسی پیر کے ہاتھ پر بیعت کرنا .

کہا ہوں صدق سوں دل کے سجن تو باور کر
ہوا مرید میں تیرا سو تج کوں پیر کیا

۱۷۰۷　　ولی ، ک ، (ضمیمہ اول) ، ۳

عاشق ہو ترسا بچگاں پر تا کیفیت حاصل ہو
اور کشود کار جو چاہو پیر مغاں کو پیر کرو

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۸۰۷

ــ کَنعاں کس اضا (ــ فت ک ، سک ن) امذ .

حضرت یعقوب علیہ السلام .

نسیم مصر کا دم پیر کنعاں کا ہے کو بھرتا
اگر کرتے کی تیرے خاک آلودہ ہوا لگتی

۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۱۳۹

پیر کنعاں کے لیے تسکین خاطر چاہیے
بوئے یوسف بھی رواں اب پیرہن کے ساتھ ہے

۱۹۱۹　　درِ شہوار ، ۹۸

[پیر + کنعاں (رک)]

— کو نہ فقیر (شہید) کو بھلے کانے چور کو کہاوت .

جب کوئی کم حیثیت شخص اپنے آپ کو اوروں پر مقدم سمجھے تو اس وقت کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— کی پیری سے کام پیر کے فعلوں سے کیا کام کہاوت .

کسی بزرگ کی بزرگی سے مطلب ہے ، اس کے افعال کی تحقیقات فضول ہے (نور اللغات) .

— کی چوٹی (— و سج) صف .

(کنایۃً) عظمت و بزرگی (مہذب اللغات) .

— کھیلنا محاورہ .

آسیب زدہ کی طرح مضطربانہ حرکت کرنا .
میری رائے میں پیر کھیلنا ، یہ بھی چھنالے کا ایک رنگ ہے .

۱۸۷۹　　خیالات آزاد ، ۷۸

— گردانا محاورہ .

مجازاً بڑا یا قابل تعظیم سمجھنا .
مرید خاندانِ عشق جو ہے　　ہم اپنا پیر اسے گردانتے ہیں

۱۷۹۵　　قائم ، ک ، ۱ : ۱۵۷

— گردوں کس صف (— فت ک ، سک ر ، و مع) امذ .

رک : پیر فلک .

پیر گردوں نے کہا طرفہ قیامت آئی
اب کوئی آن میں ہوتا ہے جہاں زیر و زبر

۱۸۷۲　　مرآۃ الغیب ، ۳۳

پیر گردوں نے کہا سن کے ، کہیں ہے کوئی
بولے سیارے ، سرِ عرش بریں ہے کوئی

۱۹۲۳　　بانگ درا ، ۲۲۱

[پیر + گردوں (رک)]

— مدد (— فت م ، د) کلمہ .

بطور دعا بوقت رخصت اور بوقت مشکل کہتے ہیں (محاورات ہند ، ۲۷) .

[پیر + مدد (رک)]

— مرد (— فت م ، سک ر) امذ .

بڈھا آدمی .
ایک بہار پیر مرد میرے کینڈے بشرے ، خط و خال اور قیافے کا . . . گلے میں کرتا بیاکتش ہاتھ میں چماق لیے کھڑا ہے .

۱۹۱۵　　ہماری دنیا ، ۱۱

[پیر + مرد (رک)]

— (و) مرشد (— (و سج) ، ضم م ، سک ر ، کس ش) امذ .

۱. بزرگ ، روحانی استاد .
بندے کون اگر خدا کرن اپڑنے کا مطلب ہے ، تو اپنے ای پیر مرشد ہی یک سبب ہے .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۱۱۱

مرا دل پیر مرشد سے مجھے ہے اعتقاد اس سے
فراموش آپ کو کرتا محبت میں ہے یاد اس سے

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۵۰۸

بغیر پیر و مرشد کی دستگیری کے انسان دنیا میں روسیاہ ہے اور آخرت میں بھی .

۱۹۲۶　　شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۷۲۹

۲. (طنزاً) گرو گھنٹال .

مومن تم اور عشق بتاں اے پیر و مرشد خیر ہے
یہ ذکر اور منہ آپ کا صاحب خدا کا نام لو

۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۱۲۵

مگر پیر مرشد ، وہ تصویر کی طرف پلٹ پڑا ، آپ نے یہ بھی غور کیا نوکی لکڑی نوے خرچ ، وہاں سے یہاں تک ان ڈھانچوں کا منگانا کتنا روپیہ کھا جائے گا ؟ .

۱۹۵۳　　شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۷

۳. تعظیماً بادشاہ یا رئیس یا کسی اپنے سے بر تر کو مخاطب کرتے وقت بولتے ہیں ، جناب ، حضور .
خواصوں نے جا قبلۂ عالم سے عرض کی ، پیرو مرشد شہزادے کی آج یوں خوشی ہے جو بالا خانے پر آرام فرمائیں .

۱۸۰۲　　نثر بے نظیر ، ۲۵

شیر شاہ نے کہا میں نے فریادی کو طلب کیا ، تم کس ملزم کو پکڑ لائے ؟ وزیر نے کہا پیرو مرشد فریادی ہے .

۱۹۲۹　　ناٹک کتھا ، ۱۰۲

[پیر + (و ، عطف) + مرشد (رک)]

— مُغ کس اضا (— ضم م) امذ .

رک : پیر مغاں .

پیر مغ نے صراحی اور ساغر سنبھالا .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۶۹

[پیر + مُغ (رک)]

— مُغاں کس اضا (— ضم م) امذ .

۱. آتش پرستوں کا پیشوا .

ہم بھی تو ترے دور میں نو روز منائیں
محروم نہ رکھنا ہمیں اے پیر مغاں آج

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۸۵

۲. (مجازاً) مے فروش ، ساقی .

کبھو پیر مغاں کیونکر نہ کاڑھے دختر رز کوں
وہ مارے جوش کے جوانوں کے تئیں خاطر میں نیں لاتی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۳۸

باز رکھا باطن پیر مغاں نے شیخ کو
مل گیا اس پیر زن کو غیب سے اک پیر مرد

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۷۶

عشرت نصیب کب کے سو گئے مریدان پیر مغاں در میخانہ کے آگے بیہوش پڑے ہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۱

۳. (تصوف) سالک ، ہادی برحق ، پیر و مرشد .

پیر مغاں جو تجھ کو دے اس میں سے مجھ کو بھی ملے
زاہد تجھے لایا ہوں میں کس مرشد کامل کے پاس

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۰۶

کھنچ کے بے خود بارگاہ زہد سے
تا در پیر مغاں آنے لگی

۱۹۵۰ کلیات حسرت موہانی ، ۲۷۳

۴. (طنزاً) رک : پیر (۵) مرشد معنی نمبر (۲) .

بیٹھا ہے آج رندوں میں پیر مغاں بنا
نواب کل تو مدعی احتساب تھا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۲۲

[پیر + مغاں (رک)]

— مَنانا محاورہ .

کسی بزرگ کی نذر و نیاز کرنا ، منّت ماننا .

یاد کرو وہ دن کہ جو تک ہم آنکھ چرائے جاتے تھے
بندھتے تھے درگاہوں میں چلے پیر منائے جاتے تھے

۱۸۰۲ حسرت لکھنوی ، ۲۵۰

— مَن خَس است ، اعتقاد مَن بَس اَست فارسی کہاوت اردو میں مستعمل

پیر میں تو کچھ ہوتا نہیں ، اصل چیز مریدوں کی عقیدت مندی ہے .

پیر من خس است اعتقاد من بس است .

۱۸۷۴ عقل و شعور ، ۴۵

— مَولا (— و لین) امذ .

فقیر کامل .

پیر ہو کر بحر اب تو پیر مولا بن گئے
سبحہ گردانی ہے ہر دم یاد یزداں دم بدم

۱۸۷۸ بحر (نوراللغات)

[پیر + مولا (رک)]

— میاں بَکری مُرید میاں بانگا آ گئی بَکری چَر گئی بانگا کہاوت .

پیر صاحب تشریف لائیں تو مرید کا دوالہ نکل جاتا ہے (جامع اللغات) .

— مَیخانَہ / مَیکَدَہ کس اضا (— ی لین ، فت ن / ی لین ، فت ک ، د) امذ .

رک : پیر خرابات .

ازل تھے ہم تمن میں باری ہے اے پیر میخانہ
عجب کیا ہے چھپا کر دیو مئے منجکوں پیالی دو

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۷

[پیر + میخانہ/میکدہ (رک)]

— مَے فَروش کس صف (— ی لین ، فت ف ، و مج) امذ .

شراب خانے کا مالک ، (مجازاً) بزرگ طریقت .

مریدان پیر مے فروش کا رات کا برہم جتھا دور صبوحی کی آرزو میں پھر تہذیب کے ساتھ حلقہ باندھے کھڑا ہے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۲۸

[پیر + مے فروش (رک)]

— نا بالِغ کس صف (— کس ل) صف .

وہ بوڑھا جو نا سمجھ بچوں کی سی باتیں کرے ، بیوقوف بوڑھا .

نشان مرگ ہے موئے سفید اے پیر نا بالغ
عبث بیٹھا ہے تو چلنے کی تیاری نہیں کرتا

۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۳۲

سن چکا ہوں میں کہ کچھ بوڑھے بھی ہیں اس میں شریک
یہ اگر سچ ہے تو بے شک پیر نا بالغ ہیں وہ

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۸۱

[پیر + نابالغ (رک)]

ـــ نوازی (ــــ فت ن) امث .

بزرگانہ شفقت ، مہربانی ، عنایت .

سلطان سیدی احمدی میری اے سب پیر نوازی تیری

۱۵۶۵ جیو کام دھنی ، جواہر اسرار اللہ (ق) ۱۱۵

[پیر + نوازی (رک)]

ـــ نہ شہید نکٹے (ــــ نکٹوں) کا (ــــ کو) چھاپا کہاوت .

جب کوئی کم حیثیت شخص اپنے کو مقدم سمجھے تو کہتے ہیں .

ہاں اور ہی سمھری بیوی سے کہنا بھلے باغ کے فالسے کھائیں ، پیر نہ شہید نکٹوں کا چھاپا ، اچھی سمھری ہے اور اچھی بیوی ہیں کیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳

شہر بھر میں ایک تم ہی دکھائی دیئے ان کو سخی داتا جو سویرے ہی سویرے اٹھ کر چلے آئے ، غضب خدا کا پیر نہ شہید نکٹے کو چھاپا .

۱۹۵۳ پیر نا بالغ ، ۱۰۷

ـــ پتیلے (ــــ فت ، ، ی مع) امذ .

شیخ سدو ، شاہ دریا وغیرہ کے مانند عورتوں کا ایک پیر جسے عورتیں بہت مانتی ہیں اور اپنا ہادی اور رہنما جانتی ہیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات) .

[پیر + پتیلے ، پتیلا (رک)]

پیر (۲) (ی مع) امذ .

اتوار کے بعد کا دن ، دو شنبہ ، سوموار .

منگل ، پیر کے دیس مشرق کے دھیر
نہ جانا بھلا اے برادر گنبھیر

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، عشرت ، ۱۳۳

بازی سے وہ ملے بھلے تو کیا شیخ کو عذر
دیکھیے پیر کا نمبر تو ہے اتوار کے بعد

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۲۲۷

[ف]

پیر (۳) (ی مع) امث ؛ سہ پیڑ .

دکھ ، تکلیف ، درد .

یہ پیر برہ کی نیاری ہے دکھ سات لاگی باری ہے

۱۶۶۲ شاہی ، ک (ق) ، ۱۸۷

کہوں میں کس سے ہت کی ساری کون سنے سمجھ دل کی پیر
کور سے تو باہر آنے کو شرم ہوئی ہے دامن گیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۶

جس کے نہ ہوئی ہوائی وہ کیا جانے پیر پرائی .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۹۹

پریم کی پیر سے ڈھیلا رنگ ہے سوئی سوئی من کی ترنگ ہے

۱۹۵۵ دو نیم ، ۱۶۷

[س : پیڈا पीड़ा]

پیر (کس پ ، فت ی) امذ ؛ سہ پئر .

وہ پل یا چبوترہ جو دریا یا سمندر کے کنارے سے پانی کے اندر کچھ دور تک بنایا جاتا ہے ، اس پر لوگ جہاز سے اترتے یا سیر کے لیے جاتے ہیں .

یہاں لب دریا ایک پیر نہایت ہی خوبصورت بنا ہوا ہے اور اس پر چند دوکانیں سوداگروں کی ہیں ، صبح و شام تفریح کو اکثر جاتے ہیں .

۱۸۸۰ رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۵۷

[انگ : Pier]

پیرا (۱) (ی لین) امذ .

۱. اثر قدوم ، کسی کے آنے کا شگون ، (بیشتر عورت ، گھوڑے ، لونڈی ، غلام وغیرہ کے واسطے مستعمل) .

اب لوگ کشم کے یہی کہتے ہوں گے باہم
اس دولہا کو پیرا نہ ہوا نیک دلہن کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۵

جب یہ بیاہی گئیں تو ان کا پیرا ایسا آیا کہ آتے ہی سسرے کو کھایا .

؟۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۸۸

لوگ کہتے ہیں کہ نثار علی خاں صاحب کا پیرا بھاگوان ہوا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰

۲. ایک قسم کا کپڑا جو پیروں میں پہنا جاتا ہے (شبد ساگر) .

[پیر (رک) سے]

پیرا (۲) (ی لین) صف .

(مرکبات میں جزو ثانی کے طور پر) رونق بڑھانے والا زینت دینے والا یا آراستہ کرنے والا کے معنی میں مستعمل .

گلچین و باغ پیرا دونوں ہی ہیں قیامت
یہ رنگ گلستاں کا وہ ڈھنگ آشیاں کا

۱۸۷۷ کلیات قلق ، ۹

وقت پر کہہ کے غزل اس لیے پڑھ دی حافظ
نہ کہے کوئی یہ کیوں زمزمہ پیرا نہ ہوا

۱۹۱۹ لذت درد ، ۱۰

[ف]

پَیرا (۳) (ی لین) امذ (قدیم) .

پہرا ، چوکی .

رتن کا پرہ شہ سرا کر اوٹھیا
قلے کے سو چو پھیر پیرا سٹیا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۱۴۷

[پہرا (رک)]

پَیرا (۴) (ی لین) امذ .

۱. پیھری ، پوڑا ، لاؤ کے بیلوں کی آمد و رفت کا ڈھالو راستہ ، ریٹا جوکھوہ کی شکل حسب ضرورت لمبا اور گہرا بنایا جاتا ہے (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۱۵۲) .

۲. نہر کے کنارے ایسی بنی ہوئی جگہ جہاں سے اونچی زمین کے لیے پانی نکالا جائے (ا پ و ، ۶ : ۱۵۲) .

۳. بیلوں کے پیروں کے نشان سے بنی ہوئی لیک (پلیٹس) .

[س : پد + ی + ر ट + य + पद]

پَیرا (۵) (ی لین) امذ .

تیار کھلیان یعنی وہ کھلیان جس پر دائیں چل چکی ہو ، بھوسا ملا ہوا اناج کا انبار (ا پ و ، ۶ : ۳۰) .

[رک : پیر]

پَیرا (۶) (ی لین) امذ .

۱. رک : پیراگراف جس کا یہ مخفف ہے .

ثبوت کے جو عام معنی لیے جاتے ہیں ان کی رو سے وہ اسی پیرے میں کہتا ہے .

۱۹۶۳ اصول اخلاقیات ، ۱۱۳

۲. کوئی چھوٹا مضمون ، مختصر نوٹ (شبد ساگر) .

[انگ : Para]

پَیرا (۷) (ی لین) امث .

ایک قسم کی دکھنی گھاس جس کے پوڑ بہت دنوں تک رہتے ہیں اس کے ڈنٹھل لال رنگ کے ہوتے ہیں (شبد ساگر) .

[مقامی]

پِیرا (۱) (ی مع) امذ (قدیم) .

رک : پیر (۱) .

نبیؐ صدقے اے عبد لا خسروان میں
توں اس کا مرید او سو تیرا ہے پیرا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰

پِیرا (۲) (ی مع) صف مذ .

پیلا ، زرد (جیسا پیرا پیرا سونا ہوت تیسی پیری چنا کی دال) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[پ : پیرا पीयरा]

پِیرا (ی مج) امث .

ایک قسم کا آلۂ موسیقی (پلیٹس) .

[پ : پیرا पेयरा]

پُیرا (ضم پ ، کس ی) امذ ؛ ~ پوپرا .

ہوائی کا ایک طریقہ .

اس کے ہونے کے دو طریق ہیں ایک ہاتھ سے کہ اس کو پیرا کہتے ہیں .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۱۷

[مقامی]

پَیرا بولا (ی لین ، و مج) امذ .

(طبیعیات و ریاضی) شلجمی قطعہ مکافی ، طبیعیات میں وہ خاکہ جہاں یہ شکل بنتی ہے ، ریاضی میں ایک سادہ گھماؤ نیز طریق ، گھومنے والی شے کا مقام جو اپنے مخصوص محور سے ایک ہی فاصلے پر رہتا ہو .

جب ڈسچارج ٹیوب کے اندر مختلف گیسیں باری باری داخل کر کے اس تجربے کو کیا جائے اور مختلف گیسوں کے ذروں کے پیرا بولا (Parabolas) حاصل کیے جائیں تو ہائیڈروجن گیس کی صورت میں بننے والے دونوں پیرا بولا سب سے باہر ہوتے ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۳۵

[انگ : Parabola]

پَیرا بولائی (ــــ ی لین ، و مج) صف .

پیرا بولا (رک) سے منسوب .

گیند اوپر سے عموداً نیچے نہیں گرتی بلکہ وہ ایک پیرا بولائی (Parabolic) راستہ طے کرتی ہوئی نیچے آتی ہے .

۱۹۷۰ اضافیت کا نظریہ ، ۹

[پیرا بولا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت]

پیرا تھائرائڈ (ی لین ، کس ء ، کس ء) امذ .

چھوٹے چھوٹے دو (یا زیادہ) غدود جو تھائرائڈ میں یا اس کے قریب واقع ہوتے ہیں (نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۷) .

[Parathyroid : انگ]

پیرا ٹار ٹار (ی لین) امذ .

ٹار ٹار یا ٹاٹری ترشوں کی ایک قسم .

اس نے بیان کیا کہ ٹار ٹاری ترشوں کی دو اقسام تھیں جن کو حقیقی ٹار ٹاری ترشے اور پیرا ٹار ٹاری ترشے کہا جاتا ہے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۲۵۵

[Para tar tar : انگ]

پیرا ٹائیفائڈ (ی لین ، ی مع ، کس ء) امذ .

ٹائیفائڈ بخار سے مشابہ ، نقلی ٹائیفائڈ جو تپ میعادی سے اس قدر مشابہ ہو کہ خون کے معائنہ کے بغیر فرق نہ معلوم ہو سکے .

اس زمانے میں احسان صاحب کو پیرا ٹائیفائڈ نے دبوچ لیا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ٦٧

[Paratyphoid : پیراٹائیفائڈ]

پیرارا (ی لین) صف مذ .

پیراک ، پیرنے والے ، تیراک (شبد ساگر) .

[ە : پیرارا प्लवरारा]

پیرا سائیکولوجی (ی لین ، ی مع ، و لین ، و مج) امذ ؛ ~ پیرا سائکلوجی .

علم نفسیات سے الگ لیکن اس سے متعلق اور ہم رشتہ مضمون ، ماورائی نفسیات ، روح سے متعلق تحقیق .

ایک غریب ، جاہل . . . وہ اللہ رسول کی زیارت کرتا ہے ، واہمہ ؟ ہیلوسی نیشن ؟ پیرا سائیکولوجی .

۱۹۷۹ گلگشت ، ۱٦۸

[Parapsychology : انگ]

پیراستگی (ی لین ، سک س ، فت ت) امث .

سجاوٹ ، تزئین ، آراستگی (بالعموم آراستگی کے ساتھ) .

جاہل کا دل بے ترتیبی سے سنگ مرمر کی چٹان کی مانند ہے اور دل فاضل کا آراستگی اور پیراستگی سے مورت خوبصورت کی مثال .

۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۱ : ۴

شاہ حاتم وغیرہ نے اس کی وہ آراستگی و پیراستگی کی کہ آج اردو شاعری دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں کی شاعری کے لگ بھگ آ پہنچی ہے .

۱۹۷۳ نادرات شاہی (دیباچہ) ، ۳

[ف]

پیراستہ (ی لین ، سک س ، فت ت) صف .

سجا ہوا ، آراستہ ، مزین .

یاقوت ، ہیرا ، نیلم ، پکھراج ، زمرد ، لعل بدخشاں سے ہر در و دیوار پیراستہ ہے .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۳۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

پیراشوٹ (ی لین ، و مع) امذ .

محافظ چھتری (جس کی مدد سے انسان بلندی سے خصوصاً ہوائی جہاز سے کود کر بہ حفاظت زمین پر پہنچتا ہے) .

جدید پیراشوٹ کا موجد لیونارڈو ڈی ونسی ہے .

۱۹٦۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۸۳

[Parashoot : انگ]

پیرافین (ی لین ، ی مع) امذ ؛ امث .

۱. ایک بے رنگ اور بے بو کا چکنا مادہ جو پیٹرول وغیرہ کو صاف کر کے بنایا جاتا ہے اس کی عام شکل موم ہے جو ہائیڈروجن اور کاربن کا نامیاتی مرکب ہے ، موم معدنی .

آتش بازی کے رنگوں کے اثر کو باقی رکھنے کے لئے عام طور پر لاکھ ، اسٹرون دودھ کی شکر ، رال اور پیرافین کو بطور جزو کے ملایا جاتا ہے .

۱۹۴۳ مخزن علوم و فنون ، ۳٦

۲. جلانے کا تیل ، مٹی کا تیل جو مشین صاف کرنے کے کام بھی آتا ہے .

پیرافین کے تیرافین کے تیل کی مہک پر لقمے کے ساتھ میں نے محسوس کی .

۱۹۸۰ ماں کی کھیتی ، ۳۰

[Paraffin : انگ]

پیرافینی (ی لین ، ی مع) صف .

پیرافین (رک) سے منسوب .

پیرافینی موم کا ایک ٹکڑا رکھ دیا جائے .

۱۹۳۱ تجربی فعلیات ، ۸

پیراک (ی لین) صف .

تیرنے والا ، تیراک ، شناور .

پیراک ، شناور . . . پست .

۱۸۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۳۴

دریائے عاشقی سے گزرنا نہ سہل جان
کرتے ہیں وہ عبور جو پیراک لوگ ہیں
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۵۶
پیراک وہی بحر محبت کے ہیں اے شاد
ڈوبے تو کسی حال ابھرتے ہی نہیں ہیں
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۰۰
[ف : پیراک पैराक]

پیرا کوا (ی لین ، سک ک) امذ .

۱. مکھی کے برابر ایک آبی کیڑا جو اکثر کشتیوں کے پیندوں میں چمٹا رہتا ہے (نوراللغات ؛ مہذب اللغات) .

۲. نرکل کا وہ ٹکڑا جو مچھلی کا شکار کرنے والے چھڑ کے سرے پر مچھلی کی حرکت معلوم کرنے کے لیے باندھتے ہیں جو پانی پر تیرتا رہتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ نوراللغات) .
[پیراک (رک) سے]

پیراکی (۱) (ی لین) امث .

۱. تیرنے کا ہنر ، شناوری ، تیرنے کا عمل .
اب والدہ نے میری تعلیم و تربیت پر پوری توجہ کی پیانو ، شہسواری ، پیراکی . . . پڑھانے گھر آتا تھا .
۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۹۲

۲. پیراک (رک) کی تانیث ، تیرنے والی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .
[پیراک (رک) سے]

پیراکی (۲) (ی لین) امذ ؛ امث .

کوئی چھوٹا آبی پرند ، رک : پیرا کیا .
شاہ صاحب بنگلے سے نکلے ہوئے بالائے چبوترہ فروکش تھے اور ایک پیراکی ہاتھ میں تھی .
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ؛ ۳۰۳
[پیراک (رک) سے]

پیراکی (۳) (ی لین) امث .

ایک قسم کی مٹھائی جو سموسے نما ہوتی ہے لیکن اس کے اندر ماوے (کھویا) میں خشک میوہ ملا کر بناتے ہیں تلنے کے بعد شکر کے قوام میں ڈبو کر نکال لیتے ہیں ، قوامی سموسے ، گوجھیا ، گجھیا .
بھٹھوں پر کراہ (کڑھائی) چڑھے ہوئے تھے ایک میں پوریاں کچوریاں نکل رہی تھیں دوسرے میں سموسے پیراکیں اتر رہی تھیں .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۵۰
[مقامی]

پیرا کیا (ی لین ، کس ک) امذ .

یہ ایک عام نام ہے ان تمام آبی حیوانات و نباتات کا جو سمندر دریا وغیرہ میں بہتے تیرتے ہیں ، جل چر ، پیرا کو ، انگریزی : Plankton .
ایک تیسری قسم بد غذائی . . . کی ہوتی ہے جس میں گہرائی کم ہوتی ہے آبی ہرزات اور پیرا کئے بھی کم ہوتے ہیں نامیاتی مادوں کا ارتکاز کم اور ہیومسی مادوں کا زیادہ پیدا ہوتا ہے .
۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۶۲
[پیراک (رک) سے]

پیراگراف (ی لین ، کس گ) امذ .

کسی مضمون وغیرہ کا ایک ہی مطلب پر مبنی حصہ ، عبارت کا ٹکڑا یا قطعہ .
خطبے کے آخری پیراگراف میں مولانا نے اس صورت حال کی طرف اشارہ کر کے متحدہ قومیت کے اساس پر ان الفاظ میں زور دیا تھا .
۱۹۳۹ آثار ابوالکلام ، قاضی عبدالغفار ، ۱۰۲

پیرامڈ (ی مج ، کس م) امذ .

(تعمیر) مخروطی ہرم نما ، مخروط نما کوئی شکل ؛ (ریاضی) ایک ٹھوس جو کثیر الاضلاع ہو اور جس کی اطراف کے کونوں سے تکون کی شکل بن سکتی ہو اور جو بالائی نقطے یعنی قلۂ راس پر مل جاتے ہوں .
پیرامڈ ہاؤسنگ پروجیکٹ سے رجوع کریں .
۱۹۸۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ مارچ ، ۳
[انگ : Pyramid]

پیرا مقناطیس (ی لین ، کس م ، سک ق ، ی مج) امذ .

بعض نمکیات کے ذرات اپنے اندر مقناطیسی تاثیر رکھتے ہیں جب انہیں مقناطیسی میدان میں متوازی سمت میں ترتیب دیا جائے تو یہ صفت پیدا ہوتی ہے نمک میں مقناطیس کی سی صفات پیدا ہو جاتی ہیں ایسے نمکیات کو پیرا مقناطیسی نمکیات کا نام دیا جاتا ہے (حرارت ، ۵۲۲) ؛ پُر مقناطیسی .
[انگ : Para + مقناطیس (رک)]

پیرامن (ی لین ، فت م) امذ .

۱. ارد گرد ، آس پاس ، اطراف ، احاطہ ، نواحی مقامات .
کنیزاں ہیں پیرامن ناز نیں ... ستارے ہوں جوں گرد ماہ مبیں
۱۸۱۰ شاہنامہ ، منشی ، ۳۳۵

کروچھیتر پیرامن دہلی کا علاقہ ہے ۔
۱۹۶۶ امیر خسرو ، ۳۶

۲. چکر ، دائرہ ، دور ، گھماؤ ؛ کپڑے کا دامن ، کنارا ، کناری (جامع اللغات) ۔

[ف]

پیرامُون (ی لین ، و مع) امذ ۔

رک : پیرامن ۔

بت کہ پیرامون خانۂ کعبہ تھے پارہ پارہ ہوئے ۔
۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۸۳

ہوں سراپا ماتم و افسوس و اندوہ و الم
غم نثار آتا ہے اس دم اپنے پیرامون مجھے
۱۹۰۶ مخزن ، ۱۱/۳ : ۵۸

پیرا میٹر (ی لین ، ی مع ، فت ٹ) امذ ۔

رک : پیرا میٹر ۔

مذکورہ فیوکروواما فرنیس کے چند عملی پیرا میٹر کا سب سے بڑی معلوم قیمتوں سے موازنہ جدول ۸ میں ملاحظہ ہو ۔
۱۹۶۳ فولاد سازی ، ۹۵

پیرامیٹر (ی لین ، ی مع ، فت ٹ) امذ ۔

(ریاضی) آتش پیما (اس آلے سے منجمد چیزوں بالخصوص معدنیات کے اس بڑھاؤ کی پیمائش ہوتی ہے جو بہ سبب گرمی کے ہو) ، مقیاس الخروج ۔

اس آلہ میں اس سے واقف ہوں کہ یہ پیرا میٹر بہت آسان ہے ۔
۱۸۳۳ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۱۳۱

نصب شدہ پیرامیٹر و سیع تر اور مستحکم کئے جائیں گے ۔
۱۹۶۵ دوسرا پنجسالہ منصوبہ ، ۳۸۳

[Parameter : انگ]

پیران (۱) (ی مع) امذ ۔

پیر (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

— پیر کس اما (— ی مع) امذ ۔

۱. حضرت عبدالقادر جیلانی کا لقب ۔

حضرت پیران پیر یا قطب صاحب یا سلطان جی صاحب وغیرہ کے عرس کرتے ہیں ۔
۱۸۹۱ ایامیٰ ، نذیر احمد ، ۵۱

ایک صحیح حدیث بیان فرمائی اور اس کے راوی جناب پیران پیر کے بڑے صاحبزادے سید عبدالرزاق نے بیان فرمایا ۔
۱۹۲۸ حیرت دہلوی ، مضامین ، ۲۸۷

۲. (اضافت مقلوب) پیروں کے پیر ، سب بزرگوں کے بزرگ ۔

آپ حضرت مجدد کی اولاد میں ہیں جو حضرت شاہ صاحب کے پیران پیر تھے ۔
۱۸۳۶ تذکرۂ اہل دہلوی ، سرسید ، ۱۷

امام غزالی موحدین کے پیران پیر تھے ۔
۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۵ : ۳۶

[پیران + پیر (رک)]

— نمی پرند مُریدان می پرانند فارسی کہاوت اردو میں مستعمل ۔

خوشامدی جھوٹی تعریفیں کرتے پھرتے ہیں ، آدمی لائق یا مستحق ہو نہ ہو خوشامدی مدح خوانی کرتے پھرتے ہیں ۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دل کوئی نچوڑے ڈالتا ہے ، از قبیل پیران نمی پرند مریدان می پرانند تو نہ ہوں لیکن یہ ایک وسوسۂ شیطانی تھا ۔
۱۸۸۹ لکچروں کا مجموعہ ، ۱۵۰

پیران نمی پرند مریدان می پرانند کا دستور دنیا میں سدا سے جاری رہا ہے ، اب بھی ہے اور جب تک آدمی آدمی ہے جاری رہے گا ۔
۱۹۰۷ اجتہاد ، ۲۹

آج جتنی قومی تجارتیں چل رہی ہیں ان میں فی صدی ننانوے محض . . . پیران نمی پرند مریدان می پرانند . . . پیٹ کے لیے آدمی سب کچھ کرتا ہے ۔
۱۹۲۴ اودھ پنچ ، ۹ ، ۳۱ : ۶

پیران (۲) (ی مع) امث ۔

وہ زمین جو پیر کی خدمت کے لئے دی جائے ، وہ زمین جو کسی پیر کے مقبرے کی دیکھ بھال کے لئے وقف کر دی جائے (جامع اللغات) ۔

[پیر (رک) سے]

پیرانا (ی لین) ف م ۔

پیرنا (رک) کا تعدیہ ، دوسرے سے پیرنے کا کام کرانا (شبد ساگر) ۔

پیرانہ (۱) (ی مع ، فت ن) صف ۔

۱. بوڑھے کی طرح (نوراللغات) ۔

۲. مرشدانہ ، پیروں کا سا ۔

جب عورتیں آپ کے پیرانہ اثر میں آ گئیں تو آپ ایک دن رات کے تین بجے اس مقام سے فرار ہو گئے ۔
۱۹۳۳ زندگی ، ۲۰۱

[پیر (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سالی امث .

بڑھاپے کا زمانہ ، ضعیفی .

پیا جام مئے چشمِ بتاں آج		ہوئے پیرانہ سالی میں جواں آج

۱۸۶۳		تسیم دہلوی ، د ، ۱۳۰

حضرت سارہ کو پیرانہ سالی میں جب حضرت اسحٰق کی پیدائش کی بشارت دی گئی تو توراۃ اور قرآن دونوں میں ہے کہ ان کو اس پر سخت تعجب ہوا .

۱۹۲۳		سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۵۲

[پیرانہ + سالی (رک)]

ـــ سر (ـــ فت س) صف .

رک : پیرانہ سال .

آج کل ایک پیرانہ سر خاتون لنڈن میں مقیم ہے جس کا جود وسخا اور شاہ خرچ ہونا زبان زد عوام ہے .

۱۹۲۵		موجودہ لنڈن کے اسرار ، ۴۰

[پیرانہ + سر (رک)]

ـــ سری (ـــ فت س) امث .

ضعیفی ، بڑھاپے کا زمانہ .

پیرانہ سری اور ضعف کے صدموں سے سخت اڑدہی اور جگر کاوی کی قوت مجھ میں نہیں رہی .

۱۸۵۱		نادر خطوط غالب ، ۲۰

میں خود اقدام کرتا مگر میری پیرانہ سری اور اس کے ساتھ اشغال کی کثرت مانع ہے .

۱۹۲۰		رسائل عماد الملک ، ۱۰

[پیرانہ + سر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پَیراو (ی لین ، سک و) صف ؛ ـــ پیراؤ .

تیرنے کے قابل پانی ، اتنا پانی جسے آدمی تیر کر عبور کر سکے (جامع اللغات ، پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[ہ : پیراو पैराव]

پَیراوا (ی لین) قدیم .

رک : پہناوا ، لباس (قدیم اردو کی لغت) .

پَیراہَن (ی لین ، فت ہ) امذ .

کرتہ ، لباس ، پوشاک .

پیراہن سیوتی سر چاک کیتی
چنبیلی ، روتی سر پھاڑ لیتی

۱۵۹۲		ولایت نامہ ، قریشی (ق) ، ۸۱

کفن دیا تھا ام کلثوم بنتِ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول جو دیا اوس کو ازار تھی پھر پیراہن ، پھر دامنی ، پھر چادر ، پھر ایک اور کپڑا دیا گیا .

۱۸۶۷		نور الہدایہ ، ۱۶۶

عطر کب اس کے پسینے سے ہے بہتر آرزو
یہ بھی ہے ہلکا سا پردہ ہو جو پیراہن میں ہے

۱۹۵۱		آرزو ، ساز حیات ، ۶۹

[ف]

ـــ ابراہیم کس اضا (ـــ کس ا ، سک ب ، ی مع) امذ .

حضرت ابراہیم کا لباس **(کہا جاتا ہے کہ بہشت سے پانچ چیزیں پیغمبروں کے واسطے آئیں : عصا ، پیراہن ابراہیم ، انگشتری سلیمان ، مائدہ (دستر خوان) اور پانچویں چیز دنبہ جو ذبح عظیم کے عوض ذبح ہوگیا پیراہن ابراہیم ہی پیراہن یوسف کے نام سے مشہور ہوا اس میں لطیف کنایہ راسخ العقیدہ ہونے کا بھی ہے نیز اسے پیراہن بہشتی و پیراہن ایمان سے بھی منسوب کیا جاتا ہے) .**

پیراہن ابراہیم علیہ السلام کہ حضرت جبرئیل نے ہوا میں پہنایا تھا اسی سے آتش نمرود سرد ہوئی . . . اور حضرت یوسف نے وہی پیراہن اپنے باپ کو بھیجا کہ حضرت یعقوب کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں اور نظر آنے لگا .

۱۸۳۵		احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۳

[پیراہن + ابراہیم (رک)]

ـــ خاکی کس صف ، امذ .

(مجازاً) جسم ، بدن .

وصل کی شب یار سے یہ صبح تک لپٹا رہا
بس گئی پیراہن خاکی میں میرے بوئے دوست

۱۸۴۵		دیوان یاس ، ۱ : ۹۹

[پیراہن + خاکی (رک)]

ـــ دار امذ .

(حیوانیات و نباتیات) مغلف ، غلاف پوش ، جس پر چھلکوں کی تہ ہو ، انگ : Tunicated (فرہنگ اصطلاحات علمیہ) .

[پیراہن + دار (رک)]

ـــ کاغذی کس صف (ـــ فت غ) امذ .

۱. **درخواست رحم جو بادشاہ یا حاکم کے حضور پیش کی جائے** (ایران کا دستور تھا کہ مظلوم کو کاغذ کا لباس پہنا کر بادشاہ کے روبرو پیش کرتے) (اسٹین گاس ، نوراللغات) .

۲. **صبح کی روشنی : سورج کی کرنیں** (اسٹین گاس) .

[پیراہن + کاغذی (رک)]

— میں پھول جانا/پھولنا محاورہ.

نہایت خوش ہونا ، بہت اترانا.

مرے ساقی کو دور چرخ دے گا جام خورشیدی
برنگ گل وہ پیراہن میں اپنے پھول جائے گا

١٨٩٠ بوستان خیال ، ٦ : ٣٣٤

— میں پھولا نہ سمانا محاورہ.

فرط مسرت میں آپے سے باہر ہونا ، نہایت خوش ہونا ، نہایت اترانا.

اپنے اس گلرو کے کوچے سے جو ہو نکلی ہے اب
گل کے پیراہن میں کب پھولی سماتی ہے بہار

١٨٠٥ دیوان ریختہ ، ٥٣

— میں نہ سمانا محاورہ.

(خوشی یا غصے میں) آپے سے باہر ہونا.

نپٹ پھولات سیاہی ان میں اپے
سماتا نا او پیراہن میں اپے

١٦٨٣ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ١٨٠

— ہستی کس اضا (— فت ہ ، سک س) امذ.

(مجازاً) جسم انسان.

کیا ضعیفی میں ہو پیراہن ہستی کو ثبات
جامۂ نو ، رہے ثابت نہ پرانا ہو کر

١٨٦٦ سخن بیمثال ، ٣٨

[پیراہن + ہستی (رک)]

— یوسف کس اضا (— و مع ، ضم س) امذ.

رک : پیراہن ابراہیم، حضرت یوسف علیہ السلام کا وہ مبارک قمیص جو حضرت یعقوب علیہ السلام کی بے نور آنکھوں پر ڈالا گیا تو ان کی آنکھیں پر نور ہوگئیں جو بیٹے کی جدائی کے سبب بے نور ہوگئی تھیں (کہا جاتا ہے کہ یہ ہی پیراہن ہے جو حضرت ابراہیم کو عطا ہوا تھا).

برادران یوسف کا کاروان کنعان کو پیراہن یوسف لیکر چلا تو ادھر خدا کے برگزیدہ پیغمبر یعقوب علیہ السلام کو وحی الہی نے شمیم یوسف سے مہکا دیا.

١٩٣١ قصص القرآن ، ١ : ٣٠٠

[پیراہن + یوسف (علم)]

پیرائش (ی لین ، کس ء) امث.

آراستگی ، سجاوٹ ، زیبائش.

بادشاہ کی نیت میں یہ تھا کہ دکن کے میز بانوں کی پیرائش اور زیر دستوں کی آرایش کرے.

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٣٤٣

راویان روایات . . . نے . . . افسانہائے کہن کو یوں بربغت آرایش سے مزین اور حُلی پیرایش سے مشیّن کیا ہے.

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ١

اف : کرنا.

[ف]

پیراؤ (ی لین ، و مع) صف.

رک : پیراک (پلیٹس).

پیرائی (١) (ی لین) امث.

١. پیرنے کا ڈھنگ ، شناوری کا طریقہ.

کہیں کھوڑے بانو لگائے ، کہیں ملاحی کاٹی ، کبھی اور کوئی پیرائی پیرا ، اسی طرح وہ شناور بحر وفا خدا خدا کر کے کنارے پر پہنچا.

١٨٩٠ فسانۂ دلفریب ، ١٢١

٢. تیرنا سکھانے کی جگہ ؛ وہ فاصلہ جسے پیر کر گزرنا پڑے ؛ تیراکی سکھانے کی اجرت (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[پیرنا (رک) سے]

پیرائی (٢) (ی لین) امث.

سجاوٹ ، زینت ، زیبائش (مرکبات میں بطور جزو ثانی مستعمل).

شعر گوئی کے وقت فطرتاً زمزمہ پیرائی بھی کرتا ہے.

امیر مینائی ، مکاتیب (دیباچہ) ، ٥٣

اب انسان میں تاب نسخہ پیرائی نہیں اور فسون زیبائی شکست کھا چکا ہے.

١٩٧٣ رسالہ ، اوراق ، اکتوبر نومبر ، ٣٢٠

[ف]

پیرائی (ی مع) امذ.

وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانے کا ہے ، ڈفالی (پلیٹس ؛ نوراللغات).

[پیر (رک) سے]

پیرایہ (ی لین ، فت ی) امذ.

١. طرز ، روش ، ڈھنگ ، انداز.

سر پر جو خدا کے فضل کا سایہ ہے
دنیا میں وہی امن کا پیرایہ ہے

١٨٧٠ دیوان اسیر ، ٣ : ٣٧٧

وہ زبان اردو کی پرداخت کے پیرایے میں ہماری فلاح کی فکر میں تھے .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲

میں نے بات کا پیرایہ بدل دیا .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۱۳۶

۲. آرائش ، زینت ، زیور ، لباس .

جکوئی کاروان میں بھی پر مایہ تھا
اسے خوب جنسان کا پیرایہ تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۲۸

نور جگت کا سرمایہ   املاک رسل کا پیرایہ

۱۶۴۱ ہشت بہشت ، ۱۱

شاہ بیگ عنفوان جوانی سے پیرایۂ علم ادب سے آراستہ تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۲

[ف]

پیرت (ی لین ، فت ر) امذ .

رک : پیر ، پانو .

کڑی بھٹی ، کونیاں ٹوٹیاں پیرت کو دھو دھو وجھیا
جی بھار اس نے نا اوٹھے سو بھارا اچاتا کیا سبب

۱۶۷۲ علی عادل شاہ (، اردو نامہ ، ۴۴ ، ۱۰)

پیرت (ی مع ، فت ر) امث (قدیم) .

رک : پریت .

اس اچپل شوخ سیں پیرت لگی ہے منج کوں تازی رے
اجھوں سمجیا نہیں جاتا کبل یو عشق بازی رے

۱۶۷۸ ؟ غواصی ، ک ، ۱۶۳

ف : لگنا .

پیرٹ فرنیس (ی مع نیز لین ، فت ر ، ات ف ، سک ر ، ی مع) امث .

ایک خاص وضع کی بھٹی جو اس کے موجد پیرٹ کے نام سے منسوب ہے کول ڈسٹ کے لیے فولادی کارخانوں میں مستعمل ہے .

ایک لنکا شائیر بائیلر جس میں کہ پیرٹ فرنیس فٹ کیا ہوا تھا .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینرز ، ۲ : ۱۳۲

[Parrot furnace : انگ]

پیرک (ی مع ، فت ر) امذ .

بوڑھا ، پیر ، کہن سال .

یعلی تھی یتی بی ذہن زیرک
جو دک تھے جوان اور پیرک

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۰

بتانت شکن تھی ہوائے بہاران
غزل خوان ہوا پیرک اندرابی

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۶۳

[پیر (رک) سے]

پیرن (۱) (ی لین ، فت ر) امذ .

رک : پیراہن .

کرن زرتار کی پیرن سورج ان دور دھلکا کر
ادک جھلکار سوں تکیا جھنک نوری برن سبانے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۸

روز جزا کو فاطمہ آوین گی داد کوں
لوہو بھریا لے ہات میں پیرن حسین کا

۱۶۳۹ عطائی ، قدیم اردو مرثیے ، ۱۳۳

عیار نے بیضۂ بیہوشی مار کر بیہوش کیا اور پیرن اس کا لے کر مثل اس کی صورت کے . . . بنا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۰۸

پیرن (۲) (ی لین ، فت ر) امذ .

(گلہ بانی) رک : باچھن ، بے کوڑا ، بگھا (اپ و ، ۵ : ۸۲) .

[پیر (رک) سے]

پیرنا (۱) (ی لین ، سک ر) فت م (قدیم) .

بونا ، تخم پاشی کرنا .

جیسے تخم پیریا سوبار آویگا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۳۷

جکچ پیریا سو اس کا پھل پایا ہوں
میں تو زہر تریاک کر جانیا ہوں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۸۸

[مقامی]

پیرنا (۲) (ی لین ، سک ر) ف ل .

۱. پانی کے اوپر بہنا ، شناوری کرنا ، عبور کرنا ؛ تیرنا .

کنول دریا میں تیرتے ہیں یا مچھلیاں اور جانوران آبی پیرتے ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۴۹

سب کی سب کشتی کے چاروں طرف اپنے لانبے سیاہ بال پانی میں کھولے ہوئے پیرری تھیں .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۹۹

۲. سرایت کر جانا ، جاری و ساری ہونا ، سماجانا ، (کسی جسم میں) آر پار ہوجانا ، گھس جانا ، گزرجانا .

وہ نگاہیں جگر میں پیر گئیں
کون سا وار ہے کہ پار نہیں

۱۷۹۸ بیان ، احسن اللہ ، د ، ۳۶

پہاڑوں میں کرے گر تیغ کا وار
تو پیرے اس طرح صابن میں جو تار

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۳۶

جاہلیت کے شعرا کو لیجیے شاعری ان کی رگ و پے میں پیری ہوئی تھی .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۳۹

۳. ماہر ہونا ، (کسی کام میں) مشاق ہونا ، پوری طرح شامل ہو جانا .

کیا ہم تجارت میں پیر گئے ہیں .

۱۹۰۰ مضامین قاری ، ۲۶

۴. (مجازاً) تکلیف دور کرنے کے لیے کوشش کرنا ، مراد کو پہنچنا .

اگر طوفان غم آیا ہے اور کشتی نہیں حاتم
تو لے کر ناؤ حیدر پیر کر یہ پار اتر دریا

۱۷۳۳ دیوان زادہ حاتم ، ۳۶

مبارک ہو مبارک ساحل رحمت پہ دم لینا
قدم مارا تو ڈر کیا پیر جا دریائے عصیاں کو

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۳۱

۵. (مجازاً) چبھنا ، گھبنا ، پیوست ہونا : با اثر ہونا .

دل کی طرف کو پلکیں جوں ہی یار کی پھریں
نوکیں جگر میں پیر تیاں خار کی پھریں

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۱ : ۳۰۶

اگر قوم کے یہ ذہن نشین نہو کہ اس میں کچھ آہنی قلم ایسے بھی ہیں . . . فاسد مادے کے موقع پر نشتر بن کر اندر پیر جاتے ہیں . . . قوم سیدھی راہ نہیں چل سکتی .

۱۹۳۶ شیروانی ، مقالات ، ۹۰

۶. فنکار کا موسیقی کے طور طریقوں کے مطابق ساز بجانا یا گانا .

مطرب اب پیرتا ہے بحر اصول
کہ بجاتا ہے اس طرح اربط

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۲۳

۷. (ادبیات) فن شعر گوئی میں مہارت حاصل کرنا .

کام یوں دشوار لگتا ہے نپٹ
شعر کا کیوں بحر پیرے کا بیکٹ

۱۷۲۵ ریاض غوثیہ ، ۳۱

۸. (تلوار کا) آر پار ہو جانا .

بت تڑ ڈیرے ہیں جو موئے دہر گئی ہوں
خندق کو تو دو ہاتھ میں میں پیر گئی ہوں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۵

چھرے اور تلواریں سینوں میں پیرنے لگیں غرض وہ گھمسان کا رن پڑا کہ دشمن کی خندقیں . . . بھر گئیں .

۱۹۰۵ جنگ روس و جاپان ، ۸۳

۹. (مجازاً) بھٹک جانا ، ادھر ادھر پھرنا .

ساتھ اشکوں کے نکل آیا دل شفاف بھی
پیرتا پھرتا ہے ساون کے ارن میں آئینہ

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۱۳

۱۰. مقصد حاصل ہونا .

دو ہاتھ جب کنارہ ہو دیر اس میں کیا لگے
ہم پیر کر شراب میں کوثر سے جا لگے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۳۲۲

۱۱. طے کرنا ، پار اترنا .

کیا ہوں خردی کے بحر کر پیر
حج بیت‌الحرام وحدت

۱۸۰۹ دیوان شاہ کمال ، ۳۵

۱۲. زندگی کے رنج و الم جھیلنا .

گو بحر الم طوفانی ہے ہر موج علاوے جاتی ہے
اب پاؤں رکیں گے کیا اپنے اس دریا کو ہم پیر چلے

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲۷۵

۱۳. پہنچ نہ ہونا ، نکتے کی بات کو نہ پانا .

تم اس چیز میں عقل و ادراک استعمال نہ کرو جس . . . میں بینا آنکھیں بھی نہیں پیر سکتیں .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۱۰۳

۱۴. جسم انسانی میں روح کا رہنا ، رواں دواں رہنا .

خدائے تعالیٰ کہا پیرتا ہے تمہارے جیؤ کو تن میں جوں زمین میں جہاز .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۱۶۰

[س : پرترتِ प्रतिरति]

پیرنا (ی مع ، سک ر) امذ .

ناچنے گانے والوں کی ایک قوم نیز اس قوم کا فرد (جامع اللغات) .

[مقامی]

پیرنا (ی مج ، سک ر) ف م .

رک : پیلنا .

تیل کے پیرنے کا کولھو بھی ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ اوکھ پیرنے کا .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۳۶

کولھو کا پیرا ہوا نیشکر شیرینی نہیں ترک کرتا .

۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۳۰

پیرنی (ی لین ، سک ر) امث .

(کاشتکاری) کھیت میں بیج کی بوائی ، تخم ریزی ، بونی (اپ و ، ۶ : ۳۱) .

[رک : پیرنا (۱)]

پیرنی (ی مع ، سک ر) امث .

۱. پیرو (۱) (رک) کی مادہ .

قدو قامت اس کا پیرنی سے بڑا اور بڑے مرغ کے نر کے برابر ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۱۰

۲. پیرنا (رک) کی تانیث (جامع اللغات) .

پیرنیہ (ی مع ، سک ر ، کس ن ، شدی بفت) امذ .

جنگلی انجیر ، انجیر دشتی ، کٹھ گولر ، کٹھومر ، کٹھومبرا (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۸۳) .

[مقامی]

پیرو (ی لین ، و لین) صف .

۱. قدم بہ قدم چلنے والا ، نشان قدم پر قدم رکھنے والا .

رایت سے پیش رو ہوں خدا کی سپاہ کا
پیرو ہوں بادشاہ ہدایت پناہ کا

۱۸۶۳ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۲

نہ بھٹکا کفر کی ظلمات سے جو پیرو ہوا تیرا
چراغ راہ ایماں بن گیا ہر نقش پا تیرا

۱۹۱۲ ریاض شمیم ، ۷ : ۱۹۱

۲. (کسی کے) حکم پر چلنے والا ، اتباع کرنے والا ، (کسی کا) مرید ، معتقد ، مقلد .

کمر باندھ کر پیروان کے سنگات
بجھیں ان کے آتا ہے او نیک ذات

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۶۸

جب وہ ان اصول عدالت و بزرگی کے پیرو ہوئے تو جہاں انہوں نے قدم رکھا وہاں فتح و ظفر ہمرکاب رہی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۳

اس کے جتنے پیرو زندہ ملے قتل کیے گئے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۴۳

۳. عمل کرنے والا ، عمل پیرا ہونے والا .

جو شخص بلائے کسی کو طرف گمراہی کے ہوگا اس پر گناہ گناہ پیرو کے گناہوں کے برابر .

عجالۂ نافعہ ، ۲۸

[ف]

ـــ آدم کس اضا (ـــ فت د) امذ .

بابا آدم کے اتباع میں ننگا پھرنے والا ، (English Urdu Dic of christian Terminology)

[پیرو + آدم (رک)]

ـــ کار صف .

کسی کی جانب سے اس کے کسی معاملے کی نگرانی اور کوشش کرنے والا ، نگرانی یا دوڑ دھوپ کرنے والا ، کسی معاملے یا مقدمے میں مدعی یا مدعا علیہ کے معاملات کا نگران .

جس طرح پیرو کار منجانب سرکار مقرر ہوتے ہیں اوسی طرح پیروکار منجانب مدعا علیہ بھی سرکاری طور پر مقرر ہوا کریں .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۴

اسم کیفیت : پیروکاری .

دولت شہرت اور کسی مشہور بیرسٹر کی پیروکاری وہ سب ذرائع ہیں جن سے جج کی رائے پر بہت بڑا اثر پڑتا ہے .

۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۲۳۳

[پیرو + کار (رک)]

ـــ کارِ استغاثہ (ـــ کس ر ، کس ا ، سک س ، فت ت ، ث) صف .

(قانون) استغاثے کی پیروی کرنے والا .

پیروکار استغاثہ اپنا مقدمہ شروع کرتے ہوئے ان امور کی صراحت کرے گا جن کی ضرورت ہو .

۱۹۳۵ مبادی قانون فوجداری ، ۹۵

[پیرو + کار (رک) + استغاثہ (رک)]

ـــ کارِ سرکار (ـــ کس ر ، فت س ، سک ر) امذ .

(قانون) وہ وکیل یا پولیس افسر جو سرکار کی طرف سے پیروی کرے ، سرکاری وکیل .

پیروکار سرکار سے ہر وہ شخص مراد ہوگا جو دفعہ (۲۶۳) کے بموجب مقرر ہو اور اس میں ہر ایسا شخص داخل ہوگا جو حسب ہدایات پیروکار سرکار عمل کرے .

۱۹۳۲ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی ، ۲

[پیرو + کار (رک) + سرکار (رک)]

پیرُو (۱) (ی مع ، و مع) امذ .

ایک قسم کا مرغ جو جسامت میں عام مرغ سے بڑا ہوتا ہے ، فیل مرغ ، پیلو .

بعض انڈے دیتے ہیں لیکن صبر سے اچھی طرح انہیں سیتے نہیں اس سبب سے اکثر گندے ہو جاتے ہیں جیسے راس راج ، بطخ اور پیرو .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۵۹

[پیل (رک) سے]

پیرُو (۲) (ی مع ، و مع) امذ .

جو پیر کے دن پیدا ہوا ہو ، پیر کے دن سے منسوب (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : پیر (۲) + و ، لاحقۂ نسبت و صفت]

پیرو (ی مج ، و مع) امذ .

ایک پرتگالی درخت کا پھل جو ناشپاتی یا امرود سے مشابہ ہوتا ہے اس سے شراب بھی بنتی ہے .

آج تو چور کردو ، پیرو کی پاوار ایک دم لگاؤ .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ (انتخاب ، ۳۳۶)

[ا < پر]

پیروتار (ی مع ، و مع) امث .

وہ زمین جو سرکار سے مفت پیروں کی پرورش کے واسطے چھوڑ دی جائے ، معافی (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۳۳) .

[مقامی]

پیروٹا (ی مج ، و مج) امذ .

چھوٹا پیڑ (مجازاً) کمزور انسان یا بے حقیقت شے .

اونچی پیری پر ہر کوئی نہیں چڑھ سکتا پیری اچی لیکن چھوٹے سے پیروٹے کو ہر راہ چلتا جھنجھوڑے گا .

۱۹٦۷ بگولے ، ۱۲۴

[پیڑ (رک) کی تصغیر]

پیروڈ (ی لین ، و مج) امث ؛ امذ .

(ادبیات) ٹریجیڈی کے خاص حصوں میں سے آخر الذکر کا پہلا حصہ یعنی کورس سے پہلے کی مکمل تقریر .

پیروڈ اور اسٹاز سیموں یہ سب ٹریجیڈیوں میں مشترک ہوتے ہیں .

۱۹٦۵ ارسطو سے ایلیٹ تک ، ۱۰٦

[Parode : انگ]

پیروڈی (ی لین ، و مج) امث .

(ادبیات) مضحک نقل، کسی شاعر فنکار یا ادیب کی شاعری وغیرہ میں مضحکہ خیز تصرف ، کسی معروف کلام کی مضحکہ انگیز تحریف .

دوستوں کے کلام پر بے تکلف پیروڈیاں کہتا اور فقرے کستا ان کے حسن کلام کا ایک حصہ تھا .

۱۹٦۳ افکار ، کراچی ، مارچ ، ۲۷

اف : کرنا ، کہنا ، ہونا .

[Parody : انگ]

پیروز (ی مع ، و مج) .

مظفر و منصور ، کامیاب ، (مجازاً) بشاش ، رک : فیروز .

ہوئی یک طرف دروازہ دیکھے تھے سخت
محل واں تھا شاہی کا پیروز تخت

۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۵۴۳

فکر کو ہے یہ جد و کد کہ ثنا جد کی ہے
دل ہے پیروز کہ تعریف زبر جد کی ہے

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۱٦۲

اسم کیفیت : پیروزی (رک : فیروزی) .

غلبۂ پیروزی حکومت کا پشتیبان تھا .

۱۹۳۵ تاریخ یورپ جدید ، ۳۸۲

[ف]

پیروزہ (ی مع ، و مج ، فت ز) امذ .

رک : فیروزہ (کلید عطاری ، ۸۰) .

[ف]

پیرول (ی لین ، و مج) امذ .

قیدی کو اس شرط پر جیل کے باہر جانے کی اجازت دینا کہ وہ مقررہ وقت پر واپس آ جائے ، مشروط عارضی رہائی ، قول لے کر رہا کرنے کا عمل .

جیل میں تھا جب دعوت نامہ پہنچا پیرول پر چھٹا تو فوراً یہاں کا ٹکٹ کٹایا .

۱۹۸۱ جہان دیگر ، ۲۳

[Parole : انگ]

پیروں (ی لین ، و مج) امذ ، ج .

۱. **پیر (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .**

کسی کے پیروں کی چاپ پاتے ہی خیالات کا .. ادھر متوجہ ہو جانا .

۱۹۲٦ شرر ، مضامین ، ۱ : ۵۵

۲. **پیدل ، پاؤں پاؤں ، پا پیادہ (فرہنگ آصفیہ) .**

— پر سر رکھنا محاورہ .

بہت زیادہ خوشامد کرنا ، عجز و عاجزی کرنا .

الٹے گڑ گڑاتے تھے ، پیروں پر سر رکھنے کو تیار تھے .

۱۹۳۷ قیامت ہمرکاب آئے ، ۵۱

— پڑنا محاورہ .

۱. **کسی کے قدموں میں اپنا سر رکھ دینا ، نہایت عاجزی کرنا ، منت سماجت کرنا ، پاؤں پڑنا ، پاؤں پکڑنا .**

موسیٰ کے زمانے کا چرواہا ہوتا ، تجھ کو اپنے گھر بلاتا . . . پیروں پڑتا ، ہاتھ جوڑتا .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۶

۲. (ہندو) تعظیماً سسرال کے رشتے داروں کا آداب بجا لانا ، گوڑے چھونا ، قدم لینا (فرہنگ آصفیہ) .

— پھِرنا محاورہ .

(ہندو) پردہ نشین عورت کا سواری بغیر باہر نکلنا (فرہنگ آصفیہ) .

— تَلے سے (— کی) زَمین کِھسکنا/نِکل جانا محاورہ .

رک : پانو تلے سے زمین نکل جانا .

حمیدہ بانو کے پیروں تلے کی زمین نکل گئی .

۱۸۹۶ سوانح عمری امیر تیمور ، ۱۸

میرے پیروں تلے سے زمین کھسکتی معلوم ہو رہی تھی . . . جن پر مجھے اعتماد کلی تھا اس طرح نا کامیاب ثابت ہوئے .

۱۹۳۴ سرگزشت عروس ، ۱۰۹

— تَلے کُچَل ڈالنا محاورہ .

۱. نہایت تحقیر کرنا ، حد درجہ سبک سمجھنا .

دنیا اسے خود غرضی کہہ کر ہنسے . . . تو میں اس کی رائے کو پیروں تلے کچل ڈالوں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸

— تَلے گَنگا بَہنا محاورہ .

قبضۂ قدرت میں ہونا ، دسترس ہونا ؛ دولت مند ہونا ، خوش بخت ہونا .

وہ تو کبھی نہیں پوچھتے اور تمہارے پیروں تلے گنگا بہتی ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۵

— کی چاپ امث .

آہٹ ، آوازپا .

کسی کے پیروں کی چاپ پاتے ہی خیالات کا یکایک سمٹ کر ادھر متوجہ ہوجانا . . . خوش کرتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۱۵

— کی خاک م ت .

رک : پانو کی خاک .

میں کسی مرد کو تمہارے پیروں کی خاک کے برابر بھی نہیں سمجھتی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۱۴

— کی مہندی چھُوٹنا محاورہ .

رک : پانو کی مہندی (نہ) چھُوٹنا .

کھڑکی کھول کر ادھر بھی دم بھر کو ہوجاتیں تو کیا پیروں کی مہندی چھوٹ جاتی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۹۰

— میں سر دینا محاورہ .

کسی کے پیروں پر اپنا سر رکھنا ، خوشامد کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۹۰ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— میں گِرنا محاورہ .

رک : پیروں پڑنا .

بھائی کے آگے بہن ہاتھ جوڑتی تھی ، پیروں میں گرتی تھی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۶۶

اٹھے میں بیٹا اور بو (بہو) دونوں آ کے پیروں میں گر پڑے .

۱۹۰۸ مخزن ، ۱/۱۵ : ۵۰

— میں مہندی لَگنا محاورہ .

رک : پانو میں مہندی لگنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۹۶) .

— نیچے سے زَمین نِکل جانا محاورہ .

رک : پیروں تلے سے زمین نکل جانا .

یہ سنتے ہی مولوی منطقی صاحب کے . . . پیروں نیچے سے زمین نکل گئی اور ادھر ادھر ہکا بکا تکنے لگے .

۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۵۰

پیرون (ی مع ، و مج) امذ ؛ ج .

پیر (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— کا سایا/سایَہ دعائیہ فقرہ .

اللہ حفظ و امان میں رکھے ، اولیا کی نگاہ کرم رہے .

وارث بولے اللہ کی امان ، پیروں کا سایہ ، ہماری تو جان بادشاہ کے اوپر قربان ہے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۲۵

پیروی (ی لین ، فت ر) امث .

۱. تقلید ، کسی کے عمل کو نمونہ بنا کر ویسا ہی کام کرنے کا عمل ، نقل .

تون ایسی طرز دل نے تیجے نوی
که دسرے کریں سب آری پیروی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۷

جتنی ریورٹیں لکھی گئیں سب اسی کی پیروی میں لکھی گئیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۲

۲. اطاعت ، فرمان برداری ، (احکم یا اصول کا) اتباع و تعمیل .

عدل طریقت کی پیروی ہے ، جس میں عدل ہے او موہن ہے .

۱۳۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۷

غواصی کا دعا یور مدعا ہو دم یہی ہے جم
جو تیری پیروی سارا جہان اے ترکمان نگڑے

۱۶۲۸ غواصی ، ک ، ۷۹

پیروی کر ابراہیم کے دین کی .

۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۳۸

جب تک میری جان . . . ہے . . . میں پیروی کروں گا .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ٦

ہمارے واسطے سب سے بہتر رسول کی پیروی کرنی ہے .

۱۹۲۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۹

۳. کسی کام کے پیچھے دوڑ کر اسے اختتام تک پہنچانے کی کوشش اور کاروائی ، خصوصاً عدالت میں اپنے یا دوسرے کے مقدمے کی دیکھ بھال یا جدو جہد .

گرفتار شدہ ملزم سے اتنا پوچھ لینا چاہیے کہ اپنے مقدمے کی پیروی کروگے یا نہیں .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۵ : ۱۰

۴. تلاش ، جستجو .

ادک پیروی میں انوں کی ہے گہات
کتا ہوں سن اے بادشاہ نیک بات

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۷

اس در کی پیروی میں گنوائی ہے آبرو
اس گلشن دغا میں نہیں ہے وفا کی بو

۱۸۶۸ واسوخت شکوہ (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ٦۱۰)

روپیہ نہ ہو تو پیروی دوڑ دھوپ سے اپنا ایک حصہ مستقل کمپنی میں قائم کرلے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸۳

۵. (کسی کے) نشان قدم پر قدم رکھنا ، قدم بہ قدم چلنا .

کشش سے ربط پیدا کر اگر منزل کی خواہش ہے
فقط نقش قدم کی پیروی سے کچھ نہیں ہوتا

۱۹٦۲ ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۳

٦. پیچھا ، تعاقب .

اے ملکۂ عالم ! اگر ہوسکے تو آج پیروی کرنا ، طلسم کشا آج اسی راستے سے آئے گا .

۱۹۰۲ طرلسم ہوشربا جمشیدی ، ۳ : ۸۳۱

[ف]

— کرنا محاورہ .

۱. ضد میں اپنی یا کسی دوسرے کی بات پر قایم رہنا ، بچ کرنا .

خاموش ہو رہنے سے یہی مراد ہے کہ دل اس کا چاہتا ہے ، مگر جو بات کہہ چکا ہے اس کی پیروی کر رہا ہے .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۷۷

۲. تائید کرنا ، کوشش کرنا ، اتباع کرنا .

حالی اب آؤ پیروی مغربی کریں
بس اقتدائے مصحفی و میر کر چکے

— میں آنا محاورہ .

کسی کی وجہ سے کسی کی تقلید میں آنا (جامع اللغات) .

پیرہ (ی مج ، فت ر) صف .

بوڑھی (زال یا زن وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

پرشوق تو نہ چھوڑے گا اس پیرہ زال کو
یہ پیرہ زال گر تجھے چاہے تو چھوڑ دے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵٦

ایک جوان وجیہ ماہ مروت . . . تخت پر اس پیرہ زن ہزار سالہ کے پہلو میں جا بیٹھا .

؟۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۹ : ۳۱۳

[ف]

پیرَہَن (ی لین ، فت ر ، ہ) امذ ؛ امث (قدیم) .

پیراہن (رک) کی تخفیف .

سائیں کے مکھ کلال تھے مستی عشق اب چڑھی
دور کروں بنفشہ رنگ پیرہن آج ہور کر

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱٦

کھوٹ پٹ میں عبث ہو عمر گھٹ گئی
ہور ہند کی پیرہن ہی پھٹ گئی

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۵

نہ قابو میں دل اور نہ ہوش اپنے تن کا
نہ کھانے کی فکر اور نہ غم پیرہن کا

۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ۲۹

— میانے (میں) اَنْدام (پھولے) نَہ (— نَہیں ، نیں) سَمانا محاورہ (قدیم) .

رک : پیراہن میں نہ سمانا ، جامے میں نہ سمانا .

خوشیاں تھے جگ سمانے نیں سو اپنے پیرہن میانے
ترہ جگ اپنا تن من شہنشہ پر نسارے ہیں

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۵

ہیران میں گل نہیں پھولے سماتے کس کو دیکھ
گاتے بلبل چٹکیاں غنچوں سے بجوا کر بسنت

۱۷۹۲ عجب ، د ، ۱۱۱

ہوا محظوظ ایسا وہ خوش انجام
سماتا پیرہن میں تھا نہ اندام

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۳ : ۸۱۹

پَیری (ی لین) امث .

۱. بھوسا ملا ہوا اناج کا ڈھیر ، غلہ جو صاف کرنے کے بعد باقی رہے ، پیر ، کھلیان ، پیرا (نوراللغات ؛ ا پ و ، ج : ۳۰) .

۲. پازیب ، خلخال (نوراللغات) .

[پَیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر]

پِیری (ی مع) امث .

۱. بڑھاپا ، ضعیفی ، کہن سالی .

جفا پیری ہور ناتوانی منے
ہر ایکس کوں لذت جوانی منے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۱

راجا نے بادشاہ کے پاس عرضداشت بھیجی کہ پیری و بیماری نے مجھ پر غلبہ کیا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۳

صبح سے مراد انسان کا زمانہ کم سنی ، دوپہر عہد شباب ، اور شام عالم پیری ہے .

۱۹۶۵؟ ہماری پہیلیاں ، ۲۹

۲. مرید یا چیلا بنانے کا پیشہ ، رشد و ہدایت کا کام (بیشتر مریدی کے ساتھ مستعمل) .

خواجہ زادوں کا خاندان تھا جس میں مسند فقر بھی قائم تھی اور سلسلہ پیری مریدی کا بھی تھا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۸۷

اس گروہ میں کچھ . . . پیری مریدی کرتے ہیں اور کچھ مسئلے مسائل بیان کرتے ہیں .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱ : ۲۸۲

۳. استادی ، چالاکی ، عیاری (عموماً چلنا کے ساتھ) .

اندھیری رات ہو ، بھاوٹ برس رہا ہو تو ایسے موقع پر پولیس کی کیا پیری چلے گی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۱۳

مرد اس کے بہت دشمن تھے مگر اس کے ساتھیوں کی بہادری کے مقابلے کسی کی پیری نہیں چلتی تھی .

۱۹۴۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۶

۴. اجارہ ، حکومت ، زور ، دعویٰ .

ایسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے ، جو دوسرے کے مال پر قبضہ کرلے .

۱۹۲۶ نوراللغات

۵. کمزوری ، ناتوانی .

پیری کماں کی جوں مانع نہیں اکڑ کوں
ہے ضعف بیچ دوتا اب بانکپن ہمارا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۹

جہاں میں نقش پیری سے مفر ظالم نے کم پایا
کہ پشت تیغ قاتل کو ہمیشہ ہم نے خم پایا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۳

رکھتا ہے دل میں تاب و تواں نوکروڑ کی
پیری میں بھی جواں ہے محمد علی جناح

۱۹۳۰ روز نامہ منشور ، ۳۱

۶. اعجاز ، کرامت (فرہنگ آصفیہ) .

[پِیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— فقیری (— فت ف ، ی مع) امث .

رک : پیری معنی نمبر ۲ .

... عقل کہتی نفس اندھا ہے بری
اور عشق کہتا چھوڑ پیری فقیری

؟ گفتار عشق و عقل (قدیم اردو ، ۱ : ۲۳۸)

[پیری + فقیری (رک)]

— کا سہارا/عصا (— فت س/فت ع) صف ؛ امذ .

بڑھاپے میں مدد دینے والا ، (مجازاً) فرزند ، لڑکا .

اے شیر جواں باپ کی پیری کے سہارے
یہ دشمن دیں بچ گئے صدقے میں تمہارے

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

تو ہے اے دل ناتواں دیکھ آہ کو مت چھوڑنا
یہ عصا تیرے لیے ہنگام پیری کا ہوا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹

— مُریدی (— ضم م ، ی مع) امث .

رک : پیری معنی نمبر ۲ .

خاندان ان کا دلی میں بباعث پیری و مریدی کے نہایت معزز اور معظم تھا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۸۳

یہ رسالہ پیری مریدی اور بدعت کے مروجہ طریقہ کی مخالفت میں لکھا ہے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۲

ف : کرنا ، چلنا ، چلانا .

[پیری + مریدی (رک)]

ــــ و صد عیب　کہاوت .

بڑھاپا آدمی میں سیکڑوں عیب پیدا کر دیتا ہے ، فارسی مصرعہ : پیری وصد عیب چنیں گفتہ اند، کا ابتدائی حصہ .

لوگ کہتے ہیں ''پیری و صد عیب'' میں کہتا ہوں ''معکوسی و ہمہ عیب'' .

۱۸۸۸　لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۴

مشہور مثل پیری و صد عیب ہے بیخود
اونچی ترے شعروں کی زمیں ہو نہیں سکتی

۱۹۰۵　گفتار بیخود ، ۱۲

پیری　(ی مج) امث .

(باغبانی) پودوں یا درختوں کی کاٹ چھانٹ (ا پ و ، ۶ : ۱۳۲) .

اف : کرنا .

[مقامی]

پیریا (۱)　(ی لین ، سک ر) امذ : ~ پائیریا .

دانتوں کا ایک مرض جس میں مسوڑھوں سے پیپ اور خون آتا ہے (مہذب اللغات) .

[انگ : Pyorrhea]

پیریا (۲)　(ی لین ، سک ر) امذ .

(کاشتکاری) وہ جوار جس کے درخت کا بھٹا سیدھا رہنے کے بجائے زمین کی طرف جھک جائے (اس نقص کی وجہ سے اس کی تیاری میں دیر ہوتی ہے) (ا پ و ، ۶ : ۴۱) .

[رک : پیر + یا ، لاحقۂ نسبت]

پیری بجانا　محاورہ .

منھ پر مٹھی رکھ کر (پی) کی آواز نکال کر طنز کرنا ، منھ سے سیٹی بجانا ، چھیڑنا ، چڑانا .

دو ایک نے پیری بجا بھی دی ، ابے گدھا جوت رکھا ہے ، ابے اسے تو گولی دکھاؤ .

۱۹۶۳　،انجام، کراچی ، ۲۲ ، ۵۹ : ۶

پیری پونہ کرنا　محاورہ .

(ہندو) پیر چھونا (بطور اظہار عقیدت) .

یہ ماتا جی ہیں پنڈ تائن ، پنڈت روپ کشن کے گھر سے ہیں . . . بیٹا ان سب کی پیری پونہ کرو .

۱۹۶۲　شکست ، ۲۰

پیریڈ　(ی مج ، سک نیز کس ر ، فت ی) امذ .

۱. مدت ، دور ، زمانہ ، وقت .

وقتی اساسی وواشیج کا پیریڈ دی ہوئی دوواشیج کے پیریڈ کے برابر ہو جاتا ہے .

۱۹۷۰　جدید طبیعیات ، ۹۸

۲. زمانے کا کوئی حصہ : صدی ، جُگ ، سال .

میز کرسی کی ٹانگوں کو ابھی پولیو نہیں ہوا تھا اور بینکوں کے . . . مڑے تڑے فرنیچر نے (پیریڈ فرنیچر کا) روپ دھار کر رواج نہیں پایا تھا .

۱۹۷۶　زرگزشت ، ۵۱

۳. اسکول کالج یا مدرسہ میں جماعت کا وہ مقررہ وقت جس میں ایک مضمون پڑھایا جائے .

اس پیریڈ میں شیوا جی پر گفتگو ہوئی .

۱۹۶۸　جلا وطن ، ۶۲

[انگ : Period]

پیریڈی　(ی مج ، سک نیز کس ر ، فت ی) صف .

دوری ، وقت کا .

موزلے کی تحقیقات سے بعض مقامات پر عناصر کے دوری نقشے یعنی پیریڈی ٹیبل (Periodic table) کی تصحیح ہوگئی ہے .

۱۹۷۰　جدید طبیعیات ، ۲۹۱

[رک : پیریڈ + ی ، لاحقۂ نسبت ؛ انگ : Periodic]

پیری سکوپ　(ی مج ، کس س ، و مج) امذ : ~ پیری اسکوپ .

وہ آلہ جو آبدوز کی دوربین سے لگا رہتا ہے جس کے ذریعے آبدوز میں بیٹھے باہر کی تمام چیزیں دیکھی جا سکتی ہیں .

پیری سکوپ . . . کے ذریعے . . . کوئی چیز جو زیادہ فاصلے پر ہونے کے باعث مدھم دکھائی دے نمایاں نظر آتی ہے .

۱۹۶۸　کیمیاوی سامان حرب ، ۶۸

[انگ : Periscope]

ــــ پیریکہ دَم زعشق زَنَد بَس غَنیمَت ست　کہاوت .

اس بوڑھے کی نسبت کہتے ہیں جو جوانی کا دم بھرے (نوراللغات) .

پیریگراف　(ی لین ، ی مج ، کس گ) امذ .

رک : پیرا گراف .

مضمون میں سے صرف اس کا پہلا پیریگراف . . . مطلوب ہے .

۱۸۹۸　مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۵۰

زمیندار میں ایک مختصر اپیل تیئیس مسلمانوں کے دستخط سے شائع ہوا ہے جو تین پیریگراف پر ختم کر دیا گیا ہے .

۱۹۱۵ ملفوظات ناظر ، ۲۶

پیری ہے (ی مع) فقرہ .

(شطرنج بازی) مات ہے ، شکست ہے ، وہ مارا ، بھگا دیا ہے بولا ، پیری ہے اے ، اتنی سی میں چیں بول گیا ، ایسے ایسا داؤں بتاؤں جو خانصاحب خود منگا کر دیں .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۲

پیڑ (۱) (ی لین) امث .

۱. قدم کا نشان ؛ رفتار ؛ چوری کا کھوج ؛ رک : (معماری) پاڑ (نوراللغات ؛ محاورات ہند ، ۵۰) .

۲. مچان ، درجہ ، بلندی .

ہدایت کے منڈوے کوں توں میڑ ہے
شجر کوں فقیری کے تو پیڑ ہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۹

[رک : پیر (۱)]

پیڑ (۲) (ی لین) امذ .

(تیلی) کولھو کے گرد بیل کے چلنے کا راستہ جو دائرے کی شکل میں ہوتا ہے جس کے بیچ میں کولھو ہوتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۹۸) .

[رک : پیر (۱)]

پیڑ (۳) (ی لین) امث .

(سواری) سواری یا بار برداری کی گاڑی کے پیچھے ضروری سامان لادنے کو بطور مچان بنی ہوئی مختصر جگہ ، پچھوتیا ، پچھ لکڑا ، اوڑا ، دنترلا (ا پ و ، ۵ : ۱۱۸) .

[رک : پیر (۲)]

پیڑ (۴) (ی لین) امذ .

رک : بھت منی ، گنے کی بوائی یعنی بونے کا طریقۂ کار ، دوسانی (ا پ و ، ۶ : ۲۷) .

[؟]

پیڑ (۵) (ی لین) امذ ~ پیر .

رک : پیڑ ، آہر ، پیر ، پھروا ، خرمن گاہ ، راس ، کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر جو دانہ نکالنے کو اکٹھا کیا گیا ہو ، کھلیان ؛ اناج کھودنے (کھوندنے) کی جگہ (ا پ و ، ۶ : ۹۶) .

[رک : پیر (۲)]

پیڑ (ی مع) امث ؛ ~ پیڑا .

تکلیف ، درد ، کرب .

ریا کی نہ کس جھاڑ کوں کیڑ لا
نہ وسواس خناس کی پیڑ لا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹

تماشے کی خاطر بہت بھیڑ تھی
جدائی کی دل میں بہت پیڑ تھی

۱۷۳۲ مجموعۂ ہندی ، ۱۰۲

بیٹے کی جتنی پیڑ باپ کو ہو گی اتنی کیا اس کی آدھی بھی بھائی کو نہیں ہو سکتی .

۱۹۳۶ پریم چند ، دیہات کے افسانے ، ۳۰

[س : پیڈا पीड़ा]

— پڑنا محاورہ .

غرض ہونا ، ضرورت ہونا ؛ مصیبت پڑنا ، آفت پڑنا .

میم صاحب کو تو ایسی کیا پیڑ پڑی تھی پادری صاحب کہیں بات ٹھہرا رہے ہوں گے .

۱۸۹۱ ایامٰی ، ۱۹

پیڑ (۱) (ی مج) امذ .

درخت ، پودا ، جھاڑ .

محمد سو جڑ ہے ، علی پیڑ جان
ہوئے خانوادے چودہ شاخ وان

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۸

اس پری کو پیڑ کے نیچے نہ پایا .

۱۸۶۲ باغ و بہار ، ۶۳

ایسا پیڑ ہوتا ہے کہ ہوائی چڑیا آکے اس کی ڈالیوں میں بسیرا کریں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۳۶

اف : جمانا ، لگانا .

[س : پتری पत्री]

— بوئے ببول کے تو آم کہاں سے ہوں کہاوت .

برے کام کا نتیجہ برا (جامع اللغات) .

— پُھدکنا (ـــضم پھ ، فت د ، سک ک) امذ .

وہ کیڑے جو درختوں پر پھدکتے ہیں .

چیونٹیاں کئی کیڑے مثلاً چھلکے دار کیڑے ، پیڑ پھدکنے ، جھانجھنے بھنورے پالتی ہیں .

۱۹۶۳ حشرات الارض اور وحیل ، ۹۷

[پیڑ + پُھدکنا (رک)]

— پھل سے ہی پہچانا جاتا ہے کہاوت .

انسان کی باتوں سے معلوم ہو جاتا ہے کہ شریف ہے کہ کمینہ (جامع اللغات) .

ــ تلے کا بھتنا امذ.

درخت کے نیچے رہنے والا بھوت ، (مجازاً) بد نصیب ، بد شکل ، ڈراؤنا .

جو پیڑ تلے کا تھا بھتنا کرے ہے اب ٹرٹر
سخن کی قدر تو ڈوبی جیوں جل کوکڑ

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، (ق) ۲۱۳

ــ چڑھے یوں ہی دکھائی دیتا ہے کہاوت .

اگر تم میری جگہ ہو تو تم بھی ایسا ہی کرو (جامع اللغات) .

ــ گننا یا آم کھانا کہاوت .

اپنی غرض سے مطلب رکھو چاہے کہیں سے ہو (جامع اللغات).

پیڑا (ی لین) امذ .

۱. (آب پاشی) لاڑ کے بیلوں کی آمد و رفت کا ڈھالو راستہ ، رپٹا جو کھوکی شکل حسب ضرورت لمبا اور گہرا بنایا جاتا ہے ، بھونرا ، بھونرو ، بھری (ا پ و ، ۶ : ۱۵۲) .

۲. کھڑاؤں (پنجاب ؛ جامع اللغات) .

[رک : پیڑ (۲)]

پیڑا (۱) (ی مع) امث .

رک : پیڑ .

جنم جنم نرکھ کی پیڑا بھوگنا پڑتا ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۳۹

یہ چاندنی رات یہ برہ کی پیڑا
جس طرح الٹ گئی ہو ناگن ڈس کے

۱۹۵۹ گل نغمہ ، ۲۵۳

پیڑا (۲) (ی مع) امذ .

۱. مربع شکل کی چھوٹی چوکی کی وضع پر پلنگ کی طرح نواڑ کی بنی ہوئی نشستگاہ (جس پر بیٹھ کر عموماً عورتیں گھر کے کام کاج کرتی ہیں) (ا پ و ، ۱ : ۱۸۰) .

[رک : پیڑھا]

پیڑا (۱) (ی مج) امذ .

معماروں کے اٹھنے کی پاڑ ؛ مچان جو کسان کھیتوں میں بناتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۱۸۰) .

[رک : پیڑ + ا ، لاحقۂ نسبت]

پیڑا (۲) (ی مج) امذ .

۱. روٹی بنانے کو گندھے ہوئے آٹے کی لوئی یا گنبدی گول بنائی ہوئی لگدی (جو روٹی بنانے کے وقت توڑ توڑ کر خشکی میں رکھی جاتی ہے) .

دو پیڑے میں نے چھپائے ہیں ، خشکی نہ اڑانا ، ہلکا پھلکا پکانا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۵۸۱

۲. کھوئے اور شکر کے امتزاج سے بنی ہوئی ٹکیا کی شکل کی مٹھائی .

لڈو ، پیڑے ، برفی ، امرتی ، لوزیات کہلاتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۳

ان میں پاؤ بھر کھوے کا پیڑا ، اوپر سے ایک ریشمی رومال بندھا تھا .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۱

[س : پنڈ کہ : पिण्डक]

ــ تانا محاورہ .

(نان بائی) گندھے ہوئے آٹے میں سے ایک روٹی کے لائق لگدی توڑ کر ہاتھ کی ہتھیلیوں کے سہارے سے گنبدی شکل کا بنانا (ا پ و ، ۳ : ۱۲۴) .

ــ توڑنا محاورہ .

گندھے ہوئے آٹے میں سے ایک روٹی کے لائق لگدی اٹھانا یا لوئی بنانا .

دس پیڑے توڑ کر سینی پر رکھ لو .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۹۳

ــ ڈھل جانا محاورہ .

آٹے کے پیڑے کا رکھے رکھے نرم ہو کر پھیلنے لگنا .

جب ... پیڑے ڈھل جاویں ، اوس وقت اوس کی روٹی پکانا شروع کرے .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۴

ــ کاٹنا محاورہ .

رک : پیڑا توڑنا .

گرس چچی نے سرعت سے پیڑے کاٹنے شروع کئے .

۱۹۵۰ یاد کی ایک دھنک ، ۳۶۰

ــ گلیانا محاورہ .

(نان بائی) رک : پیڑے تانا (ا پ و ، ۳ : ۱۲۳) .

پیڑو (ی مج ، و مع) امذ .

۱. (i) (انسانی جسم میں) ناف کے نیچے کا حصہ جو کسی قدر ابھرا ہوا ہوتا ہے .

یہ چاروں ہوئیں فراخ اور صاف نیکو
دو چشم و سینہ پیشانی و پیڑو

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۵۵

پیڑو ابھرا ہوا ، رانیں بھری بھری سانچے کی ڈھلی .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۱

(ii) (قبالت) عورت کے پیٹ میں بچے دانی کی جگہ ناف سے نیچے کا حصہ ، پیٹ ، کوکھ .

اول پیڑو کی ان جگہوں . . . کا بیان کرنا جو زچگی کے معاملے سے علاقہ رکھتی ہیں .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۶

۲. زیر ناف کی جانبی ہڈیاں (اگر وہ زیادہ تنگ ہوں تو وضع حمل آلات جراحی کی مدد سے ہوتا ہے) .

عورت کی پیڑو کی خرابی کی وجہ ایک سے زیادہ مرتبہ آپریشن کے ذریعہ وضع حمل کرنا پڑے .

۱۹۶۵ خاندانی منصوبہ بندی ، ۸۳

[س : پیٹ + او کہ : पेट + उक]

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

پیڑو پر باندھنے کا کپڑا پٹی وغیرہ ، ستر پوش .

اس کی عزلت گزینی کے تیسرے دن اس کے دوست احباب ایک مختصر سی ضیافت کا انتظام کرتے ہیں اور وہی اس کے لیے چند ایک نئے پیڑو بند تیار کرتے ہیں .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۳۴۷

[پیڑو + بند (رک)]

— پر کی صف .

وہ منتخب اور عمدہ چرس جسے سائنیں کپڑے کے ٹکڑے میں ڈال کر پیڑو پر گھڑس لیتی ہیں .

عاشقان دمباز دل میں سوز و گداز تخت پر آبیٹھے دو گنڈے پھنکے آوازدی جان جہاں پیڑو پر کی پلانا .

۱۸۹۷ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۸۲۲

— پھڑکانا محاورہ .

(عورت کا چلتے ہوئے یا ناچتے ہوئے) پیڑو کا ابھارنا یا حرکت دینا .

مہربان جوڑی چوڑی پڑاقہ دار گوٹیں لہنگوں میں لگائے پیڑو پھڑکاں کولا مٹکاتی . . . ناز معشوقانہ جتاتی دوڑتی چلی جاتی ہیں .

۱۹۱۵ حورعین ، ۲ : ۵۱

— کی آنچ (— مغ) امث .

(عورت کی) خواہش نفسانی ، جماع کرانے کی طلب ، شدید شہوت .

بیٹی یا بہن اگر نوجوان ہوگی ، کسی فرزند حمزہ کو دیکھ پائیگی ، پیڑو کی آنچ سے نکل جائے گی .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹۲

— کی آنچ پہر کیا سات پانچ کہاوت .

جوش شہوت میں کچھ ہوش باقی نہیں رہتا .

بے اختیاری اور بیتابی کی نہ شادی اچھی نہ بیاہ اچھا . . . اس پر پیڑو کی آنچ ، پھر کیا سات پانچ .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۲۷

— کی آنچ سہنا محاورہ .

خواہش نفسانی کو ضبط کرنا .

پیڑو کی آنچ سہنی ہر ایک عورت کا کام نہیں ہے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۹۲

پیڑی (ی لین) امث .

۱. اوپر رکھ کر چڑھنے کی جگہ سیڑھی یا زینے کا پایہ ، سیڑھی کا ڈنڈا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

۲. زینہ ، سیڑھی ، ، نردبان ، نشست .

سب جابجا چھپ گئے میں بھی کنوئیں کی پیڑی میں چھپ گیا .

۱۸۹۶ سوانح سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۳۵

لکھنے والا . . . ہر کی پیڑی کے سامنے گنگا کے عالم آب کی بہار دیکھ رہا تھا .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۶۷

۳. چاہ سے اونچا دو گز کا کنارہ جو بیلوں کی آمد و رفت کے لیے بناتے ہیں (ماخوذ : کھیت کرم ، ۲۲) .

۴. وہ مقام جہاں سینچائی کے لیے تالاب سے پانی لے کر ڈالتے ہیں ، پودر (شبد ساگر) .

[رک : پیڑ + ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر]

پیڑی (۱) (ی مج) امث .

پیڑا (۲) معنی نمبر ۱ (رک) کی تصغیر .

چوری بھی قرالی ہوتی ، پانی کے مٹکے ، نہانے کا پٹڑا ، بیٹھنے کی پیڑی ، لیٹنے کے کھٹولے .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۳۳

پیڑی (۲) (ی مج) امث : ~ پیڑھی .

پیڑھی ، نسل ، پشت .

چودا پیڑی کو ثواب ملے گا .

۱۶۸۱ کنزالمومنین (دکھنی اردو کی لغت ، ۱۲۸)

چنگیز خاں کی سولھویں پیڑی میں وہ پیدا ہوا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۶۱

والد نے میرے نانا اور والدہ کو اتنی دولت دی کہ سات پیڑی کو کفالت کرتی .

۱۹۱۴　　غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱

[س : پیٹھکا पीठिका]

پیڑی (۱) (ی مج) امث .

۱. وہ کونپل یا شاخ جو درخت کی دو شاخیں بیچ سے پھوٹنے کے بعد ان دونوں کے بیچ میں نکلتی ہے (کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۸) .

۲. درخت کا تنا، خصوصاً نیل کے پودے کا جب پورا پیڑ کٹ جائے اور صرف تنا باقی رہے (جامع اللغات)

صبح کو ایک کالا پہاڑ درخت کی پیڑی میں ڈھیر تھا .

۱۹۲۹　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۹ : ۳

۳. (تنبولی) بیل کی جڑ کے قریب کے پان جو زیادہ بڑے ، کرارے اور پختہ رنگ ہوتے ہیں ، نیز پان کی وہ بیل جو پرانی جڑ سے پھوٹنے اور دوسری فصل کے لیے تیار ہو ، پنوڑی .

جو پان کہ سایہ میں لگاتے ہیں اس کو پیڑی کہتے ہیں .

۱۸۳۸　　توصیف زراعات ، ۱۸۴

۴. وہ ٹیکس ، محصول یا لگان جو کاشتکار پھل دار درختوں کے استعمال کے لیے زمیندار کو ادا کریں (پلیٹس ؛ اپ و ، ۶ : ۳۱) .

۵. انسان کا دھڑ ، جسم کا اوپری حصہ ؛ وہ کھیت جس میں پہلے ایکھ بوئی گئی ہو اور پھر جو یا گیہوں بونے کے لیے جوتا جائے ، رک : پنڑی پونڑی (شبد ساگر) .

[رک : پیڑ + ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر]

پیڑی (۲) (ی مج) امث .

پیڑا کی (رک) تصغیر ایک قسم کی مٹھائی (پلیٹس) .

پیڑیں لگْنا محاورہ .

(قبالت) دردزہ شروع ہونا ، بچے کی ولادت کا درد ہونا .

جب ستوانسا ہوا اور ان گنا مہینہ گزر کر پورے دن ہوئے پیڑیں لگیں .

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۱۳۶

پیَڑھا (ی لین) امذ .

رک : پیڑ ، پوڑی کی جگہ وہ ڈھال جو کنوئیں سے پانی کھینچنے کے لیے بیلوں کے لیے بنائی جاتی ہے .

پس اس طرح سے ہم حساب لگا کر بتلا سکتے ہیں کہ بیلوں کے وزن اور پیڑھے کی اونچائی کے خیال سے کتنا بڑا چرسا فائدہ کے ساتھ استعمال کرسکتے ہیں .

۱۹۱۶　　علم زراعت ، ۹۷

پِیڑھا (ی مع) امذ .

رک : پیڑا ، پیڑی (۱) .

جہاں چھینکے پر رکھا دیکھیں تہاں پیڑھے پر . . . دوسرے ساتھی کو کھڑا کر ، اس کے اوپر چڑھ اتار لیں .

۱۸۰۳　　پریم ساگر ، ۲۰

مسہری ہے ، پلنگ ہے ، پیڑھا ہے ، سبھی چیزیں ہیں .

۱۸۴۳　　مجالس النسا ، ۱ : ۳۶

پِیڑھی (۱) (ی مع) امث : ~ پیڑی .

رک : پیڑی (۱) .

نہ تو پیڑھی نہ چارپائی لی　　نہ سلامی نہ رونمائی لی

۱۷۷۲　　فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۵۰

دلہن کی مونہ دکھائی میں ایک ہیرے کا اکڈال کھٹ اور ایک پیڑھی پکھراج کی دی .

۱۸۰۳　　رانی کیتکی ، ۶۲

ایک طرف کو بڑے چھپر کے نیچے بھاری پیڑھی پر بیٹھی ہے .

۱۹۰۸　　مخزن ، ستمبر ، ۳۹

پِیڑھی (۲) (ی مع) امث : ~ پیڑی .

رک : پیڑی (۲) .

برسوں کیا ، پیڑھیوں کی عادتوں کا چھڑانا . . . آسان کام نہیں .

۱۸۹۶　　لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۰۵

بعد غدر تیسری پیڑھی میں ، میں سیہ بخت پیدا ہوئی .

۱۹۵۸　　شمع خرابات ، ۲۵۷

— بہ پِیڑھی (— فت ب ، ی مع) م ف .

رک : پیڑھی در پیڑھی ، نسل در نسل .

کئی ہزار سال سلطنت ملک عجم کی پیڑھی بہ پیڑھی ان کے خاندان میں یکساں چلی آئی .

۱۸۴۴　　سیر عشرت ، ۳۱

— پِیڑھی (— ی مع) م ف .

رک : پیڑھی در پیڑھی (پلیٹس) .

— دَر پِیڑھی (— فت د ، ی مع) .

(الف) م ف .

پشت در پشت ، نسلاً بعد نسلٍ ، قدیم سے (فرہنگ آصفیہ) .

(ب) صف .

موروثی ، پشتینی ، روایتی (فرہنگ آصفیہ) .

پیڑھیاں (ی مع ، کس ڑ ہ) امذ .

پیڑھی (۲) (رک) کی جمع مرکبات میں مستعمل .

جن سے نظر آرہی ہیں بیشک	اولاد کی سات پیڑھیاں تک
۱۹۲۸	تنظیم الحیات ، ۳۷

ـــ اُدھیڑنا محاورہ .

پرکھوں اور مورث اعلیٰ کی برائیاں کرنا ، کئی پشتوں کی خامیاں نکالنا .

لیکن جہاں کوئی قریب آیا اس نے ساتوں پیڑھیاں ادھیڑیں .
۱۹۳۷	قیامت ہم رکاب آئے ، ۵۱

پیز (ی لین) امث .

۱. ضد ، مخالفت ، علی الرغم .

میری پیز سے یہ وہاں جاتا ہے .
۱۸۹۵	فرہنگ آصفیہ

۲. دیواری شور خوردہ اینٹوں کی مرمت (فرہنگ آصفیہ) .

اف : پڑنا ، ہونا .

[؟]

ـــ پڑ جانا محاورہ .

ضد ہو جانا ، دشمنی ہو جانا ، مخالفت پر کمر باندھنا (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات) .

پیزار (ی لین) امث .

۱. جوتی ، پاپوش ، کفش پا ، نعلین .

گھر کی دمنی ہے بختور دونوں کباں دو ہتیاں ہیں کان
کئی ابسیاں سٹا وار کر اس یک کے یک پیزار پر
۱۶۹۷	ہاشمی ، د ، ۶۵

اے خان جانی تو واے سرور خانان
ہر کلہ بد خواہ تو پیزار جو ہے سو
۱۶۱۳	جعفر زٹلی ، ک ، ۸۰

نہ لینا ان سے غمزے کی جو خدمتگار ہوتے ہیں
لیے ہاتھوں میں پہلے ہی سے وہ پیزار بیٹھے ہیں
۱۸۹۹	دیوانجی ، ۱ : ۵۳

بیزاری کے اظہار کے لیے یا کسی پر حقارتاً طنز وغیرہ کے موقع پر مستعمل .

کئے بڑائے دسریاں کوں کتیاں جاتیاں سو دیکھونگی
نہ جاوے بھار باڑے کے مری پیزار چوری سوں
۱۶۹۷	ہاشمی ، د ، ۱۳۵

ترس کھائے ان کی جوتی ، خیال کرے ان کی پیزار .
۱۸۹۹	ہیرے کی کنی ، ۷

کہتے ہیں میری راہ میں ہو کوئی پائمال
جاتی ہے پوچھنے مری پیزار کیا ہوا
۱۹۳۲	ریاض رضوان ، ۳۸

[ف]

ـــ پٹی (ـــ کس پ ، شد ٹ) امذ .

جوتوں کی مار ، مرمت ، پٹائی .

اور جو میری یہ بات نہ مانے گا تو خوب پیزار پٹی کروں گی .
۱۸۱۳	نورتن ، ۶۷

اف : کرنا ، ہونا .

[پیزار + پٹی ، پٹنا (رک) سے]

ـــ پر مارنا محاورہ .

کچھ اصل نہ سمجھنا ، بے حقیقت جاننا ، پروا نہ کرنا ، خاطر میں نہ لانا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۹۲) .

ـــ پیزاری (ـــ ی لین) امث .

جوتم جوتا ، باہم جوتوں سے لڑنا (جامع اللغات) .

[پیزار + پیزار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ خور صف .

کمینہ ، رذیل ، پاجی (جامع اللغات) .

[پیزار + خور (رک)]

ـــ دکھانا محاورہ .

جوتی دکھانا ؛ اظہار برہمی کرنا ، بگڑ کر انکا سا جواب دینا ، خاطر میں نہ لانا ، بے پروائی جتانا ، ذلیل کرنا .

نقش پا سے بھی زیادہ وہ سمجھتے ہیں ذلیل
جب تو دکھلاتے ہیں ہر بات پہ پیزار مجھے
۱۸۷۳	بیخود (ہادی علی) ، د ، ۸۵

گوت سے باہر کیا داماد کیوں اس نے پسند
اس خطا پر اس کو دکھلانے لگے پیزار ہیں
۱۹۳۱	بہارستان ، ۲۸۱

ـــ سے (سیں) م ف (قدیم) .

جوتی سے ، بلا سے ، کچھ پروا نہیں .

بیزار ہو گئے ہیں جو گورے وہیں سیں سب
پیزار سیں ہوئے ہیں مرا سانولا تو ہے
۱۷۱۸	دیوان آبرو ، ۶۲

لی زمزم اللغات تمھاری پیزار سے اگر یہاں ایک گڑی یا چرخی کا پرزہ ہوتا ہے۔
۱۹۳۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲، ۳۸ : ۵

— کی نوک پر/سے م ف.
رک : با ہوش سے۔
وہ جو چاہیں کرتے پھریں، میری پیزار کی نوک سے۔
۱۹۵۸ دیں چراغ جلیں پروانے، ۳۶۱

— کے نیچے رکھنا محاورہ.
دبانا، مغلوب و مقہور بنا کر رکھنا، ذلیل کرنا
کچھ ہاتھ سزا اپنے کیے کی دل سرکش
بہتر ہے کہ رکھیے اسے پیزار کے نیچے
۱۸۸۸ دیوان جلال، م : ۱۲۵

— مارنا محاورہ.
(کسی بات یا چیز وغیرہ پر) خاک ڈالنا، ترک کرنا، حقیر و ذلیل سمجھ کر چھوڑنا۔
بغیر یار ہو کیسا ہی کچھ تو ماریں ہیں
ہم ایسے ہوتے یہ پیزار پہ نہ ہو وہ ہو
۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۱۳۰

— ہونا محاورہ.
ذلت کا نشان ہونا، ذلیل ہونا۔
مومنوں سے طعن کر بولیں کلام
سر پہ ان کے جوتی اور پیزار ہے
۱۸۳۷ خارق الانوار، ۱۴

پیزاروں پیٹا (ی لین، و مج، ی مع) صف.
نحوست زدہ، بد روپ، بے رونق، گویا جوتوں سے پیٹا ہوا۔
اگر کلے میں پان نہ ہو تو منہ ایسا پیزاروں پیٹا دکھائی پڑتا ہے۔
۱۹۷۳ اوراق، سرگودھا، اپریل، ۲۸۶

پیزاریں (ی مج) امث.
پیزار (رک) کی جمع مرکبات میں مستعمل۔

— پڑنا محاورہ.
جوتیاں لگنا، پٹائی ہونا۔
تڑ تڑ پیزاریں پڑنے لگیں کہ ایک دم میں سر ان کے گنجے ہو گئے۔
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۱۱

— لگوانا محاورہ.
رک : پیزار مارنا۔
زنہار نہ لے گا کوئی ہر صبح ترا نام
پیزاریں ترے نام پہ لگوادے گی بابا
۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی، ک، ۲ : ۱۹۵

— مارنا محاورہ.
رک : پیزار مارنا۔
بھلے آدمی کوں سخت آنکھوں سے ہیں دیکھناں مارنے برابر ہے اور بد ذات کوں پیزاریں مارناں بھی تھوڑا ہے۔
۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۱۵

پیس (۱) (ی لین) امذ (قدیم).
داخلہ، رسائی۔
کھڑا تھا سو پردہ اڑیا دار کا بتر ایس محرم ہوا یار کا
۱۵۶۴ پرت نامہ (اردو ادب، ۱۰۰)
کیا پیس جب چرخ اول ہودھم
مٹیا سو ترنگ چاند کے تن ہوسم
۱۶۵۷ گلشن عشق، ۱۵
[س : प्रविशा]

— جانا/چلنا ف ل (قدیم).
داخل ہونا۔
دسیا اس منے یک قبہ نفیس کیا فکر ہو تراں جانے کوں پیس
۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۷

— (کر) کھانا محاورہ. (قدیم)
گھر میں گھسے رہنا، پڑے پڑے کھانا۔
بڈھے پیس کر کھانے کوں خوب ہے
بڈھے بنگڑے پھسلانے کوں خوب ہے
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۳۱

پیس (۲) (ی لین نیز مج) صف.
کوڑھی، جذامی، مبروص۔
کوئی گھوڑا اگر پیس جائی تو اس کی سن دوا مجھ سے زبانی
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین، ۲۲
یہ ممکن ہے تم سے شہ بحر و بر
کہ پائیں شفا پیس اور کور کر
۱۸۳۰ معارج الفضائل، ۱۵۶
[ف]

پیس (۳) (ی مع) ف م .

پیسنا (رک) سے مرکبات ذیل میں مستعمل .

— پاس/پسا (— کس پ) م ف .

پیسنے کے بعد ، پیسنے کا عمل .

اس پیس پاس میں پتھر چھوٹے ہو جاتے ہیں .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۱

جلدی جلدی دال دھو دھلا ، پیٹھی پیس پسا کڑھائیاں چڑھا دیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۲

— پاس (کر) کے م ف .

پیس کر ، پیس کے ، پیسنے کے بعد .

اول گیہوں کو پیس پاس کر پانی کے ساتھ خمیر کر کے آگ میں پھینک دے .

۱۶۹۵ قصص الانبیا ، ۹۹

دو ہی سیر تو دال ہے جلدی سے پیس پاس کے چھٹی کرو .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

— پاس منہاج مرے، کرامت محمد جھنڈے کو کہاوت .

جب محنت کوئی کرے اور خوش قسمتی سے پھل محنت دوسرا اس کا صلہ پائے تو ایسے موقع پر بولتے ہیں (قصص الامثال ، ۹۶) .

— ڈالنا محاورہ .

۱. مجازاً سخت اذیت دینا ، برباد کر دینا .

اگر حمایت عدالت کی نہ ہووے تو صاحب قوت اور زور ضعیفوں اور کمزوروں کو پیس ڈالیں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۴۴

اپنے آقاؤں یعنی میلاقیوں کو پیس ڈالنے کی خاطر ان ہی سے اتحاد کر لیا .

۱۹۳۵ بادشاہ ، ۱۰۳

۲. پیچھے چھوڑ دینا ، پسماندہ بنا دینا .

تا صبح نے کہا کہ جلد مذہب چھوڑو
ورنہ سائنس پیس ڈالے گا تمہیں

۱۸۶۲ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۲۸

— لوں تو پیٹوں/روؤں کہاوت .

روزی کی فکر مردے کے ماتم سے مقدم ہے ، تلاش معاش سب کاموں سے مقدم ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۹۳) .

پہلے پیٹ کے لیے آٹا پیس لوں تو پھر مردے کو روؤں .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۹۷

— مارنا محاورہ .

۱. پیس ڈالنا ، برباد کر دینا ، نہایت تکلیف پہنچانا ، خاک میں ملادینا .

ظفر وہ کون سا دانا جہاں میں ہے کہ جسے
اس آسیاے فلک نے نہ پیس مارا ہو

؟۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۳ : ۹۹

۲. طعنے مہنے دینا ، بولی مارنا ، ستانا ، جلانا ، بھوننا (مخزن المحاورات ، ۱۹۳) .

— موٹی پکا موٹی آئے لوٹھے کھا گئے کہاوت .

محنت مشقت کرنے والا محروم رہا دوسروں نے فائدہ اٹھایا .

پبلک ورکس اپنے تئیں بروے کار ظاہر کریں مگر ہندوستانیوں کے فائدے کے لیے . . . نہ یہ کہ . . . پیس موٹی پکا موٹی آئے لوٹھے کھا گئے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۳۳

پیس (۴) (ی مع) امذ .

ٹکڑا ، حصہ ، جزو ، قطعہ .

لنک موشن کے دو پیسوں کو حرکت دینے سے انجن کا ریورسنگ صرف نصف ورٹیکل حرکت سے واقع ہو جاتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ہینڈ بک ، ۲ : ۲۲۸

[انگ : Piece]

پیس (۵) (ی مع) امث .

تاش کی بازی میں ہار جانے کے بعد پتے بانٹنے کا عمل (ماخوذ : مہذب اللغات) .

[؟]

پیسا (ی لین) امذ ؛ ~ پیسہ .

۱. تانبے کا ایک سکہ جو غیر منقسم ہند میں (اور اس سے کچھ مدت بعد تک) وزن میں ۶ ماشے قطر میں ایک انچ سے دو ایک سوت کم اور قدر میں روپے کا چونسٹھواں حصہ یعنی تین پائی کے برابر ہوتا تھا پاکستان میں تانبے وغیرہ کا ایک سکہ جو وزن میں ۲ ماشے ، قطر میں آدھ انچ سے کم اور قدر میں روپے کا سواں $\frac{1}{100}$ ہوتا ہے ، دیگر ممالک میں بھی اسی نام کے سکے رائج ہیں اور مختلف قیمت رکھتے ہیں .

آٹا دے ، دلیا دے ، یا اس حساب سے پیسے .

۱۵۲۸ اشرف ، لازم المبتدی ، ۵

یک یک اشتاد اپنے میں دسیا
اشرفی کا موں سو پیسے میں دسیا

۱۸۵۳ ریاض غوثیہ ، ۲۲۵

چار دمڑی کا پیسا ڈال دیا اور خط روانہ کیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۸

۲. رقم ، دولت ، مال و زر ، سرمایا .

دیا سب کو خلعت خوشاتوں تمام
بہوت پائے پیسے خواص و عوام

۱۶۴۹ نور نامہ ، عنایت شاہ ، (ق) ، ۶

پیسہ جو حلال سے پیدا ہوتا ہوے سولے .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۵

ہمیں مال ایسا نہیں چاہیے تغلّب کا پیسا نہیں چاہیے

۱۸۶۵ لوح محفوظ ، اثر ، ۳۷

پیسہ خرچ نہ ہوگا تو کیا ہوگا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۰

۳. مسلمانوں کے عہد کا قدیم تانْبے کا سکہ جو ایک تولہ وزن کا ہوتا تھا اور سوری پیسے کے نام سے معروف تھا ، رک : پیسا بھر (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۹) .

۴. قرضے یا لگان وغیرہ کی رقم .

سات برس کا پیسہ سارے راج کو چھوڑ دیا گیا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۶۳

۵. (مجازاً) مالی منفعت ، آمدنی ، یافت .

اگر جانا بہت کلفت آمیز معلوم ہو رہا ہے تو پیسوں کے خیال سے ہرگز مت جاؤ .

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۳۸

[س : پاد + ایکا + سدرشکہ पाद + इका + सद्रशक]

ــ اپنی گانٹھ کا دوست اپنی سانٹھ کا / یار اپنے ساتھ کا کہاوت .

ضرورت میں وہی دولت کام دیتی ہے جو اپنے پاس موجود ہو ، جوڑی ہوئی پونجی ہی وقت پر کام آتی ہے .

جو اس وقت پیدا کرلو کی بڑھاپے میں کام آئے گا ، پیسا اپنی گانٹھ کا ، یار اپنے ساتھ کا مثل مشہور ہے .

۱۸۰۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۲۲

جہاں تک ہو سکے چار پیسے پیدا کرو مثل مشہور ہے پیسا اپنی گانٹھ کا ، دوست اپنی سانٹھ کا .

۱۹۵۸ فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۵۵

ــ اُچھالنا محاورہ .

۱. روپیہ یا دولت صرف کرنا ، (عموماً پر/پہ کے ساتھ) .

دو پیسے جو ہم کوڑیا خانم پہ اُچھالیں
حاصل ہمیں کیا ، کونسا دوبھر ہے زر اپنا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۲۵

۲. مراد بر آنے کے واسطے کسی پیر ولی یا دیوی دیوتا وغیرہ کے نام کا پیسا (یا پیسے) اُٹھا کر طاق پر یا کسی اور جگہ رکھ دینا (تا کہ مراد پوری ہونے پر مستحق کو دیا جائے) .

کسی نے پیر ایکا ایک کا پیسہ اُٹھایا کہ ایکا ایک مراد برآئے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، انتخاب ، ۳ : ۱۵۲

ــ اُٹھنا محاورہ .

پیسا اُٹھانا معنی نمبر (۱) (رک) کا لازم (نوراللغات) .

ــ اُڑانا محاورہ .

۱. فضول خرچی کرنا ، (بیکار کام میں) روپیہ برباد کرنا ، روپیہ کو روپیہ نہ سمجھنا (مخزن المحاورات ، ۹۷) .

۲. دوسرے کا پیسہ دھوکے یا چوری کے ذریعے حاصل کرنا (شیکسپیئر ، ڈکشنری ہندوستانی اینڈ انگلش) .

ــ اُڑنا محاورہ .

۱. پیسا اُڑانا (رک) کا لازم (نوراللغات) .

۲. دولت باقی نہ رہنا ، مُفلسی آنا ، مال و متاع ختم ہو جانا .

وہ اڑا پیسا زمانے سے رہے یاد نسیم
رکھنا منھی میں ابھی غنچے بھی زر بھول گئے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۱۲

ــ امام ضامِن کا ا م ف .

وہ پیسہ جو کسی کے سفر پر جاتے وقت عزیز رشتہ دار حضرت امام رضاؑ کی ضمانت میں دے کر باندھتے ہیں .

پیسا امام ضامن کا بازو پر باندھتے ہیں .

۱۸۳۸ نصیحت المسلمین ، ۹

ــ آوے پیسا جاوے لوگ نفع میں روٹی کھاویں کہاوت .

روپیہ پیسہ کھانے پینے کی چیز نہیں لیکن کھانا پینا ان سے مہیا ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۳۱) .

ــ بچانا پیسا کمانے کے برابر ہے کہاوت .

کفایت شعاری بمنزلہ کمائی ہے (جامع اللغات) .

ــ بھر ا م ف .

تقریباً آدھ تولہ وزن کے برابر ، رک : پیسا معنی نمبر ۳ ؛ (مجازاً) کم وزن ، تھوڑا .

بھلا زیادہ نہیں تو دس دن تو پانچ پانچ پیسہ بھر ہو.
١٨٥٣ نادرات غالب ، ٢ : ٣٣
پیسا دو پیسا بھر چنے یا دال سیو کھا کر منہ صاف کرلیتے تھے .
١٨٩٩ حیات جاوید ، ٢ : ٣٣٨

— پاس کا گھوڑی ران کی کہاوت .
روپیہ اور گھوڑی جو اپنے قبضے میں ہوں اپنے سمجھنے چاہئیں (جامع اللغات) .

— پدر ہے ، پیسا مادر ، پیسا بھائی ، پیسا بہن ہے کہاوت.
پیسا ہی سب کچھ ہے (ماخوذ : رونق کے ڈرامے ، ٥ : ٥١)

— پیسہ دو دو پیسہ م ف .
بہت سستے ، کم دام پر .
پیسہ پیسہ دو دو پیسے کے پھول بکنے شروع ہوئے .
١٩٣٢ بیلہ میں میلہ ، ٣٣

— پھونکنا محاورہ .
روپیہ ضائع کرنا .
جو اوپر سے چار پیسے ملتے ہیں چنڈو ہیرو میں پھونکتا ہے .
١٩١٥ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی (نوراللغات)

— پھیر پھار کرنا محاورہ .
پیسہ بدلنا ، ہیر پھیر کرنا (پلیٹس) .

— ٹکا (— ت ٹ) امذ ؛ ~ پیسے ٹکے .
دھن دولت ، روپیہ پیسا ، رقم .
ابھی آ کے کہتا ہے تو ہے غلام
لیا چھین پیسے ٹکے سب تمام
١٨٥٢ قصہ قاضی و چور (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ٢٦٨)
یہ بات نہ تھی کہ پیسے ٹکے کے سبب سے شادی کی ہو .
١٩٠٠؟ خورشید بہو ، ٩
[پیسا + ٹکا (رک)]

— ٹھیکری کر دینا/کرنا محاورہ.
بے دریغ روپیہ صرف کرنا ؛ دولت ضائع کرنا .
میرا جی تو نہیں چاہتا ، پر بیٹی (کی) خاطر سے پیسا ٹھیکری کر دیا ہے .
١٨٧٥ انشاء ہادی النسا ، ١٢
دوا درمن میں پیسا ٹھیکری کر دیا پھر بھی کچھ نہ ہوا .
١٩٢٣ نوراللغات

— جڑنا محاورہ .
روپیہ پیسہ نصیب ہونا ، دولت میسر آنا .
یہ تو سوچا ہوتا کہ بیوی لگوڑی ایک ایک پیسے کو ترستی ہے ، ایک پیچک تک کے لئے پیسا نہیں جڑتا .
١٩١٦ اتالیق بی بی ، ١٠

— جوڑنا محاورہ.
روپیہ پیسہ بچا کر جمع کرنا ، کنجوسی کرنا .
کوڑیا خاتم ہوا چھائی یہ کیا لے جائیں گے
سوم کے بچوں نے رکھا جوڑ کر پیسا عبث
١٨٦٩ جان صاحب ، د ، ١ : ١٢٧

— چلنا محاورہ .
(زراعت) قرضے یا لگان کا روپیہ وصول ہونا .
کاشتکار بگڑ گئے تو پیسا نہیں چلتا .
١٩٢٦ نوراللغات

— دنیا سے اڑ جانا محاورہ .
دولت کا ناپید ہو جانا .
نام پھر حاتم کا جا کا ، سوم خلقت ہو گئی
اڑ گیا دنیا سے پیسا ، کم سخاوت ہو گئی
١٨٦٩ جان صاحب ، د ، ١ : ١٩٩

— دھر کر اٹھانا محاورہ.
١. رک : پیسا اٹھانا نمبر ٢ (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات) .
٢. منت بڑھانے کیلیے مانی ہوئی رقم الگ نکال کر رکھنا نیاز نذر کا خرچ الگ رکھنا (ماخوذ : شبد ساگر) .

— ڈبونا محاورہ .
پیسا ڈوبنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات) .

— ڈوبنا محاورہ .
١. کسی حادثے یا آفت یا گھاٹے کے سبب دولت ضائع ہو جانا (شیکسپیر ، ڈکشنری ہندوستانی اینڈ انگلش) .
٢. روپیہ ضائع جانا ، نقصان ہونا ، خسارہ ہونا ؛ رقم وصول نہ ہونا ، روپیہ بیکار صرف کیا جانا .
وہ پیسا ڈوبتا ہے جو نہ اٹھے بادہ خواری میں
زر قاروں کو صرف خانۂ خمار ہونا تھا
١٨٢٣ عاشق (نوراللغات)
رہو چمار کو دو آنے سائی کے دیئے تھے وہ بھی گئے ، ملاجی پر سات پیسے ہیں وہ بھی ڈوبے .
١٩٢٩ تمغۂ شیطانی ، ٦٠

ـــ ڈھونا محاورہ .

پرایا مال مارنا ، کسی کے مال سے خوب ہاتھ رنگنا ، کسی کی دولت لوٹنا (مخزن المحاورات ، ۲۹۸) .

ـــ رَکھنا محاورہ .

کسی سے لیا ہوا قرض نہ دینا ، کسی کی رقم دبا لینا .

لے کا منت علی محمد خاں
رکھنا ان پیسوں کا ہے کس کی مجال

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۱۳۶۹

ـــ روپیہ ہاتھ کا مَیل ہے مقولہ .

دولت ادنیٰ چیز ہے (جامع اللغات) .

ـــ کَمانا محاورہ .

روپیہ پیدا کرنا ، دولت حاصل کرنا (شبید سا گر) .

ـــ کھانا محاورہ .

۱. کسی کا روپیہ مار لینا ؛ فضول خرچی کرنا ، روپیہ برباد کرنا ؛ اجرت یا محنت مشقت کی کمائی پر گزران کرنا ؛ غبن کرنا ؛ رشوت لینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. روپیہ صرف کرانا .

ہمیشہ کرتا ہوں داغوں سے دل کی آرائش
سرا تو پیسہ ظفر اس دکان نے کھایا

۱۸۳۹ — کلیات ظفر ، ۲ : ۲۳

۳. کسی چیز کی تیاری میں روپیہ صرف کرنا (نوراللغات) .

ـــ کھوٹا ہو جانا محاورہ .

(مجازاً) لڑکے کا بد چلن ہو جانا ؛ کسی بیمار کا بگڑ جانا ، کسی آدمی کا مرنے کے قریب ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۱۹۳) .

ـــ گانٹھ کا اور بیٹا پیٹ کا کہاوت .

اپنی دولت اور اپنا بیٹا وقت پر کام آتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۳۲ ؛ جامع اللغات) .

ـــ لگانا محاورہ .

روپیہ خرچ کرنا (نوراللغات) ؛ رک : پیسے لگانا .

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف .

پیسہ کی شکل کا ، گول .

اس پیسہ نما سیارے کو چھوڑنے والا راکٹ تھورا بیل چھاڑم تھا .

۱۹۶۳ — مصنوعی سیارے ، ۱۹۰

ـــ نہ کوڑی بازار کو دَوڑی کہاوت .

اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرنا (جامع اللغات) .

ـــ نَہ ہونا محاورہ .

مفلس ہونا ، محتاج ہونا .

اگر پیسا نہ ہو اے قدر کب آنکھیں ملاتے ہیں
کھری کہتا ہوں میں پیر مغاں ہوں اس میں یا ساقی

۱۸۷۳ — کلیات قدر ، ۲۸۰

ـــ نہیں پاس تو کیسے / کیونکر سونگھیں باس کہاوت .

بغیر پیسے کے کوئی چیز میسر نہیں ہوتی (نوراللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۳۲) .

ـــ نہیں پاس چلے نواب کے پاس کہاوت .

غریب ہو کر امیروں کی صحبت اختیار کرنا (جامع اللغات) .

ـــ ہاتھ کا مَیل ہے کہاوت .

روپیہ بے وقعت چیز ہے ، پیسے کی کوئی حقیقت نہیں .

بھئی ہم کا لیتے ہیں تو خوش کر کے پیسہ دو پیسہ کی کوئی بات نہیں ، ہاتھ کا میل ہے .

۱۹۱۵ — سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۷

ـــ ہوتا تو بیاہ ہی نہ کرتے کہاوت .

بہت مفلسی میں کوئی پیسا مانگے تو مزاحاً کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ـــ ہونا محاورہ .

روپیہ پیسہ ہاتھ میں ہونا ؛ کسی پر قرض ہونا .

ملا جی پر سات پیسے تھے وہ بھی ڈوبے .

۱۹۲۹ — تحفۂ شیطانی ، ۶۰

پیسا پیسا چِیُونٹی بَھر اُٹھایا کہاوت .

بہت محنت کے بعد تھوڑا حاصل ہونا (سست و کاہل کی نسبت بولتے ہیں) (نجم الامثال ، ۱۳۲) .

پیسار (ی لین) امذ (قدیم) .

داخلہ ، آمد ، پہنچ ، رسائی ، احاطہ ، حد ، لیاقت ، قوت ، (رک : پیسنا) (پلیٹس) .

[س : پرسارہ : प्रसार]

پیسبانی (ی لین ، سک س) امث (قدیم) .

(رک) پاسبانی .

یہ دن کی دھوپ اور شب کی ہے اوس اب
کرے کون اس لوتھ کی پیسبانی

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۳

پیسٹ (ی مج ، سک س) امذ .

گاڑھا لیس دار یا لئی جیسا مسالا جو مختلف کاموں میں استعمال کرتے ہیں .

پہلے کپڑے اور ایسے پیسٹ سے چھاپتے ہیں کہ رنگنے پر چھپے ہوئے پھول پر رنگ نہ چڑھے .

۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۱۰

دانتوں کے پیسٹ کی مختلف شکلوں کے پیدا کرنے میں اختراع کی . . . قوتیں ضائع کی جارہی ہیں .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۸۲

[Paste : انگ]

پیسٹری (ی مج ، سک س ، ٹ) امث .

ایک قسم کی مٹھائی جو میدے شکر اور انڈے وغیرہ کے امتزاج سے بنائی اور تنور یا بھٹی میں پکائی جاتی ہے .

جام ، جلی ، کیک ، پیسٹری سے منہ جھٹلا اور گاڑی میں سوار ہو بیوا خوری کو نکل گئیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۹۳

[Pastry : انگ]

پیسٹھ (ی لین ، ات س) صف .

رک : پینسٹھ (پلیٹس) .

پیسفک (ی لین ، کس س نیز سک ، کس ف) امذ .

بحر الکاہل .

بحر پیسفک اور بحر ہند میں ایک چھوٹا سا جانور ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۶

[Pacific : انگ]

پیسلچی (ی لین ، فت س ، سک ل) صف .

ایک پیسے کی قیمت کا (پلیٹس) .

[پیسا + چی : पॅसलची]

پیسن (ی مج ، فت س) امذ .

پیسنے کا عمل ، پسائی ؛ آٹا (پلیٹس) .

[پیسنا (رک) سے]

پیسنا (ی لین ، سک س) ف ل (قدیم) .

گھسنا ، داخل ہونا ، رک : پیٹھنا .

کسر و ہیں سو رنگریز کی پیس گئی
رگے رگ میں اس کھلبلی پیس گئی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۹

پیسنا (۱) (ی مع ، سک س) ف م .

۱. ریزہ ریزہ کرنا ، رگڑنا ، گھسنا ، مسانا ، سفوف بنا دینا .

پکچ تھا کرک میں کا کیا سب دور من کا ہیں
ہرت کے ہات پیسے جا ہوا سرما نین کا ہیں

۱۶۲۸ غواصی ، ک ، ۱۰۷

درد سر یہ وہ نہیں ہے کہ دوا سے جائے
چارہ گر کس لیے تو پیس رہا ہے صندل

۱۹۳۳ احسن لکھنوی ، ق ، ۴

۲. (مجازاً) سخت رنج پہنچانا ، دکھ دینا ، ستانا ، تباہ و برباد کرنا ، خاک میں ملا دینا .

گردش تری نئی ہے اے آسیائے گردوں
پہلے انھیں کو پیسا جو مثت استخواں تھے

۱۸۵۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸۶

زمانے کی گردش نے ایسا پیسا کہ کوڑی کوڑی کو محتاج ہوگئے .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۳۷

۳. محنت شاقہ اٹھانا ، جی توڑ کر کسی کام میں پلنا یا لگ جانا .

باپ دادا کی چھوڑی ہوی جائداد سے نہیں ، دن بھر پیستے ہیں جب شام کو سمیٹتے ہیں .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۷۵

۴. پسائی کا کام کرنا (چکی کے ساتھ) .

ہم شان آسیا کا عجب اقتدار ہے
چکی کے پیسنے سے ہتھیلی نگار ہے

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۱۲۱

۵. غلے کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دی جائے ، ایک نفری کے پیسنے کی مقدار بھر غلّہ ؛ پیسنے کا کام .

جس دن پیسنا نہیں ملتا تمام بدن دکھا کرتا ہے .

۱۸۶۷ بنات النعش ، ۳۵

۶. بعض محاورات میں حسب موقع و محل و مطابق روز مرہ مختلف معانی میں مستعمل ، جیسے : دانت پیسنا وغیرہ .

غضب ہے اپنا ہی اس شوخ خشمگیں پر دانت
جو پیستا ہے سدا عاشق حزیں پر دانت

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۴۳

[س : پنشٹ पिनष्टि]

ــ پیسنا محاورہ .

۱. پسائی کرنا ، سخت محنت مشقت یا تکلیف سے کرانا .
پیسنا پیس کے پیٹ پالتی ہوں .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۹۷

۲. قصہ نالدنا ، دکھڑا بیان کرنا ، طول طویل داستان بیان کرنا .
میاں ! کیا پیسنا پیس رہے ہو ؟

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۹۷

[پیسنا + پیسنا (رک)]

پیسنا (۲) (ی مع ، سک س) ف م .

ہارنے والے کا تاش کی بازی ہارنے کے بعد پتّے ملا کر تقسیم کرنا .
تم کیوں پیس رہے ہو لاؤ مجھے دو میری پیس ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

[پیس (۵) (رک) سے]

پیسنجر (ی لین ، کس س ، سک ن ، فت ج) امذ ؛ صف .

۱. رک : پسنجر ، سست رفتار ریل گاڑی .
معمولی ریل جو ہر ہر اسٹیشن پر ٹھہرتی مدھم چال سے چلتی ہے وہ پیسنجر کہلاتی ہے .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۹

۲. مسافر .
یہاں سکنڈ کلاس پیسنجر کے علاوہ تھرڈ کلاس بھی لیے جاتے ہیں .

۱۹۳۵ پرپرواز ، ۳۸

پیسنی (ی مع ، سک س) امث .

رک : پیسنا معنی نمبر ۵ .
کیا اور پیسنی نہ دوگی ؟ .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۳۵

پیسو (ی مع ، و مع) امذ .

رک : پسّو .

پیسو [پسو] جانورے گزندہ معروف ، فارسی کیک ...

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۳۸

چہ پشہ کہ با شیر پہلو زند
چہ پیسو کہ با اژدہا فوں کند

۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۱۷

پیسہ (ی لین ، فت س) امذ .

رک : پیسا جس کا یہ متبادل املا ہے (نوراللغات) .

پیسی (ی لین) صف .

کوڑھی (پلیٹس) .

[ف]

پیسی (ی مج) امث .

(کاشتکاری) ایک عمدہ قسم کا گیہوں جو سفید اور نرم ہوتا ہے ۔ اس کا آٹا بہت اچھا ہوتا ہے روا (سوجی) بنانے کے کام نہیں آتا (اپ و ، ۶ : ۳۱) .

[مقامی]

پیسے (ی لین) امذ .

پیسا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

ــ برابر بوٹیاں کرنا محاورہ .

کھال اڑانا ، سخت چوٹ لگانا ، چمڑی ادھیڑ دینا ، پرزے پرزے اڑانا (مخزن المحاورات ، ۱۹۳) .

ــ بن ماتا کہیے جاما پوت کپوت بھائی بھی پیسے بنا ماریں لاکھ سرجوت کہاوت .

غریب کو ماں اور بھائی بھی اچھا نہیں سمجھتے (جامع اللغات) .

ــ بھر کی بوٹی کٹوادو مقولہ .

زبان کٹوا دو اگر عہد کے پورے نہیں ہو (نوراللغات) .

ــ پر (ــ پہ) بوٹیاں کاٹنا محاورہ .

رک : پیسے برابر بوٹیاں کرنا .

تیری پیسے پہ بوٹیاں کاٹوں
چیل کووں کو بیٹھ کر بانٹوں

۱۸۷۱ شوق لکھنوی ، بہار عشق ، ۱۹

— پر (— پہ) دھر (— رکھ) کر (— کے) اڑانا محاورہ .

رک : پیسے برابر بوٹیاں کرنا ؛ بوٹیاں اڑانا .
ایسا کچلوں ایسا کچلوں کہ پیسے پر دھر کر بوٹیاں اڑا دوں .
۱۸۷۵ ؟ انشاے ہادی النسا ، ۱۰۹
توبہ کرو بی مغلانی ، میں تو وہ ہوں کہ کوئی پیسے پر رکھ کے بوٹیاں اڑا دے مگر منہ سے بات نہ نکلے .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۲۸

— پر رکھ کر مارنا محاورہ .

سخت سزا دینا ، ذلیل کرنا .
اس منوا کے بچے کو تو میں پیسے پر رکھ کر ماروں .
۱۹۵۶ دلربا ، ۱۰

— پیدا کرنا محاورہ .

روپیہ کمانا ، دولت حاصل کرنا .
دو شخص اپنے شہر سے تباہ ہو کر کسی ملک میں گئے ، جو پڑھاتا تھا سو اس حالت میں بھی پڑھاتا تھا اور پیسے پیدا کرتا تھا اور جو ہنرمند تھا سو مارے مفلسی کے مرتا تھا .
۱۸۰۲ نقلیات ، ۴۴

— پر دھر کے بوٹیاں اڑاؤں تب بھی وہ آہ نہ کرے کہاوت .

سخت سے سخت سزا دینے میں بھی ترس نہ آئے (نوراللغات) .

— پیسے کو حیران ہونا محاورہ .

بے حد مفلس ہونا ، نادار ہونا ، ایک ایک پیسے کو پریشان ہونا (مہذب اللغات) .

— ٹکے (— فت ٹ) امذ .

رک : پوسا ٹکا مع امثلہ .

— دھڑی (— فت دھ) م ف .

بہت سستی .
دل اپنا بیچتے پھرتے ہیں لاکھوں
محبت آج کل پیسے دھڑی ہے
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۱
[پیسے + دھڑی (رک)]

— ڈولی (— و مج) امث .

وہ مسافت یا فاصلہ جس کا کرایہ ڈولی والے ایک پیسہ لیتے تھے .
بیگماتی بوجھتی پتا آپ سے چھوٹی بہو
میرے گھر سے پاس ہیں کے پیسے ڈولی دور آپ
۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۲۳۲

— سون دربار بندنا کہاوت .

رشوت لینا ، رشوت دینا (شیکسپیر ، ڈکشنری ہندوستانی اینڈ انگلش)

— کا (— کے ، کبیر) پچاس ہونا محاورہ .

بہت ہی معمولی ہونا ، ٹکے مول بکنا .
گروا تو سستا بھیا ، پیسا کبیر (کے) پچاس
رام نام کو بیچ کے کرے سشیہ کی آس
۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر)

— کا دوست م ف .

روپیہ پیسے کا لالچی .
دنیا سوائے پیسے کے کسی کا دوست نہ ہوا ہے نہ ہو گا .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۲۳

— کا لنگور (— فت ل ، غنہ ، و مع) امذ .

لنگور کی شکل کا کھلونا جو ایک پیسے میں بکتا تھا .
اس لطیفے کا مزا دلی والوں کو زیادہ آئے گا بالخصوص ان کو جنھوں نے عید بقر عید کے موقعوں پر پیسے کا لنگور دیکھا ہو گا جس کا منہ کالا ہوتا ہے اور ذرا سی سفید روئی ٹھوڑی پر لگی ہوتی ہے .
۱۹۶۲ بزم رفتگاں ، ۳۰

— کا لوبھی / میت (— و مج / ی مع) صف .

زر پرست ، سرمایہ دارانہ ذہنیت رکھنے والا ، لالچی .
مگر پیسے کے لوبھی کمپنی کے ڈائرکٹروں کے سامنے اس کی کچھ پیش نہ گئی .
۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۳۰
وہ پیسے کا میت ہے جس سے اس کو فائدہ ہو گا اسی کی سی کہے گا .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۳ : ۱۹۰

— کو پیسہ سمجھنا محاورہ .

روپیہ کی قدر کرنا ؛ دیکھ بھال کر خرچ کرنا .
بیگم خدا کے لیے اب تو باز آو اب تو پیسے کو پیسہ سمجھو .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۰۲

— کی جگہ دھیلا اٹھانا / دھیلے میں کام نکالنا محاورہ .

۱. بخل کرنا .

روپیہ پیسا تو اللّلہ اروں ہے، پر دل نہیں، پیسے کی جگہ دھیلا اٹھاتی ہیں۔

۱۹۲۶ نور اللغات

۲. بہت کفایت شعاری کرنا۔

احتیاط سے اپنے ہاتھ سے سنبھل سنبھل کر خرچ کرتی ہیں پیسے کی جگہ دھیلے میں کام نکالتی ہیں۔

۱۹۲۳ انشائے بشیر، ۲۸۱

ــ کی خرابی (ــ فت خ) امث.

بیجا پیسا صرف کرنا۔

خدا نے ہاتھ دیئے ہیں بدن کھجانے کو
خرابی پیسے کی ہے پشت خار لیتے ہیں

۱۸۲۹ جان صاحب، د، ۱۵۸

ــ کے پٹھو (ــ کس پ، شد ٹھ، و مع) صف.

دولت کے حریص، لالچی۔

گاؤں والے اپنے سپاہیوں کے متعلق کبھی یہ خیال نہیں کرتے کہ وہ توپ کا چارہ یا پیسے کے پٹھو ہیں۔

۱۹۳۱ بگولے، ۱۹

ــ کے تین دھیلے بھنانا محاورہ.

بہت کفایت شعار یا جزرس ہونا؛ بہت بڑا دانشمند یا چالاک ہونا (ماخوذ: نور اللغات؛ محاورات ہند، ۵۱)۔

کوڑی کوڑی دانت سے پکڑنے والا، پیسے کے تین دھیلے بھنانے والا۔

۱۹۱۵ سجاد حسین، دھوکا، ۲۹۹

ــ کے ساٹھ ساٹھ ہونا محاورہ.

بے قدر اور حقیر ہونا۔

پیسے کے کوٹھے کوٹھیاں چھ سات آٹھ ہیں
پیسا نہ ہو تو پیسے کے پھر ساٹھ ساٹھ ہیں

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲: ۷

ــ کھڑے کرنا محاورہ.

(مال فروخت کر کے) نقد رقم وصول کر لینا، دام کھڑے کرنا۔

اور تم جیسی گھر والیوں سے ایسے کے دو پیسے کھڑے کرا لیتے ہیں۔

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۴: ۱۳۳

ــ لگانا محاورہ.

قیمت متعین کرنا، رقم ادا کرنا، رک: پیسا لگانا۔

یاں جو کچھ ہے جان سو دیتا ہوں
میں بھی پیسے لگا کے لیتا ہوں

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۰۶

ــ والا صف.

۱. روپیہ والا، دھنوان، دولت مند۔

وہاں تو پیسے والوں کی چاہت، ان سے محبت، غریبوں سے نفرت اور حقارت۔

ساغر محبت، ۷

پیسیل (ی لین، سک س، فت ی)۔

(الف) صف۔

ایک پیسے کی قیمت کا (پتنگ)۔

(ب) امث۔

چوتھائی تاؤ کی اوسط درجے کی پتنگ اس کی قیمت ایک پیسہ ہونے کی وجہ سے پیسیل کہلانے لگی، ادھا (ا پ و، ۸: ۱۲۹)۔

[ہ: پیسل : पैसल]

پیش (ی مج)

(الف) امذ۔

۱. تین حرکتوں میں سے ایک حرکت کی علامت جو تحریر میں (ہمت خالی) واو کی صورت (ـُ) حرف کے اوپر لکھی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے اس حرف کی آواز نیم واو سے ملتی ہوئی پڑھی جاتی ہے، ضمہ۔

بازی تری جم پیش ہور دشمن سو تیرے زیر اچھو
جو لگ ہے قرآن میں رقم پیش ہور زبر ہور زیر کا

۱۶۷۸ غواصی، ک، ۱۸۰

بینی ہے الف بیچ ہے لب اور خال ہے نقطہ
تس پر ہیں یہ ابرو و مژہ زبر و زیر و پیش

۱۸۲۶ معروف، د، ۶۱

یہی تینوں نقطے عربی کے پہلے زبر، زیر اور پیش تھے۔

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳: ۲۰۶

۲. آگا، سامنا، اگلا حصہ (خصوصاً سینے پر پہننے کے لباس کا)۔

میں گھر چلا گیا تھا دکان پر یہ لڑکا تھا تمہاری صدریوں کے دونوں پیش کوئی اٹھا کر لے گیا۔

۱۹۴۳ جہان دانش، ۲۳۵

۳. تسبیح کا امام۔

ذکر کرتے تھے سلیمان جس پہ عشق پاک کا
پیش میرے دل کا اوس تسبیح کے دانوں میں تھا

۱۸۹۶ دیوان شرف، ۱۶

۴. رک: پیش قبض۔

خنجر، تبر، پیش، بان، چھری، چھرا، یہ سب میرے زیور ہیں۔

؟۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۱: ۱۳

۵. (معماری) عمارت کا چہرہ ، رو کار .

پھر کنارک کے مندر کے پیش ایوان انہیں کئی صدی بعد اس قسم کی لاٹھوں سے چھت پاٹتے دیکھتے ہیں .

١٩٣٢ — اسلامی فن تعمیر ، ٣٢

(ب) م ف .

۱. آگے ، سامنے (بیشتر ترکیب اضافی میں) .

لطافت پیش ہے دن دن سو اس سرو سہی قد سوں
پیالا آس کا میرا سو بھر معذور کر ساقی

١٦١١ — قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۳

محبت میں عداوت ہے عداوت میں محبت ہے
ہمارا حال سن کر پیش دشمن رو پڑا وہ بھی

١٨٨٩ — رونق سخن ، ۲۹۰

پیش ساقی طرۂ تمکیں لیے بیٹھے رہے
محفل مینا میں ترک مے کیے بیٹھے رہے

١٩٥٨ — تار پیراہن ، ۲۷۱

۲. مقابل ، مقابلے میں (بیشتر تراکیب اضافی میں) .

اس عہد کے حسینوں کی فہرست خط و خال
پیش جمال پاک ہے تقویم کہنہ سال

١٨٧٣ — دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۸۳

۳. (کسی شخص کی) نظر میں ، نزدیک .

محمد حنیف کا سو یو خویش ہے
بڑا عزت اس کا حنیف پیش ہے

١٦٨١ — جنگ نامہ سیوک ، ۳۸

۴. پہلے ، قبل (زمان یا مکان کے لیے) .

اے دنیا . . . کدھیں پیش کدھیں پس کدھیں رس کدھیں تکس .

١٦٣٥ — سب رس ، ۲۶۵

خوشی سے ہوا باب دابر فتوح
جسد سے قدم پیش رکھتی تھی روح

١٧٣٩ — کلیات سراج ، ۸۷

[ف]

— آز (— فت ا) م ف .

سے پہلے ، سے قبل .

جہاں پیش از قیامت آبرو زیر و زبر ہوچا
اگر بیتاب ہو کر درد سوں اکبار رو کیجے

١٧١٨ — دیوان آبرو (ق) ، ۵۹

اے وزیر . . . بادشاہ کو پیش از تولد شجاع الشمس کے میں نے کہا تھا .

١٨٥١ — عجائب القصص ، ۳۷

یکم اپریل کو پیش از وقت آسٹریا نے صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے یہ مطالبہ کیا تھا .

١٩٢٥ — تاریخ یورپ جدید ، ۳۰۵

[ف]

— از پیش (— فت ا ، ی مج) م ف .

پہلے سے پہلے ، بلا توقف و تامل ، جلد سے جلد .

مناسب ہے کہ یہاں سے پیش از پیش چنار گڈھ کو سوار صاحب کے پاس چلیں .

١٨٩٣ — نشتر ، ۱۲۰

اسی اصول کو مدنظر رکھ کر پیش از پیش حکم لگایا جا سکتا ہے .

١٩١٠ — معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۳۲۴

[ف]

— از مرگ واویلا مقولہ .

وقوع سے پہلے شور و غل ، ضرر نقصان یا مصیبت سے پہلے چیخ پکار ، وہم اور وسوسے میں کسی بات کی فکر .

اب یقین ہے کوئی آفت آئے گی ، عمرو نے کہا جیسا ہوگا سمجھ لیں گے ، پیش از مرگ واویلا کیا .

١٨٨٢ — طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۸۳

اگر کوئی شخص اس پر عامل ہو تو وہ پیش از مرگ واویلا کا مصداق ہوگا .

١٩٢٣ — اودھ پنچ ، ۹ ، ۱۶ : ۲

[ف]

— ازیں (— فت ا ، ی مج) م ف .

(ماضی میں) آج سے پہلے ، اس سے پہلے .

چند مدت اب تم اے یاران آئندہ رہو
پیش ازیں یک چند اس بستی میں ہم رہ کر گئے

١٧٨٥ — درد ، د ، ۸۶

طول صحبت سے ہوئے تیری نگاہوں میں ذلیل
پیش ازیں تھی نہ زباں اے بت طرار دراز

١٨٥٧ — سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۷۱

[ف]

— اسخان (— کس ا ، سک س) امذ .

گرم کرنے والا اگلا حصہ ، رک : پیش مُسَخِّن (حرارتی انجنوں کی بناوٹ سے متعلق) .

پیش اسخان کی مقدار موٹر کی جسامت اور اخراج کی تپش پر منحصر ہوتی ہے .

١٩٣٨ — حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۲۹۲

[پیش + ع : اسخان (س خ ن) بمعنی گرم کرنا]

— اشتعال (— کس ا ، سک ش ، کس ت) امذ .

وقت مقرر سے پہلے بھڑک اٹھنا یا شعلہ پیدا ہونا .

پیش اشتعال (Pre-ignition) کا اصلی سبب دھات کی الدروق سطح کے کسی حصہ کا زائد گرم ہونا ہے .

۱۹۶۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۵۳۷

[پیش + اشتعال (رک)]

— افتادہ (— ضم ا ، سک ف ، فت د) صف .

رک : پیش پا افتادہ .

چند پیش افتادہ باتیں دونوں جگہ شاعری کی تمیز و تفریق کے لیے بیان کردی جاتیں .

۱۹۲۳ مذاکرات نیاز ، ۱۲۷

[پیش + افتادہ (رک)]

— امام (— کس ا) امذ .

نماز با جماعت پڑھانے والا جو صف کے آگے کھڑا ہوتا ہے ، پیش نماز ، قائد یا رہبر .

دست بستہ اقتدا ہم سے کسو کی کب ہوئی
تو ہی اپنا پیشوا ہے تو ہی اپنا پیش امام

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۳۲

مسجد کے پیش امام صاحب بھی مسجد میں رہتے ہیں .

۱۹۳۲ مشاہدات ، ۲۹

[پیش + امام (رک)]

— امامت (— کس ا ، فت م) امث .

پیش امام (رک) کا کام یا منصب .

ملک تھے مقتدی صف ہے نہایت
کئے جبرئیل اونکی پیش امامت

۱۶۹۹ وفات نامہ ، ۲۲

[پیش + امامت (رک)]

— امامی (— کس ا) امث .

رک : پیش امامت .

مسجد میں پیش امامی کر کے ان کے باپ نے ... اتنی خیرات جمع کرلی تھی .

۱۹۶۳ جگنو اور ستارے ، ۹۷

[پیش + امامی (رک)]

— انداز (— فت ا ، سک ن) امذ .

۱. **(لفظاً) آگے گرنے والا یا گرا ہوا ؛ (طبیعات) ایسا جسم جو کرہ ہوائی میں ذاتی رفتار اور کشش زمین کے زیر اثر پھر ادولائی راستہ اختیار کر کے زمین پر آجائے .**

ایک پیش انداز (Projectile) کا راستہ پیرا بولا ہوتا ہے .

۱۹۶۵ مادے کے خواص ، ۱۳۸

۲. **عورتوں کے گلے کا ایک جڑاؤ موتیوں کا زیور یا کارچوبی کا رومال جو سینے تک لٹکتا ہے ؛ نازک و ملایم کپڑا ؛ دستر خوان ، وہ کپڑا جو کھانے کے وقت زانوؤں پر ڈال لیا جائے** (فرہنگ آنند راج ، اردو مترادفات) .

[پیش + انداز (رک)]

— اندیش (— فت ا ، سک ن ، ی مج) صف .

انجام کو پہلے سے سوچ لینے والا ، عاقبت اندیش ، دور بیں .

ہوئے یوں ڈول گوہران پیش جوں
وہی سور ہو پیش اندیش تیوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۱

[پیش + اندیش (رک)]

— اندیشی (— فت ا ، سک ن ، ی مج) امث .

عاقبت اندیشی ، دور بینی .

از راہ پیش اندیشی کے حکیم ... کا مقولہ ہے ، عنقریب ... دریا کے اندر قمریں سیر کریں گے .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۱۲۶

ظاہر ہے کہ لفٹنٹ گورنر پنجاب کسی بڑی دشواری پیش آنے کی پیش اندیشی نہیں کرسکتا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۹

[پیش + اندیشی (رک)]

— آ جانا محاورہ .

رک : پیش آنا ؛ کام میں رکاوٹ پڑنا ، رکاوٹ یا دشواری کا سامنا ہونا .

چھ سات جزو لکھے تھے کہ نوشتۂ تقدیر پیش آگیا ، ان کی لکھنو سے تبدیلی ہوئی ، بنارس کی بحالی ہوئی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۳

— آفرینہ (— سک ف ، ی مع ، فت ن) امذ .

(حشریات) حشرات کے زیریں لب کا اگلا حصہ (انگ : Prementum) (ماخوذ : بنیادی حشریات ، ۳۳) .

[پیش + آفریں (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت و نسبت]

— آگاہی امث .

۱. **کسی بات کا قبل از وقوع علم ، مستقبل بینی .**

اگر فال یا پیش آگاہی اصلیت ہے تو آج کا دن کسی عظیم کارنامے کی بنا پر میری زندگی میں یادگار دن ہوگا ۔

۱۹۶۳　شمسون مبارز ، ۱۱۲

۲. قبل از وقت انتباہ ، پہلے سے خبردار کرنا ، انگریزی Early Warning (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۳۰) ۔

[پیش + آگاہی (رک)]

— آمد (— فت م) ۔

(الف) امذ ۔

۱. شہرت ، ترقی ۔

اتفاقاً ایسی واردات درپیش ہوئی کہ رائے مذکور مسلمان ہوا اور یہی اس کی پیش آمد کا باعث ٹھہرا ۔

۱۸۰۵　آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۷

۲. سلوک ، برتاؤ ۔

وہ دشمن کے ساتھ نہایت ہی سختی اور شدت کے ساتھ پیش آمد کرنے والا ہے ۔

۱۹۱۵　نیرنگ فصاحت ، ۲ : ۳۲۷

(ب) صف ۔

(ایسی بات) جو عموماً پیش آتی رہتی ہو ، واردات عامہ ۔

استعارات میں روز مرہ کی باتیں ، پیش آمد واقعات لکھے جاتے ہیں ۔

۱۹۳۹　مطالعۂ حافظ ، ۱۱۱

[پیش + آمد (رک)]

— آمدنی (— فت م ، د) صف ۔

آئندہ ظہور میں آنے والا ، مستقبل میں سامنے آنے والا ، آگے جس سے سابقہ پڑنے والا ہو ۔

اس میں ہر نوع کی زندگی کے پیش آمدنی ہر قسم کے واقعات کو بعینہ دکھلا دیا ہے ۔

۱۹۳۰　اردو گلستان ، ز

[پیش + آمدنی (رک)]

— آمدہ (— سک م ، فت د) م ف ۔

واقع شدہ ، واقع ہونے والا ، ظہور میں آیا ہوا یا آنے والا ۔

نواب وقار الملک نے اگرچہ اپنی پالیسی کی قوت سے پیش آمدہ خطرات کی پیش بندی کردی ۔

۱۹۳۸　تذکرۂ وقار ، ۲۲۹

[پیش + آمدہ (رک)]

— آنا محاورہ ۔

۱. ظہور یا وقوع میں آنا ، درپیش ہونا ، واقع ہونا ، نظر کے سامنے آجانا ، (کسی بات سے) سابقہ پڑنا ۔

جب سوں تیرا فراق آیا پیش　　جیو میرا ہوا ہے زیر و زبر

۱۷۰۷　ولی ، ک ، ۹۷

ابو طالب کو تجارت کے سبب شام کا سفر پیش آیا ۔

۱۸۷۰　خطبات احمدیہ ، ۶۲۷

اس عورت کے ہاتھوں ایک نہ ایک دن اس سے بھی زائد بد حالت پیش آنی . . . ہوگی ۔

۱۹۳۱　رسوا ، خورشید بہو ، ۱۳۰

۲. برتاؤ کرنا ، سلوک کرنا ۔

انوں سوں بے ادبی سوں پیش آنا ، نابود کی نشانی ہے ۔

۱۶۳۵　سب رس ، ۳۱

کیا ہوا اب وہ تمھارا میرزایانہ مزاج
اس طرح پیش آؤ جو معمول ہو دستور ہو

۱۸۵۳　غنچۂ آرزو ، ۱۲۲

وہ چھوٹے بڑے سب سے یکساں خوش اخلاقی اور بشاشت سے پیش آتے تھے ۔

۱۹۳۵　چند ہم عصر ، ۹۰

۳. حاضر ہونا ، حضوری میں پہنچنا ۔

سو پوچھنا اڈک شرم سوں ہو حضور
اور ان پیش آئے منگیا بالضرور

۱۶۵۷　گلشن عشق ، ۱۱۲

— آنت (— مغ) امث ۔

(حیوانیات) اگلی آنت جو ان چار حصوں پر مشتمل ہے : (۱) منھ (۲) کوتاہ حلق (۳) پھولا ہوا پوٹا (۴) پیش تجویف یا سنگ دانہ (ماخوذ : ابتدائی حیوانیات ، ۲۹) ۔

[پیش + آنت (رک)]

— آہنگ (— فت ہ ، غنہ) امذ ۔

جو راستے میں آگے آگے چلے ، قائد ، مقدمۂ لشکر ، پیش خیمہ ، ہراول ؛ ارادے میں پہل ۔

چلا جب قافلہ سالار میرے دل سے نالے تک
تو باندھا جوں جرس بجلی کو پیش آہنگ آتش کا

۱۷۹۲　محب ، د ، ۱۱

ایک سونے کا سانپ سو تولے کا بنوا کر میرے ہاتھ میں دیجیے اور یورش کا پیش آہنگ بنائیے ۔

۱۸۹۷　تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۳۸

پیش آہنگ ہو نہ کر تکیہ　　ہے خطرناک راہ مستقبل

۱۹۶۳　کفک موج ، ۶۶

اسم کیفیت : پیش آہنگی ۔

بعض نے دلاوری کرکے پیش آہنگی کی اور دریا سے پار اتر گئے ۔

۱۸۹۷　تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۱۲

[پیش + آہنگ (رک)]

ــ آیَنْد (ــ فت ی ، سک ن) : ~ پیش آئند .

(الف) امذ .

مستقبل ، آئندہ کے واقعات یا حالات .

عام لوگ بڑی خوشی سے اس کے پاس آکر اپنے پیش آیند کو دریافت کرتے ہیں .

١٩٠٣ مقدمہ ابن خلدون ، ترجمہ ، ٢ : ٢٥٢

(ب) صف .

مستقبل میں ہونے والا (واقعہ) .

انقلابات کا ایما ہے کہ ہوشیار رہو
پیش آیند حوادث سے خبردار رہو

١٩٣٦ اختر (سجاد علی خان) ، اسد ، لکھنؤ ، محرم نمبر ١٢٥٨

[پیش + آیند (رک)]

ــ بازُو (ــ و مع) امذ .

کہنی اور کلائی کے درمیان کا حصہ .

بغلی مثلث مع پیش بازو کو سینہ پر آڑا رکھ کر ہاتھ کو مقابل جانب کے کندھے پر رکھو .

١٩٣١ جبیریات ، ٢ : ٣٣

[پیش + بازو (رک)]

ــ باف امذ .

(ٹوکری بافی) دو تین یا چار بانڈدوں کے کام میں دائیں جانب کے مجموعہ کا بانڈدہ .

اس چکر میں پیش باف ، پس باف بن جاتا ہے .

١٩٣٧ حرفتی کام ، ٩٦

[پیش + باف (رک)]

ــ بُرِیدَہ (ــ ضم ب ، ی مع ، فت د) صف .

زنخا ، ہیجڑا ، جس کا عضو تناسل کاٹ دیا گیا ہو .

کیا بولے گا خواجہ وہ سوا پیش بریدہ
آنے دے میں کیا کھولتی ہوں کان دوگانہ

١٨١٣ قیس ، تذکرۂ ریختی ، ١٣٠

[پیش + بریدہ (رک)]

ــ بَنْد (ــ فت ب ، سک ن) امذ .

وہ چمڑا یا تسمہ وغیرہ جو گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے درمیان اس کی گردن جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں .

خوگیر شریعت ، نعل بند دین ہے ، طریقت زیربند حق ہے حقیقت پیش بند ، تنگ معرفت اختیار توں .

١٦٠٦ ؟ شہباز (اردو ، ٢٩/٣ : ٢٧)

پیش بند کے اوپر کا سرا پھول یا چمڑے سے تین انگل سینے کی بلندی سے اونچا رہے .

١٨٧٧ رائڈنگ اسکول ، ١٦

[پیش + بند (رک)]

ــ بَنْدی (ــ فت ب ، سک ن) امث .

١. **حفظ ما تقدم ، وقوع نقصان سے پہلے اس کا تدارک یا تدبیر ، احتیاطی اقدام ، روک تھام .**

ایشیائے کوچک میں اس قسم کی پیش بندیوں یا سوالوں کی کچھ ضرورت نہیں .

١٨٩٩ بست سالہ عہد حکومت ، ٨٥

اس سے یہ خیال کیا گیا کہ کسی آنے والے فساد کی پیش بندی ہے .

١٩٠٣ چراغ دہلی ، ١٢٩

٢. **(ادعا یا اظہار سے پہلے) کسی بات یا کام کی تمہید ، پہلے سے کسی معاملے کی راہ ہموار کرنے کی تدبیر .**

وہ شوہر سے پیش بندی کے طور پر بولی .

١٨٩٥ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ٣٧٩

مضامین اور خطوط . . . . جلسے کی صدارت کے بارے میں بطور پیش بندی کے شائع کیے گئے .

١٩٣١ محمد علی جوہر ، خطوط ، ٢٣٠

[پیش + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ بِیں (ــ ی مع) صف .

عاقبت اندیش ، دور بیں .

انہوں نے اپنے آپ کو شجاع ، مستقل ارادہ اور پیش بیں ثابت کیا .

١٩٢٩ تذکرۂ کاملان رام پور ، ٣٩٢

اسم کیفیت : پیش بینی = عاقبت اندیشی .

پیش بینی اور دور اندیشی اور غیب آگاہی عطا کی ہے .

١٨٣٥ جوہر اخلاق ، ٢٧

رپورٹ کے مرتب کرنے والوں کی پیش بینی اور تدبر کا اظہار ہوتا ہے .

١٩٤٤ تاریخ دستور ہند ، ١٣٣

[پیش + بیں (رک)]

ــ پا کس اضا ، م ف .

١. **سامنے ، درپیش .**

دے نہ اے غافل متاع نیک نامی ہاتھ سے
پیش پا ہے راستہ ملک عدم آباد کا

١٩٠٠ دیوان حبیب ، ٣٨

. دیکھنا غافل ذرا دنیا کو پہچانے ہوئے
کل جو قصے پیش پا تھے آج افسانے ہوئے

١٩٢٧ میخانۂ الہام ، ٣٦٦

۲. قدموں میں ، قدموں کے نیچے .

رہ گیا دور تیرے کوچے سے　　خاک بھی میری پیش پا نہ ہوئی

١٧٧٢　　فغاں ، د (انتخاب) ، ١٣٦

ایسے ہم کب ہیں کہ مضموں رہے ہم سے باہر
پیش پا رہتے ہیں اور پیش نظر رہتے ہیں

١٨٦١　　کلیات اختر ، ٥٦٦

[پیش + پا (رک)]

— پا اُفتادہ کس اضا (— ضم ا ، سک ف ، فت د) صف .

بہت معمولی ، نہایت آسان بات (جس کے لیے کسی کاوش اور کوشش کی ضرورت نہ ہو) ، سامنے کی بات یا چیز ؛ پرانا ، فرسودہ .

پیش پا افتادہ ہیں اپنے یہ مضموں اے نصیر
کچھ غزل مشکل نہ تھی اے یار چنداں بے نقط

١٨٣٨　　نصیر ، چمنستان سخن ، ٨٥

پولیٹکل غلامی کی مصیبتیں پیش پا افتادہ ہوتی ہیں .

١٩١٤　　گوکھلے کی تقریریں ، ٥٢

[پیش + پا (رک) + افتادہ (رک)]

— پانا محاورہ .

جیتنا ، غالب آنا .

ہم نے ہندی سے پیش کب پائی
ہے ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی

١٨٤١　　شوق (نواب مرزا) ، فریب عشق ، ١٨

شورہ پشت ہیں ، ان سے پیش پانا آسان نہیں .

١٩٢٦　　شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ٨٦

— پُشتی اُبھار (— ضم پ ، سک ش ، ضم ا) امذ .

(حشریات) پروں کے لگاؤ کے لیے کمر کا ابھرا ہوا اگلا حصہ .

حشراتی پر باریک پلیٹوں کی طرح پشتی تختی کے جانبی کناروں سے آویزاں ہوتے ہیں ، چنانچہ میان صدری اور پچھلے صدری قطعوں کی پشتی تختیوں میں دو ابھار نکلے ہوتے ہیں جن کو پیش پشتی ابھار . . . اور پس پشتی ابھار . . . کہا جاتا ہے ، پر تختیوں کی مدد سے ان دونوں ابھار پر اٹک جاتے ہیں .

١٩٦٧　　بنیادی حشریات ، ٣٢

[پیش + پشتی (رک) + ابھار (رک)]

— پَناہ (— فت پ) امث .

(عسکریات) حفاظتی دیوار ، مورچہ ، دمدمہ ، (انگ : Parapet) (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ١٥١) .

[پیش + پناہ (رک)]

— پیش (— ی مج) م ف .

آگے آگے .

تینوں حواری رخصت ہو کر چلے اور شمعون نے یعقوب و توماں کو پیش پیش بھیجا .

١٨٣٥　　احوال الانبیا ، ۱ : ٤٠١

وہ باوجود اس پیشے کی مصروفیات کے ہمیشہ قومی کاموں میں پیش پیش رہے .

١٩٣٥　　چند ہم عصر ، ٩٣

[پیش + پیش (رک)]

— تاز صف .

آگے نکل جانے والا ، حریف کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانے والا .

وہ (سراب) بھی پیش تاز قافلہ تشنہ لباں تھی کسی نے نہ پائی .

١٨٧٦　　سراب حیات ، ٥

[پیش + تاز (رک)]

— تَجْوِیف (— فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

(حیوانیات) اگلی آنت کا آخری حصہ جس کی دیواریں عضلاتی اور جس میں چھ سخت اور بُشرہ دار دانت ہوتے ہیں ، اور چند پُلیوں والی گدیاں بھی ہوتی ہیں ، جو چَھنی کا کام دیتے ہیں ، سنگ دانہ (ماخوذ : ابتدائی حیوانیات ، ٢٩٠) .

[پیش + تجویف (رک)]

— تَر (— فت ت) م ف .

رک : پیشتر .

— تَطْبِیب (— فت ت ، سک ط ، ی مع) امث .

دواؤں کے استعمال سے قبل احتیاط ؛ حفظ ما تقدم کے طور پر دوا کا استعمال .

پھر پیش تطبیب (Premedication) (یعنی بیہوش کرنے سے پہلے کسی دوا کا استعمال) غیر ضروری ہے .

١٩٣١　　تجرباتی عملیات ، ٢٩٢

[پیش + تطبیب (رک)]

— جال امذ .

(نباتیات) دروں بذری پرت بڑھ کر ایک سادہ یا کسی قدر شاخدار نلی بناتی ہے جس کو پیش جال (Promycelium) کہتے ہیں (ابتدائی حیوانیات ، ٩٠٧) .

[پیش + جال (رک)]

ـــ جامہ (ـــ فت م) امذ.

وہ کپڑا جو کام کے وقت لباس کی حفاظت کے لیے آگے کی طرف باندھ لیتے ہیں.

ایک نوکرانی نے اپرن (پیش جامے) سے اپنے گیلے ہاتھ پونچھتے ہوئے آنے والے کا نام دریافت کیا.

۱۹۳۱　　ہماری زمین ، ۳۰۲

[پیش + جامہ (رک)]

ـــ جانا محاورہ.

۱. قابو چلنا ، کارگر یا موثر ہونا ، بات بننا (بیشتر نفی کے مفہوم میں).

ایک میں تو قتل سے خوش ہوں و لیکن سمجھ بغیر
پیش جاوے گی مرے قاتل یہ چلا دی کہاں

۱۷۷۲　　فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۱۶

لغت اور محاورے اور اصطلاح میں قیاس پیش نہیں جاتا.

۱۸۶۹　　غالب ، خطوط ، ۱۳۷

ہر چند اس نے بچنا چاہا مگر پیش نہ گئی.

۱۹۳۵　　چند ہمعصر ، ۱۰۷

۲. سبقت لے جانا ، سر ہونا ، آگے نکل جانا.

اگرچہ کیسا ہی ہو کا کڑی کمان کا تیر
وہ پیش جائے گا آہ دل حزیں سے نہیں

۱۸۳۹　　کلیات ظفر ، ۲ : ۴۷

ـــ جبڑی (ـــ فت ج ، سک ب) امث.

جبڑے کی آگے کی طرف پھیلا ہونے کی حالت.

حشراتی سرکاس بقیہ جسم یا تن (Trunk) سے تین طرح سے لگا ہوتا ہے پہلا طریقہ یہ ہے کہ سرکاس اور تن ہم سطح یا ہم محور ہو جائیں اور دہن سامنے کی طرف موجود ہو ایسے سرکاس لگاؤ کو پیش جبڑی (Prognathy) حالت کہتے ہیں.

۱۹۶۷　　بنیادی حشریات ، ۲۹

[پیش + جبڑا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

ـــ جناحیہ (ـــ فت ج ، کس ح ، شدی بفت) امث.

(حیوانیات) سگ ماہی کی صدری زعنفہ اپنے گوہرے سے جن تین اساسی کریوں کے ذریعے جڑی رہتی ہے ان میں سے اگلی اور سب سے چھوٹی کری (ماخوذ: ابتدائی حیوانیات ، ۳۰۹).

[پیش + جناحیہ (رک)]

ـــ جنین (ـــ فت ج ، ی مع) امذ.

(نباتیات) تخم ریشہ پودے کی وہ حالت جس کے بعد اس سے کلے پھوٹتے ہیں.

اس پودے کا نمو بالواسطہ (indirect) یا دگر نموضی (heteroblastic) ہے اور اس کے پہلے ایک پیش جنین (pro-embryo) یعنی تخم ریشہ (protonema) ہوتا ہے.

۱۹۳۳　　مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۳۳

[پیش + جنین (رک)]

ـــ جوا اُبھار (ـــ فت ج ، ضم ا) امذ.

(حیوانیات) حیوانات میں ہڈیوں کا ڈھانچہ بننے سے پہلے کے نشانات.

جس طرح کہ مینڈک میں ہر ایک کمان کے سامنے ایک اوپر رخ کیا ہوا رخچہ یا اعلیٰ جوڑوں ابھار یا پیش جوا ابھار . . . ہوتا ہے.

۱۹۳۹　　ابتدائی حیوانیات ، ۳۲۳

[پیش + جوا (رک) + ابھار (رک)]

ـــ چادر (ـــ فت د) امث.

(تعمیرات) پیش چادر (Apron) سیسے کی چادر کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے جس کا بالائی سرا سانڈ میں موڑ کر بٹھا دیا جاتا ہے اور بقیہ حصہ موڑ کر ان آڑ یا پرنالے کے عمودی جزو پر لٹکتا ہوا چھوڑ دیا جاتا ہے (ماخوذ: رسالہ تعمیر عمارت ، ۶۸).

جو چنائی یا کھرا بند پیش چادروں کی شکل میں یا ان گدیوں کی شکل میں ہوتے ہیں ، ان کی غرض یہ ہوتی ہے کہ چادر کے اوپر سے جس پانی کا اخراج ہوتا ہے وہ نالے کی تہ کو کاٹنے نہ پائے.

۱۹۳۹　　آبپاشی ، ۲۵۶

[پیش + چادر (رک)]

ـــ چلنا محاورہ.

رک: پیش جانا.

چلی تربت پہ اس کی جذب دل سے
چلے کیا پیش درد جان گسل سے

۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۳۹۹

تم آگے داور محشر کے سننا داستاں میری
وہاں کب چوکتا ہوں پیش چلتی ہے جہاں میری

۱۹۰۵　　داغ ، یادگار داغ ، ۱۲۹

ـــ چوکی (ـــ و مج) امث.

فوج کے حملہ کرنے یا آگے بڑھنے کا مقام ، انگریزی: Advance Post (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱).

[پیش + چوکی (رک)]

ـــ حیاتین (ـــ فت ح ، ی مع) امذ.

وہ چیز جو جسم کے اندر حیاتین (وٹامن) بن جاتی ہے.

اسی پیش حیاتین کے ذریعے گھریلو جانوروں کی حیاتین اے کی تقریباً تمام ضروریات پوری ہوتی ہیں کیونکہ جانوروں کی بیشتر خوراک کا حصہ نباتی اشیا پر مشتمل ہوتا ہے ۔
۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۲۱
[پیش + حیاتین (رک)]

ــ خانہ (ــ فت ن) امذ ۔

۱. **چوکی خانہ (دریائے لطافت ، ۸۳) ، فوج کا نگراں دستہ جو شاہی سواری سے پہلے راستے اور منزل کی دیکھ بھال کے لیے بھیجا جاتا ہے ۔**
پیش خانہ طرف کوہ عقیق کے روانہ کرو ۔
۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵
سقا وغیرہ چند آدمی صفدر جنگ کے پیش خانے کے پاس ... حاضر تھے ۔
۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۳۷
۲. **گھر کا سامان ۔**
خط کے آنے سے ہوا معلوم جانا حسن کا
لو خطوں نے اب نکالا پیش خانہ حسن کا
۱۸۸۳ درد ، ۳ ، ۳۷
[پیش + خانہ (رک)]

ــ خَبَری (ــ فت خ ، ب) امث ۔

پیشین گوئی ۔
سورۃ النمل میں بطور پیش خبری کے ہے کہ جب لوگوں پر قول پورا ہو چکے گا (یعنی قیامت کے دن) ہم اس کے لیے زمین سے ایک جانور نکال دیں گے ۔
۱۹۵۳ حیوانات قرآنی ، ۷۶
[پیش + خبر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ خِدْمَت (ــ کس خ ، سک د ، فت م) صف ۔

۱. **حاضر باش نوکر ، گھر والوں کے کام میں ہاتھ بٹانے والا نیز دوسرے کام کرنے والا شخص ، کمیرا ، ٹہلیا ، خدمتگار ۔**
پیش خدمتوں نے روتے روتے کہا حضور ادھر تو آئیں ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳
الوری نے آداب شاہی کے لحاظ سے گھوڑے پر سوار ہونے میں تامل کیا لیکن پیش خدمت کے اصرار سے سوار ہوا ۔
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۱۶۸
۲. **زنان خانے میں اوپر کا کام کرنے والی ، خادمہ ، ملازمہ ۔**
یہ گستاخی ہے نرگس سے اگر تشبیہ دوں اس کو
وہ مخدومہ ہے آنکھ اوس کی کہ جورا پیش خدمت ہے
ریاض البحر ، ۲۳۳

نکاح ۲۵ ہزار کے مہر پر ہوا ... بیگم کی ایک پیش خدمت چھٹی نویس کے ساتھ ۔
۱۹۳۰ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۵
[پیش + خدمت (رک)]

ــ خوانی (ــ و معد) امث ۔

کسی محفل یا مجلس وغیرہ میں اصل پڑھنے والے یا مقرر سے پہلے مختصر نظم یا نثر کی خواندگی یا تقریر کرنے کا عمل ۔
دس پانچ مسکین مرثیہ خوانوں کی جمع کرتے ہیں اور طرح طرح کے سوز اور مرثیے اور پیش خوانی اور خطبہ پڑھواتے ہیں ۔
۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، ۵۲
میر ضمیر ... کی پیش خوانی مرزا صاحب کے متعلق تھی ۔
۱۹۱۸ پیمبران سخن ، ۱۲۵
[پیش + خوانی (رک)]

ــ خُود کس اضا (ــ ضم خ ، و معد) م ف ۔

اپنے سامنے ، خود ہی ، اپنے آپ ۔
پیش خود یہ تجویز کر کے ... قاسم بھی برابر گیاہور کے آ پہونچا ۔
؟۱۸۹۳ کوچک باختر ، ۳۱۸
رضیہ بیگم ... جس وقت سے ... پیش خود انجام کار کو سمجھ لیا تھا ایک دم تو رونے سے فرصت نہیں ملی تھی ۔
۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۳۲
[پیش + خود (رک)]

ــ خُورْد (ــ ضم خ ، و معد ، سک ر) امذ ۔

سب کھانوں میں سے تھوڑا تھوڑا چکھنا ، وہ قلیل کھانا جس سے صبح کو نہار توڑیں (لغات کشوری ، فرہنگ آنند راج) ۔
[پیش + ف : خورد ، خوردن (= کھانا) سے]

ــ خُورَنْدہ (ــ ضم خ ، و معد ، فت ر ، سک ن ، فت د) صف ۔

(لفظاً) پہلے سے کھانے یا کھا جانے والا ، (اصطلاحاً) وہ مادہ جو پہلے سے کسی جرثومہ کو ہلاک کرنے کے لیے موجود ہو ۔
خناق کا جرثومہ صرف اس صورت میں خناق کا زہر پیدا کرتا ہے جب اس میں ایک خاص قسم کا پیش خورندہ موجود ہو ۔
۱۹۶۵ کاروان سائنس ، ۲ ، ۳۰۲ : ۱۷
[پیش + خورندہ (رک)]

ــ خیز (ــ ی لین) صف ۔

۱. **خدمتگار ؛ چالاک (لغات کشوری ؛ فرہنگ آنند راج) ۔**
۲. **راگ کے شروع کی آواز (لغات کشوری) ۔**
۳. **وہ شاگرد جس کو استاد سب سے پہلے کشتی لڑانے یا آلاپنے (اردو مترادفات) ۔**
[پیش + خیز (رک)]

ـــ خیمہ (ـــ ی لین نیز مج ، فت م) امذ .

۱. وہ سامان (خصوصاً خیمہ ڈیرا) جو کوچ سے پہلے بھیجا جائے (تاکہ منزل پر سب کچھ تیار ملے) ؛ ملاقاتیوں یا مہمانوں کے لیے مخصوص خیمہ .

بہت اکرام اس کا کر کے پیش خیمے میں اس کو اتارا .

۱۸۳۷ ابوالفدا ، ترجمہ ، ۲ : ۳۷۷

ہنوز ان کا ڈیرہ یا پیش خیمہ نہیں آیا تکینہ کا فساد رفع ہو گیا ہو .

۱۸۵۷ مقالات سرسید ، ۱ : ۳۷

۲. کسی امر کے وقوع یا ظہور کی حالت یا تمہید ، پہلے پیش آنے والی حالت یا صورت .

نقشہ اک اور نے جمایا — پس ماندہ کا پیش خیمہ آیا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲

صنائع بدائع شاعری کے زوال کا پیش خیمہ ہے .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ۱۶۷

۳. ہرکارہ ، پیادہ ، ملازم .

آدم کی یہ نظر قول ملائکہ کا پیش خیمہ تھی .

۱۹۳۳ قرآنی قصے ، ۱۱

۴. مقدمۃالجیش ، ہراول دستہ ، کسی جماعت کا نمائندہ جو جماعت سے پہلے آئے .

آپ اس جماعت کے پیش خیمہ ہیں .

۱۹۲۳ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۳۰

[پیش + خیمہ (رک)]

ـــ دالان امذ .

دالان کی اگلی گہھ جو صحن سے متصل ہو .

پس دالان اور پیش دالان دونوں بھر گئے .

۱۹۶۲ ساقی ، ۱/۶۵ ، ۵۷

[پیش + دالان (رک)]

ـــ دامن (ـــ فت م) صف .

خادم ، نوکر (لغات کشوری ؛ فرہنگ آنند راج) .

[پیش + دامن (رک)]

ـــ داں در اماں فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

کسی بات کا پہلے سے علم ہو تو اس کی اچھائی برائی سے عہدہ برآ ہونے کی تدبیر ہو جاتی ہے (بالخصوص کسی پریشانی سے خبردار ہونے کی صورت میں) .

مثل مشہور ہے کہ جو پہلے سے خبردار ہوتا ہے وہی ہتھیار باندھتا ہے پیش داں در اماں .

۱۹۰۰ مغربی طبیعیات کی ابجد ، ۱۸

ـــ دانہ (ـــ فت ن) امث .

تسبیح کا سب سے بڑا دانہ یا امام جس میں تاگے کے دونوں سرے پروئے جاتے ہیں اور وہ سب سے بڑا ہوتا ہے .

جلوہ گر رشتۂ تسبیح میں تھے در نجف
پیش دانہ تھا امام از رہ توقیر و شرف

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۲۰۶

پایا یہ اس کی خاک کی نسبت سے احترام
تا حشر پیش دانۂ تسبیح ہے امام

۱۹۳۰ ذاخر لکھنوی ، ق ، ۷

[پیش + دانہ (رک)]

ـــ دروازہ (ـــ فت د ، سک ر ، فت ز) امذ .

دروازے کے باہر یا ڈیوڑھی کے پاس کی جگہ .

صحن اور پیش دروازہ وغیرہ کوڑے وغیرہ . . . سے پاک و صاف رکھا کرو .

۱۸۳۶ جواہرالمواعظ ، ۹

میں اپنے گیٹ سے باہر پیش دروازے پر کھڑا رہتا ہوں .

۱۹۷۳ اوراق ، مارچ ، اپریل ، ۲۵۹

[پیش + دروازہ (رک)]

ـــ دست (ـــ فت د ، سک س) امذ .

۱. نائب ، معاون ، پیشکار ، پیشی میں حاضر رہنے والا .

نواب آصف الدولہ بہادر کے پیش دست حسن رضا خان مدارالمہام کا تھا .

۱۸۵۶ نامۂ واجد علی شاہ ، (ق) ، ۴

ابراہیم خاں کا خط ان کے پیش دست کا لکھا ہوا میرے پاس آیا .

۱۹۳۲ ریاض ، نثر ریاض خیرآبادی ، ۶۰

۲. سبقت کرنے والا ، آگے بڑھ جانے والا .

تو ساقی ہے ہر بیت کا پیش دست
پلا عشق کا مے کرے دل کوں مست

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۸

۳. (فوج کا) ہراول دستہ .

وہ بہت جلد اس وقت کہ پیش دست لشکر تنگ ہو رہا تھا آ گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۹۱

[پیش + دست (رک)]

ـــ دستار (ـــ فت د ، سک س) امذ .

وہ موتی یا سونے کا بنا ہوا نشان جو دستار کے سامنے لگایا جاتا ہے نیز دستار کی کوئی سجاوٹ یا امتیازی نشان .

ایک لڑی مرواریدوں کی آگے کے تلیں ماتھے سے لگی ہوئی کہ جسے پیش دستار کہتے ہیں .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۵

[پیش + دستار (رک)]

— دَسْتی (— فت د ، سک س) امث .

۱. پہل .

بزرگ جیسے دیکھ پستی کیا   ظفر میں اسے پیش دستی کیا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۰

شہنشاہ نے جواب دیا کہ پیش دستی ہمارا دستور نہیں .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۲۹۵

اس کی نگاہوں نے زبان سے پیش دستی کی .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۲۰

۲. ہاتھ بڑھانے کا عمل ، ہاتھ پھیلانے کا عمل ؛ ضرب یا وار کرنے میں ابتدا کرنے کا عمل .

اہول پست مجھ تی توں پستی قبول
نیازی میں مجھ پیش دستی قبول

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۸۰

دھول دھپا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیش دستی ایک دن

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۸۹

۳. پیشکاری ، نیابت ، ماتحتی .

مولوی وحید الدین کو سید صاحب نے پرائیویٹ طور پر اپنی پیش دستی میں لے لیا ہے .

۱۸۹۳ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۸۵

آدھا ترجمہ کر چکا تھا کہ بابو صاحب آدھمکے اور میں ان کی پیش دستی میں ترجمہ کرنے لگا .

۱۹۰۳ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۱۳۱

۴. پیش بندی ، حفظ ماتقدم ، احتیاطی تدبیر .

پیش دستی کے طور پر پروگرام دو ٹیپوں پر ریکارڈ کیا جاتا ہے .

۱۹۶۹ ٹیلیویژن کی کہانی ، ۰۷

۵. سبقت ، جیت ، مہارت .

پیش دستی جو کرے اس معرکے میں اے محب
مرد میدان سخن اس کو کہیں شمشیر جنگ

۱۷۹۲ محب ، د ، ۲۵۱

اور بعد تھوڑی تحصیل کے تم علم میں پیش دستی کرو گے .

۱۸۳۱ مقاصد علوم ، ۶

وہ بزرگ بندے ہیں جو بات میں اس (خدا) پر پیش دستی نہیں کرتے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۷۰

[پیش + دستی (رک)]

— دِماغ (— کس د) امذ .

دماغ کے سامنے کا حصہ ، Fore brain Prosencephalon

بروزن کیفیلان یا پیش دماغ کے حصے یہ ہیں .

۱۹۳۳ عصبیات ، ۸۰

کردار کی پیچیدگی کا تعلق خاص طور پر پیش دماغ کے نشو و نما پر ہوتا ہے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۹۲۳

[پیش + دماغ (رک)]

— دَنْدان (— فت د ، سک ن) امذ .

وہ قلیل مقدار چیز جس سے صبح کو نہار توڑیں (لغات کشوری) .

[پیش + دندان (رک)]

— دَہْلیز (— فت د ، سک ہ ، ی مع) امث .

دالان یا کمروں کے آگے منڈپ نما پختہ چھت ، برآمدہ کی ڈھلوان چھت .

اوپر اٹھے ہوئے سیکھارنا (Sikharna) کے عمودی خطوط اور پیش دہلیز (Mandapa) کی چھت پر افقی خطوط ، رفعت اور استحکام کے احساسات کو نمایاں کرتے ہیں .

۱۹۶۳ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۶۹

[پیش + دہلیز (رک)]

— دَہَنَہ (— فت د ، ہ ، ن) امذ .

(حیوانیات) کیچوے کے جسم کا وہ حصہ جو منہ کے اوپر واقع ہے (ماخوذ : ابتدائی حیوانیات ، ۲۰۵) .

[پیش + دہنہ ، دہن (رک) سے]

— ران صف ؛ امذ .

لفظاً آگے دھکیلنے والا/والی ، (اصطلاحاً) جہاز کا وہ پرزہ جو گھوم کر اس کے اگلے حصے کو طاقت فراہم کرتا ہے اور جس میں پر لگے ہوتے ہیں .

یہ بہرت (مینگنیزی کانسہ) دخانی جہازوں کے پیش ران بنانے کے لیے خاص طور سے مستعمل ہیں .

۱۹۳۱ فلزیات ، ۵۱۳

[پیش + ران ، لاحقۂ صفت (رک)]

— رُخی (— ضم ر) امث .

سامنے کے رخ کی ؛ (حیوانیات) انسان کے دماغ میں سامنے کی طرف پیشانی کے اُبھار .

اس کی انسانی کھوپڑی کی تصویروں سے پہلی مرتبہ پیشانی اور جبڑوں میں درزوں کا علم ہوا ماہرین طب اس کو پیش رخی اوراگلی جوف کہتے ہیں .

۱۹۷۰ زمانے سائنس ، ۳۶

[پیش + رخی ، رخ (رک) سے]

— رس (— فت ر) صف .

فصل کا تازہ اور پہلا پکا پھل یا میوہ ، نورس .

ثمر پیش رس باغچہ مہر و وفا
نو شگفتہ گل شاخ ثمر ناز و ادا

۱۸۶۵ ناظم ، واسوخت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۰)

ثمر پیش رس بہ رنگ قبول — شاخ عصر رواں کا پہلا پھول

۱۹۶۳ الف ، ۱۱۳

[پیش + ف : رس ، رسیدن (= پکنا وغیرہ) رک ہے]

— رفت (— فت ر ، سک ف) .

(الف) صف .

کار گر ، موثر ، نتیجہ خیز (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

(ب) امث .

آگے بڑھنا ، ترقی کرنا .

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ قانون میں ایک ایسی ترقی یا پیش رفت جو تنہا اپنی جگہ بڑی مناسب پسندیدہ ہو . . . بالکل ہی نہیں روفی ہے .

۱۹۶۹ سیر بین ، ۱ اکتوبر ، ۳۳

(ج) امذ .

قابو ، بس ، چارۂ کار .

اس جوان نے دیکھا سوائے راستی کے اب تو پیش رفت نہیں .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۱

[پیش + رفت (رک)]

— رفت جانا/چلنا محاورہ .

بس چلنا ، قابو ہونا ؛ کار گر ہونا ، موثر ہونا .

میں نے کوئی فن اور کوئی حربہ اوٹھا نہ رکھا ، ایک کار گر نہ ہوا ، کچھ پیش رفت نہ گیا .

۱۸۳۶ سرور سلطانی ، ۹۷

راجہ جے پال . . . اہل اسلام کے ملک پر حملہ آور ہوا مگر پیش رفت اس کی نہ چلی بلکہ خود ان کا مطیع ہو گیا .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۶۳۰

— رفت لے جانا محاورہ .

سبقت لے جانا ، سر بر ہونا .

میرے قوی بازوؤں سے تیرے نازک ہاتھ پیش رفت نہیں لے جاسکتے .

۱۸۹۱ حرم سرا ، ۲ : ۲۳۳

— رفت ہونا محاورہ .

رک : پیش جانا ، پیش چلنا .

نہیں کچھ پیش رفت ہوتا ہمارا عشق سے حاتم
ازل کے روز سے کی تھی یوہیں تقدیر یا قسمت

۱۷۴۰ دیوان زادہ ، حاتم ، ۵۱

ایک تدبیر سمجھ میں آئی تھی وہ بھی پیش رفت نہ ہوئی .

۱۸۹۱ ایامی ، ۱۲۰

میری کوئی تدبیر پیش رفت نہیں ہوتی .

۱۹۰۱ سفر نامہ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸

— رو (— واین) صف .

۱. آگے چلنے والا ، وہ شخص جو پہلے گذر گیا ہو ، مقدم ، سابق ؛ سالار ، قائد (جس کی پیروی کی جائے) .

تن (کو) دھونے سے دل جو ہوتا پوک
پیش رو انبیا کے ہوتے غوک

۱۲۶۵ ؟ بابا فرید (اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۱۹)

نبی ہوشہ کی فوج کی جس کے ملایک پیشرو
دمدار پشتیبان ہے جم جم ادک کرتار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۶۸

چلا وہ قافلہ لوٹا ہوا جب — انھوں کا پیش رو عابد جسے تب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷۳

میرا زمانۂ حکومت گو ایسا درخشاں تو نہ تھا جیسا میرے پیشرو کا تھا ، لیکن یہ ضرور ہے کہ میں بھی کسی سے دب کر نہیں رہا .

۱۹۳۲ مضامین فرحت ، ۳ : ۱۵

۲. آغاز ، تمہید ، ابتدا .

موجودہ کتاب ان کی تصنیفات موعود کا صرف پیش رو ہوگی .

۱۹۰۶ افادات مہدی ، ۱۳۰

۳. بڑھا چڑھا ہوا ، بالاتر .

غروس ، شہوت اور خود بینی میں ہر ایک مرغ کا پیش رو ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۳۲

اسم کیفیت : پیش روی .

۱. قیادت ، سالاری ، تفوق ، ترجیح .

تمام عرب بجا طور پر ان کی پیش روی کو تسلیم کرتا تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶

۲. سبقت .

کبھی مشائیوں سے کرتا تھا میں پیش روی
کبھی لے جاتا تھا اشراقیوں پر میں سبقت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۲

[پیش + رو (رک)]

ـــ زیریں لَب (ـــ ی مج ، ی مع ، فت ل) امذ .

(حشریات) زیریں لب کی اصل تقسیم دو حصوں میں ہوتی ہے ، پہلے یا اگلے حصے کو پیش زیریں لب (Prelabium) اور دوسرے یا پچھلے حصے کو پس زیریں لب (Postlabium) کہتے ہیں (بنیادی حشریات ، ۲۳) .

[پیش + زیریں (رک) + لب (رک)]

ـــ سِپر (ـــ کس س ، فت پ) امث .

(حشریات) میان صدر پشتک (Mesothoracic Tergum) . . . جن کیوٹیکلانی تختیوں سے مل کر بنتی ہے ان کے نام آگے سے پیچھے تک ترتیب وار پیش سپر (Prescutum) ، سپرہ (Scutum) . . . سپرالا (Scutellum) ہیں (بنیادی حشریات ، ۳۵) .

[پیش + سپر (رک)]

ـــ سِینَہ (ـــ ی مع ، فت ن) امذ .

(حشریات) سینے کے سامنے کا اُبھار .

میان صدری قطعے کے فرش لوح کو سینہ کہتے ہیں یہ لوح بھی کیوٹیکلانی تختیوں سے مل کر بنتی ہے جن کے نام پیش سینہ ، سینہ . . . ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۳۶

[پیش + سینہ (رک)]

ـــ شاخَہ (ـــ فت خ) امذ .

(نباتیات) بافت کی ایک بہت چھوٹی چپٹی لوح یا تختی جس کی چوڑائی صرف ۱/۴ یا ۱/۳ ہوتی ہے ، وہ گول کبھی خلیوں پر مشتمل ہوتی ہے جن میں کئی (Chloroplasts) ہوتے ہیں ، انگ : Prothallus (ماخوذ : مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۱) .

[پیش + شاخہ (رک)]

ـــ صَحْن (ـــ فت ص ، سک ح) امذ .

صحن کے سامنے کا چھوٹا باغ یا وہ قطعہ جو چمن کے لیے مخصوص ہو .

دروازے کے اندر ایک چھوٹا سا مگر وسعت پیش صحن کے مناسب چمن خوبصورت آراستہ .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵۳

[پیش + صحن (رک)]

ـــ صَدْر (ـــ فت ص ، سک د) امذ .

رک : پیش سینہ .

صدر یا میان جسم حشراتی بدن کا حرکتی مرکز ہے یہ حصہ تین قطعوں پر مشتمل ہوتا ہے جن کو ترتیب وار پیش صدر . . . کہتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۳۵

[پیش + صدر (رک)]

ـــ طاحِنی دانْت (ـــ کس ح ، مغ) امذ .

(حیوانیات) پیسنے والے دانتوں سے پہلے کے دانت ، کچلیاں .

خرگوش کا ڈھانچہ . . . پیش طاحنی اور طاحنی دانت .

۱۹۶۹ ابتدائی حیوانیات ، ۳۳۳

[پیش + ع : طاحن (=داڑھ) + ی ، لاحقۂ نسبت + دانت (رک)]

ـــ طاق امذ .

مکان کا صحن ؛ بلند دروازہ یا شاہی محل کے آگے کا میدان .

لاتی ہیں ہر شب یہ بیضا کی پانچوں انگلیاں

پنج شاخہ رو بروے پیش طاق پنجتن

۱۸۶۶ گلدستۂ امامت ، ۶۷

پیش طاق بلندی میں چوبیس نیزوں کے طول کے برابر تھا .

۱۹۳۰ تیمور ، ۲۶۱

[پیش + طاق (رک)]

ـــ طَبْل (ـــ فت ط ، سک ب) امذ .

وہ نقارہ جو کسی فوج یا جلوس وغیرہ کے آگے بجایا جائے جس سے لوگوں کو اس کی آمد کا حال معلوم ہو .

نہ میدان میں کوئی آنے لگے

اپنا پیش طبل تو بجانے لگے

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۵۰

[پیش + طبل (رک)]

ـــ طَبِیب مَرَو پیشِ کارآزمودہ بِرَو فارسی مقولہ اردو میں مستعمل .

تجربہ علم پر غالب آتا ہے (نوراللغات) .

ـــ طَنابیائی گَڑھا (ـــ فت ط ، کس ب ، فت گ) امذ .

(حشریات) لفظاً وہ گڑھے جو کھنچنے والے ہوں اور سامنے کی طرف ہوں .

بردینی جوڑ لکیر کے جانبی کنارے دو عدد گڑھوں یا پیش طنابیائی گڑھوں (Anterio tentorialpits) میں ضم ہوجاتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۲۹

[پیش + طنابیائی ، طناب (رک) سے + گڑھا (رک)]

ـــ عَدَم حِسِّیَتی مُنَوِّم (ـــ فت ع ، د ، کس ح ، شد س بکس ، شد ی بفت ، ضم م ، فت ن ، شد و بکس) امذ ؛ صف .

(طب) مریض کو مکمل طور پر بےہوش کرنے سے قبل مصنوعی نیند میں رکھنے کا عمل .

یہ ایک پیش عدم حسیتی منوم کے طور پر مفید ہے ۔
علم الادویہ ، ۱ : ۳۶۷
[پیش + عدم (رک) + حسیتی (رک) + منوم (رک)]

— عِرقی (— کس ع ، سک ر) امذ .

(طب) عروق یا نالیوں سے بنے ہوئے نظام تناسلی رگوں کے جال کا اگلا حصہ .

وہ پیش عرقی فصلوں سے گھری ہوئی معلوم ہوتی ہے .
۱۹۳۵ عروقیات ، ۳۲۸
[پیش + عرق (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

— عُقدی (— ضم ع ، سک ق) امذ .

(طب) عصبی ریشوں کا رگوں میں قلب کے نزدیک گرہ دار جال یا گرہ .

لکرٹین پیش عقدی عصبی ریشوں اور اندرون قلب کے . . . اتصال کو مسدود کردیتا ہے .
۱۹۳۱ تجربی فعلیات ، ۱۵۶
[پیش + عقدی ، عُقدہ (رک) سے]

— علاقہ (— کس ع ، فت ق) امذ .

میدان کارزار میں سامنے کا علاقہ ، حصہ ، رقبہ (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۵۲) .
[پیش + علاقہ (رک)]

— فَرضی (— فت ف ، سک ر) امذ ؛ امث .

(فلسفہ) پہلے سے تجویز یا متعین کیا ہوا ، انگریزی : Presupposition .

اس کا موجود بہر کیف ایک ایسی پیش فرضی معلوم ہوتا ہے جسے صنف کے وجود سے قبل ماننا پڑے گا .
۱۹۵۶ تعارف فلسفۂ جدید ، ۶۴
[پیش + فرضی ، فرض (رک) سے]

— فَک (— فت ف) امذ .

(حیوانات) وہ ایک جوڑ ہڈیاں جو بالائی جبڑے کا اگلا حصہ بناتی ہیں ، عظیم تفاعا (ماخوذ : ابتدائی حیوانیات ، ۳۵۴) .
سخت تالو کا بالکل سامنے کا حصہ پیش فک سے بنتا ہے .
۱۹۳۹ مبادی جنینیات ، ۶۳
[پیش + فک (رک)]

— قاضی روی راضی آئی فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

کسی ایک مثال سے ثبوت فراہم پہنچانے کے موقع پر بولتے ہیں .

صاحب مضمون نے سنسکرت شاعری کے محاسن بیان کرکے جو اس کو اور زبانوں کی شاعری سے بہتر کہا ہے یہ بالکل تنہا پیش قاضی روی راضی آئی کا مصداق ہے .
۱۹۱۷ رسالہ ، صلائے عام ، دہلی ، اگست ، ۱ : ۳۹

— قَبض (— فت ق ، سک ب) امذ ؛ امث .

۱. لوہے یا فولاد کا ایک ہتھیار جو تلوار سے چھوٹا اور آگے کی طرف نوکدار اور خمیدہ ہوتا ہے ، خنجر ، کٹار .

اس بے گناہ کو پیش قبضوں سے مار کر لاش کو اوپر سے ریتی کی طرف کر دیا .
۱۸۰۱ گلشن ہند ، لطف ، ۷
تسبیح ، پیش قبض اور شاہی مہر کو نشستگاہ میں کرسی کے اوپر رکھ دیتا .
۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۱۱

۲. (پہلوانی) حریف کے بدن میں ہاتھ یا ٹانگ کا داؤ اس طرح کہ وہ کٹھوڑی کی شکل بن جائے ، کیلی (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۳۲ و ۳۵) .
[پیش + قبض (رک)]

— قَدَم (— فت ق ، د) صف .

تیز رفتار ، سبقت لے جانے والا ، جو پیچھے والے سے آگے بڑھ گیا ہو ، جو آگے نکل گیا ہو .

بھٹکا پھروں ہوں یاں میں اکیلا ہر ایک سمت
اے ہمرہاں پیش قدم تم کدھر گئے
۱۷۹۳ قائم ، د ، ۱ : ۲۲۱
ہے عجب راہ عدم جو بھی چلا اس راہ میں
اک قدم میں پیش قدموں کے برابر ہو گیا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴
شمشیر کے میدان میں جانباز سپاہیوں سے پیش قدم تھا .
۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۱۱۶
[پیش + قدم (رک)]

— قَدَمی (— فت ق ، د) امث .

۱. آگے بڑھنے یا سبقت لے جانے کا عمل .

مجنوں سے پیش قدمی ہرگز نہ کی کسی نے
اس کا بھی عاشقی میں حد سے کمال گزرا
۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۷
کئی افواج ٹنکولہ کی جانب بھی پیشقدمی کر رہی تھی .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۶۹
اس کے آنے کا راستہ دیکھے بغیر خود پیش قدمی کر کے حملہ کر دیا .
۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم ، ۶۳۰

۲. مجازاً ترقی ۔
جہاں عصبیت حد کمال کو پہنچی پیش قدمی بھی رک جاتی ہے ۔
۱۹۰۴ مقدمہ ابن خلدون ، ترجمہ ، ۲ : ۱۵
[پیش + قدم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— قدمی محور (— فت ق ، د ، فت م ، سک ح ، فت و) امذ.
(فوج) آگے بڑھنے کا مرکزی علاقہ ، انگریزی Axis of Advance (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۴).
[پیش + قدمی (رک) + محور (رک)]

— قیاسی (— فت ق) امث .
پہلے سے قیاس کر لینا ، اندازہ لگا لینا ، رک : پیش گوئی ۔
فاروق نے مذاق میں دنیا کے سیاسی مستقبل کے بارے میں بڑی صحیح پیش قیاسی کی تھی ۔
۱۹۷۴ ، عوامی عدالت ، کراچی ، ۱۵ ستمبر ، ۵
[پیش + قیاسی (رک)]

— کار امذ ؛ ~ پیشکار ۔
۱. نائب ، (سوداگروں وغیرہ کا) منیب یا محاسب ، (رؤسا وغیرہ کا) سکریٹری ، پرسنل اسسٹنٹ ، پیشی میں رہنے والا منشی یا منیجر یا خادم ۔

اتر کھوڑے تے تاترا پیشکار
پیادہ لجاویگا بر شہریار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۱۲

پیشکاران حضرت جبار کے
برسہ صف کو اس وضا ترتیب دے

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۴۴
ایک شخص ہے کہ اس کے پیشکار اور مدارالمہام بارہ شخص ہیں کہ وہ بمنزلہ وزرا ہیں ۔
۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۳۵
دوکان کے پیشکار نے لا چار ہو کر بہرام سے کہا کہ یہ کیا غفلت ہے ۔
۱۸۷۴ فسانۂ معقول ، ۱۶

انتظام حسن بیرانی نہ پوچھ
نہر و ابرو ہیں پیشکار حسن دوست

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۴۹
۲. کسی حاکم یا افسر کی پیشی میں مسلیں پیش کرنے اور انھیں اپنی نگرانی میں رکھنے والا منشی یا کلرک ، (خصوصاً) تحصیل یا عدالت کا پیشی کلرک ، اہلکار ، اہلمد ، دفتر کا ملازم ۔

کچہری میں چمن کی ہر طرف فریاد بلبل ہے
کٹے ہو ان دنوں میں گل کیوں شاید پیشکار اپنا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۴۴

پیشکار اور اہلمد ، مدعی اور مدعا علیہ . . . سب کھڑے اونگھتے ہوئے ہوں گے .
۱۹۳۸ تبسم ، ۲۴۷
۳. (سازگری) سریلا باجا بجانے والا پیشہ ور ، باجنتری ، سازندہ (اب و ، ۴ : ۱۵۰ و ۱۵۷) .
۴. حکم بجالانے والا ، حکم کی پیروی کرانے یا حکم کو پہنچانے والا ۔
پس عقل پیش خدا کے ماتحت ہے جو وہ حکم کرتا ہے اس کو کہہ دیتی ہے وہ پیش کار فرمان ہے ۔
۱۸۹۱ مکارم اخلاق ، ۱۶۹
[پیش + کار (رک)]

— کاری امث .
پیشکار (رک) کا منصب یا پیشہ ۔

جو دیوان قضا کی پیش کاری حق مجھے دیتا
تو ریشے سرو کے مژگان چشم قربان ہوتے

۱۷۵۱ دیوان عزلت ، ۹
اب ان کو ہٹانا مشکل ہے ، اب وہاں جا کر پیش کاری کا کام کریں .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۵
[پیش + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کارا امذ .
(موسیقی) ٹھیکے کا ایک خاص بول (ٹھیکہ : طبلے کی مقررہ آوازیں یا بول جو کسی تال سے متعلق ہوں) (اب و ، ۴ : ۱۳۵ و ۱۵۰) .
[ف]

— کارہ (— فت ر) امذ .
وہ رسوم جو کسی تقریب خصوصاً بیاہ شادی سے قبل انجام دی جاتی ہیں مہندی ، ساچق ، بری وغیرہ ۔
پیش کارہ کی رسم فضول ہے ، اس کو ترک کرنا چاہیے .
۱۹۰۳ ماہنامہ ، عصر جدید ، اکتوبر ، ۳۱۷
[ف]

— کاشت (— سک ش) امث .
(کاشتکاری) کھیتی کرنے کا پیشگی لگان (اب و ، ۶ : ۱۴)
[پیش + کاشت (رک)]

— کرانا
پیش کرنا (رک) کا تعدیہ ۔

شہادت پیش کرانا منظور نہیں ۔

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ : ۲۳۲

درخواست رخصت کی . . . مہاراج کے حضور میں پیش کرا دی ۔

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۹۳

ــ کرنا محاورہ ۔

۱۔ حاضر کرنا ، روبرو کرنا ، نظر کے سامنے لانا (اصالۃً یا تقریر و تحریر وغیرہ کے ذریعے سے) ، مقدمہ وغیرہ میں گواہی یا ثبوت فراہم کرنا ۔

وہ چندے دوزخ پر پیش کیے جائینگے کہ میل کچیل ان کا سب دور ہو جائے ۔

۱۸۶۷ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۱۳

بیعت کے وقت جن باتوں کا اقرار لیا جاتا تھا آنحضرت صلعم نے جب ان کو پیش کیا تو یہ گفتگو ہوئی ۔

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳

۲۔ (کسی چیز کو کسی کے) سامنے رکھنا ، نذر دینا ۔

سج گھر تو آوے گر صنم تو تج پوجاں قرباں کروں
دھرتا ہوں جو کچ سو تجھے سب پیش کر مہماں کروں

۱۶۷۱؟ شاہ سلطان ثانی ، د ، ۸ (الف)

قلندروں کے سامنے کھانا پیش کیا ۔

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۹۳

ــ کش (ــ فت ک) امذ ؛ امث ؛ ~ پیشکش ۔

۱۔ نذر ، بھینٹ ، تحفہ ، ہدیہ ۔

جو دیکھی کہ شہ ہے بقہر لشکری
ترلک باد یا پیش کش کی پری

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۱

اپنے دل پر خوں کوں میں لایا ہوں تیرے پیشکش
کر خرچ اگر درکار ہے اطلس تجھے سنجاب کوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۵

جس کو کوئی کام درپیش ہوتا ہے وہ چوبداروں کے پاس جا کے خوشامد کرتا ہے اور کچھ تحفہ پیشکش کرتا ہے ۔

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۱۸

سب نے تائیدی جواب دیا اور کہا کہ پچاس ہزار کی پیشکش صرف اسی مقام سے ہو سکتی ہے ۔

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۳۲

۲۔ محصول ، خراج ۔

اوسی بات کو دیکھ کر تھج گیا
شہ عشق کو پیش کش جی دیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۸

ہمایوں نے راجہ کالنجر سے جھٹ پیش کش لے کر صلح کر لی ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۲۸

۳۔ حاکم سے ملازمت یا جاگیر ملنے پر نذرانہ (جامع اللغات) ۔

۴۔ راجاؤں نوابوں سے وصول شدہ رقم ، خراج ، نذرانہ ، عطیہ ۔

والیان سمسان کی بھی حیثیت بعض صورتوں میں تعلقہ داروں کی ہے لیکن ان کے اعزاز کے لحاظ سے ان کی جانب سے ادا شدنی رقم کو بجائے پن کے پیش کش . . . کہا جاتا ہے ۔

؟ احکام متعلق عطیات ، ۱۳

[پیش + ف : کش ، کشیدن (کھینچنا وغیرہ) سے]

ــ کف پا کس اضا (ــ فت ک ، کس اضا ف) امذ ۔

(طب) تلوے کے اوپر کی طرف کے ابھروان عضلات ۔

کف پا کے بیرونی کنارے پر ایک چھوٹا سا حصہ پیش کف پا ہوتا ہے ۔

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۱۴

[پیش + کف (رک) + پا (رک)]

ــ گاہ

(الف) امث ؛ ~ پیشگاہ ۔

۱۔ صدر مقام ، اگلا حصہ ۔

یہ تدبیر سوجھ گئی کہ حجرے کی پیش گاہ میں خوشبو کا بخور کر دیا ۔

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۵۳

۲۔ دربار ، اجلاس ، جناب ، بارگاہ ۔

دلبر بیگانہ خو ہیں لیکن آزادی نہیں
پیش گاہ عشق سے راندے ہیں محروس خیال

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۹۸

خاکسار کو ۱۸۹۶ع میں جناب ممدوح کی پیشگاہ سے عطیہ ماہوار کی . . . سند عطا ہوئی ۔

۱۹۱۳ شبلی ، حیات شبلی ، ۳۶۲

۳۔ دربار وغیرہ میں بیٹھنے کی جگہ ، نشستگاہ ۔

بابک کو سب باتیں سمجھا کر خلعت دیا اور پرویٹ پر جگہ مقرر کر کے نیم دستی مسند کے ساتھ پیشگاہ مقرر کی ۔

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۶

(ب) م ف ۔

۱۔ حضور میں ۔

محک میں امتحاں کی پیشگاہ حضرت داور
برنگ زر چڑھے سونا مرا میزان محشر میں

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۸۷

۲. سامنے ، حضوری یا ملاحظے میں ، روبرو (اضافت یا حرف ربط "میں" کے ساتھ) .

خدا کرے کہ جلد وہ مرقع سج کر اہل نظر کی پیش گاہ میں جلوہ گر ہو .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۳۲

(ج) امذ .

۱. صدر مجلس ؛ بادشاہ ، صاحب تخت ، صاحب مسند ، حاکم (نور اللغات) .

۲. وہ فرش جو امیروں کی مسند اور بادشاہوں کے تخت کے آگے بچھائیں (لغات کشوری) .

[پیش + گاہ (رک)]

— گو (— و مج) صف .

آئندہ کا حال بتانے والا ، پیشین گوئی کرنے والا .

میں یہ نہیں کہتا کہ شاعر کاہن یا پیش گو ہوتے ہیں .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۶۶

[پیش + گو (رک)]

— گوئی (— و مج) امث ؛ ~ پیشگوئی .

وقوع یا ظہور سے پہلے کسی بات کی خبر دینے یا مستقبل پر حکم لگانے کا عمل .

ہم یہ پیش گوئی کرسکتے ہیں کہ وہ زمانہ دور نہیں جب کہ اردو اخبارات . . . انگریزی اخبارات کے برابر . . . معاوضہ دے سکیں .

۱۹۶۳ فن صحافت ، ۲۱

[پیش + گو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گیر (— ی مع) امذ .

۱. ریشمی کلابتونی یا سادی جھالر جو کہ کمخواب یا مشروع یا اطلس وغیرہ کے پلنگ دلدا میں چاروں طرف لٹکی رہتی ہے .

جہیز میں کیا کچھ نہ تھا . . . دیگیں ، مٹکے اور تانبے کے برتن . . . گنگا جمنی پلنگ دلدا پیش گیر سبز کھوڑا کیسا سجا سجایا .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۷

۲. (سلائی) لباس کے اوپر سامنے کے رخ باندھنے کا کپڑا جو ڈاکٹر نرس اور دائی وغیرہ اپنے کاموں کے وقت باندھتے ہیں (اب و ، ۲ : ۱۳۱) .

[پیش + گیر (رک)]

— لانا محاورہ .

سامنے بیان کرنا ، پیش کرنا .

تم اپنے نسب کی باتیں پیش نہ لاؤ بلکہ اپنے اعمال کی گفتگو کرو .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۵۳

— لفظ (— فت ل ، سک ف) امذ .

تعارف کی عبارت جو کتاب کے اصل مضمون یا متن سے پہلے لکھی جاتی ہے ، مقدمہ ، دیباچہ .

اب میں کتاب کا مطالعہ کر کے مختصر سا پیش لفظ لکھ کر روانہ کردوں گا .

۱۹۵۳ مکتوبات عبدالحق ، ۵۳۰

[پیش + لفظ (رک)]

— لے جانا محاورہ .

سبقت لے جانا ، سربر ہونا ، جیتنا .

اس ملا ئک کی قسم کہ ہیں بری
پیش لے جاتیں ہیں در فرماں بری

۱۷۹۰ تفسیر مرتضوی ، ۲۵

خدا جانے کس پیچ میں آؤ گے
کبھی پیش ان سے نہ لے جاؤ گے

۱۸۷۱ شوق (نواب مرزا) ، بہار عشق ، ۲۱

— مخ (— ضم م) امذ .

رک : پیش دماغ .

پرو زنکیفیلون (پیش مخ) ابتدائی حالت میں ایک مہین سقف اور ایک مہین فرش اور دو موٹی جانبی دیواروں پر مشتمل ہوتا ہے .

۱۹۳۹ مبادی جنینیات ، ۱۰۱

[پیش + مخ (رک)]

— مدرسی (— فت م ، سک د ، کس ر) امث .

تعلیم شروع کرنے سے پہلے کا زمانہ ، مدرسے یا اسکول جانے سے قبل کے سال .

یہ بیماریاں عموماً پیش مدرسی بچوں کے لئے سم قاتل کی حیثیت اختیار کرچکی ہیں .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۴۹

[پیش + مدرسی (رک)]

— مستقر (— ضم م ، سک س ، فت ت ، ق) صف .

اگلا پڑاؤ ، فوجی ترتیب میں وہ مستقر جو آگے بنایا جائے تاکہ پیچھے سے آنے والے دستوں کو مدد با آسانی فراہم ہوسکے رک : پیش علاقہ ، انگ : Forward base (ماخوذ : انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۵۰) .

[پیش + مستقر (رک)]

ــ مسخّن (ــ ضم م ، فت س ، شد خ بکس) امذ .

(انجینیری) گرم کیا ہوا یا گرم کرنے والا سامنے کا حصہ ؛ رک : پیش اسخان .

اس میں صرف درمیانی مسخنوں کے سوائے پیش مسخن بھی استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۳۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۱ : ۳۹۱

[پیش + ع : مسخّن (س خ ن) = گرم کرنے والا]

ــ مصرع (ــ کس م ، سک ص ، فت ر) امذ .

شعر یا فرد کا پہلا مصرع ، مصرعۂ اولیٰ .

یہ ایک مصرع قدمائیں سے کسی کا ہے ، مگر پیش مصرع مجھے یاد نہیں .

۱۸۶۵ خطوط غالب ، ۶۲۹

غالب نے پیش مصرع کہہ کر مصرع کو بامعنی کر دیا .

۱۹۱۰ شعرالعجم ، ۲ : ۱۵۳

[پیش + مصرع (رک)]

ــ معدہ (ــ کس مج م ، سک ع ، فت د) امذ .

غذائی نالی کا وہ حصہ جو معدہ سے پہلے ہوتا ہے .

کچھ لوگوں کے نظریے کے پیش نظر اصلی معدہ صرف ایک ہی ہے لیکن اس سے پہلے تین پیش معدہ جات (Fore-stomachs) موجود ہوتے ہیں .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۳۹

[پیش + معدہ (رک)]

ــ مناعت (ــ فت م ، ع) امث .

(لفظاً) پہلے سے عزیز ہونا یا رکھنا ، ماقبل محکمی و استواری ، آنے والے خطرات سے پہلے ہی خبردار کرنے یا ہونے کی حالت ، پیش آگاہی ، پیش اندیشگی .

مکرر سرایت اور باز سرایت کے نتیجہ کے طور پر ایک ایسی حالت پیدا ہو جاتی ہے جس میں میزبان کم و بیش صحت مند زندگی گزارنے اور باز سرایت کی کچھ مدافعت کرنے کے قابل ہوتا ہے اگرچہ وہ ابھی تک طفیلیات کی تھوڑی سی تعداد کو اپنے اندر پناہ دئے ہوئے ہوتا ہے ، اس قسم کی سرایتی مناعت کو پیش مناعت (Premunition) کہتے ہیں .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۰۸

[پیش + ع : مناعت (= محکمی ، استواری ، عزیز ہونا)]

ــ منظر (ــ فت م ، سک ن ، فت ظ) امذ .

۱. کسی ادبی تصویر حالت یا واقعہ کی وہ کیفیت جو اصل وقوع سے پیشتر نظر آئے یا معلوم ہو ، تصویر کا وہ حصہ جو دیکھنے والے کو سب سے پہلے نظر آئے .

اس کا پیش منظر ہمارے لیے اجنبی ہے .

۱۹۶۶ شاعری اور تخیل ، ۱۲۷

۲. سامنے ، روبرو .

دو ملازم جو پردوں کے پیچھے چھپے ہوئے تھے پیش منظر میں آکر رازدارانہ گفتگو کرتے ہیں .

۱۹۵۶ چنگیز (ڈرامہ) ، ۵۹

۳. سامنے کی صورت حال ، نمایاں مقام نظر ، انگ : Foreground (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۵۲).

[پیش + منظر (رک)]

ــ مورچہ (ــ و مج ، سک ر ، فت چ) امذ .

(فوج) وہ مورچہ جو دفاعی لائن سے آگے پہلی دفاعی مزاحمت کے طور پر قائم کیا جائے ، اگلا مورچہ .

قلعہ کے گرد پیش مورچے لگائے .

۱۸۳۶ حکایت سخن سنج ، ۲۳

[پیش + مورچہ (رک)]

ــ نامہ (ــ فت م) امذ .

۱. رک : پیش لفظ .

جوہر کا کلام آگے خود ہی موجود ہے ، اس کے لیے ضرورت نہ کسی تمہید کی نہ دیباچے کی ، نہ پیش نامہ کی .

۱۹۳۳ مقالات ماجد ، ۲۰۳

۲. وہ معاہدہ جو کسی کمپنی اور صاحب معاملہ کے درمیان پہلے سے طے پائے ، پیشگی تحریری معاہدہ .

کمپنی کے پیش نامے کے متعلق بھی ان ہی خیالات کا اعادہ کیا جاتا ہے .

۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۱۳۳

[پیش + نامہ (رک)]

ــ نشین (ــ فت ن ، ی مع) صف .

۱. ایک عہدہ ، وہ شخص جو شاہی سواری میں بادشاہ کے روبرو بیٹھا ہو اور پشت اس کی فیل بان یا گھوڑ سوار کی طرف ہو .

ایک ڈیوٹی لگائی گی کہ بادشاہ اور فیل بان کے درمیان بیٹھ جایا کریں بادشاہ کی طرف منہ کر کے اور فیل بان کی طرف پشت کر کے اس ڈیوٹی یا اس عہدے کا نام پیش نشین تھا .

۱۹۶۹ میرا افسانہ ، ۷

۲. دایہ ، ماماچہ ، قابلہ ، دائی (مطلع العلوم ، ۱۹۳) .

[پیش + نشین (رک)]

ــ نشینی (ــ فت ن ، ی مع) امث .

پیش نشین (رک) کا عہدہ یا کام .

اس عہدہ کو پیش نشینی کہا جاتا تھا .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۰۲

[پیش + نشین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ نظر کس اضا (ــ فت ن ، ظ) صف .

۱. **موجود ، قابل حصول ، پہنچ کے اندر .**

پیش نظر ذرائع کو معیار قرار دینا چاہیے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۱۲۱

۲. **سامنے ، رو برو .**

بار جب پیش نظر ہوتا ہے
دل سرا زار و زار ہوتا ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۴

ایسے ہم کب ہیں کہ مضمون رہے ہم سے باہر
پیش پا رہتے ہیں اور پیش نظر رہتے ہیں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۶۶

۳. **تصور میں موجود ، ذہن میں تازہ .**

وہ رہبر ہوں کہ ہے ہر گام پر پیش نظر تربت
ہر اک نقش قدم مجھکو نشاں دیتا ہے منزل کا

۱۸۶۳ دیوان اسیر ، ۳ : ۶۳

۴. **عزیز و پسند ہونے کی کیفیت .**

وہ صفائی مجھے حاصل ہے کہ ہر دل ہوں عزیز
جتنے اصحاب تھے رکھتے تھے مجھے پیش نظر

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۲۱

[پیش + نظر (رک)]

ـــ نگاہ کس اضا نیز بلا کس اضا (ــ کس ن) امذ .

۱. **ایک فقرہ جو چوبدار اس وقت کہتے تھے جب کوئی شخص دربار شاہی میں پیش ہونے کے لیے پہنچتا تھا نیز اس وقت بھی جب بادشاہ کی سواری نکلتی تھی ، مترادف : ادب ملحوظ رہے ، با ادب رہو ، با ادب با ملاحظہ ہوشیار .**

کب وہ کرتا ہے مری اور ، جفا کیش نگاہ
میں تو ہر چند پکارا ہی کیا پیش نگاہ

۱۷۷۳ طبقات الشعرا (جہاندار) ، ۳۹۴

اعیان دولت . . . سوار آگے آگے چوبدار سونے چاندی کے عصے لیے پیش نگاہ کہتے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۰۳

۲. **رو برو ، مد نظر ، ملحوظ خاطر .**

ایسے لوگوں کو ان کی فضیلت علمی ضرور خاطر میں نہ لاتی ہوگی بلکہ چاہتی ہوگی کہ میرا ادب پیش نگاہ رکھیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۱۸

[پیش + نگاہ (رک)]

ـــ نماز (ــ فت ن) امذ .

رک : پیش امام .

جب مسجد بن کر تیار ہو ضرور ہے کہ پیش نماز ... مقرر کرے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۸۰

اس سے زیادہ علماء اور پیش نمازوں کا رہبر ہے .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۶۰

[پیش + نماز (رک)]

ـــ نمازی (ــ فت ن) امذ .

نماز با جماعت کی امامت ، آگے کھڑے ہو کر نماز پڑھانا .

ایک دن دربار میں مسئلہ پیش کیا کہ میر کی پیش نمازی درست نہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۱۴

[پیش + نمازی (رک)]

ـــ نہ پانا محاورہ .

بازی نہ جیتنا ، سبقت نہ لے جانا .

واللہ میں تم سے کبھی پیش نہ پاؤنگا .

۱۹۱۱ غیب داں دلہن ، ۵۹

ـــ نہ جانا محاورہ .

کوئی تدبیر کارگر نہ ہونا ، زور نہ چل سکنا ، رسائی نہ ہونا .

پیش جاتی نہیں ہرگز کوئی تدبیر نظیر
کام جب آن کے پڑتا ہے زبردستوں سے

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۱۷۷

بخار قائم رہا ، انار ، سنگترہ کا عرق ، آش جو ، مسہل سب کچھ دیا گیا ، ایک پیش نہ گئی .

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۱۸۰

ـــ نہ جانے دینا محاورہ .

سبقت سے روکنا ، فتح میں رکاوٹ ڈالنا .

وہ ہر محاذ پر مقابلہ کے لئے خود پہنچ جاتا تھا اور حریف کی ایک پیش نہ جانے دیتا تھا .

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۱۱۶

ـــ نہ چلنا محاورہ .

رک : پیش نہ جانا .

تو اکیلے سر سید احمد خاں کی کچھ پیش نہ چلی .

۱۸۹۷ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۶۶

اس نے بھی اپنے آپ کو وہاں تک پہنچانے میں بہتیرے ہاتھ پاؤں مارے مگر کچھ پیش نہ چلی .

۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۱۳۶

ـــ نہاد (ـــ کس ن) .

(الف) امذ .

ارادہ ، مقصد ، دل کا ارادہ .

واقف طریقت ، سالک راہ حقیقت ہر دم زبان توکل ترجمان پر سبق نظم پیش نہاد ہمت .

۱۸۹۷ بوستان خیال ، ۶ : ۳۹۵

علامہ اقبال نے . . . ان تبصروں کا مدلّل جواب دیا جس میں اپنے نصب العین اور پیش نہاد کی توضیح اور تشریح کی کوشش کی .

۱۹۷۳ مسائل اقبال ، ۱۱

(ب) ف .

مد نظر ، ملحوظ .

غالم نے کہا ، مجکو تو آج تک خلیفہ کے لحاظ سے تمہارا حفظ مراتب پیش نہاد ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۷

جو پیش نہاد آرزو ہے جس سمت عنان جستجو ہے

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۲

[پیش + نہاد (رک)]

ـــ واز صف (قدیم) : ~ پیشباز .

استقبال کرنے والا .

چلیا یک گھڑی چونکہ راہ دراز
گروہ ایک سوار آئے واں پیش واز

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۵۱

[پیش + واز ، باز (رک) کا تلفظ]

ـــ و پس (ـــ و مج ، فت پ) امذ ؛ م ف .

۱. **آگے پیچھے ؛ ادھر ادھر .**

بڑا شہر ناحد کچ انت اہے
کہ چوندھیر لگ پیش و پس بنت اہے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۷

ہر گروہ پر ایک نقیب معین تھا کہ وہ حد سے تجاوز نہ کرنے دیتا تھا اور اس باعث کوئی شخص پیش و پس نہ ہوتا تھا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۲۳

۲. **تقدم و تأخر .**

یہ پیش و پس ہے منزل ہستی میں کوئی دم
تم آگے چند گام تو ہم پیچھے دو قدم

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۵

۳. **تامل ، پچر مچر ، پس و پیش ، تردد ، تذبذب ، ہچکچاہٹ .**

کس لئے کرتا ہے نادان بندہ اتنا پیش و پس
حکم تقدیر خدا ہوگا نہ اصلا پیش و پس

۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۵۱

مت جاؤ شوق سے نہ کرو شاد پیش و پس
دل توڑتے ہو کیوں کسی امیدوار کا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۲

۴. **نشیب و فراز ، معاملے کا اچھا یا برا انجام ، وسوسہ .**

غیروں کو ہوں جو اوس کے چپ و راس دیکھتا
سو سو طرح کے سوجھتے ہیں پیش و پس مجھے

۱۸۷۲ اسیر اکبرآبادی ، د ، ۱۲۹

[پیش + و ، عطف + پس (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. **وقوع یا ظہور میں آنا .**

اگر ہمارے ملک میں ایسا حال پیش ہوتا ، بڑی تمہیدیں واسطے ثابت کرنے سازش تحصیلدار تھانیداروں کے ہوتیں .

۱۸۵۶ نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ۹۱

۲. **(قدیم) آگے بڑھنا ؛ غالب ہونا .**

دشمن کو زبر کرنے پیش ہونا یا زیر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۹

۳. **پیش کرنا (رک) کا لازم .**

اگر بروز مسکل حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ اپیل کا بغیر حاضری تمہاری پیش ہو کر یک طرفہ فیصل کیا جائے گا .

۱۹۰۲ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۸۱

کھانے پر چار قسم کی غذائیں پیش ہوتی ہیں .

۱۹۳۲ مشرق مغربی کھانے ، ۳۲

پیشا (ی مج) امذ ؛ ~ پیشہ .

کوئی بھی مخصوص کام ہنر یا کسب ، پیشہ .

چونکہ شہزادے کا شوق شروع شروع تھا اور لطف بھی شکار بازی میں ان دونوں نے بخوبی پایا کیونکہ پہلے پیشا کرتے تھے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۱۲۹

[ف]

پیشاب (ی مج) امذ .

۱. **موت ، بول ؛ قارورہ .**

او بازار چوبیس جنسان کا تھا . . . ساتواں پیشاب .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ ، (شہباز ، سکھر ، فروری ۶۲ ع)

جیبھیں اوتھا کو پیشاب دھرتیں نہ تھا موجود آب

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ، ۱۲ (ب)

اگرچہ حوض کے اندر بھرا ہو عطر و گلاب
پر اس میں سگ جو گرے ہووے بدتر از پیشاب

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۷۸

مرشد جس وقت موتنے کو جاویں تو ان سے عرض کرنا وہ تھوڑا سا پیشاب مجھے دے دیں گے۔
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۹۳

۲. (مجازاً) نطفہ ، صلب ۔
میں اپنے باپ کے پیشاب سے نہیں اگر اس بدتمیزی کا مزا تمھیں نہ چکھادوں ۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات

[ف]

— بند ہونا محاورہ ۔

۱. کسی مرض سے پیشاب کا رک جانا ۔
کیھا ہیر پانی جو سیراب ہو اسی میں ترا بند پیشاب ہو
۱۷۶۹ آخر گشت ، (ق) ۱۰۱
اگر ہیضہ میں پیشاب بند ہوجائے تو مریض مشکل سے بچتا ہے ۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات

۲. (مجازاً) نہایت خوف زدہ ہونا ، ڈر سے برا حال ہوجانا (فرہنگ آصفیہ) ۔

— بھی نہ کرنا محاورہ ۔

مطلق توجہ نہ دینا ، نہایت حقیر سمجھنا ، سخت نفرت کرنا (نوراللغات) ۔

— خطا ہونا محاورہ ۔

موت نکل پڑنا (بیشتر رعب یا خوف سے) ، ڈر سے برا حال ہو جانا ۔

سنیں حال وزیر ہند کا احباب
خطا اس کا ہوا دہشت سے پیشاب

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۵۹۵
مارے ڈر کے لڑکا تو در کنار لڑکے کی والدہ کا پیشاب خطا ہوگیا ۔
۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۰ : ۵

— ڈالنا محاورہ ۔

پیشاب کرنا ، پیشاب سے فارغ ہونا ۔

اور اپنے منہ سے تو سیٹی بجائے
کہ گھوڑا تن کے تا پیشاب ڈالے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۲

— سے چراغ جلنا محاورہ ۔

وقار اور ساکھ ہونا ، سکّہ بیٹھا ہوا ہونا ۔
بڑے بڑے راجے مہاراجے گزر گئے جن کے پیشاب سے چراغ جلتا تھا ۔
۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۳۸

— کا چراغ جلانا محاورہ ۔

حقیر و ذلیل طریقے یا ذریعے سے بڑا یا اہم کام کرنا ؛ پیشاب کا معائنہ کرنے کے لیے اس کو دوا ڈال کر جلا کر دیکھنا ۔

جب سے زمانے نے طب یونانی کو زبردستی پنشن دی . . . بغیر پیشاب کا چراغ جلائے سوجھائی نہیں دیتا کہ کتنا تیل ہے اور کتنا پانی ۔
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۳

— کردینا محاورہ ۔

۱. رک : پیشاب خطا ہونا ۔
لڑائی کی خبر پائی ، دست آنے لگے ، پیشاب کردیا ۔
۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۸۷

۲. رک پیشاب کرنا ۔
کوتوال نے ایک نہ سنی ہزاروں کی رقم پر پیشاب کردیا ۔
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸/۲۰ : ۶

— کر کے چلو میں لینا محاورہ ۔

انتہائی غلیظ و نجس ہونا ، پاکی کا احساس نہ ہونا ۔
لوگ جانتے ہیں غلیظ ہے بہا گتے بھرتے میں کبھی پیشاب کرکے چلو میں لیتا ہے ، لوگوں پر دوڑتا ہے ۔
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۶۵

— کرنا محاورہ ۔

۱. موتنا ؛ خودبخود انزال ہوجانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔
۲. بے حقیقت سمجھنا ، ناچیز و حقیر سمجھ کر چھوڑ دینا یا ٹھوکر مارنا ۔

تونے آنا جو وہاں غنچہ دہن چھوڑ دیا
گل پہ پیشاب کیا ہم نے چمن چھوڑ دیا

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۸
ابھی کوئی وہاں پیشاب کرنے جائیگا نہیں ۔
۱۹۲۶ شرر ، دلچسپ ، ۲ : ۹۸

— کی دھار پر مارنا محاورہ ۔

(مجازاً) بہت ذلیل سمجھنا (جامع اللغات) ۔

— کی راہ بہانا محاورہ ۔

روپیہ فضول خرچی یا بدچلنی میں اڑانا (فرہنگ آصفیہ) ۔

ــــ کُھل کر ہونا محاورہ ۔

(طب) مثانے میں جمع شدہ پیشاب کا دوا سے خارج ہونا ۔

دیا صابون کا رکھ شافہ بنا کر
کہ پیشاب اس سے اب ہوتا ہے کُھل کر

۱۸۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۲

ــــ گاہ امث ۔

۱۔ اسٹیشن بازار اسپتال وغیرہ میں بنی ہوئی وہ جگہ جہاں پیشاب کیا جائے ، موتَش ۔

پیشاب گاہ تو جہاں بیٹھ کر پیشاب کیا جائے اس جگہ کو کہتے ہیں ۔

۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۶

۲۔ وہ جائے مخصوص جہاں سے پیشاب خارج ہو ، ذکر ، فرج ۔

جلی قلم سے لکھا ہے امراض پیشاب گاہ زنانہ و مردانہ ۔

۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۶

[پیشاب + گاہ (رک)]

ــــ لگنا محاورہ

پیشاب خارج کرنے کی ضرورت محسوس ہونا ، مثانے میں پیشاب کا باہر نکلنے کے لیے زور کرنا ۔

ایک میدان پر خار ذیا ، وہاں پیشاب لگا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۶

مولوی صاحب بانی ہی لڑی پیشاب زور سے لگا ہے ۔

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۵۳

ــــ میں چراغ جلنا محاورہ ۔

رک : پیشاب سے چراغ جلنا ۔

یہ وہی ڈپٹی صاحب تھے جن کے پیشاب میں چراغ جلتا تھا ۔

۱۹۶۷ ساقی ، مارچ ، ۳۸

ــــ میں چربی آنا محاورہ ۔

ایک مرض جس میں پیشاب میں چربی بڑھ کر اس کے ذرات خارج ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۷) ۔

ــــ نہ کرنا محاورہ ۔

رک : پیشاب بھی نہ کرنا (ا ب و ، ۵) ۔

ــــ نکل پڑنا/نکلنا محاورہ ۔

رک : پیشاب خطا ہونا (فرہنگ آصفیہ) ۔

پیشا پیش (ی مج ، ی مج) م ف ۔

۱۔ آگے آگے ۔

اسی آواز پر چلا دل ریش
پیچھے یہ تھا صدا تھی پیشا پیش

۱۸۷۲ کلیات قدر ، ۸۷

۲۔ آگے آگے چلنے والا ، رک : پیش رو ۔

سپارہ پیشا پیش روانہ ہوا ۔

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۱۰۲

یہ حاجی ۔ ۔ ۔ تباہ کاری میں اشرف الدین کا پیشا پیش تھا ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۲۰

[رک : پیش + ا ، لاحقۂ تسلسل + پیش (رک)]

پیشاچ (۱) (ی لین) امذ ۔

عاشق کا لڑکی سے پوشیدہ طور پر تعلق کرنا جب وہ سو رہی ہو یا نشے میں مست ہو یا اس کے دماغ میں کسی قسم کا نقصان ہو ، آٹھویں اور ذلیل ترین قسم ازدواج (ماخوذ پلیٹس ؛ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱۱۸) ۔

[س : پیشاچ पैशाच]

پیشا چی (ی لین) امث ۔

پرا کرتوں میں ادنٰی ترین پرا کرت (پلیٹس) ۔

[س : پیشاچی पैशाची]

پیشا دست (ی مج ، فت د ، سک س) حف ۔

ہاتھ کا داؤ ۔

(پیش) اور (دست) سے پیشا دست یعنی ہاتھ کے داؤں پر ۔

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۳۹

[رک : پیش + ا ، عطف + دست (رک)]

پیشانی (ی مج) امث ۔

۱۔ ماتھا ، (مجازاً) چہرہ ، رخ ۔

آپ اس وقت خواب فرماتے تھے اور پیشانی پر پسینہ آیا ہوا تھا ۔

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۹

چندن کا بڑا ٹیکہ پیشانی پر لگائے فرش پر آلتی پالتی مارے ۔ ۔ ۔ سبق دے رہی ہیں ۔

۱۹۶۷ بت جھڑ کی آواز ، ۶۶

۲۔ (مجازاً) قسمت ، تقدیر ۔

نہ مٹے گا نہ مٹے گا یہ ہے پتھر کی لکیر
وہی پیش آئے گا لکھا ہے جو پیشانی کا

۱۸۷۰ دیوان واسطی ، ۲۰

۳. عنوان ، سرنامہ ، سرخی .

ان قوانین کی پیشانی یہ ہے کہ ہر شخص کو اپنے باپ ، ماں اور بڑے بھائی . . . کی تابعداری بجا لانا چاہیے .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۰۸

۴. کاغذ کا وہ حصہ جو عبارت سے پہلے وسط میں حاشیے کے نیچے خالی چھوڑا جائے ، خط وغیرہ کا سب سے اوپر کا حصہ .

بڑے کے خط کی صورت یا تو کتابی ہوتی ہے ، یعنی دونوں طرف سے حاشیہ توڑ کے اور پیشانی زیادہ چھوڑ کے . . . لکھتے ہیں .

۱۸۶۶ انشائے بہار خزاں ، ۳۴

ایک دوست کو خط لکھنے کے لیے کاغذ اٹھایا پیشانی پر تاریخ لکھی .

۱۹۰۶ شرر ، مضامین ، ۱/۳ : ۹

۵. رجسٹر وغیرہ کے اوپر ایسی عبارت جس سے یہ پتہ چل سکے کہ یہ رجسٹر کس چیز کا ہے .

شقوں کی پیشانی پر سرمے کے قلم سے صاد .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۲۰

۶. عمارت کے صدر دروازے یا محراب وغیرہ کے اوپر کا وسطی حصہ .

تمام سودے والوں کی دکانوں کی پیشانی پر ان کے نام . . . لکھے ہوئے ہیں .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۹۶

جو رئیس یا امیر جس کمرے کی تعمیر اپنے صرف سے کرائیں گے ، اس کمرے کی پیشانی پر ان کا نام کندہ ہو گا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۸ : ۹۲

۷. (نجاری) چوکھٹ کے اڈنگے کے اوپر والی دہلیز کی جوابی لکڑی یا پتھر کی پٹی جو بطور طاق کے رکھی جاتی ہے اور اس میں کواڑ کی اوپر والی چول کے سوراخ ہوتے ہیں ، سردل ، سہاوٹی ، دھرن (اپ و ، ۱ : ۳۰) .

۸. (سنگ تراشی) مرغول کے اوپر کا حاشیہ جس میں تلّی (ھودک یا لوح) کا نقش خوشنمائی یا کوئی عبارت لکھنے کو بنا دیا جاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۵۷) .

۹. الماری ، کتابوں کے خانے یا کسی بھی بکس نعمت خانہ یا باورچی خانے کی الماری کا وہ اوپری حصہ جہاں کتابوں یا اشیاء کے نام لکھے جائیں .

الماریوں کی پیشانی پر حسب نمونہ ذیل پٹیں لگائی جائیں .

۱۹۶۱ انتظام کتب خانہ ، ۲۶

۱۰. کسی کتبے وغیرہ کے بالائی حصے کی تحریر .

کتبہ اندرونی پیشانی چوکھٹ پر بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم .

۱۹۷۶ ، جنگ ، ۵ اپریل ، ۳

۱۱. شق ، دفعہ ، محکمہ .

ایک دوسری پیشانی انڈیا میں ٹیکس لگانے کے پروونشل ریشں ہیں .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۱۲۵

۱۲. پیشانی بمعنی اگلا حصہ ، اگلی قطار ، انگریزی : Frontage (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۵۲) .

[ف]

— بچھانا محاورہ .

(مجازاً) بہت زیادہ عزت و احترام کرنا .

وہ میرے لیے اپنے قدم اٹھاتے ہیں اور پیشانی بچھاتے ہیں اور میرے کلام سے مجھ سے سرگوشی کرتے ہیں .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۳۲۷

— پر انگلی ٹیکنا محاورہ .

حالت غور و فکر میں انسان کا ماتھے پر سہارا دے کر سوچنا .

جب کوئی ایسا کام پیش آتا ہے جو آسانی سے حل نہیں ہو سکتا . . . وہ پیشانی پر انگلی ٹیک کر یہ مصرعہ پڑھتے ہیں .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۹۱

— پر بل (— شکن) آنا/پڑنا محاورہ .

چہرے سے تکدر ظاہر ہونا ، رنج و ملال غصہ یا ناگواری کا ظاہر ہونا ، غیظ و غضب سے بھر جانا ، تیور بگڑ جانا .

آپ کو ان کا بولنا ناگوار ہوا اور پیشانی مبارک پر شکن پڑ گئی .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۱۰۷

— پر بل ڈالنا محاورہ .

(رک) پیشانی پر بل آنا کا تعدیہ .

لوگ ان زنجیروں کو پہن کر فخر کرتے تھے اور کیسے ہی نازیبا . . . کام لے بلکہ گالیاں بھی دے تو پیشانی پر بل نہ لاتے تھے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۴۴

— پر جواب لکھنا محاورہ .

خط ، عرضی یا کسی سرکاری و نیم سرکاری مراسلت میں اس کے بالائی سرے پر جواب لکھنا .

بیسیوں دفعہ آپ نے میرے نیاز نامجات کی پیشانی پر جواب لکھ کر اسی کو واپس بھیج دیا ہے .

۱۸۹۷ مکاتیب وقار الملک ، ۷۷

— پر خاک لگانا محاورہ .

عقیدے کے طور پر خاک پا ملنا ؛ جوش عقیدت یا فرط جذبات سے بے قابو ہونا .

اس پاگلوں کی طرح کئی قدم آگے دوڑا گویا اس کے قدموں کی خاک اپنی پیشانی پر لگا لینا چاہتا ہو .

۱۸۳۲ میدان عمل ، ۲۶۹

— پر داغ لگانا محاورہ .

بدنام ہونا .

بڑھاپے میں بد خواہی کا داغ پیشانی پر لگانا ہمیشہ کے لیے منہ کالا کرنا ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۸

— پر رقم ہونا محاورہ .

نوشتۂ قسمت ہونا ، تقدیر میں لکھا ہونا .

خلق کی پیشانیوں پر ہے یہی مضمون رقم
سجدہ واجب ہے ترے دروازے کی محراب کا

۱۸۳۸ ناسخ (مہذب اللغات)

— پر لکھنا محاورہ .

کسی کتاب رسالے یا اخبار وغیرہ کے شروع میں جلی حروف میں کوئی عبارت درج کرنا .

ان کی آخیر جلدوں میں ہر نمبر کی پیشانی پر بطور ماٹو کے یہ عربی فقرہ لکھا جاتا تھا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۶۶

۲. ماتھے پر تحریر کرنا یا ہونا ، (مجازاً) تقدیر میں ہونا .

نظر ہے مصطفیٰ اور مرتضیٰ کا قطب شہ اوپر
کہ دشمن کی پیشانی پر لکھے حرف پشیمانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ک ، ۱ : ۳۶

— پر عرق آنا محاورہ .

(لفظاً) ماتھے پر پسینہ آنا ، (مجازاً) شرمندہ ہونا .

آخر اسباب خانہ خراب خود بہت گھبرایا ، پیشانی پر عرق آیا کہا یارو بارہ دری سے باہر نکلو .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۶۷

— پر ہاتھ رکھنا محاورہ .

اظہار ہمدردی کرنا .

عیادت کے لیے جب کسی بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اس کو تسکین دیتے پیشانی پر ہاتھ رکھتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۰

— پہ زخم کھانا محاورہ .

جواں مردی دکھانا ، بہادری سے مقابلہ کرنا .

پیشانی پہ زخم کھا چکا تھا میدان میں نام پا چکا تھا

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۶۲

— ٹکنا محاورہ .

(مجازاً) سجدے کی غرض سے کسی جگہ پر سر رکھا جانا .

ان گیا کعبہ وہی میرے لیے
ٹک گئی جس در پہ یہ پیشانی مری

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۸

— جھکنا محاورہ .

شکر گذار ہونا ، ممنون ہونا ، احسان مند ہونا .

ان کی پیشانیاں خدائے بہتر و برتر کے حضور میں عاجزی سے جھکی ہوئی ہیں .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۷۴

— دھرنا محاورہ .

سر جھکانا ، رک : پیشانی رگڑنا .

بولے باتاں شیریں زبانی
ابراہیم ملیں چرن دھروں پیشانی

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۹۷

— رگڑنا محاورہ .

خوشامد کرنا ، جبہہ سائی کرنا ، منت سماجت کرنا ؛ اظہار عقیدت کرنا .

انہیں مرے ہوئے صدہا سال گزر چکے ہیں لیکن اب بھی ہزاروں لاکھوں بندگان خدا صبح و شام ان کے آستانے پر پیشانیاں رگڑتے ہیں .

۱۹۳۳ اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۹

۲. عبادت کرنا ؛ گڑگڑانا .

پیشانیاں رگڑتے ہیں کعبہ میں سینکڑوں
کیا واں بھی تیرا سنگ در آستانہ تھا

۱۸۷۸ آغا ، ۵ ، ۲۸

— روشن ہونا محاورہ .

آدمی کی اچھی خصلت کا چہرے سے ظاہر ہونا ، نور ایمان سے چہرہ دمکنا (جامع اللغات) .

— کا پسینہ ایڑی کو آنا محاورہ .

سخت محنت کرنا ، جد و جہد کرنا .

اگر نیکی کے متلاشی ہو تو اس کے متعلق تو فرمودۂ آسمانی ہے کہ پیشانی کا پسینہ ایڑی کو آئے تب یہ نصیب ہو .

۱۹۳۳ ریاست ، ۸۱

ــ کا لکھا پیش آنا محاورہ .

مجازاً تقدیر میں جو ہونا ہے وہ ہو کر رہنا .

لکھا پیشانی کا پیش آتا ہے ہم شا کی نہیں
کا تب تقدیر کی تحریر پر شا کر ہیں ہم

۱۸۵۴ ظفر ، ک ، ۳ : ٦٣

ــ کی تَحرِیر (ــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

نوشتۂ قسمت ، تقدیر کا لکھا ، قضاے الہیٰ .

اس کاغذ کی تحریر میری پیشانی کی تحریر ہے .

؟۱۸۸۰ ربط و ضبط ، ۲ : ۳۲

ــ کی شِکَن کو تَحرِیر بَنا کَر پَڑھنا محاورہ .

چہرے سے عندیہ یا دل کی بات تاڑ لینا (جامع اللغات) .

ــ لِکھنا محاورہ .

عنوان تحریر کرنا (جامع اللغات) .

ــ میں بَل پَڑنا محاورہ .

رک : پیشانی پر بل پڑنا .

بحر مواج سے بہتر اسے جانو جو کبھی
پڑے غصے سے نہ پیشانیِ انسان میں بل

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ٥۸

ــ میں داغ ہونا

ماتھے پر سجدہ کرنے سے نشان پڑ جانا .

کس کے کوچے میں جبیں سا تو ہوا اے ناسخ
چاند سا داغ ہے روشن تری پیشانی میں

۱۸۳۸ ناسخ (مہذب اللغات)

پیشبندی (ی مج ، سک ش ، فت ب ، سک ن) مث .

رک پیش کا تحتی : پیش بندی .

مگر ایشیائے کوچک میں اس قسم کی پیشبندیوں یا سوالوں کی کچھ ضرورت نہیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۸٥

پیشتر (ی مج ، سک ش ، فت ت) صف .

۱. سابق میں ، ماضی میں ، پہلے ، بہت پہلے .

جنہیں سمجھتے تھے ہم یہ رہیں گے اپنے بعد
ہزار حیف کہ وہ ہم سے پیشتر گزرے

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۲۴۳

بعض روایتوں میں ہے کہ نبوت سے تقریباً ایک سال پیشتر پیدا ہوئیں .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۲٥

۲. آئندہ ، آنے والے عہد میں .

نہ ماضی کا گلہ ہرگز نہ مستقبل کی کچھ خواہش
ہوا تو کیا ہوا اور پیشتر ہو گا تو کیا ہو گا

۱۸۰٥ دیوان بیختہ ، ۲۹

۳. (جس جگہ کوئی موجود ہو اس سے) آگے ، پہلے .

دیدۂ مشتاق کا شوق نظارہ دیکھنا
چاہتا ہے میں نکل جاؤں نظر سے پیشتر

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۹

[پیش (رک) + تر (رک)]

پیشدست (ی مج ، سک ش ، فت د ، سک س) م ف .

رک : پیش کا تحتی : پیش دست .

کبھی جو ملک شہادت کا بندوبست کیا
قضائے خنجر قاتل کو پیشدست کیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۳

پیشدستی (ی مج ، سک ش ، فت د ، سک س) امث .

رک : پیش کا تحتی : پیش دستی .

میرا ارادہ تھا لیکن تم نے پیشدستی کی اچھا جاؤ خدا کو سپرد کیا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ٦ : ۳۲۹

پیشرفت (ی مج ، سک ش ، فت ر ، سک ف) صف .

رک : پیش کا تحتی : پیش رفت .

تمہارے داماد نے دفعتاً فن سحر میں . . . اپنے کامل الفن کی اس سے پیشرفت نہ گئی .

۸۱۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۲۸

پیشرو (ی مج ، سک ش ، و لین) صف .

رک : پیش کا تحتی : پیش رو .

پیشرو راہ حقیقت کے ہیں اہل معرفت
جو نہ اس مسلک پہ ہو پابند ہے افواہ کا

دیوان حبیب ، ۲۱

پیشقدمی (ی مج ، سک ش ، فت ق ، د) امث .

رک : پیش کا تحتی : پیش قدمی .

لیلیٰ پیشقدمی کرتی ہے اور اس مزے سے خنجر مارتی ہے کہ بس مزہ آجاتا ہے .

۱۹۳۲ مضامین فرحت ، ۳ : ۱۸٦

پیشکار (ی مج ، سک ش) صف .

رک : پیش کا تحتی : پیش کار .

تقلید ، دشمنی ہمیشہ تحقیق و دوستی کو اپنا پیشکار بنائے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۲

پیشگفتار (ی مج ، سک ش ، ضم گ ، سک ف) امث .

رک : پیش لفظ .

کتاب کا آغاز دانشکدۂ الٰہیات و معارف اسلامی در دانشگاہ طہران کے پرنسپل کی . . . ایک فاضلانہ پیشگفتار سے ہوتا ہے .

۱۹۷۳ اورینٹل کالج میگزین ، جون ، ۱۷۱

[پیش + گفتار (رک)]

پیشکش (ی مج ، سک ش ، فت ک) امث .

رک : پیش کا تحتی : پیش کش .

جس روز موت آن کے در کھٹکھٹائے گی
کیا پیشکش وہ گھر سے ترے لے کے جائے گی

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۷۳

پیشگاہ (ی مج ، سک ش) امث .

رک : پیش کا تحتی : پیش گاہ .

اہل حاجت کے لئے آج خزانے کھل جائیں
پیشگاہ شہ والا سے یہ فرمان آیا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۱۵

پیشگوئی (ی مج ، سک ش ، و مج) امث .

رک : پیش کا تحتی : پیش گوئی .

اس عورت کی پیشگوئی غلط ثابت ہوئی .

۱۹۲۳ قوم پرست ، ۱۳۳

پیشگی (۱) (ی مج ، سک ش) .

(الف) امث .

۱. وہ اجرت یا قیمت وغیرہ جو کام یا وقت مقرر سے پہلے دے دی جائے ، سائی ، بیعانہ .

جان کیوں کھسکی جاتی ہے یہ پیشگی ایک روپیہ .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۳

خدا جانے کب آئے فصل گل اس وقت تک کیا ہو
مگر ساقی کو دے دی کچھ ابھی سے پیشگی ہم نے

۱۹۲۲ اعجاز نوح ، ۲۲۳

۲. وہ رقم جو بعض افسران کے پاس ضروری اخراجات کے لئے رہتی ہے (جامع اللغات) .

(ب) م ف .

۱. اول ، پہلے سے .

فصل ہوئے ابھی انہیں پانی پیشگی سب سے قرض لے کھائی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۲

عیدالفطر کی پیشگی مبارکباد بھیجتا ہوں .

۱۹۲۳ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۷٦

۲. وقوع واقعہ سے قبل .

تجاہل پیشگی سے مدعا کیا
کہاں تک اے سراپا ناز کیا کیا

۱۸٦۹ غالب ، د ، ۱۵۷

[ف]

ـــ اندازہ کاری (ـــ فت ا ، سک ن ، فت ز) امث .

(اقتصادیات و معاشیات) کسی منصوبے کے لیے پہلے سے ضروریات وغیرہ کا تخمینہ یا اندازہ لگانے کا عمل .

پیشگی اندازہ کاری برائے ۱۹۷۰ء / ۱۹۷۵ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فولاد کی ضرورت کے پیش نظر مغربی پاکستان کے شمالی اور جنوبی علاقوں میں متوسط سائز کے جامع سٹیل پلانٹوں کی ضرورت کے لیے اقتصادی دلائل موجود ہیں .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۳۳۳

[پیشگی + اندازہ (رک) + کاری (رک)]

ـــ سرد کار (ـــ فت س ، سک ر) صف ؛ امذ .

(اصطلاح) فولاد سازی اور دوسری صنعتوں میں گرم مادے (لوہے فولاد وغیرہ) کو پہلے سرد کرنے کے مرحلے سے گزار نے کا نظام ، پہلے ٹھنڈا کرنے والا .

اور اس کے بعد ٹھنڈا کرنے کے لئے پیشگی سرد کار (Precooler) اور خشک گیر سے گزر کر ثانوی (Cleaner) سے براہ راست استعمال کے لئے چلی جاتی ہے .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۱۲٦

[پیشگی + سرد (رک) + کار (رک)]

پیشنٹ (ی مج ، کس ش ، سک ن) امذ .

مریض وغیرہ .

آپ جیسے پیشنٹ کی سیوا میں تو ہمیں بڑا سکھ ملتا ہے .

۱۹٦۷ یادوں کے چراغ ، ۳۰۲

[Patient : انگ]

پیشُن (ی لین ، ضم ش) امذ .

اطلاع ، خبر ؛ چغلی ، تہمت ، بہتان ، لم ؛ مخبری ، جاسوسی ؛ بغض ، بدخواہی ، دشمنی یا اس طرح کی سوچ (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[س : پیشن पैशुन]

پیشَن (۱) (ی مج ، فت ش) امذ .

۱. پیسنے ، کچلنے ، کوٹنے یا سفوف بنانے کا عمل ؛ پیسنے یا کوٹنے کا آلہ ؛ چکی ، سل ، بٹہ (جامع اللغات) .

۲. ایک پودا جسے تکا تنّا سیج یا تدھارا سیند بھی کہتے ہیں ؛ جنگلی آملے کی ایک قسم ؛ لاط : Euphorbia antiquorum نیز جنس آملہ ، فربیون لاط : Euphorbia (پلیٹس) .

[۔ : پیشن पैशाण]

پیشَن (۲) (ی مج ، فت ش) امذ .

دیکھنا ، رک : پیکھن (پلیٹس) .

پیشنی (ی مج ، سک ش) امث .

رک : پیشن (۱) معنی نمبر ۱ (جامع اللغات) .

[س : پیشنی पैशाणी]

پیشْوا (ی مج ، سک ش) ؛ ~ پیشوے (قدیم) .

(الف) امذ .

۱. امام ، رہنما ، قبلہ گاہ (دینی یا مذہبی) .

دیوے عقل ات منک شہ کوں نوا
ولی کی ولایت کا ہے پیشوا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰۸

کیا کہیے تیرے غم سے جگر ہو گیا گداز
تجھ پیشوا کی لاش کو ہے خاک و خوں سے ساز

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۳۳

ہم تم کو لوگوں کا امام یعنی پیشوا بنانے والے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۲

۲. قائد ، سالار ، لیڈر .

ہو سجھ طبع کے پیشوے سوں بچار
اوچایا خیالاں کے بھاراں پہ بھار

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۲

اس نے اپنی مردانگی کا پیشوا خرد کو بنا کے یہ کام بہت اچھی طرح کئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۰

جو بہادری کے کاموں اور بڑے کاموں میں اس کا پیشوا تھا ، پھانسی پر لٹکا دیا گیا .

۱۹۳۵ بادشاہ ، ۸۳

۳. مرہٹوں کے سردار کا لقب .

انگریزوں سے مکر پسپا ہوا جب پیشوا

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۳

۴. نمونہ ، نظیر .

اے محمدؐ اللہ نے تجھے اپنی قدرت کا پیشوا کیا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۹

(ب) صف .

۱. اول ، مقدم .

لولاک کے سریر پہ ہے شاہ انبیا
خلقت میں پیشرو ہیں تو خلقت میں پیشوا

۱۸۹۳ سجاد زائے پوری ، بیاض ، ۸

(ج) م ف (قدیم) .

۱. استقبال کرتا ہوا ؛ پیشوائی کے لیے .

اگر گلشن طرف وہ نو خط رنگیں ادا نکلے
گل و ریحاں سوں رنگ و بوشتابی پیشوا نکلے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۹۳

یہ تو تو سے ارشاد شہ نے کیا
کہ لے آ انھیں جا کے تو پیشوا

۱۸۱۰ شاہ نامہ (منشی) ، ۱ : ۱۰۰

۲. آگے آگے .

ساقیا پھر شراب ناب چلے پیشوا عالم شباب چلے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۱۱

[ف]

ـــ کَرْنا محاورہ (قدیم) .

پیش کرنا ، بیان کرنا .

قدم اپنے حجروں سے باہر نکال
کیا پیشوا سب نے آحال حال

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۸۰

ـــ لینا محاورہ (قدیم) .

پیشوائی یا استقبال کرنا .

اتنے میں رولا زنانی سواریوں کے اترنے کا ہوا اور ایک ٹھٹ کا ٹھٹ بیگمات کا پیشوا لینے گیا .

۱۸۰۳ نثر بے نظیر ، ۱۰۳

پیشْواز (۱) (ی مج ، سک ش) امث ؛ امذ .

رک : پشواز .

شلوار اطلس کی ہری تکنی کسنی اوڑھنی
کیا خوب سہانا ہے تجھے دھن زعفرانی پیشواز

۱۶۹۷؟ ہاشمی ، د ، ۸۳

یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی بھالو کا خوبصورت لونڈا ابھی پیشواز اتار کے آیا ہے .

۱۸۹۲ ای کہانی ، ۵

میں بھی تو اک ذریعہ ہوں افشائے راز کا
دامن یہ کہہ رہا ہے کسی پیشواز کا

۱۹۳۸ شاد عارف ، دیوانجی ، ۱ : ۱۳

پیشواز (۲) (ی مج ، سک ش) صف (قدیم) .

رک : پیش کا تحتی ، پیش + واز ، استقبال یا پیشوائی کرنے والا .

کیا جوں چھٹے آسمان کے فراز
ہوا واں جو آ مشتری پیشواز

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۵

[ف]

ــــ چلنا محاورہ (قدیم) .

پیشوائی (رک) کے لئے جانا .

کیا حکم جب شاہ عالم نواز
تواضع سوں لیانے چلیا پیشواز

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۶۶

پیشوائی (ی مج ، سک ش) امث .

۱. آگے بڑھ کر ملنا ، استقبال ، خیر مقدم .

نوازندہ نے جو اس کی آہٹ سنی تو نہایت خوش ہو کر پیشوائی کے لیے دوڑا .

۱۸۹۳ اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ۱۴

میں انھیں دیکھتے ہی پیشوائی کے لیے دوڑا اور آداب بجا لایا .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۱

۲. امامت ، رہنمائی ، ہدایت (مذہبی یا دینی) .

پیشوائی دین دو قسم کی ہے .

۱۸۵۲ تقویۃ ، ۷

اور اس کو تمام دنیا کی پیشوائی کے لیے نمونۂ عمل بنانا تھا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۱۷

۳. قیادت ، سرداری ، سالاری .

کندورسین برہمن کو . . . پیشوائی کا خلعت دیا .

۱۸۶۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۹۷

۴. نیابت ، جانشینی (قدیم) .

نبوت خدا کی پیشوائی ، ولایت محمدی ہور استقنائی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶

۵. اولیت ، تقدم .

پیشوائی کا منصب صرف اسی کام کے لیے ہے جو سب سے اول کیا گیا ہے .

۱۸۸۷ مقالات حالی ، ۲ : ۱۶۰

اف : کرنا ، کے لیے جانا ، ہونا .

[ف]

پیشوے (ی مج ، سک ش) امذ ؛ صف (قدیم) .

رک : پیشوا ؛ سامنے کا ، حاضر باش (خادم) .

اس پیشوے کوں کہیا یوں بولا
بندی خانے میں جا کہ یوسف کوں لیا

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۱۸

پیشہ (ی مج ، فت ش) امذ .

ہنر یا فن ، روزگار جو کسب معاش کا ذریعہ ہو ، دھندا ، حرفہ ، کاروبار ، کسب .

جب تک میں پیشہ نہ سیکھوں اور سفر میں نہ پڑوں شادی نہ کروں گا .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۱۳۰

فرنگیزوں کو دیکھو ، پیشہ کرتے ہیں اپنا گھر بھرتے ہیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۱۱

۲. کام ، شغل ، مشغلہ ، عمل .

فلک کو وفاداری اندیشہ نیں
بغیر از جفا اس کوں کچ پیشہ نیں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۸

عاقبت فرہاد مر کر کام اپنا کر گیا
آدمی ہووے کسی پیشے میں جرأت چاہیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۴

رہتی ہے یہ مستعد ہمیشہ چستی چالاکی اس کا پیشہ

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۴۰

اف : کرانا ، کروانا ، سیکھنا ، لینا .

۳. طوائف پنا ، طوائف کا پیشہ اختیار کرنے کی حالت .

پہلے تو اسے خیال آیا کہ پوچھے اس نے پیشہ کیوں شروع کیا .

۱۹۳۷ قیامت ہمرکاب آئے ، ۵۶

۴. مذکورہ بالا معنی میں بطور لاحقہ تراکیب میں مستعمل .

لکھنؤ کا باشندہ اور روزگار پیشہ آدمی تھا .

۱۸۸۳ تذکرہ غوثیہ ، ۲۷

ایک تو وکالت پیشہ آدمی پھر سیاست پیشہ بھی ہونا چاہتے تھے .

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۳۱

[ف]

ــ اُٹھانا محاورہ .

پیشہ اختیار کرنا .

روان تھا مفلسی کا اوس پہ تیشہ
قصائی کا اوٹھایا اوس نے پیشہ

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۵۲

ــ آموز (ــــ و مج) صف .

کوئی کام یا فن وغیرہ سکھانے والا .

ایک تعلیمی ماحول ہونا چاہیے نہ کہ پیشہ آموز درس گاہیں .

۱۹۳۹ اصول تعلیم ، ۲۵۷

اسم کیفیت : پیشہ آموزی .

پیشہ آموزی کے نقطۂ نظر سے اس تعلیم میں اور تجارتی یا زراعت یا انجینری کی تعلیم میں کوئی فرق نہیں .

۱۹۳۹ اصول تعلیم ، ۱۳۳

[پیشہ + آموز (رک)]

ــ دار صف .

رک : پیشہ ور .

کتنے اسی بازار میں زر کے ہی پیشہ دار ہیں
بیٹھے ہیں کر کر کوٹھیاں زر کے لگے انبار ہیں

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۳۲۸

[پیشہ + دار (رک)]

ــ حَبیبُ اللہ فقرہ .

محنت کی کمائی کو خدا دوست رکھتا ہے .

پیشہ حبیب اللہ ، محنت مزدوری کرتے تھے کوئی بڑا کام تو نہ کرتے تھے .

۱۹۶۰ ماہ نو ، کراچی ، مئی ، ۳۸

ــ حَبیبُ اللہ جو نَہ کَرے لَعنَتُ اللہ کہاوت .

محنت کر کے کھانا خدا کو پسند ہے ، حرام خور کو خدا برا سمجھتا ہے ، محنت کی کمائی اچھی ہے (جامع اللغات)

ــ کَرانا محاورہ .

۱. **(عورت کا) کسب معاش کے لیے برا کام کرانا .**

ایسی عورتیں . . . در پردہ پیشہ کراتی ہیں .

۱۹۵۰ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۶۰

نوچنیاں رکھ کر ان کی کمائی کھانا ، دلالہ کا کام کرنا (جامع اللغات) .

ــ کَرنا محاورہ .

رنڈی پن کا کام کرنا ، تحصیل معاش کے طور پر زنا کرانا (جامع اللغات) .

ــ گَرْم کَرنا محاورہ .

مشغلہ کام یا عمل کو تیز کرنا .

اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ اس ملک میں دور دور اپنا پیشہ گرم کرتے ہیں .

۱۸۸۹ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۰

ــ وَر (ــــ فت و) صف .

۱. **کاروبار کرنے والا ، ہنر یا کام کے ذریعے سے روزی کمانے والا ، کاریگر ، اہل حرفہ ، دوکاندار ، تاجر .**

بڑھئی و جولاہا پیشہ وروں سے محصول لیا جاتا تھا .

۱۸۱۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۵۲

یہاں کے غریب پیشہ ور اور کاروباری لوگ برابر آٹھ محلوں میں متواتر آتے رہے .

۱۹۱۷ خطوط محمد علی ، ۶۰

۲. **جو کسی مشغلہ کو بطور پیشہ یا ذریعہ آمدنی اختیار کرے .**

عربوں کی غیر مامون زندگی کا راز یہی تھا کہ وہ مستقل پیشہ ور نہ تھے .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۱

۳. **پیشہ کرانے والی ، بازاری (عورت) ، کسبی ، طوائف .**

پیشہ ور فاحشہ کو کبھی اپنی بیوی نہ بنانا چاہیے .

۱۹۰۹ فلسفۂ ازدواج ، ۱۲

۴. **ایک مخصوص پیشہ کا ماہر یا کسی خاص علاقے کے کسی پیشے میں سکہ بند لوگ جو اس نسبت سے مشہور ہوں .**

جنوبی روس کے امیر کاروباری عموماً ناروے کے پیشہ ور سپاہیوں . . . تھے .

۱۹۷۶ گلگشت ، ۲۰

[پیشہ + ور ، لاحقۂ صفت]

ــ وَرانَہ (ــــ فت و ، ن) صف .

پیشہ ور سے منسوب .

پیشہ ورانہ تعلیم کے اسکولوں کو مستحکم کیا جائے .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۵۸

[پیشہ + ورانہ ، لاحقۂ صفت]

ــ وَری (ــــ فت و) امث .

پیشہ ور (رک) کا کام .

لوگ پیشہ وری اور دستکاری اور تجارت اور کاشتکاری سے بھی اوقات بفراغ بالی بسر کرتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۸

ان کی خیالی واہی اور دماغی میلان ان کے قواعد اور پیشہ وری کے طرز عمل سے سخت مختلف اور متباین تھے .

۱۹۳۳ قدیم قانون ، ۶۵

[پیشہ + ور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پیشہ وَر (ی مج ، فت ش ، و) امذ (قدیم) .

رک : پیش دالان .

بنائے پیشہ ور خوش خشیاں سوں تمام
ٹنیاں کے سوار دھر اسوار رام

۱۹۵۷ گلشن عشق ، ۶۵

[پیش (رک) سے]

پیشی (۱) (ی مج) امث .

۱. (نوابین ، امرا یا حکام وغیرہ کے دفتر خاص میں) حضوری ، اجلاس دربار یا ذات خاص کی ملازمت (معتمد خاص یا پرائیویٹ سکریٹری وغیرہ کے فرائض کی انجام دہی کے لیے) .

شہنشاہ بیگم کے بازو پر ... ان کی معتمد پیشی تھی .

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۱۱

کیا آپ اعلیٰ حضرت کی پیشی میں ہیں .

۱۹۳۸ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۳۵

۲. (مقدمے کی) سماعت یا سماعت کی تاریخ .

مقدمے کی پیشی کی ایک تاریخ متعین ہونی چاہیے .

۱۸۹۹ مقالات شیروانی ، ۳۰

نانو خان نے ایک دعویٰ تحصیل میں دائر کر رکھا ہے اور پرسوں ۱۶ کو اس کی پیشی ہے .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳۱

۳. (حاکم یا مخدوم کے سامنے) حکم احکام یا ملاحظے کے لیے مسلیں وغیرہ پیش کرنے والا ، حضوری .

گنوار سے گنوار بھی حاکم اور اس کے اہلکار پیشی میں فرق کرتا ہے .

۱۸۹۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۴۸

علاقہ انگریزی میں ہماری پیشی میں دو ہی ایک آدمی ہوتے تھے .

۱۹۳۳ حیات محسن ، ۱۳

۴. (حاکم یا بزرگ وغیرہ کے سامنے) حاضری ، (پیشتر عرض معروض یا جواب دہی کے لیے) .

ابا کے سامنے ہماری پیشی ہوئی ... پھر خوب ڈانٹ پڑی .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۲

[رک : پیش + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

— ٹلنا محاورہ .

مقدمے کی تاریخ کا گزر جانا یا ملتوی ہو جانا .

کوئی فوجداری مقدمے کی تاریخ تو تھی نہیں کہ پیشی ٹل جاتی تو لینے کے دینے پڑ جاتے .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۰۶

— کا بَستَہ (— فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

پیش شدنی معاملے یا معاملات کی دستاویزات اور متعلقہ کاغذات کا بندھا ہوا باندہ یا فائل .

اس وقت پیشی کے بستہ میں سو سے زیادہ ... خطوط ہیں .

۱۸۸۸ مکاتیب امیر ، ۱۵۶

— کا مُحَرِّر/مُنشی (— ضم م ، فت ح ، شد ر بکس/ضم م ، سک ن) امذ .

وہ شخص جو مقدمات کے کاغذات پیش کرے ، مسل خوان ، پیش کار .

میرے پیشی کے منشی حافظ جلیل حسن ... وہاں گئے ہیں .

۱۹۰۰ مکاتیب امیر ، ۳۵۹

— لَگنا محاورہ .

مقدمے کی سماعت کے لیے آئندہ کی کوئی تاریخ صادر ہونا .

چچا جان مقدمے میں لگے ہوئے ہیں ، کسی طرح اس کا فیصلہ نہیں ہو چکتا ، روزانہ پیشیاں لگ جاتی ہیں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۶۵

— لے جانا محاورہ .

سبقت لے جانا .

گلشن جنت میں ناسخ جا کے پیشی لے گئے
کچھ نہ کچھ تو فرق ہو شاگرد میں استاد میں

۱۸۶۷ رشک (نور اللغات ، ۲ : ۱۹۹)

— میں لَگانا محاورہ .

پیشی میں لگنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

— میں لَگنا محاورہ .

بطور مسل خوان تعینات ہونا (جامع اللغات) .

— میں ہونا محاورہ .

(معاملے یا اس سے متعلق کاغذ کا عدالت یا دفتر وغیرہ میں) زیر نظر زیر غور زیر تجویز یا ملاحظے میں ہونا .

کتنے ہی مقدمے پیشی میں کیوں نہ ہوں ممکن نہیں کہ تاریخ مقرر پر فیصل نہ ہو جائیں .

۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۲۳۱

پیشی (۲) (ی مج) امث.

۱. گوشت کا ٹکڑا، بوٹی؛ نیام، میان، خول؛ پرندوں کا انڈا، بیضہ (پلیٹس: جامع اللغات).

۲. ایک پودا، بالچھڑ، جٹا ماسی، سنبل الطیب، لاط: Valeriana Jatamansi، کھلا ہوا پھول (پلیٹس: جامع اللغات).

[س: پیشی पेशी]

پیشی (۳) (ی مج) امث.

رک: پیشین.

سورج تو بہت ڈھل گیا، پیشی کی نماز تو ہو چکی ہوگی.

۱۹۴۷ کپاس کا پھول، ۲۸۲

[ف]

پیشے (ی مج) امذ.

پیشہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل.

پیشے میں عیب نہیں، رکھیے نہ فرہاد کو نام
ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں میر بھی تھا

۱۸۶۹ غالب، د، ۱۵۹

— والا صف مذ.

کاریگر یا کاروبار کرنے والا، اہل حرفہ.

کچھ ایک دو کے کام کا رونا نہیں ہے یار
چھتیس پیشے والوں کا ہے کاروبار بند

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی، ک، ۲: ۹۹

غضب تو یہ ہے کہ پیشے والوں میں رہ کر انہوں نے ساری خو خصلت بھی پیشے والوں ہی کی لے لیں.

۱۹۶۰ ماہ نو، کراچی، مئی، ۴۸

— والی صف مث.

پیشہ کرانے والی، رنڈی، طوائف.

برائی عورتوں سے مذاق کرتے شرم نہیں آتی، کوئی آوارہ سمجھے ہو یا پیشے والی.

۱۹۰۷ سفید خون، ۴۳

پیشین (ی مج، ی مع).

(الف) صف.

۱. سابق کا، پرانے زمانے کا، قدیم.

اگر شاہ ترکاں منے اصل ہے سلاطین پیشین کرا نسل ہے

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۹۷

عادت بادشاہان پیشین کی تھی کہ نو روز کے دن بار عام دیا کرتے.

۱۸۴۳ سیر عشرت، ۵۰

ہم وفاداران پیشیں ہم غلامان کہن
قبر جن کی کھد چکی، تیار ہے جن کا کفن

۱۹۴۳ سیف و سبو، ۳۵

۲. مذکورۂ بالا، جو پہلے لکھا جا چکا ہے.

۱۶ (سولہ) میں ضرب دینے سے وہی ۴۰۰ (چار سو) حاصل ہوتے ہیں جو قاعدۂ پیشین سے ہوتے تھے.

۱۸۴۷ ستۂ شمسیہ، ۱: ۳۳

۳. آگے کا، اگلا، (پچھلا کی ضد).

اس کی خرطوم مع دندان پیشیں قلم ہو کے زمین پر آ رہی.

۱۸۹۱ بوستان خیال، ۸: ۱۳۱

(ب) امذ؛ امث.

۱. (ا) ظہر کا وقت، زوال آفتاب کا وقت.

اس آیۂ کریمہ سے شمیم الہام گلشن دارالوصال مشام جان میں پہنچی، شدید غم میں نماز پیشیں ادا فرمائی.

۱۸۱۲ گل مغفرت، ۸

۲. شام.

نالۂ و افغاں کب تک کھینچیے طفل برہمن اب تو آ
سر پہ ہمارے گھڑیالیں لے صبح سے تا پیشیں بجیں

۱۸۳۰ نصیر، چمنستان سخن، ۱۲۱

[ف]

— بینی (— ی مع) امث.

رک: پیش بینی.

جو بات آئندہ ہونے والی تھی اس کو موجود دیکھ لیا اسی صورت میں پیشین گوئی نہیں بلکہ پیشین بینی کی.

۱۸۷۷ رسالہ تاثیر الانظار، ۷۷

[پیشین + بینی (رک)]

— گو (— و مج) صف؛ ~ پیشنگو.

زمانۂ آئندہ کے واقعات کی خبر دینے والا، نجومی یا کاہن وغیرہ.

یہود کے ہاں نبوت کے معنی صرف پیشین گوئی کے تھے، اور نبی پیشین گو کو کہتے تھے.

۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۳: ۵۸۵

[پیش + ف: گو، گفتن (= کہنا) سے]

— گوئی (— و مج) امث؛ ~ پیشنگوی.

رک: پیش گوئی.

اس پیشین گوئی کا ظہور، خاندان تیموریہ میں صدہا برس تک رہا.

۱۸۹۳ نشتر، سجاد حسین، ۱

اپنے متعلق ان کی پیشین گوئی بھی درست ثابت ہوئی ہے .
۱۹۳۱ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲٦۸
ف : کرنا ، ہونا .
[پیشین + گو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پیشینہ (ی مج ، ی مع ، فت ن) صف .

پیشین (رک) سے منسوب (تراکیب میں مستعمل) .

اتاں بھی وہی عقل پیشینہ ہے
وہی مکر و دستان دوشینہ ہے

۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۲۹۱
دانشمند شہنشاہ اکبر اپنے سلاطین پیشینہ سے تمام باتوں میں ہوشیار تھے .
۱۸۸٦؟ درگیش نندنی ، ۱۳
میری جبیں پہ لکھتے دیرینہ داستانیں
پیشینہ محبتوں کی میں یادگار ہوتا
۱۹۳۸ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۲۱
[رک : پیش + ف : ینہ ، لاحقۂ نسبت]

پیشینی (ی مج ، ی مع) امذ .

اگلے زمانے کا شخص ، ماضی کا آدمی .

تو وہ امام ہے کہ جب آوے نماز کو
پیشینیاں تمام کریں تجھ سے اقتدا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳٦۴
پیشینیوں پہ ہمت و غیرت ہوئی تمام
خالی ہیں ایسے جام کہ دھوے ہوئے سے ہیں
۱۹۳٦ لبیب قصوری ، آتش خندان ، ۲۴
[ف]

پے صَفا (ی لین ، فت ص) امذ .

(رنگ کاری) لے (سریش اور کھریا مٹی کے بنے ہوئے مسالے کا استر) کے کھردرے پن کو صاف کرنے والا اور لکڑی کی سطح کو چکنا کرنے والا ایک قسم کا رینگ مال جو سینگ کا بنا ہوا ہوتا ہے (اپ و ، ۱ : ۱۵۸) .
ف : بھرنا .
[لے + صفا (رک)]

پیغار (ی لین) امذ .

۱. **گڑھا ، خندق ، کھائی .**
اس نے جانا کہ یہ باگھ ہے اس کے ڈر سے کھیت کے پیغار میں جا چھپا .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۰۴
۲. **ہل کا نشان یا لکیر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .**
[ف]

پیغارہ (ی لین ، فت ر) امذ .

طعنہ ، سرزنش ، طنز .

دہان ہر بت پیغارہ جو ، زنجیر رسوائی
عدم تک ، بے وفا ، چرچا ہے تیری بے وفائی کا

۱۸٦۹ غالب ، د ، ۱۸٦
پیغارہ ، سیخوارہ کے وزن پر ، معانی اس کے طعنہ اور سرزنش اور بہتان ہیں .
۱۹۱۳ مطلع العلوم ، ۱۹۳
[ف]

پیغام (ی لین) امذ .

۱. **وہ امر یا بات وغیرہ جو کہلا کر یا لکھ کر بھیجیں ، پیام ، سندیسا .**

بزم میرا سو تمن یاد تھے روشن رہے جم
جیو کی دوری بندھیا ہوں بھیجنا پیغام عبث

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ٦۵
بادشاہ نے معرفت یکے از ملازمان بارگاہ کے پیغام کیا کہ میں واسطے دیکھنے حویلی تشریف لایا چاہتا ہوں .
۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، ۱۸۲
آپ کو کسی پیغام کی ضرورت نہیں ، آپ کا کام خود آپ کا پیغام ہے .
۱۹۵۷ مکتوبات عبدالحق ، ۳۹۲

۲. **رشتے کا سوال ، نسبت ، شادی یا منگنی کی بات چیت (عموماً لڑکے والوں کی طرف سے) .**

زینب اپے اس کا نام   توں جا کر کہہ اس پیغام

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ورق ، ۲۳ (الف)
ہر چند کہ جا بجا سے پیغام آئے ہیں مگر میں نے اب تک قبول نہیں کیا .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱٦۵
ف : آنا ، بھیجنا ، بھجوانا ، پہنچانا ، پہنچنا ، دینا ، رد کرنا ، قبول کرنا ، لانا ، لے جانا .
[ف]

ــــ اَجَل آنا/آ پہُنچنا محاورہ .

طلبی ہونا ، بلاوا آنا ، (مجازاً) موت آ جانا ، مر جانا .
تفسیر کا دو خمس باقی تھا کہ پیغام اجل آ پہنچا .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۵۳

ــــ اُڑ جانا/اُڑنا محاورہ .

شادی کی بات نہ آنا ، شادی کے پیغام آنے رک جانا .
شاہدہ کے ساتھ زاہدہ پر بھی مصیبت آئی کہ اس کا پیغام بھی اڑ گیا .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۳۹

— بر (— فت ب) صف ؛ امذ ؛ سے پیغامبر .

۱. **پیغام لے جانے یا لانے والا شخص ، قاصد .**

شام فراق ہے وہ اندھیری کہ خوف ہے
پیغام بر جناب قضا کا دہل نہ جائے

۱۸۶۵ تسنیم دہلوی ، د ، ۱۹۳

پیغامبر سے کہتے ہیں بتلائیں اپنا منہ
وہ اک انوکھے چاہنے والے کہاں کے ہیں

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۰۰

۲. **(مجازاً) خدا کا حکم بندوں تک پہنچانے والا ، نبی ، رسول .**

کتاب مبیں اوس کا مکتوب ہے
بیاں اوس کے پیغام بر کا حدیث

۱۸۸۶ سخن بے مثال ، ۳۳

پیغام بری : اسم کیفیت (= پیغام لے جانا یا لانا) .

کلام کی غرض و غایت صرف سامعین کو محظوظ کرنا نہیں ہے ، بلکہ عقل کی سفارت و پیغام بری ہے .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۳

[پیغام + بر (رک) ، لاحقۂ صفت]

— بھیجنا محاورہ .

خبر بھیجنا ، زبانی بات دوسرے کے ذریعے سے کہنا ؛ شادی یا نسبت کی درخواست کرنا (نوراللغات) .

— پرداز (— فت پ ، سک ر) صف ؛ امذ .

رک : پیغام بر .

کہاں سے لاؤں وہ پیغام پرداز
کہ ہو اس شوخ کا بھی محرم راز

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۹۰

[پیغام + پرداز (رک)]

— چی صف ؛ امذ ؛ سے پیغامچی .

رک : پیغام بر .

دیا پھر یہ پیغامچی کو جواب
کہ جانی سے میرے کہیو جا شتاب

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۲۹

[پیغام + چی (رک) ، لاحقۂ صفت]

— دینا محاورہ .

کوئی بات کہلوانا ؛ رک : پیغام بھیجنا .

کوثر یہ ہے تم ہی نہیں آرام چچا کو
ہم جانتے ہیں کچھ دیتی ہو پیغام چچا کو

۱۸۴۳ انیس مراثی ، ۲ : ۱۳

— ڈالنا محاورہ .

۱. **خط سے یا کسی کی زبانی کوئی خواہش کرنا (جو مطلب پر مبنی ہو) .**

اگر وہ ... تمھاری طرف صلح کا پیغام ڈالیں تو ان پر (تعدی کرنے کی) اللہ نے تمھارے لیے کوئی راہ نہیں رکھی .

۱۹۱۲؟ تحقیق الجہاد ، ۲۶

۲. **نسبت یا بیاہ شادی کی (زبانی یا تحریراً) درخواست کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .**

— رساں (— فت ر) صف .

رک : پیغام بر .

دل ہے پیغام رساں جاتے ہیں خالق کی طرف
ہم کو کیا غم ہے اگر ریل نہ ہو تار نہ ہو

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۹۳

اسم کیفیت : پیغام رسانی .

[پیغام + رساں (رک)]

— زبانی کبھی صف (— فت ز) امذ .

دوسرے کے ذریعے وہ بات جو تحریر میں نہ ہو کہلوانا .

دے کے خط منہ دیکھتا ہے نامہ بر
کچھ تو پیغام زبانی اور ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۳

[پیغام + زبانی (رک)]

— سلام (— فت س) امذ .

رک : پیام سلام .

میں آپ کے نانا جان کا غلام نہیں ہوں کہ گھر گھر پیغام سلام کہتا پھروں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۲۰

یہ آگ لگا میر صاحب کیا پیغام سلام کرتا پھرتا ہے .

۱۹۵۳ پیر نابالغ ، ۳۳

[پیغام + سلام (رک)]

— سلام بھیجنا/ہونا محاورہ .

منگنی یا نسبت کے بارے میں بات چیت ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۹۹) .

— سنانا محاورہ .

نسبت کا رقعہ پڑھ کر سنانا ، شادی کے لیے کہنا .

کسی کو میں قبول نہیں کرتی ہوں اگر میرے دل کی خوشی چاہو تو مجھکو مت کہو اور کسی کا پیغام مت سناؤ .

۱۸۰۰؟ قصہ گل و ہرمز (عکسی) ، ۸۸ ب

ـــ قضا کس اضا (ـــ فت ق) امذ .

موت کی خبر ؛ موت کا بلاوا .

دل جس کو سمجھتا ہے ترا درد محبت
آخر یہی پیغام قضا ہو کے رہے گا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۵۲

[پیغام + قضا (رک)]

ـــ مرگ کس اضا (ـــ فت م ، سک ر) امذ .

رک پیغام قضا .

عاشق سے مت بیاں کر قتل عدو کا مژدہ
پیغام مرگ ہے یہ بیمار تک نہ پہونچا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۳۲

[پیغام + مرگ (رک)]

پیغاما پیغامی (ی لین ، ی لین) امث .

ادھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر پیام لانا ، رک : پیغام سلام ؛ سوال جواب ، بات چیت ، خط و کتابت (جامع اللغات ؛ نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[رک : پیغام + ا ، لاحقۂ اتصال + پیغام ، ی ، لاحقۂ کیفیت]

پیغامی (ی لین) .

(الف) صف .

رک : پیامی .

میں اس کو شرح سوز دل کہو کس طرح لکھ بھیجوں
زبان شمع تک کٹتی ہے واں ہو کون پیغامی

۱۷۸۹ سوز ، د ، ۳۰۷

تا سحر آیا نہ میرے پاس وہ وعدہ خلاف
پاؤں پیغامی کے توڑے اور آنکھا رات بھر

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۹

وہ پیغامی سے کہتے ہیں یہ سب اس کی بناوٹ ہے
بھلا یہ طاقت گفتار ایسا ناتواں ہو کر

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۵۳

(ب) امث .

پیام پہونچنے یا دینے کی حالت ؛ رک : پیغاما پیغامی .

[رک : پیغام + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت]

پیغانی (ی لین) امث .

عہد و پیمان کی حالت ، پرزہ پن ، بیہودگی ؛ مجازاً پر عقیدے یا مذہب کو لا حاصل سمجھنے کی کیفیت .

اس کی تعلیم و تربیت نیم عیسوی اور نیم پیغانی انداز سے ہوئی تھی .

۱۹۵۸ نفسیات واردات روحانی ، ۲۰۹

[ف : پیغان (= عہد و پیمان ، پرزہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پیغمبر (ی لین ، فت غ ، سک م ، فت ب) امذ ، پیغامبر .

۱. پیغامبر (رک) کی تخفیف ، خدا کا حکم بندوں تک پہونچانے والا ، نبی ، رسول (جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہو) .

پیغمبر کہے جو کچھ کام کرے کا کوئی خدا کا قانون نا لیکر تو او کام پائمال ہوگا .

۱۳۹۶ میراں جی شمس العشاق ، شرح مرغوب القلوب (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۵)

ایسا مرسل کہ سارے پیغمبر چاہتے اوس کی امت ہوئیں یکسر

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱

کیوں نہ اے سید پسر دل کھینچے یہ موئے دراز
اصل زلفوں کی ترے گیسوئے پیغمبر سے ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۰۲

پیغمبر بشیر ، نذیر . . . اور شاید عالم ہوتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۸۳

۲. رک : پیغام بر .

کروں اس کی نہ کیوں تعریف جو لائے خط جاناں
کہ اکثر اس طرح کے لوگ پیغمبر نکلتے ہیں

۱۹۱۷ رشید (مہذب اللغات)

۳. کسی خاص کام میں انسانی برادری کا قائد اور پیشرو .

یورپ کی قومیں . . . پیغمبر تہذیب ہیں .

۱۸۸۲ بنارس گزٹ ، جون ، ۲

ان کو ہندوستان کے مسلمانوں میں تعلیم کا پیغمبر کہا جائے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ ، ۳۰۷

[ف]

ـــ اپنے گھر کے سوا کہیں بے قدر نہیں ہوتا کہاوت .

صاحب کمال کی مخالفت سب سے زیادہ گھر والے ہی کرتے ہیں .

ان کی زبان پر بہت سی کہاوتیں تھیں ، جیسے : پیغمبر اپنے گھر کے سوا کہیں بے قدر نہیں ہوتا .

۱۹۷۵ اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۴۳

ـــ آخر الزماں کس اضا (ـــ کس خ ، ضم ر ، غم ال ، شد ز بفت) امذ .

آخری پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .

حضرت پیغمبر آخر الزماں . . . و ملائکۂ مقربین اترے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۵

میری کنیز ولادت پیغمبر آخر الزماں کی خوش خبری لے کر میرے پاس آئی تھی .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲

[پیغمبر + آخر (رک) + ال (۱) (رک) + زماں (رک)]

ــ صلعم (ــ فت ص ، سک ل ، فت ع) امذ .

حضرت محمدؐ (جامع اللغات) .

[پیغمبر + صلعم (رک)]

پیغمبرانہ (ی لین ، فت غ ، سک م ، فت ب ، ن) صف .

پیغمبر جیسا .

اقبال آخر انسان تھے پیغمبرانہ اعجاز رکھنے کے باوجود پیغمبر نہ تھے .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۱۱۳

[پیغمبر + انہ ، لاحقۂ نسبت]

پیغمبری (ی لین ، فت غ ، سک م ، فت ب) امث ؛ ~ پیغامبری .

پیغمبر (رک) سے منسوب ، پیغمبر کا منصب جو اللہ کی طرف سے عطا ہوتا ہے .

مجے اس نبوت کی انگشتری کہ پائی صفا اس تے پیغمبری

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، ۵

مری چشم حیرت کے درپن میں ظالم توجہ تری بے نیازی کرن کب ہے
اگر دیکھنا ہے تو دیکھ آئینہ میں خدائی و پیغمبری کا تماشا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۳

مثل رسول کیوں نہ ہوں زہرا کے جائے ہیں
پیغمبری کو چھوڑ کے سب وصف پائے ہیں

۱۹۱۲ اوج (ق) ، ۳۰

[ف]

ــ پھول امذ .

زرد رنگ کے پھول جو ایک جنگلی پودے میں کھلتے ہیں ، پنجک (جامع اللغات) .

[پیغمبری + پھول (رک)]

ــ تخت (ــ فت ت ، سک خ) امذ .

منصب پیغمبری .

پیغمبری تخت پر بیسے ہیں جب پیغمبر
تب پک لکے نو البراس شمس و الضحیٰ کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۶

[پیغمبری + تخت (رک)]

ــ وقت (ــ فت و ، سک ق) امذ .

سخت مصیبت ، پیغمبروں کی طرح آزمائش اور ابتلا یا غربت کا زمانہ .

اس گھر میں تو آپ ہی پیغمبری وقت پڑ رہا ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۰۰

انسانی بولی ، ہم بہت غریب ہیں ، پیغمبری وقت (وقت) اڑا ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۹۸

[پیغمبری + وقت (رک)]

پیغولہ (ی لین ، و مع ، فت ل) امذ .

۱. **گوشہ ، کونا ، تنگ گلی ، گڑھا ؛ سلوٹ نیز مجازاً .**
ایک روز جناب و قبلہ پک داد پر جو پیغولہ ران میں تھا مرہم لگا رہے تھے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۸۶

اسی کے دم سے مرے دل کا طاق روشن ہے
اسی کے فیض سے پیغولہ کنج گلشن ہے

۱۹۶۳ ورق خواندہ ، ۱۳۲

[ف]

پیغولی (ی لین ، و مع) صف .

پیغولہ (رک) سے منسوب ، گوشہ نما ، سلوٹ دار .

پیغولی کمانیں وہ ہیں جو ایک دوسرے کو قطع کرتی ہیں .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی چنائی ، ۸۱

[رک : پیغولہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

پیک (۱) (ی لین) امذ .

۱. **قاصد ، نامہ بر ، ایلچی ، پیغام بر ، پیام لانے یا لے جانے والا .**

کہارہ کے واں پیک پیغمبراں انکے جاتوں اے سرور سرو واں

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۱۰

رقیمے میں لکھ کر یہ سارے پیام
دیئے پیک کو یا شکوہ تمام

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۳۹

۲. **(مجازاً) جاسوس ، مخبر (عموماً میدان جنگ کی خبریں صدر مقام پر پہنچانے والا) .**

اٹھ کر زمین سے پانچ جو بھاگے تو دس گرے
مخبر نہ پیک ، پیک نہ سر کر عسس گرے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۶

آپ دارا بخت کا پتہ تو کرائیں پیک دوڑائیں .

۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۱۰۵

۳. **رات کے وقت گانو کے گرد پھر کر بستی کی نگرانی کرنے والا چوکیدار جو وقفے وقفے سے رات کو بستی اور گانو کے اطراف پھیرا لگاتا اور ہشیار کرتا ہے (اب و ، ۶ : ۱۳۱) .**

[ف]

ـــ اَجَل کس اضا (ـــ فت ا ، ج) امذ .

موت کا فرشتہ .

وہ چرخ مار کے شادی سے تب کہا گردوں
شتاب جاؤ کہ پیک اجل بولا تا ہے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۷۸

جان بیمار محبت لے گیا پیک اجل
آپ بیٹھے اے مسیحائے زماں دیکھا کئے

۱۸۹۳ مرقع زیبا ، ۱۰۹

یہ پیک اجل نہ ہے گا اتنی
اک جرعہ آب سے پیاس اپنی بجھاؤں

۱۹۳۸ الخیام ، ۳۰

[پیک + اجل (رک)]

ـــ اَجَل آنا محاورہ .

موت واقع ہونا ، وفات پانا .

تھی صبح شب عقد کہ پیک اجل آیا
دیکھا بھی نہ تھا ماں نے کہ سہرے کو بڑھایا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۳

ـــ بَچّہ (ـــ فت ب ، شد ج فت) امذ .

رک : پیک معنی نمبر ۱ .
پیک بچے برائے خبر روانہ کر دیے تھے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱/۵ : ۲۱۳

۲. رک : پیک معنی نمبر ۲ .
ایک لاکھ چوراسی ہزار پیک بچہ ہے وہ لوگ بھی جا بجا سے عرفان حسین کو گرفتار کر لائے ہیں .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۹۹

۳. چھوٹے سپاہی بچے .
چار سو (سو) پیک بچے شاہزادہ پر ٹوٹ پڑے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۵۹

صاحبقران نے جو آکر دیکھا کہ ساحروں نے لشکر کو ہمارے پامال کیا ، . . . ایک طرف سے جواہر بن عمر تمام پیک بچے اس کی پشت پر کمندیں بازوؤں پر بندھی ہوئی جواہر نے . . . پکار کر آواز دی .

۱۹۰۱ احمد حسین ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۶۰۵

[پیک + بچہ (رک)]

ـــ بَنانا محاورہ .

پیک بننا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

ـــ بَننا محاورہ .

فاطمہ صغرا جو امام حسینؑ کی بیٹی تھیں اور جنھیں سفر کربلا کے موقع پر بیمار ہونے کی وجہ سے امام حسین مدینے میں چھوڑ آئے تھے ان کے نامہ بر کی شبیہ بننا (جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ کربلا میں شہادت سے پہلے امام حسین کے پاس مریض بیٹی کا خط لے کر پہنچا تھا) جو بچے اُن سے ارمان سے پیدا ہوتے ہیں انھیں محرم کی چھٹی کو یا اور کسی تاریخ کو قاصد کا لباس پہنا کر یہ رسم ادا کی جاتی ہے .

اکثر سلاطین قلعے میں تعزیہ داری کرتے تھے ، فقیر ، پیک بنتے تھے

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۰

ـــ بَر پیک (ـــ فت پ ، سک ر ، ی لین) م ف .

ایک کے بعد دوسرا قاصد ، نامہ بر کا سلسلہ بندھنے کا عمل ، قاصد بر قاصد .
ڈاک بٹھا رکھی تھی پیک بر پیک چلا آتا تھا .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۵۱

ـــ تَصَوُّر کس اضا (ـــ فت ت ، ص ، شد و بضم) امذ .

(مجازاً) پرواز تخیل ، خیالات کی اڑان ، قوت متخیلہ .

یہاں تو پیک تصور سے کام چلتا ہے
صبا نہیں نہ سہی نامہ بر سہی نہ سہی

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۸۱

[پیک + تصور (رک)]

ـــ خُدا کس اضا (ـــ ضم خ) امذ .

مراد حضرت جبرئیل .

اے حامل وحی آسمانی اے پیک خدائے دوجہانی

۱۸۵۵ مرغوب القلوب فی معراج المحبوب ، ۸۳

[پیک + خدا (رک)]

ـــ خَیال کس اضا (ـــ فت خ) امذ .

رک : پیک تصور .

اللہ ری جستجو مرے پیک خیال کی
چھایا ہوا ہے دل کی طرح لامکاں تمام

۱۸۸۵ آئینۂ ناظرین ، ۱۱۳

بس کہ سیر قدس پر پیک خیال آمادہ ہے
کہکشاں کی جلوہ افشانی فروغ جادہ ہے

۱۹۲۸ بہارستان ، ۳۹۵

[پیک + خیال (رک)]

— **دانش** کس ا ما (— کس ن) امذ .

عقل ، عقل رسا .

پیک دانش کو یہاں کچھ راہ نہیں
بھید ہے تیرے خرد آگاہ نہیں

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۲۰

[پیک + دانش (رک)]

— **رباّنی** کس ا ما (— فت ر ، شد ب) امذ .

مراد حضرت محمد مصطفےٰ صلعم .

ہجوم کفر کی پرواہ نہ کرتے تھے کبھی حضرت
شفیع المذنبین ، شاہ رسالت ، پیک رباّنی

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۳۰

[پیک + رباّنی (رک)]

— **سفر** کس ا ما (— فت س ، ف) امذ .

(کنایۃً) چاند ، سیارگان وغیرہ .

جانے والے قمر کو روکے کوئی
شب کے پیک سفر کو روکے کوئی

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳۵۳

[پیک + سفر (رک)]

— **سلطانی** کس ا ما (— ضم س ، سک ل) امذ .

شاہی قاصد ، سرکاری ایلچی .

جب پیک سلطانی در دولت پہ حاضر ہوا تو کسی کی مجال نہ تھی کہ یہ خبر گوش گذار کرے .

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۶۳

[پیک + سلطانی (رک)]

— **صبا** کس ا ما (— فت ص) امذ .

رک : **پیک نسیم .**

وہ زمانہ نکل گیا کہ بارگاہ میں گھس آئے تھے . . . وہ جماؤ ہیں کہ پیک صبا کا نکلنا دشوار ہے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۰۰۲

[پیک + صبا (رک)]

— **ظفر** کس ا ما (— فت ظ ، ف) امذ .

فتح کا قاصد ، جیت کا نشان .

سمند قلم جب رواں رو ہوا ، سو پیک ظفر تب دوا دو ہوا

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۹۳

[پیک + ظفر (رک)]

— **فرخندہ فال** کس ا ما (— فت ف ، سک ر ، ضم خ ، سک ن ، فت د) امذ .

مبارک شگون لانے والا قاصد .

پیک فرخندہ فال آ پہونچا ، مہر پیام وصال آ پہونچا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۸

[پیک + فرخندہ (رک) + فال (رک)]

— **قضا** کس ا ما (— فت ق) امذ .

رک : **پیک اجل .**

تیرا تیر نگہ پیک قضا سے کم نہیں قاتل
جدھر چلتا ہے بن کر موت کا پیغام چلتا ہے

۱۸۵۴ ذوق ، ۲۰۸

[پیک + قضا (رک)]

— **مرگ** کس ا ما (— فت م ، سک ر) امذ .

رک : **پیک اجل .**

کوئی ڈرتے ہیں پیک مرگ کے آنکھیں دکھانے سے
تری آنکھوں کے او رشک مسیحا دیکھنے والے

۱۹۳۲ بینظیر شاہ وارثی ، کلام بینظیر ، ۱۷۷

[پیک + مرگ (رک)]

— **نسیم** کس ا ما (— فت ن ، ی مع) امذ .

(مجازاً) خوشگوار ہوا کا جھونکا .

پیک نسیم دیتا ہے سر سبزی کی دعا
گلشن میں طفل غنچہ کا منہ چوم چوم کے

۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۱۸۱

ایا پیک نسیم روح پرور
کہ ہے دشت و چمن تجھ سے معطّر

۱۹۲۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۳

[پیک + نسیم (رک)]

— **نظر** کس ا ما (— فت ن ، ظ) امذ .

(مجازاً) تا حد نظر دیکھنے کی وسعت ، تارنگاہ .

ایک دیوار لمبی نظر آئی کہ جس کو پیک نگاہ اپنی اگری کو تھام کر دیکھے تو بھی اس کی بلندی تک نہ پہنچے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، ۳۷

[پیک + نظر (رک)]

— **نفس** کس ا ما (— فت ن ، ف) امذ .

دم حیات ، (مجازاً) انسان .

چلے ہی جاتے ہیں پیک نفس اک عمر گزری ہے
نہ منزل ہے کہیں ان کی نہ رستے میں ٹھہرتے ہیں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۵۱

[پیک + نفس (رک)]

ـــ نِگاہ کس امذ (ــــ کس ن) امذ .

رک : پیک نظر .

جدھر پیک نظر جاتا تھا سبزہ ہی سبزہ نظر آتا تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۱۳

[پیک + نگاہ (رک)]

پَیک (۲) (ی لین) امذ ؛ م ف .

(سامان وغیرہ) باندھنا . باندھنے کا عمل .

دوسرے دن سامان پیک ہونے لگا اور ایک ہفتے کے اندر سب لوگ لاہور چلے گئے

۱۹۴۷ اتھینہ ، ۲۳۲

اف : کرنا ، ہونا .

[Pack : انگ]

پِیک (۱) (ی مع) امث .

رنگین تھوک جو پان چبانے سے بنا ہو ، پان کی پیک جو سرخ رنگ کی ہوتی ہے .

گرتی ہوں کوئی دوکھے کا آر کے لب کا لاتی پیک چپ
چپ لال ہونیگے سب مرے رخسار ووئی شاباش خون

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴۴

نمایاں ہوں گلے سے پان کی پیک
کہ شیشے سے مئے گلگوں کی جیوں لیک

۱۸۷۷ تصویر جاناں ، ۳۸

گوری جو کھاتی ہے پیک گرتی ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۰۰

پیک کے چکتے سا بچا تھے تو پھر اگال دان کی ضرورت ہی کیا تھی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۲۱

[س : پکوا पीक्वा]

ـــ پاتْر (ــــ سکِ ت) امذ .

رک پیک دان ، اُگالدان (شید ساگر) .

[پیک + س : پاتر पात्र]

ـــ دان امذ : ~ پیکدان .

رک : اُگالدان .

کدھیں کوئی کھلاتی انھی پان آ
کدھیں کوئی پکڑتی تھی پیکدان آ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۳

کوئی لے پیک دان اور کوئی رومال
کوئی حضرت کے آگے کوئی دابال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶۶

دو تین خواص پان کا ڈبا اور پیک تھوکنے کا پیک دان لیے حاضر ہیں .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، ۱۲/۵ : ۱۵

[پیک + دان (رک) لاحقۂ ظرف]

ـــ دانی امث .

پیک دان (رک) کی تصغیر .

ہی کے پیک ان کی پیک دانی کا
بعضے خادم ہوئے نہایت خوار

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۲۷

[پیک + دان (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ کا چھُپکا (ــــ فت چھ ، سکِ پ) امذ .

پیک تھوکنے کا نشان ، پیک کا چکتا (عموماً جمع میں مستعمل) .

چار ہی دن میں بنگلے کو حیثیت سے بے حیثیت کر دیا ، جا بجا دیواروں پر پیک کے چھپکے ، دری پر ہتیلیوں کے پینڈے کی سیاہی کے نشان .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۱۵

پِیک (۲) (ی مع) امث (قدیم) .

فصل ، کھیتی .

بتا پیک ہوا تھا وہاں کشت کوں
کہ رشک آئے اس باغ کا بہشت کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۰

جو جھاڑ پہاڑ پیک پانی سب گیان پہچانتے ہیں گیانی

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۱

[مقامی]

پِیک (۳) (ی مع) امث .

(رنگائی) وہ رنگ جو کسم کے پھولوں میں سجّی حل کرنے کے بعد انھیں کپڑے میں لٹکانے سے پہلی مرتبہ ٹپکتا ہے (اپ و ، ۲ : ۳۸) .

[مقامی]

پیک (۴) (ی مع) امث .

(آتشبازی) شورے یا گندھک وغیرہ کا جلا ہوا کوئلہ یا مادہ ، پھلجھڑی یا مہتابی کی بارود کا جلا ہوا مادہ ، بارود کا گل ، کیٹ (اب و ، ۸ : ۵۷) .

[مقامی]

پیک (۵) (ی مع) امث :

بوتلوں میں تیل یا عرق ڈالنے کا آلہ ، قیف .

گانے کا منہ کھول کر اور پیک چڑھا کر دوا انڈیل دو .

۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۶۲

اف : چڑھانا ، لگانا .

[مقامی]

پیک (۶) (ی مع) امث : ~ پھیک .

چابک کا سرا (جامع اللغات) .

[‌ ف : پیک पीक]

پیک (۷) (ی مع) امث .

مشہور ہندوستانی پرندہ کوئل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[‌ ف : پیک पीक]

پیک (۸) (ی مع) امذ :

بادبان ؛ پھننگ ، ٹوپی کا چھجا (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Peak : انگ]

— کیپ (— ی لین) مث .

ایک خاص وضع کی ٹوپی جسکا چھجا آگے کو نکلا ہوتا ہے اور جو بحری دفتر میں پہنی جاتی ہے بالخصوص ملاح ناخدا یا جہاز کے عملے کے ارکان پہنتے ہیں .

موٹو کل خرید لایا اور بڑے ٹھاٹھ سے اپنے یونیفارم اور پیک کیپ کے ساتھ موٹو کل اکڑی ...

۱۹۷۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۹۳

[Peak Cap : انگ]

پیک (۱) (ی مج) امذ .

ایک انگریزی پیمانہ جس میں دو گیلن کی گنجائش ہو .

اناج اور خشک چیزوں کے ناپنے کے پیمانے . . . ۲ گیلن کا ایک پیک .

۱۸۵۶ علم حساب ، ۱۲۱

[Peck : انگ]

پیک (۲) (ی مج) امث .

(ٹھنڈے اورداری) چلم میں بھرنے کے لائق تمباکو کی بٹیا (اب و ، ۵ : ۹۹) .

[؟]

پیک (۳) (ی مج) ، ف .

رک : پیگ (۱) .

خدا یاد کر کر کرو زرو ایک

ہو کھینچو مجھے تم کنارے پہ پیک

۱۹۶۷ بحوالہ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۲۰۴

پیکا (ی لین) امذ (قدیم) .

ایک سکہ جو پہلے ایک تولے یا چھ ماشے کا ہوتا تھا ، پیسہ (رک) .

اس کی آستین میں پیکے تھے .

۱۹۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ ، (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

ایسے مرد عورتاں سے تیز راسک راس ، ایسے مرد پیکے کے پچاس .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷

[مقامی]

پیکا (ی مع) امذ .

کلّے ، اکوے ، کوپل .

پیاز ٹوکرے میں بھر کر چھیکے کی طرح چھت میں لٹکا دیں تو سال بھر میں اس کا کچھ نہیں بگڑتا صرف پیکے نکل آتے ہیں .

۱۹۳۰ عصمتی دستر خوان ، ۱ : ۳۶

[مقامی]

پیک اثر (ی مع ، فت ا ، ث) امذ .

(سائنس) بہت ہی زیادہ طاقت کا عمل ، قوت برقی کی انتہائی حد .

اس کا نتیجہ پیک اثر کی صورت میں برآمد ہوتا ہے .

۱۹۶۷ الکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۱۳

[انگ : Peak + اثر (رک)]

پیکار (۱) (ی لین) امث .

۱. جنگ ، لڑائی ، معرکہ ، باہمی کشیدگی .

نوادر دیکھیا مج تھے آزار کوں

دیا بھیج لشکر ہی پیکار کوں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۰

لطف شاہی ہے مرے آزار سے

آشتی ہے مدعا پیکار سے

۱۸۶۹ شیفتہ ، ۱۰۸

اگرچہ ترکی تو یہیں ہم سے دو میل کے فاصلے پر تھیں اور اتنی ہم پیکار کو اچھی طرح سے دیکھ سکتے تھے .
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین حیرت ، ۱۰۸
۲. مقابلہ ، کشمکش ، غلبہ پانے کی کوشش .
و لیکن اتال جاے گفتار نیں
جو آسمان سوں کس کو پیکار نیں
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۰۶
دنیاے اسلام اس وقت ایک روحانی پیکار میں مصروف ہے .
۱۹۲۳ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۳۹
۳. معمولی جھگڑا ، تو تو میں میں ، خانگی معاملات میں لڑائی .
جہیز کی بابت تکرار ہوئی بھائی بھائی میں جدال و پیکار ہوئی
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۸۷
[ف]

—جُو (— و مع) امذ .
جنگ جو ، لڑنے والا .
او آ بولیا اے مرد پیکار جوئے
ہوایا ہے لہو جھگڑے کے تہار جوئے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۶۶
[پیکار + ف : جو ، جستن (= ڈھونڈھنا) سے]

پَیکار (۲) (ی لین) صف .
۱. پھیری والا ، گھوم پھر کر بیچنے والا ، گشتی خردہ فروش .
رکھ خوانچے کو سر پر پیکار یوں پکارا
بادام بھونا چاہو اور کُرکُرا چُھہارا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۵
۲. وصول کنندہ ، محصّل ، گھوم پھر کر قرضہ چندہ یا لگان وغیرہ وصول کرنے والا شخص (فرہنگ آصفیہ) .
۳. (ماہی گیری) مچھلی کی منڈی کا دلال (اپ و ، ۷ : ۵۵) .
۴. (دہقانی) کھیتوں سے کپاس چنوانے والا ٹھیکیدار یا آجر (اپ و ، ۲ : ۲) .
۵. (دکانداری) وہ شخص جو بازار میں پھر کر تجارتی مال کی خرید و فروخت کا معاملہ طے کرائے ، تجارتی دلال ، گماشتہ (اپ و ، ۷ : ۳۹) .
۶. (بیل بانی) بیلوں کا بیوپاری یا سودا کرانے والا دلال ، بردھا (اپ و ، ۵ : ۵۴) .
۷. ایک چابک یا رسی جو زمیندار کھیت کے جانور اڑانے اور نکالنے کے واسطے استعمال کرتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۲۷) .
[رک : ہانکے کار]

پَیکار (۳) (ی لین) امذ .
دروازوں کی چوکھٹ کی بلندی تک یعنی سطح فرش سے قریب ۹ یا ۷ فٹ اونچا عمارت کی چنائی کا تیار شدہ کام .
پیکار تیار ہوگئی ہے ، اب دروازوں کے اوپر کا کام شروع ہوگا .
۱۹۳۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۱۳
[ف]

پَیکاشتی (ی لین ، سک ش) ، امذ .
(کاشتکاری) غیر وطنی (پردیسی) کاشتکار جس کو اراضی مزروعہ پر مالکانہ حق حاصل نہ ہو صرف معاہدۂ مقررہ کی رو سے کاشت کرتا رہے (اپ و ، ۶ : ۱۳) .
[ف]

پَیکان (۱) (ی لین) امذ .
۱. تیر ، تبر کی نوک ، انی .
شوخی بھی ہے لازم نگہ ناز و ادا میں
یہ تیر کا پیکاں ہے یہ برچھی کی سناں ہے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۳۲
بادشاہ اس درجہ سخی ہے کہ لڑائی میں جو تیر استعمال کرتا ہے ان کی پیکان سونے کی ہوتی ہے .
۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ۳۶
۲. (بانک وغیرہ) نیزے یا بھالے کی انی ، تلوار یا چھری کا اوپری حصہ ، پھار ، ڈال (اپ و ، ۸ : ۳۵) .
[ف :]

—از جَراحَت بدَر آید و آزار دَر دِل بِماند فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .
اگر کسی کو رنج دیکر مصالحت کرو تو بھی اس کے دل میں کھٹکا رہتا ہے اور بدلا لیتا ہے (محاورات ہند ، ۵۶) .

—کَش (— فت ک) امث .
ایک قسم کی نشتر نما چھوٹی چھری .
پیکان کش چار آنے سے تین روپے تک .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۰۰

پَیکان (۲) (ی لین) امذ ؛ ج .
رک : پیک (۱) معنی نمبر ۱ (ہلایش) .
[ف : پیک + ان ، علامت جمع]

پَیکانی (ی لین) صف .
۱. نوکیلا ، نوکدار ؛ لال اور یاقوت کی ایک قسم .

ڈر سمایا ہے یہ اس ناوک مژگاں کا مجھے
کبھی یاقوت نہ لوں مول جو پیکانی ہو

۱۸۹۱ اشک ، معیار نظم ، ۱ : ۷

۲. قدیم زمانے کی ایک روش تحریر جو تیروں کی شکل کی ہوتی تھی جس میں قلم کے سرے کو مٹی پر دبانے سے میخ یا پیکان کا نشان بنتا تھا ، پیکانی خط .

مصنف نے ہمن کی ان کتابوں اور نوشتوں کا ذکر کیا ہے جو مسند یعنی پیکانی حروف میں کھودے گئے ہیں .

۱۸۹۸ مضامین سلیم ، ۲ : ۷

چونکہ اس خط کی بنیاد ایسے نشانات پر ہے جو کبھی کھونٹی (میخ) کبھی تیر کے پھل (پیکان) اور کبھی کیل (مسمار) سے مشابہ ہوتے ہیں اس لئے اسے میخی ، پیکانی اور مسماری تین ناموں سے یاد کیا جاتا ہے .

۱۹۶۲ فن تحریر کی تاریخ ، ۵۷

۳. قلم نما ، قلمی .

پھٹکری اور نوشادر پیکانی برابر پانی میں گھسیں اور تلوار پر لگائیں .

۱۹۱۳ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۸۹

[رک : پیکان (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پکنی (ی مج ، سک ک) امث (قدیم) .

رک : پھکنی .

اب کیا کرے دیکھتے کون دیکھے
دلدار کے پکنی کرں دیکھے

۱۶۰۰ من لگن ، ۷۷

پیکٹ (ی لین ، کس ک) امذ .

۱. بنڈل یا گڈی جس میں کوئی چیز ہو ، پارسل .

آپ ہی پیکٹ بناتا ہے اور ان پر ٹکٹ چپکاتا اور ڈاک میں روانہ کرتا ہے .

۱۸۹۸ معارف ، ۱/۱ : ۳

پوسٹ آفس میں منی آرڈر و پارسل و پیکٹ و خطوں کی رجسٹری کے محصول گھٹانے سے رعیت کو خرچ کی تخفیف سے تکلیف کم ہو گی .

۱۹۰۶ کرزن نامہ ، ۱۶۷

۲. (کاغذ وغیرہ کی تہہ بہ تہہ بنی ہوئی) گڈی .

نوٹوں کا پیکٹ بچے کے ہاتھ میں دے کر . . . دروازے کی طرف چل دیا .

۱۹۰۳ صید و صیاد ، ۲۶۳

۳. چائے ، اگربتی یا سگریٹ وغیرہ کا ڈبہ یا ملفوف (خواہ کاغذ کا ہو خواہ گتے وغیرہ کا) .

چھوٹے چھوٹے پیکٹ بنا کر دوکانداروں کے ہاں فروخت کریں .

۱۹۳۳ صنعت و حرفت ، ۱۷

[Packet : انگ]

پیکٹ (ی لین ، سک ک) امذ .

معاہدہ .

اندرا گاندھی کی حکومت لیاقت نہرو پیکٹ کا احترام نہیں کرتی .

۱۹۶۹ جنگ ، کراچی ، ۲ اکتوبر ، ۹۰

[Pact : انگ]

پیکٹن (ی مج ، سک ک ، کس ٹ) امث ~ پیکٹین .

(کیمیا) ایک قسم کا سفید معتدل مادہ جو گوند سے مشابہ ہوتا ہے .

پیکٹن یا نباتی جیلی بعض دوائی پودوں میں پائی جاتی ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳

[Pectin : انگ]

پیکٹوز (ی مج ، سک ک ، و مع) امذ .

(کیمیا) ایک حل نہ ہونے والا مادہ جو کیسلین سے مشابہ ہے اور اسی کے ساتھ کچے پھلوں میں پایا جاتا ہے .

بنیادی طور پر یہ کاربو ہائیڈریٹ ، پیکٹوز اور ان سے ملتے جلتے مادوں اور چند دوسرے کیمیاوی مادوں سے بنی ہوتی ہے .

۱۹۷۰ قنجانی اور مشابہ پودے ، ۵

[Pectose : انگ]

پیکر (۱) (ی لین ، فت ک) امذ ؛ امث .

۱. جسم ، جسد .

جلوہ گر تو ہے آفتاب یقین
تجھ سے روشن ہے پیکر عالم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۰

پیکر اپنی خدا نے رکھی ہے
ڈانس ایک ایک جیسے مکھی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۹

۲. مجسمہ ، سراپا .

ہندو اس کو مہا دیو کا پیکر قیاس کرتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۳

دونوں باپ بیٹوں کی رگوں میں ان کے آبا و اجداد کا خون تھا جو صبر و تحمل اور ضبط و متانت کے پیکر تھے ۔
١٩٣٣ سیدہ کی بیٹی ، ١٥

٣. مرکبات میں بطور جزو ثانی بمعنی چہرہ ، جسامت وغیرہ مستعمل ۔

[ف]

ـــ احساس کس اضا (ـــ کس ا ، سک ح) امذ ۔

(مراد) انسانی جسم ۔
پیکر احساس میں خوابیدہ روحِ درد تھی
شعلہ ریزی نوایات اخوت سربلند تھی
١٩١٣ شکریۂ یورپ ، ٥

ـــ آدم کس اضا (ـــ فت د) امذ ۔

حضرت آدم کا جسم ، انسان کا جسم ، انسان ، آدمی ۔
وہ خود پیکر آدم میں حلول کر کے نمایاں ہوا ۔
١٩٢٦ شرر ، مضامین ٣ : ١٢١
[پیکر + آدم (رک)]

ـــ بدلنا محاورہ ۔

ایک جسم چھوڑ کر دوسرا جسم اختیار کرنا ۔
ذرات آستاں کو ترے دیکھ دیکھ کر
ہر ذرے سے بدلنے کو ہے پیکر آفتاب
١٨٥٩ سالک ، ک ، ٢٣٣

ـــ بے جان کس اضا ، صف ۔

مردہ جسم ، مردہ ۔
وہ اس کے ہاتھ میں پیکر بے جان بن جاتے ہیں ۔
١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ٣٥
[پیکر + بے (رک) + جان (رک)]

ـــ پذیر (ـــ کس پ ، ی مع) امذ ۔

وہ شے جو کسی سانچے وغیرہ میں ڈھالی جائے اور اس سانچے کی شکل اختیار کر لے ، سانچے میں ڈھلنے کے قابل ۔
کنکریٹ ایک پیکر پذیر مادہ ہے ۔
١٩٣٠ رسالہ رڑکی چنائی ، ١٦٥
[پیکر + پذیر (رک)]

ـــ تصویر کس اضا (ـــ فت ت ، سک ص ، ی مع) امث ۔

١. **تصویر یا نقش انسانی کا سراپا ، تصویر کا خاکہ ۔**
نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا
١٨٦٩ غالب ، د ، ١٣٢

ناتواں وہ ہوں مرے نقش میں بھرتے ہیں لہو
رنگ ہر پیکر تصویر میں بھرنے والے
١٨٥٨ گلزار داغ ، ٢٥٣

٢. **(مجازاً) ساکت ، خاموش ۔**
دروازے پر دربان بھی نہیں ہوتے تھے تاہم نبوت کے جلال سے ہر شخص پیکر تصویر نظر آتا تھا ۔
١٩١٣ سیرۃ النبی ، ٢ : ٢٠٣
[پیکر + تصویر (رک)]

ـــ حرف کس اضا (ـــ فت ح ، سک ر) امذ ۔

(خوش نویسی) ابجد کے حرف کی وضع یا مکمل شکل و صورت (ا ب و ، ہ : ٢٠٩) ۔
[پیکر + حرف (رک)]

ـــ خاکی کس اضا امذ ۔

(لفظاً) مٹی کا جسم ، (مراد) انسان جس کی تخلیق خاک سے ہوئی ہے ۔
صفائے قلب حاصل کر وہ کسب زہد و تقویٰ سے
کہ عالم پیکر خاکی میں ہو روح مجرد کا
١٨٥٢ محامد خاتم النبیین ، ٥
[پیکر + خاکی (رک)]

ـــ خیالی کس اضا (ـــ کس خ) امذ ۔

تصویر خیال ، تصور کا ہیولا ۔
ان دونوں طریقوں سے بھی اگر کچھ ہوتا ہے تو صرف اتنا ہی ہوتا ہے کہ پیکر خیالی عالم وجود میں آ جاتی ہے ۔
١٩١٢ خیالات عزیز ، ١٦٩
[پیکر + خیالی ، خیال (رک) سے]

ـــ عنصری کس اضا (ـــ ضم ع ، سک ن ، فت ص) امذ ۔

مادی جسم ، (کنایۃً) انسان ، جان دار ، ذی روح ۔
انسان با عتبار پیکر عنصری کے ایک دوسرے کے ہمسر ہیں ۔
١٨٩٣ مقالات حالی ، ١ : ١٩٣
[پیکر + عنصری (رک)]

ـــ گر (ـــ فت گ) امذ ۔

جسم بنانے والا ، خالق ، (مجازاً) اللہ تعالیٰ ؛ مصور ، نقاش ، مجسمہ ساز ۔
تعالی اللہ زہے نقاش ، صلی اللہ نقش اوسکا
بنا کر آپ آئے پیار پیکر گر کو پیکر پر
١٩٢١ میخانۂ الہام ، ٩٣
[پیکر + گر (رک)]

ــِ مجسم کس اضا (ــ ضم م ، فت ج ، شد س بفت) امذ .

سراپا ، مکمل نمونہ .
فضائل اخلاق کا ایک پیکرِ مجسم سامنے آ جائے جو خود ہمہ تن آئینہ عمل ہو .
۱۹۱۱		سیرۃ النبی ، ۱ : ۲
[پیکر + مجسم (رک)]

ــِ ناموس و عفت کس اضا (ــ و مع ، و مج ، کس ع ، شد ف بفت) امث .

مراد عورت .
موجودہ زمانے میں تہذیب و شائستگی کے نام سے اس پیکرِ ناموس و عفت کے ساتھ جیسا کچھ سلوک روا رکھا جا رہا ہے .
۱۹۲۶		اقبال شخصیت شاعری ، ۶۶
[پیکر + ناموس (رک) + و ، عطف + عفت (رک)]

ــ نگاری (ــ کس ن) امث .

الفاظ میں کسی جسم کی تفصیل بیان کرنے کا عمل .
تخلیقی اور تنقیدی زبان میں وہی فرق ہے جو پیکر نگاری اور منطق کی زبان میں ہوتا ہے .
۱۹۶۵		تنقیدی نظریات ، ۱۶۵
[پیکر + نگاری (رک)]

پیکر (۲) (ی لین ، فت ک) صف .

اسباب بند کرنے والا ؛ بنڈل یا پیکٹ بنانے والا ، جو کسی دفتر یا کرخانے وغیرہ میں کاغذوں کے بنڈل بنانے یا لفافوں اور تھیلوں میں سامان رکھ کر انھیں لپیٹے ؛ ڈاکخانے کا وہ ملازم جو ڈاک کے تھیلے تیار کرتا نیز ڈاک سے جانے والی اشیاء پر ڈاک کی مہر ثبت کرتا ہے (ماخوذ : فیروزاللغات اردو) .
[انگ : Packer]

پیکر (۳) (ی لین ، فت ک) امذ ~ پیکار

کپاس سے روئی اکٹھی کرنے والا (شبد سا گر) .
[ف : پیکار]

پیکرا (ی لین ، سک ک) امث .

بیڑی ، پانو میں پہننے کا ایک گہنا (شبد سا گر) .
[س : پیکرا पैकरा]

پیکرما (ی لین ، فت ک ، سک ر) امذ .

(ہندو) تیرتھ یا متبرک مقام کا طواف نیز درشن کو گھر سے سر اور پانو کے بل جانے کا عمل جس کی صورت یہ ہے کہ زمین پر پیٹھ کے بل لیٹ کر کھڑے ہوتے ہیں اور جہاں سر رکھا تھا وہاں پانو رکھ کر پھر اسی طرح اٹھتے لیٹتے تیرتھ تک پہنچ جاتے ہیں .
یہ تجھیں ہو سکتا کہ ایک شخص ایک مسلمان سے مرید ہو کر ارکان ایمان کی تعلیم لے اور ایک ہندو کا چیلا بن کر پوجا پاٹ ، پیکرما اور ڈنڈوت سیکھے .
۱۸۹۱		فسانہ اے خبر ، ۱۹۰
رات بھر پیکرما کرنے والے عقیدت مندوں کی ٹولیاں گزرتی رہتیں .
۱۹۵۲		میرے بھی صنم خانے ، ۱۹۷
[س : پرکرما परिक्रमा]

پیکری (ی لین ، فت ک) صف .

پیکر (۱) (رک) سے منسوب ، جسم ، جسم سے متعلق .
دیکھے پہل سی ایک وان پیکری
پہنیا تخت پر آپسی چادری
۱۶۴۹		خاور نامہ ، ۲۶۵
[پیکر + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ طب (ــ کس ط) امذ .

جسم انسانی سے متعلق علم طب .
علم الابدان پیکری طب		علم الاخلاق روح کی طب
۱۹۲۸		تنظیم الحیات ، ۱۲
[پیکری + طب (رک)]

پے کڑ (ی لین ، فت ک) امذ .

سنگدل ، کٹر (قدیم اردو کی لغت) .
[مقامی]

پیکڑ (کس پ ، فت ی ، شد ک بفت) صف .

بہت پینے والا ، پرانا شرابی اور نشہ باز .
جوانی میں اس نے صدہا گھر گھالے اور بڑی پیکڑ ، مگر بہت عرصے سے چھٹی ہوئی تھی .
۱۸۸۹		سیر کہسار ، ۱ : ۱۵۲
جاوجین بیحد پیکڑ ہیں کھانے کی میز پر بار بار کھڑے ہو کر جام صحت نوش کرتے .
۱۹۲۳		گلگشت ، ۱۰۳
[پینا (رک) سے اسم مکبر]

پیکڑا/پیکڑی (ی لین ، سک ک) امذ ؛ ~ پینکڑا ، پیکھڑا .

۱. وہ کڑا جو قیدی کے پانو میں ڈالتے ہیں ، بیڑی .
پاؤں میں پیکڑے ڈال کر ہاتھوں میں انکس لوہے کے لے کر داہنے بائیں اور سر پر مارتے ہیں .
۱۸۱۰		اخوان الصفا ، ۲۱
وہ بارہا پیکڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا .
۱۸۱۹		متی کی انجیل ، ۹۸

۲. (گلہ بانی) پھگواڑے ڈھور کے آمنے سامنے کے یا محض آگے یا پیچھے کے پیر یا گردن اور ایک ٹانگ میں ڈالی ہوئی رسی کی جوڑی جو اس کو عارضی طور پر لنگڑا بنا دیتی ہے اور وہ گلے سے نکل کر بھاگ نہیں سکتا ، توں ، ٹانچ ، نبج ، چھان ، چھن (اپ و ، ۵ : ۸۲) .

۳. (شتر بانی) اونٹ کے پیر میں باندھنے کی رسی ، دامن (اپ و ، ۵ : ۶۹) .

۴. عورتوں کے پاؤں میں پہننے کا نقری زیور ، پاؤں کا کڑا .

ہاتھ اینکڑا نہ پیر پینکڑا

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

[پیے ، پا (رک) + کڑا/کڑی (رک)]

پیکن (ی مج ، کس ک) امذ .

ایک قسم کا ریشمی کپڑا (ابتدا میں جس کے پوش دستی رومال بنتے تھے) .

انھیں ناشتہ کروانا پیکن کھول کر دینا ، انڈوں پر مقررہ مقدار میں نمک مرچ چھڑکنا . . . اس خدمت میں اب نہ کوئی لذت رہی تھی نہ کوفت .

۱۹۶۶ سودائی ، ۳۲

[Pekin : انگ]

پیکنا (ی مج ، سک ک) ف ل (قدیم) .

پیداوار ہونا ، فصل پیدا ہونا ، پودا ہونا .

برسات پڑ خوشی کا دل کا ملک پیکیا ہے

آویں گے پیو پل میں سک کا سو کال ہونیگا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰

[مقامی]

پیکنگ (ی لین ، کس ک ، غنہ) امث ، امذ .

۱. پیکٹ یا بنڈل بنانے کا عمل ، لپیٹنے یا باندھنے کا کام .

رخشندہ خوش خوش پیکنگ میں مصروف تھی .

۱۹۵۲ سوئے بھی صنم خانے ، ۱۹۸

۲. کوئی شے جو دو اشیا کے جوڑ کو حسب ضرورت کسنے کے لیے استعمال ہو .

بلنجروں کے پیکنگ چڑھے کے ہوتے ہیں اور ایک رنگ ان کو ان کی جگہ پر مضبوط بٹھائے رکھتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینرز ، ۲ : ۱۰۲

[Packing : انگ]

— رنگ (— کس ر ، غنہ) .

(رک) پیکنگ معنی نمبر ۲ میں استعمال کیا جانے والا گھیرا .

ہر ایک پیکنگ رنگ کا ڈائمیٹر سلنڈر کے ڈائمیٹر سے کسی قدر زیادہ رکھا جاتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینرز ، ۲ : ۵۱۹

[Packing ring : انگ]

پیکنی (ی مج ، سک ک) صف : امذ .

چین کے دارالحکومت پیکنگ سے منسوب ، چینی .

تازہ ترین یافت نام نہاد پیکنی انسان ہے اور غالباً اب تک سب سے زیادہ اہم بھی قرار دیا گیا ہے .

۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۱۱۷

[Pekinese : انگ]

پیکو (ی مج ، و مج) امث .

سیاہ چائے کی ایک اعلیٰ اور عمدہ قسم .

چائے کی بڑی قسم دو ہیں یایک یعنی سیاہ گرین یعنی سبز ، پھر ہر ایک کی چند قسمیں ہیں مثلاً سیاہ کی یہ مشہور ہیں سوچانگ ، کنگو ، اولانگ ، پیکو ، بوہیا وغیرہ .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۹۱

نئی شاخوں اور کلیوں کی چائے جسے پیکو کہتے ہیں ، نہایت عمدہ ہوتی ہے .

۱۹۳۳ جغرافیۂ عالم ، ۱۶۵

[Pekoe : انگ]

پیکہین (ی لین ، سک ک ، کس ہ) امث .

دائی ، قابلہ ، رک : پوش نشین (ماخوذ : شبد ساگر) .

[مقامی]

پیکی (۱) (ی لین) .

(الف) امذ .

۱. میلے تماشے میں گھوم پھر کر لوگوں کو پیسے لے کر حقہ پلانے والا .

گھٹنا پاؤں میں ، گلے میں پیکیوں کا توڑا ڈالے ، ایک کنکڑ کا حقہ ہاتھ میں لیے آیا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۹۷

۲. بازی گر ، نٹ (جامع اللغات) .

(ب) امث .

بازی گری ، نٹوں کا پیشہ (جامع اللغات) .

[رک : پائک ، پایک]

پیے کیا (ی لین ، کس خف ک) امذ .

(پارچہ بافی) تانے کے تاروں کے درمیان پروئی ہوئی کھپچیوں کا سر بند یعنی وہ ڈوری جو دو کھپچیوں کو برابر برابر رکھنے کے لیے ان کے سروں میں باندھ دی جاتی ہے (اپ و ، ۲ : ۵۹) .

[مقامی]

پیکھیاں (ی مج ، سک ک) امذ ؛ ج (قدیم) .

پیکا (رک) کی جمع = پیسے ، دولت .

او پیکھیاں بدوریاں کے سر باز کر
سپہ کوں دیا بخشش آغاز کر

۱۶۴۹ خاورنامہ (ق) ، ۸۳۰

پیکھ/پیکھن (ی مج/فت کھ) امذ .

کھیل تماشہ ، سوانگ .

مکھ کا گیان بانسا ہے باتسا جیسے پیکھن کا ناٹا ماسا

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۲۱۱

کیوں ستوں دیکھ پیکھ ہو گو گی
گیان انڈیا ہے کانوں پر تیرے

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۸۹

[س : پکشن पेक्षण]

پیکھنا (۱) (ی مج ، سک کھ) امذ .

۱. پتلیوں کا تماشا ، تماشا ، (مجازاً) بے وجود شے ، نظر کا دھوکا .

یو بڑا ایک پیکھنا ہے ، یہاں اندیشہ کر دیکھنا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۷

نواب اب رہا شہر کا دیکھنا لڑائی نہیں اب ہوا پیکھنا

۱۷۱۹ جنگ نامہ عالم علی ، ۳۶

یہ باتیں اپنے دل میں سوچ کر ساری دنیا کو پیکھنے کا کھیل جانے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶

۲. عورتوں کی چترائی یا مکر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۳. کھیل ، تماشا ، بازی ، (مجازاً) دنیاوی زندگی جو کھیل کی مانند ہے .

اے درد یہ پیکھنا جو آ کر دیکھا
کچھ تو ہی بتا کہ دل لگا کر دیکھا

۱۷۸۳ درد ، د ، ۱۰۳

[س : پکشن کن पेक्षणक]

پیکھنا (۲) (ی مج ، سک کھ) ف م (قدیم) .

۱. دیکھنا ، نظر آنا یا پڑنا ، نظار کرنا .

ایسی عاشقی گون کیا ہے کیں معشوق کیسی ہے کر پیکھیا چہ نہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۲

دیکھیا ہے جمال جیو کا جن پیکھیا ہے کمال پیو کا تن

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۳

۲. حرص یا خواہش کرنا .

دیکھا سو پیکھا میری لاڈو کا بھی لیکھا

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

[س : پریکش प्रेक्ष]

پیکھنڈ (ی لین ، فت کھ ، سک ن) امذ .

رک : پاکھنڈ .

اگر انہیں نام نہ بتایا گیا تو خدا جانے یہ کیا پیکھنڈ کریں گے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۶۰

اف : کرنا ، ہونا .

پیکھنڈی (ی لین ، فت کھ ، سک ن) صف .

رک : پاکھنڈی

بابا تم بڑے پیکھنڈی آدمی معلوم ہوتے ہو .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۰۵

پیکھیا (ی مج فت کھ ، سک ن) صف .

بازی گر ، اداکار (پلیٹس) .

[پیکھنا (رک) سے]

پیگ (۱) (ی لین) امذ .

ایک خوراک بھر شراب کا ظرف ، نیز ایک پیمانہ بھر شراب.

گلاس میں یہ بڑا پیگ ڈال کر اس کو سوڈے سے لبالب بھر دیا .

۱۹۵۰ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۵۳

[Peg : انگ]

— پر پیگ اڑانا محاورہ .

خوب شراب نوشی کرنا ، جھک کر شراب پینا .

انگریزوں نے بھی دوڈھائی گھنٹے چھری کانٹا چلایا اور پیگ پر پیگ اڑایا .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۳۷

اف : دینا ، پلانا ، پینا .

پیگ (۲) (ی لین) امذ .

میخ یا کیلوں سے جوڑنا .

ری لیف رنگ کے باہر کی طرف جو فیلنج ہوتا ہے اس سے چوڑی B کی بائم بنتی ہے جو کہ گیس کٹ سے پیگ کی جاتی ہے.

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینرز ، ۲ : ۳۳۷

اف : کرنا .

[Peg : انگ] .

پیگن (ی لین ، فت گ) امذ .

غیر اہل کتاب ، تاریک خیال یا غیر شائستہ شخص ، لامذہب ، بے دین .

وثنین کو اکثر اوقات پیگن کہا جاتا ہے .

۱۹۵۸ نفسیات واردات روحانی ، ۱۲۵

[Pagan : انگ]

پیگُو (ی لین ، و مع) امذ .

سبز رنْگ کا پتھر جو پیگو (برما کا ایک ضلع اور قسمت) میں پایا جاتا ہے .

روشوں کے اوپر عقیق اور پیگو کی پرچین کاری ، پھول پاتوں کی طرح بنائی ہے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۵

[علم]

پیگوڈا (ی لین ، و مج) امذ .

رک : پگوڈا .

اگر تم پیگوڈا . . . بناؤ اور اس کی اچھی خبر گیری نہ کرو اس سے کچھ فائدہ نہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۳۵

۲. شاہی کے عہد میں جنوبی ہند کا ایک سونے کا سکہ اشرفی .

پیکوڈا ایک سونے کا سکہ ۱/۲ ۹, گروٹ کا ہوتا ہے .

۱۸۵۶ علم حساب ، ۱۰۷

[انگ : Pagoda]

پِیل (ی مع) امذ .

رک : فیل ، ہاتھی .

نہیں گر خاکساری دہر میں پیشہ بزرگوں کوں
توکیا ڈالے ہے پیل اپنے ہمیشہ خاک مستک پر

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۵۵

دل جو محکم ہے ، نہیں پروائے دور آسمان
پیل کی ٹکر سے کیا ڈر آہنی دیوار کو

۱۸۲۳ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۹۷

اس جانور کے بے شمار نام ہیں ، ہستی ، گج ، پیل ، ہاتھی وغیرہ .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۲۳

۲. (شطرنج) وہ مہرا جو آڑا چلتا اور آڑا ہی مارتا ہے .

جانے یو روش یو ریت رہ سچ   پر پیل پیادہ پادشہ سچ

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۹

وہ پیل کی کشت دے کر وزیر کو یوں ٹھیک لے جاتے ہیں.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۰

۳. مرکبات میں بطور سابقہ بمعنی بڑا ، مستعمل .

سمندر کو چڑھا ہوا دیکھا مگر اس کے پیل بہانے کا پانی پھٹا ہوا پایا .

۱۸۶۱ تذکرۃ العاقلین ، ۵۳

[ف]

ـــ اَبْر کس اضا (ـــ فت ا ، سک ب) امذ .

(لفظاً) بادل کا ہاتھی ، (مجازاً) بادل میں وہ اشکال جن کو دیکھ کر ہاتھی گھوڑے کہا جاتا ہے ، ٹکڑا ابر .

لمہیں ہے قوس قزح آسمان پہ جلوہ نما
یہ پیل ابر کی رنگی گئی ہے مستک لال

۱۸۵۸ سحر ، قصائد سحر ، ۱۳

[پیل + ابر (رک)]

ـــ بان امذ ؛ ~ پیلبان .

رک : فیل بان .

ہتی مست پر پیلبان مست ہے   زبردست پر کیا زبردست ہے

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۲۸

خوشی سات کر دل کوں جوں سمند پور
کیا وان تے سب پیل بانان کوں دور

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، ۱۰۸

اسم کیفیت : پیل بانی .

مہاوت کا پیشہ (جامع اللغات) .

[پیل + بان (رک)]

ـــ بانْک (ـــ مغ) امذ .

بانک کی ایک قسم جس کا ایک ایک پیچ سلسلہ وار پچاس پچاس پیچوں پر ختم ہوتا ہے (عقل و شعور ، ۴۳۶) .

[پیل + بانْک (رک)]

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) امذ ؛ ~ پیلبند .

۱. (شطرنج) وہ بازی جو پیل کے ساتھ دو پیادوں کے زور یا مدد میں ہونے سے ہوتی ہے ، مات .

شہزادے نے اپنے پیل بند سے پیادوں کی جماعت کو پست کیا .

۱۸۳۶ قصہ اگر گل ، ۱۷

۲. ہاتھی کے پاؤں میں باندھنے کی زنجیر ؛ ہاتھی خانہ (فرہنگ نظام) .

[پیل + بند (رک)]

ـــ بَنْد ڈالْنا محاورہ .

(شطرنج) پیل اور پیادے کے زور کی صورت پیدا کرنا ، (جنْگ) چال چلنا ، داؤں مارنا ، وار کرنا .

اپنے گھوڑے سے ایسا پیل بند ڈالا کہ فیل کو مات کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۸۰

— پا امذ ؛ ~ پیلپا .

ایک بیماری کا نام جس میں پانو پھول کر بہت موٹا ہوجاتا ہے .

پاؤں میں بہت سے کپڑے لپیٹ لینا ، میں کہدوں گا کہ ان پنڈت جی کو پیل پا کا روگ ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۹۱

[پیل + پا (رک)]

— پایہ (— فت ی) امذ .

ستون ، تھم ، کھم ، پتھر یا چونے کا بھاری ستون .

وہاں سے شہ نشین میں گئے کہ پیل پایوں پر استادہ اور شمعوں کی روشنی سے روشن تھا .

۱۸۴۴ الف لیلہ عبدالکریم ، ۱ : ۵۳

کولمبس کی یادگار جس کا وزن ۲۳۷ ٹن ہے دوسری دفعہ پیل پایہ لگا کر سہارا دیا جائے گا .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۳۱۷

[پیل + پایہ (رک)]

— پایہ میل (— فت ی ، ی مع) امذ .

سنگ میل ، وہ ستون جو راستے میں مسافت کی نشاندہی کرے .

آدھی رات کو سمندر کے بیچوں بیچ جہاں . . . نہ پیل پایہ میل وہ آنکھ میچ کر بتا سکتے ہیں کہ ہم کس مقام پر ہیں .

۱۹۰۴ مضامین محفوظ علی ، ۱۶

[پیل + پایہ (رک) + میل (رک)]

— پیکر (— ی لین ، فت ک) صف .

قوی ہیکل ، پہلتن .

دل اس پیل پیکر کا آیا بجوش
ابر لیایا جوں پیل جنگی خروش

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۷۹

[پیل + پیکر (رک)]

— تن (— فت ت) صف ؛ ~ پیلتن .

زور آور ، قوی ہیکل ، بڑے جثے کا .

اگر فی المثل کوئی پیل تن میرا ہم آورد ہووے پشے سے کمتر مجھ کو دکھلائی دیوے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۸۶

رستم پیلتن ایک بار علاقہ سمنگان میں . . . شکار کو گیا تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۸۶

[پیل + تن (رک)]

— جنگی کس اضا (— فت ج ، غنہ) صف .

لڑنے والا ہاتھی .

تمن پر کہاں تھا کسے ہو گماں
کہ کر پیل جنگی و شیر ژیاں

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۷۹

[پیل + جنگی (رک)]

— خانہ (— فت ن) امذ .

ہاتھیوں کے باندھے جانے کی جگہ ، فیل خانہ .

اپنا خاطر کیا نچنت ، اسے کاہے کوں پیل خانے کی چینت .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۳

[پیل + خانہ (رک)]

— دمان کس اضا (— فت د) امذ ؛ صف .

۱. **مست ہاتھی ، شہ زور اور جنگجو ہاتھی .**

او پیل کوشاں پر لے کر شمشیر تیز
جوں پیل دماں کہنا او رستخیز

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۶۶

درندوں کا پیدا نہ نام نشاں   نہ شیر ژیان و نہ پیل دماں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۷

تھی دام تعلق سے رہائی نہ جہاں کو
چیونٹی کو جو تھی فکر وہی پیل دماں کو

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۹۹

۲. رک : پیل پیکر ، پیل تن .

کہاں تو پیل دماں کہاں یہ عبد ضعیف البنیان .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۵۷

[پیل + دمان (رک)]

— دندان (— فت د ، مغ) .

(الف) امذ .

ہاتھی دانت (جامع اللغات) .

(ب) صف .

بڑے بڑے دانتوں والا (جامع اللغات) .

[پیل + دندان (رک)]

— زور (— و مع) صف .

ہاتھی کی طاقت والا ، طاقت ور .

زمیندار قوت بازو میں پیل زور مشہور تھا .

۱۸۴۳ نتائج المعانی ، ۱۱۵

سر اللندوں ہی کو چن چن کے دکھاتی پستی
پیل زوروں کی بھی جاتی رہی ساری مستی
۱۹۲۳		عروج ، عروج سخن ، ۲۱۱
[پیل + زور (رک)]

ــ کَن (ــ فت ک) صف .

ہاتھی کو شکست دینے والا ، بہت زور آور اور قوی .
شہزادہ رستم پیلتن و پیل کن نے . . . مرکب سے اتر کر اجازت جاں بازی طلب کی .
۱۸۸۸		طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۲۶
[پیل + کن (رک)]

ــ گوش (ــ و مج) صف ؛ امذ .

(لفظاً) ہاتھی جیسے کانوں والا ، (مجازاً) یاجوج قوم کا ایک گروہ جس کے افراد کے کان بڑے بتائے جاتے ہیں .
او ڈونگر تمام پیل گوشاں کا تھا
خبر پیل گوشاں کوں ہو سب ہوا
۱۶۴۹		خاور نامہ ، ۱۶۵
[پیل + گوش (رک)]

ــ مال امذ .

ہاتھی کے پاؤں کے نیچے کچلوانے یا کچلنے کا عمل ؛ ہاتھیوں کی روند .
سوار آہستہ آہستہ پیل مال کرتے ہوئے حلقہ شکار میں داخل ہوں .
۱۹۳۸		تاریخ فیروز شاہی (عفیف) ، ۲۲۵
اف : کرانا ، کرنا ، ہونا .
اسم کیفیت : پیل مالی .
پیل مالی کے علاوہ اور کوئی دوسرا طریقہ نہیں جس سے . . . فرو کیا جاسکے .
۱۹۶۹		تاریخ فیروز شاہی (برنی) ، ۸۲۳
[پیل + مال (رک)]

ــ محمود (ــ فت م ، سک ح ، و مع) امذ .

وہ ہاتھی جس پر ابرہہ چڑھ کر مکہ پر حملہ کرنے آرہا تھا (جامع اللغات) .
[پیل + محمود (رک)]

ــ محمودی (ــ فت م ، سک ح ، و مع) امذ .

ان ہاتھیوں میں سے ایک جو سلطان محمود ہندوستان سے گیا لے تھا خصوصاً وہ جس پر سونا لاد کر اس نے عنصری کو دیا تھا (جامع اللغات) .
[پیل + محمود (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ مُرغ (ــ ضم م ، سک ر) امذ .

مرغ کی طرح کا ایک جانور جس کی چونچ پر ہاتھی کی سی سونڈ ہوتی ہے پیلو ، پیرو (رک) .
شتر مرغ ، کیوی ، پیل مرغ یعنی کسواری ، ایمو اور امریکی شتر مرغ .
۱۹۶۸		کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۸۲
[پیل + مرغ (رک)]

ــ نَشیں (ــ فت ن ، ی مع) صف .

ہاتھی پر بیٹھنے والا ، ہاتھی کا سوار ، (مجازاً) بڑے مرتبے والا (جامع اللغات) .
[پیل + نشیں (رک)]

پِیل (۲) (ی مع) امذ .

موسم بہار میں کھلنے والے ایک قسم کے پھول کانچ ماچ کا سنہری پیچ .
اسے موسم بہار کی پیل . . . بہار کی نوازشوں نے مجھ سے میرا وطن چھڑا دیا .
۱۹۷۳		سیپ ، کراچی ، ۲۸ : ۵۷
[؟]

پیل (ی مج) است ؛ امذ .
پیلنا (رک) سے (تراکیب میں مستعمل) .

ــ پال ف س .
دھکا پیل .
من بعد اور باقی رہیں جتنے کشتنی
کر جمع ان کو زور شجاعت سے پیل پال
۱۸۱۰		میر ، ک ، ۱۱۸۵
[پیل + پال ، تابع]

ــ دینا ف م .

۱. پیس دینا ، دبانا ، کچلنا .
اوکھ کے ٹکڑے کاٹ کاٹ کر مل میں پیل دیتے .
۱۹۵۸		ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۹۳
۲. دھکیلنا ، اوپر چڑھا دینا .
وہ موقع نکال کر ولسن کو تم پر پیل دیگا اور رانٹ کی طرح وہ چاہے گا کہ مقابلہ کھلے عام ہو .
۱۹۵۸		انجان راہی ، ۱۲۳

ــ ڈالنا محاورہ .
بہت ظلم و ستم کرنا (جامع اللغات) .

— مارنا محاورہ .

۱. **انتہائی محنت کا کام لینا ، پریشان کرنا .**

چبا چبا کر باتیں کرتی ہو ، سب کو پیل مارا ہے .

۱۸۸۷ طلسم گوہر بار ، ۲۵۱

نواب صاحب کا غصہ بھی عجیب طرح کا ہے نوکروں سے دن بھر اتنا کام لیا کہ غریبوں کو پیل مارا .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

۲. **ریلنا ، دھکا مارنا ؛ تیل نکالنا (جامع اللغات) .**

۳. **داخل کرنا ، گھسیڑنا ؛ ڈنڈ نکالنا (جامع اللغات) .**

پَیلا (۱) (ی لین) صف (قدیم) .

رک : پَہْلا .

وہا ہے جگا جوت سورج تمن
کتا تجھ ہے پیلا کہ چوتھا گگن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۵

پَیلا (۲) (ی لین) امذ .

ایک برتن یا بڑی ٹوکری (جھابا) جس سے اناج (گیہوں) کی مقدار ناپی جاتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : پیلا पैला]

پِیلا (۱) (ی مع) صف مذ ؛ مث : پیلی .

۱. **زرد ، زعفرانی ، کیسری (مجازاً) مرجھایا ہوا .**

ان کے سیوک میں رنگ لال پیدا شد ، نہ تقسیم پیلے کی نہ اجلے گی .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۵۲

تج کوپ کی نظر سوں خم ہو رہیا فلک سب
پیلا ہوا تدھاں تھے رنگ روپ سوریا کا

۱۶۵۷ شاہی ، عادل شاہ ثانی ، ک ، ۲۴

پیلا نیلا زرد کبود تاتا باتا ہست و بود

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۱۰۸

۲. **اناج کی ایک قسم ؛ چنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .**

۳. **مرض یرقان .**

جب ثنائت کا مری گلشن میں چرچا ہو گیا
نرگس بیمار کی آنکھوں میں پیلا ہو گیا

؟ عروس الافکار ، ۱۳۰

[س : پیتل + کن पीतल + क]

— پڑنا محاورہ .

۱. **(خشکی یا کسی بیماری کے سبب سے) پودوں کا خشک ہو جانا ، زرد ہو جانا ، مرجھا جانا ، کملا جانا .**

یہ لوگ کھیتی کو پیلا پڑا ہوا دیکھیں تو . . . ضرور ہماری نعمتوں کی نا شکری کریں گے .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۵۳

۲. **انسان کی جلد کا رنگ زرد ہو جانا (خون کی کمی یا خوف کے سبب) ؛ افسردہ ہو جانا .**

بابو جی آپ تو بالکل ہی پیلے پڑ گئے ہیں اس کا علاج کیجیے .

۱۹۳۶ پریم چند ، مضامین ، ۳۱

— بانسا (— مع) امذ .

بانسا (رک) کی ایک قسم جس کے پھول پیلے رنگ کے ہوتے ہیں .

پیلا بانسا ، گرم کڑوا اور کسیلا ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۹۹

[پیلا + بانسا (رک)]

— پَن (— فت پ) امذ .

پیلاہٹ ، زردی ، (مجازاً) افسردگی ؛ بے رونقی .

انیلا کے چہرے پر پیلاپن سا پیدا ہو گیا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۱

شباب ڈھلنے لگا سرخی کی جگہ پیلے پن نے لے لی .

۱۹۶۶ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۲۸ ، ۱۱

[پیلا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

— چَمْڑا (— فت چ ، سک م) امذ .

گورا جسم (اکثر حسین کو کہتے ہیں) ؛ چہرے کا پیلا رنگ (جو بیماری کی علامت ہے) .

حسن کیسا ، سوا پیلا چمڑا ، چربی کی نتی مجھ کو پھوٹی آنکھوں بھی نہ بھایا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۱

میری بیٹی کا ذرا پیلا چمڑا ہے ، جوانی کا ابھار ہے ، میاں شاپور دیکھ کر لٹو ہو گئے .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۰۳

[پیلا + چمڑا (رک)]

— دالا امذ .

رک : اذخر .

بعض ہندی کتابوں میں اذخر کی ہندی پیلا دالا بتائی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۴

[پیلا + دالا (رک)]

ــ سرس (ــ فت نیز کس س ، فت ر) امذ .

ایک درخت جس میں گہرے بھورے رنگ کا بھکا اور پانی میں گلنے والا گوند لگتا ہے اس کی چھال سے رنگ نکالا جاتا ہے چھال پتے اور بیج دواؤں میں استعمال کیے جاتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۲) .

[پیلا + سرس]

ــ کیوڑہ (ــ ی مج ، سک و ، فت ڑ) امذ .

کیتکی کو جس کا پھول پیلا ہوتا ہے پیلا کیوڑہ بولتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۵ : ۶۰۱) .

[پیلا + کیوڑہ (رک)]

ــ ہونا محاورہ .

رک : پیلا پڑنا .

بخشنے لگے شاہ یوں ہم ستی
تو پیلا ہوا سب منا غم ستی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۳

پیلا (۲) (ی مج) امذ ؛ ~ پیلہ .

رک : پیل نمبر ۲ (نوراللغات) .

پیلا (ی مج) امذ .

رک : پیلڑ ؛ ستون ، پایا ، ٹیک ، تھونی ؛ ظلم ، ستم ؛ غلطی ، قصور (جامع اللغات) .

پیلار/پیلاڑ (ی لین) م ف (قدیم) ؛ ~ پیلھار .

۱. **اُدھر کی جانب ، پرے ، اس طرف ، باہر ، پار .**

کھوڑے رہے رضا لے کے اپلاڑ خوش
گئے اپنی سرحد تھے پیلاڑ خوش

۱۶۲۵ سیف الملوک ، ۸۳

۲. **(رسائی سے) بالا ، دور ، مافوق .**

اگر جیھد خود کوتیں پورا اور پورا کرتیں ، خوب یوں تو نہیں ، جزاک اللہ و لیکن توری اختیاری جی پیلاڑ دیسے تو ہیں ہونہارے پر کہاں .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۹۷

حسن کا آئینہ دار ہر ایک کام میں اس کا آڑ تھا ، تعریف تی کچھ پیلاڑ تھا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۱

[ہ : پیلار पैलार]

ــ کا برس (ــ فت ب ، ر) م ف .

(گزرا ہوا یا آنے والا) گزشتہ سے گزشتہ برس ، اگلے سے اگلا برس (جامع اللغات) .

پیلاطس (ی لین ، فت ط) امذ .

رک : پائلٹ (جامع اللغات) .

پیلا گرا (ی مج ، سک گ) امذ .

یہ ایک جلدی مرض ہے اس میں جلد پھٹ جاتی ہے اور اکثر دیوانگی طاری ہو جاتی ہے .

نکوٹینا مائڈ (Nicotinamide) . . . حیاتین کا پہلا نام بی 5 تھا جیسے 1973 ع میں کتوں کے مرض بلیک ٹنگ (Black tongue) اور انسانی مرض پیلا گرا (Pellagra) کے علاج میں کامیاب پایا گیا .

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۱۳۳

[انگ : Pellagra]

پیلام (ی مع) امذ .

ساٹن یا اطلس کی پھولدار قسم کا ریشمی کپڑا .

کپڑا یا تو روئی سے بنتا ہے . . . یا ریشم سے بنتا ہے ، جیسے اطلس اور مخمل اور پیلام .

۱۸۳۵ مجمع الفنون : ترجمہ ، ۲۲۶

[چینی]

پیلانا (ی مع) ف م (قدیم) .

رک : پلانا .

مراقبے کی گولی مشاہدے کے کانسے میں میکائیل کی مدد کے پانی سوں ، جلی کا کاڑا کر کو پیلانا .

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۱

جھاڑاں چمن کے آج مست جھولیاں سوں جھلتے ہور مست
لائے کے پیالے بھر مکر مد باو پیلایا آنند

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹

پیلاہٹ (ی مع ، فت ہ) امث .

زردی ، پیلا پن .

گھاس پر کہیں کہیں ہریالی آگئی تھی اور کہیں کہیں پیلاہٹ تھی .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۲۳۷

[پیلا + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

پیلبان (ی مع ، سک ل) امذ .

رک : پیل کا تحتی : پیل بان (مع امثلہ) .

پیلبند (ی مع ، سک ل ، فت ب ، سک ن) امذ .

رک : پیل کا تحتی : پیل بند (نوراللغات) .

پیلپا (ی مع ، سک ل) صف .

رک : پیل کا تحتی : پیل پا .

زنگ خوردہ تلوار کا پیلپا بوسیدہ کاٹھی سے زبان نکالے خان صاحب کی شجاعت کا منھ چڑا رہا تھا .

۱۹۳۵ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۵

پیلپایہ (ی مع ، سک ل ، فت ی) امث .

رک : پیل کا تحتی : پیل پایہ .

پناہ کی جگہ سوائے بارک کے پیلپایوں کی اوٹ کے نہ تھی .

۱۸۸۷ حملات حیدری ، ۲۹۷

پیلتن (ی مع ، سک ل ، فت ت) صف .

رک : پیل کا تحتی : پیل تن .

پیلتن و شیر دل و مار دم   گاؤ زمیں خستہ ہوسارے جو سم

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۶۳

کیا تماشہ ہے کہ نکلے گوکلی بالشتیے
بتری دنگل کے گرد پیلتن کے سامنے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۸۹

پیلتے پیلتے انسان کولھو کا بیل بن جاتا ہے کہاوت .

اگر آدمی ہر وقت کام ہی کرتا رہے تو اس کی حالت اچھی نہیں رہتی (جامع اللغات) .

پیلٹ (ی لین ، فت ل) امذ .

رک : پائلٹ .

عدن سے ایک مصری پیلٹ جس کو یہاں کے لوگ آرکانی کہتے ہیں ، ساتھ ہوا .

۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۱۹۳

پیلڑ/پیلڑا/پیلڑہ (ی مج ، فت ل/سک ل/فت ڑ) امذ .

فوطہ ، خصیہ .

فارسی میں کند اور خایہ اور گند کہتے ہیں ، ہندی آنڈا ، انڈا اور آنڈ کوش اور پیلڑ بیائے مجہول بولتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۷۷

[س : پیل + رن + ट पेलल]

پیلس (ی لین ، کس ل) امذ .

(امرا و روسا کا شاندار) محل ، ایوان .

سر جو ہوجائیں تو پھر پاؤں سے چلنا کیسا
جب ہوا سرد ہو پیلس سے نکلنا کیسا

۱۹۳۱ دیوانجی ، ۲ : ۳۱۵

[انگ : Palace]

پیلک (۱) (ی مع ، فت ل) امذ .

۱. زرد سر کی ایک چھوٹی سی خوبصورت چڑیا ، صفاریہ ، لاط : Loxia philippensis .

وہ پیلک آ کے تن پہ بیٹھے کیسے زرد زرد ہیں
یہ جھاڑیوں میں لال جن سے لال پھول گرد ہیں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، نیرنگ جمال ، ۳۴

۲. کوئل .

مشرق تھے جو مغربی لکوں سلطانی ہے شہ کی
کہتا ہے سگن ساچ جو سن جو سے پیلک سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۸

[س : پیتل + کہ : क + पीतल]

پیلک (۲) (ی مع ، فت ل) امذ .

چھونٹا (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[س : پیلک पीलक]

پیلک (۳) (ی مع ، فت ل) امث .

(سازگری) ہاتھی دانت کی چھوٹی سی تختی جو سارنگی کے نچلے سرے (طبلی) کے اوپر رودے یعنی تانت کے تاروں کو طبلی کی سطح سے اوپر رکھنے کے لیے لگی رہتی ہے ، اس کے اوپر تانت کے تار کھنچے ہوتے ہیں جس سے تار کی جھنکار صاف رہتی ہے ، تاردان ، لیک ، گھوڑی (ا پ و ، ۳ : ۱۵۰) .

[ف]

پیلن (ی لین ، فت ل) امث .

رک : پھیلن ، پھیلا ؛ پھیلوٹھا بچہ (جامع اللغات) .

پیلنا (ی لین ، سک ل) ف ل (قدیم) .

رک : پھیلنا .

اس جیو رس جوں اوٹیا کیا وہی پرت پتب لیہ کھڑا رھیا ، خصلت تھے کوتا و خصلت تھے پیلی .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۶۹

سیدھے کھڑے ہو کر گہرا سانس لینا چاہیے جس سے کندھے اور سینہ پیلیں .

۱۹۳۷ سنگھار خانہ ، ۱۷۷

پیلنا (ی مج ، سک ل) ف م .

۱. سینے سے زور لگا کر کسی چیز کو جگہ سے ہٹانے کے لیے بڑھنا ، ریلنا ، دھکیلنا .

پیلیا منجے جوں کسی کوں پانی
جالیا منجے جوں چراغ باتی

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۲۰

کبھی تو یہ اس کو دور تلک ریل لے جاتا ہے ، کبھی وہ اس کو اسی طرح پیل لاتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸

یہ اسے ریلتا ہوا لے جاتا ہے اور وہ اسے پیلتا ہوا لے آتا ہے .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳

۲. بیلن یا کولھو یا مشین میں مقرر طریقے سے دبا دبا کر عرق یا تیل نکالنا (گنے اور تلہا وغیرہ کے لیے مستعمل) .

آٹھ نو مہینے میں تو گنا پکتا ہے ، پھر اسے کولھو میں پیلتے ہیں .

۱۸۶۹ ؟ اردو کی پہلی کتاب ، (آزاد) ، ۵۹

ایکھ کے دنوں میں کسی کی ایکھ پیلتا ، یا فصل کی رکھوالی کرتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۱۰

۳. سینے کے مقابل دونوں ہاتھوں کے نیچے دو اینٹیں رکھ کر پورے بدن کو پاؤں کے انگوٹھوں کے بل پیچھے کھینچنا پھر سینے کو زمین سے قریب کر کے آگے کی طرف لے جانا ، رک : (کسرت) ڈنڑ پیلنا ، ڈنڑ کرنا (نوراللغات) .

۴. (مجازاً) پیچھے ہٹا دینا ، شکست دینا ، ہرا دینا .

حسن میں تو نے سب کو جو پیلا
کوئی عاشق ہے تیرا البیلا

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۵۲

[س : پئ‍ڈ पीड़ ے]

— پالنا

رک : پیلنا .

من بعد اور باقی رہیں جتنے کشتی
کر جمع ان کو زور شجاعت سے پیل پال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۵

[پیلنا + پالنا (تابع)]

پیلُو (۱) (ی مع ، و مع) امذ .

۱. ایک درخت کا نام جس کی پتلی شاخوں اور جڑ کی مسواک نیز دانت کا برش بھی بناتے ہیں ، اس کا ریشہ بہت مضبوط ہوتا ہے ، اور پھل کھاتے بھی ہیں ، لاط : Careya arborea ; Salvadora persica .

فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جس نے کاٹا حق مرد مسلمان کا . . . تو بیشک واجب کیا اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جہنم کو . . . اگر چہ ایک لکڑی ہو پیلو کی .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۲

میں نے پکے پیلو بہت کھائے .

۱۹۶۹ مقامات ناصری ، ۸۳

۲. ایک پھول ، لاط : Saccharum Sara کا شگوفہ ؛ ایک کیڑا ؛ تیر ؛ ہاتھی (پلیٹس) .

[س : پیلو पीलु]

— پرنی (— فت پ ، سک ر) امث .

ایک پودا جس کی تین اقسام ہیں ، لاط ; Sanseviera zeylanica; Momordica monadelpha; Bryonia grandis جو بطور دوا مستعمل ہیں (پلیٹس ، جامع اللغات) .

[پیلو + س : پرنی पर्णी]

— کا روکھ (— و مع) امذ .

رک : پیلو معنی نمبر ۱ (نوادرالالفاظ ، ۱۳۸) .

پیلُو (۲) (ی مع ، و مع) امذ .

۱. رک : پیل مرغ .

اس کے آقا کو پیلو کا گوشت بہت پسند تھا .

۱۹۴۳ آج کل ، دہلی ، اکتوبر ، ۹ : ۲۰

[پرتگالی : Pely]

پیلُو (۳) (ی مع ، و مع) امث .

(موسیقی) کافی ٹھاٹھ کی سمپورن راگنی ، اس کا وادی سُر گندھار ہے .

کوئی ملار گاتا ہے کسی کو پیلو اور جوگیا پسند ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۳

رات بھر نغمہ لطیف کی بارش ہوتی رہی پیلو اور برج ، دیس اور بہاگ کے طرب ناک جھونکے چلتے رہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۳۸

[ہ : پیلو पीलु]

پیلُو (۴) (ی مع و مع) امث .

جالی .

جالی . . . اہل ہند پیلو گویند .

۱۷۱۹ ادات الفضلا (پنجاب میں اردو ، ۲۱۶) .

[ہ : پیلو पीलु]

پیلُو (ی مج ، و مع) امذ .

کسی کام میں شدید محنت کے لئے آمادہ شخص ؛ پہلوان ؛ پیشہ ور کھلاڑی (پلیٹس) .

[مقامی یا پیلنا (رک) سے]

پیلوا (ی مج ، سک ل) امذ .

پیسوں کا ایک کھیل ، جس میں دو یا زیادہ بچے کھلی جگہ میں بیٹھتے ہیں ہر بچہ ایک ایک پیسہ نکال کر ایک دوسرے سے پانچ چھ فٹ کے فاصلے پر سیدھ میں زمین پر رکھ دیتا ہے پھر سب آپس میں کہتے ہیں پلالو جس کو پلانا ہو اس کے بعد کوئی ایک بچہ اپنا پیسا لائن میں سے اٹھا لیتا ہے اور لائن میں رکھے ہوئے کسی پیسے پر اپنا پیسا مارتا ہے اگر نشانہ ٹھیک بیٹھے یا پیسا نشانے سے ایک بالشت کے فاصلے تک پہنچ جائے تو پھینکنے والا بچہ رکھے ہوئے پیسے کو جیت لیتا ہے اگر نشانہ غلط ہو جائے یا پھینکا ہوا پیسا ایک بالشت سے زیادہ دور رہے تو پھینکنے والا بچہ اپنا پیسا ہار جاتا ہے اور جس کے پیسے کو نشانہ بنایا تھا وہ جیت جاتا ہے (ماخوذ : کھیل بتیسی ، ۲۱).

اس کھیل یعنی پیلوا کو دو یا زیادہ لڑکے دن میں کسی وقت چھوٹے میدان یا انگنائی میں صرف پیسوں سے کھیلتے ہیں .

۱۹۲۸ کھیل بتیسی ، ۲۱

[پیلنا (رک) سے]

پیلَور (ی مع ، سک ل ، فت و) امذ (قدیم) .

۱. پھیری والا بساطی .

ہر پیلور گلیاں میں نا ہوت بیچ یارا
موتی لے جوہری ہو ، پور اس وقر بیاموز

۱۶۷۹؟ شاہ سلطان ثانی ، د ، ورق ۳ (الف)

۲. عطار ، دوا فروش (پلیٹس) .

[ف]

پیلومِکسا (ی مع ، و مج ، کس م ، سک ک) امذ .

(حیوانیات) جاندار کے جسم میں اُن جراثیم (پروٹوزآ) میں سے ایک Pelomyxa جو کاذب پیروں کے ذریعہ حرکت کرتے ہیں نیز یہ آمیبا نما اور کثیر مرکزہ جسم رکھتا ہے .

برخلاف ان کے پیلومکسا ایک مکمل جسم ہے .

۱۹۶۹ ابتدائی حیوانیات ، ۱۵۳

[Pelomyxa : لاط]

پیلَون (ی لین ، و لین) امث نیز پیلن .

(دائی گری) وہ عورت جس کو پہلی مرتبہ حمل رہا ہو (اب و ، ۲ : ۵۹) .

[غالباً پہلا (رک) سے]

پیلَہ (۱) (ی مع ، فت ل) امذ .

ریشم کا کیڑا نیز وہ ریشمی کویا جو یہ کیڑا اپنے گرد بناتا ہے ، کویہ (پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ ، مہذب اللغات) .

[ف]

پیلَہ (۲) (ی مع ، فت ل) امذ .

رک : پیلا (۲) (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) .

پَیلی (ی لین) صف (قدیم) .

رک پہلی .

کبھی آوتا ہے وو پیلی گوڑی
اچھے یک پہر مار تو لگ ڈری

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲

پیلی (۱) (ی مع) صف .

۱. پیلا (رک) کی تانیث .

پیلی ہے کیوں کناری سونا نہیں مہر کا
جوتی بھوچی ہے باتیں موتی تو دیکھ لر کا

؟ میر حفیظ الدین (مقالات الشعرا ، ۱۸۲)

تو مہینے بچے کو سنبھالتے سنبھالتے پیلی پڑ چکی تھی .

۱۹۶۶ 'نیا پیام ، لاہور ، یکم مئی ، ۲۹

۲. (عو) اشرفی ، سونے کا سکّہ (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) .

— بُوٹی (— و مع) امث .

ایک پودے کا نام جو زرد رنگ کا ہوتا ہے ، رک : آکاس بیل .

ان مشیموں پر بعض دان ہوتے ہیں ، مثلاً چینی گلاب ، پیلی بوٹی وغیرہ .

۱۹۶۲ مبادیٔ نباتیات ، ۱ : ۱۰۲

[پیلی + بوٹی (رک)]

— جُوہی (— و مع) امث .

پاک و ہند کا مشہور عام اور ہردلعزیز پھول ، ہیم پشپی ، منو ہرا ، جس کے پھولوں سے تیل نکلتا ہے نیز ادویات میں مستعمل اسکے علاوہ ہار گلدستے وغیرہ بھی بنتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۳) .

[پیلی + جوہی (رک)]

— چِٹھی (— کس چ ، شد ٹھ) امث .

(ہندو) منگنی کا رقعہ ، شادی پتر جو زرد رنگ یا ہلدی کے رنگ کے چھینٹے دیے ہوئے کاغذ پر لکھا جاتا تھا (اب و ، ۷ : ۷۶) .

— چنبیلی (— فت ج ، سک م بشکل ن ، ی مج) امث .

چنبیلی کی ایک قسم .

تماشا کرتی تھی بیٹھی نویلی   چمن میں پھولی تھی پیلی چنبیلی

۱۷۵۹   راگ مالا ، عزلت ، ۳۲

[پیلی + چنبیلی (رک)]

— دھوپوں (— و مع ، و مج) م ف .

سر شام ، اندھیرا ہونے سے پہلے .

پیلی دھوپوں مزدوری لی اور ہاتھ جھاڑ الگ ہوئے ، یہ جا وہ جا .

۱۹۵۳   اپنی موج میں ، ۵۲

[پیلی + دھوپ (رک) کی جمع مغیرہ]

— مٹی (— کس م ، شد ٹ) امث .

۱. ریت آمیز چکنی مٹی .

بینگن کو گرم بھوبھل میں قدرے پیلی مٹی لگا کر دبا دے .

۱۹۳۰   جامع الفنون ، ۲ : ۲۲

۲. وہ مٹی جو خاص طور پر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے ، ملتانی مٹی .

لیسن کے اوپر پیلی مٹی سے لپائی کریں .

۱۹۳۳   کھیر کرہستی ، ۱۵

[پیلی + مٹی (رک)]

— ہڑ (— فت ہ) امث .

(طب) ہڑ کا پھل بڑھ کر پک کر زردی مائل ہو جاتا ہے تو اسے چینی ہڑ اور جب اس سے بھی زیادہ بڑھ اور پک جائے تو پیلی ہڑ کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۲۵) .

[پیلی + ہڑ (رک)]

پیلی (۲) (ی مع) امث .

لکڑی ؛ درخت (قدیم اردو کی لغت) .

[غالباً پیلو (رک) سے]

پیلی (۳) (ی مج) امث .

(عو) پانو میں پہننے کا ایک زیور .

مہترانی منہ پارہ ٹوکرا کمر پر رکھے ہاتھوں میں تو کڑیاں اور پاؤں میں پیلی سونے کی پہنے . . . جاتی تھی .

۱۸۸۰   طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۸

[پایل (رک) کی تصغیر ؟]

پیلے (ی لین) صف (قدیم) .

پہلے (رک) .

قدم بوسی کے شوق نے دھائے کر

رہے پیلے اسماں میں آنے کر

۱۶۰۹   قطب مشتری ، ۱۰

پیلیا (۱) (ی مج ، سک ل) امث .

پیلا (رک) سے منسوب ؛ ایک زرد چادر جو زچہ بچہ جننے کے چھٹے دن اور اس کے بعد پہنتی ہے (جامع اللغات) .

[پیلا (رک) سے]

پیلیا (۲) (ی مج ، سک ل) امث .

(کاشتکاری) وہ کھیت جس کی مٹی میں ریت کی مقدار کسی قدر زیادہ ہو (ا پ و ، ۶ : ۳۱) .

[پیلا (رک) سے]

پیلیا (ی مج ، کس ل) امذ .

دھان کے پھول کا ایک حصہ .

دھان کا پھول اور اس کے حصے نر زیرہ کی تھیلی ، فلامنٹ ، کسار ، پیلیا .

؟   چاول دستور کاشت ، ۲۷

[Palea : انگ]

پیلیڈیم (ی لین ، ی لین ، کس ڈ ، فت ی) امذ .

پلاٹینم کی سفید رنگ کی نادر دھات جو پانی سے $11\frac{2}{5}$ گنا بھاری ہے .

پلانک کو پیلیڈیم میں سے ہائڈروجن کے نفوذ پر ایک تجربے سے متعلق تحقیقی مقالہ لکھنے پر پی ایچ ڈی ملی .

۱۹۷۰   زعمائے سائنس ، ۲۲۸

[Palladium : انگ]

پیلی کن (ی مج ، فت ک) امذ ؛ ~ پیلیکن .

ایک آبی پرندہ جو زیادہ اڑنے پر قادر نہیں ، اس کا پوٹا بڑا ہوتا ہے ، اس لیے حواصل کے ضمن میں آتا ہے گگن بھیڑ ، دھنجڑی ، لاط : Pelcanus .

بعض پرندوں کی چونچیں بڑی عجیب و غریب ہوتی ہیں مثلاً پیلی کن یا حواصل کی چونچ پانی میں سے مچھلی کو اچھال کر پکڑنے کے لیے بہت موزوں ہے .

۱۹۶۹   پرندے ، ۲۷

[Pelican : انگ]

پیلیہ (ی مع ، کس ل ، فت ی) امذ .

یرقان کی بیماری کا عام نام جس میں تمام بدن آنکھیں وغیرہ زرد پڑ جاتی ہیں .

پیلیہ . . . کا کاڑھا ۲ تولہ گدھ پورنا کی جڑ کو . . . پانی میں جوش دے کر پینے سے آنکھوں کی زردی اور پیشاب پاخانہ کی زردی پندرہ یوم میں دور ہو گی .

۱۹۲۶ دافع سمیات ، ۳۸

[پیل ، پیلا (رک) سے + یا ، لاحقۂ نسبت]

پیلہار / پیلہاڑ (ی مع) م ف (قدیم) .

رک : پہلاڑ .

نہ چیتی سکے اوڑ سوں دریا پیلہار
اگر ہانکھ ہووے جو لاکھاں ہزار

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۱۹۰

پیلہڑ (ی مع ، فت لھ) امذ .

رک : پیلاڑ (مہذب اللغات) .

پیم (ی مع) امذ (قدیم) .

پریم (رک) .

نہیں پیم میں کوئی شہنشہ مثال
صجی مانے یہ بات کوں شیخ و شاب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳

تجھ زلف میں دل نے گم کیا راہ
اس پیم گلی کو انتہا نہیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۷۳

سنو سکھیو ! پیم پریت کی پہیلیاں مجھے سکھاؤ .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۳۸

. . . پیما (ی لین) لاحقہ .

جزو دوم کے طور پر مترادف : طے کرنے والا ، پہنچنے والا ، رسائی پانے والا وغیرہ جیسے اوج پیما ، کوہ پیما ، دشت پیما .

کسی کے تئیں غرق دریا کرے
کسی کے تئیں کشت پیما کرے

۱۸۵۱ عجائب القصص

ایک شب و روز کے قریب مسافت پیما ہو کر جہاز بندر سعید پہنچ گیا .

۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۱۱۷

[ف]

پیمال (ی لین) صف (قدیم) .

رک : پائمال .

سنو اے درد مندان لال کی بات
سنو اس عشق کے پیمال کی بات

۱۷۶۳ عاجز ، قصۂ لال و گوہر ، ۵

پیماں (ی لین) امذ .

عہد ، وعدہ ، قول و قرار .

سو خاک کروں تمہاری محبت سوتیں گھڑے
ہم تم میں اس تھے نیں اہے پیماں کا احتیاج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۲

وہ پیماں جو تیری طرف سے باندھے جائیں انہیں محکم اور مضبوط کر دے .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۲ : ۴۵۳

ف : باندھنا ، کرنا ، ہونا .

۲. ماپ ، تول ؛ قسم ، حلف ؛ ضمانت ، اقرار نامہ ، عہد نامہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ف]

ـــ الست کس اضا (ـــ فت ا ، ل ، سک س) امذ .

وہ عہد جو روز ازل خدا نے تمام ارواح کو جمع کر کے لیا تھا اور سوال کیا تھا کہ الست بربکم (کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں ؟) اور تمام روحوں نے جواب دیا کہ قالو بلیٰ (کہا ہاں) .

توڑا نہ مومن نہ پیمان الست
ہیں مسلم عاشقی کے فن میں ہم

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۱۸

[پیماں + ع : الست (رک)]

ـــ شکن (ـــ کس ش ، فت ک) صف .

قول و قرار سے منحرف ہو جانے والا ، بے وفا (کنایۃً) معشوق .

توڑیا مج سوں توں عہد و پیماں من
کرے گا وفا شاہ پیماں شکن

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۹۷

اس مرے پیماں شکن کو اس مرے بد عہد کو
لکھ مرے کاتب اگر آتی ہے یہ انشا تجھے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، د ، ۱۳۰

صانع جو ہوں تجھ سے گر بناتی پیماں شکن
بانیں خنجر کی زباں سے پاسخ دنداں شکن

۱۹۳۲ ز خ ش ، فردوس تخیل ، ۶۶

اسم کیفیت : پیمان شکنی ، عہد اور قول و قرار سے انحراف ، بے وفائی .

جھوٹے وعدے ترے اے جان کروں سب باور
دل شکستہ نہ کرے گر تری پیمان شکنی

۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۸۵

لکھ سکا میں نہ اسے شکوۂ پیمان شکنی
لا جرم توڑ کے عاجز ، قلم چند رہا

۱۸۶۹ غالب (اردوے معلی ، ۳۶ : ۵۵)

[پیمان + شکن (رک)]

ــ گُسل (ــ ضم گ ، کس س) صف .

رک ، پیمان شکن .

یاد ہیں انشا وہ شرمانی ہوئیں آنکھیں تجھے
اور تنہائی میں اس پیمان گسل کا اضطراب

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۹

[پیمان + گسل (رک)]

ــ و سوگند (ــ و مج ، ولین ، فت گ ، سک ن) امذ .

وعدہ و اقرار کے لیے عہد اور قسم .

بہت سے دن اس پیمان و سوگند کی استواری میں لگے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۲۱

[پیمان + و : عطف + سوگند (رک)]

پیمانگی (ی لین ، فت ن) امث .

پیمانہ پن ، پیمانہ (رک) کی کیفیت ، ساغر شراب کی سی مستی .

ذوق شراب کیوں ہو مجھے چشم یار میں
پیمانگی نہیں ہے کہ میخانگی نہیں

۱۹۱۸ کلیات حسرت ، ۱۵۲

[ف]

پیمانہ (ی لین ، فت ن) امذ .

۱. (i) خشک یا تر اشیاء ناپنے کا آلہ یا ظرف ، نپنا .

پیسنے والے کو چند پیمانے اناج کے دے کہ ان کو اسی میں سے ایک پیمانے کے عوض پیس دے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۵۷

آقا ہم کو برکت دیجیے اور ایک پیمانہ تیل کا دیجیے .

۱۹۳۳ عنایت اللہ دہلوی ، تائیس ، ۳۰۰

(ii) اسکیل جس سے سطح کو ناپتے ہیں فٹ پٹی ، فٹا ؛ آلۂ پیمائش .

ریاضی اور حساب وغیرہ کے واسطے پرکار و پیمانے اور ہر قسم کے آلات و اسباب مستعمل ہیں .

۱۸۴۳ عقل و شعور ، ۳۱

دھات کاری میں سب سے زیادہ اہم اور زیادہ استعمال کا اوزار پیمانہ ہے .

۱۹۵۰ اصول دھات کاری ، ۸۷

۲. پیالہ ، بیشتر شراب کا پیالہ ، جام شراب ، گلاس .

پرم کے سو پیمانے سوں مد پلا کر
پیا طاق ابرو سوں سجدا کرایا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۷

ہیں صفائے بادہ و درد تہ پیمانہ ہم
نور شمع مجلس و سوز دل پروانہ ہم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۹۷

جس دل میں کہ ہے شوق وہ پیمانہ ہے اس کا
جس آنکھ میں ہے کیف وہ میخانہ ہے اس کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۱

کہیں اک بوند میں چھلکے کہیں بھر ہی نہ سکے
کچھ عجب ظرف ہے تقدیر کے پیمانے کا

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۳

۳. مقدار معین ، کسی کام یا شے کا وزن یا اندازہ یا وقت مقرر وغیرہ ، ناپ .

کوئی پیمانہ نہیں ہے جس سے اس رسم کا مہذب یا نا مہذب ہونا ناپ لیا جائے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۳

۴. کسوٹی ، (حسن و قبح یا افراط و تفریط وغیرہ پرکھنے یا جانچنے کا) معیار .

انسان نے اپنے خیال کے پیمانے کے موافق خدائی ذات و صفات ٹھہرا لیے ہیں .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۱۵۶

۵. درجہ ، حیثیت (”پر“ کے ساتھ) .

ممکن ہے اتنا تفصیلی کام دوسری جگہ ہو ، لیکن مشکل سے اس پیمانے پر کیا گیا ہو گا .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۱۸۰

۶. (تصوف) قلب عارف جو انوار غیبی کا مشاہدہ اور حقائق اشیا اور مراتب و مقامات کا ادراک کرتا ہے (مصباح التعرف) .

[ف]

ــ آش پُر شُدَہ فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

پیمانہ پر ہو گیا ؛ عمر ہو لی ، مر گیا (خزینۃ الامثال ، ۵۳ ؛ محاورات ہند ، ۵۱) .

— بارش کس ا ضا (— کس ر) امذ .

بارش ناپنے یا اندازہ کرنے کا آلہ ، بارش پیما .

حالت عمارت و گنجائش دفتر . . . پیمانۂ بارش . . . مال خانہ .

۱۸۹۳ ایکٹ ۱۹ ، ۱۸۷۲ء ، ۹

[پیمانہ + بارش (رک)]

— بخار کس ا ضا (— ضم ب) امذ .

تھرمامیٹر ، مقیاس الحرارت ، پیمانۂ حرارت .

پیمانۂ بخار سے جانچا تھا دل کا سوز
چھونے بھی ہم نہ پائے کہ پارا ابل پڑا

۱۹۳۸ لبیب تیموری ، آتش خندان ، ۱۲۷

[پیمانہ + بخار (رک)]

— بردار (— فت ب ، سک ر) صف ؛ امذ .

جام اٹھانے والا ؛ ساقی .

مژدہ اے پیمانہ بردار خمستان حجاز
بعد مدت کے ترے رندوں کو پھر آیا ہے ہوش

۱۹۱۲ بانگ درا ، ۲۰۸

[پیمانہ + بردار (رک)]

— بندی (فت ب ، سک ن) امث .

وزن مقدار تعداد یا پیمائش کا مقرر کرنا .

جوہری اشعاع کی بھی پیمانہ بندی کر کے اس کی ایک بنیادی مقدار پیمائش مقرر کی گئی ہے .

۱۹۶۵ کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۵۴

[پیمانہ + بندی (رک)]

— بھر جانا محاورہ .

لفظاً کسی چیز کا اس طرح پر ہو جانا کہ اس میں اور سمائی یا گنجائش نہ رہے ؛ زندگی کی مدت ختم ہو جانا ، موت آجانا (عموماً ؛ عمر کے ساتھ) .

جب ہو چکی شراب تو میں مست مر گیا
شیشے کے خالی ہوتے ہی پیمانہ بھر گیا

۱۸۳۳ نسیم لکھنوی ، د ، ۲

— بھر دینا/بھرنا محاورہ .

۱. مار ڈالنا .

بے درد بلا سے قصہ کوتہ کر دے
پیمانہ اسیروں کا لہو سے بھر دے

۱۹۳۳ ترانہ ، یگانہ ، ۱۵۳

۲. جام بھر دینا .

اٹھ بھر پیمانہ اس سے پہلے کہ یہاں
چھلکے مئے عمر اپنے پیمانے سے

۱۹۳۸ الخیام ، ۵

۳. (تصوف) مرشد کا مرید کی تکمیل کر دینا (مصباح التعرف) .

— پر ہونا محاورہ .

عمر پوری ہو جانا ، مر جانا (محاورات ہند ، ۵۱) .

— پورا ہونا محاورہ .

رک : پیمانہ پر ہونا .

نہ جانے تھی کہ ہوا پورا اس کا پیمانہ
اجل کا پیک بلانے کو اس کے آتا ہے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۷۵

— پیما ہونا محاورہ .

شراب پینا .

مزین یار و یاری کا مکاں تھا
وہ دونوں تھے وہاں پیمانہ پیما

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۱۳

— چڑھانا محاورہ .

جام پینا .

ہم ہیں اے یار چڑھائے ہوئے پیمانۂ عشق
تیرے متوالے ہیں مشہور ہیں مستانۂ عشق

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۳۸

— چھلکنا محاورہ .

۱. پیمانے سے کسی سیال چیز یا پانی کا لبریز ہو کر گر پڑنا (نوراللغات) .

۲. دم نکل جانا ، مر جانا .

صدا قل قل کی سن کر ہچکیاں لیتا ہے مستانہ
پلا دے جام اب ساقی چھلکنے کو ہے پیمانہ

۱۸۹۸ مولود کعبہ ، شمیم ، ۴

۳. (مجازاً) آنکھوں کا امڈ آنا ، دل بھر آنا .

چھلکے آنکھوں کے دونوں پیمانے
دل لگا آپ ہی آپ گھبرانے

۱۸۶۰ زہر عشق ، ۸

آنکھیں وہ رسیلی صبر شکن اور جوش بھرا دل بے قابو
بھڑکی ہوئی پیاس بہ گرمی کی اور چھلکے ہوئے پیمانے دو

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۲۸

— حرارت   کس اضا (— فت ح ، و) امذ .

تھرما میٹر ، مقیاس الحرارت ، پیمانۂ بخار .
پیمانۂ حرارت کی ایجاد سے پہلے ساری دنیا کے معالجوں کا دارومدار اسی پر تھا .
۱۹۳۳   بخاروں کا اصول علاج ، ۴۲
[پیمانہ + حرارت (رک)]

— کرنا   محاورہ .

شراب ناپ ناپ کر شیشوں میں بھرنا .
پولس افسر لوگوں کو شراب بنانے اور پیمانہ کرنے اور خرید و فروخت کرنے سے باز رکھتا ہے .
۱۹۰۷   کرزن نامہ ، ۲۷۷

— کش   (— فت ک) صف .

شراب پینے والا ، شرابی ، میخوار .
اوس چشم مست ناز کا پیمانہ کش ہوں میں
مستی کو جس کی ننگ ہے نام خمار سے
۱۸۷۹   دیوان عیش ، ۱۸۷
[پیمانہ + کش (رک)]

— کشی   (— فت ک) امث .

۱. پیمانہ کش (رک) کا اسم کیفیت .
دے سکیں ساتھ صفی کا دم پیمانہ کشی
اس قدر ظرف کہاں آپ کے میخواروں میں
۱۹۰۸   دیوان صفی ، ۱ : ۸۳
۲. (مصوری) کسی نقشے یا تصویر کا ناپ لینا یا ناپ کر اندازہ کرنا ، تیاری میں ناپ کر مقابلہ کرنا (ا پ و ، ۳ : ۱۶۹) .
[پیمانہ + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گردانی   (— فت گ ، سک ر) امث .

جام پینا ، شراب نوشی .
نہ پوچھی بات ساقی نے دم پیمانہ گردانی
مجھی کو ایک اتنا سرخوش جام ازل جانا
۱۹۱۲   کلیات رعب ، ۳۹
[پیمانہ + گردانی (رک)]

— لبریز ہو جانا/ہونا   محاورہ .

رک : پیمانہ بھر جانا .

قتلو بیمار تھا ، شتاب روی سے دس روز میں پیمانۂ عمر اس کا لبریز ہوا .
۱۸۹۷   تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۶
مسلسل اور غیر منقطع مصائب و حوادث کو اس طرح برداشت کرنا کہ کبھی پیمانۂ صبر لبریز نہ ہونے پائے ، سخت مشکل ہے .
۱۹۱۴   سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۸۳

— معمور پانا   محاورہ .

موت کا احساس ہوجانا ، عمر کو ختم ہوتے دیکھنا .
انتظار صبح کس امید پر ہو شام سے
باقی ہے معمور اپنی عمر کا پیمانہ شمع
۱۸۹۲   شعور (نوراللغات)

— معمور ہونا   محاورہ .

زندگی کا زمانہ ختم ہونا (نوراللغات) .

پیمانے کا گردش کرنا   محاورہ .

شراب کا دور چلنا (جامع اللغات) .

پیمانے کا گردش میں آنا/لانا   محاورہ .

رک : پیمانے کا گردش کرنا (جامع اللغات) .

پیمانے کا گھومنا   محاورہ .

رک : پیمانے کا گردش کرنا (جامع اللغات) .

پیمائش   (ی لین ، کس ء) امث ؛ ~ پیمایش .

۱. ناپ (خصوصاً زمین کی) .
پانچویں خسرہ پیمائش زمین چاہیے .
۱۸۳۵   مجمع الفنون ، ترجمہ ، ۱۸۱
پیمایش میں جریب ، فیتہ یا گرہ دار ڈوری استعمال کی جاتی ہے .
۱۹۴۴   مٹی کا کام ، ۳۹
۲. (مجازاً) (کسی معاملے کی) حد یا معیار دریافت کرنا ، تحقیق و تدقیق ، چھان بین .
نشیب و فراز اس عقدہ لاینحل کا قدم تفکر سے پیمائش کی جائے .
۱۸۳۸   بستان حکمت ، ۲۳۱
اردو زبان کی اس مختصر علمی پیمائش سے یہ ثابت ہو گا کہ ہم نے کس حد تک کام کیا ہے .
۱۹۳۹   نقوش سلیمانی ، ۱۸

۳. آراضی کی ناپ تول کے اصول و مقادیر، وہ علم جس میں بندوبست کے اصول و ضوابط سے بحث کی گئی ہو.

حساب اور پیمائش میں پاس ہوئے لیکن باقی مضمونوں . . . میں کسی قدر قیل ہو گئے.

۱۸۸۹ دستورالعمل مدرسین، ۳

مشکل باتوں کی تشریح کی ہے اور پیمائش کے علم پر مباحثہ کیا ہے.

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ، ۲ : ۳۸

اف : کرنا، ہونا.

[ف]

ــ جَرِیبی کس صف (ــ فت ج، ی مع) امث.

وہ پیمائش جو جریب سے کی جاتی ہے (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۳۵).

[پیمائش + جریب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

ــ دیہی کس اضا (ــ ی مج) امث.

گاؤں کی پیمائش، گاؤں سے منسوب پیمائش (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۳۵).

[پیمائش + دیہہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

ــ سَرسَری (ــ فت س، سک ر، فت س) امث.

مجمل اور مختصر پیمائش، عام طور پر پیمائش جس میں نقشہ کشتوار پیمانہ سے نہیں بنایا جاتا صرف نقاری بنالیتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۳۵).

[پیمائش + سرسری (رک)]

ــ سَرکاری (ــ فت س، سک ر) امث.

وہ پیمائش جو سرکاری طور پر کی جائے (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۳۵).

[پیمائش + سرکاری (رک)]

ــ سَطْری کس اضا (ــ فت س، فت نیز سک ط) امث.

وہ پیمائش جو طول میں ہو.

پیمائش سطری کہ جس سے طول مراد ہے.

۱۸۹۹ بحر حکمت، ۳

[پیمائش + سطری (رک)]

ــ قَدَمی کس اضا (ــ فت ق، فت نیز سک د) امث.

وہ پیمائش جو قدموں سے کی جائے، قدم سے منسوب پیمائش عموماً زمین داروں میں باہمی معاملات کے لیے اسی کا زیادہ رواج ہے (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۳۶).

[پیمائش + قدمی (رک)]

ــ کُنِنْدَہ (ــ ضم ک، فت ن، سک ن) صف.

پیمائش کرنے والا.

یہی وہ طبیعاتی انقطاع ہیں جو ارضیاتی پیمائش کنندہ کے لیے کسی نئے ملک میں خاص طور پر مفید ثابت ہوتے ہیں.

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند، ۳

[پیمائش + کنندہ (رک)]

ــ گَر (ــ فت گ) صف.

پیمائش کرنے والا، ناپنے والا.

ایک آلہ . . . تمیز شعار کے اعتبار سے مراتب مہیجات کے کسی سلسلے کا «پیمائش گر» کہلا سکتا ہے.

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس، ۲۱۰

[پیمائش + گر، لاحقۂ صفت (رک)]

ــ مال ــ کس اضا امث.

جائیداد و ملکیت و محاصل کی پیمائش (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۳۶).

[پیمائش + مال (رک)]

ــ نَہْر کس اضا (ــ فت ن، سک ہ) امث.

نہر کی پیمائش (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۳۶).

[پیمائش + نہر (رک)]

ــ و آزْمائِش (ــ و مج، سک ز، کس ی) امث.

ناپنا اور پڑتال کرنا (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۳۶).

[پیمائش + و، عطف + آزمائش (رک)]

پیمائِشی (ی لین، کس ی) امث.

ناپا ہوا، مقررہ ناپ کے مطابق.

«میرانی» اور «داوہری» حقوق اراضی ایک یکساں حلقیت اراضی میں ضم کردیے گئے جیسے «پیمائشی یا تشیل کارانہ حقیت» کہتے تھے.

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۶۳۶

[رک : پیمائش + ی، لاحقۂ کیفیت]

. . . پیمائی (. . . ی لین) امث ؛ لاحقہ.

پیما (رک) کا اسم کیفیت، مرکبات میں بطور جزو ثانی مستعمل.

پاؤں کیا بلکہ پھرا سر ترے سودائی کا
مرحلہ طے نہ ہوا بادیہ پیمائی کا

۱۸۵۷ دیوان اسیر، ۳ : ۳۹

خونِ تحلیل نہ ہو قافیہ پیمائی میں
رنگ بھرتا ہے کوئی لالۂ صحرائی میں

۱۹۳۵ عروسِ فطرت ، ۱۲۵

[رک : پیما + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

پیمبر (فت پ ، ی ، سک م ، فت ب) امذ : ~ پیغمبر .

۱. **حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم .**

وہ پیمبر کی ہے ضیاء العین
دکھ کشیدہ ہے مادرِ حسنین

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵

معراجِ پیمبر کا تصور ہے دمِ فکر
اب عرشِ عُلا پر ذہن فکر رسا ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲

۲. **رک : پیام بر .**

نامہ بھیجا ہے جو عطا یا رب عمرِ عیسیٰ مرے پیمبر کو

۱۸۷۹ توقیع سخن ، ۵۶

یقیں آتا نہیں ان کو اگر میرے پیمبر کا
لفافہ کھول کر کیوں پڑھ نہیں لیتے مقدر کا

۱۹۳۵ ناز ، گلدستۂ ناز ، ۳

[پیام + بر (رک) کی تخفیف]

~ اَوّل دُعا بَرائے خُود کُنَد کہاوت .

پیغمبر پہلے خود اپنے لیے دعا کرتا ہے (خزینۃ الامثال ، ۵۳) .

~ شِعر کس اضا (~ کس ش ، سک ع) امذ .

صف اول کا مانا ہوا تسلیم شدہ شاعر ، شاعروں کا سردار .

حکیم اوحد الدین انوری جس نے اپنے زمانے کے تمام علوم میں دستگاہ حاصل کی تھی اور پھر عجم کے ان تین شاعروں میں شمار کیا گیا جو " پیمبر شعر " مانے گئے ہیں .

۱۸۷۵ مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۵

[پیمبر + شعر (رک)]

پیمبری (فت پ ، ی ، سک م ، فت ب) امث .

۱. **رک : پیغمبری .**

اس کائنات میں توں وہ مظہر ہے خاص جو
ہم تج منے ولایت اہے وہم پیمبری

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۰۱

چادر کوں چندر کے پھاڑ لیتا پیوند پیمبری کوں دیتا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰

ہندوستان آکر موصوف کا نصیب جاگ اٹھا وہی مثل ہوئی کہ آگ لینے گو جائیں پیمبری مل جائے .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۳

۲. **رک : پیامبری .**

ہے بجا کلام کی منزلت مرے مرتبہ کو بھی دیکھیے
ملی قاصدوں کو پیمبری مرے نام آنکے پیام سے

۱۹۳۶ ضربِ سخن ، ۲۰۰

[رک : پیمبر + ی ، لاحقۂ کیفیت]

~ وَقت (~ فت و ، سک ق) امذ .

رک : پیغمبری وقت .

ایسی ہر درد عید کی مثالیں بہت ہیں ، مگر اس قسم کی پیمبری وقت کی عید کا ایک سماں دکھاتا ہوں .

۱۹۲۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۶۶

اف : پڑنا .

[پیمبری + وقت (رک)]

پیمچا (ی لین ، سک م) امذ .

ایک قسم کا بنا ہوا پھولدار کپڑا ، کمخواب .

پیمچا ، ڈوریا اور بندبری کپڑے جو سیاہ سفید زرد اور سبز رنگوں پر مشتمل تھے .

۱۹۷۵ پدماوت ایک تفصیلی جائزہ (اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۸)

[مقامی]

پیمک (ی لین ، فت م) امث .

ایک قسم کا کلابتوں کا بنا ہوا سنہری گوٹا جو انگرکھوں ٹوپیوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے ، کلابتوں کی ڈوری ، کلابتوں کے تانے اور ریشم کے بانے سے بنی ہوئی پتلی لیس ، زری توئی جو پاو انچ سے پون انچ تک چوڑی ہوتی ہے ، بناوٹ کے لحاظ سے اس کے حسب ذیل نام مشہور ہیں :

ایک تاری پیمک : وہ پیمک جس کے تانے کے درمیان ایک تار بادلے کا خوشنمائی اور چمک کے لیے ڈال دیا گیا ہو .

دو تاری پیمک : جس کے تانے میں دونوں کوروں پر بادلے کا تار ڈالا گیا ہو .

امبری یا دہوالی پیمک : اس کا تانا بادلے کا اور بانا کلابتو کا ہوتا ہے . یہ نہایت چمکدار ہوتی ہے .

سنگین پیمک : جس کا تانا اور بانا دونوں کلابتونی ہوں .

کانٹے کی پیمک : وہ پیمک جس کا تانا بادلے اور کلابتو کا ملا جلا اور بانا کلابتو کا ہو (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۲۰۰) .

کھیوں کی پتلی پیمک ، ایک لچھا چالیس گز کا ... پانچ لچھے دھنک کے لکھو .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۳۸

[٠ : پیمک पैंमक]

پیمنٹ (ی مج ، کس خف م ، سک ن) امث ؛ امذ .

ادائیگی ، ادائی ؛ رقم جو ادا کی جائے .

پچھلے مہینے کا پیمنٹ ابھی تک نہیں ہوا ، وہ آنکھیں نکال کر بولا جاؤ پیمنٹ و یمنٹ نہیں ملے گا .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۳۰

[Payment : انگ]

پیمود (ی لین ، و مع) امث .

۱. پیمائش ، ناپ .

جتنا تمہیں دیکھا تھا برابر بہے آنسو
ہر دیدہ ہے پیمود کا پیمانہ ہمارا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۲۰

وہاں عمارات ... تیار ہوں گی چنانچہ پیمود بھی ہو گئی ہے .

۱۹۳۵ اردو ، اپریل ، ۲۲۹

ف : کرنا ، ہونا .

۲. رک : پیما (بطور جزو ثانی تراکیب میں مستعمل) .

تلے ہیں پھر مہ و انجم مجھے ستانے پر
دل حزین وہی اک نالہ فلک پیمود

۱۹۳۳ اعجاز نوح ، ۷۰

[ف]

ــِ حرف کس اضا (ــــ فت ح ، سک ر) امذ .

(خوش نویسی) ابجد کے حرف کی صورت بنانے کا اصول پیمائش ، ابجد کے حرف کی قلم کے قط سے ناپ ، خوش‌نویسی میں قلم کا قط حرف کی بناوٹ کے لیے پیمانہ شمار کیا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۲۰۹) .

[پیمود + حرف (رک)]

پیمودہ (ی لین ، و مع ، فت د) امث .

ناپا ہوا ، پیمایش کیا ہوا ، بالعموم تراکیب میں مستعمل .

ہات دھو بیٹھے ہم اے عمر گذشتہ تجھ سے
کب مسافر کو ہے درپیش رہِ پیمودہ

؟۱۷۹۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۱۱۰

[ف]

پیمیکَن (ی مج ، کس م ، فت ک) امذ .

ایک قسم کا محفوظ گوشت جسے سفر میں ساتھ لے جانا سہل ہوتا ہے خاص طور پر شمالی امریکہ کے انڈین باشندے ایسے گوشت کا قیمہ بنا کر اور مصالحے ملا کر پگھلی ہوئی چکنائی ملا کر تیار کرتے ہیں اور شمالی سرد منطقے میں سفر کے لیے ساتھ رکھتے ہیں .

خیمے اور سمور کے کپڑے سیتے ، وہ پیمیکن کے ڈبے بھی تیار کرتے تھے .

۱۹۵۸ قطبی برفستان ، ۷۱

[Pemmican : انگ]

پین (۱) (ی لین) امث .

رک : پان (۱۹) (اردو لغت) .

ــِ اسلامزم (ــــ کس ا ، سک س ، کس م ، سک ز) امذ .

یہ لفظ جو یورپ والوں نے تمام اسلامی قوموں کا اتفاق ظاہر کرنے کے لیے گھڑا ہے اس کے معنی ہیں مسلمانوں کی ایک سلطنت ہونے کا خیال (جامع اللغات) .

[Pan-Islamism : انگ]

ــِ اسلامک (ــــ کس ا ، سک س ، کس م) صف .

پین اسلامزم کے متعلق (جامع اللغات) .

[Pan-Islamic : انگ]

پین (۲) (ی لین) امذ ؛ ~ پائین .

ایک آبی پرندہ جو حواصل کے خاندان سے ہے .

پین کی چونچ تو عجب قسم کی ہے اور گھگر کی کیسی چھوٹی سی ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۳۱

[Pen : انگ]

پین (۳) (ی لین) امذ .

نالی ، پرنالہ ، نالہ ، ندی ، تالاب ، پانی کا ذخیرہ ، چشمہ .

ندی اور پین نئی کھنڈرانے میں رعیتوں کی مدد کرے تو جملہ خاطر خواہ آباد ہوں اور کھیتی دل دیکر کریں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۵۷

[٠ : پَین पैंन]

پین (۴) (ی لین) امذ .

پانْو (قدیم اردو کی لغت) .

پِین (۱) (ی مع) صف .

موٹا ، فربہ ، تن و توش والا ، بڑا لمبا چوڑا ، بھاری بھرکم (جامع اللغات) .

[س : پین पीन]

پیں (۲) (ی مع نیز مج) است .

باجے یا تمیری کی آواز ، (بچے یا پرند یا جانور وغیرہ کی) باریک آواز (بیشتر تکرار کے ساتھ مستعمل) .

تم چیں کرو خواہ پیں ، میں کالا کالا ایک بھی نہ چھوڑوں گا .

۱۸۰۲ نقلیات ، ۷۱

شام کو جب یہ پیں پیں کا ترانہ چھوڑ دیتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آبائے شہر کو . . . دعائیں دے رہے ہیں .

۱۹۵۵ حسرت (چراغ حسن) ، مطائبات ، ۳۱

[حکایت الصوت]

ـــ بولنا محاورہ .

عاجز ہونا ، چیں بول جانا ، تھک ہار کر اعتراف عجز کرنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۹۹) .

ـــ پیں (ـــ ی مع نیز مج) است .

۱. پیں (رک) کی تکرار .

اتنے میں پیں پیں پیں موٹر کا ہارن سنائی دیا .

۱۹۳۳ شعلے ، ۱۴۷

۲. غرور ، تکبر (پلیٹس) .

[حکایت الصوت]

ـــ نکالنا محاورہ .

چیں بلوانا ، غرور دور کرنا ، عاجز کرنا (نوراللغات) .

پین (ی مج) حرف .

میں (قدیم اردو کی لغت) .

پینا (۱) (ی لین) امذ .

(چھلائی) مرکب دھات گلانے کا ایک مسالا (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

پینا (۲) (ی لین) امذ .

آبپاشی کھیت میں پانی لیجانے کی کچی نالی ، برا ، بربا ، بنبوہ ، اونچ ہونے کی پل سے بہائی ہوئی نالی ؛ رک : پین ، پینالا ، (اپ و ، ٦ : ۱۵۲) .

[پین (۲) (رک) سے]

پینا (۳) (ی لین) .

(الف) امذ .

۱. آنکس (جسے مہاوت ضرورت پڑنے پر ہاتھی کی کھال میں چبھوتا ہے) (فرہنگ آصفیہ) ، وہ لکڑی جس میں نوکدار لوہا (کیل وغیرہ) لگا ہوا ہو .

پینا (کوڑا) اٹھایا ، ناتھ کی رسی ہاتھ میں پکڑی بیل کی لکڑی پر ایک پاؤں جمایا ، ہاتھ سے دم تھامی اور فرمانے لگے تک تک تک ہیل .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٦ ، ۲۲ : ۳

۲. گلے بان کا لٹھ یا لاٹھی جس سے وہ گلے کی نگہبانی اور ہانکنے کا کام کرتا ہے (اپ و ، ۵ : ۸۲) .

۳. (سنگ تراشی) گاؤ دم منھ اور چوٹی نوک کے پتھر میں سوراخ کرنے کا سنبہ یا تکلا جس سے پتھر کو ڈولاتے ہیں (اپ و ، ۰ : ۳) .

(ب) صف .

تیز دھار کا ، بُران ، نوکدار چیز .

تو اس کے پانچ باتوں میں سب سے پینا بان بن کر پردیسیوں کی بوہ کٹوں کے دل میں رہا کیجیو .

۱۹۳۸ شکنتلا ، ۱۳۳

[س : پرونا + [illegible]]

ـــ کرنا محاورہ .

تیز کرنا یا بنانا (جامع اللغات ، پلیٹس) .

پینا (ی مع) .

(الف) ف م .

۱. کسی سیال شے کو حلق سے اتارنا .

پیا باج پیالا پیا جائے نا پیا باج یک تل جیا جائے نا

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳

کوئی کھاتا تھا اور کوئی پیتا تھا ، اور کوئی سوتا تھا اور کوئی روتا تھا .

۱۸۰۰ قصہ گل و ہرمز ، ورق ، ۵۳ ب

۲. (حقے یا سگریٹ وغیرہ کا) کش یا دم کھینچنا .

متواتر اٹھی . . . چلم پی ہی رہا تھا کہ بندا مہراج آکر بیٹھ گئے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ١٦۷

۳. جذب کرنا ، چوسنا .

کبریت پارے کو پی جاتے جیسے کڑا پانی کو پی جاتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، اردو ، ۲۷٦

(چاول) چار روز تک بھیگے رہیں ، اچھی طرح پانی پی لیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۳

۴.(ا) برداشت کرنا ، ضبط کر لینا ، (ناگوار یا خلاف منشا بات کا) جواب نہ دینا اور خاموش ہو جانا .

پیتے رہے ہمیشہ ہم شکوہ ہائے دشمن
ٹوٹا نہ ایک دن بھی پیمانۂ محبت

۱۹۳۵ ناز ، گلدستۂ ناز ، ٦۵

(ii) **(مجازاً) (آئے ہوئے آنسوؤں کو) روکنا .**

اشک پیتا ہوں تو کھاتا ہوں میں غم آٹھ پہر
اور اوقات بسر ہونے کی صورت کیا ہے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۶۷

۵. شراب نوشی کرنا ، دارو نوشی کرنا ، نشہ آور سیال حلق سے اتارنا .

دن کو بھی اب تو پینے لگے کیا کہیں گے لوگ
اے بحر میکشی کو ہے کیا کم تمام شب

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۱

واعظ ثبوت لائے جو مے کے جواز میں
اقبال کو یہ ضد ہے کہ پینا بھی چھوڑ دے

۱۹۲۳ بانگ درا ، ۱۱۲

(ب) امذ .

مشروب .

وہی ابر کرم تیرا بھی اے سجاد ہے رازق
ضمانت جس نے لی ہے انس و جان کے کھانے پینے کی

۱۸۹۳ سجاد رائے پوری ، ق ، ۳

[پ : پینا पीना]

— پلانا (— کس پ) ف م .

مے نوشی کرنا ، رک : پینا (۵) .

احباب میں کھیلتے کھاتے اور پیتے پلاتے رہتے ہیں .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۱۳۵

ہزاروں بلا نوش ادھر بھی اُدھر بھی ملی اتنی فرصت کہاں میکدے میں
وہاں کام پینے پلانے سے سب کو نہ دھوئی صراحی نہ ساغر کھنگالا

۱۹۲۹ اعجاز نوح ، ۳۳

پینا (ی مج نیز ی مج) امث .

(تیلی) تلہن کا پھوک ، تیل نکلا ہوا جز جس میں ست نہ ہو ، کھلی (اپ و ، ۳ : ۹۸) .

[س : پنیا کہ पिण्याक]

پینالا (ی لین) امذ .

(رک) پرنالا ، نالی .

[س : پرنال + کہ प्रणाल + क]

پینانا (ی لین) ف م .

تیز کرنا ، دھار رکھنا (پلیٹس) .

[پ : پینانا पैनाना]

پینت (ی لین ، مغ) امذ .

(دلالی) سات .

پینت آنہ = سات آنہ ، ۷ .

۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، مشیر ، ۵۳

[مقامی]

پینتالیس (ی لین ، مغ ، ی مع) صف .

چالیس اور پانچ ، پچاس سے پانچ کم ، (ہندسوں میں) ۴۵ .

عرض پیالیس درجے پینتالیس دقیقے کا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، (ترجمہ) ۱۰۷

شہر سان فرانسسکو میں جون کے مہینے کے چھبیسویں دن سن ایک ہزار نو سو پینتالیس میں سر انجام ہوا .

۱۹۶۱ اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۸۶

[س : پنچ چتوارنشت पञ्चचत्वारिंशत]

پینتالیسواں (ی لین ، مغ ، ی مع ، سک س) صف .

پینتالیس (رک) سے منسوب .

موجودہ راجا جو اس خاندان کا پینتالیسواں راجا ہے اس کا نام شمشیر پرکاش ہے .

۱۹۶۲ حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۸۱

پینتانا (ی لین ، مغ) امذ .

پاؤں کی طرف کا حصہ ، (پلنگ عمارت مقبرے وغیرہ کی) پائنتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پاد + انتک + ر + کہ पाद + अन्तक + र + क]

پینترا (ی لین ، مغ ، سک ت) امذ ؛ نیز پینترہ .

رک : پیترا .

پینترا حریف کے مقابلہ میں ہتھیار لے کر پھینکیت کی چال پھرت کو کہتے ہیں .

۱۸۳۶ رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۳

اس فن میں خیال رکھنے کی دو چیزیں ہیں پینترہ اور نگاہ یہ دونوں صحیح طریقے پر رہیں .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑہ ، ۱۸

[س : پاد + انتر + کہ पाद + अन्तर + क]

— بدلنا محاورہ .

۱. رک : پیترا بدلنا (کشتی بنوٹ وغیرہ) .

جب بنوٹ کو آگے بڑھنا ہو یا پینترا بدلنے کی ضرورت ہو تو جلد اچھلا پیر اٹھ سکے .

۱۸۳۶ رسالہ بانک بنوٹ ، ۲۳

میں نے سمجھا کہ شاید مینڈھا چھوٹ گیا کھڑا ہو کر لگا پینترے بدلنے۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۹

۲. رک : پینترا بدلنا (پہلو بدلنا) .

کیا ہو رہا ہے عنقا نے پینترا بدل کے اب کے تلوار یوں کا رخ کیا .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۱۷

ــ جمانا محاورہ .

رک : پینترا جمانا .

باہر نکل ایک تلوار خود پکڑ پینترا جما کھڑی ہو گئی .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۸۵

ــ چلنا محاورہ .

رک : پینترا بدلنا .

اس نے یہ ٹھاٹھ دیکھتے ہی اپنی پھرت اور مقابل کو نیچا دکھانے کے پینترے چلنے شروع کر دیے .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑہ ، ۵

ــ کاٹنا محاورہ .

۱. رک : پینترا بدلنا معنی نمبر ۱ .

آپ نے پینترا کاٹ کر ایسی زور سے تلوار ماری کہ مرحب دو ٹکڑے ہو کر زمین پر گر پڑا .

۱۹۱۸ امت کی مائیں ، ۱۱۸

۲. رک : پینترا بدلنا معنی نمبر ۲ .

جبڑے کو توڑ مڑوڑ کر ، پینترے کاٹ کاٹ کر اور ہاتھ پلا پلا کر برک کی بے نظیر بلاغت . . . شاندار گونجتے جملوں کی نقالی کی جائے .

۱۹۲۷ عظمت اللہ خاں ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۶۰

پینتن (ی لین ، مع ، فت ت) امذ (قدیم) .

جوتا ، نعلین ، پاپوش .

پاوں کوں پینتن اگر چہ نیں دیا تو نیں دیا
ہات کے کاٹنے ہے کیا نا چال میں کیا بات ہے

۱۶۱۷ بحری ، ک ، ۲۱۸

[ہ : پینتن : पैंतन]

پینتیس (ی لین ، مغ ، ی مع) صف .

تیس اور پانچ ، چالیس سے پانچ کم (ہندسوں میں ۳۵) .

عرض پینتیس درجے تیس دقیقے کا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۰۷

آج سے پینتیس چالیس برس پہلے تک جیسے خوش حال دلی والے جیتے تھے آج انھیں جی سکتے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۷

[س : پنچترنشت पञ्चत्रिंशत]

پینتیسواں/پنتیسویں (ی لین ، مغ ، ی مع ، سک س/ی مج) صف ؛ امذ .

پینتیس (رک) سے منسوب .

پینتیسویں سال جلوس عالم گیری میں شہر سرہند میں ان کا انتقال ہوا .

۱۹۷۲ فرحت الناظرین (ترجمہ) ، ۸۳

پینٹھی (ی لین ، سک ن) امث .

ذخیرہ آب کا کنارہ جہاں ایک آدمی کھڑا ہو کر پانی کا ڈول یا چرس آبپاشی کے لیے پھینکتا ہے (پلیٹس) .

[س : پاد + انتکا पाद + अन्तिका]

پینٹ (۱) (ی لین ، سک ن) امث ؛ امذ .

پتلون (رک) کا مخفف ، ٹانگوں میں پہننے کا ایک مغربی لباس (مہذب اللغات) .

[Pant : انگ]

پینٹ (۲) (ی لین ، سک ن) امذ .

سیال چیز کا ایک وزن جو گیلن کا آٹھواں حصہ ہوتا ہے نیز اس کا پیمانہ ، رک پائنٹ .

مراد اس سے خالص تیزاب الکول کیمسٹری والوں کا ہے جس کا ایک پینٹ پانی میں ملانے سے قریب ایک کوارٹ کے ہوتا ہے .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۱۱۱

[Pint : انگ]

پینٹ (ی مج ، سک ن) امذ .

رنگ اور السی وغیرہ کے تیل سے تیار کیا ہوا گاڑھا رنگ جس سے کسی چیز کو پوتتے ہیں یا کرسی لوہے یا لکڑی کے دروازے تصویر یا ناخن وغیرہ میں رنگ بھرتے ہیں .

پینٹ اور وارنش کی صنعت ایک ایسی صنعت ہے جو تقسیم کے وقت پاکستان میں موجود نہ تھی .

۱۹۵۹ گھریلو صنعتیں ، ۱۱۵

[Paint : انگ]

ـــ کَرْنا ف م : محاورہ .

۱. رنگ پھیرنا ، رنگنا ، رنگ سے پوتنا (دیوار یا کسی چیز کو) .

کسی دیوار کے ساتھ وہ ایسی سیڑھیاں پینٹ کرتے ہیں .

۱۹۶۹ ۔۔۔ ٹیلی و بژن کی کہانی ، ۵۲

۲. تصویر میں رنگ بھرنا ، تصویر بنانا .

مصنف کا مقصد ایک سچی تصویر پینٹ کرنا تھا .

۱۹۳۷ ۔۔۔ لذت سنگ ، منٹو ، ۲۰۲

۳. (مجازاً) میک اپ کرنا ، سنگھار کرنا .

ایک دیوی جی آئیں ، کوئی پینتیس سال کی عمر ، خوب پینٹ کیے ہوئے .

۱۹۷۸ ۔۔۔ عزیز احمد ، رقص ناتمام ، ۱۲

پینٹر (ی مج ، سک ن ، فت ٹ) امذ .

رنگ بھرنے والا ، رنگنے والا ، نقاش ، مصور .

ہر رنگ میں ہیں پاتے بندے خدا کے روزی
ہے پینٹر تو پھر کیا رنگریز ہے تو پھر کیا

۱۹۲۱ ۔۔۔ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۰۹

[Painter : انگ]

پینٹری (ی لین ، سک ن ، ٹ) امث .

وہ کمرہ جہاں جنس برتن اور طباخی سے متعلق سامان رکھا جاتا ہے ، گودام ، کوٹھری ؛ باورچی خانے سے ملحق کمرہ جس میں برتن وغیرہ رکھتے اور صاف کرتے ہیں .

پینٹری اور باورچی خانے سے آنے والی ہوا میں ابھی تک کئی مصالحے کے سالن . . . کی خوشبو بسی ہوئی تھی .

۱۹۶۹ ۔۔۔ وہ جسے چاہا گیا ، ۷۸

[Pantry : انگ]

پینٹلون (ی لین ، سک ن ، فت ٹ ، و مع) امث .

رک : پینٹ نمبر (۱) (فرہنگ آصفیہ) .

[Pantaloon : انگ]

پینٹنگ (ی مج ، سک ن ، کس ٹ ، غنہ) امث .

۱. مصوری ، نقاشی ، نقش و نگار ، رنگ سازی ، پینٹری.

بڑی عمدہ گیلری ہے اس میں نہایت ہی عمدہ عمدہ تصویریں پینٹنگ کی ہیں .

۱۸۸۱ ۔۔۔ تہذیب الاخلاق ، ۳۳

اس کا محبوب مشغلہ ، ڈرائنگ و پینٹنگ ہے .

۱۹۷۳ ۔۔۔ ہماری زندگی ، ۱۶۳

۲. تصویر جو مصور نے رنگوں سے بنائی ہو .

ایک طرف قائداعظم کی بڑی سی تصویر تھی . . . دوسری طرف انتہائی شاندار پینٹنگ تھی .

۱۹۸۰ ۔۔۔ تمثیلہ ، ۲۳

[Painting : انگ]

پینٹوز فاسفیٹ (ـــ ی لین ، سک ن ، و مج ، سک ز ، سک س ، ی مج) امذ .

پنج کاربنی شکر سے حاصل شدہ فاسفورس کا نمک .

عناصر بھی شریک کیے گئے ہیں جو پینٹوز فاسفیٹ کے تفرق کو عمل انگیزی کے ذریعے ٹرائیوز اور ڈائی یوز فاسفیٹ بناتے ہیں .

۱۹۶۷ ۔۔۔ بنیادی خردحیاتیات ، ۲۸۱

[Pentose phosphate : انگ]

پینٹھ (ی مج نیز لین ، مغ) امث ؛ ـــ پینٹ .

مقرر دن اور جگہ کا عارضی بازار جو عام طور پر آٹھویں روز لگتا ہے ، ہاٹ ، رک : پیٹھ .

ہر کی پینٹھ میں اے گرم رو لغزش سوں ڈرتا رہ
اٹھے نہیں ارق جوں گر کر قدم جس کا پھسل جاوے

۱۷۱۸ ۔۔۔ دیوان آبرو ، ۶۱

یہ پینٹھ عجب ہے دنیا کی اور کیا کیا جنس اکھٹی ہے
یاں مال کسی کا میٹھا ہے اور چیز کسی کی کھٹی ہے

۱۸۳۰ ۔۔۔ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۱

قصبہ کی پچھلی پینٹھ میں سب نوکر مزدور گئے تھے .

۱۹۶۵ ۔۔۔ چار ناولٹ ، ۱۳۹

ف : اٹھانا ، اٹھنا ، بھرنا ، لگانا ، لگنا ، کھلنا .

[س : پنتھ + ستھان पथ + स्थान]

ـــ ابھی لگی نہیں گٹھ کترے آ موجود ہوئے کہاوت .

خود غرض لوگ وقت آنے سے پہلے اپنے حلوے مانڈے کی فکر میں لگ گئے (نوراللغات ؛ محاورات ہند ، ۵۲) .

ـــ اُٹھانا (ـــ ضم ا) محاورہ .

پینٹھ (رک) موقوف کرنا ، بند کر دینا ، بازار کا کسی مقررہ جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دینا .

موضع نوان کوٹ میں قلعہ گوجر سنگھ سے پینٹھ اٹھا کر مقرر کی .

۱۸۶۴ ۔۔۔ تحقیقات چشتی ، ۹۶۹

ـــ اُٹھنا/اُکھڑنا محاورہ .

بازار بڑھ جانا ، اثر و رسوخ یا شان و شوکت و حکومت جاتی رہنا .

قلعہ اجڑنے اور بہادر شاہی پینٹ اکھڑ جانے کے بعد آج سے پینتیس چالیس برس پہلے تک جیسے خوش حال دلی والے جیتے تھے آج نہیں جی سکتے.

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۷

ــ جمانا محاورہ.

بازار لگانا ، گرم بازاری اور رونق دکھانا ، اثر و رسوخ اور شان و شوکت پیدا کرنا.

حسن نے اپنی پینٹھ جمائی نظارہ نے پیش کی سائی

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲ : ۴

ــ کُھلنا محاورہ.

منڈی لگنا ، بازار لگنا ؛ طلب بڑھنا.

جب کسی جنس کے لیے اس کی پینٹھ کھل جاتی ہے اس کی جہت سے جنس مذکور مقدار میں زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے.

۱۸۶۸ رسالہ سیاست مدن ، ۱۴۵

ــ لگنا محاورہ.

مقررہ دن پر دوکانداروں کا مقررہ جگہ پر دوکانیں لگانا.

گاؤں کے نزدیک امریوں میں ... پینٹھ لگتی ہے.

۱۹۵۸ کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۳۶۶

پینٹھ (۲) (ی لین ، مغ) امث.

رک : پیٹھ (۱) (بلحاظ).

[ت : پینٹھ पैंठ]

پینٹھا (ی مج ، مغ) امذ (قدیم).

دستار ، پگڑی.

گلابی تھا پینٹھا سر اوپر سجا
کھلے بند اور نیمہ تھا ملگجا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۸۸

[رک : پینٹھنا]

پینٹھنا (ی لین ، مغ ، سک ٹھ) (قدیم) : ~ پیٹھنا.

رک : پینٹھ (۲) سے ، رک : پیٹھنا (ماخوذ : پلیٹس).

پینٹھور (ی لین ، مغ ، و مج) امذ.

دکان ، ہاٹ ، بازار (شبد ساگر).

[ت : پینٹھ + ٹھور पैंठ + ठौर]

پینٹھی (ی مج نیز لین ، مغ) امث.

رک : پینٹھ.

بازارے کہ در ہند ان را پینٹھی گویند.

۱۵۱۹ مؤید الفضلا ، ۱ : ۲۲۲

پینجائی (ی مج ، مغ) امث.

(دھنائی) روئی دھنکنا ، روئی کا گالا بنانا یعنی روئی کے ریشوں کو دھنکی کے ذریعے پھیلانا (ا پ و ، ۲ : ۳).

[رک : پینجنا]

پینجن (ی لین ، مغ ، فت ج) امذ ؛ ~ پینجنی.

جھانجن اور پایل کی قسم کا ایک زیور ؛ بازیب.

تن منجھوں نین انجن موتن ابھرن کنجن پینجن چکرنگ باہن

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۱۰۲

کنگن بور چوڑ باناں کے کڑی چور
کڑی پاؤں سوں پینجن پایلاں دور

۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۸

کیا حلقہ کمر کوں زر کمر سوں
کیے پاؤں میں پینجن بھر گھر سوں

۱۸۳۰؟ نور نامہ (میاں احمد) ، ۴۳

[س : پاد + رنجنی पाद + रंजनी]

پینجنا (ی لین ، مغ ، سک ج) امذ.

پیر کا ایک زیور جو کڑے کی شکل کا لیکن اس سے موٹا اور کھوکھلا ہوتا ہے اس کے اندر کنکریاں پڑی رہتی ہیں جس سے چلنے میں یہ بجتا ہے (شبد ساگر).

[رک : پینجنا]

پینجنا (ی مج ، مغ ، سک ج) ف م.

رک : پینجنا (۱) (ا پ و ، ۲ : ۳).

پینجنی (۱) (ی لین ، مغ ، سک ج) امث.

رک : پینجنی.

جہاں گھبراتے تھے یہ چینی کے اٹھتے تھے مزے
کیا بھلے لگتے ہیں اب پینجنیوں کے چھلے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۹۲۰

میں نے پیار کے مارے پیروں میں پینجنیاں ڈال دیں.

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۳۹

[رک : پینجنی]

پینجنی (۲) (ی مج ، مغ ، سک ج) امث .

(سواری) بیل گاڑی کے دھرے کر سہارا دینے والا کمان کی شکل کا پہیے پر باہر کے رخ لگا ہوا تختہ یا ڈنڈا جو دھرے کو بھی سہارتا ہے اور گاڑی پر چڑھنے کے لیے ٹھوکر (پائدان) کا بھی کام دیتا ہے ، پینڈنی ، ٹکانی ، ٹھوکر ، بانک (ا پ و ، ۵ : ۱۱۸ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[مقامی]

پینجنیا (ی مج ، مغ ، سک ج ، کس ن) امث .

(زرگری) جھانجن کی وضع کا عموماً کانسے پیتل کا بنا ہوا زیور جو ٹخنے میں (بخلاف جھانجن کے) پھنسا ہوا رہتا ہے پینجن (ا پ و ، ۳ : ۲۲) .

[پینجن (رک) ے]

پینجھنی (ی مج ، مغ ، سک جھ) امث .

رک : پینجنی (۱) معنی نمبر ۱ .

ان کی منجھی منجھی پیتل کی چمکیلی پینجھنیاں ایسی بج رہی تھیں جیسے گھڑیال جھانجھ بجا رہی ہوں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۴

پینچ (ی لین ، مغ) امث .

مور کی دم (پلیٹس) .

[س : پچھن पिच्छ]

پینچ (ی مج ، مغ) امذ (قدیم) .

۱. رک : پیچ مع تحتی .

معشوق کے رخسار پر عاشق ہوے قربان ولے
تت زلف کے چو پینچ میں اب جیو کو لٹکانا بھلا

۱۶۷۹ ؟ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۵

جو بل ہے تری زلف گرہ گیر سے باہر
وہ پینچ نہیں ہے مری تقدیر سے باہر

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۴۶

۲. داؤ پیچ .

اسے تین سو سات پینچ ایسے یاد تھے جن میں سے ہر ایک قابل داد تھا .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۶۰

[ف : پیچ पेंच]

— تختی (— فت ت ، سک خ) امث .

(لوہاری) لوہے یا کسی دوسری دھات کی سلاخ میں چوڑیاں بنانے کی فولادی پٹی جس میں حسب ضرورت چھوٹے بڑے اور باریک موٹے خار بنے ہوتے ہیں ، منسوت ، دمکلا ، بادیا (ا پ و ، ۸ : ۴) .

[پینچ + تختی (رک)]

— کا گھاٹ امذ .

جہازوں کے ٹھیرنے کا پکا گھاٹ (شبد ساگر) .

— کیلی (— ی مع) امث .

بنوٹ کا ایک داؤ .

اور سخت پینچ کیلی - بالسانگڑا اور سانڈی وغیرہ کی بندشوں کو ایک حد تک متروک کر دیا ہے .

رسالہ بانک بنوٹ ، ۲

[پینچ + کیلی (رک)]

پینچا (ی لین ، مغ) امذ .

۱. (مہاجنی) ایسا قرض جو وقتی ضرورت کے لیے بلا کسی تحریر کے لیا یا دیا جائے ، منہ بولا ادھار ، قرض دست گردان ، ہاتھ ادھار (ا پ و ، ۷ : ۴۴) .

۲. واپسی ، ادائیگی ، بیبائی (جامع اللغات) .

[ہ : پینچا पैंचा (مقامی)]

پینچا / پینچہ (ی مج ، مغ/فت چ) امذ .

۱. پیچ و تاب (رک) ، بل .

بڑی وہ پنجہ کر کر سخت ایسے
غصے سے سانپ بھاتا پینچہ جیسے

۱۶۸۸ قصہ کفن چور (ق) ضعیفی ، ۳

۲. رک : پیچا (= پگڑی) .

جو کہ ایک پینچا ہو اپنے بھاؤ پر
سج ہو اپنی دھج میں ایک نیچے اور

۱۷۳۲ آبرو (سہ ماہی ، اردو ، جنوری ۱۹۳۰ء ، ۱۳۸)

پینچنا (ی لین ، مغ ، سک چ) ف م .

چھاننا ، پھٹکنا ، بچھوڑنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : پینچنا पैंचना]

پینڈ (ی مج ، مغ) امث .

زمین کھود کر بنایا ہوا گول گڑھا جو درخت کی جڑ کے آس پاس پانی کے لیے ہوتا ہے اور اس کے کناروں پر زمین کی سطح سے اونچی منڈیر بنادی جاتی ہے ، تھانولا ، تھالا .

پیند درخت سے چھ انگشت گہری در بنا کر لگادیں تاکہ پانی پودوں میں بخوبی بھر جائے اور کچھ دیر تک بھرا رہے .

١٩٠٣ باغبان ، ١ ' ٣ : ٢٢

[س : پرانت + کہ ۔ प्रान्त + क]

— پنکھڑی (— فت پ ، غنہ ، سک کھ) امث .

مٹر وغیرہ قسم کے پودوں میں اکلیلچہ تتلی نما ہوتا ہے جس میں ایک بڑی پنکھڑی ہوا دو جانبی پنکھڑیاں جس کو اجنحہ اور دو کشتی شکل پنکھڑیاں جس کو پیند پنکھڑیاں کہتے ہیں پائی جاتی ہیں (مبادی نباتیات ، ١٥١) .

[پیند + پنکھڑی (رک)]

— زاویہ (— کس و ، فت ی) امذ .

(حشریات) حشراتی پروں کے کناروں سے بنا ہوا پچھلا زاویہ .

ان کناروں سے بنے ہوئے زاویوں کو ساعدی زاویہ (Humeral) راسی زاویہ (Apical) اور پیند زاویہ (Anal) کہا جاتا ہے .

١٩٦٥ بنیادی حشریات ، ٤٤

[پیند + زاویہ (رک)]

— کنارہ (— فت نیز کس ک ، فت ر) امذ .

(حشریات) حشریاتی پر کا پچھلا کنارہ .

حشروں کی امتیازی خصوصیت پروں کا وجود ہے . . . حشراتی پر ایک تہ کونہ شکل رکھتا ہے جن میں سے ایک کونہ بدن سے لگتا ہے پر کے تین کناروں کو ترتیب وار ساحلی (اگلا) (Costal) کنارہ راسی (خارجی) کنارہ (Apical) اور (پچھلا) (Anal) پیند کنارہ کہتے ہیں .

١٩٦٥ بنیادی حشریات ، ٤١

[پیند + کنارہ (رک)]

پینْدا (ی مج ، مغ) امذ .

١. ظرف یا بیٹھک دار چیز کا وہ حصہ جو زمین یا جگہ پر رکھا جائے ، تلا ، تلی ؛ اندرونی سطح کا نچلا حصہ .

ظرف کا پیندا بھی اونچا ہوتا نظر آئے گا .

١٨٥٦ مجموعہ فوائد الصبیان ، ٢١٣

طباق کا ، جس جگہ سے نوالہ لیا گیا تھا پیندا نظر آنے لگا .

١٩٣٢ الف لیلہ و لیلہ ، ٢ : ٦٦١

٢. (i) لکڑی کی دھنی یا لوہے کی موٹی سلاخ وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین سے متصل یا زمین کے اندر رہے ؛ درخت کی جڑ .

تمام بانس پیندے کے پاس سے قطع کر دیے جائیں .

١٩٠٦ تربیت جنگلات ، ١٢٠

(ii) پانی کی تہ ، زمین کی تہ .

یہ نا ہوائی تنفس اس وجہ سے واقع ہوتا ہے کہ تالابوں کے پیندوں پر انجی کے ان گروہوں کی موجودگی کی بنا پر آکسیجن کی مقدار کم ہو جاتی ہے .

١٩٦٨ بے تخم نباتیات ، ١ : ٣٣

٣. توپ یا بندوق کی کولھی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

٤. کسی چیز کی بیٹھک یا نچلا حصہ .

پردہ دماغ کے اوپر کی طرف پتلا اور شفاف لیکن دماغ کے پیندے پر موٹا اور دھندلا ہوتا ہے .

١٩١٣ فلسفۂ جذبات ، ٤٥

٥. رحم کا وہ حصہ جو نالوہی نالوں کے اوپر ہے (ماخوذ : اصول فن قبالت ، ٢٢) .

[رک : پیند + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر]

— لگنا محاورہ .

(باورچی) پتیلی یا دیگ وغیرہ پکانے میں پینْدے سے ملے ہوئے مصالحے یا چاول وغیرہ کا جلنے یا زیادہ خشک ہو کر پینْدے سے چپکنے لگنا .

ایک آدمی برابر چلاتا رہے تاکہ پیندا نہ لگنے پائے .

١٩٣٤ شاہی دستر خوان ، ٨٢

پینْدنی (ی مج ، مغ ، سک د) امث .

(سواری) رک : پینْجنی (٢) (ا ب د ، ٥ : ١١٨) .

پینْدی (ی مج ، مغ) امث .

١. رک : پینْدا معنی نمبر ١ .

ایک راجا کے گھر میں رانی
تلے کی پیندی ہوئے پانی

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ٢٢

یہ صرف ایک پیندی کا ہی کام نہیں دیتی بلکہ ان کی ضروری محفوظیت بھی کرتی ہے .

١٩٠٥ دستور العمل نعلبندی ، ٣٠

٢. مسطح پینْدا ، وہ پینْدا جو نیچے کی طرف ابھرا ہوا نہ ہو بلکہ ہموار ہو جیسے زمین پر بغیر اڑینک یا اینْڈوی کے رکھا جا سکے .

جب برتن میں پیندی بنانے کا رواج ہوا تو اینڈویوں کا استعمال جاتا رہا .

١٩١٦ گہوارۂ تمدن ، ٩٦

٣. گاجر یا مولی وغیرہ کے پودے کا نسبتاً موٹا نچلا حصہ جو ڈنٹھل سے قریب اور نسبتاً سخت ہوتا ہے .

جب کہ شاخوں کی چھوٹی پنڈی کاٹی جاویں (جاوے) تو احتیاط رہے کہ کوئی زخم ان کو نہ پہنچے ۔

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۶۶

یہ بھی گڑیوں کا کھیل ہے کہ گبرو کی پنڈی گلاب کا پھول ، کبھی میاں گڈے گڑیا قبول ۔

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳۲

۴. رک : پنڈا معنی ۳ (فرہنگ آصفیہ) ۔

[رک : پنڈ + ی ، لاحقۂ تانیث]

— جڑا (— ضم ج) صف ، امذ ۔

ایک قسم کا پتہ جو ٹہنی کے پاس دوسرے پتے سے جڑا ہوا ہو ۔ (جامع اللغات) ۔

[پنڈی + جڑا ، جڑنا (رک) سے]

— کا ہلکا (— فت ہ ، سک ل) صف ۔

رک : پنڈے کا ہلکا (مخزن المحاورات ، ۲۹۹) ۔

— کے بل بیٹھ جانا/بیٹھنا محاورہ ۔

رک : پنڈے کے بل بیٹھنا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات) ۔

پنڈے (ی مج ، مغ) امذ ۔

رک : پنڈا جس کی یہ مغیرہ صورت ہے تراکیب میں مستعمل ۔

— کا ہلکا (— فت ہ ، سک ل) صف ۔

۱. اس ظرف کے لیے بولتے ہیں جس کا پنڈا سبک اور جلد گرم ہوجانے والا ہو ۔

بھٹی شراب کی تو چڑھائی ہے میفروش
ہلکا ہوا جو دیگ کا پنڈا غضب ہوا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات)

۲. اوچھا ، کم ظرف ، غیر مستقل مزاج ، نا قابل اعتبار ۔

اس نے سب کھول دیا راز مرا راز داں پنڈے کا ہلکا نکلا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۹

— کے بل بیٹھنا محاورہ ۔

۱. چوتڑوں پر بیٹھنا ، اس طرح بیٹھنا کہ چوتڑ زمین پر ٹک جائیں ، پالتھی مار کر بیٹھنا (نوراللغات) ۔

۲. پست ہمتی یا ڈر کے باعث مقابلے یا عمل سے تھک جانا ، ہار ماننا ، عاجز ہو جانا ۔

ابن الوقت بہتیرا تھیل تھیل کر ان کو اپنی راہ لے چلنا چاہتا تھا ، مگر یہ پنڈے کے بل بیٹھے چلے جاتے تھے ۔

۱۸۸۸ ابن الوقت (مہذب اللغات)

۳. مٹی کے برتن کا بوجھ کی وجہ سے نیچے سے ٹوٹ جانا (جامع اللغات) ۔

۴. ڈوبنا ، غرق ہونا ؛ (بحوالہ نکلنا ؛ سٹ پٹا جانا ، گھبرا جانا ، بد حواس ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات) ۔

پنڈ (۱) (ی لین ، مغ) امذ ۔

قدم ، راستہ ، پگڈنڈی (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) ۔

[س : پرت + پدن ‏+ पद्द + प्रति]

— بھرنا محاورہ ۔

قسم کھانے کے لیے کسی متبرک مقام کی طرف چلنا ۔

تو سچا ہے تو گنگا جی کی سائیں چار پنڈ بھر جا ۔

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ

پنڈ (۲) (ی لین ، مغ) امذ ۔

(گنوار) پورا ، درخت کا ٹکڑا ، پنڈلا (فرہنگ آصفیہ) ۔

[مقامی]

پنڈ (ی مج ، مغ) ۔

(الف) امث ۔

درخت کی جڑ مع متعدد ریشوں کے جو جدا جدا ہوتے ہیں (نوراللغات) ۔

(ب) امذ ۔

پیلن ، لوڑھا (جامع اللغات) ۔

[س : پنڈن पिण्डक]

— پودا (— و لین) امث ۔

چھوٹے پودوں کی جڑوں کے چاروں طرف چڑھائی ہوئی مٹی (اب و ، ۶ : ۱۲۲) ۔

[پنڈ + پودا (رک)]

پنڈ (ی مج ، مغ) امذ ۔

گولا ، ڈلا ، ڈھیلا ؛ اونچی زمین (پلیٹس) ۔

[س : پنڈن पिण्डक]

— آلو (— و مع) امذ ۔

میٹھا یا پہاڑی کا آلو (پلیٹس) ۔

[پنڈ + آلو (رک)]

— کھجور (— فت کھ ، و مع) امذ .

رک : پنڈ کھجور (پنڈ (رک) کا تحتی) (پلیٹس) .

پینڈا (۱) (ی لین ، مغ) امذ .

۱. رک : پینڈ (۱) .

ساتھ جفا پیشوں کے شام کا پینڈا لیا
دیدہ پر از خون دل سینہ پراز صد ملال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۸۶

۲. کھڑونچی ، پاینڈا (فرہنگ آصفیہ) .

— کرنا محاورہ .

سفر کرنا (جامع اللغات) .

— مارنا محاورہ .

راہ میں لوٹنا ، ڈاکہ مارنا (جامع اللغات) .

پینڈا (۲) (ی لین ، مغ) امذ ؛ ~ پینڑا .

بانس یا گنے کا ٹکڑا جو گرہ سے کٹا ہوا ہو ، پور .

کٹا پینڈے سے پینڈا ملا کر قطار میں بویا جائے اور قطار سے قطار کا فاصلہ ایک ڈگ ہو .

۱۹۳۶ گنے کی کہانی ، ۱۲

[رک پینڈ (۲)]

پینڈولم (ی مج ، سک ن ، ضم ڈ ، فت ل) امذ .

رک : پنڈولم ، گھڑی کا لنگن ، یا لنگر (فرہنگ آصفیہ) .

[انگ : Pendulum]

پینڈی (ی لین ، مغ) امث .

رک : پلینڈی (پلیٹس) .

پینڈی (ی مع ، مغ) امث ؛ ~ پنڈی .

گھی میں بریاں روے یا میدے کھانڈ اور خشک میوے ملا کر بنایا ہوا لڈو عموماً بڑا جو شادی بیاہ یا زچگی کی تقریبوں میں تقسیم ہوتا ہے (بیشتر جمع میں مستعمل) .

اوروں نے ڈال مصری کر پینڈیاں بنائیں
ہم نے بھی گڑ منگا کر بنوائے تل کے لڈو

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۵

آج گیارہ بارہ روز سے دو پینڈیاں رکھی ہیں ، رکھی رکھی بھی سوکھ گئیں .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۱۲

۲. جاڑوں میں کھانے کے لیے بہت سی دوائیں کوٹ کر بنایا ہوا لڈو (دریائے لطافت ، ۱۰۱) .

۳. شادی سے ایک روز قبل دولہا دلہن کو قوت کے لیے دی جانے والی ایک مٹھائی (پلیٹس) .

[س پنڈ + اکا पिण्डक + इका]

پینڈی (ی مج ، مغ) امث ؛ ~ پینڑی .

(کمہاری) مٹکے کی قسم کے برتن کی گولائی کو تھپک کر بڑھانے کی چوبی تھاپی ، ٹھپا ، چھپنا (ا پ و ، ۳ : ۹) .

[رک : پنڈ]

پینڈھا (ی لین ، مغ) امذ .

رک : پینڈا (۱) (پلیٹس) .

پینڑ (ی لین ، مغ) امذ .

چلنے میں ایک جگہ سے دوسری جگہ قدم رکھنا ، قدم ، ایک قدم بھر کی مسافت ؛ پتھ ، راستہ ، پگڈنڈی (شبد ساگر) .

اف : بھرنا .

[ہ : پینڑ पैंड]

— بھرنا محاورہ .

کسی دیوتا یا مقدس مقام کی طرف پیر ناپتے چلنا ؛ اس طرح قسم کھانا کہ تو سچ بولتا ہے تو گنگا کی طرف چار پینڑ بھر جا (شبد ساگر) .

پینڑ (ی مج ، مغ) امذ .

سارس کی قسم کا ایک پرند جس کی چونچ پیلی ہوتی ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

پینڑا (۱) (ی لین ، مغ) امذ .

رک : پینڈا (۲) .

پور ایک گنے کے چار چار پانچ پانچ ٹکڑے کہ ان کو پینڑا کہتے ہیں بنا کر ہل پھیرے جاتے ہیں .

۱۹۳۸ توصیف زراعت ، ۹۰

پینڑا (۲) (ی لین ، مغ) امذ .

۱. رک : پینڑ (شبد ساگر) .
۲. گھوڑ سار ، اصطبل : ترکیب : طریقہ (شبد ساگر) .

پینڑا (ی مج ، مغ) امذ .

(تیلی) کولہو کے گرد بیل کے چلنے کا راستہ جو دائرے کی شکل میں ہوتا ہے جس کے بیچ میں کولہو ہوتا ہے ، پیڑ (اپ و ، ۳ : ۹۸) .

[رک : پینڈا (۱)]

پینڑکی (ی مج ، مغ ، ضم ڑ) امث .

براک یا گجھیا نام کا ایک پکوان (شبد ساگر) .

[س : پنڑ + اِکہ پिंडक + इकः]

پینڑو (ی لین ، مغ ، و مج) امذ .

ترکیب ، طریقہ (شبد ساگر) .

[ہ : پینڑو पैंड़ो]

پینڑی (۱) (ی مج ، مغ) امث .

(کمہاری) رک : پینڈی (اپ و ، ۲ : ۹) .

پینڑی (۲) (ی مج ، مغ) امث .

(تمبولی) پان کی بیلوں کے سنڈھوے کے نیچے کی پگڈنڈی جو بیچ در بیچ ہوتی ہے ، باہ (اپ و ، ۳ : ۱۱۵) .

[ہ : پینڑی पेंड़ी]

پینڑے (ی لین ، مغ) امذ .

پینڑ (رک) کی مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

— پڑنا محاورہ .

پیچھے پڑنا ، تنگ کرنے کے لیے ساتھ لگے پھرنا ، بار بار تنگ کرنا (شبد ساگر) .

پینڑیا (ی لین ، مغ ، کس ڑ) امذ .

کولہو میں لگے پھرنے والا (شبد ساگر) .

[ہ : پینڑیا पैंड़िया]

پینڑیا (ی مج ، مغ ، کس ڑ) امث .

باڑ (رک) ، مچان یعنی بیٹھنے یا سامان رکھنے کو زمین سے اونچی بنی ہوئی ایسی جگہ جس میں مسافر کا سامان یا جانوروں کے لیے چارا رکھ لیا جائے ، پیڑ (اپ و ، ۵ : ۱۱۸) .

[ہ : پیڑی पेंड़ी]

پینزی (ی لین ، سک ن) امث .

ایک خوشبودار پودا جو خوبصورتی کے لئے باغ میں لگایا جاتا ہے .

یہ قرن کے خشک پتے اور پینزی کی زرد اور اودی پنکھڑیاں ابریل کی ہواؤں میں اڑی جا رہی ہیں .
۱۹۴۷ ستاروں سے آگے ، ۱۵۰

[انگ : Pansy]

پینس (ی لین ، سک ن) امذ .

رک : پنس (نوراللغات) .

[انگ : Pence]

پِینَس (۱) (ی مع ، فت ن) امث .

۱. رک : پالکی : فینس .

پینس میں گذرتے ہیں وہ کوچے سے جو میرے
کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۳

کہار دن بھر تو پینس اور ڈولی اٹھاتے ہیں .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۳۳

۲. ایک قسم کی کشتی ، بجرا (پلیٹس) .

[ہ : پینس पीनस]

پِینَس (۲) (ی مع ، فت ن) امث .

ناک کی ایک بیماری جس میں مریض کی قوت شامہ بالکل زائل ہوجاتی ہے اور ناک میں درد ہوتا ہے سردی سے ناک کے متاثر ہونے کی بیماری .

دوسرا عارضہ بھی ناک میں ہوتا ہے اس کو پینس کہتے ہیں .
۱۸۳۸ مفیدالاجسام ، ۱۳۰

رامنا . . . امراض اور پینس کے مرض کو زائل کرتی ہے .
۱۹۳۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۲۷

[س : پینس पीनस]

پینسٹھ (ی لین ، مغ ، فت س) صف .

ساٹھ اور پانچ ، ستر سے پانچ کم ، (ہندسوں میں) ۶۵ .

سورۂ انعام مکے میں نازل ہوئی ایک سو پینسٹھ آیت کی ہے .
۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۱۱۲

طول پنسٹھ درجے چالیس دقیقے کا ہے .
مطلع العجائب ، ۱۰۷
۱۸۷۳
پینسٹھ قسم کی مٹھائیاں اور طرح طرح کے شیرے .
ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۵۶
۱۹۵۸
[س : پنچ ششٹھ : पञ्चषष्टि]

پینسِل (ی مج ، سک ن ، کس س) امث .

رک : پنسل .
لکیر درست اور پینسل سے کھینچ لے .
مصباح المساحت ، ۲ : ۲۳
۱۸۷۶
کوئلہ یعنی کاربن ہے وہ پینسل میں جو ہوتا ہے سرما
سائنس و فلسفہ ، ۵۶
۱۹۱۶

پینسلین (ی مج ، کس ن ، س ، ی مع) امث .

رک : پنسلین .
پینسلین کا ان جراثیم پر کوئی اثر نہیں ہوتا .
امراضی خرد حیاتیات ، ۲۸۹
۱۹۶۹

پینسیلیَم (ی مج ، کس ن ، ی مع ، کس ل ، فت ی) امث .

جعد قطر ، پھپھوند .
نیلے رنگ کے بکٹیریا کو تباہ کرنے والی پھپھوند دیکھنے میں رنگ کے برش جیسی تھی اسی لیے اس کو پینسیلیم کا نام دیا گیا .
زعمائے سائنس ، ۳۷۰
۱۹۷۰
[Penicillium : انگ]

پینشن (ی مج ، سک ن ، فت ش) امث .

رک : پنشن .
السر سے اٹ بن ہوگئی ، نوکری چھٹی پینشن ہو گئی .
راقم ، عقد ثریا ، ۴۷
۱۹۰۱

پینشنر (ی مج ، سک ن ، فت ش ، ن) صف .

جس کو نوکری سے پینشن مل جائے ، پینشن یافتہ ، مدت مقررہ کے بعد سبکدوش ہونے والا .
پینشنر لوگ اس کام کو خوب انجام دے سکتے ہیں .
احیائے ملت ، ۶۲
۱۹۲۳
[Pensioner : انگ]

پینک (ی مع ، فت ن) امث .

وہ غنودگی یا اونگھ جو افیون یا پوست کے ڈوڈے وغیرہ یا کسی اور نشہ کے استعمال سے ہوتی ہے اور اس میں گردن جھکی رہتی ہے یا آدمی اونگھ جاتا ہے ، غفلت .
ان لوگوں کی طرح افیون کھائے پینک میں پڑا رہتا ہے .
تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۳۳
۱۸۴۸
[ہ : پینک पीनक]

۔ آنا/لگنا محاورہ .

افیون کا نشہ چڑھنا ، نشہ چڑھنا ، نیند وغیرہ سے غفلت طاری ہوکر گردن کا لٹک جانا ، اونگھ آنا .
ایک دن رات کو چراغ اپنے سامنے رکھ کر اسی شاگرد کو پڑھا رہا تھا ، اتنے میں اسے پینک جو آئی تو شعلہ اس کا چراغ کی نیم پر جا پڑا اور پگڑی جلنے لگی .
اخلاق ہندی ، ۹۴
۱۸۰۳

۔ کھانا محاورہ .

رک : پینک میں آنا .
کرے مراقبہ خاق دکھلائے جیسے پوستی پینک کھائے
گنج شریف ، ۱۰۱
۱۶۵۴

۔ لگنا محاورہ .

رک : پینک آنا .
سوز کیا پینک لگی ہے تجکو غافل آنکھ کھول
دیکھ کس کس رنگ سے گل کو ہنساتی ہے بہار
سوز ، د ، ۱۲۳
۱۷۹۸

۔ میں آنا/چلا جانا محاورہ .

افیون کے نشے سے گردن ڈال دینا ، نیند وغیرہ کی وجہ سے غافل ہوجانا ، غفلت طاری ہونا ، بے خبر ہوجانا .
لے کے کباب آنے لگے گھر کو جب
آگئے پینک میں وہ اک جا پہ تب
نظم رنگین ، ۲۷
۱۸۲۹
حور بانو عجب غفلت خانم ہیں ، ابا کو یا تو یاد کرتی نہیں یا پھر پینک میں چلی گئیں .
خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۴۳
۱۹۱۷

پینگڑا (ی لین ، مغ ، سک ک) امذ ؛ ـــ پینگڑہ .

۱. (گلہ بانی) رک : پیکڑا معنی نمبر (ا پ و ، ۵ : ۸۲) .
۲. (شتر بانی) رک : پیکڑا معنی نمبر ۳ (ا پ و ، ۵ : ۶۹) .
۳. حلقہ جو قیدیوں کے پانو میں ڈالا جاتا ہے ، بیڑی ، زنجیر یا نیز مجازاً .

میرے خیالات کا پینگڑا مجھے کہاں قدم اٹھانے دیتا تھا .
۱۹۴۷ جہاں دانش ، ۵۸۶

۳. وہ رسی جو چوپایوں کے اگلے دونوں پیروں کو آپس میں ملا کر باندھی جاتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[رک : پیکڑا]

پِینگْڑا (ی مج ، مغ ، سک ک) امذ .

(ماہی گیری) بچھو کی شکل کی نیلگوں سیاہی مائل رنگت والی بڑی قسم کی چھلکار مچھلی گیارہ بارہ سیر تک وزنی اور منھ چھپکلی جیسا ، بچھوا ، بھگوا (اپ و ، ۳ : ۵۵) .

[مقامی]

پِینگ (ی مع نیز مج ، مغ) امث ؛ امذ .

۱. جھولے کا لمبا جھونٹا جو جھولے میں کھڑے ہو کر بیٹھکیاں لگا کر بڑھایا جاتا ہے ؛ ایک سرے سے دوسرے تک جھونٹے کا طول ؛ جھولے کی رسی .

متاں کیاں اس دن کتاں پک پینگ ہو کد کاتی توں
عاشق کیاں اپنے بے دھڑک جا گید کاتی ہے ہر روز

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۵

بھولے دم کی آمد وشد ہم یاد کر اس جھولے کی پینگیں
سوجھے ہے بے یار نہ دیں گے آہ یہ جینے ساون بھادوں

۱۸۳۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۲

سرے دل کی شاخوں میں ڈالو نہ جھولے
کہیں پینگ کوئی نہ اب مجکو چھولے

۱۹۵۰ سموم و صبا ، ۶۷

۲. کوے کی قسم سے ایک چڑیا ، لاط : Gracula chattareah (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

[۱: پینگ पींग]

— بڑھانا محاورہ .

۱. پینگ بڑھنا معنی نمبر ۱ (رک) کا تعدیہ .

بڑھا کر پینگ جھولے میں سماں برسات کا دیکھو
کمر لچکے تو بجلی ہے کھلے جوڑا تو بادل ہے

۱۸۳۲ ریاض البحر ، ۲۴۴

وہ جھولا ڈال کے امریوں میں بڑھائے پینگ
وہ اور جڑھ کے پھسلنا پھسلنے بیٹھوں ار

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۲

۲. پینگ بڑھنا معنی نمبر ۲ (رک) کا تعدیہ .

غانم سمجھ چکا تھا کہ خلیفہ اس پر شیدا ہے ، پینگ بڑھانی خوب نہیں .

۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۲ : ۶

وہاں آوارہ منش و ارستہ مزاج لڑکے سے پینگ بڑھا رہی ہے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۳۳

— بڑھنا محاورہ .

۱. جھولے کے جھونٹے کا لمبا ہونا اور اس کے نچلے سرے کا ہر جھونٹے پر زیادہ اوپر اٹھتا جانا .

وہ جھول رہی ہیں ، پینگ اس طرح بڑھتے تھے کہ یقین تھا آسمان چھولیں گی .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۶۸۲

کڑھائیاں چڑھی ہوئی تھیں اور پینگیں بڑھ رہی تھیں .

۱۹۳۲ بیالہ میں میلہ ، ۷۹

۲. میل ملاپ بڑھنا ، تعلقات محبت میں اضافہ ہونا .

جھولتے ہم تو فراق بت پر فن میں رہے
پینگ غیروں سے بڑھے یار کے ساون میں رہے

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۳۹

اب کے جھول والوں میں یہ مطلع جھولوں سے زیادہ اچھلا اور بہت سوں سے مرزا کے پینگ بڑھ گئے .

۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۱۱۱

— چڑھانا محاورہ .

لمبے جھونٹے لینا جس سے جھولے کا نچلا سرا خوب اونچا جانے لگے .

سیکڑوں ہری بیکریں جھولاتیاں ہیں ، کوئی پینگ چڑھا رہی ہے ، کوئی ہنڈولا کا رہی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۴

جھولے پر بیٹھ کر بڑے بڑے جھونٹے لیے ، پینگ چڑھائی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۲۰

— دینا محاورہ .

جھولے کے پاس کھڑے ہو کر اس کو اس طرح دھکیلنا کہ جھولے کا نچلا سرا جھولنے والے کو لے کر اوپر کی طرف جائے ، جھولے میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے شخص کو جھولا پکڑ کر جھلانا .

کہیں جھولے میں جھولاتی تھی کوئی
پینگ شوخی سے دے رہی تھی کوئی

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۱۳

از سر نو عالم طفولیت کی وضع اختیار کر کے شوے گہوارے میں لیتا تھا ، جسے تونے اچھے پینگ دیے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۸۵

ـــ لینا محاورہ .

جھولے میں بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر جھونٹے لینا ، جھولے کی رسیاں پکڑ کر جسم کی جنبش سے پاؤں زمین میں مار کر یا ٹانگوں کو خم دے کر جھونٹے کا طول بڑھانا .

ہوا کے دوش پر جاتا ہے جب تو پینگ لیتا ہے
ترے جھولے کا تختہ کم نہیں تخت سلیماں سے

۱۸۳۰ شہیدی ، د ، ۷۳

پر برسات میں نیم کے پیڑ میں جھولا ڈال کر لمبے لمبے پینگ لیا کرتی تھی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۰۵

ـــ مارنا محاورہ .

رک : پینگ چڑھانا (شیدا سا گز) .

پینگانا (ی مج ، مغ) ف م .

پینگ دینا ، جھلانا ، ڈانواں ڈول کرنا

خسرو و شیریں کا ہے سو ایک دفتر
زلف پینگاں میں پینگاتا ہوں سرا جی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۰

پینگائے اور یہ جو بتوں رہنمائے دل
صد سالہ زاہدوں کو بھی برسوں جھلائے دل

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۱۵۸

[پینگ (رک) سے]

پینگن (ی مج ، مغ) امث ؛ ~ پینکن (قدیم) .

جھولنا .

اتند منگے تو کدھیں توں جاناں کروں نہ چھوڑ
پینکن منگے تو زلف کے پینکاں کو نہ چھوڑ (کذا)

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۱

[پینگ (رک) سے]

پینگنا (ی مج ، مغ) ف ل (قدیم) .

جھولنا ، پینگ بڑھانا .

پینگی باد ھو پینگو ہوں ماں میرا پچھانک چھوڑ دیو
گھر کا دھنی ہے گھر ملے پنگار ڈولارا کاریکوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۰

[پینگ (رک) سے]

پینگوئن (ی مج ، مغ ، ضم گ ، شم و ، کس ء) امذ ؛ امث .

رک : پنگوین .

ایک بھدا سا برفانی پرندہ ہے جسے پینگوئن کہتے ہیں ، اس کی ایک قسم قطب جنوبی کی رہنے والی ہے جہاں انتہا درجے کی سردی پڑتی ہے .

۱۹۶۹ پرندے ، ۳۰

[Penguin : انگ]

پینگھ (ی مج ، مغ) امث (قدیم) .

رک : پینگ (جھولا) .

بازلیچ : رسنی باشد کہ دوتا بیاویزاند و برنشینند ، پہندوی ((پینگھ)) گویند .

۱۳۲۳ زبان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی ۱۹۶۷ء ، ۹۷)

پینل (ی لین ، کس ن) امذ .

۱. اراکان جوری ، جوری ؛ ماہرین کی جماعت جو تبادلۂ خیال اور صلاح و مشورہ کے لیے یکجا ہو .
چھوٹی صنعتوں کی ایک قومی مشاورتی کونسل اور انفرادی صنعتوں کے لیے مشاورتی پینل بنانے کی ضرورت ہوگی .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۰۵

۲. بڑی تصویر یا نقاشی ، مصوری وغیرہ کا فن پارہ .
کسی زندہ دل کا بھیجا ہوا یہ پینل بھی ملاحظہ فرمائیے .

۱۹۶۹ روزنامہ ''جنگ'' کراچی ، ۹ فروری ، ۳

۳. زائد تختہ یا پٹی جو دروازے یا دیوار کے چوبی حاشیے پر اوپر سے یا اندر سے جڑی ہو ، چوکھٹا (انگلش اردو ڈکشنری) .

۴. مستطیل یا چوکور شکل کا وہ جال جو لوہے کی نلیوں سے بنا کر گرم پانی گزارنے کے لئے کام میں لایا جائے ، گرم کشتی .
گرم کشتیوں (Panels) سے گرمانا ... جدید ترین طریقہ ایک سندی نظام ہے .

۱۹۱۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۱۰

[Panel : انگ]

ـــ میک اَپ (ـــ ی مج ، فت ا) امذ .

کسی خبر کو واضح طور پر حاشیہ دے کر شائع کرنے کی ترکیب .
پینل میک اپ صفحے کے ایک طرف لمبا دو کالمی چوکھٹا دیا جاتا ہے .

۱۹۳۹ فن ادارت ، ۲۱۱

[Panel - Make up : انگ]

پینلٹی (ی مج ، فت ن ، سک ل) امث .

رک : پنالٹی .

[Penalty : انگ]

ـــ اسٹروک (ـــ کس ا ، سک س ، ث ، و مج) امذ .

(ہاکی) اگر کوئی کھلاڑی اپنی "ڈی" کے اندر قصداً کوئی فاؤل کرے یا کوئی ایسا فاؤل کرے جس کے باعث گول نہ ہوسکے تو بطور سزا یہ اقدام کیا جاتا ہے اس صورت میں مخالف ٹیم کا ایک کھلاڑی گول لائن سے مقررہ فاصلے سے گینڈ کو گول کی طرف پھینکتا ہے جبکہ اسے روکنے والا صرف گول کیپر ہوتا ہے.
کوپل کے دوسرے ہاف میں ایک ایک پینلٹی اسٹروک ضائع کیا .
۱۹۶۶ روزنامہ "جنگ"، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۱ : ۷
[Penalty stroke : انگ]

ـــ کارنر (ـــ سک ر ، فت ن) امذ.

(ہاکی) اگر کوئی کھلاڑی گینڈ کو قصداً اپنی گول لائن سے باہر پھینک دے یا اپنی "ڈی" کے اندر کوئی فاؤل کرے یا "ڈی" کے قریب قصداً کوئی فاؤل کرے تو بطور سزا یہ اقدام کیا جاتا ہے اس صورت میں مخالف ٹیم کا ایک کھلاڑی گول پوسٹ سے مقررہ فاصلے سے گول لائن سے گینڈ کو "ڈی" کے سرے کی طرف پھینکتا ہے جہاں دوسرا کھلاڑی اسے ہاتھ سے روکتا اور تیسرا اسے اسٹک مار کر گول کی طرف پھینکتا ہے .
پہلا گول فل بیک تنویر ڈار نے پینلٹی کارنر میں ... بنایا.
۱۹۶۹ روزنامہ "جنگ"، کراچی ، ۴ فروری ، ۷
[Penalty corner : انگ]

پینل کوڈ (ی مع ، فت ن ، سک ل ، و مج) امذ .

ضابطۂ تعزیرات ، مجرم کو سزا دینے کے ضابطوں کی کتاب .
جس طرح پینل کوڈ کی دفعہ کا حوالہ دے کر سزا دیتے ہیں ، وہ اپنے باپ دادا کی رسم کا حوالہ دے کر سزا دیتے ہیں .
۱۸۷۳ مکمل مجموعۂ لیکچرز ، ۹۸
مجکو ... پینل کوڈ میں کوئی سزا اپنی مصائب لاحقہ کی سختیوں کے مقابل دکھائی نہیں دیتی .
۱۹۲۳ دور فلک ، ۱۰۳
[Penal code : انگ]

پینٹا (ی لین ، سک ن) ف م (قدیم) .

رک : پہنتا .
ہوئی نار گلزار نمرود کی زرہ زال پینٹا سو داؤد کی
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۶

اسی کے الطاف کی تشریف خسروانی ہے
جو پینتا ہے قبا آفتاب زر تاری
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۹

دیو خیرات اور کرو بے حد سپاس
اور تا مقدور پینو خوش لباس
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱ : ۶

پینٹنا (ی مع ، سک ن) ف م.

(دھنائی) بھی روئی کے ریشے چٹکی سے کھولنا تاکہ دھنکی سے اس کا گالا بنایا جاسکے ، تومنا ، دھنکنا (اپ و ، ۲ : ۳ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[رک : پنجنا]

پینی (ی لین) امث .

رک : پینا (۱) الف نمبر ۱ جس کی یہ تصغیر ہے ، آنکس .
پینی ... کا وشنگ .
۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۳۶
میرے لیے اس نے ایک پینی یا آر بنا رکھی ہے جس سے وہ مجھے کچو کے دیتا ہے.
۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۶۰

پینّی (ی مع ، شد ن) امث : ~ پِنّی .

(دھنائی) دھنکی (اپ و ، ۲ : ۳) .
[پنجنا (رک)]

پینی (۱) (ی مج) امث .

رک : پنی (پنس کا واحد) .
تانبے کے سکوں میں بھی ایک پینی ہے .
۱۸۵۶ علم حساب ، ۱۰۹
[Penny : انگ]

پینی (۲) (ی مج) امث .

(دھنائی) دھنکی کا پچھلا پنکھے نما سرا جو دھنکی کی جھوک کو سادھتا اور اس کی حرکت کو صحیح رکھتا ہے ، پریا (اپ و ، ۲ : ۳ و ۵) .
[پینا (رک) سے]

پینی آنکھ (ی لین ، مغ) امث .

پھینگی آنکھ (رک) .

فصل کی کٹائی کے زمانے میں . . . کسانوں کے پیچھے لگ جاتیں اور اپنی پینی آنکھوں سے بکھرے دانوں کو چنا کرتیں .
١٩٣١ پیاری زمین ، ١٣٠

[؟]

پینے والا (ی مع) صف .

(کنایۃً) شرابی .
خود انکے بعض دوست بڑے پینے والے تھے .
١٩٣٧ فرحت ، مضامین ، ٣ : ٢١٣

پینیئل غدہ (ی مع ، فت ء ، سک ل ، ضم غ ، شد د بفت) امذ .

وہ غدہ جو دماغ کے اوپر پٹوپٹری (شاہ غدہ) سے کچھ دور پیچھے کی طرف واقع ہے مادہ میں غدہ ایک حد تک وظیفۂ جنسی کو کنٹرول کرتا ہے اور نر میں ایک عمر تک جنسی بڑھتوری کو روکے رکھتا ہے (ماخوذ : نفسیات اور ہماری زندگی ، ٩٥) .
[لاط : Penelis (متعلق بہ عضو تناسل) + غدہ (رک)]

پیو (١) (ی مع نیز کس پ ، و مع) امذ (قدیم) .

پیارا ، محبوب ، معشوق ، پریتم .
بھوت زیرا پر شاہ میرا جیو ہے
وہی جیو میرا وہی پیو ہے
١٦٠٩ قطب مشتری ، ٥٥
ہر قطرہ اشک میں ہے ظاہر پیو کی صورت
پانی میں جیوں عیاں ہے مہتاب کا تماشا
١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٢٩
سانچی وا کی بات ہے اور سانچا ہے وا پیو
وا کے سندر بول پر واروں اپنا جیو
؟ مشہور دوہا (محامد خاتم النبیین ، ١٩١)
[س : پریکہ प्रियक]

پیو (٢) (ی مع ، نیز کس پ ، و مع) امذ .

باپ (پلیٹس) .
[س : پتر + کہ पितर् + क]

پیوپا (کس پ ، ی مج ، و مع) امذ .

کیڑے کی پیدائش کی تیسری حالت ؛ منجھ روپ .
جالی کے پروں والے کیڑے . . . اپنے دور زندگی میں چار حالتوں ، انڈہ ، لاروا ، پیوپا اور مکمل کیڑے سے گزرتے ہیں .
١٩٦٣ حشرات الارض اور وھیل ، ١٣
[انگ : Pupa]

پیوٹ (ی مع ، فت و) امذ .

رک : پوٹ .
بیلنس وہیل یعنی رقاص کے پیوٹ یعنی چول جو کہ اوپر اور نیچے لگی ہیں ان میں سے ٹیڑھی ہو گئی ہو گی .
؟ رسالہ معین گھڑی سازی ، ٨
[انگ : Pivot]

پیوٹن (فت پ ، و مج ، فت ٹ) امذ .

بطور دوا استعمال ہونے والی ایک روئیدگی اس کا بعض اوقات زمین پر پھیل جاتا ہے اور بعض ہاتھ دو ہاتھ اونچا ہو جاتا ہے ساق چھنگلیا سے زیادہ موٹی نہیں ہوتی جڑ کمزور پتے چوڑے اور لمبے پھول بہت ننھے ہلکے زرد پھل بڑے بیر کے برابر اور سبز رنگ طبیعت سرد و خشک ، چرپرا (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ٣ : ٣٤٨) .
[غالباً : Peyote جو جنس Lophophora کی ایک نوع ہے اور عام طور پر مدہوش کرنے والی دواؤں میں استعمال کرتے ہیں]

پیور (فت پ ، و مج) امذ .

ایک درخت کیکر کی قسم کا ، کھیر ، کچ کاٹ بندی ، لاط : Acacia catechu (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : پیور पयोर]

پیور (ی مع ، فت و) صف .

موٹا تازہ ، پٹا کٹا (پلیٹس) .
[س : پیور पीवर]

ـــ استانی (ـــ کس ، اسک س) امث .

١. عورت جس کے پستان بڑے ہوں (پلیٹس) .
٢. گائے جس کے تھن بڑے ہوں (پلیٹس) .
[پیور + استان ، استھان (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

پیوری (ی مع ، فت نیز سک و) امث .

پالوں ، مارچوبہ ، ناگدون ، سرد ممالک کی ایک مزیدار ترکاری ؛ جنس جھرا کی قسم سے ایک پودا ، شقاقل ستور لاط : Asparagus racemosus; Desmodium Gangeticum (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : پیوری पीवरी]

پیوری (ی مج ، سک و) امث .

١. رک : پیوڑی .

اور جو رنگ منظور ہے تو اس میں تھوڑی پیوری یا ہلدی یا ہرتال داخل کریں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۹

۲. (کاشتکار) زرد مٹی کی زمین ، معرج (ا پ و ، ۲ : ۱۱۰) .

پیوریا (ی مج ، سک و ، فت ر ، شد ی) امث .

رک : پیوری جس کی یہ تصغیر ہے .

پیوریا سے پیشانی رنگی . . . میدان میں آ کر صف کشیدہ ہوئے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۹۱

پیوڑی (ی مج ، سک و) امث .

(تنبولی) رک : پیڑی (ا پ و ، ۲ : ۱۱۵) .

پیوڑی (ی مج ، سک و) امث ؛ ~ پیوری .

ایک قسم کی زرد رنگ کی ڈلی جو ہرتال سے بنائی جاتی اور رنگنے کے کام آتی ہے (بیشتر دیوار وغیرہ کے) نیز زرد رنگ کی مٹی ، زرد رنگ .

پیوڑی : در رسالہ رنگے است کہ گل پلاس سازند و آں گل زرد بکسر کاف نیز خوانند ، طین الصنم .

۱۸۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۳۸

میلا دوپٹا اور موئے نین سکھ کی دھوتی ہوئی کرتی ، پیوڑی سے رنگی ہوئی پہنے تھی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۶۹

کھریا مٹی سے بدن سفید ، گیرو سے سرخ اور پیوڑی سے زرد رنگ کا ہو جاتا ہے .

۱۹۳۶ نباتی دباغت ، ۳۴۶

[س : پت + کھڈکا **पीत + खड़िका**]

پیوس (ی مع نیز مج ، فت و) امذ .

رک : پیوسی .

قبل اس کے بچہ تھن میں منہ لگاوے فوراً پیوس دوہ لیا .

۱۹۰۳ فسانۂ معقول ، ۳۸

[س : پیوش **पीयूष ، पेयूष**]

پیوست (ی لین نیز ی مج ، فت و ، سک س) صف .

رک : پیوستہ معنی نمبر ۱ و ۲ .

زورینے میں اہی کے مست تھی او

تکبر حال میں پیوست تھی او

۱۸۳۰ نورنامہ ، میاں احمد سورتی ، ۳۷

ص

آیات میں پیوست جو آیا وہ محمد

ص

جس نے بشریت کو سجایا وہ محمد

۱۹۷۵ ارمغان نعت ۲۲۵

[ف]

ــــ رستہ (ـــ ضم ر ، سک س ، فت ت) صف .

(نباتیات) جڑواں اگا ہوا ، متحدالاصل .

پتا . . . پیوست رستہ . . . یا تنہ گرد .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ (ضمیمہ) ، ۸۸۸

[پیوست + رستہ (رک)]

ــــ کرنا محاورہ .

رک : پیوست ہونا ، جس کا یہ تعدیہ ہے .

جس کو کڑیوں کے ذریعہ سے خود کے ساتھ پیوست کیا ہے .

۱۹۳۶ محمود شیرانی ، مقالات ، ۱۸

ــــ گر (ـــ فت گ) امذ .

ریڈیائی لہروں کا پتہ چلانے کا ایک آلہ .

اس جماعت میں صاعقہ سے بچاؤ کا آلہ شریک ہے جسے پیوست گر کا جد امجد سمجھنا چاہیے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۳۳۶

[پیوست + گر (رک)]

ــــ ہونا محاورہ .

۱. (i) دو چیزوں کا باہم مل جانا ؛ وصل ہوجانا ، چپک جانا ، ایک دوسرے سے جڑ جانا ، ایک جان ہو جانا .

جوکئی جاکے خالق سوں پیوست ہوا

خرد کی نہایت اسے دست ہوا

۱۶۳۸ غواصی ، ک ، ۱۹۸

شوخ کے دل سوں دل ہوا پیوست

آتش عشق کا لگا ہے سریش

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۷

پیوست ہے جو دل میں وہ تیر کھینچتا ہوں

اک زول کے سفر کی تصویر کھینچتا ہوں

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۳۱

(ii) (عارضی طور پر) جڑنا ، ملنا ، لگنا ، مس ہونا .

ان پھولوں کو جن میں وہ نگاہیں پیوست ہوئیں . . . بوسہ دوں گا .

۱۹۱۸ ماہ عجم ، ۱۳۲

۲. (نوک وغیرہ کا) اندر بیٹھ جانا ، گڑ جانا ، داخل ہو کر جم جانا .

کیسے دل عشاق میں پیوست ہوئے ہیں
ہو کر تن اطہر سے جدا مرے مبارک

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۳۷

دشمن ہے درپے تین دفعہ تیر مارتا ہے ، جو بدن میں پیوست ہو جاتا ہے .

۱۹۳۰ سیرۃ النبی ، ۴ : ۵۳۵

۳. جذب ہونا ، سرایت کرنا ، گُھپ جانا ، مسامات کے ذریعے سے جسم کے اندر سما جانا .

پانی . . . دھار بندھ کر زمین پر گرنے لگے گا اور . . . سوراخوں میں پیوست ہو جائے گا .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۲۵

گھی پگھلا کر آٹے کا پیڑا اس میں متھ لیا ، سب گھی پیوست ہو گیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۷

۴. (نباتیات) یک خلیہ پھلوں کے حصوں کا جوڑ سے جوڑ ملا ہونا .

لیکن یہ پھانکیں ایک دوسرے میں پیوست ہوتی ہیں .

۱۹۶۲ ابتڑ ، ۷۷

پیوستگان (ی لین ، فت و ، سک س ، فت ت) امذ ، ج .

اقربا ، اعزا (نور اللغات) .

[ف]

پیوستگی (ی لین ، فت و ، سک س ، فت ت) امث .

۱. اتصال ، وصل ، جڑا ملا یا چپکا ہونے کی کیفیت .

(عنوان) پیوستگی ابرو .

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۱۹

ان میں تھوڑی بہت پیوستگی ضرور ہوتی ہے .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۲۵

۲. تعلق ، میل ، قربت .

نصف صدی قبل کی انگریزی زبان کا ہلکا ہلکا اثر اور عصر حاضر کی پوری پوری گہری پیوستگی بتا رہی ہے کہ ہر نئی زبان کی ابتدا کس طرح ہوتی ہے .

۱۹۳۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۴۳

۳. سلسلہ ، ربط .

کتاب کے مختلف حصوں کی ایک دوسرے سے پیوستگی دکھائے .

۱۹۳۳ نقد الادب ، ۱۰

[ف]

پیوستہ (ی لین ، فت و ، سک س ، فت ت) صف .

۱. ملا ہوا ، جڑا ہوا ، چپکا ہوا ، بلا فاصلہ متصل .

دعا کرتا ہوں سن کر آبرو بکرو کا یہ مصرا (مصرع)
ترے پیوستہ ابرو کیوں نہ ہو وہیں مسجد جامع

۱۷۳۳ آبرو ، د ، ۲۵

سلطان کے ملک کی اور آسٹریا کی حد بالکل پیوستہ ہے اور چار سلاطین ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۸۲

وہ کڑیاں جو ان دونوں کو وابستہ و پیوستہ رکھتی ہیں آہنی زنجیریں نہیں ہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۰۳

۲. بیٹھا ہوا ، گڑا ہوا ، اس طرح گھسا ہوا کہ ایک جان ہو .

تیر غم شہ سینے میں پیوستہ ہے
ایک ایک کا دل درد سے وابستہ ہے

۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۱۰۳

ف : کرنا ، ہونا .

۳. مسلسل ، لگاتار .

زاہدو سبحہ ہیں اس بات کے سو شاہد ہیں
سبب گردش پیوستہ ہے دانا ہونا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۷

اصلاح جستہ جستہ ہوتی ہے ، پیوستہ نہیں ہوتی .

۱۹۳۰ دستور الاصلاح ، ۳۴

۴. ہمیشہ ، مدام ، سدا .

پیوستہ منکسر ہیں وہ جو ارجمند ہیں
اتنی فروتنی بھی ہے جتنی بلند ہیں

۱۸۷۴ انیس ، ۱ : ۳۶۸

۵. گذشتہ ، سابق کا (زمانہ وغیرہ) .

زمانہ گذشتہ اور عہد پیوستہ میں . . . ہندوستان میں ایک شہر رشک گلزار ہمیشہ بہار تھا .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۸

انہیں عدم تنوع کی وجہ سے پیوستہ ہنگامہ آرائیوں کی صدائے باز گشت کہا جاسکتا ہے .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۳۵

۶. (سال کے ساتھ) گذشتہ سال سے پیشتر کا (سال) .

سال پیوستہ . . . ہز اکسلنسی لارڈ کرزن وارد ممالکت آصفیہ ہوئے .

۱۹۰۳ مضامین محفوظ علی ، ۱۰

[ف]

— کرنا محاورہ .

رک : پیوستہ ہونا جس کا یہ تعدیہ ہے .

خاکنائے پانامہ ان دونوں کو پیوستہ کرتی ہے۔
۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، مجموعہ ، ۱۴۸
ایک دریا جو دجلے اور نیل کے برابر ہے ، شہر کو سمندر سے پیوستہ کرتا ہے۔
۱۹۲۵ عربوں کی جہاز رانی ، ۱۰۶

— ہونا محاورہ.

۱. مل جانا ، متصل ہونا ، (عارضی یا مستقل طور پر) جڑنا ، باہم ارتباط پیدا ہونا ، یکجا ہونا۔
وہ مقامات آگئے جہاں ترکمان پڑے ہوئے قافلوں کا راستہ دیکھا کرتے ہیں ، اب آپ سب لوگ پیوستہ ہو کر سفر کریں۔
۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۹

۲. گڑنا ، (نوک کا) پیٹھنا ، داخل ہو کر یکجان ہونا۔
کیا نکالے سوزن الماس دل سے غم کی پھانس
جتنی یہ کاوش کرے اتنی ہی یہ پیوستہ ہو
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۹

پیوسی (ی مج ، سک نیز ضم و) امث.

(گھوسی) گائے بھینس وغیرہ کا حمل کے زمانے کا دودھ جو تھنوں میں آجاتا ہے ، بچہ پیدا ہونے کے بعد پہلے دو تین روز کا دودھ جو گرم کرنے سے پھٹ جاتا ہے (اب و ، ۲ : ۹۱)۔
شیر بہیمۂ نو زاد کہ چو گرمی آتش رسد زود ببندد ، و اہل ہند آنرا پیوسی خوانند۔
۱۷۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۶۲ء ، ۳۸)

پیوسی۔
۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۳۹

پیوسی ۔۔۔
۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۹
مکھن اور گھی کی نہریں الٹتی ہیں اور پیوسی اور دہی کے جمے ہوئے چشمے اپنے مالکوں کے لیے وقف کر دیتی ہیں۔
۱۹۰۶ مخزن ، اگست ، ۳۹
[س پیوش + اکہ पीयूष + इका]

پیوکڑ (ی مع نیز مج ، فت و ، شد ک بفت) امذ.

پینے والا شخص ، پی کر بدمست ہونے والا شخص ، رک : پیکڑ (جامع اللغات)۔

پیوگی (کس پ ، و مج) امث.

(جراحی) کنٹھ کے اندر لگے ہوئے شلیہ (پتھر کنکر) معلوم کرنے کے واسطے ۱۰ انگل لمبا اور پانچ پانچ انگل پر دھی والی ناڑی اوزار پیوگی ہوتا ہے (استاد جراحی ، ۱۰۲)۔
[مقامی]

پیوما (کس پ ، ی مخ ، و مع) امذ.

رک : پوما۔
پیوما یا پہاڑی شیر امریکہ کے ہر حصے میں پایا جاتا ہے۔
۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۵۸
[انگ : Puma]

پیون (کس پ ، و مع) امذ.

(دفتر کا) چٹھی رساں ، ہرکارہ ، چپراسی (فرہنگ آصفیہ)۔
[انگ : Peon]

پیونا (ی مع ، سک و) ف م (قدیم)۔

رک : پینا۔
نہ اپنے ا‌ٹھے سووے کھاوے پیوے
ولے جسم سے جیو دائم جیوے
۱۸۰۸ داستان فتح جنگ ، ۲۵
دیدار کی شرابیں آنکھوں سیں پیوتے ہیں
مستوں کا ہے درس کے پیارو ایاغ اوروہی
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷۰

پیوں پیوں (فت پ ، شد ی ، و مج) م ف.

پیدل ، اپنے پانو سے (بچوں کے لیے)۔
شوخ مزاج رانڈی جو کھڑی مجرا کر رہی تھی ہنس کے بولی ، اے وہ پیوں پیوں چلا تو آتا ہے۔
۱۹۲۶ شرر ، گزشتہ لکھنؤ ، ۱۹
[پانو (رک) سے]

پیونت (ی مع ، فت و ، سک ن) صف.

پینے والا (جامع اللغات)۔
[پینا (رک) سے]

پیوند (ی لین نیز مج ، فت و ، سک ن)۔
(الف) امذ۔
۱. دو چیزوں کا باہم وصل و ارتباط ، دو اشیا کی نقطۂ اتصال ، بستگی ، وابستگی ، میل ، تعلق۔
توں دل کوں اسی غم سے خورسند رکھ
دوجے ساتھ اپنا نہیں پیوند رکھ
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۱۰
پریشانی کے دفتر کا اسے فہرست کہہ سکیے
تری زلفاں سوں جس کے دل کو ہے پیوند اے ظالم
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۶

جانو راے کے کشتہ ہونے کے بعد اس نے نظام سے ہمراہی کا پیوند توڑ دیا .

۱۸۹۷ — تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۰۲

ف : جوڑنا ، توڑنا ، کرنا ، ہونا .

۲. پھٹے ہوئے کپڑے وغیرہ پر لگایا ہوا جوڑ ، تھگلی ، چتی .

ہزاروں پیوندوں کا ہے گا ہو ہی
اگر چاہو اس دیوں میں ابھی

۱۶۹۳ — وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۱۹

پیغمبر آخرالزماں کی بیٹی کے لباس میں اتنے پیوند ہوں .

۱۹۳۳ — سیدہ کی بیٹی ، ۳۲

۳. (i) (مجازاً) رشتہ یا قرابت .

نہ ماں باپ کوں عار فرزند کا
نہ خویشاں کوں کچھ یاد پیوند کا

۱۶۳۵ — قصۂ بے نظیر ، ۶۳

نہ نازی یہ کچھ رسم پیوند ہے
ہمیشہ سے عالم برومند ہے

۱۷۸۳ — سحرالبیان ، ۱۲۵

جلیا افریقہ کا رہنے والا تھا اور ایک یونانی عورت سے اس کا پیوند کوئی معنی نہ رکھتا تھا .

۱۹۵۱ — حسن کی عیاریاں ، ۱۶۱

ف : توڑنا ، کرنا ، ملنا ، ہونا .

(ii) ٹکڑا ، جزو ، پارہ .

جو اس حسن کا جس کوں فرزند اچھے
وہ دل ہور کلیجے کا پیوند اچھے

۱۶۵۷ — گلشن عشق ، ۸۷

ہیں پھٹے کپڑے ترے تو عیب کیا
تو ہماری جان کا پیوند ہے

۱۸۳۱ — دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۹

۴. (باغبانی) ہم جنس درختوں میں اعلیٰ قسم کے درخت کی شاخ کو ادنیٰ قسم کے درخت کی شاخ کے ساتھ وصل کر دینے کا عمل جو عمدہ قسم پیدا کرنے کا طریقہ ہے ، شاخ ، قلم (ا پ و ، ۶ : ۱۳۲) .

ملے نہ خاک میں سایے کی اس کے کیفیت
نہ ہو جو شاخ میں طوبیٰ کی تاک کا پیوند

۱۸۱۳ — پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۱۹۸

سرکاری باغ میں اس بات کا تجربہ کیا گیا تھا کہ پیوند زمینی اچھا ہوتا ہے یا گملے کے ذریعے سے .

۱۹۰۳ — باغبان ، ۸

۵. (مجازاً) دو مختلف النسل جانوروں کے میل سے ہونے والی پیدائش .

بعض پرندوں کی پیدائش خچر کی سی ہے ، مثلاً یسرہ اور خمرا وغیرہ اگرچہ دونو کی پیدائش خچر کی سی ہے لیکن خچر کی طرح ان کی قطع نسل نہیں ہو جاتی ، اس قسم کی پیدائش کو پیوند کہتے ہیں .

۱۸۹۷ — سیر پرند ، ۶۳

۶. عہد ، پیمان .

کوئی یکدم جو تھی یکجا وہ خرسند
ہوئے باہم ہزاراں عہد و پیوند

۱۷۸۰ — سودا ، ک ، ۲ : ۸۸

۷. (مجازاً) الفاظ کی بندش .

سیکھے سحر و برق سے بندش کے بند
پھر غالب و بحر سے بنائے پیوند

۱۸۷۳ — کلیات قدر ، ۳۰۳

(ب) صف .

ملا ہوا ، (دوسرے سے) متصل ، مسلسل ، شاخ یا جوڑ سے جوڑ ملایا ہوا .

یا تھے دو مصرع مربوط بہم دست و بغل
یا کہ پیوند تھے دو نخل گلستان ارم

۱۸۵۴ — ذوق ، د ، ۲۸۸

ہم بشر اس کے بندے تھے ہم کو نہ رکھتا نامراد
بندگی پیوند شان کبریائی سے نہیں

۱۹۰۱ — راقم ، ک ، ۱۰۳

[ف]

— بندی (— ت ب ، سک ن) است .

(دو چیزوں میں) رابطہ ، اتصال یا تعلق پیدا کر دینے یا ملا کر وصل کر دینے کا عمل .

اسی کی بدولت . . . متقدمین کے افکار و خیالات میں متاخرین اپنے افکار و خیالات کی پیوند بندی کرسکنے پر قادر ہوئے .

۱۹۵۶ — مناظر احسن ، عبقات ، ۱۹۹

[پیوند + بندی (رک)]

— پر پیوند گانٹھنا محاورہ .

انتہائی مفلسی میں بسر کرنا .

رات دن ٹکڑے مانگتا اور پیوند پر پیوند گانٹھتا .

۱۸۰۱ — باغ اردو ، ۹۷

— ٹانکنا محاورہ .

۱. جوڑ لگانا ، تھگلی لگانا ، پھٹی ہوئی چیز میں کوئی ٹکڑا لگانا ؛ (مجازاً) جز رسی کرنا .

میں نے جوتیوں میں پیوند ٹانک ٹانک کر تین سو روپے جمع کیے .

۱۹۲۳ — تذکرۃ الاولیا ، ۲۲۲

— **حرف** کس اضا (فت ح ، سک ر) امذ .

(خوش نویسی) دو حرفوں کے اتصال یا جوڑ کی جگہ جو نقطہ یا شوشہ ہو ، جیسے : مٹی میں حرف میم اور ٹ کا درمیانی شوشہ .

حرفوں کے ملے جوڑ بڑھا حسن رقم کا
ہر لفظ کے پیوند میں بخیہ ہے قلم کا

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٥٣

حروف کے پیوند خراب ہوتے ہیں ، اس کی وجہ سے جوڑ علیحدہ معلوم ہوتے ہیں .

١٩٣١ اب و ، ٣ : ٢١٠

[پیوند + حرف (رک)]

— **خاک (— زمین) کرنا** کس اضا ، محاورہ .

رک : پیوند خاک (— زمین) ہونا جس کا یہ تعدیہ ہے .

آسمان اس نے کسی سے کر مجھے پیوند خاک
روئیں میرے حال کو گبرو مسلماں دیکھ کر

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ٦٣

جہاں مخالفوں کے گھروں کو دیکھا ڈھا ڈھو کر پیوند زمین کیا .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٣ : ١٠٧

— **خاک (— زمین) ہونا** کس اضا ، محاورہ .

(لفظاً) خاک میں ملنا ، فنا ہونا ، مر جانا ، زمین میں گاڑا یا دبایا جانا ، دفن ہونا .

بس کہ ہے گردون دوں پرورتنی
ہووے پیوند زمیں یہ رفتنی

١٨١٠ میر ، ک ، ٨١٥

اے بابا کاش کہ میں پیوند خاک ہوتی .

١٨٨٧ لہر المصائب ، ٣ ، ٥ : ٥١٢

سینکڑوں اہل کمال پیدا ہو کر پیوند خاک ہوگئے .

١٩٠٠ مقالات شبلی ، ٣ : ٩٨

— **خون** کس اضا (— و مع) امذ .

خونی رشتہ ، قریبی رشتہ داری .

وہ قرابت اور یہ مروت کیا پیوند خون سے کم ہے .

١٨٦٩ غالب ، خطوط غالب ، ٣٧

[پیوند + خون (رک)]

— **دار** صف .

وہ کپڑا وغیرہ جس میں پھٹنے کی وجہ سے جوڑ لگایا ہو .

کپڑوں کی شان پھول پھٹنے سے مٹ گئی
پیوند دار آج ترا پیرہن ہوا

١٨٧٣ کلیات منیر ، ٢ : ٢٠٢

[پیوند + دار (رک)]

— **دینا** (— ی مج) ف م .

١. ایک درخت میں دوسرے درخت کی شاخ لگانا ، قلم لگانا .

اگر ترنج کا رنگ سرخ منظور ہو تو اس کے درخت کو شہتوت یا انار کے درخت سے پیوند دیویں .

١٨٧٧ عجائب المخلوقات ، ٣٦٦

٢. جوڑنا ، ملانا ، وصل کر دینا .

میں نے تجھ کو اپنے واسطے چن لیا ، اور اپنے ساتھ انکو پیوند دیا .

١٩٢٣ تذکرۃ الاولیا ، ١٠٧

٣. جوڑ لگانا ، سینا (جامع اللغات) .

— **کرنا** محاورہ .

١. کپڑے پر جوڑ لگانا ، سی کر جوڑنا .

جی میں کھونگا تمکوں دو تن سوں کھونکو
اٹلس کوں پھاڑ کملی کوں پیوند نکو کرو

١٥٦٤ حسن شوقی ، د ، ١٦٣

ابھی موجود ہیں وحشت کے دن کچھ ہوش تھوڑے ہیں
گریباں پھاڑ ڈالے گا عبث پیوند کرتا ہے

١٨٦١ کلیات اختر ، ٨٥٩

٢. کسی چیز کو دوسری چیز سے جوڑ دینا ، ملانا ، مربوط کرنا .

عشق کا جزو ہوا چھند بند سیتی تمام
ای جزو کوں لکرو ہور جز سیتی پیوند

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٩٣

پیزو کے استخوان کو ران کی ہڈیوں سے اور ایسا ہی پیوند کیا دونوں رانوں کو دونوں ساق سے .

١٨٧٧ عجائب المخلوقات ، ٨٠

اردو نے سابقے لاحقے لگا کر اور بھی بہت سی ترکیبیں ... ایسی وضع کیں جن میں ہندی کو بلا امتیاز عربی ، فارسی ، ترکی کے ساتھ پیوند کیا گیا تھا .

١٩٤٢ نکتۂ راز ، ٣٨

٣. رشتہ کرنا ، شادی کرنا .

یہ کہو کہ آج تک کہاں تھے اور سرو آزاد ہو یا کسی شمشاد قد سے پیوند کیا ہے .

١٨٠٣ گل بکاؤلی ، ٤٢

اپنی ایک بیٹی سے راجا کا پیوند کرنا .

١٩٥٣ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ٣١

۳. **درخت میں قلم لگانا .**

جوگی جی آپ گلشن اسلام میں عبث
پیوند کرہ نہ کیجئے آوا گون کی شاخ

١٨١٨ انشا ، ک ، ٥٣

ایک پودے کا دوسرے پودے سے پیوند کرتے ہیں .

١٩٠٦ مخزن ، نومبر ، ١٦

— کھانا محاورہ .

موافق ہونا ، مناسب ہونا ، میل کھانا .

لیکن بودھ کا فلسفہ کہ عمل زندہ رہتا ہے ، اگرچہ بہت مغلق اور عسیر الفہم ہے ، ہمارے عقائد سے پیوند کھا سکتا ہے .

١٩٦٦ سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ، ٢٣ : ٣٥

— کار صف .

۱. **جوڑ لگانے والا ، درزی : موچی : درخت میں قلم لگانے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. **جس میں جوڑ لگا ہو ، نیز جوڑ لگانے کے قابل .**

اوراق نستعلیق قدرے کرم خوردہ ، ناقص ، پیوند کار .

١٩٢٦ اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ٦٧

اسم کیفیت : پیوند کاری = جوڑ لگانا ، ایک جنس کو دوسری جنس میں ملانا یا وصل کرنا ؛ پیوند لگانے کا کام یا پیشہ .

فرمایا کہ تیرا کوئی پیشہ ہے ، کہا نہیں ، فرمایا کہ جا پنبہ دوزی یعنی پیوند کاری سیکھو .

١٨٩٣ ترجمۂ رشحات ، ١٣٠

اب پیوند کاری کے متعلق ضروری ہدایات پیش کرنا چاہتے ہیں .

١٩٣٠ شفتالو ، ٢٩

[پیوند + کار (رک) لاحقۂ صفت]

— گانٹھنا محاورہ .

۱. **پھٹے کپڑے میں جوڑ لگانا .**

بیوی کے پاس ٹوپی تک نہیں گھر والی پیوند گانٹھتے گانٹھتے ہار گئی .

١٨٧٣ بنات النعش ، ٣٧

۲. **پھٹے ہوئے جوتے میں چمڑے کا ٹکڑا لگانا** (جامع اللغات) .

— لبنیہ کس صف (— فت ل ، ب ، کس نا ، شد ی بفت) امذ .

(اصطلاح) غلاف القلب کی سطح پر پڑ جانے والے داغ جو دودھ کی مانند سفید اور ہموار ہوتے ہیں پرانے ورم غلاف القلب کے بعد بھی اس قسم کے داغ ایک نشان کی حیثیت میں باقی رہ جاتے ہیں لیکن اکثر حالتوں میں یہ سفید داغ غلاف القلب پر کسی بیرونی دباؤ کا نتیجہ ہوتے ہیں ، انگ : Milk Patches (ماخوذ : ماہیت الامراض ، ۱ : ٥٣٠) .

[پیوند + لبنیہ ، لبن (رک) سے]

— لفظ کس اضا (— فت ل ، سک ف) امذ .

رک : پیوند حرف .

[پیوند + لفظ (رک)]

— لگانا/لگا دینا محاورہ .

رک : پیوند کرنا معنی نمبر ۱ ، (مجازاً) مدد کرنا .

جہاں تک امکان دسترس ہو شکستہ حالوں کے کام آؤ
کسی کا دامن پھٹا جو دیکھو لگادو پیوند آستیں کا

١٨٨٣ دیوان صفی ، ٨

کپڑے پر جب تک پیوند نہ لگالو اسے پرانا شمار نہ کرو .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ٢٢٠

۲. **شامل کر دینا ، ملا دینا .**

خالق باری کے اشعار میں بھی عربی فارسی کے ساتھ ہندی کا پیوند لگایا گیا ہے .

١٩٦٥ ہماری پہیلیاں ، ٣٨

۳. **قلمکاری .**

ربط نا جنس سے امکان نہیں عالم میں
نخل کا نخل سے پیوند لگا دیتے ہیں

١٨٥٣ دیوان برق ، ٢٠١

نر درخت کی شاخ کا مادہ درخت کی شاخ میں پیوند لگایا کرتے تھے .

١٩٠٧ اجتہاد ، ١١٠

— لگنا محاورہ .

پیوند لگانا (رک) کا لازم .

لگے تھے پیوندان اوس کوں انھارا
وہیے او پھول چمن میں گل ہزار

١٧٥٦ ؟ جہیز نامہ ، ٣

ہزاروں آدمیوں کے انگرکھے میں پیوند لگے ہوئے تھے .

١٨٧٦ تہذیب الاخلاق (مضامین) ، ۲ : ٥٨٧

— مریم کس اضا (— فت م ، سک ر ، فت ی) امذ .

ایک درخت کا دانہ ہے کابلی مٹر کے برابر نہایت خوشبودار اور تلخ اس کا درخت بلند قامت انسان کے برابر ہوتا ہے اور اس سے بھی بڑھ جاتا ہے ڈالیاں پراگندہ پتے لمبے اور بید کے پتوں سے مشابہ پتے اور لکڑی خوشبودار پھول سفید اس دانے کا چھلکا سرخ سیاہی مائل اور مینگ سفید چکنی اور تیز مزہ ہوتی ہے اس بیج کو اکثر خوشبویات میں ملاتے ہیں اور اس سے تیل بھی بناتے ہیں ، حب المحلب ، گھیونی (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ١٥) .

[پیوند + مریم (علم)]

— ملانا محاورہ۔

رک : پیوند لگانا۔

کہ شیشے میں کیا جائے اوسے بند
ملاویں سرو سے نسریں کا پیوند

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن، ۵

— ملنا محاورہ۔

پیوند ملانا (رک) کا لازم۔

پھر تو اس وزیر کی فرط خوشی سے عجیب حالت ہوئی بقول مشہور پیوند مل گیا غنچۂ سربستہ کھل گیا۔

۱۸۶۲ شبستان سرور، ۱۰۸

— میں پیوند مل جانا/ملنا محاورہ۔

ہم نسل یا کفو اور ہمسر سے رشتہ ہو جانا، برابر کا رشتہ ہونا، اپنی ذات برادری میں شادی ہونا۔

اب تو پیوند میں پیوند ملتا ہے، یہ بھی شہزادی وہ بھی شہزادہ ہے۔

۱۸۹۰ قصائد دلفریب، ۴۷

انھیں دان دہیز کی پروا نہیں، وہ چاہتے ہیں کہ . . . پیوند میں پیوند مل جائے۔

۱۹۲۶ نوراللغات

— ہونا محاورہ۔

پیوند کرنا (رک) کا لازم۔

کسی ڈھب سے نہیں پیوند ہو سکتا بھ ٹوٹے پر
نزاکت میں بنا ہے دل مگر ہم سنگ شیشے کا

۱۷۹۲ محب، د (ق)، ۵۰

یہ پریزاد گل بادشاہ کی خواہر ہے اور پیوند ہونا اس کا محمود وزیر زادہ سے مقدر ہے۔

۱۸۳۶ قصۂ اگر گل، ۵۱

ہوا پیوند نوشہ تیرا اس نامی گھرانے سے
کہ ہے عزو شرف سے جس کے رنگیں داستاں سہرا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس، ۲ : ۱۳۳

پیوندگی (ی لین، فت و، سک ن، فت د) امث۔

۱. پیوند ہونے کا عمل یا کیفیت، وابستگی۔

اصل میں جس کو نہیں پایندگی
اس سے ہمکو کب روا پیوندگی

۱۷۷۳ مثنوی ریاض العارفین، ۶۳

۲. (حیوانات) جفتی۔

مادین حشرہ میں ان کا کام بیضگی یعنی انڈے دینا اور انڈوں کو مناسب جگہ رکھنا ہوتا ہے اور نر مولدوں کا کام پیوندگی (Copulation) ہوتا ہے۔

۱۹۶۷ بنیادی حشریات، ۲۷

[ف]

پیوندوں میں ڈھکنا محاورہ۔

(لفظاً) بہت ہی بوسیدہ کپڑے پہنے ہوئے ہونا، (مجازاً) انتہائی مفلسی کی حالت میں ہونا۔

گوہر آرا بیگم کی بچھڑی ہوئی سہیلیاں جو کبھی پھولوں میں تلتی تھیں اور اب پیوندوں میں ڈھکی ہوئی ہیں۔

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ، ۷

پیوندی (ی لین، فت و، سک ن) صف۔

۱. جس میں جوڑ لگا ہو، پیوند والا۔

تیری پیوندی گدڑی دیکھ کر میں نے جانا تھا کہ تو . . . کسی کے حق میں بدی نہ کرے گا۔

۱۸۰۳ گل بکاولی (نہال چند)، ۳۷

۲. قلم بندی سے تیار کیا ہوا درخت؛ قلمی درخت کا پھل۔

یہاں . . . پیوندی آم بھی بہت ہیں۔

۱۸۶۶ خطوط غالب، ۵۸۸

ٹہنیاں اس کی مثل پیوندی درخت کے زمین پر لوٹ رہی ہیں۔

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر، ۳۲۰

جابجا چمن بندی ہے، کوئی قلمی درخت کوئی پیوندی ہے۔

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۱۳۸

۳. دوغلا۔

یہ تو خالص انگریز نہیں ہوسکتا . . . دادی افریکن تھی . . . ایسے پیوندی پھل بڑے زہریلے ہوا کرتے ہیں۔

۱۹۱۳ راج دلاری، ۹۲

[ف]

— کرنا محاورہ۔

چپکانا، بل دے کر چسپاں کرنا۔

یہ دعوی ہے اسی کر جامہ کو کاپ گندی
مثلاً کے داڑھیاں، موچھوں کو کرکے پیوندی

۱۷۸۲ حاتم (دو نایاب زمانہ بیاض، ۳۱)

ــ گل مُچھّے (ــ فت گ ، ضم م ، شد چھ) امث ، ج .

بڑی بڑی موچھیں جنھیں اکثر بانکے بل دے کر گالوں سے چپکا لیتے ہیں .

ایک راجپوت جوان ... داڑھی منڈی ، بڑے بڑے گل مچھے پیونڈی .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۳۵

ــ موچھیں (ــ و مع ، ی مج) امث .

مصنوعی موچھیں جن کو حلقہ کی صورت بنا کر گالوں پر چپکالیتے ہیں (نوراللغات) .

... پیونڈی (ی لین ، فت ڈ ، غنہ) امث .

(ترکیبات میں بطور جزو دوم) پیوند کرنے یا ہونے کا عمل جڑنا ، ملنا ، وصل ہونا .

حجاب اکسیر ہے آوارۂ کوئے محبت کو
میری آتش کو بھڑکاتی ہے تیری دیر پیونڈی

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۲۱

پیونہار (ی مع ، فت و ، سک ن) صف (قدیم) .

(لفظاً) پینے والا (مجازاً) ہلاک کرنے والا مہلک ، پر خطر .

پیونہار دریا ہے تیغ اس سگر جو کھینچیا ہے نیزا ٹوریا پوسر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۰

پیویلین (ی لین ، ی مع ، کس ل ، فت ی) امذ .

رک : پویلین .

روس اور جرمنی کے پویلین آمنے سامنے تھے .

؟ رقص ناتمام ، ۲۵۷

[Pavilion : انگ]

پیہ (ی مع) امث .

چربی .

اسپ گھوڑا فیل ہاتھی شیر سیہ
گوشت بیڑا چرم چمڑا شحم پیہ

۱۶۲۱ خالق باری ، ۶۹

رو برو بجھ آبرو کے نہ روشن ہو چراغ
ڈالے روغن کی جگہ اس میں جو پیہ فہیم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۲

[ف]

پیّہ (فت پ ، شد ی بفت) امذ .

رک : پہیا .

اور کمہار کا پیہ حرکت میں لانے کا حکم نافذ ہوا .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت رومہ ، ۶۰۳

پیہر (ی مع ، فت ہ) امذ .

میکا ، لڑکی کے ماں باپ کا گھر .

آج ہی ساتھیوں کے سنگ تجھے پیہر بھیجدوں گا .

۱۹۳۸ شکنتلا (مترجمۂ اختر حسین) ، ۱۰۱

[پیہر : پ : पीहर]

پئے ہم (فت پ ، ہ) م ف .

رک : پیہم .

بھول جانا تھا جتانے پئے ہم کو نہ مجھے
نیست کردینا تھا اندوہ و الم کو نہ مجھے

۱۸۵۱ مومن ، واسوخت ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۷۶۵

پیہم (ی لین ، فت ہ) م ف .

پے درپے ، متواتر ، لگاتار ، مسلسل ، تابڑ توڑ .

بلبلیں پیہم چلی جاتی ہیں باغوں کی طرف
کچھ تو اڑتی سی سنی ہے گل کے آنے کی خبر

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۱۴

خون دل ہو گیا شاید دم گریہ جو آج
عوض اشک لہو آنکھ سے پیہم آیا

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۲۰

محمود ہندوستان کی تاریخ کے سب سے نامور بادشاہوں میں سے ہے ، جس کا سبب ایک تو اس کے پیہم حملے تھے .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۹

[ف]

پیہو (ی مع ، و مع) امذ .

رک : پیہو .

شونک : کیک یعنی پیہو (پہو) .

۱۸۳۳ بحر الفضائل ، بلخی (مقالات شیرانی ۱ : ۱۲۷)

پیہو پیہو (ی مع ، و مع) امث .

پپیہے کی آواز .

پپیہے کی پیہو پیہو اور کویل کی کو کو سے سارا جنگل گونج اٹھا .

۱۹۳۰ فرحت مضامین ، ۲ : ۳۱

[حکایت الصوت]

پیئی (ی لین/فت پ) صف : امث ؛ ـــ پئی .

پاو (رک) کا مخفف جب کسی عدد کے ساتھ آخر میں آئے ، جیسے ادھ پئی ، ڈڑھ پئی (نوراللغات) .

پیٹی (ی مج) امث .

وہ چھوٹا سا صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں ؛ مستطیل قد کا چھوٹا بکس جس میں خردہ فروش اپنی چھوٹی چھوٹی چیزیں اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

[س : پے ٹکا पेटिका]

پیے دُودھ اَور کھائے مال کہاوت .

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو عیش و عشرت میں زندگی بسر کرے (نوراللغات) .

پیے (ہوئے) ہونا محاورہ .

شراب کے نشے میں ہونا .

یہ بار بار جو کرتا تھا ذکر مے واعظ
پئے ہوئے تو کبھی خانماں خراب نہ تھا

١٩٠٠ امیر مینائی (نوراللغات)

پَیّے (فت پ ، شد ی) امذ ؛ ج .

رک : پیّا جس کی یہ جمع یا مغیرہ حالت ہے تراکیب میں مستعمل .

آج کی دنیا میں پیسے کی اہمیت بہت زیادہ ہے .

١٩٧٠ پیّے کی کہانی ، ٣٠

ــ دار صف .

وہ چیز جس میں چلانے کے لیے پیا یا پیے لگے ہوں .

پیے دار چیرکھٹ میں آپ بیٹھے ہیں ، پھولوں کا گہنا سامنے دھرا ہے .

١٨٨٠ آب حیات ، ٢٨٦

[پیّے + دار (رک)]

پھ حرف .

اردو اصوات میں حرف 'پ' (رک) کی ہائیہ شکل جس کا مخرج وہی ہے جو 'پ' کا ہے ، اردو تہجی کا چھٹا اور دیونا گری لپی (رسم خط) کا بائیسواں حرف ، یہ آواز قدیم ہند آریائی آواز ہے .

[फ پھ]

پھابی صف .

پھبا ہوا سجا ہوا (رک) پھبیلا (جامع اللغات) .

[٥ : پھابی फबी]

پھابا / پھاپھا صف ، مث .

١. پوپلی بڑھیا ، دانت گر جانے کی وجہ سے 'پھاپھا' کرکے بولنے والی بڑھیا (شبد ساگر) .

٢. کٹنی ، دلالہ (دریائے لطافت ، ١٠٠) .

[٥ : پھابا फाबा]

ــ کُٹنی (ــ ضم ک ، سک ٹ) امث .

رک : پھابا معنی نمبر ٢ .

کیا کہتی ہے پھاپھا کٹنی ، ویرانے کی بھتنی .

١٨٨٥ کریم الدین مراد کے ڈرامے ، ٨٦

ماں سے زیادہ جو چاہے پھاپھا کٹنی کہلائے .

١٩٢٠ لخت جگر ، ١ : ١٧١

[پھابا/پھاپھا + کٹنی (رک)]

پھاپْھرا (سک پھ) امذ .

ایک ادنیٰ قسم کا اناج .

چینا کولھتہ باتھو پھاپھرا یہ چاروں ادنیٰ قسم کے غلے صرف پہاڑ کے پہاڑی علاقوں میں ہوتے ہیں .

١٨٥٩ جام جہاں نما ، ٥٧

[مقامی]

پھاٹ (١) امذ .

١. (دریا کا) پھیلاؤ ، عرض ، چوڑائی ، رک : پاٹ .

ڈھلتے ہوئے سورج کی روشنی میں دریا کے پھاٹ کی چمکتی ہوئی سطح کو دیکھتا رہتا .

١٩٥٥ آبلہ دل کا ، ٢٥٢

پھاٹ (٢) امذ .

تقسیم ؛ معاملہ ، حصہ داروں میں لگان یا اقساط کو شرکائے مالگزاری کے درمیان تقسیم کرنا ، مشترک کھیتی کرنے والوں میں حصوں کا بٹوارا (اردو قانونی ڈکشنری ، ١٣١) .

[س : سپھاٹہ स्फाट]

پھاٹ (٣)

رک : پھٹ ، پھٹنا (رک) سے .

کس کو اب زیر فلک طاقت رسوائی ہے
اے زمین پھاٹ کہ میں تجھ میں سما جاؤں گا

١٢٩٨ سوز ، د ، ٣٧

— پڑنا محاورہ .

رک : پھٹ پڑنا

کوئی بانکا یا کوئی سپاہی ہوتا تو پھاٹ پڑتا اب تک .

١٩٠٣ سرشار ، بچھڑی دلہن ، ٧٣

— پھوٹ (— و مع) صف (قدیم) .

تتر بتر ، پراگندہ (قدیم اردو کی لغت) .

[پھاٹ + پھوٹ (رک)]

— جانا ف ل .

رک : پھٹ جانا .

گلشن میں ہنسی دیکھ کے اس گل کی یکایک
حسرت سے گئے غنچوں کے یک لخت جگر پھاٹ

١٧٩٢ مصحفی ، د ، ١٢٣

پھاٹا (١) صف .

رک : پھٹا ہوا ، ٹوٹا ، شکستہ .

ہوا خبر ہے نزد سالار زمن
پھر کر آیا وہ پھاٹا پیرہن

١٧٩٣ تحفۃ الاحباب (ق) ، ٨٨

دیکھی تیرے لطف کی کاری گری
ظرف دل پھاٹا ہوا جھالا جان

١٨١٨ اظفری ، د ، ٢١

پھاٹا امذ .

تختہ ، پٹلا ، جو زمین کو جوتنے کے بعد ہموار کرنے کے لیے کھیت پر پھیرتے ہیں .

دیکھو زمین میں بیج بونے سے پہلے زمین جوتتے ہیں اس کے بعد پھاٹا پھیرتے ہیں .

١٩١٦ علم زراعت ، ٢٧

[رک : پھاٹا]

پھاٹک (١) (فت ٹ) امذ .

١. بڑا دروازہ .

ایک ایوان عالی شان دکھائی دیا کہ اس کے چار طرف پھاٹک تھے .

١٨٨٠ نیرنگ خیال ، ١٠٥

اس نے محل سے باہر نکل جانا چاہا لیکن پھاٹک پر فوج متعین تھی .

١٩٧٥ تاریخ اسلام ، ندوی ، ٣ : ٢٣٦

٢. باڑا ، احاطہ ، مویشی خانہ (اردو قانونی ڈکشنری ؛ نوراللغات) .

٣. دروازے کے اوپر کی یا اس سے ملحق بیٹھک .

اس پھاٹک میں ایک بانکے رہتے ہیں ذری میں ان سے مل لوں .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ٤٤

٤. عدالت کا کٹہرا جس کے پیچھے مدعی مدعا علیہ کھڑے ہوتے ہیں ؛ آڑ ، روک ؛ دروازے کا چوکیدار ، (جامع اللغات) .

[س : سپھاٹ + ک کے स्फाट + क]

— بند ہونا محاورہ .

١. صدر دروازہ بند ہونا ، (مجازاً) کسی اہم چیز کا بند ہو جانا .

نہ ہوگا بند پھاٹک حشر تک چاک گریباں کا
کسی حاتم کا دروازہ ہے یا شہر خموشاں کا

راسخ ، د ، ٩

٢. (مجازاً) سلسلہ بند ہونا ، راہ مسدود ہونا (جامع اللغات) .

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

حوالات میں ڈالنا ، قید کرنا (پلیٹس) .

[پھاٹک + بندی (رک)]

— ٹوٹا گڑھی لوٹی کہاوت .

پھاٹک ٹوٹنے سے کچھ روک نہیں رہتی قلعہ فتح ہو جاتا ہے اور پھاٹک قلعہ کا دروازہ ہے (محاورات ہند ، ٥٥) .

— ٹوٹا گڑھ لوٹا کہاوت .

اصل مشکل آغاز کار ہے ، بعد کو آسانی ہو جاتی ہے ، ہر کام کی ابتدا میں جب آسانی ہو تو جلد کامیابی ہوتی ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ١٢٨) .

— دار امذ .

دربان ، ڈیوڑھی بان (نوراللغات) ، حوالات کا دربان ؛ وہ منشی جو تھانے کے پھاٹک پر مویشی کے داخل کرنے اور چھوڑ دینے اور نیز پھاٹک لینے وغیرہ پر مقرر ہوتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری) .

[پھاٹک + دار (رک)]

— سے چھڑانا محاورہ .

جرمانہ ادا کر کے مویشی کو کانجی ہاؤس سے چھڑانا (جامع اللغات) .

ــ مویشی (ــ فت م ، ی مج) امذ .

وہ احاطہ جہاں آوارہ جانوروں کو پکڑ کر داخل کیا جاتا ہے ، کانجی ہاؤس .

محکمہ جنگل کے گارڈ کی رپورٹ ایک راس جاموش کو پھاٹک مویشی میں دینے کی بابت .

۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۵۶

ــ میں داخل کرنا محاورہ .

آوارہ مویشی کو کانجی ہاؤس میں دینا (پلیٹس؛ جامع اللغات) .

ــ میں داخل ہونا محاورہ .

پھاٹک میں داخل کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

پھاٹک (۲) (فت ٹ) امذ .

بھوسی ، پچھوڑن ، جو اناج پھٹکنے سے بچ رہے (شبد ساگر) .

پھاٹکہ (فت ٹ ، ک) امذ .

(ممنوعہ اشیا کا) سٹہ ، سٹے کا جوا .

پھاٹکہ کا تعلق ایسی اشیا کے خرید و فروخت سے ہوتا ہے جن کی خرید و فروخت بطور جائز نہیں ہو سکتی مثلاً افیون کی خرید و فروخت کا معاملہ جب کہ قانون کی رو سے اوس کے خرید و فروخت کی ممانعت ہے پھاٹکہ متصور ہوگا .

۱۹۲۱ قانون معاہدۂ سرکار عالی ، ۲۰

[ہ : پھاٹکا फाटका]

پھاٹنا (سک ٹ) .

(الف) ف ل (قدیم) .

رک : پھٹنا .

زبرے پھوٹے سینیں پھاٹ

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۶۹)

(ب) ف م (قدیم) .

رک : پھٹانا (= پھاڑنا) (پلیٹس) .

پھاٹی امث (قدیم) .

شاخ (قدیم اردو کی لغت) .

[ہ : پھاٹی फाटी]

پھار امث .

رک : پھال (۱) .

لوہے کی نوک دار سلاخ پھار کہلاتی ہے .

۱۸۹۳ اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۸۵

پھار لوہے کا وہ حصہ ہے جو زمین پھاڑتا ہے .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۵۸

ــ پِٹائی (ــ کس پ) امث .

(کاشتکاری) رک : پھار کٹائی (ا پ و ، ۶ : ۱۳) .

ــ کُٹائی (ــ ضم ک) امث .

(کاشتکاری) ہل کی پھار کو درست اور تیز کرنے کی لوہار کی اجرت (ا پ و ، ۶ : ۱۳) .

پھارا امذ .

رک : پھار .

ایک لوہا پھاری ڈیڑھ دو بالشت کا لمبا لگتا ہے ، اس کو ہندی میں پھارا اور انگریزی میں ہلو شیر کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۳۱

پھاری امث .

ہل کی پھار کی نوک یا انکیلا سرا (ا پ و ، ۶ : ۱۳) .

[(رک) پھارا]

پھاڑ (۱) امذ (قدیم) .

رک : پَہاڑ .

اسی بات سہ دل میں کچ لیائے کر
سو نزدیک اس پھاڑ کے آئے کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۰

پھاڑ (۲)

پھاڑنا (رک) کا اسم کیفیت تراکیب میں مستعمل .

ــ کھانا محاورہ .

۱. درندے کا کسی کو چیر پھاڑ کر کھا جانا ، کاٹ کھانا ، بھنبوڑ لینا .

یہاں باگ کوئی رینچ آتا نہیں
اوس کوں جو کوئی پھاڑ کھاتا نہیں

۱۶۷۹ قصہ تمیم انصاری (ق) ، ۲۰

پھاڑ کھاتا ہے جو غیروں کو جھپٹ کر سگ یار
میں یہ کہتا ہوں مرے شیر ترا کیا کہنا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۹۵

۲. ستانا ، غضب ناک ہونا ، جھلانا ، سیدھے منھ بات نہ کرنا ، بد مزاجی سے چیخ کر بولنا .

پھر اب میرے پاس کیا ہے جو تو ساتھ لگا چلا آتا ہے اور کیوں نا حق پھاڑ کھاتا ہے .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۹۳

اگر آئے جائے ذرا تاڑ جائیں
تو گھر والے میرے مجھے پھاڑ کھائیں

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۶۶

۳. ہیبتناک ہونا ، ڈراونا محسوس ہونا ، ویرانی ہونا .
تم چلے جاؤ گے بھیا تب گھر اور پھاڑ کھائے گا .
١٩٣٦ پریم چند ، زاد راہ ، ٢٩

ـــ کھانے کو دوڑنا محاورہ .
رک : پھاڑ کھانا (مخزن المحاورات) .

ـــ کھاؤُ (ـــ و مع) صف .
۱. پھاڑ کھانے والا ، درندہ .
اس جنگل میں بہتاد چن کھاؤ پھاڑ کھاؤ سوں لے کر چر کھاؤ تلک جمع تھے .
١٧٦٥ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)
۲. غصیل ، جھلا ، بد مزاج .
یہ بھاڑنوں کی سی جھلی اور پھاڑ کھاؤ نہیں ہوتیں .
١٩٣٠ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ٣٦
۳. خونخوار ، جلّاد (فرہنگ آصفیہ) .
[پھاڑ + کھاو ، کھانا (رک) سے]

پھاڑ (۳) امذ .
۱. ٹکڑا ، حصہ (قدیم) .
سو قدرت سے یک بارگی پھاڑ دو
لیا کھینچ اس دھن کو دو پھاڑ ہو
١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ٦١
اتا کیں وہ چلیں گے تولکو کرنگی بچھڑ کر چپ
لگا کر فکر کا آرا سو دل دو پھاڑ نا کرسوں
١٦٩٧ ہاشمی ، د ، ١٥٠
۲. شگاف ، درز ، دراڑ (پلیٹس) .
[پھاڑنا (رک) سے]

ـــ توڑنا محاورہ .
ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ، پرزے پرزے کر دینا (جامع اللغات) .

پھاڑا امذ .
حصہ ، بخرہ .
نہ توڑو عقیقہ کے پھاڑاں کوں جان
جدائی دانی کوں دیو تس میں سوں یک ران
? ١٦٦٦ خزانۂ عبادت ، شاہ محمد (دکنی اردو کی لغت)
[س : سپاٹو + کہ : स्फाटक + क]

پھاڑنا (سکـ ڑ) ف م .
۱. (i) پرت والی چیز کے کچھ حصے الگ کرنا ، ٹکڑے کرنا ، تختے وغیرہ میں بڑا سوراخ کرنا (مجازاً) سخت محنت کرنا .
خضر نے ایک تختہ توڑ کر کشتی کو پھاڑ دیا .
١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٢ : ١١٠

(ii) کسی نوکیلی چیز کو لکڑی وغیرہ کی سطح پر اس طرح مارنا یا کھبونا کہ سطح کا کچھ حصہ پھٹ جائے یا اس میں دراڑ پڑ جائے ، چیرنا .
میں بجائے اس کے کہ ان شرائط پر عمل کروں ... لکڑیاں پھاڑنا زیادہ پسند کروں گا .
١٩٢٥ تاریخ یورپ جدید ، ٢١٣
۲. (ہاتھ سے) چاک کرنا ، قطع کرنا (کپڑے کاغذ وغیرہ کو) .
کہ پاتاں کے پردیاں کو سب پھاڑ کر
پہلاں جھانکتے تھے سراں کاڑ کر
١٦٠٩ قطب مشتری ، ٥٩
پھر جنوں کپڑے لگا پھاڑنے پھر آئی بہار
اڑ گئے چیتھڑے ہو ہو کے گریباں کتنے
١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ٢٠٠
ادب ہر بات کو مانع ہے وحشت گاہ عالم میں
کدھر جائیں کدھر ہم پھاڑ کر پھینکیں گریباں کو
١٩٢٧ شاد ، میخانۂ الہام ، ٢٥٢
۳. (دانتوں سے) جاندار کے جسم یا اس کے کسی حصے کو چیرنا ، کاٹنا ، بھنبوڑنا .
پاؤں تل دیکھ پیلنا ہاتی پھاڑنا باگ جھاڑنا گھوڑا
١٧١٧ بحری ، ک ، ١٣٧
یہ تو میرے بیٹے کا قمیص ہے اور کوئی بڑا درندہ اسے کھا گیا ، یوسف بے شک پھاڑا گیا .
١٨٢٢ موسیٰ کی توریت مقدس ، ١٣٨
۴. (کیمیاوی مرکب کی) تحلیل کرنا ، کسی مائع کو کوئی لاگ یا گرمائی دے کر اس کے اجزا کو الگ کرنا .
یہ بات کہ پارہ مفرد شے ہے اور اس لئے پھاڑ کر اس میں سے کوئی اور شے نہیں نکال سکتے .
١٨٨٩ مبادی العلوم ، ٨٣
گوشت کی سادی یخنی جس میں قلیل نمک کے سوا اور کچھ نہ پڑے اور انڈے وغیرہ سے پھاڑ کر اس کا نسوت پانی نکال لیا جائے ، پینی چاہیے .
١٩٠٧ مکتوبات حالی ، ٢ : ٣٩٩
۵. (i) (ٹھوس چیز کو) شق کرنا ، دو نیم کرنا .
زمین میں اکڑ کر نہ چلا کر کیونکہ تو زمین کو پھاڑ نہیں سکے گا .
١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٣ : ١٠٣
(ii) توڑنا .
گر رہا یوں ہی قلق تیرے اسیروں کو تو اس
چھت کی جانب سے نکل جائیں گے زنداں کو پھاڑ
١٨٠٩ جرأت ، د (عکسی) ، ٩٥

(iii) (سائنس) ریزہ ریزہ کرنا ، تجزیہ کرنا .

ایٹم بم کی ماہیت و ساخت پر سنجیدہ مضامین لکھے گئے اور دعویٰ کیا گیا کہ یہ قوت (ایٹم) کو پھاڑ کر بنی نوع انسان کی ... لیکن ایٹم پھاڑنے کی ترکیب کسی کو معلوم نہ تھی .

۱۹۳۶ چوروں کا کلب ، ۱۱۷

۶. زخمی کرنا ، خراشیں ڈالنا .

سرد مہری سے تری ٹکڑے جگر ہوتا ہے
ہیں نہ اے باد زمستاں رخ جاناں کو پھاڑ

۱۸۰۹ جرأت ، د (عکسی) ، ۱۸۷

۷. (عموماً آنکھ کے لیے) غیر معمولی طور سے کھولنا ، پھیلانا یا چیرنا .

یوں پھاڑ کے آنکھیں جو ادھر دیکھ رہے ہیں
تارے تمھیں اے رشک قمر دیکھ رہے ہیں

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۳۵

جب حمال نے یہ باتیں سنیں تو وہ اٹھا اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ان کی طرف دیکھنے لگا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۹۲

۸. ایک شیرازے میں سے اجزا کا کوئی حصہ الگ کرنا .

انھوں نے کتاب کی جلد تو اکھاڑ لی اور ورقوں کو ... پھاڑ کر پھینک دیا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۲۵

۹. بیزار کرنا ، ناراض کرنا ، ناخوش کرنا ، (نوراللغات) .

۱۰. (کپڑے کے لیے) بیونتنا ، چاک کرنا (نوراللغات) .

[س : سپھاٹیہ स्फाटय]

پھاڑنے کو دوڑنا

محاورہ .

حملہ کرنا ، حملہ آور ہونا ؛ خوفزدہ کرنا .

لاشہ وہی پھاڑنے کو دوڑا   کیسوں پہلے جو بھاگتا تھا

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۵۲

پھاڑوں کھاؤں کرنا

محاورہ .

بد مزاجی سے پیش آنا ، جھلّا کر بات کرنا .

اندر اور باہر اور ہر ایک کے ساتھ پھاڑوں کھاؤں کیوں کرنے لگے .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۲۱۳

پھاڑوہ

(سک ڑ ، فت و) امذ .

رک : پھاوڑا .

جاننا چاہئے کہ پھاڑوہ اور کسی اور نوکری مزدوروں اور بیلداروں کے آلات میں ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۸

پھاڑی

امث .

۱. ٹکڑا ، پھانک .

خربوزہ کہ اس کی بارہ پھاڑیاں کی جاتی ہیں .

۱۷۹۳ ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، (ترجمہ) ۲۶۳

۲. شکن ، جھری .

اس کے رخساروں پر وقت پیدائش کی پھاڑیاں اس آفت تھیں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۸۳

[رک : پھاڑ (۳) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

پھاڑے پھاڑ

م ف .

پھاڑ ہی پھاڑ .

توں پھاڑے پھاڑ اڑتا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

پھاڑے کھانا

محاورہ .

رک : پھاڑ کھانا .

یہ مجبوری گھر جاتا ہوں تو گھر مجھے پھاڑے کھاتا ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۳۶

روز راتوں کو سنا کرتا ہوں یہ آواز قیس
پھاڑے کھاتا ہے مجھے خالی بیاباں آج کل

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۱۶۷

پھاس (۱)

امث .

رک : پھانس .

ستگر روحل ، ہم کوں بلیا ، گئی جسم کی پھاس
دن رین مجھکو رہنے تیرے چرن کی پیاس

۱۷۸۰ روحل فقیر (سندھ میں اردو شاعری ، ۳۲)

جگر میں ہجر کی کل چبھ رہی تھیں کچھ پھاسیں
مگر جو غور سے دیکھا تری نگاہیں تھیں

۱۹۰۲ مرآۃ الغیب ، ۱۷۶

پھاس (۲)

امث .

رک : پھاس ، (کاشت کاری) دلدلی زمین یا وہ زمین جس میں کسی چشمے کے پانی کا رساؤ جاری رہے جس کی وجہ سے وہ کیچڑ بن جائے اور کاشت کے قابل نہ ہو ، دھسن (ا پ و ، ۶ : ۳۲) .

پھاک

امث .

۱. رک : پھانک .

دیکھت شمشیر ہور سن شاہ کے پاکاں
پھاڑوں پھوٹ کر ہوتی ہیں پھاکاں

۱۶۳۵ جنت سنگار (ق) ، ۱۳

آم کی پھانکوں سے جب دینے لگے تشبیہ لوگ
حسن کا پایا ثمر دلدار آنکھیں ہو گئیں
۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، ک ، ۱ : ۵۹

پھاگ (۲) امذ.
رک : پھاگ (پلیشں).

— کھیلنا محاورہ.
رک : پھاگ کھیلنا.
بھئی پرانی لنگوٹی میں پھاگ کھیلیں گے
اور اس پہ خد ہے کہ سمجھو نہ انکو دیوانہ
۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، ک ، ۸۱

پھاگڑا (سک ک) امذ.
رک : پھاگ (پلیشں).

پھاگ امذ.
۱. پھاگن کے مہینے کا تہوار جس میں لوگ ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے اور گلال چھڑکتے ہیں ، ہولی.
آنسو لہو کے روتے ہیں ہم اب کی پھاگ میں
پچکاریاں ہیں رنگ کی مژگان تر نہیں
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۹
۲. ابیر ، گلال ؛ بسنت.
اشک خونیں رنگ ، نالہ راگ ہے
واہ کیا خوشرنگ اب کا پھاگ ہے
۱۸۳۸ ناسخ ، ۲ : ۱۲۱
۳. گیت جو ہولی کے موقع پر گاتے ہیں ، بسنت کا گیت.
لگی ہے ڈھاک کے جنگل میں کیا آگ
پڑے گاتے ہیں مرغان چمن پھاگ
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۶۲۷
باغیچے میں بیٹھے ہوئے خوب پھاگ گا رہے تھے.
۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۸۱
۴. (مجازاً) سامان عیش و عشرت.
ہے وقت وہ راگ خوش نہ آیا
ہے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۸
[س : پھلگنہ : फल्गुण]

— اڑانا محاورہ.
یاوہ گوئی کرنا ، بے ہودہ بکنا.
پرائی بہو بیٹیوں کو دیکھ کر اتراتا ہے اور منہ سے پھاگ اڑاتا ہے.
۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۰۳

— بازی امث.
رک : پھاگ کھیلنا.
پھاگ بازی میں غفورن بھی بلا ہوتی ہے
رنگ ڈلواتے ہی بے رنگ ہوا ہوتی ہے
۱۹۲۱ دیوان ریختی ، محسن ، ۸۵
[پھاگ + بازی (رک)]

— رچنا محاورہ.
رک : پھاگ کھیلنا (مخزن المحاورات ، ۲۷۳).

— کھیلنا محاورہ.
۱. ہولی کے موقع پر ایک دوسرے پر رنگ ڈالنا اور چہرے پر گلال ملنا.
تن ان پر میں لائی آگ   مالی سو دھن کھیلی پھاگ
۱۵۳۳ دیوان محمود دریائی (ق) ، ۴۳
کہ سنتے باغ میں چل کر کے اب راگ
بتاں کو جمع کر کے کھیلئے پھاگ
۱۶۸۲ حاتم ، دیوان زادہ ، ۳۰۱
۲. (مجازاً) خوشیاں منانا ، گلچھرے اڑانا ، عیش کرنا.
موقع پایا تو لاے کی راگ
موسم آیا تو کھیلے کی پھاگ
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۱۷

پھاگلی (سک گ) امث.
رک : پھاگ (پلیشں).

پھاگن (ضم نیز فتہ گ) امذ.
ہندی سال کا گیارھواں اور موسم سرما کا (ماگھ کے بعد کا) دوسرا مہینہ جس کے دوسرے نصف میں ہولی منائی جاتی ہے ، پھلگن (اس مہینے میں آغاز بہار کے آثار نظر آنے لگتے ہیں).
گیا جب ماگھ پھاگن ماس آیا
سکھی سے ہے پیا اس رت نہ آیا
۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۲
خبر ہی نہیں جس کو کیا ہے بسنت
اسے کیا اگر ماہ پھاگن گیا
۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۶
پھاگن کا مہینہ تھا ، کسان ایکھ بونے کے لیے کھیتوں کو تیار کر رہے تھے.
۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۱۶
[رک : پھاگ]

پھال (۱) امث .

۱. تیر کے سرے پر لوہے کا نوکیلا حصہ ، پیکان ، تیر کی انی .

دسیں لہو سوں بھریں لال تیراں کی پھال
کہ تنبول کھائی ہیں جوں جیب لال

۱۶۷۹ قصۂ تمیم انصاری (اردو شہ پارے ، ۱ : ۲۱۴)

مارا جو تین پھال کا اس بے حیا نے تیر
بس دفعۃً نشانہ ہوئی گردنِ صغیر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۱

۲. لوہے کا نوکدار آلہ جو زمین کھودنے کے لیے ہل کی آنکڑی کے نیچے لگا رہتا ہے ، پھار ، کوسا .

ایمہ : آہنی کہ زمین زراعت بداں پارہ کنند و اہل ہند آں را پھال گویند .

۱۳۱۹ اداتالفضلا (سہ ماہی ، اردو ، اکتوبر ، ۱۹۶۲ ، ۱۵)

پھال ، در رسالہ ، آہنے کہ بر سر قلبہ کنند و زمین را بداں شیار کنند ، آہن جفت .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۰۳

۳. چول وغیرہ کو کسنے کے لیے لگایا جانے والا پھانا .

جب دستہ آر پار نکل جائے تو اسی سرے کے درمیان آری سے چیر ڈال کر کسی لوہے یا لکڑی کی پھال ٹھونک دیں .

۱۹۷۰ اصول دھات کاری ، ۵۳

اف : لگانا ، ٹھونکنا .

۴. دیوار میں موکھا بنانے ، پتھر چھیدنے اور زمین کھودنے کا نوک دار سرے کا آہنی ڈنڈا جو تین فٹ سے پانچ فٹ تک لمبا اور انچ سوا انچ وتر کا ہوتا ہے ، گدالا ، پھاؤ (اب و ، ۱ : ۸۸) .

[ہ : پھال फाल]

پھال (۲) امث .

سپاری کا پتلے دل کا کٹا ہوا ٹکڑا ، کٹی سپاری ؛ لاط : Areca ؛ قدم ، چھلانگ ، ڈگ ، کود ؛ رک : پھاند ، پھلانگ ؛ قدم بھر کا فاصلہ (پلیٹس) .

[س : سپھال स्फाल]

— باندھنا محاورہ .

پھلانگ بھرنا ، کود کر ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ، اچھل کر کود لگانا (شبد ساگر) .

— بھرنا محاورہ .

قدم رکھنا ، ڈگ بھرنا (شبد ساگر) .

پھال (۳) امذ (قدیم) .

رک : پھل ، ثمر ؛ ایک قسم کی ترکاری پرول سے مشابہ ، ایک قسم کے پان کا پھل .

تو نہیں جھاڑ تو نہیں جڑ تو نہیں ڈال
تو نہیں میوا تو نہیں کونپل تو نہیں پھال

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۹

پھال (۴) امث .

پنڈلی کا گوشت ، پونگ .

پھال کا شوربہ ... آگ پر چڑھائیں اور اچھا نرم گلنے دیں .

۱۹۳۳ قاشہ ، ۶۰

[مقامی]

پھالا/پھالہ (/فت ل) امذ .

رک : پھال (۱) معنی ۲ (پلیٹس) .

ایمہ ... ، ہندش پھالہ گویند .

۱۵۹۲ مدارالافاضل ، ۱ : ۱۵۴

پھالتو (سک ل ، و مع) صف .

رک : فالتو (پلیٹس) .

پھالسہ (سک ل ، فت س) امذ .

رک : فالسہ .

پھالسہ یعنی فالسہ .

۱۵۹۴ آئین اکبری ، ۱ : ۵۴

پھالگن (سک ل ، ضم گ) امذ .

رک : پھاگن ؛ ارجن کا ایک نام ؛ ارجن نامی درخت ، لاط : Pentaptera arjuna (پلیٹس) .

[س : پھالگن फाल्गुन]

پھالگنی (سک ل ، ضم گ) امث .

۱. پھاگن میں چاند کی چودھویں تاریخ جس کو ہولی منائی جاتی ہے (پلیٹس) .

۲. سولھواں اور سترھواں نکشترہ جنہیں اترا اور پروا پھالگنی کہتے ہیں (جامع اللغات) .

[س : پھالگنی फाल्गुनी]

پھالی (۱) امث .

رک : پھال (۱) .

پھالی لوہے کی بنتی ہے کہ اس سے زمین کا شگاف ہوتا ہے .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۵

آگے اور پیچھے ایک ایک پیہ ہے جس میں غالباً پھالی ہل کی لگی ہے .

۱۹۱۱ روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۲۴۴

۲. آور کا پھل .
بلی اور سینگ کی نکیلی بھالیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بڑے جانوروں کے علاوہ انسان چھوٹے جانوروں بلکہ شاید پرندوں کا بھی شکار کرنے لگ گیا تھا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۷۵

بھالی (۲) امث (قدیم) .

چھوٹے کا تکیہ ، بچے کا بوتڑا .
برابر جس کے ہو بریا جو آیا جوڑوا ہو آن
نہ گوراں میں کان دیکھے نہ گہوارے میں بھالی کون

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۶۸

[مقامی]

بھان امذ ؛ امث .

۱. رک : پھندا (نوراللغات) .

۲. (فیل بانی) جنگلی ہاتھی کے پکڑنے کے لیے ان میں لکڑیوں کا ایک خاص طریقے سے باندھا ہوا باڑا یا احاطہ ، مغاک (اب و ، ۵ : ۳۷) .
اف : باندھنا .

بھانا امذ .

لکڑی جسے موچی جوتی میں رکھتے ہیں کہ جوتا کشادہ ہوجائے ؛ وہ لکڑی جس کو آرا چلانے والے شگاف میں رکھتے ہیں تاکہ لکڑی جلد چرجائے ، پچر ، فانہ (جامع اللغات) .
[س : بھاتن स्फाटिक]

بھانپا (مغ) صف .

سوجا ہوا ، پھولا ہوا ، ہوا سے بھرا ہوا (پلیٹس) .
[० : بھانپا फांपरा]

بھانپنا (مغ ، سک ب) ف ل .

سوجنا ، پھولنا ، ہوا سے بھر جانا (پلیٹس) .
[० : بھانپنا फांपना]

بھانپھڑ (مغ ، فت ھ) امذ .

سوراخ ، چھید (پلیٹس) .
[० : بھانپر फांपर]

بھانٹ (۱) (مغ) امذ (قدیم) .

رک : بھانس .
او ذکر جلی او فکر خفی
آ بھانٹ بسر کی دل میں چبی

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۸

[مقامی]

بھانٹ (۲) (مغ) امذ .

گانو کا رجسٹر ، کھتونی ، کھیوٹ (پلیٹس) .
[० : بھانٹ फांत]

بھانٹ (۱) (مغ) امث .

۱. کئی حصوں میں بٹوارا ، تقسیم ؛ تقسیم شدہ حصہ .
ان تینوں بھانٹ کا خرچ بیوپاریوں سے لیتے ہیں .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۳۸

۲. کاٹ کر یا چیر کر الگ کیا ہوا حصہ ، ٹکڑا .
لٹھے بیچ سے چیر کر ان کی بھانٹوں کو اندر سے خالی کر دیا تھا اور تو پوں کی نالیں اس خلا میں جڑ دی تھیں .

۱۹۰۷ شہزادن اعظم ، ۲ : ۱۷۱

۳. وزنی اور ٹھوس آلے کی ضرب ، چوٹ ، زد ، مار .
اس (چوٹ) کی تین قسمیں ہیں ، کاٹ بھانٹ اور ضرب .

۱۹۳۹ بانک بنوٹ ، ۱۵

۴. ٹکڑے ٹکڑے کیے جانے کا عمل .
تیرے آگے دون کی لے کا بھلا ہر تخل کیا
بھانٹ کو کون گو تری اقلیم میں ہے دخل کیا

۱۹۰۳ مخزن ، اپریل ، ۴۳

۵. ٹوکری وغیرہ کو بانس کی تراشی ہوئی چھوٹی چھوٹی پھٹیاں ، بنگا ، پلوت ، پلوٹ ، کھپچ (اپ و ، ۲ : ۳) .
[رک : پھاٹ]

بھانٹ (۲) (مغ) امذ .

(قانون) گانو کا افسر ، پٹیل ، مقدم ، چودھری (فرہنگ آصفیہ) .
[० : بھانٹ फांत]

بھانٹا (مغ) امذ .

۱. (درخت کی) شاخ ، ڈالی (قدیم) .
خوشی کے کھلے پھول بھانٹے تمام
کئے شکر جیاں ہو کانٹے تمام

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۵

ایک جھاڑ اگتا ہے ، اس میں سے سات بھانٹے نکلتے ہیں ، ہر بھانٹے کو ایک خوشہ لگتا ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۲۰۵

۲. لاٹھی ، قمچی .
جو باورچی و بہشتی ہر ایک جانتا
تو دھوبی و حجام و مہتر یہ بھانٹا

۱۹۳۸؟ کلیات عریاں ، ۱۴

۳. (دریا کی) شاخ جو دریا سے الگ ہو کر بہے۔
مٹی کے بڑے بڑے ڈھیر کراڑوں سے کٹ کٹ کر گرتے رہتے ہیں جن کی وجہ سے دریا کے پھانٹوں کا راستہ بدل جاتا ہے۔
١٩١٨ واقعات دارالحکومت دہلی، ١ : ٢
[پھانٹ (١) (رک) سے]

— پھٹنا ف ل (قدیم)۔
شاخ نکلنا۔
ایک جھاڑ کوں اتنے پھانٹے پھٹے۔
١٦٣٥ سب رس، ٢٢٥
[پھانٹنا + پھٹنا (رک)]

پھانٹنا (مغ، سک ٹ) ف م۔
۱. مارنا، کوٹنا، (الٹ پلٹ کر) کسی چیز سے کسی چیز پر چوٹ لگانا۔
روئی تھی اور دھوئی پھانٹی جاتی تھی۔
١٩١٦ بازار حسن، ٢٣٢
۲. گاڑھا کرنا، زور سے ہلا جلا کر یا کسی چیز سے گھما یا رگڑ کر یکجان بنانا۔
سفیدی میں یہ آٹا ملا ملا کے خوب پھانٹو۔
١٩٣٣ سنگھار خانہ، ٥٣
[رک : پھینٹنا]

پھانٹی (مغ) امث۔
لکڑا (قدیم اردو کی لغت)۔
[(رک) پھانٹا]

پھانجا (مغ) امذ۔
پھندا، جال۔
ہور پنچھیوں کے اجاڑنے کے واسطے پھاندے ہور پھانجے ... لگائے۔
١٧٦٥ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)
[مقامی]

پھانچ (مغ) امذ (قدیم)۔
دروازہ، پھاٹک۔
کہ یک کوٹھ کے پھانچ پر کر سرا
مدام ایک رہتا اچھے پاندرا
١٦٣٩ طوطی نامہ، غواصی، ١٣٢
[غالباً س : پھاٹک फाटक (= کھڑکنا) سے]

پھانچنا (مغ، سک چ) ف م۔
پھاڑنا (قدیم اردو کی لغت)۔
[مقامی]

پھاند (۱) (مغ) امذ۔
پھندا، بندھن (جس سے جانور کو پکڑتے ہیں)۔
کرم سے تو دشمن کی گردن کو باندھ
کہ نہیں کٹتا تلوار سے بھی یہ پھاند
١٨٠٢ گنج خوبی، ٨٦
سیکڑوں پھاند ہیں کس طرح بچے آہو دل
حلقہ حلقہ جو قدم تک ہے ترے گیسو کا
١٨٤٢ ارض نشاں، ٢١٠
اس نے لوہے کا ایک مضبوط سا پھاند خریدا۔
١٩٦٨ ہمدرد صحت ڈائجسٹ، ٣٦، ٥ : ٥١
۲. حلقہ، پھندا، جال : ایک لمبی چھڑی جس میں ایک گھوما ہوا پھندا یا حلقہ لگا ہوتا ہے؛ مجازاً پریشانی، الجھن، دقت، دشواری (پلیٹس)۔
[رک : پھاندا]

— لگانا محاورہ۔
۱. پھندا لگانا، جال بچھانا، پھندے سے پکڑنا (نوراللغات)۔
۲. (مجازاً) دھوکا دینا، فریب دینا (نوراللغات)۔

— مارنا محاورہ۔
۱. رک : پھندا لگانا (نوراللغات)۔
۲. پھندا پھینکنا، جال میں پھنسانا، گھیرے میں لینا (پلیٹس)۔

پھاند (۲) (مغ) امث۔
۱. چھلانگ، کلانچ (عموماً کود کے تابع کے طور پر) جیسے کود پھاند (نوراللغات)۔
۲. (تیراکی) گہرے پانی میں ڈبکی لگانے کو کسی بلندی سے کودنا (اپ و، ٥ : ١٦١)۔
اف : لگانا۔
[س : سپند، स्पन्द:]

— پڑنا ف ل۔
رک : پھاندنا۔
آگ میں پھاند پڑے تو عجب نہیں۔
١٨٩٢؟ خدائی فوجدار، ١ : ٣٦
گدھا ... کارگاہ میں بغیر تمہید و دیباچہ پھاند پڑا۔
١٩٢٦ اودھ پنچ، لکھنؤ، ١١، ٧ : ٩
۲. دوسرے کی بات میں بے محل دخل دینا، غیر متعلق معاملے میں پڑنا (مہذب اللغات)۔

— پھنْدا (— فتْ پھ ، مغ) م ف .

پھانْد کر ، کود کر .

بندر پھاند پھندا وحشی تیر ترا مرا کمنام ہو گیا .

١٩٠١ راقم ، عقد ثریا ، ١٠١

[پھاند + پھندا (تابع)]

— جانا ف مر .

رک : پھانْدنا .

بے وہم و خیال سے بھی چالاک
ایسا نہ ہو پھاند جائے افلاک

١٨٨٢ مادر ہند ، ٧٥

اٹھو آج ساری حدیں پھاند جاؤ اندھیروں کے سیلاب میں کود جاؤ
بڑھو اور طوفاں پہ طغیاں اٹھاؤ اٹھو بحر در بحر دھومیں مچاؤ

١٩٦٢ ہفت کشور ، ٣٣٢

— دَوڑ کی (— ولین) امث .

(تیراکی) دور سے دوڑتے ہوئے آ کر بلندی سے پانی میں چھلانگ مار کر ڈبکی لینا (ا پ و ، ٥ : ١٦١) .

— ڈھیکْلی کی (— ی مج ، سک ک) امث .

(تیراکی) سر کے بل بلندی سے پانی میں کودنا اس طرح کہ ٹانگیں اوپر کو بالکل سیدھی رہیں اور تیراک سر کے بل پانی میں جائے (ا پ و ، ٥ : ١٦١) .

— سَرْ کُھلی (— فت س ، سک ر ، ضم کھ) امث .

تیراک کا بلندی سے کودنے وقت اپنے ہاتھوں کو دونوں طرف پھیلائے رکھنا تاکہ ڈبکی نہ لگے اور سر پانی کے باہر نکلا رہے (ا پ و ، ٥ : ١٦١) .

— سیدھی (— ی مع) امث .

(تیراکی) تیراک کا کسی بلندی سے کھڑے قد پانی میں کود کر ڈبکی لگانا (ا پ و ، ٥ : ١٦٢) .

— گَٹھْری کی (— فت گ ، سک ٹھ) امث .

(تیراکی) تیراک کا اکڑوں بیٹھ کر یعنی گھٹنوں کو کندھوں سے ملا کر بلندی سے پانی میں ڈبکی لگانا (ا پ و ، ٥ : ١٦٢) .

پھانْد (٣) (مغ) امث .

ایک ناپ ، اُنگلی کی چوڑائی جو عورتیں اکثر چوڑی کے ناپ کے لیے بولتی ہیں .

میرے ہاتھ میں تین پھاند کی چوڑی بالکل ٹھیک ہوتی ہے .

١٩٦٢ مہذب اللغات

پھانْدا (مغ) امذ .

رک : پھندا .

نہ کر اعتماد اس گذرگاہ کا
تو پھاندا ہے درویش اور شاہ کا

١٦٦٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ١٨٩

بوجھے گا قدر مجھ دل آشفتہ حال کی
پھاندے میں زلف کے جو گرفتار ہوئے گا

١٧٣٨ کلیات سراج ، ١٩٣

سب لذتوں میں ان کی لذت زیادہ ہے . . . اور وے شیطان کے پھاندے ہیں .

١٨٦٠ فیض الکریم ، ٢٥٦

پھانْدْنا (مغ ، سک د) .

(الف) ف ل .

١. درآنا ، (اوپر سے نیچے کی طرف) جست کرنا یا لگانا .

تمہیں اشرافوں کے گھروں میں پھاندتے چوریاں کرتے اور ڈاکے ڈالتے ہو .

١٨٣٥ حکایت سخن سنج ، ١٧

میں ایک بالا خانہ پر چڑھا ہر طرف سیر کی میں نے دیکھا کہ اگر کوئی پھاندنے کی کوشش کرے تو ہر جگہ سے پھاند سکتا ہے .

١٩٣٠ روح ادب ، ١٦٣

٢. اچھلنا کودنا .

جھاگ اڑاتی پھاندتی اڑتی ہوئی
کپکپاتی اوٹتی مڑتی ہوئی

١٩٣٢ سیف و سبو ، ٨١

(ب) ف م .

١. پھلانگنا ، ایک ڈگ میں طے کرنا ، (اچھل کر) ایک طرف سے دوسری طرف جانا .

نالہ سامنے جو آیا میں پھاندا .

١٨٦٢ شبستان سرور ، ١٣٢

پہنچے پھاند کے سات سمندر
تحت میں ان کے بیسوں بندر

١٨٨٤ کلیات اکبر ، ١ : ٢٦٨

٢. باندھنا (قدیم) .

کس نظر باز نے اس باز کو بخشی پرواز
سینکڑوں مرغ ہوا پھاند کے پر بیٹھ گئے

١٤٠٨ فقیر (گلشن ہند ، ١٣٩)

۳. (پورب) نر حیوان کا مادہ حیوان سے جفتی کھانا (فرہنگ آصفیہ).

۴. پھندے میں ڈالنا ، پھانسنا .

لوگ انھیں اس طرح پھاندتے اور قتل کرتے پھرتے تھے جس طرح جنگلی درندوں کو .

تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۰۳

۵. قید میں ڈالنا ، جال میں پھانسنا (پلیٹس) .

[س : سپندیات स्पन्दयति]

ـــ مَنڈنا محاورہ .

جال بچھانا .

مرغ کوں دل کے پکڑنے کوں توں پھاندا تو منڈی
دلبری کے انھیں دانے تو پڑی کون لنڈی

۱۶۱۶ بحری ، ک ، ۱۸۹

پھاندی (مغ) امث .

نیشکر کا گٹھا ، گنّوں کا گٹھا یا بوجھ .

نیچے گنڈیری والا بیٹھا ہے درخت سے لگی پھاندی کھڑی ہے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۵۸

گنوں کی پھاندیاں . . . باندھتی پھرتی ہیں .

۱۵۸۵ بزم آخر ، ۷۶

[۔ : پھاندی फांदी]

پھاندے پاڑنا محاورہ .

پھندے میں پھانسنا .

پہلے توں اس کوں پھاندے پاڑ

۱۶۹۷ ہاشمی (دکنی اردو کی لغت)

پھاندے پڑنا محاورہ .

پھاندے پاڑنا (رک) کا لازم (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت) .

پھانڈی (مغ) امث .

۱. ایک قسم کی توپ .

رچی تٹ پو ہمت کی پھانڈی تمام
بھری غم کی دارو و گولی تمام

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۸۲)

۲. بجھور (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

پھانس (۱) (مغ) امث .

۱. (لکڑی ، بانس ، بان وغیرہ کا) سخت ریشہ یا تنکا یا مہین کانٹا جو کھال میں چبھ کر تکلیف پہنچاتا ہے .

سگل پیٹ کی پھانس آئی نکل

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۹۹

ہمارا باپ اپنی امت کے پاتوں میں پھانس کی کھٹک کو بھی گوارا نہیں کر سکتا .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۱۳

۲. جمے ہوئے روغن یا کسی جمی ہوئی چیز کی کرچ جو ناخن وغیرہ میں بیٹھ جائے .

اکثر لوگوں کے ہاتھ میں جاڑے کے موسم میں پھانس گھی کی لگ جاتی ہے .

۱۸۳۳ مفید الاجسام ، ۳۵

۳ (i) (مجازاً) خلش ، چبھن ، کھٹک ، ایذا ، تکلیف .

کھٹکتی ہے مرے سینے میں یارب آرزو اس کی
نکل جائے یہ دل کی پھانس وہ سامان پیدا کر

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۹۶

(ii) (مجازاً) باطنی ایذا ، روحانی تکلیف .

کس دن خلش ہوئی نہ کلیجے میں پھانس کی
مژگاں نے کب جگر میں چبھوئی سوئی نہیں

۱۸۲۶ سخن بے مثال ، ۶۲

۴. (مجازاً) فکر ، کھٹکا (نوراللغات) .

[س : سپرشہ स्पर्शः]

ـــ چبھنا ف مر ؛ محاورہ .

لکڑی یا بان کے سخت ریشے یا کانٹے کا بدن میں گڑنا ؛ صدمہ پہنچنا ، خلش ہونا ، اذیت ہونا .

آہ سے ربط کبھی ہے تو کبھی نالے سے
اک نہ اک پھانس مرے دل میں چبھی رہتی ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۳۳

کسی ایک کو دیکھا ہے کہ ایک پھانس کے چبھ جانے سے کیسی جزع فزع کرتا ہے .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۱ ، ۲۰۱

ـــ کا بانس بنانا محاورہ .

رک : بات کا بتنگڑ بنانا ، چھوٹی سی بات کو بہت زیادہ بڑھانا .

میں تو اب تک تم سے مذاق کر رہی تھی ، تم خود ہی پھانس کا بانس بنانے پر تلے ہوئے ہو .

۱۹۷۶ مشرق ، کراچی ۷ اردوی ، ۵

ـــ کا بانس بننا محاورہ .

پھانس کا بانس بنانا (رک) کا لازم .

لوگ ، نیزہ ، جسے کہتے ہیں وہ تھا سوئی کبھی
پھانس کا بانس نہ بن جائے تو پھر بات ہی کیا

۱۹۶۷ اندرنگری ، ۴۳

ــ کَسَکنا محاورہ .

رک : پھانْس کھٹکنا .

لیا جاتا نہیں ہوا اب سانس
دل میں غم کی کسک رہی ہے پھانس

۱۸۷۱ عیش دہلوی ، ۸۵

ــ کَھٹَکنا محاورہ .

پھانْس چبھنے سے درد ہونا ، تکلیف یا خلش ہونا .

ہر بظاہر ہے اب اس کی یاد ہی اس کا بدل
اس لیے یہ پھانس اب کھٹکا کرے گی دم بدم

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۳

سانس ایک پھانس سی کھٹکتی ہے
دم نکلتا نہیں مصیبت ہے

؟ حیا ، مرزا رحیم الدین (آخری شمع ، ۹۷)

ــ گَڑْنا محاورہ .

رک : پھانْس چبھنا .

ہوں منتظر تو آنکھ ہے در سے اڑی ہوئی
ہجراں کی تیرے پھانس ہے دل میں گڑی ہوئی

۱۸۸٦ دیوان سخن ، ۲۵۵

فغاں سے نہ نکلی مرے دل کی پھانس
جہاں وہ گڑی تھی گڑی رہ گئی

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۴۳

ــ لَگْنا محاورہ .

رک : پھانْس چبھنا .

مژگاں سے تیری لاگ ہے دل پر لگی ہوئی
اک پھانس ہے کلیجہ کے اندر لگی ہوئی

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۹

ذرا میرے پھانس لگتی تھی تو بے چین ہوجاتی تھی .

۱۹۳۷ گرداب حیات ، ۴۴

ــ مار دی فقرہ .

بات میں یا کام میں حرج کر دیا یا کچھ کسر دیا (محاورات ہند ، ۵۱) .

ــ نِکالْنا ف م ؛ محاورہ .

کانٹا نکالنا ؛ خلش دور کرنا ، تکلیف رفع کرنا .

پھانسیں تو بہت سب نے نکالیں پہ کسی نے
پھانس اپنے کلیجے کی نہ زنہار نکالی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۸

احمق پھانس نکالنے کے بجائے انگلی کاٹنا چاہتا ہے .

۱۹۲۲ انارکلی ، ۳۴

ــ نِکَلْنا محاورہ .

پھانْس نکالنا (رک) کا لازم .

کوئی نکلتی یہ دل بلبل کی پھانس ہے
اس میں خلیدہ خار رگ گل کی پھانس ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۹

لکھنے میں دل کی باتیں ادا ہو جاتی ہیں ، بہت سی پھانسیں نکل جاتی ہیں .

۱۹۱۳ اتالیق خطوط نویسی ، ۱ : ۳۴

پھانْس (۲) (ہنـ) امث .

۱. پھانْسنا (۲) (رک) سے اسم کیفیت .

ایک صاحب نے خریداری پر آمادگی ظاہر کی جن کی پھانس کے لیے خود ایک منی آرڈر آج کی ڈاک میں بھیجتا ہوں .

۱۹۰٦ مکاتیب مہدی ، ۴

۲. پھندا ، جال .

سنسار کے پراتی ماتر پریم پھانس میں بندھے ہوئے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۵

ــ بِھانا محاورہ (قدیم) .

پھانْسی کا پھندا لگانا .

اگر نیں تو چیر دیونگی بھا کر پھانس

۱٦۳۹ طوطی نامہ ، غواصی (دکنی اردو کی لغت)

ــ لانا محاورہ .

فریب سے پکڑ لانا ، گرفتار کر لانا ، دھوکا دے کر لانا (نوراللغات) .

ــ لینا محاورہ .

کھٹکتی ہے جب بھائے تیغ قاتل کا شکار
پھانس لیتی ہے مری گردن رگوں کے تار میں

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۸۵

خیر ان کو کچھ نہ آئے پھانس لینے کے سوا
مجھ کو اب کرنا ہی کیا ہے سانس لینے کے سوا

۱۹۳۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۲۰

پھانسا (یخ) امذ ؛ ~ پھانسہ .

۱. پھندا ، جال .

سجن کے نین پھانسے مستی کے ڈھالے
اس اوپر سہنے نقش چھند بند چالے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱

ٹھگ سا وہ کہیں میں ہے لیے زلف کے پھانسے
اس کوچے سے مشکل ہے گذر رہگذری کا

۱۸۱۳ پروانہ ، ک ، ۸۹

۲. رک : پانسا .

ہماری سوں سنے کا پھانسا پڑیا ہے
سکیاں من بوے یں اوسی تھے اوتالے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱

انسان کے ڈیل بھر میں جو کچھ ہے زبان ہے
یہ ایک پھانسہ پھینک کے جو چاہے ہار دے

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۵۳

۳. رکاوٹ ؛ ہل کا ایک حصہ جو بیلوں کی گردن کے گرد کی لکڑی سے ملحق لگایا جاتا ہے ؛ دھار دار بیلچہ ؛ کھرپی جس سے سخت زمین میں گوڑائی اور نلائی کی جاتی ہے (پلیٹس) .

[س : پانسک पाशक]

— **پھونسی** (— و مع ، مغ) امث .

مکر و فریب ، فریب کاری .

یہ سب پھانسا پھونسی کی باتیں اور سوانگ کی گھاتیں پہلے سے قرار پا چکی تھیں .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۹۹

[پھانسا + پھونسی (تابع)]

پھانسنا (مغ ، سک س) ف م .

۱. جال میں بند کرنا ، گرفتار کرنا ، پکڑنا ، چالاکی سے دوسرے کو بس میں کرنا ، فریب سے دوسرے کو قابو میں لانا .

اوسی پری شیشے میں آ کر ہاتھ سے نکل جاتی ہے . . . اس کو کسی طور سے پھانسنا واجب ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۰۴

اگر حرام و حلال کوئی بحث نہ رکھتا ہو . . . کسی مالدار عورت کو پھانسنے کی فکر کرے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸۱

۲. گھیرنا ، گرفت میں لانا رجھانا .

اک نہ اک آپ پھانسنے کا ضرور
کل سے گیسو بہت سنورتے ہیں

۱۸۸۸ قدر ، ک ، ۱۴۳

ہزاروں تجربوں کے بعد اب یہ عقل آئی ہے
کسے تھپکے کسے گھرکے کسے چھوڑے کسے پھانسے

۱۹۳۷ سرود و خروش ، ۱۰۲

۳. (مجازاً) ورغلانا بہکانا ، دھوکا دینا .

عورتوں کو وہ پھانس لاتے تھے
ہاتھ لوگوں کے بیچ دیتے تھے

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۹۱

۴. ڈول کنوئیں میں ڈالنا ، لوٹے یا کسی چیز کو رسی کے حلقے سے باندھنا ؛ لوٹا لٹکانا (نوراللغات) .

۵. (مجازاً) الزام لگانا ، شریک جرم گردانا .

پھانسا اس شیخ زادے نے انھیں جل دے کر
اس نے جب ان کو بلایا تو کہا مان لیا

۱۸۶۸ تہذیب الایمان ، ۲۶۶

۶. بیچ میں لانا ، داؤں کرنا (نوراللغات) .

[س : پرش + آپ प्राप + संवयस]

— **پھونسنا** (— و مع ، مغ ، سک س) ف م .

رک : پھانسنا .

مرزا صاحب کی دلی خواہش تھی کہ کسی طرح محمد عسکری کو پھانس پھونس کے پہاڑ پر لے جائیں اور خود ہی لطف اٹھائیں .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۷

[پھانسنا + پھونسنا (تابع)]

پھانسی (مغ) امث .

۱. رسی یا ریشم کا پھندا جس سے گلا گھونٹا جا سکے ، وہ پھندا جو دو اونچے ستون گاڑ کر لٹکایا جاتا اور جسے گلے میں ڈال کر مجرموں کو سزائے موت دی جاتی ہے .

ہر ایک کے پاس جال اور کمندیں اور پھانسیاں تھیں .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۵

مجھے تم جیل بھیجو یا مجھے پھانسی پہ لٹکاؤ
حقیقت ہے کہ عاشق ہوں تمہاری زلف پیچاں کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۶۱

۲. (مجازاً) موت کی سزا (جو رسی کے پھندے کے ذریعے سے دی جاتی ہے) .

سوائے . . . قید اور جلا وطنی اور پھانسی وغیرہ کے اور کوئی تعزیر نہیں ہو سکتی .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۲۰

۳. (ا) پھندا ، جال .

چوہے نے ابجھے سے کچھوے کی پھانسی کاٹ کر ہرن کو پکارا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۲۸

نہ ہو گر ہتکڑی بیڑی تمھیں ، پھانسی تو ہے احمق
جو سر رکھتے ہیں ان کو رنج کیا ہے دست و پائی کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۸

(ii) مجازاً کوئی تنگ حلقہ یا گھیرا جو گلے کے گرد ہو ۔

دھجیاں کر کے اڑا دے اسے او دست جنوں
تنگ پھانسی سے بھی کرتا ہے گریباں مجھکو

۱۸۶۲ دیوان رند ، ۲ : ۱۱۱

(iii) فن بنوٹ کے ایک داؤ کا نام جس میں حریف کی گردن کو ہاتھ کے خم (کہنی) میں لے کر دبوچ لیا جاتا ہے ۔
بائیں طرف کے تیرہ پیچ یہ ہیں چورنگا . . . پھانسی . . . پکوڑا ۔

۱۹۵۳ عقل و شعور ، ۴۳۶

جب حریف پھانسی کرے اور سلطانی اتارے تو یہ فی الفور پلٹا کر کے اس کو گرا دے اور چھری مارے ۔

۱۹۳۶ فن تیغ زنی ، ۸۳

[س : پاش + بن + पाश + बंध]

— پا جانا/پانا محاورہ ۔

رسی کے پھندے کے ذریعے سے بطور سزا مارا جانا ۔

ہو گیا باغ میں وہ طفل فرنگی آ کر
پھانسی پائے جواب آواز نکالے بلبل

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۲۲۳

شیخ جی کے دونوں بیٹے باہنر پیدا ہوئے
ایک ہیں خفیہ پولس میں ایک پھانسی پا گئے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۵۷

— پر کھینچ دینا/کھینچنا محاورہ ۔

رک : پھانسی دینا ۔
کل سرکار ہم کو پکڑ کر پھانسی پر کھینچ دے ۔

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۸۳

— پر لٹکا دینا/لٹکانا محاورہ ۔

رک : پھانسی دینا ۔
اسی وقت پھانسی پر لٹکا دیا گیا ۔

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۱۶۲

— پڑنا محاورہ ۔
گلے میں پھندا ڈالا جانا ۔

پڑی ہے گل میں مورے پیم پھانسی
مرن اپنا ہے اور لوگوں کی ہانسی

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی (مخزن نکات ، ۸)

پھانسی پڑتے وقت تک وہ کچھ ہراساں نہیں ہوا ۔

۱۸۸۴ تواریخ عجیب ، ۱۲۲

گردن دل میں تری زلف کی پھانسی جو پڑی
بے خطا جان دی بیچارے نے اس رسی میں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۰

— پہ لٹکانا محاورہ ۔

رک : پھانسی دینا ؛ تکلیف دینا ۔

مجھے تم جیل بھیجو یا مجھے پھانسی پہ لٹکاؤ
حقیقت ہے کہ عاشق ہوں تمہاری زلف پیچاں کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۶۱

— دینا محاورہ ۔

(رسی یا ریشم کے) پھندے کے ذریعے سے (سزا کے طور پر) گلا گھونٹ کر مار ڈالنا ۔

پھانسیاں دیتے ہیں عشاق موئے جاتے ہیں
اپنی گردن سے کرو جلد گیسوں ہار جدا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۵

ہشام بن ملک نے . . . دمشق میں بلا کر اس کو پھانسی دے دی ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۰

۲. پھندا لگ جانا ، گرہ پڑ جانا یا ڈال دینا ؛ جکڑ دینا ۔
بعض اوقات اینٹھ کس سے اسی طرح شکمہ بن کر رودوں کے کسی حصے کو پھانسی دیتا ہے ۔

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۵۳۵

— چڑھانا محاورہ ۔

رک : پھانسی دینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

— چڑھنا محاورہ ۔

پھانسی چڑھانا (رک) کا لازم (شبد ساگر) ۔

— کا پھندا (— فت پھ ، سک ن) امذ ۔

رک : پھانسی معنی نمبر ۱ ۔

مجرم الفت کو تم اپنے ڈراتے ہو عبث
جیل خانہ کیا اسے پھانسی کا پھندا کچھ نہیں

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۶۰

— کا تختہ (— فت ت ، سک خ ، فت ت) امذ ۔

۱. وہ تختہ جس پر مجرم کو کھڑا کر کے پھانسی کا پھندا اس کے گلے میں ڈالا جاتا ہے ۔

وہ لمحہ جو پھانسی کے تختے پہ گزرے
حقیقت میں ہے حاصل زندگی

سنگ و خشت ، ۳۴۴

۲. (مجازاً) بہت خطرناک جگہ جہاں موت کا اندیشہ ہو.
یہ قصے ہیں ان لوگوں کے جو بکے کی سواری کو بچوں کا کھیل سمجھتے ہیں اور اس پھانسی کے تختہ سے ذرا بھی نہیں ڈرتے.

۱۹۳۸ ۔۔۔ بحر تبسم ، ۲۵۷

۔۔ کا ڈور (۔۔ و مج) امذ (قدیم).

پھانسی کی رسی ، پھندا.

کہیں سہیلیاں توں ہی رانی کا چور
نگہ میں تیرے گل میں پھانسی کا ڈور

۱۷۵۶ ۔۔۔ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۱۹

۔۔ کاٹھ/۔۔ کا کھمبا (۔۔ فت کھ ، سک م) امذ.

وہ لکڑی کا ستون جس پر پھانسی دینے کا پھندا لگا ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

۔۔ کی ٹکٹکی (۔۔ کس ٹ ، سک ک ، کس ٹ) امث.

رک : پھانسی کاٹھ/۔۔ کا کھمبا (جامع اللغات).

۔۔ کھانا محاورہ.

۱. **رک : پھانسی پانا.**

کہا گئے پھانسی تری زلف کے پھندے لاکھوں
جو ترے سر ہوا گویا وہ ترے سر نہ ہوا

۱۸۹۵ ۔۔۔ دیوان راسخ ، ۳۸

۲. **کسی پھندے یا حلقے میں پھنس کر سانس وغیرہ بند ہو جانا ، گلا گھٹ جانا ؛ بند ہو جانا ، رکاوٹ پیدا ہونا.**
یہ پٹی تنکمے کے طور پر کے حلقے ہوتے اور اسمیں روٹے کا کوئی حصہ داخل ہو کر پھانسی کھاتا ہے.

۱۸۶۰ ۔۔۔ نسخۂ عمل طب ، ۵۴۴

۔۔ کھڑی ہونا محاورہ.

پھانسی دینے کے لیے ستون گڑنا.

چاندنی چوک میں پھانسیاں کھڑی ہوئی تھیں جن پر روزانہ سینکڑوں آدمیوں کو لٹکایا جاتا تھا.

۱۹۲۲ ۔۔۔ غالب کا روز نامچہ ، ۵۷

۔۔ گار امذ.

رک : پھانسی گر (پلیٹس).
[پھانسی + گار ، لاحقۂ صفت]

۔۔ گارد/گارڈ (۔۔ سک ر) امذ.

محافظوں کا دستہ جو جیل خانے وغیرہ میں پھانسی کے مجرموں کی نگرانی کے لیے متعین ہو.
عبدالعلی سہارنپور بدل گئے ہیں اور لین میں تعینات ہیں پھانسی گارد جو جیل خانے میں تعینات رہتا ہے وہاں ان کو شاید رات بھر رہنا پڑتا ہے.

۱۸۸۹ ۔۔۔ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۱۳

وہ مجسم ثبوت کراچی سینٹرل جیل کے پھانسی گارڈ میں سزائے موت کے قیدی محمد نسیم خان ... کے نام سے ابھی تک زندہ ہے.

۱۹۶۹ ۔۔۔ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۵ ، دسمبر ، ۳
[پھانسی + گارد/گارڈ (رک)]

۔۔ گر (۔۔ فت گ) امذ.

پھندا ڈال کر مارنے والا ، قاتل ، جلاد.

پھانسی گراں جہاں کے دھرتے ہیں دام اما
پھانسیاں میں تیغ نشاں کے کھب کھب اپتی ہو احد

۱۶۵۹ ۔۔۔ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۱۴

اس آواز کے سنتے ہی ساتوں چور پھانسی گر کیسے کسائے ادھر ادھر سے آئے.

۱۸۰۱ ۔۔۔ آرائش محفل ، حیدری ، ۵۹

غارت گروں ٹھگوں پھانسی گروں وغیرہ کے انسداد کے واسطے ... قانون نافذ فرمائیے.

۱۹۱۱ ۔۔۔ ظہیر ، داستان غدر ، ۲۰۶
[ا : پھانسی + گر ، لاحقۂ صفت]

۔۔ گھر (۔۔ فت گھ) امذ.

وہ جگہ جہاں سولی نصب ہو جس پر کھڑا کر کے مجرم کو پھانسی دی جائے.

پھر اسی جیل خانے کی ہے تلاش
کیا وہی ڈھونڈتے ہو پھانسی گھر

۱۸۷۳ ۔۔۔ کلیات منیر ، ۳ : ۱۴۴
[پھانسی + گھر (رک)]

۔۔ لگانا محاورہ.
گلے میں پھندا ڈالنا.

اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف کو ایک رسی تانے اور اپنے گلے میں پھانسی لگائے .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن ، نذیر احمد ، ۵۲۳

گلا گھٹنے لگا اب تنگ آیا ہوں گریباں سے
جنوں نے واہ کیا پھانسی لگائی میری گردن میں

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۱۲

ــ مارنا محاورہ (قدیم) .

رک : پھانسی دینا .

واسطے زر کے پھانسیاں ماریں
چھین لیں زر کو مار تلواریں

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۵۳

ــ ہونا محاورہ .

پھانسی کے ذریعے موت کی سزا پانا (شبد ساگر) .

پھانک (۱) (فتح) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. (i) کسی پھل کا تراشا ہوا ٹکڑا ، قاش .

دسے پتلی یوں تار کی آنک میں
کہ بیٹھیا بھنور آنب کی پھانک میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۷

گال ہیں پیڑے متھرا جی کے ہونٹ کدو کی پھانک

۱۸۹۷ چندراولی ، ۵۱

جو سانگر کے ایک پھل مسلم
وہ کاٹ کر ایک پھانک دیں گے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۹

(ii) نارنگی سنگترہ وغیرہ کے قوس کی شکل کے جزو جو قدرتاً علاحدہ علاحدہ ہوتے ہیں .

نارنگیوں کے بدلے اللہ کا نام بھیجیں کیا اپنا سر . . . آہا جل جائے زبان جو ایک پھانک بھی کھائی ہو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۳

(iii) پنکھڑی .

کہ گل لعل کے پھانک پر ریکھا جڑی ہے
سوتیوں تج ادھر میں شکن ہے متابع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۲

(iv) حصہ ، ٹکڑا : لمبی پٹی .

چلو ایک چھاؤں کی طرف جس کی تین پھانکیں ہونگی .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۸۰۷

اس میں کھولتا ہوا پانی اسقدر ملادو کہ دونوں پھانکیں چمڑے کی اس میں اچھی طرح ڈوب سکیں .

۱۹۳۰ معدنی دباغت ، ۱۳۷

۲. شگاف ، کناڑ ، درز .

جب انگلی سوں وہ اشارت کیا فلک کے دھیر
دو پھانک ہو اتر آیا جو چاند کا منڈل

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۴

کیا یک وار میں کٹی دل کی پھانکیں
لگا ہے ہاتھ کیا کامل کسی کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۱

۳. لہسن کا جوا ؛ دروازے کی دراڑ (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

۴. بنوٹ کے ایک ہاتھ کا نام (عقل و شعور ، ۳۴۸) .

سپر کو داہنی جانب کمر کے برابر لاوے پھر سیف سے اولٹی پھانک مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۳۴

۵. پھانکنا (رک) کا اسم کیفیت (پلیٹس) .

مدینے سے گیا وہ ابر سب پھانک
اٹھی برسات کی چاروں طرف ہانک

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۹

[س + براش + ک क + फाश]

ــ پھانک جانا محاورہ (قدیم) .

رک : پھانک جانا .

دیکھیا جو برہمن اسے کھول آنک
کدورت سب اس کا گیا پھانک پھانک

طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۹

ــ پھانک کرنا محاورہ .

ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، پرزے پرزے کرنا .

ظالم مرے جگر کوں کرے کیوں نہ پھانک پھانک
سیکھا ہے وونگہ کا پٹا اور ادا کا بانک

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۹

ــ جانا محاورہ .

تتر بتر ہوجانا ، بکھر جانا .

گئے پھانک جوں لوگ سب ٹھار ٹھار
ادھی رات کو ہاتھ سنڈ پر اتار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۸

ــ رہنا محاورہ (قدیم) .

جدا رہنا .

واتے ہیں ایا سوں پھانک یاراں
لیا بیچ میر گیاں ہو کنواراں

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۰

— کر م ف (قدیم) .

۱. دھکے سے ، زور سے .
دو کھڑکیاں کھلیاں باوے پھانک کر
چھجے ہرے دیکھی سو وو جھانک کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۷

۲. الگ ہوکر ، جدا ہوکر .
گیا زنگ سب دل ہو کا پھانک کر
لگیا دیکھنے مج طرف جھانک کر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰

— مارنا محاورہ .

رک : پھانکنا ، منھ میں کسی شے کا ہتھیلی پر رکھ کر یا مٹھی بھر کر ڈالنا (بالعموم خشک چیز کا ، جیسے پرمل ستو وغیرہ کا) (پلیٹس) .

پھانک (۲) (مغ) امذ .

(ٹھگی) پھانک اور پھیک کا غلط تلفظ ، (مراد) نادار یا مفلس مسافر (اب و ، ۸ : ۱۷۸) .
ف : دینا .

[مقامی]

پھانگرا (مغ ، فت گ) امذ .

ایک درخت جس کی چھال کو کاٹے پھل کھٹے ہیں گرم ہے جلد ہضم ہوتا ہے منھ کی بے مزگی اور باد اور بلغم کو دفع کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۹۶) .

[مقامی]

پھانگڑ/پھانگڑا (۱) (مغ ، فت گ/سک گ) صف ؛ سے پھانگڑی .

۱. پٹا کٹا ، مسٹنڈا ، تیز طرار ، جوشیلا ، (مجازاً) فریبی دھوکے باز .

ادمی غنڈے پھانگڑے مفت پر کھانے والے جھوٹے خوشامدی آ کر آشنا ہوئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰

بڑی پھانگڑی ہے یہ مکار انّا
جو باتوں میں ٹھگتی ہے باتوں سے گنا

۱۹۶۸ اندھیر نگری ، ۳۲

۲. بہادر ، دلیر ، بانکا ، ترچھا (نوراللغات) .

[• پھانگڑ/پھانگڑا : फांगड़/फांगड़ा]

— ہے فقرہ .

بانکی وضع سپاہی صورت ہے ، افضول گرد ہے (جامع اللغات) .

پھانگڑا (۲) (مغ ، سک گ) امذ .

(ٹھگی) خرگوش کی آواز کا شگون ، جب کوئی مسافر حالت کوچ میں ہمراہ ہو اور خرگوش بولے تو اس مسافر کو قتل نہیں کرتے کیوں کہ ایسا کرنے میں آفت میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے یا یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس مسافر کے پاس کچھ نہیں ہے (اب و ، ۸ : ۱۷۸ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۲۲) .

[مقامی]

پھانگنا (۱) (مغ ، سک گ) ف ل (قدیم) .

جدا ہونا ؛ پھینکنا .

وہ دونوں پھانک پھانگے ہیں بہت دور
و لیکن یک انھی جڑاں کی اے سور

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۷

[رک : پھانک (۱) سے]

پھانگنا (۲) (مغ ، سک گ) ف م .

۱. کسی خشک چیز کو ہتھیلی پر رکھ کر منھ میں ڈالنا .
خیال خال رخسار بتاں میں دل کی تصویر کو
نہ پھانکو تخم ریحاں کو تلے رکھ کر ہتھیلی پر

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹۸

دوا کی دو پڑیاں بھیجی گئیں .... ایک پھانکنے کی تھی اور دوسری پھوڑے پر چھڑکنے کی .

۱۹۱۸ قائد رسمی ، ۱۱۵

۲. نگلنا ، بغیر چبائے کھانا ، جلدی جلدی کھانا ، (عموماً خشک چیز کا) پھنکا لگانا .

دو سو قازلیان جوروش اس کے رخنۂ بدعت میں آ گئیں اٹھا کر پھانک گیا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۰۵۷

پھر دال موٹھ پھانکی بہت پیشو تھیں اور مستقل کھاری تھیں .

۱۹۵۶ دلربا ، ۲۵۰

۳. (مجازاً) روپیہ اڑانا ، نہایت خرچ کرنا ، دولت اڑانا (فرہنگ آصفیہ) .

۴. (i) پھاگنا ، چھوٹ ہونا ، چھٹنا (قدیم) .
نہ بارش ہوا کم نہ پھانگیا ابھال
غلاماں کھیے سب خلاصی بحال

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۲

(ii) جدا ہونا (قدیم) ۔

بیاں گوئی دوجگ میں منجے دوسرا سنگاتی نیں
جو دو دن ہو تجے بھانکیا ہوں تو غم تجے نیند آتی نیں

۱۶۷۸؟　　غواصی ، ک ، ۱۳۲

۵۔ (مجازاً) کسی کتاب مضمون وغیرہ کو جلدی سے پڑھ کر ختم کر دینا ، بے دلی کے ساتھ یا بلامقصد پڑھنا ۔

میرا آنہ دنوں کا پڑھنا پڑھنا نہ تھا بلکہ کتابوں کا بھانکنا تھا۔

۱۹۰۳　　لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۱۸

اس طرف تو نے ہسٹری رٹ لی
اس طرف جا کے فلسفہ بھانکا

۱۹۲۱　　اکبر ، ک ، ۳ : ۳۰۱

۶۔ مجازاً بہت سا راستہ طے کرنا ، جلد چلنا ، جیسے راستہ بھانکنا (فرہنگ آصفیہ) ۔

۷۔ لگاتار بولنا ، جلد جلد یا بلامقصد بولنا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) ۔

۸۔ کھولنا ، الگ کرنا ؛ جدا کرنا ، علیحدہ کرنا ؛ غائب ہونا (پلیٹس) ۔

[ء : بھانکنا फांकना (= جلانا)]

... بھانکنا　(مغ ، سک ک) ف م ۔

پھونکنا (رک) کا تابع ۔

دس پانچ لکڑیاں رکھیں اور پھونک بھانک چلے آئے ۔

۱۹۵۲　　افشاں ، ۱۳۶

بھانکی (۱)　(مغ) امث ۔

رک : بھانک (۱) ؛ سفوف یا اناج کا دانہ جو ایک دفعہ بھانکا جائے ؛ پھل وغیرہ کی قاش (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[ء : بھانکی फांकी]

بھانکی (۲)　(مغ) امث ۔

(منطق) اعتراض ؛ دعویٰ ؛ مغالطہ ، دلیل باطل ؛ دھوکہ ، چالاکی (پلیٹس) ۔

[س : پھکّکا फक्किका]

بھانکیا پَنا　(مغ ، سک ک ، فت پ) امذ (قدیم) ۔

جدائی ، غیریت ، علیحدگی ۔

او انسا ملیا ہے جو نا اس میں جُڑیا پنا ہے نہ بھانکیا پنا ہے ۔

۱۶۳۵　　شاہ ابوالحسن ، سکھ انجن (دکنی اردو کی لغت)

بھان گرلی　(و مج) امث ۔

(لوکی) اشرفی یا پوٹلی ، دکنی لوگ مرغی کو کہتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۱۲۸) ۔

بھانٹنا　(سک ن) ف م ۔

دھننا ، روئی کو دھنکنا (شبد ساگر) ۔

[س : بھارٹ फाहाँ]

بھاو

(الف) امذ ۔

وہ چیز جو خریدی ہوئی چیز سے زیادہ دوکاندار دے ، گھاوا ، رو کھن ، سوتکا ، لُبھاو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

(ب) م ف ۔

زائد ، فالتو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

[س : سپھات स्फाति]

بھاوڑا　(سک و) امذ ؛ ~ بھاوڑہ ۔

پھاوڑے کی طرح کا ایک آلہ جس سے مٹی وغیرہ کھودتے اور زمین صاف کرتے ہیں اکثر چوڑا کیے ہوئے لوہے میں لکڑی کا بیٹا لگا کر بنایا جاتا ہے ، کسلا ، کسی ۔

لیا حرص کے بھاوڑے کوں ہل
جلانے ہوس کی دھوئی نت سکل

۱۶۵۷　　گلشن عشق ، ۵۰

کوٹھری میں بھاوڑا اور چھلنی اور توبڑہ سے باہر لے آ ۔

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۱۸۲

میں نے ایک دن مٹی کے ایک تودے پر بھاوڑا مارا ۔

۱۹۰۷　　شعر العجم ، ۱ : ۲۳۳

[س : پرش परशु]

~ بجانا　محاورہ ۔

مکان کو بھاوڑوں سے ڈھا ڈالنا ، مسمار کر دینا ، اینٹ سے اینٹ بجانا (مخزن المحاورات ، ۱۲۸) ۔

~ سے دانت　(~ مغ) امذ ۔

چوڑے چوڑے بہ صورت دانت ، باہر کی طرف نکلے ہوئے دانت (نور اللغات) ۔

~ نہ کُدال بَڑا کھیت ہمارا　کہاوت ۔

بے سامانی میں بڑی مشیخت یا دعویٰ ، شیخی کے موقع پر بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۳۸ ؛ محاورات ہند ، ۵۵) ۔

بھاوڑہ (سک و ، فت ڑ) امذ .

رک : بھاوڑا .

بھاوڑہ کداریں وغیرہ آلات قلعہ رانی نکال رکھو .

١٨٣٥ احوال الانبیا ، ١ : ١٤١

بھاوڑی (سک و) امث .

١. **بھاوڑا (رک) کی تصغیر .**

گوالوں نے بھر بھر کے بھاوڑی ، کدار ، کلھاڑوں سے کاٹ کاٹ . . . کڑے کھود کھود گاڑ دیے .

١٨٠٣ نو بیم ساگر ، ١١١

٢. **لید ہٹانے کی بھاوڑے کی شکل کی لکڑی جس میں لوہے کی جگہ تختہ لگا ہوتا ہے ، پاوڑی .**

بھاوڑی : آنچہ سرگین اسپ و امثال آں بداں کشند .

١٨٥١ نوادرالالفاظ ، ٩٩

٣. **ابھری ہوئی مجوف لکڑی جس پر ڈنڈ پیلنے وقت ہاتھ رکھتے ہیں ؛ جو گیوں کی لاٹھی (پالیشی) .**

٤. **(مقامی) چھاپے کا رولر یا بیلن** (مخزن الفوائد ، ٢٠٠).

[رک : بھاوڑا + ی ، لاحقۂ تصغیر]

بھاوڑے کے نام گُل صَفا نَہیں جانْتا (جانْتے) کہاوت .

جاہل ہے (ہیں) ، الف کے نام بے انہیں جانتا (جانتے) (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

بھاوڑلا/بھاوڑلَہ (سک و/فت ل) امذ .

رک : بھاوڑا .

اتنا چارج سو صوف خود نوکری اور بھاوڑلہ لے کر اس غار کو بھرنے لگے .

١٨٥٥ بھگت مال ، ٣٨

بتانا ہر کا کبوتر تو ہے بہت آسان

سوئی کو بھاوڑلہ کہنا تو کچھ نہیں دشوار

١٩١١ کلیات اسماعیل میرٹھی ، ١٦٨

[رک : بھاوڑا]

بھاونا (سک و) ف ل .

رک : بھینا (پالیشی) .

[फावना : بھاونا]

بھایا/بھاَیا امذ ؛ ← بھایہ .

کول یا چوکور کترا ہوا کوڑا یا روئی جسے مرہم وغیرہ لگا کر زخم پر چپکاتے یا رکھتے ہیں .

اس داغ کے ریش کا بھایا تیرے پاس ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ١١٩

جیسے سارا زمانہ آفتابِ حشر کہتا ہے

وہ اک اترا ہوا بھایا ہے اپنے داغِ ہجراں کا

١٨٤٢ مرآۃ الغیب ، ٨٥

زخموں پر بھایا رکھ دیا .

١٩٢١ لڑائی کا گھر ، ٢٩

[ف : بھایا/بھایا फाहा/फाया]

— اُتارنا محاورہ .

بھایے کو زخم یا داغ سے الگ کرنا .

بھایا اتاروں داغ کا خورشید ہو طلوع

اس جنگجو نے کالی ہے لڑ کر تمام رات

١٨٦١ کلیات اختر ، ٣٠٠

— اُتَرنا/اُوتَرنا محاورہ .

بھایا اُتارنا (رک) کا لازم .

سمجھے سب ابر کے ٹکڑے سے ہے نکلا خورشید

یاں جو داغ سر شوریدہ سے بھایا اوترا

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٣

— چَڑھانا محاورہ .

رک : بھایا لگانا .

بھایے چڑھا کر پٹی سے باندھ دیا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٥٢

ہمیشہ زہر کے بھایے چڑھانے اے قاتل

ہمیشہ زخم کا منہ ہم کو خام کر لینا

١٩٠٥ واسوخت دہلوی ، ٥ ، ٣

— چَڑھنا محاورہ .

بھایا چڑھانا (رک) کا لازم .

یہ لوحِ سنگ پشب نہیں سینے پر مرے

زخمِ جگر یہ ہے مرے بھایا چڑھا ہوا

١٨٨٦ کلیات اردو ، ترکی ، ١

— چُھڑانا/چُھوڑانا محاورہ .

بھایا دور کرنا ، ہٹانا .

ہزاروں مرغ آتشخوار اُسے جراح آئے ہیں

تجھے بھایا جو میرے داغِ سوزاں سے چھوڑانا ہے

١٨٤٦ دیوان ناسخ ، ١ : ٩٢

پھاپا شگاف دل سے چھڑاتا ہوں آج پھر
جاوے ہے اسکے خواہش درماں کئے ہوئے
صحیفۂ ولا ، ۹۹

ـــ رکھنا محاورہ.
پھاپا لگانا : تسکین دینا .
داغ پر دل کے آ رکھی پھاپا
دل کے دل میں ہی ٹوک چیو آیا
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۳
خدا کے واسطے جام شراب لا ساقی
جگر کے داغ پہ رکھ آفتاب کا پھاپا
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۰
بعض نے تو اس زخم میں صرف نشتر ہی لگایا ہے ، اور مرہم کا کوئی پھاپا نہیں رکھا .
۱۹۳۵ سیرۃالنبی ، ۵ : ۲۶۴

ـــ لگانا محاورہ.
پھاہے کو زخم پر رکھ کر چپکانا ، رک : پھاپا رکھنا .
اس کے اوپر میں نے ایک پھاپا لگا رکھا تھا .
۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۹۲
جان زیادہ معلوم ہوئی ، گالے مرہم کا پھاپا لگایا .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۹

ـــ لگنا محاورہ.
پھاپا لگانا (رک) کا لازم .
کچھ میری شمع داغ کی سوزش نہ ہوچھیے
پھاپا لگا تو وہ پر پروانہ ہو گیا
۱۸۴۳ کلیات قدر ، ۱۱۰

پھاپی امث.
دام ، جال .
پھاپی میں نے لگا رکھی ہے ، جونہی پنچھی پھنسا ، پر باندھ کر سائیں کے قدموں میں ڈال دونگا .
۱۹۴۲ جھوک سیال ، ۲۸
[مقامی : غالباً : پھانسی (= پھندا) سے]

پھاپہ (فت ی) امذ.
رک : پھاپا .
وریا لاک دانہ سو اس سپانے پھاپے
اسے پیس کر روئی پھاپہ بھگائے
?۱۵۶۴ پھوگ بل ، ۱۹۴
محتاجوں اور اپاہجوں کا والی اور زخمی دلوں کا پھاپہ تھا .
۱۹۳۳ سیدہ کی بیٹی ، ۵۲

پھاآر (ضم پھ ، مد) امث .
رک : پھُوار (فرہنگ آصفیہ) .
پھوار ، پھُاَر .
۱۸۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۳۴
[ہ : پھوار फुहार]

پھبب (فت پھ) امث .
رک : پھبن .
آنکھوں سے نہ دیکھی ہے نہ کانوں سے سنی ہے
اس طرح کی پھبب گت اس انداز کی آواز
? مخمور (تذکرۂ الشعرا ، ۳)
[ہ : پھبب फबन]

پھبالینا (فت پھ ، ی مج) ف م (قدیم) .
پچانا ، ہضم کرنا .
جکچ جو چڑیا ہے مرے ہات مال
پھبالیوں تو ہے مجے یو حلال
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۸
[مقامی]

پھبانا (فت پھ) ف ل .
رک : پھبنا (پلیٹس) .

پھبتا (فت پھ ، سک ب) صف مذ . (قدیم)
مناسب ، موزوں ، اچھا .
پھروسا اودھر دے کر اس دھات سوں
وہیں دیک پھبتا بل یک رات کوں
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۷
[ہ : پھبتا फबता]

پھبتی (فت پھ ، سک ب) امث ؛ ~ پھبتی .
۱. مزاحیہ یا طنزیہ لفظ یا فقرہ جو بطور تشبیہ کسی پر ٹھیک ٹھیک چسپاں ہو جائے .
ہے آنکھوں پہ ساقی کی مئے ناب کی پھبتی
پھب جائے نہ کیوں مکھڑے پہ مہتاب کی پھبتی
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۶
مختلف شکلوں میں آکر ہوگئی آخر ہوا
اور کی پھبتی مری امید پر چھاپی گئی
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۵۰
۲. زیور ، آرائش ، لباس ، تزئین (پلیٹس) .
[ہ : پھبتی फबती]

ـــ اُڑا دینا/اُڑانا محاورہ .

(پر کے ساتھ) تمسخر کرنا ، ہنسی اُڑانا .

کوئی صاحب راستے میں کھڑے تانیں اُڑا رہے ہیں کوئی کسی پر پھبتی اُڑا رہا ہے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۲۹

بگلے چھوڑے والے پر چوپال کی اور ٹھنگنے پر گھنٹے کی پھبتی اُڑا دی .

۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۳

ـــ جمانا محاورہ .

رک : پھبتی کہنا .

ان حالات میں اگر ہم ان کے حق میں بجائے گرینڈ اولڈ مین کے گرینڈ اولڈ وومن کی پھبتی جمائیں تو بیجا نہ ہوگا .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۳۹

ـــ سُنانا محاورہ .

رک : پھبتی اُڑانا .

جب سوار ہوجاتے ہیں تو دیکھنے والے پھبتیاں سناتے ہیں .

۱۸٦۱ فسانۂ عبرت ، ۵۳

ـــ سُوجھنا محاورہ .

ٹھیک ٹھیک یا ظریفانہ تشبیہ خیال میں آنا .

تاباں ہے خط لوح مبیں مانگ میں تیری
پھبتی نئی سوجھی ہے مجھے سلک گہر پر

۱۸۷۷ دستنبوے خاقانی ، ٦۵

چند لڑکوں کو اس پہ آئی ہنسی
قد پہ پھبتی کمان کی سوجھی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۸۹

ـــ کَسنا محاورہ .

رک : پھبتی کہنا .

جب میں نے آپ کی وکالت شروع کی تو انہوں نے مدعی سست گواہ چست والی مشہور پھبتی مجھ پر کسی اور چپ ہو رہیں .

۱۹۵۲ ؟ رفیق تنہائی ، ۲۳۰

ـــ کَہنا محاورہ .

ظرافت سے تشبیہ دینا ، ہنسی اُڑانا .

پریشانی میں ہم کو بات بھی سوجھی تو یہ سوجھی
کبھی سنبل کی پھبتی یار کی زلف پریشاں پر

۱۸۵۳ گلستان سخن ، ۱۳۷

ـــ گو (ـــ و مج) امذ .

پھبتی کہنے والا ، دوسروں کی ہنسی اُڑانے والا .

اس لیے لکھنؤ کا شاعر . . . ایک بازاری فقرہ باز ، ایک عامی پھبتی گو ، ایک سوقی عیاش کی حیثیت سے آگے نہیں بڑھا .

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز ، ۱۳۵

[پھبتی + گو (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

(کسی کے متعلق) مزاحیہ یا طنزیہ تشبیہ کہا جانا .

سیماب کی ہوگی قمر چرخ پہ پھبتی
جس رات نقاب اوس پہ کامل نے اولٹ دی

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۳۹

پھَبتِیاں (فت پھ ، سک ب ، کس ت) امث ؛ ج .

پھبتی (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

ـــ اُڑانا محاورہ .

رک : پھبتی اُڑانا .

لڑکی پر وہ پھبتیاں اوڑائی جاتی ہیں جو آج تک بھانڈوں کو بھی نہ سوجھی ہونگی .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۵

ـــ چھانٹنا محاورہ .

رک : پھبتی اُڑانا .

جب ادھر آ نکلتا ہے مجھ پر پھبتیاں چھانٹتا ہے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸

ـــ کَسنا محاورہ .

رک : پھبتی کسنا .

ان کو یہ اختیار حاصل تھا کہ حکیم آلوس پر بے محابا پھبتیاں کسا کریں .

۱۹۲۲ اخوان الشیاطین ، ۲۹۱

ـــ کَہنا محاورہ .

رک : پھبتی کہنا .

قمریوں کو نظر آیا جو وہ قد بوٹا سا
پھبتیاں کہنے لگیں یار کی شمشادوں پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۸

پھبدنا (فت پھ ، ب ، سک د) ف ل .

پاس پاس اور کثرت سے جسم پر پھوڑے پھنسیوں کا نمو دار ہونا ، جسم کا پھلنا ؛ پھبکنا (رک) (ماخوذ : نوراللغات) .

[फबदना : پھبدنا : ف]

پھبکنا (فت پھ ، ب ، سک ک) ف ل .

۱. (پودے کا) نشو و نما پانا ، اکھوے پھوٹنا ، سرسبز و شاداب ہونا .

چند روز کے بعد وہ درخت پھر پھبکا .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۹۳

جن نونہالوں کو اس نے اپنی چھاؤں میں پرورش کیا تھا وہ پھول رہے ہیں اور پھبک رہے ہیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۳۱۵

۲. (جسم کا) ہشاش بشاش ہونا ، ترو تازہ ہونا .

چٹکے تری کلی تو پھبک جائے تن مرا

پھبکیں تری مسیں تو ہرا ہو چمن مرا

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۱۰۳

[फबकना : رک : پھبکا]

پھبن (فت پھ ، ب) امث .

چھب ، خوبی ، سج دھج ، زیبائش .

والے رہے والے رے پھبن دیکھو

چال دیکھو ذرا ڈھان دیکھو

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، د ، ۱۶۹

دیکھی ہے تو رن کی پھبن جب سے کنڈ پر

پھر آ گیا ہے وہ بت کافر گھمنڈ پر

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۸۵

خفا ہے شان خود بینی سے کیا شوق خود آرائی

اٹھائے پردہ دکھلائے تو زیور کی پھبن کوئی

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۶۷

[फबन : ف : پھبن]

پھبنا (فت پھ ، سک ب) ف ل .

سجنا ، زیب دینا ، کھلنا ، موزوں ہونا ، مناسب ہونا .

دیا سچ کو یا رب تو لٹی مرتبا

پرانے کو یو دھندگی نا پھبا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱

چاندنی رات میں پھبے ہے تجھے

موتیا کا گلے میں ہار سفید

۱۷۱۳ دیوان زادہ حاتم ، ۶۷

بانکی وضع . . . اس کے سڈول جسم اور پیاری صورت پر کچھ ایسی پھب رہی تھی کہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے .

۱۸۶۸ ایام عرب ، ۱ : ۶۵

[फबना : ف : پھبنا]

پھبن بھگ (فت پھ ، ب ، سک ن ، فت بھ) امث .

شمالی منطقۃ البروج کی صورتوں میں سے ایک صورت کا نام جس میں سات کوا کب ہیں ، گاو بادشاہ (ماخوذ : اعمال کرہ ، ۶۳) .

[؟]

پھبیلا (فت پھ ، ی مع) صف .

جو پھبتا یا بھلا لگتا ہو ، متناسب ، خوبصورت (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[फबीला : ف : پھبیلا]

پھپ (ضم پھ) امذ (قدیم) : ~ پُھپ .

(رک) پُشپ .

پڑھیں پھپ اشلوک بھی پھول دھر

اڑیں توق جگنی سوجیوں کنول گھر

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۵۸

پھپا (ضم پھ ، شد نیز بلاشد پ) امذ ؛ امث ؛ پھپی : ~ پھوپھا .

رک : پھوپا (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[फपा : फुप्पा : ف : پھپا]

پھپان (فت پھ) امذ (قدیم) .

کونلے .

او پر ایک سینی رکھ دیجئے اس پر پھپان جلا دیجئے .

مشرق مغربی کھانے ، ۱۳۳

[مقامی]

پھپ پھپ کرنا محاورہ .

شرم یا بوکھلاہٹ میں زبان کا ہکلانا یا بے معنی آواز نکالنا .

بابا یارو اتنا شرمندہ ہوا کہ کچھ کہہ ہی نہ سکا ، منہ سے بس پھپ پھپ کر کے رہ گیا .

۱۹۵۰ کپاس کا پھول ، ۲۸۹

[حکایت الصوت]

پھپتی (فت پھ ، سک پ) امث .

رک : پھبتی .

اوس پری رخسار پر پھبتی کہیں ہے حور کی

سچ تو یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی مجکو دور کی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۳

[फपती : ف : پھپتی]

پھپٹ (فت پھ ، شد پ بفت) امذ ؛ ~ پھپٹ .

١. **شور و غوغا ، فغان و فریاد ، فتنہ و فساد .**
شاہزادی کی ظاہر داریوں نے ماتم کی صف پر پھپٹ مچا مچا کر . . . ہمارے بھی دل پر نقش کر دیا ہے .

١٩٢٣ دور فلک ، ٧٠

٢. **چرچا ، شہرت .**
اک بات کا بھی لوگوں میں پھپٹ اسے کرنا
ہم بھی گے بہت میر کے بستار سے ناخوش

١٨١٠ میر ، ک ، ٦٩١

٣. **ضد ، کد .**
دیتی ہے طول بلبل کیا نالہ و فغاں کو
دل کے الجھنے سے ہیں یہ عاشقوں کے پھپٹ

١٨١٠ میر (نوراللغات)

٤. **مکر ، فریب (فرہنگ آصفیہ) .**
[٥ : پھپٹ फपट]

ـــ باز صف .

مکار ، فریبی ؛ فتنہ انگیز ، فسادی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
[پھپٹ + باز (رک)]

ـــ بازی امث .

مکاری ، عیاری ؛ فتنہ انگیزی (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .
[پھپٹ + بازی (رک)]

ـــ بانی امث ؛ امذ ؛ فیلمپایا .

فیلمپائی ، تھوڑی بات کو بڑھانے والی عورت ، مکارہ ، جھگڑالو (فرہنگ آصفیہ) .
[ا : پھپٹ + بانی ، لاحقۂ صفت]

پھپ جانا ف ل .

رک : پھبنا .
پھب گئی ان پر سک مادہ شکاری کی مثل
بیٹھتے ہی چارپائی پر لگا پیخانہ تھا

١٨٨٩ دیوان عنایت وسفلی ، ١٥

پھپدنا (فت پھ ، پ ، سک د) ف ل .

رک : پھبدنا (نوراللغات) .
[٥ : پھبدنا फपदना]

پھپدنت (ضم پھ ، سک پ ، فت د ، سک ن) امذ .

(قبل ادبی) ہاتھی کا وصفی نام (ا ب و ، ٥ : ٣٨) .
[غالباً پھپ + دنت (= دانت) (رک)]

پھپڑ (پھپھڑ) دلال (فت پھ ، پ ، (فت پھ) ، فت د) صف .

مکار ، خوشامدی .
اب ان کے گرد خوشامدیوں یا بقول ہوا قصبین کے پھپڑ دلالوں کا ہجوم ہے .

١٩٢٣ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ١٥ : ١٠
[مقامی]

پھپڑ (پھپھڑ) دلالے (فت پھ ، پ ، (فت پھ)فت د) امذ .

خوشامد ، بناوٹ یا دکھاوے کی باتیں .
اور جو جو تو سگھڑ پھلانیاں کیا کرتی تھی وہ نرے پھپڑ دلالے تھے .

١٨٤٥ افشائے ہادی النسا ، ١١١
[مقامی]

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ .

خوشامدی پن ، تصنع ، مکاری پیشہ .
سسرال میں سٹے بٹے لڑانے اور پھپڑ دلالے پن کی خدمت انجام دینے کی تخم ریزی فرماتی جاتی تھیں .

١٩٢٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ٧ : ٣
[پھپڑ دلالے + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دکھانا محاورہ .

بناوٹ کی باتیں کرنا ، دکھاوے کی خوشامد کرنا .
لطف النساء نے قافلہ سالار کو وہی پھپڑ دلالے دکھائے جو مرتضیٰ بیگ کو دکھاتی تھی .

١٩٣٣ فراق دہلوی ، مضامین ، ١٠٠

ـــ کرنا/مچانا محاورہ .

جھوٹی محبت جتانا ، دکھاوے کی خوشامد درآمد کرنا ، بناوٹ کی باتیں کرنا .
میرے چوٹ ووٹ کہیں نہیں لگی تم ناحق اتنے پھپڑ دلالے مچاتی ہو .

١٨٨٥ بزم آخر ، ٨٩
اری تو پھپڑ دلالے کیوں کرتی ہے ، دیکھتی نہیں کہ منھ پر ہوائیاں اڑ رہی ہیں .

١٩٣٩ حکایات رومی ، ١ : ١٢٨

پھپڑ دلالیا (فت پھ ، پ ، د ، سک ل) صف .

خوشامدی ، مکار (جامع اللغات) .

[پھپڑ دلالے (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

پھپڑی (فت پھ ، سک پ) امث .

رک : پپڑی .

ہواؤں پر پھپڑیاں جمی ہوئی سر جھاڑ منہ پہاڑ .

١٩٣٠ مس عنبریں ، ١٠٦

پھپڑی (کس پھ ، سک پ) امث .

رک : پھپڑا ، پھوڑی .

دوڑتے دوڑتے پھپڑی پھول گئی .

١٨٩١ طلسم ہوشربا ، ٥ : ١٥٦

پھپڑے (١) (فت پھ ، سک پ) امذ .

رک : پھوڑ دلالے (فرہنگ آصفیہ) .

— کرنا محاورہ .

پھوڑ دلالے (رک) کرنا (نوراللغات) .

پھپڑے (٢) (فت پھ ، سک پ) امث .

حیلہ ، چال (پلیٹس) .

[ف : پھپڑے फफड़े]

پھپس (فت پھ ، شد پ بفت) صف : ~ پھپھس .

١. موٹا تازہ ، بے حساب ، غیر متوازن بادی جسم جو غذائی بے ترتیبی یا نظام جسمانی کے سبب ہو .

خلیفہ جی بڑی ہی بھدے پھپس ان سے محنت ہو نہیں سکتی .

١٨٩٣ لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٣١٥

موٹی پھپس عورت بس روٹیاں توڑنے کی ہوتی ہے .

١٩١٧ نشاط عمر ، ٢٠٥

٢. پولا ، اندر سے خالی (پھل یا گنا وغیرہ) ، پھیکا ، بد مزہ (جامع اللغات) .

[ف : پھپس फफ्फस]

— کا پھپس (— فت پھ ، شد پ بفت) صف .

بہت زیادہ موٹا .

چالاک کیا پھپس کا پھپس ایک انگلی لگے تو وہ گرے .

؟ نا معلوم مصنفین کے ڈرامے ، ٢٥

پھپسا (١) (فت پھ ، سک پ) صف ، مذ : ~ پھپھسا .

١. پولا ، پھولا ہوا (مگر اندر سے خالی) (نوراللغات) .

٢. پھیکا ، سیٹھا ، بے مزا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[ف : پھپسا फफसा]

پھپسا (٢) (فت پھ ، سک پ) امذ .

لکڑی کی چھت پر گارے کی تہ ، لپائی ، لیپن ، کہگل (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ف : پھپسا फफसा]

پھپک (فت پھ ، پ) امث .

رک : پھپک (= بالیدگی ، نمو) .

نمو کا جوش ہے برسات کا زمانہ ہے
ابھار دیتی ہے کیسی پھپک نہالوں کی

١٩١١ تسلیم (نوراللغات)

[ف : پھپک फफक]

پھپکا (فت پھ ، سک پ) امذ .

آبلہ ، چھالا ، پولا ، پھپھولا .

یہ جل جل ہوا دل یہ پھپکا کا زور
الہیٰ یہ پھپکے تو جلدی سے پھوڑ

١٧٩٣ جنگ نامہ دو جوڑا ، ٣١

[ف : پھپکا फफका]

پھپکار (ضم پھ ، سک پ) امث .

١. سانپ کی پھنکار سے مشابہ آواز ، (مجازاً) رات کا سناٹا (نوراللغات) .

٢. اسٹیم انجن سے نکلنے والی آواز (نوراللغات) .

[ف : پھپکار फफकार]

پھپکارنا (ضم پھ ، سک پ ، ر) ف ل .

سانپ کی پھنکار کی طرح آواز نکالنا .

پھپکارتی ہے پناہ کالی راتیں
اڑتے ہوئے ہوش کی فضائیں ہیں کہ زلف

١٩٣٧ روپ ، ٩٢

[پھپکار (رک) سے]

پھپکنا (فت پھ ، پ ، سک ک) ف ل .

رک : پھبکنا .

وہ نونہال ریاض ساطنت ۔ ۔ ۔ روز بروز پھپکنے لگا ۔
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۱
ہنری کے دل میں جوالیس کی محبت کا شجر روز بروز پھپکتا جاتا تھا ۔
۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۶۳
[ف : پھپکنا फफकना]

پُھپُّو (ضم پھ ، شد نیز بلا شد پ ، و مج) امث ۔
رک : پھوپی ۔
ایک دن ابا اور چھوٹی پھپو باتیں کر رہی تھیں ۔
۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۲۰۵
[ف : پھپو फफ्फू]

پَھپولا (فت پھ ، و مج) امذ : نیز پھپولا ۔
۱۔ جل جانے یا گرمی یا بیماری کی وجہ سے جلد کا پولا ابھار جس کے اندر پانی بھرا ہوتا ہے ، چھالا ، آبلہ ، پھلکا ۔
پھپولے تھے بدن پر اوس کے گوہر
لگے موتے کی پنسلی طوق ہو کر
۱۷۵۹ راگ مالا ، ۴۲
فدائی ترا کل جو دل جل موا ہے
ہے سچ چھاتی اوپر پھپولا جو دیکھا
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۹۰
۲۔ روئی وغیرہ کا چھالے جیسا ابھار ۔
ایک چڑیا کی جیب اور بالشت کا پھپولا لا دیا کرتے تھے ۔
؟ قصہ طالب ضرب الامثال ، ۳۸
[ف : پھپولا फफोला]

ــ پَڑنا محاورہ ۔
چھالا نمودار ہونا ، آبلہ نکلنا ۔
سوز جگر کا حرف جو آیا زبان پر
اس پڑ گیا ہماری پھپولا زبان پر
۱۸۳۶ معروف ، د ، ۵۱

ــ پُھوٹنا محاورہ ۔
چھالے کا ٹوٹ کر پانی نکل جانا ۔
قضا نے اس لیے مجھ زار کو زیر زمیں پٹکا
پھپولا پھوٹ جائے نہ اس کاندھے سے گردوں کا
۱۸۵۸ دیوان امانت ، ۱۱

پَھپولوں سے پَھلنا محاورہ ۔
کثرت سے آبلے پڑنا ۔
جگر پھولتا ہے پھپولوں سے پھل کر
ملے دل کو درد انے چیچک نکل کر
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۰۲

پَھپولے (فت پھ ، و مج) امذ ۔
پھپولا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) ۔

ــ پَڑنا محاورہ ۔
جلد پر چھالے نمودار ہونا ۔
نہیں ہیں شبنم کے صبح قطرے یہ برگ گل پاسے بوستاں پر
بیاد آتش رخاں پھپولے پڑے ہیں ہر پھول کی زباں پر
۱۸۳۰ نصیر ، ک ، ۲ : ۶۲
میرے اور آبرسٹ کے تلوؤں میں ننگے پاؤں کے آنے جانے سے پھپولے پڑ گئے ۔
۱۹۰۴ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۰۳

ــ پُھوٹنا محاورہ ۔
چھالوں سے پانی نکل جانا ، (طنزاً) دلی آرزو پوری ہو جانا ، دشمنی نکلنا (نوراللغات) ۔

ــ پھوڑنا محاورہ ۔
چھالے توڑنا ، دل کا غبار نکالنا ، غصہ نکالنا ، حسرت نکالنا (عموماً دل کے ساتھ) ۔
جا کر میکدے میں شیشے تمام توڑے
زاہد نے آج اپنے دل کے پھپولے پھوڑے
۱۷۵۶ خان آرزو (نوراللغات)
بظاہر دوستی کے برتاؤ اور پوشیدہ حسد کے پھپولے پھوڑنے تھے ۔
۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۳۶
پھپولے مرے دل کے پھوڑے کوئی
نکرڑے کی گردن مروڑے کوئی
۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۷

ــ توڑنا محاورہ ۔
رک : پھپولے پھوڑنا ۔
اس پر شاعر نے جل کر ۔ ۔ ۔ اپنے دل کے پھپولے توڑے ۔
۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۹۳

پَھپُوند (فت پھ ، و مع ، غنہ) امث ۔
۱۔ رک : پھپوندی معنی نمبر ۱ ۔
صنوبر کی ایک قسم کی پھپوند کی امداد سے غذائی مواد ملتا ہے ۔
۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۲۸
۲۔ رک : پھپوندی معنی نمبر ۲ ۔
مٹھائی سرپے میں پھپوند لگی ۔
۱۹۱۶ بازار حسن ، ۹۶
[ف : پھپوند फफूंद]

پھپوندنا (فت پھ ، و مع ، مغ ، سک د) ف ل .

پھپوندی (رک) لگنا (نوراللغات) .

پھپوندی (فت پھ ، و مع ، مغ) امث ! ~ پھپھوندی .

۱. نباتات کی ایک شکل ، فنجی Fungi یا پھپوندی یہ یک خلوی یا کثیر خلوی ہوتے ہیں ان میں ایک قسم زہریلی نہیں ہوتی غذا اور دواؤں کے کام آتی ہے .

پھپوندی جس چیز کا نام ہے وہ بھی نباتات کی ایک قسم ہے .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۷

۲. بعض اشیاء (شراب سرکہ وغیرہ) میں ان کی پختگی کا اظہار .

شراب کے اوپر یا سرکے کے اوپر روئی میں بندھ جانے یاندی میں اس کو پھپوندی کہتے ہیں .

۱۹۱۳ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۶

ف : آنا ، جمنا ، لگنا .

۳. کبھی روئی کی طرح نرم اور سفید نہ کبھی سخت پرت جو اشیاء کے زیادہ عرصہ پڑا رہنے نیز اشیاء خوردنی کے نا قابل استعمال ہونے کی وجہ سے ان پر جم جاتی ہے ، سڑن ، بس جانے کی کیفیت .

بعض اوقات مٹروں میں پھپوندی لگی ہوتی ہے ایسے مٹر خریدنے سے انکار کر دیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۲۱

۴. پودے لکڑی وغیرہ کی ایک بیماری جو قابل علاج ہے .

لال گیہوں کی قسموں کو سفید گیہوں کی نسبت ایسے موسم میں جیسے کہ پہلے گزرا بہت کم پھپوندی لگتی ہے .

۱۸٦۵ رسالہ علم فلاحت ، ۸۸

چار حصے گندھک . . . پودے کی مختلف بیماریوں مثلاً . . . پھپوندی (Mildew) استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹٦۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۳۵۰

[۰ : پھپوندی फफूंदी]

پھپی (ضم پھ ، شد نیز بلا شد پ) امث ~ پھپھی .

رک : پھوپی .

نہ دادی ، پھپی کوئی چچانی منجے
نہ نانی نہ خالہ کہوں کیا تجے

۱٦٣۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۳)

تمہاری پھپی کی آنکھوں سے خوشی اور محبت کے جوش میں بے اختیار آنسو ٹپک پڑے .

۱۸۹۸ مکتوبات حالی ، ۱ : ۱٦۱

خرم نے آواز پہچان لی اور بیتاب ہو کر بولا ، کون ؟ کیا پھپی صاحب ہیں ؟

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۱۰۵

[۰ : پھپی फूफी]

— بھتیجی/بھتیجے ایک ذات ، ماں بیٹی/بیٹے دو ذات

کہاوت .

اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ پھوپی اور (بھتیجی/بھتیجے) یعنی بھائی کی اولاد میں جو قربت ہوتی ہے سلسلۂ نسب کے قانون کے مطابق ماں (بیٹی/بیٹے) میں وہ رشتہ نہیں ہوتا .

آپ جانتی ہیں پھپی بھتیجے ایک ذات ماں بیٹے دو ذات .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۲۱

پھپیا (ضم پھ ، سک پ) صف .

پھپی کی طرف منسوب تراکیب ذیل میں مستعمل .

[پھپی + ا ، لاحقۂ نسبت]

— ساس امث .

شوہر کی پھوپی ، خسر کی بہن .

خلیا ساس ، چچیا ساس ، پھپیا ساس .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۵۲

ادھر مہمانوں کے کھانے کی مشکل وہ تو خیر پھپیا ساس نے یہ کام سنبھال لیا .

۱۹٦۵ نور مشرق ، ۱۲۲

[پھپیا + ساس (رک)]

— سسر/سسرا (— ضم س ، فت س/سک س) امذ .

خسر کی بہن کا شوہر (نوراللغات) .

[پھپیا + سسر/سسرا (رک)]

پھپیرا (ضم پھ ، ی مج) صف مذ ! ~ پھپھیرا .

پھوپی کی طرف منسوب ، پھوپی کی طرف سے .

زبیر بن العوام رسول اللہ کے پھپیرے بھائی اور مشہور صحابی تھے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۱۸

[۰ : پھپیرا फुफेरा]

پھپھا پھپھا (فت پھ ، شد پھ ، فت پھ ، شد پھ) امث .

(دانت گر جانے کی وجہ سے) پھپ پھپ کی آواز .
نانی اتن کی پھپھا پھپھا اور تھوک پھک اڑنے دیکھنے جھوٹی سہ دری میں چلی گئی .
۱۹۲۸		اس اردھ ، ۱۹

[حکایت الصوت]

پھپھس (فت پھ ، شد پھ بفت) صف .

رک : پھُس .
مرد ضعیفی کے باعث سے پھپھس ، تھلتھل ، عورت نازک اندام دھان پان کانتی بدن میں جوانی کا کس بل .
؟		کمسن بیوی مسن شوہر ، ۶

[ف : پھپھس फुफस]

پھپھسا (۱) (فت پھ ، سک پھ) امذ .

پھُس : پھپڑا (شبد ساگر) .

[س : پھُس फुप्फुस]

پھپھسا (۲) (فت پھ ، سک پھ) صف .

پھولا ہوا ، اندر سے خالی ، پولا : پھل جس کا مزہ بگڑ گیا ہو ، اُبرے ذائقے والا ، پھیکا ، بے مزہ (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[ف : پھپھسا फफसा]

پھپھکا (فت پھ ، سک پھ) امذ .

پھپھولا ، چھالا (شبد ساگر) .

[ف : پھپھکا फफका]

پھپھکنا (فت پھ ، پھ ، سک ک) ف ل .

رک : پھپکنا .
بہت سے نئے خوش رنگ پھپھکتے ہوئے پودے اس میں جمائے ہیں .
۱۹۵۳		دیباچہ ، دیوان صفی ، ۱۳

۲. رک : پھپکنا (شبد ساگر) .

[ف : پھپکنا फफकना]

پھپھور (فت پھ ، و مج) امذ .

ایک قسم کی جنگلی پیاز جو بیشتر ہمالیہ کے علاقے میں چھ ہزار فٹ کی بلندی پر ہوتی ہے اور پیاز کی جگہ مستعمل ہے (شبد ساگر) .

[ف : پھپور फफोर]

پھپھولا (فت پھ ، و مج) امذ .

رک : پھولا .
دل رشک کی جلن سے پھپھولا ہوا پیا
کیوں غیر سیں ہلا کے کہا تم نیں آب لا
۱۷۱۸		دیوان آبرو ، ۱۰۳
پھپھولا ہو رہا ہے دل ہمارا
دکھایا اس کے تئیں تونے ارے رے
۱۸۰۵		کلیات صاحب ، ۷۷

پھپھوندی (۱) (فت پھ ، و مع ، مغ) امث ؛ ـــ پھپھوندی .

رک : پھپوندی .
پھپھوندی کے لیے سوکھی گندھک کا چھڑکنا زیادہ مفید ہے .
۱۹۳۰		کتاب شفتالو ، ۸۰

پھپھوندی (۲) (فت پھ ، و مع ، مغ) امث .

عورتوں کی ساڑی کا بندھن (شبد ساگر) .

[ف : پھپھوندی फफूँदी]

پھپھی (ضم پھ ، شد پھ) امث .

رک : پھُپی .
کنتی . . . سری کرشن جی کی حقیقی پھپھی تھیں .
۱۸۲۳		قصص ہند ، ۱ : ۷۵
ایک ارندتی آپ کی بہن اور شہزادیوں کی پھپھی تھی .
۱۹۲۲		مغل اور اردو ، ۱۰۸

[ف : پھپھی फुफी]

پھتر (فت پھ ، شد ت بفت) امذ (قدیم) .

رک : پتھر .
پھتر تل جو پات آئے اوگل ستی
تروان نے اسے کاڑنا کل ستی
۱۶۰۹		قطب مشتری ، ۹۳
پھتر کوں دیا گھر کے سامان
خنجر سوں لیا سپر کے کانان
۱۷۰۰		من لگن ، ۴

پُھتکی (۱) (ضم پھ ، سک ت) امث .

رک : پُھدکی .

پہلے تھوڑی دیر کے لیے تیز آنچ کریں کہ پھٹکی خوب کھائے .

۱۹۳۷ شاہی دستر خوان ، ۱۳۰

[फतकी : ०]

پُھٹکی (۲) (ضم پ ، سک ت) امث .

ہما ، درزن چڑیا ، لاط : Orthotomus : Longicanda

رک : پدکی (پلیٹس) .

[फतकी پھٹکی : ०]

پھٹنگا (فت پ ، کس ٹ ، غنہ) امذ .

رک : پتنگا (پلیٹس) .

[फतिंगा پھٹنگا : ०]

پھٹ (۱) (فت پ) .

(الف) امث .

۱. رک : پھٹ پھٹ .

۲. **تمانچے کی آواز ؛ کسی چیز پر ہاتھ مارنے کی آواز ؛ چابک یا کوڑے کی آواز ؛ گیلے کپڑے کو پتھر یا لکڑی کے تختے پر مارنے کی آواز** (جامع اللغات) .

۳. مجازاً ختم ، تمام .

جب تک ایک فریق خیانت نہ کرے بیوپار چلتا رہتا ہے ورنہ سودا پھٹ .

۱۹۳۳ ٹیڑھی لکیر ، ۲۹۵

۴. **ضرب ، ٹھوکا ، ٹھوکا ، وار .**

اللہ کا نام لے کر کسّی کو ہاتھ میں تولا زمین پر پہلا پھٹ لگا تو . . . سرخ سرخ مٹی کے چند ڈھیلے باہر نکل آئے .

۱۹۷۱ فکر و خیال ، ٦۳

(ب) م ف .

فوراً ، اسی وقت (بلا تاخیر) جھٹ ، معاً .

میں تو ابھی عارضی ہوں ، پھٹ نکال دیا جاؤں گا .

۱۹۳۷ دھانی بانکیں ، ۳۵

[حکایت الصوت]

— پھٹ (— فت پ) امث .

۱. (i) **پھٹ (الف) (رک) کی تکرار .**

کچھ لمحہ بعد سیڑھیوں میں چپل کی پھٹ پھٹ سنائی دیتی ہے .

۱۹۸۱ پانی ، ۱۵۱

(ii) **گولا چھوٹنے کی آواز .**

نہ پھٹ پھٹ ، نہ دھواں دھوں نہ شائیں نہ دھائیں .

۱۹۳٦ آتش خنداں ، ۱۰۳

(iii) **موٹر سائیکل کی آواز .**

مرزا نے نہ یہ اعلان سنا اور نہ ہماری موٹر سائیکل کی پھٹ پھٹ .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۱۸۳

۲. **شور و صدا ، شور و شغب .**

دیتی ہے طول بلبل کیا نالہ و فغاں کو
دل کے الجھنے حد ہے یہ عاشقوں کی پھٹ پھٹ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۷۳

۳. **(مجازاً) شہرت ، چرچا .**

بالآخر مسرت واہ واہ اور پھٹ پھٹ کی خاطر دیوالیا نکلتا ہے .

۱۹۰۳ عصر جدید ، ستمبر ، ۳۰۵

— پھٹ کرنا محاورہ .

۱. **پھٹ پھٹ کی آواز پیدا کرنا ، موٹر سائیکل چلانا .**

شہاب پھٹ پھٹ کرتے ہوئے تشریف لے گئے .

۱۹۲۷ دنیائے تبسم ، ۸۱

۲. **(مجازاً) بے اصول کام کرنا ، ٹھوکم ٹھاک کرنا ، کام کم اور شور زیادہ کرنا .**

ارے ٹھیک ٹھیک ٹھونک یہ پھٹ پھٹ کیا کر رہا ہے .

۱۸۹۳ گلزار زرینہ (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱ : ۱۳۳)

— دے / — دے سی م ف .

رک : پھٹ سے .

لیوے سوں ناز کے اپنے توں مارے پھٹ دے پھٹکا سو
تمہارے پیار کرنے سوں لگیا وہ پھٹ رے پھٹ کا خوش

۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۹٦

نتیجہ یہ ہوا کہ پھٹ دے سی برخاست کر دیے گئے .

۱۸۹٦ شاہد رعنا ، ۱۵۱

— سے م ف .

رک : پھٹ (۱) (ب) ، ترت .

ان کے دل میں کوئی بات ہو اور پھٹ سے منہ پر نہ کہہ دیں .

۱۹۲٦ شرر ، مضامین ، ۱ : ۳۲۸

پھٹ (۲) (فت پ) امث .

پھٹنا (رک) کا اسم کیفیت (تراکیب میں مستعمل) .

— پڑنا محاورہ .

۱. **افراط سے ہونا ، کثرت سے ہونا ، کثرت ہونا .**

دولت جو پھٹ پڑی تو کوڑی کوڑی دردداں سے پکڑنے لگے .

۱۹۳۲ ریاض ، نثر ریاض ، ۱٦۸

۲۔ جوش پر ہونا ، زوروں پر ہونا ۔

سچ تو یہ ہے صحرا پر بہار پھٹ پڑی ہے ۔

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵

بہار باغ بن کر پھٹ پڑا ہے حسن پھولوں پر
ہوا سے ہلتی ہیں شاخیں کہ گل بیٹھے ہیں جھولوں پر

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۴۲

موسم پر رنگینی پھٹ پڑی ہے ، معلوم ہوتا ہے قدرت انتقام پر تلی ہے ۔

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۶۹

۳۔ نازل ہونا ، (یک بیک) آجانا ۔

نہ جانے کہاں سے یہ شیطان پھٹ پڑے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲۹۰

۴۔ (جذبات سے) بے قابو ہونا ، بھڑک جانا ۔

الشذری تیزی سے خفا ہوکر بولے . . . اس پر وہ پھٹ پڑا ۔

۱۹۳۲ ؟ روح ظرافت ، ۷۷

۵۔ ظاہر ہونا ، نمایاں ہونا ۔

مبادا بات کس میرے پیٹ کی پھٹ پڑنے گی کر
گُنگا ہو جیب کون گردان سٹ دے بات پھرتا ہوں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۴۳

نظروں سے اوچھوں پڑنے ہی پھٹ پڑتی ہے ۔

۱۹۲۲ انار کلی ، ۸۷

۶۔ تباہ ہونا ، برباد ہونا ، غارت ہونا ۔

پھٹ پڑو یہ سلطنت جس کا حساب
جو کہ اب دینے لگا ہے مجھ عذاب

۱۷۴۳ پنچھی نامہ ، ۱۷

جنے الشان جو غیر اس کے کسی رات
الٰہی پھٹ پڑے تاروں بھری رات

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۳۲

۷۔ ٹوٹنا ، بوجھ سے گر پڑنا ۔

قدم بھاری ہمارا ہوگا ہم پر باغ عالم میں
وہ ٹہنی پھٹ پڑے گی جس پر اپنا آشیاں ہوگا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۴۲

۸۔ خوب موٹا ہوجانا (نوراللغات) ۔

— پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان کہاوت ۔

جس چیز سے انجام کار نقصان ہو اس کے وقتی یا ظاہری فائدے سے کیا حاصل ، رک : پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان ۔
ایسی بالیاں کس لیے بنوائیں جن کو کان برداشت نہیں کر سکتے کیا یہ کہاوت ان کے کان تک نہیں پہونچی پھٹ پڑے (بھاڑ میں جائے) وہ سونا جس سے ٹوٹے کان ۔

۱۸۸۷ موعظہ حسنہ ، ۴۳

پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان باز آئے ہم اس پندرہ روپے کی نوکری سے ۔

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸۵

— پھٹانا ف م ۔

۱۔ رک : پھڑپھڑانا ۔

انھوں نے پھر اونے پر پھٹ پھٹا کر عمل کیا ۔

۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۱۳۸

سوسو کے لوٹ ہوا میں آڑتے اور پھٹ پھٹاتے محسوس ہوتے ۔

۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۱۰۳

۲۔ بے ہنگم آواز پیدا کرنا یا ہونا ، کسی انجن کے خراب چلنے کی آواز نکلنا ۔

وہ آواز جو ہر سلنڈر کے برابر کام کرنے سے ایک سر اور تال پر نکل رہی ہوتی ہے پھٹ پھٹانے لگتی ہے ۔

۱۹۷۵ پٹرول انجن ، ۱۵۵

۳۔ الجھن ہونا ، بیتاب ہونا ، مضطرب ہونا ، بے قرار ہونا (ماخوذ : نوراللغات) ۔

۴۔ دستک دینا ، تھپتھپانا ۔

مگر ہاں آن مسماۃ کو کسی اور مکان میں ٹھہرا دیجئے اس جو کوئی آئے گا پھٹپھٹا کے رہ جائے گا ۔

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۳۷۷

۵۔ بکری اور کتے کا کانوں کو پھڑ پھڑانا : مرغ کا علی الصباح پروں کو جھڑ جھڑانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

— پھٹ کے برسنا محاورہ ۔

لوٹ لوٹ کر برسنا ، زیادتی کے ساتھ بارش ہونا ۔

وہ دامن در پہرن تربت پر مری شاد
سحاب نے کسی پھٹ پھٹ کے برسے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۴۳

— جانا ف م ۔

۱۔ رک : پھٹنا (نوراللغات) ۔

۲۔ منجمد چیز کا بہ جانا ۔

جب انڈے میں خرابی شروع ہوتی ہے تو پہلے اس کی زردی پھٹ جاتی ہے ۔

۱۹۲۳ پرندوں کی تجارت ، ۴۹

۳۔ بھاگنا ، الگ الگ ہو جانا ، منتشر ہو جانا ۔

ایک موقع پر جب اکبر مست ہاتھی پر سوار ہو کر نکلا تو ہاتھی جس طرف رخ کرتا تھا لوگ پھٹ جاتے تھے ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۸۰

۴۔ بیزار ہو جانا (جی یا دل وغیرہ کے ساتھ) ۔

ان کی انھیں باتوں سے میرا جی پھٹ گیا ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

پھِٹ (کس پ) امث ۔

لعنت ، نفرین ، پھٹکار ۔

مجھ کو تو اپنے ہم وطنوں . . . سے بجز لعنت اور پھٹ اور جوتی و پیزار کے اور کسی چیز کی توقع نہیں ہے .

۱۸۹۸ سر سید ، مکتوبات ، ۸۰

پھٹ ایسے دمن پر جو حسن کے دھنی شوہر سے مجھے جدا رکھے .

۱۹۲۳ عہد کی سرکار ، ۲۷

[س : سپھٹ स्फट]

— پھٹ (— کس پھ) امث .

رک : پھٹ .

جس نے اللہ نام نہ لینا پھٹ پھٹ یارو واکا جینا

۱۷۳۷ کنگج ، ۳

جہاں جائے دور دور، جس کے پاس کھڑے ہوئے پھٹ پھٹ .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۹۳

— پھٹ کرنا محاورہ .

لعن طعن کرنا ، برا بھلا کہنا (نوراللغات) .

— پھٹ کہنا محاورہ .

رک : پھٹ پھٹ کرنا .

جانے دیا نہ دھن لگ اس پٹ نہ کہیں تو کیا کہیں
ایسے رقیب اوپر پھٹ پھٹ نہ کہیں تو کیا کہیں

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۷۶

— واکا جینا جو تکے (تکے) پرائی آس کہاوت .

جو دوسروں کے سہارے پر رہے اس کی زندگی پر لعنت ہے (خزینۃ الامثال ؛ جامع اللغات) .

پھُٹ (ضم پھ) صف .

طاق عدد ، اکیلا ، الگ ، علیحدہ ، منتشر کیا ہوا .

جب تک شادی نہیں ہوتی میاں انسان سلمہ پھُٹ یعنی واحد کہلاتے ہیں .

۱۹۳۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۲۳ : ۳

[س : سپھٹ स्फुट]

پھَٹا (۱) (فت پھ) صف .

پھٹنا (رک) سے (تراکیب میں مستعمل) .

— بانس (— مغ) امذ ؛ صف .

(مجازاً) بے سُری اور بھدّی آواز .

اس کی آواز تو رات بھر کی جگار سے پھٹا بانس ہو رہی تھی .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۷۴

[پھٹا + بانس (رک)]

— پُرانا (— ضم پ) صف .

اُترن ، پھٹے ہوئے کپڑے جو استعمال میں نہ آسکیں .

سوائے خلعت زر سے فلک جو دے ہم کو
گلہ نہیں ہے جنوں میں پھٹے پرانے کا

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۳

کٹی بہار تو اب ہے جنون کپڑے کا
میں گھر میں ڈھونڈھ رہا ہوں پھٹے پرانے کو

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۲۱

— پڑنا محاورہ .

۱. حسن و خوبصورتی کا بھرپور اظہار ہونا ، جوانی پر ہونا ، بھرپور جوانی ہونا (شباب وغیرہ کے ساتھ) .

اول تو وہ ایسی مہ پارہ پری چہرہ تھی . . . دوسرے شباب پھٹا پڑتا تھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۲۲

۲. نکلا پڑنا ، خوب نمایاں ہونا .

زربفت کی ایک چست جیکٹ میں سے اس کے جسم کے بالائی حصہ کا تناسب پھٹا پڑتا تھا .

۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی خان ، ۲۹

— پھٹا (— فت پھ) صف .

۱. منحرف ، کترایا ہوا ، دور دور (سے کے ساتھ) .

سیدھے راستے سے پھٹا پھٹا چلتا ہے .

۱۹۲۲ گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۲۲

۲. الگ تھلگ .

اب تو آپ ہم غریبوں سے پھٹے پھٹے رہتے ہیں .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۸

ہندو لیڈر بھی اب ان سے پھٹے پھٹے نظر آتے تھے .

۱۹۲۶ محمد علی ، ۱ : ۳۹۱

۳. پھیلا ہوا ، کشادہ ، چرا ہوا .

پھٹے پھٹے دیدوں میں کاجل کی ریل پیل .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۲۳۹

۴. درد سے سر یا آنکھوں کا شق ہونا (جامع اللغات) .

تین دن سے سر میں ایسا درد ہو رہا ہے کہ پھٹا پڑتا ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

۵. نہایت موٹا ہونا (جامع اللغات) .

— پھٹا رہنا محاورہ .

الگ الگ رہنا .

علانیہ تو نہیں مگر در پردہ بدھا پھٹا پھٹا رہنے لگا .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۳

ـــ حال امذ .

بری حالت ، غربت کی حالت ، خستہ حالت .

جب کم مرتبہ یا ذی رتبہ درباری اس شاہراہ پر ہو کر نکلے تو وہ بیچارے سوار اٹھ اٹھ کر اپنا پھٹا حال دکھاتے ہیں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۷۶

اگر وہ پھٹے حالوں میں ہیں ، بھوکے پیاسے ہیں کمزور اور ناتواں ہیں اور دنیا میں ان کی کوئی توقیر نہیں تو اسلام کی ذلت ہے .

۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۲۷

[پھٹا ، پھٹے + حال (رک)]

ـــ دُودھ (ـــ و مع) امذ .

دودھ (گرمی یا کسی اور وجہ سے) جس کا قوام بگڑ جائے اور پانی الگ ہو جائے (جامع اللغات) .

[پھٹا + دودھ (رک)]

ـــ دَہَن (ـــ فت د ، ہ) صف .

اپنی حد سے بڑھ کر باتیں کرنے والا ، رک : دریدہ دہن ، بے تکی اور بیہودہ باتیں کرنے والا ، جو منھ میں آئے وہ کہہ دینے والا .

زبہ وہ معنی قرآں کہے جو تو واعظ
پھٹے دہن کے تئیں اپنے کر رفو واعظ

۱۷۸۰ سودا (مہذب اللغات)

[پھٹا + دہن (رک)]

ـــ دِیدَہ (ـــ ی مع ، فت د) صف .

بے حیا ، بے شرم ، بے غیرت .

میلانی جوڑے ، پھٹا دیدہ ، ذات پرستی کا لپکا .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۲۲

[پھٹا + دیدہ (رک)]

ـــ ڈھول (ـــ و مج) امذ .

رک : پھٹا بانس .

اس کی زبان ہمیشہ تیز قینچی کی طرح . . . چلے جاتی تھی اور آواز بالکل پھٹا ڈھول تھی .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۱۸۸

[پھٹا + ڈھول (رک)]

پُھٹا (ضم پ) امث .

سانپ کا پھن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : سپھوٹا स्फोटा]

پَھٹّا (۱) (فت پھ ، شد ٹ) امذ .

۱. بانس کا لکڑا جسے طول میں پھاڑا ہو (نوراللغات) .

۲. چرا ہوا تختہ ، پھاڑا ، پٹڑا .

کھرپی . . . مٹی ، پھٹا اور ہیگا اور سراون بھی اضلاع مختلف میں اسی کا نام ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۳۳

۳. رک پٹھا معنی نمبر (۹) .

بنت اور گوکھرو گوٹا کناری دھنک مقیش اور پھٹا پیازی

۱۸۷۳ تیرہ ماسہ ، طالب شاہ ، ۲۵

۴. رک : پٹھا معنی نمبر (۵) .

ٹوکری کو پھٹوں میں رکھ کر سر کے اٹو کو اس میں پھینک دیا .

۱۹۳۲ گرہن ، ۵۹

۵. رک : پٹھا .

اس کے بازوں کے پٹھے پھڑکنے لگے .

۱۹۶۷ بگولے ، ۱۶۳

[پھٹنا (رک) سے]

پَھٹّا (۲) (فت پ ، شد ٹ) امذ ، امث .

معمولی فرش ، دری ، چٹائی ، جوٹ کا بنا ہوا ٹاٹ ، جیل میں تیسرے درجے کے قیدیوں کے لیٹنے کی چٹائی (مہذب اللغات ؛ شبد ساگر) .

[ف : پھٹّا फट्टा]

ـــ اُلٹانا محاورہ .

پھٹا اُلٹنا (رک) کا تعدیہ (شبد ساگر) .

ـــ اُلٹنا محاورہ .

دیوالہ نکالنا ، دکان بند کرنا ، ٹاٹ اُلٹنا .

دکان بڑھا پھٹا الٹ دیوالہ نکال دیا .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۹۶

ـــ لوٹانا محاورہ .

دیوالہ نکالنا ، ٹاٹ اُلٹنا (شبد ساگر) .

پِھٹّا (کس پ ، شد ٹ) صف .

رک : پھٹ ، ملعون ، جس پر پھٹکار برستی ہو ، اترا ہوا ، بے عزت (شبد ساگر) .

[پھٹ + ا ، لاحقۂ نسبت و صفت]

— سا منھ (— ضم م ، غنہ) امذ .

لعنتی چہرہ (کسی کو ملامت کرنے کے لیے کہتے ہیں) .
سوائے تعریف کے کسی نے پھٹے سے منہ تک نہیں کہا .
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۶۳

پھٹا پھٹ (فت پھ) امث ؛ م ف .

رک : پھٹ پھٹ .
ادھر سے سڑاسڑ بیت چلتی ادھر پھٹا پھٹ کتاب پر رکتی .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۳
[حکایت الصوت]

پھٹارہ (فت پھ ، ر) امذ/صف ؛ ~ پھٹارا .

چوڑی کھلی شے ، پھٹی پھٹی .
وہ کوئی جواب دیے بغیر نہایت اطمینان سے اپنے سیاہ پھٹارہ سے چہرے پر بڑی بڑی سوئی سوئی آنکھیں لیے فرش پر ٹانگیں پھیرتی رہی تھی .
۱۹۶۸ فنون ، ۶ : ۱۹
[پھٹنا (رک) سے]

پھٹاک (فت پھ) امث (قدیم) .

رک : پھٹ ، پٹاخے کی آواز .
اس کیس سیانے کیوڑے ہستے ہیں پھیرین کے جیوں
تالاں پھٹاک ناداں آنند گگن گجانے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۳
[حکایت الصوت]

پھٹاکا (۱) (فت پھ) امذ ؛ ~ پھٹاخا .

۱. **بندوق کی گولی کا ٹپا ؛ پھٹنے والی گولی یا گولا ، بندوق کے چلنے کی آواز** (اپ و ، ۸ : ۸۳) .
۲. **زور سے مارنے کی آواز** (عزیزاللغات) .
اب : پوٹا .
[پھٹاک + ا ، لاحقۂ نسبت]

پھٹاکا (۲) (فت پھ) امذ .

(کسی معاملے میں) یکسوئی ، فیصلہ ؛ جدائی .
تن عریاں ہوا چاک و رفو کی فکر سے فارغ
پھٹاکا ہو گیا مدت سے داماں و گریباں کا
۱۸۳۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۲۵
[پھٹنا (رک) سے]

پھٹاکی (فت پھ) امث .

بندوق (اپ و ، ۸ : ۱۶۸) .
[پھٹاک (رک) سے]

پھٹانا (فت پھ) ف ل ؛ ف م .

رک : پھاڑنا .
دودھ کو پھٹانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ بیس اونس یعنی تقریباً دس چھٹانک دودھ میں ایک ٹکیہ رینٹ (rennet) کی ملا دیں اور دودھ کو معمولی حد تک گرم کریں .
۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۰۸

پھٹانا (۱) (ضم پھ) امذ ؛ ~ پھوٹانا .

مٹر یا چنا جس پر شکر لپٹی ہوئی ہو .
کنکر یخ سوں شکر پھوٹانے دسیں
ننھی ریگ سو سوتی دانے دسیں
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۲
کھانے میں سیوں ، دال ، چنے جنھیں پھٹانے یا پھولے چنے کہتے .
۱۹۷۳ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۵۱
[مقامی]

پھٹانا (۲) (ضم پھ) ف م .

۱. **پھوٹنا (رک) کا تعدیہ** (جامع اللغات) .
۲. **بڑھانا ، زیادہ کرنا** (پلیٹس) .
۳. **چھڑانا ، جستجو کرنا ؛ آزاد کرانا ، (قبضے سے) نکالنا .**
اتنے میں خبر پہونچی کہ بھٹنڈہ کے پھٹانے کے لئے راجا بھورا اور گوبند رائے جو دہلی میں اس کی طرف سے نائب تھا ایک لشکر کا لشکر لے کر طوفان کی طرح چلا آتا ہے .
۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۵۶

پھٹاؤ (فت پھ) امذ .

پھٹنے کا عمل ، دراڑ (دراڑ) ، شگاف ، پھٹن (شبد ساگر) .
[پھٹنا (رک) سے]

پھٹاؤ (ضم پھ) امذ .

بیج سے پودے کا نکاس یا شاخ میں کونپل پھوٹنے کی شکل .
انگور پھٹاؤ پر تھا اور نئی نئی پتی نکل رہی تھی .
۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۲۰
[پھوٹنا (رک) سے]

پھٹاوا (فت پھ) صف .

پھٹا ہوا .
کوٹ تو آپ پہنتے ہیں پھٹاوا اور بنتی ہیں میم صاحب .
۱۹۳۷ قیامت ہمرکاب آئے ، ۹۰
[پھٹنا (رک) سے]

پھٹ پھٹانا محاورہ .

۱. مضطرب ہونا ، بیچین کرنا یا ہونا ، تڑپنا ، خواہش کرنا .
مگر ہاں اِن مسماۃ کو کسی اور مکان میں ٹھہرا دیجئے بس جو کوئی آئے گا پھٹپھٹا کے رہ جائے گا .
١٨٩٠ سیر کہسار ، ٢ : ٣٧٧

۲. رک : پھڑپھڑانا .
گھوڑے کے ہنہنانے اور پروں کے پھٹپھٹانے ... کی آوازیں آ رہی تھیں .
١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ٦٨٨

۳. ہوا کے ٹکراؤ سے آواز پیدا ہونا .
اس کے ہوا میں اڑتے بال ، اور پرندوں کے پروں کی طرح ہوا میں پھٹپھٹاتا اس کا کوٹ .
١٩٨٠ ماں کی کھیتی ، ٦٢

پھٹ پھٹی/پھٹ پھٹیا (فت پھ ، پھ/سک ٹ) امث .
موٹر سائیکل جس کے چلانے میں پھٹ پھٹ کی آواز نکلتی ہے .
ایسے پھٹ پھٹی چلاتی ہے کہ بس کیا بتاؤں عورت ہے کہ شیر کی بچی .
؟ ات جھڑ کی آواز ، ٨٨
پھٹ پھٹیا ، ہوائی جہاز اور تار گھر وغیرہ کے الفاظ بطور خاص بنائے نہیں گئے بلکہ عوام نے اپنے طور پر بولنا شروع کیا اور وہ کثرت استعمال سے مستند قرار پا گئے .
١٩٦٢ تدریس اردو ، ٣٨
[پھٹ (حکایت الصوت) ←]

پھٹک (۱) (فت پھ ، ٹ) امث .

۱. پھٹکنا (رک) سے اسم کیفیت (تراکیب میں مستعمل) ، رک : چھان پھٹک ، پھٹک کر .

۲. آمد و رفت ، آنا جانا ، میل ملاقات .
رہتے تھے ہم رے آٹھ پہر جا کو پاس پاس
یا اب پھٹک نہیں ہے کبھی ان کے آس پاس
١٨١٠ میر ، ک ، ٤٣١
[س : سپھٹک स्फाटिक]

— کر/کے م ف .

۱. (مجازاً) الگ ہوکر ، بیزار ہوکر .
رنج ہوں سب پھٹک کے یکسو یہ
یک انھوں داستان ارزو یہ
١٨٨٣ قدر ، ک ، ٩٢

گل چیں کو خار خار گذرا سب سردار پھٹک کر الگ ہو گئے .
١٨٩٢ طلسم ہوشربا ، ٦ : ٥٧

۲. (مجازاً) بے چین ہوکر ، تڑپ کر .
ذرا پھٹک کے قدموں پر ٹوپی رکھ دی .
١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ١٥٥

پھٹک (۲) (فت پھ ، فت نیز کس ٹ) امذ .

۱. بلور ، کانچ .
و لیکن اقدر شاہ کیوں سر کروں
ہیرا اور پھٹک کیوں برابر دھروں
١٦٠٣ ابراہیم نامہ ، ٥٩
خواہ سونے یا چاندی کے پیالے میں پلائیے خواہ بلور اور پھٹک کے پیالے میں .
١٨٩٣ مقدمۂ شعر و شاعری ، ٥٥

۲. پنجرہ ، قید خانہ ، بندی خانہ ؛ پھاٹک (رک) .
اس کے مبارک جیو کی طوطی آنک کے پھٹک سوں جنت کے پھول بن کر اڑ گئی ہے .
١٧٦٥ دکھنی انوار سہیلی ، ٣٦

۳. جال (نورالافات) .
[س : سپھٹکہ स्फाटिक]

پھٹک (۳) (فت پھ ، ٹ) امذ .
پھٹکنے یا بچھوڑنے کی چیز ، سوپ ، چھاج (شبد ساگر) .
[س : سپھوٹ + کر स्फट + कृ]

پھٹک (کس پھ ، فت ٹ) امث .
رک : پھٹکار .
اس کی رائے میں دیسی آبادی کے لئے فی الحقیقت ایک پھٹک اور لعنت ہیں .
١٨٩٣ بست سالہ عہد حکومت ، ٩٧
[پھٹ (رک) ←]

پھُٹک (ضم پھ ، فت ٹ) امث .
رک : پھُنکی .
خون کی پھٹک آنکھ کے سامنے آ گئی تو آپ بالکل اندھے ہو جائینگے .
١٩٣١ محمد علی ، ٢ : ١٢٨
[س : سپھٹکر स्फटक्ष]

پھٹکا (۱) (فت پھ ، سک ٹ) امذ .

۱. لمحہ ، لحظہ .

اللہ تو پھٹکے بھر میں سب کا حساب کرنے والا ہے ۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۹۳

ترت پھرت پھٹکے بھر میں گر کرا کے الگ کیا ۔

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۸۳

۲. تڑاتڑاہٹ (شبد ساگر) .

[پھٹکنا (رک) سے]

— نہ کھانا محاورہ .

تڑپنے کا موقع نہ ملنا ، ترت مر جانا .

اس بلا کا زہریلا کہ . . . اس کا ڈسا ہوا پھٹکا نہ کھائے .

۱۸۸۵ محصنات ، ۹۳

سرا کی کوٹھری میں جا کر زہر کا حلوہ کھلاتے ہیں وہ پھٹکا نہیں کھاتا فوراً مر جاتا ہے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۹۲

— نہ لگنا محاورہ .

رک : پھٹکا نہ کھانا .

حلق سے اترنا تھا کہ پھٹکا بھی نہ لگا ، کلیجے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۷۶

پَھٹکا (۲) (فت پھ ، سک ٹ) امذ .

رک : پٹکا .

گنواروں کا لشکر بصد کرو فر ٹٹوؤں پر سوار ڈھال پھٹکے باندھے ہوئے .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۳۰

پَھٹکا (۳) (فت پھ ، سک ٹ) امذ .

۱. (دھنائی) دھنکی جس سے روئی دھنی جاتی ہے (اپ و ، ۲ : ۳) .

۲. بانس کا ٹکڑا یا لکڑی جو پھل دار درخت میں رسی باندھ کر لٹکا دی جاتی ہے جب رسی ہلاتے ہیں تو لکڑی درخت کے گدے سے ٹکرا کر پھٹ پھٹ کی آواز پیدا کرتی ہے جس سے پرندے ڈر کر اڑ جاتے ہیں (ماخوذ : شبد ساگر) .

۳. لطف و خوبی سے مبرا شاعری ، نری تک بندی (شبد ساگر) .

[फटका : پھٹکا]

پَھٹکا (۴)/پَھٹَکا پَھٹَکا (فت پھ ، سک ٹ) صف مذ ؛ مث : پھٹکی .

الگ تھلگ ، جدا ، دور .

تنہا نئے مکاں میں مجھے بخت لائے ہیں
پھٹکے کھڑے ہوئے ہیں جو اپنے پرائے ہیں

۱۸۷۳ مجاہد خاتم النبیین ، ۱۵۲

جس عورت کے پاس جی چاہتا میں بیٹھا رہتا مگر بایں ہمہ خانم جان پھٹکی پھٹکی رہتی تھی .

۱۸۹۳ نشتر ، ۷۸

و بی اب ہوں کہ مجھ سے تم پھٹکے پھٹکے رہتے ہو .

۱۹۱۶ انالیق بی بی ، ۳۷

[س : स्फट : سپھٹ]

پَھٹکا (۵) (فت پھ ، سک ٹ) (قدیم) .

ضرب ، چوٹ ، تازیانہ ، کوڑا .

دل مرا چاہتا ہے اے ظالم
تیغ ابرو کے ایک دو پھٹکے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۱۳

[س : स्फट + क : سپھٹ + کہ]

پَھٹکا (۶) (فت پھ ، سک ٹ) امذ .

رک : پھانک (شبد ساگر) .

[० : फटका : پھٹکا]

پَھٹکا (۷) (فت پھ ، سک ٹ) امذ .

ایک قسم کی بلوئی (= ریتلی) زمین جس میں پتھر کے ٹکڑے بھی ہوتے ہیں اور جو زرخیز نہیں ہوتی (شبد ساگر) .

[० : स्फटिक : سپھٹک]

پَھٹکا (۸) (فت پھ ، سک ٹ) صف ؛ امذ .

پھٹکنے ، پچھورنے یا دھننے والی ؛ گالی گلوج بھری کجلی (ایک قسم کا گیت یا کھیل) (شبد ساگر) .

[० : फटका : پھٹکا]

پَھٹِکا (فت پھ ، کس ٹ) امث .

ایک قسم کی شراب جو جو وغیرہ سے خمیر اٹھا کر بغیر کشید کیے بنائی جاتی ہے (شبد ساگر) .

[س : स्फटिक : سپھٹک]

پُھٹکا (۱) (ضم پھ ، سک ٹ) امذ .

بتاشے کی شکل کا بسکٹ .

روکھے آٹے کے پھٹکے اور سوکھی روٹی کے ٹکڑے بھی پیٹ میں پڑ جائیں تو شکر کرو .

۱۹۲۶ نور اللغات ، ۱۳۸

[رک : پھٹکی]

پُھٹکا (۲) (ضم پھ ، سک ٹ) امذ .

۱. پھپھولا ، چھالا ، آبلہ (شبد ساگر) .

اُف : پھڑنا .

۲. دھان ، مکا ، جوار وغیرہ کی کھیل (شبد ساگر) .

[س : سپھوٹک स्फोटिक]

پُھٹکا (۳) (ضم پھ ، سک ٹ) امذ .

کڑھاو جس میں گنے کا رس پکایا جاتا ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

پھٹکار (فت نیز کس پھ ، سک ٹ) امذ .

۱. (i) کوڑا پٹخانے یا مارنے کی آواز .

سونٹوں کے باہم پیچ کھانے کی سرسراہٹ ... دموں کی پیہم اور مسلسل کوڑے کی سی پھٹکار اسے سنائی دیتی تھی .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۳۲۸

(ii) ضرب لگانے کی آواز .

دھما دھم یہ گرزوں کی پھٹکار تھی
کہ جاتی رہی عقل کفار کی

۱۸۸۰ قمقام الاسلام ، ۲۵

۲. (i) پتھر پر کپڑا دھونے کی آواز ؛ اناج پھٹکنے کی آواز (نوراللغات) .

(ii) پھٹ پھٹ کی آواز .

ایک اسٹیمر اپنے پہیوں سے پانی کو جھاگ میں بلوتا ہوا اور پھٹ کاروں سے خبردار کرتا ہوا ... چلا آرہا تھا .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۱۰۸

(iii) چھاننے اور پھٹکنے کا فعل .

ہمارے گھر سے چھپ چھپ کر کری ہوں اس کی خدمت وو
دنیا میں کیمیاگر ہوں کرے پھٹکار چوری سوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴۴

۳. جھڑکی ، دور دور ، دھک ، سرزنش ، ملامت (شبد ساگر) .

۴. (مجازاً) رسی کا لمبا کوڑا جس سے گھوڑا سدھایا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

۵. بندوق کی گولی کا زور ، توڑ (اب و ، ۸ : ۸۳) .

[رک : پھٹ]

ـــ بتانا محاورہ .

۱. جھڑکنا ، گھڑکی دینا ، ڈپٹنا ، سرزنش کرنا .

سمپش ناتھ اصلی نہ تھے ، پھٹکار بتائی .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۶

۲. دھتکار دینا ، دبکانا .

مجسٹریٹ نے تھانے دار صاحب کو تین بار پھٹکار بتائی .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۳۹

ـــ دینا ف م .

رک : پھٹکارنا ، معنی نمبر ۱ .

ان کے کفر کی وجہ سے خدا نے ان کو پھٹکار دیا ہے .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۰

ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو کان کھانے کے لیے آتا تھا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۳

پِھٹکار (کس پھ ، سک ٹ) امث .

۱. بے رونقی ، اجاڑ پن .

چہرے کی پھٹکار مٹانے کے لیے میک اپ کی مقدار اتنی بڑھا دی کہ ہیں اپنی پالکی سے اس کی مصنوعی پلکیں گن سکتی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۵۰

۲. (مجازاً) ذلت ، خواری ، رسوائی .

ہمیشہ ہمیشہ اسی پھٹکار میں رہیں گے .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۲

۳. (i) نفرین ، لعنت ، ملامت .

ہے یہ بھی کوئی زیست کہ مردے سے پڑے ہیں
پھٹکار ہے اس جینے پہ مر کیوں نہیں جاتے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۶

جہالت خدا کی پھٹکار ہے .

۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۱۳

اُف : پھیجنا ، پڑنا .

(ii) بد دعا .

کس کی پھٹکار لگ گئی ہے مجھے
ہوا گئے ہیں وہ میری صحبت سے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۵۶

۴. (i) خوشبو رنگ یا کسی چیز کی ہلکی سی ملاوٹ ، آمیزش ، چاشنی .

کتری ہوئی ہری مرچوں کی ہوائی اور کھٹے کی پھٹکار .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۱

(ii) پرواز تخیل میں کسی بات کا ہلکا سا جھونکا (شبد ساگر) .

[س : پھٹکار धिक्कार]

ـــ برسنا محاورہ .

اداسی چھانا ، رونق جاتی رہنا ، لعنت برسنا ، (چہرے سے) بد نمائی ٹپکنا .

در و دیوار اور کوچہ و بازار سے اس پر پھٹکار برسے گی .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۰۲

ہاں بنگلہ نشیں لوگ تمہارے ہوں طرف دار
محفوظ رہیں گو کہ برستی رہے پھٹکار

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۸۳

ــ زدہ (ــ فت ز ، د) صف .

لعنت کا مارا ، بے رونق .

ایک بُری شکل والی عورت . . . پھٹکار زدہ صورت .

۱۹۲۶ دل ربا ، ۲

[پھٹکار + زدہ (رک)]

ــ سننا محاورہ .

برا بھلا اور لعنت ملامت برداشت کرنا .

وقت کا اندازہ نہ ہونے سے کبھی کبھی دفتر پہنچنے کو دیر ہو جانے کی پھٹکار سننا پڑے گی .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۳۰

پھٹکارا (کس پھ ، سک ٹ) صف .

پھٹکار مارا ، دھتکارا ہوا .

تم کو اس ذلت کے گھر سے نکلنا نصیب نہ ہوگا اس میں پھٹکارے پڑے رہو .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۶۸۳

[پھٹکارنا (رک) سے]

پھٹکارنا (فت نیز کس پھ ، سک ٹ) ف م .

۱. **دور دفع کرنا ، دُر دُر کرنا ، دھتکارنا ، سرزنش کرنا ، نکال دینا ، لعنتی قرار دینا .**

مدینے سے نکالے جائینگے پھٹکارے ہوے .

۱۸۳۲ دقائق الایمان ، ۳۹

روزانہ جھپو بلائے جاتے ، سوال جواب ہوتے اور دن میں کئی کئی بار پھٹکارے جاتے .

۱۹۵۸؟ سیلہ گھومنی ، ۲۸

۲. **مار کر پھٹ پھٹ کی آواز نکالنا ، (تالی) بجانا .**

خالی گاؤں گاؤں اور تالیاں پھٹکارتا ہے .

۱۸۹۳ البرٹ بل ، ۵۰

۳. **(گرز وغیرہ) مارنا ، ضرب لگانا .**

بہادر لگے آس میں للکارنے لگے بڑھ کے گرزوں کو پھٹکارنے

۱۸۸۰ قتقام الاسلام ، ۷

۴. **کپڑے کو دھوتے وقت دے دے مارنا ، کپڑا چھانٹنا ، کپڑا کھنگالنا** (نورالغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۵. **روپیہ پیسہ جیتنا .**

آج جوئے میں چار روپے پھٹکار لئے .

۱۹۲۶ نوراللغات

۶. **(بازاری) بیچنا ، فروخت کرنا** (فرہنگ آصفیہ) .

۷. **(i) چابک کی طرح کسی چیز کو ہوا میں حرکت دینا یا جھاڑنا ، جھٹکنا ، زور سے ہلانا .**

انطنا نے لباس فاخرہ پہنا اور . . . داڑھی کو پھٹکارتا ہوا اندر خیمے کے آیا .

۱۸۹۷ طلسم ہفت پیکر ، ۳۳۸

کبھی اپنی سفید دم کو پھٹکارتے اور طرح طرح سے اچھلنے کودنے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۷۳

(ii) **چابک مارنا ، کوڑا مارنا .**

کھینچا جس تن نے کل سے تھا آزار
کوڑے اوس پر رہا ہے وہ پھٹکار

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۹۸

بے رحمی سے اپنا ایذا رساں کوڑا ان کی پیٹھ پر پھٹکارا کرتا تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۶

۸. **(اناج وغیرہ کو چھاج میں) پھٹکنا** (علمی اردو لغت) .

۹. **کمانا ، (روپیہ وغیرہ) حاصل کرنا .**

بھئی خدا نے کیا کام بنوایا ہے ، ڈھونڈو نہ تلاش کرو مزے سے پھٹکارو .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۷

[ہ : پھٹکارنا फटकारना]

پھٹکاری (کس پھ ، سک ٹ) امث .

رک : پھٹکری (شبد ساگر) .

پھٹکانا (فت پھ ، سک ٹ) ف م .

رک : پھٹکنا ، جس کا یہ تعدیہ ہے .

کچھ کمر کے بیچ ہی نے مجھ کو پھٹکا یا نہ تھا
اب تو مضموں ذہن میں بھی تاسل ہو گیا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۱۹۱

پھُٹکر (۱) (ضم پھ ، سک ٹ ، فت ک) صف ؛ ~ پھٹکل .

۱. **طاق ، جس کا جوڑا نہ ہو ، علیحدہ ، اکیلا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

۲. **متفرق ، متبکر** (پلیٹس) .

۳. **متفرق ، مختلف ؛ خوردہ ، تھوڑا تھوڑا (تھوک کی ضد)** (شبد ساگر) .

۴. **ریزگاری (روپے کی کھلی ہوئی رقم یا پیسے)** (شبد ساگر) .

[ہ : پھٹکر फटकर]

ــ فروش (ــ کس نیز فت ف ، و مج) امذ .

تھوڑی اور کم مقدار میں جنس بیچنے والا دکاندار ، خوردہ فروش ، چلر فروش (ا پ و ، ۲ ; ۳۹) .

[پھٹکر + فروش (رک)]

پھٹکری (کس نیز فت پھ ، سک ٹ ، فت ک) امث .

سلفیٹ آف المونیم اور سلفیٹ آف پوٹاش کا مرکب جو سفید ہوتا اور پانی میں گھل جاتا ہے مزہ کسیلا اور کسی قدر مٹھاس لیے ہوئے یہ مٹی سے نکالا جاتا ہے (مٹی کو لا کر اتھلے حوض میں بچھا کر اوپر سے پانی ڈال دیتے ہیں) ، فارسی میں شب یمانی اور عربی میں زاج کہتے ہیں .

زاج : زاک یعنی پھٹکری .

۱۶۳۳ زبان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۰۵)

منگاتا پھر چھٹانک اک پھٹکری بھی
سہاگہ اتنا ہی اور لونگ سجی

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۵

پھٹکری کو دودھ میں جوش کر کے پلایا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۰

پھٹکری کو کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۳۲

[س : سپھٹکاری स्फटिकारी]

پھٹکل (ضم پھ ، سک ٹ ، فت ک) صف .

۱. رک : پھٹکر .

عجب طرح کی یہ رنگین چوہڑ غرض بچھائی ہے اب خدا
کوئی ہے پھٹکل کسی کا جگ ہے ابھرے ہیں تردیں بھی خانے خانے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۷

سوداگر جو تھوک خریدتے ہیں اور پھٹکل بیچتے ہیں .

۱۹۳۱ اخلاق نقوماجس ، ۱۷۳

۲. (چوری) تجربے کار اور ہوشیار چور جو ساتھیوں سے علیحدہ رہ کر چاروں طرف کی دیکھ بھال رکھے اور خطرے کے وقت آگاہ کر سکے (چوری کرنے کے وقت کا چوکی دار) (ا پ و ، ۸ : ۱۷۸) .

[پھٹکل : ۰ फटकल]

ـــ حساب (ـــ کس ح) امذ .

متفرق چیزوں کا حساب .

بزاز اور بزاری مل تو دور ہیں ، ان کو کل پر رکھو ۔ یہ پھٹکل حساب آج طے ہو جائے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۶۱

[پھٹکل + حساب (رک)]

پھٹکن (فت پھ ، سک ٹ ، فت ک) امث .

کوڑا کرکٹ جو اناج وغیرہ کو پھٹکنے سے نکلے : کوئی بھی پھٹک کر نکالی ہوئی بیکار چیز .

مسکین کو روپیہ سے اور محتاج کو ایک جوڑی جوتیوں سے خریدیں اور گیہوں کی پھٹکن بیچیں .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۸۶۳

[پھٹکن : ۰ फटकन]

پھٹکنا (فت پھ ، سک ٹ ، فت ک) امذ .

غلیل کا اڈا جس میں غلہ رکھ کر پھٹکتے ہیں .

اے طائران باغ مبارک ہو زندگی
صیاد کی غلیل کا ٹوٹا ہے پھٹکنا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۶

[پھٹکنا : ۰ फटकना]

پھٹکنا (۱) (فت پھ ، ٹ ، سک ک) ف م .

۱. چھاج میں غلہ ڈال کر ہلانا تا کہ کوڑا کرکٹ الگ ہو جائے ، غلہ صاف کرنا .

سوپ . . . غلہ اس میں ڈال کر صاف کرنے کے لئے پھٹکتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۵۵

بیوی نے انھیں صاف کیا اور پھٹکا اور بھگو کر پھیلا دیا .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۹۲

۲. (i) (ہلا جلا کر) جھاڑنا ، صاف کرنا ، جھٹکنا .

اس نے پھٹک کر آگ بجھائی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۸۶۷

حضرت شیخ اپنی ریش دراز
چھاج کی طرح سے پھٹکتے ہیں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۲

(ii) ہلکورے کھانا .

آبرو جا پہنچ کہ یار سے زلف
ناگنی کی طرح پھٹکتی ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۷

(iii) پرندوں کا پر پھڑ پھڑانا .

گدھ خوشی کے مارے اپنے اڑے بڑے پر پھٹکنے لگے .

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۲۲۹

۳. دور ہونا ، الگ ہونا .

کبھی بھی ہوتا ہے نباہ ایسا جو تو ہمارے سے کر رہا ہے
تجھے تو چاہیں ہم اپنے جی سے تو اور ہم سے پھٹک رہا ہے

۱۸۲۳ دیوان شادان ، ۱ : ۱۲۳

۴. پھڑکنا ، تڑپنا .

دل ایک پھنسے ہوئے پنچھی کی طرح پھٹک رہا ہے .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۲۹

[پھٹکنا : ۰ फटकना]

ـــ پچھاڑنا/پچھوڑنا محاورہ .

سوپ یا چھاج پر ہلا کر صاف کرنا : اچھی طرح جانچ پڑتال کرنا ، ٹھونکنا بجانا ، جانچنا یا پرکھنا ، روئی وغیرہ کو پھٹکے سے دھننا (شبد ساگر) .

[پھٹکنا + پچھاڑنا/پچھوڑنا (رک)]

پَھٹْکْنا (۲) (فت پھ ، ٹ ، سک ک) ف ل .

۱. (کسی کے) قریب آنا ، سرسری طور پر آنا ، آنا جانا .

نہ سکتے تھے ہرگز پرانے پھٹک
پرندے ہی تس دکھ سوں رہے تھے الگ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۰

راجا دروازے پر آ بیٹھا کہ کوئی انسان وہاں پھٹکنے نہ پائے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۳

وہ مجھ سے ڈرتے ہیں اور میرے پاس نہیں پھٹکتے .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۳۷

[۰ : پَھٹْکْنا फटकना]

پَھٹَکْوانا (فت پھ ، ٹ ، سک ک) م ف .

پھٹکنا (رک) کا تعدیہ .

پسائی کے لیے روز دَھون دس سیر گیہوں چھڑوا پھٹکوا کر علیحدہ مٹکوں میں بھروا دیا کرو .

۱۸۷۳ مجالس النساء ، ۱ : ۸۲

پَھٹْکی (فت پھ ، سک ٹ) امث .

۱. ٹوکرے کی طرح کا چھوٹے منہ کا پنجرا جس میں چڑی مار چڑیوں کو پکڑ کر رکھتے ہیں .

تو چھڑوا پھٹکیوں کے جانور
جتنے ہوں بیسے انھوں کے جمع کر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳

محال ہے جو پھنسے مرغ دل وہ پھر چھوٹے
کہ زلف دام ہے جوڑا ہے مو بمو پھٹکی

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۳۶

جس طرح پرندوں کے پکڑنے کی پھٹکیاں ہوتی ہیں .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۳۹

۲. رک : پھٹکا (پلیٹس) .

[۰ : پھٹکی फटकी]

پُھٹْکی (ضم پ ، سک ٹ) امث .

۱. گٹھلی جو آٹے یا کسی سفوف میں (گھولتے وقت) یا دہی دودھ وغیرہ میں پڑ جاتی ہے .

جب آٹا نھیرنے پر آیا تو لگی مکی دینے ، پھٹکیاں پڑ گئیں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نشیب و فراز ، ۲۷

۲. خون یا پیپ وغیرہ کی منجمد بوند ، قطرہ ، ریزہ .

ڈر مرے خون گرم سیں ظالم
پاس مت آ شرر ہے ہر پھٹکی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۶

ایک دن روئی دھنکتا ہوں تین دن داڑھی میں سے پھٹکیاں چنتا ہوں .

۱۹۱۰ محمد حسین آزاد ، نگارستان فارس ، ۴۹

۳. داغ ، دھبہ ، نشان ، چھینٹ .

خون کی ایک دو پھٹکیں تازہ نظر آ رہی ہیں .

۱۹۳۱ محمد علی ، ۲ : ۱۲۸

۴. ایک چھوٹا سا پرند .

اڑالے جانے کا شوق چمن پھٹکی کے پھٹکے پر
عبث صیاد پھٹکی میں مرے پر بند کرتے ہیں

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

کلغی والا مکس خور جسے یورپ میں پھٹکی ہی کہتے ہیں زیادہ تر کیڑے مکوڑے کھاتا ہے .

۱۹۶۶ پرندے ، ۲۷

۵. (ٹھگی) سور (ا پ و ، ۸ : ۱۷۸) .

۶. منجمد خون کی وہ شکل جو بعد کو جنین بن جاتی ہے .

ہم نے تم کو بنایا مٹی سے پھر بوند سے پھر پھٹکی سے پھر بوٹی سے .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۳۱۸

دل بے بساط ہو تو ڈرو اور ظلم سے
پھٹکی سا ہو جو خون وہ اہو کیا لہو نہیں

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۱۶۶

۸. جمے ہوئے خون یا پیپ وغیرہ کا چھوٹا سا ٹکڑا جو پھٹانے میں کھنکار کے ساتھ آتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[س : سپھٹ + کر कृ + स्फट]

پُھٹْکی پَڑْنا محاورہ .

رک : پھٹکار پڑنا .

روپیہ پیسہ تو آنی جانی چیز ہے مگر اللہ کے ڈھنگوں پر کیا پھٹکی پڑ گئی .

۱۹۶۰ ماہ نو ، مئی ، ۳۸

پُھٹْکے بَھر میں م ف .

لمحہ بھر میں ، ایک پل میں .

اللہ پھٹکے بھر میں حساب کرنے والا ہے .

ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۶۸

ترت پھرت پھٹکے بھر میں کر کرا کے الگ کیا .

۱۹۲۴ الشائے بشیر ، ۲۸۳

پَھٹِکیا (فت پھ ، سک ٹ ، کس ک) امذ .

سِنگھیا نامی زہر کی ایک قسم جو گوہرہا سے کم زہریلا (کم مہلک) ہوتا ہے اور اس سے چھوٹا (کم درجہ) بھی ہوتا ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

پُھٹ مَت (ضم پھ ، سک ٹ ، فت م) امذ .

اختلاف ، مخالفت (شبد ساگر) .

[مقامی]

پَھٹَن (فت پھ ، ٹ) امث .

پھٹ جانے کی کیفیت یا حالت .

جب شاخ قلم کے لیے تراشی جائے یہ احتیاط رہے کہ بیچ میں سے یا چھال پر سے مطلق پھٹن نہ ہو .

۱۹۰۳ باغبان ، ۱۸

چوٹ بعض مقامی رگوں میں پھٹن پیدا کردیتی ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ۲ : ۲۶۷

[پھٹنا (رک) سے]

پَھٹْنا (۱) (فت پھ ، سک ٹ) ف ل .

۱.(i) شق ہونا ، شگاف پڑنا ، (سطح متصل میں) دراڑ آنا ، کٹ جانا .

مجنوں کا سینا پھٹیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۵

آہ ، کلثم (کلثوم) کے کان سے اس طرح کرن پھول اینچے کہ کان پھٹ گیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۱۷

کرے گا تجھ پہ ابھی پھٹ کے آسماں صیاد
نہ جائے گی مری فریاد رائیگاں صیاد

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۶۸

دل میں کہتا تھا کہ زمین پھٹ جاتی تو میں سماجاتا .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۷

(ii) (جلد کا) تڑقنا ، ہوائی اڑنا .

جب پھٹ کے انگلیوں سے ٹپکنے لگا لہو
پہنچا سزا کو میں یہ پکارا وہ کینہ جو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۹

۲.(i) (کپڑے وغیرہ کا) چاک ہونا .

جنوں کے جوش میں آڑا پھٹا سیدھا نہ یہ نکلا
بنا ابجد کی ب سارا الف چاک گریباں کا

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۱ : ۳

فگار ہوگئے تلوے بہت چبھے کانٹے
الجھ کے رہ گیا پھٹ پھٹ کے گوشۂ داماں

۱۹۲۷ شاد ، سروش ہستی ، ۱۳

(ii) (پرانے ہوجانے کی وجہ سے) پارہ پارہ ہونا (پلیٹس) .

۳. (اجزا یا افراد کا) بکھرنا ، منتشر ہونا ، ایک دوسرے سے الگ ہونا .

خیمے سے نکل کر کئی تیر چلائے لیکن سب پھٹ کر ادھر ادھر نکل گئے .

۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، ۳۲

۴. کسی گولے وغیرہ کا آواز کے ساتھ اپنے خول سے باہر نکلنا ، کسی آتش گیر مادے کا آواز کے ساتھ بھڑ کنا .

روشنی کا بند ہونا تھا کہ گولے پھٹنے لگے .

۱۹۳۵ موت سے پہلے ، ۱۶

۵. (کسی چیز کے) قوام کا بگڑنا ، (کسی رقیق چیز کے) اجزا کا جدا ہونا .

بسکہ اس شیریں ادا کی خو میں ہے بیگانگی
شیر جس کے ہاتھ سے بنگم پختن پھٹ گیا

۱۸۷۳ دیوان قدا ، ۲۸

سیاہ پھٹکری کا محلول سوڈے کے محلول میں ڈالتے ہی مسالہ پھٹ کر بے کار ہوجائے گا .

۱۹۳۰ معدنی دباغت ، ۷

۶. متفرع ہونا ، بٹنا ، نکلنا ، شاخ در شاخ ہونا ، الگ الگ ہونا .

باہر جا کر تین راستے پھٹتے ہیں .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۷۶

۷. (لوگوں کا) متفرق ہونا ، (ٹکڑیوں اور تھوکوں میں) تقسیم ہوجانا ، (گروہوں میں) بٹ جانا .

اس نے اپنے ملکی بھائیوں کو جو آپس میں پھٹے ہوئے تھے اکھٹا کرکے غیر ممالک کے مقابل صف آرا کیا .

۱۹۰۷ مخزن ، مارچ ، ۴۳

۸. (سے کے ساتھ) کترانا ، الگ ہونا ، جدا ہونا ، گروہ جماعت یا جھنڈ سے نکل کر علیحدہ ہوجانا .

آپس میں روٹھنے کا انداز ہو تو یہ ہو
وہ ہم سے پھٹ رہے ہیں ہم ان سے پھٹ رہے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۵

بھیڑیاں ایسی سدھی ہوتی ہیں کہ جھنڈ سے ایک بھی پھٹ کر نہیں جاتی .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۳۲

۹. (گھوڑے کا) باگ کے اشارے کے خلاف جانا .

بڑھ کر کسی جرار کو ہٹتے نہیں دیکھا
گھوڑے کو کسی باگ پہ پھٹتے نہیں دیکھا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۵

۱۰. زور میں ہونا ، شدت سے ہونا (عموماً شباب حسن وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

حسن شباب یار کا پھٹنا ہوا شروع
گوئیاں غضب کہ ہوگیا فتنہ نیا شروع

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، محسن ، ۵۵

۰۱۱ نفرت ہونا ، بیزاری ہونا (دل کے ساتھ) .

گر شیر و شراب ایک جا ہو دل پھٹنے کا غیر سے شکوہ ہے

۱۸۷۷ کلیات قلق ، ۲۲۰

۰۱۲ شدید تکلیف یا دکھ ہونا (کلیجہ وغیرہ کے ساتھ) .
اس کی جدائی سے میرا کلیجہ پھٹتا ہے .

۱۹۶۵ ہماری پہیلیاں ، ۳۹

۰۱۳ کسی مقررہ راستے یا مرکز سے ہٹنا .

زمین مرکز ثقل سے ہٹ گئی تھی
وہ محور سے گویا کہ پھٹ کر چلی تھی

۱۹۰۵ بہارت درپن ، ۹۰

۰۱۴ کسی اناج کا ابل کر کھلنا .
جب وہ پھٹ جائیں اور بالی غلیظ ہو جائے تو اسی کو چھان کر قدرے شربت ملا کر پلائیں .

۱۹۳۳ حیوات آجامیہ ، ۱۵۳

۰۱۵ ریزہ ریزہ ہونا .

یعنی جب پھٹ جاویں کے ساتوں آسمان
زلزلہ محشر کا ہووے گا عیاں

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۳۸

۰۱۶ سر کے بالوں کا خشکی کی وجہ سے ٹوٹنا (نوراللغات).
۰۱۷ (خوف سے) لرزنا (پلیٹس) ؛ رنجیدہ ہونا ، غمزدہ ہونا (جامع اللغات) .

[س : سپھٹ स्फट से]

پھٹنا (۲) (فت پھ ، سک ٹ) ف ل (قدیم) .

چھٹکارا پانا ، (قرض وغیرہ) ادا ہونا ، بے باق ہونا .

قرضدار اچھے گا تو وہ نیک نام
پھٹے غیب سے قرض اس کا تمام

۱۶۹۹ قرر نامہ ، شاہ عنایت ، ۳

[مقامی]

پھٹنا (۳) (فت پھ ، سک ٹ) .

(الف) صف .
جو پھوٹ جائے ، ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا ، نیز ٹوٹا ہوا (شبد ساگر) .
(ب) امذ .
انتشار ، تفرقہ ، پھوٹ .
اتھیا مل سوں ایک تہار پھٹنا پڑیا

۱۶۵۶ گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت)

[رک : پھٹنا]

پھٹنا (کس پھ ، سک ٹ) ف ل .

پھٹنا (رک) کا لازم (پلیٹس) .

[س : سپھٹ स्फिटट]

پھٹنا ف ل .

رک : پھوٹنا (پلیٹس) .

یہ سب کا جا کنجھ ہے لئے پھرے تھا ساتھ
پھٹکا لاگا پھٹی گیا کچھو نہ آیا ہاتھ

۱۵۱۲ کبیر (شبد ساگر)

پھٹوار کنواں (فت پھ ، سک ٹ) امذ .

ارتوسی کنواں Artisan well (ماخوذ : طبیعیات کی داستان) .

[؟]

پھٹوان (فت پھ ، سک ٹ) صف .

پھٹنے والی ، جس میں پھٹنے اور بکھر جانے کی قابلیت ہو .
پھٹوان مٹیاں جن میں سوائے سرخ مٹی اور باریک کنکر کے اور کوئی مفید چیز نہیں ہوتی .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۴۷

[پھٹنا (رک) سے]

پھٹوان (ضم پھ ، سک ٹ) صف .

رک : پھٹکل (ا پ و ، ۸ : ۱۷۸) .

[پھوٹنا (رک) سے]

پھٹول (ضم پھ ، فت ٹ شد و بشد) امث .

پھوٹنا (رک) کی حالت و کیفیت ، تراکیب میں مستعمل : رک : سر پھٹول ، ماتھا پھٹول .

[پھوٹنا (رک) سے]

پھٹی (فت پھ) مذ .

پھٹا (رک) کی تانیث تراکیب میں مستعمل .

— پڑنا محاورہ .

رک : پھٹا پڑنا .
چکوترں سہتابیوں سے لپٹیاں پھٹی پڑتی تھیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰

جدھر آنکھ اٹھا کر دیکھو آزادی ہے کہ در و دیوار سے پھٹی پڑ رہی ہے .

۱۹۱۱ بیگمات کا آخری دن ، ۲۳

— پھٹی (— فت پھ) صف .

پھٹا پھٹا (رک) کی تانیث .
جس طرح کینڈے کی کھال پھٹی پھٹی ہوتی ہے ایسی ہی کوئی چیز ہے .

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۶۰

ـــ پھٹی آنکھیں (ـــ فت پھ ، مغ ، ی مج) امث .

(خوف یا کسی وجہ سے) خلاف معمول زیادہ بڑی زیادہ پھٹی زیادہ کھلی آنکھیں .

اس کی عجیب صورت تھی ، پھٹی پھٹی آنکھیں ، بھیانک صورت ، بال بکھرے ہوئے ، زبان باہر کو نکلی ہوئی .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۲۹

پھٹی پھٹی آنکھوں سے میں اپنے چاروں طرف گھور رہا ہوں .

۱۹۷۷ ملفوظات اقبال ، ۲۰۳

ـــ پھٹی آواز (ـــ فت پھ) امث .

جھوجھری اور قابو سے باہر آواز ، بھاری آواز .

واحدی صاحب اپنی تحریر کا مقابلہ اپنے محلے کے شہیر قوال سے کرتے ہیں کہ پھٹی پھٹی آواز تھی مگر جان لگا کر برسوں گاتا رہا .

۱۹۷۳ آواز دوست ، ۱۰۵

ـــ پھٹی باتیں (ـــ فت ، ی مج) امث .

ایسی باتیں جن سے ملال ٹپکتا ہو ، دلشکستہ باتیں .

نہ اے دریدہ دہن کر پھٹی پھٹی باتیں
ہمیں قماش سخن میں رفو نہیں آتا

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

ـــ حالت (ـــ فت ل) امث .

افلاس کی حالت ، خستہ حالت .

ہمیشہ پھٹی حالت میں رہتا .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۶۸

[پھٹی + حالت (رک)]

پھٹے (فت پھ) صف .

پھٹا (رک) کی مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ پڑنا محاورہ .

رک : پھٹا پڑنا .

خوشی کے مارے آدمی پھٹے پڑتے تھے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۱

ـــ پھٹے (ـــ فت پھ) صف .

رک : پھٹا پھٹا ، الگ الگ ، جدا جدا .

اگر عورت جوان ہو اور شوہر بڈھا تو . . . وہ ضرور پھٹے پھٹے رہیں گے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۱۲

ـــ حال صف .

خستہ حال ، مفلس ، نادار .

جو پھٹے حال سامنے آیا اس کو خلعت دیے بہت بھاری

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ ، ۹۳

والدین کی نادانی سے میری شادی ایک پھٹے حال گنوار سے ہو گئی .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۹۰

[پھٹے + حال (رک)]

ـــ حالوں (ـــ) م ف .

پھٹی حالت میں ، خستہ حالت میں ، مفلسی میں .

حضور اب میں تو پھٹے حالوں ہوں نہ . . . کوئی کاہیکو باور کریگا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۴

ان پھٹے حالوں کیوں کسی کے گھر جائے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۳

ـــ میں پانو اڑانا/دینا/ڈالنا محاورہ .

دوسرے کی بلا اپنے سر لینا ، (دوسرے کے قضیے میں) دخل دینا .

ہر کسی کے پھٹے میں پاؤں نہ دے
واعظا کیا تجھے نصیحت ہے

۱۸۶۶ فیض ، ۲۵۶

یہ دونوں اگر پھٹے میں پاؤں دیتے تو گریبان کے دفتر میں نام لکھ جاتا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۳ : ۹

ـــ میں پانو دفتر میں نام نانو کہاوت .

دخل در معقولات (شیخی جتانے کے لیے) .

چڑیل کیا تیری قضا پھڑ پھڑاتی ہے جو پھٹے میں پاؤں دفتر میں نام لکھواتی ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۵۱

پھٹے (کس پھ ، شد نیز بلا شد ٹ) صف .

پھٹ (رک) کی محرفہ شکل تراکیب میں مستعمل .

ـــ سے منھ (ـــ ضم م ، مغ) صف : کلمۂ تحقیر .

رک : پھٹے منھ .

یہ منھ لے کر میدان میں چلے گا
ارے پھٹے سے منھ ، بے شرم کی جا

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۲۰۳

سوائے تعریف کے کسی نے پھٹے سے منہ تک نہیں کہا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۶۳

— منھ (— ضم م ، مغ) امذ صف ؛ کلمۂ تحقیر .

ملعون ، نحوست کا مارا جس کے چہرے پر لعنت یا پھٹکار برستی ہو .

تو لکڑا لیڑا بھیکھ مانگتا ہے پھٹے منہ تجھے شرم نہیں آتی .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۸۳

پھٹے منہ نامراد گھڑی بھر کو آئی اور کنبے بھر میں ناک کٹوا گئی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ٦٩

[پھٹے + منھ (رک)]

پھٹیچر (فت پھ ، ی مع ، فت چ) صف .

گھٹیا ، ردی ، پست ، کم مرتبہ .

یہ ایک پھٹیچر ناٹک میں منشی رہ چکا ہے .

۱۹۰۷ سفید خون ، ٦١

[غالباً پھٹ سے ؟]

پھٹیل (ضم پھ ، شد ٹ بفت) صف .

(جھنڈ یا ٹولے سے) الگ تھلگ ، تنہا ، جس کا جوڑا نہ ہو .

بعض پھٹیل بھی اڑتے پھرتے تھے جو کسی ٹولی میں نہ تھے .

۱۸۸۵ محصنات ، ۳۵

پرمیشور نے اس درجے کو پہنچایا ہے کہ تمام عمر پھٹیل رہوں .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی دلھن ، ٦٧

وہ (کبوتری) . . . چونکہ پھٹیل تھی اور یہ بھی دیدہ رو جوان اس لئے . . . دونوں میں دانہ بدلی ہونے لگی .

۱۹۳۵ اد اورواز ، ۳۸

[س : سپھٹ + الہ : स्फट + इल]

پھٹیلوں پھٹیلوں (فت پھ ، پھ ، ی مع ، و مج) امث ؛ ~ پٹیلوں پٹیلوں .

تیتر کی آواز .

ہاتھ میں تیتر کا پنجرہ پھٹیلوں پھٹیلوں بولتا ہوا .

۱۸۹٦ توزک نامہ ، ۵۱۳

[حکایت الصوت]

پھچا پھچ (فت پھ ، پھ) امث .

رک : پھچ پھچ .

اور کیچڑ میں پھچا پھچ کرتا ہوا وہ کلو کی دکان کی طرف بڑھ گیا .

۱۹۴۳ رنگ روتے ہیں ، ۱۸۹

[حکایت الصوت]

پھچارا (ضم پھ) امذ .

رک : پچارا ؛ اونی نمدہ جس سے چکنی پالش یا مرہم لگایا جاتا ہے (پالش) .

پھچ پھچ (فت پھ ، پھ) امث ؛ ~ پھچا پھچ .

پانی یا کیچڑ میں چلنے کی آواز .

اس کے زمین پر گرنے سے پھچ پھچ کی آواز آتی تھی .

۱۹۳۱ زارا ، ۹۸

[حکایت الصوت]

پھخ پھخ دنے ہنسنا محاورہ (قدیم) .

زور سے ہنسنا .

چرب چرب کر باتاں کرتا اور باتاں کرتے دنے پھخ پھخ دنے ہنستا .

۱۷٦۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۲۳

[پھخ پھخ ، حکایت الصوت]

پھدا (کس پھ ، شد د) امذ .

رک : پدا .

روش باغ پہ دو چار قدم چل تو سہی
کبک رفتار کے آگے تری پھدا ہوگا

۱۸٦٦ فیض نشاں ، ۳۰

پھدالی (فت پھ) حف .

دفالی ، ایک فرقہ جس کا پیشہ دف بجانا ہے .

پھدالی یعنی دفالی .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲٦۳

[مقامی]

پھد پھد (فت پھ ، پھ) م ف .

پلپلے اٹھنے یا کھد بدانے کی آواز کے ساتھ .

بیل پر دو گونیاں چونے کی کلیوں کی لدی ہوئی تھیں دریا . . . عبور کرتے وقت بیل کا پاؤں رپٹا اور وہ گرا ، گرنا تھا کہ ساری کلیاں بھیگ کر پھد پھد پکنے لگیں .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰٦

[حکایت الصوت]

پھد پھدا اٹھنا/پھد پھدانا (فت پھ ، پھ ، ضم ا ، سک ٹھ / فت پھ ، پھ) ف ل .

۱. (بدن میں بالوں یا چھالوں یا پھنسیوں وغیرہ کا) کثرت سے نکلنا ، ابھرنا .

جس شخص پر پتھر پڑا اس کی جلد پھد پھدا اٹھی .

١٨٧٦ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٣٨٢

٢. بلبلے اٹھنا ، کھد بدانا ، جوش کھانا ؛ شہوت کا زور ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

٣. درختوں میں شاخوں کلیوں اور پھلوں کا پھوٹ نکلنا (پلیٹس) .

[س : سپھند स्फन्द्]

پھَد پھَداہَٹ (فت پھ ، سک د ، فت پھ ، ہ) امث .

سڑنے جوش زن ہونے ابھرنے یا پھوٹنے کا عمل یا کیفیت .

کیو (کو) کی پھد پھداہٹ دیکھ کر اس کا جی متلایا اور یہ ابکائیاں لیتا ہوا پلٹا .

١٩٢٢ غریبوں کا آسرا ، ٢٠٥

[پھد پھدانا (رک) سے]

پَھدَڑ پَھدَڑ (فت پھ ، د ، پھ ، د) امت ؛ م ف .

گوز کی آواز ، گوز کی آواز کے ساتھ .

اور اگر باغانہ پھرتی ہے تو پھدڑ پھدڑ .

١٩٣٢ الف لیلہ و لیلہ ، ٣ : ٢٩١

[حکایت الصوت]

پَھدَک (فت پھ ، د) امث .

جوش ، ابال ، کھد بدی .

دال میں ابھی پھدک بھی نہیں آئی .

١٩٢٦ نوراللغات

[پھد پھدانا (رک) سے]

پُھدکا (ضم پھ ، سک د) امذ .

رک : پُھدکی (پلیٹس) .

پُھدَکنا (ضم پھ ، فت د ، سک ک) ف ل .

١. **اچھلنا ، کودنا ، اچھل اچھل کے چلنا ، خوشی سے کودنا (مینڈک پرندوں بچوں اور پست قد آدمیوں کا) .**

طوطا مینا تو ایک بابت ہے پودنا پھدکے تو قیامت ہے

١٨١٠ میر ، ک ، ١٨١٠

بے حیا بے شرم . . . کدکتی پھرتی ہیں پھدکتی پھرتی ہیں .

١٩٠١ راقم ، عقد ثریا ، ٣٠

دراصل نہ دین ہے نہ دنیا

پنجرے میں پھدک رہی ہے مینا

١٩٢١ اکبر ، ک ، ٢ : ٣٠٨

٢. **(نبض کا یا رحم مادر میں بچے کا) حرکت کرنا (ماخوذ : نوراللغات) .**

[س : سپند + کٹ स्पन्द् + कटु]

پُھدکی (ضم پھ ، سک د) .

(الف) امث .

١. **پھدکنے کا عمل : کد کڑا .**

منا بچہ . . . چھوٹی چھوٹی پھدکیاں لیتا ہوا . . . آگے بڑھتا ہے .

١٩٣٠ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ٩٧

٢. **ایک چھوٹی چڑیا جو اُچھل اُچھل کر چلتی ہے ، لاط : Certhia tula .**

چنگیز خانی دور کو اس طرح روک لیں گے جس طرح پھدکی آسمان کو .

١٩٢٣ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ٣٨ : ١٠

(ب) صف مث .

٣. **(مجازاً) ناتواں ، کمزور ، حقیر (دریائے لطافت ، ٩٧) .**

[پ : پُھدکی फुदकी]

ـــ مارنا (ـــ سک ر) ف م .

جست بھرنا ، چھلانگ مارنا (نوراللغات) .

پَھڈّا (فت پھ ، شد ڈ) امذ .

جھگڑا ، بکھیڑا ، جھمیلا .

ہم تصریف کو نہیں مانتے ، تصوف کے اس قسم کے پھڈوں کو کیوں مانیں .

١٩٧١ غالب کون ، ٦٦

[؟]

پِھڈّا (کس پھ ، شد ڈ) صف مذ ؛ مث : پھڈی .

١. **چوڑا ، اینٹھا ہوا ، ٹیڑھا ؛ ٹیڑھے یا اینٹھے ہوئے منھ والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .**

٢. **جوتا جس کی ایڑھی اینٹھی ہوتی ہے ، سلیپر ؛ وہ شخص جس کے پیروں میں خم ہو اور چلنے میں آڑے ترچھے پانو رکھے ؛ وہ آدمی جو پانو رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہوا چلے (نوراللغات ؛ پلیٹس ، جامع اللغات) .**

[ہ : پھڈّا फिड्डु]

پِھڈّی (کس پھ ، شد ڈ) صف مث .

پھڈا (رک) کی تانیث .

ٹوٹی اس پر بھڑوں کی جو ٹڈی

تو لگی چال چلنے وہ پھڈی

١٨١٨ انشا ، کلام ، ٣٤٧

نیچی داڑھی اونچا پاجامہ پھٹی جوتی .

١٨٩١ ایامئ ، ٣٩

سلیم شاہی کف پل اور کامدار پھٹی جوتیوں کے عوض گرگابی اور بوٹ چل پڑے .

١٩٢٠ لخت جگر ، ٢ : ١٦١

پَھر (فت پھ) امذ .

رک : پھل (پلاٹس ؛ جامع اللغات) .

— نہ پھری بغیچے کا ناثر کہاوت .

پلے کچھ نہ ہونا اور شیخیاں مارنا (جامع اللغات) .

پِھر (کس پھ) م ف .

١.(i) بعد ازاں ، کسی امر کے وقوع کے بعد .

اس کے بعد ہون کرنے والے پنڈتوں کے سامنے پھر صمد ہیوں کے آگے پھر تارک الدنیا برہمنوں کے آگے .

١٩١٥ کرشن استی ، ١٠٧

(ii) بعد میں ، کچھ مدت گزرنے پر ؛ آئندہ .

ملاتا ہے ایسا معما شناس
جو پھرنا پڑے پوچھنا کس کے پاس

١٩٥٧ گلشن عشق ، ١١٢

کاش اب برقعہ منہ سے اٹھا دے ورنہ پھر کیا حاصل ہے
آنکھ مندے پر ان نے گر دیدار کو اپنے عام کیا

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٦

چار پانچ برس کی سہاں سمجھ لو پھر خدا جانے تقدیر میں کیا لکھا ہے .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ٢٩

٢. مکرر ، دوبارہ .

کس نے سن شعر میر یہ نہ کہا
کہیو پھر ہائے کیا کہا صاحب

١٨١٠ میر ، ک ، ٣٠٧

٣. تب ، اس صورت میں .

سپہر آرا نے جھلا کر کہا . . . ہاں تھا تو پسند پھر .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ٢٥٣

پھر بتادوں میں تجھے درد محبت کیا ہے
مجھ پر آجائے اگر میری طرح دل تیرا

١٩١٥ جان سخن ، ٩

٤. قطعاً ، ضرور .

لاکھوں کام چھوڑ کے چلیں اور پھر چلیں .

١٨٨٩ سیر کہسار ، ١ : ٣

٥. تاہم ، اس کے باوجود .

زلفی گو اپنے تئیں بیٹا سمجھتا تھا ، لیکن پھر آدمی کا بچہ تھا .

١٩٠٦ زلفی ، ٣٢

٦. (i) مزید براں ، اس کے علاوہ .

انواع جرم میرے پھر بے شمار و بے حد
روز حساب لیں گے مجھ سے حساب کیا کیا

١٨١٠ میر ، ک ، ٣٥٥

پھر ستم یہ کہ صرف اپنی کیا تو ایسے فضول کاموں میں کہ نہ ضرورت نہ حاجت .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ١٣٢

(ii) اور ؛ اس کے علاوہ اور کیا بات ہے ، اور کیا سبب ہے .

رہی نہیں تو پھر کیا ہے .

١٩١١ پہلا پیار ، ٥٨

٧. بصورت دیگر (٠ یا ، کے ساتھ) .

یا پھر وہ ناواقفیت یا کاہلی کی وجہ سے ایسا کرتا ہے .

١٩٣٩ خطبات عبدالحق ، ٣

٨. اب ، اس کے بعد ، اس دم .

نگاہ دل سے اٹھی ابھری جگر سے اٹھی ابھری
پھر اور چاہتے ہو کیا کسی کا گھر لینا

١٩٢٥ دیوان شوق قدوائی ، ٣٤

٩. پھرنا (رک) سے مرکبات میں مستعمل (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

کچھ دیر بعد جوں نظر حضرت کی زمین پر پڑی بے اختیار آہ مار فرمائے اللہ اللہ اے فرزند دلبند پھر . . . کہ نسل میری تجھ سے قائم رہیگی .

١٧٣٢ کربل کتھا ، ١٩٦

[پھرنا (رک) سے]

— آنا محاورہ .

١. واپس آنا ، لوٹنا .

بعد ایک دن کے بہت جلد پھر آئیں اور زیادہ عرصہ نہ لگائیں .

١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٥

کبھی گیا اس کے گھر تک کبھی گئے کیوں جا کے پھر آئے
وہاں کی ٹھوکریں کھانا بدی تھیں کھا کے پھر آئے

١٩٢٢ نقش فرنگ ، ٨٩

٢. دوبارہ یا مکرر کسی چیز کا آنا .

دیا ہمارا اسے نامہ بر نے جب کاغذ
تو بولا طیش میں آکر پھر آیا اب کاغذ

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٩٧

پھری مجا ہیں ولولے ستانیکے تجھے
رونقیں ہوئیں او مری جوانی پھر آ

١٩١٠ خوبی سخن ، ٨٣

٣. چکر لگانا ، گشت کرنا .

راہ منشی باغ میں . . . ایک بار ضرور پھر آئے .

١٩٣٦ آگ ، ١٥٢

— بیٹھنا محاورہ.

۱. (عہد کے ساتھ) بغاوت کرنا ، سرکشی پر آمادہ ہونا .
قتلوش نے . . . راہ بغاوت اور عصیان کی بادشاہ الپ ارسلان سے جلدی اختیار کی اور بالکل پھر بیٹھا .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۹۳

۲. مکر جانا .
ایک ٹھاکر نے اپنے علاقے کی قسط وقت پر ادا نہ کی تنگ طلبی ہوئی تو پھر بیٹھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۰۶

— پے گھوڑے یہیں ہے کہاوت.

جلد یا وقت سے پہلے عہد سے پھر جانا ، بات پلٹ دینا .
آپ تو ابھی سے ایسی باتیں کرنے لگے پھر یہ گھوڑے یہیں ہے ابھی بڑا سویرا ہے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۴

— بھی صف .

۱. اس کے باوجود ، تاہم .
جاتے وقت گو وہ بات نہ رہی تھی مگر پھر بھی یہ پلڑا تو لہ تھا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۹

۲. ہر چند ، بہر حال .
جاسوس تو پھر بھی ایک حد تک اپنی شخصیت رکھتا ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۹۱

۳. دوبارہ .
پھر بھی آنا او پردیسی ــ او پردیسی پھر بھی آنا

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۴ : ۱۷۷

— بھی موچی کے موچی رہے کہاوت.

کنگال کے کنگال ہی رہے (نجم الامثال ، ۱۲۹) .

— پچھتانے (ــ پچھتانے) کیا ہئے / ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت کہاوت .

وقت نکل جانے تو افسوس بے سود ہے .
اگر اماوس کے دن اس کو نہ پہنچا دیا تو پھر پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت ، پھر لے کف افسوس ملے اور کیا ہو سکتا ہے .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۴۸

— پڑنا محاورہ .

(کسی کی طرف) رخ کرنا ، متوجہ ہونا ، پلٹنا (نجم الامثال ، ۱۲۹) .
گریز میں یکایک پھر پڑا اور خرطوم و دندان سے مقابلہ کرنے لگا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۲۰

چلنے کو تو چلتے ہیں یہ گر پڑتے ہیں اکثر
ہمت نہیں ہوتی ہے تو پھر پڑتے ہیں اکثر

۱۹۲۳ فروغ ہستی ، ۳۶

— پھار (ــ کس پھ) م ف.

بار بار ، مکرر .
بے مغز خالی سر پہونچہ پر پڑنا پھر پھر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱

پھل نکوئی کا تو لیتا جا اگر لے جا سکے
پھر پھر اس گلشن میں اے نادان تجھے آنا نہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۱۰

نصیحت ہو چکی بس ناصحو کیوں پھر پھر آتے ہو
جہاں آئی طبیعت پھر وہاں پھیری نہیں جاتی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۸

— پھرا کر/کے م ف .

چار و ناچار ، لازماً ، لوٹ پھر کر .
وہی دعویٰ سابق . . . پھر پھرا کر قائم ہو جاتا ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۸

اپنی کد کی اکی ہیں پھر پھرا کر وہیں سوتی ہیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۹

— پھر کر/کے م ف .

پلٹ پلٹ کے ، مڑ مڑ کر ، بار بار .
یہی بات پھر پھر کے کہنا اچھے
اسی دھیان میں تت وہ رہنا اچھے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۰

پھر پھر کے اسی طرف جھانکنے لگے اور آپ ہی آپ مجذوبوں کی طرح بوں بڑبڑانے لگے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۴

جلال ان مے کشوں پر کیوں نہ پھر پھر کر شباب آئے
وہ مے پیتے ہیں جس کا نام ہے اکسیر مے خانہ

۱۹۳۶ جلیل ، روح سخن ، ۴۴

— جانا محاورہ .

۱. سرکشی کرنا ، باغی ہونا .
شہنشاہ سے مہرخ و بہار وغیرہ ننی جادوگرنیاں پھر گئیں اور مقابلہ کرتی ہیں .
۱۸۸۸ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۱۵

۲. انحراف کرنا ، انکار کرنا ، مکر جانا .
اون شرطوں سے . . . وہ پھر گیا اور باغی ہو گیا .
۱۸۳۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۳۷۹
پھر گیا تو ہم سے یوں ، گویا نہ تھا پہلے عزیز
دیر تک رہتا ہے جو مہمان نہیں رہتا عزیز
۱۹۲۸ سلیم پانی پتی ، افکار سلیم ، ۳۵

۳. تصور ہونا ، گھوم جانا .
گریہ نے ایک دم میں بنا دی وہ گھر کی شکل
میری نظر میں صاف بیاباں پھر گیا
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۶۷

۴. لامذہب ہو جانا ، عقیدہ بدل جانا .
وہ اسلام سے پھر جاتے ہیں .
۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۳۵
حضرت نوح کے بعد مخلوق خدا سے پھر گئی .
۱۹۳۳ قرآنی قصے ، ۵۶

۵. (مجازاً) چبھ جانا ، پیوست ہونا .
تھی گردش مژہ بھی ترے تیر کی شریک
برہے کی طرح سینے میں پیکاں پھر گیا
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۶۷

۶. ختم ہو جانا .
زمانے سے طرفہ وفا پھر گئی
چمن کے چمن کی ہوا پھر گئی
۱۸۵۱ دیوان اختر ، ۷۶۳

۷. پڑ جانا ، برپا ہو جانا .
سرہٹے کے سارے لشکر میں دہائی پھر گئی
اوس پھر جانے ہی بس ساری خدائی پھر گئی
۱۸۱۹ اخبار رنگین ، ۳۹

۸. دوبارہ جانا .
اس حال کو معائنہ کر کے عبدالمسیح اپنی قوم کے پاس پھر گیا .
۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۱۷۷

۹. لوٹ جانا .
فرقت دلدار میں سہواً اگر آتی ہے نیند
آنکھ سے باہر ہی باہر آکے پھر جاتی ہے نیند
۱۸۳۶ دفتر فصاحت ، ۸

۱۰. مڑ جانا ، رخ دوسری جانب ہو جانا .
جانب قبلہ جو پھیرا گور میں عاشق کا منہ
تیرے کوچے کی طرف اے یار جانی پھر گیا
۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱

۱۱. بدل جانا ، تبدیل ہو جانا .
وہ آیا چمن کی ہوا پھر گئی
خیالات سے باد صبا پھر گئی
۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۷۶۳

— چکنے گھڑے کی طرح ویسے کے ویسے کہاوت .
بے شرم ، بدلحاظ کی نسبت بولتے ہیں (جامع اللغات) .

— چلنا محاورہ .
واپس ہونا ، لوٹ جانا .
سوچتا تھا کہ وطن کو پھر چلیے .
۱۸۹۳ اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۰

— سے ف .
دوبارہ ، از سر نو .
یونیسکو کی مدد سے اب ان کتب خانوں کو پھر سے قائم کیا جا رہا ہے .
۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، ۳۲

— کر/کے م ف .
۱. رک : پھر سے .
نکہت گل کم سیہا سے نہیں ہے کیا عجب
مر گئی بھی ہو تو پھر کر جان پائے عندلیب
۱۷۹۲ محب ، د ، ۹۹
کاغذ زر کے پھولوں میں یہ گل کترے تھے
آ گیا تھا گل صد برگ کا پھر کر موسم
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۰

۲. گردن موڑ کر ، مڑ کر .
نہ تو میں نے پھر کر دیکھا کہ میرے پیچھے کیا ہو رہا ہے اور نہ میں کسی جگہ ٹھہرا .
۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۳۶

— کر آنا محاورہ .
واپس آنا ، لوٹ کر آنا .
مژن میں تی بول نکلیا پچھیں سو کیا پھر کر آتا ہے ؟
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۸

عدم کے راہگاں کا حال پوچھیں اے ظفر کس سے
نہ آیا کوئی پھر کر واں سے یاں معلوم کیا ہوگا

۱۸۵۶ ظفر ، ک ، ۳ : ۳

جاتا نہیں کعبے کو یہ میں سوچ سمجھ کر
آتا نہیں پھر کر کوئی اللہ کے گھر سے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۳۳

— کون جئے کس کا راج/کون مرے کون جئے کہاوت .

زندگی کا کوئی اعتبار نہیں کام فوراً کرنا چاہیئے یہ کام ابھی کرنا چاہیے پھر کا کیا بھروسہ کیا ہو (محاورات ہند ؛ جامع اللغات) .

— کیا ہے مقولہ .

اس کے علاوہ اور کوئی بات سبب یا وجہ ہو تو بتاؤ .

پھر کیا ہے جو اللہ کا یہ قہر نہیں ہے
اس تیغ کے کاٹے میں کہیں لہو نہیں ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۲

— مانگو فقرہ .

فقیر کو اس وقت کہتے ہیں جب کچھ دینا منظور نہ ہو .

کوئی ٹرا کل بھلا دزار ہوا تو اس نے صاف صاف کہہ دیا پھر مانگو سائیں برکت ہے .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۳ : ۳

— مڑلی بیل تلے کہاوت .

پھر اپنے آپ کو خطرہ میں ڈالنا (پھل = ایک پھل) (جامع اللغات) .

پھُر (۱) (ضم پ) صف .

سچا ، اصل ، صحیح ، درست ، ٹھیک (جامع اللغات) .

[۰ : پھر स्फुट]

پھُر (۲) (ضم پ) امث .

پرندے کے اڑنے کی آواز .

[س : سپھر स्फुर]

— پھُر (— ضم پ) امث .

پھُر (رک) کی تکرار .

اڑ کے پھر پھر درخت پر وو جا
بول حق اللہ پاک ذات اللہ

۱۸۱۰ ہشت گلزار ، ۳۳

— پھُر اُڑنا محاورہ .

۱ . فضا میں بازووں کو پھڑپھڑانا .

ان جانداروں میں وہ بعض کو پھر پھر اڑتے ہوئے دیکھتا ہے .

۱۹۰۰ عربی طبیعیات کی ابجد ، ۷

۲ . (ہوا میں) ادھر ادھر حرکت کرنا .

کھوپڑی تانبے کی طرح چمکتی سفید چٹیا پھر پھر اڑتی . . .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۳۶

— پھُر کرنا محاورہ .

رک : پھر پھر اڑنا .

دھر پہنچ گیا کان میں باندھ اپنے پروں کو
پھر پھر کیا اور پردے میں پنجوں کو گڑایا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۹۳

— سے م ف .

تیزی سے ، پک پھک .

چڑیا والے کی جان پھر سے اڑ گئی .

۱۸۶۹ بوستان خیال ، ۶ : ۱۳۰

ادھر دعا ختم ہوئی ادھر شاما پھر سے اڑ یہ جا وہ جا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲

— ہونا/ہونے دینا محاورہ .

اڑ جانا ، (مجازاً) ہاتھ سے نکل جانا .

اور منہوری چڑیا جب خود ہی دانے پر گری تھی تو بھلا وہ کیوں پھر ہونے دیتے .

۱۹۶۲ دلّی کی شام ، ۱۶۹

پھرّا (فت پ ، شد ر) امذ .

۱ . گول لکڑی یا درخت کے تنے کا پھلا چرا ہوا تختہ جس کا ایک رخ مدور ہوتا ہے (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۱۹) .

۲ . لمبی دھجی ، رک : پھریرا .

چھوٹی چھوٹی مگر بہت خوبصورت بندوقیں ہوتی ہیں جن پر سرخ بانات کا غلاف ہوتا ہے اور اس کے سرے پر ایک چھوٹا سا پھرا .

۱۹۰۷ مخزن ، فروری ، ۴۳

۳ . چوپائے جانوروں کے شانے کی ہڈی جس پر گوشت منڈھا رہتا ہے ، پھڑ ، تھاپا (اپ و ، ۲ : ۸۳) .

۴ . پرندوں کی چار ہڈیوں میں سے دو ہڈیوں کا نام جو رانوں سے ملحق ہوتی ہیں ان سے پروں کے بازو اور آمنا سامنا بنتا ہے ، بے نام ہڈی .

دو پھرے کی ہڈیاں . . . بے ڈول ہیں .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۵

۵. گیہوں یا دھان کی فصل کا ایک مرض جو اس وقت ہوتا ہے جب پھولنے کے وقت تیز ہوا چلتی ہے اس میں پھول گر جانے سے بالیوں میں دانے نہیں پڑتے (شبد ساگر) .

۶. مولی اینٹ (شبد ساگر) .

۷. لنگوٹ کی ایک قسم جس میں چار کونے ہوتے ہیں (مہذب اللغات) .

۸. رک : پھڑا .

اگر اس آلے پر کوئی چیز ماریں تو اس کے دونوں پھرے ضرور تھر تھرایا کرتے ہیں .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۷۵

[رک : پھرانا]

پھرات لینا ف م .

پھیر لینا ، رک : پھیرنا .

تیر مارے سو معانی پھر نہ آئے
ہے عجب تیر مار کرلیتے پھرات

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۵

پھرّانا (فت پھ ، شد ر) امذ ؛ ـــــ فرانا .

۱. پرندے (یا پھرپھرے) کے اڑنے کی آواز (نوراللغات) .

۲. گھوڑے کے نتھنوں میں سے زور سے ہوا نکلنے یا جانور کے زور سے دوڑنے کی آواز (جامع اللغات) .

۳. سانٹھا ، قمچی ، رک : پھٹا (امث : پھرانی) .

سزا یوں دی جاتی ہے کہ ہر حاکم کے رو برو بانس کے پھرانے رکھے رہتے ہیں .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۱۱۲

[ف : پھرانا फर्राटा]

ـــــ پھرنا محاورہ .

رک : فرانا پھرنا (نوراللغات) .

پھرا جانا ف م .

رک : پھرانا ؛ چکرا دینا ، چکر دینا .

ناصح کو بھی عجیب طرح کا ہے درد سر
کوئی نہ جب ملا تو مرا سر پھرا گیا

۱۹۱۷ دیوان آصف ، ۱۳

پھرا دینا ف م .

رک : پھرانا ، واپس کرنا .

لیا سواجیوں کے پھرا نہیں دیا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸۶

یہ بات سلیمان کو پسند آئی وہ شربت پھرا دیا .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۹۰

پھرارا (فت پھ) امذ .

رک : پھریرا (= جھنڈا) .

دیکھیا ہوں ترے نین منیں صنع خدا کا
تو سر نہالی سوں جھلکتا ہے پھرارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۶

عاشقاں کے آج سینے چاک ہو تج عشق تھے
آہ کے بارے سوں اڑتے جیوں پھرارے ہر طرف

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۲۴

پھراری (کس پھ) امث .

تاش کے کھیل میں اتنی جیت جتنی ایک بار ہاتھ چلنے میں ہوتی ہے ، ایک چال کی جیت (شبد ساگر) .

[مقامی]

پھُراکا (ضم پھ) امث .

پھر (رک) کی آواز .

اسی لمحے میرے پیچھے سے ایک پھراکے کی آواز آئی اور دوسرے لمحے مجمع پر دس دس روپوں کے نوٹوں کی بارش ہوئی .

۱۹۶۶ الشجاع ، مارچ ، ۶۰

[حکایت الصوت]

پھرا کر (کس پھ ، فت ک) م ف .

۱. بدل کر .

اگر کوئی اچھے کا محب و حبیب
پھرا کر نہ لکھو سے کسی کے نصیب

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۳

پھرا کر سوشاہی کبری بھیس کوں
چلیا ہو سناسی ہو پردیس کوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۰

۲. پلٹ کر .

کہا فرعون موسی کوں پھرا کر
خدا گر ہے تمہارا آسماں پر

۱۷۰۵ در مجالس ، ۱۳

[پھرانا (رک) سے]

پھرال (فت پھ) امث .

پھیلاو ، تفصیل ؛ تختہ (شبد ساگر) .

[(رک) : پھیلاو]

پھرانا (کس پھ) م ف .

۱. گھمانا ، گشت کرانا ، سیر کرانا .

سب عاشقاں میں پھراؤ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۳

زلفی نے آگ کی ہنڈیا زور سے پھرا کر بھیڑیوں کے بیچوں بیچ پھینک دی .

۱۹۰۱ زلفی ، ۵۶

۰۲ حیران کرنا ، سرگرداں کرنا ، بھٹکانا .

خاص بڑے کہا کہ میاں خشکہ کھاؤ دماغ بیہودہ مت پھراؤ .

۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ ، ۱۹۵

۰۳ لوٹانا ، واپس کر دینا ، خالی ہاتھ بھیج دینا (فقرا وغیرہ کو) .

گنہگارو نہ ہو مایوس اللہ کی رحمت سے
پھرا دے اپنے در سے یہ سخی سے وہ نہیں سکتا

۱۹۳۲ کلیات شایق ، ۳۶

۰۴ رد کرنا ، دور کرنا (کسی مصیبت یا پریشانی کو).

صدقہ پھراتا ہے بلا حق کا غصہ کرتا نرم

۱۶۳۵ ترجمہ تحفۃ النصائح ، ۲۰

غریب کی دعا بلا کو پھراتی ہے .

۱۸۵۵ گلستان (ترجمہ) ، ۲۵۵

[ہ : پھرانا फिराना]

پَھرانا (فت پھ ، شد ر) ف ل : ف م .

۰۱ (جھنڈے کے پھریرے کا) ہلنا ، لہرانا .

پھرادے ہے یہ حسن کے لشکر کا نشان دیکھ
لہرا دے ہے جو زلف گرہ گیر ہوا پر

۱۷۸۶ حسن ، د ، ۴۴

کونھوں اور دیواروں پر سنہرے کلس جگمگا رہے تھے اور بادلے کے نشان پھرا رہے تھے .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۵۱

باقی سب پر انگریزی پھریرا پھرا رہا تھا .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۱۹

۰۲ (پرند کا) پروں کو پھٹ پھٹانا .

جانور اترتے ہیں ، نہاتے جاتے ہیں . . . پروں کو پھراتے ہیں اور اڑ جاتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۸

۰۳ کودنا ، پھاندنا ، جست کرنا .

دیوار کو زنداں کی پھرا گئے دیوانے
جس دم یہ خیال آیا میداں کسے کہتے ہیں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۱۱

۰۴ گھوڑے کا نتھنوں سے زور سے آواز نکالنا (جامع اللغات).

[س : سپھر स्फर سے]

پِھراؤ (کس پھ ، و مع) صف .

۰۱ وہ (مال) جو واپس کیا جاسکے ، مدت معینہ میں واپسی کی شرط پر خریدا ہوا (سامان) جس کو واپس کردینے کا اقرار ہو ، جا کڑ ، قابل واپسی (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد سا گر) .

۰۲ لوٹتا ہوا ، واپس ہوتا ہوا ، قابل منتقلی ، گھوم جانے والا (نوراللغات ، پلیٹس) .

[پھرنا ، پھیرنا (رک) سے]

پِھرائی (کس پھ) .

(الف) امث .

۰۱ واپسی ، واپس کرنے کا تاوان (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

۰۲ گشت .

رات کی پھرائی میں یہ ہمارے ساتھ تھا .

۱۹۳۶ حکایات رومی ، ۲ : ۵۷

۰۳ حرکت ؛ گھماؤ .

دو پہیوں کی چھوٹی چھوٹی گاڑیاں بنوائی جاتیں جن پر ان کی چکیاں رکھ دی جاتیں تب کہیں ان کی پھرائی ممکن ہوتی .

۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۳۳

۰۴ (کسی چیز کو) واپس کرنے کا تاوان (نوراللغات) .

(ب) صف ؛ امذ .

پھرنے والا ، پھیری لگانے والا ، گشت کرنے والا ؛ سخی سرور کے مریدوں کا ایک گروہ .

اور پھرائی لوگوں کو شیخ گاڑھا کی نصیحت ہے کہ حضرت کی مدح پڑھیں اور بجائے مصلا نگاں بنا کے چراغ جلادیں .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۲۱۳

[پھرنا (رک) سے]

پِھرپھیّہ (کس پھ ، سک ر ، فت پ ، کس ہ ، فت ی بشد) امذ .

گھومنے والی چرخی جس پر توپ رکھ کر چلائی جاتی ہے .

گولہ اندازوں نے تاک کر جو گولہ مارا غنیم کے لشکر میں اتارا کبھی دمدمہ اڑایا کبھی جھانکی اڑادی کبھی پھر پھیے سے توپ گرا دی .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۵۴

[پھر ، پھرنا (رک) سے + پہیہ (رک)]

پُھر پُھر (فت نیز ضم پھ) امث .

(پرندے کے) اڑنے کی آواز .

اڑ کے پھر پھر درخت پر وہ جا
بولی حق اللہ پاک ذات اللہ

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۴۴

[حکایت الصوت]

پَھڑ پَھڑانا (فت پھ ، سک ڑ ، فت پھ) ف ل .

۱. ہوا میں اڑنا ، سرسرانا .
اس کے کھلے ہوئے سیاہ بال . . . پیچھے ہوا میں پھڑپھڑائے .
۱۹۳۰ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۲۸

۲. پھڑ پھڑ کی آواز پیدا ہونا ؛ رک : پھڑ پھڑانا .
یہ ندی موجوں سے پیشانی پر بل ڈالے پھڑپھڑاتی مرغابیوں کی قطاروں سے گردنا باندھے . . . چلی جا رہی ہے .
۱۹۳۳ وکرم اروسی ، ۶۹
[ه : پھڑپھڑانا फड़फड़ाना]

پُھڑ پُھڑانا (ضم پھ ، سک ڑ ، ضم پھ) ف ل ؛ ف م .

۱.(i) پُھر پُھر کرنا ، حرکت کرنا .
برآمد کی دم کے ساتھ . . . گال اور ہونٹ پھر پھرا کرتے رہتے اور منہ سے جھاگ نکلتے ہیں .
۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۵۱۳

(ii) (پرندے کا) ہوا میں اڑنا .
دھر بیٹھ گیا کان میں باندھے اپنے پروں کو
پھر پھر کیا اور پردے میں پنجوں کو گڑایا
۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۱۹۰

۲. کسی ہلکی چھوٹی چیز (بال پرچم وغیرہ) کا ہوا میں ادھر اُدھر لہرانا ، سر میں جوں پتنگا یا چیونٹی کا گھس جانا .
بالوں میں پھر پھراتا ہے کچھ میرے رات سے
اتا لگا کے پنجہ تو اور کر کے دھیان دیکھ
۱۸۳۰ امتحان رنگین ، ۲۲

۳. کان میں کسی پردار کیڑے کا پھر پھرانا (فرہنگ آصفیہ) .

۴. کانپنا ، لرزنا نیز تھکن یا تکلیف سے بدن کا درد کرنا .
ایک ایک انگ پھر پھرا رہا ہے یہ خلاف عادت تبدیلی سفر کے تکان کی وجہ سے ہے .
۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۶۷

۵. پھٹنا ، خشکی ہونا ، تحریک نزلہ سے ریزش ہونا .
اس کے نتھنے پھرپھرا رہے تھے ہونٹوں پر پپڑیاں جمی تھیں .
؟ چنگل ، ۴۴

۶. کان میں روئی کی سلائی ڈال کر اس کو گردش دینا ، پھر پری پھیرنا ، روئی کی سلائی کان میں پھیرنا (فرہنگ آصفیہ) .
[حکایت الصوت]

پُھڑ پِھڑی (کس پھ ، سک ڑ ، کس پھ) امث .

ایک قسم کا پرندہ جس کی چھاتی لال اور پیٹھ کالی ہوتی ہے .
پرند جانوروں میں کوا ، طوطا ، بلبل ، پھر پھری . . . کو بھی روکنا چاہیے .
۱۹۰۳ باغبان (رسالہ) ، ۲۳
[مقامی]

پُھڑ پُھڑی (ضم پھ ، سک ڑ ، ضم پھ) امث .

کپکپی ، پھریری ، تھرتھری ، لرزہ (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .
[ه : پھڑپھڑی फड़फड़ी]

~ لینا محاورہ .

کانپنا ، لرزنا ، تھرتھرانا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

پَھڑ پَھنْد (فت پھ ، سک ڑ ، فت پھ ، سک ن) امذ .

پھیر ، چکر ، پھندا ، جال ، شرارت ، بدمعاشی ، مکر فریب ، پاجی پن ، شیطنت ، دھوکے کی ترکیب ، چالبازی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
اف : کرنا ، ہونا .
[س : پر + سبد परि + स्पन्द]

پَھڑ پَھنْدی/پَھڑ پَھنْدیا (فت پھ ، سک ڑ ، فت پھ ، غنہ) صف .

مکّار ، عیّار ، چالباز (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

پِھرَت (کس پھ ، فت ر) امث .

۱. گردش ، سیر (چلت یا سرعت کے تابع کے طور پر) .
گفت پھرت بکن زر بیار
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۲

یہ سرعت پھرت قوی آدمی سے ممکن ہے .
۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۳۲

۲. (ناچ کی) چک پھیری .
پھر دیکھو اس کی پھرت کی پھریاں
ناچتا تھا لے کے چکر پھیریاں
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۱۷

۳. گھوڑے کی گردش ، گھوڑے کی چال ، کاوا کاٹنے کی کیفیت .
آسیا وار پھرے کیوں نہ فلک گردش میں
تیرے توسن کے جو کاوے کی اڑا جائے پھرت
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۷

۴. ایک قسم کی تراشی ہوئی اینٹ جو کھاؤ یا گولی میں نصب کی جاتی ہے .
دروازوں کے پہلوؤں پر پھرت کی اینٹ بنا کر لگانا چاہیے .
۱۹۱۳ انجیرنگ بک ، ۲۹

۵. بیکار کی ہوئی چیز ، کرایہ کی چیز کی واپسی ؛ سفر سے واپسی کے اخراجات ؛ وہ پیسہ جو پیشہ ور عورت اپنے آشنا کو ادا کرتی ہے (پلیٹس) .

٠٩. گانے والے کی آواز کا اتار چڑھاؤ ، ایسے گانے والے کے گلے کے لیے بولتے ہیں جو نہایت تیزی کے ساتھ تان پلٹے لینے پر قادر ہو ، گٹکری .

ان کی ادا اور آواز کی بھرت ، اس کا گھٹاؤ اور اس کا بڑھاؤ اس کا اُبھراؤ اور اس کی اونچ . . . زیادہ تر مصنوعی قواعد کی پابند ہے .

١٨٧٣ مقالات سرسید ، ٦ : ٥

[٠ : بھرت भिरत]

بُھرت (ضم بھ ، فت ر) امث .

رک : بُھرتی (ملیش) .

[٠ : بھرت फुरत°]

بِھرتا (کس بھ ، سک ر) .

(الف) امذ ؛ امث : بھرتی .

١. واپسی ، استرداد ؛ خط کا جواب ، رک : بھرت (ملیش) .

٢. دلالی ، بٹا ، کمیشن ، مال واپس کرنے کا تاوان .

بے وفا بھی تو نہیں کیوں یہ حسینان جہاں
پھیر دیتے ہیں مرا دل مجھے دے کر بھرتا

١٩٠٠ نظم دل افروز ، ٨٧

(ب) صف ؛ م ف .

لوٹتا ہوا ، واپس ؛ لوٹ کر .

کہ یک پہر کوں جو دو پہر جانے گا
تو خش بھرتا دسری صبا آنے گا

١٦٠٩ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ٣٣

[٠ : بھرتا फिरता ، بھرنا (رک) سے]

— بھاڑا امذ .

واپسی کا کرایہ ، نصف کرایہ (ملیشی) .

[بھرتا + بھاڑا (رک)]

— بھراتا (— کس بھ) صف .

گھومتا ہوا ، گشت کرتا ہوا .

یوں ہی بھرتا بھراتا ایک دن پہنچا ایلا میں
جہاں مفتوح تھے آباد بعد خانہ ویرانی

١٩١٢ شہید مغرب ، ٦٨

اتفاق سے شنکر بھرتا بھراتا جنگل میں اسے مل گیا .

١٩٢٣ افسانچے ، ١٤٦

— بھرنا محاورہ .

مارے مارے بھرنا : وقت بگڑ جانا .

آخر نہ وہ دولت رہی نہ آپ نہ وہ گھر رہا
مسند کہیں جاتی رہی تکیہ کہیں بھرتا پھرا

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ١٨٩

— رہنا محاورہ .

چلتے رہنا ، گھومتے بھرتے رہنا ، چل بھر کر دیکھنا ، سیر کرنا ، معائنہ کرنا ، گشت کرنا ، سیاحت کرنا (ملیشی) .

— کرنا محاورہ .

واپس کرنا ، لوٹانا .

بعدازاں زید نے اطلاع انفساخ دی اور بکر نے پوری میعاد پر اس پٹے کی بھرتا کیا تو زید بر بنیاد اپنی ضمانت کے ذمہ دار ہے .

١٩٠٢ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ٩٥

بِھرتی (کس بھ ، سک ر) امث .

بھرتا (رک) کی تانیث .

— بار م ف .

واپسی کے وقت ، واپس ہوتے ہوئے .

بھرتی بار بساروں کو دیکھتا بھالتا چلا آتا تھا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١ : ١٠

[بھرتی + بار (رک)]

— بتانا محاورہ .

ناچ کی چک بھیریوں کا انداز سکھانا .

ان کی بھرتیاں و باریکیاں بتانا دیکھ کر دانست دار لوگ وجد میں آتے تھے .

١٨٦٠ فسانۂ دلفریب ، ١٠١

— دفعہ (— فت د ، سک ف ، فت ع) م ف .

رک : بھرتی بار .

میں نے اپنے ساتھی سے کہا قہوہ پیو ، اوس نے جواب دیا بھرتی دفعہ ہی لینا .

١٨٣٧ تاریخ یوسفی ، ٣٣

[بھرتی + دفعہ (رک)]

— کا بھاڑا امذ .

واپسی کا کرایا (کشتی ، ناؤ ، گاڑی وغیرہ کا) ، رک : بھرتا بھاڑا (ملیشی)

ـــ ہنڈی (ـــ ضم ہ ، سک ن) امث .

وہ ہنڈی جس کو مہاجن قبول نہ کرے ، رد کی ہوئی ہنڈی (اپ و ، ے : ٢٢) .

[پھرتی + ہنڈی (رک)]

پھرتی (ضم پھ ، سک ر) امث .

چستی ، تیزی ، جلدی .

ابو بصیر نے نہایت پھرتی کے ساتھ اس کے ایک تلوار ماری کہ تھوڑی ہی دیر میں ٹھنڈا پڑ گیا .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٢ : ١٢٣

[س : سپھرتِ स्फूर्ति]

ـــ سے م ف .

جلدی سے ، آن کی آن میں ، فوراً (پلیٹس) .

ـــ کر گیا فقرہ .

جلدی کر گیا ، قابو میں نہ آیا ، کیا شتابی سے کام بنایا (محاورات ہند ، ٥١) .

ـــ کرنا محاورہ .

جلدی کرنا ، تیزی دکھانا ، پھرتیلا پن دکھانا (پلیٹس) .

ـــ کھیل گیا فقرہ .

رک : پھرتی کر گیا (محاورات ہند ، ٥١) .

پھرتے (کس پھ ، سک ر) صف ؛ م ف .

پھرتا (رک) کی محرفہ شکل (مرکبات میں مستعمل) .

ـــ پڑنا محاورہ .

مارے مارے پھرنا .

جو بڑے ہیں وے ہی آخر ہیں بڑے
ایسے لچے بہت پھرتے ہیں پڑے

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٢٣

پھرتیلا (ضم پھ ، سک ر ، ی مع) صف مذ ؛ مث : پھرتیلی .

١. چست ، چالاک ، تیز ، جلد کام کرنے والا .

اتنا بڑا پھرتیلا آدمی ہے کہ برات کے ساتھ کوئی پچاس ہزار آدمی ہوگا مگر اس نے زخمی کیا اور اس طرح بھاگا کہ ایک بھی اس کو گرفتار نہ کر سکا .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ٦٨٦

٢. جلد سمجھنے والا ، زود فہم .

یہ ایک پھرتیلے اور سریع الفہم دماغ کا آدمی ہے .

١٨٩١ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ٥٣٢

٣. چالاک چوبند ، رفتار میں اچھا .

میر باقر کے گھوڑے جیسا پھرتیلا اور کلیل کرنے والا گھوڑا آپ نے کبھی دیکھا .

١٩٢٥ حکایات لطیفہ ، ١ : ٣٠

[س : سپھرت + الہ : स्फूर्ति + इल]

پھرچا (فت پھ ، سک ر) امذ .

رک : پھرچھا (پلیٹس) .

[ہ : پھرچا फरचा]

پھر چانا (فت پھ ، سک ر) ف م .

رک : پھر چھانا (پلیٹس) .

پھرچھا (فت پھ ، سک ر) .

(الف) امذ .

فیصلہ ، حکم عدالت ؛ بندوبست ، انتظام ؛ تصفیہ ؛ آسمان کا صاف ہو جانا ، بادلوں کا چھٹ جانا ، خوشگوار موسم (پلیٹس) .

پھرچھا اچھی طرح سے بولے اور لیلیٰ شب بھی زلف کھولے

١٨٨٣ تفسیر عفت ، ٣١

(ب) صف .

١. پاک ، سچا ، دیانت دار ، انصاف پسند ، صاف گو (جامع اللغات) .

٢. صاف ، ستھرا ، شفاف ، چمکدار ، روشن (پلیٹس) .

[س : پرشکار परिष्कार]

پھر چھانا ف مر .

صاف کرنا ، مانجھنا ، دھونا ، چمکانا ؛ بادلوں کا اڑ جانا ، مطلع صاف ہونا ؛ قرضے وغیرہ کا فیصلہ کرنا ، بیباق کرنا ؛ فیصلہ کرنا ، فتویٰ دینا (جامع اللغات) .

[ہ : پھرچھانا फरछाना]

پھر چھائی (فت پھ ، سک ر) امث .

صفائی ، چمک ؛ ایمانداری ؛ مطلع صاف ہونے کی کیفیت ؛ صاف گوئی (پلیٹس) .

[ہ : پھرچھائی फरछाई]

پھرر پھرر (ضم پھ ، فت ر ، ضم پھ ، فت ر) م ف .

پھر پھر (آواز) کے ساتھ ، ہلکے پھلکے انداز میں ، بسرعت .

لوٹی ہوئی نسیم پھولوں میں اور ہر سو پھرر پھرر آئی

١٩٣٦ لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ٨٢

[حکایت الصوت]

بھررر (ضم نیز فت بھ ، فت ر ، سک ر ، فت ر) امث .

پردار جانور کے اڑنے کی آواز .

کریم کا باپ تیزی سے بڑے نیم پر چڑھا گھونسلے کے پاس پہنچا ہی تھا کہ کوا ،،بھررر،، کی آواز پیدا کرتا گھونسلے سے باہر نکلا .

۱۹۶۷ بگولے ، ۱۹۳

[حکایت الصوت]

بھرڑا (فت بھ ، سک ر) امذ (قدیم) .

پھل (تلوار کا) ، تلوار .

لتی مغربی دو بھرڑے تھے بات
بلند ٹانگ پریک سو رن کھانپ دھات

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰۲

[مقامی]

بھرڑ پڑنا ف ل .

پھسل جانا .

سلنڈر ہیڈ ٹھیک طور پر اپنی جگہ پر بیٹھ جاتا ہے اور بھرڑ پڑنے کا اندیشہ نہیں رہتا .

۱۹۲۵ پٹرول انجن ، ۱۰۶

[؟]

بھرسا (فت بھ ، سک ر) امذ .

کدال ، کلہاڑی ، برچھا .

بچا کے وار عدو کے لگاونگا بھرسا
نہیں ہے خوف مجھے تیغ کر کمر میں نہیں

۱۸۸۹ دیوان عنایت وسقلی ، ۲۰

[س : برشو + کہ : परशु + क]

بھرک (۱) (فت بھ ، ر) امذ .

رک : پھدک (پھد پھدانا (رک) سے) .

یک بیک اسٹوو بند کردیا اور پھر چونک کر دوبارہ جلایا تھا کہ ابھی تو دال میں بھرک بھی نہ آئی تھی .

۱۹۶۹ وہ جیسے چاہا گیا ، ۱۱۹

بھرک (۲) (فت بھ ، ر) امث .

ڈھال ، رک : بھر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

بھرک (۳) (فت بھ ، ر) امث .

رک : پھڑک (پلیٹس) .

[س : پھلکن फलक]

بھرکا (کس بھ ، سک ر) امذ .

معمول سے بڑی قوس یا دائرے کا نشان ڈالنے کی چفتی اس سے بڑی پرکار کا کام لیتے ہیں اس طرح کہ جب ایک سرے کو مرکز پر قائم کرکے گھماتے ہیں تو دوسرے سرے سے حسب ضرورت بڑے سے بڑے دائرے یا قوس کا نشان لگ جاتا ہے یہ کام ڈوری سے بھی لیتے ہیں (اپ و ، ۱ : ۳۰) .

[٠ : بھرکا : फिरका]

بھر کر (کس بھ ، سک ر ، فت ک) م ف .

رک : بھر ، دوبارہ ، مکرر (پلیٹس) .

بھرکلا (فت بھ ، سک ر ، کس ک ، شد ل) امذ .

وہ کھونٹا جو گاڑی میں پرے کے باہر پٹری میں لگایا جاتا ہے اور جس پر لکڑی بانس یا بلے رکھ کر رسیوں سے کس کر ڈھانچہ بنایا جاتا ہے (شبد ساگر) .

[٠ : بھار + کیل फार + कील]

بھرکنا (فت بھ ، ر ، سک ک) ف ل .

ہلنا ، حرکت کرنا ، تھر تھرانا ، رک : پھڑکنا .

غصے سے لبوں کا بھرکنا اور جسم کا کانپنا . . . اس کو چھوات کہتے ہیں .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۳۱۸

[رک : پھڑکنا]

بُھرکنا (ضم بھ ، فت ر ، سک ک) امذ .

(ٹھگ) گھوڑا جو تیز رفتار ہو (اپ و ، ۸ : ۱۲۸) .

[رک : بھڑکنا]

بھرکنی (کس بھ ، فت ر ، سک ک) امث .

لہنگا ، ایک پائنچے کا گھیردار غرارہ نما پہناوا ، بیشتر دیہات میں مستعمل .

آنکھوں میں کاجل لگا کر اپنی بھرکنی اور چولی پہن کر باہر نکلتی تو سمجھو گاؤں میں قیامت آجاتی .

۱۹۶۹ اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۷ اگست ، ۱۰

[بھرکی (رک) سے]

بھر کونا (فت بھ ، سک ر ، و مج) امذ .

ڈیڑھ دو انچ موٹی تین چار انچ چوڑی اور سات آٹھ فٹ لمبی ناب کی پٹی ، بتا ، بدا (اپ و ، ۱۰ : ۱۹) .

[مقامی]

پھر کوہاں (فت پھ ، سک ر ، و لین) صف .

پھڑکنے والا (شبد ساگر) .

[٠ : پھرکوہاں फरकवाहाँ]

پھرکنی (کس پھ ، سک ر ، فت ک) صف .

پھرکی (رک) جیسا ، بل کھایا ہوا (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات) .

[٠ : پھرکنی फिरकनी]

— ڈنڈ (— فت ڈ ، سک ن) امذ .

ڈنڈ جن کی مچھلیاں جسمانی ورزش کی وجہ سے ابھر جاتی ہیں .

پھرکنی ڈنڈ پہ سج تو رتن اے غیرت ماہ

چاہیے سبعۂ سیارہ ہوں ہر بازو پر

١٨٦٧ رشک (نوراللغات)

[پھرکنی + ڈنڈ (رک)]

پھرکی (فت پھ ، سک ر) امث .

بانس کی تیلی جس میں لاسا لگا کر چڑیمار چڑیاں پھانستے ہیں ؛ بڑا پتھر جو دیوار کی چنائی میں دور دور کھڑا لگایا جاتا ہے (شبد ساگر) .

[پھرکی ، پھرکنا (رک) سے]

پھرکی (کس پھ ، سک ر) امث .

١. مدور (گول) چیز جو بیچ کی کیلی (محور) پر حرکت کرے ، چرخی .

جوئے کی تیاری اس بلا کی ہے کہ ہوائے بچائے ہاتھ سیدھا کر دوں تو معلوم ہو پھرکی گھوم رہی ہے .

١٨٨٧ جام سرشار ، ٢٣١

بڑی مشکل سے بادلے پر چڑھ کر پھرکی میں رسی ڈالی .

١٩٣٧ فرحت ، مضامین ، ٧ : ٤٣

٢. بچوں کا کھلونا (مدور تراشا ہوا چھوٹا جس کے بیچ میں سوراخ ہوتا ہے جو دھاگا ڈال کر نچایا جاتا ہے) .

لڑکوں کی طرح کھیل رہا ہے فلک پیر

دو ہاتھ میں دو پھرکیاں ہیں شمس و قمر کی

١٨٩٠ دیوان سائل ، ٢٣٥

بچوں میں پھرکیوں سے کھیلنے کا رواج تھا .

١٩٢٨ سلیم ، افادات سلیم ، ٢٢٣

٣. چکنی (رک) .

زرد پھرکی سی جو لگی پھرنے

سو پھرائی ہے کون سی پھرنے

١٨١٨ انشا ، ک ، ٣٥٧

ہو گئے ہیں کتنے بے پروا زمانے سے کہ ہم

سمجھے ہیں لڑکوں کی پھرکی گردش ایام کو

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د ، ٢٠٦

٤. چھوڑے کا ٹکڑا جس پر تکلا گردش کرتا ہے (نوراللغات) .

٥.(i) چرخی کی مدور لکڑی .

کپڑا بننے کی کلوں میں بڑی انجن ہوتی ہے پھرکیاں . . . ایسی پھرتی سے گردش کرتی ہیں کہ نظر نہیں جمتی .

١٩٠٣ لکچروں کا مجموعہ ، ٢ : ٤٧٠

(ii) مدور لکڑی جسے تار کش استعمال کرتے ہیں (نوراللغات) .

٦. گنڈے کے پھول کی ایک قسم (نوراللغات) .

[٠ : پھرکی फिरकी]

— بننا محاورہ .

گھن چکر ہو جانا ، خود کو بہت زیادہ مصروف کر لینا .

کمشنر کی ضیافت کی کیبوی بیرڈ کی خاطر

غرض مہمان نوازی کے لئے خود بن گئے پھرکی

١٩٢٣ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ١١ : ٣

پھرکیلا (کس پھ ، سک ر ، ی مع) امذ .

رک : پھرکلا (شبد ساگر) .

[٠ : پھرکیلا फिरकीला]

پھرن (فت پھ ، ر) امذ .

پیرہن (رک) کا ایک مقامی تلفظ ، لباس .

ابر کے پردے میں گردش کر رہا ہے آفتاب

یا پھرن کے پھیر میں کھاتی ہے چکر کانگڑی

١٩٣٧ تنشۂ فردوس ، ١ ، ١٣٢

پھرنا (١) (کس پھ ، سک ر) ف ل .

١. (i) (ادھر اُدھر) گھومنا ، (مختلف اطراف میں) چلنا ، گشت کرنا .

پھرے ہم میدان میں وو شہسوار

سپاہیاں سبھی چومیں اس کا رکاب

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ١٣

یہ دونوں باغ میں پھرتی ہیں باغ کوں دیکھتی ہیں ۔

۱۷۶۹ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۵

ساتھ لو ہم کو تم چھوڑے نہ پھرو
ڈر ہے اس پھرنے میں بڑے نہ پھرو

۱۸۵۶ ظفر ، ک ، ۳ : ۱۰۷

کہتے ہیں اوس میں سونا ، اوس میں پھرنا جسم انسان کے لیے مضر ہے ۔

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۳۸

(ii) خاک چھاننا ، آوارہ گردی کرنا ۔

آتی ہے دہن چمن کے آنگن میں
پھول پھرتا ہے پھول کے بن میں

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۶

مدت تلک جنگل میں دیوانہ ہو پھرا میں
آخر کو وو پری رو میری نظر نہ آیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۴

جذبِ دلِ عاشق کی تاثیر اسے کہتے ہیں
دیوانی سی جنگل میں پھرتی ہے بڑی لیلی

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۸

(iii) (طنزاً یا حقارتاً) مارا مارا پھرنا ، چکر لگانا یا کاٹنا ۔

داغ کا ذکر سن کے وہ بولے   ایسے اسی ہزار پھرتے ہیں

۱۹۰۵ داغ ، انتخاب داغ ، ۱۳۳

۲۔ (i) چکر کھانا ، گردش کرنا ، (محور پر) گھومنا ۔

اوس بوڑھے نے سب کرن اچھی جگہ اتارا اور جہاں کہ صندوق سر مبارک تھا گرد اوس گھر کے پھرنے لگا ۔

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۸

سنا ہے کہ چکی کی طرح پھرتا ہے ۔

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۶

(ii) (زمین کا) اپنے محور پر گھومنا ۔

اگر زمین پھرتی ہے تو ہم ٹیڑھے کیوں نہیں ہو جاتے ۔

۱۸۹۸ سر سید ، مضامین ، ۴۳

۳۔ (i) واپس ہونا ، لوٹنا ، پلٹنا ۔

چل اے شہ پھریں ہم اب اس گھات تے
سلامت گیا نیں کوئی اس بات تے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۱

ہر چند لوگ منتظر رہے وہ نہ پھرا دوسرا گیا وہ بھی نہ آیا ۔

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۵

گر اب کے پھرے شیخ جی کعبے کے سفر سے
تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے

۱۸۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۶۶۵

(ii) لوٹ کر ملنا ، (مجازاً) وصول ہونا ؛ واپس پہنچنا ۔

دامن تک اشک آ کے نہ جائینگے آنکھ میں
پھرتا نہیں گُہر جو عدن سے نکل گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۶

۴۔ (خریدی ہوئی چیز کا) واپس کیا جانا ، رد ہونا ۔

کچھ گرہ میں بھی ہے جو دل کے خریدار بنے
یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں لے کر پھرتا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۸

۵۔ منطبق ہونا ، اطلاق ہونا ۔

جس چیز کی طرف ضمیر پھرتی ہے اسے مرجع کہتے ہیں ۔

۱۸۸۹ جامع القواعد ، ۶۳

۶۔ (i) انحراف کرنا ، منہ موڑنا (سے کے ساتھ) ۔

صفوان آ ، حر کی برابر ہوے ، کہا ، اے حرتوں مرد عاقل . . . کہاں روا کہ یزید سے پھرے ۔

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۵

ہوئے مرشد و ہادی و رہنما
جو ان سے پھرا ہں خدا سے پھرا

۱۸۳۸ مسدیہ ، ۷۹

تم مجھ سے کیا پھرے کہ قیامت سی آ گئی
وہ کیا ہوا کہ کوئی کسی کا نہیں رہا

۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۲۲

(ii) سرکشی کرنا ، بغاوت کرنا ۔

آج یہ صوبہ پھرا کل سلطنت وہ باغی ہوا
عہد میں سب کے یہی نقشہ یہی صورت رہی

۱۸۷۸ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۲۱

(iii) عقیدہ یا اعتقاد ختم ہو جانا ۔

لوگ ہماری درگاہ سے پھرے ہیں ، سب اثاثہ اور مال و متاع برباد کر کے محتاج ہو ہو مرے ہیں ۔

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۸۹

(iv) عہد توڑ دینا ، (قول یا بات وغیرہ پر) قائم نہ رہنا ۔

انہیں پھرتے نہیں کچھ دیر لگتی
نگاہیں کام کرتی ہیں زباں کا

۱۸۹۹ دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۴

یہ سب سہا مگر اپنے عزم سے نہ پھرا ۔

۱۹۳۲ خطبات عبدالحق ، ۲۷

(v) (کہہ کے) مکر جانا ۔

بوسہ لبوں کا دینے کہا کہہ کے پھر گیا
پیالہ بھرا شراب کا افسوس گر گیا

۱۷۳۳ آبرو (نکات الشعرا ، ۱۰)

جناب شیخ عبداللہ بازمرانی جناب اخوند کے ساتھی ہیں اور بس ۔ لیکن باقی لوگ پھر گئے ہیں ۔

۱۹۱۲ روز نامچۂ سیاحت ، ۱ : ۹۱

(vi) برگشتہ ہو جانا ۔
پھرا الٰہی کسی کا کسی سے یار نہ ہو
کوئی جہان میں برگشتہ روزگار نہ ہو
۱۸۴۲ دیوان عیش ، ۱۵۷
جو پھرا مجھ سے میں نے بد جانا
یہ بہ ایمائے چشم یار نہ ہو
۱۹۳۲ ضیائے سخن ، ۱۸۳

۰۷ بدلنا ، متغیر ہونا ۔
زور آور کا پیار گھڑی میں پھرے تین بار ۔
۱٦۳۵ سب رس ، ۱۳۰
آئی بہار باغ کا پھر رنگ رو پھرا
موسم پھرا ہوا پھری لیکن نہ تو پھرا
۱۸۰۵ دیوان صاحب ، ۱٦۹
وصل کی بنتی ہیں ان باتوں سے تدبیریں کہیں
آرزوں سے پھرا کرتی ہیں تقدیریں کہیں
۱۹۰۹ کلیات حسرت ، ۱ : ۲۷

۰۸ (دماغ وغیرہ میں) فتور آنا ، نقص رونما ہونا ؛ چکر آنا (نوراللغات) ۔

۰۹ (خنجر وغیرہ کا) رواں ہونا ، چلنا ۔
ناخن تراش سے اس طرح کاٹیں کہ اس کی دھار ٹھیک پنسل کی لکیر پر پھرے ۔
۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۱۷

۰۱۰ (قلعی وغیرہ کی تہ کا) چڑھایا جانا ، ہوتا جانا ۔
میناروں پر بھی پانی سونے کا پھرا ہوا ہے ۔
۱۸۳۷ تاریخ یوسفی ، ۲۱

۰۱۱(i) دھار کا مڑ جانا ، (کسی سیدھی اور راست چیز کا) مڑ جانا ، ٹیڑھا ہونا ، خم کھانا ۔
کیا پنجہ ہے اس صاحب صمصام کا پنجہ
انگشت ملائے تو پھرے سام کا پنجہ
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۲

(ii) پودوں اور پھولوں پر رنگ آنا ، بہار آنا ؛ بدل جانا ۔
آئی بہار باغ کا پھر رنگ رو پھرا
موسم پھرا ہوا پھری لیکن نہ تو پھرا
۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۱٦۹

۰۱۲ نشر کیا جانا ، جاری ہونا ، مشہور ہونا ۔
وہ توحید کی اک دہائی پھری   کہ دور جہاں سے خدائی پھری
۱۹۰۵ محسن کاکوروی (نوراللغات)

۰۱۳ براز کی حاجت رفع کرنا ، بیت الخلا جانا (نوراللغات) ۔
بچوں کا پیٹ خراب ... ابھی پھرا ہے ابھی پھر کپڑے خراب ۔
۱۹۳٦ تہذیب نسواں ، ۳٦ : ۳۱

۰۱۴ کسی جگہ پہنچکر واپس آنا ، لوٹنا ۔
جہاں ڈھونڈا نہ پایا اس کو دیکھا تو یہیں کیا کیا
پھری ہے دور جا جا کر نگاہ دوربیں کیا کیا
۱۸۷۷ انور ، د ، ۸

۰۱۵(i) پلٹنا ، مڑنا ۔
بزم اغیار سے بھی پھر کے ادھر دیکھو تو
نہ انجان بنو تم نہ شناسا ہو کر
۱۸۸٦ دیوان سخن ، ۱۰۹

(ii) راجع ہونا ، پلٹا کھانا ۔
ضمیر اہل کتاب کی طرف نہیں پھرے گی
۱۹۷۲ ختم نبوت ، ۲۰

۰۱٦ (کسی طرف) رخ کرنا ؛ جانا ، مڑنا ۔
پھری پھر اپنے گھر طرف ہو شاد
بوجھ دل میں کہ آئی میری مراد
۱٦۳۲ کربل کتھا ، ٦
مسلک چمن کے دو راستے ہیں ایک راہ داہنی طرف گئی ہے دوسری ڈگر بائیں طرف پھری ہے ۔
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۷۷

۰۱۷ مستقل یا مسلسل کسی کوشش میں لگا رہنا ، گھومنا یا چکر لگانا ۔
مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتا ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۸

۰۱۸(i) گھومنا ، سیر کرنا ۔
ہمراہ یہ دونوں صبح کو پھرنے نکلتے یا شام کو اپنے مقام پر پلٹ کر آتے ہرنوں کا ایک غول ہر وقت ان کے ہمراہ ہوتا تھا ۔
۱۹۰۸ مخزن ، دسمبر ، ۵۹

(ii) رواں ہونا ، چلنا (کشتی یا جہاز وغیرہ کا) ۔
دریائے ٹیمز میں دخانی کشتیاں ہر وقت پھرتی رہتی ہیں ۔
۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۱۰

۰۱۹ معائنہ کرنا ۔
صفوں میں خود بادشاہ نوبت بہ نوبت پھرتا ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۱۲

۰۲۰ ہونا ، ملنا ۔
اٹھ رو سودا تسلی دل کو دے
در بدر مفت سے کیا حاصل پھرا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۵

۰۲۱ ٹہلنا ، چہل قدمی کرنا ۔
پھرنے سے شام وعدہ تھکے یہ کہ سو رہے
آرام شکوۂ ستم اضطراب تھا
۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۵
صبح کو جب مہکتے تھے میرے چمن میں کھل کے پھول
پھرتے تھے دونوں ساتھ ساتھ ، چنتے تھے دونوں مل کے پھول
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱٦

۲۲. تصور بندھنا ، عالم تخیل میں تصویر ہونا .
ادائیں ان کی ، پھر رہی ہیں ہرن مرے دماغ میں
ادھر اُدھر پھریں حسین مور جیسے باغ میں
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۶
[س : پریہ पद्य]

پِھرنا (۲) (کس پھ ، سک ر) امذ .

تبادلہ ، واپسی ، مبادلہ (پلیٹس) .
[٠ : پھرنا फिरना]

پِھرنائی (کس پھ ، سک ر) امذ .

پھرنائی در اصل پھرکوٹا کاٹنے اور ملی بنانے کے آرے کو کہتے ہیں جو ایک چوکٹے میں کسا رہتا ہے جس کی وجہ سے لکڑی چیرنے میں سیدھا رہتا ہے اور نشان سے ادھر اُدھر نہیں ہوتا (ا پ و ، ۱ : ۱۹) .
[مقامی]

پھرنی (کس پھ ، سک ر) امث .
رک : پھرکی (پلیٹس) .

پَھرَوا (۱) (فت پھ ، و مع ، فت ا) امذ .
رک : پھاوڑا (پلیٹس) .

پَھرَوا (۲) (فت پھ ، و مع ، فت ا) امذ ؛ ~ پَھرْوا .
لکڑی کا بنا ہوا ایک برتن (پلیٹس) .
[س : پھل + آ کہ फल + उक]

پِھروا (کس پھ ، سک ر) امذ ؛ امث .
سونے کا ایک زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے ؛ سونے کی انگوٹھی جو تار کو کئی پھیر (بل) دے کر بنائی گئی ہو (شبد سا گر) .
[٠ : پھروا फिरवा]

پِھروانا (۱) (کس پھ ، سک ر) ف م .
پھیر (رک) کا تعدیہ .
وہ بے چارہ شرمندہ ہوتا اگر اس کو ہوس سے نہ پھروا دیتا .
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۸
سفیدی پھروا دی گئی .
۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۴۲

پِھروانا (۲) (کس پھ ، سک ر) ف م .
پھیرنے یا پھرانے کا کام کرانا (شبد سا گر) ؛ چلانا پھرانا ، گشت کرانا (پلیٹس) .
[٠ : پھروانا फिरवाना]

پِھروتہ (کس پھ ، و مج ، فت ت) امذ ؛ ~ پھروتا .

بٹہ ، بڑھوتری ؛ رک : پھرتا .
ہنڈی کے کاروبار میں یہ لوگ بشکل بٹہ و بڑھوتری بہت کچھ کما لیتے ہیں جس کو اصطلاحاً پھروتہ بھی کہتے ہیں .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۲۶
[٠ : پھروتہ फिरौता]

پُھروری (ضم پھ ، و مج) امث .

رک : پھرہری .
کان میں کوئی پھروری کر رہا ہے .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۲۰

پَھرُوَک (فت پھ ، ضم ر ، فت و) امذ .
۱. پاندان (پلیٹس) .
۲. پیک دانی (شبد سا گر) .
[٠ : پھروک फक्कक]

پُھرول دینا محاورہ .
(پنجاب) کھول دینا ، افشا کرنا ، پراگندہ کرنا (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۱۰۰) .
[٠ : پھرول फरोल]

پَھروہا (فت پھ ، و مع) امذ .
رک : پھاوڑا (پلیٹس) .
[٠ : پھروہا फरुहा]

پَھروہی (فت پھ ، و مج) امذ .
بھنے ہوئے چاول اور جو جنہیں ملا کر کھاتے ہیں (پلیٹس) .
[٠ : پھروہی फरोही]

پِھروہی (کس پھ ، و مج) امث .
وہ رقم جو دکاندار خرید نے والے کے نوکر کو دیتا ہے ، دستوری ، نوکرانا (شبد سا گر) .
[رک : پھرنا (واپس کیا جانا) سے ؛ ٠ : پھروہی फिरौही]

پَھرَیرا (۱) (فت پھ ، ر ، سک ی) صف مذ ؛ مث : پھریری ؛ ~ ، پھریرا ، پھریری .
۱. (i) کسی قدر خشک ، جس کا پانی سکھا دیا گیا ہو چاول یا دال وغیرہ جو الگ الگ رہیں .
مونگ کی دال کا پھرتا دھوئی ماش کی پھریری دال .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۰۲

(ii) گیلی چیز جو خشکی پر آچلی ہو.
چونا اور کہگل ذرا بھربری بلکہ خشک ہو جائے تو کوٹنی کرائی جائے گی.
۱۸۹۶ مکتوبات حالی، ۲ : ۲۴۷
(iii) (زخم) جو مندمل ہونے کے قریب ہو.
داغوں پہ داغ اور دیئے تم نے جائے داغ
دل کے مرے بھربرے ابھی ہونے نہ پائے داغ
۱۸۸۹ دیوان سخن، ۱۱۹
ایک زخم تو بالکل بھربرا ہو گیا ہے.
۱۹۱۹ روزنامچہ، حسن نظامی، ۱۱۵
(iv) نیم خشک یا خشک (پلیٹس).
[س : پرسپھوٹتہ परिस्फुटित]

بَھربَرا (۲) (فت بھ ، ر ، سک ہ) امذ.
جھنڈے کا کپڑا ، جھنڈا.
خوش پر انواع و اقسام کے پر بھربرے کی طرح اڑ رہے ہیں.
۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۱ : ۸۵
یہ حالت تھی کہ تمام بھربرے شکستہ.
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت، ۱ : ۱۰۳
[س : سپھر + کرہ स्फुर + करः]

بِھربِرا (کس بھ ، کس خف ر ، سک ہ) امذ.
ایک پرندہ جس کی چھاتی لال اور پیٹھ کا رنگ سیاہ ہوتا ہے (شبد ساگر).
[ہ : بھربرا भिरभिरा]

بُھربُری (ضم بھ ، فت خف ر ، سک ہ) امث.
رک : بھربھری.
غضنفر نے جو دیکھا شکستہ ہو گئے بھربریاں اڑنے لگے.
۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری، ۲ : ۱۸۹

بَھری (۱) (فت بھ) امث.
۱. تلوارے اور چمڑے کی بنی ہوئی ڈھال جو پٹا کھیلنے والے حفاظت کے لیے ہاتھ میں رکھتے ہیں.
کوچہ میں بکری ہوں تم شیر جری
ہو قلم کی تیغ کاغذ کی بھری
۱۷۸۰ سودا، ک، ۲۹۶
گدکا، بھری، کھانڈا سنبھالی چوٹ چلانے لگا.
۱۸۰۳ پریم ساگر، ۷۶
دو کنگ اس کو کہتے ہیں کہ ایک ہاتھ میں تلوار یا گدکا دوسرے میں بھری.
۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑہ، ۱۸
[س : بھل + اکا फल + इका]

— گتکا (— فت گ ، سک ت) امذ.
پٹا کھیلنے کی لکڑی یا ڈنڈا اور ڈھال (پلیٹس).
[بھری + گتکا (رک)]

بَھری (۲) (فت بھ) امث.
۱. بھالی کی ایک قسم ، بھال (پلیٹس).
۲. ایک قسم کی مچھلی ، سوم ماہی جو عموماً تالابوں میں پائی جاتی ہے ، بھلائی (پلیٹس).
[س : سپھری सफरी]

بَھریا (۱) (فت بھ ، سک نیز کس ر) امث.
۱. (i) لہنگا جو سامنے کی طرف سے سلا ہوا نہیں ہوتا ، کپڑے کا چوکور ٹکڑا ایک کنارے کی طرف سے چنا ہوا عموماً جسے عورتیں اور لڑکیاں کمر میں باندھ لیتی ہیں (شبد ساگر).
(ii) ہندو عورتوں کی پوشش اور لباس.
دیکھو وہ عیار لہنگا بھریا پہن رہا ہے.
۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری، ۲ : ۷۷۵
۲. گنوار عورتوں کا (موٹے کپڑے کا) دوپٹا.
نیلا لہنگا پہنے لال لال بھریا اوڑھے عورت کی قطع بنائے گیت گاتا ہے.
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۹
یہ ہندو لڑکی کون ہے جو لہنگا بھریا بھڑکاتی سٹ سے اندر سٹ باہر آتی جاتی ہے.
۱۹۳۱ رسوا، خورشید بہو، ۶۵
۳. وہ لتہ جو شیر خوار بچے کے نیچے بستر پر بچھایا جاتا ہے تاکہ بستر اور کپڑے پیشاب پاخانہ سے نجس نہ ہوں (نوراللغات).
[ہ : بھریا फरिया]

بَھریا (۲) (فت بھ ، سک ر) امذ.
ایک قسم کا دریائی سانپ جو زہریلا نہیں ہوتا.
بھریا سبز رنگ دو گز کا لمبا ہے.
۱۸۷۳ تریاق مسموم، ۳۱
[س : بھالی फाली]

بَھیربَرا (فت بھ ، ی لین) صف مذ ؛ مث : بھربری.
۱. رک : بھربرا (۱).
لو بوجھ چکے اور بس اب کھائیے خشکا
ہو جب کہ بھربرا ، تو اب بھی نہ سمجھے
۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۱۷

ناخن کریں خلش جو دوبارہ مزا تو ہے
پھر میرے دل کا زخم بھریرا ہوا تو ہے

۱۹۲۳ ثمرۂ فصاحت ، ۳۸۱

۲. بھربھرا ، خستہ ، بکھرا ہوا .

بہت کچھ اینٹھے ہیں وہ بھریرے
نہایت گدگدے گورے کریرے

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۳۲

کترواں لبیں مٹھی بھر بھریری ڈاڑھی .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۶۳

[ف : بھریرا फरेरा]

بھریرا/بھریرہ (فت بھ ، ی لین/فت ر) امذ .

رک : بھریرا (۲) .

کیا تماشی کا بھریرا اڑتا جاتا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۲۱

چادر پر جو بطور بھریرہ جنگ استعمال ہوتی ہے یہ عبارت لکھی ہوتی ہے .

۱۹۲۸ حسرت ، مضامین ، ۲۳

بھریری (ضم بھ ، ی لین) امث .

۱. جھرجھری ، کپکپی ، (خوف یا سردی سے) بدن پر رونگٹے کھڑے ہونے کی کیفیت .

تک صبا کی پھریریاں دیکھو
سانس یہ گھڑی گھڑیاں دیکھو

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۵

ہی کہا کہ یہ انگڑائی ، اپنی انگڑائی
اور پھر یہ بھریری سی ، ارے رے یہ کیا

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۲۳۰

۲. (کنایۃً) امنگ ، جوش .

یہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں کچھ ان دلوں کو بہت ہی بھریریاں دلا جاتی ہیں جو ابھی نام خدا امنگوں پر ہیں .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۱۳۱

۳. سینک یا کسی اور پتلی لانبی لکڑی کے سرے پر لپٹی ہوئی روئی .

کوئی کان میں بھریری کر رہا ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۳۱

مصالحہ میں سے ذرا سا لے کر روئی کی بھریری سے کان پر لگا لے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۲

[س : بھر + کر + اِکا हृत्कार + कार + इका]

ـــ آنا محاورہ .

۱. (خوف یا سردی وغیرہ سے) بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا ، جھرجھری لینا ، کانپنا .

جلا دے مردے کو ٹھوکر سے جس میں یہ قدرت
بھریری رستموں کو آئے ذکر سن اس کا

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۱۰۲۳

یہ صدا سنتے ہی دم الجھا بھریری آ گئی
اک گھٹا دل سے اٹھی ارض و سما پر چھا گئی

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۱۹

۲. (مجازاً) امنگ اٹھنا ، جوش آنا ، تحریک ہونا .
آزادی کی ہوا سے ان کے دل میں بھی ترقی کی بھریری آگئی .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۹۰

ـــ چھوٹنا محاورہ .

رک : بھریری آنا (نوراللغات) .

ـــ لینا محاورہ .

۱. رک : بھریری آنا .

صبح کس روپ سے لی اس نے بھریری انشا
کچھ درختوں میں سے قطرے جو جھڑے پانی کے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۰

سینہ کے ہاتھ اسے بچھوؤں کی طرح جسم پر رینگتے محسوس ہوئے اور اس نے بھریری لی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۸۰

۲. (مجازاً) حرکت میں آنا ، چونکنا ہونا ، ہوش میں آنا (نیند یا بیہوشی سے) .

ہوا نے کہا . . . جس دن ذرا بھریری لوں دنیا کے تمام کام بند کردوں .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۶۶

چونکو ابھرو اور بھریری لے کر کھڑے ہو جاؤ .

۱۹۳۷ اشارات جوش ، ۸

۳. (پرندے کا یا جانور وغیرہ کا) جسم کو جوڑ جھڑانا .
پروں کو بھگوتے اور صاف کرتے بھریریاں لیتے پروں کو جھڑ جھڑاتے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵

یوں بھرتی ہے لے کے بھریری کویل
سب جسم کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں

۱۹۳۷ ؟ لالہ و گل ، ۸۳

— ہونا محاورہ .

رک : پھریری آنا .

یہ تو نہیں کہتا کہ رعونت پرست نفس کو پھریری نہیں وری ہو گی .

۱۹۱۲ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۸۳

پھریرے (فت پھ ، ی لین) امذ .

پھریرا (۱) (رک) کی مغیرہ حالت (ترا کیب میں مستعمل).

— ہونا محاورہ .

خشک ہونا .

خلیل خان سردی سے کانپتے کیچڑ ٹپکتی بھٹی کے سامنے کھڑے ہوئے . . . گھنٹہ بھر میں کپڑے پھریرے ہوئے .

۱۹۲۳ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۵۳

پھریلی (ضم پھ ، ی لین) امث .

(زنانوں کی اصطلاح) پیاس (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۵۵) .

[مقامی]

پھرینتا (کس پھ ، ی لین ، سک ن) امذ .

رک : کلایا ، پرینتا ، پرینتی (اپ و ، ۲ : ۱۷) .

پھڑ (۱) (فت پھ) امث ؛ امذ .

۱. جوئے کا اڈا یا بساط جس پر جواری بازی لگا کر جوا کھیلتا ہے .

وہاں کی جاروب کشی کرتا ہے اور پھڑ کو لیتا ہوتا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۰

نہ لے جا نقد دل کا اے اناڑی عشق کے پھڑ میں
کبھی جیتے ابھرے دیکھا ہے واں کے جان ساروں کو

؟ زکی (چمنستان شعرا ، ۱۱۹)

۲.(i) بڑی توپ رکھنے کا اڈا .

ایک قدیمی لوہے کی موروثی توپ . . . جو ناکہ پر تھی . . . اس کو چند گنواروں نے پھڑ پر سے اکھاڑا .

۱۸۵۸ مقالات سرسید ، ۶ : ۳۹۲

(ii) گاڑی جس پر توپ لادی جائے ، چرخ .

خندق پانی سے پر کردی ، توپیں پھڑوں پر لگادیں .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۷۳۹

دو سو توپ کے قریب چھتیس ہتی توپیں پھڑوں پر تیار تھیں .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۱۸

۳. پینٹھ ، منڈی (پلیٹس) .

۴. وہ جگہ جہاں دکاندار بیٹھ کر مال خریدتا یا بیچتا ہو (شبد ساگر) .

۵. گاڑی کی بم (نوراللغات) ؛ (گاڑی بانی) بہارکس اور چھکڑے وغیرہ کی بم جو کئی لمبی اور مضبوط لکڑیوں کو مخروطی شکل میں جوڑ کر بنائی جاتی ہے اس کا سامنے کا گاؤ دم حصہ بیلوں کے بیچ میں بطور بم رہتا ہے جس پر جوا قایم کیا جاتا ہے اور پچھلے پھیلے ہوئے حصے پر گاڑی کا ڈھانچہ بنایا جاتا ہے اسی کے اوپر گاڑی بان کی نشست ہوتی ہے سواری گاڑیوں میں یہ سبک ہلکی اور وضع دار ہوتی ہے ، پرس ، پرسا ، دسی ، پیلی ، ٹھوکر (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۱۱۸) .

۶. (مجازاً) جانور کا شانہ ؛ (شکاری کے جسم پر نشانہ یا جانور کے جسم پر لگانے کی جگہ چونکہ عام طور سے شکاری شانہ کا نشانہ لگاتا ہے اس لیے پھڑ یا تھاپا (مجازاً) شانہ کو کہتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۷۵) .

اور پیشانی اس (زین) کی چار انگشت کے قریب پھڑ کی ہڈی کے پیچھے رکھنی چاہیے .

۱۸۷۷ رائیڈنگ اسکول ، ۱۶

۷. (تعمیرات) نیو یا بنیاد کی چنائی کا سطح زمین پر نشان جہاں سے دیواروں کی چنائی شروع ہوتی ہے (اپ و ، ۱ : ۱۱۳) .

۸. (ٹھگی) ٹھگی کے لیے ٹھگوں کے جمع ہونے کا مقام ؛ ٹھگی کا مال تقسیم کرنے یا مسافر کو قتل کرنے کی جگہ (اپ و ، ۸ : ۱۷۸) .

[س : پرسر परिसर]

— باز امذ .

۱. قمار باز ، جواری (نوراللغات) .

۲. (مجازاً) باتونی (پلیٹس) .

[پھڑ + باز (رک)]

— بازی امث .

قمار بازی ، جوا .

وہ تو ایک فقیر ہے کمیشن بازی اور پھڑ بازی کی گھاتیں وہ نہیں جانتا .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۳ : ۱۰

[پھڑ + بازی (رک)]

— بچھنا محاورہ .

جوئے کی بساط لگنا یا جمنا .

ہر ہندو گھر میں جوئے کی پھڑ بچھتی تھی .

۱۹۵۶ مکاتیب محمد علی ردولوی ، ۱۶۹

— پر رکھنا محاورہ .

۱. داؤ لگانا ، بازی لگانا (نوراللغات) .
۲. (دکان کے چبوترے پر) غلے کی ڈھیری لگانا (نوراللغات).

— پر (داؤ) لگانا محاورہ .

رک : پھڑ پر رکھنا .
مارے غصے کے جونہ ریوڑی مردود کی تلاش میں اٹھے ... . پھڑ پر داؤں لگا رہے تھے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۶۷

— پہیہ/پیا (—فت پ، کس ہ ، شدی یفت/فت پ، شدی) امذ .

توپ گاڑی ، توپ رکھنے کا پہیوں دار اڈا ، ریکلا .
احمد اللہ خان کی ایک توپ پھٹ گئی اور دوسری پھڑ پہیہ سے اتر پڑی .
۱۸۵۸ مقالات سرسید ، ۹ : ۲۲۳
ہندوستانی سپاہ کے لیے باروت اور رانڈلیں اور توپوں کے پھڑ پیئے اور توپیں بننے لگے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۵۰
[پھڑ + پہیا/پیا (رک)]

— پھکنا محاورہ .

جوا ہونا ، قمار بازی ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

— پھینکنا محاورہ .

جوا کھیلنا ، قمار بازی کرنا (نوراللغات) .

— جمانا محاورہ .

پھڑ جمنا (رک) کا تعدیہ .
اب اگر پھڑ جمانے کی کوشش کریں تو کبھی پاس نہیں پھٹکنے کا .
۱۹۲۱ چراغ سخن ، ۸

— جمنا محاورہ .

اجتماع ہونا ، جماؤ ہونا .
خان صاحب کی بیٹھک کے سامنے سے گزرا تو دیکھوں تو پھڑ جما ہوا ہے .
۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۱۲۱
مغرب کے بعد یہاں بطور خاص ادیبوں کا پھڑ جمتا تھا .
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۳۸

— جھاڑنا/جھڑوانا محاورہ .

(ٹھگی) موقع واردات کی علامات کو مٹا دینا ؛ مقتول کا نشان اسے نشان کر دینا (اپ و ، ۸ : ۱۶۸) .

— جھڑوا (— فت جھ) امذ .

(ٹھگی) وہ ٹھگ جو موقع واردات کی علامات کو مٹانے پر مقرر ہو (اپ و ، ۸ : ۱۶۸) .
[پھڑ + جھڑوا ، جھاڑنا ، جھڑنا (رک) سے]

— صحیح کرنا محاورہ .

(شکاری) شکار کے شانے کا نشانہ باندھنا (اپ و ، ۳ : ۵۷) .

— کا ڈھنی (— فت دھ) امذ .

(ٹھگی) پھڑ معنی نمبر ۸ (رک) کے کام میں ہوشیار شوقین ٹھگ (اپ و ، ۸ : ۱۶۸) .

— کیلی (— ی مج) امث .

(گاڑی بانی) وہ کیلی جس کے ذریعے پھڑ کا سرا گاڑی کے اگلے پہیوں کے دھرے کے ساتھ لگے ہوئے آہنی چکر (چکری) پر جوڑ دیا جاتا ہے (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۱۲۶) .
[پھڑ + کیلی (رک)]

پھڑ (۲) (فت پ) امذ (قدیم) .

پھل ، تیر .
ہوئے پھل پاس تو نا سر میں بھائے
سو کے پھڑ بھلا نیں تو کس کام آئے
۱۶۳۵ ؟ مینا ستونتی (ق) ، ۵۳
[پھل (رک)]

پھڑ (۳) (فت پھ) امذ .

رک : پھر (شیلۂ ساگر) .

پھڑا/پھڑا (فت پھ/شد ڑ) امذ .

گانٹھ دار جڑ جو علیحدہ علیحدہ ہو سکے ، جیسے ادرک ؛ جوار یا باجرے کا ڈنٹھل یا ڈنڈی ؛ شاخ کا ٹکڑا یا سرا ؛ شاخ.
آپ ان ڈالیوں کو چاہیں درخت کی شاخیں کہہ لیں یا پتے ، اہل دکن انھیں سیندھی کا پھڑا کہتے ہیں .
۱۹۷۳ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۲
[س : سپوٹ + کہ + स्फुट]

پھڑا پھڑی (فت پھ) امث (قدیم) .

جھگڑا ، لڑائی .

اس اندھاری رات میں بہتاد کوہوں کو اس پھڑا پھڑی کی آگ میں بھون ڈالے .

١٦٦٥ دکھنی انوار سہیلی ، ٢٣٩

[حکایت الصوت]

پھڑانا (فت پھ) ف م .

پھاڑنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

پھڑ پھڑ (فت پھ ، سک ڑ ، فت پھ) امث .

١ . پرندے کے پھڑ پھڑانے یعنی بازوؤں کو ہوا میں حرکت دینے کی آواز ، جھرجھری .

خدا جانے کیا صیاد نے کس کس کا خون ناحق
چمن میں رات بھر میں نے سنا ہے شور پھڑ پھڑ کا

١٨٤٨ آغا ، د ، ١٤

٢ . تیزی کے ساتھ بولنے کی آواز ، فر فر .

دیکھو دیکھو یہ دیکی دیکانی ستی ستانی سکڑی سکڑائی کیا پھڑ پھڑ بول رہی ہے .

١٩٣٢ مخزن ، جون ، ٣٢

٣ . جھنڈے یا کاغذ کے ہوا سے ہلنے ، مینھ کی بوندیں پڑنے یا بندوق کے متواتر چلنے کی آواز (ماخوذ : جامع اللغات) .

[حکایت الصوت]

ـــ کرنا محاورہ .

١ . پرندے کا بازوؤں کو ہوا میں پھٹ پھٹانا .

مور غریب بری طرح پھڑ پھڑ کرتا ہوا نیچے نیچے گرتا چلا جا رہا ہے .

١٩٣٥ پر پرواز ، ٣٠

٢ . (پانی یا ہوا میں) ہاتھ پاؤں اس طرح ہلانا کہ آواز پیدا ہو .

مینہ پانی سے بے پروائی کے ساتھ پھڑ پھڑ کرتا ہوا گذر گیا ، اس آواز سے شیر نے اٹھ کر پہاڑ کی راہ لی اور میں دیکھ بھی نہ سکا .

١٩٣٢ قطب یار جنگ ، شکار ، ٢ : ٢٨٥

پھڑ پھڑانا (پوا) (فت پھ ، سک ڑ ، فت پھ (ضم ہ)) صف مذ ؛ مث : پھڑ پھڑائی .

١ . خستہ ، نرم ، بکھر جانے والا .

کسی جا کباب گرما گرم پھڑ پھڑاتے عجیب بو باس .

١٨٦١ فسانۂ عبرت ، ٤٦

٢ . پھڑ پھڑ کی آواز پیدا کرتا ہوا ، ہوا میں پھٹ پھٹاتا ہوا .

اونچے مکان کی کھڑکی سے ململ کا تھان پھڑ پھڑاتا ہوا باہر نکلا .

١٩٥٥ منٹو ، سیاہ حاشیے ، ١٩

[٥ : پھڑ پھڑانا फड़फड़ाना =]

پھڑ پھڑاٹ (فت پھ ، سک ڑ ، فت پھ) امث .

رک : پھڑ پھڑاہٹ .

آخر اس پھڑ پھڑاٹ سوں اسے اوکانے لگ گئی .

١٦٦٥ دکنی انوار سہیلی ، ٣٨٣

پھڑ پھڑا کر اڑ جانا محاورہ .

قوت پرواز حاصل کر لینا ، پر جھٹک کر اڑ جانا ، (مجازاً) چلا جانا ، نکل جانا ، راہ سوجھ جانا .

بیچاری طائر وحشی کی طرح تازہ گرفتار قفس ہے اگر کہیں تم نے بھڑکا دیا تو پھڑ پھڑا کر اڑ جائیگی .

١٨٧٣ بنات النعش ، ٢٣

پھڑ پھڑا کر (کے) رہ جانا محاورہ .

١ . تھوڑی دیر حرکت کرکے مر جانا (جامع اللغات) .

٢ . بے بسی سے تڑپ کر بیٹھ جانا .

بار بار ناکام ہوئے اور پھڑ پھڑا کے رہ جاتے تھے .

١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ٣ : ١٣٢

پھڑ پھڑانا (فت پھ ، سک ڑ ، فت پھ) .

(الف) ف ل .

١ . پھڑ پھڑ کرنا ، (بازوؤں کو) پھٹ پھٹانا .

بچارا او کیا دانے جو کھانے
لگا پھاندے میں پڑ کر پھڑ پھڑانے

١٦٦٥ پھول بن ، ٢٨

بہت تڑپا بہت پھڑ پھڑایا مگر جال سے مخلصی نہ پائی .

١٨٩٣ اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ١٢

رستے میں باز نے پھڑ پھڑانا اور مجھے پروں سے مارنا شروع کیا .

١٩٢٥ حکایات لطیفہ ، ١ : ١١٠

٢ . (ہوا سے) ہلنا ، حرکت کرنا .

سبدا پھڑ پھڑاتے پردے اتار رہا تھا اور ڈرائنگ روم کی بخاری میں آگ بھر رہا تھا .

١٩٣٦ آگ ، ١٩٥

۳. تڑپنا ، ہاتھ پانو ہلانا .

لگی یوں تو پھڑانے پھوڑ چھاتی
کہ مچھلی نیر بن جیوں پھڑ پھڑاتی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۷۷

قریب تھا کہ غم کے مارے پھڑ پھڑا کے دم نکل جائے .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۱۲

۴. (i) بے قرار ہونا ، بے چین ہونا .

آ عشق کے کمند میں سنپڑے نیں کوچن ہو
وکنا کو پھڑ پھڑاتے ہیں دیکھنے سجن گون

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳۷ (الف)

رستے میں چلتے پھرتے لاکھوں شکار مارے
دل پھڑ پھڑاتے رہے ہیں زلفوں کے پیچ و خم میں

۱۸۹۰ دیوان مائل ، ۱۳۱

پہلے بھی کبھی ماںتا پھڑ پھڑائی تھی .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۹

(ii) عالم نزع میں ہونا .

یار گھبراتا ہے اس دم توڑ کر بیدم بھی ہو
پھڑ پھڑائیگا تو اے بسمل کہانتک کب تلک

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۳۱

اس کی روح اپنے خول میں سر پٹنے اور پھڑ پھڑانے لگی .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۲۶

(ب) ف م .

۵. (i) ہلانا ، ہوا میں حرکت دینا .

بڑے زور سے پھڑ پھڑا کر چادر جھاڑی .

۱۹۷۳ اوراق ، سرگودھا ، مارچ ، اپریل ، ۲۹۰

[پھڑ پھڑ (رک) سے]

پھڑ پھڑانا (فت پھ ، سک ڑ ، فت پھ ، مغ) امذ .

رک : پھڑ پھڑاہٹ .

ورقوں کے ادھر اُدھر ہوا میں اڑتے پڑے پھرنے کے پھڑ پھڑاٹے .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۹۰

پھڑ پھڑاہٹ (فت پھ ، سک ڑ ، فت پھ ، ہ) امث .

۱. پھڑ پھڑانے کا عمل یا حالت و کیفیت ، پر مارنے یا ہوا میں ہلنے کی آواز .

لیکن یہ تو خلا میں کسی بے اثر . . . چمکدار پروں کی پھڑ پھڑاہٹیں تھیں .

۱۹۷۷ قیامت ہم رکاب آئے ، ۳۵

۲. بے چینی ، اضطراب ، کھلبلی .

دیار بکر کے کبوتر خانوں میں عجیب پھڑ پھڑاہٹ اور کھلبلی مچ گئی .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۶۶

پھڑ پھڑیا (فت پھ ، سک ڑ ، فت پھ ، کس ڑ) صف ؛ امذ .

۱. پھڑ پھڑ کرنے والا (شخص یا پرندہ) ؛ چالاک ، چست ، ہوشیار ، تیز ، جلد باز (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۲. ایک پرندے کا نام .

پھڑ پھڑیا ، سرخ سرکٹھ پھوڑے ہی کی طرح اپنا گھونسلا کسی درخت کے تنے میں کھودتا ہے اور اسی کی طرح وہ اپنی چونچ سے طبلہ بھی بجاتا ہے .

۱۹۶۹ پرندے ، ۷

[ف : पहड़फड़िया پھڑ پھڑیا]

پھڑک (فت پھ ، ڑ) امث .

۱. (i) تھر تھراہٹ ، کپکپاہٹ .

چتون اور جنبش ابرو کی ویسی
کیا کہوں نتھنوں کی پھڑک کیسی

۱۸۴۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۸

وہ گرم گرم لہو تیز تیز سی سانسیں
وہ بازوؤں کی پھڑک اور چبھی ہوئی پھانسیں

۱۸۸۵ دو نیم ، ۳۲

(ii) (فن قبالت) ماں کے پیٹ میں جنین کے حرکت قلب کی آواز یا قرار حمل کی وجہ سے روح کے ارتجاج کا ماں کی نبض پر اثر .

جان پڑنے کی علامت جس کو پھڑک کہتے ہیں نہایت دھوکے کی چیز ہے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۰۲

(iii) تڑپ ، حرکت قلب ، جنبش ، حرکت نبض .

دل کی پھڑک ان کا تال ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲۲

نشتر غم کہیں مایوس نہ ہو کر رہ جائے
اک پھڑک ہو کے بتا دے کہ رگ جاں ہے یہیں

۱۹۳۷ نوائے دل ، ۲۱۵

۲. بے چینی ، بے قراری ، اضطراب ، اختلاج .

دل کی دھڑک ، کلیجے کی پھڑک سے . . . . ثابت ہوا کہ شہزادے کا دل پر زے پر زے اور دماغ عقل سے خالی ہوا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۶

رکھ کے جب سینے پہ میرے وہ اٹھاتے ہیں ہاتھ
قابل دید کلیجے کی پھڑک ہوتی ہے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۲۰۱

۳. کھولنا ، پیپ یا مواد کی گرمی یا جوش سے پھٹ نکلنے کی حالت .

جب ریم بنتا ہے تو درد میں پھڑک کی کیفیت معلوم ہوتی ہے .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت ، ۳۵۰

۴. جلوہ ، شان ، پھبن .

آئے نہ غش میں برق تجلی کو دیکھ کر
موسیٰ نے یار شوخ کی دیکھی پھڑک نہیں

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۲۰۷

اس کی ہر بات میں شوخی تھی شرارت تھی باتوں میں پھڑک تھی .

۱۹۳۰ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۷۸

۵. (i) رقص میں بدن کے مختلف حصوں کی حرکات .

ہر بات میں اس کی گرمی ہے ہر ناز میں اس کے شوخی ہے
قامت ہے قیامت چال پری چلنے میں پھڑک پھر ویسی ہے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۶

(ii) اعضا کی تھر تھراہٹ یا حرکات .

کچھ کمر میں تھی لچک گہ تھی اعضا میں پھڑک
کچھ جواں گاہ بنے پیر کسی دم کودک

۱۸۶۸ واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۱۰۸)

۶. آرزو ، اصل مدعا ، مقصد اعلیٰ .

اگر یہ ہی پھڑک ہے آتش شوق شہادت کی
بجھاؤں گا میں اک دن خنجر قاتل کے پانی میں

۱۸۹۳ زیبا ، مرقع زیبا ، ۷۰

[س : سپھور + کر स्फुर + क + इकट]

— اٹھنا محاورہ

۱. ترنگ میں آنا ، خوشی سے بے تاب ہو جانا ، بہت زیادہ پسندیدگی کا اظہار کرنا .

اگر کوئی برجستہ شعر سن پاتا ہوں . . . بے اختیار پھڑک اٹھتا ہوں .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۹

وہ کڑیاں کہے ہیں کہ جالینوس کی روح پھڑک اٹھی ہوگی .

۱۹۳۸ مکتوبات عبدالحق ، ۵۹۸

۲. بے قرار ہونا ، بے چین ہونا .

آگ کے شعلے کھیلتے ہوئے دیکھ کر ہمارا دل پھڑک اٹھا .

۱۸۵۸ سر کشی ضلع بجنور ، ۱۹۲

— پھڑک کر (— فت پھ ، ڑ ، ک) م ف .

۱. تڑپ تڑپ کر ، بڑی اذیت کے ساتھ .

پنجرے میں بند کر کے اس کو دیا اور بولی . . . خبردار دانہ پانی نہ پائے ورنہیں پھڑک پھڑک کر مر جائے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۶۹

مسجد گواہ ہے اس کے درو دیوار شاہد ہیں کہ کس طرح آتش جفا کے شعلوں میں ہم نے پھڑک پھڑک کر جانیں دیں .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۲۳

۲. نہایت بےقرار ہو کر ، بہت بے تابی کے ساتھ .

ہر چند سب نے پھڑک پھڑک کر دعائیں مانگیں لیکن تو بہ مینہ کا کہیں نام تک بھی نہیں تھا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۲۰

— پھڑک کر داد دینا محاورہ .

بہت زیادہ داد دینا ، تحسین کرنا .

سننے والے پھڑک پھڑک کر داد دیتے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۲۲

— جانا محاورہ .

۱. رک : پھڑک اٹھنا معنی نمبر ۱

گالیاں دے کر پھڑک جاتے ہیں آپ
کیا مزا ہے تلخی دشنام میں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۶۱

خسرو یہ برجستہ جواب سن کر پھڑک گیا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۵

۲. دم نکل جانا .

یقیں ہے بلبل شیدا کا دم پھڑک جائے
جو دیکھے عارض گلگوں اس کے وقت سرور

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۳

۳. رک : پھڑک اٹھنا معنی نمبر ۲ .

ہماری زندگی کا آسرا اس بت کی باتیں ہیں
پھڑک جاتا ہے دم جس وقت وہ خاموش ہوتا ہے

۱۹۱۹ در شہوار ، ۱۰۹

۴. خوشی سے چونک پڑنا .

ابن لیلیٰ کا نام سن میں پھڑک گئی ان کے ہاں کی خیر سلا پوچھی .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۵۱

۵. عاشق ہوجانا ، فریفتہ ہوجانا (نوراللغات) .

— دینا محاورہ .

(ٹھگی) ٹھگ کا اپنے ساتھی کو کسی کام سے منع کرنے یا خطرے کی جانب جانے کو روکنے کا اشارہ کرنا جو رومال وغیرہ گرا کر کرتا ہے (اب و ، ۸ : ۱۷۹) .

— کر م ف .

۱. تڑپ کر ؛ چوکنا ہو کر ، پھڑک کر .

وہ پھڑک کر بھاگ گئی اور بدن چرائی تھی .

۱۹۰۷ سفرنامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۵۰

۲۔ بے قرار ہوکر ، بے تاب ہوکر ، (شدت خلوص سے) ۔
میں نے پھڑک کر دعا مانگی اے اللہ میری مشکل آسان کر .
۱۹۲۸ اس اردو ، ۱۰۰

— کھانا محاورہ .

۱۔ پھڑکنا ، زک اٹھا کر چوکنا ہونا .
ارے اب وہ پھڑک کھاچکا ہے ، دودھ کا جلا مٹھا پھونک پھونک کے پیتا ہے .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۵۷
جانور نے پنجرے میں ایک دفعہ پھڑک کھائی پھر جی نہیں لگتا ، رات دن جب دیکھئے اچک رہا ہے .
۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۶۰

۲۔ تڑپنے کا صدمہ برداشت کرنا (نوراللغات) .
۳۔ فریفتہ ہونا ؛ دھوکے میں آنا .
ہم ایک دفع تم سے پھڑک کھا گئے اب ہم کسی طرح کی بات چیت تم سے نہیں کرنا چاہتے .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۳۷
حاجی صاحب کی خاطر تازہ پھڑک کھاچکی تھی .
؟ اودھ پنچ، لکھنؤ (نوراللغات)
۴۔ (اصطلاحاً) کبوتر کا دوسری جگہ کرجانا (مہذب اللغات) .

پھڑکا (۱) (فت پھ ، سک ڑ) امذ ؛ امث : پھڑکی .

کپڑے کا لکڑا ، پارچہ ، موٹا پردہ .
ساتی سنگاتی ہے کنکر شالاں لگی ہوں اوڑنے
جاتی چلے اوڑوں گی تو ہو ناچ پھڑکا کھیس کا
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۵
[फड़की : ۰ پھڑکی]

پھڑکا (۲) (فت پھ ، سک ڑ) امذ .

حرارت یا بخار جو گرمی کی شدت سے ہوجائے ، لو کا اثر .
پھڑکا یا سن سٹروک ، یہ مرض گرمیوں کی شدت میں بعض اوقات جانوروں کو ہوجاتا ہے .
۱۹۵۶ طبیب مرغی خانہ ، ۲۵۰
[س : سپھر + کر ؛ स्फर + कृ]

پھڑکا دینا محاورہ .

نہایت خوش کردینا ، دل موہ لینا ، تڑپادینا .
مصاحب کی ذکاوت کے صدقے وہ بات کہی کہ پھڑکا دیا .
۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۰

اس کا لب و لہجہ اس کی شیریں بیانی اور بعض اوقات اس کی ڈرامیٹک حرکات انسان کو پھڑکا دیتی تھیں .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰
[پھڑکانا (رک) سے]

پھڑکا مارنا محاورہ .

تڑپانا ، (کسی شے سے محروم کرکے) تکلیف دینا .
ماں نے بچے کو رات بھر پھڑکا مارا .
۱۹۲۶ (نوراللغات)

پھڑکانا (فت پھ ، سک ڑ) ف م .

۱۔ (i) ہلانا ، جنبش دینا .
کھیت میں کام کرنے جب جاتی تھی تو آنکھیں مٹکاتی کولہا پھڑکاتی تھی .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۹
گیدڑ ٹکٹکی لگائے گھورا کرتے تھے اور مونچھیں پھڑکایا کرتے تھے .
۱۹۴۹ آپ بیتی ، ولایت حسین ، ۸۳
(ii) (پروں کو) پھڑپھڑانا ، پھڑ پھڑانا .
سارس . . . اپنے سفید پروں کو کھول کر پانی میں پھڑکاتا .
۱۹۲۳ ایک تھی جھیل ، ۶
(iii) رک : پھڑکا مارنا ، تڑپانا ، بیقرار کرنا .
شوق پرواز میں پھڑکاتے ہیں بسمل سا مجھے
اور ایذا قفس تنگ میں ہر دیتے ہیں
۱۸۸۴ دیوان ماہ ، ۸۳
(iv) ترسانا .
میں تمہاری خدمت گذار ہوں ، مجھے بچوں کی صورت کو نہ پھڑکانا .
۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۵۲
۲۔ (مجازاً) شان دکھانا ، اترانا (ہاشمی) .
۳۔ زیب بدن کرنا ، پہننا ، پھڑک دکھانا .
خدمت گاروں ماماؤں اصیلوں نوکروں چاکروں نے ریش ہما جوڑے پھڑکائے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱
یہ ہندو کی لڑکی کون ہے جو لہنگا بھرپا پھڑکاتی سٹ اندر سٹ باہر آتی جاتی ہے .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۶۵
۴۔ کبوتر کے پنجے پکڑ کر دور تک ہلانا (سزا کے طور) .
رہے ہر طرح سے صیدی کے کبوتر کی طرح
صلح بھی ٹھیری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا ہم کو
۱۸۵۴ ذوق (نوراللغات)

۳. (مرغ بازی) بازی کے مرغ کا دل بڑھانے کو کمزور مرغ سے بھڑانا یا دو دو چونچیں لڑانا ، بازی کے لیے تیار کرنا ، پھڑی دینا (ا پ و ، ۸ : ۱۱۱) .

[پھڑکانا : फड़काना]

پھڑکار (فت پھ ، سک ڑ ، و) امذ .

ظاہری ٹیم ٹام ، دکھاوا ، نمود ، نمائش (پاپش) .

[پھڑکانا (رک) سے]

پھڑکاوا (فت پھ ، سک ڑ) امذ .

(کبوتر بازی) مقابلے کے کبوتروں کے ساتھ اڑان میں مٹ بھیڑ (ا پ و ، ۸ : ۱۲۸) .

اف : دینا ، کھانا .

[پھڑکانا (رک) سے]

پھڑکاہٹ (فت پ ، سک ڑ ، فت ہ) امث .

پھڑکانا (رک) کا اسم کیفیت .

بیچ میں تو نہ کبھوں تھی یکساں کچھ تو شے
جس کے باعث تھی خوش آیندہ یہ سب پھڑکاہٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۴۸

پھڑکتا (ہوا) (فت پھ ، ڑ ، سک ک) صف مذ ؛ مث : پھڑکتی (ہوئی) .

۱. برجستہ ، برمحل ، شوخ ، چلبلا .

حرف جو نکلے قلم سے وہ پھڑکتا نکلے
شعلۂ حسن مضامین پھڑکتا نکلے

۱۸۹۳ تاریخ الابلیس ، ۱۰

کبھی کوئی پھڑکتا ہوا جملہ پڑھ کر مجھے خود ہنسی آ جاتی ہے .

۱۹۲۳ انشاے بشیر ، ۲۲۰

۲. (مجازاً) زندہ جیسی ، اصل سے قریب ؛ متحرک .

اشکال . . . درست کھنچی ہیں اور صورتیں زندہ اور پھڑکتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۰۲

[پھڑکنا (رک) سے]

پھڑکن (۱) (فت پھ ، سک ڑ ، فت ک) امث .

۱. رگ : پھڑک .

کبھی کان یا لبوں میں پھڑکن ہوتی ہے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۶۱۳

عضو کی قوت یا ماسکا کی رگ میں کچھ پھڑکن پیدا ہونی چاہیے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۹ : ۱۰

۲. خواہش ، آرزو ، شدید تمنا ، تڑپ .

دل تو میرا بھی یوں چاہتا ہے . . . مگر مجھے کچھ ایسی زیادہ پھڑکن بھی نہیں .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۱۷

[پھڑک (رک) سے]

ـــ کی اَولاد (ـــ و ا ب) امث .

نہایت تمنا اور آرزو کی اولاد ، ناک رگڑے کی اولاد ، ناز پروردہ اور لاڈلی اولاد (فرہنگ آصفیہ) .

پھڑکن (۲) (فت پھ ، سک ڑ ، فت ک) امذ .

(بیل بانی) بیل جو ایک ہی چال سے لمبی مسافت طے کرے بیل عادتاً چال بدل کر چلتا ہے یعنی تھوڑی دور تیز چلتا ہے پھر دھیما ہو جاتا ہے اس کے خلاف جو دور تک ایک ہی چال چلے اچھا سمجھا جاتا ہے ، چلسار (ا پ و ، ۵ : ۵۵) .

[مقامی]

پھڑکنا (فت پھ ، ڑ ، سک ک) ف ل .

۱.(i) حرکت کرنا ، جنبش کرنا ، ہلنا .

کوئی قطرہ پانی کا مچھلی پر گرا وہ زندہ ہوئی اور زنبیل میں پھڑکی .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۳۸

(ii) کسی عضو کا حرکت کرنا .

رگ گلو کا پھڑکنا خبر یہ دیتا ہے
کہ قصد رکھتے ہیں وہ تیغ آزمائی کا

۱۸۱۵ جان سخن ، ۲۳

چہرے پر خفیف دلاویز تبسم کی لہر دوڑ جاتی ہے ہونٹ پھڑکنے لگتے ہیں .

۱۹۳۳ افسانچے ، ۶۰

۲. بچے کا ماں کے پیٹ میں حرکت کرنا (نوراللغات) .

۳. تڑپنا ، لوٹنا ، تلملانا .

پھڑکوں تو سر پھٹے ہے نہ پھڑکوں تو جی گھٹے
تنگ اس قدر دیا مجھے صیاد نے قفس

۱۸۳۲ دیوان زادہ حاتم ، ۶۳

اب بے زبان بچے کا پھڑکنا نہیں دیکھا جاتا .

۱۹۳۳ جنت نگاہ ، ۱۳۱

۴. (پرندے کا بے تاب ہو کر) بال و پر مارنا ، پھڑ پھڑانا .

ان نے پر جھاڑے یہ پھڑکنے لگے
ان نے کی نوک یہ کڑکنے لگے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۱

حسرت دیدار گلشن میں پھڑک کر مر گئی
آخرش کنج قفس تابوت بلبل ہو گیا

۱۹۲۲ دیوان جگر ، افتخار علی ، ۵۰

۵. بے قرار ہونا ، بے تاب ہونا .

پھڑکے ہے صبح و شام بنے قتل مردمان
بے وجہ کب ہے دیدۂ قاتل کا اضطراب

۱۸۸۰ تصیر ، چمنستان سخن ، ۳۹

آپ کو خط لکھنے کے لیے پھڑکتی تھی .

۱۹۲۲ فغان اشرف ، ۳۰

۶. (i) آرزو مند ہونا ، نہایت مشتاق ہونا .

وہ نظارہ یوں حاصل ہو جائے گا جس کے لیے وہ پھڑک رہے تھے .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۷۹

(ii) تڑپنا ، (بے چینی کے ساتھ) راہ تکنا .

وہ لوگ ابھی جو تمہاری صورت کو ترستے پھڑکتے ہیں خوش ہو جائیں گے .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۶۳

۷. (خوشی سے) بے تاب ہونا ، خوش ہونا .

کچھ مجھ سے پوچھ کر مرا داور پھڑک گیا
لاتقنطوا نے لطف بڑھایا جواب کا

۱۸۹۲ دیوان سائل ، ۵۲

جو سنتا ہے تڑپتا ہے جو پڑھتا ہے پھڑکتا ہے
نہ خنجر ایسے ہوتے ہیں نہ نشتر ایسے ہوتے ہیں

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۴۳

(ii) (غصے سے) بے قرار ہونا ، ناخوش ہونا .

تک کے لک تم کو خوش کیا تھا دل
پھڑکے کیوں پھڑکے یہ کیا کڑکے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۲

[• : پھڑکنا फड़कना]

پھڑکنت (فت پھ ، سک ڑ ، فت ک ، سک ن) امث .

رک : پھڑکن ، پھڑک .

تن کا ان کے زرہ میں ہو یوں حال
مرغ کی دام میں ہو جوں پھڑکنت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۶

[• : پھڑکنت फड़कन्त]

پھڑکی (فت پھ ، سک ڑ) امث .

رک : پھڑکا ، موٹا پردہ ، درمیانی پردہ (پلیٹس) .

[• : پھڑکی फड़की]

پھڑنا/پھڑنان (فت پھ ، سک ڑ) ف م (قدیم) .

رک : پڑھنا .

کلمہ زبان میں پھڑناں جب معنی دل میں بوجھنا تب

۱۵۲۸ اشرف ، لازم المبتدی ، ۲

مدرس کبھی درس پھڑ اس کہے

۱۶۳۰ لیلیٰ مجنوں ، عاجز (دکنی اردو کی لغت)

پھڑنگ (فت پھ ، ڑ ، غنہ) امذ .

پتنگ ، پروانہ (مجازاً) عاشق ، بیتاب .

بس لگا پھرنے کو مجنوں تنگ دھڑنگ
تب کہا کوئی دوست اے مجنوں پھڑنگ

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۸۵

[رک : پھڑنگا]

پھڑنگا (فت پھ ، ڑ ، غنہ) امذ .

۱. پتنگا (پلیٹس) .

۲. جھینگر ، ٹڈا ، ٹڈی (جامع اللغات) .

[س : پھڈنگا फडिङ्गा]

پھڑوا (۱) (فت پھ ، سک ڑ) امذ .

رک : پھاوڑا ، زمین کھودنے کا ایک اوزار ، پھڑوال .

غلاموں نے زمین کو پھڑوے سے کھودنا شروع کیا .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۰۸

پھڑوا (۲) صف ؛ امذ .

پھٹا ہوا ، پھاڑا ہوا ؛ لنگڑا .

خوشی سے قبر کھودو عاشق وحشی کی تم اپنے
تمہیں مل جائے گر پھڑوا مرے چاک گریباں کا

۱۹۳۶ ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱۰ : ۹

— بھانجنا محاورہ .

پھاوڑا چلانا ، زمین کھودنا .

آس کو دیوتاؤں نے دانشور تمہیں بنایا ہل جوتنے یا پھڑوا بھانجنے کے لئے نہ کسی اور کام کے لئے .

۱۹۳۱ اخلاق نقوماجس ، ۲۰۲

پھڑوال (فت پھ ، سک ڑ) امذ .

رک : پھاوڑا .

زمین کھودنے کے آلات پھڑوال ، کدال . . . ایک طرف جمع ہیں .

۱۹۱۳ حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۱۲

[• : پھڑوال फड़वाल]

پھڑوانا (فت پھ ، سک ڑ) ف م .

پھاڑنا (رک) کا تعدیہ .

خبردار اگر تم میں سے ایک نے بھی اس کی اطاعت کی تو بیٹ پھڑوا ڈالوں گا گھر بار لوٹ لونگا .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۵۰

بعض چمڑے میں لپیٹ کر کتوں سے پھڑوا دئے گئے .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت رومہ ، ۳۳۷

[٭ : پھڑوانا फड़वाना]

پھڑوانا (ضم پھ ، سک ڑ) ف م .

پھوڑنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

پھڑولنا (فت پھ ، و مج ، سک ل) ف م .

کسی چیز کو الٹنا پلٹنا ، ادھر ادھر یا اوپر نیچے کرنا ، بے ترتیب کرنا (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

[٭ : پھڑولنا फड़ोलना]

پھڑوی (فت پھ ، سک ڑ) امث .

پھڑوا (رک) کی تصغیر ، پھاوڑی ، کسی .

مٹی چڑھانے کی پھڑوی ، اس سے آب پاشی کرنے کے لئے یا ایکھ آلو وغیرہ بونے کے لئے . . . برہے وغیرہ بناتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۶۰

پھڑی (۱) (فت پھ) امث .

ایک گز چوڑی ایک گز اونچی اور تیس گز لانبی پتھروں یا اینٹوں کی ڈھیری .

تسلی مجھ دوانے کو نہ ہو جھولی کے پتھروں سے
اگر سودا کو چھیڑنا ہے تو ٹک مول لو پھڑیاں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۱۷

[س : پھل + اکا फल + इक्का]

پھڑی (۲) (فت پھ) امث .

(گاڑی بانی) بیل گاڑی کی سطح جو پھڑپر بانس کی کھپچیاں جڑ کر بنادی جاتی ہے ، چھاہن ، پھاری ، سائی ، مانچھیا (اپ و ، ۵ : ۱۲۸) .

[٭ : پھڑی फड़ी]

پھڑی (۳) (فت پھ) امث ؛ ج : پھڑیاں .

(کبوتر بازی) نئے کبوتروں کو بازی کے لیے اُڑنا سکھانے کو ابتدا میں پھڑکا کر اُڑانے کا عمل جو منڈیر اور چھت تک رہے ، جھپکا (اپ و ، ۸ : ۱۲۸) .

اف : دینا ، کھانا .

[مقامی]

ـــ دینا محاورہ .

(مرغ بازی) رک : پھڑکانا (اپ و ، ۸ : ۱۱۱) .

پھڑیا (فت پھ ، سک ڑ) .

(الف) امذ .

۱. جوے کے پھڑ کا مالک ، وہ شخص جس کے مکان میں جوا ہوتا ہو (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۲.(i) متفرق اشیا بیچنے والا سوداگر ، پھٹکر اناج بیچنے والا بنیا ، خوردہ فروش (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

(ii) وہ معمولی سودا فروش جس کی بازار میں کوئی مستقل دکان نہ ہو بلکہ بازار میں سر راہ جہاں موقع اور ضرورت دیکھے وہاں چھوٹی سی جگہ میں اپنا مختصر سامان تجارت لگا کر بیٹھ جائے (اپ و ، ۷ : ۳۹) .

(ب) امث .

(گاڑی بانی) پھڑ (رک) کی تصغیر ، چھکڑے کے ڈھانچے کی بغلیوں کی موٹی بلیاں جن پر پورا ڈھانچا بنایا جاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۲۰) .

(ج) صف .

جُل دینے والا (نوراللغات) .

[٭ : پھڑیا फड़या]

پھڑیا (ضم پھ ، سک ڑ) امث .

پھنسی ، چھوٹا سا پھوڑا .

جس کے بدن کے چمڑے پر پھڑیا ہو اور چنگی ہو جائے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۲۹

اگر سرکے اور پانی کے ساتھ کان میں ڈالیں تو کیڑے مر جائیں اور پھڑیا صاف ہو جائے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۲۹

پھڑی باز (فت پھ) صف .

جل دینے والا (نوراللغات) .

[(رک) پھڑیا]

پھڑیت (فت پھ ، ی لین) امذ .

جواری ، قمارباز (= پھڑباز) (پلیٹس) .

[س : پھڑ + ائت फड़ + इत]

پھِس (کس ہ) امث .

جب کسی بچے سے کوئی کام نہیں ہوسکتا یا کسی کام میں اور لڑکوں سے پیچھے رہ جاتا ہے تو اس کو چھیڑنے کے لیے کہتے ہیں پھس یعنی تم سے کچھ نہ ہوسکا (نوراللغات) .

[حکایت الصوت]

— پِھس (— کس ہ) امث .

بلی کے بلانے کی آواز (نوراللغات) .

[حکایت الصوت]

— پِھسا جانا محاورہ .

۱. ڈر جانا ، خوف کھانا ، ہمت ہار جانا (مہذب اللغات) .

۲. ناکارہ ہوجانا ، کام کا نہ رہنا .

چھوٹا تھرمسٹو وٹ بھی پھس پھسا گیا .

۱۹۱۳ رقعات اکبر ، ٦٠

— پِھسا کَر/کے م ف .

کمزور پڑ کر .

جو یہ تعصب کھلا کھلا ہے چلے گا ڈھنگ اتحاد کا کیا
یہ کچی دیوار بیٹھ جائے گی ایک دن آپ پھس پھسا کر

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۰

— پِھسانا محاورہ .

ٹھپ ہو جانا .

بمبئی میں سمندر پاٹنے کی (بات) پھس پھسا کر کے رہ گئی .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۱۰

— پھِرنا محاورہ .

رہ جانا ، پھسڈی ہونا ، جوش خروش نہ رہنا ، بجھ کر رہ جانا ، پیچھے رہ جانا ؛ اکھڑ جانا .

گوشت تو پھس ہو گیا ، دال کو آفریں ہے کہ خوب ابال دکھایا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۹۸۹

اچھا خاصہ امید افزا لوسین چل رہا تھا کہ یہ منحوس ٹیک پڑا ، معاملہ پھس ہو گیا .

۱۹٦٦ سودائی ، ۱۲۷

پُھس (ضم نیز فت ہ) امث .

۱. ہلکی آواز ، خفیف آواز ، سرگوشی ، کانا پھوسی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۲. آواز گوز (پلیٹس) .

[س : سپھوٹ स्फुट]

— پُھس (— ضم ہ) امث .

۱. رک : پُھس پُھسا (جامع اللغات) .

۲. ہلکی آواز ، کانا پھوسی .

اس نے جلدی جلدی پھس پھس کرتے ہوئے اس کو کل کی روداد سنائی .

۱۹٦۸ فنون ، اپریل ، ۲۳

[پھس + پھس]

— پُھسا (— ضم ہ) صف مذ ؛ مث : پھس پھسی .

۱. پھوکا ، نرم ، ملایم (ٹھوس کی ضد) .

یہ بردی پھس پھسی مٹی نہ ہوگی کہ پانی اڑا اور پھسل گئی .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲

زمین کے اندر پانی کی مقدار کثیر ہو تو لکڑی ملائم اور پھس پھسی ہو کر اس کا وزن کم ہو جاتا ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۰

۲. (مجازاً) بے جان ، بے لطف ، سست (چست کی ضد) .

کم وزن اور پھس پھسے شعروں سے غزل کا نصاب پورا کر دیا .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۲۸

پھس پھسا مکالمہ یا ڈھیلا ڈھالا پلاٹ دلچسپی پیدا نہیں کر سکتا .

۱۹۳۳ افسانچے ، ۱۳

۳. بودا ، کمزور .

وہ جو پھس پھسے کھوکھلے کگارے کے کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۳۲۵

اس مرض میں معدے کی ساخت کے ریشے کمزور اور پھس پھسے ہو جاتے ہیں .

۱۹۳٦ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۱

۴. ناکارہ ، ناقص .

بارود ہے خراب پٹاخے ہیں پھس پھسے
کمزور ہیں انار چھچھوندر ہے واہیات

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۲۰۲

[پُھس + پُھس + ا ، لاحقۂ صفت]

— پُھسانا محاورہ .

۱. کانا پھوسی کرنا ، چپکے چپکے باتیں کرنا .

میرے پاس کھوڑی ایک بیوی نے کان میں پھس پھسایا زیادہ زناور کی ناجائز بھی ہے .

۱۹٦۲ معصومہ ، ۱۳۹

۲. (مجازاً) بجھ جانا ، پوری طرح آگ نہ پکڑنا .
کئی تیلیاں ایک ساتھ نکال کر گھسیٹ دیں دو ایک کیلی تھیں ، پھسپھسا گئیں ، لیکن دو تین نے آگ پکڑ لی .
۱۹۷۳ رنگ روپ ہے ، ۲۱۲
[پُھس (رک) سے]

— پھساہٹ (— ضم پھ ، فت ہ) امث .
ہوا کے گزرنے کی ہلکی آواز ، ہلکی سرسراہٹ .
جب شگاف زیادہ تنگ نہ ہو تو سانس گزرتی ہوئی ، ان کو چھو کر یا رگڑ کر جاتی ہے اور ہم کو سانس کے چلنے کے یا پھس پھساہٹ کی آواز آتی ہے .
۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۵۳
[پُھس + پُھس + + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

— پُھسر (— ضم پھ ، فت س) امذ .
کانا پھوسی ؛ کانوں میں سائیں سائیں ہونا (جامع اللغات) .
[رک : پُھسر پُھسر फुसरफुसर]

— دے سی م ف .
رک : پھس سے ، فوراً ، ترت .
جو بات سنتی ہے پھس دے سی خاوند سے کہہ دیتی ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۱۳۷

— سے م ف .
۱. آہستہ سے ، ہلکے سے .
یہ رشتہ کچے سوت کا ہوتا ہے اسے ذری سے جھٹکا لگا اور پھس سے ٹوٹ گیا .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۱ : ۹
۲. چپکے سے ، رازدارانہ طور پر .
ذرا سی بات ہوئی اور پھس سے میاں کے کان میں پھونک دی .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۱۳۷

— سے ہو جانا محاورہ .
کوئی چیز جلدی سے ختم ہو جانا ، ٹوٹ جانا (مہذب اللغات) .

پَھسارْنا (فت پھ ، سک ر) ف ل .
رک : پھسانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

پُھساکا (فت ؟) امذ .
کیچڑ وغیرہ میں چلنے یا گھسٹنے کی آواز .
ہلکی ہوا میں بیکرا بند کی بو تھی ہماری پیروں کے پھساکے کی آواز تھی .
۱۹۳۰ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۳۳
[پھس (رک) سے]

پَھساکُو (فت پھ ، و مع) امث .
خراب تمباکو (نوراللغات ؛ پلیٹس) .
[ہ : پھساکو फसाकू]

پَھسا لینا (فت پھ) ف م .
رک : پھسانا (پلیٹس) .

پَھسانا (فت پھ) ف م .
پھنسنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

پُھسانْڈا (ضم پھ ، مغ) صف .
رک : پھساینْدا (پلیٹس) .

پَھساو (فت پھ ، سک و) امذ .
پھنسنے کا فعل ، گرفتاری (نوراللغات) .
[پھنسنا (رک) سے]

— میں آنا محاورہ .
مشکلات میں پڑ جانا (پلیٹس) .

پَھساوا (فت پھ) امذ .
محنت یا رنج میں پھنسنے کی جگہ جس سے نجات مشکل ہو (نوراللغات) .
[پھنسنا (رک) سے]

پَھساوَٹ (فت پھ ، و) امث .
الکاؤ ، چست ہونے کی کیفیت .
اے واہ ری بالیدگی اور چمپئی رنگت بہ گھات یہ سج دھج
دھج وہ جامۂ شبنم کی وہ چولی کی پھساوٹ بازو کی گُلاوٹ
۱۸۱۸ انشا (مہذب اللغات)
[پھنسنا (رک) سے]

پُھسایِنْدا (ضم پھ ، کس ہ ، سک ن) صف .
سڑاندا ، بدبو دیتا ہوا ؛ رک : بسا ہوا (پلیٹس) .
[ہ : پھسایندا फसाहिन्दा]

پُھسپُھسا (ضم پھ ، سک س ، ضم پھ) صف .
رک : پُھس کے تحتی (پلیٹس) .

پِھسپِھسانا (کس پھ ، سک س ، کس پھ) ف ل .
رک : پھس کے تحتی (پلیٹس) .

پھسپھسانا (ضم پھ ، سک س ، ضم پھ) ف ل .

رک : پھس کے تحتی (پلیٹس) .

پھسپھساوٹ/پھسپھساہٹ (ضم پھ ، سک س ، ضم پھ ، فت و / فت ہ) امث .

رک : پھسر پھسر نیز کان میں بات کرنے کی آواز (پلیٹس) .

پھسڈّی (کس پھ ، فت س ، شد ڈ) صف .

١. (دوڑ میں) پیچھے رہ جانے والا .
اودھ پنچ کے بھکوون میں تمہارا شمار ہو گیا ورنہ پھسڈی رہ جاتے .
١٩٢٦ اودھ پنچ' لکھنؤ ، ١١ ، ٨ : ٥

٢. ناقص ، گھٹیا ، کمتر درجے کا .
بعض اوقات گفتگو یا عبارت کے جملے پھسڈی بھونڈے اور مہمل ہو گئے ہیں .
١٩٣٥ ادبی تبصرے ، ٣٠

٣. (عام معیار کے اعتبار سے) گرا ہوا ، کمزور ، جماعت میں پیچھے رہ جانے والا .
اس سے بچے کی پڑھائی پر اثر پڑتا ہے وہ پھسڈی شمار ہونے لگتا ہے .
١٩٣٦ تعلیمی خطبات ، ١٣١

[٠ : پھسڈی फिसड्डी]

ـــ رہ جانا محاورہ .

ترقی میں رکاوٹ ہونا ، پسماندہ رہ جانا .
کوئی وجہ نہیں کہ زبان پھسڈی رہ جائے .
١٩٢٣ اودھ پنچ' لکھنؤ ، ٩ ، ١٣ : ٣

ـــ کے پھسڈّی (ـــ کس پھ ، فت س ، شد ڈ) صف .

بالکل غیر ترقی یافتہ ، پسماندہ .
لوگ منزل مقصود پر ہم سے پہلے پہونچ گئے اور ہم پھسڈی کے پھسڈی ہی رہے .
١٩٢٣ عصائے پیری ، ٣٠

ـــ ہو جانا/ہونا محاورہ .

پیچھے رہ جانا ، مات کھا جانا .
آج اور ڈاکے کی چوٹ آئی ہم کیا کوئی چور ہیں یا کسی کا مال مارا ہے . . . ایسے ویسے نہیں کہ پھسڈی ہو جائیں .
١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ٢٣

ـــ ہے فقرہ .

کام میں سب سے آخیر رہنے والا ہے .
جیسے اب ہم نوکریوں اور علمی کاموں میں پھسڈی ہیں .
١٩٣٣ حیات محسن ، ١٤١

پھسر پھسر (ضم پھ ، فت س) صف .

١. آہستہ آہستہ یا چپکے چپکے باتیں کرنا ، کانا پھوسی کرنا .
ان کی پھسر پھسر سے مجھ کو یہ خیال ہوا کہ کچھ میری ہی برائی ہو رہی ہے .
١٩٥٨ مہذب اللغات

٢. غیر واضح ، مبہم .
مطلب کی عبارت دیکھو تو پھسر پھسر .
١٨٨٤ سخندان فارس ، ٢ : ٩٣

[٠ : پھسر پھسر फुसरफुसर]

ـــ رونا محاورہ .

چپکے چپکے رونا .
چالاک سر جھکائے ہوئے پھسر پھسر رو رہے ہیں .
١٨٩٤ طلسم ہوشربا ، ٢ : ١٢٢٩

ـــ ہونا محاورہ .

(مجازاً) پھوار پڑنا .
آج صبح سے پھسر پھسر ہو رہی ہے .
١٩٥٨ مہذب اللغات

پھسرنا (ضم پھ ، فت س ، سک ر) ف ل .

(ٹھگوں کی اصطلاح) بھاگنا (مصطلحات ٹھگی ، ٦٣) .

[مقامی]

پھسڑی (فت پھ ، سک س) امث .

رک : پھانسی (پلیٹس) .

[س : پاش + ڑی पाश + ड़ी]

پھسکا (ضم پھ ، سک س) امذ .

کمزور ، ڈھیلا (جامع اللغات) .

[٠ : پھسکا फुसका]

پھسکانا (فت پھ ، سک س) ف م .

پھسکنا (رک) کا تعدیہ ، بکھرنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ پھٹنا ، پھاڑنا ، درز پڑنا ؛ (پانی یا ہوا میں) راستہ کاٹنا ؛ ڈھیلا کرنا ، توجہ کم کرنا (پلیٹس) .

[٠ : پھسکانا फसकाना]

پھسکٹ (فت پھ ، سک س ، فت ک) امذ .

رک : پھسکڑا (پلیٹس) .

[٠ : پھسکٹ फसकट]

پھسک جانا ف م .

رک : پھسکنا .

جب پر بھر کر مطلب پر آئے تو پھسک گئے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۹۳

پھسکڑ (فت پھ ، سک نیز فت س ، فت ک نیز شد ک بفت) امذ .

رک : پھسکڑا (پلیٹس : نوراللغات) .

پھسکڑا (فت پھ ، س ، سک ک) امذ .

زمین پر اطمینان سے کشادہ ہو کر بیٹھنے کا عمل ، دو زانو پھیلا کر یا پھیل کر بیٹھنے کی کیفیت ؛ زمین پر چوتڑ ٹیک کر پاؤں پھیلانے یا چار زانو بیٹھنے کی وضع ، آلتی پالتی (عموماً ، مار کر/کے ، کے ساتھ) ، پھسکٹ .

محلے کی ایک بڑھیا آ نکلی ، زمین پر پھسکڑا مار کے بیٹھ گئی .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۰۳

سب کے سب بھاگتے ہوئے آئے اور زمین پر پھسکڑا مار کر بیٹھ گئے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۶۳

[ہ : पसकड़ा پھسکڑا]

ـــ مارنا محاورہ .

۱. (پہلوانوں کی اصطلاح) مراد کشتی کی مشق کرنے والے کا اکھاڑے کے کنارے دونوں زانو دائیں بائیں پھیلائے ہوئے (آلتی پالتی مار کر) جم کر بیٹھ جانا (اپ و ، ۸ : ۲۳) .

۲. زمین پر بیٹھنا اس طرح کہ دونوں گھٹنے مڑے ہوں اور ایڑیوں پر جسم کا بوجھ ہو (پلیٹس) .

پھسکنا (فت پھ ، س ، سک ک) ف ل .

۱. دھسکنا ، اندر کی طرف بیٹھنا ؛ کیچڑ میں پھنس جانا ، رک : پھسکانا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۲. مسکنا ، دبنے کی وجہ سے کپڑے کا پھٹ جانا ؛ کھل جانا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۳. ڈھیلا پڑنا ، سست پڑ جانا (پلیٹس) .

[ہ : फसकना پھسکنا]

پھسکنا (کس پھ ، فت س ، سک ک) ف ل .

۱. (سانپ کا) پھنکارنا ، سسکارنا (پلیٹس) .

۲. پھنکار (جامع اللغات) .

[ہ : फिसकना پھسکنا]

پُھسکنا (ضم پھ ، فت س ، سک ک) ف ل .

۱. چغلی کھانا ، چپکے سے کان میں کہنا .

وہ ہر بات نواب صاحب کے کان میں پھسکتا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

۲. بچے کا آہستہ آہستہ رونا (جامع اللغات) .

[ہ : फसकना پھسکنا]

پھسکی (فت پھ ، سک س) امث .

اناج کی مٹھی جو ہر بوجھ میں سے بطور سرکاری محصول منڈی میں نکالی جاتی ہے ، تھوڑی سی زائد چیز جو خریدار کو دی جائے ؛ وہ مٹھی بھر اناج جو ہر طالب علم استاد کو خاص خاص موقعوں پر دیتا ہے ؛ اناج کی ایک لپ جو عورتیں سال بھر تک ہر سوموار کو یا ساون کے مہینے میں شیوجی کو چڑھاتی ہیں (جامع اللغات) .

[ہ : फसकी پھسکی]

پُھسکی (ضم پھ ، سک س) امث ؛ امذ : پھسکا .

۱. آہستہ سے ریح (گوز) کا اخراج ، باد جس میں آواز نہ ہو .

رو برو اعلیٰ کے اسفل سرکشی کرتا نہیں
سامنا پھسکی سے ہو سکتا نہیں ہے باد کا

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۹

پھسکی جو ماری دل پہ لگی جا کے اس کو چوٹ
پھسکی میں کیا بھرا ہے تری باد کا خواص

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۱۲۰

۲. کانا پھوسی ، تہمت یا بہتان کی بات آہستہ سے کہہ دینا (جامع اللغات) .

[ہ : फुसकी پھسکی]

پِھسَل (کس پھ ، فت س) امث .

پھسلنا (رک) سے (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ بَنڈا (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

بچوں کے کھیلنے کے لیے ایک جھکاؤ دار راستہ جس پر چڑھ کر بچے پھسلتے ہیں .

باغوں میں بچوں کے پھسلنے کے لئے Ramp بنے ہوتے ہیں غالباً اردو میں اسے پھسل بنڈا یا پھسلنی بولتے ہیں .

۱۹۷۳ جنگ، کراچی ۳۰ اپریل، ۲

[پھسل + بنڈا (مقامی)]

ــ صَمام (ــ فت ص) امذ .

رک : پھسلنی والو .

دو عملی انجنوں میں جہاں بھاپ دباؤ کا راست استعمال ہوتا ہے پھسل صمام جن کے ذریعہ اشارے کے دونوں سروں پر بھاپ باری باری سے متواتر داخل کی جاتی ہے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے، ۲ : ۳۷

[پھسل + صمام (= والو) (رک)]

ــ کِواڑی (ــ کس ک) امذ .

خود کار دروازہ یا کھڑکی، پھسل کر کھلنے یا بند ہونے والے کواڑ .

تار کشی ہمیشہ بھاپ کواڑی گذارنے کے بعد عمل میں آئے گی . . . کاٹ پر تار کشی کی مقدار کواڑی کی قسم پر منحصر ہوگی معمولی پھسل کواڑی کے ساتھ سب سے زیادہ فوری بند ہونے والی کواڑی کے ساتھ سب سے کم .

۱۹۶۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۱۸۱

[پھسل + کواڑی، کواڑ (رک)]

پُھسلا (ضم پھ، سک س) امذ (قدیم) .

رک : پھسلاوا .

برے پھسلا جانتے دغا دے جانتے .

۱۶۳۵ سب رس، ۳۵

[پُھسلانا (رک) سے]

ــ پھندلا کَر/کے م ف .

رک : اپھلا پھسلا کر .

بہت پھسلا پھندلا کر دونوں ہاتھوں سے بلائیں لے لے کے کہنے لگی .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب، ۴۴

اسے پھسلا پھندلا کر اس بات پر راضی کر لیا کہ وہ اپنے سچے عاشق کو مایوس نہ کرے .

۱۹۳۰ آغا شاعر، ارمان، ۱۰۳

ــ کَر لے جانا

اغوا کر کے لے جانا (جامع اللغات) .

ــ لینا ف م .

رک : پُھسلانا، رضا مند کر لینا؛ دام میں لانا .

طومار کا فریب دے کر لوگوں کو پھسلا لیتے ہیں .

۱۸۶۳ نصیحت کا کرن پھول، ۲۴

بھولے بھالے ہیں فرشتوں کو کوئی پھسلالے
مانتا ہے مگر انسان بڑی مشکل سے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات)

پِھسلاٹ (کس پھ، سک س) امث .

رک : پھسلن، پھسلاہٹ (جامع اللغات؛ پلیٹس) .

پِھسلانا (کس پھ، سک س) ف م .

۱. پھسلنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

۲. (بازاری) اپنے عضو مخصوص کو عورت کے مقام مخصوص یا لڑکے کے بیٹھنے کے مقام پر رگڑنا (مہذب اللغات) .

۳. ڈھلکانا، لٹکانا، گرانا، گھسیٹنا .

چاتی ہیں تو لچکتی ہوئی چادر کو دانستہ پھسلاتی ہوئی .

۱۹۰۷ روز نامچہ، حسن نظامی، ۴۴

۴. غلطی کرانا (پلیٹس) .

[پھسلانا : ० فिसलाना]

پُھسلانا (ضم پھ، سک س) ف م .

۱. (i) بہکانا، گمراہ کرنا، دھوکا دے کر خوش کرنا .

مجھے جیو پیارا ہے پھسلانا لنکو
بلانے کی توں بات بھی لانکو

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا، ۲۱

ایک کو فریب دیا اور اس کو پھسلاتا رہا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۵۶۵

(ii) (مجازاً) اغوا کرنا، بھگا لے جانا .

لیجا اس کو پھسلا کے تو اپنے گھر
بلا قاضی کوں اور وہاں عقد کر

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۹۷

۲. بھلاوا دینا، بہلانا، (کسی طرف سے) توجہ ہٹانا، بہکانا .

ہائے کب بھول اس کے دل سے جائے گی
میں تو اب پھسلا کے ہاری یا رسول

۱۷۸۰ سودا، ک، ۲ : ۲۲۲

مجھ کو بچوں کی طرح مت پھسلاو . یہ بھی تمہاری خاطر ہے کہ میں من گئی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح، ۲۲۰

مرد . . . عورتوں کو جلدی اپنی چاپلوسی سے پھسلا سکتے ہیں .

۱۹۰۳ خالد ، ۹۳

۳. (دل فریب باتوں سے) خوش کرنا .

اگر ہم ہوئیں تو پھسلا کے راکھیں
محبت اپنی اس کے دل نا کھیں

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۵۶

تجھے تو باتوں میں پھسلاتا ہوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۴

میرے حسن کی تعریف میں تم نے جو فلسفہ بیان کیا ہے وہ مجھے پھسلانے کے لئے خوب ہے .

۱۹۳۰ ساغر محبت ، ۶۰

۴. کسی سے نرمی سے بات کرنا (پلیٹس) .

۵. (مجازاً) بچوں کو چپ رکھنے کے لئے کسی طرح ان کا دھیان دوسری طرف کرنا ، بہلا کر خاموش اور مطمئن کرنا ، بہلاوا دینا .

جب سے حضرت شہید ہوئے تھے ہمیشہ پوچھتی تھی کہ ابا ابا . . . پھوپیاں اسے ہر روز پھسلاتی تھیں .

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۳

۶. منانا ، اطمینان دلانے کے لئے منت سماجت کرنا یا میٹھی میٹھی باتوں میں لگانا .

نامہ بر پھسلانہ پیغام زبانی سے مجھے
لا اگر لایا ہے نامہ کوئی میرے نام کا

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۵۱

[ف : پھسلانا फुसलाना]

پھسلاو (کس پھ ، سک س ، و) امذ .

پھسلنا ہونے کی کیفیت ، پھسلنی یا چکنی (کوئی جگہ یا چیز) (پلیٹس) .

[ف : پھسلاو फिसलाव]

پھسلاوا (ضم پھ ، سک س) امذ .

فریب ، جھانسا ، بہلاوا ، چال .

ہمارا دل ایسا نرم ہوجاتا ہے اور اس قسم کے پھسلاوے میں آجاتا ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۵

[ف : پھسلاوا फुसलावा]

پھسلاون (ضم پھ ، سک س ، فت و) امذ .

رک : پھسلاؤ (جامع اللغات) .

پھسلاہٹ (کس پھ ، سک س ، فت ہ) امث .

لس پن ، چکنا پن .

وہ غذائیں لیسدار اور پھسلاہٹ پیدا کرنے والی ہوں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۳ : ۲۹۰

[ف : پھسلاہٹ फिसलाहट]

پھسلاہٹ (ضم پھ ، سک س ، فت ہ) امث .

رک : پھسلاوا .

سچی عورت وہی ہے کہ جو پھسلاہٹ اور لالچ زر سے نہ للچائے .

۱۸۷۱ خورشید ، ۱ : ۱۸۲

[ف : پھسلاہٹ फुसलाहट]

پھسلاؤ (ضم پھ ، سک س ، و مع) صف ؛ امذ ؛ امث .

پھسلانے والا ، دم میں لانے والا ، اغوا کنندہ ، پھسلانے والا مرد یا پھسلانے والی عورت (پلیٹس) .

[ف : پھسلاؤ फुसलाऊ]

پھسلن (کس پھ ، سک س ، فت ل) امث .

۱. پھسلنا (رک) کی کیفیت و حالت ، چکنا ہونے کی وجہ سے (کسی مقام کی) یہ کیفیت کہ وہاں پانو نہ ٹھہرے اور انسان گرجائے ، پھسلنے کی جگہ ، رپٹن .

پھسلن اور رپٹ کے سبب . . . شجاعان روزگار اپنے گھر سے باہر قدم نکالتے ڈرتے تھے .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۴۹

حلال خوری . . . گھر میں آئی پھسلن کی وجہ سے پاؤں اس غریب کا پھسلا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۳

۲. فریفتہ ہونے کی کیفیت ، مائل یا راغب ہونے کی حالت و کیفیت ، فریفتگی .

بجلی سی چمکی حسن کی مینہ برسا ناز کا
پھسلن جب ایسی آئی تو پھر کچھ نہ بس چلا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲/۲ : ۱۳۰

اے دنیا . . . تیری پھسلن سے اپنے آپ کو بچا چکا ہوں .

۱۹۴۷ جلوۂ حقیقت ، ۲۳

[ف : پھسلن फिसलन]

پھسلنا (۱) (کس پھ ، فت س ، سک ل) ف ل .

۱. (چکنے پن گیلے پن یا نشیب کی وجہ سے) پیر وغیرہ کا نہ جمنا یا سرک جانا ، رپٹنا .

اس باٹ میں پاؤں پھسلتا ہے ہر کوئی نہیں ہوتا کھڑا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۶

اس پر بیٹھ کر اونچائی سے برف پر پھسلتے ہیں ۔

۱۹۳۳ افسانچے ، ۲۱۸

۲. (i) (مجازاً) کسی طرف جھک جانا ، مائل ہونا ۔

نور برساتی ہے زلفوں کی گھٹا چہرے پر
پاؤں اس کوچے میں پھسلے گا مقرر اپنا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۷

یہ اختری بیگم ہیں کوئی اور چھوکری نہیں کہ جلدی پھسل جائے ۔

۱۹۳۱ اختری بیگم ، ۲۳۱

(ii) (مجازاً) بھٹکنا ، راہ سے بے راہ ہونا ، لغزش کھانا ، گناہ کرنا ۔

یہ ہے پالغز طامعان و حریص
اکثر اس دیکھ کر گئے ہیں پھسل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۵

دنیا کی طمع میں وہ پھسلا اور میں نے خدا کا نام لیا
لغزش سے وہ خاک آلود ہوا اور صبر نے مجھ کو تھام لیا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۵

۳. (مجازاً) فریفتہ ہونا ، عاشق ہونا ۔

یہ تیری ہی عادت ہے کہ جہاں مردوے کو دیکھا اور پھسل پڑی ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۷

۴. (مجازاً) زبان کا لغزش کھانا ، غلط بات نکل جانا ۔

ابھی نہیں حضور میں بھولا ... معاف کیجئے گا حضور چھڑے کی زبان بھی پھسل گئی ۔

۱۹۳۵ آغا حشر ، اسیر حرص ، ۱۹

[फिसलना پھسلنا : ف]

پھسلنا (۲) (کس پھ ، فت س ، سک ل) صف مذ ؛ مث : پھسلنی ۔

جس پر قدم نہ ٹھہریں اور رپٹ جائیں ، چکنا ۔

وہ کنارہ نہایت بلند اور نہایت پھسلنا تھا ۔

۱۸۴۳ الف لیلہ ، کریم ، ۱ : ۱۱۳

برف سے یہ تلے ایسے پھسلنے ہو گئے تھے کہ قدم نہ جمتے تھے ۔

۱۹۰۷ قیوادن اعظم ، ۴ : ۱۱۵

[फिसलना پھسلنا : ف]

— باٹ امذ ۔

(سائنس) وزن کے وہ مقررہ پیمانے جو حرارت کی کمی بیشی سے از خود جگہ بدلتے رہتے ہیں کسی بھی آلے پر نصب ہوتے ہیں ۔

افقی سلاخ ... کے دونوں سروں پر پھسلنے باٹ چڑھے ہوئے ہیں

۱۹۶۶ حرارت ، ۵۷۶

[پھسلنا + باٹ (رک)]

— پتھر (— فت پ ، شد تھ بفت) امذ ۔

۱. چکنا پتھر جس پر بیٹھ کر پھسلتے ہیں ۔

پھسلنے پتھر پر سے ... پھسلتے ہیں ۔

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۳ : ۷۶

پھسلنا پتھر محمد شاہ بادشاہ کی جدت پسند طبیعت کی یادگار ہے ۔

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۶

۲. (مجازاً) ایسی شے جسے دیکھ کر اس پر طبیعت مائل یا فریفتہ ہو جائے ۔

یا الٰہی یہ صنم ہیں کہ پھسلنے پتھر
دیکھ کر ان کو طبیعت نہ پھسل جائے کہیں

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۳۲

[پھسلنا + پتھر (رک)]

پھسلنی (کس پھ ، فت س ، سک ل) صف ۔

چکنی ، پھسلنا (رک) کی تانیث ۔

اس جا پر کڑھائی وغیرہ کے دھونے سے وہاں کی زمین پھسلنی بن رہی تھی ۔

۱۸۱۴ نورتن ، ۵۴

برسات کے دنوں میں اونٹوں سے کام نہیں لیتے کیونکہ زمین پھسلنی ہو جاتی ہے ۔

۱۹۴۲ گھریلو انسائکلوپیڈیا ، ۶۶۵

— ٹیکن (— ی مج ، فت ک) امث ۔

(انجینرنگ) وہ ٹیک جس میں ازخود پھسلنے کی کیفیت پیدا کر دی جائے کسی بھی آلے پیمانے (ترازو وغیرہ) پر نصب ہوتی ہے ایک لوہے کی پتر پر پھسلتی رہتی ہے ۔

نشان کش یا کسی تیز اوزار کو پھسلنی ٹیکن میں کس کر فولاد پر ایک افقی خط لگاؤ ۔

۱۹۴۸ انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۱۶

[پھسلنی + ٹیکن (رک)]

— گاڑی امث ۔

بغیر پہیوں کی وہ گاڑی جو برف پر چلانے کے لئے استعمال کرتے ہیں ، سلیج ، Sledge .

اس سے بھی زیادہ لطف اندوز ہونے کے لئے انہوں نے اپنی پھسلنی گاڑیاں الٹ الٹ کر لڑھکنا شروع کیا ۔

۱۹۵۵ حیرت ناک کہانیاں ، ۱۱۷

[پھسلنی + گاڑی (رک)]

ـــ والو (ـــ سک ل) امذ .

(سائنس) خود کار والو جو کل کے ذریعہ گھومتا رہتا ہے ، کھل سندن پرزا جس سے گیس وغیرہ از خود نکل جائے .

ایک پھسلنی والو متواتر ایک طرف سے دوسری طرف . . . چلتی تھی .

۱۹۶۶ حرارت ، ۵۱۱

[پھسلنی + والو (رک)]

پھسلْوان (کس پھ ، فت س ، سک ل) صف .

۱. چکنا ، از خود یا رطوبت کے سبب .

واسطہ پھسلواں بنانے کے لیے لیس دار شے نکلنا شروع ہو جاتی ہے .

۱۹۰۹ فلسفۂ ازدواج ، ۹۵

۲. ڈھالدار ، ڈھالو .

اس کا سر زور سے چکرایا اور وہ زمین پر گر پڑی برف آلود پگڈنڈی گیلی اور پھسلواں تھی .

۱۹۳۳ پھانسی ، ۷۶

[پھسلنا (رک) سے]

پھسلونیا (ضم پھ ، سک س ، و مج ، سک ن) صف .

فریبی ، مکار ، دغا باز ، جھانسا دینے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[پھسلانا (رک) سے]

پھسنا (فت پھ ، سک س) ف ل .

رک پھنسنا .

چھوڑ ساوائے ذقن ، زلفِ پریشان میں پھسا
مثلِ یوسف میں نکل چاہ سے ، زندان میں پھسا

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۲۳

پھسوڑا (فت پھ ، و مج نیز لین) امذ .

پھندا ، پھنس جانا (اصطلاحات پیشہوراں ، منیر ، ۴) .

پھسوڑنا (فت پھ ، و مج ، سک ڑ) ف ل .

پھونکنا (منیراللیان ، ۲) .

پھسپھنڈا/پھسپھنڈا (ضم پھ، فت مج س، سک ، مغ) صف .

رک : پھسینڈا .

میرے تئیں یہ پھسپھندے (پھسپھنڈے) چوچلے اور رمز کی باتیں پسند نہیں آتیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۱

پھُسی (ضم پھ) امث .

جانور کے مادہ منویہ یا انجے کا مضغہ بننے سے پہلے کی کیفیت .

بعد چند روز کے منی جس کو سالوتریاں پھسی بولتے ہیں مادہ گراوے تو بھی دلیل مضبوط ہے اوپر اسقاط کے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۶

[مقامی ؟]

پھسْبارا (فت پھ ، سک س) امذ .

(ٹھگ) پھانسی گر (جامع اللغات) .

[غالباً پھانسی (رک) سے]

پھسینڈا (ضم پھ ، ی لین ، مغ) صف مذ ؛ مث : پھسینڈی .

۱. پسا نڈا ، گندہ بدبو کا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۲. گھٹیا ، پست تر ، بیہودہ ، نامعقول انسان .

یہ اس ڈھنگ میں کہتے ہیں تو پھسینڈے ہو جاتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۱۲

۳. کمتر درجہ کی (چیز) .

اہل مذاق جانتے ہیں کہ ہنگر کی تحقیق کیسی پھسینڈی ہے .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۶۳

[ه : پھسینڈا फुसंडा]

پھِش (کس پھ) حرف .

۱. تف ، نفرت یا بیزاری ظاہر کرنے کا کلمہ .

بڑی بہن کے منہ سے نکل گیا کہ بس پھش .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۳۰

۲. پھیکا ، کمتر .

ظہوری و عرفی یہ پیش تو پھش .

۱۷۱۳ جعفر زٹلی (مخزن نکات ، ۳۱)

[حکایت الصوت]

ـــ پھِش (ـــ کس پھ) حرف .

رک : پھس پھس .

بلی کو دیکھو . . . جب پھش پھش کرکے آواز دو گے فوراً دیکھنے لگے گی .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۸

ـــ پھشانا (ـــ کس پھ) ف ل .

پھش پھش کی آواز پیدا کرنا ، بھڑکنا (دیا سلائی وغیرہ کا) .

دیا سلائی تو افیون ٹھیکیدار کی لکڑی ہو رہی تھی . . . پھش پھشا کے دم بخود ہو رہی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۳۳

پِھٹّی (کسر پھ ، شد ٹ) امث .

رک : پِٹّی (جامع اللغات) .

پھَق دے/سے (فت پھ) م ف .

فوراً ، اچانک ، رک : پھک سے .

فرلیہ بولیا . . . تو حق کی بات پھق دے بول بیٹھنا نچ لکتا ہے .

١٧٦٥ دکنی انوار سہیلی ، ٣٣٠

کبھی کبھی بات پھق سے نکل جاتی ہے .

١٩٦٩ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ١٢ جون ، ٣

[حکایت الصوت]

پھَک (۱) (فت پھ) امث : امذ .

بھوسی ، برادہ ، چھلکا .

چاول کی پھک یا لکڑی کا برادہ یا چھان ٩٠ فیصد .

١٩٦٣ زراعت نامہ ، ١٥ فروری ، ٣

[ه : پھک फक]

پھَک (۲) (فت پھ) امث .

ملائم چیز میں کسی سخت چیز کے جلدی سے داخل ہونے کی آواز ، کسی ایسی دھما کہ خیز چیز کی آواز ، بلب یا آتش بازی وغیرہ کے زور سے پھٹنے کا عمل (نوراللغات) .

[حکایت الصوت]

— پھَک (— فت پھ) امث .

رک : پھک پھک .

واٹ کے ایک انجن نے کان کے غار کے منہ پر پھک پھک دھواں نکالنا . . . شروع کر دیا .

١٩٣٣ آدمی اور مشین ، ١٠٢

[حکایت الصوت]

— سے م ف .

جلدی سے ، دفعةً ، یکبارگی ، فوراً ، اچانک .

یہ تو وہ آگ برق ہے جو چولھے میں دن رات بھڑکتی رہتی ہے اور پھر . . . چھپر میں لگ جاتی ہے اور کاغذ کی طرح پھک سے اڑ جاتا ہے .

١٩٤٣ ضدی ، ١١١

پھَکّا (فت پھ ، شد ک) امذ .

نکڑا ، پھانک (شبد ساگر) .

[ه : پھکا फक्का]

پِھکا (۱) (کسر پھ) صف (قدیم) .

رک : پھیکا .

ترے رنگ نور تھے گوہر کے رنگ میں جوت چڑیا ہے
تمن دھپ ان پھکے ہیں جوہراں ہم عید و ہم نو روز

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٣ : ٣١

تجھ لب سٹھے کوں دیکھ پھکا انگبیں ہوا
چین جبیں کو دیکھ خجل نقش چیں ہوا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٢

پِھکا (۲) (کسر پھ) صف .

پھکنا (رک) سے (تراکیب میں مستعمل) .

— پِھکا پِھرنا محاورہ .

کسی چیز کی افراط ہونا ، (مجازاً) ناقدری ہونا .

انگور کی پٹاریاں ، سنترے وغیرہ میرے ہاں پھکے پھکے پھرتے تھے .

١٨٩٦ شاہد رعنا ، ١٠١

پلاؤ ، زردہ ، قورمہ ، شامی کباب ، فیرینی ، شیر مالیں پھکی پھکی پھرتی تھیں .

١٩٢٩ خمار عیش ، ٦٧

پِھکّا (کسر پھ ، شد ک) صف .

رک : پھیکا (پلیٹس : جامع اللغات) .

پُھکّا (ضم پھ ، شد ک) امذ .

رنگ میں ملانے کے لیے ابرک کی بنائی ہوئی نہایت باریک بکنی ، سلوف (اب و ، ٢ : ٣٩) .

اف : دینا ، لگانا .

[مقامی]

پِھکّارنا (کسر پھ ، شد ک ، سک ر) ف م .

سر ننگا کرنا ، بال کھولنا ، بال کھلے چھوڑنا ، مینڈھیاں کھولنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : وِکار विकार]

پَھکّاڑا بیگ (فت پھ ، شد ک ، ی مج) امذ : صف .

بیجا صرف کرنے کی وجہ سے مفلس رہنے والا (مہذب اللغات) .

[پھکاڑا ، پھانکڑا (رک) سے]

پھکاڑی (فت پھ ، شد ک) امث .

رک : پھکڑبازی ، گالی گلوچ .

وہ گلے پھاڑ پھکاڑی کرتا کہ گورنمنٹ کو آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہوجاتا .

١٩٢٨ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٣ ، ٣ : ٣

[پکھوڑ (رک) سے]

پھکانا (فت پھ) ف م .

پھانکنا (رک) کا تعدیہ .

نہ بات بول نہ دے گڑ شکر پھکانے کا
گمت ہے منجہ سے قلندر کوں تجھ ادھر کے انگے

١٦١٤ بحری ، ک ، ١٩٣

پھکانا (کس پھ) ف م (قدیم) .

١. پھونکنا (رک) کا تعدیہ .

تو اس شخص کو سٹ یہاں تہاٹ جائیں
مہینے کو پھر وپنچ ترعہ پھکائیں

١٦٨٢ رضوان‌شاہ و روح افزا ، ١٣٠

٢. پھکیتی کی تعلیم دینا .

راوتوں کو پھکانے اور استادوں کو سکھانے لگا .

١٨٠٢ نثر بے نظیر ، ٢٥

پھکانا (ضم پھ) ف م .

پھکنا (رک) کا تعدیہ .

پھکائیگی طپش عشق خانۂ دل کو
دھوئیں کی طرح نکل جائیگی بخار میں روح

١٨٩٦ دیوان شرف ، ٩٩

پھکاوڑا (فت پھ) امذ .

نمک ، شور ، لونا .

یوں لگیا ہے یو درد بھری کوں
جنوں کہ کانڈی کے تئیں پھکاوڑا

١٦١٤ بحری ، ک ، ١٣٨

[؟]

پھکائی (ضم پھ) امث .

پھونکنے اور جلانے کا فعل .

کوئلے کی پھکائی سے اینٹ کا رنگ اچھا ہوتا ہے .

١٩١٣ انجینیرنگ بک ، ١٣٠

[پھونکنا (رک) سے]

پھک پھونک پانو رکھنا محاورہ (قدیم) .

رک : پھونک پھونک کے پانو رکھنا .

پھک پھونک رکتی پاؤں میں ہور یوں تمیں کرتے ستم
کل ارکجے لوگاں میں چپ کیا بھیجنے کا تھا گلاب

١٦٩٧ ہاشمی ، د ، ٣٦

پھکٹ (ضم مع پھ ، فت ک) امذ ؛ امث .

رک : پھوکٹ مع تحتی .

دیا گاؤ جن نے کہ تقراں کوں ان
پھکٹ کا ہے گدڑا سو لادو دو گن

١٦٠٩ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ١٢

پھکٹ کھاتا ، تمہیں سو تعادے لیاتا .

١٦٣٥ سب رس ، ١٣٢

پھکٹی (فت پھ ، سک ک) امث (قدیم) .

رک : پھکڑی (٢) .

عمل تا کر ہوئے باتاں سو پھکٹیاں
جہنم بیگ سلگانے کیاں لکڑیاں

١٦٨٣ عشق نامہ ، مومن ، ٣٢٣

پھک جانا (فت پھ) ف ل (قدیم) .

پھٹ جانا ، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا .

گر چہ بارے سوں ابر پھک جاوے

١٤٦٥ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

پھکّر (فت پھ ، شد ک بفت) امذ .

فقیر ، درویش ، گداگر (فرہنگ آصفیہ) .

[فقر (رک) کا بگاڑ]

پھکّر مول (فت پھ ، ک ، سک ر ، و مع) امذ .

ایک بوٹی کی جڑ جس کا رنگ مٹیالا توڑنے پر اندر سے لال ہوتا ہے بطور دوا مستعمل .

پھکر مول .

١٨٣٣ زبان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی ١٩٦٧ ، ١٢٣)

پھکر مول . . . چغرات میں خمیر کر .

١٨٦٢ رسالہ سالوتر ، ٢ : ١٣٣

پھکر مول کو ربحی اور بلغمی امراض میں استعمال کرتے ہیں .

١٩٢٩ کتاب الادویہ ، ٢ : ١٠٥

پھکّڑ (فت پھ ، شد ک بفت) .

(الف) امث نیز امذ .

١. زنانوں اور ہیجڑوں کی ایک خاص قسم کی زبانی لڑائی جس میں وہ برابر تالیاں بجاتے ہیں اور ایک دوسرے کے مقدے کھولتے ہیں اور مقفّیٰ ہجو کرتے ہیں (مہذب اللغات) .

٢. فحش بات ، ہزل ، ناشائستہ گفتگو ، گالی گلوچ ، پست مذاق .

چکے تھے نہ پھکڑ سے تم آج بھی
چکانی دے ہم آپ غم کھا گئے

١٨١٨　اظفری ، د ، ٢٣

وہ صرف بے تکے اور مہمل اعتراضات ہی کا مجموعہ نہ تھا بلکہ پھکڑ اور پھبتیوں تک نوبت پہنچ گئی تھی .

١٩٣٥　چند ہم عصر ، ١٤٢

(ب) صف .

مسخرہ ، ہزل گو ، فحش بکنے والا .

انشاءاللہ خاں پھکڑ ہیں .

١٨٩٠　لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٢٠١

سید جعفر ایک مشہور اور پھکڑ شاعر گزرے ہیں .

١٩٢٩　تاریخ نثر اردو ، ٢٣

[س : پھکّ + रः : رہ + फक्क]

— باز صف .

رک : پھکّڑ (ب) .

اگر پھکڑ باز ہے تو کھلا کھلی اور علانیہ اس کے عیب کے جتانے سے باز نہیں رہتا .

١٨٩١　مکارم الاخلاق ، ٢٦٠

[پھکّڑ + باز (رک)]

— بازی امث .

١. فحش گوئی ، گالی گلوچ .

مکابرہ و مجادلہ بلکہ گالی گلوچ اور پھکڑ بازی تک نوبت پہنچ گئی ہے .

١٩٠٣　وعصر جدید ، اکتوبر ، ٣٥٨

٢. ہیجڑے کا تالیاں بجا بجا کر گالیاں دینے کا فعل ، پھکّڑ (الف) معنی نمبر ١ کا کام .

یہ سوال کیا جاتا تھا کہ تمہیں گانا ناچنا کیسا آتا ہے کہاں تک ہیجڑے سے پھکڑ بازی کر سکتے ہو .

١٩٢٨　مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ٢٤٣

[پھکّڑ + بازی (رک)]

— باندھنا محاورہ .

بہت زیادہ اور مسلسل گالیاں دینا ، ناشائستہ گفتگو کرنا ، ہزلیات بکنا .

ہم جو ایک بات کہیں بزم میں تم سے بلحاظ
جھاڑ تم گالیوں کے بول کے پھکڑ باندھو

١٨٥٦　کلیات ظفر ، ٣ : ١١٢

— بولنا محاورہ .

رک : پھکڑ لڑانا ، گالی دینا .

حضرت کو پھکڑ بولنے بھی نہیں آتے . . . کجا گیہوں کھانا کجا اعضائے مخصوصہ کا دکھائی دینا .

١٨٩٨　سر سید ، مکتوبات ، ١٤٣

— پَن (— فت پ) امذ .

پھکڑ کا اسم کیفیت ؛ فحش گوئی ، ہزل .

وہ حصہ جس میں ظرافت اور پھکڑ پن کا اظہار کیا گیا ہے . . . پرلطف اور دلچسپ ہے .

١٩٧٥　تاریخ ادب اردو ، ١ : ٣٣٤

[پھکّڑ + پن ، لاحقۂ کیفیت]

— جَڑنا محاورہ .

گالی دینا ، پھبتی کسنا ، مذاق اڑانا .

اس نے ایک اور سپاہی کے پھکڑ جڑی اس نے اس کی گردن کاٹ ڈالی .

١٨٠٣　حیدری ، مختصر کہانیاں ، ٢٠٧

— رَہنا محاورہ .

رک : پھکڑ ہونا ؛ لڑائی جھگڑا ہونا ، ٹکراؤ ہونا .

چلے باد ایسے کہ پھکڑ رہے　　ہوا اور پانی میں پھکڑ رہے

١٨١٠　میر ، ک ، ١٠٩٣

— لڑانا محاورہ .

گالی گلوچ کرنا ، ہزلیات بکنا ، بیہودہ گفتگو یا کام کرنا .

ایک دن کوئی آٹھ دس جگہ رک کے چوکی اور پھکڑ لڑنے لگی .

١٨٨٩　سیر کہسار ، ١ : ١٨٣

بعد جانے خواجہ کے یہ جو بیدار ہوئے آپس میں خوب پھکّڑ لڑے .

١٩٠٠　طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ١٠٠

— ہونا محاورہ .

بیہودہ ہنسی مذاق ہونا ، بے تکلفی ہونا .

غرضیکہ خوب پھکڑ ہوتا ، غول کے غول ساتھ ، شور تھمبوں کا بلند .

۱۸۸۸ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۷۶

اس دن کی تصویر صاف ان کی آنکھوں میں پھر گئی جس دن مٹکا کی جورو سے پھکڑ ہوتی ہوگی .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۰۹

پھکڑی (۱) (فت پھ ، سک ک) است (قدیم) .

رک : **پنکھڑی .**

سرنگ نرم و نازک زبان سار کی
انھیں کوئی بھی پھکڑی سو کنار کی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۷۲

ہر ایک نقش قدم کون پوچھتا ہے پھول کی پھکڑی
گزر اُدری گئی میں جو کیا باغ ارم پھولا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۶

— دار صف .

پنکھڑی دار ، پہلودار .

تاروں کا پھکڑی دار نظر آنے کا باعث یہ ہے کہ اجزاء غیر شفاف ہوا میں سے دوربے کوکب کے حائل ہوکر سرک جاتے ہیں .

۱۸۳۵ بیان اربری ، ۵۵

پھکڑی (۲) (فت پھ ، سک ک) امث .

۱. **رسوائی ، خواری ، درگت ، بیہودہ دست درازی .**

زنانوں سے نہ مل گر مرد ہے تو چھوڑ یہ صحبت
وگر نہ یاد رکھ روئے گی آخر ایک دن پھکڑی

۱۷۳۸ دیوان زادہ حاتم ، ۲۸۷

خوباں میں اگر جاویں تو ہوتی ہے یہ پھکڑی
کھینچے ہے کوئی ہاتھ کوئی پکڑے ہے لکڑی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۳

۲. **بد اخلاقی سے پیش آنے کا عمل ، بد اخلاقی ، درشتی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۳. **(مجازاً) فحش اور بازاری زبان ، ایک صنف سخن جس کا مضمون پوچ اور نا مہذب ہوتا ہے .**

مزاج آپ کی سچ سے جاتی ہے اکڑی
کہوں کیا میں یہ مرثیہ ہے کہ پھکڑی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۳۰

۴. **ظرافت ، شگفتہ مزاجی .**

خوشی کے یہ سب ساتھ ہے پھکڑی
غنیمت مزا لے اُڑا ہر گھڑی

۱۸۳۳ مثنوی ایورب گلشن کشور ، ۹۷

[ہ : پھکڑی फकड़ी]

— کرنا محاورہ .

بے عزتی کرنا ، بد اخلاقی سے پیش آنا ، فضیحتا کرنا ؛ اتہام لگانا ، بہتان لگانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

پھکسا (فت پھ ، سک ک) امذ .

(پہلداری) کڑی تختے کی چھت پر ڈالنے کے لیے ملبے کی مٹی کا بنایا ہوا گارا کرندھا (تووس کارا) ، دھابا ، کاچی (اف : بنانا) (اپ و ، ۱ : ۸۵) .

[مقامی]

پھکسنا (کس پھ ، فت ک ، سک س) ف ل .

رک : **پکسنا .**

پھکسی ہوئی نیلی سفید ... گاجروں کی گٹھی .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۱

پھکسیاری (فت پھ ، سک ک ، کس س) امث .

بلی کے برابر ایک جانور ، جس کی پیٹھ پر سر سے لے کر دم تک ایک زردی مائل لکیر ہوتی ہے اور جو شیر کے آگے آگے بولتی ہوئی چلتی ہے جس سے دوسرے جانور شیر کی آمد سے باخبر ہو جاتے ہیں (مہذب اللغات) .

[مقامی]

پھکلائی (ضم پھ ، سک ک) امذ .

پکانگ کا طریقہ یعنی حوض یا ڈھول میں پانی بھر کر نمک ملا کر چمڑے کو صاف کرنے کا عمل جس سے چمڑا پھوکا یعنی ہلکا ہو جاتا ہے .

کبھی چاندنی چوک میں جوتہ والوں سے بحث ہو رہی ہے کہ پھکلائی اور کسول کے کیا معنی ہیں .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۶۵

[؟]

پھکنا (۱) (فت پھ ، سک ک) امث .

(عو) وہ میٹھی تر چیز جس میں گھی کم ہو (مہذب اللغات) .

[مقامی]

پھکنا (۲) (فت پھ ، سک ک) ف م .

رک : **پھانکنا** (پلیٹس) .

پھکنا (کس پھ ، سک ک) ف ل .

پھینکنا (رک) کا لازم ، گرنا ، ضائع ہونا .

خالہ نے دو ٹوکرے خربوزے بھیجے ، سارے سڑ سڑ کر ہی تو پھکے .

۱۹۳۲　　ٹیڑھی لکیر ، ۶۱

پُھکنا (۱) (ضم پھ ، سک ک) ف ل ؛ ~ پھنکنا .

۱. پھونکنا (رک) کا لازم (پلیٹس) .

۲. آگ لگنا ، جلنا ، سوختہ ہونا .

خدانخواستہ اگر ایک گھر کو آگ لگے تو گانو کا گانو پھک جاتا ہے .

۱۸۰۵　　آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۳

۳. سوزش ہونا ، جلن ہونا .

یہ اشک کسی آنکھ سے رکتے نہیں دیکھا
کس سینے کو اس آگ سے پھکتے نہیں دیکھا

۱۸۷۵　　مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۰

۴. مشتعل ہونا ، بھڑکنا .

بس ہوا اتنا کہنا تھا کہ میرے تن بدن میں آگ ہی تو پھک گئی .

۱۸۷۳　　انشاء ہادی النسا ، ۵۴

۵. نہایت گرم ہو جانا ، تپنا .

یہ پھک رہا ہے مرا جسم آتش غم سے
کہ طوق بھی مری گردن میں لال رہتا ہے

۱۸۱۶　　دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۲

۶. (مجازاً) روپیہ برباد ہونا ، ناحق خرچ ہونا .

میری حماقت اور ان کی ناواقفیت کی بدولت میرے سات روپے پھک گئے .

۱۸۸۹　　گلگشت فرنگ ، ۴۷

۷. (پھونک سے) بجنا .

شام سے کوتوال طلایہ پھرتا ، رات بھر نرسنگھا پھکتا .

۱۸۹۰　　فسانۂ دل فریب ، ۱۴۳

۸. کشتہ ہو جانا (نوراللغات) .

۹. (خبر وغیرہ) پھیلنا ، مشتہر ہونا .

تھوڑے ہی دن میں تمام شہر میں پھک گئی کہ فلاں تاریخ کیسری کا ڈولہ نواب جہان گیر احمد خاں کی نذر کیا جائیگا .

۱۸۹۹　　ہیرے کی کنی ، ۴

۱۰. (مجازاً) اذیت سہنا ، تکلیف اٹھانا ، کڑھنا .

دل ہی دل میں گھٹنا ، اندر ہی اندر پھکنا ، منہ سے اف نہ کرنا ، گلہ زبان پر نہ دھرنا ، دیکھ اس کو وفا کہتے ہیں .

۱۹۰۱　　راقم ، عقد ثریا ، ۲۳

پُھکنا (۲) (ضم پھ ، سک ک) امذ .

(ٹھگی) نادار مسافر یا کوئی بے قدر چیز (اپ و ، ۸ : ۱۷۹) .

[مقامی]

پُھکنا (۳) (ضم پھ ، سک ک) امذ .

۱. حیوانات کے جسم میں ایک عضو جس میں ہوا یا پانی بھرتا ہے ، مثانہ .

پھکنا گردے کا خادم ہے کہ پانی گردے میں لے لے کر پیشاب گاہ کے راستے سے نکال دیتا ہے .

۱۸۶۶　　مذاق العارفین ، ۴ : ۵۷

پھکنا یا اس قسم کا کوئی اور عضو موجود نہیں .

۱۹۶۵　　حیوانات ، ۱ : ۱۶۷

۲. (i) غبارہ (یا جھلی) جس میں ہوا بھر کر پھلاتے ہیں ؛ پھکنا (رک) .

وے اپنے اجسام کو پھلا سکتے ہیں جس طرح ہم پھکنے کو پھلا سکتے ہیں .

۱۸۳۱　　مقاصد علوم ، ۸۳

بیچ میں ایک گول سا پھکنا ہوتا ہے جیسے دبانے سے ہوا نکل کر اس میں پانی بھر جاتا ہے .

۱۹۲۳　　عصائے پیری ، ۹۵

۳. گولے یا پھکنے کی شکل کی ایک قسم کی آتشبازی .

پھکنا . . . اس میں بندوق کی بارود بھر کر . . . چھوڑتے ہیں .

۱۹۰۳　　آتشبازی ، ۱۱

۴. تھیلی ؛ جھلی کا تھیلا (پلیٹس) .

۵. (مجازاً) ہلکا ، باریک ، جھلّی جیسا مہین .

تم جو یہ ایک پھکنا سا دوپٹہ اوڑھے ہو یہ تم کو اس سردی سے بچا نہیں سکتا .

۹

خوبی قسمت ، ۴

[फुकना پُھکنا : ۰]

پُھکَنت (ضم پھ ، فت ک ، سک ن) امث .

اہل ہنود کے مردے کا جلایا جانا (مہذب اللغات) .

[پھونکنا (رک) سے]

پَھکنی (فت پھ ، سک ک) امث .

پھانکنے کی دوا ، رک : پھنّکی (نوراللغات) .

[پھانکنا (رک) سے]

پُھکنی (ضم پھ ، سک ک) امث

۱. بانس ، لوہے یا کسی دھات کا سوراخ دار (مجوف) لکڑا جس میں منہ سے پھونک مار کر آگ دہکاتے ہیں ، دھونکنی .

پھکنی دسپنا اور پانی کا لوٹا پاس ہے .

۱۸۶۹　　اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۳۹

پنکھے کی ہوا سے بہتر پھکنی کی ہوا ہے .

۱۹۳۰ عصمتی دستر خوان ، ۱ : ۲۳

۲. نرخرہ ، حلقوم ، گلا ، سانس کی نالی .

نہیں مجھ حنجرہ میں سانس میری
بتیں ہے مجھ کو وہ پھکنی ہے تیری

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۷۷

۳. تپنچہ یا پستول (پامیٹس) .

[۰ : پھکنی फुकनी]

پھُکنے دار (ضم پھ ، سک ک) صف .

پھکنے کی شکل کا (جامع اللغات) .

[پھکنے ، پھکنا (رک) سے + دار ، لاحقۂ صفت]

پھِکوانا (کس پھ ، سک ک) ف ل .

پھینکنا (رک) کا تعدیہ .

چاہ ماران میں پھکوایا آپ ہی نجات دی .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۱۹

پھُکوانا (ضم پھ ، سک ک) ف م .

۱. پھُکنا (رک) کا تعدیہ .

آگ دے کر اس کو پھکوایا ، اشتعال آتش سے لوہا پگل کر بہہ گیا .

۱۸۵۹ مرآۃ گیتی نما ، ۱۰

۲. آیات و اوراد وغیرہ کا پانی پر دم کروانا جس کے بارے میں بعض لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اس سے بیماروں کو شفا ہوتی ہے اور مسائل حل ہوتے ہیں .

مولانا کی شہرت کا یہ اثر تھا کہ میلاد سے پہلے ہی لوگ پانی پھکوانے اور دعا تعویذ کے لئے آنے لگے .

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۵۳

پَھکوڑیا (فت پھ ، و مج ، سک ڑ) امذ .

پھکڑ باز ، فحش گو ؛ بانکا (جامع اللغات) .

[س : پھک + کار + اِکہ फक्क + कार + इक:]

پَھکوڑیات (فت پھ ، و مج ، کس ڑ) امث .

۱. بزلیات ، پھکڑ ، بکواس ، واہیات .

آرام وارام سب پھکڑیات .

۱۹۱۵ فسانۂ لندن ، ۱ : ۱۰۸

۲. بانکپن (جامع اللغات) .

[۰ : پھکوڑیات फकोड़ियात]

پھِکنی (کس پھ ، فت ک) امذ .

چیدا نام کا غلہ جو کنگنی کی قسم سے ہے بندیلکھنڈ میں دو قسم کا ہوتا ہے ، ایک قسم کو پھکنی اور دوسری کو رانی کہتے ہیں ، یہ دونوں اناج برسات کے موسم میں بوئے جاتے ہیں پھکنی کو تھوڑا پہلے بوتے ہیں بمالہ میں جاڑوں میں بوتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۸) .

[پھاکنا (رک) سے]

پَھکی (فت پھ) امث (قدیم) .

رک : پھَنکی .

کھلایا ہے معجون تلوین کی
پھکایا پھکی لیا کہ تمکین کی

۱۶۳۸ مرآۃ الحشر ، ۴

پَھکّی (فت پھ ، شد ک) امث .

پاکھا (۱) (رک) کی تصغیر .

طوفان بادِ دھان کی بالیاں اکھاڑ پھنکی تھیں ، سپاری کے جھنڈ تہس نہس کر دیے تھے ، پھتوں کی پھکی اڑادی تھی .

۱۹۶۲ در دلکشا ، ۱۲۵

[؟]

پَھکیا (فت پھ ، سک ک) امث .

رک : پھکیا ؛ فال .

بی منطق آرا بیگم صاحب غضب کی کل جبی (سیاہ زبان) ہیں ، ایسی پھکیا منہ سے نکالی جس سے ہمارے وزیراعظم صاحب کی عارضی اور مصنوعی خوشی ہر بھی اوس اڑ گئی .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۱

[مقامی]

پھِکَیت (کس پھ ، ی لین) امذ .

گتکا پھکنے مارنے یا چلانے کے فن کا مشاق ؛ سیف باز .

پھکیت کمان کش سپاہی زور آور . . . اس کی کمان کا چلا نہ چڑھا سکتے .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۲۱۳

کونسی نہیں جانتا تھا کہ پھکیت یا بنوٹیے یا پٹا باز یا لنگ باز ہیں .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۲

[س : پرکشپہ + آیپن प्रक्षप + आयपन]

پھِکَیتی (کس پھ ، ی لین) امث ؛ صف .

بنوٹ بازی ، گتکا چلانے کا فن .

چلا ہے اس لیے مقتل میں دل سینہ سپر ہو کر
پھکیتی دیکھنی ہے آج ترک چشم قاتل کی

۱۸۸۳ بیخود (ہادی علی)، د، ۸۹

ہیں دو حریف مقابل لیے بھری گتکا
ہر ایک فن پھکیتی میں طاق اور طرار

۱۹۱۱ کلیاتِ اسمٰعیل، ۱۶۳

[پھکیت (رک) سے]

پھکھنا (ضم پھ، سک کھ) امذ.

رک : پھکنا (۳).

ہوا کے بھرنے کا خانہ یا پھکھنا اس مچھلی کا بہت بڑا ہوتا ہے.

۱۸۹۲ رسالہ حسن، ۵، ۲ : ۲۸

پھکھونا (فت پھ، و مج) امذ.

بازو.

جس ہر ہو آگ ہوئیے تس کے نہ پر رہیں نہ پھکھونے.

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)

[۰ : پھکونا पखोटा]

پھگاٹ (ضم پھ) امذ.

پھولنے کا عمل یا حالت؛ نفخ؛ افراط زر (انگ : Inflation) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز، ۴۳).

[غالباً س : پھک (= کھولنا)]

پھگلی (فت پھ، سک گ) امث.

رک : پھاگ (پلیٹس).

[۰ : پھگلی फगली]

پھگنا (ضم پھ، سک گ) ف ل (قدیم).

ابھرنا، پر ہونا، پھولنا، اترانا.

بڑے بخت میرے دیکھیا آج نج
پھگی بازوان لگ خوشی آج سچ

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۶۳

[مقامی]

پھگن بٹ (فت پھ، ضم گ، فت ب) امث.

پھاگن کے مہینے میں چلنے والی ہوا جس کے ساتھ بہت سی دھول اور درختوں کی پتیاں وغیرہ اڑتی ملتی رہتی ہیں؛ پھاگن میں ہونے والی بارش (شبد ساگر).

[رک : پھاگن + بٹ (رک)]

پھگنیاں (فت پھ، ضم گ، کس ن) صف.

ترسنگھے نام کا پھول (شبد ساگر).

[رک : پھاگن + اِیں + इयाँ + फागुन]

پھگوا (فت پھ، ضم نیز سک گ).

(الف) امذ.

۱. ہولی، پھاگ.

دنیا کا جو کھیلتا ہے پھگوا
انگریز ہی رہے گا اگوا

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۳ : ۸۵

۲. ہولی کے تہوار کا دن؛ پھاگن کے مہینے میں لوگوں کا اجتماع یا میلہ جو بسنت کی خوشی میں مناتے ہیں اس میں ایک دوسرے پر رنگ وغیرہ پھینکتے ہیں اور گیت گاتے ہیں (پلیٹس؛ شبد ساگر).

۳. ہولی کا گیت.

خبر فصل بہاری کی ہے لایا
اگر سمجھو تو پھگوا اس نے گایا

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۴ : ۱۰۸

(ب) صف، مذ.

۱. ہلیارا، پھاگ (ہولی) کھیلنے والا، (مجازاً) کوئی چالباز.

اودھ پنچ کے پھگووں میں تمہارا شمار ہوگا.

۱۹۲۶ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۸ : ۵

۲. پیلا، زرد.

فقیروں سے نہ ہو بے رنگ لالہ فصل ہولی میں
ترا جامہ گلابی ہے تو میرا خرقہ پھگوا ہے

۱۸۸۵ عزلت (چمنستانِ شعرا، ۳۵۵)

[۰ : پھگوا फगुआ]

— کھیلنا محاورہ.

ہولی کے تہوار میں رنگ گلال ایک دوسرے پر ڈالنا.

بن گھن پھولے ٹیسوا، بگین بیلے
چلے بلس بیروا، پھگوا کھیلے

۱۶۲۶ رحیم خان (شبد ساگر)

— منانا محاورہ.

پھاگن میں مرد عورتوں کا باہم ملکر رنگ کھیلنا اور گلال ملنا (شبد ساگر).

پھگواڑہ (فت پھ، سک گ، فت ڑ) امذ.

جنس الجیر میں ایک درخت، لاط : Ficus Palmata.

اس تکیہ میں اس قدر اشجار ہیں : بیل ۷ ۔ ۔ ۔ پھگواڑہ ۵ ، سوہانجنا ۸ ، بیر یا ۱۶ ۔ ۔ ۔ توت ۸ ۔

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۷۰

[۰ : پھگواڑا फगवाड़ा]

پھگُوانا (فت پھ ، ضم نیز سک گ) ف م ۔

پھاگن کے مہینے میں کسی پر رنگ پھینکنا یا اسے سنا کر مبتذل گیت گانا (شبد ساگر) ۔

میکدے کی ، خلق کیوں ہولی میں شیدائی ہوئی
کیا پھر آئی دخت رز رندوں کی پھگوانی ہوئی

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۰ : ۳

[پھاگ (رک) سے]

پھگُہار (فت پھ ، ضم گ) امذ ۔

رک : پھگُہارا (شبد ساگر) ۔

پھگُہارا (فت پھ ، ضم گ) صف ؛ امذ ؛ امث : پھگہاری ، پھگہارن ۔

وہ جو ہولی کے تہوار میں پھاگ کھیلنے کسی کے گھر جائے ؛ پھگوا گانے والا شخص (شبد ساگر) ۔

[۰ : پھگ ہارا फगहारा]

پھگُہوا (فت پھ ، ضم گ ، سک ہ) صف ۔

پھاگ کھیلنے والا ، رک : پھگُہارا (شبد ساگر) ۔

پھل (فت پھ) امذ ۔

۱۔ چھلکے سے منڈھی بیج اور گودے سے بھری وہ شے جو اپنی فصل کے زمانے میں اپنے درخت کی شاخوں یا بیل سے اگتی اور عموماً بغیر پکائے کھائی جاتی ہے ، ثمر ، میوہ ، بار ۔

گل کھلے سارے نین کنولے رنگیلے سرو کوں
چند سرج اس پھل لگے سب سرو کے ان میں عجب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۹۳

پھر توڑ لے اس کے سبز پھل کو
پھل کچھ اسے دے رہے گا کل کو

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۵

ہیں تیرے سبزہ زار بھی غیرت دہ ارم
ہر رت کے پھول پھل یہاں ملتے ہیں بیش و کم

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۷

۲۔ کسی آلے میں لگا ہوا لوہے کا دھار والا حصہ ۔

نیزے کا پھل دیکھئے مغز گیا عقل کا
کیا ہو قیامت اپے نیزے ابر آفتاب

۱۵۰۸ مشتاق (اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۱)

تلوار کے اقرار میں اس کا میان اور پرتلہ اور پھل لازم آوے گا ۔

۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۳۳

چھری کا پھل ذرا موٹا ہونا چاہیے ۔

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۹

۳۔ ہل کا وہ حصہ جو زمین کھودتا ہے ، پھالی ، پھال (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۔

۴۔ نتیجہ ، حاصل ، انعام ۔

ایسا کام نہ کر جس میں سوائے رسوائی کے اور کچھ پھل نہ ملے ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۲

یہ اس کے وسیع مطالعے کا پھل تھا ۔

۱۹۲۶ حافظ اور اقبال ، ۱۰

۵۔ عوض ، صلہ (جزا یا سزا) ۔

بہار آئی تھی جس میں وہ چمن وقف خزاں پایا
ریاضت کا بتا کیا تونے پھل اے باغباں پایا

۱۸۸۰ دیوان صفی ، ۵

یہ ہے پاکیزگی اخلاق کا پھل ۔

۱۹۳۳ تاریخ الحکماء ، ۲۳

۶۔ فائدہ ، لطف ۔

وقت رخصت ہم کہا اس سرو قد دلبر سے آج
پھل کہاں جینے کا جو تو اٹھ چلا ہے بر سے آج

۱۷۲۶ دیوان زادہ حاتم ، ۱۸۰

صد شکر ہوئیں کوششیں احباب کی مشکور
پھل دیکھئے نیت کے ہوں گر ان کی تو آؤ

۱۹۱۴ حالی ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۳۳

۷۔ آل اولاد ۔

تین پھل تو اسی بکھت ہونے چاہیں جن میں ایک بتر دو بتری ہوں تین اولاد ہیں تیرے ۔

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۰

۸۔ اثر ، خاصیت (کسی سیارے کے عمل کی) ۔

پھل ستاروں کا منجم سے ظفر کیا پوچھوں
سب وہ کرتے ہیں موافق مری تقدیر کے پھل

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۹

۹۔ (حساب) حاصل قسمت ، خارج قسمت (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔

۱۰. خواب کی تعبیر (فرہنگ آصفیہ) .

۱۱. خربزہ ، ہر ایک خربزے کا عدد (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۱۲. جائے پھل ، جائفل ؛ ایک خوشبو دار جوز ہندی جو کا کولی کے نام سے مشہور ہے ادویات میں مستعمل (پلیٹس) .
[س : پھل फल]

— اُترنا محاورہ .

۱. رک : پھل آنا .
کیلا بہت خوش ذائقہ پھل ہے اس کے پیڑ میں ایک ہی بار پھل اترتا ہے .
۱۹۷۶ زراعت نامہ ، جون ، ۳۱

۲. پھل تیار ہونا یا توڑا جانا .
جب آم کے درخت سے پھل اترتے ہیں تو ان کے رکھنے کے انتظامات کیے جاتے ہیں .
۱۹۳۳ گھر گرہستی ، ۱۶۱

— اُٹھانا محاورہ .

نتیجہ حاصل کرنا ، استفادہ کرنا ، لابھ پانا .
پھل اٹھایا نہ زندگانی کا   نہ ملا کچھ مزا جوانی کا
۱۸۶۰ زہر عشق ، ۱۵۵

— آنگے (آگے) آنا محاورہ .

نتیجہ بھگتنا ، سزا پانا ، رک : پھل پانا .
نادان جب تے مجے پیا تب خوش نہ لگے
آخر ایسی ہٹ کو مرے ایسے پھل آنے انگے
۱۶۵۸ بیاض الشعرا ، شموری ، ۲۷

— آنا محاورہ .

درخت کا بارور ہونا ، پھل پیدا ہونا .
درختوں میں اتنے پھل آئے کہ ڈالیاں زمین پر جھک پڑیں .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹

— آہار امذ .

ہلکی غذا جو پھلوں وغیرہ کے ناشتے پر مشتمل ہو (ماخوذ : پلیٹس) .
[پھل + آہار (رک)]

— بُجھوّل (— ضم ب ، ات جھ ، شد و فت) امذ .

لڑکوں کا ایک کھیل جس میں چور کو کوئی خاص پھل لانے کے لیے بھیجا جاتا ہے (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) .
[پھل + بجھول ، بوجھنا (رک) سے]

— بیٹھنا محاورہ .

پھول کی گھنڈی کا پھل کی صورت اختیار کرنا ، پھل لگنا .
درخت میں پھل بیٹھنے لگتے ہیں تو پھول گرجاتے ہیں .
۱۹۶۲ مہذب اللغات

— بُھگتنا محاورہ .

جزا یا سزا پانا ، کسی کام کا صلہ ملنا .
کام نہ ہرگز کوئی ہو ایسا   بھگتے پھل رو رو کر جس کا
۱۹۵۴ ڈھیرلا ، ۳۰

— بھوگ (— و مج) امذ .

اچھے یا برے کام کا انجام ، نتیجہ (پلیٹس) .
[پھل + بھوگ (رک)]

— بھوگنا محاورہ .

رک : پھل بھگتنا .
ایک جن پاپ کرتا ہے اور انیک جن اس کے پاپ کا پھل بھوگتے ہیں .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۶۶

— بھوگی (— و مج) امذ .

نفع یا نقصان اٹھانے والا (پلیٹس) .
[پھل + بھوگی (رک)]

— پات امذ .

۱. ترکاری ، گھاس پھوس ، پھل پھلاری ، درخت وغیرہ کے برگ و بار .
بعض جانور پھل پات پر زندگی بسر کرتے ہیں .
۱۹۶۰ حیوانیات ، ۷

۲. نتیجہ ، حاصل ، ثمر .
شادابی الفت کی توقع نہیں مجھ کو
ہیں کشتِ امید کے پھل پات ہی کچھ اور
۱۹۲۴ دیوان بشیر ، ۳۷
[پھل + پات (رک)]

— پاک امذ .

پھل پکنے کا عمل ؛ کَکروندے کا درخت اور پھل ، لاط : Carissa carandes (پلیٹس) .
[پھل + پاک (رک)]

— پانا محاورہ .

۱. صلہ پانا ، جزا ملنا .

نخلِ امید ہے وفاؤں سے　　دل سلامت رہے تو پھل پایا

۱۷۷۵　　عزلت (مخزن نکات ، ۱۶۵)

نہ حقیقت اس کو سمجھیں نہ دنیا میں آنے کا پھل پائیں .

۱۸۷۴　　مجالس النسا ، ۱ : ۷

خدا دے گا بدلا جو کل پاؤ گے
کہ جو بوؤ گے اس کا پھل پاؤ گے

۱۹۱۰　　قاسم و زہرہ ، ۱۴

۲. مزا پانا .

جس نے اس کی گلی میں پھل پایا
کھا کے پتھر تماں آتا ہے

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۲۲۶

۳. نتیجہ حاصل کرنا .

اس سرو قد سے آج ہم آغوش میں ہوا
پایا ہوں پھل جہان میں عمر دراز کا

۱۷۳۹　　کلیات سراج ، ۱۸۳

فرانس اور اٹلی نے حکماً مذہب کو انتظام دنیا سے خارج کر کے کیا پھل پایا .

۱۸۹۹　　رویائے صادقہ ، ۱۹۱

چل چل اپنے پھل پا جو بویا وہ کاٹ .

۱۹۰۸　　صبح زندگی ، ۲۱۲

۴. فائدہ اٹھانا ، فلاح پانا .

مرزا دیوتا آدمی ہے اس کو ستا کے پھل نہ پاؤ گے .

۱۹۰۰　　شریف زادہ ، ۵۳

۵. اولاد ہونا .

اس کتاب میں پھول کھاتے کے روز سے پھل پانے کے دن اور پھر اولاد کے پروان چڑھانے تک کا رتی رتی حال لکھا ہے .

۱۹۲۶　　نور اللغات

— پَکانْٹا (— فت پ ، سک ن) امذ .

ایک پودا جو سال بھر کے بعد مر جاتا ہے (پلیٹس) .
[پھل + پک ، پکنا (رک) سے + انت (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

— پَنکھ (— فت پ ، غنہ) صف .

وہ پتا جس میں کیلے کی گابھ لپٹی ہوتی ہے (ابیو ، ۶ : ۱۳۲) .
[پھل + پنکھ (رک)]

— پُور (— و مع) امذ .

گودے سے بھرا ہوا پھل (پلیٹس) .
[پھل + پور (رک)]

— پھانک (— مغ) امذ .

رک : پھل پات .

جلا دے مرے جیو کی آگ کون
دے رنگ باس مجھ دل کے پھل پھانک کون

۱۶۲۵　　سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۰
[پھل + پھانک (رک)]

— پُھلاری/پھُلاڑی (— فت نیز ضم پھ) امث : ~ پھلاہری .

۱. رنگ رنگ کے میوے ، تر میوے .

جو اللہ ... آخرت پر ایمان لائیں ان کو پھل پھلاری کھانے کو دے .

۱۹۰۶　　الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۱۸

۲. طرح طرح کے تر میوے (جیسے امرود کیلے وغیرہ) اور ترکاریاں جو کچی کھائی جاتی ہیں ، پھل مول .

جہاں پھل پھلاری ترکاری وغیرہ بیچنے کے واسطے بونی جاتی ہیں .

۱۸۶۵　　رسالہ علم فلاحت ، ۲۲۴

ہاتھی کی عام غذائیں پتیاں ، نئے جڑیں اور پھل پھلاری ہیں .

۱۹۵۴　　حیوانات قرآنی ، ۱۲۹

۳. (مجازاً) محبوب کے اعضا کا ابھار شان اور چھب .

تمہاری میاں دیکھ یہ پھل پھلاری
مرا طفل دل تو مچلنے لگا ہے

۱۸۱۸　　اظفری ، د ، ۲۹
[پھل + پھلاری (رک)]

— پُھلاہری/پھُلہری (— فت نیز ضم پھ ، فت ہ/ی لین) امث .

رک : پھل پھلاری .

اس صوبے میں پھل پھلاہری ... لذت میں اکثر میوہ جات پر سبقت لے جاتے ہیں .

۱۸۴۸　　تاریخ ممالک چین ، ۳۳

یہ پھل پھلہری اور شکار کے گوشت پر زندگی بسر کرتے ہیں .

۱۹۱۳　　تمدن ہند ، ۸۱

— پھلنا ف ل .

درخت کا پھل لانا (پلیٹس) .

— تاڑ امذ .

تاڑ کا وہ پودا جس میں پھل لگیں ، مادہ تاڑ جس میں گول گول پھل آتا ہے ، نر تاڑ (نر) کا نقیض (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .
[پھل + تاڑ (رک)]

— جانا محاورہ .

۱. بارآور ہونا .

نہال وصل سے کرتا اگر وہ ابر کرم
نہال سب چمن آرزو کے پھل جاتے

۱۸۷۷ دیوان انور ، ۲۰

جس نخل کے قریب گیا میں وہ جل گیا
تم جس شجر کے پاس سے گزرے وہ پھل گیا

۱۹۲۳ ثمرۂ فصاحت ، ۵۱

۲. کثرت سے آبلے یا دانے نکل آنا .

قابل اسی کے تھا کہ سراپا ہو داغ داغ
اس نخل کی مراد یہی تھی کہ پھل گیا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۸۲

موقوف کر لگانے کا پھاہے کہاں کہاں
اے چارہ گر تمام کلیجہ ہی پھل گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۳

۳. موثر یا مفید ہونا (قدیم) .

پھل جائے نمن وو بات اس گوری سوں کم
سمجھا توں تکو سرزوری سوں کم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۹

— جَنَک (— فت ج ، ن) صف .

پھل سے لدا ہوا ، ثمر بار ، وافر ، بھرپور ، زرخیز (پلیٹس) .
[پھل + جنک (= پیدا کرنے والا) (رک)]

— چَکھنا محاورہ .

۱. مزا چکھنا ؛ نتیجہ بھگتنا .

وہ لوگ جو اس نئی تہذیب کا پھل دو تین سال سے خوب چکھ چکے ہیں . . . ایمان لا رہے ہیں .

۱۹۱۷ خطوط محمد علی ، ۸۰

۲. متمتع ہونا ، (مجازاً) زخمی ہونا .

سب کو پہچانتی ہے اپنے ہوں یا بیگانے
اس کا پھل چکھا ہو جس نے وہی لذت جانے

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۵۰

۳. نتیجہ بُھگتنا .

داغ دیگر کہا جدائی کا پھل چکھو نخل آشنائی کا

۱۹۳۸ ترانۂ مسرت ، ۲۲

— چَلْنا محاورہ .

پھلوں کا رائج ہونا ، کسی پھل کی فصل شروع ہونا .

کیا ہی دکان گرم ہے بستان یار کی
کھٹے اتار ہو گئے جب سے یہ پھل چلے

۱۸۳۶ بحر (نوراللغات)

— دار صف .

پھلنے والا ، باروَر ، پھلا ہوا .

ہر یابک جنگل ایک تریک شار کے
سو بوٹا درخت ایک ہو پھل دار کے

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۶۴

جو کھجور کے درخت کاٹے گئے تھے وہ پھل دار نہیں تھے .

۱۹۱۲ تحقیق الجہاد ، ۱۲۹

[پھل + دار (رک)]

— دار ہونا محاورہ .

۱. پھل پھول والا ہونا ، پھلنا پھولنا (مخزن المحاورات ، ۲۷۷) .

۲. صاحب اولاد ہونا ؛ دَھنوان اور بھاگوان ہونا ؛ بڑا نصیب ور یا اقبال مند ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۷۷) .

— دان اند .

پھل رکھنے کا برتن (اپ و ، ۶ : ۱۳۲) .
[پھل + دان ، لاحقۂ ظرف (رک)]

— دایَک (— فت ی) صف .

نتیجہ بخش ، امید برار ؛ منفعت بخش ، مفید (دیوی دیوتا کی صفت میں) .
شیوجی کی سیوا پھل دایک ہوئی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۵۰

[پھل + دایک (= دینے والا)]

— دینا محاورہ .

۱. باروَر ہونا .

لوگ کہتے ہیں کہ سرو باغ پھل دیتا نہیں
سرو باغ احمدیت میں کیوں ثمر پیدا ہوا

۱۸۹۳ دفتر حسن ، ۲

تو گلے ملتے ہی پیغام اجل دیتی ہے
شاخ ہستی کو قلم کر کے یہ پھل دیتی ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۵۳

۲. صلہ دینا ، ثمرہ دینا .

تجھ کو اے سجاد قہر از خنجر بیداد کے
اور بھی کچھ ظالموں کی دوستی نے پھل دیا

۱۷۶۱ سجاد (چمنستان شعرا ، ۳۸۰)

بے فکر ہوتی تھی بسر غم کا نہ تھا دل پر گزر
رخصت ہوا بچپن مگر یہ پھل ہمیں دیتا گیا

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۷۷

۳. کام آنا .

پھر توڑ لے اس کے سبز پھل کو
پھل کچھ اپنے دے رہے کا کل اس کو

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۵

— کا نیا کرنا محاورہ .

نیا پھل کھانا (جو اکثر پھلوں کی کے بچوں کو یا بعض اور اشخاص کو سب سے پہلے کھلاتے ہیں) .

ادھر لا اپنی آنکھوں سے لگاؤں چوم کر تل کو
نیا کرتا ہوں تیرے ہاتھ سے پھل تیرے خنجر کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۴۹

— کر (— فت ک ، سک ر) امذ .

پھلوں کا محصول ، باغ کا لگان (اب و ، ۶ : ۱۳۲) .
[پھل + کر ، غالباً کار (رک) سے]

— کھانا محاورہ .

۱. نفع اٹھانا ، آرام اٹھانا .

بوسہ اول سیب ذقن کا ترے اے سرو رواں
نخل سے سرو کے ہو کوئی اگر پھل کھاتا

۱۸۵۳؟ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳

ملک شاہ کے اسلاف نے جہانگیری کی اور اس نے جہانداری انھوں نے حکومت کا پودا نصب کیا اس نے پھل کھایا .

۱۹۲۵ تاریخ اسلام ، ندوی ، ۴ : ۹۵

۲. رک : پھل چکھنا .

پھل تیغ محبت کا جو کھائے وہی جانے
انگور میں اس زخم کی لذت نہیں ہوتی

۱۸۴۶ ریاض البحر ، ۱۹۹

۳. اولاد کی کمائی کھانا (نوراللغات) .

— کھانا آسان نہیں ہے کہاوت .

کوئی کام بنے محنت کیے نہیں ہوتا ؛ اولاد کی کمائی کھانا مشکل ہے (نجم الامثال ، ۱۰۹) .

— کھائے وہ جو پل جوتے کہاوت .

جو محنت کرے وہ فائدہ اٹھائے (جامع اللغات) .

— لانا محاورہ .

۱. رک : پھل دینا معنی نمبر ۱ .

سر کٹنے پر بھی سنگسار کیا نخل ماتم مرا یہ پھل لایا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۵۰

ابر کا اگر گھرا ہے بادل
پھولا ہے شجر تو لائے گا پھل

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۰

۲. نتیجہ ظاہر ہونا (نوراللغات) .

— لگنا محاورہ .

رک : پھل آنا .

اسکے ابرو کا پڑا جس نخل کے تھالے میں عکس
پھل لگا جو شاخ میں تلوار کا پھل ہو گیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۰

— ملنا محاورہ .

صلہ ملنا ، ثمرہ حاصل ہونا .

ایسا کام نہ کر جس بجز سوائے رسوائی کے اور کچھ پھل نہ ملے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۰

ان کو تو لالچ کا پھل مل رہا ہے .

۱۹۳۹ شمع ، ۲۹۶

— نکالنا محاورہ .

دھار بنانا ، نوکدار بنانا ، (کسی چیز کو تراش کر) پہلو بنانا .

بالینڈ ہیروں کے پھل نکالنے اور جلا دینے میں سب سے بڑھا ہوا ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۵۹

— ہین (— ی مع) صف .

بنجر ، بے ثمر ، غیر زرخیز (پلیٹس) .
[پھل + ہین (= چھوڑا ہوا ، بنجر)]

پُھل (ضم پھ) امذ .

پھول (رک) کی تخفیف (تراکیب میں مستعمل) .

— بازی امث .

رک : پھلواری .

عشق کی بیٹی . . . رخسارے کی پھل بازی میں جا بجا دیکھتی پھرتی تھی .

۱۹۳۵ سب رس ، ۶۶

[پھل + بازی (رک)]

— بازی امث .

گل افشانی ، پھول برسانے کی حالت .

سے سرو قد ہوائی پھول بازی ناگ پھاڑی
مہتاب نیلہ لائے رنگ سور ادھر چڑائے

1611 قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۹۳

[پھول + بازی (رک)]

— بڑیاں (— فت ب، سک ڑ) امث، ج.

رک : بڑیاں.

گھی یا تیل . . . جب خوب گرم ہو جائے تو اس میں پھول بڑیاں چھوڑ دو.

1906 نعمت خانہ، ۱۸۰

[پھول + بڑیاں (رک)]

— بن (— فت ب) امذ.

رک : پھول بن.

ہوا آ کر صفا پھول بن کوں توں دے
کہ دکھ او نقش ہوئے حیران مانی

1611 قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۳۸

— بہری (— فت ب، سک ہ) امث.

برص، کوڑھ، جذام (ایک بیماری کا نام).

برص ابیض یعنی پھل بہری کی حالتوں میں جلد پر محروم لونیت حصے وجود میں آ جاتے ہیں.

1963 ماہیت الامراض، ۱ : ۱۵۱

[پھول + بہری (رک)]

— پگ (— فت پ) امذ.

پھول جیسے قدم، نازک پانو.

انگن کاچ پر موتی چرتی بچھاؤوں
کہ سائیں کے پھل پگ اس اوپر پناتی

1611 قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۲۸

[پھول + پگ (رک)]

— پن (— فت پ) امذ.

پھول کی طرح، مانندِ گل (قدیم اردو کی لغت).

[پھول + پن، لاحقۂ کیفیت]

— پرا (— ی لین) امذ.

رک : پاموزہ، وہ پرند جن کے پنجوں پر پر نکلے ہوئے ہوں (ا پ و، ۳ : ۶۶) : رک : پاموزہ، وہ کبوتر جس کے پنجوں اور پیروں پر پر ہوں (ا پ و، ۸ : ۱۲۸).

[پھول + پر (رک) + ا، لاحقۂ صفت]

— پھانک (— سغ) امث.

برگ گل (قدیم اردو کی لغت).

[پھول + پھانک (رک)]

— سرا (— کس س) امذ.

وہ کبوتر جس کے سر پر پروں کی چوٹی یا کلغی ہو (ا پ و، ۸ : ۹۶).

[پھول + سر (رک) + ا، لاحقۂ صفت]

— سرگ (— ضم س، فت ر) صف.

پھولوں کی جنت، فردوس گل، جنت گل.

یا مکھ ہے او یا چند پُنم یا سور شعلہ نوربا
یا دربن او یا جام جگ یا پھل سرگ کی لوک ری

1611 قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۳۹

[پھول + سرگ (= سرگ، سورگ) (رک)]

— سیجڑی (— ی مج، سک ج) امث (قدیم).

پھولوں کی سیج.

نہ سکیو موں سنجے نیند آتی اہے
نہ پھل سیجڑی منج بھاتی اہے

1609 قطب مشتری، ۸۵

[پھول + سیج (رک) + ڑی، لاحقۂ تصغیر]

— کھلنا محاورہ.

رک : پھول کھلنا، نمودار ہونا، ظاہر ہونا.

جو جھگڑے کے پُھل بن میں یو پُھل کھلیا
حیدر دل میں اندیشا اپنے کیا

1649 خاور نامہ، ۱۵۰

— گیند (— ی مج، سغ) امذ (قدیم).

گیندے کا پھول.

نبی صدقے قطب راجے طبل آنند نت کاجے
سدا پھل گیند کنٹھ ساجے سو جوبن دھن پیاری کا

1611 قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۰۸

[پھول + گیند، گیندا (رک)]

— مال امذ.

پھولوں کا ہار (قدیم اردو کی لغت).

[پھول + مال، مالا (رک)]

— نَظَر (— فت ن ، ظ) صف .

پھول کی طرح ، نگاہ کا پھول ، نگاہ میں پھول جیسا .

یاقوت دو ادھر ہیں دو گال پھل نظر ہیں
یا نس میں جوں قمر ہیں کیوں لکھ سکے چتاری

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۰

[پھل + نظر (رک)]

— نِیر (— ی مج) امذ (قدیم) .

عرق گلاب ، پھول کا عرق ، (مجازاً) خوشبو دار پانی .

جو پھل نیر سوں ہات سب کے دھولائے
کٹورے کھلائے لیجا پلائے

۱٦۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱٦۷

[پھل + نیر (رک)]

پَھلا (فت پھ) صف ، مذ .

۱. بہت پھل والا ، پھل سے لدا ہوا ؛ پھل والا ، نوک دار (مرکبات میں مستعمل جیسے : دو پھلا وغیرہ) ؛ تیر کی نوک ؛ چھرے کا اگلا حصہ (جامع اللغات) .

۲. رک : پھل معنی نمبر ۲ .

جب حریف تلوار کھینچنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ اس کا پھلا مع میان پکڑے .

۱۹۲۵؟ فن تیغ زنی ، ۱۰

۳. رک : برما (۱ پ و ، ۲ : ۳۰) ؛ (نجاری) برمے کا دھار دار آہنی منْھ جو سوراخ چھیدتا ہے .

برانی قسم کا برما . . . تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے ، چوٹیا ، چڑ ، پھلا .

۱۹۳۹ اصطلاحات پیشہ وران ، ۱ : ۲۳

[پھل (رک) ـــ]

— پُھولا صف مذ .

۱. سرسبز ، شاداب .

اسی طرح کوئی سا پھلا پھولا درخت لو .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱٤

۲. آل اولاد ، رذایے ایسے سے بھرا پُرا .

پھلا پھولا گھر سب ڈھونڈتے ہیں .

۱۹۲٦ نوراللغات ، ۲ : ۱۵۰

۳. آباد ، خوشحال .

کر گئی برباد ہندوستاں کو برٹش سلطنت
کیا پھلا پھولا چمن پامال صرصر ہو گیا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۰

[پھلا + پھولا (رک)]

پُھلا (ضم پھ) امذ .

رک : پھلاری .

نہ جانے کیوں اب وہ . . . کیکر یا پھلا کی داتن کرنے کے بجائے ہونٹوں پر مسی گھس لاتا .

۱۹۵۰ میراث ، ۱۳۸

پُھلّا (ضم پھ ، شد ل) امذ .

۱. پھٹی ہوئی مکئی کے دانے ، کھیل (فرہنگ آصفیہ) .

۲. آنکھ کا ٹینٹ ، آنکھ کی بڑی پھلی جو باہر تک نکل آتی ہے (فرہنگ آصفیہ) .

۳. پھول کی طرح پھولی ہوئی چیز (فرہنگ آصفیہ) .

۴. تنور کی روٹی کا بلبلا (فرہنگ آصفیہ) .

۵. سڑے ہوئے سالن کا بلبلا ، حباب (فرہنگ آصفیہ) .

[س : پُھلّ + کہ : फुल्ल + क]

— پَڑنا ف ل .

آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا ، پھلی پڑ جانا (نوراللغات) .

— نِکالْنا ف م .

ٹینٹ نکالنا ، آنکھوں میں پانی اتر آئے تو اس کو نکالنا (پلیٹس) .

پُھلارا (ضم پھ) امذ (قدیم) ؛ مث : پھلاری ؛ ~ پھل ہارا .

پھول والا ، مالی .

شیشے ڈبیاں خوشبوئی کیاں عطار پرست دیو پھرا
ہاراں تورے گند کیوڑا لایا پھلارا کا ہے کوں

۱٦۱۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۹

[رک : پُھل (= پھول) + ارا ، لاحقۂ صفت]

پُھلاری (فت نیز ضم پھ) امث .

پھل (رک) کا تابع ، پھول سے متعلق .

اکثر جنگل میں جا جا کر پھل پھلاری و جڑی بوٹیوں کے افعال و خواص کو آزمانا شروع کیا .

۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۲۸

[ہ : پھلاری ، پُھلاری फलारी ، फलारी]

پَھلاری مارْنا محاورہ .

سوار ہونا ، چلھی گانٹھنا .

سب سے بھولے مولوی صاحب نے میرے کندھے پر پھلاری ماری ظالم اس قدر وزنی تھا کہ میری پسلی پر پسلی چڑھنے لگی .
۱۹۰۳ جوانِ دانش ، ۱۳۵
[مقامی]

پَھلاس (فت پھ) امذ .

قدم ، گام ، پھلانگ ، چھلانگ (جامع اللغات) .
[۰ : پھلانس फलांस]

پُھلاسَرا/پُھلاسڑا (ضم پھ ، سک س) امذ .

۱. بہلاوا ، پھسلاوا .
آج کل کی لڑکیاں کیسی پھلا سرے بھری ہیں یہ نہیں کہ دل میں رکھیں .
۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۸۷
نگوڑی تمہارے انھی پھلاسڑوں پر تو ریجھی ہے .
۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۹
۲. دھوکا ، فریب .
چلو میں ایسے پھلاسڑوں میں نہیں آتی .
۱۸۸۸ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۲۹
یہ پھلاسرے بھری خانگیاں یونہی آبرو گنواتی ہیں اور ڈیرے داروں کا نام بدنام کرتی ہیں .
۱۹۲۳ سراب عیش ، ۳۹
[۰ : پھلاسرا फुलासरा]

ـــ بازی امث .

خوشامد ، چاپلوسی ، زمانہ سازی (جامع اللغات) .
[پھلاسرا + بازی (رک)]

ـــ میں آنا محاورہ .

۱. باتوں میں آنا ، فریب میں آنا ؛ کسی کے برتے پر پھولنا ، کسی کی حمایت پر نازاں ہونا .
چلو بی میں تمہارے پھلاسڑوں میں نہیں آتی تم یونہی بھڑ دلالے کیا کرتی ہو .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۹۸

پُھلالی (ضم پھ) امث (قدیم) .

رک : پُھلاری .
ہر یک بھانت کی پھول پھلالی نول
دسیں باگ باغاں کے سیاں شکل
۱۶۳۸ مراۃ الحشر ، ۸۶

پَھلالَین (فت پھ ، ی لین) امث .
رک : فلالین .
پھلالین کی ہٹی کاٹ پر لپٹی ہوئی ہے انگیٹھی سلگ رہی ہے .
۱۹۳۱ رسوا ، خونی بھید ، ۶۶

پُھلام (ضم پھ) امذ .
رک : پھولام .
دھاری دار پھلام پٹری دار اطلس آمنہ دیکھ کر پھڑک گئی .
۱۸۹۷ حیات صالحہ ، ۳۱
[۰ : پھولام फुलाम]

پَھلانا (۱) (فت پھ) ف م .
بار ور کرنا ، زرخیز کرنا ، اُپجانا (جامع اللغات) .
[پھل (رک) سے]

پَھلانا (۲) (فت پھ) ف م .
رک : پھولانا .
جس نے دوکان عشق پھلائی اپنے سود و زیاں سے ہارا
۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۳۶
[۰ : پھلانا फलाना]

پُھلانا (ضم پھ) ف م .
۱. پھولنا (رک) کا تعدیہ .
دیکھ منجے دور تھے پنکھ پھلا ناگہاں
جھاڑ اپر تھے اٹھے سوز سوں بلبل پکار
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۵۳
۲. کھلانا ، شگفتہ کرنا (قدیم) .
سیکاں چاک کچ ہنس کوں پھلائی پھول ہنسی میں
جواناں کوں اہ خاطر لیائی مغروری سوں جانی میں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۷

پَھلانگ (فت پھ ، مغ) امث .

جست ، کود ، چھلانگ .
وہاں پھلانگ ماری تو دن سے پھر صحن میں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸
اگر آپ فرمائیں تو ہم سمندر میں بھی پھلانگ لگانے کو تیار ہیں .
۱۹۱۷ جوبائے حق ، ۲ : ۸۳
[س : پر + لنگو परि + लङ्घ]

پُھلانگ (ضم پھ ، مغ) امذ .

ایک قسم کی بھنگ (شبد ساگر) .
[مقامی]

پھَلانگنا (فت پھ ، مغ ، سک گ) ف ل ؛ ف م .

(کسی چیز کے اوپر سے) ڈگ بھر کر (ایک ہی جست میں) گزر جانا ، پھاند جانا ، لانگنا ، جست بھرنا .

میں نے اپنے ۳۳۶ پیالوں اور ۲۴ ستونوں سے کہا کہ اس ندی پر سے پھلانگیں اکثر نہ پھلانگ سکے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۵۵

اس کے پاس پان بیڑی کا خوانچہ ہے ذرا احتیاط سے پھلانگیے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۳

[پھلانگ (رک) سے]

پھَلانگیا (فت پھ ، مغ ، کس گ) امذ .

(سائنس) وہ اُڑنے والے یا پھلانگ لگانے والے حشرات جو زیادہ اونچا تو نہ اُڑیں لیکن پھلانگ سکیں .

پروانے ، تتلیاں اور پھلانگیے (Skippers) پروانوں کا جسم سخت ہوتا ہے .

۱۹۶۳ حشرات الارض اور وحیل ، ۱۵۳

[پھلانگنا (رک) سے]

پھُلاوا (ضم پھ) امذ .

عورتوں کے بالوں کو گوندھنے کی ڈوری جس میں پھندنے (یا پھول) لگے ہوتے ہیں (شبد ساگر) .

[پھول + اوا ، لاحقۂ صفت]

پھُلاوٹ (ضم پھ ، فت و) امذ .

پھولنے کی کیفیت یا حالت یا عمل ؛ رک : پھلاؤ .

اگر جانے دلیل ہو کہ رکاوٹ رودوں کی بہت پھلاوٹ کے سبب سے ہے .

۱۸۶۷ نسخۂ عمل طب ، ۵۲۶

[ہ : پھلاوٹ फुलावट]

پھَلاہار (فت پھ) امذ .

(ہندو) پھل کھا کر اُپاس رکھنا ، ماکولات ثمریہ ، رک : پھل آہار .

چینا ... ہندو روزے کے دن اس کا پھلاہار کرتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۳۴

[پھل + آہار (رک)]

پھَلاہاری (فت پھ) امث .

پھلاہار (رک) سے منسوب و متعلق .

پھلاہاری مٹھائیاں بھی منگوائی گئی تھیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۵۰

پھُلاہٹ (ضم پھ ، فت ہ) امث .

رک : پھلاؤ (جامع اللغات) .

پھُلاہی (ضم پھ) امث .

ایک درخت جو کیکر کی قسم کا مگر اس سے چھوٹا ہوتا ہے جس کی مسواکیں بنتی ہیں .

باغیچہ جس میں چند درخت ایک نیم ایک کھجور ایک بیر اور پھلاہی اور دو پیپل موجود ہیں .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۳۴۷

سایہ دار درخت ... پھلاہی ... غذا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں .

۱۹۶۶ چارے ، ۵۷

[مقامی ؟]

پھُلاؤ (ضم پھ ، و مج) امذ .

۱. پھولنے کی کیفیت یا حالت یا عمل (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۲. ابھار ، سوجن .

ان دونوں کانوں کے پھلاؤ پر جنین بچے کے بدن میں سوراخ کر کے آیا ہو .

۱۹۳۸ اصول فن قبالت ، ۴۳

[پھولنا (رک) سے]

پھَلائی (فت پھ) امث .

بارور کرنے کا عمل ، زرخیز بنانے کا کام یا حالت .

ان کی پھلائی کا یہ عمل موسم بہار میں کیا جاتا تھا .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۲۳۳

[پھل (رک) سے]

پھُلباڑ (ضم پھ ، سک ل) امذ .

پھلباڑی (رک) کی تذکیر (جامع اللغات) .

پھُلباڑی (ضم پھ ، سک ل) امث .

پھُل (رک) کا تخفف .

پھلباڑی میں کھوڑی وہ ناگن ہم سے لڑی .

۱۸۸۹ حافظ عبداللہ کے ڈرامے ، ۱۰ : ۱۷۸

پھُلپھُلا (ضم پھ ، سک ل ، ضم پھ) صف .

۱. پھولا ہوا ، پھوکا ، پولا .

یہ رگیں ... پہاڑ کے مختلف حصوں کو باہم جکڑ دیتی ہیں اور درمیانی پھلپھلے اجزا کو مضبوط کر دیتی ہیں .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۱۳۱

۲. جو ذراسی بات پر اترا جائے ، اوچھا ، کم ظرف (نور اللغات) .

۳. جس میں فاصلہ یا چھد ہو ، بے جوڑ ، بے ربط (جامع اللغات) .

[پھولنا (رک) سے]

پَھلَت (۱) (فت پھ ، ل) امث .

۱. پیداوار ، حاصل ، بہت زیادہ پیداوار .
اس کنٹنگ سے یوں پھلت ہوگی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۸۲

۲. نتیجہ بھگتنے کی حالت ؛ پیشگوئی ، فال ، ستاروں کے اثر و کیفیت کا بیان .
اگر آپ کا بچار ٹھیک نہ بیٹھا تو پھر آپ کی پھلت ہے اور ہیں .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۲۰

۳. (نجوم) ستاروں کی چال کا اثر (نور اللغات) .

[س : پھلت फलित]

پَھلَت (۲) (فت پھ ، ل) صف .

پھل دینے والا ، نافع ، کامیاب ، بہرہ مند ، فائدہ مند ، مفید (پلیٹس) .

[س : پھلتی फलवती]

پُھلَّت (ضم پھ ، شد ل بکس) صف .

پھولا ہوا ، تنا ہوا ، سوجا ہوا (جامع اللغات) .

[۰ : پھلّت फलित]

پَھلتا (فت پھ ، سک ل) امذ .

گدکا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

[پھل (رک) سے]

پَھلتاڑ (فت پھ ، سک ل) امذ .

پھل (رک) کا تختی (پلیٹس) .

[مقامی]

پَھلتے پُھولتے رہو دعائیہ کلمہ .

خوش حال ، کامیاب رہو (محاورات ہند ، ۵۰) .

پَھلتا (فت پھ ، سک ل) امذ .

رک : پاڑا .
ایک کاغذ کے کاٹنے کے لئے قینچی کے دونوں پھل کام کرتے ہیں خواہ نچلے پھاٹے کو بغیر حرکت کے رکھا جائے .

۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی ، ۱۰۱

پُھلَٹّی (ضم پھ ، فت ل ، شد ٹ) امث .

پھولوں کا بازار ، پھولوں کے فروخت ہونے کی جگہ .

لخت جگر کے پھول کھلا کر بہار میں
کنج قفس اسیر پھلٹی بنائیں گے

۱۸۳۰ اسیر ، امیر آبادی ، د ، ۱۴۲

[رک : پُھل ، پھول + ہاٹ (= دکان ، بازار) ، ہٹی (رک)]

پَھلتھا (فت پھ ، سک ل) امذ .

چھوٹا شگوفہ ، کونپل (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پھل + ستھ फल + स्थ]

پُھلجَھڑی (ضم پھ ، سک ل ، فت جھ) امث .

۱. بارود اور لوہ چون کی بنی ہوئی قلم کی شکل کی آتش بازی جس میں سے لوہے کے ذرات جل کر کھلتے ہیں اور پھول کی سی چنگاریاں نکلتی اور جھڑتی نظر آتی ہیں .

ہر برن یک نار کی پھلجھڑی

۱۸۳۵ شب وصل ، ۱۰۷

جوں پھلجھڑی کی شاخ نہ پالی سے پھول میں سبز
دے آگ باغباں کو مری ایل پھل سکے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲

آتش بازی گرتی ، انار ، پھلجھڑی . . . وغیرہ بنے ہوئے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۴

لوہے کا باریک برادہ پھلجھڑی . . . میں بارود کے ساتھ ملا دیا جاتا ہے .

۱۹۴۳ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۲۸

۲. (مجازاً) فتنہ انگیز بات ، فساد کی بات ، (مجازاً) فتنہ پرداز عورت ، لڑائی جھگڑا کرا دینے والی عورت ، شگوفہ چھوڑنے والی عورت (نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۳. لوہ چون کی مقدار اور اس کی قسم کے لحاظ سے پھلجھڑی کے جلنے میں جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اس سے کاریگروں نے اس کے مختلف نام رکھ لیے ہیں جیسے : موتیا ، گٹھا ، توڑے دار یا کرن دار پھلجھڑی وغیرہ (ا پ و ، ۸ : ۲۵) .

[پھول (رک) + جھڑن ، جھڑنا (رک) سے]

— چُھٹنا محاورہ .

پھلجھڑی چھوڑنا (رک) کا لازم ، (مجازاً) کسی چیز کا چمکنا .

منھ جو دھویا یار نے دانت ایسے نور افشاں ہوئے
پھلجھڑی چھٹنے لگی باروت منجن ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸

— چُھوڑنا محاورہ .

فتنہ انگیزی کرنا ، فساد کی بات کہنا (نور اللغات) .

ـــ رہنا محاورہ.

پھلجھڑی کی طرح روشن رہنا ، چمکتے رہنا ، (مجازاً) خوش یا ہنستے رہنا .

میری چھچوندر حورا پھلجھڑی رہو .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۷

پھلچُسی (ضم پھ ، سک ل ، ضم چ) امث .

تھلا ہی لیے کالے رنگ کی ایک چمکتی چڑیا جو پھولوں پر اڑتی پھرتی ہے ، اس کی چونچ پتلی اور کچھ لمبی ہوتی ہے جس سے وہ پھولوں کا رس چوستی ہے ، پھلسنگھی (شبد ساگر) .

[پُھول + چُسی ، چوسنا (رک) سے]

پھلڈا (فت پھ ، سک ل) امذ .

رک : پھلڑا .

اگر چنٹے کے ایک نہ ایک پھلڈے میں اس کو دو ٹکڑے کرنے کو نر مادہ ہووے تو اول ثابت ہے سو پھلڈا لکھو .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۹۸

پھلرا (فت پھ ، سک ل) امذ .

رک : پھلڑا .

ایک قینچی کا پھلرا ٹوٹا ایک دست پناہ کیا گزرا ہوا .

۱۹۲۹ تحفۂ شیطانی ، ۵۲

پُھلرا (ضم پھ ، سک ل) امذ .

پھندنا (شبد ساگر) .

[پھل ، پھول (رک) + را ، لاحقۂ نسبت]

پھلر پھلر (فت پھ ، ل) امذ .

پانی بہانے کی آواز .

یہ روز کے برتن باسن لہ ہوں کہ پھلر پھلر کھنگالا اور جہاں کی تہاں ڈال دیئے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۷ : ۵

[حکایت الصوت]

پُھلَروا (ضم پھ ، فت ل ، سک ر) امذ .

۱. نازک ، چھوٹا ، پھول جیسا .

یہ میرے ننھے ننھے پھلروا سے بھائی بہن اب کس کے آنے کی راہ دیکھیں گے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۱۳

صغیرہ ابھی تین سال کی کمائی پھلروا سی بچی کو گود میں لیے بیٹھی ہیں .

۱۹۱۷ سنجوگ ، ۴۴

۲. (پھول کی طرح) خوبصورت ، نازک چھوٹا سا بچہ ، ناز و نعمت میں پلا ہوا (جامع اللغات) .

پھلڑا (۱) (فت پھ ، سک ل) امذ .

پھول (رک) معنی نمبر ۲ کی تصغیر .

نوش ہے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق
پھول سے رنگین پھلڑا ہے تری شمشیر کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۴

چاقو کے لیے جو کنار اور پیش قبض سے اہی چھوٹا ہوتا ہے پھلڑا ہی کہنا چاہیے .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۹۴

[ا : پھل + ڑا ، لاحقۂ تصغیر]

پھلڑا (۲) (فت پھ ، سک ل) امذ .

رک : پلڑا .

یک پھلڑے میں جوہراں ہیں ہور یک پھلڑے میں پانسری ہے .

۱۶۶۵ چھ سرہار ، ۶۷ الف

جب اس پر کسی چیز کو مارتے ہیں تو اس کے دونو پھلڑے تھرتھرایا کرتے ہیں .

۱۹۰۰ غرابی طبیعات کی ابجد ، ۵۷

پُھلڑی (ضم پھ ، سک ل) امث (قدیم) .

(دکن) رک : پُھلّی معنی نمبر ۳ .

سکی تج ناک کی پھلڑی کہ ہے یاقوت کا دانہ
کہ سب دانے بسر کر میں ہوا او دانے تھے آباد

۱۶۱۱ قلی قطب ، ک ، ۲ : ۸۹

[پُھل ، پھول (رک) + ڑی ، لاحقۂ صفت]

پھلس (فت پھ ، ل) امذ .

رک : پنس (جامع اللغات ، پلیٹس) .

پھلسا (فت پھ ، سک ل) امذ .

دوازہ ، دوار ، کواڑ ؛ (پورب) گانو کا حصہ ، حد دیہہ (فرہنگ آصفیہ) .

[س : پھاس फलस]

ـــ ٹوٹا گانو لوٹا کہاوت .

بے احتیاطی یا نا اتفاقی میں نقصان ہوتا ہے (جامع اللغات) .

پھُلسرا (ضم پھ ، سک ل ، کس س) امذ .

۱. ایک کبوتر جس کا سر سفید اور باقی جسم رنگین ہوتا ہے .

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . پھلسرا . . . بیازی یا ہو وغیرہ .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ملاحظہ کیجئے اصیل ، بھنے . . . پھل سرے ، نوغ .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۰

۲. سانپ کی ایک قسم کا نام (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۱۹) .

[پھل + سر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

پھُلسری (ضم پھ ، سک ل ، کس س) امث .

پھلسرا (رک) کی تانیث .

چوتھا گھٹ تو سر ، یہ پھلسری اور کوڑیالے سے پیدا ہوتا ہے اور بظاہر تمام صفات افعی سے موصوف .

۱۹۱۳ تریاق مسموم ، ۱۹

پِھِلسنا (کس پھ ، فت ل ، سک س) ف ل .

پھسلنا (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

پھُلسنگی/پھُلسنگھی (ضم پھ ، سک ل ، ضم س ، غنہ) امث .

رک : پھلچی .

پھلسنگیاں ان آبی موتیوں کو اپنی ننھی ننھی چونچوں سے چن رہی تھیں ، چنتی تھیں چھکتی تھیں اور پھر سے اڑ کر دوسرے بال کے موتی چننے لگتی تھیں .

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۳

[رک : پھل (= پھول) + سُنگی (سونگھنے والی) (رک)]

پھَلشی (فت پھ ، سک ل ، فت س) امث .

ایک قسم کی دریائی مچھلی ، پھلکی ، پھلنی ، لاط : Mystus capirat (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[फलसई : پھلشی]

پھَلَک (۱) (فت پھ ، ل) امذ (قدیم) .

۱. فلک (رک) کا عوامی تلفظ .

سندر پھلک پہ چاند کے ٹیکے کی دیکھو جوت

تارے نیوار ڈار دے پھرتا چندر گدر

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۳۶

۲. (مجازاً) پیشانی .

کستور کا دے سلوٹ سندر پھلک پہ سارا

مہتاب کا تلک لا مُکھ کھول کر دیکھاتی

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۶۹

۳. تختہ ، جدول ، ڈھال (قدیم اردو کی لغت) .

پھَلَک (۲) (فت پھ ، ل) امذ .

رک : پھَلْکا معنی نمبر ۱ .

نہیں ہیں یہ حباب آتے ہیں جو نظروں میں مردم کے

جلن مجھ اشک کے سیں دل میں رکھتا ہے پھلک دریا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۲

پھَلْکا (فت پھ ، سک ل) امذ .

۱. پھپھولا ، چھالا .

شب فرقت کو سمجھے گر ہلکا

دست نباض میں پڑے پھلکا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۶

۲. دنگل ، اکھاڑا ؛ پولی زمین ، نرم زمین (نوراللغات) .

۳. پھل ، دھار ، نوک (علمی اردو لغت) .

۴. کان سے نکلا ہوا لوہا جو مٹی کے اجزا میں ملا ہوا ہوتا ہے ، بغیر صاف کی ہوئی لوہے کی کچی دھات ، کھلوہا (ا پ و ، ۸ : ۴) .

[س : پھل + کہ : फल + क]

پھُلْکا (۱) (ضم پھ ، سک ل) .

(الف) امذ .

۱. (i) پھولی ہوئی چھوٹی روٹی جو زود ہضم ہوتی ہے (اکثر بیمار یا کمزور کو کھلاتے ہیں) .

چپاتی گرم اور ستھرے وہ پھلکے

روئی کے جیسے گالے ہلکے پھلکے

۱۷۸۶ میرحسن (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۰)

بہ نسبت پھلے کے ضرور افاقہ ہے ، نصف پھلکا کھاسکتا ہوں .

۱۹۱۹ اکبر ، خطوط ، ۱۳۲

۲. چھوٹا کڑھاؤ جو چینی کے کارخانے میں کام آتا ہے (شبد ساگر) .

۳. پھپھولا ، چھالا ، آبلہ (منہرالبیان ، ۲۰) .

(ب) صف .

سبک یا سہل .

بدل جنمی تمام وہ پھول بہت پھلکے اس کے منہ پر مارا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲۵

یہ موضوع جو بظاہر نہایت روشن اور ہلکا پھلکا نظر آتا ہے کتنا اہم اور دشوار ہے .

۱۹۶۵ ہماری پہیلیاں ، ۲۳

[س : پھل + کہ : फल + क]

پھُلکا (۲) (ضم پھ ، سک ل) امث .

تیز قسم کی شراب ، دوآتشہ شراب ، پھول (ا پ و ، ۲ : ۹۱).

[؟]

پھُلکارنا (ضم پھ ، سک ل ، ر) ف م .

(سانپ کے پھن کی طرح) پھلانا ، پھیلانا ، سانپ کا پھن پھیلانا (پلاٹس) .

[س : پھُل + کار फल + कार]

پھُلکاری (ضم پھ ، سک ل) امث .

۱. گل بوٹے کا کام ، گل کاری .

در و دیوار میں گلکاریاں کیں
سراپا اس اپر پھلکاریاں کیں

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۱۰۵

سامنے اس کے فرش کے گلزار
اگلے وقتوں کی جیسی پھلکاری

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۹۰

عورتیں زیوروں سے لدی پھندی تھیں ، بیل گاڑیاں پھل کاریوں سے سجی ہوئی تھیں .

۱۹۵۱ شکست کے بعد ، ۱۲۸

۲. کپڑا جس پر پھول بوٹے بنے ہوں .

کیا جامۂ پھل کاری اس گل کی پھبن کا تھا
جو تختۂ داماں تھا تختہ وہ چمن کا تھا

۱۷۸۷ نثار (طبقات الشعرا ، ۳۸۶)

وہ پھبتیں بر میں دلا کر لباس پھلکاری
تو داغ کھا کے تن زار کو منقش کر

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۱

داغوں کی بہار سے مری جلد بدن
پھولاًم ہے کیمخت ہے پھلکاری ہے

۱۹۱۳ ریاض نعت ، ۲۳۸

[پھل (= پھول) + کاری (رک)]

پَھلکَر (فت پھ ، سک ل ، فت ک) امث .

(قانون) ثمری پیداوار ؛ جاگیر کی آمدنی (فرہنگ آصفیہ).

[پھل (رک) + کر ، لاحقۂ نسبت]

پَھلکی (فت پھ ، سک ل) امذ .

جو ڈھال سے مسلح ہو ، ڈھال بردار (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[س : پھلکی फलकी]

پھُلکی (۱) (ضم پھ ، سک ل) .

(الف) صف .

پھلکا (رک) کی تانیث (اکثر ہلکی کے ساتھ مستعمل) .

(ب) امث .

۱. بیسن یا پسی ہوئی دال وغیرہ کا پانی میں گھول کر نمک مرچ اور زیرہ اور ہرا دھنیا وغیرہ ملا کر تیل یا گھی میں تلا جانے والا نمکین پکوان جو تلنے سے پھول جاتا ہے ، پکوڑی .

بیسن کی پھلکیاں ، انڈے کی ٹکیاں مچھلی کے کباب منگائے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۴

۲. (مجازاً) موٹی پھیلی ہوئی ناک .

ایسی ناک کو . . . دلی والوں کی بول چال میں پھلکی کہا جاتا تھا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۴

[پھُول ، پھولنا (رک) سے + ی ، لاحقۂ تصغیر]

پھُلکی (۲) (ضم پھ ، سک ل) امث .

(ٹھگوں کی اصطلاح) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کا وقت (مصطلحات ٹھگی ، ۶۳) .

[مقامی]

پَھلّکی (فت پھ ، شد ل بفت نیز سک ل) .

رک : پھلسنی ، مچھلی ، لاط : Mystus capirat (پلیٹس) .

[س : پھلّکی फलक्की]

پَھلَن (فت پھ ، ل) امث .

پھل آنے کی حالت ، پھلنا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

[پَھلنا (رک) سے]

پَھلنا (فت پھ ، سک ل) ف ل .

۱. (i) (درخت کا) بار ور ہونا ، پھل نمودار ہونا .

ایک درخت امرود کا ہے ہر سال . . . وہ پھلتا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۲۷

(ii) (شجر کا) پھل لانا ، بر ثمر ہونا .

تیری امید کا سوکھا درخت ان کی توجہ سے ہرا ہو کر پھلے گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷

یہ سب چیزیں جب پھلیں ان کے پھل بے تامل کھاؤ .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۲۵

(iii) (کھیتی کا) نشو و نما پانا ، اپجنا .

محنت بغیر مُزد کسی کو ملا نہیں
بے جوتے بوئے کھیت کسی کا پھلا نہیں
۱۹۱۲ نذیر احمد ، نظم بے نظیر ، ۹۳

۲. آبلوں ، دانوں یا پھنسیوں کا کثرت کے ساتھ بدن پر نکل آنا .

ایک پھپھولا ہو تو پھوڑوں اسے
سر سے بدن پاؤں تلک پھل گیا
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۸۶

مریض سوز محبت کی دیکھتا گر نبض
تو پھر طبیب کے بھی آبلوں سے پھلتے ہاتھ
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۱

یوں لگی دل کی کہیں بجھتی ہے میرا کیا گیا
آپ کی تلوار ساری آبلوں سے پھل گئی
۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۷۴

۳. (کسی چیز کا کسی کو) مبارک ہونا ، راس آنا .

آخر فریب زاہد مکار کھل گیا
گندم نمائیاں نہ پھلیں جو فروش کو
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۱۸

آپ کا کھیت ہمیں پھلا نہیں جب سے ہم نے لیا ہے ہمارا گھر تباہ ہو رہا ہے .
۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۲۱۶

۴. کامیاب ہونا : مقصد سے ہمکنار ہونا .

اچھی نہیں یہ خلش رقیبو کانٹے ہو کر کوئی پھلا ہے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۹

۵. (کسی چیز کا) فروغ پانا ، ترقی کرنا .

نہ پھلے گی تجارت دنیا ہے یہاں نفع میں ضرر اے دل
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۰

محبت کے اعجاز نے بے نظیر غزل کو میری خوب پھلنے دیا
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام ، ۳۶

۶. (i) اقبال مند ہونا ، خوش نصیب ہونا (نوراللغات) .
(ii) خاندان بڑھنا ، کثرت سے اولاد ہونا .

پوتوں پھلنا تجھے اور دودھوں نہانا ہو نصیب
بیاہ ہو سونے کے سہرے سے تیری عمر دراز
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۵

[س : پھل (رک) फल سے]

ــ پھُولنا (ـــ و مع ، سک ل) ف ل .

رک : پھلنا معنی نمبر ۱ ، ۳ ، ۴ ، ۵ ، ۶ .

پانی کو جذب کر لیا اور وہ پھلی پھولی .
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۳۳۱

نسیم ایسی پھلی پھولی کہ خدا سب بیٹیوں کو نصیب کرے .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۰۵

[پھلنا + پھولنا (رک)]

پھُلنا (ضم پھ ، سک ل) ف ل (قدیم) .

رک : پھولنا .

اس ڈالیاں میں بھی رنگ رنگ کے پھلے ہیں پھول .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۱

پَھلَنتا (فت پھ ، ل ، سک ن) صف .

پھل دینے والا ، پھلدار (پلیٹس) .

[س : پھلت फलत्]

پھُلَندَہ (ضم پھ ، فت ل ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : پُلندہ (ا پ و ، ۲ : ۸۴) .

پَھلَنگ (فت پھ ، ل ، غنہ) امث .

رک : پھلانگ (پلیٹس) .

ــ مارنا ف م .

جست لگانا ، پھلانگنا .

اتنے میں ہرن جیو کے دھوکے سوں پھلنگ ماریا .
۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۲۲

پھُلَنگ (ضم پھ ، فت ل ، غنہ) امث .

رک : پھننگ .

دھیان کر کے دیکھا تو جڑ سے پھلنگ تک ہر ایک ڈال پات اس کا دھڑ دھڑ جاتا ہے .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲

پَھلَنگنا (فت پھ ، ل ، غنہ) ف ل .

رک : پھلانگنا .

پہاڑاں و پربت النگتا چلیا ندیاں پور نالے پھلنگتا چلیا
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۸

پَھلِنی (فت پھ ، کس ل) امث .

ایک جڑی بوٹی جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے ، پرینگو ، ایک قسم کا ساگ ، لاط : Echites dichotoma ؛ ایک قسم کا پھول ، لاط : Celosia cristata (پلیٹس) .

[س : پھلنی फलनी]

پھَلَرا (فت پھ ، ضم ل نیز و مع) امذ .

کھیس یا لوئی وغیرہ کے حاشیے کا پھندنا جسے عموماً بٹ لیتے ہیں ، جھالر کیھا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[س : پھل + اوکہ : फल + उलक]

پھُلوا (ضم پھ ، سک ل) امذ .

١. پان کی ایک قسم .

دو پان پھلوا تو دو کپور . . ایک آدھا دساوری بھی نکل آیا .

١٩٢٩ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٤ ، ٨ : ٨

٢. ایک دوا کا نام (نوراللغات) .

[مقامی]

— گھاس امث .

ایک خود رو روئیدگی ، ایک بارہ ماسی گھاس جو عموماً اوسر زمین میں ہوتی ہے .

پودے عام طور سے بلا ضرورت پیدا ہو جاتے ہیں اس نام سے مشہور ہیں ، ہرن کھری . . . . . مہر دوا ، پھلوا گھاس وغیرہ وغیرہ .

١٩٢٦ علم زراعت ، ١٢٥

[پھلوا + گھاس (رک)]

پھُلوار (ضم پھ ، سک ل) امث .

رک : پھلواری .

ہر بات میں کھلتی ہے جو رنگ کی پھلوار
کیا کیا ہی نئے گل لب خنداں میں کھلے ہیں

١٨٨٨ دیوان شور ، ١٠٧

کھلی ہے کیا پھلوار چمن میں ہر گل رنگ دکھاوے اپنا

١٩٠١ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ٧

پھُلواری (ضم پھ ، سک ل) امث ، ~ پھلواڑی .

١. (i) پھولوں کی کیاری .

اس شہر کے آس پاس تمام پھلواری تمام پھولوں کی باس .

١٦٣٥ سب رس ، ٣٢

جس قریہ میں جا کر بیٹھ جائیں گے زمیندار پھلواری لگا دیں گے .

١٨٩٢ طلسم ہوشربا ، ٧ : ٣٧٥

عمارت کی جگہ مہندی اور نیز دیگر پھلواری کی باڑ ہے .

١٩٢٠ رہنمائے قلعہ دہلی ، ٨٢

(ii) کاغذی پھول پتے جو ہندوؤں میں برات کے ساتھ ہوتے ہیں اور مسلمانوں میں ساچق کے دن دلہن کے گھر تک جاتے ہیں ، باگ باڑی .

ہندوؤں کی شادی بیاہ میں ناچ آتش بازی اور پھلواری پر ہزاروں روپیہ صرف ہوتا تھا .

١٩١٧ علم المعیشت ، ١٠٣

٢. چھوٹا سا باغ جس میں پھولوں اور پھلوں کے درخت لگائے جاتے ہیں .

تیسرے پھلواری جس میں پھولوں اور پھلوں کے درخت انواع و اقسام کے لگائے جاتے ہیں .

١٨٩٣ اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ١٨١

٣. پھول بوٹے جو کپڑے پر بنائے جاتے ہیں .

کاشاں پہ بٹھا کر کھینچنا بہتر دسیا اسے بے وفا
جب دیکھ ترا مجھ جیو کے جامے کرں پھلواری ہوا

١٧١٧ بحری ، ک ، ١٢٨

٤. (گھوڑا) جس کے جسم پر سیاہ داغ ہوں .

داغ سیاہ تمام جسم پر پڑ جائیں . . . وہی پھلواری بولا جاتا ہے .

١٨٧٢ رسالہ سالوتر ، ٢ : ٣٥

٥. ورزش کی ایک قسم ، چرمی ازار کو ریگ بھر کر پہنتے اور چست کرتے ہیں ، رفتہ رفتہ مثل پرند کے اُڑنے لگتے ہیں (نوراللغات) .

٦. (مجازاً) آل اولاد ، بال بچے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[س : پھُلن + واٹکا : फुल्ल + वाटिका]

پھُلواڑی (ضم پھ ، سک ل) امث .

رک : پھلواری .

تل میں عالم کو گلستاں کر دکھلاوے ، پھول کرں پھلواڑی کرے باڑ کوں باڑی کرے .

١٦٣٥ سب رس ، ٥١

میرے دل میں تھی کہ جب پھلواڑی میں پہنچوں ، دامن پھولوں سے بھروں .

١٨٤٣ گلستان ، حسن علی ، ٣

پھَلوانا (فت پھ ، سک ل) ف م .

پھلنا (رک) کا تعدیہ ، پھل لانے کے قابل کرنا .

اور جو بیج وہ بوتی ہیں اسے پھلوانا بھی خوب جانتی ہیں .

١٩٦٥ شاخ زریں ، ١ : ٦٦

پھُلوَر (ضم پھ ، سک ل ، فت و) امذ .

ایک کپڑا جس پر ریشم کے بیل بوٹے بنے یا کڑھے ہوتے ہیں .

نہیں چھینٹ سے خالی کوئی دکان
اترتے ہیں بانات پھلور کے تھان

۱۹۳۲ اے نظیر ، کلام ، ۳۰۶

[پُھل (= پھول) + ور ، لاحقۂ صفت]

پُھلَوری (ضم پھ ، و لین) امث : ~ پھلوڑی .

چنے یا مٹر وغیرہ کی پکوڑی ، چھوٹی پھلکی جو روغن میں تلی جاتی ہے ، پھلکی ، پکوڑی .

اسرائیل کے گھرانے نے اسکا نام من رکھا . . . مزہ اس کا شہد میں ملی پھلوری کا تھا .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۷

[س : پُھل + وَڑی + फलल + वटी]

پُھلَوڑی (ضم پھ ، و لین) امث .

رک : پھلوری ، پھلکی ، پکوڑی .

بیاس جی نے دوڑ کر اور ایک پھلوڑی سہا پرشاد کی آس سے لے کر بھوجن کرلیے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۵۷

میں دوسروں کے ساتھ پھلوڑیاں کھانے کا شوق نہیں کرتا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۵۳

پُھل ہتّھا (ضم پھ ، سک ل ، فت ہ) امذ .

ڈنڈے سے پٹائی ، مار پیٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پُھل + ہست + کہ : फलल + हस्त + क:]

پَھلَشی (فت پھ ، ل) امث .

رک : پَھلَستی (پلیٹس) .

پَھلی (۱) (فت پھ) امث .

۱. غلاف دار لمبا پھل جس میں گودے کی جگہ چھوٹے چھوٹے بیج کے دانوں کی قطار ہوتی ہے جیسے : مٹر ، مونگ یا املتاس کی پھلی وغیرہ .

ہر اک انگلی تو جیسے کی کلی ہے
ملایم سیم کی جیسے پھلی ہے

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۴۰

آئی ہوں انشا فقط میں تو یہاں سیر کو
پھل سے نہ مطلب مجھے کچھ نہ پھلی سے غرض

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۷

کریکر کی پھلیاں . . رنگ بنانے میں کام آتی ہیں .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۲۱

۲. کھلا ، کیلے کا پھل .

اس طور پر کہ ایک پھلی کیلے کی لے لو .

۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۳۱

[س : پَھل + کا : फल + कला]

— بھی نہ پھوڑنا محاورہ .

کاہل ہونا ، کچھ کام نہ کرنا .

میں تو بیگم بنی بیٹھی رہوں گی ، سارے گھر پر حکومت کروں گی ، پھلی بھی نہ پھوڑوں گی .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۱۸

پَھلی (۲) (فت پھ) امث .

رک : پھال .

اہل زراعت انگلش اپنے اپنے ہل کی پھلی قریب سولہ انچ لانبی بناتے ہیں .

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۱۹

پَھلی (۳) (فت پھ) صف ، مث .

۱. پھلا (رک) کی تانیث ؛ لوہے کی نوک والی (جامع اللغات) .

۲. پھلدار (جیسے چاقو) ؛ ترکیبات میں مستعمل مثلاً دو پھلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

۳. ڈھال ؛ پھندا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— کَش (— فت ک) امذ .

وہ کانٹا جس سے قنات کی حلقے دار رسی بانس کے ساتھ چھید سے نکال کر باندھی جاتی ہے (جامع اللغات) .

پِھلّی (کس پھ ، شد ل) امث .

پنڈلی ، ٹانگ ، ساق .

ہر شخص اپنے اپنے گناہ کے اندازے پر پسینے میں ڈوب جائے گا ، کوئی ٹخنوں تک کوئی پھلیوں تک .

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۱۷۷

[س : پِھلّی फिल्ली]

پُھلّی (۱) (ضم پھ ، شد ل) امث .

۱. سفید ابھرا ہوا دھبا جو آنکھ میں پڑ جاتا ہے ، ٹینٹ .

لگے گر آنکھ میں گھوڑے کی کچھ چوٹ
تو پھلی کا نہ ہو جاوے کبھی کوٹ

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۶

دین ڈھنگ سے ایک ہاتھ نکلا ، سلائی آنکھ میں پھیر دی
ٹیٹ اور پھلی بہ گئی ۔
١٨٩٢ طلسم ہوشربا ، ٧ : ٨٢

٢. کنول جس کا سرا سادہ یا منقش چوڑا اور چپٹا ہو ۔
اس کا صدر دروازہ بہت بڑا تھا جس میں چاندی اور سونے کی پھلیاں ، کیلیں جڑی ہوئی تھیں ۔
١٨٩٧ البرامکہ ، ١٣٨

٣. لونگ یا کنول کی شکل کا (سونے چاندی کا) چھوٹا سا زیور جو ناک یا کان میں پہنا جاتا ہے ، لونگ ، کیل ۔
پھلی ناسک جھمکتے تھے ہے شب رات
دھرت کوں آج اس سوں کھن کری رات
١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٩٧

٤. وہ کیل جو اوپر سے ہموار ہوتی ہے اور جوتوں میں جڑی جاتی ہے (فرہنگ اثر) ۔
٥. بندوق کے گھوڑے کا کتا (ایک پرزہ) (پلیٹس ، جامع اللغات) ۔

[٠ : پھلی फलिका]

ـــ لگی نہ پا پڑی پٹاک سے بہو آ پڑی کہاوت ۔

بے مشقت کام بن گیا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ٥ ـــ) ۔

پھلی (٢) (ضم پھ ، شد ل) امث ۔

شور ، کھار ۔
کشمیریوں میں شاید اسی فائدہ کے واسطے پھلی (جو ملک لداخ کی زمین کا کار ہے) یا سجّی مٹی ملا کر چاء کو پکاتے ہیں ۔
١٨٨٨ رسالہ غذا ، ٩٦

[مقامی]

پھلے (ضم پھ) حف ۔
پھولے (قدیم اردو کی لغت) ۔

پھلیا (فت پھ ، کس ل) امث ۔

رک : پھلی (پلیٹس) ۔

پھلیار/پھلیاری (فت پھ ، سک ل) امذ/امث ۔
رک : پھل آ ہار (پلیٹس) ۔

پھلیاں دھرنا محاورہ

دانت نکلنے سے پہلے دانت نکلنے کی جگہ کا پھولنا ، تھڑیاں دھرنا ۔

تمہارا پوتا مسوڑھا بھر سے پھلیاں دھر رہا تھا ، اب دانتوں پر ہے ۔
١٨٧٣ انشائے ہادی النساء ، ٢٧

پھلیانا (فت پھ ، سک ل) ف ل ۔
پھول لگنا ، پھل دینا (پلیٹس) ۔
[٠ : پھلیانا फलियाना]

پھلیر (فت پھ ، ی مج) صف ۔

(گائے یا بیل) جس کے سفید رنگ میں سیاہ داغ یا سیاہ رنگ میں سفید داغ ہوں ، ایسے جانور کو منحوس سمجھا جاتا ہے (نوراللغات) ۔

[٠ : پھلیری फलैरी]

پھلیرا (ضم پھ ، ی مج) امذ ۔

١. سنگار اور سہاگ کی خوشبودار چیزیں تیار کرنے والا ، گندھی ، عطر ساز ، عطر والا (ا پ و ، ٣ : ١٠٦) ۔
٢. پھول بیچنے والا ، گل فروش ۔
یہ پھول کتنے دور دور سے آئے ہوں گے اور پھلیرے نے ان سب کو ایک تاگے میں پرو دیا ہو گا ۔
١٩٣٢ گریبن ، ٩٧

[پُھول (= پھول) + یرا ، لاحقۂ صفت]

پھلیریا/پھلیرویا (ضم پھ ، ی لین ، ضم ر/و مع) امث ۔
بگل کی شکل کا پھول ، لاط : Bignonia Suaveolens
(پلیٹس) ۔

[س : پھلیریا फलहरा]

پھلیری (ضم پھ ، ی مج) امث ۔

١. پھلیرا (رک) کا کام یا پیشہ ، گندھی (ماخوذ : ا پ و ، ٣ : ١٠٩) ۔
٢. عطر کی شیشی ۔
ہور ہوس ارسان نکلنے سوں پھلیری میں بھر جا کو ڈکارنے لگا ۔
١٦٣٥ دکنی انوار سہیلی ، ٥٨

پھلیل (ضم پھ ، ی مج) امذ ۔

بیجوں کو پھولوں کی خوشبو میں بسا کر نکالا ہوا تیل ، معطر تیل ۔
اس کے بالوں میں جب پھلیل پڑا
آتش دل پہ اور تیل پڑا
١٧٨٦ میر حسن ، د ، ٢٩

نہ چھیڑ زلف کو اے شانہ تیل کی سوگند
یہ بال چمکتے ہیں آپی پھلیل کی سوگند

۱۸۰۵ دیوان صاحب ، ۲۱۱

وہ مشابہ پیدا ہوئی ہے تہ ہو
جو ڈالے چھچھوندر کے سر میں پھلیل

۱۹۲۱ بہارستان ، ۲۹۷

[س : پھُلن + تیلن तैलन + फुल्ल]

پھلیں (فت پھ ، ی لین) صف .

رک : پھلے (قدیم اردو کی لغت) .

پھلیندا (فت پھ ، ی لین ، مغ) امذ .

بڑی جامن .

بھٹی یہ پھلیندہ ٹپ سے چھاتی پر گر پڑا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۲

ملے دونوں پھر بوڑھی شہری سے جا کر
پھلیندے دیے اس نے جنگل سے لا کر

۱۹۲۱ سیتا رام ، ۳۷

[مقامی]

پھلیندوں کی طرح بگھارنا محاورہ .

(مجازاً) تھک کر چور ہوجانا ، رک : پھلیندے بگھارنا .

موئے اکہ نے زان (جان) ہلکان کر ڈالی ، پھلیندوں کی طرح بگھار کے رکھ دیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۷

پھلیندے بگھارنا محاورہ .

سخت جامنوں کو نمک چھڑک کر مٹی کی ہنڈیا یا کسی برتن میں ڈال کر نرم کرنے کے لیے خوب ہلانا ، جامنیں گھلانا .

نمک مرچ ان میں بھر جاتا ہے . . . یہ پھلیندے بگھارنا ہوا .

۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۸

پھلیہ (فت پھ ، سک ل ، فت ی) امذ .

کلی ، پھول (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پھلیہ फलय]

پھمنی (ضم پھ ، سک م) امث .

لاہور میں قدموں کے میلے میں (جو حضرت مخی سرور رح کے عرس کے موقع پر ہوتا ہے) منت سے پیدا ہونے لڑکے کو ڈھولی گود میں لے کر ناچتا اور ہلاتا ہے اور کچھ گاتا جاتا ہے مثلاً : '' سرور دے دربار مقتاں من آیاں '' اس عمل کو پھمنی کہتے ہیں یہ عمل بھرائیوں (رک : بھرائی) سے بھی کرایا جاتا ہے .

لوگ بھرائیوں سے پھمنیاں ڈلواتے ہیں .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۴۹۰

اف : ڈالنا ، ڈلوانا .

[مقامی]

پھن (فت پھ) امذ .

سانپ کا (پھیلا اور اُٹھایا ہوا) سر .

فلک کی بھو جنگ ہے جو تس سات پھن
جو تس دھات لگتا تو اس دھات من

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۷

پیکان خدنگ اس کا یوں سینے کے اودھر ہے
جوں مار سیہ کوئی کاڑھے ہوئے پھن بیٹھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۷

کیوں تو سانپ کے پھن میں چھپا ہوا ہے .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۷۱

۲. (قبالت) سر کی جسامت ، پھیلاؤ .

بچے کا سر پھوڑنے اور اس کا پھن کم کرنے کے بیان میں .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۱۰۹

۳. (معماری) خوبصورتی کے لیے بنایا گیا سانپ کے سر جیسا ابھار جو ستون کے بالائی سرے پر دیا جاتا ہے ، کرتی مکھ .

صرف سر ستونوں پر شاندار پھن یا کرتی مکھ کی بجائے جو ہندو عمارات میں کثرت سے استعمال ہوتا ہے ، اسی وضع کے پتے تراش دیتے ہیں .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۸۲

[س : پھن फण]

— اٹھانا ف م .

(سانپ کا) پھن کو چوڑا کرنا .

ایک جذبۂ بے خودی میں آ کے
لہرائے ہیں سانپ پھن اٹھا کے

۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۹۳

— پٹکنا محاورہ .

رک : پھن پیٹنا معنی نمبر ۲ .

مشیر خان کی پتلیاں پھر گئیں ، ہچکی بندھ گئی ، دوا دارو اثر ہے ہزار پھن پٹکے ، لاکھ جتن کیے کچھ نہ ہوا .

۱۹۳۳ نیرنگ خیال ، لاہور ، اپریل ، ۱۰

— پیٹنا محاورہ .

۱. سانپ کا اپنے پھن کو کسی چیز پر مارنا (نور اللغات) .
۲. سر دھننا ، سر دے دے مارنا ، بے فائدہ کوشش کرنا ، ناحق ہاتھ پاؤں مارنا (مخزن المحاورات) .

--- پھیلانا محاورہ.

پھن کھولنا ، حملے کے لیے تیار ہونا .

کوئی آدھ گز کا پھن پھیلایا ، میں نے اسی دعائے گنج العرش پڑھنی شروع کی .

۱۹۳۶ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۸

--- چھینی (--- ی مج) امث .

(انجینری) لوہا وغیرہ یا کاٹ کر شکل دینے یا ہموار کرنے کا ایک (set chisel) سخت دھات کا آلہ .

چابی ایسی بناؤ کہ گھر میں چست بیٹھ جائے . . . تو پھن چھینی لے کر گھر کے پھنوں کی دھات کو نالی کے اندرونی جانب صاف کردو .

۱۹۳۸ انجینری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۷۰

[پھن + چھینی (رک)]

--- دار صف .

پھن والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[پھن + دار (رک)]

--- دھر/کر (--- فت د ھ ، ک) امذ .

سانپ خصوصاً افعی ، پھن دار سانپ (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[پھن + دھر (= رکھنے والا) / کر ، لاحقۂ نسبت]

--- رکھے (ہوئے) بیٹھنا محاورہ .

خزانے پر سانپ بن بیٹھنا ، دولت پتھیائے بیٹھنا .

مفلسوں میں رہ کے ہوتا ہے ہلاکت کا علاج

تم امارت اور دولت پر رکھے بیٹھے ہو پھن

۱۹۳۳ شعر انقلاب ، ۵۰

--- سنبہ (--- ضم س ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ .

ایک آلہ جس سے دھات میں سوراخ کرتے ہیں ، پنچ (Punch) .

یہ ضروری ہے کہ . . . اوزاروں کے نام اور استعمال سکھائے جائیں . . . مرکزی سنبہ ، نقطہ سنبہ ، گول سنبہ ، پھن سنبہ ، ترچھ اور کریدنی .

۱۹۳۸ انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۲

[پھن + سنبہ (رک)]

--- مارنا محاورہ .

۱. (کاٹنے کے لیے) سانپ کا اپنے پھن کو کسی چیز پر مارنا ، سانپ کا کاٹنا ، ڈسنا ، چٹک لینا .

بتا کنج دو دھرتا اتھا ناگ بل

کہ اسمان کوں مارتا پھن اچل

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۱

سانپ پھن مار گیا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۵۰

۲. وار کرنا ، نقصان پہنچانا .

جس نے ان کو عزت بخشی کہانی کے سانپ کی طرح انھوں نے اپنا پھن آن پر مارا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۸۸

۳. رک : پھن پٹکنا ، معنی نمبر ۲ (مخزن المحاورات ، ۲۷۸ ؛ جامع اللغات) .

--- منی (--- فت م) امث .

ایک پتھر جس کے متعلق خیال ہے کہ سانپ کے سر میں ہوتا ہے (جامع اللغات) .

[پھن + منی (رک)]

--- وان/ونت (---/فت و ، سک ن) .

(الف) صف .

پھن دار ، پھن والا (جامع اللغات) .

(ب) امذ .

سانپ ، ناگ (جامع اللغات) .

[پھن + وان/ونت ، لاحقۂ صفت]

پھنّا (فت پھ ، شد ن) امذ .

۱. (گاڑی بانی) دو پھیا گاڑی کے سامنے کے سرے کو اوپر اٹھائے رکھنے کی ٹیک جبکہ وہ بے جتی ہو ، اٹھار ، اٹھاؤنی ، اٹھکن ، ڈٹی ، سندھوائی (ا پ و ، ۵ : ۱۲) .

۲. (کاشت کاری) ہل کے پچھلے حصے میں پرس (پریاری) اور نا گر کے جوڑ میں پھنسی ہوئی چوبی میخ ، دھانس ، پھنی (ا پ و ، ۶ : ۳۲) .

[फन्ना : پھنا]

پُھنّا (ضم پھ ، شد ن) امذ .

پھندنا (جامع اللغات) .

[फुन्ना : پھنا]

پھنّانا (فت پھ ، شد ن) ف ل .

۱. سانپ کا غصہ سے پھن اٹھانا اور پھنکار مارنا (فرہنگ آصفیہ) .

۲. غصہ کرنا ، نہایت غضبناک ہونا ، دفعتاً غصے میں بھر جانا (فرہنگ آصفیہ) .

[پھن (رک) سے]

پھنانا (کس پھ) ف م .

رک : پھنسنا (پلیٹس) .

پھنپھ (فت پھ ، مغ) امث .

جو زمین کمزور ہو جائے اور ضرورت باسمہ مضبوط ہو جائے کی اس کو ایک دو سال ڈال رکھنے کی ہو (ماخوذ : کھیت کرم ، ۵) .

[مقامی]

پھن پھن (کس پھ) امث .

رک : پن ، پن پن ؛ برسات کی بوندوں کی آواز .

کھکھنت گون گون بوندن پھن پھن

چپلا چمک درآیو سوج سمایو

۱۸۵۲ یوسف فقیر اگڑہ (سندھ میں اردو شاعری ، ۹۲)

[حکایت الصوت]

پھنپھنا (فت پھ ، سک ن ، فت پھ) امث .

سانپ کی پھنکار (پلیٹس) .

[• : پھنپھنا फनफना]

پھنپھنانا (فت پھ ، سک ن ، فت پھ) ف ل .

۱. رک : پھنانا معنی نمبر ۱ .

ایک کالا سانپ . . . پھنپھنا کر حاتم کی طرف لپکا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۳۷

سانپ کے لکڑی ماری اتفاق سے خالی گئی تو پھنپھنا کے سامنے آ گیا .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۱۸۷

۲. (مجازاً) غضب ناک ہونا ، بھوں بھاں کرنا .

جب دیکھا اس کو پھنپھنانے لگے جیسے سانپ کی سٹک بھرا پونچھ دے کر .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۶۸

حلیمہ بیگم تو آپے سے باہر ہو گئیں پھنپھناتی ہوئی اٹھیں .

۱۹۳۹ شمع ، ۳۸۸

۳. جلدی سے یا ایک دم سے اچھلنا (جیسے سانپ کا) ، تیزی سے پیدا ہونا یا بڑھنا (جیسے پودے کا) ؛ چستی سے چلنا پھرنا یا اچھلنا کودنا (جیسے کھلنڈرے بچے کا) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[• : پھنپھنانا फनफनाना]

پھنت (فت پھ ، سک ن) امذ (قدیم) .

تدبیر ؛ راہ و رسم ، ریت .

کہ یوں شاہ کھیلیں سو تس دن بسنت

کریں روز نو روز ہر ایک پھنت

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۵۱

[• : پھنت फनत]

پھنٹا (فت پھ ، سک ن) امذ .

(کشتی بانی) ہلال نما بنی ہوئی لکڑی کی پٹی جس پر ناؤ کا ڈھانچہ تیار کیا جاتا ہے اور اس کی تیاری میں ریڑھ کی ہڈی کا درجہ رکھتی ہے اس لکڑی کی بغلوں میں پسلیوں کی شکل کی دوسری لکڑیاں جڑی جاتی ہیں ، کشتی کی مانگ ، پھنٹا (ا پ و ، ۵ : ۱۶۷) .

[؟]

پھنٹانا (فت پھ ، سک ن) ف م .

(مجازاً) لغو باتیں کرنا یا فحش بکنا .

حاضرین کے فائدے کے لیے اڑی بڑی ڈال کی ٹوٹی گالیاں بے تول پھنٹا رہی تھیں .

۱۹۳۳ قیامت ہم رکاب آئے ، ۳۷

[؟]

پھنٹی (فت پھ ، سک ن) امث .

سیدھی اور لمبی لکڑی جس سے معمار دیوار وغیرہ کو چنتے وقت سیدھا کرتے ہیں .

چنائی میں پھنٹی اور سہاول کا ہر وقت خیال رکھنا چاہیے .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۲۸

[غالباً س : پھناٹی फनाटी]

پھنجا (ضم پھ ، سک ن) امذ .

پونجی ، دولت ؛ رک : پونجیا .

آپ ہی دولت آپ ہی خزانہ آپ ہی خرچنے والا رہے

آپ بتا ہو کے پھنجا مانگے ہاتھ پکڑ پیالا رہے

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۸۹

پھنجی (فت پھ ، سک ن) امث .

میدانی باغات میں اگایا جانے والا ایک کثرت سے دستیاب پودا جس کے نازک شگوفے شاخوں میں چار انچ تک لمبے ہوتے ہیں ، درخت دنتی ، بھارنگی ، مجیٹھ ، لاط : Clerodendrum siphonanthus (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[س : پھنجی फनजी]

— پتریکا (— فت نیز ضم پ ، سک ت ، ی مع) امذ .

کشمیر بارا چنار اور پنجاب میں سڑکوں کے کنارے تالابوں یا باغات میں پایا جانے والا پودا جس کی بہت سی قسمیں ہیں ، موساکانی ، لاط : Salvinia cucullate (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[پھنچی + پتریکا (رک)]

پھنچی (ضم پھ ، سک ن) امث .

سرا ، نوک ، کنارہ ، شاخ کا آخری سرا ، (رک) پھننگ .

شاخیں اس میں بہت سی پیدا ہوجاتی ہیں جن کی پھنچیوں پر سرخ پھول لگتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۳۰

[ف : پھنچی फनची]

پھند (فت پھ ، سک ن) امذ .

۱. مکر ، فریب ، ترکیب ، چھند .

ہارون الرشید نے ایک عالم سے پوچھا کوئی ایسا پھند ہے کہ جس سے دامن دولت ہاتھ سے نہ چھوٹے .

۱۸۴۲ سیر عشرت ، ۱۱۸

۲. پھندا (رک) کی تخفیف .

جو عاشق پرت پھند میں بند ہے
اسے داغ پر داغ ہو بند ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۶

[س : پاش + بندھ पाश + बन्ध]

— چھڑانا محاورہ .

۱. رہا کرانا ، آزاد کرانا .

کیسے جگ کو پھند چھڑاویں .

۱۸۹۰ حافظ عبداللہ کے ڈرامے ، ۲۳۳

۲. (دھاگے کی) گتھی کو کھولنا (جامع اللغات) .

— کٹنا محاورہ .

(ہندو) نجات پانا ، چھٹکارا پانا ، پاپ کٹنا ، پیچھا چھوٹنا ؛ قرضے سے سبکدوش ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات) .

— کرنا محاورہ .

مکر کرنا ، ترکیب کرنا .

آپ دھیان لگ مج پھند کیا مج دیہ جلا اسپند کیا

۱۶۴۷ شاہی ، ک ، ۱۶۰

جو اپنی جان بچانے کا کر سوچ یہ اس نے پھند کیا
بلوا سمدھو اور دیوکی کو اک مندر بھیتر بند کیا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲/۲ : ۱۹۸

پھندا (فت پھ ، مغ) صف .

لدا (رک) کا تابع .

سلطان محمود . . . خوب دولت سے لدا پھندا . . . آیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۲۴

وہ ایک آلوچے کے پیڑ کے قریب پہنچے جو گلابی پھولوں سے لدا پھندا تھا .

۱۹۶۱ ستاروں کی سیر ، ۱۵۶

پھندا (فت پھ ، سک ن) امذ ؛ ~ پھندہ .

۱. (i) (رسی یا ریشم وغیرہ کا) حلقہ ، پھاند ، پھانسا .

ترے زلف پھنداں میں دل عاشقاں کے
رہے ہیں سو عاشق ہو ہو کی نین کی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۸

نہ تو پھندا ہی ٹوٹتا ہے نہ دم ہی نکلتا ہے .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۴۰

بنالیا اس نے اپنا قیدی لگا کے عہد و وفا کا پھندا
رہن ہے ہاتھوں میں بے بسی کی گلے میں صبر و رضا کا پھندا

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۳

(ii) گرہ ، ٹانکا ، حلقہ ، بنائی کا خانہ .

سولہ انچ کی چوڑی پٹی میں اسی ہزار ٹانکے یا پھندے شمار کئے گئے تھے .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۳۵

۲. گتھی جو بال ریشم یا دھاگے میں پڑ جاتی ہے ، گلجھڑی .

پھندا ایسا پڑ گیا ہے کہ اب ڈور سلجھنا مشکل ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

۳. رک : اُچھو ، کسی چیز کے گلے میں اٹکنے کی حالت .

ایک دفعہ ہی حلق میں نہ انڈیل لیجئے گا وہ پھندا پڑ جائے گا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۶۰

۴. (i) تنگی ، دشواری ، دقت ، کسی کام میں پیدا ہونے والی الجھن .

میں خود بھی اخبار نویسی سے کچھ واقف ہوں ، میں اس کے ٹانڈوں اور پھندوں کو جانتا ہوں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۵۶

(ii) فریب ، دم .

دیکھتا ہے اک عمر سے پھندا بس یہی باتیں اور یہی پھندا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۳

(iii) قابو ، قید ، بس ، پنجہ ، پابندی .

گیسوؤں والوں کے پھندے میں نہ ڈالے تقدیر
کہ نکلنا ہی نہیں دل جو پھنسا ہوتا ہے

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۹۳

(iv) زیر اثر ، متاثر ، گرفتہ .

انگریزی زبان مدت تک لاطینی اور یونانی ادب کے پھندے میں گرفتار رہی .

۱۹۲۸ افادات سلیم ، ۲۱۰

۵. (بانک) داہنی طرف کے بائیس پیچوں میں سے ایک پیچ کا نام ، داؤں (عقل و شعور ، ۵۳۵) .

۶. (جلد سازی) ایک خاص قسم کی سلائی جس سے کتاب مضبوط رہتی ہے .

جزوں کی موزونیت کے لحاظ سے اس کی سلوائی پھندے والی یا گوم کی شکل کی کرے .

۱۹۶۱ انتظام کتب خانہ ، ۷۰

۷. (برقیات) کاغذ کی بنی ہوئی وہ ہونگی جس کو برقی تجربات میں ایک تاگے سے باندھ کر لگا دیتے ہیں .

ایک کاغذ کے ٹکڑے کا اس طور پر پھندا سا بنا کر ایک مضبوط دھاگے سے لٹکا دیں .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، ۱۵ جولائی ، ۳

[رک : پھند]

— بنانا محاورہ .

جال تیار کرنا ، جال بچھانا .

ہے شوق ساقیا بط مے کے شکار کا
پھندا بناؤں کیوں کہ نہ بارش کے تار کا

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۳۲

— پڑنا محاورہ .

۱. الجھنا ، گرہ پڑ جانا .

میری ہی کھائی ہوئی قسمت سے پھندے پڑ گئے
خال نستعلیق میں لکھا تھا طغرا ہو گیا

۱۹۱۸ مخزن ، مارچ ، ۷۱

۲. اچھو لگنا .

خدا نے ہونٹ اس واسطے دیے ہیں تا کہ یکبارگی حلق میں پانی پہنچ کر پھندا نہ پڑ جائے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۵۲

ساقی نہیں کیوں کر نہ پڑیں حلق میں پھندے
ہم لاکھ پئیں گھونٹ اترتے ہی نہیں ہیں

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۰۰

۳. طائر کے پکڑنے کے لیے جال لگنا (نوراللغات) .

— پھینکنا محاورہ .

رک : پھندا ڈالنا معنی نمبر ۱ .

یہ فیل بان جنگلی ہاتھی کی مستک پر پھندا پھینکتا تھا . . . وہ پھندا اس کے گلے میں آ جاتا تھا .

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۶

— چھڑانا محاورہ .

۱. قید سے رہا کرانا ، آزاد کرانا .

دل مضطرب ہے گیسوؤں کے بال کھول دو
پھندا چھڑاؤ مرغ پر و بال بستہ کا

۱۸۸۱ منیر (نوراللغات)

۲. دھاگے کی گتھی کھولنا (جامع اللغات) .

— دینا محاورہ .

گرہ لگانا ، حلقہ بنانا .

پھر نہ کھولے سے کھلے گی یہ گرہ بال کی ہے
دل پھنساؤ نہ مرا زلف میں پھندا دے کر

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۹۵

— ڈالنا محاورہ .

۱. الجھانا ، بکھیڑا ڈالنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۲. (جال میں) پھنسا لینا .

ہوا و ہوس نے جو ڈالے ہیں پھندے
تو اس ہو گئے عیش و عشرت کے بندے

۱۸۹۳ نظم بے نظیر ، ۶۹

۳. گلے میں گھٹن پیدا کرنا ، دم گھوٹنا .

مولوی صاحب کو حقے کا بہت شوق تھا . . . دھوئیں کی کڑواہٹ بیٹھنے والوں کے حلق میں پھندا ڈال دیتی تھی .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۶

۴. بُنائی یا سلائی کا ٹانکا یا حلقہ دینا .

صرف دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ان دونوں میں صرف بننے اور پھندا ڈالنے کا فرق ہے .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۵۶

۵. (گلے میں حلقہ ڈال کر) پھانسی دینا .

یکایک ان سفری دوستوں میں سے ایک نے ساطی کے ہاتھ پکڑے اور دوسرے نے اس کے گلے میں رومال کا پھندا ڈال کے آناً فاناً اس کا کام تمام کر دیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۶۵۵

— کرنا محاورہ .

(بانک) پھندا (رک : معنی نمبر ۵) کا داؤں لگانا .

پھندا کرے تو پہلے اپنی چھری اوس کے ہاتھ پر سے اوتار کے چھری کی پشت مع انی پلٹ کرکے اپنی داہنی کلائی سے لگا لیوے . . . اور چھری مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۲۰

— کھا جانا/کھانا محاورہ .

دھوکے فریب میں آنا ، پھنس جانا .

ذرا سے دھوکے میں آ گئی ، اناڑی سے پھندہ کھا گئی .

۱۹۰۳ نا معلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۲۶۷

— کُھل جانا محاورہ .

رہائی ملنا ، نجات ملنا .

ہو گئیں کھیلی رگیں نکلا بدن سے مرغ جاں
پھنس گئے تھے دام میں قسمت سے پھندا کھل گیا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۲۰۰

— لگانا محاورہ .

جال بچھانا .

مائل ہے مرغ دل چمن حسن کی طرف
دانہ دکھا کے خال کا پھندا لگائے زلف

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۳

پھندے ہر سمت رگ گل نے لگا رکھے ہیں
دام بر دوش اگر باغ میں صیاد نہیں

۱۹۱۸ سحر (سراج میر) ، ریاض سحر ، ۷۸

— لگنا محاورہ .

پھندا لگانا (رک) کا لازم .

بل ناز کیسے اون کی کمر میں نہیں پڑا
پھندا لگا ہے بال کا عنقا کے سامنے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۰۸

مولانا نے نہایت متانت سے فرمایا جلدی کیجئے ورنہ پھندا لگنے کا اندیشہ ہے .

۱۹۳۲ گنج ہائے گراں مایہ ، ۱۰۵

— مارنا محاورہ .

جال میں پھانسنا ؛ پھانسی دینا .

رسیلی نینوں والیوں نے پھندا مارا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳

پھندار (فت پھ ، سک ن) امذ .

پھندنا .

اوس پھندار جعد مشک سا میں
ہے بجلی کی چمک کالی گھٹا میں

۱۸۷۳ تصویر جاناں ، شفیق ، ۱۴

پھندانا (۱) (فت پھ ، مغ) ف م .

پھاندنا (رک) کا تعدیہ .

پھندایا یار کے گھر میں یہ کام کیا کم تھا
جو کچھ کہ ہمت عالی جناب سے ہوتا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۱۰

پھندانا (۲) (فت پھ ، مغ) ف م .

تواز کرانا ، سجوانا (شبد ساگر) .

[۰ : پھندانا फन्दवाना]

پھندانا (۳) (فت پھ ، مغ) ف م : ف ل .

۱. پھندے میں لانا ، جال میں پھانسنا (شبد ساگر) .

۲. پھنسنا ، پھندے میں آنا .

پھندا نکن سکل پھنداناا سو رکھ جیو شبد نہیں مانا

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر)

[پھند (رک) سے]

پھنداولی (فت پھ ، مغ ، فت و) امث .

جال ، پھندا .

ستو دھرمنے کال باری کر ہے بڑ پھنداولی

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر)

[۰ : پھند + اولی फंदा + अवली]

پھندرا (فت پھ ، مغ ، سک ر) امذ .

رک : پھندا (شبد ساگر) .

[۰ : پھندرا फंदरा]

پھندرکیہ (فت پھ ، مغ ، سک د ، ضم ر ، سک ک ، فت ی) امذ .

باعتبار عمر ہاتھی کی چھٹی قسم ، ساتویں قسم سواری کے قابل نہیں رہتی .

بادشاہ نے ہاتھی کے یہ سات مراتب مقرر کئے ہیں (۱) مست . . . (۶) پھندرکیہ (۷) موکل .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳

[مقامی]

پھندلا جانا (فت پھ ، سک ن ، د) ف ل .

پھندے میں پھنس جانا ، پھندلانا (رک) کا لازم .

یوں تو کہتا تھا کوئی ویسے کو باندھے ہے گلے
پر وہ پھندنا سا جو آیا میر بھی پھندلا گیا

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۷۵

پھند لانا (فت پھ، سک ن، د) ف م .

بہلانا، پھسلانا، پھنسانا .

یو نہی کہہ کہہ کے بہلایا اس کے تئیں
نشے کے بیچ پھندلایا اس کے تئیں

۱۸۰۲ بہار دانش، طپش، ۷۰

[پھند (رک) سے]

پھندنا (ضم پھ، سک ن، د) امذ .

(سوت ریشم یا کلابتوں کا) گچھا یا پھول جو جوڑے کی نوک تسبیح جھالر اور کمر بند وغیرہ کے سرے پر یا ٹوپی میں لگاتے ہیں .

سہاگن کا کل سر ازل تھے بندے ہیں
کہ داونی کا پھندنا او باہاں پہ ساجیے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۷۰

کھٹا پھنسا ہوا ٹاٹ باقی ہوٹ پھندنا جھلکتا ہوا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۱۷

پچ رنگے سوت کا گتھا ہوا کمر بند جس کے پھندنے گھٹنوں پر لٹک رہے ہیں .

۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ، ۱ : ۳۹

[ہ : پھُند फुंदना]

ـــ سا/سی صف .

ننھا سا، چھوٹے قد کا، خوبصورت، چھوٹا سا .

تیرا بستر خوب اچھا ہے کیا پھندنا سا تکیہ لگا ہے .

۱۹۰۳ خواب راحت، ۲۹

ملی ہے ایک پھندنا سی دلہن حضرت کو شملے میں
کم از کم فائدہ یہ تو ہے ندوہ کی سفارت میں

۱۹۳۱ بہارستان، ۷۹۹

[پھندنا + سا/سی، حرف تشبیہ]

پھندنے (ضم پھ، سک ن، د) امذ ؛ ج .

پھندنا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ دار صف .

جس میں پھندنا لگا ہو، پھندنے والا .

باوجود یکہ اہل روم اول درجہ کے مسلمان ہیں کیا وہ پھندنے دار ٹوپی نہیں پہنا کرتے .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام، یکم اپریل، ۳

[پھندنا + دار، لاحقۂ صفت]

ـــ نکالنا محاورہ .

کل پھندنے لگانا، مجازاً بات میں بات نکالنا یا اضافہ کرنا، نکتہ چینی کرنا .

جناب واعظ نے اپنی تقریر حساب کے بارے میں گنجلک شاخیں اور پھندنے نکالنے کی سعی فرمائی .

۱۹۳۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۳ : ۳

پھندوار (فت پھ، مغ، سک د) صف ؛ مث : پھندواری .

جو پھند یا پھندا لگائے، پھندا لگانے والا (شبد ساگر) .

[پھند + وار، لاحقۂ صفت]

پھندوڑنا (فت پھ، مغ، و مج، سک ڑ) ف م .

الٹ پلٹ کرنا، کریدنا کھچولنا .

اس سب کو کریدنے اور پھندوڑنے کے لیے تو مدتیں چاہئیں .

۱۸۹۳ لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۵۶۲

اگر آدمی رکابی میں سے اکیلا کھا رہا ہے تو جو کچھ پھندوڑا ہوا بچ رہے گا دوسرا شخص اس سے گھن کرے گا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۳ : ۱۹۶

[پھند (رک) سے]

پھندی (فت پھ، سک ن) امث .

رک : پھندا .

سنہو رکل کران کی سندھی چھورو جیو سکل کی پھندی

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر)

[ہ : پھندی फंदी]

ـــ دروازہ (ــ فت د، سک ر، فت ز) امذ .

کھل سندن دروازہ، وہ دروازہ جو ایک ہی جانب کھلے .

پھٹکنے پر پھندی دروازہ ہوتا ہے یہ دروازہ صرف اندرونی جانب کھلتا ہے بیرونی جانب نہیں کھلتا .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات، ۹۲

[پھندی + دروازہ (رک)]

پھندیا (فت پھ، سکن، د) امذ .

شکاری، جال بچھانے والا .

اگر پیٹ نہ ستاتا تو کوئی جانور جال میں نہ آتا بلکہ پھندیا ہی جال نہ بچھاتا .

۱۹۳۰ اردو گلستان، ۲۰۲

[پھند + یا، لاحقۂ صفت]

پھندے (فت پھ، سک ن) امذ، ج.

پھندا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل.

— پھینکنا محاورہ.

رک: پھندا پھینکنا.

تجھ پر اب پھینکتے ہیں پھندے
اے ستمگر بڑے ہیں وہ خندے

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲: ۱۰۷

— دینا محاورہ.

رک: پھندا دینا.

دیئے تھے جھولی میں صیاد نے کئی پھندے
کمر نہ تھی جو تڑپ کر کمر سے اوڑ جاتا

۱۸۹۶ دیوان شرف، ۷۵

— ڈالنا محاورہ.

رک: پھندا ڈالنا.

ایسے جال اور پھندے ڈالے کہ اگر ان میں گرنے سے بچا رہے تو اعمال خیر میں سستی کرنے سے نہ بچے.

۱۸۶۶ تہذیب الایمان، ۹

ایسی ایسی سازشیں کرتا، ایسے ایسے پھندے ڈالتا کہ عقل دنگ ہو جاتی.

۱۹۳۶ پریم چند، خاک پروانہ، ۲۱۱

— سے چھٹنا محاورہ.

نجات پانا، رہائی پانا.

مر کر بھی تو صیاد کے پھندے سے نہ چھوٹے
ہم کو نہ کسی شکل رہائی نظر آئی

۱۸۸۶ دیوان سخن، ۲۳۷

— سے نکلنا محاورہ.

نجات پانا، آزادی ملنا.

اوس کے پھندے سے کوئی نکلے خدایا کیوں کر
آہ ہر بات میں ہو جس بت بے پیر کے پیچ

۱۸۸۰ نصیر، چمنستان سخن، ۲۳

ہزار ہزار کوشش کرتا ہوں کہ اس پھندے سے نکلوں مگر ... جال کی رسیاں تنگ ہوتی چلی جاتی ہیں.

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۳: ۲

— میں آنا محاورہ.

رک: پھندے میں پڑنا، پھندے میں پھنسنا.

لاکھ تو جال بچھائے مگر آزاد مزاج
تیرے پھندے میں کب اے زلف دراز آتے ہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۵۰

اسپین کے جنرل ایسے منتشر تھے کہ پھندے میں نہ آسکتے تھے.

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۳: ۲۶۶

— میں پڑنا محاورہ.

مصیبت میں مبتلا ہونا.

کیا ہوا ہم بھی جو پھندے میں پڑے دنیا کے
شیر بھی دام میں آجاتے ہیں آہو کی طرح

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۸۲

— میں پھنسانا محاورہ.

دام فریب میں لانا، جال میں پھانسنا؛ مصروفیتوں میں الجھا دینا.

ابتدا میں تو وہ اخلاص جتایا تم نے
جعل کر کے مجھے پھندے میں پھنسایا تم نے

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۲۲۸

اکتساب معاش کے پھندوں میں پھنسا دیتا ہے.

۱۹۰۶ حکمت عملی، ۲۱۳

— میں پھنسنا محاورہ.

۱. دام فریب میں آنا، مصیبت میں مبتلا ہونا.

لونڈی کے پھندے میں پھنس کر فرید جیسے لائق بیٹے کو گھر سے نکال دیا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۳۳

۲. کسی کے بس میں ہونا، قابو میں یا قید میں ہونا.

میرا مقصود محمود کو تعلیم دلانے سے یہ ہرگز نہ تھا کہ ملازمت کے پھندے میں پھنس جائے.

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۱۸

— میں لانا محاورہ.

پھنسانا.

کہ لا کر دام سبزے پر بچھاؤ
کسی ڈھب سے انہیں پھندے میں لاؤ

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن، ۱۳

پھندیت (فت پھ، سک ن نیز مغ، ی لین) صف، امذ.

۱. سدھا ہوا جانور جیسے ہاتھی یا تیتر جو ہم جنسوں کو فریب دے کر جال میں پھنسوائے، دام گھاگھی.

وحشی نین جگت کے کئے ہیں سب ان اپن سپید
آہو ہے تیری چشم کا اے من ہرن پھندیت

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۳

۲. (مجازاً) دوسروں کو پھانس کر لانے والا شخص ، کسی کا ایجنٹ .

جتنے آدمی زن و مرد مجذوبہ کے پاس آئے تھے سب سکھائے ہوئے سب پھندیت .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۱۹

وہ لوگ اچھے رہیں گے جو کانگریس کے پھندیت ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۳ ، ۲۶

۳. شکاری ، جال بچھانے والا .

پھندیت پھندے ڈالے . . . شکار کو تیار تھے .

? بن باسی دیوی ، ۱۱

چراغ بتی ہوتے ہی پھندیتوں کی چھڑیں کھیت میں لٹک گئیں .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۲۲

[پھند (رک) سے]

پھندیتا (فت پھ ، سک ن نیز مغ ، ی لین) امذ .

رک : پھندیت (شبد ساگر) .

پھندیل (فت پھ ، سک ن نیز مغ ، ی لین) امذ .

دام گھاگھی ، رک : پھندیت .

رکھتے ہیں دام میں جیسے کہیں صیاد پھندیل
ہوں ترے درپہ مری پیکر دلگیر ہے نقش

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۰۴

پھندھ (فت پھ ، مغ نیز سک ن) امذ .

رک : پھند ، پھندا .

کبیر مایا پاپی پھندھ لے بیٹھی ہاٹ
سب جگ تو پھندے پڑیا ، گیا کبیرا کاٹ

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر)

[٠ : پھندھ फंद]

پھندھیا (فت پھ ، سک ن ، د م) امذ .

رک : پھندا .

بھی بچن میں سب جگ بندھیا
نام بنا نہیں چھوٹن پھندھیا

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر)

[٠ : پھندھیا फंदया]

پھنڈا (فت پھ ، سک ن) امذ .

رک : پھندا (رک) .

تتلی کے انڈے بچوں کے نیچے سے ہی تلف کردیے جائیں یا تتلی کو رات میں روشنی کے پھنڈے لگا کر تلف کردیا جائے .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، یکم مارچ ، ۸

پھنڈی باہنا (فت پھ ، سک ن نیز مغ ، سک ہ) امذ .

مردوں اور عورتوں کا حلقہ بنا کر ایک دوسرے کا ہاتھ میں ہاتھ پکڑ کر ناچنا گانا (نوادرالالفاظ ، ۱۱۳) .

[پھنڈا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + باہن (= بنانا)]

پھنس (فت پھ ، ن) امذ (قدیم) .

بڑھل ، کٹھل ، کٹھل کا درخت .

پھنس انبہ کا جو کروندے ہو توت
بہاراں میں بن بار لائے ہیں روت

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ ، ۱۶۲

[٠ : پھنس फनस]

پھنسان (فت پھ ، مغ) امث .

رک : پھنسنا (شبد ساگر) .

[پھنسنا (رک) سے]

پھنسانا (فت پھ ، مغ) ف م .

پھنسنا (رک) کا تعدیہ .

عارض پہ زلف چھوڑ کے کس کو پھنساؤ گے
آزادہ جو دام بلا کر رہے ہو تم

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۹۹

بھائی جان کی طرح کسی سوداگر زادی سے مجھے نہ پھنسا دیجیے گا .

۱۹۳۱ ہماری زمین ، ۲۵۶

پھنساؤ (فت پھ ، مغ ، سک و) امذ .

۱. پھنسنے کا فعل ، گرفتاری .

اب کس بھوگ کی اچھیا من میں اٹھی اور اس کے پھنساؤ کا کیا کارن ہو .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۲۱۱

۲. تنگی (فرہنگ آصفیہ) .

۳. چپچپی جگہ (کیچڑ والا راستہ یا دلدل وغیرہ) ، تنگ جگہ (پلیٹس) .

[پھنسنا (رک) سے]

پھنساوا (فت پھ ، مغ) امذ .

۱. الجھاوا ، دانت ، دشواری .
انسان کو یہاں کی بلکہ بہشت کی خوشبوں پر بھی نظر رکھنی چاہیے کیونکہ اس پھنساوے میں آواگون سے نجات نہیں ملتی .
۱۸۸۳ قصص ہند ، ۱ : ۷

۲. رک : پھنساو (شبد سا گر) .
[پھنسنا (رک) سے]

پھنساوٹ (فت پھ ، مغ ، فت و) امث .

پھنسنا (رک) کا اسم کیفیت .
جس کو کہتے ہیں تراقے کی پھبن سو ظالم
رہ گئی ہے تیری چولی کی پھنساوٹ سے لپٹ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۸

پھنساؤ (فت پھ ، مغ ، و مع) صف .

پھنسانے والا (شبد سا گر) .
[پھنسنا (رک) سے]

پھنس جانا ف ل .

رک : پھنسنا .
جو پھنس گیا ہے چھوٹنا اس کا محال ہے
حبس دوام ہے تری زلف رسا کی قید
۱۸۸٦ دیوان سخن ، ۱۰۲
دونو دنیا کے دھندوں میں پھنس گئے .
۱۹۳٦ گرداب حیات ، ۲٦

پھنسری (فت پھ ، مغ ، سک س) امث .

پھندا ، پھانسی (شبد سا گر) .
[फँसरी : پھنسری]

پھنسڑی (فت پھ ، مغ ، سک س) امث .

۱. رک : پھانسی (پلیٹس) .
۲. بندھن ، پھندا (شبد سا گر) .
[फंसड़ी : پھنسڑی]

پھنسڑی (ضم پھ ، مغ ، سک س) امث .

رک : پھنسی (پلیٹس) .
[फुंसड़ी : پھنسڑی]

پھنسلی (فت پھ ، مغ ، سک س) امث .

رک : ہنسلی .
کہا یونچ بیٹے کو وو دیکھلاؤں
کھتراوٹ کوجا بہو کے پھنسلیاں توڑاؤں
۱٦۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۳
[फंसली : پھنسلی]

پھنسنا (فت پھ ، مغ) ف ل .

۱. حلقے یا جال میں آنا .
دام کی صورت بنائی جن تین تیرے سر کی زلف
اون نے در معنی تصیبوں میں مرے پھنسنا کیا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۳
پھر پھنسے دام محبت میں مبارک ہو نسیم
آشنا پھر ہوئے اک کافر عیار سے آپ
۱۸٦۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۰
ممکن ہے کسی روز ہما بھی پھنس جائے
ہر اک طائر کو تم دانہ ڈالو
۱۹۵۵ رباعیات امجد ، ۳ : ۹۸

۲. (کسی جرم میں) ماخوذ ہونا : گرفتار ہونا .
ڈاکوؤں کے ساتھ رہیں اور پھنس کے حوالات میں آئیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۳۸
جو چالاک ہوگا تو پھنس جاؤ گے
جہنم میں تم لوگ دھنس جاؤ گے
۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۳۱

۳. قابو میں آنا ، بس میں ہونا .
میں پھنس چکی اب چلو نہ یہ چال
تہ کر رکھو یہ جعل کا جال
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۹۷
عورت پھنستی ذرا مشکل سے ہے .
۱۹۱۳ افادات مہدی ، ۱۷۳

۴. مشکل یا مصیبت میں پڑنا ، مبتلا ہونا .
تڑپنا دیکھتے ہو دوستو رہ رہ کے بجلی کا
نہ پھنس جائے کوئی بیکس بلائے آسمانی میں
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۴٦

۵.(i) الجھنا ، اٹکنا ، مستغرق ہونا .
پھنسے ہوئے ہیں وہاں جا کے عیش و عشرت میں
ہماری کچھ نہیں یاران رفتگاں کو خبر
۱۸۸٦ دیوان سخن ، ۱۰٦

(ii) دھنسنا (کیچڑ یا دلدل وغیرہ میں) .
کمر تک لگے پھنسنے دلدل کے بیچ
کہ نالے کا پانی تھا یک دست کیچ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰٦

مصنف معتبر بھی . . . اختلاف دلائل کی دلدل میں پھنس کے رہ گیا .

۱۹۴۳ تاریخ الحکما ، ۸۶

(iii) گھر جانا ، گھیر لیا جانا ، سنگت میں رہنا .

رندوں میں پھنس کے شیخ کو پینا پڑی شراب
مجبور غیر جنسوں میں بے چارہ ہو گیا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر) ، بیاض سحر ، ۴۷

(iv) مقید ہونا ، پابند ہونا .

یہ ایک نئے آدمی شہر کے رہنے والے وہاں جا کے پھنسے تھے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۲۰

۶. (کوڑے وغیرہ کا جسم پر) تنگ ہونا .

آج میرے قتل سے جلاد ایسا خوش ہوا
پھنس گئے تعویذ بازو تنگ جوشن ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸

۷. آشنائی ہونا ، ناجائز جنسی تعلق ہونا (سے کے ساتھ) .

محل سرا کے ایک نفرے سے پھنس گئی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۷

وہ پڑوس کے ایک فیل بان اور ایک لوہار سے پھنسی ہوئی تھی .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۰۳

[س : سپرش (ت) (लि) स्पर्श]

پھنسنی (فت پھ ، مغ ، سک س) امث .

ایک قسم کی ہتھوڑی جس سے کسیرے لوٹے گگرے وغیرہ کا گلا بناتے ہیں (شبد ساگر) .

[۰ : پھنسنی फंसनी]

پھنسوانا (فت پھ ، مغ ، سک س) ف م .

پھنسنا (رک) کا تعدیہ .

لیں گے پیسے سابق اور حال کے
ورنہ پھنسوا دیں گے جا کتوال کے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۴

پھنسوری (فت پھ ، مغ ، و لین) امث .

رک : پھندا (شبد ساگر) .

[پھنسنا (رک) سے]

پھنسی (ضم پھ ، سک ن) امث .

وہ دانہ جو جسم پر نکل آئے ، پھڑیا ، چھوٹا پھوڑا .

پھوڑے پھنسی کے علاج میں تو ڈاکٹر بہت اچھے ہیں مگر اور باتوں میں کچے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۳۴

پھنسی نہ پھوڑا ایک یونہی سا ددوڑا دو تین دن سے تھا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۹

[۰ : پھنسی फुन्सी]

ــ کا پھوڑا بنانا محاورہ .

بات کو طول دینا ، رک : رائی کا پہاڑ بنانا .

ذرا سی پھنسی کو لے کر یہ بڑا پھوڑا بنا دیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۷۹

پھنسیارا (فت پھ ، مغ ، کس س) امذ .

مسافروں کے گلے میں پھندا ڈال کر مارنے والا ٹھگ ؛ پھانسی دینے والا شخص (پلیٹس) .

[پھانسی (رک) سے]

پھنک (ضم پھ ، فت ن) امث .

اگلا سرا ، رک : پھننگ .

جو کوڑا مارا تو قضائے کار کوڑے کی پھنک گھوڑے کے نتھنوں پر پڑی .

۱۸۴۵ حکایات سخن سنج ، ۲۰

پھنکا (فت پھ ، غنہ) امذ ؛ امث : پھنکی .

خشک دانے یا سفوف کی مقدار جو ایک مرتبہ میں پھانک لی جائے .

سالن تو الگ رہا روکھے آٹے کے پھنکے اور سوکھی روٹی کے ٹکڑے بھی پڑ جائیں تو بہت .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۸

[پھانکنا (رک) سے]

ــ لگانا محاورہ .

(بقدر کف دست کسی خشک چیز کو) ایک ہی مرتبہ حلق میں ڈالنا ، پھانکنا .

یا تو کم کے لائے یا راہ میں دو چار پھنکے لگائے اس واسطے کہ کلیم کے رو برو دو تین مٹھی چنے سے زیادہ نہ تھے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۶۱

ــ لگنا محاورہ .

کسی چیز کا پھنکا منھ میں پڑنا (جامع اللغات) .

— مارنا محاورہ .

رک : پھنکا لگانا .

بعضوں نے چنے مرمرے خریدے پھنکے مارنے لگے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۲۱

پھنکار (ضم پ ، غنہ) امث .

۱. سانپ کے سانس چھوڑنے کی آواز ، سانپ کا تیز اور لمبا سانس .

لبکارے انکاراں کے جیوں دونگراں
جو پھنکارتے ہیں سداں اجگراں

۱۶۹۹ نور نامہ ، عنایت ، ۱۸

دم اس کا یعنی پھنکار اس کی جس جاندار پر پڑ جائے طرفۃ العین میں مر جائے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۲

زلف پیچاں میں مرے دل کی صدا
کم نہیں ہے سانپ کی پھنکار سے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۱

۲. (مجازاً) تیز سانس ، پھوں پھوں کی آواز ، سانس کا غرانا .

بڑا ذیو سیہ کار ، بڑی اس کی ہے پھنکار .

۱۸۹۱ کلیات قدر ، ۴۷

پھنکار ہے اس سرکہ جبیں کی ہر سانس
آنکھیں ملتے ہی دل میں چبھ جاتی ہے پھانس

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۱۸۵

۳. دھونکنی سے ہوا نکلنے کی آواز .

بڑی دھونکنیوں کی پھنکاریں ابھی تک ان کے کانوں میں گونج رہی تھیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۲۶

[س : پھت + کارہ फुत्कृत + कारः]

— بھرنا محاورہ .

رک : پھنکار مارنا .

سانپ نے کنڈلے پر کر پھنکار جو بھری تو گو اس سے پندرہ بیس گز کے فاصلے پر چراغ جل رہا تھا مگر فوراً بجھ گیا .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۳۰

— کی چولی (— و سج) امث .

سانپ کی پھنکار کی کیفیت رکھنے والی چولی (قدیم اردو کی لغت) .

— مارنا محاورہ .

۱. سانپ کا غصے سے سانس چھوڑنا .

چاہا کہ نقب میں چلا جاؤں جیسے ہی دہن نقب میں قدم رکھا سانپ نے پھنکار ماری .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۸۱

اندر سے ایک سانپ نے ایسی پھنکار ماری کہ بالکل ہی دہل گئی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۲

۲. تیز تیز سانس چھوڑنا ، پھوں پھوں کرنا .

کبھی کبھی جب سانس چڑھ جاتی تھی تو بڑے زور سے پھنکار ماری تھیں .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۹

نہ پھنکار مار کے چھینٹے اڑاوے اور اپنے منہ اور آنکھوں کو بہت زور سے بند نہ کرے .

۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۱ : ۳۶

پھنکارا (ضم پ ، غنہ) امذ .

رک : پھنکار .

کیا یہ آواز پھنکارے کی مانند ہوا کے پھر داخل ہونے کی آتی ہے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۳۷

ان میں کا ایک اژدھا زمین پر پھنکارا مار دے تو رہتے دنیا تک زمین کوئی چیز بھی اگا نہ سکے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۱۳

[رک : پھنکار + ا ، زاید یا لاحقۂ تکبیر]

پھنکارنا (ضم پ ، غنہ ، سک ر) ف ل .

رک : پھنکار مارنا .

کہیں سانپ پھنکارتے تھے .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۲۷

۲. (مجازاً) غضب ناک ہونا ، بپھرنا .

وادیا کے اثرے میں جو آن پر چوٹ تھی ، سمجھ کر پھنکارتی ہوئی دوسری طرف چلی گئیں .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۳۷

[ہ : پھنکارنا फुंकारना]

پھنکاری (ضم پ ، غنہ) امث .

رک : پھنکار .

اپنا سر اٹھا کر چاروں طرف پھنکاری مارنے لگا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۲

پَھنکانا (۱) (فت پھ ، مغ) ف م (قدیم) .

دور رکھنا ، جدا کرنا ، الگ الگ کرنا .

پھنکانے کے کام ہور ملانے کے کام
خدا باج بھی نئیں کسے اور فام

1625 سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۲

[پھانک (رک) سے]

پَھنکانا (۲) (فت پھ ، مغ) ف م .

پھانکنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

پُھنکانا (ضم پھ ، مغ) ف م .

پُھنکار کے زور سے کھینچ آنا .

حریفی انھوں سے ہو اژدر کی کب
وہ کھینچے جو یک دم تو پھنکائیں سب

1810 میر ، ک ، ۱۰۳۷

پَھنکراج (فت پھ ، مغ ، سک ک) صف ؛ ~ پنکھراج .

اڑنے پروں والا .

کبوتر او کویل ہور پھنکراج مور
جہاں لگ جہاں میں جناور ہے ہور

1637 طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۳

[ف : پنکھ + راج पंखराज]

پَھنکڑی (فت پھ ، غنہ ، سک ک) امث .

رک : پنکھڑی .

سو رنگ تنبول تج ہونٹاں بنیا توں
کہ قدرت پت سوں پھل پھنکڑی نگارے

1611 قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۵

پُھنکَن (ضم پھ ، مغ ، فت ک) امث .

جلنے یا پھکنے کی کیفیت یا فعل .

آخر اپنے دل کی جلن اور کلیجے کی پھنکن کیا کہہ کہہ کر ٹھنڈی کرتے تھے .

1933 عبدالماجد ، مضامین ، ۳۲

[پھونکنا (رک) سے]

پِھنکنا (کس نیز فت پھ ، مغ ، سک ک) ف ل ؛ ~ پھکنا .

۱. **پھینکنا (رک) کا لازم ، (مجازاً) بکثرت بٹنا یا تقسیم ہونا .**

روپے اور ریزگاری انعام میں پھنک رہی ہے .

1939 ریزۂ مینا ، ۹۸

۲. **گرنا ، ضائع ہونا** (جامع اللغات) .

پُھنکنا (ضم پھ ، مغ ، سک ک) ف ل ؛ ~ پُھکنا .

۱. **پھونکنا (رک) کا لازم .**

صبح ہوتے ہی بجا طبل وغا اعدا میں
پھنک گیا صور نشاں آئے قیامت کے نظر

1868 اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳۴

۲. **جلنا ، تپنا ، گرم ہونا .**

دھوپ بہت تیز تھی جسم پھنکا جا رہا تھا .

1922 میدان عمل ، ۲۶۱

پُھنکنی (ضم پھ ، مغ) امث .

۱. **بانس لوہے وغیرہ کا وہ گول کھوکھلا ٹکڑا جس سے آگ میں پھونک مارتے ہیں ، رک : پھکنی .**

پچکاریوں سے دہکی جان دل میں لال کے
ان پھنکنیوں سے لگ اٹھی آتش گلال کے

1780 گل عجائب ، ۱۱۲

بادشاہ کے بڑھتے ہی چار سمت سے عورتیں ٹوٹ پڑیں اور لاٹھی ، پتھر ، پھنکنیاں ، گھسیٹے پڑنے لگے .

1888 طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۹۳

۲. **بانس کی پوری ، سرکنڈے کی پوری .**

گنا چوسنے کے بعد نرسل کی پھنکنیاں کیوں کر چبائے گا .

1930 حکایات رومی ، ۲ : ۸

[پھونکنا (رک) سے]

پِھنکوانا (کس پھ ، مغ ، سک ک) ف م .

پھینکنا (رک) کا تعدیہ .

دیکھ تیرا کیا حال کرتا ہوں تجھ کو جہنم میں پھنکوا دونگا .

1897 طلسم ہفت پیکر ، ۸۶

پُھنکوانا (ضم پھ ، مغ ، سک ک) ف م .

پھونکنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

پَھنکی (فت پھ ، مغ) امث .

۱. **ایک دامہ پھانکنے کی مقدار** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

۲. **پھانکنا (رک) کا اسم کیفیت** (سرمایۂ زبان اردو ، ۸۹) .

۳. **سفوف ، چنکی ، چورن ، پکنی ، پسی ہوئی خشک دوا جو پھانکی جائے .**

گڑ میں ملا کر یہ پھنکی کھلائی تو اٹھ کر اسی وقت بھاگنے اور ڈکرانے لگا .

1967 بگولے ، ۵۱

[پھانکنا (رک) سے]

— کَرنا   ف م .

سفوف بنانا ، چورن کرنا ، پیسکر باریک کرنا .
مرچ باریک پیس لیں اور سیاہ مرچ کی پھنکی کرلیں .
۱۹۳۲   مشرقی مغربی کھانے ، ۱۹۷

— لَگانا   ف م .

ایک مرتبہ ساری چیز (سفوف وغیرہ) پھانک لینا .
چھالیہ تمباکو ہتھیلی پر رکھ کر پھنکی لگائی .
۱۹۲۶   چچا چھکن ، ۳

— مارنا   ف م .

رک : پھنکی لگانا .
کبھی معدے میں گرانی معلوم ہوئی تو بڑ کی پھنکی مار لی .
۱۹۳۶   پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۳۹

پھَنکیا   (فت پھ ، مغ ، کس ک) امث .

رک : پھنکی (پلیشں) .

پھِنکیت   (کس پھ ، مغ ، ی لین) امذ .

رک : پھکیت .
بڑے بڑے پہلوان ہیں بعضے پھنکیت ہیں .
۱۹۰۰   طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۱۷

پھِنکیتی   (کس پھ ، مغ ، ی لین) امث .

رک : پھکیتی .
ہیں پھنکیتی میں چھلیے یہ ترے ارض و سما
سر کی چوٹ ان سے نہ رکتی ہے نہ ان سے پالٹ
۱۸۷۴   مراۃ الغیب ، ۱۳
یہ اصلی فن جسے پھنکیتی کہتے ہیں آریہ لوگوں کا تھا .
۱۹۲۶   شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۲۶

پھَنکھیل   (فت پھ ، کس ن ، ی مج) امذ .

بٹیر (پلیشں) .

[س : پنکھیل फणिखेल]

پھُنگ   (ضم پھ ، غنہ) امث .

۱. رک : پھنگ ؛ کنارہ ، آخری سرا .
ایک درخت عظیم الشان کہ اس کی پھنگ آسمان تک پہنچی ہے .
۱۸۰۱   آرائش محفل ، حیدری ، ۶۳

۲. ناک کی نوک .
اوپر کا ہونٹ اس کی ناک کی پھنگ سے لگا ہوا .
۱۸۰۳   مذہب عشق ، ۵۲

[س : پر + اد + گہ प्र + उद् + ग]

— پر چڑھانا   محاورہ .

(لفظاً) چوٹی پر چڑھانا ، تعریف میں مبالغہ کر کے دوسرے کو خوش کرنا .
میں نے ... ڈپٹی صاحب کی اہلیہ کو ایسا پھنگ پر چڑھایا ہے کہ وہ داروغہ صاحب کو بلا ہوی کرائے ان کا دامن نہ چھوڑیں گی .
۱۹۲۲   گوشۂ عافیت ، ۱ : ۴۹

پھَنگا   (فت پھ ، غنہ) امذ .

ٹڈا (پلیشں) .

[س : پتنگہ पतङ्ग]

پھَنگرا   (فت پھ ، مغ ، فت گ) امذ .

رک : پھنگرا .
آک کی شاخوں اور پتوں میں زیادہ خشکی نہیں ہے ... پیٹ کا پھولنا بند ہو جائے اگر پھنگرے کے پانی میں بھگو کر اور سکھا کر کھلائیں تو زیادہ منفعت بخشے .
۱۹۲۶   خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۷۹

[ہ : پھنگرا फंगरा]

پھُنگی   (ضم پھ ، غنہ) امث .

۱. رک : پھُنگ معنی نمبر ۱ .
جڑ سے پھنگی تک چٹ کر جائے اور ڈکار تک نہ لے .
۱۸۸۷   جام سرشار ، ۵۶
کاشت کار پودے کی پھنگی سے اندازہ کرسکتا ہے .
۱۹۳۶   گنے کی کہانی ، ۱۵

۲. رک : پھنگ معنی نمبر ۲ .
برق نے پکار کر کہا ... ناک کی پھنگی استانی کٹواؤ کہ لوگ پہچانیں .
۱۸۸۲   طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۷۷
ایک سوکھا پتلا ادھیڑ عمر کا آدمی ناک کی پھنگی پر عینک کو درست کرتا ہوا وہاں آ گیا .
۱۹۵۷   خدا کی بستی ، ۱۵

[س : پر + اد + گا प्र + उद् + गा]

پھنس (فت پھ ، ن) امث .

رک : پھننگ معنی نمبر ۴ .

وہ کھنچا کھنچایا سڈول اس کا بدن تس پر جواہرات کی یہ کچھ پھنس .

١٨٠٢ نثر بے نظیر ، ٣١

پھنس (فت پھ ، کس ن) امذ .

رک : پھن (پلیٹس) .

[س : پھنس फणिन]

پھنتا (ضم پھ ، سک ن) امذ .

رک : پھندنا .

لال مباف سے چوٹی کو گوندھتے اور لال پھنتا لٹکاتے ہیں .

١٨٣٨ تاریخ ممالک چین ، ١ : ١٤٢

پھننگ (ضم پھ ، فت ن ، غنہ) امث .

١. (ناک کی) نوک .

تمہارا غصہ بھی قسمیہ ناک کی پھننگ ہی پر رکھا رہتا ہے .

١٩٥٣ پیر نابالغ ، ٨٢٠

٢. درخت کی چوٹی ، پھنچی .

فلک ہے وہ کہ دکھو جن نے اسے سروت ہو
سرج کوں سرسوں پرپتہ کیا ہے مثل پھننگ

١٤٠٤ ولی ، ک ، ٣١٢

بہشت کے باغ کا درخت آبجو کے کنارے لگا ہے اور پھننگ اوس کی عرش سے جا لگی ہے .

١٨٠٣ گنج خوبی ، ٨٣

پہاڑیوں پر جو درخت تھے ان کی پھننگ پر زرد مہین دھوپ کچھ باقی تھی .

١٩٣٢ مضامین فراق ، ٥٩

٣. کوڑے کا سرا (نوراللغات) .

٤. انتہا ، کسی بھی چیز کا سرا یا نوک جو نمایاں طور پر باہر نکلی ہو (پلیٹس) .

[س : پر + اد + گہ : प्र + उद् + ग]

پھنو (ضم پھ ، شد ن ، و مج) امث .

١. لکڑی کا چھوٹا ٹکڑا جو آرا چلانے والے شگاف میں اس غرض سے رکھتے ہیں کہ لکڑی جلد چر جائے ، پچر ، پھانا ، پھنی .

حسب قاعدہ اس کے شگاف میں پچر (پھنو) لکڑی کی ٹھوکتا جاتا تھا .

١٩٣٥ قصص الامثال ، ٢١١

٢. بچے کا عضو تناسل ، پھنی ، للی ، لولو ، نونی ، اعضائے تناسل مردانہ (پلیٹس) .

[٠ : پھنو फुंसी]

پھنوار (ضم پھ ، مغ) امث .

١. رک : پھوار .

گوٹا غم کی آنکھوں میں چھائی
برستی ہے پھنوار آنسو کی چھم چھم

١٤٣٩ کلیات سراج ، ٣١٤

٢. پانی کے چھینٹے .

ایک شخص منہ سے پھنوار اڑاتا تھا .

١٨٣٩ ستہ شمسیہ ، ٥ : ١٠٣

پھنوارا (ضم پھ ، مغ) امذ (قدیم) .

رک : پھوارا ، فوارہ (رک) .

ہے اسے کلی کل سوں مجھے تا کل پڑے دیکھے یہ کل
اسے کل ہوں میں پر کل کے تئیں لایا پھنوارا کا ہے کوں

١٦٩٤ ہاشمی ، د ، ١٣٠

پھنوس (فت پھ ، شد ن ، و مع) امذ .

رک : فانوس (پلیٹس) .

پھنہار (ضم پھ ، مغ) امث .

رک : پھوار (پلیٹس) .

پھنہارا (ضم پھ ، مغ) امذ .

رک : پھوارا (پلیٹس) .

پھنی (فت پھ) امث .

١. گوٹا وغیرہ بننے کا آلہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

٢. سانپ کی ایک قسم (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

٣. علم شانہ جس میں شانہ کی ہڈی دیکھ کر بتا دیا جاتا ہے کہ انسان کیا چاہتا ہے ، علم الاکتاف (ماخوذ : تاریخ ہندوستان ، ١ : ٢٣٠) .

[٠ : پھنی फनी]

پھَنّی (فت پھ ، شد ن) امث .

۱. لکڑی وغیرہ کا لکڑا جو کسی ڈھیلی چیز کی جڑ میں کسنے کے لیے ٹھونک دیا جائے ، پچر ، پھانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۲. کنگھی کی مثل جولاہوں کا اوزار جس سے دبا کر بنا ہوا بانا ٹھیک کیا جاتا ہے ، بئی ، ٹھہل (اپ و ، ۲ : ۵۶) .

[٭ : پھنی फनी]

پھُنّی (ضم پھ ، شد ن) امث .

رک : پھُنیا (پلیٹس) .

[٭ : پھنی फ़नी]

پھِنیا (کس پھ ، سک ن) امث .

ایک زیور جو کان میں پہنا جاتا ہے (شبد ساگر) .

[٭ : پھنیا फिनिया]

پھُنیا (ضم پھ ، سک ن) امث .

۱. رک : پھندا (جامع اللغات) .

۲. گرہ ، گانٹھ ؛ پھندنا ، جھالر ، ڈورے جو ٹوپی یا گدوں وغیرہ کے کناروں سے لگے رہتے ہیں ؛ پودوں (خصوصاً مکئی کے) کے اوپر پھولوں کا گچھا ، طرہ ؛ فیتہ جو کتاب میں نشانی کے لیے لگاتے ہیں ، نشان (پلیٹس) .

[٭ : پھُنیا फुनिया]

پھُنیار (ضم پھ ، مغ) امث ؛ ~ پھیار .

رک : پھُوار ، پھُنوار .

مروں گا تو تجھ کو بھی لے جاؤں گا
کہ پھنیار ہو کر سو جل جاؤں گا (کذا)

۱۸۵۴ اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱۷۵

پھُنیارا (ضم پھ ، مغ) امذ ؛ ~ پھیارا .

رک : پھوارا ، فوارہ .

دسے حوضاں میں اڑتے سو پھنیارے
مکٹ ماکاں سوں بالیاں کو سنوارے

۱۷۳۱ نیہ درپن (اردو شہ پارے ، ۲۸۶)

پھُنیاں (ضم پھ ، مغ) ا مف .

رک : پھونداں .

کبھی پھنیاں پھنیاں برسنے لگتا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۹۳

پھَنّے خاں (فت پھ ، شد ن) امذ .

شیخی خور .

پنجابی کے پھنے خاں اور اردو کے طرے باز خاں تھوڑے بہت فرق کے ساتھ دکنی کے جھاؤ ہیں .

۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۳۴۶

[مقامی]

پھَنّے خانی (فت پھ ، شد ن) امث .

پھنے خاں (رک) کا اسم کیفیت .

وہی نون قاف ہے ، پھنے خانیاں ہیں ان ترانی ہے ، کبھی بالشتیا بھی ہار ماننے سے بچھڑتے ہے .

۱۹۷۱ جنگ ، کراچی ، ۱۱ اکتوبر ، ۵

پھَنیری (فت پھ ، ی مع) صف .

پھن دار ، پھن والا ، بڑے پھن والا .

سانپوں کی ایک قسم ہے 'کلی فاس' یہ پھنیری سانپوں کی قسم ہے جس کا پھن خاص طور پر بڑا ہوتا ہے .

۱۹۷۶ جنگ ، کراچی ، ۲۰ فروری ، ۳

[پھن (رک) + یری ، لاحقۂ صفت]

پھُو (و مع) امث .

۱. پھونکنے کی آواز .

اسے پھونک مار ، ٹھیک سے مار یوں ، گیا پھو پھو کر رہی ہے .

۱۹۶۶ سودائی ، ۸۲

۲. اخ تھو (اظہار نفرت کے لیے) .

ایلو وہ بلی جاتی ہے ، پھو اری تھو .

۱۹۱۰ آزاد ، جانورستان ، ۱۱

[حکایت الصوت]

پھُوا (۱) (ضم پھ) امث .

پھوپی ، باپ کی بہن (دریائے لطافت ، ۹) .

[س : پتٹ + اسا पितृ + स्वसा]

پھُوا (۲) (ضم پھ) امذ .

چھپکلی (پلیٹس) .

[٭ : پھوا फुवा]

پھُوا پھو (ضم پھ ، و مع) امذ .

ایک قسم کا کھیل جس میں لڑکیاں ایک دوسری کا ہاتھ پکڑ کر چکبھریاں بھرتی ہیں .

کوئی آپس میں کھڑی ہنستی ہے کوئی پھوا پھو آپس میں کھیلتی ہے ۔

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۹

تجھ سے رنگین وہ پھوا پھو کھیلے
جو سہیلی مری دہلی سی ہو

۱۸۳۵ رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۶)

[مقامی]

پھوا پھو کرنا محاورہ ۔

آہستہ آہستہ اور ہلکا کام کرنا (نفس اللغۃ) ۔

پھوار (ضم پھ) امث ۔

۱۔ بارش کی مہین مہین بوندیں ، چھوٹے چھوٹے قطرے ۔
کبھی میٹھی میٹھی پھوار پڑتی ہے ۔

۱۸۸۵ بد قدرت ، ۸۸

کچھ ہلکی ہلکی پھوار پڑ رہی تھی ۔

۱۹۲۳ روزۂ مینا ، ۳۰۰

۲۔ ایک قسم کا مہین کپڑا جس پر چھوٹی چھوٹی بندکیاں ہوتی ہیں ۔
مہین پھوار کا کرتا چٹکی بجاتے بجاتے پھر پھر ہو گیا ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۱

۳۔ بنکوان ، کڑھائی یا کشیدہ کاری کا نمونہ ، ڈیزائن ، پھلکاری ، پھول ۔
ریشمی جراب ساڑی کے رنگ کی تھی اور اس پر مہین مہین سفید پھوار پڑی تھی ۔

۱۹۳۱ روزۂ مینا ، ۱۶۴

۴۔ چھڑکنے کے ذریعے پھیلانے رنگنے یا بکھیرنے کا عمل ، اسپرے ، چھڑکاؤ ۔
سب سے پہلے لارڈلسٹر نے اسے آپریشن کے دوران بطور پھوار کے استعمال کیا ۔

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۶۹

[س : ورش + کار वर्ष + कार]

— سے کھیت نہیں بھرتے کہاوت ۔

تھوڑی پونجی سے بڑا کام نہیں ہوتا (محاورات ہند ، ۵۶) ۔

پھوارا (ضم پھ) امذ ۔

۱۔ رک : فوارہ ۔
اگر چاہو تو سونڈ سے وہ پھوارا چھوڑے ۔

۱۹۱۰ آزاد ، جانورستان ، ۶۵

۲۔ پھریرا ، جھنڈا (قدیم اردو کی لغت) ۔
۳۔ حقے کی نے (پلیٹس) ۔

[پھوار (رک) سے]

پھواری کنواں (ضم پھ ، ضم ک ، مغ) امذ ۔

رک : ارتوازی کنواں Artisan well (اردو انگلش ڈکشنری) ۔

[ا : پھوار (رک) + ی ، لاحقۂ صفت + کنواں (رک)]

پھوپا (و مع) امذ ۔

رک : پھوپھا (پلیٹس) ۔

پھوپس (و مع ، فت پ) امث ۔

پھپا ساس (رک) کا مخفف ، خسر کی بہن (پلیٹس) ۔

پھوپسرا (و مع ، فت پ ، سک س) امذ ۔

پھپا سسر (رک) کا مخفف ، خسر کی بہن کا خاوند (پلیٹس) ۔

پھوپی (و مع) امث ۔

رک : پھوپھی ۔
پھوپیاں اسے ہر روز بھسلاتی تھیں ۔

۱۸۲۳ کربل کتھا ، ۲۷۳

بانو نے اشارہ کیا یا کر یہ وزاری
آزردہ ہیں کچھ تم سے پھوپی جان تمہاری

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۹۷

پھوپیرا (و مع ، ی مج) صف مذ ؛ مث : پھوپیری ۔

رک : پھوپھیرا (پلیٹس) ۔

پھوپھا (و مع) امذ ۔

پھوپی (باپ کی بہن) کا شوہر ، پھوپا ۔
اپنے پھوپھا کے ساتھ لانے کو نہیں بھولے گا ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۴

[س : پتہ + سوسٹ + کہ विटुः + स्वस्ट + कः]

پھوپھل (و مع ، فت پھ) امث ۔

دوا کی ایک قسم جو ممسک و مادی باہ ہوتی ہے (قدیم اردو کی لغت) ۔

[مقامی]

پھوپھو (و مع ، و مج) امث ۔

رک : پھوپی ۔
پھوپھو سے کہیو کہ کسی بات کا دکھ نہ کریں ۔

۱۸۰۳ اردو ساگر ، ۹۲

پھوپھی (و مع) امث.
باپ کی بہن (چھوٹی ہو یا بڑی)، بھوا.
پھوپھی.
۱۶۶۷ فرح الصبیان (مقالات شیرانی، ۲ : ۱۲۳)
کاہے کو یہ قیامت سر پر ہمارے ہوتی
پھوپھی نہ سر کو یوں پیٹ پیٹ روتی
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۲۲۶
گر میں نہ ہوں تو ماں کو پریشاں نہ کیجیو
رو کر پھوپھی کو مضطر و حیراں نہ کیجیو
۱۹۲۶ شاد، مراثی، ۲ : ۲۵
[رک : بھوا]

— زاد صف.
پھوپھی کی اولاد.
اپنی پھوپھی زاد بہن زینب اس سے بیاہ دی.
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۱ : ۵۱
[پھوپھی + زاد (رک)]

پھوپھیرا (و مع، ی مج) صف مذ؛ مث : پھوپھیری.
پھوپھی زاد، پھوپھی کا.
پھوپھیرے بھائی نواب سراج الدولہ شہید خاتم فرمانروایان اسلام بنگال کے تھے.
۱۹۲۶ حیات فریاد، ۹۹
[پھوپھی (رک) سے]

پھوپھیری (و مع، ی مع) امث.
دولت لٹانا، اسراف، فضول خرچی (پلیشی).
[۰ : پھوپھیری फकीरी]

پھوٹ (و مع) امث.
۱. **شکستگی (لوٹ کے تابع کے طور پر) (نوراللغات).**
۲. **نا اتفاقی، اختلاف، نفاق، فساد، کینہ.**
اس کے بعد از پھوٹ لشکر بکھیرا ہوئیں گا.
۱۶۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو لغت، ۱۲۶)
ہماری پھوٹ نے پامال کر دیا ہم کو
جو قوم مل کے رہی کیسی سر بلند ہوئی
۱۸۹۶ تجلیات عشق، اکبر، ۲۵۷
باطن میں سب کے پھوٹ ہے مگر ظاہر میں سب یکرنگ معلوم ہوتے ہیں.
۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں، ۵۲

۳. **پھٹی، جڑ.**
کپاس کی پھوٹ کو کاٹ دینا چاہیے اور پھٹی کپاس کے ساتھ نہیں بونا چاہیے.
۱۹۶۷ راہ عمل، ۱۰۸
۴. **خربوزے کی طرح کا ایک پھل جو پک کر ہلکے پیلے رنگ کا ہو جاتا ہے اور کھل جاتا ہے.**
دو پک یوں ہوے پھوٹ پھوٹاں کے دھات
کہ کا تلیاں کی اناں ہو جیوں گل کے پات
۱۶۹۵ دیپک پتنگ، ۷۰
کھرنچے پر کھوپڑی پڑتی تو چٹاخا بولتا اور پھوٹ کی طرح کھل جاتی.
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۵۰
ہند کے بھاری بھرکم آئے
پھوٹ کا میوہ ساتھ ہیں لائے
۱۹۳۲ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۲ : ۲
۵. **پھوٹنا (رک) سے (تراکیب میں مستعمل).**
[۰ : پھوٹ फूट]

— آنا محاورہ.
۱. **نمودار ہونا، (سطح سے گذر کر) باہر آنا.**
سیر گلشن کو گیا وہ گل اگر برسات میں
پھوٹ آیا بھیگ کر رنگ بدن پوشاک سے
۱۸۷۲ عاشق لکھنوی، د، ۱۲۸
۲. **نمو پانا، سر سبز ہونا، (تخم یا شاخ کا) کلّا نکلنا.**
وقت پر دانے بونے جاتے ہیں
کب وہ اک دن میں پھوٹ آتے ہیں
۱۹۱۰ کلام مہر، سورج نراین، ۲۵۲

— بہنا محاورہ.
۱. **زار و قطار رونا، اشک جاری ہونا؛ بند ٹوٹ جانا.**
شمع کی طرح روکے پھوٹ بہا
یہ خدا جانے سچ کہ جھوٹ کہا
۱۷۷۶ مثنوی خواب و خیال، ۱۳۰
ابر تر کے حضور پھوٹ بہا
دیدۂ تر کو میرے وحشت ہے
۱۸۱۰ میر، ک، ۳۳۳
۲. **پانی کا دیوار توڑ کر نکل جانا.**
یہاں تک بندھا اس کے رونے کا تار
بہے پھوٹ دیوار و در ایک بار
۱۷۸۳ سحر البیان، ۹۹

ابھی تو چشم گریاں کی طرح سے پھوٹ بہتے ہیں
اگر تم نشتر مژگاں سے چھیڑو دل کے چھالوں کو

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۷

۲. پنہاں کمنہ (یا دل کی بات) ظاہر کرنا .
گنجاش دیکھتے ہی سب پھوٹ بہے شکایتوں کے دفتر کھول دیے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۷

۳. رقیق شے کا جاری ہونا ، (مجازاً) سلسلہ چل نکلنا .
سنگیت کی برف پگھل نکلی نغمات کا چشمہ پھوٹ بہا

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۱۱

۴. پھوڑے یا چھالے کا پھوٹ کر مواد جاری ہو جانا .
دیکھا آخر نہ کہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے
ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۱

خون رونے کے لیے آبلۂ پا ہونا
پھوٹ بہنے کو جلے دل کا پھپھولا ہونا

۱۹۲۱ میخانۂ خلد ، ۱۲

۵. (رونے روتے) نابینا ہو جانا .
یہ بے اثری آنکھ سے دیکھی نہیں جاتی
اچھا ہے یہی پھوٹ بہیں دیدۂ تر اب

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۹۹

۶. شکایت کرنا ، دل کی بھڑاس نکالنا .
اس مقام پر راجہ پھوٹ بہے بہت سی شکایتیں کیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۷۳

اتنا کہنا تھا کہ صاحب عالم ناسور کی طرح پھوٹ بہے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۳۰

— پٹک (— فت پ ، ٹ) امث .
رک : پھوٹ پھٹک .
آپس کی پھوٹ پٹک نے اور بھی کمزوری پھیلا رکھی ہے .

۱۸۸۰ ربط ضبط ، ۱ : ۷۲

[پھوٹ + پٹک (رک)]

— پڑنا محاورہ .

۱. (i) پھٹنا ، شق ہونا ، کھلنا .
منع مت کر کہ آپ آپس نے
پھوٹ پڑے ہیں پھل جو پکتے ہیں

۱۸۱۷ بحری ، ک ، ۱۷۰

ایک آتش نشاں تھا جو مدت تک مواد جمع کرنے کے بعد پھوٹ پڑا .

۱۹۲۳ نانک ساگر ، ۱۲۳

(ii) آگ آنا ، بیجوں سے کلّے پھوٹ آنا .
بعض حالات میں بارش ہو جانے سے گندم کے دوبارہ پھوٹ پڑنے اور خراب ہونے کا خطرہ درپیش رہتا ہے .

۱۹۲۳ زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۲

(iii) ریزہ ریزہ ہونا ، پھٹنا ، باہر نکل آنا .
تازہ چونا ... اگر چکہ کی قلت عمل درازی میں مخل ہو گی تو آپ پھوٹ پڑتا ہے .

۱۹۳۶ نباتی دباغت ، ۱۹۸

۲. (مادّے کا سطح توڑ کر) بہہ نکلنا .
تسکین نہ دیتی تو زخم پھوٹ پڑتے .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۲۲

۳. (i) برآمد ہونا ، ظہور میں آنا ، نمودار ہونا (بغاوت وغیرہ کا) .
اسکندریہ میں بغاوت پھوٹ پڑی .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۳

اس خاندان میں بے حیائی اور بے غیرتی پھوٹ پڑے گی .

۱۹۲۸ نکات رموزی ، ۲ : ۱۳

(ii) (وبا) پھیلنا .
ایک دفعہ ایک نہایت ہی جاہل بستی میں وبا پھوٹ پڑی .

۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۲۰۳

۴. ان بن ہونا ، نا اتفاقی ہونا ، دشمنی ہونا ، نفاق ہونا .
جنوں میں دیکھیے میدان کس کے ہاتھ رہتا ہے
پڑی ہے آبلوں میں پھوٹ اور ایکا ہے خاروں میں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۵۴

صلیبیوں کی فوج میں خود پھوٹ پڑ گئی .

۱۹۱۲ محاربات صلیبی ، ۷۰

— پھٹک (— فت پھ ، ٹ) امث .
علیحدگی ، جدائی ، جھگڑا ، ان بن ، نا اتفاقی .
خورشید مرزا اور ان کی بیگم میں ... برسوں سے پھوٹ پھٹک رہتی ہے .

۱۹۲۶ نورالغات ، ۲ : ۱۵۹

اف ; رہنا .

[پھوٹ + پھٹک (رک)]

— پھٹول (— ضم پھ ، فت ٹ ، شد و بفت) امث .
(رک) پھوٹ پھٹک ، لڑائی جھگڑا .
ایسی پھوٹ پھٹول ہی کیسے ممکن ہے کہ وہ اولاد جو بڑھاپے کا سہارا ہے تمہاری پوری خوشی کا باعث ہو .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۲۰

[پھوٹ + پھٹول (رک)]

— **پھوٹ بہنا** محاورہ .

رک : پھوٹ بہنا (۱) .

پھوٹ پھوٹ ایسے بہے دیدۂ فراق یار میں
ایک جمنا ہو گیا اور ایک گنگا ہو گیا

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۳

— **پھوٹ (کَر ، کے) رونا** محاورہ .

زار زار رونا ، اشک باری کرنا .

یاں تک تو پھوٹ پھوٹ بہ روئیں کہ بہ گئیں
کیا کیا ترا ستم میری آنکھیں نہ سہ سکیں

۱۷۷۲ فغان ، د (انتخاب) ، ۱۵۷

وہ یاد گھر کے پھوٹ پھوٹ روتے ہیں
ہماری قدر ہوئی ان کو انتقال کے بعد

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۳۵

لڑکی کا نام آتے ہی اگی پھوٹ پھوٹ کر رونے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۶

— **پھوٹ (کر ، کے) نکلنا** محاورہ .

(ناجائز طور سے کسب کئے ہوئے مال کی) سزا بھگتنا ، کوڑھ ہونا .

ہمارا نمک ہمارا کھلایا پلایا اس کے پھوٹ پھوٹ کر نکلے .

۱۸۷۴ انشا ہادی النساء ، ۱۰۸

میل حریفوں سے یگانوں سے چھوٹ
نکلے گا مالک کا نمک پھوٹ پھوٹ

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۵۸

— **پھوٹ (کر ، کے) نکلے (کلمۂ بددعا) .**

کوڑھ کا مرض ہو .

اس نے جیسا مجھ بیوہ کا مال دھوکا دے کے کھایا ہے الٰہی پھوٹ پھوٹ کے نکلے .

۱۹۶۳ مہذب اللغات ، ۳ : ۱۵۱

— **جانا** ف ل .

۱. **رک : ٹوٹ جانا .**

اکثر ایسا ہوا ہے کہ بعد فتح کے لوگ لوٹ کوں یا پائے کوں پھوٹ گئے ہیں .

۱۷۳۶؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۳

پانی کے بھرے ہوئے مٹکے گھڑونچیوں پر دھرے کے دھرے جاڑے میں پھوٹ گئے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۷

۲. **بکھر جانا ، پھٹ جانا ، پھول جانا .**

اگر مزاج عارضہ کا زبردست ہے تو ناک گر پڑی یا تالو پھوٹ گیا .

۱۸۴۳ مفیدالاجسام ، ۲۹

چٹک سے کلیوں کی مہر سکوت ٹوٹ گئی
طفیل باد صبا ہو چمن کی پھوٹ گئی

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۸

۳. **منتشر ہو جانا ، متفرق ہو جانا .**

بارہ سنگوں کے سینگ موسم بہار میں پھوٹ جاتے ہیں یعنی ساتھ نہیں رہتے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۳۰

— **ڈالنا** محاورہ .

نا اتفاقی پیدا کرنا ، ان بن کرانا .

ذکاوت اور علم نے جو اپنے اپنے معتقد بھیجے تھے ان میں پھوٹ ڈال دی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۹۷

ادھر یوں کیوں نہ کیا جائے ، اس نے سوچا کہ ذرا سی تبدیلی سے وہی پرانا پھوٹ ڈالو والا دھندہ شروع کیا جائے .

۱۹۷۱ سر گشیدہ ، ۲۰۳

— **ڈلوانا** محاورہ .

پھوٹ ڈالنا (رک) کا تعدیہ .

مسلمانوں میں اس قسم کی پھوٹ ڈلوادی گئی کہ یہ مفید ادارے ختم ہو گئے .

۱۹۳۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۷۸

— **سا کھل جانا** محاورہ .

پاش پاش یا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ، پھٹ جانا ، شق ہو جانا (شبد سا گر ؛ مخزن المحاورات ، ۱۷۹) .

— **کَر** م ف .

پھول کر ، منتشر ہو کر ، نکل کر .

اڑی یو خبر شہر میں پھوٹ کر
تماشے کوں جگ سب پڑیا ٹوٹ کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۰

— **کَر رونا** محاورہ .

رک : پھوٹ پھوٹ کر رونا .

جو ہے یعقوب ! یوسف دیکھنا منظور آنکھوں سے
تو اتنا پھوٹ کر مت رو کہ جاوے نور آنکھوں سے

۱۷۶۱ چمنستان شعرا ، نثار ، ۳۱۳

یہ کون پھوٹ کے رو یا کہ درد کی آواز
دبی ہوئی ہے پہاڑوں کے آبشاروں میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷۹

خوب رونی پھوٹ کر آنکھیں حرم سے چھوٹ کر
پھوٹی آنکھوں سے نظر آیا نہ کچھ آنے کے بعد

۱۹۱۴ بیاض نعت ، ۷۶

ـــ کَرْ نِکَلْنا محاورہ .

۱. (سطح توڑ کر) باہر آنا .

بکھیرے کنی آج چوندھیر کھر
کہ نکلے رتن بھیں میں کے پھوٹ کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۳

۲. (دبی ہوئی بو) خارج ہونا .

غنچہ سے جو نکلی پھوٹ کر بو ، پھیلی گھر میں ادھر ادھر ہو

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۵

ـــ گانْو (ـــ مذ) امذ .

ایک گانو جو متفرق جگہ میں علیحدہ علیحدہ بسا ہوا ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[پھوٹ + گانْو (رک)]

ـــ نِکَلْنا محاورہ .

۱. رک : پھوٹ بہنا .

پتھر سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر ، ۱۴

۲. (تخم کا) نمو پانا ، (شاخ کا) سرسبز ہونا .

دانے ڈالے ہوئے کچھ پھوٹ بھی نکلے سردست
تری اب راہ ہم اے ابر کرم دیکھتے ہیں

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۱۳۰

بیج ڈالے آٹھ دس روز میں پھوٹ نکلے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۴۷

۳.(i) نکھر آنا ، رنگ کھلنا .

رخت سفید صورت مینائے مے ہے سرخ
کیا رنگ پھوٹ نکلا ہے اندام یار کا

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۳۰

موسم گل کیا ہے اک جوش شباب کائنات
پھوٹ نکلا شاخ گل سے حسن عریاں دیکھیے

۱۹۳۳ سرود زندگی ، ۱۱۵

(ii) (ابھر کر) باہر آنا ، نکلنا .

کبھی کبھی یہ آگ اس کے مختلف کوہستانی دہانوں میں سے پھوٹ نکلتی ہے .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۱۳

(iii) کسی فتنہ فساد کا پھیل جانا .

جو پھوڑا مدت سے پک رہا تھا وہ ۱۱ مئی ۱۸۵۷ کو آخر کار پھوٹ نکلا .

۱۹۲۲ غدر دہلی کے افسانے ، ۸ : ۱۶

۴.(i) ظاہر ہونا ، نمودار ہونا .

غزل میں کبھی کبھی مولانا کی خوش مزاجی یوں پھوٹ نکلتی ہے .

۱۹۵۳ دیوان صفی (مقدمہ) ، ۸

(ii) افشائے راز ہونا ، بھید کھل جانا (مخزن المحاورات ، ۲۷۹) .

۵. زیب دینا ، کھلنا .

دوسرے جامہ زیب تھی جس قسم کا لباس پہنتی تھی پھوٹ نکلتا .

۱۹۳۳ فتح بیت المقدس ، ۴۰

۶. (جسم پر) کثرت سے پھنسیاں نمودار ہونا ، کوڑھ یا برص ہو جانا .

خدا کرے میرا نمک پھوٹ نکلے .

۱۹۲۶ نوراللغات

۷. آر پار ہو جانا .

نیزہ پہلو میں مارا کہ دوسرے پہلو پھوٹ نکلا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۵۸

۸. کسی چیز کا نقش کاغذ یا کپڑے کے دوسری طرف ظاہر ہونا .

کاغذ پتلا جھر جھرا اور لجلجا ایسا کہ دوسری طرف حروف پھوٹ نکلیں .

۱۹۲۰ انشائے بشیر ، ۱۴

پان کی پیک فرش اٹھا دری کے نیچے اس طرح تھوکی کہ چاندنی میں سے پھوٹ نکلی .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۱۸

ـــ ہونا محاورہ .

نا اتفاقی ہونا ، اختلاف ہونا .

اثر کہاں سے ملے جب یہ پھوٹ ہو باہم
الگ الگ رہے دونوں نہ حرف آ ملے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۳۶

پھوٹ (و مج) فجائیہ .

تف ، پھٹ ، تجھ پر خدا کی لعنت .

میں پکارا تو پھوٹ کہہ بیٹھے
مجھ کو کیا پیاری آن کی پھوٹ لگی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴۳

چوتھی بولی پھوٹ در گور تمہاری صورت کھوجڑا نہ جانے تمہاری رغبت کا .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۵

[مقامی]

ـــ ہوا (ـــ ضم ب ، فت ا) فجائیہ .

۱. (ھو) شاباش ہوا (مہذب اللغات ، ۷) .

۲. تُف ، لعنت ؛ (طنزاً) شاباش .

پھوٹ ہوا تم کو ، کون سنہری جوڑے کو کالی گوٹ لگا کلیجی پھپڑا کر دیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۵

[پھوٹ + ہوا (رک)]

پھوٹا (و مع) صف ، مذ ؛ ~ پھٹا .

پھوٹنا (رک) سے ، ٹوٹا ہوا ، شکستہ ، جھوجھرا (علمی اردو لغت) .

ـــ پڑنا محاورہ .

نمایاں ہونا ، خود بخود ظاہر ہو جانا ؛ اندرونی حالت و کیفیت بیان کرنا ، دکھ درد کہنا ؛ آپے میں نہ سمانا .

مرد رہ وہ ہے کہ پھوٹا نہ پڑے آبلہ سان

طاقت ضبط غم عشق سدا رکھتا ہو

۱۸۲۲ راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۱۰۹

ـــ پھانک کر دینا محاورہ (قدیم) .

منتشر کر دینا .

ہور چو طرف اپنے لشکر کو پھوٹا پھانک کردیا .

۱۶۹۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

ـــ تر پھوٹا جھرجرا کیوں کیا کہاوت .

زیادہ نقصان کی شکایت کے وقت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۳۰) .

ـــ ڈھول (ـــ و مج) امذ .

رک : پھٹا ڈھول .

آواز خوش تمہی اس کی گلو سوزی نہ بول

گاتا تھا تو باجتا تھا جیسے پھوٹا ڈھول

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۲

[پھوٹا + ڈھول (رک)]

ـــ گھڑا (ـــ فت گھ) امذ .

رک : پھوٹا ڈھول .

میری خوش آوازی کچھ دن کی مہمان ہے پھر تو پھوٹا گھڑا ہی اچھا .

۱۸۹۳ نشتر ، ۵۶

[پھوٹا + گھڑا (رک)]

ـــ (ہوا) مقدر (ـــ (ضم ہ) ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امذ .

بگڑا نصیب ، بد قسمتی .

بادۂ دیدار دیتے ہیں وہ اہل ظرف کو

مجھ سے اردم ہیں مرا پھوٹا مقدر دیکھ کر

۱۸۸۱ منیر (نور اللغات ، ۲ : ۱۵۹)

ہزار سر سے ہے صدقے کسی کی ٹھوکر پر

صد آفریں مرے پھوٹے ہوئے مقدر پر

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۵۸

[پھوٹا + مقدر (رک)]

پھوٹاؤ (و مع) امذ .

ٹوٹ پھوٹ ، شکست و ریخت .

بغیر کسی پھوٹاو اور دراڑ کے گنبد کی چھت کی مانند نہایت پختہ بنائی ہوئی دکھائی دیتی ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۰

[پھوٹنا (رک) سے]

پھوٹڑا (و مع ، فت ٹ) امذ .

اشارے بازی ، آنکھ ماری (شبد ساگر) .

[مقامی]

پھوٹک (۱) (و مع ، فت ٹ) صف ؛ امث .

۱. ریزہ ریزہ ہو جانے والا .

لوہا ایک پھوٹک شے ہے ، یعنی بہت تھوڑے ... سکڑاؤ ... زور پر ٹوٹ جاتا ہے .

۱۹۴۷ مضبوطی اشیا ، ۱ : ۶۵

۲. چٹخنے والی ، پھٹنے والی .

ٹوکریاں ہمیشہ کسی مرطوب کمرے میں بنی جائیں کیونکہ خشک بید پھوٹک ہوتی ہے .

۱۹۴۷ حرائتی کام ، ۱۲۸

۳. روا ، ریزہ ، ٹکڑا .

اگر ایسے لوہے کو استعمال کر بھی لیا جائے ... تو ایسے لوہے سے تیار شدہ فولاد پھوٹک اور نا قابل عمل ہوتا ہے .

۱۹۴۲ فولاد سازی ، ۱۲۸

۴. ریزگاری (علمی اردو لغت) .

[پھوٹنا (رک) سے]

ـــ انڈا (ـــ فت ا ، سک ن) امذ .

چٹخے ہوئے یا کسی قدر ٹوٹے ہوئے انڈے .

پھوٹک انڈوں سے مرغی خانے کے مالکوں کو ... ہر سال کوئی چھ کروڑ انڈوں کا نقصان ہوتا ہے .

۱۹۷۶ کاروانِ سائنس ، ۵ ، ۶ : ۱۲۳

[پھوٹک + انڈا (رک)]

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ .

ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جانے یا چٹخنے کی کیفیت یا خاصیت .
فولاد کو اونچے درجے تک گرم کرنے اور پانی میں بجھانے سے سختی پیدا ہو جاتی ہے مگر اس عمل سے اس میں پھوٹک پن . . . بھی پیدا ہوتا ہے .

۱۹۷۳　　　فولاد سازی ، ۴

[پھوٹک + پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دھات امث .

ٹوٹنے یا ریزہ ریزہ ہو جانے والی دھات .
پھوٹک دھاتیں وہ ہیں جو نقطۂ مغلوبیت کے قریب ٹوٹ جائیں .

۱۹۷۱　　　فلزیات ، ۳۸

[پھوٹک + دھات (رک)]

پُھوٹَک (۲) (و مع ، فت ٹ) امذ .

۱. وہ کاغذ جس کی دبازت یکساں نہ ہو یعنی گھولوے کے ریشوں کی خرابی کی وجہ سے کہیں زیادہ کہیں کم ہو اور روشنی کے رخ (کر کے) دیکھنے سے جھائیاں پڑی معلوم ہوں (ا پ و ، ۳ : ۱۸۷) .

۲. وہ کاغذ جو موڑنے سے ٹوٹ جائے (ا پ و ، ۳ : ۱۸۷) .

[پھوٹنا (رک) سے]

پُھوٹکی (و مج ، سک ٹ) امث .

رک : پھوٹک (۱) .
پھوٹکی چٹانیں ہلکے دباؤ سے فوراً تڑخ جاتی ہیں جیسا کہ دھات کاری کے علاقوں میں بالعموم ہوا ہے .

۱۹۷۶　　　نافع معدنی مطروحات ، ۲۵٦

[پھوٹنا (رک) سے]

پُھوٹَلا (و مع ، فت ٹ) صف .

چٹخا ہوا ، خراب ، ناکارہ ، کھوٹا سکہ (پلیٹس) .

[س : سپھوٹ + ل + کہ : स्फुट + ल + क:]

پُھوٹَن (و مع ، فت ٹ) امث .

۱. نا اتفاقی ، اختلاف ، غلط فہمی ، اعضا شکنی (نوراللغات) .

۲. ٹکڑا جو ٹوٹ کر الگ ہو گیا ہو (شبد ساگر) .

[پھوٹنا (رک) سے]

پُھوٹنا (و مع ، سک ٹ) ف م .

۱. (کسی سخت یا کراری چیز کا) ٹوٹنا ، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، شکستہ ہونا .

کھٹ کھٹ ہو جیو آپ ہی تن من ہی ہو ایک
جیسیں پھوٹی آرسی کھینڈ کھینڈ مکھ ایک

۱۵٦۵　　　جواہر اسراراللہ (ق) ، ۳۰

ہر یک دل یو یے شک ہوا یوں عیاں
کہ کشتی ہو پھوٹیگی اتا جا کو واں

۱٦۶۵　　　قصۂ بے نظیر ، ٦۹

مرا رنگ اڑ گیا جس وقت سنگ محتسب آگے
بغل سے گر پڑا مینا و ساغر چور ہو پھوٹا

۱۸۱۰　　　میر ، ک ، ۱۵۸

آثار میں آثار ایک دروازہ وہ بھی اصلی معنوں میں پھوٹا ہوا باقی تھا .

۱۹۳۳　　　دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٦۳

۲. (غلاف یا جلد والی چیز کا) پھٹنا ، شق ہونا .
الو کا پیٹ پھوٹ گیا .

۱۹٦۱　　　بندہ نواز (شکار نامہ ، شہباز ، سکھر ، فروری ، ٦۳)

منی سو گیا سب سینا پھوٹ کر
فکر سوں کلیجہ اڑیا توٹ کر

۱٦۶۵　　　مینا ستونتی ، ۱۳

کتل سے کہیں جبیں جو پھوٹی
اک خون کی آبشار چھوٹی

۱۷۸۳　　　لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ٦٦

۳. (کلی وغیرہ کا) نکلنا ، کھلنا ، شگفتہ ہونا .

پھوٹیں نئی کونپلیں شجر میں
اک جوش بھرا ہوا ہے سر میں

۱۹۱۱　　　کلیات اسمٰعیل ، ۹

۴. (دیوار میں) سوراخ کیا جانا ، کوسل ہونا .

لاکھ بندوق رات کو چھوٹے
کوٹھی پر ساہوکار کی پھوٹے

۱۷۸۰　　　سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۰

۵. بگڑنا ، خراب ہونا ، (آنکھ کے لیے) بینائی جاتی رہنا .

اشک جوشاں کے نہ طوفان سے چھوٹے وہ آنکھ
جو نہ حیران رخ یار ہو پھوٹے وہ آنکھ

۱۸۰۹　　　جرات ، ک ، ۱۲۲

۶. (ابھر کر یا سطح چھید کر) نکلنا ، باہر آنا ، ابل آنا .
چشموں کے پھوٹنے کی وجہ یہ ہے کہ زمین کے جوف میں منافذ کثرت سے ہیں .

۱۸۷۳　　　مطلع العجائب ، ۱۹۵

کسے معلوم تھا پھوٹیں گے صحرا میں بھی فوارے
خدا کی شان نکلے پتھروں میں نور کے دھارے

۱۹۵۸ نار پیراہن ، ۲۰۷

۷. (رنگ یا روشنی کا) ظاہر ہونا ، نمایاں ہونا ، نمودار ہونا ، جھلکنا ، پھیلنا .

سرگ کا طوطی پریا مشک ختائی پڑیا
رات کا عنبر سریا صبح کی پھوٹی کرن

۱۵۱۸ لطیفی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۹)

سرخی کے پھوٹنے سے پوشاک لالہ گوں ہے
قربان کروں کلوں کو کیا رنگ ہے بھبھوکا

۱۸۵۸ سخن بے مثال ، ۴

نکلا ہے نغمہ بن کر بلبل کے تو سخن سے
پھوٹا ہے رنگ ہو کر تو گل کے پیرہن سے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۶۵

۸. (جسم پر دانے) نمودار ہونا ، پھانا ، پھنسیاں نکلنا ؛ جذام ہوجانا .

ایک فقیر تھا . . . اس کا سارا بدن پھوٹا ہوا تھا

۱۸۱۹ متی کی انجیل ، ۱۹۷

۹. (تخم کا) نمو پانا ، اگنا ، (شاخ کا) نمودار ہونا .

بیج کے پھوٹنے کے بعد روئیدگی کی خبر رکھیے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۶۱

۱۰. الگ ہوجانا ، نکلنا ، الگ یا علیحدہ ہونا .

بحراعظم سے یہ شاخ پھوٹتی ہے اور جزیرے اس میں معمور اور آباد ہیں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۸۳

۱۱. (تحقیر سے) بولنا ، کہنا (اکثر منھ کے ساتھ) .

اتنی جفائیں مجھ پہ کیاں تو بھی شوخ کے
منھ سے کبھو نہ پھوٹا کہ اہل وفا ہے یہ

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۲۷۷

اچھا کس بات پر بگڑے ہو زباں سے تو کہو
کونسا جرم ہوا منھ سے تو اپنے پھوٹو

۱۸۹۸ واسوخت عاشق (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۶۶۸)

ارے تم سب پر کیا بلا نازل ہوگئی پھوٹو تو سہی .

۱۹۵۹ وادی ، ۱۸

۱۲. (شاخ کی طرح) الگ ہوکر کسی سمت میں جانا .

وہاں دو سڑکیں پھوٹتی ہیں .

۱۸۷۱ مبادی الحکمتہ ، ۳۰

۱۳. جدا ہونا ، کٹ جانا ، ساتھ چھوڑنا .

ناک پھوڑیں تان تان بھاؤ بتاؤ کوئی پھوٹ کر وہ نہ جاو .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۰

۱۴. (پانی وغیرہ کا) جوش زن ہونا ، اُبال آنا .

چائے کا پانی آگ پر پھوٹنے کے لئے رکھ دیا .

؟ گھر کی کہانی ، ۱ : ۵۶

۱۵. زخمی ہونا ، پھٹنا (سر وغیرہ کا) .

منات او سدم پڑا ہے سرنگوں ہو
ہوا ہے ہبل کا سر پھوٹ کر دو

۱۸۵۷ مثنوی مصباح المجالس ، ۲۱۰

۱۶. آبلے وغیرہ میں سوراخ ہو جانا ، زخم یا پھوڑا پھٹ کر آلائش نکلنا (زخم یا آبلے وغیرہ کے ساتھ) .

ہر ہر قدم پہ پھوٹتے جاتے ہیں آبلے
نقش قدم میں طور ہے چشمِ پُر آب کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱

زخم بہے ہیں پھوٹ کر عاشق نامراد کے
تیرے غمِ فراق سے سینہ و دل میں ہیں شبک

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۱

۱۷. (بو) نکلنا ، پھیلنا .

مرے بدن کے پسینے سے مے کی بو پھوٹی
حرم میں لاکھ میں بن بن کے پارسا بیٹھا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۵۰

۱۸. راز کا افشا ہونا ، بھید کھلنا ، مشتہر ہونا ، پھیل جانا (بات وغیرہ کے ساتھ) .

سمجھتے تھے سبھی بنت العنب کو باکرہ یارو
سنو یہ بات بدمستی میں اک دن ہم سے پھوٹی ہے

۱۷۵۳ ناجی (مخزن نکات ، ۲۰)

رخصت اے صبر ، آس ٹوٹ گئی
کھل گیا راز بات پھوٹ گئی

۱۹۲۳ عزیز لکھنوی ، انجم کدہ ، ۵۲

۱۹. کاغذ پر سیاہی کا تہ توڑ کر نمایاں ہونا .

اس کاغذ پر حرف پھوٹتے ہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات

۲۰. نا بالغی کا زمانہ گزر جانے سے آواز کا صاف ہو جانا (نوراللغات) .

[س : سپھوٹ + انی ین स्फुट + श्रनीय]

پُھوٹی (۱) (و مع) صف .

پھوٹنا (رک) سے (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ آنکھ (ـــ مغ) صف .

وہ آنکھ جس میں کوئی خلل آ گیا ہو ، زخمی آنکھ ، آنکھ کے نابینا ہونے کی کیفیت ، (حقارتاً) آنکھ .

خواب میں دیکھنے دو یوسف گم گشتہ کی شکل
پھوٹی آنکھوں سے ملاقات نظر ہونے دو

۱۸۷۲ کلیات منیر ، ۳ : ۳۶۳

[پھوٹی + آنکھ (رک)]

ــ آنکھ (ــ آنکھوں) کا تارا صف ؛ امذ .

۱. نہایت عزیز ، پیارا ، لاڈلا بچہ .

جو ہو باپ کی پھوٹی آنکھوں کا تارا
اسے بھائی اندھے کنویں میں ڈھکیلیں

۱۹۵۱ آرزو (مہذب اللغات)

۲. بیٹا (یا بیٹی) جو کئی بیٹوں میں سے زندہ بچا ہو (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات) .

ــ آنکھ کا (ایک) دیدہ صف ؛ امذ .

رک : پھوٹی آنکھ کا تارا .
داماد کیا تھا پھوٹی آنکھ کا دیدہ یا ندیدے کا ملیدہ تھا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۲۰

ــ آنکھوں سے سوجھتا ہے ؟ فقرہ .

کچھ دکھائی دیتا ہے ؟ کچھ سمجھ میں آتا ہے ؟ کچھ معلوم ہوتا ہے ؟

نہ سمجھتا ہے کچھ نہ بوجھتا ہے
پھوٹی آنکھوں سے کچھ بھی سوجھتا ہے

۱۸۷۱ شوق لکھنوی ، بہار عشق (نوراللغات)

ــ آنکھوں نہ بھانا محاورہ .

سخت ناپسند ہونا ، ذرا بھی بھلا معلوم نہ ہونا .
موا پیلا چڑا چربی کی بتی مجھ کو تو پھوٹی آنکھوں بھی نہ بھایا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۱

میرے لڑکے تو اسے پھوٹی آنکھوں نہیں بھاتے .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۸۲

ــ آنکھوں نہ دیکھ سکنا محاورہ .

سخت ناپسند کرنا ، نفرت کرنا .
روپ سندری کو یہ پھوٹی آنکھوں بھی نہ دیکھ سکتی تھی .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۹ اگست ، ۶

ــ پھاٹی صف .

ٹوٹی پھوٹی ، شکستہ .

پھوٹی پھاٹی سی چار دیواری اور میدان تھی گڑھی ساری

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۱

ــ (پھوٹی) تقدیر (ــ (و مج) فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

بد نصیبی ، تقدیر کی خرابی .

کوئی لیتا ہی نہ تھا ٹوٹا ہوا دل اے نظیر
لائے رونے کو ہمیں پھوٹی ہوئی تقدیر کو

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۳۳

[پھوٹی + تقدیر (رک)]

ــ سہی (سہیں) انجن (آندھی) نہ سہیں کہاوت .

آنکھ پھوٹ جائے مگر انجن نہ لگانا ، اس کنجوس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو نقصان سے بچنے کے لئے خرچ نہ کرے (نجم الامثال ؛ جامع اللغات) .

ــ قسمت (ــ کس ق ، سک س ، فت م) امث .

رک : پھوٹی تقدیر .
پھوٹی قسمت اوندھی عقل کی خورشید بہو نے جب دیکھا کہ یہ آخری وار بھی خالی گیا آلٹے لینے کے دینے پڑے .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۸۱

[پھوٹی + قسمت (رک)]

ــ کوڑی (ــ و لین) امث .

حقیر ترین رقم .

جیدھر کو ہاتھ ڈالا پائی نہ پھوٹی کوڑی
کی عاشقی تو سر پر ہے اک سڑی سی ٹوپی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱

ایک پھوٹی کوڑی بھی خرچ نہ ہوگی .

۱۹۰۵ مکاتیب مہدی ، ۲۵۵

[پھوٹی + کوڑی (رک)]

ــ کوڑی نہ ہونا محاورہ .

مفلس ہونا .
میری جھولی میں پھوٹی کوڑی نہیں ، اس کے زیر نگیں دنیا کی آدھی سلطنتیں ہیں .

۱۹۵۶ چنگیز ، ۴۳

ــ نظروں نہ بھانا محاورہ .

رک : پھوٹے دیدوں نہ بھانا .

چھیکا رسی کنجڑیوں کا سا یہ لٹکاؤں میں اوج
پھوٹی نظروں چاند خاں بھاتا نہیں جھوس مجھے

؟ راحت (نوراللغات)

ــ ہانڈی آواز سے ہی پہچانی جاتی ہے کہاوت .

نقص آسانی سے معلوم ہو جاتا ہے (جامع اللغات) .

پھُوٹی (۲) (و مع) صف مث ؛ مذ : پھوٹا .

رک : پھوٹ معنی نمبر ۴ (حاشیہ) .

... پھُوٹی (و مع) صف .

پھوٹنا (رک) سے ، ٹوٹی ، کے ساتھ بطور تابع مستعمل ؛ نامکمل ، غلط سلط .

اب تو بہت سے آزری کردنیں بڑھا بڑھا ٹوٹی پھوٹی انگریزی بولنے لگے .

۱۹۲۹　　گلگشت ، ۸۲

پھُوٹے (و مع) صف .

پھوٹنا (رک) سے ترکیبات میں مستعمل .

ــ دیدوں نَہ بھانا محاورہ .

رک : پھوٹی آنکھ نہ بھانا .

صاحب نچلے بیٹھو ، مجھ کو یہ دھما چوکڑی میں سچ کہوں پھوٹے دیدوں نہیں بھاتی .

۱۸۸۸　　طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۲۲

مجھے تو ان کی کوئی ادا پھوٹے دیدوں نہیں بھاتی .

۱۹۳۰　　بیگموں کا دربار ، ۲۳

ــ مُنْھ (سے) م ف .

برے دل کے ساتھ .

حسن خدمت پر اضافہ یا صلہ تو درکنار
ذکر کیا نکلے جو پھوٹے منہ سے اس کے آفریں

۱۸۹۳　　دیوان حالی ، ۲۶

اتنے جوگی بھی نہ ہوئی کہ پھوٹے منہ سے شکریہ ہی ادا کرتی .

۱۹۲۹　　ناٹک کنبھا ، ۲۶

ــ نَصیب (ــ فت ن ، ی مع) امذ .

رک : پھوٹی تقدیر .

برسے جو مینہ تو باہر اک بوند پھر نہ جاوے
پھوٹے نصیب دیکھو چھپر ملا تو ایسا

۱۸۳۰　　نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲

[پھوٹے + نصیب (رک)]

ــ نَہ ٹوٹے جھُرجھُرے کَرنے سے کیا فائدہ کہاوت .

زیادہ نقصان کی شکایت کے وقت بولتے ہیں .

ہر بات کو بڑھا کر پھوٹے نہ ٹوٹے جھو جھرے کرنے سے کیا فائدہ .

۱۹۳۲　　گھر گرہستی ، ۱۶۳

پھُوَڑ (ضم پھ ، فت و) امث ؛ صف ؛ ~ پھوہڑ .

بے سلیقہ ، بے تمیز ، بے ہنر .

خدا نہ کرے جو کسی کی بیٹی سسرال میں جا کر پھوڑ کہلائے .

۱۸۷۴　　مجالس النسا ، ۱ : ۷۸

بی بیاں خواہ پھوڑ ہوں بدسلیقہ ہوں بد زبان ہوں لیکن بادہ خوار نہیں .

۱۹۰۶　　حکمت عملی ، ۲۱۶

[۰ : پھوڑ फक्कड़]

ــ پَن/پَنا (ــ فت پ) امذ .

بد سلیقگی ، بے ہنری ، بیوقوفی .

ہم مشرقی عورتیں . . . اس فن کو ذلیل جان کر ترک کر رہی ہیں اور پھوڑپنے کے تحقیر آمیز خطاب کی مستحق ہو رہی ہیں .

۱۹۳۲　　مشرقی مغربی کھانے ، ۳۹

[پھوڑ + پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

پھَوڑا (وا ین) امذ .

رک : پھاوڑا (حاشیہ) .

[۰ : پھوڑا फौड़ा]

پھوڑا (و مج) امذ .

۱. (جلدی خرابی یا فساد خون کے باعث) جسم پر کا ابھارا جو پک کر اور پھوٹ کر زخم کی شکل اختیار کرے ، دمبل ، بڑی پھنسی .

اگرچہ اوسے زخم تھوڑا ہوا
ولیکن وو تھوڑا سو پھوڑا ہوا

۱۶۳۹　　طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۳

دکھ درد نیں جلنا رہ رہ کے پھر لپکنا
پھوڑا ہے دل نہیں ہے تجھ کو سنائیں کیا کیا

۱۷۹۸　　میر سوز ، د ، ۷

سوزش دل اور تپک سے اس کے ہوتا ہے یقیں
پکے پھوٹے منہ کرے ایک دن یہ پھوڑا جا ہے

۱۸۳۲　　دیوان رند ، ۱ : ۲۲۶

بالوں میں جوئیں پڑ گئیں یا سر میں پھوڑے پھنسیاں ہیں .

۱۹۰۶　　الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۹۱

۲. کسی درخت کا ابھرا ہوا بیرونی حصہ جو کسی بیماری کے سبب سے ہو .

جب درخت کے بیرونی حصہ کی جانب بیماری ظاہر ہوتی ہے تو متاثر حصہ کو پھوڑا کہتے ہیں .

۱۹۰۷　　مصرف جنگلات ، ۹۳

[س : سپھوٹکہ स्फोटक]

— بہنا ف م .

پھوڑے سے مواد جاری ہونا (نوراللغات) .

— بیٹھ جانا محاورہ .

پھوڑے کا مندمل ہو جانا (نوراللغات) .

— پکنا محاورہ .

دنبل کا زرد اور سفید ہو کر نرم ہو جانا ، پھوڑے کا پیپ سے بھر جانا .

دل میں وہ پھوڑا نہیں اپنے کہ پک کر پھوٹ جائے
تو اگر جراح کہتا ہے کبھی جا پک گیا

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۳

کیفیت اس وقت دونوں کی یہ تھی کہ پھوڑا پکا پکایا تھا ، نشتر دیا اور پھوٹا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۹۱

— پھنسی (— ضم پ ، سک ن) امث .

جلدی بیماری جس میں چھوٹے اڑے زخم پیدا ہو جاتے ہیں .

روہیلا پھوڑے پھنسی میں مبتلا ہے ، خدا اس کو صحت دے .

۱۸۶۵ خطوط غالب ، ۹۹

کھائیں مٹھائیاں ، آپ منہ سڑے گا ، پھوڑے پھنسیاں نکلیں گی .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۶۷

[پھوڑا + پھنسی (رک)]

— پھوٹنا محاورہ .

۱. رک : پھوڑا بہنا ، پھوڑے کا پک کر پھٹ جانا اور پیپ جاری ہونا .

میرے پاؤں میں پھوڑے نکل آئے اور پکے اور پھوٹے .

۱۹۰۷ محسن الملک ، مکاتیب ، ۳۰

۲. (مجازاً) بری بات ظاہر ہو جانا .

یہ پھوڑا جو پھوٹا تو اچھا نہ ہوگا
سمجھ بوجھ کر دل دکھانا ہمارا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۸

— ٹپکنا محاورہ .

پھوڑے میں ٹیس ہونا ، زخم میں ٹیس اٹھنا .

پھوڑا ٹپک رہا ہے جگر کا کہیں اسے
اے یاد نشتر مژۂ آبدار چھیڑ

۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۷۷

کلیجے میں ٹیس اٹھتی ہے سانس لیتے
ٹپکتا ہوا جیسے ہو کوئی پھوڑا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۲۰

— چھیڑنا محاورہ .

پھوڑے میں نشتر دینا ؛ کوئی تکلیف دہ واقعہ بیان کرنا .

انہوں نے اس کے دکھتے ہوئے پھوڑے اس طرح چھیڑے کہ لوگ بلبلا اٹھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰۲

— رسنا محاورہ .

پھوڑے سے تھوڑا تھوڑا مواد نکلنا .

وہ اشکبار ہوں پھوڑا جو دل کا رستا ہے
پیوٹا بنتا ہے چشم پر آب کا پھوڑا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۲۰

— لپکنا محاورہ .

پھوڑے میں جلن ہونا ، رک : پھوڑا ٹپکنا .

کلیجہ رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے
ادھر پھوڑا لپکتا ہے اودھر شعلہ لپکتا ہے

۱۸۶۳ عاشق لکھنوی ، د ، ۲۶۶

— نکلنا محاورہ .

پھوڑا پیدا ہونا .

ایک روایت ہے کہ جب ظلم وستم حد سے گزریگا تو انکے منہ میں پھوڑا نکلے گا ، اس سے ہلاک ہونگے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۸

پھوڑ ڈالنا ف م .

رک : پھوڑنا : افشا کرنا ، ظاہر کرنا ، راز کہہ دینا .

پھوڑ ڈالے گا کوئی پچتاویگا .

۱۶۷۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

پھوڑ لینا ف م .

رک : پھوڑنا ؛ کسی کو اس کے ساتھیوں سے الگ کر کے اپنے ساتھ ملانا ، اپنا ہمنوا بنانا .

ایک آدھ کوں رعایت کر کے پھوڑ لے اور کسو طرح منصوبہ سے ان میں آپس میں بگاڑ ہو جائے تو سب سے بہتر ہے .

؟۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۶

اس مالا کو بھی میں نے پھوڑ لیا ہے تھوڑی دیر میں اس کو بھی بلواتا ہوں .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۳۷۳

جب انھیں پتہ چلا کہ داروغہ جی نے کئی آدمیوں کو پھوڑ لیا ہے تو در پردہ سلسلہ جنبانی کرنے لگے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۸

پھوڑنا (و مج ، سک ڑ) ف م .

۱. پھوٹنا (رک) کا تعدیہ .

۲. (i) (کسی سخت یا کراری چیز کو) توڑنا ، شکستہ کرنا ، ٹکڑے کرنا .

کہ نیں ہے جیو کسی کا توڑنا خوب
کہ نیں ہے شیشۂ دل پھوڑنا خوب

۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۱

سیمرغ کے انڈے اسے ماتے ہیں سو انھوں کوں پھوڑ پھوڑ کر کھاتا ہے .

؟۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳

دونا مغرور کر دیا ان کو
پھوڑ دوں آئنہ سکندر کا

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۲۰

یہ فرہاد جو عمر بھر پتھر پھوڑتا رہا ہے پھوڑتا رہے گا .

۱۹۳۶ آگ ، ۱۳۳

(ii) (جلد والی چیز کا) پھاڑنا ، (ضرب یا ٹکر سے) زخمی کرنا .

پیش لاگا داڑی توڑ   لوہو نہایا سر منہ پھوڑ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۶۵)

آدمی نے عقل چھوڑیا دیوانہ ہوا اپنا سر اپے پھوڑیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶

آپ ہیں دیوانہ پھوڑے ڈالتا ہوں اپنا سر
دست نازک سے نہ مجھ پر اے صنم پتھر اٹھا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲

اچانک جو سر اپے جگہ جھک رہا تھا
اسے آرزو ان کی چوکھٹ سے پھوڑا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۲

(iii) سوراخ کرنا ، چھیدنا .

سوکے تیراں بار ہیں یا فن تیر انداز کے
جا دل کوں پونچے ہیں مرے سب پھوڑ ہوتے کا سپر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۵۶

(iv) بگاڑنا ، خراب کرنا .

ساغر مے سے غرض کیا محتسب
پھوڑنے کو میری قسمت ہے اہمت

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۸۷

(v) (آنکھ کے ساتھ) اندھا کرنا ، بینائی ضائع کرنا .

آنکھ پھوڑوں گا جو آنسو نظر آیا سبھ کو
کھل کے رونا نہ کبھی اے دل پنہان میرے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۵۳

(vi) (راز) ظاہر کرنا ، افشا کرنا ، مشتہر کرنا .

جی من میں بات رکھیا تھا چھپا کہ غواصی
سو تج برت کے خیالاں وو بات پھوڑے سب

؟۱۶۳۸ غواصی ، ک ، ۱۱۵

[س : سپھٹ स्फुट]

پھوڑنی (و مج ، سک ڑ) امث .

توڑنے کا ایک آلہ (جامع اللغات) .

[س : سپھوٹنی स्फोटनी]

پھوڑوانا (و مج نیز مع ، سک ڑ) ف م .

پھوڑنا (رک) کا تعدیہ .

نہ دیکھ لیتے انھیں اک نظر جو پیار سے ہم
تو اپنی آنکھیں نہ پھوڑواتے انتظار سے ہم

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۵۱

پھوڑی (و مج) امث .

ایک مرض کا نام (ماخوذ : نوادر الالفاظ) .

[پھوڑا (رک) کی تصغیر]

پھوڑے کا منھ (و مج ، ضم م ، مغ) امذ .

پھوڑے میں وہ جگہ جہاں سے وہ پھوٹتا ہے .

تیری فرقت میں گویا منہ بنا رکھا ہے پھوڑے نے
خفا ہے میرے پہلو میں دل ناشاد کیا باعث

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۸۲

ایسا پھوڑا ان ران یا کوکھ میں منہ کرنے کا رجحان رکھتا ہے .

۱۹۲۳ احشائیات ، ۲۲۳

پھوس (۱) (و مع) : ~ پھونس .

(الف) امذ .

۱. سوکھی ہوئی لمبی گھاس جو اکثر چھپر چھانے میں کام آتی ہے .

تو شعلۂ آتش ہے میں ہوں جوں خس و خاشاک
بس آگ تعجب نہیں گر پھوس جلادے

۱۷۸۵ حسرت جعفرعلی ، ک ، ۵۵۲

اول اس نے گھاس پھوس کے مکان بنانے پھر خیمہ و خرگاہ ایجاد کیے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۶۷

داروغہ جی کے پھوس کے بنگلے میں لیٹا .

۱۹۳۶ پریم چند ، مضامین ، ۲۹

۲. ہلکا تمبا کو ، تمبا کو جو کڑوا نہ ہو (فرہنگ آصفیہ) .

۳. (مجازاً) کوئی چیز جو کمزور یا پرانی ہو ؛ فضول چیز (جامع اللغات) .

(ب) صف .

۱. (بڈھا (یا بوڑھا) کا تابع) بہت بوڑھا ، ضعیف (بالعموم سا/سی کے ساتھ) .

چادر و برقع میں خوش قامت بنا ہووے چھپی
کھول کر منھ کو جو دیکھے تو ہے بڑھیا پھوس سی

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۲۳۹

گاؤں کا رئیس بالکل بڈھا پھوس ہو گیا ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۳۸

۲. (مجازاً) جلد جل جانے والا (نوراللغات) .

[س : وش वुष]

ــ کا پُولا (ــ و مج) صف .

کمزور اور بوڑھا (جامع اللغات) .

ــ کا تاپنا محاورہ .

تھوڑی دیر آرام کرنا ؛ بے بنیاد کام کرنا ؛ کمینے سے فائدے کی امید رکھنا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

ــ میں چنگاری ڈالنا محاورہ .

رک : پھوس میں چنگاری ڈالنا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

ــ ہونا محاورہ .

بہت بوڑھا ہونا .

اس وقت وہ بڈھا تھا اور اب تو اور بھی پھوس ہو گیا ہے .

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۵۹۲

پھُوس (۲) (و مج) امذ .

رک : پوس (پلیٹس) .

[ہ : پھوس फुस]

پُھوسْرا/پُھوسْڑا (و مج ، سک س) امذ ؛ ~ پھونچڑا ، پھونسڑا .

۱. (i) ریشم ، لکڑی ، کاغذ یا کپڑے کا ریشہ ، ریشہ جو دھاگے کے بٹ کھل جانے کی وجہ سے سرے پر نکل آتا ہے .

جنوں میں اب تو دھجی سا بدن ہے
اگر ہے بھی تو کوئی پھوسڑا ہے

۱۸۶۹ سخن بے مثال ، ۱۳۱

کتابی صفائی سے ہو ورنہ پھوسڑے نکلے ہوئے بد زیب معلوم ہوں گے .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۱۳۱

(ii) پھل کے اوپر کا باریک بال (جامع اللغات) .

۲. (تحقیراً) اولاد ، بچہ .

خیر سے ہیں کون سے سیکڑوں بچے ، لے دے کر ایک پھوسڑا اللہ نے دیا ہے .

۱۹۳۹ روزۂ مینا ، ۵۱۳

۳. کوڑا کرکٹ ؛ چیتھڑا پوتڑا ؛ حقیر لباس ، لنگوٹی (پلیٹس) .

[ہ : پھوسرا/پھوسڑا फुसरा/फुसड़ा]

ــ دینا محاورہ .

قلم لکڑی کاغذ یا کپڑے وغیرہ کا ریشہ نکل آنا .

شوستری قلم . . . صفحے کے صفحے کھینچ ڈالے کیا مجال جو نوک چرڑی ہو یا گھسے یا پھوسڑا دے .

۱۹۳۲ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۶

پھوسْکا (و مج ، سک س) امذ .

چھالا ، پھنسی ؛ سوجن ، ابھار ؛ کوئی پھولی یا ابھری ہوئی چیز (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : پھوسکا फोसका]

پُھوسْلانا (و مج نیز ضم ، سک س) ف م (قدیم) .

رک : پھسلانا .

پھر حال پھوسلا چلالے اونے سجایا اوسے ایک جنگل منے

۱۶۳۵ مینا ستونتی (ق) ، ۳۶

پُھوسی (و مج) امث .

بھوسا ، سیوس ، کوڑا کرکٹ ؛ جھوٹی بات ، بے بنیاد قول (نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

[رک : پھوسی]

... پھوسی (و مج) امث .

آہستہ بولنے سرگوشیاں کرنے چپکے چپکے کان میں باتیں کرنے کی حالت ، کانا ، کان (رک) کے ساتھ بطور جزو دوم مستعمل .

منافق مسلمانوں کے ڈر سے کھول کر تو کچھ نہ کہتے مگر کانا پھوسی یا اشاروں سے کام لیتے .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۲۵

قاعدہ یہ ہے کہ بادشاہ کے دربار میں کانا پھوسی نہ کرے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۵۲

اگر کانا پھوسی کے طور پر آہستہ آہستہ بولے تو بھی سنائی دیتی ہے .

۱۹۲۰ مسماع الصدر ، ۲۵

[رک : پُھس (حکایت الصوت) سے]

پُھوک (۱) (و مع) امذ .

ایک قسم کا پشمینہ (آئین اکبری ، ۱ : ۱۸۱) .

[؟]

پُھوک (۲) (و مع) امث .

رک : پھونک .

حنیف شاہ کوں حضرت گلے لائے کر
لگے پھوک اڑنے زخم کے اوپر

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (عکسی) ، ۱۸۳

ارے پپیہا باورے آدھی رین مت کوک
دھیرے دھیرے سلگتی تو کیوں دیتی پھوک

۱۸۷۲ معاملہ خاتم النبیین ، ۱۹۲

ہلکا پتا پھوک سے کوسوں دور جائے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۳

پھوک (۱) (و مج) امث .

۱. کسی چیز کا ست رس یا گودا نکال لینے کے بعد جو خشک مادہ رہ جاتا ہے ، فضلہ ، سفل .

جیسے کوئی . . . ایکھ میں سے رس کو چوس کر پھوک کو پھینک دیتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۳۷

چبائے ہوئے دانوں کا پھوک دوسری تشتری میں پڑا تھا .

۱۹۳۳ نقش و نقاش ، ۱۵۰

۲. (i) میٹھا بد ذائقہ یا بے گھی کا کھانا (نوراللغات) .
(ii) ایسا سن رسیدہ جو بہت کم زور اور ناتواں ہو .

یونیورسٹی ہال سے نکلے تو نڈھال . . . گویا کسی نے پکڑ کر ست کھینچ لیا نرے پھوک رہ گئے .

۱۹۲۳ دیوان بشیر ، دیباچہ ، ۶

۳. (مجازاً) بے مصرف اور فاضل شے .

مولوی مستجاب کی تقریظ لب لباب اور نفس کتاب پھوک .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۶۸

جو پھر کر آیا نکما پھوک کسی کام کا نہ رہا .

۱۹۰۳ مکاشفات آزاد ، ۵

[س : اپسکرہ : स्फक्कर]

پھوک (۲) (و مج) .

(الف) صف .

۱. رس یا اثر نکلا ہوا ، نچڑا ہوا .

جوش کا پانی پھینکنے سے مقوی تاثیر نکل کر پانی میں چلی جاتی ہے اور کھانے کے لیے پھوک . . . رہ جاتا ہے .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۲۹

۲. خالی ، کھوکھلا ، تھوتھا ؛ بے وزن ، ہلکا ، نرم ، ملائم ؛ سادہ ، صواماتہ (جامع اللغات) .

(ب) امث .

کھوکھلا پن ، خلا ، جوف ؛ تیر کی چٹکی ، سوفار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[پ : پھوک फोक]

پھوک (۳) (و مج) صف .

(دلالی) چار .

پھوک آنہ (= چار آنے) .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳

[مقامی]

— اوپن (و مج ، کس پ) امذ .

(دلالی) چار روپے (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳) .

[مقامی]

پھوکا (و مج) صف مذ ، ؛ مث : پھوکی .

پولا ، اندر سے خالی (مجوف) ؛ نرم ، ملائم ، ہلکا ، سبک .

اس کے سکوں میں نہ کوئی آسودگی تھی اور نہ جسمانی راحت ، پھوکے پھوکے بچوں والے ہاتھ .

۱۹۶۸ 'فنون' اپریل ، ۳۰

[پ : پھوکا फोका]

پھوکَٹ (و مج ، فت ک) صف .

۱. مفت ، بغیر قیمت یا عوض کے (بیشتر کا ، کی اور میں کے ساتھ) .

بے سب کوں لالچ شکر ادھر کا چکھن و لیکن پھوکٹ نہ مل سی

۱۶۶۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۷

۲. مفلس ، قلاش .

ایسا کون بھی مرشد پاج تمہاری میری نہ بات
میں سو کوں پچارن مج پھوکٹ آوے ہات

۱۳۳۰ شمس العشاق ، ۳۲

۳. بیکار ، ناکارہ (شے یا فرد) ؛ نکما ، نالائق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[پ : پھوکٹ फोकट]

ـــ کا م ف .

بے قیمت ، مفت کا .

اتنا وقت پھوکٹ کا تو نہیں تھا .

۱۹۲۷ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۶ : ۹

ـــ میں م ف .

مفت میں ، بلا معاوضہ .

دل کا سودا ہوا تھا بوسے پر تم نے لی میری جان پھوکٹ میں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۶

غرضکہ موٹر پھوکٹ میں رکھ چھوڑی ہے .

۱۹۵۴ پیر نا بالغ ، ۷

پھُوکَر (و مج ، فت ک) امذ .

عقلمند ، ہوشیار ، نوجوان (پاپشی) .

[ہ : پھُوکر फ़क्कर]

پھُوکَر مُول (و مج ، فت ک ، سک ر ، و مع) : ~ پھکر مول .

رک : پشکر مول (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۵) .

پھوکَڑ (و مج ، فت ک) امذ .

رک : پھوک (پاپش) .

[س : اپسکرہ अपस्कर]

پھوکَس (و مج ، فت ک) امذ .

رک : پھوک .

پکے آڑووں کو مل کر پانی لے کر رات کو رہنے دیں تا کہ اس کا پھوکس تلے بیٹھ جائے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۶۳

[ہ : پھوکس फोकस]

پھوکَل (و مج ، فت ک) صف .

۱. **کھوکھلا ، خالی .**

اس کے ہات میں ایک موٹی لکڑی تھی ، اسے پھوکل کیا ہور اس میں چھپا ڈالیا .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۹۶

اس کانٹھی کے اطراف ایک پھوکل بندھی ہے جس میں چکناٹ . . . لانی روغن بھرا ہے .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۰

۲. **کُھکَّل ، مفلس** (نوراللغات) .

[ہ : پھوکل फोकल]

ـــ کَتّا (ـــ فت گ ، شد ت) امذ .

ربر کی کھوکھلی نلی .

انڈین ربڑ کا پھوکل کتا لے کر رحم کی نالی کے اندر رکھنا .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۲۰۳

[پھوکل + کتا (رک)]

پھوکلا (۱) (و مج ، سک ک) صف مذ ؛ مث : پھوکلی .

نرم ، پولا ، اندر سے خالی ، کُھکَّل .

اس لیے کہ وہ زمین پھوکلی اور متخلخل ہو جاتی ہے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۳۳

[ہ : پھوکلا फोकला]

پھوکلا (۲) (و مج ، سک ک) امذ .

(دلالی) چودہ .

پھوکلا آنے (= چودہ آنے) .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳

[مقامی]

ـــ آنے آکلا (ـــ فت ا ، سک ک) امذ .

(دلالی) ایک روپیہ چودہ آنے (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳) .

[مقامی]

پھوکلا (۳) (و مج ، سک ک) امذ .

کسی پھل وغیرہ کے اوپر کا چھلکا (شبد ساگر) .

[س : ولکل वल्कल]

پھُوکَن (و مع ، فت ک) امث (قدیم) .

رک : پھونک .

سرافیل کی ایک پھوکن سے
اونھینگے اس خواب کے سب جلے

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۶۳

ـــ ہارا صف (قدیم) .

پھونکنے والا .

ابر لیایا سینے نے دم کرہ ناے
پھوکن ہارے کا دم کیا بند ناے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۲۰

اسے کوئی پھوکن ہارا ہوا تو اسی تھوڑا گسپت اوس کے اوپر ڈلتا .

۱۷۶۳ چہ سرہار ، ۹۵

[پھوکن + ہارا ، لاحقۂ صفت]

پُھوکْنا (۱) (و مع ، سک ک) ف م .

۱. رک : پُھونکنا .

سو اس مکھ نے جان لک جو پھوکے جلے
کچا ہور سکا اس نے مل کر جلے

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۴۷

پھینے سے اس لب جان بخش میں اعجاز تھا
پر اڑانے کو اگر پھوکا کبوتر بن گیا

۱۸۴۲ عاشق ، فیض نشان ، ۷

اس کو جب تک پھوکو گے نہیں وہ آگ اس کوئلے میں مشتعل نہ ہوگی .

۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۳۷

۲. (ہندو) ارتھی میں آگ لگانا .

مردہ اب یہاں نہیں پھوکا جاتا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۰

۳. آیت قرآنی یا کوئی دعا ، منتر وغیرہ پڑھکر دم کرنا ، زبان میں تاثیر ہونا .

سو یاقوت و الماس ہور باج کے
کرے ہوک سو پھوک جوں کاچ کے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۲

بزاں ہاتھ پر اپنے شہ پھوک کر
پھرایا مرے پیٹ اور پیٹھ پر

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۶۹

۴. اندر ہی اندر جلانا ، گرمی کا احساس کرنا .

پھوکے دیتی ہے مجھے گرمی سے اے ساقی
اشک آنکھوں میں ہے آتش پنہاں کیا کیا

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۱۸

پُھوکْنا (۲) (و مع ، سک ک) امذ (قدیم) .

رک : پُھکنا .

پھوکنے کی گردن میں تخریش ہوتی اور ساتھ اس کے چلنے کی ناطاقتی کی بیماری .

۱۸۳۸؟ اصول فن قبالت ، ۵۳

پُھوکْنی (و مع ، سک ک) امث .

رک : پُھکنی .

اهٹی کی پھوکنیاں پھوکیا ہوں دل سوں
اسی نے ہیں تیرے نیناں پر افسوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۹

پُھوکْنے کے نہ پھانکنے کے ، ٹانگ اٹھا کے ناپنے کے کہاوت .

خود غرض کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۳۰) .

پھوکہ (و مج) امذ : ~ پھوکے .

رک : پھوک .

سالک عارف عاشق لوک
وصال ان یہ سارے پھوکہ

۱۵۸۲ رموز الواصلین ، ۱۰

وہ یہ فرمایا کرتے تھے کہ میرا سالن پھوکہ ہے اور شعار خوف اور پوشاک اون .

۱۸۶۳ مذاق العارفین ، ۳ : ۲۳۹

پھوکی (و مج) امث .

نرم زمین جس میں ہل آسانی سے چل سکے (جامع اللغات) .

[پھوک (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

پھوگ (۱) (و مج) امذ .

رک : پھوک .

میوؤں کی آبداری اور شادابی کا یہ عالم ہے کہ منہ میں ڈالو تو شربت ہوتے جاتے ہیں ۔ پھوگ کا نام نہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۹۱

پھولوں میں سے جب بیج نکال لیا جائے تو باقی کھکھر نما پھوگ میں بھی کافی خوراک کے لئے بہت عمدہ اجزا ہوتے ہیں .

۱۹۴۳ زراعت نامہ ، جون ، ۱۷۳

پھوگ (۲) (و مج) امذ .

ایک درخت جس کی لکڑی استعمال ہوتی ہے .

نچلی سطح کے میدانوں میں پھوگ . . . کے درخت کثرت سے ملتے ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۶۳

[مقامی]

پُھوگانا (و مع) ف م .

پُھلانا ، سُجانا .

ایسی دوایاں انتڑیوں کو اشکاتے اور پھوگاتے ہیں .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۹۵

[؟]

پھوگَٹ (و مج ، فت گ) صف (قدیم) .

رک : پھوکٹ .

جلتی کا تو ایم نوھی ای توشا پھوگٹ کھایا
اس دھات عمر خرچ کیا سب آخر پھر پچتایا

۱۵۹۱ جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۳/۳۲

پُھوگْنا (و مع ، سک گ) ف ل (قدیم) .

پھولنا ، کھلنا ، شگفتہ ہونا ؛ (مجازاً) نہایت خوش ہونا .

پھر گیا پور آیا رگے رگ پران
بلما کھونک تھا سو ہوا پھر جوان

١٦٢٥　　سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٤٦

[؟]

پھول (١) (و مع) .

(الف) امذ .

١.(أ) پودے کا تناسلی عضو جس میں ایک یا ایک سے زیادہ پتیاں ہوتی ہیں ، پودے کا رنگین (سبز کے علاوہ) حصہ جو بعد میں تخم یا پھل کی شکل اختیار کرلیتا ہے ، گل ، کسم .
گل ، پھول .

١٦٣٣　　بحر الفضائل ، بلخی (مقالات شیرانی ، ١ : ١١٩)

سب پھولاں کی باس میں سہکار مجھ پھول کا نہیں
لذت اس جھلکار کا چیپا ہے مجھ من میں عجب

١٦١١　　قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٩٣

پھول اے بلبل نہ پھولوں پر دو روزہ ہے بہار
ایک جھونکے میں ہوا سب رنگ و بو ہوجائے گا

١٨٥٣　　مرآۃ الغیب ، ٩٧

پجاری جب مندر میں اپنی مورتیوں پر پھول چڑھاتا ہے تو وہ پھول اس کی انکسار عبودیت کا مظہر ہوتے ہیں .

١٩٣٢　　نقش فرنگ ، ١٨

٢. پھل بوٹے جو کپڑے پر کاڑھے جاتے یا بنائے جاتے ہیں .

اپنی قبائے اطلسی چاک ہی کیوں کرلوں نہ کی
پھول نظر پڑا کوئی یار کے جامہ وار کا

١٨٣٦　　ریاض البحر ، ٨

٣. چنگاری ، شرارہ ، پتنگا .

رنگیں نہ ہو جو خون دل داغدار سے
تلوار سے تری نہ جھڑے پھول سان پر

١٨٩٢　　جوشش ، د ، ٥٧

آتش بازی کے پھول تو آپ نے ضرور سنے ہونگے .

١٩١١　　محاکمۂ مرکز اردو ، ٢٣

٤. چراغ کی جلتی ہوئی بتی پر اڑے ہوئے گول دہکتے دانے جو ابھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ، گل (رک) .

جھونکا ادھر نہ آئے نسیم بہار کا
نازک بہت ہے پھول چراغ مزار کا

١٨٨٨　　صنم خانۂ عشق ، ٢٨

اے داغ روشنی ہے خدا داد طبع میں
بجھتے نہیں ہیں میرے چراغ سخن کے پھول

١٩٠٥　　داغ ، یادگار داغ ، ٣٢

٥. (مسلمان) مردے کی تیسرے دن کی فاتحہ جس میں پھول اٹھائے جاتے ہیں ، سوم ، تیجا (ان معنوں میں فعل جمع میں آتا ہے) .

الم سے اس کے سب آل نبی ملول ہوئے
علی کے تیجے کے ساتھ اس ولی کے پھول ہوئے

١٨٣١　　مراثی دلگیر ، ٦٥

غمی میں حاضری ، پھول ، دسواں بیسواں وغیرہ سب اس کے ہاں ہوتا ہے .

١٩٢٣　　احیاۂ ملت ، ٣٥

٦. (ہندو) مردے کی جلی ہوئی ہڈیاں (راکھ) جو گنگا یا کسی اور دریا میں بہانے کے واسطے لے جائی جاتی ہے .
ہندوؤں میں پھول مردے کی جلی ہوئی ہڈیوں کو کہتے ہیں جو تیسرے روز مرگھٹ سے چن کر گنگا جی لے جانے کے واسطے جمع کرتے ہیں .

١٩٠٥　　رسوم دہلی (سید احمد) ، ١

یارب نہ دفن کر کے احباب پھول جائیں
لے کر ہمارے خوش خوش گنگا کو پھول جائیں

١٩١٠　　میکدۂ سرور ، ٣٢

٧. دو آتشہ شراب .

آئی بہار تشنہ ہے ہوں پلادے پھول
اے مے فروش پڑ گئے کانٹے زبان میں

١٨٣١　　دیوان ناسخ ، ٢ : ١١٣

ساقی بھی تو پھول پلانے کا وقت ہے
مے خوار باغ باغ ہیں آمد گھٹا کی ہے

١٩١٥　　جان سخن ، ١١٩

٨. پیتل وغیرہ کی گھنڈی جو زیبائش کے لئے چوڑی یا کواڑ کے جوڑ وغیرہ پر جڑی جائے ، گلدار کیل .
(پیتل) عموماً قفلوں ، دروازوں ، دستیوں ، قبضوں ، پیچوں ، پھولوں اور گردانکوں . . . کے کام آتی ہے .

١٩٣٨　　اشیائے تعمیر ، ١٣٩

٩. کوڑھ کے سفید یا لال داغ جو پھلوری بھی کہلاتے ہیں .
برص یا کوڑھ کے دھبے . . . کو بھی پھول کہتے ہیں .

١٩١١　　محاکمۂ مرکز اردو ، ٣٣

١٠. کسی چیز کا ست ، جیسے اجوائن کا پھول (شبد ساگر) .

١١. (عو) اول دفعہ کا خون حیض ، رج ، حیض (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

١٢. سوکھے ہوئے ساگ بھنگ یا تمباکو وغیرہ کے پتے .
مجال ہے کبھی چھالیہ میں ردے کا ایک پھول تو پڑ جائے .

١٩٠٨　　صبح زندگی ، ١٣٣

سوکھی میتھی کے دو پھول ڈال دینے سے مچھلی کی بو اڑ جاتی ہے .

١٩١١　　محاکمۂ مرکز اردو ، ٩٠

۱۳. (i) کسی پتلی چیز کو جما کر سکھائے ہوئے ذرّے .
سیاہی پھیکی ہے دو پھول اور ڈال دو .
۱۹۱۱　　　محاکمۂ مرکز اردو ، ۲۳

(ii) (پھول کی شکل کی) بانوں کی کترنیں .
کہو بلبل سے کہ منقار کی لائے مقراض
پھول بانوں کے لیے ہیں وہ کترنے والے
۱۸۸۸　　　صنم خانۂ عشق ، ۲۱۳

۱۴. جست تانبے اور پیتل کی ملی جلی دھات ، (پھرت ، سونا چاندی) کانسی ، عوج ، گھڑ والی دھات ، کچدھات .
نجیب آباد میں پھول کے برتن . . . اچھے بنتے ہیں .
۱۸۸۳　　　جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۳٦
کانسی دھات کو بھی پھول کہتے ہیں .
۱۹۱۱　　　محاکمۂ مرکز اردو ، ۲۳

۱۵. (i) (مجازاً) نشتر کی نوک .
جوش سودا ہے خزاں میں فصد میری لی اگر
چھوڑ گیا ہے پھول دم میں نشتر فصاد سے
۱۸۸۰　　　قلق (نوراللغات)

(ii) وہ ہلکی سی دردراہٹ جو سان رکھنے کے بعد استرے وغیرہ کی دھار پر پیدا ہو جاتی ہے (ماخوذ : مہذب اللغات) .

۱٦. پیتل کا نشان جو ڈھال پر ہوتا ہے .
گرنے قاتل میں ہے چمن کی سیر
ڈھال کا پھول تیغ کا پھل ہے
۱۸٦٦　　　فیض ، د ، ۳۸۵
خوں کی شفق ہے تیرہ دروں کو بہار باغ
لاتا ہے تیغ تیز کا پھل پھول ڈھال کا
۱۹۰۰　　　دیوان حبیب ، ۳

۱۷. (مجازاً) بچہ دانی ، رحم (شبد ساگر) .

۱۸. گھٹنے کی گول ہڈی ، چپنی (ماخوذ : شبد ساگر) .

۱۹. متھانی (وہ ظرف جس میں دہی دودھ وغیرہ بلوتے ہیں) کے آگے کا حصہ جو پھول کی شکل کا ہوتا ہے جس سے الٹنے میں آسانی رہتی ہے (شبد ساگر) .

۲۰. رک : پُھلّی (آنکھ کی) .
زبان حال سے یوں کہتی رہی سوسن
کہ تیری آنکھوں میں دایم ہو پھول کا مسکن
۱۹۰۸　　　مخزن ، ۱۵ ، ۲ : ٦۷

۲۱. (پھول کی شکل کا) گہنا (جو کان میں پہنا جاتا یا ماتھے پر لگایا جاتا ہے) لونگ ، ٹیکہ .
پھول اس نے اپنے کان کا شب غیر کو دیا
ہاتھوں سے اس کے کھائیں گے ہم گل علی الصباح
۱۸۱۳　　　اروانہ ، ک ، ۱۹۲

۲۲. (مجازاً) بچہ (لڑکا یا لڑکی) .
وہ میں ہوں جس نے آپ کے پھول کو خاک میں ملایا .
۱۹۲۹　　　وداع خاتون ، ۱۵

۲۳. پھول کی شکل کا نقش یا نشان .
جہاں دیوان غزلیات ختم ہوتا ہے ، پھول بنا ہوا ہے .
۱۹٦٦　　　مقدمہ کلیات ذوق ، ۳۳

۲۵. تاش کے چار رنگوں میں سے ایک رنگ ، چڑی (مہذب اللغات) .

۲٦. ایسا گھوڑا جس کے پٹھوں یا دوسرے اعضا پر سفید داغ ہوں ، پھولا (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۰) .

۲۷. (طب) تصعید (Sublimation) وہ عمل ہے جس کے ذریعہ ایک ٹھوس کو پہلے آنچ کے ذریعہ بخار بنایا جاتا ہے اور پھر اس بخار کو ایک دوسرے برتن کی سطح پر ایک جماؤ کے طور پر منکثف کیا جاتا ہے خواہ یہ ایک تودہ کی شکل میں ہو ، جب کہ اس کو مصعد . . . کہا جاتا ہے . . . خواہ باریک سفوف نما حالت میں ہو ، جس کو پھول (Flowers) کہتے ہیں جیسے آنولہ سار گندھک (Flowers of sulphur) (علم الادویہ ، ۱ : ۱۸) .

۲۸. پھول کی شکل کے سونے چاندی کے ورق جو بادشاہوں اور دولھاؤں پر نچھاور کرتے ہیں (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۲٦) .

۲۹. لوہے کا چھلا جو دھرے یا کسی سوراخ میں لگا ہوتا ہے ؛ سوراخ دار نٹ .
فولادی خراد شکنجہ . . . ایک فولادی نٹ یعنی پھول میں گھومتا ہے .
۱۹۳۸　　　انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۷۸

۳۰. کاغذ یا کپڑے کا گل ؛ فیتوں کا گچھا ، فیتہ جو ٹوپی یا کوٹ کے بٹن میں لگایا جائے ؛ کیڑا جو گوشت یا زخم میں پڑ جائے ؛ نمک شورے وغیرہ کا سفوف جو دیوار پر جم جاتا ہے ، نونی ؛ سوجن (جامع اللغات) .

۳۱. (چوروں کی اصطلاح) کوئی پوشیدہ اور سنسان جگہ جسے چوری کے مشورے کے لیے جمع ہونے کو منتخب کر کے وہاں کوئی علامت بطور نشانی بنا دی ہو . عام طور سے کوئی پھول بنا دیا جاتا ہے اور یہی علامت وجہ تسمیہ ہے (اپ و ، ۸ : ۱۷۹) .

(ب) صف .
ہلکا ، سبک .
نظروں میں تولتے ہیں اسی وجہ سے آنکھیں
ہوتے ہیں عضو پر بت نازک بدن کے پھول
۱۹۰۵　　　داغ ، یادگار داغ ، ۳۱

[س : پھُوَن फुल्ल]

ــ اپنے ہی باغ میں خوب کھلتا ہے کہاوت .

شگفتگی اور مسرت دلی اپنے ہی ہم جنسوں سے خوب ہوتی ہے (نجم الامثال) .

ــ اُتارنا محاورہ .

پھول اترنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

ــ اُترنا محاورہ .

پودے سے پھولوں کا چنا جانا ؛ شاخ سے پھولوں کا توڑنا یا جھڑنا .

جذب لحد کہاں کل باغ جناں کہاں
کس کس جگہ چڑھے ہیں کہاں سے اتر کے پھول

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

ــ اُٹھانا محاورہ .

فاتحہ سوم میں شرکت کرنا (سوم کے روز لوگ ایک ایک پھول پر سورہ فاتحہ پڑھ کر ایک کشتی میں رکھتے جاتے ہیں پھر یہ پھول مردے کی قبر پر چڑھائے جاتے ہیں) .

پاس ادب سے پھول اٹھاتا نہیں کوئی
ناحق شریک تیجے میں وہ گلبدن ہوا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۰۳

بعد مرگ اس نے اٹھائے میرے پھول
مجلس ماتم میں شرکت ہو گئی

۱۹۱۰ خوبی سخن ، ۸۲

ــ اُٹھنا محاورہ .

سوم کی فاتحہ کا ختم ہونا ؛ فاتحۂ سوم ہونا .

دیا جب پھول توڑے ہجر ہیں پھول اٹھ گئے میرے
مرا قل ہو گیا سنتے ہی قلقل کی صدا ساقی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۸۰

ــ اُٹھوانا محاورہ .

پھول اٹھانا (رک) کا تعدیہ .

نہ پڑھیں فاتحہ نے پھول مرے اٹھوائیں
ہاں مگر آخری دیدار تو دکھلا جائیں

۱۸۶۳ واسوخت رعنا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۲۵۷)

ــ آملہ (ـــ سک م ، فت ل) امذ .

ایک قسم کی گھاس (جامع اللغات) .

[پھول + آملہ (رک)]

ــ آنا محاورہ .

۱. درختوں میں پھول لگنا (نوراللغات) .
۲. حیض آنا ، عورت کا بالغ ہونا (نوراللغات) .

ــ آئے ہیں تو پھل بھی آئے گا کہاوت .

(پھل آنا = بچہ جننا ، اولاد والی ہونا) عورتیں آپس میں دوسری بے اولاد عورت کی تسلی کے لیے کہتی ہیں (نجم الامثال ؛ نوراللغات) .

ــ بار امذ .

پھول اور پھل .

سو یوں کچھ وہاں پھول بار آئے تھے
سبز پوش ڈالیاں پہ جھولائے تھے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۱

[پھول + بار (رک)]

ــ باڑ امذ (قدیم) .

پھلواری ، گلشن .

تج زلف ات کھبالے دستے ہیں خط پہ یوں جیوں
پھول باڑ میں کنڈل کھا ساری زہر پڑیا ہے

۱۶۷۹ دیوان سلطان شاہ ثانی ، ۳۹ الف

[پھول + باڑ (رک)]

ــ باڑا امذ .

رک : پھول باڑ .

جو یک دیس نکل میں سحر گاہ کر
چلیا پھول باڑے کدن خیال دھر

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۰

[پھول + باڑا (رک)]

ــ باڑی امث .

رک : پھول باڑ .

کیتک دیس تا پاے یک قطرہ آب
ہو یاں ہیں جتی پھول باڑیاں خراب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲۹

[پھول + باڑی (رک)]

ــ باغ امذ .

رک : پھول باڑ .

انکھاں تیریاں نرگس ہیں روشن چراغ
کھلیا ہے ترے تن کا ہو پھول باغ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۲

[پھول + باغ (رک)]

— باغ ہی میں خوب کھلتا ہے کہاوت .

رک : پھول اپنے ہی باغ الخ (جامع اللغات) .

— بالیاں (— کس لیز، سک ل) امث .

ایک زیور کا نام ، جو کان میں پہنتے ہیں (مقالات ، شیرانی ، ۲ : ۲۱) .

[پھول + بالیان ، بالی (رک)]

— بجھنا محاورہ .

شرارہ بجھنا .

اے داغ روشنی ہے خدا داد طبع میں
بجھتے نہیں ہیں میرے چراغ سخن کے پھول

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات)

— برسانا محاورہ .

۱. (اظہار عقیدت کے طور پر) پھولوں کی بارش کرنا ، پھول نچھاور کرنا ؛ بہت زیادہ تعظیم و تکریم بجا لانا .

عرق انفعال پیشانی سے ٹپک ٹپک کر سر پر سہرا باندھتا ہے اور خوں چکاں آنسو پھول برساتے ہیں .

۱۹۲۰ روح ادب ، ۱۵۳

۲. رنگینی و شگفتگی بخشنا ، پر بہار بنانا .

معلوم ہوتا ہے کہ شگفتہ مزاج . . . شخص ہوگا . . . شوخی اور ظرافت اس کے کلام پر پھول برساتی ہوگی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۷۷

تصور کی نیرنگیاں کیا کہوں
جدھر دیکھئے پھول برسا گئیں

۱۹۳۶ اختر ستان ، ۶۸

۳. شیریں زبانی سے کلام کرنا ، دلآویز باتیں کرنا .

جو برسانیاں پھول تج لب نے رات
سو کیا ذوق تھا تج کنا مج پو بات

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۹

جس کی باتیں ابراہیم ، اسمٰعیل اور اسحاق جیسے نبیوں کی زندگی کے پھول برسا رہی تھیں ، خواب کی کیفیت سن کر خاموش ہوا .

۱۹۳۶ قرآنی قصے ، ۵۸

— بسانا محاورہ .

۱. (پیشہ پھلیری) خوشبودار پھولوں میں کسی چیز کو خوشبودار بنانے کے لیے رکھنا (گندیوں کی اصطلاح میں تلوں کو خوشبودار پھولوں میں رکھنے کے لیے بولا جاتا ہے اس عمل سے تلوں کا تیل خوشبودار ہو جاتا ہے جو سر کے بالوں میں لگانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے) (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۰۹) .

۲. شراب پلا کر مست کر دینا .

آورے میخانے سے نکلیں تو مہکتے نکلیں
پھول سے جامۂ ہستی کو بسا دے ساقی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۶

— بکھیرنا محاورہ .

کیف و لطافت پھیلانا .

حارثہ ، موسیقی کے پھول مجلس میں بکھیرتی تو مجسم معطر ہوتا .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۱

— بن (— فت ب) امذ .

رک : پھول باڑی .

توں پھل پور ہے تھانو تج پھول بن
توں سرو اور جاگا ہے تیرا چمن

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۴

تجھ رخ کا رنگ دیکھ خجل ہے چمن میں گل
جلتا ہے سوز رشک سوں ہر پھول بن میں گل

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۱۳

پھر لگی ہر دل میں اک تازہ لگن
لہلہایا حسرتوں کا پھول بن

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۶۹

[پھول + بن (رک)]

— بنیا (— فت ب ، سک ن) امث .

عمدہ قسم کا چاول ، چاول کی ایک قسم .

لایا جب داؤد خانی بانس پھول
پھول بھیرے پھول بنیا پھول پھول

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۶

[پھول + بنیا (؟)]

— بوٹے (— و مع) امذ .

۱. پھول اور پودے .

کہتے ہیں چمن کے پھول بوٹے
ہے رنگ کہ توبہ آج ٹوٹے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۴

۲. کپڑے کے نقش و نگار .

پھوٹ نکلا رنگ جسم یار کا پھول بوٹے بن گئے پوشاک کے

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۱۵۸

[پھول + بوٹے ، بوٹا (رک)]

— بِینا (— ی مع) امذ .

ایک قسم کا ناک میں پہننے کا زیور .

جواہر سیس ، پھول کرن ، پھول بینا ، موتی مالا ، دو لڑا کنٹھا .

۱۸۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ، ۳۲۵

[پھول + بینا (رک)]

— بھانگ (— مغ) امث ؛ ~ بھنگ .

ہمالیہ میں ہونے والی ایک قسم کی بھانگ کا نر پیڑ جس کی ٹہنیوں سے ریشے نکالے جاتے ہیں (شبد ساگر) .

[پھول + بھانگ (رک)]

— بھیجنا محاورہ .

بہ طور تحفۂ محبت پھول بھیجنا (پھول کی ایک خاص زبان ہے جس کے (مطابق) ہر پھول کے لیے اشارہ مقرر ہوتا ہے عاشق یا معشوق دوسرے کو خط لکھنے کے بجائے پھول بھیج دیتا ہے اور وہ مطلب سمجھ جاتا ہے) (جامع اللغات) .

— پات امذ .

پھول اور پتے .

تم میں ہر ایک چیز جدا ، ہر چان جدا
درتوں کے پھول پات جدا ہیں چمن جدا

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۷۷

[پھول + پات (رک)]

— پان امذ ؛ صف .

رک : پان پھول .

پھر طواف قیس جو آئی تھیں موزیاں
سو جابجا گئی ہیں وہ اب پھول پان چھوڑ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۶۲

تمہاری بزم میں ہولے سے میں چلا آیا
کرو نہ میرے لیے پھول پان کی تکلیف

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۲۹

[پھول + پان (رک)]

— پان چڑھانا محاورہ .

چڑھاوا چڑھانا .

جس دم چڑھائیں دائی کے سر پھول پان لوگ
اس وقت میرے ہاتھ پہ اپنا آکال ڈال

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۰

نظر پڑے وہ کہیں نوجوان دریا پر
خضر چڑھائیں گے ہم پھول پان دریا پر

۱۸۳۸ نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۰

— پان دینا محاورہ .

خاطر مدارات کرنا ، کھلانا پلانا .

عدو کی بزم ہے کچھ ان کی انجمن تو نہیں
وہ اپنے ہاتھوں سے کیوں پھول پان دیتے ہیں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۳۲

— پان سے نازُک ہونا محاورہ .

بہت نازک ہونا ، نازک بدن ہونا (جامع اللغات) .

— پان کی طَرَح اُلَٹ پَلَٹ کرنا محاورہ .

بیمار کی ہر وقت کی خبر لینا ، اچھی طرح تیمار داری کرنا ، خوب دیکھ بھال اور نگہداشت کرنا .

تین چار گھنٹے کے سفر میں تھکان کیسی اور وہ بھی کب کہ چاہنے والے ساتھ ہوں ہاتھوں ہاتھ لکھنؤ پہنچے پھول پان کی طرح الٹ پلٹ کی گئی .

۱۹۲۶ (نوراللغات) .

— پان کی گَدھی امث .

بچوں کا ایک قسم کا کھیل (نوراللغات) .

— پان ہونا محاورہ .

۱. بہت نازک بدن ہونا ، دھان پان ہونا .

بچے تو پہلے ہی پھول پان ہوتے ہیں ... اپلی گرمی دھوپ کا تڑاقا اللہ اپنا فضل رکھے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۹

۲. رک : پان پھول ہونا .

جو دو تم ہاتھ سے تو میرے لیے
زہر بھی پھول پان ہے گویا

۱۹۰۵ احسن الکلام ، ۵۳

— پَتّی (— فت پ ، شد ت) امث .

نقش و نگار ، بیل بوٹے (جو کاغذ یا کپڑے وغیرہ پر بناتے ہیں) (ماخوذ : نوراللغات) .

[پھول + پتی (رک)]

— پَتّے (— فت پ ، شد ت) امذ ، ج .

رک : پھول پتی .

چھری یا چاقو کی نوک سے پھول پتے تراش لیں .

۱۹۶۳ ناشتہ ، ۳۲

[پھول + پتے ، پتا (رک)]

— پتّیاں (— فت پ ، شد ت بکس) امث .

(نباتیات) پھول کے نچلے حصّے سے پہلے سبز پتّوں کا ایک گھیرا ہوتا ہے جو انفرادی حیثیت سے پھول پتیاں کہلاتی ہیں اور مجموعی حیثیت سے کمامہ (ماخوذ : پودے اور ان کی زندگی ، ۳۴) .

[پھول + پتیاں ، پتی (رک)]

— پتّیاں لگانا محاورہ .

حاشیہ آرائی کرنا ، کسی بات میں اضافہ کرنا .

اس میں یہ پھول پتیاں لگائی گئیں کہ حلال حرام جائز ناجائز مکروہ اور مباح وغیرہ کی مکمل فہرستیں بنائی گئیں اور ان میں خوب بندی کی چندی نکالی گئی .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۲۷

— پرینگ (— فت پ ، کس ر ، فت ی ، غنہ ، ضم گ) امذ .

ویدک کی کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ درخت کوکن اور مدنا پور اور دکھن کی طرف سیاون تک ہوتا ہے ، اس کے پھل کا قطر پون انچ کا ہوتا ہے اس کے پانچ پانچ کبھی سات سات اور کبھی تین تین ہی اتّے لگتے ہیں طبیعت سرد و خشک (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۶) .

[پھول + پرینگ (مقامی)]

— پڑنا محاورہ .

۱. شرارہ گرنا ، آگ لگنا .

آشیانہ میں درد بلبل کے — آتش گل سے آج پھول پڑا

۱۷۸۵ درد ، د ، ۳۷

صبا زیادہ نہ بھڑکانے آتش گلزار
پڑے گا پھول عنا دل کے آشیانے میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۹

۲. آنکھ میں پھُلی ہونا .

درد کی شدت سے آنکھ میں پھول پڑ جاتا ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۷

۳. (جسم پر) برص کے دھبّے نمایاں ہونا ، سفید سفید دھبے پڑنا ، داغ پڑنا (ماخوذ : نوراللغات) .

۴. پانی کا کھولنے کے قریب ہونا ، جوش آنے سے پہلے سنسناہٹ کے ساتھ چھوٹی چھوٹی بندکیاں نمودار ہونا .

ابھی پانی میں پھول بھی نہیں پڑے تھے کہ عرش ملسیانی نے کہا '' جانے ڈالو بھائی '' .

۱۹۶۳ جہانِ دانش ، ۳۵۱

— پڑے کلمۂ بددعا .

(ہو) آگ لگے ، تباہ و برباد ہو .

چننے نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑے پھول
اللہ کرے خانۂ گلچیں میں پڑے پھول

۱۸۷۸ بحر (نوراللغات)

پھول پڑے ایسی زندگی پر کہ . . . بات بھی نہ پوچھے اور میں اس کے دم کی دیوانی بنی رہوں .

۱۹۱۲ دوشیزہ لڑکی ، ۵۹

— پڑھانا محاورہ .

پھول پر (محبت الفت وغیرہ کے) عمل کا دم کرانا ؛ سوم کی فاتحہ پڑھانا .

پھول بھی دو نہ چڑھانے مری تربت پہ کبھی
ایسے سوکن نے دیے پھول پڑھا میرے بعد

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، ۳۵

— پلانا محاورہ .

شراب پلانا .

پلا دے پھول تا ہو بیکلی دور
نہیں بندھتا ہے زخم دل کا انگور

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۵۱۱

اٹھا ساغر پلا دے پھول ساقی
کہ پھر ابر بہار آئے نہ آئے

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۱۳۹

— پنکھ (— فت پ ، غنہ) امذ .

پنکھڑیاں بحیثیت مجموعی (ماخوذ : پودے اور ان کی زندگی ، ۳۴) .

[پھول + پنکھ (رک)]

— پینا محاورہ .

شراب پینا ، بادہ نوشی کرنا .

پھول پیتا ہے باغ میں وہ گل
بلبلوں کا جگر کباب ہے آج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۹

آئی ہے کیا ہماری طبیعت میں تازگی
پیتے ہیں ہم جو ہاتھ سے اس گلبدن کے پھول

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۲۷

— پھانٹے (— مغ) امذ ، ج (قدیم) .

پھول اور شاخیں .

خوشی کے کھلے پھول پھانٹے تمام
کئے شکر جیباں ہو کانٹے تمام

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۵

[پھول + پھانٹا (رک)]

— پھانک (— مغ) امذ .

پنکھڑی (قدیم اردو کی لغت) .

[پھول + پھانک (رک)]

— پھرنگ (— فت پھ ، ر ، غنہ) امذ .

رک : پھول پرینگ (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۶) .

[مقامی]

— پھلی (— فت پھ) امث .

ایک قسم کی گھاس (جامع اللغات) .

[پھول + پھلی (رک)]

— پھنکار (— ضم پھ ، غنہ) امذ .

سانپ کی ایک قسم ، اس کے بدن پر چوہے جیسے بال ہوتے ہیں جو کانٹے کی طرح چبھتے ہیں اور ان میں بہت زہر ہوتا ہے یہ سانپ دو گز لمبا ہوتا ہے جسے کاٹتا ہے اس کی آنکھ طولاً شق ہو کر ہاؤ گھنٹے میں جان نکل جاتی ہے ، گری بردار (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۳۹) .

[پھول + پھنکار (رک)]

— پھول کر کے چنگیر بھرتی ہے کہاوت .

تھوڑا تھوڑا بہت ہو جاتا ہے (نوراللغات) .

— پھولنا محاورہ .

۱. کلی کا شگفتہ ہونا .

پھول جب پھولا ہوا تب بھید اس کا آشکار
تھا نہاں غنچہ کے دل میں تجھ دہن کا خار خار

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۰

۲. رک : پھول کھلنا .

سہرے کا پھول پھولے ، ہم لوگوں کا بھی دل خوش ہو .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۳

— پھیکر (— ی مج ، فت ک) امذ .

ایک قسم کا سانپ کہ غصے کی حالت میں جب پھن پھیلاتا ہے تو چھوٹے سفید پھول اس کے جسم پر پڑ جاتے ہیں (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۳) .

[پھول + پھیکر ، پیکر (رک) کا بگاڑ ؟]

— تپاس (— کس ت) امذ .

سانپ کی ایک قسم یہ کالا تین ہاتھ کا لمبا ہے اور سفید گل کمر پر رکھتا ہے (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۲۰) .

[پھول + تپاس (رک)]

— توڑنا (— و مج ، سک ڑ) ف م .

رک : پھول چننا (جامع اللغات) .

بعض پھول کیاری ہی میں اچھے لگتے ہیں اس لئے مالی اکثر بچوں کے پھول توڑنے پر لڑتا ہے .

۱۹۷۰ رسالہ کیاری ، ۵

— ٹھہرانا/ٹھہرانا محاورہ .

رک : پھول مرجھانا ، شگفتگی جاتی رہنا .

بیچوں شمع جھلملا گئی اور پھول ٹھہرا گئے رات ختم ہوئی .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۳۰

— ٹہنی ہی میں اچھا لگتا ہے/ٹھیک رہتا ہے کہاوت .

ہر چیز اپنی اصلی جگہ میں ہی ٹھیک معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— جست (— فت ج ، سک س) امذ .

جست کو جلا کر بنائی ہوئی کھیل .

چاکسو مقدار ۲ ماشہ . . . پھول جست ۲ ماشہ . . . سب کو خوب کھرل کر کے مرہم بنائیں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۷۵

[پھول + جست (رک)]

— جھاڑو (— و مع) امذ .

وہ جھاڑو جو پانی کے کنارے اگنے والی گھاس کے ان تنکوں سے جن کے سروں پر پھول ہوتے ہیں بنائی جاتی ہے .

ایک عدد پھول جھاڑو اور ایک سمر پہاڑ لے کر فوراً آجاؤ .

۱۹۶۶ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۲۰ جون ، ۳

[پھول + جھاڑو (رک)]

— جھاڑی اسث (قدیم) .

پھلواڑی .

بلند آسماں نے توری مہاڑی
دنیا تیرے انگن کی پھول جھاڑی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۹۶

[پھول + جھاڑی (رک)]

— جھڑی/جھڑی (ـــفت جھ) اسث .

رک : پھلجھڑی .

چھوٹی ہر طرف پھولجھڑی دیکھیں
اوجالا ہوا سب سراندیپ میں

۱۷۵۶ قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۶۳

پھول جھڑی یا گلجھڑی ، یہ گلکاری میں نہایت خوش نما اور دل پسند چیز ہے .

۱۹۰۳ آتشبازی ، ۲۹

— جھڑنا محاورہ .

۱. (موسم خزاں میں) پھولوں کا گرنا (پلیٹس) .

۲. منھ سے دل پسنداور میٹھے بول نکلنا .

سجن بول تھے پھول جھڑتے ہیں جیو کے
عجب کیا جو اس باس سوں مج بھلاوے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۹

کس سے طرز نالہ سیکھی عندلیب
پھول جھڑتے ہیں تری منقار سے

۱۸۳۰ شہیدی ، د ، ۸۴

یہ موت اس کی ہے جس کے منہ سے پھول جھڑتے تھے .

۱۹۲۹ وداع خاتون ، ۱۹

۳. (طنزاً) عمدہ اور اچھی باتیں کہنا (بری باتوں کے لیے) .

نکلے چمن سے دیتے ہوئے گالیاں مجھے
جھڑتے ہیں پھول دیکھیے ان کے دہاں سے آیا

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۱۸

— جھڑے تو پھل لگے کہاوت .

پھل پھول کے درمیان سے پیدا ہوتا ہے جس وقت پھل بڑھنا شروع ہوتا ہے پھول گر جاتا ہے ، ایک شخص کا نقصان ہو تو دوسرے کا فائدہ ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— چڑھانا محاورہ .

(کسی کی قبر پر) پھول رکھنا .

تم جو دو پھول چڑھاو تو خوشی کے مارے
قبر کھل جائے یہ پھولے تن لاغر اپنا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۷

اتنا بھی نہ عاشق کو نظروں سے گرا ظالم
دو پھول چڑھانے سے تیوری نہ چڑھا ظالم

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۳۱

— چڑھنا محاورہ .

پھول چڑھانا (رک) کا لازم .

جئی تو پھول جھڑے ، مری تو پھول چڑھے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۰

— چکر (ـــ فت چ ، شد ک بفت) امذ .

(گھڑی سازی) گھڑی کا وہ پہیا نما پرزہ (چکر) جس کے ساتھ بال کمانی وابستہ ہوتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۶۳) .

[پھول + چکر (رک)]

— چکھانا محاورہ (قدیم) .

شراب پلانا .

ایک چھندایا ہو رمتواں کر کر اتکی ابری کھاوے
باج پلائیں کئے متوالے تس پر بھر بھر پھول چکھاوے

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۳۹

— چلنا محاورہ .

شراب نوشی ہونا ، دور مے کشی ہونا ، شراب پلائی جانا .

ضرور چاہیے گلشن میں شغل بادہ کشی
ملے نہ چین اگر ساقیا تو پھول چلے

۱۸۳۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۲

— چننا ف م ؛ محاورہ .

۱. پھول توڑنا ، پھول بیننا ؛ کامیاب ہونا .

چمن مہانے آکر چنیاں پھول گن
سو کانٹے کیرا زخم ٹک کھانے ان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۹

سدا نوبت عیش سنتے تھے ہم
سدا پھول مقصد کے چنتے تھے ہم

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۷

یہ آرزو نہیں رکھتے چمن میں پھول چنیں
ہوس ہے تنکے چنیں کوئے گلعزار میں ہم

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۲

سر اپنا میری آہ پہ دھنتے ہوئے
دو پھول مرے باغ سے چنتے ہوئے

۱۹۵۵ رباعیات امجد ، ۳ : ۲۳

۴. (ہندو) دریا میں بہانے کے لیے تیجے کے دن مردے کی ہڈیاں مرگھٹ سے اُٹھانا .

چنے پھول جا کر کے تعظیم سے
وہ دریا میں ڈال آیا تکریم سے

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۷

تو اپنے میکے جا کر مرنا پھر میں وہیں تیرے پھول چننے اور تیری موت پر افسوس کرنے کے لیے آؤں گا .

۱۹۳۲ گرہن ، ۸۷

ــ دار صف .

جس پر پھول بوٹے بنے ہوں .

سر پر نیلی پھول دار اطلس کی خمار .

۱۹۲۶ شرر ، فردوس بریں ، ۷

[پھول + دار (رک)]

ــ داری امث .

(نباتیات) پودے کا وہ حصہ جس پر پھول لگیں .

پھول داری پر ہر سال ایک تا تین پھول لگتے ہیں .

۱۹۰۶ چارے ، ۵۶۵

[پھول + داری (رک)]

ــ دان/دانی امذ ؛ امث .

ظرف جس میں پھول سجائے جاتے ہیں ، گل دان .

گلابی پھول دان موم کا بنا ہوا اور وہ بھی گلابی .

۱۸۹۳ بی کہاں ، ۹

اگر پھول چھوٹے ہوں تو انھیں ایک جگہ جمع کر کے پھول دانیاں بنائی جاتی ہیں .

۱۹۳۱ پودے اور ان کی زندگی ، ۳۶

[پھول + دان/دانی ، لاحقۂ ظرف]

ــ دَھرْنا محاورہ .

رک : پھول چڑھانا .

کس روز آئے فاتحہ پڑھنے وہ قبر پر
کس دن مرے مزار پہ دو پھول دھر گئے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۱

ــ ڈالْنا محاورہ .

۱. آگ کا پتنگا ڈالنا (جامع اللغات) .

۲. کپڑے وغیرہ پر پھول پتی بنانا .

پھول ڈالے ہیں ہزاروں رنگ کے کیا کلبدن
التماس سرقی ہیں تیری آستیں کی چال پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۵۰

۳. (قبر پر) پھول چڑھانا .

صدمہ نہ پہنچے کوئی میرے جسم زار پر
آہستہ پھول ڈالنا میرے مزار پر

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۳۸۷

ــ ڈَنْڈی (ــ فت ڈ ، سک ن) امث .

پودے کا وہ شاخ نما لمبا حصہ جس میں پھول لگتا ہے .

پھول میں لمبی چھوٹی یا موٹی ڈنڈی ہوتی ہے جس کو پھول ڈنڈی (Pedicel) کہتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۱۱

[پھول + ڈنڈی (رک)]

ــ ڈول (ــ و مج) امذ .

ایک کھیل (جامع اللغات) ، ہندوؤں کا ایک تہوار جو چیت کے مہینے کی شُکل اکا دشی (چاند کی گیارہویں تاریخ) کو منایا جاتا ہے . اس دن کرشن کے لیے پھولوں کا ڈولا اور جھولا سجایا جاتا ہے . یہ تہوار میورا اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں منایا جاتا ہے (ماخوذ : شبد ساگر) .

[پھول + ڈول ، ڈولا (رک)]

ــ ڈھرنک (ــ و مج ، مغ) امث .

ایک قسم کی مچھلی جو ہند و پاک میں سب جگہ دستیاب ہے (شبد ساگر) .

[مقامی]

ــ زیرہ (ــ ی مع ، فت ر) امذ .

پھول کے درمیانی حصے میں زیرے جیسے دانے .

ان کے بالوں پر . . . پھول زیرہ وغیرہ بڑی آسانی سے چمٹ جاتا ہے .

۱۹۶۳ حشرات الارض اور دھل ، ۶۸

[پھول + زیرہ (رک)]

ــ سا صف مذ ؛ مث : پھول سی .

۱. جس میں کچھ بھی وزن نہ ہو ، بہت ہلکا ، ہلکا پھلکا ، ہلکا پھول سا .

پھول سے بادلوں نے ایک جھبکے میں منھ دکھلایا .

۱۹۳۵ پر پرواز ، ۲۰

۲. خوبصورت ؛ نازک .

شوق سے ان پھول سے بچوں پہ دوڑائی نظر
ہر نظر آیا نہ آں میں اپنا آرام جگر

۱۹۳۶ مطلع انوار ، ۱۸۰

ـــ سری (ـــ فت س) امث .

رک : پھولسری .

مدن بان کا پھول فالج ہوا ‏ جوا پھولسری کا جہ وانچ ہوا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۳۹

ـــ سنپہل (ـــ فت س ، مغ ، ی مج) صف .

(بیل یا گائے) جس کا ایک سینگ داہنی طرف دوسرا بائیں طرف کو گیا ہو (شبد ساگر) .

[۰ : پھول سنپہل फूल सं॰ पहल]

ـــ سنگھنی (ـــ ضم س ، غنہ ، سک گھ) امذ .

رک : پھُل کا تختی : پھل سنگھنی (شبد ساگر) .

ـــ سنگھی (ـــ ضم س ، غنہ) امث .

رک : پھول سنگھنی (شبد ساگر) .

ـــ سُونگ (ـــ سُونگھ) کے جینا/رَہنا محاورہ .

(طنزاً ، عو) بہت کم کھانا ، صرف پھول کی خوشبو پر رہنا ، ذرا سا کھا کر زندگی بسر کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۸۱ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

ـــ سوئی (ـــ و مع) امث .

پھول کی شکل کا کلپ جو ساڑی ، بالوں اور انگریزی طرز کی زنانہ ٹوپی میں لگایا جاتا ہے .

آنچل کو الٹے کھوپے پر مہین مہین چنٹ دے کر اور پھول سوئی اٹکا کے سر پر سے لے جا کر پیچھے نیچے تک لٹکتا چھوڑ دیا تھا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۲

[پھول + سوئی (رک)]

ـــ فاتحہ (ـــ کس ت ، فت ح) امث ؛ امذ .

(مردے کا) تیجہ ، سوم .

پھول فاتحہ کے بعد رحیمن نے ساری برادری کو اکٹھا کیا .

۱۹۳۳ عزمی ، انجام عیش ، ۳۲

[پھول + فاتحہ (رک)]

ـــ کا برتن (ـــ فت ب ، سک ر ، فت ت) امذ .

کانسی کا ظرف .

تین مزدور پھول کے برتن کو لکڑی سے بجاتے جاتے ہیں .

۱۸۸۰ قصائد آزاد ، ۲ : ۲۸

ـــ کاری امث .

رک : پھل کاری ، گل کاری .

الماری کے اندر بھی قسم قسم کے نمونے ہیں ، زیادہ تر پنجابی پھول کاری سے بھری ہوئی ہے .

۱۹۰۶ مخاتون ، علیگڈھ ، جنوری ، ۳۹

ـــ کاڑھنا محاورہ .

کپڑے وغیرہ میں سوئی دھاگے سے پھول بنانا ، کشیدہ بنانا (نوراللغات) .

ـــ کان میں رکھنا محاورہ .

کان پر پھول سجانا ، کان کی لو کے سوراخ میں پھول اٹکانا .

رکھا جو پھول کان میں اس نے گلاب کا

مریخ سے قران ہوا آفتاب کا

۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات ، ۲ : ۱۶۳)

ـــ کا ہنسنا محاورہ .

پھول کھلنا ، گل کا شگفتہ ہونا (جامع اللغات) .

ـــ کترنا محاورہ .

۱. انوکھی حرکت کرنا ، انوکھا کام کرنا ، گل کترنا (رک) .

خانخانان وغیرہ کے باب میں جو انھوں نے پھول کترے ہیں آخر میں ان کے ترجمے سے ناظرین کا دل شگفتہ کروں گا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۲۶

۲. (i) چراغ کا گل کترنا (نوراللغات) .

(ii) گل کترنا ، مقراض سے گل تراشنا .

خجالت کش ہیں جن سے تختۂ گل اے گل خوبی

عجب خیاط نے تیری قبا میں پھول کترے ہیں

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۵

ـــ کٹارہ (ـــ فت ک ، ر) امذ .

کٹار کی ایک قسم جس کے دستہ پر پھول کی شکل بنی ہوتی ہے .

اسپ خاصہ و شمشیر مرصع و کھپرہ مرصع مع پھول کٹارہ بدو مرحمت نمو دم .

۱۶۳۸ توزک جہانگیری ، ۱۲۶

پھول کٹارہ و شمشیر مرصع .

؟ بادشاہ نامہ ، عبدالحمید ، ۱۶۱

[پھول + کٹارہ (رک)]

— کترنا محاورہ .

۱. سوم کی فاتحہ دینا یا دلانا .

پروانوں کی ہو فاتحہ خوانی سر محفل
مرجائیں عنادل تو کرو پھول چمن میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۷

جہاں دم نکلا ہے وہاں رات کو لالٹین جلادی ، پھول کر دیئے .

۱۹۰۵ فریب ہستی ، ۷

۲. (طب) بعض چیزوں کو آگ پر رکھ کر کھیل بنانا .

پھول کی ہوئی پھٹکری . . . جسم کی ساخت سے پانی جذب کرتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۱

— کڑھنا محاورہ .

پھول کاڑھنا (رک) کا لازم .

اس غیرت بہار کے تار نگاہ سے
کب پھول اپنے دامن دل پر کڑھے نہیں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۹۸

— کملانا/کمھلانا محاورہ .

پھول کا مرجھانا ، گل کا پژمردہ ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— کی بیرن دھوپ اور گھی کا بیری کوپ کہاوت .

دھوپ سے پھول مرجھا جاتے ہیں اور کپّے میں ڈالنے سے گھی خراب ہوجاتا ہے (جامع اللغات) .

— کی پتی (— فت پ ، شدت) است .

پھول کی پنکھڑی ، برگ گل ، (مجازاً) نرم و نازک شے .

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مرد ناداں پر کلام نرم و نازک بے اثر

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۳

— کی ٹٹی (— فت ٹ ، شد ٹ) است .

پھولوں سے بنی ہوئی ٹٹی .

مر کے اپنا داغ تازہ ہوگیا
پھول کی ٹٹی جنازہ ہو گیا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۳۵۴

— کی جا(جگہ) پنکھڑی مقولہ .

بہت سے کی بجائے تھوڑا سا ، بہت نہیں تو تھوڑا ہی سہی

پھول کی جا پنکھڑی اسے رشک گل
داغ دل پر ہے عنایت آپ کی

۱۸۷۸ بحر (نوراللغات)

پھول کی جگہ پنکھڑی ، زیادہ خرچ کی جگہ تھوڑا خرچ کرنا .

۱۹۲۱ نجم الامثال ، ۱۳۰

— کی چھڑی اسث .

رک : پھولوں کی چھڑی .

گل سے چوتھی کھیلتی ہیں بلبلیں
پھول کی چوڑیوں کی جا تنکے لیے

۱۸۹۷ دیوان مائل ، ۲۳۱

— کی چھڑی نہ چھوانا/لگانا/مارنا محاورہ .

کبھی نہ مارنا ، کبھی کچھ سزا نہ دینا ، (مجازاً) ناز و نعم سے پالنا .

ابا نے کبھی پھول کی چھڑی نہیں چھوائی ، اماں ذرا ذرا سی بات پر مار بیٹھتی تھیں .

۱۸۹۹؟ اسرار جان ادا ، ۳۰

جس جسم کو میں نے پھول کی چھڑی نہ لگائی تھی . . . اس کو ہزاروں من مٹی کے نیچے دبا دیا .

۱۹۲۹ وداع خاتون ، ۱۶

— کی چھڑی نہ کھانا محاورہ .

ذرا بھی سزا یا تکلیف نہ اٹھانا ، ناز و نعم میں پرورش پانا .

ہم کو کہو جس نے کبھی پھولوں کی چھڑی نہیں کھائی تھی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۴

پھول کی بھی چھڑی کھائی نہ تھی آج تلک
کوڑے سوباف کے صاحب نے ہمیں مارے ہیں

۱۹۱۸ سحر ، بیاض سحر ، ۲۲۳

— کی ڈال نیچے کو جھکے کہاوت .

شریف آدمی غرور نہیں کرتا (جامع اللغات) .

— کی کرسی اسث .

پھول کا بنا ہوا ایک قسم کا گلدستہ ، پھولوں کی چادر .

سرکار کی طرف سے لوبان ہمیشہ جلایا گیا اور پھول کی کرسی باروں مہینے چڑھانے کا حکم دیا گیا ۔
١٨٣٨ تاریخ ممالک چین ، ٢ : ١٣٠

ف : بنانا ، چڑھانا ۔

— کے دن (— کس د) امذ : ج ۔

(عو) حیض کا زمانہ ۔

ہر مہینے میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن
بارے اب کی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن

١٨٢٥ رنگین (نوراللغات)

— کیل (— ی مع) امث ۔

بندوق کے گھوڑے کو کسا ہوا رکھنے والا پینچ دار کیلا یا پھلی دار پیچ ، پھلی (ا پ و ، ٨ : ٨٣) ۔
[پھول + کیل (رک)]

— کھلانا محاورہ ۔

شگوفہ چھوڑنا ، نئی بات نکالنا ۔

سر پر اڑاتی خاک گئی باغ سے خزاں
اب تو کھلاتی ہے نئے کیا کیا بہار پھول

١٩٠٧ دفتر خیال ، ٨٨

— کھلنا محاورہ ۔

١ . شادی ہونا ، بیاہ ہونا ، کتخدائی ہونا ، رک : سہرے کے پھول کھلنا ۔

برات آئی کسی کی ہے جنازہ کوئی جاتا ہے
کسی کے پھول ہوتے ہیں کسی کے پھول کھلتے ہیں

١٨٦٨ سخن بیمثال ، ٧٠

دیکھئے ان صاحبزادیوں کا کیا ہرا دہاڑا ہوگا ، کبھی پھول بھی تو نہیں کھلتے ۔
١٩٢٣ اختری بیگم ، ١٣

٢ . گل کا شگفتہ ہونا ؛ دلی مراد پوری ہونا ۔

کب کھلے گا مدعا کا پھول دل گلزار میں
ناز جیتے سوں مرے دل کوں ڈگاتی دور تھے

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ١٢

کون ویرانے میں دیکھے گا بہار
پھول جنگل میں کھلے کن کے لیے ۔

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٢٩٧

— کھنڈنا محاورہ ۔

(ہندو عو) شادی بیاہ ہونا ؛ شادی یا بیاہ کا پھیلنا ۔
پھول جس دن کھنڈن ہار ہوں گے آسی دن کھنڈیں گے ۔
١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ٢٨١

— گرنا محاورہ ۔

رک : پھول جھڑنا ۔

کس کے لب گل رنگ کی مداح زباں ہے
جو پھول گرے منہ سے مرے وقت سخن سرخ

١٨٧٠ چمنستان جوش ، ٣٧

— گریبان میں بھرنا محاورہ ۔

رواج تھا کہ عورتیں انگیا میں پھول رکھ لیتی تھیں تا کہ ہنگام خواب بھی خوشبو آتی رہے ۔

بھرے رہتے ہیں تازہ پھول ہی جس کے گریباں میں
وہ کیا جانے کہ ہیں ٹکڑے جگر کے میرے داماں میں

١٨١٠ میر (فرہنگ اثر)

— گوبی/گوبھی (— و مع) امث ۔

گوبھی جس میں بڑا پھول آتا ہے ، بند گوبھی اور گانٹھ گوبھی سے الگ ایک قسم ۔
پھول گوبی کو جب دیکھیں کہ پھول آس وقت اس کے پھولوں کو پتوں سے چھپا دیویں ۔
١٨٣٥ دولت ہند ، ٥٧

ترکاریوں میں یہ سب سے زیادہ ہوتی ہیں ۔ ۔ ۔ پھول گوبھی ، کاہو ، پالک اور گانٹھ گوبھی ۔
١٩٣١ ہماری غذا ، ٣٠
[پھول + گوبھی (رک)]

— گوندھنا محاورہ ۔

پھولوں سے گجرا وغیرہ بنانا ، پھولوں کو دھاگے میں پرو کر استعمال کے قابل بنانا ۔

ولے شاہ کی طبیعت میں کوئی قبول
پڑیا نئیں جو گوندے تھے سب تازہ پھول

١٦٩٧ ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ٨

— لانا محاورہ ۔

پھول نمودار ہونا ، درخت یا پودے کا پھول نکالنا ۔

پھول لاتے ہیں برابر سب گلستاں ہر برس
پر ہمارے داغ حسرت ہیں دو چنداں ہر برس

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ٧٠

— لگنا محاورہ ۔

(درخت یا پودے پر) پھول کا ظاہر ہونا ، پھول پیدا ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) ۔

ـــ لے کر جانا محاورہ .

(ہندو) مردے کی سوختہ ہڈیاں گنگا میں ڈالنے کے لیے لے کر جانا (جامع اللغات) .

ـــ مارنا محاورہ .

کسی پر پھول پھینکنا ، گلفشانی کرنا (جامع اللغات) .

ـــ مال امث (قدیم) .

پھولوں کا ہار .

عنبر اور خوشبو کدم پھول مال پھرانے لگے جان صاحب جمال
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۸
[پھول + مال ، مالا (رک)]

ـــ مالا امث .

پھولوں کا ہار .

ستارے گوندھ پہنے پھول مالا
۱۶۳۵ جنت سنگار ، ملک خوشنود ، ۴
گلے میں ڈالی نہ باہوں کی پھول مالا بھی
نہ دل میں لوح جبیں سے کیا اجالا بھی
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۳۹
[پھول + مالا (رک)]

ـــ مَتَر (ـــ فت م ، ت) امث .

موسم سرما کا ایک نہایت خوشنما بھینی بھینی خوشبو والا پودا اس پودے کے بیج زہریلے ہوتے ہیں اگر ان کو مسلسل استعمال کیا جائے تو ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں (ماخوذ : زراعت نامہ ، یکم ، مئی ۱۹۴۷ء ، ۱۴) .

[پھول + متر (رک)]

ـــ مَر جانا محاورہ .

پھول کا مُرجھا جانا ، پھول کا سوکھ جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ مُرجھا جانا/مُرجھانا محاورہ .

پھول کمھلانا ، گل کا پژمردہ ہونا یا سوکھ جانا ؛ کوئی خیال کم ہونا ، جذبات میں کمی آ جانا .

ہے وہی داغ محبت کی بہار اس چمن کا پھول مرجھاتا نہیں
۱۹۵۹ ذکر حبیب ، ۵۲

ـــ مَکھانَہ (ـــ فت م ، ن) امذ .

اگرچہ اس کا اطلاق بعض ملکوں میں مکھانے پر ہوتا ہے لیکن ایک اور چیز کو بھی جس کے درخت میٹھے پانی کے تالابوں میں ہوتے ہیں پتے گول اور نوکیلے کانٹے دار پانی پر تیرتے ہیں پھول نیلے اور گہرے نیلے اور چمکیلے لال رنگ کے پھل گول کانٹے دار نارنگی کے برابر اور پکنے کے بعد کئی جگہ سے پھول جاتے ہیں اس کے بیج مٹر کے برابر کالے رنگ کے ہوتے ہیں ان کو چنے یا کھیلوں کی طرح گرم ریت میں بھون لیتے ہیں ان کو مارواڑی پھول مکھانے کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۷) .

[پھول + مکھانہ (رک)]

ـــ مَنڈْلی (ـــ فت م ، مغ ، سک ڈ) امث .

(ہندو) پھولوں کا تیوہار ، کھیل ، تفریح جس میں سب کچھ پھولوں سے بنایا جاتا ہے (شبد ساگر) .

[ہ : پھول + منڈلی + मंडली + फूल]

ـــ مُنْہ سے جَھڑنا محاورہ .

شیریں کلام ہونا ، نہایت شائستہ گفتگو ہونا .

ہستی ہے مہندی چمن میں دیکھو اس گل کی چال
پھول منہ سے جھڑتے ہیں ستور ذرا تقریر کر
۱۸۲۶ دیوان گویا ، ۶۵

ـــ مَہیسَر چَڑھنا محاورہ .

پسند خاطر ہونا ، مقبول ہونا .

کب شعر ہم نے یار کے آگے پڑھے نہیں
کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۳

ـــ نِکالْنا محاورہ .

گل بوٹے بنانا ؛ اچنبے کا کام کرنا .

دہن زخم شہیداں نے جو ترخندہ کئے
شاخ شمشیر سے کیا پھول نکالے تم نے
۱۸۴۴ نسیم لکھنوی ، د ، ۳۴

ـــ نَہ پان دیبی پان پان کہاوت .

نری باتوں سے کام نہیں چلتا ، کچھ خرچ بھی کرنا چاہیے (جامع اللغات) .

— نہ پان کہنے کو پان کہاوت .

نری باتوں سے کام نہیں چلتا خرچ بھی کرنا چاہیے (محاورات ہند ، ۴۸) .

— نہ سہی ، رانجھی سہی کہاوت .

بہت نقصان گوارا نہ کیا خیر تھوڑا سا گوارا کر لیا (جامع اللغات).

— نہ کھلنے پانا محاورہ .

شادی نہ ہونا (جامع اللغات) .

— نہیں (تو) پنکھڑی (ہی) سہی/پھول نہیں پنکھڑی بہت نہیں تھوڑی کہاوت .

بہت نہ ملے تو تھوڑا ہی کافی ہے یا اعلیٰ نہ ہو تو ادنیٰ پر اکتفا کیا جا سکتا ہے .

گر رخ کا بوسہ دیتے نہیں لب کا دیجیے
ہے وہ مثل کہ پھول نہیں پنکھڑی سہی

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۰

میاں . . . پان نہیں پتہ ، پھول نہیں پنکھڑی بہت نہیں تھوڑی . دوج کسی سہاگن کا ستوانسا خالی جائے .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۷

— نیر (— ی مع) امذ : ~ پھل نیر .

پھول کا عرق (تفہیم اردو کی لغت) .

[پھول + نیر (رک)]

— وارا امذ .

چنبیلی نام سے مشہور ایک پیڑ (شبد ساگر) .

[پھول + وارا (رک)]

— والا امذ .

مالی (شبد ساگر) .

[پھول + والا (رک)]

— والوں کا میلہ امذ .

رک : پھول والوں کی سیر .

بلبلو خوشیاں کرو آئی ہے گھر بیٹھے مراد
پھول والوں کا ہے میلہ کوچۂ صیاد میں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۳۰

— والوں کی سیر امث .

برسات کے موسم میں حوض شمسی واقع قصبہ مہرولی دہلی میں ایک میلہ ہوتا ہے جس میں پھول والوں کی طرف سے خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ کے مزار پر پنکھے چڑھائے جاتے ہیں اور جشن ہوتا ہے ، سیر گل فروشاں ، پھول والوں کا میلہ .

پھول والوں کی سیر یہ میلہ ایجاد کردہ حضرت عرش آرام گاہ ابو نصر معین الدین اکبر شاہ ثانی کا ہے .

۱۸۴۳ نتائج المعانی ، ۹۹

اب ہر سال اسی موقع پر پھول والوں کی سیر کا جشن ہوتا ہے .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۸۲

— ورنج (— کس و ، فت ر ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا دھان جس کا چاول اچھا ہوتا ہے (شبد ساگر) .

[ت : پھول + ورنج फूल + विरंज]

— وہی جو مہیسر/مہیشر چڑھے کہاوت .

کسی چیز کی معراج یہ کہ وہ پسند خاطر خاص و عام ہو ؛ چیز وہی اچھی جو کام آئے ، چیز وہی اچھی جسے اچھے لوگ پسند کریں .

پھول وہی جو مہیسر چڑھے ایک مثل ہے یعنی پھول کی معراج یہی ہے کہ دیوتا پر چڑھایا جائے . جو دیوتا پر چڑھایا نہ گیا وہ پھول کس کام کا .

۱۹۳۳ ترانۂ یگانہ ، ۹۰

— ہنسنا محاورہ .

رک : پھول کا ہنسنا ، پھول کھلنا .

روتی ہے شبنم گلستاں میں تو ہنس پڑتے ہیں پھول
پانی پانی جو کرے دل کو وہ آنسو اور ہے

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۲ : ۱۶۳)

— ہونا محاورہ .

۱. سوم کی فاتحہ ہونا .

باغ میں ہم رہ گئے محروم وصل گلبدن
ہیں ہمارے پھول آج اور بلبلوں کے حق میں عید

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۳۷

تو سوم کے روز بھی ظالم نہ آیا حیف ہے
ہو گئے کہتے ہیں تیرے عاشق مفلس کے پھول

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۱۹

ہر ایک بات یہاں بے ثبات ہوتی ہے
کسی کے پھول کسی کی برات ہوتی ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار، ۱۲۷

۲. بہت ہلکا ہونا ۔

اک ذرا کھسکا نہ پلہ تول میں تقدیر کا
پھول تھا سنگ ترازو کیا مری تدبیر کا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۰۳

— بے فقرہ ۔

ابھی بوجھ ہے (محاورات ہند، سبحان بخش، ۳۸)۔

پھول (۲) (ذ مع) اند ۔

پھولنا (رک) کا عمل، شادابی، امنگ، جوش، ولولہ؛ خوشی، آنند ۔

پھول شیام کے آدر لگے پھول شیام اور آئے

۱۶۲۶ رحیم (شبد ساگر)

— اٹھنا محاورہ ۔

خوش ہو جانا، بہت خوش ہونا ۔

سن کے تعریف پھول اٹھا ابلیس
بولا اچھا تو پھر سنو موسیٰ

? قصیدہ عطا (ترجمہ)، ۳۹

— بیٹھنا محاورہ ۔

۱. اینٹھ جانا، ناراض ہو جانا، روٹھ جانا (مخزن المحاورات) ۔

۲. خوش ہونا، پھولے انگ نہ سمانا (مخزن المحاورات؛ پلیٹس)۔

— پھلا کر کپا ہو جانا محاورہ ۔

بہت پھول جانا، بہت موٹا ہو جانا، (مجازاً) بہت مغرور ہو جانا ۔

یہ تمام باتیں مل ملا کر حضرت کو ایک ایسا شخص بنا دیتی ہیں جو پھول پھلا کر کپا ہو جاتا ہے ۔

۱۸۹۹ حیات جاوید، ۲ : ۳۲۲

— پھول کر/کے م ف ۔

اترا اترا کر، ناز سے، بہت خوش ہو کر ۔

یہ پھول پھول کے کہتا تھا گل نزاکت سے
چمن میں ہو کے مخاطب یہ بلبل شیدا

۱۸۶۹ دیوان عیش دہلوی، ۵۰

— پھول کر بیٹھنا محاورہ ۔

خوش ہوکر بیٹھنا، نہایت خوش ہونا ۔

بلبل کو کچھ تو چاہیے اندیشۂ قفس
کیا شاخ گل پر بیٹھی ہے پھول پھول کر

۱۸۶۳ دیوان اسیر اکبر آبادی، ۱۶۲

— جانا محاورہ ۔

۱. (i) بہت خوش ہونا، مسرور ہونا ۔

جنی دیکھ محبوب کوں پھول جائے
سو دیدہ اسے لین نینوں کھلائے

؟۱۵۴۴ پھوگ بل (ق)، ۱۳

باد صبا جو صبح دم باغ میں ناز سے چلی
نخل نہال ہو گئے پھول گئی کلی کلی

۱۸۵۸ امانت، د، ۲۹۵

(ii) سوجنا، متورم ہونا ۔

اگر چیچک کا حملہ شدید ہوتا ہے تو آنکھیں بھی پھول جاتی ہیں ۔

؟ مرغی خانہ، ۲۷

۲. اترانا، اکڑنا، نازاں ہونا ۔

بھلا ان کی باتوں پہ میں پھول جاؤں
نمک جس کا کھاؤں اسے بھول جاؤں

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا، ۱۵

باد صبا جو صبح دم باغ میں ناز سے چلی
نخل نہال ہو گئے پھول گئی کلی کلی

۱۸۵۳ اندر سبھا، ۱۳۵

۳. خفا ہونا، (کسی سے) نا خوش ہونا ۔

بس پھول گئیں، میرا ان سے جو تعلق ہے وہ صرف تمہاری وجہ سے ہے ۔

۱۸۹۷ حیات صالحہ، ۸۷

۴. موٹا ہونا، فربہ ہونا ۔

خار کہتے ہیں اٹھا کر انگلیاں گل کی طرف
پھول جاتے ہیں وہ کیسا جن کو لگتی ہے ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۹

۵. پھول آجانا (نوراللغات) ۔

۶. جانور کا گھل گھل کر دبلا ہو جانا ۔

جانوروں کو یہ بیماریاں ہوتی ہیں تشخیص کر کے علاج کرے اول پھول جانا لوہ کا ... جانور گھل جاتا ہے اور دبلا ہو کر مر جاتا ہے ۔

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی، ۲۰۶

— چلنا محاورہ ۔

پھول جانا، خوش ہو جانا، اترا جانا ۔

یہ کیا سمائی طبیعت میں قبلہ و کعبہ
ذرا سی مدح میں ایسے جناب پھول چلے

۱۸۸۳ دیوان زند، ۲ : ۲۸۲

— کر/کے کُپّا ہونا محاورہ.

۱. بہت موٹا ہو جانا ، فربہ ہو جانا ؛ بے حد خوش ہونا.
میاں اوج ہیں کہ پھول کر کپا ہوئے جاتے ہیں .
۱۹۲۸ آخری شمع ، ۵۲

۲. بہت پھول جانا .
اس کا چہرہ چقندر کی طرح سرخ اور تربوز کی طرح پھول کے کپا ہو گیا تھا .
؟ دفتر فرعون ، ۲ : ۱۳۰

— نہ سمانا محاورہ .
رک : پھولا نہیں سمانا .
جی جان سے خوش ہو اور تو . . . اب پھول نہ سما اور چیخیں مار .
۱۸۱۹ متی کی انجیل ، ۳۷۹

پھُولا (۱) (و مع) امذ .

۱. پرندوں کا مرض ، جس میں جانور پھول جاتا اور منہ میں کانٹا نکل آنے کی وجہ سے مر جاتا ہے .
یارب اوس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے
جان پھولے سے چوبچ جائے توکانٹا نکلے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۰

۲. سفید نشان جو گھوڑے کے چار جامے کے تنگ کے باہر ایک پٹھے یا دونوں پٹھوں یا پانو یا ران پر ہوتا ہے یہ نشان منحوس سمجھا جاتا ہے ؛ وہ گھوڑا جس کے یہ داغ ہو .
جس اسپ . . . داغ سفید ہوں ، پھولا کہلاتا ہے .
۱۸۴۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۰

۳. کڑھاو جس میں گنے کا رس پکایا جاتا ہے (ماخوذ : شبد ساگر) .
[پھولنا (رک) سے]

— لگنا محاورہ .
عارضہ یا بیماری لاحق ہونا .
یا اللہ خانم کو تو پھولا لگ گیا ، چین ہی نہیں لینے دیتی .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۹

پھُولا (۲) (و مع) صف .
پھولنا (رک) سے ترا کیب میں مستعمل .

— بنسی (— فت ب ، سک ن) امذ .
مشعل سانپ کی ایک قسم .
پھولا بنسی ، ساتویں قسم مشعل کی ہے یہ بھی کفچہ دار تانبے کے رنگ کا ہے .
۱۸۸۳ تریاق مسموم ، ۲۱۰
[پھولا + بنسی (رک)]

— بیٹھنا محاورہ .
ناراض ہونا ، خفا ہونا ، بگڑنا .
باغباں پھولوں کی لائے تھے نہ پھونیں آس نے
پھولے بیٹھے ہوئے ہیں پھولوں کے گہنے والے
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳۳

— پھالا صف .
موٹا تازہ ، پٹا کٹا .
یہ کیا غضب کیا کہ کسی پھولے پھالے جاہل الفربہ خواہ مخواہ مرد آدمی کے دام تزویر میں پھنس گیا .
۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۲۳۴
[پھولا + پھالا (تابع)]

— پھرنا محاورہ .
رک : پھولتا پھرنا ، ناز کرنا ، گھمنڈ کرنا ، اترانا .
تم کس انار کلی پر پھولی پھر رہی ہو میں اب بھی جو چاہوں ظل الہیٰ سے گرا سکتی ہوں .
۱۹۲۲ انار کلی ، ۲۱

— پھلا (— فت پھ) صف .
رک : پھلا پھولا .
کہوں کیا تجھ سے میں اے باغباں کیا ہوں مگر اتنا
جسے پھولا پھلا کاٹا ہے تو نے وہ شجر ہوں میں
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۱۰۳
بے گناہ گرفتار ہوئے اور قتل کئے گئے جائدادیں ضبط ہوئیں اور یہ پھولا پھلا باغ اُجڑ گیا .
۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱۳۱
[پھولا + پھلا ، پھلنا (رک) سے]

— پھلا رہے دعائیہ فقرہ .
سر سبز و شاداب رہے ؛ خوش و خرم رہے ؛ با اولاد رہے (نوراللغات) .

— پھولا پھرنا محاورہ .
رک : پھولا پھرنا ، پھولتا پھرنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۷۹) .

— کھڑا ہونا محاورہ .

ناراض ہونا ، غصے میں بھرا ہونا .

لب جاناں پہ مسّی کی دھڑی ہے
تو سوسن کس لیے پھولی کھڑی ہے

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات)

— لگنا محاورہ .

۱. (مجازاً) اینٹھ جانا ، (نا خوشی سے) منھ پھلانا ، نا خوش ہونا ؛ خاموشی اختیار کر لینا ، چپ سادھ لینا .

میم صاحب کو کڑک مرغی کی طرح ادھر پھولا لگا اور صاحب بہادر ادھر بھنا کر تھیا سوفی کا تازہ رسالہ دیکھنے لگے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲٦

لیکن چڑیوں کا دل خوش انھی جس کو دیکھیے پھولا لگا ہوا ہے .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۸ : ۳

— نہیں سمانا محاورہ .

(خوشی سے) بے قابو ہونا ، بہت خوش ہونا .

خوشی کے مارے پھولا نہیں سماتا ، چہرے سے بشاشت ٹپک رہی ہے .

۱۹۰٦ حکمت عملی ، ۸۵

— ہونا محاورہ .

ناراض ہونا .

دو دن سے منہ پھلائے ہے غنچہ دہن عبث
پھولا ہوا ہے مجھ سے وہ رشک چمن عبث

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۹

میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے جو خواہ مخواہ کو پھولے ہوئے ہو .

۱۹۲٦ شرر ، طاہرہ ، ۳۳

پھولا (۳) (و مع) امذ .

مالی ، باغبان (ا پ و ، ۸ : ۱۷۹) .

[رک : پھول + ا ، لاحقۂ صفت]

پھولا (و مج) امذ .

۱. آنکھ کا ایک مرض جس میں پتلی پر سفید دھبا پڑ جاتا ہے ، پھلا ، پھلی ، آنکھ کا ٹینٹ .

پھی دار والے پانچویں نازنین جو پھولا ہوئے سب دفع عین

۱٦۱۳ پھوگ بل (ق) ، ۱۷۷

جب کروں سیر باغ گردِ ین پھول پھولا ہو آنکھ میں کھٹکے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۱۳

ان کو تنقیص دین کی سوجھی تھے تعصب کی آنکھ کے پھولے

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۲۳۳

۲. روئی کا گالا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۳. (پنجاب) کاجل (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۴. پھوہڑ ، آبلہ (پلیٹس) .

۵. دھاگے کی انٹی ، سوت کی پھچک (جامع اللغات) .

[پھولنا (رک) سے]

پھولارا (و مع) امذ (قدیم) .

۱. پھولوں کا ہار بنانے والا .

کنداے پھول باراں میں خطائی ہور اسلیمی
پھولارے سب خطا کے ہیں نہاں ہم عید و ہم نوروز

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲٦

۲. پھول بیچنے والا .

دیا سو تجے یوں کتا کون ہے پھولارا یہاں آشنا کون ہے

۱٦۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۹

[پھول + ارا ، لاحقۂ صفت]

پھولام (و مع) صف ؛ امذ .

ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں طرح طرح کے پھول بنے ہوتے ہیں ، پھولدار .

مالن پہن کے آئی ہے تو دیکھ تو بہار
سستا گزی کے مول سے پھولام ہو گیا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۱۱

[پھول (رک) سے]

— اطلس (— فت ا ، سک ط ، فت ل) امث .

رک : پھولام ؛ پھولدار اطلس .

جعفری کا لباس پھولام اطلس کا پاجامہ کریپ کا دوپٹہ بھاری کرتی ، جامہ وار کا شلوکہ پیلدار .

۱۹۳۳ اختری بیگم ، ۵۷

[پھولام + اطلس (رک)]

پھولاو (و مع ، سک و) امذ .

رک : پھلاو ، پھلاوٹ (پلیٹس) .

[फुलाव : پھلاو]

پھولاہی (و مع) امث ؛ ~ پھلاہی .

رک : پھلاہی .

مخصوص درخت ببول ، پھولاہی ، سفید ببول . . . اور بیلو ہیں .

۱۹۰٦ تربیت جنگلات ، ۱۷

پھولتا (و مع ، سک ل) صف .

پھولنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل .

— پھرنا محاورہ .

۱. خوش خوش پھرنا ، بے فکری سے اینٹھے ہوئے پھرنا ، اینڈنا ، اترانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۲. ناراض و خفا ہونا ، اینٹھا پھرنا .

ہر باغ میں پھولتی پھری وہ ہر شاخ پہ پھولتی پھری وہ

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۰

— پھلتا رہنا محاورہ .

سرسبز و شاداب رہنا ؛ خوش و خرم رہنا ؛ با اولاد رہنا .

خدا جانے کہ یہ کس خوش نگہ سے تاک رکھتا ہے

ہمیشہ پھولتا پھلتا رہا انگور آنکھوں کا

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۳

پھولجھڑی (و مع ، سک ل ، فت جھ) امث .

رک : پھلجڑی (پلیٹس) .

پھولسری (و مع ، سک ل ، فت س) امث (قدیم) .

پھول کی ایک قسم جس پر سفید دھبے ہوتے ہیں .

کل پھولسری تی ہوا ہو سو باس

چو بکاو ڈہاہو رہیا تھا آکاس

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰۱

[پھول (رک) سے]

پھولکوری (و مع ، سک ل ، و مج) امث .

رک : پھول کے تختی ، پھول گوری ؛ پھول گوڑی (پلیٹس) .

پھولکی (و مع ، سک ل) صف .

پولی ، پھوکی .

زمین گہری اور پھولکی گھودی جاتی ہے .

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۲۰

[پھولا (رک) سے]

پھولن (و مع ، فت ل) امذ (قدیم) .

پھول (رک) کی جمع .

جس پھولن سونگھن جاؤں تس باس تمہارا پاؤں

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۱۱۱

پھولن کے ہار ڈال کے سوتن کی مال پر

زیور کا کر سنگار و سنوار آرسی کے تئیں

۱۷۷۱ میر محمد صابر (سندھ میں اردو شاعری ، ۲۰)

سمدھن ری ڈلواتی کیوں نہیں

کل پھولن کے ہار ہم نے کھڑا کیا

۱۹۶۳ نور مشرق ، ۸۱

پھولنا (و مع ، سک ل) ف م .

۱. (درخت کا) پھول لانا ، پھولوں کا شاخ پر نمودار ہونا .

مت داغ اسے بوجھ کہے سیر کر اس کی

پھولا ہے میرے دل میں یہ گلزار محبت

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۹۳

ایک درخت ہے ، ہر سال دوبار پھولتا ہے .

۱۸۵۶ مولود شریف ، ۳

کیا پھولے وہ ڈال جس کو آس ہی راس نہ آئے

خیر کاہے کی مناؤں میرا من پھونک دیا

۱۹۵۱ تار پیراہن ۱۳۳

۲. (i) (کلی کا) کھلنا ، شگفتہ ہونا ، بہار پر آنا .

خوب پھولی تھی باغ میں نرگس

گل صد برگ و جعفری ہے یاد

۱۷۱۵ دیوان فائز ، ۱۷۷

بکثرت کہیں پھولی کچنار ہے

بیاباں مانند گلزار ہے

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۵۶

(ii) (دیوار کا) شکستہ ہونا ، گرنے کے قریب ہونا (اکثر نمی یا پانی کے اثر سے پھول جانے کے باعث) .

بڑی دیوار جس پر کڑیاں ہیں ، پھولی کھڑی ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۳

۳. (سمائی یا گنجائش سے زیادہ) بھرا جانا ، ابھار پیدا ہونا ، (حد سے) بڑھنا ، ابھرنا .

انو کا پیٹ پھولیا .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۱۹۶۲)

شراب پیتے پیتے پیٹ پھول جاتا ہے نشہ نہیں ہوتا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۹۶

ان کے درمیان فاصلہ بھی دیا جائے تاکہ پھولنے پر وہ مل نہ جائیں .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۲۰

۴. (آس پاس کی سطح سے) اٹھا ہوا ہونا .

ادھر پھولتا اور پچکتا ادھر رخ اس سمت کرتا کھسکتا ادھر

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۷

۵. سوجنا ، متورم ہونا .

پھولے ہوئے فرس کا مجرب علاج .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۴

جب چیچک نکلنے والی ہوتی ہے تو . . . آواز میں بھی تغیر واقع ہوتا ہے . . . پپوٹے پھول جاتے ہیں .

۱۹۱۸ تندرستی ، ۸۷

۶. موٹا ہونا ، فربہ ہونا .

کبھو ظالم سے مال مفت کھا کھا کر جو پھولا ہے
کہ ہوگا جسم فربہ ایک دن کندہ جہنم کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۵۵

۷. (پر کے ساتھ) اترانا ، گھمنڈ کرنا ، اکڑنا ، غرور کرنا .

دنیا غول ہے توں دنیا سوں نہ پھول
کریگی تجھے بہوت آخر ملول

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۱

نہ پھول اب اس قدر بلبل گلوں کی آشنائی پر
کہ سب اہل چمن ہنستے ہیں تیری احمقائی پر

۱۷۳۳ دیوان زادہ حاتم ، ۳۳

ہر عاقل کو لازم ہے کہ . . . دولت نا پائدار پر نہ پھولے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۹

بیٹی تسیمہ تم میری باتوں پر پھول نہ جانا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۵

۸. خوش ہونا ، آپے میں نہ سمانا .

وہ پری رو حور کے بدلے جو جنت میں ملے
اس قدر پھولوں کہ مجھ تنہا سے بھر جائے بہشت

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۰۲

حسن کی دبد سے خوش کون نہیں ہوتا
گل جو پھولا تو اسے دیکھ کے پھولی بلبل

۱۹۲۶ شعاع مہر ، ۲۱۵

۹. روٹھنا ، ناراض ہونا .

اتنا کہہ کے ہرمز غصے سے اور غم سے پھول کر کے نرالا اور اکیلا اپنے باغ میں جاکے . . . بیٹھا .

۱۸۰۰ قصہ گل و ہرمز ، ورق ۱۹

۱۰. (پانی یا مٹی میں بھیگ کر) افزائش ہونا ، اصلی حالت سے بڑھ جانا .

چنے کو پانی میں بھگو کر لکڑی کے برادے میں رکھ دیا جائے تو چنا پھول جاتا ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۹

۱۱. سرسبز ہونا ، تازگی پانا .

جو نسیم بہار سے پھولا وہی پھر صرصر خزاں سے گرا

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۳

۱۲. اکٹے ہوئے روئی وغیرہ کے ایک پتلے پرت کا الگ ہو جانا .

اس کی روئی بہت پھولتی ہے .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲۰

۱۳. خمیر یا کسی اور آمیزش (سوڈے وغیرہ) سے پھول جانا ، ہلکا ہو جانا .

اگر دور سے معلوم ہو کہ پھول گیا ہے سمجھیے کیک تیار ہے ورنہ سینک ڈال کر دیکھیے .

۱۹۳۰ شاہی دستر خوان ، ۳۵

[س : سپھٹ (ت) (ति) स्फुट]

— پَھلْنا محاورہ .

۱. ترقی کرنا ، نشو و نما پانا ، کامیاب ہونا ؛ دولت مند ہونا ؛ صاحب اولاد ہونا ، با مراد ہونا .

نظر اور غمزا . . . دونوں پھولے پھلے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۶

اٹھ جائے جالہ خلق سے یہ پیر ناتواں
پھولو پھلو جیو کہ ابھی تم ہو نوجواں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۶

مناسب یہ ہے کہ اسے آزادی کے ساتھ بڑھنے اور پھولنے پھلنے دیا جائے .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۳۲

۲. بکثرت پھنسیاں یا دانے نکلنا ، زخموں کی بیماری میں مبتلا ہونا ، (مجازاً) آتشک میں مبتلا ہونا .

بی آبادی . . . نہیں معلوم کس کی برکت سے خوب پھولیں پھلیں . . . میں نے اٹھا کے اسپتال میں پھنکوا دیا .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۹۳

۳. درخت کا سرسبز ہونا ، بارآور ہونا ، پھوٹنا ، اُگنا .

بیج ادھر پڑا ادھر پھولنا پھلنا شروع ہوا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۰۷

بار لایا نہ کبھی نخل محبت اے چرخ
کیا نہیں ہے یہ شجر پھولنے پھلنے کے لیے

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲۷۸

پھُولْنَہ (و مع ، سک ل ، ات ن) صف (قدیم) .

سرسبز و شاداب ، پھولنے والی .

پھولنہ باری کملائی سوکتی چمپا جٹی جاتی

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۸)

[پھول + نہ ، نا ، لاحقۂ صفت]

پھُولَوری (و مع ، و لین) امث (قدیم) .

رک : پھلوری .

پھولے ہوئے ہوں ہر یک تھان تھے
پھول کی طرح پھولوریاں تھے

۱۸۳۱ من سوہن ، آزاد ، ورق ۲۶

پھُولوں (و مع ، و مج) امذ .

پھول (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

ہر تختے میں باد بہاری مستانہ وار لڑکھڑاتی پھولوں کے پھولنے سے اتراتی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵

— بَسا ہونا محاورہ .

کسی چیز سے پھولوں کی خوشبو یا مہک آنا ، کسی چیز میں پھول کی خوشبو یا مہک سما جانا یا رچ جانا .

آیا ہے صبح نیند سے اٹھ رسمسا ہوا
جامہ گلے میں رات کا پھولوں بسا ہوا

۱۷۳۳ آبرو (نکات الشعرا ، ۹)

— سے بَسانا/بَسْنا محاورہ .

۱. **رک : پھول بسانا .**

کل ان کلے ہیں داغ غم شاہ ہدا
پھولوں سے بسی رہتی ہے تربت میری

? مودب (مہذب اللغات)

۲. **(مجازاً) آباد کرنا .**

جنگل میں یہیں چھاؤنی چھانے کی جگہ ہے
واللہ یہ پھولوں سے بسانے کی جگہ ہے

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

— سے لَدْنا محاورہ .

درخت میں بہت زیادہ پھول لگنا ؛ بہت زیادہ پھول پھوٹنا .

چمن کی سیر کرو مے پی کے چلے
بہار آئی لدی پھولوں سے ہر شاخ

۱۸۴۶ آتش (مہذب اللغات)

پھولوں سے لدی ہوئی دلہن کیا جانے
ان تازہ گلوں پہ رات بستے کی ہے دیر

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۱۷

— کا بِسْتَر (— کس ب ، سک س ، فت ت) امذ .

رک : پھولوں کی سیج ، (مجازاً) آرام کی جگہ .

مجھے آغوش مادر میں بھڑکتی آگ کے شعلے
نہیں ہے فرش انگاروں کا کم پھولوں کے بستر سے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۸۱

— کا تَخْتَہ (— فت ت ، سک خ ، فت ت) امذ .

پھولوں کی کیاری ، پھولوں کی روش .

بالکنی کا حصہ کھلا ہوتا ہے وہاں بھی گملے اور پھولوں کے تختے مہیا کیے جا سکتے ہیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائکلو پیڈیا ، ۵۶۸

— کا دَسْتَہ (— فت د ، سک س ، فت ت) امذ .

گل دستہ .

جنوں کی صحبت بیہودہ کی ہے یہ تاثیر
کہ دستہ پھولوں کا نظروں میں میری خار ہوا

۱۸۶۱ دیوان اختر ، ۱۳۷

— کا دِن (— کس د) امذ .

تیجے کا دن .

پھولوں کے دن ڈاکٹر صاحب دلی پہنچے .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۶۳

— کا زیوَر (— ی مج ، فت و) امذ .

سہرے کے علاوہ پھولوں کا بنا ہوا زیور جو ہاتھ گلے وغیرہ میں پہنا جاتا ہے .

خد میں ان ماہ جبینوں سے کوئی ور تھوا
کپڑے پھاڑے جو کبھی پھولوں کا زیور تھوا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۱۶

— کا سِہْرا/سِہْرَہ (— کس س ، سک ہ/فت ر) امذ .

دولہا کے لیے پھولوں کی لڑیوں سے بنا ہوا سر پر باندھنے کا ایک زیور .

متوسط درجہ والوں میں پھولوں کا سہرا . . . کمر میں پٹکا . . . دیا جاتا تھا .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۷

— کا طُرّہ (— ضم ط ، شد ر بفت) امذ .

رک : پھولوں کے گجرے .

شہزادوں میں موتیوں کا طرہ . . . پھولوں کا طرہ . . . دیا جاتا تھا .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۴

— کا کَنٹھا (— فت ک ، سک ن) امذ .

پھولوں کا وہ چھوٹا ہار جو صرف گلے کی گولائی تک یا گردن سے چسپاں رہتا ہے .

دوکاندار صاحب خوب بڑے عطر میں بسے پھولوں کا کنٹھا گلے میں ڈالے . . . کرتھے سے اترے .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۲

— کا کھیت (— ی مج) امذ .

وہ جگہ جہاں بکثرت پھول پیدا ہوں ، پھولوں کی کیاری .

پہنا ہی تھا کہ بس گیا خوشبو سے پیرہن
پھولوں کا کھیت ہے تیرے نازک بدن میں کیا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۶۲

— کا گہنا (— فت گ ، سک ہ) امذ .

۱. پھولوں کا زیور جو شادی میں دولہا دلہن کو پہنایا جاتا ہے اس میں بدھی بارہ کنگن ہار وغیرہ یہ چیزیں ہوتی ہیں .

ہار کو دیکھیں گے پہنا کے شب مہ میں اسے
مل گیا کوئی اگر پھولوں کا گہنا بہتر

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۷۷

جب دلہن آکر بیٹھ جاتی ہے تو دلہن کی سگی نندیں . . . سب سے پہلے پھولوں کا گہنا ، اس کے بعد چڑھاوے یعنی زیور کی رقمیں پہناتی ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۵

۲. وہ نازک چیز جو دیرپا نہ ہو اور تھوڑی دیر کے استعمال کے واسطے خریدی جائے ؛ کانچ ہو جو (مخزن المحاورات ، ۲۸۱ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

۳. (ہندو) چیچک ، سیتلا ، ماتا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۸۱) .

— کا ہار امذ .

پھولوں کی مالا جو گلے میں پہنتے ہیں ، گلوں کی حمایل ، کنٹھا .

سیر بہار آخری پھر کہیں یاد آ نہ جائے
پھینکیں گے سر قفس پہ ہم پھولوں کے ہار دیکھ کر

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۳۶

— کی بَدّھی (— فت ب ، شد دھ) امث .

بَدّھی (رک) جو پھولوں سے بنائی گئی ہو .

کیا عجب پھولوں کی بدھی گر کمر پر بوجھ ہے
ناز سے ایک ایک گل بھی اس کے سر پر بوجھ ہے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰۹

اب دولہا کو شاہانہ پوشاک پہنائی جاتی ہے . . . دستار پر گوشوارہ . . . پھولوں ہی کی بدھی .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۷

— کی ٹَٹّی (— فت ٹ ، شد ٹ) امث .

رک : پھول کی ٹٹی .

سپاہیوں . . . رنگ برنگ کے پھولوں کی ٹٹیاں ، سو سو ٹٹیوں کے بیچ میں ایک ایک تنار خانہ جو بانس پتی اور ابرک کا بنا ہوا ہوتا .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۸

— کی ٹوکری (— و مج ، سک ک) امث .

تیلیوں وغیرہ سے بنا ہوا وہ ظرف جس میں پھول رکھے جاتے ہیں ، سبد گل .

حباب غنچۂ گل ہوں تو شاخ گل موجیں
بھنور نگاہ میں پھولوں کی ٹوکری ہو جائے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۰۲

— کی چادَر (— فت د) امث .

وہ چادر گل جو بزرگوں کے مزار پر (خواہ منت کی خواہ اعتقاداً یا احتراماً) چڑھاتے ہیں .

گہ پھولوں کی چادر بنا باغباں
لے آتا تھا تربت پہ ہر روز عیاں

۱۷۹۳ جنگ نامہ دوجوڑا ، ۲

لعل کفش گلبدن کے ہوں نشان بالائے قبر
تربت عاشق کو ان پھولوں کی چادر چاہیے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۱۶

انھوں نے . . . مزار کے لیے پھولوں کی دہری چادریں بھجوائیں .

۱۹۴۷ مورے بھی جنم جلانے ، ۲۷۱

— کی چھَڑی (— فت چھ) امث .

۱. وہ پتلی شاخ یا کھپچی جس پر پھول بندھے یا گندھے ہوں .

پھولوں کی چھڑی جس کے ہاتھوں سے نہ اٹھتی تھی
اب نام خدا اس نے تلوار سنبھالی ہے

۱۸۲۴ مصحفی (گل کدہ ، جعفری ، ۲۷۸)

دروازے کے قریب نوخیز لڑکیاں پھولوں کی چھڑیاں لیے سمدھنوں کے انتظار میں کھڑی تھیں .

۱۹۶۳ نور مشرق ، ۳۲

۲. مجازاً کسی چیز پر پھول جیسے نشان بن کر پھولوں کی چھڑی جیسا بن جانا ، (طنزاً) محبوب کی صلواتیں .

ہیں پھول جیسے ہیں جو مرے خون کے قطرے
تلوار ترے ہاتھ میں پھولوں کی چھڑی ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۴۳

ہم کو یہ تری اربھی مرحمت آلود
کیونکر نہ گوارا ہو کہ پھولوں کی چھڑی ہے

۱۹۲۳ کلیات حسرت ، ۳۱۶

ــ کی ڈالی امث .

درخت کی وہ ڈالی جس میں پھول لدے ہوئے ہوں .

یوں لخت جگر چشم سے ٹپکیں باہم
ہر شاخ مژہ پھولوں کی ڈالی ہو جائے

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات)

جب باغ جہاں کے مالی نے کی دیکھا بھالی پھولوں کی
ایک پھول اس میں سے چھانٹ لیا تھیں جتنی ڈالی پھولوں کی

۱۹۲۰ مولاد اکبر ، ۳۰

ــ کی سیج (ــ ی مج) امث .

۱. وہ بچھونا جس پر بکثرت پھول بچھے ہوں ، پھولوں سے بنی ہوئی سیج ، گدگدا یا ملایم بچھونا ، کومل بستر ، بستر گل.

میں نے چھوڑی ہے سیج پھولوں کی
میں ہی بھولی ہوں پینگ جھولوں کی

۱۸۰۲ طوطی نامہ ، حسرت ، ۳۱

پھولوں کی سیج سے آتی ہے تری بو مجھ کو
تکیے پہلو کے ہیں اب حور کے زانو مجھ کو

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۶

وہ جسد ناپائیدار جو پھولوں کی سیج پر بھی چین نہ پاتا تھا ہزاروں من مٹی کے نیچے دبا پڑا ہے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۳۳

۲. آرام و عیش کی جگہ .

امیر کی ذمہ داری بہت ہوتی ہے یہ امارت پھولوں کی سیج نہیں کانٹوں کا تاج ہے .

۱۹۶۰ گل کدہ ، جعفری ، ۵۲۹

ــ کی لَپَٹ (ــ فت ل ، پ) امث .

پھولوں کی تیز خوشبو جو دور تک محسوس کی جا سکے .

بیگم نے اپنے پھولوں کی لپٹ سے مجلس کو مست کیا اور . . . رات ختم ہوئی .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۳۰

ــ کی مار امث .

پھولوں سے مارنے کا عمل ، (مجازاً) بہت ہلکی یا پیار کی مار .

جو موت آوے تو جا کوے یار میں مرئیے
ہو سنگسار تو پھولوں کی مار میں مرئیے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۶۲

ــ کی ماری گر پڑی ، لٹھوں کی ماری اٹھ بیٹھی کہاوت.

جب کوئی بڑی تکلیف اٹھائے اور واویلا مچائے تو یہ مثل کہا کرتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۳۰ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۳۲۱).

ــ کے ٹوکرے اُترنا محاورہ .

کثرت سے پھولوں کی پیداوار ہونا ، (مجازاً) شگفتہ بیانی کرنا .

حضرت پنچ کے شاہانہ مزاج کو یہ ضد بہت ناگوار گذری . . . کہ ہر ہفتہ پھولوں کے ٹوکرے کے ٹوکرے اترنے لگے .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۴۷

ــ کے کانٹے میں تُلنا محاورہ .

رک : پھولوں میں تلنا .

تل رہا ہے پھولوں کے کانٹے میں جوان دیکھنا
تول کر وہ کچھ نہ کچھ دل کے برابر لے چلا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۴۷

ــ کے گَجرے (ــ فت گ ، سک ج) امذ ، ج .

رک : پھولوں کے ہار جو ذرا بڑے پھولوں کے بنائے جاتے ہیں .

اہل قلعہ میں بازووں پر بھجبند ، ہاتھوں میں پھولوں کے گجرے . . . ہاتھ میں پیش قبض دیا جاتا تھا .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۷

ــ کے ہار امذ .

پھولوں کو گوندھ کر بنائی ہوئی لڑی کا حلقہ .

پھولوں کے ہار سمدھنوں کے گلے میں پیشوائی کے وقت ڈالے جاتے ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۴

ــ میں بَسانا محاورہ .

رک : پھولوں سے بسانا .

پھولوں میں خاک پاک کفن کو بسائے گی
صدروں سے نکہت گل فردوس آئے گی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱

— میں پَلنا محاورہ.

ناز و نعم میں پرورش پانا.
لڑکی بھی پھولوں میں پل رہی تھی.
۱۹۷۱ فہمیدہ، ۲۸

— میں تُلنا محاورہ.

۱. ہلکا ہونا، سبک ہونا.
سوکھ کر کانٹا نہ کیوں ہو جاؤں باغِ دہر میں
تلتے ہیں پھولوں میں جو ان کی محبت دل میں ہے
۱۸۹۵ خزینۂ خیال، ۲۲

۲. نازک اندام ہونا.
کرتی ہے گراں قدر حسینوں کو نزاکت
تلتے ہیں جو پھولوں میں وہ تلتے ہیں نظر میں
۱۹۳۶ شعاعِ مہر، ۷۰

۳. ہر وقت اپنے ہم وزن پھولوں میں پڑا رہنا، عیش و عشرت میں دن گزارنا، رنگ رلیاں منانا، دن عید اور رات شب برات ہونا (مخزن المحاورات، ۲۸۱).

— میں تُلوانا محاورہ.

پھولوں میں تلنا (رک) کا تعدیہ.
پھولوں میں تجھ کو میں تلواؤں گا سن اے گل تو
بدھیوں سے تو لچک جائے گا شانا تیرا
۱۸۶۱ دیوانِ اختر، ۱۷۷

— میں تولنا محاورہ.

پھولوں میں تلنا (رک) کا تعدیہ.
قنس بانوں سے اس کا کھولتی تھی
اسے پھولوں میں ہر دم تولتی تھی
۱۸۹۶ پدماوت منظوم، ۱۳

— میں جانا محاورہ.

تیجے میں جانا، سوئم کی فاتحہ میں شرکت کرنا.
پھولوں میں اپنے کشتہ کے ظالم گیا نہ تو
دو چار پھول اس کے کبھی گور پر تو بھیج
۱۸۵۴ کلیاتِ ظفر، ۳ : ۲۹

— میں ڈوبنا محاورہ.

رک : پھولوں سے لدنا.
پھولوں میں ڈوبی عطر میں بسی بیگم سسرال میں داخل ہوئی.
۱۹۲۹ وداعِ خاتون، ۶

— نہ (نہیں) سَمانا محاورہ.

رک : پھولا نہ سمانا.
وو پھول سرا آج کدھر پھول پڑا ہے
دل پھول کہ پھولوں نہ سماوے تو بجا ہے
۱۸۳۹ کلیاتِ سراج، ۵۰۳
مریضِ غم کا دگر گوں جو حال پاتے ہیں
خوشی سے غیر تو پھولوں نہیں سماتے ہیں
۱۸۹۱ اشک، معیارِ نظم، ۱۳۰
بالیاں پھولوں سے بھر کر جو بہن لیں تو نے
تازگی بڑھ گئی پھولوں نہ سمایا جوبن
۱۹۰۶ تیر و نشتر، ۴۲

— ہلکا ہونا محاورہ.

پھولوں سے بھی کم وزن ہونا، بہت ہلکا ہونا؛ نازک ہونا.
بارِ نظارہ ہر دم سے جھکا جاتا ہے
پھولوں ہلکا ہے مگر بے کشی میں کا سہرا
۱۸۹۵ دیوانِ راسخ دہلوی، ۳۲۰

پُھولی (۱) (و مع) اسث.

پھولا (۳) (رک) کی تصغیر.
پھولی، درد، دھند، سرخیٔ چشم، جملہ بیماریوں کو دفع کرتا ہے.
۱۸۹۰ رسالہ حسن، ۳، ۸ : (ضمیمہ)
متوالی غزالی بجلیاں گرانے والی آنکھوں کی جگہ چھوٹے بڑے دیدے ہوتے اور ان میں بھی پھولی.
۱۹۵۲ رفیقِ تنہائی، ۳۰

پھولی (۲) (و مع) اسث؛ اسذ؛ نیز پھلی.

۱. ناک میں پہننے کا ایک زیور.
زیورات عورتوں کے... پھولی.
۱۸۳۸ توصیفِ زراعات، ۲۵۱
پھولی کلی کی مانند ہوتا ہے اور اس کو ناک میں پہنتے ہیں.
۱۹۳۸ آئینِ اکبری، ۲ : ۱۸۳

۲. چمڑے یا ربر کی گول پھرکی (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز، ۹).

[پھول (رک) سے]

پھولی (۳) (و مع) صف.

پھولا (رک) کی تانیث.
جو طرف خون سے کھلا گلزار پھولی یہ کربلا میں کیسی بہار
۱۷۹۵ ریاض الجنان (یورپ میں دکھنی مخطوطات، ۳۵۴)

[پھولنا (رک) سے]

— پھالی امث .

پھولا بھالا (رک) کی تانیث .

مجھے وہ بہت سی موٹی موٹی پھولی بھالی بیگمات یاد آگئیں جو کبھی کبھی اپنے بچوں کی خبر لینے اسکول میں داخل ہوتی ہیں .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۷۵

— پھولی کھانا محاورہ .

بے فکری اور آرام کے ساتھ گزارنا ، بے پھاؤ کی کھانا .

بہت پھولی پھولی کھائی ہیں اب معلوم ہو جائے گا .

۱۹۲۱ باسمین شام ، ۱۰۲

— پھولی گونے کو تہسک نکل گئی رونے کو کہاوت .

بیاہ اور گونے کی بڑی خوشی تھی باقی عمر پڑی رونے کی ، بیاہ کے بعد مصیبتوں کا زمانہ شروع ہوتا ہے (جامع اللغات) .

پھولے (و مع) امذ .

پھولا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

کیوں بھائی یہ گھر میں آکے پھولے
شادی سے ہمارا رنج بھولے

۱۸۸۱ نیرنگ خیال ، ۱۱۳

ہر دم یہاں پیش نظر داغ و دل و زخم جگر
پھولے ہوئے ہیں دو چمن ایک اس طرف ایک اس طرف

۱۹۱۰ خوبئ سخن ، ۱۳

— پھالے صف .

پھولا بھالا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، (مجازاً) سست ، ناکارہ ، بے عمل ؛ ناراض ، خفا .

بڑے ہیں گے اٹل وہ پھولے بھالے گھر میں اڑنے سے
وہ غیرت رکھتے ہووین تو مریں اس نام دھرنے سے

؟ (اردو نامہ ، کراچی ، ۶ : ۱۰۰)

— پھلے (— فت ہ) .

(الف) دعائیہ کلمہ .

سرسبز و شاداب ہو ، خوش و خرم اور با اولاد ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

(ب) صف .

سرسبز و شاداب ، خوش حال ، بامراد .

ہر ہر نفس کے ساتھ ہوائی و پھلجھڑی
یہ نخل آہ زور ہیں پھولے پھلے کھڑے

۱۸۱۸ انظفری ، ۱ ، ۲۹

جیسا کہ بار بار کہا گیا ہے ... اور مادیت کے ماسوا ، ہیں پھولے پھلے ہیں ... تعبیر نا ممکن ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۸۱۹

[پھولے + پھلے ، پھلنا (رک) سے]

— پھولے (— و مع) صف .

پھولا پھولا (رک) کی مغیرہ حالت .

کالی کالی صورت پھولے پھولے گال نشے میں عجیب حال .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۸

— پھولے پھرت ہیں آج ہمارو بیاہ ، تُلسی گئے بجانے کے دیو کاٹھ میں پاہ کہاوت .

گو شادی کی بہت خوشی ہوتی ہے ، انسان مصیبتوں میں پھنس جاتا ہے (جامع اللغات) .

— پھولے پھرنا محاورہ .

رک : پھولا پھرنا .

وہ پھولے پھولے پھرتے ہیں صحن چمن کے بیچ
یاں ہم گھرے ہیں دشت میں خار محن کے بیچ

۱۸۹۳ دفتر حسن ، ۴۲

— مانے نہیں لگنا محاورہ (قدیم) .

رک : پھولے نہ سمانا .

رعیتاں یہ خوشخبری سن کر پھولے مانے نیں لگے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۲۶)

— نہ (نہیں) سمانا محاورہ .

رک : پھولا نہ سمانا .

اگر وہ گل اندام ملے تو پھولے نہ سماؤں باغ باغ ہوجاؤں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶

جس وقت ہے ذکر اس کا آتا نادان پھولے نہیں سماتا

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۵۵

پھولیل (و مع ، ی مج) امذ (قدیم) .

رک : پھلیل .

اس کے تیلہ کی پھولوں میں میل
گیا تیل کوں تل کی یعنی پھولیل

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۹۰

یہاں کا عطر اور پھولیل اور کتا مشہور ہے .

۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۳۱

پھوں (و مع) امث .

سانس کی آواز ، سانپ کی پھنکار ؛ کتے کا سونگھنا ؛ گھوڑے کا خراٹا (ماخوذ : جامع اللغات) .

[حکایت الصوت]

— پھاں امث .

۱. شیخی ، اکڑ .

آپ ان کی شاعرانہ اور فنکارانہ پھوں پھاں پر نہ جائیں .

? نئی نظم اور پرانا آدمی ، ۹۹

۲. غصہ ، ناخوشی .

دیکھنے پر ذری سی یہ پھوں پھاں
تھوک دو غصہ جانی جانے دو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۸

[پھوں + پھاں ، حکایت الصوت]

— پھوں (— و مع) امث .

۱. پھونک ، پھونک مارنے کا عمل .

عقل مند لڑکیاں برسات کے آنے سے پہلے ایندھن بھروا لیتی ہیں تاکہ گیلی لکڑی اور سیلے اپلوں کی پھوں پھوں سے بچیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۶۶

۲. پھنکار یا ہونٹوں سے تھوک اڑانے کی آواز .

دوسری جانب سے پھوں پھوں کی آواز آئی .

۱۹۶۷ اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اکتوبر ، ۱۳۷

[حکایت الصوت]

— پھوں کرنا محاورہ .

۱. پھونک مار کر آگ جلانا .

پھیکے چوڑا اپلے ، سیلی لکڑیاں بیٹھے پھوں پھوں کرتے رہو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۹۰

۲. غصے ہونا ، سانپ کی طرح پھنکار مارنا .

خدا خیر کرے آج پھوں پھوں کرتا گھر میں گھسا ہے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۸۲

یہ مناسب نہیں کہ مغلوں سے جنگ کا معاملہ نامردوں کی طرح شور اور پھوں پھوں کر کے ختم کر دیا جائے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۳۸۳

— پھور زوں (— و لین ، و مع) صف .

زوں فاں کرنے والا ، گھمنڈی .

پور بڑے پھوں پور زوں کو اپنے پھاندے میں پھنسا لیتی .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۲۷)

[پھوں + پور (رک) + زوں ، حکایت الصوت]

پھونا (و مج) ف م .

کھولنا (گرہ یا کوئی بندھی ہوئی چیز) (پلیٹس) .

[مقامی]

پھونپھی (و مج ، مغ) امث .

نلی ؛ نے ؛ کوئی چیز جس میں چھید ہو اور اس میں پھونکا جا سکے (جامع اللغات) .

[پھوں (رک) سے]

پھونٹ (و مع ، مغ) امث .

رک : پھوٹ (۳) .

کالے پہاڑ کی سوندھی اور میٹھیاں (پھونٹیں) .

۱۹۱۵؟ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۵

پھونٹی (و مع ، مغ) امث .

رک : پھوٹ ، خربوزہ (جامع اللغات) .

پھونچا (و مع ، مغ) امذ (قدیم) .

رک : پہونچا .

رستم کا پھونچا پکڑوں تو چھوڑا نہ سکے .

۱۷۰۳ جنگ نامہ بوستی (اردو نامہ ، کراچی ، ۴۹ : ۱۴)

پھونچڑا (و مع ، مغ ، سک چ) امذ .

رک : پھوسڑا (نوراللغات) .

پھونڈ (ضم پھ ، و معد ، مغ) امذ ؛ ~ پھونڈنا .

رک : پھندنا (قدیم اردو کی لغت) .

پھونڈ پھونڈ رونا محاورہ (قدیم) .

زار زار رونا .

غمخوار ہوں تج وصل بن روتا ہوں پھونڈ پھونڈ رات دن
تس پر لگاوے توں اگن بے حد ستم بے حد ستم

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۸ (الف)

پھُونڈنا (و معد ، مغ) امذ .

رک : پُھندنا .

دمڑی دانت چھالی کی لا بھر کہ ہونٹ
تو ہا پھونڈنا چوٹی کوں کر کواٹ کھاٹ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۳۰۳

ہاتھ میں پتلی سی پھندنا پڑی چوڑی لیے .

۱۸۶۸ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸

پھوندی (و لین ، مغ) امث .

رک : پھندی .

تجھ کو کب پہنچیے زنگی پڑ پھوندی
پہلا سور ہے تری لونڈی

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۳۰۶

پھونڈی (و مع ، مغ) صف .

بھونی (کوڑی) .

معشوق توں جب نیاز ہوں میری تیں پھاندے پڑے
تب سوں اے حج پھونڈی تیں تج کوں سو جیوں جالا ہوا

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۸ (الف)

پھونس (و مع ، مغ) امذ .

۱. **رک : پھوس .**

حقیقت میں کچھ نہیں فقط پھونس کا پولا تھا .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱ : ۳۱

ڈھیر میں پھونس کے سوا کچھ نہیں رہ جاتا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۶۳

۲. **بوڑھا ، بہت زیادہ بوڑھا .**

ایک نوکر وہ بھی بڈھا پھونس .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۵۰

ـــ پھانس (ـــ مغ) امث .

گھاس پھوس ، خس و خاشاک (قدیم اردو کی لغت) .

[پھونس + پھانس (تابع)]

ـــ کا تاپنا ہے کہاوت .

بے بنیاد کام ہے ، چند روزہ خوشی ہے ، بے فائدہ امید کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۸۲) .

پھونسڑا (و مع ، مغ ، سک س) امذ .

۱. **رک : پھوسڑا .**

کچھ اور تازہ ادرک لیں جس میں پھونسڑے نہ ہوں .

۱۹۳۷ شاہی دسترخوان ، ۱۸۱

۲. **اولاد ، بچہ .**

سچ پوچھیے تو خاندان ہی ختم ہوا ایک یہ پھونسڑا ابھی کس نے دیکھا کیا ہو گیا نہ ہو ، مرے جیے رہے نہ رہے .

۱۹۰۷ مخزن ، اپریل ، ۳۸

پھونسڑے (و مع ، مغ ، سک س) امذ .

پھونسڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

رانڈ دکھیاری کے یہ دونوں پھونسڑے ہیں اور میری زندگی ان ہی دونوں سے ہے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۴۳

گھرداری وہ کرے سینا پرونا اس کو آئے . . . وہ ایک پھونسڑے کو بھی نہ پال سکے گی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹۶

ـــ اُڑنا محاورہ .

تس یا ریشے نکل آنا .

آخر ڈانڈوں کے بھی پھونسڑے اڑ گئے مانند مسواک کے ہو گئیں .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۳۸۶

پھُونک (و مع ، مغ) .

(الف) امث .

۱. **منھ سے بزور نکالی ہوئی ہوا ، سانس ؛ پھونکنے کی کیفیت .**

وہ اپنی پھونک سے خدا کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۷

۲. **دعا ، دم ، منتر .**

بہزات کی تفسیر شیاطین کی پھونک اور دم سے بھی کی گئی ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۱۱۴

انکار کی پھونک دین و مذہب کی تمام بندشوں کو توڑ تاڑ کر برابر کردے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰

۳. **حقّے کا کش .**

لاکھ لاکھ کہا کہ توا آرہا ہے دو پھونک پیتے جاؤ .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۶۶

(ب) صف .

(عو) ہلکا ، ورق سا ہلکا ؛ ہلکا زیور ؛ کاجو بھوجو چیز (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

[پھونک (رک) کا حاصل مصدر ؛ پُھونک]

— بھرنا محاورہ ۔

(کسی چیز میں) ہوا بھرنا ؛ ابھارنا ، اکسانا ۔

کیا پھونک بھر کے تڑی تاڑی
اوڑیا ہاتھ کھٹ کالے جل کا بڑی

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۷۶

— پڑنا محاورہ ۔

جان آنا ، طاقت پیدا ہونا ۔

اس کے سمجھنے اور عقیدے سے اس میں ... پھونک پڑتی ہے ۔

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۰۲

— پھانک (— مغ) امث ۔

پھونک (رک) کا تابع ، پھونکنا (رک) کی کیفیت ، پھونک مار کر جلانے کا عمل ؛ رک : جواڑ پھونک ۔

بعضوں کی روغن دار چیز کے برابر شعلے کی طرف احتیاج ہوتی ہے اور بعضوں کی سوکھی لکڑی کی مانند پھونک پھانک کی طرف ۔

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۴۹

[پھونک + پھانک (رک)]

— پھونک کر/کے م ف ۔

آہستہ آہستہ ، بہت ہلکے ، ٹہر ٹہر کر ، ڈرتے ڈرتے ، احتیاط سے ۔

آئے ہیں اس روش سے تری جلوہ گاہ میں
ہم پاوں پھونک پھونک کے رکھتے ہیں راہ میں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۶

— پھونک کر پانو/قدم اٹھانا/دھرنا/رکھنا محاورہ ۔

احتیاط برتنا ، ڈرتے ڈرتے کام کرنا ۔

کتنا ہی پھونک پھونک کر پانو رکھئے مگر وہ بدون گرفت کیے نہیں رہتے ۔

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۶۸

یہاں کا سلسلہ ختم ہونے پر تمہیں بہت پھونک پھونک کر قدم اٹھانا ہوگا ۔

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۳۵۶

— پھونکنا محاورہ ۔

پھونک مارنا ۔

جب صور میں ایک پھونک پھونکی جائے گی ۔

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۶۸۵

— چھوڑنا محاورہ ۔

منھ سے ہوا نکالنا ، پھونک مارنا (زور سے) ۔

لڑکی کو گود میں لیا ... اس کے کانوں میں پھونکیں چھوڑی تھیں ۔

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۱۵۵

— دینا محاورہ ۔

رک : پھونکنا (جامع اللغات) ۔

شعلے بھڑکاتے ہیں یہ کہتا ہوں کچھ کان میں کچھ
پھونک دیتے ہیں خبر دار خبر کے بدلے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۲۱

کسی کی برائی سن لیں تو سارے میں پھونک دیں ۔

۱۹۳۴ سرگزشت عروس ، ۱۳۲

۲۔ (موسیقی) پھونک سے بجنے والے ساز کے سر سے زائد از ضرورت ہوا نکلنا (ا پ و ، ۴ : ۱۵۰) ۔

— ڈالنا محاورہ ۔

۱۔ (دعا وغیرہ پڑھ کر) کسی پر دم کرنا ۔

زیب آغوش جب ہوئی وہ قمر
پھونک ڈالی دعائیں پڑھ پڑھ کر

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۰

۲۔ جلا دینا ، آگ لگا دینا ۔

نہ پوچھو مجھ سے لذت خانماں برباد رہنے کی
نشیمن سینکڑوں میں نے بنا کر پھونک ڈالے ہیں

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۰۴

— سا آدمی (— سک د) امذ ۔

رک : پھونک مارو تو اڑ جائیں، نہایت ضعیف اور لاغر آدمی (محاورات ہند ، ۴۹) ۔

[پھونک + سا ، حرف تشبیہ + آدمی (رک)]

— سرکنا محاورہ ۔

(رک) پھونک نکل جانا معنی نمبر ۲ ۔

میری پہلے ہی پھونک سرک رہی تھی مگر ان کی وجہ سے کچھ بولا نہیں چپکا سو گیا ۔

۱۹۳۹ شمع ، ۵۷۹

— سوراخ (— و مع) امذ ۔

وہ سوراخ جس سے ہوا خارج یا داخل ہو ؛ ہوا یا دھواں جانے کا راستہ ۔

ایسے فولاد کی انگٹ کا بیرونی حصہ جسے حلقہ یا کناری (رم Rim) کہتے ہیں تقریباً خالص لوہا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ پھونک سوراخ (Blow Holes) کا حلقہ بن جاتا ہے جو پیدا شدہ گیس سے بنتے ہیں .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۱۷

[پھونک + سوراخ (رک)]

— کر قدم رکھنا محاورہ .

رک : پھونک پھونک کر پانو / قدم رکھنا .

رکھتی تھی پھونک کر قدم اپنا ہوائے سرد
یہ خوف تھا کہ دامن گل پر پڑے نہ گرد

۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۶

— لگانا محاورہ .

رک : پھونک مارنا .

مٹی میں بند کر کے کوزے میں رکھیں اور پھونک لگائیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۳

— مارنا محاورہ .

منھ سے زور کے ساتھ ہوا نکالنا .

گویا کوئی شخص بڑی نلکی میں پھونک مار رہا ہے .

۱۹۲۰ رسالہ مصباح الصدور ، ۲۷

۲. دعا یا جادو منتر وغیرہ دم کرنا .

جس پر پھونک ماری وہ جل گیا ، سارے آدمی اس کے خوف سے تلے اوپر گرنے لگے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸۹

— مارو تو اُڑجائیں فقرہ .

بہت دبلے پتلے آدمی کی نسبت بولتے ہیں .

آپ کا قد کوئی پونے پانچ فٹ کا تھا ، ایسے سوکھے تھے کہ پھونک مارو تو اڑ جائیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷

— مشال اٹھا چور پالا کہاوت .

تیار ہو ، جلدی کر (ڈولی اٹھانے والوں سے یہ مثل لی گئی ہے) (جامع اللغات) .

— نکل جانا/نکلنا ف ل ؛ محاورہ .

۱. بھری ہوئی ہوا نکل جانا .

بموں کو اونٹ گاڑیوں میں تبدیل کر دیا جائے جن میں پہیے موجود ہیں اور ان کی پھونک نہیں نکلی .

۱۹۶۶ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۲۱۶ : ۳

۲. مر جانا ، دم نکل جانا .

ہم ہی جیسا ایک آدمی سب کچھ تھا یا ایک پھونک نکل گئی تو کچھ نہ تھا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۰۱

۳. ڈر جانا ، سہم جانا .

کمشنر صاحب نے لکھ دیا کہ جو چاہو کرو ہم نہیں جانتے ، اب ڈپٹی صاحب کی پھونک نکل گئی کہ کہیں کمشنر صاحب نے غصے میں تو نہیں لکھا .

۱۹۳۶ سو دیشی ریل ، ۱۵۵

۴. سانس پھول جانا یا چڑھ جانا (پلیٹس) .

پھونک (۱) (و مج ، مغ) امذ .

رک : پھوک .

اشنا بدن کا عنایت ہوا
مجھے پھونک بھر پان کا بھجوا ذرا

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۲۲

[۰ : پھونک फोंक]

پھونک (۲) (و مج ، مغ) امث .

تیر کا سوفار (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

[رک : پھوکا]

پھونک (۳) (و مج ، مغ) صف .

مجوف ، بیچ سے خالی (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

[رک : پھُوک (۱) (= خالی)]

پھونک (۴) (و مج ، مغ) امث .

کھونپ .

منہ دھلا دیں گے ، کرتی اوڑھنی کی پھونک سی دیں گے .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۳۸

الف : پھرنا ، سینا .

[مقامی]

پھُونکا (و مع ، مغ) امذ .

پھونکنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل .

— پڑے کلمۂ بد دعا .

آگ لگے ، برباد ہو ، ستیاناس جائے .

آپ پر سٹے کہتی ہیں کہ آگ لگے تمہارے دوسرے نکاح کو پھونکا پڑے اس نکاح میں .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۳ : ۱۰

— پھانکی (— مغ) امث .

دعا وغیرہ پڑھ کر دم کرنے کا عمل .

چھوچھکا منترجنتر پھونکا پھانکی .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۱

[پھونکا + پھانکی (تابع)]

— دینا محاورہ

جلا دینا ، آگ لگا دینا ، برباد کر دینا ، بگاڑ دینا .

میں ابھی اس گھر کو پھونکا دے کر سر بہ صحرا جاتی ہوں .

۱۸۸۸ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۶۹

— ہُوا (ضم ہ) صف .

پڑھا ہوا ، دعا یا منتر پڑھکر دم کیا ہوا پانی یا کوئی اور چیز .

گھوں سے پھونکا ہوا پانی آتا ہے کوئی پڑھا ہوا گڑ لاتا ہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۰

پھُونکنا (و مع ، مغ ، سکے ک) ف م .

۱. **زور کے ساتھ منْھ سے ہوا خارج کرنا .**

میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے بازوؤں پر سونے کے دو بازو بند ہیں ان کی طرف دیکھ کر میں نے پھونکا اور وہ میری پھونک سے اڑ گئے .

۱۹۲۰؟ جوہانۂ حق ، ۳ : ۸۳

۲. **جلانا ، بھسم کرنا .**

جو تم پر کچھ ہووے تو اس کا ایک رونگٹا پھونک دیجیو .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۸

۳. (i) **آگ بھڑکانا ، دھونکنا .**

پھونکی ہے اک جسم میں بس شعلہ خونے آہ
وہ پوچھتا نہیں کبھی بیمار کا مزاج

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۲۹

(ii) **دم پر لانا ، سلگانا .**

ہماری توا ہے سلگتے سلگے کا لائیے پھونک دوں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۲

۴. **حقے کا پانی منْھ کی ہوا کے زور سے نکالنا (جامع اللغات).**

۵. **کشتہ کرنا .**

اکسیر کی ہوس ہے مہوس اگر تجھے
سیماب نفس پھونک کے سونے میں خاک کر

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۳۵

۶. **بہکانا ، اغوا کرنا (جامع اللغات) .**

۷. **(مجازاً) ستانا ، دل دکھانا (جامع اللغات) .**

۸. **(دعا یا منتر وغیرہ پڑھ کر) دم کرنا .**

سو شد آیۃ الکرسی پڑ پھونک کر
کیے دور اسے موں آپ تھونک کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۵

دعا پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں میں پھونکئے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۹۰

۹. **(کان کے ساتھ) کہنا ، لگائی بجھائی کرنا .**

کیا کان میں نصرت نے سخن پھونک دیا تھا
ہر کافر ناری کا بدن پھونک دیا تھا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۲۹

تہذیب جدید نے اس قوم کے کان میں . . . یہ بھی پھونک دیا ہے کہ انسانی تعلقات صرف زندگی کے ساتھ ہیں .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۵

۱۰. **تشہیر کرنا ، شہرت دینا .**

کسی کی برائی سن لیں تو سارے میں پھونک دیں .

۱۹۳۳ سرگزشت عروس ، ۱۳۲

۱۱. **(صور ناقوس یا کسی ساز وغیرہ کو) سانْس کے زور سے بجانا .**

پھونکیگے پہلا صور جوں سب جینۂ جہان عالم مرے
اے شک سو دوسرے صور میں ہر یک اٹھے سٹ دے قبر

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۱۲

اردلی کے جو کرانڈیل ہیں ہوں گے سب جمع
کرنا پھونکے کا جس وقت کہ سکھ درسن

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۲۳

تھوڑی دیر بعد سنکھ پھونکا جاتا ہے .

۱۹۶۶ ، الشجاع ، مارچ ، کراچی ، ۶۰

۱۲. **بے دریغ خرچ کرنا ، اڑانا (دولت وغیرہ کے ساتھ).**

نقد دیں عشق میں باقی ہے نہ نقد دنیا
ہم نے جو دولت کونین میں پایا پھونکا

۱۸۳۶ دیوان سہر ، ۱۷

ڈراما کھیلنے کا شوق پیدا ہوا ، اس پر ہزاروں روپے پھونک دیئے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۸۹

۱۳. **داخل کرنا ، (جذبے اثر وغیرہ کا) ابھارنا .**

برس گزر گئے افسوس ، بات ہے کل کی
کہ اس نے شہر میں پھونکی تھی روح بیداری

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۴۰

۱۴. **(ہندو) مردے کا جلانا .**

دل جلانے شعلہ رخ سے ہیں گیسو آگ میں
زندہ کو جوں مردہ کیوں پھونکے ہیں ہندو آگ میں

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۹

کھانے کے آدھ گھنٹے بعد وہ سو جائے گا اور ایک گھنٹہ میں اپنی جگہ پہونچ جائے گا شام سے پہلے پھونک دیں گے .

۱۹۱۳ چھلاوہ ، ۶۳

۱۵. برباد کرنا ، ضائع کرنا .
ہزاروں روپیہ کا کہنا تو تمہیں نے پھونک دیا .
۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۲۷

۱۶. آواز نکالنا (نوراللغات) .

[س : پھت + کٹ + انین + फुत + कट् + क्षपीय]

پھُونکنی (و مع ، مغ ، سک ک) امث .

رک : پھُکنی .
ذرا وہ بیٹھے کہ امی جی موسل ہاتھ میں لیے اٹھیں ، اور بڑے بھائی پھونکنی لیتے ہیں ، تو چھوٹا کہتا ہے : سٹ مورے چار آئے .
۱۸۹۰ آرام کے گراہے ، ۳ : ۲۱۰

پھُونکی چھُری (و مع ، مغ ، ضم چھ) امث .

(کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے) وہ چھری جس پر دعا یا منتر پڑھ کر پھونکا گیا ہو تا کہ حریف یا دشمن کا خون ہو جائے .
کیوں بسملوں کو بھاگنی ، لاکھوں گلے کٹوا گئی
یا رب کہاں سے آگئی پھونکی چھری قاتل کے پاس
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۹۶

[پھونکی ، پھونکنا (رک) سے + چھری (رک)]

پھُونکے کے نہ پھانکے کے ، ٹانگ اٹھاکے تاپے کے کہاوت .
کام نہیں کرتا مگر آرام چاہتا ہے ، خود غرض سست شخص کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات) .

پھُونگ (ضم پھ ، فت و ، غنہ) امث .

رک : پھننگ .
وہاں جنگل میں تھا نخل تناور
جو چڑیا جاکے بیٹھی اک پھونگ پر
۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۲ : ۵۲۵
بندریا درخت کو چھوڑ پھونگ پر تھی .
۱۹۳۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۷

پھونگ (و مع ، فت ن ، غنہ) امث .

رک : پھننگ (پلیٹس) .

پھُونوار (و مع ، مغ) امث .

رک : پھوار (پلیٹس) .

پھُونہار (و مع ، مغ) امث .

رک : پھوار .
مبادا میرے گل رو کا گل رخسار مرجھاوے
پھونہار اے اظفری دے آنسوؤں کی میں بکھوتا ہوں
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۷

پھُونہی (و مع ، مغ) امث .

رک : پھوار .
بدلی گھمنڈ رہی تھی ، پھونہیاں پڑ رہی تھیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۳

[ہ : پھونہی फुंही]

پھُونئی (و مع ، مغ) امث .

رک : پھوار ، پھونی (پلیٹس) .

[ہ : پھونئی फुंई]

پھُونیارا (و مع ، مغ) امذ .

رک : پھوارا (= فوارہ) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : پھونیارا फुंयारा]

پھوہا (و مع) امذ .

۱. روئی کا چھوٹا سا گالا جسے عطر وغیرہ میں تر کر لیا جائے ؛ پھاہا ، پھویا (رک) .
آگ اور روئی اکٹھی کرتی نہیں مناسب
رکھتے ہو داغ دل پر میرے عبث یہ پھوہا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷

۲. روئی کا فتیلہ جو دودھ میں تر کر کے شیر خوار بچے کے منھ میں رکھتے ہیں تاکہ وہ چوسے .
دودھ منگوایا کہیں بازار سے پھوہوں سے دینا کیا انکار سے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۶

[ہ : پھوہا फुहा ; फोहा]

پھُوہار (و مع نیز مج و) امث .

رک : پھوار .
زشاشہ . . . پھوہار .
۱۵۱۹ مؤید الفضلا (سہ ماہی اردو ، ۳۳ ، ۳ : ۷۲)

اس پانی کی پھوہار سے کھیتی سرسبز نہیں ہوتی .
۱۸۸۳ سفرنامۂ پنجاب (سید احمد خاں) ، ۱۵

چار آنسوؤں کے گرتے ہی دل صاف ہو گیا
ہلکی پھوہار ہوگئی بھاری غبار پر

۱۹۱۹ لذت درد ، ۳۰

[ہ : پھوہار फुहार]

پُھوہَر (و مع ، فت ہ) صف .

رک : پھوہڑ (بلیشں) .

پُھوہَڑ (و مع ، فت ہ) صف .

۱. بیوقوف ، احمق ، بے سلیقہ .
ہائی تم لوگ بھی بڑے پھوہڑ ہو . . . وہ اس لونڈے کے ساتھ بھاگ گئی اور آپ لوگ میرے سامنے اس کا تذکرہ کرتے ہیں .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۱۳

یہ بھی ہے اس مثل کی ایک مثال
کھاؤ ہنس ہنس کے پھوہڑوں کا مال

۱۹۳۳ دیوانجی ، ۳ : ۳۵۷

۲. نا شائستہ ، بے تمیز غیر مہذب .
کتنا پھوہڑ مذاق ہے .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۴

۳. گندی ، میلی ؛ بے پروا ، جاہل ، گنوار .
اگر صفائی نہ ہوئی تو پھوہڑ سمجھی جائے گی .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۶۶
رام دلاری . . . سر کے بال کھولے پھوہڑ سی ادھر ادھر کھیلا کرتی تھی .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۳۹

۴. ناکارہ .
خدا جانے لوگوں کا قلم آج کل کیوں پھوہڑ ہو گیا ہے .
۱۹۲۳ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۹ ، ۱۹ : ۱۰
اسم کیفیت : پھوہڑ ین/پنا .
بے ہنری ، بد سلیقگی ، بد تمیزی .
چپ چپاتے سب کاروائی ہوا کرتی ہے مگر ہاں پھوہڑ پنے کے ساتھ نہیں .
۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی دلہن ، ۳۶
دیسی ریاستوں میں حماقت اور پھوہڑ پن کی گرم بازاری ہے .
۱۹۳۶ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۴ : ۳

[ہ : پھوہڑ फूहड़]

— جورُوا ساگ میں شوربا کہاوت .

بیوقوف ہر کام بیوقوفی ہی کا کرتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال) .

— چالے تو گھر ہالے کہاوت .

پھوہڑ گھر سے نکلے تو لوگ گھبراتے ہیں کیوں کہ وہ ہر جگہ بیوقوفی کی بات کرتی ہے (جامع اللغات) .

— چلے تو گھر ہلے کہاوت .

رک : پھوہڑ چالے تو گھر ہالے .

— درزی لمبا ڈورا کہاوت .

پھوہڑ انسان ہمیشہ کام خراب کرتا ہے .
ہمیں اندیشہ ہے کہ اس عبث حرکت پر کوئی ہمارے دوست لارڈ ارون کو یہ طعنہ دے کر نہ چڑھائے کہ جہاں تم تجارت پیشہ قوم کے فرد ہو کے بیکار وقت ضائع کرتے ہو " پھوہڑ درزی لمبا ڈورا " .
۱۹۳۱ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۶ ، ۹ : ۶

— سینے بیٹھے تب سوئی توڑے کہاوت .

بے ہنر عورت ہر کام میں نقصان کرتی ہے (جامع اللغات) .

— کا مال ہنس ہنس کھاؤ/کھائے کہاوت .

بیوقوف کا مال خوشامدی ہنس ہنس کر کھاتے ہیں .
لے میرا بھائی آؤ یار دعوتیں اڑاؤ اور پھوہڑ کا مال ہنس ہنس کھاؤ .
۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۰ : ۱۰

— کرے سنگار مانگ اینڈوں سے پھوڑے کہاوت .

بیوقوف عورت کے پاس بوقت ضرورت کوئی چیز نہیں نکلتی اس لیے اسے غیر موزوں چیزیں استعمال کرنی پڑتی ہیں (جامع اللغات) .

— کی جھاڑو سگھڑ کا لیپا دونوں چھپتے نہیں کہاوت .

بد سلیقہ اور خوش سلیقہ کا کام خود بول اٹھتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال) .

— کی کھیر (— ی مع) امث .

(مجازاً) کوئی کام جو بد سلیقگی سے کیا گیا ہو .
اس قسم کی مہمل دستاویزوں سے جو پھوہڑ کی کھیر سے بڑھ کر ہیں کیا حاصل ہے .
۱۸۹۲ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۷

— کے گھر اُگی چنبیری گوبر مانڈ اُسی پر گیری کہاوت .

بد سلیقہ عورت کی نا واقفی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— کے گھر کھڑکی لگی سب کُتوں کو چنتا پڑی ، بانڈا کُتا بانچے سوں ، لگی تو ہے پر دیگا کون کہاوت .

بد سلیقہ عورت کے گھر میں دروازہ لگا تو کتوں کو فکر پڑی مگر ایک بے دم کتے نے کہا کہ دروازہ لگا تو ہے اسے بند کون کرے گا ، مطلب یہ ہے کہ بد سلیقہ عورت بڑی بے احتیاطی سے کام کرتی ہے اور اپنا نقصان کرتی ہے (جامع اللغات) .

پھوہڑا (و مع ، سک ہ) امذ ؛ صف .

رک : پھوہڑ جس کی یہ تذکیر ہے (جامع اللغات) .

پھوہڑی (و مع ، فت ہ) امث .

رک : پھوہڑ معنی ۲ ، ۳ .

پھوہی (و مع) امث ؛ ~ پھُہی .

۱. رک : پھوار (پلیٹس) .

۲. پھپھوندی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

۳. گھی کا پھول جو تاؤ دیتے وقت اوپر آ جاتا ہے (جامع اللغات) .

۴. وہ آلہ جس سے عطر چھڑکتے ہیں (جامع اللغات) .

[۰ : پھوہی फुही]

پھونی (۱) (و مع) امث ؛ ~ پھُنی .

۱. رک : پھوار .

زشاشہ . . . پھونی .

۱۶۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی 'اردو' ۳۲ ، ۳ : ۲۷)

شہ پر ٹھنڈا وارا کرے پاکا ادب سوں خوش پنکھا

پھُل تر شبنم کا زین چھڑکے سبک پھونی سار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۷

پھونی یعنی پانی کی پھوہار .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۵۵

۲. پھپھوندی (پلیٹس) .

۳. گھی کا پھول جو تاؤ دیتے وقت اوپر آ جاتا ہے (نوراللغات) .

۴. عطر پاش ، وہ آلہ جس میں عطر بھر کر چھڑکا جاتا ہے (نوراللغات) .

۵. (رک) پھویا ، پھونیا ، روئی کا گالا ، پونی .

دلیل کے چرخے کی مال ٹوٹی مال ہی ٹوٹ گئی تو تیل (روغن قاز) چاہے لگاؤ یا نہ لگاؤ نہ چرچوں ہو گی نہ تا گا کتے گا نہ بل چڑھے گا نہ تار نکلے گا نہ سانٹھ کی ضرورت ہو گی نہ پھونی کام دے گی .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۶

[۰ : پھونی फुहि]

— **پھونی** (— و مج) امث ؛ ج .

قطرہ قطرہ ، بوند بوند ، ترشح ، پھوار ، ہلکی بارش .

گر جیا مرگ خوشیاں سوں سنگارو آؤ سکیاں

پڑتا ہے میگھ پھونی پھونی چولی بھگاؤ سکیاں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ ، ۲۰

[پھونی (۱) (رک) کی تکرار]

— **پھونی تالاب بھر جاتا ہے** کہاوت .

تھوڑا تھوڑا بہت ہو جاتا ہے .

اے ابر جائیو مت کم رونے پر ہمارے

یہ چشم پھونی پھونی تالاب بھر رہے گی

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات)

— **دینا** محاورہ .

رک : پھونی کرنا .

بازوں کی مالش ، پھونی دینے ، چونچ کاٹنے بنانے اور کوفت کے مٹانے میں کیا کیا اہتمام نہیں ہوتے .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۲۸

— **کرنا** محاورہ .

پانی کی پھوار سے مرغ کے پروں کو صاف کرنا یا مرغ اور تمتر بٹیر کو نہلانا .

اول صبح سے روزہ باندھ کر سات بجے تک نہلاوے اور پھر غذا کھلاوے اور پھونی کرکے موق اور قلقل میں بند کرے .

۱۸۸۴ صید گاہ شوکتی ، ۱۸۸

پھونی (۲) (و مع) امث .

(نباتیات) ایک بہت ننھا پودا جس کی نشو و نما خورد بین کے ذریعے دیکھی جاتی ہے ، پھپھوندی کی ایک قسم جو نباتات کی بیماری میں شمار کی جاتی ہے ، انگریزی : Blight .

فنگس ، پھونی کی طرح کے خورد بینی پودے ہوتے ہیں جو خود پودوں کی ایک بیماری شمار کیے جاتے ہیں .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۱۹

[رک : پھونی (۱)]

پھوئیا (و مج ، کس ء) امذ .

رک : پھاہا .

ہزاروں دل بہ شکل گل ہیں پیدا لالہ زاروں سے
روئی کے پھوئیے دست و گریباں ہیں شراروں سے

۱۹۳۶ لبیب ، آتش خندان ، ۳۰

پُھوئیاں پھوئیاں (و مع ، کس ء) امث ، ج .

رک : پھوئی ، پھوئی پھوئی (رک) کی جمع .

بوندا باندی کے بعد اماں جان
پھوئیاں پھوئیاں پھوار پڑنے لگی

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۶۷

پھوئیاں پھوئیاں رہ گئیں تو آگے بڑھے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶۷

ـــ تالاب بھر جاتا ہے کہاوت .

رک : پھوئی پھوئی تالاب بھر جاتا ہے .
پھوئیاں پھوئیاں تالاب بھرتا ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۹۰

پُھوئیں (و مع ، ی مع) امث .

رک : پھوہی ، پھوئی (پلیٹس) .

[० : पुहीं پھوئیں]

ـــ پُھوئیں تالاب بھرتا ہے کہاوت .

رک : پھوئی پھوئی تالاب بھرتا ہے .
بختیارک نے کہا کہ پھوئیں پھوئیں تالاب بھرتا ہے .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۰۵۸

پُھوئیوں پُھوئیوں تال (تالاب ، جھیل) بھرنا محاورہ .

تھوڑا تھوڑا بہت ہونا ، قطرہ قطرہ سمندر ہونا .

یونہی پھوئیوں پھوئیوں بھرے جھیل تال
یونہی کوڑی کوڑی ہوا جمع مال

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۳۳

پھویا (و مج) امذ .

رک : پھویا .

عطر کا پھویا ناک میں رکھا اور طبیعت کو دوسری طرف مصروف کیا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۳۰

روئی کا ایک خشک پھویا لیکر پھوڑوں اور ان کے ارد گرد کی جلد کو اچھی طرح صاف کردیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۰۶

پھوبارا (و مج) امذ .

رک : فوارہ .

تیا رنگ کا وہاں پھوبارا جھڑے
فرشتیاں کوں کپڑے دھوں نا پڑے

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۲۳

پُھہار (ضم پھ) امث .

رک : پھوار .

گھٹاؤں کی آمد ہے بارش کا تار
کبھی ہے تقاطر کبھی ہے پھہار

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱۰

کالی کالی وہ گھٹائیں وہ پپیہوں کی پکار دھیمی دھیمی وہ پھہار
اب کے ساون بھی ہمارا ہونہیں رونے میں کٹا کیا کہیں چپ کے سوا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۰۰

پَھیّا (فت پھ ، شد ی) امذ .

رک : پھیّا .

چھکڑا ہونے ہیں سوچ کے راہ وفا میں پانو
پہیے لگائیے انھیں رفتار کے لیے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۵

پُھیّاں پُھیّاں (ضم پھ ، شد ی) امث ، ج .

رک : پھوئیاں پھوئیاں .

کبھی میٹھی میٹھی پھوار پڑتی تھی کبھی پھیّاں پھیّاں مینہ برسنے لگتا تھا .

۱۸۷۵ الشائے ہادی النسا ، ۸۵

لطف جھولے کا غرض برسات میں آتا ہے خوب
پھیاں پھیاں اڑ رہی ہے آج کل ہر سو پھوار

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ : ۳۹۷

پھیپسا (ی مج ، سک پ) امذ .

رک : पुहूसा .

صات ساوان . . . سیوم پھیپسا .

۱۳۲۱ گیسو دراز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۱۹۶۲)

کبھی حیض کے عوض ناک یا پھیپسے یا معدے یا کسی کھلے گھاؤ سے لہو نکلتا ہے .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۳۲

[० : پھیپسا फेफसा]

پھیپنا (ی مج ، سک پ) امذ .

بلغم یا رینٹ کا پھولا ہوا بڑا ٹکڑا .

ایک لمبا سانس باہر نکلا جس سے بہت بڑا پھیپنا ... آگالدان کے کنارے پر پڑا .

۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۹

[٠ : پھیپنا फेपना]

پھیپھرا (ی مج ، سک پھ) امذ .

رک : پھیپھڑا (پلیٹس) .

پھیپھڑا (ی مج ، سک پھ) امذ .

سینہ کے اندر تھیلی کی طرح کا عضو جس کی مدد سے سانس لیا جاتا ہے ، شُش .

سل اور دق پھیپھڑے سے تعلق رکھتے ہیں اور پھیپھڑے کی زندگی سانس پر منحصر ہے .

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۷

— تلنا محاورہ .

(مجازاً) کسی کے لیے انتہائی محبت اور شفقت کا اظہار کرنا .

ابھی اس کی صورت نہیں دیکھی اور اس کے عوض پھیپھڑا تلنے لگے .

۱۸۸۸ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۱۷

گھڑی بھر میں سوت بن گئے اور لگے پھیپھڑا تلنے .

۱۹۲۳ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۹

— جلانا محاورہ .

(کسی کی) خیر خواہی کرنا ، سگھڑ بھلائی کرنا ، کسی اور کی خاطر تکلیف اُٹھانا .

کوئی جھپٹ میں آ کر گر پڑی . دیکھو انا ددا کیسی پھیپھڑا جلاتی بلبلاتی دوڑیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۸

پھیپھڑی (ی مج ، سک پھ) امث .

۱. حالت نزع میں منھ تک آنے والی وہ سانس جو پھیپھڑے کی آواز ساتھ لاتی ہے ، (مجازاً) آخری چند سانس ؛ پھپھڑیا ، ہونٹوں کی خشکی ، پپڑی جو گرمی کی وجہ سے لبوں پر بندھ جاتی ہے .

منہ میں پھیپھڑی بندھ گئی آنکھیں پتھرا گئیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۱

بیچارے کی پھیپھڑی پھول گئی .

۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۹

۲. چلنے پھرنے موقوف ہونے یا ہلنے کے قابل نہ رہنے کی حالت (پلیٹس) .

۳. مویشی کے جگر اور پھیپھڑوں کے مرضوں میں سے ایک مرض جس میں پھیپھڑے اور جگر کے اندر کیڑا پیدا ہو جاتا ہے .

پھیپھڑی :- یہ بھی ایک چھوت کی بیماری ہے اس کا اثر زیادہ تر پھیپھڑے اور جھلی پر ہوتا ہے .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۰۴

[٠ : پھیپھڑی फेफड़ी]

پھیٹ (ی مج) امث .

(گنوار) کمر کا پٹکا ، کمر بند ، وہ کپڑا جو کمر سے بندھا ہوا ہو ، رک : پھینٹ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[٠ : پھیٹ फेट]

پھیٹا (ی مج) امذ ؛ ~ پھینٹا .

۱. دس بارہ گرہ کپڑے کا ٹکڑا جو خادم سر سے لپیٹ لیتے ہیں ، چھوٹی پگڑی ، دستار ، رک : پھینٹ .

وہ باندھا جب گلابی سر پہ پھیٹا
چمن سے بلبلاں آ کے چھپیٹا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶

ایک گنوار سا آدمی سر میں پھیٹا بندھا ہوا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۸

۲. کمر بند ، پٹکا ، پیٹی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[٠ : پھیٹا फेटा]

پھیٹنا (ی مج ، سک ٹ) ف م .

رک : پھینٹنا .

تاش کی گڈی نکالی اور تاش کو پھیٹنے لگا .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۲۷

پھیٹی (۱) (ی مج) امث .

کتا ہوا سوت جو چرخے پر چڑھا ہوا ہو ، اٹیرن پر لپٹا ہوا سوت ، پنڈیا .

لے آ کر سوت ہاتھوں میں لپیٹی
بنائیں اوس کی وہاں کئی ایک پھیٹی

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ہندی ، ۳۴

سوت کات کر جو چرخے پر چڑھاتے ہیں اس کو ہندی میں پنڈیا اور پھیٹی کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳

درخت میں پھیٹی الجھا کے لگے فرض تنکیا کرنے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۸ : ۱۰

[٠ : پھیٹنا फेटना]

پھیٹی (۲) (ی مج) امث .

پھیٹی ہوئی چیز .

قتلوں کو چاول یا بیسن کی پھیٹی میں لپیٹ کر تل لیا جاتا ہے.

۱۹۶۲ ایٹر ، ۶۹

[ف : پھیٹ फेटी]

پھید (ی مج) امذ (قدیم) .

رک : بھید .

سرو پھید چرسٹھ جو بستک کی چھند
گتاں سات دکھلا جو کوچت کی بندھ

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۵۸

[؟]

پھیر (۱) (ی مج) امذ .

۱. **راہ کی کجی ، چکر ، گھماؤ ، موڑ .**

کوچے میں غزل کے پھیر کب ہے
سیدھی راہوں میں کیا کجی ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۸۷

یہاں سے راستہ پھیر کھاتا ہوا سب سے بلند مقام پر پہنچتا ہے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۳۳

۲. **دوری ، فاصلہ ، بعد ، فرق .**

شکوۂ بعد مسافت اتنا سالک کیا ضرور
نا بلد ہے راہ سے تو ، پھیر منزل میں نہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۶

دوسرے راستے سے دو سو میل کا پھیر پڑتا تھا .

۱۹۱۹ روز نامچہ حسن نظامی ، ۳۲۸

۳. **پیچ ، چال ، فریب ، پھندا .**

انوکی عقل کا دیکھو پھیر ، چار باتاں سوں لھوا مارتا اچھے گا جو مرد وو ہی انو کا زہر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۸

کیا شیخ کیا برہمن ہیں پھیر میں دوئی کے
گمراہ ہو گئے ہیں بھولے ہیں راہ دونوں

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۲۹

۴. **تہ یا پرت کا بل ، کسی چیز کا گھماؤ ، لپیٹ .**

اندر تھوڑا قیمہ رکھ کر مثل سموسے کے دو پھیر لپیٹیں .

۱۹۳۲ مشرقی و مغربی کھانے ، ۸۶

۵. **وسعت ، پھیلاؤ ، پورا حال .**

ممکن نہیں ہے پھیر ملے تیری راہ کا
پایا ہے اس کو کس نے یہ دریا کا پھیر ہے

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۱۹

آنچل اس دامن کا ہاتھ آتا نہیں   میر دریا کا سا اس کا پھیر ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۸۸

۶. **بل ، فرق ، تفاوت ، اختلاف .**

شیخ کعبہ ہو کے پہنچا ہم کنشت دل میں ہو
درد منزل ایک تھی ٹک راہ ہی کا پھیر تھا

۱۷۸۳ درد ، د ، ۲۲

اے رب تونے دی مجکو کچھ حکومت اور سکھایا مجکو کچھ پھیر باتوں کا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۴۴

عاشق و معشوق و عشق اب دیکھنے کا پھیر ہے
تین صورتیں نظر آتی ہیں اک تصویر میں

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۶۲

۷. **دور ، حلقہ ، احاطہ ، پیٹا ، گھیر .**

رہتاس قلعہ ہے ایک بلند پہاڑ دشوار گزار پر چودہ کوس کے پھیر میں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۹

کمر کا پھیر ضرورت سے زیادہ تھا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۳

۸. **دوران ، چکر ، گردش .**

اے جگ بنی جو لگ ہے ہو گردش فلک کے پھیر کا
تو لگ اچھو عالم میں جس تج شاہ کی شمشیر کا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۸۰

ہوئے کپانوں سے جب دونوں شکم سیر
دنوں کا کھیر گیا اک آن میں پھیر

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۹۵

پھیر ہے کیا مرے مقدر کا   نہیں ملتا پتہ ترے گھر کا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۳

۹. (i) **(مجازاً) فکر ، خیال ، اُدھیڑ بُن ؛ جوڑ توڑ .**

دن دونے رات چوگنے کے پھیر میں ان کا مال اور ان کی دولت جاتی ہے .

۱۸۶۳ مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۱۳

ایک مسجد کے نہ جانے کس پھیر میں متولی ہو گئے تھے .

۱۹۰۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۸

۱۰. **الجھن ، چکر ، الٹ پلٹ .**

بتایا راے نے بانسو کا جب پھیر
لیا فوج الم نے دل کو پھر گھیر

۱۸۸۱ مثنوی نل دمن ، ۳۰

مہینہ بھر تک قرض کا پھیر رہا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۹

۱۱. آمد و رفت ، آنا جانا ؛ گھراؤ .

جہاں لگ ہے ایسے مرہٹیان کا پھیر
پڑے ہیں اجڑ گھر ہو محلاں کھنڈیر

۱۸۰۸؟ داستان فتح جنگ ، ۱۰۹

۱۲. (بھوت پریت آسیب یا جادو کا) دخل ؛ اثر .

کہتے تھے لوگ کہ آسیب کا کچھ پھیر ہوا
ایک دم میں دل مضطر زیر و زبر ہوا

۱۸۶۸ واسوخت جذب (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۳۰)

پیسے کی وہ رہ کے ہی ہی کی نیر
نرالا اثر ہے انوکھا ہے پھیر

۱۹۲۳ دیوان بشیر ، ۱۶۲

۱۳. واپسی ، واپس کرنے یا لوٹانے کا عمل (پلیٹس) .

۱۴. ضمن ، سلسلہ .

ان اعتراضات کے پھیر میں داغ پر . . . ذاتی حملے کیے گئے ہیں .

۱۹۰۵ مضامین چکبست ، ۹۸

۱۵. گچھا ، لچھا ؛ خم ؛ محیط ؛ کمی ، خامی ؛ نقصان ، زیان ؛ بد نصیبی (پلیٹس) .

۱۶. مشکل ، بکھیڑا ؛ تشویش ، گھبراہٹ ؛ انقلاب ، تغیر ، تبدل ؛ فکر ، سوچ ؛ ٹیڑھا پن ، کجی ؛ اندازہ ، تخمینہ ؛ باتوں میں معنی کا فرق ، ابہام ، ذومعنی (جامع اللغات) .

[ف : फेर پھیر]

— باندھنا محاورہ .

تار یا دور باندھ دینا ، سلسلہ ڈال دینا ، گھان ڈال دینا ، لگا تار کیے جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۲۵۳) .

— بدل (— فت ب ، د) امذ .

لین دین ، مبادلہ ، ایک چیز دے کر دوسری چیز لینے کا عمل .

پھیر بدل کرتے ہو آپس میں تو گناہ نہیں تم پر کہ لکھو اس کو .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۴۴

تلخ کامی کو لبوں کا ہے عمل
کچھ عجب طرح کا ہے پھیر بدل

۱۸۶۸ واسوخت صفیر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۶۳۶)

جس طرح مال و دولت پھیر بدل سے بڑھتا ہے اسی طرح خیالات کی بھی سفر کی دلچسپیوں سے ترقی ہوتی ہے .

۱۹۱۳ سیرپنجاب (تمہید) ، ۲

۲. الٹ پلٹ ، ازسرنو انتخاب .

عزل و نصب اس کو شب و روز ہے منظور آتش
لطف کیا چرخ کو ہے پھیر بدل میں ہوتا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۸

۳. رد و بدل ، تبدیلی .

مرکبات . . . جوں کے توں یا خفیف پھیر بدل کے ساتھ اپنی علمی فرہنگ میں داخل کرنے .

۱۹۳۴ منشورات ، ۲۹۸

[پھیر + بدل (رک)]

— بندھنا محاورہ .

سلسلہ چلنا ، لگاتار کسی کام کا ہونا .

ایک رخ سے کھودتا ہوں دوسرے دن دوسرے جانب سے تیسرے دن اور طرف سے . اس طرح یہ پھیر بندھا رہتا ہے .

۱۹۱۴ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۵۷

— پھینچنا محاورہ .

رک : پھیر دینا معنی نمبر ۳ .

چاک کر خط کو مرے پھیر جو بھیجا تونے
تیرے کوچے میں مگر رخنۂ دیوار نہ تھا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶

— پانا محاورہ .

بات کی تہ کو پہنچنا ، بھید پانا .

گرداب وار بار ترے صدقے جائیے
دریا کا پھیر پائیے تیرا نہ پائیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۲۵

— پڑنا محاورہ .

۱. چکر پڑنا ، مشکل پڑنا ، مسافت کا طویل ہونا ، فرق پڑنا .

پہنچا مجاز سے جو حقیقت کی کنہ کو
یہ جان لے کہ راستے میں پھیر پڑ گیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۵

پڑ گیا پھیر کنہ معرفت کی راہ میں
دوڑے سب پر رسائی ایک کی ہوتی نہیں

۱۹۲۳ صوت تغزل ، ۱۴۳

۲. تسلسل ہونا ، لگاتار ہونا .

اگر لوٹ کر لے چھٹے گھر کو گھیر
تو ہماریوں کا پڑے اوس پہ پھیر

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۵۶

۳. تفاوت ہونا ، فرق آنا .

کھلتا نہیں کیا جانیں کیا پھیر پڑا
پروان چڑھا کوئی کوئی گھورے پہ سڑا

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳۹

— بہار امذ ؛ امث .

۱. **چکر ، اینچ پیچ ، گھماؤ پھراؤ .**

بانی کو شہروں کے گلی کوچوں میں بڑے پھیر بہار اور پیچ پاچ دے کر زمین کے نیچے نیچے لائے ہیں .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۳۸

۲. **الٹ پلٹ ، ہیرا پھیری .**

اگر مختلف طریق سے اور الفاظ میں اور پھیر بہار کے روز مرہ سوال ان سے کئے جائیں تو ان کو یہ دقت کبھی نہ ہو .

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین ، ۲۲

۳. **تبدیلی ، تغیر .**

بارش زیادہ یا گرمی زیادہ اس پھیر بہار سے موسموں کا تفاوت معلوم ہوتا ہے .

۱۸۵۳ مراۃالاقالیم ، ۲۳

دلچسپ بنانے کے لیے . . . پھیر بہار (بہت کچھ تغیر و تبدل) کی ضرورت ہوئی .

۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۶۷

[پھیر + بہار (تابع)]

— بہار کر/کے م ف .

چکر ڈال کر ، گھما پھرا کر ؛ دھوکے بازی سے ، فریب کرکے .

لاتا ہے پھیر بہار کے نکل جو اپنی وان
کہتا ہے کوئی ان سے خبردار ہو میاں

۱۸۳۰ نظیر (اردو نامہ ، کراچی ، ۶ : ۹۸)

ایک مولوی صاحب نے تو بیباکی کی حد ہی کردی کہ ہزار روپیہ لے کر پھیر بہار کے ایسی صورت نکالی کہ ساس سے نکاح جائز کردیا .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۱۷۷

— دینا محاورہ .

۱. **ایک طرف سے دوسری طرف موڑ دینا ، رخ بدل دینا .**

جو تیرے ایک تمانچہ مارے دوسرا (گال) بھی اس کی طرف پھیر دے .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۵۸

۲. **واپس کر دینا ، لوٹا دینا .**

نعمت خان نے کسی کام کے واسطے بادشاہ کو عرضی دی شاہ نے مطالعہ کر کے پھیر دی .

۱۸۰۲ نقلیات ، ۴۸

نئی چھالیہ . . . آدھی سے زیادہ گلی نکلتی ہے یہ تو پھیر دو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۸

— ڈالنا محاورہ .

۱. **دور باندھنا ، (کسی کام کو) لگا تار کرنا** (مخزن المحاورات ، ۲۸۳) .

۲. **راہ میں دوری یادداری پیدا کرنا .**

بہت ڈالے موڑ اور بہت اس نے پھیر
تعاقب میں جو تھے ہوئے وہ نہ زیر

۱۹۲۶ جگ بیتی ، ۳۶

— کر/کے م ف .

۱. **از سر نو ، دو بارہ .**

اگلی غزل کہی تھی سو دل بھول ہی گئے
دو چار قافیے یہ نکالے ہیں پھیر کر

۱۷۹۶ دل عظیم آبادی ، د ، ۳۸

کیا ہے نام سے مشہور اپنے لکھا ہے پھیر کر دیباچہ اس کا

۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۱۰۹

— کرنا محاورہ .

دھوکا دینا ، فریب کرنا .

واقعی بولنے سے اپنے لڑا بیٹھی جو آنکھ
کیوں خودی سے نہ کرے پھیر وہ رم یا معبود

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۷

— کھانا محاورہ .

طول طویل راستہ طے کرنا ، گھوم کر جانا ، چکر کھانا .

فوج بھی ہزار دو دو ہزار ہو کر پھیر کھا کر مقام وعدہ گاہ پر آئی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲۱

گزر کے آپ سے ہم آپ تک پہنچ تو گئے
مگر خبر بھی ہے کچھ پھیر کھائے ہیں کیا کیا

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۱۸

— لانا ف م .

واپس لے آنا ، لوٹا لانا .

مالک اپنے اپنے جانوروں کو . . . اپنے اپنے مکانوں میں پھیر لاتے ہیں .

۱۸۳۶ تاریخ گلشمیر (ماہنامہ ، کتاب ، لاہور ، اپریل ۱۹۷۶ء ، ۷)

تمہاری للکار پھر قسطنطین کو راہ بد سے پھیر لائے گی .

۱۹۴۳ تائیس ، ۳۵۷

— لینا محاورہ .

۱. **بچے کا ولادت کے وقت پیٹ میں پلٹا کھانا .**

ذرا چولیں آ کا سو اے بی دیا دیکھتی کیا ہو
لیا ہے پھیر پھیر نے بڑی مشکل سے نکلے گا
۱۸۷۹ بیگم (تذکرۂ ریختی ، ۱۹)

۲. موڑ لینا ، واپس کرلینا ، لوٹا لینا .
جبھی آپنے لکھ کوں سب پھیر لیں
اہل بیت حضرت کے پل پر چڑھیں
۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۱۹

دیکھئے اب کل بازی ہو یہ دل یا گیا ہو
پھیر لینا مجھے رکھنا آنھیں منظور نہیں
۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۱۰۶

اک دوسرے کو دل یہ سر دست سونپ دیں
اینا ہی ہے تو پھیر لیں کل قصہ طے کریں
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۳۶

— میں م ف .

۱. مدت میں ، اندر اندر .
مرنا مجھے اور آپ کو دونوں کو ہے اور کچھ دیر میں بھی نہیں دس پانچ سال کے پھیر میں .
۱۹۲۹ وداع خاتون ، ۱۹

۲. فکر میں ، خیال میں ، چکر میں .
عبدالرحیم بیگ ان دونوں کے پھیر میں غائب ہوئے .
۱۹۳۱ رسوا ، خونی شہزادہ ، ۸۳

— میں آنا محاورہ .

۱. نقصان اٹھانا ، خسارہ ہونا ، گردش میں آنا ، مصیبت میں آجانا .
کلکٹر صاحب کے بگاڑ میں بھی وہ کئی ہزار کے پھیر میں آ گیا .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۳۵

۲. دھوکے میں آنا .
نفسانی لذت نہ ستائے
کوئی نہ اس کے پھیر میں آئے
۱۹۵۷ دھم پدا ، ۱۹

— میں پڑ جانا/پڑنا محاورہ .

رک : پھیر میں آنا .
ان کا بیان ہے کہ کسی حسین عورت کے پھیر میں پڑے ہوئے ہیں .
۱۸۸۳ مفتوح فاتح ، ۲۰۳

چھوٹا اگر میں گردش تسبیح سے تو کیا
اب پڑ گیا ہوں آپ کی باتوں کے پھیر میں
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۵۲

— میں رہنا محاورہ .

چکر میں پھنسنا ، چکر کاٹتے رہنا .
آشنا موج کے مانند کنارے پہونچے
مثل گرداب ہمیں پھیر میں دریا کے رہے
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۰۱

— میں ہونا محاورہ .

پھیلاؤ یا دور میں ہونا .
نگاہ اٹھا کر دیکھا کہ لشکر طلسم کشا تو منزلوں کے پھیر میں ہے .
۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۳۲۶

پھیر (۲) (ی مج) امذ .

رک : پھر .
جو ہر ایک دن دل سے شوق آن
چلیا پھیر بازار کوں وو جوان
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۵

کیا پھیر گرد کے سامنے جانوں
کیا اس کوں یو سوکہ پھیر دکلانوں
۱۷۰۱ من لگن ، ۱۲۳

ملنا جو ہو تو مل لے جاتے ہیں ہم عدم کو
کاہے کو پھیر ہوگا آنا ادھر ہمارا
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۹

— پھیر (— ی مج) امذ ؛ م ف (قدیم) .

بار بار ، پھر پھر (رک) .
کریں تین کرت اگر پھیر پھیر
تو بولے ہیں اس کوں عمل ہی کثیر
۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۱۳۳

پھیرا (ی مج) امذ .

۱.(ا) گشت ، دورہ ، (آمد و رفت کا) چکر .
تسجیں جانیں دھور سو سیرا
اس جگ آئے تس پڑیا پھیرا
۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۹۶

ڈاکٹر کی فیس جو اس کے ہر پھیرے میں بیمار کو دینی پڑتی ہے .
۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۰۶

ہزاروں ہی طریقوں سے ہم انگریزوں کو گھیرے ہیں
طواف ان کے گھروں کا ہے انھیں سڑکوں کے پھیرے ہیں
۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۳۰

(ii) فقیروں کی پھیری (بھیک مانگنے کے لیے)، (مجازاً) نہایت مختصر مدت کا قیام ۔

کبھی تھی اس طرف جھانکی کبھی تھا اس طرف پھیرا
جو کوئی پوچھتا تھا کیوں میاں کیا حال ہے تیرا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶۲

(iii) گزر ، لوٹ کر آنے کا عمل ۔

فرشتیاں کا نہ تھا پھیرا تداں تھا گور سو تیرا
ترے احکام محشر لگ جگت کے سر چڑھایا ہے

۱۶۷۴ شاہی ، ک ، ۲۳

اے میری جوانی میں ہوں شیدا تیرا
پھر ہو کہیں ایک بار پھیرا تیرا

۱۸۸۹ صفیر ، میلاد معصومین ، ۲

۲۔ حلقہ ، دائرہ ، احاطہ ، گھیرا (جامع اللغات) ۔

۳۔ لپیٹ ، بل ۔

خاص مقام کسر پر تین چار پھیرے دیتے جائیں ۔

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۲۱۱

۴۔(i) طواف کے لیے لگایا ہوا چکر ۔

ان دونوں کے درمیان طواف کے پھیرے کرنے میں کچھ گناہ نہیں ۔

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۶

(ii) (ہندو) شادی کے موقع پر ایک دوسرے کا پلو باندھ کر آگ کے گرد چکر لگانے کا عمل ۔

جب کروڑی مل پھیروں کے واسطے آیا تو اول اسے شطرنجی پر اٹھایا ۔

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۵۱

۵۔ آسیب کا اثر (جامع اللغات) ۔

۶۔ (بچوں کا) تیسرے پہر کا ناشتہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات) ۔

۷۔ (شکار) شکار کی غرض سے جانوروں کو گھیر گھار کر لانا ، ہانکا ۔

ملا ہے آنکھ کا وسمہ پھرے جو گرد آن کے
ہرن شکار کیا آج ہم نے پھیرے سے

۱۸۴۷ عاشق (نوراللغات)

۸۔ چونا ناپنے کا پیمانہ ، لکڑی کا چوکھٹا جس سے چونا وغیرہ ناپتے ہیں (جامع اللغات) ۔

[پھیر (رک) سے]

— **پھاری** امث ۔

رک : پھیرا پھیری ۔

کل میں روپیہ تم کو بھیج دوں گی اپنے ساتھ سنہائی لے جانا پھیرا پھاری کی تو مجھ سے برا کوئی نہ ہوگا ۔

۱۹۲۶ نوراللغات

— **پھیر** (— ی مج) امذ ۔

آمد و رفت ، آنا جانا ، واپسی ، گشت ۔

سفلی ارواح کون ہے سیر علوی کرن تھیں پھیرا پھیر

۱۶۳۰؟ کشف الوجود ، ۱۲

[پھیرا + پھیر (رک)]

— **پھیری** (— ی مج) امث ۔

۱۔ رک : پھیرنا ، لوٹانا ؛ پھیرا پھیری ، ادل بدل ، پھیر پھار (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

۲۔ آمد و رفت ، آر جار ، چکر ، گردش ، گشت ۔

عجب اندھیرے اجالے کی پھیرا پھیری ہے
گھڑی میں چاندنی ہے اور گھڑی اندھیری ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ (آصف اول) : ۲۵۱

[پھیرا + پھیری (رک)]

— **دینا** محاورہ ۔

۱۔ شکار کو گھیر کر لانا ، شکار کے ساتھ ساتھ جال کے قریب آنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) ۔

۲۔ رک : پھیرا کرنا ۔

مگر دیکھو پھیرا مرے پر بھی دیا ۔

۱۹۲۸ اس اردو ، ۲۱

— **ڈال دینا** محاورہ ۔

سلسلہ باندھ دینا ، پھیر باندھنا (جامع اللغات) ۔

— **کر جانا** محاورہ ۔

رک : پھیرا کرنا ، چکر لگا جانا ۔

تری دید کو تک اوبرا سویرا
پی کر جائے اک جوگیوں کا سا پھیرا

۱۸۱۸ الفری ، د ، ۳۲

— **کرنا** محاورہ ۔

۱۔ (کسی طرف) جانا ، گزرنا ۔

جیوں دریا آتش گیرا وہاں کون کر سکے پھیرا

۱۶۶۳؟ چہ سہ بار ، ۴ (الف)

موت کے صدقے کہ یہ کہتے تھے وہ
آج نہ اس نے کوئی پھیرا کیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۶

میں اکثر پھیرا کرتی ہوں روز ادھر سے گزرتی ہوں ۔

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۷۷

۲۔ (بار بار) آنا جانا ، چکر لگانا ۔

چار روز ایک دو دفعہ پھیرا کرتا تھا ۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳

اپنی بیوی کے مرنے کے بعد اکثر مرادآباد پھیرا کرتے رہتے تھے۔

۱۹۳۹ شمع، ۱۳۰

۳. آنا، حاضر ہونا، گشت لگانا۔

پھرے جو آنکھ تو پھیرا یہیں پھر کرے نہ نظیر
تمہارے لطف کا بندہ غلام رہتا ہے

۱۸۸۲ عاشق، فیض نشان، ۲۰۲

۴. جھونٹا یا پینگ لینا، جھولے میں جھوک لیتے ہوئے ادھر سے اُدھر اور اُدھر سے ادھر آنا جانا۔

گاتی ہے گیت کوئی جھولے پہ کر کے پھیرا
مارو جی آج گیجے یاں رین کا بسیرا

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ (نصف اول) : ۱۳۷

— کھانا محاورہ۔

رک : پھیرا لگانا، چکّر کاٹنا۔

لکھ لکھ کانوں کے پھیرے کھائے
تل میں کتنی لہار جا کر آئیں

۱۶۳۰؟ داول، کشف الانوار، ۵

— لگانا محاورہ۔

رک : پھیرا کرنا۔

دلی کے پھیرے لگائے جاتے تھے۔

۱۹۶۹ میرا افسانہ، ۱۷

— لگنا محاورہ۔

پھیرا لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات)۔

— مارنا محاورہ۔

رک : پھیرا لگانا (جامع اللغات)۔

— ہونا محاورہ۔

پھیرا کرنا (رک) کا لازم۔

دوسرے برس تو تمہارا پھیرا ہوتا ہے، اس میں بھی چار روز یہاں آٹھ روز وہاں۔

۱۸۹۵ حیات صالحہ، ۴۸

سال سال بھر کے قصے ... ملتوی رکھے جاتے ہیں، جب تک تعطیل میں مولانا کا پھیرا نہ ہو جائے۔

۱۹۴۰ مضامین رشید، ۳۱۷

پھیرانا (ی مج) ف م۔

پھیرنا (رک) کا لازم، گشت کرانا، گھمانا۔

مجھے کچھ غم نہیں گر مار مجھ کو
مرے سر کے تئیں نیزہ پہ پھیرا

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۲۱

پھیرن (ی مج، فت ر) امذ۔

لہنگا، سایہ، بڑے گھیرے اور گھوم کا ٹانگوں میں پہننے کا ایک لباس۔

تاریکی میں کسی عورت کا نیلا فاختی پھیرن تاریک سایہ کی طرح کواڑ سے باہر نکلا۔

۱۹۳۶ آگ، ۳۱

[پھیر (رک) سے]

پھیرنا (۱) (ی مج، سک ر)۔

(الف) ف م۔

۱. (کسی لفظ یا عبارت کو) دہرانا، بار بار پڑھنا، ورد کرنا۔

پوتی تھی سو کھوتی بھی پنڈت بھیا نہ کوے
ایکھی اچھر پیم کا پھیرے سو پنڈت ہوے

۱۶۳۵ سب رس، ۱

۲. (تسبیح وغیرہ کے دانوں کو) گھمانا یا ہلانا، جپنا، سمرنا

تسبیح لے کر پھیرتا نہ بیٹھے۔

۱۸۵۶ فوائد الصبیان، ۳

خدا نام کی سمرن پھیر، صفائی جھگڑوں کو لات مار ... ذات میں سما جا۔

۱۹۱۵ سی پارۂ دل، ۱ : ۱۲۳

۳. (گھوڑا) نکالنا، چلانا، آگے پیچھے موڑنا۔

حُر گھوڑا پھیر میدان میں آیا۔

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۴۳

چابک سوار قسم قسم کے گھوڑوں کو پھیر رہے ہیں۔

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۲۸

مجھے گھوڑے کو گھڑ دوڑ کے میدان میں پھیرنے کا موقع مل گیا۔

۱۹۵۸ عمر رفتہ، ۱۳۳

۴. موڑنا، گھمانا۔

اس جانب یا اس جانب پھیرنے سے بیل اور سلندر کی راہ کو ... کھولو۔

۱۸۶۷ بحر حکمت، ۱۸

اس نے موٹر پھیرنے کے لیے آڑی کی، پیچھے کی، آگے کی اور پھر جدھر سے آیا تھا ادھر ہی چلا گیا۔

۱۹۲۳ رنگ روتے ہیں، ۱۶۱

۵. واپس کرنا، لوٹانا۔

تمہیں اب جو دیجے بوسہ تو سلام کیوں لیا تھا
مجھے آپ پھیر دیجیے وہ مرا سلام الٹا

۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۳

لڑکی تو سسرال سدھاری اب یہ سہاگ پڑا کس کام کا جاؤ پھیر آؤ .

۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۲ : ۱۰

۰۶ تبدیل کرنا ، بدلنا .

غزل لکھ اور جہان دار پھیر قافیہ یہ
کہ تیرے فکر کی تعریف ہے جہان کرنا

۱۷۸۸ جہان دار ، د ، ۸۲

بیٹھے ہوئے ہم دم تو بہت ہیں مجھے گھیرے
پر ایسا نہیں کوئی جو تقدیر کو پھیرے

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۹۸

۰۷ (i) برگشتہ کرنا ، بیزار کرنا ، متنفر کرنا .

جیوں کوئی شمع کا گل پھرتا کئے ہیں ، کاڑنے ہی بہار جوڑنے ہی ، یوں دل کرن ہی پھیرے ہیں .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۱۲۳

گھٹا نہ کچھ مری مردی ودیں سے
تجھے ان بے حیاؤں نے جو پھیرا

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۷۰

(ii) مائل کرنا ، متوجہ کرنا ، رجھانا .

من کو جو پھیرے پھیرا دکھا کے جلوہ
لگا دھیان تجھ سنگ . . . من کو

۱۸۸۵ کریم الدین مراد کے ڈرامے ، ۷ : ۲۳

۰۸ رخ بدلنا یا موڑنا .

کھڑی ہے کوئی منہ کو پھیر اکڑے
کوئی ہے سوچ میں ٹھینے کو پکڑے

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۷

رخ اپنا جو آگے چل کے پھیرا
دیکھا اک شان دار ڈیرا

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۶۳

۰۹ چھری یا تلوار (حلق وغیرہ پر) چلانا ؛ رگڑنا .

تلوار کے ہیں ڈھنگ نزاکت میں تمہاری
پھیرا کرو پھرتے نہیں تیغ نظر آج

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۸۳

جب دیکھو کہ قریب الموت ہے تو کلمہ پڑھ کر چھری پھیر دینا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۱۲

۰۱۰ (قلعی رنگ وغیرہ) پوتنا ، پھیلا دینا ؛ ملمع کرنا ، پانی چڑھانا .

نہ چھوڑی حضرت یوسف نے یاں بھی خانہ آرائی
سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۷

گھی لگا کر پان چپکایا ، کاسنک کی پھریری پھیری .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۰

۰۱۱ دوبارہ لکھنا ، لکھنا ، (کسی تحریر کو اجاگر کرنے یا کاٹنے کے لیے) دوبارہ قلم چلانا .

اگر صد بار لیکھے اور پونچھے تو بو بھی قدیم قلم پھیریا تھا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقایق ، ۳۷

بلکہ . . . ہی اسد اور ہی طے کے مسلمان ہونے کا حال سن کر مسلمان ہوگا اور اپنی وحیوں پر خط نسخ پھیر کے حضرت رسول آخرالزماں کی وحیوں پر ایمان لایا .

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۳ : ۱۷۵

۰۱۲ الٹے کو سیدھا سیدھے کو الٹا کرنا ، سمت تبدیل کرنا ، الٹنا پلٹنا .

آپ کی صحت کچھ توجہ کی محتاج ہے کوئی آپ کو پان کی طرح پھیرنے والا چاہیے آپ کی یہ افسردہ دلی دور ہو سکتی ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۳۷

۰۱۳ (زبان) بدلنا ، مکرنا .

کیا ہی پچھتانے ہیں آزار محبت لے کر
ہم اسے پھیرنے سودا جو یہ لے کر پھرتا

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۶

۰۱۴ کسی کے الفاظ کو غلط طور سے بیان کرنا (جامع اللغات)

۰۱۵ مس کرنا ، چھونا ، ہاتھ لگانا (فرہنگ آصفیہ) .

۰۱۶ اگھا دینا ، مہر کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

۰۱۷ ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ کرنا ، ایک راستے سے دوسرے راستے پر ڈالنا .

ایک قوت ہے جو ہمیں سیدھے رستے پر پھیرتی ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱۰

(ب) ف ل (قدیم) .

۰۱ گھومنا پھرنا (رک) .

سو وو دیس سا کن ہوواں تھیر کر
تماشا دیکھیا شہر کا پھیر کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۹

۰۲ مزید معانی کے لیے ، رک : پھرنا جو اس کا لازم ہے .

[फेरना پھیرنا : ٥]

پھیرنا (۲) (ی مج ، سک ر) امذ .

(پتی سازی) ورق کوٹنے کی سل کھری کی ٹوہلی ، پونچھنا (ا پ و ، ۳ : ۴۲) .

[رک : پھیر + نا ، لاحقۂ آلہ و ظرف]

پھیرو (ی مج ، و مع) امذ .

گوڈر (پلیشں) .

[फेरू پھیرو : س]

پھیروں (ی مج ، و مج) امذ ، ج .

پھیرا نمبر ۳ (ii) (رک) کی جمع .

پنڈت نے پھیروں کے لیے موزوں وقت کا انتخاب کیا .

؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۶۲

— کی گُناہ گار ہے کہاوت .

جو (عورت) کم عمری میں بیوہ ہو گئی ہو اس کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— میں پڑنا محاورہ .

(ہندو) غیر بیاہتو بیاہ یا نکاح ہو جانا ، بھانوروں پڑنا ، ہاتھ پیلے ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۲۸۳) .

پھیری (ی مج) امث .

۱. (فقیروں کا) گشت ، رک : پھیرا .

سوں مکہ میں دنگی سوں پھیری لگی
فلک سیں حالت سوں گھیری لگی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۰

سو کاہے کو اپنی تو جوگی کی سی پھیری ہے
برسوں میں کبھو ایدھر ہم آن نکلتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۸

جو گدا قوم کے پھیری پہ نکل آئیں گے
اس کی دیوار کے سایہ میں جگہ پائیں گے

۱۹۲۶ چکبست ، صبح وطن ، ۱۲۳

۲. خوردہ فروش کا گشت .

یہ لوگ کسی قسم کی تجارت کو عار نہیں سمجھتے پھیری پہ پھریں .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۳

صبح سے شام تک شہر کی بازاروں میں پھیری لگایا کرتا .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۲۸

ف : پھرنا ، کرنا ، لگانا .

۳. آمد ، گذر .

پھیری تھے تمن پھیرا منجے لڑنے بہت زرا منجے
کرماف ہو پھیرا منجے ہم راج کر اے راج توں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۷۷

۴. طواف .

چونکہ بایزید کی سات پھیری پھرنے سوں لڑکاں کا حج مجرا ہوتا تھا .

۱۷۶۵ چھ سرہار ، ورق ۲۱ ب

۵. گشت ، چکر ، پھیرا .

انو کی چوپھیر سات پھیری پھرو تو بھی مجرا ہے .

۱۷۶۵ چھ سرہار (ق) ، ۲۲

۶. ہندو چیت سدی چودس کو اپنے شہر کے گرد گشت لگانے کو پھیری کہتے ہیں نیز ہر سمواری اماوس کو ایک سو آٹھ پھل وغیرہ کے ان کرنے کو بھی پھیری بولتے ہیں (فرہنگ آصفیہ)

[پھیرا (رک) سے]

— پھرنا محاورہ .

گشت لگانا ، گھوم پھر کر مال بیچنا یا خریدنا .

پھیری پھر کر ایک لڑکا استعمال شدہ بوتلیں اور پرانے اخبار خریدتا پھر رہا ہے .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۸۵

— دار امذ .

آوارہ گرد (جامع اللغات) .

[پھیری + دار (رک)]

— کا مال امذ .

تجارت کا سامان ؛ بدلے میں ملنے والا اسباب .

آدمیوں کی برآمد میں کوئی پھیری کا مال تو ملتا نہیں .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۳۳۸

— کا میلا (— ی مج) امذ .

وہ میلہ جس میں پھیری لگانے والے سوداگر مال بیچنے کے لیے لاتے ہیں ؛ وہ میلہ جو باری باری لگتا ہے .

پھیری کا میلا یہاں تین دن تک رہتا ہے .

؟ اختر و حسینہ ، ۱ : ۶

— کرنا محاورہ .

رک : پھیری پھرنا .

جس کوچے میں جاپا وہیں کرنے لگے پھیری
ایدھر کہیں اٹھے کہیں جلدی کہیں دیری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۵۹

پانچ چھ روپے کا سرمایہ پھیری کرنے والے حلوائی کے لیے کافی ہے .

۱۹۳۳ حلوائی کی تعلیم ، ۸

— لگانا محاورہ .

۱. گشت لگانا ، دورہ کرنا .

پھر مولوی محمد صاحب ... اور دوسرے حضرات نے مجھے لیکر پھیری بھی لگائی .

۱۹۳۳ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۱ : ۲۰

۲. گدائی کے واسطے نکلنا ؛ کمائی کو جانا .

صبح سے شام تک شہر بازاروں میں پھیری لگایا کرتا .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۲۸

ـــ منھ پر لونی تو کیا کرے گا کوئی کہاوت .

بے شرم کسی سے نہیں ڈرتا .

جو چاہو سو کرو پھیری منھ پر لونی تو کیا کرے گا کوئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۵۶

ـــ والا صف .

جو گھر گھر آواز لگا کر سودا بیچتا پھرے .

صدہا خوانچے والے اور پھیری والے بساطی ہر ایک قماش کی چیزیں لیے غل کرتے پھرتے ہیں .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۹۵

ہم نہ ہوئے نٹ ہوئیے پھیری والے ہوئے .

۱۹۳۳ منشورات ، ۱۴۷

۲. خوانچے والا ، بکس والا ، بساطی ، خوردہ فروش ، بیکار .

یہ بات تعجب کی معلوم ہوتی ہے . . . اتنے بڑے معرکہ میں نان بائیوں قصائیوں ، پھیری والوں کو دست اندازی کی اجازت دے .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۲۹۹

۳. وہ فقیر جو کئی روز تک پھیری لگائے (فرہنگ آصفیہ) .

پھیری (۲) (ی مج) امث .

پیرا پھیری .

اب ساہ بڑے کہلاتے ہیں وہ چھوڑی پھیری مکاری

وہ خوانچے سر سے پھینک دیئے اور بنے مہاجن سرکاری

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ : ۳۳۹

[پھیر (رک) سے]

پھیری (۳) (ی مج) امث .

(کھٹ بنا) ادوان کے پھیروں کو بل دینے والا ڈنڈا ، رسی یا اسی قسم کی چیز کو تاننے کے لیے اس کے پھیر میں اینٹ ڈالنے کے لیے لکڑی کا ڈنڈا وغیرہ ، تکول ، ڈھیرا ، رک : اینٹھا (ا پ و ، ۱ : ۱۸۰) .

[پھیر (رک) سے]

پھیرے (ی مج) امذ ؛ ج .

۱. پھیرا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

۲. شادی کے موقع پر دولہا دلہن کے منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد چکر لگانے کی رسم ، بھانوریں ، عقد ، نکاح .

ہندوؤں کے ہاں عام طور پر پھیرے کی رسم رات کے آخری پہر میں ادا ہوتی تھی .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۳۷

اف : پھرنا ، پھر جانا ، سپڑنا ، ڈالنا ، ہونا .

ـــ پڑ جانا محاورہ .

(ہندو) غریبا منو بیاہ یا نکاح ہو جانا ، بھانوریں پڑنا ، ہاتھ پیلے ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۲۸۳) .

ـــ پڑنا محاورہ .

(ہندو) شادی بیاہ ہونا ، شادی کی رسم ہونا .

آدھی رات کو پھیرے پڑے .

۱۹۳۹ ریزۂ مینا ، ۳۹۶

ـــ پھر جانا محاورہ .

رک : پھیرے پڑنا .

پھیرے پھر گئے .

۱۸۸۶ محاورات ہند ، ۵۱

ـــ پھرنا محاورہ .

رک : پھیرے پھر جانا ؛ پھیرے کرنا ، چکر کاٹنا ، طواف کرنا .

مرا جیو تم اوپر قربان کروں گی

میں کعبہ جان کر پھیرے پھروں گی

۱۷۸۱ قصۂ لیلیٰ مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۹۹)

ـــ پھروانا محاورہ .

(ہندو) شادی کی رسم ادا کرانا .

قاضی نکاح باندھتا تھا اور برہمن پھیرے پھرواتا تھا .

۱۸۸۳ مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۷۹

ـــ ڈالنا محاورہ .

(ہندو) غریبا منو بیاہ یا نکاح کر دینا ، ہاتھ پیلے کر دینا (مخزن المحاورات ، ۲۸۳) .

ـــ کرنا محاورہ .

پھیرا کرنا (رک) کی جمع ، گشت کرنا .

کرتا ہے خیال سو سو پھیرے دل میں

گھر میں نے کیا نہ یار تیرے دل میں

۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۲۲۸

ـــ کھانا محاورہ (قدیم)

پھیرے کرنا ، چکر کاٹنا ، گشت لگانا .

جب نے ڈھونڈا سو پھیرے میں کھایا تو جیو ماندا نہ ہوے

جو تو بھی آتی ہے سجھے گھر کیوں ترے آنے ہوس

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۹۲

سو گند ترا جو ناچ پھیرے
کھایا نہ کس آس پاس پھیرے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۷

ــ گھمانا محاورہ .

کسی چکر دار چیز کو بل دینا .

دو تین پھیرے گھما کر سوراخ بند کر لیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۷۹

ــ لینا محاورہ .

طواف کرنا ، چکر لگانا ، (کسی چیز کے) گرد گھومنا .

کس اپنے گیسوؤں سے ان کی مشکیں
یہ پھر لینے لگیں گے تیرے پھیرے

۱۹۳۷ چمنستان ، ۱۱۱

ــ والا امذ .

وہ محافظ جو قیدیوں کی نگرانی کے لیے گشت کرتے ہیں ، اور بعض ان میں سے قیدی بھی ہوتے ہیں .

نمازی قیدیوں کو اگر پھیرے والوں کی طرح جانگیا ملا کرے تو یہ شکایت بہ آسانی رفع ہو سکتی ہے .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۱۴۳

ــ پڑنا محاورہ .

رک : پھیرے پڑنا .

پہلے تین ہزار روپے نقد یہاں رکھ دو جب پھیرے ہوئے دوں گا .

۱۹۱۷؟ بیوی کی تعلیم ، ۸۶

پھیریاں لینا محاورہ .

پھرانا ، گھمانا ، چلانا ، رقص میں گردش کرنا .

مگر ایک ناچ . . . آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے . . . آنکھوں کی پتلیاں گھما کر پھیریاں لیتے ہوئے .

۱۹۶۹ پاکستان کے لوک ناچ ، ۶۰

پھیس (ی مج) امذ .

پھین ، جھاگ .

یہ شیرہ خود بخود جوش کھا کر پھیس لایا .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۱۰۸

آنسو اور خونی پھیس بہہ رہا تھا .

۱۹۶۳ طربیۂ خداوندی ، ۳۲۳

[फेस : پھیس]

پھیک (ی مج) امث .

چابک کا اگلا چمڑے کا حصہ .

کبھی ٹٹو کی پھیک سے تواضع کرتا کبھی لگام کے جھرے سے .

۱۹۵۸؟ میلہ گھومنی ، ۲۳۲

[س : پرت شکش प्रतिकष]

پھیک دینا ف م .

رک : پھوکنا ، پھونک دینا ، پھینکنا .

بگڑی پھیک دیتا ہے ، سر میں خاک ڈالتا ہے .

۱۸۳۶؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۹۰

پھیکا (ی مج) صف مذ ؛ مث : پھیکی .

۱. (i) بے نمک ، جس میں نمک مرچ مقررہ مقدار سے کم ہو .

لقمہ حلق سے نیچے اترا اور میٹھا کھٹا اور کڑوا اور پھیکا اور سلونا سب ایک .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰۰

(ii) کم میٹھا ، جس میں مٹھاس کم ہو .

میٹھائی دیکھ کے انجیر کی پھیکا ہو سدا
لاجونتی موم کے پردے میں چھپا جا کے عسل

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۸۶

درخت . . . میں پھل لگتے ہیں ایک میٹھا اور دوسرا پھیکا .

۱۸۸۳ مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۰۰

(iii) بد مزہ ، سیٹھا ، بے لذت (فرہنگ آصفیہ) .

۲. بد رنگ ، ماند ، دھندلا ، ہلکا رنگ (شوخ کے مقابل) .

مکھ نور تھے چندا سورج جھمکیں سدا
تج کیس بادل تھے فلک پھیکا دسے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۲

شب ماہ کو دیکھ کر وہ بولا
ہے اس کا بھی عکس کتنا پھیکا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۹

گلوں کو دیکھ کر کہتا ہے وہ شوخ
ہمارا رنگ بھی پھیکا نہیں ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۰

۳. خفیف ، کمتر ، حقیر (کیفیت وغیرہ میں) .

ٹھنی کے سر پہ آج لیکا ہے
اس کے آگے کنیل پھیکا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۹

۴. (مجازاً) سست ، پوچ ، لچر .

روں روں میں نام پی کا بھر کر رہا ہے میرے
اس یاد کے بغیر از پھیکا ہے کاج مجھ کوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۷۳

اس سے زیادہ کوئی پھیکا اور بے نمک مضمون خاص کر فارسی لٹریچر میں نہیں پایا جاتا .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۷۵

مضمون پھیکا اور سپاٹ ہو کر رہ گیا ہے .

۱۹۳۷ ادبی تبصرے ، ۱

۵. جس میں امنگ گرمی اور جوش نہ ہو .

اہل کمال کی بے قدری نے ان کے دل کو پھیکا کر دیا تھا .

۱۹۵۳ مقدمہ دیوان صفی ، ۳۸

۶. روکھا ، کج خلق ، وہ شخص جو زندہ دل نہ ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۷. اداس ، بے رونق .

سہاگ سنگار بنا بن پھیکا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

[س : پکّا पक्विक]

— پڑنا محاورہ .

۱. شرمندہ ہونا ، نادم ہونا .

جواب ترکی بہ ترکی سن کر وہ پھیکا پڑ گیا

۱۹۲۶ نوراللغات

۲. رنگ مدھم ہو جانا ، ماند ہو جانا ؛ شوخی جاتی رہنا .

کل صبح دیکھتے ہی رشک چمن کو میرے
کیا پڑ گئی تھی پھیکی تیری بہار گلشن

۱۸۰۱ ؟ دیوان جوشش ، ۱۲۶

پڑ گیا پھیکا فروغ حسن لاثانی ترا
ملگجا سا ہو گیا ملبوس نورانی ترا

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۳

— پن (— فت پ) امذ .

پھیکا ہونے کی کیفیت .

ایک کے اختلاط میں پھیکا پن اور سرد مہری تھی .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۷۲

[پھیکا + پن (رک)]

— پندا ہونا محاورہ .

رک : پندا پھیکا ہونا .

کھانے کی اگر نہ پانی کا ہوش کسی نے پوچھا ، کم دیا پندا پھیکا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۳

— پھاکا امذ .

رک : پھیکا ، بد مزا سا ، بے کیف .

اس کا کردار نرا پھیکا پھاکا اور بے نمک ہے .

۱۹۵۸ روشن مینار ، ۳۵

[پھیکا + پھاکا (تابع)]

— پھیکا (— ی مع) صف مذ ؛ مث : پھیکی پھیکی .

پھیکا (رک) کی تکرار .

وہ شمع پھیکی پھیکی مرے ساتھ رونے والی
وہی میں وہی میرا دل وہی مشورے خیالی

۱۹۲۱ لخت جگر ، ۲ : ۵۴۲

— رنگ (— فت ر ، غنہ) امذ .

ہلکا رنگ جو شوخ نہ ہو ؛ جس میں ملاوٹ نہ ہو .

یہ ایک پھیکے رنگ کے خاکے کو حقیقی دنیا کے شوخ رنگ کا قائم مقام بنانا چاہتا ہے .

۱۹۳۷ فلسفہ نتائجیت ، ۳۷

عارض کو تیرے پہنچے کب اس کی دہدھائٹ
ہزارے ہزار ہو تو ہے گل کا رنگ پھیکا

۱۸۹۷ سوز ، د ، ۱۹

[پھیکا + رنگ (رک)]

— رہنا محاورہ .

(کسی سے) پیچھے رہ جانا ، مقابلہ نہ کر سکنا ، کم تر رہ جانا ، پر کشش یا شوخ نہ ہونا .

جو نمک ہے ہند کے معشوق سبزہ رنگ میں
وہ فرنگن میں کہاں پھیکا رہا لندن کا رنگ

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۱۵

— سیٹھا (— ی مع) صف .

بد مزہ ، بے مزہ .

اگر دس پانچ ملے بھی تو پھیکے سیٹھے جن میں وہ لطف نہیں جو لطیفوں کی جان ہے .

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۱ : ۶

[پھیکا + سیٹھا (رک)]

— شَلْجَم/شَلْغَم (— فت ش ، سک ل ، فت ج/فت ش ، سک ل ، فت غ) امذ .

(مجازاً) شلجم کا سا رنگ جو چہرے کے حسن کو کم کر دے اس لیے کہ بہت زیادہ سفیدی صحت مندی کی علامت نہیں خون کی سرخی اور گرمی سے چہرہ خوبصورت ہوتا ہے ، غیر ملیح ، حسن بے نمک .

پھیکے شلجم سی صورت پر اتنا اترانا اچھا نہیں .
۱۸۹۷ انتخاب طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۱۷۱
کیا ترے چہرہ گلگوں کو کہوں صورت ماہ
پھیکے شلغم کی طرح نام نہیں لالی کا
۱۸۹۹ شاد (نور اللغات)
[پھیکا + شلجم/شلغم (رک)]

ـــ غمزا (ـــ فت غ ، سک م) امذ .
رک : پھیکا نخرہ .
دھینگا مشتی کے سوا اور بھی کچھ آتا ہے
پھیکا غمزا مجھے واللہ نہیں بھاتا ہے
۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۳۸
[پھیکا + غمزا ، غمزہ (رک)]

ـــ کر دینا محاورہ .
بے رنگ کر دینا ، بے لطف کر دینا .
رنگ عارض غیر کے بوسوں نے پھیکا کر دیا
دیدۂ بیدار ان کے ہم سے شرمائے ہیں آج
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۱
دل فریبیاں مادر گیتی کے ... معاملات کو پھیکا کر دیتی ہیں .
۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۱۸

ـــ نخرہ (ـــ فت ن ، سک خ) امذ .
بے کیف ناز ، بھونڈا اور بے مزہ انداز ، بے رونق انداز جس میں پھیکا پن ہو ، بھونڈا ناز .
نہیں جی نہیں کا نہ نخرہ بگھارو
کہ بھاتا نہیں ہم کو نخرہ یہ پھیکا
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۶

ـــ ہونا محاورہ .
بے مزہ ہونا ، بے رنگ ہونا ؛ کم ہونا .
کچھ جو قاتل کا تبسم نمک افشاں ہوتا
کیا ہی پھیکا مرے زخموں سے نمکداں ہوتا
۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۱۶
یورپین عورتوں کی طرح پھیکا اور محض سفید نہیں ہوتا بلکہ ہندوستانی مذاق کے موافق ان کی صورتیں ہوتی ہیں .
۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۳۵

پھیکاس (ی مع) امث ؛ مذ .
پیکاس ، پھیکاپن ، پھیکا ہونے کی کیفیت .
ختم طعام پر داد چاہی تو جواب ملا جتنے چانول تھے اسی قدر پھیکاس تھا .
۱۹۳۳ حیات شبلی ، ۷۳۱
[پھیکا (رک) سے]

پھیکنا (ی مج ، سک ک) ف م .
رک : پھینکنا .
ارشاد کیا کہ قرعے پھیکو اتنا سمجھے دیکھ کر بتادو
۱۸۷۱ دریائے تعشق ، ۸۰

پھیکی (ی مع) صف ، مث .
۱. مدھم ، ہلکی ، پھیکا (رک) کی تانیث .
چند شعر پھیکی سیاہی سے تحریر ہیں مگر وہ پڑھے نہیں جاتے .
۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۷۰۰
ہے جام خالی تو پھیکی ہے چاندنی کیسی
یہ سیل نور ، ستم ہے شراب ہو نہ سکا
۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۱۷

ـــ آنکھ (ـــ مع) امث .
بے لطف آنکھ جس میں شوخی نہ ہو .
آنکھ شمعوں کی اس انداز میں پھیکی دیکھی
چشم لیلیٰ میں کہاں یاریہ چتون یہ نظر
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۷
[پھیکی + آنکھ (رک)]

ـــ بات امث .
بے لطف بات ، سادہ بات جس میں شوخی نہ ہو .
پھیکی جو بات ہو وہ زباں کو نہیں پسند
عالم ہے ان کے شور تکلم سے بھرہ مند
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۸
[پھیکی + بات (رک)]

ـــ پڑجانا/پڑنا محاورہ .
۱. پھیکا پڑنا (رک) کی تانیث .
ایک حس آہستہ آہستہ پھیکی پڑ جاتی ہے .
۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۰۰
۲. عالم نزع میں ہونا ؛ ٹمٹمانا یا جھلملانا .
میاں عباس لو ، سامنے دیکھو شمع پھیکی پڑی
۱۹۲۹ وداع خاتون ، ۲۳

ــ پیاز (ــ کس پ) امث .

رک : پھیکا شلجم .

دیکھا کیسا نمک ہے چہرے پر میں کیا کہوں اس کے سامنے گوری پھیکی پیاز .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۲۸

[پھیکی + پیاز (رک)]

ــ پھیکی باتیں کرنا محاورہ .

بے مزہ گفتگو کرنا .

شیریں دہنو نہیں ہے زیبا تم باتیں کرو نہ پھیکی پھیکی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۱

ــ شلجم (ــ فت ش ، سک ل ، فت ج) امث .

پھیکا شلجم (رک) کی تانیث .

رنگت تو اُجلی ہے مگر پھیکی شلجم ارجمند بھابی نے کہا .

۱۹۶۷ جلا وطن ، ۱۲۲

ــ گرمیوں کے چونچلے امذ .

بڑھاپے کے غمزے (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

ــ لگنا محاورہ .

کم تر لطف آنا ، ہلکی لگنا .

سپیدی قند کی پھیکی لگی جب تمہارے رنگ کی دیکھی گرائی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۶۸

ــ مسکراہٹ (ــ ضم م ، سک س ، ضم ک ، فت ہ) امث .

بناوٹی ہنسی (جو دل سے نہ ہو) ، کھسیانی ہنسی .

انیلا نے پھیکی مسکراہٹ سے کہا ، نہیں شیریں تمہارا شکریہ .

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۳

[پھیکی + مسکراہٹ (رک)]

ــ ہنسی (ــ فت ہ ، مغ) امث .

رک : پھیکی مسکراہٹ .

ہے نمک غمزے کہے تیغ نگاہ یار نے

زخموں کو پھیکی ہنسی ہنسنا وتیرہ ہو گیا

۱۸۸۱ منیر (نوراللغات)

ــ ہونا محاورہ .

ماند ہو جانا ، بے رنگ ہونا ، بے لطف ہونا ، کم تر ہونا ، ہلکی ہونا .

ہرگز طرف نہ ہوسکی رخسار یار کے

پھیکی ہے اس کے سامنے گلزار کی طرف

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۸۶

محکوم قوموں کی ترقی ہمیشہ ایک خاص جگہ پر جا کر پھیکی ہو جاتی ہے .

۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۱ : ۱۳۶

پھیکے (ی مع) صف .

پھیکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

ــ پھکس (ــ ضم پھ ، شد ک بفت) صف .

بالکل پھیکے .

سلطان اپنے پھیکے پھکس خربوزوں کی ڈھیری برابر کرتا ہوا لقمہ دیتا .

۱۹۶۹ وہ جیسے چاہا گیا ، ۱۶۰

[پھیکے + پھکس (رک)]

ــ پھیکے (ــ ی مع) صف .

پھیکے (رک) کی تکرار .

پھیکے پھیکے نقوش ہیں جو سوچ اور استدلال میں کام آتے ہیں .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۱۶۶

ــ چوچلے (ــ و مج ، سک ج) امذ ؛ ج .

رک : پھیکے نخرے .

تیوری چڑھا کر بولی کہ ہماری قوم کی یہ چال نہیں ، یہ پھیکے چوچلے مجھے نہیں بھاتے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۹

[پھیکے + چوچلے (رک)]

ــ غمزے (ــ فت غ ، سک م) امذ ؛ ج .

رک : پھیکا غمزہ .

اپنے برہان شاہ کو چھیڑو پھیکے غمزے ذرا ادھر نہ کرو

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۲۸

ــ نخرے (ــ فت ن ، سک خ) امذ ؛ ج .

رک : پھیکا نخرہ .

کیسے کیسے پھیکے نخرے کئے جس کی تحریر سے کاغذ کو شرم آتی ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۴۴۹

پھیل (ی لین) .

پھیلنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات) .

ـــ پڑنا محاورہ .

بے تکلف ہونا : دھرنا دینا ، طمع کرنا ، زیادہ مانگنا ، حد سے بڑھنا .

بھلا مجھ سے تم سے کہاں کی جان پہچان ہے جو اتنا جلد پھیل پڑیں ، میرے پیچھے بھُوت ہو گئیں .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۵۹

دیکھ کے حضرت شنی پھیل پڑے قنبر بھی
چھائی ہے اب تو چھاؤنی حشر ہی آنہ جائے کیوں

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۱ : ۲۵

ـــ پھال کر م ف .

پھیل کر/کے .

ویسے تو پھیل پھال کر ڈھیر معلوم ہوتی تھیں مگر پہلوانوں کی طرح سینہ تان کر چلتی تھیں .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۱۸۶

ـــ پھیل کر/کے م ف .

۱. اطمینان کے ساتھ ، آرام سے ، با فراغت .

تمھیں ہے شکوہ دل تنگ کا مرے بے جا
کہ پھیل پھیل کے رہنا جو ہو تو گھر بھی ہے

۱۸۸۸ مضمون ہائے دلکش ، ۶۷

۲. حد سے بڑھ کر ، آپے سے باہر ہوکر ، بے فکری سے .

جہلا میدان کو خالی پا کر اور بھی پھیل پھیل کر جو کچھ منھ میں آجاتا ہے بک جاتے ہیں .

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۵۵

ـــ پھیل کر/کے سونا محاورہ .

رک : پھیل کر سونا .

اے شوخ پھیل پھیل کے تو سو تمام رات
ہم بھی پڑے رہیں گے کنارے پلنگ پر

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۵۶

ـــ جانا محاورہ .

۱. (i) چاروں طرف سے گھیرا بنا لینا .

جب یہ شیر بلاتے ہیں کہ ہاتھی چلے آتے ہیں تو ان کے گرد پھیل جاتے ہیں .

۱۸۹۳ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۳۱

(ii) وسعت پانا : عام ہو جانا .

اب تعلیم بھی اتنی پھیل گئی ہے کہ لڑکیوں کے اخبار کی حالت اس سے بہتر ہونی چاہئے .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۱۶

۲. (جذبات) بھڑک اٹھنا .

لوگوں پر بڑا اثر ہوا اور جوش کی ایک لہر پھیل گئی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۰۵

۳. (i) شہرت ہونا ، عام ہوجانا ، رائج ہوجانا .

زندگی میں اس کا دیوان مشہور نہ ہوا بعد مرنے کے ایران توران روم شام ہر جگہ پھیل گیا .

۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۱۸۲

(ii) منتشر ہونا ، مشہور ہونا .

اس رسالے کے شائع ہونے کے بعد یورپ کے تمام ممالک میں بارود پھیل گئی .

۱۹۳۲ افسر جنگ ، تفنگ یا فرنگ ، ۱۳۶

۴. بڑھ جانا ، چوڑا ہو جانا .

کاپ پتلی پھیل جاتی ہے .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲۳

۵. بکھر جانا : آبادی بڑھانا .

پھیل جاؤ زمین پر اور خدا کا رزق تلاش کرو .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۹۷

ـــ کر/کے م ف .

رک : پھیل پھیل کر/کے .

اس طرح پھیل کے سوتے تھے شب وصل میں کب
تھوڑے تھوڑے ہوتے جاتے تھے حیا سے اچلے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۰

ـــ کر بیٹھنا محاورہ .

فراغت سے بیٹھنا ، کھل کر بیٹھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ کر سونا محاورہ .

نہایت آرام اور بے فکری سے سونا ، خوب ہاتھ پانو کشادہ کر کے آرام کرنا ، فراغت سے سونا .

خوب تنہا ہیں پھیل کر سوئے
ہم تو برسوں خیر انھیں ہوئے

۱۸۷۱ شوق (فرہنگ آصفیہ)

پھیلا (ی لین) .

پھیلانا (رک) سے تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات) .

ـــ پڑنا محاورہ .

(کسی دلی خواہش سے) بیتاب و بیقرار ہونا ، گرا پڑنا ، بچھا جانا .

کہتے ہیں قتل پر مجھے طیار دیکھ کر
کیا پھیلا پڑتا ہے مری تلوار دیکھ کر

۱۸۹۱ کلیات قدر ، ۱۹۹

— پھیلا (— ی لین) صف .

پھیلا ہوا ، منتشر .

گرم ہوا کے اجزا پھیلے پھیلے ہوتے ہیں .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۲۷

— جانا محاورہ .

رک : پھیلا پڑنا .

یہ حال ہے کہ خوش قطع مرد کو دیکھ کر پھیلی جاتی ہیں .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۳۲

— دینا ف م .

رک : پھیلانا .

ایک پتھر ان کے اوپر رکھ دیتی ہیں جو توے کا کام دیتا ہے اس پر گیلا آٹا پھیلا دیتی ہیں .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۱۰

— کَر/کے بَیان کَرنا محاورہ .

تفصیل سے بتانا ، کھول کر بیان کرنا .

بعض ایسے ہیں جن کا مطلب دو یا دو سے زیادہ اشعار میں پھیلا کر بیان کیا ہے .

۱۹۵۰ چھان بین ، ۲۸

پھیلانا (ی لین) ف م .

۱. پھیلنا (رک) کا تعدیہ .

اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سکیڑو کہ (گویا) گردن میں بندھا ہے اور نہ بالکل اسکو پھیلا ہی دو .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۳۹۶

تعلیم کو رونق دی تہذیب و شائستگی پھیلائی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۲

۲. (بو یا خوشبو) ہوا میں سرایت کرنا .

حیوانات . . . جب دم نکل جاتا ہے تو مردہ جسم کی سڑائند بساند . . . ہوا میں پھیلاتے ہیں .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۲۱

۳. شہرت دینا ، اشاعت کرنا ، مشہور کرنا .

اگر اس کے بہادری کے کارناموں کو کوئی پھیلائے تو ایک شاہ نامہ تیار ہو جائے .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۹۶

مجھ کو لوگ اب کچھ کرنے نہیں دیتے ، خود کچھ کرتے نہیں دور دور تک یہ پھیلا دیا ہے کہ میں الگ ہو گیا ہوں .

۱۹۱۰ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۸۸

۴. کشادہ کرنا ، کھولنا ، وسعت قلبی دکھانا .

اپنے بازو ذلت کے ساتھ ان کے سامنے پھیلا دو .

؟ شاہ رفیع الدین ، ترجمہ قرآن (نیا ایڈیشن) ، ۳۵۵

۵. بیل کر (روٹی چپاتی پوری) بڑا کرنا .

اسکو بہت نہیں پھیلاتے ، روغنی روٹی ذرا گدری اچھی ہوتی ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۷

۶. طول طویل ہونا .

حسرت گیسو کی پھیلے مختصر تھی داستاں

اے شب غم تو نے پھیلایا درازی کا رواج

۱۸۹۲ وحید الہ آبادی ، انتخاب وحید ، ۴۶

۷. کسی بری یا اچھی بات کی تشہیر کرنا .

لئے پھرتے ہو الو ہاتھ میں شاہین کے دھوکے میں

جناب شیخ پھیلاؤ گے بستی میں نحوست کیا

۱۸۸۴ دیوان عنایت و سالی ، ۳۰

۸. اندر سے پھولانا یا پھلانا .

دُم کو ایسا پھیلاتا ہے ، گویا خوب صورت سا گول پنکھا بنایا ہے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۸

۹. (i) بڑھا کر مقررہ حد سے چوڑا کرنا .

کوئی شخص سجدہ میں اپنے ہاتھوں کو کتے کی طرح نہ پھیلائے .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۶

(ii) کھینچنا .

یہی جال حتی الامکان خوب پھیلا کر بچھانا چاہیے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۰۳

۱۰. تقسیم کرنا .

کسان اپنی محنت کو . . . زیادہ مساوی طریق پر پھیلائے رکھنے . . . کے قابل ہو سکتا ہے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰۹

۱۱. بڑا کرنا ، بڑھانا .

بنا سجدہ کہ کرو بیاں نقش قدم ترا

زمیں کعبے کے نیچے جب ید قدرت نے پھیلائی

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۶

۱۲. منتشر کرنا ؛ فوج کا میدان میں پھیلانا یا صف بندی کرنا ، پرا جمانا ؛ چوڑا کرنا یا ہونا ؛ توسیع کرنا ، طویل کرنا کھینچے لیے جانا ، بکھیرنا ، ملک سے باہر معلوم ہونا ، نشر کرنا ، منتشر ہونا یعنی گیس یا رقیق مادہ کا نفوذ کرنا ، پھیلانا ، کسی عدد کے ذریعہ رقم متعین کرنا ، اندازہ لگانا ؛ اعلان کرنا ؛ حصہ رسدی دینا ، بانٹنا ، حق دینا ؛ گننا ، شمار کرنا ، حساب کرنا ؛ تخمینہ کرنا ؛ آنکنا ؛ جمانا ، لگانا ؛ پیش اندازہ کرنا (پلیٹس) .

پھیلاو (ی لین) امذ .

١. **پھیلنے یا پھیلانے کی کیفیت و حالت .**

سانس روک کر جسم کے پھیلاو کو سکیڑنے کی کوشش کر کے جلدی سے مڑ جائے .

١٩٣٧ دنیائے تبسم ، ٣٣

٢. **درازی ، طوالت ، عرض و طول ؛ بھاری بھر کم پن .**

جب ان حدود سے بڑھے تو اس کے پھیلاو کی کچھ نہایت نہیں .

١٨٦٦ مذاق العارفین ، ٣ : ٣٠

اس کا پھیلاو دیکھ کر پہلوانوں کا رنگ فق ہوا .

١٨٩٩ رویائے صادقہ ، ٨٠

٣. (i) **کشادگی ، وسعت ، فراخی (طول و عرض میں) .**

بہشت کی طرف لپکو جس کا پھیلاو اتنا ہے جیسے آسمان و زمین . . . کا پھیلاو .

١٨٩٥ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ٨١٣

کہتے ہیں کرّہ بادی کا ہے پھیلاو بہت
دیکھنے کا ہمیں کس طرح نہ ہو چاؤ بہت

١٩١٠ کلام مہر ، ٢٦٢

(ii) **وسعت پذیری .**

فیصلہ کرتے وقت . . . ادارے کا پھیلاو . . . سامنے رکھنا چاہئے .

١٨٧١ تعلقات عامہ ، ٩٣

٤. **نشر و اشاعت .**

تمدن کے پھیلاو کے لیے ہلکے پھلکے ادب سے بڑھ کر کوئی ذریعہ نہیں ہے .

١٩٣٣ سو بہترین افسانے ، ٩

٥. (i) **نفاذ .**

قوانین جو اس ملک میں جاری ہیں ان کے بسط اور پھیلاو اور عمل کے واسطے قواعد مقرر نہیں ہیں .

١٨٥٨ اسباب بغاوت ہند ، ٣١

(ii) **شرح ، بسط .**

تحریر میں پھیلاو اور بات کو بڑھانا اور مزے لے کر کہنا .

١٩١٠ آزاد (محمد حسین) ، مکتوبات ، ٣٨

(iii) **ہمہ گیری ، جامعیت .**

اردو لٹریچر کی وسعت اور پھیلاو کے لیے اس میں نئے نئے لفظوں اور اصطلاحوں کے داخل کرنے کی ضرورت ہے .

١٩١٠ مضامین سلیم ، ٣ : ٧

٦. **(ٹھگی) شگون ، فال .**

آخر پھیلاو یا شگون نے بائیں جانب سے آواز دی .

١٨٨٨ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ٣٦

[پھیلانا (رک) سے]

پھیلاوا (ی لین) امذ .

رک : پھیلاو .

بہت پاکیزہ ، پھیلاوا کتنا اچھا ہے ، مضامین کیسے بلند ہیں .

١٩٤٣ تمہید نادرات ، ٢ : ٣٧

[پھیلانا (رک) سے]

ــــ پھیلانا محاورہ .

غلط فہمی پیدا کرنا ، بے جا شہرت دینا ، تشہیر کرنا .

اتنی بات کو بڑھا کر بہت سے پھیلاوے پھیلائے .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٨٧

پھیلاوٹ (ی لین ، فت و) امث .

رک : پھیلاو .

وسعت طبع جو وسعت کا سنائے فرمان
ہو ہر اک قطرے میں دریا سے سوا پھیلاوٹ

١٨٧٢ مرآۃ الغیب ، ١٣

دل کا خلا ، پھیلاوٹ یعنی آرام کی حالت میں ہوتا ہے . . . نیلگوں خون کو اپنے اندر سمولیتا ہے .

١٩٦٦ "جنگ" کراچی ، ٢٢ اکتوبر ، ٣

[پھیلانا (رک) سے]

پھیلائے رکھنا/رہنا محاورہ .

کام انجام دینے کے لئے تقسیم کار کرنا .

کسان اپنی محنت کو پورے سال پر . . . پھیلائے رکھنے اور اپنی معاشی حیثیت و حالت درست رکھنے کے قابل ہو سکتا ہے .

١٩٣٠ معاشیات ہند ، ١ : ٣٠٦

پھیلنا (ی لین ، سک ل) ف ل .

١. (i) **کشادہ ہونا ، حدود وسیع ہونا ، (طول یا عرض یا دونوں میں) بڑھنا ، چاروں طرف بڑھنا .**

جوت پھیلنے کی ایسی آن ہوگئی گویا بجلی تھی کہ چمک گئی اور عاشق کے دل پر پڑی .

١٧٣٦ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٣٥

نجد ایک صوبہ ہے جو مدینہ کے شمال مشرق کی طرف شام کی سرحد سے یمن تک پھیلا ہوا ہے .

١٩١٢ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ٥٢

(ii) **وسعت پانا .**

مسامات جاڑوں میں سکڑتے اور گرمیوں میں پھیلتے ہیں .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ١ : ١١٥

٢. (i) **(کسی چیز کو) ڈھانپنا ، احاطہ کرنا ، گھیرنا (پر کے ساتھ) ، چھا جانا .**

پریشاں تیرے عارض پر ہے یوں زلف عرق افشاں
کہ بدلی چاند پر ہو جس طرح برسات میں پھیلی

١٨٥٣ ؟ کلیات ظفر ، ٣ : ١٦٩

(ii) زیادہ جگہ گھیرنا ۔

پھیلی وہ تو یہ سمت کے بیٹھا — آگے جو بڑھی تو ہٹ کے بیٹھا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۳۲

میرا یہ حال کہ شرم سے گڑا جاؤں اور اس کی یہ کیفیت کہ چولائی کی طرح پھیلے ۔

۱۹۵۱ شمع خرابات ، ۱۹

۳. (i) بکھرنا ، منتشر ہونا ، پراگندہ ہونا ۔

کھانے میں کھانا پھیلے نہیں اور ہاتھ اور کپڑا بھرے نہیں ۔

۱۸۳۶ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۶

اسماقی سوار چاروں طرف پھیل گئے ۔

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۱۲

(ii) (کسی چیز کا کھلا ہونے کی وجہ سے) بہہ کر اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔

پھیلا کاجل اوداس جسم نڈھال
کچھ کچھ نشان جھڑی پریشان بال

۱۹۲۰ عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۴۷

۴. فربہ ہونا ، موٹا ہونا (نوراللغات ، جامع اللغات) ۔

۵. (i) عام ہونا ، اشاعت پانا ، رائج ہونا ۔

بڑے بڑے شہروں میں اخبار کا چھپنا اور پھیلنا شروع ہو گیا تھا ۔

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۸۶

(ii) (کسی بیماری یا عارضے کا) عام ہو جانا ۔

اس زمانے میں چیچک کی وبا کا پھیلنا غیر اسلامی روایت سے ثابت ہے ۔

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۳۲۱

۶. (کسی چیز کا) بکثرت ہونا ، زیادہ ہونا ، بڑھنا ۔

اب کام اتنے پھیل گئے تھے کہ ان کے لیے بہت فرصت درکار تھی ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۲۵

۷. حد سے بڑھنا ، بے تکلف ہونا ۔

مجھ سے پہلی پہلی ملاقات پر یہ بیوی ایسی پھیلی کہ کیا کہوں ۔

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۱۸۱

۸. (i) (کسی بات پر) اصرار کرنا ، اڑ جانا ، بگڑنا ۔

بزرگوں کا نام سن کر پھیل گئے ، لڑنے اٹھے قدموں پر گرے ۔

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۷۵

(ii) ضد کرنا ، ہٹ کرنا ۔

چڑیل زیادہ پھیلے گی تو اتنی جوتیاں ماروں گی کہ عمر بھر یاد کرے گی ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۴۷

۹. حصۂ رسدی بانٹ میں آنا ، تخمینہ ہونا ، حساب میں آنا ۔

کم سے کم چار آنے فی آدمی لگا لو تو بھی پورے پچاس روپے پھیلے ۔

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۳۰

۱۰. لگّا لگنا ، سلسلہ چھڑنا ، آغاز ہونا ۔

آگاہی کا روپیہ بہت جلد لے آؤ شادی کا کام پھیل چکا ۔

۱۸۷۵ تحریر النسا ، ۱۳۹

۱۱. داخل ہو جانا ، در آنا ۔

ایک ہی شکوہ میں سامان وصل کا برہم ہوا
کیا ہنسی میں رانج پھیلا کس خوشی میں غم ہوا

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۳۲

۱۲. پود بڑھنا ، کثیرالاولاد ہونا (فرہنگ آصفیہ) ۔

۱۳. فرش ہونا ؛ دراز ہونا ، لمبا ہونا ؛ سایہ دار ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔

۱۴. طمع کرنا ، حد سے بڑھنا ، زیادہ مانگنا ۔

ہاں ادب اے قدر یہ گستاخیاں
دیکھ کر فیاض پھیلے کس قدر

۱۸۸۳ قدر بلگرامی (نوراللغات)

۱۵. مشتہر ہونا ، رائج ہونا ؛ دور دور تک پہنچنا یا جانا ۔

گیا شہرۂ حسن ہر ملک میں — زمانے میں پھیلا ہے سانبھر تلک

۱۸۹۲ شہور (نوراللغات)

۱۶. بڑھنا ۔

لڑائی میری اس کی کیا کہوں کس بات میں پھیلی
یہ آفت سب عدو کی آمد و شد سوغات میں پھیلی

۱۸۶۲ ظفر ، ک ، ۳ : ۱۶۹

۱۷. بسرنا ؛ بچھنا (فرہنگ آصفیہ) ۔

۱۸. اترانا ، گھمنڈ کرنا ۔

بیخود کہیں خیال تو نہیں ہے دماغ میں
آپ اور پھیلے عذر جفا اس نے جب کیا

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۷

۱۹. (درخت کا) پھل پھدانا ؛ بھرنا ؛ مچلنا (فرہنگ آصفیہ) ۔

[س : سپھٹہ : फिकट]

پھیلوان (ی لین ، سک ل) صف ۔

پھیلا ہوا ، کشادہ ۔

سیاہی مائل اتنے ۔ ۔ ۔ تنے پھیلوان ۔

۱۹۰۳ باغبان (رسالہ) ، ۱ ، ۳ : ۱۵

[پھیلنا (رک) سے]

پھیلوانا (ی لین ، سکـ ل) ف م .

پھیلانا (رک) کا تعدیہ .

مقدس مقاموں میں بدامنی پھیلوا تجھ پر خدا کا قہر ٹوٹے ، اللہ کا غضب نازل ہو .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۹۲

پھین (ی مج) امذ .

۱. (i) **کف ، جھاگ (پانی دودھ وغیرہ کا) .**

ثعلب کو باریک پیس کر اس عرق میں ملا کر آگ پر پتیلی چڑھا دیں جتنا پھین آئے الگ نکال دیں .

۱۹۳۳ ناشتہ ، ۹

(ii) **سمندر یا دریا کا جھاگ .**

زبدۃ البحر . . . پھین .

۱۹۳۳ زبان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ، ۱۹۶۱ ، ۱۲۳)

خدا نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا ، مٹی کو پھین سے ، پھین کو سمندر سے .

۱۹۳۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۵۱

۲. **رطوبت جو زخم سے نکلے ، پیپ .**

انہوں نے خود اپنے ہاتھ سے تیر کھینچ نکالا اور بہت پھین اور لہو زخم سے نکلا .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۳۷

۳. **رطوبت جو منھ سے نکلے ، لعاب دہن ، تھوک .**

اس وقت حضرت کی آنکھوں سے پانی جاری ہوا اور منہ سے بھی پھین نکلنے لگا .

۱۹۰۱ ارمغان سلطانی ، ۷۷

۴. **رطوبت جو ناک سے نکلے ، رینٹ ، سنک (فرہنگ آصفیہ) .**

[फेन پھین : ۰]

— اڑنا محاورہ .

(منھ سے) جھاگ گرنا ، تھوک کے چھینٹے باہر نکل کر پھیلنا .

تاہم باتیں کرتے وقت اس کے منہ سے پھین اڑتا تھا چہرہ سرخ ہو رہا تھا .

۱۹۰۱ سیتا ، ۲ ، ۳ : ۸۹

— بہنا محاورہ .

رال ٹپکنا ، منھ سے جھاگ نکلنا ، منھ سے رطوبت یا تھوک خارج ہونا .

منھ میں سے پھین بہتا اور آس پاس سکھیوں کے جھنڈ کے جھنڈ اڑتے تھے .

۱۸۳۳ تسلیم نامہ ، ۱ : ۵۰

— دار صف .

جھاگ والا ، جھاگ دار .

باریک شاخوں میں بھی اسی قسم کا پھین دار لعاب ہوتا ہے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۱۳۵

[پھین + دار (رک)]

— سا امذ .

(مجازاً) ملائم ، نرم و نازک .

چھپر کھٹ بچھا تھا جس پر پھین سے بچھونے پھولوں سے سنوارے گل تکیے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۳۵

[پھین + سا ، حرف تشبیہ]

پھینا (ی مج) امذ .

رک : پھین .

اس سے ترنگ اور پھینا اور بدبدے ہوتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۸۵

منہ سے بڑی مقدار میں پھینا نکلنے لگا .

۱۹۲۱؟ انور ، ۶۱۳

[फेनक پھینا : ۰]

پھینانا (ی مج) ف م .

جھاگ اٹھانا ، کف اٹھانا (جامع اللغات) .

[پھین (رک) سے]

پھینٹ (۱) (ی مج ، مغ) امذ ؛ امث .

رک : پھینٹا .

کنویں کے پنگھٹ پر کھڑے ہو کر لگے پگڑی پھینٹ ملانے ملانے لٹکانے اسے کاڑھنے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۲۱

۲. **(معماری) دو اینٹوں کے درمیان کا فاصلہ یا خلا ، درز ، جھری .**

اینٹ کے ہر ایک پہلو میں یعنی پھینٹ میں مصالحہ لگانا ضروری ہے .

۱۹۱۳ انجینئرنگ بک ، ۲۷

— باندھنا محاورہ .

(مجازاً) کمر کسنا ، تیار ہونا ، ارادہ کرنا (جامع اللغات) .

— دینا ف م .

رک : پھینٹنا معنی نمبر ۳ .

طباعت اول میں جو ترتیب تھی وہ طباعت دوم میں تحریر و تصویر میں حتی‌المقدور مطابقت نبھانے کے چکر میں پھینٹ دی گئی ہے ۔

۱۹۷۱ بیاض صادقین ، ۵

پھینٹ (۲) (ی مج ، مغ) امث

لکڑی کی عرض میں چرائی کو آرا کشوں کی اصطلاح میں پھینٹ کہتے ہیں یہ لفظ عموماً تنے کے ٹکڑے کاٹنے کے موقع پر بولتے ہیں (اب و ، ۱ : ۲۰) ۔

[ہ : پھینٹ फेंट]

پھینٹا (ی مج ، مغ) امذ ۔

رک : پھینٹا (= پگڑی) ؛ معمولی رومال جو ملازم سر پر باندھ لیتے ہیں ۔

زرد پھینٹا سج کے تم نے خوب جھلکائی بسنت
سر چڑھا کیوں کر نہ لیں جب اس طرح آئی بسنت

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۵

ایک حبشی جوان خوبصورت ایک پھینٹا طرحدار سجے ہوئے باہر نکل آیا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۹

لڑکوں کی ٹکڑیاں لنگیاں اور پھینٹے باندھے ہمہ وقت تیار رہا کریں ۔

۱۹۶۶ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ جون ، ۹

پھینٹنا (ی مج ، مغ ، سک ٹ) ف م ۔

۱. (کسی رقیق چیز کو) بار بار ہلانا ، ملانا ، گھوٹنا ، یکجان کرنا ۔

دودھ میں انڈے کو پھینٹ کر تھوڑی دیر میں دینا چاہیے ۔

۱۹۲۳ پرندوں کی تجارت ، ۹۱

۲. (رقیق چیز میں) ہاتھ یا کوئی چیز مار کر جھاگ پیدا کرنا (جامع اللغات) ۔

۳. (تاش وغیرہ کے پتوں کو تقسیم کرنے کے لیے) الٹنا پلٹنا ، اوپر نیچے کرنا ۔

دھن سب کا اینٹھ لینے کو دارو پلا پلا
تاشوں کو پھینٹ پھینٹ کے گردن کھپا کھپا

۱۹۲۷ سرود و خروش ، ۲۳۲

[رک : پھینٹ]

پھینٹہ (ی مج ، مغ ، فت ٹ) امذ ؛ ~ پھینٹھ ۔

رک : پھینٹا ۔

بسنتی ایک تھی ، گلنار پھینٹہ ، شال عباسی
نہ چاہے کون موزوں طبع اس مضمون رنگیں کو

۱۷۱۸ دیوان زادہ حاتم ، ۱۳۸

اگن کا پنجرا لیے چھوڑ کسب رنگریزی
سجیں ہیں سر کے اپر پھینٹہ باندھ کگریزی

۱۷۸۲ حاتم (دونایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۳۰)

پھینٹی (ی مج ، مغ) امث ۔

۱. (عو) سوت (یا ریشم) کی لچھی ، اٹیرن پر لپٹا ہوا سوت ۔

ایک بوڑھیا ایک سوت کی پھینٹی لے کر ان کی خریداری کو آئی ۔

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۸

۲. چھوٹی پگڑی ، رومال یا کپڑا جو سر پر لپیٹ لیا جائے (جامع اللغات) ۔

[ہ : پھینٹی फेंटी]

پھینچا (ی مج ، مغ) امذ ۔

سامان کی گٹھڑی ۔

وہ پھینچا خود نہیں اٹھاتا تھا بلکہ ایک گدھے کا بوجھ مجھ پر ہی لاد کر دکان تک آتا ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۸۶

[رک : پیچا]

ـــ مارنا محاورہ ۔

سامان کی گٹھڑی لادنا ۔

ایسا بار بردار قلی درکار تھا جو حرف شناس بھی ہو اور کم از کم من سوا من اناج کا پھینچا مارے تمام دن ۔ ۔ ۔ خاک پھانکتا ہوا شام کو اس کو مکان پر لا پٹکے ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۸۵

پھینچ ڈالنا (ی مج ، مغ ، سک چ ، ل) ف س ۔

رک : پھینچنا (جامع اللغات) ۔

پھینچنا (ی مج ، مغ ، سک چ) ف م ۔

۱. میلے کپڑے کو بغیر صابن کے اس طرح دھونا کہ اچھی طرح صاف نہ ہو ، کھنگالنا ۔

وہ اپنی دھوتی پھینچتا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

۲. اچوڑنا ، ہاتھوں سے ملنا (جامع اللغات) .

[ہ : پھینچنا फींचना]

پھینک (ی مج ، مغ) امث .

۱. گتکے کی ورزش ، گتکے کا کوہل (دریائے لطافت ، ۹۱) .

۲. گل بازی .

رفتہ رفتہ پھولوں اور لالوں کی پھینک کی لڑائی شروع ہوئی اور تھوڑی دیر میں بریاں پھولوں سے زخم کھا کھا کر گرنے لگیں .

۱۹۳۰ سجاد حیدر ، خیالستان ، ۱۶

۳. (ہندو) بکھیر (فرہنگ آصفیہ) .

۴. دباؤ ، زور .

انہوں نے اس کا کوئی حل نہیں سوچا بالائی حصے کے وزن سے جو پھینک یا افقی دباؤ پیدا ہوتا ہے اسے کس طرح تعدیل کیا جائے .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۳۰۸

[پھینکنا (رک) سے]

ـــ آنا محاورہ .

رک : پھینک دینا .

مگر کیا کروں شوق کے جوش کو
کہاں جاکے پھینک آؤں آغوش کو

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۵۰

ـــ پھانک (ـــ مغ) م ف .

پھینک کر .

جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل
ہلکا ہوا پھینک پھانک بوجھل

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۶

بوجھ کو اپنے پھینک پھانک سوئے عدم ہوئی رواں
پہلے ہی روح تنگ تھی جسم کا بار دیکھ کر

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۵۱

[پھینک + پھانک (تابع)]

ـــ جانا محاورہ .

ڈال دینا ، بکھیر دینا ، بے دلی کے ساتھ ڈال دینا .

تربت میں مری روح کو کب ہو گی تازگی
دو پھول پھینک جاؤ گے لا کر کہیں سے کیا

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۸۶

ـــ دینا محاورہ .

۱. بکھیر دینا : اُچھال دینا ، گرا دینا ، ڈال دینا ، زمین پر گرا دینا .

آیا ہوں بھرتے پھرتے غنیمت مجھے سمجھ
کیا جانے پھر کدھر مجھے تقدیر پھینک دے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۹۹

۲. ضایع کر دینا ، تلف کر دینا (جامع اللغات) .

ـــ (کے) مارنا محاورہ .

کوئی چیز اس طرح پھینکنا کہ دوسرے کو چوٹ لگے .

پاس آنے نہ دیا آہ شرر افشاں نے
دور سے پھینک کے جلاد نے خنجر مارا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۵۶

ظلمات نے رانی کے دانے پھینک مارے ملکہ بہار نے اسم سحر پڑھ کر کالے ماش پھینکے اس کے سحر کو دفع کیا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۳

پھینکا (ی مع ، مغ) صف .

رک : پھیکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : پھینکا फींका]

پھینکا (ی مج ، سک ن) امث .

ایک پودا جس کے پھل اور جڑ سے ایسا مادہ حاصل ہوتا ہے جو صابن کا کام کرتا ہے ، ریٹھا ، ڈوڈن ، انگ : Soap berry (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : پھینکا फेनका]

پھینکا جانا ف مر .

پھینکنا (رک) کا لازم .

مصر کے مضبوط اور محفوظ مقبرے سے نکال کر ہندوستان پھینکا گیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۲

پھینکاؤ (ی مع ، مغ ، و مع) صف .

پھینکنے کے قابل ، بے کار (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[پھینکنا (رک) سے]

پھینکنا (ی مج ، مغ ، سک ک) ف م .

۱. (اَ) ڈالنا ، گرانا .

خرمے اور روٹیاں بچوں کے ہاتھوں سے چھین زمین میں پھینکی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۰

بن پڑے خط نہ خطا وار کا تو چیر کے پھینک
دیکھ کر پھینک اور اک طور سے تدبیر کے پھینک

۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۳ : ۵۸

(ii) (قرعہ یا پانسا) ڈالنا .

پھینکے تختی پہ جو یہ پانسے
کہنے لگے سب یہ شہ جہاں سے

۱۸۷۱ دریائے تعشق ، اختر ، ۸

میر صاحب نے پہلے ایک قرعہ پھینکا اور ایک کاغذ پر لکھا .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۳۰

۲. پٹکنا ، دے مارنا .

لحد میں کن سے دل بہلاؤں اے شاد
اجل نے کس جگہ پھینکا ہے لا کر

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۵۵

۳.(i) (گھوڑا) تیز دوڑانا .

یوں پھرے نرمی سے اس پر جس طرح باد سحر
گر اسے پھینکے ڈپٹ کر منہ سے اتنا کہہ کے ہاں

۱۸۱۳ نورتن ، ۵

دانی کو دمچی سے باندھ گھوڑا پھینکا پیچھے پھر کر بھی نہ دیکھا .

۱۸۳۵ قصۂ عندلیب ، ۱۵۸

(ii) (تیا) کھیلنا ؛ (تیر) چلانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۴. (روپیہ دولت وغیرہ) ضایع کرنا ، برباد کرنا .

پہلے کا زمانہ ہوتا تو جمعدار صاحب پندرہ روپے بانٹے ہی نہ جانے کیا کیا کر ڈالتے مگر اب وہ روپیہ پھینک نہ سکتے تھے .

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۲۳۰

۵. بکھیرنا .

ہنس ہنس کے دل مانگا گیسو سنبھالے
بڑے رنگ پھینکے بڑے جال ڈالے

۱۹۶۸ قمر جلالوی ، رشک قمر ، ۸۹

۶. اچھالنا (نوراللغات) .

۷. (دل کے ساتھ) عاشق ہونا ؛ (روپیہ وغیرہ) نچھاور کرنا ؛ (گیند وغیرہ کا) اچھالنا (جامع اللغات) .

[س : پرکشیپ (پِ) (تِ) प्रक्षिप]

پھِنکْرانا (ی مع ، مغ ، سک ک) ف م .

رک : پھنکوانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

پھِینکیت (ی مع ، مغ ، ی مج) امذ .

رک : پھکیت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

پھینگڑا (ی مع ، مغ ، سک گ) امذ .

رک : پنگا (اپ و ، ۷ : ۱۲۰) .

پھینَل (ی مج ، کس ن) صف .

جھاگ والا ، کف دار ، پھینی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[پھینی (رک) سے]

پھینی (ی مج) امث .

۱. مٹھائی کی قسم سے سوت کے لچھے (یا سوییوں) کی طرح کا پکوان جسے دودھ میں بھگو کر کھاتے ہیں .

ملنا ترا نیں تھا تو کل کی بھیج دی عاشق کے تیں
پھینیاں سموسے کر پوریاں تکلی کر غلاف

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۸

برف پھینی . . . قرینے قرینے سے چنی گئیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۱

ملکہ دوران نے پچاس خوان الغرے کی کولیوں اور پھینیوں کے آراستہ کیے .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۱۵۶

۲. جھاگ دار ، کف دار ، پھینل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ہ : پھینی फेनी]

پھُیُوں پھُیُوں (ضم پھ ، شد ی ، و مج) امث ؛ ج .

بوند بوند ، قطرہ قطرہ ، (مراد) آہستہ آہستہ .

کبھی تو چھاجوں پانی پڑ جاتا تھا کبھی پھیوں پھیوں برس جاتا تھا .

۱۹۲۶ نوراللغات

پھُیُوں پھُیُوں تالاب بھر جاتا ہے کہاوت .

تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے ، پیسہ پیسہ جمع کر کے آدمی مال دار بن جاتا ہے .

ہفتہ بھر میں شاید دونی چونی کی نوبت آئے اور ختم سال پر جب صندوقچی کھول کر دیکھو گے تو اچھی خاصی رقم نکل آئیگی اسی کو کہتے ہیں پھیوں پھیوں تالاب بھر جاتا ہے .

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۵۰

پھِیپا (۱) (ی مع) امذ .

رک ، پھاپا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

پھِیپا (۲) (ی مع) امذ .

مرغی کا مرض کہ پیٹ کے نیچے ورم ہو جانے کی وجہ سے انڈے نہیں دیتی (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[مقامی پاف ؛ پھپ (رک) سے]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ت

ت

ت (لفظاً : تا ، تے) امث ؛ حرف .

عربی حروف تہجی ابتث کا تیسرا ، اردو فارسی کا چوتھا دیو ناگری کا سولہواں اور ابجد کا بائیسواں حرف ہے تائے قرشت اور تائے مثناۃ فوقانیہ کے نام سے موسوم ہے مستقل مصمتہ (حرف صحیح) اسنانی (دندانی) ہے نوک زبان اور دندان کی مدد سے ادا کیا جاتا ہے .

حساب ابجد یا جمل میں اس کے چار سو (۴۰۰) عدد مقرر ہیں اگر یہ حرف ' ہ ' کی صورت میں لکھا جائے تو اس کے صرف پانچ (۵) عدد لیے جائیں گے .

یہ حرف شمسی ہے اور ' ال ' لگنے پر مشدد ہو جاتا ہے ' ال ' بحالت ترکیب غیر ملفوظ رہتا ہے .

یہ حرف عربی الفاظ میں حسب ذیل صورتوں میں ' ت ' کی شکل میں لکھا جاتا ہے :

۱. جمع مؤنث سالم میں ، جیسے : صالحات ، مسلمات .
۲. جب اصلی ہو ، جیسے : وقت ، التفات ، موت .
۳. اسماء کے آخر میں جب تائے تانیث تائے مصدری تائے مبالغہ اور تائے نقل (معنی وصفی سے بدل کر اسم کر دیتی ہے) تو ہائے ہوز سے بدل جاتی ہے جیسے : تاجرہ ، تکملہ وغیرہ ، اور عربی کے مرکب الفاظ میں قاعدۂ عربی کی تقلید کی جاتی ہے ، جیسے : مع العائلہ ، آصف الدولہ .

عربی کے الفاظ ' صلوٰۃ ' ، زکوٰۃ جمع کے شبہے سے بچنے کے لیے عربی رسم الخط کے موافق لکھے جاتے ہیں تاکہ صلوٰۃ اور صلوات میں فرق ہو سکے .

تِ (۱)

حرف ' ت ' پر جب عربی تنوین آتی ہے تو گول (ۃ) لکھی جاتی ہے جیسے : استعارۃً ، کنایۃً ، مگر مزیوراالاخر میں تاً بھی لکھتے ہیں .

کیا میں استفادتاً کچھ عرض کر سکتا ہوں ؟

۱۹۵۲ نگارستان مانی ، ۲۰۱

اردو کلمے کے آخر میں بطور علامت اسم کیفیت مستعمل ، جیسے : بڑھت ، رنگت وغیرہ .

ت اسمیت : بادشاہت وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۵۶

اردو میں ' ت ' کا املا زبان فارسی کے مطابق رہتا ہے یعنی تائے ملفوظی لمبی اور تائے مکتوبی جس کا تلفظ ہائے ہوز کی صورت میں ہوتا ہے گول ' ہ ' یا ہائے مختفی کی شکل میں لکھی جاتی ہے ، جیسے : علامت ، شاعرہ ، قاہرہ ، علامہ ، مشکلہ .

(ریاضی کی ترقیمات میں) یونانی بڑے حرف T(Tau) کا بدل (ماخوذ : ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲) .

تَ (فت ت) امث .

برائے قسم ، قسم کی تاکید مزید کے لیے ، تاللہ = خدا کی قسم (پلیٹس) .

[ع]

تِ (۱) (کس ت) صف .

مرکبات کے شروع میں آکر تین کے معنی دیتی ہے ، مثلاً : تکونا ، تپھلا وغیرہ میں .

ت ـ مخفف تین ، تباره ، تباسی (تین روز کا باسی) ، تبانی ، تراپا .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۲

[س : ترے त्रि]

تِ (۲) (کس ت) اشارۂ بعید .

رک : تا (۳) (پلیش) .

[ہ : تِ ति]

تا (۱)

ماں باپ یا دوسرے گھر والے جب کبھی بچے کو کھڑکی موکھے پردے اوٹ یا دروازے سے منھ نکال کر دیکھتے ہیں ، تو اس کو ہنسانے کی خاطر لمبی اور بشاش آواز میں "تا" زبان پر لاتے ہیں جس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ دیکھو ہم تمہیں جھانک کر دیکھ رہے ہیں "اپاپا"، آگے چل کر بچہ بھی یہ آواز سیکھ لیتا اور ماں باپ وغیرہ کو جھانک کر "تا" کہنے لگتا ہے ؛ ہنسی دل لگی کے طور پر بے تکلف اور پرسوز دوست بھی احباب کی خلوت گاہوں میں اچانک داخل ہو کر "تا" کہتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ ہم سے بچ کر کہاں جاؤ گے ہم نے تم کو آخر کار ڈھونڈ ہی نکالا یا جو کام تم چوری چھپے کر رہے تھے ہم نے اسے دیکھ لیا اب کیا کر سکتے ہو .

پوری سانس ٹھنڈی یہ کس شخص نے
کہ برق اس سے کرنے کو تا رک گئی

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۳۶

سسرال میں . . . میدان صاف تھا ، ساس سسرے تو درکنار کوئی جھوٹوں آ کر بھی تا کرنے والا نہ تھا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۹

[حکایت الصوت]

تا (۲) امث .

(رقص) ناچ کا بول جو تال میں دوسرے بولوں کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے (ماخوذ : شبد ساگر) .

[ہ : تا ता]

تا (۳) امث .

اس (ہندی بالخصوص برج کے گیتوں وغیرہ میں مستعمل مگر یہ تنہا استعمال نہیں ہوتا "کو، سے" وغیرہ کے ساتھ بولا جاتا ہے) تا کو = اس کو (ماخوذ : پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[ہ : تا ता]

تا (۴) صف ؛ م ف .

۱. تک (رک) کے معنی میں .

سر تا پاؤ نہ اٹھی آگ کھاہر کیا جیوں لاگ

۱۵۰۳ نو سر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۳ : ۶۱)

یک پیر سبز پوش ، کلاہ زر تا بنا گوش . . . اس چشمے پر کھڑا ڈٹا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۸

نالہ تا آسمان جاتا ہے شور سے جیسے بان جاتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۲

۲. جب تک ، جس وقت تک .

حسن سے اپنے نہ سیری ہو بتوں کو ہرگز
تا وہ آئینے میں سو بار نظارا نہ کریں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۶۰

۳. تا کہ ، اس لیے کہ .

یہ کتاب ہے کہ ہم نے اتاری برکت کی سچ بتاتی اپنی اگلی کو اور تا تو ڈراوے اصل بستی کو .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۳۸

تا پھر نہ انتظار میں نیند آئے عمر بھر
آنے کا عہد کر گئے آئے جو خواب میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۸

۴. مُدّت یا وقت ظاہر کرنے کے لیے ، تک ، بھر .

کہتے ہیں بالضرورت تا چہل سال
بڑیاں کرن ہے سمجھ پیلاڑ کا حال

۱۶۶۵ پھول بن ، ۴۴

تا عمر وصف یار کے لکھا پڑھا کیے
چلنے لگی زبان اگر ہاتھ تھک گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۰

۵. یک کے ساتھ بطور لاحقۂ عددی بمعنی بے مثل .

ہم کو کسی طرح یہ دو عملہ نہ بھائے گا
یکتا جو کوئی ہوگا وہ کاہے کو آئے گا

۱۸۵۸ سحر (نور اللغات)

[ف]

ــ اَبَد (ــ فت ا ، ب) م ف .

ابد تک ، ہمیشہ .

الٰہی سلامت رہیں تا ابد
نہ پہونچے قیامت تلک چشم بد

۱۸۴۳ قلق ، مظہر عشق ، ۱۰

[تا + ابد (رک)]

— ابدالدہر (— فت ا ، ب ، ضم د ، غم ا ل ، شد د بفت مج ، سک ہ) م ف .

رک : تا ابد .

حضور تا ابدالدہر روز جشن کریں
بسر ہوں عیش و طرب میں لیالی و ایام

۱۹۵۵ بے خود ، د ، ۱۲۳

[تا + ابد الدہر (رک)]

— الی الآن (— کس ا ، فت ل ، غم ی ، ا ، سک ل ، مد ا) م ف : ظرف زماں .

اس وقت تک ، (تا ، عوام نے بڑھا لیا ہے) (ماخوذ : نوراللغات) .

[تا + الی الآن (رک)]

— امکان (— کس ا ، سک م) م ف .

مقدور بھر ، جتنا ممکن ہو .

وہ بلائے بزم دشمن میں تو چپ رہئے نہ ہم
اور ری دل سے ہی تا امکان ہنستے بولتے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۷

[تا + امکان (رک)]

— این دم (— ی مج ، مغ ، فت د) م ف .

رک : تا حال (عموماً ، از آدم ، کے ساتھ مستعمل) .

ان الفاظ میں جس قدر لوگ از آدم تا این دم دنیا میں پیدا ہوئے .

۱۸۹۵ علم اللسان ، ۳۴

سنا گیا ہے کہ . . . ان کے استقلال میں فرق نہ آیا اور از آدم تا ایں دم موجود ہیں .

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۱۵۲

[تا + این (رک) + دم (رک)]

— اینکہ (— ی مج ، مغ ، کس ک) م ف .

یہاں تک کہ ، اس حد تک کہ .

اس سے ہم کوئی مقابلہ نہیں کرسکتے تا اینکہ اس کے سپہ سالار کے بھی ہم تیرد نہیں ہوسکتے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۶۳

[تا + این (رک) + کہ (رک)]

— آنکہ (— مغ ، کس ک) م ف : ~ تا آں کہ .

یہاں تک کہ ، اس درجہ .

تا آں کہ رفتہ رفتہ اس بات سے لوگوں کو شرم آنے لگی .

۱۸۰۵ دیباچۂ گلزار عشق (۲ صحیفہ ، لاہور ، ۹۴ : ۱۰)

یک بیک ایک معمولی آدمی سے بھی ذلیل تر ہو گیا ، تا آنکہ اس صدمے سے جانبر نہ ہو سکا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۳۱

[تا + آں (رک) + کہ (رک)]

— بحیات/بہ حیات (— فت ب ، ح) م ف .

رک : تاحین حیات ، عمر بھر ، ہمیشہ (مہذب اللغات) .

[تا + ب ، بہ (رک) + حیات (رک)]

— بکے/بہ کے (— فت ب) م ف .

رک : تا بہ کجا .

کر مکرر عرض کرتے ہیں تو کہتے ہیں وہ شوخ
ہم سے لیتے ہو میاں تکرار وحجت تابکے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۵۳

نفس کی آمد و شد تا بہ کے شمار کریں
وہ کوئی کام تو لیں ہم امید واروں سے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۵۸

— (بہ) زیست (— فت ب ، ی مج ، سک س) م ف .

تا بہ حیات ، جنم بھر ، عمر بھر (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[تا + (بہ) (رک) + زیست (رک)]

— (بہ) قیامت (— فت ب) کس ق ، فت م) م ف .

(لفظاً) قیامت تک ، (مجازاً) طویل مدت تک .

اذیت ایک دم اور تا قیامت خواب شیریں ہے
ہمارا سر تری سی طرح کاش اے کوہکن پھٹتا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۶

آئے نہ باز تا بہ قیامت وفا سے ہم
کیجے ستم کبھی گے نہ ہرگز خدا سے ہم

۱۸۷۹ سالک (قربان علی) ، ک ، ۸۶

[تا + (بہ) (رک) + قیامت (رک)]

— (بہ) کُجا (— (فت ب) ضم ک) م ف .

کہاں تک ، کب تک .

آج پہلو میں سے میرے دل رنجور گیا
تا کجا ضبط نفس کیجے کہ مقدور گیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۵

اب کہوں خوبی میں اس کی تا کجا
بندہ رہی تھی دور میں اس کی ہوا

۱۸۳۰　　نظیر، ک، ۱۱۷

کرتے ہیں ہم سحر روز جزا کی امید
دیکھیں طولِ شب غم تا بہ کجا ہوتا ہے

۱۹۰۳　　زکی، د، ۱۵۹

[تا + (بہ) (رک) + کجا (رک)]

ــ بمقدور/بہ مقدور (ـــ فت ب، ا م، سک ق، و مع) م ف.

حتی الامکان، امکان بھر، بساط بھر، جہاں تک قابو یا طاقت ہو.

تابہ مقدور اس کی میں نے دوا
پر کسی ڈھب سے نہیں پائی شفا

۱۷۸۳　　مثنویات حسن، ۱ : ۷۸

فرمانے لگا کہ ملکہ کے نزدیک جاتا ہوں تیری سفارش تابہ مقدور کروں گا.

۱۸۰۲　　باغ و بہار، ۲۰۸

تابمقدور التزام کیا گیا ہے ہر قسم کی تحریروں کے مرقعے پیش نظر ہو جائیں.

۱۹۲۹　　تاریخ نثر اردو، ۱ : ۳۶

[تا + ب، بہ (رک) مقدور (رک)]

ــ تریاق از عراق آوردہ شود، مار گزیدہ مردہ شود

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل).

ایسا موقعہ جب زیادہ انتظار کرنے سے مقصد فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو اس وقت یہ فارسی کہاوت استعمال ہوتی ہے، یعنی **جب تک تریاق عراق سے آئے گا سانپ کا کاٹا ہوا چل بسے گا.**

یہ تو وہی کہاوت ہوگی . . . تا تریاق از عراق آوردہ شود، مار گزیدہ مردہ شود . . . دو چار مسلم لیڈر پیدا ہو جائیں تو پھر خدا ہی حافظ ہے.

۱۹۲۳　　اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۱ : ۳

ــ تو بمن میرسی من بخدا میرسم　فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.

جب تک تو میرے پاس پہنچے میں خدا کے پاس پہنچ جاؤں گا یعنی مر جاؤں گا زیادہ انتظار کی حالت میں بولتے ہیں (نوراللغات؛ جامع اللغات).

ــ چند (ـــ فت چ، سک ن) م ف.

رک: تاکے.

تا چند سخن سازی نیرنگ خرابات
یاں قصد خرابی ہے نہ آہنگ خرابات

۱۷۹۵　　قائم، د (ق)، ۳۳

دیکھئے کستے ہیں کب تک وہ ہمیں
امتحان ہوتا ہے تا چند اپنا

۱۸۴۶　　آتش، ک، ۲ : ۲۱۲

[تا + چند (رک)]

ــ حال م ف.

اب تک، اس وقت تک، آج تک، یہاں تک، تاچندیں (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

[تا + حال (رک)]

ــ حشر (ـــ فت ح، سک ش) م ف.

رک: تا قیامت.

تا حشر اہل قبر نے منھ سے نہ بات کی
اتنا مزہ ملا تھا سوال و جواب میں

۱۸۹۵　　خزینۂ خیال، ۱۳۷

[تا + حشر (رک)]

ــ حینِ حیات (ـــ ی مع، کس مج ن، فت ح) م ف.

زندگی بھر، جیتے جی.

دس روپیہ ماہوار کی پنشن مقرر کی جو تا حین حیات ملتی رہی.

۱۹۳۵　　بیگمات شاہان اودھ، ۱۱۱

[تا + حین حیات (رک)]

ــ دمِ حیات (ـــ فت د، کس مج م، فت ح) م ف.

زندگی بھر، عمر بھر.

ان کی پنشن تادم حیات چھ سو روپیہ ماہواری سرکار انگریز سے جاری رہی.

۱۸۹۶　　سوانح حیات سلاطین اودھ، ۱ : ۶

[تا + دم + کس اضا + حیات (رک)]

ــ دمِ زیست (ـــ فت د، کس مج م، ی مع، سک س) م ف.

زندگی کی آخری سانس تک، (مجازاً) عمر بھر، جیتے جی.

اس نامدار نے میرے باپ پر ایسا احسان کیا ہے کہ تادم زیست شکر گذار رہونگا.

۱۸۵۸　　حدائق انظار، ۹۷

[تا + دم (رک) + کس اضا + زیست (رک)]

— دَمِ مَرْگ (— فت د ، کس مج م ، فت م ، سک ر) م ف .

مرتے دم تک .

کیا نہ یاں سے وہ سودائے زلف تادم مرگ
مقیم دل میں ہوا گو دماغ سے نکلا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۲۱

[تا + دم (رک) + کس اضا + مرگ (رک)]

— دَمِ واپسیں (— فت د ، کس مج م ، سک پ ، ی مج) م ف .

رک : تا دم مرگ .

تادم واپسیں لڑنے کا عزم کر کے ڈوطوی کے مقام پر خیمہ زن ہوئے .

۱۹۱۲ تحقیق الجہاد (مقدمہ) ، ۱۵

[تا + دم + کس اضا + واپسیں (رک)]

— دُور (— و مج) م ف .

دور تک .

تا دور بیداوں کی کوڑی ہوگئی قطار
بالشت ہوئے تھے حد نظر تک برے سوار

۱۹۲۶ شاد ، مراثی ، ۲ : ۱۹

[تا + دور (رک)]

— دیر (— ی مج) م ف .

رک : تامدت ، کافی وقت تک ، بہت دیر تک .

دس برس کے بچھڑے کو فلک نے ملایا باہم بغل گیر ہوئے تا دیر شہریار نے پیار کیا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۷

جہانگیر تادیر عش عش کرتا رہا .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۲۵۲

[تا + دیر (رک)]

— زَمانیکہ (— فت ز ، ی مج ، کس ک) م ف .

رک : تا وقتیکہ .

تا زمانیکہ میں اہلیت نہ پیدا کروں اس مبحث کو زبان پر نہ لاؤں گا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۵۸

— زِیْسْت (— ی مع ، سک س) م ف .

رک : تا دم زیست (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تا + زیست (رک)]

— سالِ دِگَر مے کِے خورَد زِندَہ کے مانَد فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

اگلے سال تک کون شراب پئے کون جئے ، اگلے سال تک کون جئے کون مرے کیا ہو (جامع اللغات) .

— سالِ دِگَرے کہ خورَد زِندَہ کہ مانَد فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

آئندہ سال تک دیکھئے کون زندہ رہے (نوراللغات) .

— شَوَد مَرْد فربہے لاغَر ، لاغَرے مُردَہ باشَد از سَخْتی

فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

جب تک سختی یا مصیبت سے موٹا آدمی لاغر ہو لاغر مر جاتا ہے ، جس کام میں امیر کو معمولی نقصان ہو غریب کا ستیاناس ہو جاتا ہے (جامع اللغات) .

— صَدَف قانِع نَشُد پُر دُر نَشُد فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

جب تک سیپی قناعت نہیں کرلی ، موتی سے نہیں بھرتی قناعت کی تعریف میں کہتے ہیں (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— قِیامِ قیامَت (— فت ق ، کس مج م ، فت ق ، م) م ف .

ہمیشہ ہمیشہ ، مدام .

خدا تا قیام قیامت اس کا بول بالا رکھے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۶۲

مسلمانوں کو تا قیام قیامت برابر اسی کو اپنا نصب العین برقرار رکھنا چاہئے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲۱۵

[تا + قیام (رک) + کس اضا + قیامت (رک)]

— کُجا (— ضم ک) م ف .

رک : تابہ کجا .

آج پہلو میں سے میرے دل رنجور گیا
تا کجا ضبط نفس کیجے کہ مقدور گیا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۵

آخر نسیم تا بہ و پیغام تا کجا
بہتر یہ ہے کہ آپ چلو تم بجائے خط

۱۸۶۳ نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۳

اب وقت ہے کہ ناؤ پانی میں ڈال دوں
بیکار تاکجا لب ساحل کھڑا رہوں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۶۳

[تا + کجا (رک)]

— کِہ . (— کس ک) م ف .

۱. جب تک کہ ، اس زمانے تک کہ .

رواج عشق کا جب تک رہے زمانے میں
جہاں میں گرم رہے تا کہ حسن کا بازار
۱۸۰۲ مظہر عشق ، قلق ، ۵

۲. اس غرض سے کہ ، اس لیے کہ .
لڑک میرے کرم سوں تا کہ آوے بے حجاب ہو کر
تماشے میں ترے جیوں آرسی ہیں سیتلی انکھیاں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۲
نماز تا کہ جماعت سے ہو مساجد میں
زبان و دل کو رہے تا کہ ورد نام خدا
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۱
[تا + کہ (رک)]

— کہ اَحمق باقی اَست اَندَر جَہاں ، مَردِ عاقِل کے شَوَد مُحتاجِ ناں   فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .
جب تک جہاں میں احمق زندہ ہیں عقلمند کب روٹی کا محتاج ہوتا ہے (جامع اللغات) .

— لَبِ گور (— فت ل ، کس مج ب ، و مج) م ف .
مرنے وقت تک ، آخر دم تک .
بس رضاے حقیقی جیتے اپکر مرنا ہے ، اے طالب ہو سلوک حقیقی ہے جو محققاں تالب گور ہو سلوک کہتے ہیں .
۱۷۷۲ انتباہ الطالبین ، ۶۵
[تا + لب (رک) + کس اضا + گور (رک)]

— مَرد سُخَن نَگُفتَہ باشَد ، عَیب و ہُنَرَش نَہُفتَہ باشَد
فارسی مقولہ اردو میں مستعمل .
(شیخ سعدی) جب تک آدمی زبان سے کچھ نہ کہے اس کے عیب و ہنر چھپے رہتے ہیں (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— مَقدُور (— فت م ، سک ق ، و مع) م ف .
رک : تا بہ مقدور .
نہیں کہتا میں دل خوباں سے مطلق ترک کر صحبت
پر اس فرقے سے کم ملنا تو تامقدور بہتر تھا
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۶۰
تامقدور کسو طرح ہم سے کمی نہ ہوگی اور درگزر نہ کروں گا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۵
[تا + مقدور (رک)]

— نَباشَد چیزکے مَردُم نَہ گویَند چیزہا   فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .
جب تک کچھ نہ کچھ اصلیت نہیں ہوتی خواہ مخواہ لوگ بہت کچھ بڑھا کر نہیں کہتے (نوراللغات) .

— وَقتیکہ (— فت و ، سک ق ، ی مج ، کس ک) م ف .
جب تک کہ ، اس وقت تک کہ .
تا وقتیکہ وہ صنعت الفاظ کو کام میں نہ لائیں انھیں معمولی باتوں میں کوئی کرشمہ نہیں دکھا سکتے .
۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۷۲
ادعا و تحکم کی قوت بھی نامکمل رہتی ہے تا وقتیکہ آسے ایک دوسری طاقت سے تقویت نہ پہونچائی جائے .
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۲۵
[تا + وقتیکہ (رک)]

— ہَم (— فت ہ) م ف .
پھر بھی ، اس کے باوجود .
تا ہم میں اس آزادی کے عمل میں لانے کو نافرمانی ہی سمجھتا ہوں .
۱۸۹۹ رویاے صادقہ ، ۷۰
ہمارے اوپر دہشت طاری ہوئی تاہم ہم بازاروں میں داخل ہوے .
۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۶۲
[تا + ہم (رک)]

— ہَنوز (— فت ہ ، و مع) م ف .
ابھی تک ، اب تک .
رو سے نقاب کس کے اٹھا یہ کہ تا ہنوز
حیرت سے پشت آئینہ دیوار ساتھ ہے
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۳۹
[تا + ہنوز (رک)]

تاب (۱)   امث ؛ امذ .
۱. طاقت ، مجال ، قدرت .
سو تیزے کے خاص آفتاب آے گا
دیکھت تاب لوگوں کا سب جاے گا
۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۶۳
اگرچہ بار ہے موجے سلام ہونے کا
کہاں ہے تاب مجھے ہم کلام ہونے کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۳
کہ جس کو نہ ہو تاب لانے کی تاب
شتابی سے مرنا ہے اس کا جواب
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۸۲

مجھ میں کھڑے ہونے کی تاب نہ تھی .
۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۵۱
ف : پانا ، جانا ، ہونا .

۲. چمک ، روشنی ، نور ، فروغ ، آب .
اتھا دروازہ او ز پولاد تاب   صیقل تے چمکتا تھا جوں آفتاب
۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۱۹ء

گر بہار و گر بھتر ترا تاب
سب تاب ترے توں سب کوں سہتاب
۱۷۰۰ من لگن ، ۳

تاب انجم کی دکھاتی ہے فلک ان کے زمیں
خشک ہوتی نہیں کر کر عرق بار کی بوند
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۸۷

۳. حرارت ، گرمی آگ .
سورج کے تاب سیتی جیوں پگلتا برف آپس میں
او رخ دیکھت نظار انکھیاں کے انکھیاں میں گلی ہے آ
۱۵۲۸ مشتاق (سہ ماہی ، اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۵۰ء ، ۳۷)

آتش دیکھ جب سکھ پہ چھوڑ کے گلاب
ادک ہوئی چوے تنن تن میں تاب
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۸۲

اے تاب برق تھوڑی سی تکلیف اور بھی
کچھ رہ گئے ہیں خار و خس آشیاں ہنوز
۱۸۶۹ شیفتہ ، د ، ۲۶

۴. پیچ ، بل ، الجھن .
نبی نانو لے کر کسی تھے نہ ڈر
توں رسڑی تن تے دندیاں کوں سو تاب
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲

بجا ہے ترے حسن کی تاب سوں
تری زلف کھاتی ہے گر پیچ و تاب
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵۶
ف : کھانا ، دینا .

۵. صبر و تحمل ، برداشت .
نہ دیکھی کسی رات سوں خواب کا
جو ٹکڑے کلیجا ہوا تاب کا
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۳

دیدار دے شتابی جانے کی تاب نیں ہے
اس ہجر کی اگن سیں دوزخ کی آگ اولا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۶

روے آتشناک کے نظارے کی آئی نہ تاب
اشک سے گو سالہا آنکھوں کو میں نے تر کیا
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹

وقت نازک آ جانے سے نظار کو تاب نہ رہی ، ایک ہی سانس میں کہہ گئے .
۱۹۳۲ ریاض ، نثر ریاض ، ۳۹

ف : اٹھانا ، آنا ، رکھنا ، رہنا ، لانا .

۶. (i) (مرکبات میں بطور جزو دوم) بمعنی روشن کرنے والا ، جیسے : جہاں تاب ، ماہتاب .
. . . تاب ، تافتن سے (چمکنا ، بھرنا) عالم تاب ، جہاں تاب .
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۷۷

(ii) مروڑا ہوا ، بل دیا ہوا ، جیسے : زلف پرتاب (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

(iii) گرمی پہنچایا ہوا ، جیسے : آب آہن تاب (وہ پانی جس میں تپتا ہوا لوہا بجھایا گیا ہو) (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۷. (نفسیات) بعض نفسیات داںوں کا خیال ہے کہ رنگوں میں شدت کی صفت بھی ہوتی ہے جسے وہ تاب کہتے ہیں (نفسیات کی بنیادیں ، ۲۸۵) .

[ف]

— آلُود (— و سع) امذ .
گرمی کھایا ہوا .
ہنس ہنسا شیریں زبانوں سوں دیو سنج کالیاں جھنک
میری آساں کم نکر توں سہر تاب آلود اب
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۳

[تاب + آلود (رک)]

— باقی نہ رہنا محاورہ .
ضبط نہ ہو سکنا (جامع اللغات) .

— پانا محاورہ .
رک : تاب لانا ، فرصت یا مہلت ملنا .
قہر و غضب کا کچھ لکھیں ان کے بیان ہم
خامہ جو ایک حرف بھی لکھنے کی پائے تاب
۱۸۶۹ سالک ، ک ، ۳۳۱

— جانا محاورہ .
رک : تاب نہ رہنا ، طاقت اور مجال باقی نہ رہنا .
ترک سپہر دیکھ لے گر ان کی تیغ کو
کیوں کر بجا حواس رہیں اور نہ جائے تاب
۱۸۶۹ سالک ، ک ، ۳۳۱

— خانَہ (— فت ن) امذ .
۱. حمام ، تنور گھر ، گرم کمرہ (جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ) .
۲. وہ گرم کمرہ جس کی دیواریں شیشے کی اور دروازے بلور کے ہوں (نوراللغات) .

[تاب + خانہ (رک)]

— دادہ (— فت د) صف .

مروڑا ہوا ، بل دیا ہوا .

شاید کہ دست غیر رہا رات شانہ کش
اس زلف تاب دادہ میں کچھ آج خم نہ تھا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۰

[تاب + ف : دادہ ، دادن (= دینا) سے]

— دار صف .

۱. روشن ، چمکتا ہوا ، تاباں ، براق .

رین میں زمین ہوں دسی تاب دار
دسیں جل ہو دیپک ہزاراں ہزار

۱۶۰۹ قصہ تمیم انصاری (اردو شہ پارے ، ۲۱۵)

اتنی بتی کی طاقت کا نور مصنوعی طور پر کتنا تاب دار ہوگا .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۲۸۹

۲. پیچ دار ، خم دار .

ترے ہاتھوں میں یہ کھیں نہ کڑے
رسن تاب دار کا چھولا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵

گیسوے تاب دار کو اور بھی تاب دار کر
ہوش و خرد شکار کر قلب و نظر شکار کر

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۸

[تاب + دار ، لاحقۂ صفت (رک)]

— داری امث .

چمک ، تابانی .

پھر نظر بڑھ کے ترکی جھنڈے کے ہلال پر پہونچی ، جس کی تاب داری سے آنکھیں جھپکی جاتی ہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۶۳

[تاب + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دان امذ .

روشن دان ، روزن دیوار ، موکھا .

زمانے نے افکار چھٹ جا سکل
ملک تاب دان ہو رہیا تت نول

۱۶۰۹ گلشن عشق ، ۲۸

نہ کر تو دل کا روزن چارہ گر بند
اندھیرے گھر کا میرے تاب دان ہے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۰

یوں سارا تاب دان دور سے دیکھنے والوں کو ایسا معلوم ہوگا کہ مسلم وہ چراغ ہی چراغ ان گیا ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات (ترجمہ) ، ۲۳۰

[تاب + دان ، لاحقۂ ظرف (رک)]

— دان تراش (— فت ت) صف .

روشن دان کی جالی تراشنے والا .

تاب دان تراش کو فی گز سو دام دیے جاتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۲۸

[تاب + دان (رک) + تراش (رک)]

— درجہ نُما (— فت د ، سک ر ، فت ج ، ضم ن) امذ .

مقیاس الحرارت ، تھرما میٹر .

انگریزی میں تھرمومیٹر اور اس رسالے میں تاب درجہ نما کہلاتا ہے .

۱۸۹۹ بحر حکمت ، ۱

[تاب + درجہ (رک) + نما (رک)]

— دینا محاورہ .

۱. روشن کرنا ، منور کرنا ، چمک دینا .

سو بھورا نے راجے کوں یوں جاب دی
اپس مکھ کے آفتاب کوں تاب دی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۱۳

ٹوٹے تھے جو ستارے فارس کے آسماں سے
پھر تاب دے کے جس نے چمکائے کہکشاں سے

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۸۲

۲. تیز کرنا (جامع اللغات) .

۳. مروڑنا ، مروڑا دینا ، بل دینا .

سجن برنے اپ زلف کوں تاب دی
دنیا کی سیاہی کوں مہتاب دی

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۳۶۹

میری وہ کمان لاؤ جس کا رستم پر تاب دینا گراں ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۴۴

— فرسا (— فت ف ، سک ر) صف .

بہت توڑنے والا .

کہ محرک ہے التفات نہاں
تاب فرسا ہے جذب روحانی

۱۸۵۱ مومن ، مجموعۂ قصائد ، ۸۵

[تاب + فرسا (رک)]

— کار صف ؛ امذ .

اونچے ایٹمی وزن رکھنے والے بعض عناصر ایسے جو مستقل طور پر تمام وقت مختلف نوعیت کی طاقتور شعاعیں خارج کرتے رہتے ہیں اس کے نتیجے میں ان ایٹموں کی توڑ پھوڑ ہوتی رہتی ہے اور وہ ایک قسم کے ایٹم سے بتدریج دیگر قسم کے ایٹموں میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں ، ایسے عناصر کو تاب کار (Radio-active elements) عناصر کہتے ہیں .

تاب کاری کا عمل ہر آن متواتر جاری رہتا ہے اور یہ تاب کار عنصر کی اپنی ذاتی خاصیت کا نتیجہ ہے ، اس پر کسی خارجی عامل کا کوئی اثر نہیں ہوتا ۔

۱۹۶۰ جدید طبیعیات ، ۵۱۹

[تاب + کار ، لاحقۂ صفت]

— کاری امث ۔

تاب کار عناصر (Radio-active element) سے شعاعوں خارج ہونے کا عمل ۔

تاب کاری ایک ایسا عمل ہے جسے واپس لوٹایا نہیں جا سکتا ۔

۱۹۶۰ جدید طبیعیات ، ۵۱۹

[تاب + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کاہ صف ۔

طاقت گھٹانے والا ، ہمت توڑنے والا ۔

تھا بہت شوق وصل تونے تو کبھی اے حسن تاب کاہ نہ کی

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۵۳

[تاب + ف : کاہ ، کا پیدن (= گھٹانا) سے]

— کھا جانا / کھانا محاورہ ۔

بل کھانا ، خم کھانا ، مروڑ کھانا ۔

نہ کر شوخی مبادا تاب کھا جائے کمر تیری
لنک اس قد کی نزاکت پر نظر اے سرو کر پیچو

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۳۹

— ناک صف

۱. **روشن ، چمک دار** (نوراللغات) ۔
۲. **پیچیدہ** (نوراللغات) ۔

[تاب + ناک ، لاحقۂ صفت]

— و تب (— و مج ، فت ت) امث ۔

الجھن ، بے تابی ۔

تجھ بن رہی ہے دل پہ ہر روز تاب و تب
پر یہ غضب ہے جو نہیں آتا ہے خواب شب

۱۸۰۲ حسرت لکھنوی ، ک ، ۳۶۸

ہشیار کہ دل سے تاب و تب جاتی ہے
آغوش سے لیلائے طرب جاتی ہے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۵۹

[تاب + و ، عطف + تب (رک)]

— و تواں (— و مج ، فت ت) امذ ۔

۱. **مجال ، قدرت ، طاقت ۔**

مگر غبار ہوئے پر ہوا اڑا لے جائے
وگرنہ تاب و تواں بال و پر میں خاک نہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۳

۲. **ظرف ، حوصلہ** (نوراللغات) ۔
۳. **صبر ، قرار ، برداشت ۔**

نہیں تو چھوڑتا آہ و فغاں بل بے تیری ہمت
اگرچہ دل میں غم نے کچھ نہیں تاب وتواں چھوڑا

۱۸۶۲ ظفر (نوراللغات)

لیا جان و دل و تاب وتواں کو
الم اور غم نے لوٹا کارواں کو

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹

[تاب + و ، عطف + تواں (رک)]

— و توانائی (— و مج ، فت ت) امث ۔

رک : تاب و تواں ۔

دل کو اک رنج سا ہے یہ نہیں معلوم مجھے
لے گیا کون مری تاب و توانائی کو

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۸۳

[تاب + و ، عطف + توانائی (رک)]

— و توش (— و مج) امذ (قدیم) ۔

طاقت ، توانائی ۔

کھیا تو اہر ہے جی از وائے و ہوش
دیا ہے مرے تن کوں توں تاب و توش

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۱۹

[تاب + و ، عطف + توش (= سینہ ، بدن)]

— و طاقت (— فت ق) امث ۔

ظرف و حوصلہ ، صبر و قرار ۔

فلک کوکب ہے یہ دست قدرت، زمیں کو کب ہے تاب و طاقت
وہی اٹھائیں گے بار الفت جو ناز تیرے اٹھا چکے ہیں

؟ (فرہنگ آصفیہ)

تیرے جاوے سے نہ رہ جائے کلیجا تھام کر
حشر تک انسان کی یہ تاب و طاقت ہو چکی

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات)

[تاب + و ، عطف + طاقت (رک)]

تاب (۲) امذ ۔

رک : تابہ ، توا ۔

[ف]

— ِ گلی کس اضا (— کس گ) امذ ۔

چلم کا توا ، جو مٹی سے بنایا جاتا ہے ۔

چلم میں تاب گلی خوشبو دار تمبا کو کا لگا ہوا ۔

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۶۲

[تاب + گلی (رک)]

تابا امذ .

حق ، ادھکار (شبد ساگر) .

[۰ : تابا ताबा]

تابان صف .

۱. چمک دار ، روشن ، درخشاں ، نورانی (اکثر تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل) .

اندھارے شہر ہر خورشید تاباں ٹک منور کر
اجالاں آہ کے دانے ہیں منج سینے منے در کر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۷

ہوا ہے مجھ یہ شمع بزم یک رنگی سوں یو روشن
کہ ہر ذرے اپر تاباں ہے دائم آفتاب اس کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰

صد شکر کہ آج شام سے آیا وہ ماہوش
تاباں ہمارا کوکب اقبال ہو گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۷

۲. خم دار ، بل کھائے ہوئے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ف]

تابانی امث .

روشنی ، چمک ، تابندگی ، درخشانی .

صفت جیو کی فلک کی عقل لے خورشید روشن کا
نظرتی جس کی پاتا ہے ہجن کا ذرہ تابانی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۲

یہ جلوے چاند سورج کے یہ تابانی ستاروں کی
یہ نزہت لالہ زاروں کی یہ رفعت کوہساروں کی

۱۹۳۶ اخترستان ، ۱۵۲

[ف]

تاب تِلّی (ـــ کس ت ، شد ل) امث .

رک : تاپ تلی (جامع اللغات) .

تابْدان (کس ب) امذ .

تاب (رک) کا تختی (ہلوشن) .

تابْڑا (سک ب) امذ .

کبوتر کی ایک قسم .

ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے ... تابڑے ... شیرازی گولے .

۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۳۲

تابَڑ توڑ (فت ب ، و مج) م ف .

پے درپے ، لگا تار ، مسلسل ، اوپر تلے ، برابر .

خود اسی کے گھر میں تابڑ توڑ ایک چھوڑ تین تین موتیں ہو گئیں .

۱۸۷۶ توبۃ النصوح ، ۱۳

[۰ : تابڑ توڑ ताबड़तोड़ یا مقامی]

تابِسْتان (کس ب ، سک ن) امذ .

موسم گرما .

آفتاب موسم تابستان میں غایت ارتفاع پر افق لندن سے طلوع ہوتا دکھلائی دیتا ہے .

۱۸۳۰ متہ شمسیہ ، ۲ : ۴۷

ہر سال برف و باران اور تابستان کا آفتاب ان کی وردیوں کو جھلسا دیتا .

۱۹۳۱ ہماری زمین ، ۲۵

[رک : تاب + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف]

تابِسْتانی (کس ب ، سک س) امث .

موسم گرما کی طرح خوشگوار ، موسم گرما کی مانند (جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ) .

[رک : تابستان + ی ، لاحقۂ نسبت]

تابِش (کس ب) امث .

۱. چمک ، روشنی ، نور .

شفق سا ڈالتے کی اس گھونگھٹ دھن لال والے کا
سورج پر ہاڑ یک تابش ترے موں کے اجالے کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۰

وہ جلوہ گر ہیں ، پھر بھی ہے گلہ ہمیں حجاب کا
کہ تابش جمال کام دیتی ہے نقاب کا

۱۹۲۵ نقوش مانی ، ۱۱۰

۲. گرمی ، حرارت ، تپش .

جب ستم کے آفتاب کی تابش سے اور ظلم کی آگ کی گرمی سے گھبراتا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳۶

۳. دھوپ کی چمک ، تمازت ، روشنی (فرہنگ آصفیہ) .

[ف]

تابِع (کس ب) صف .

۱. فرمان بردار ، مطیع ، ماتحت ، پابند ، زیر اثر .

نہ تابع ہو غفلت کی مستی میں توں
کیا ہو خوشی حق پرستی میں توں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۶

دل جو تابع نہ ہو اپنے قائم
ہم اسے چھاتی پہ جم جانتے ہیں

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۱۵

جن اور پری ان کے تابع تھے .

۱۸۹۸ مضامین سرسید ، ۲۲

ہمارے تمام افعال اور حرکات ہمارے ارادے کے تابع ہیں .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۳ : ۳۰۵

۲. رک : تابعی .

مہاجر ہوں کہ تابع ہوں کہ انصار
وہ میری طرح ان سب کا ہے مختار

۱۸۵۵ ریاض السالکین ، ۶۳

اف : بنانا ، کرنا ، رہنا ، ہونا .

[ع : (ت ب ع)]

ــ فرمان کس اضا (ــ فت ف ، سک ر) صف .

حکم کا تابع ، فرمان بردار .

اٹھ کھڑے ہوں گے ابھی دم گر ہوئی واں سے طلب
تابع فرمان ہیں ہم کو عذر ہے جانے میں کچھ

۱۸۹۳ معیار نظم ، ۱۷۳

مجھ سے ہیں ہے ایک ادلیٰ تابع فرمان مرا
دل وہ دل جس پر نوازش کر کے تجھ کو ناز ہے

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۴

[تابع + فرمان (رک)]

ــ فعل کس اضا (ــ کس ف ، سک ع) امذ .

رک : متعلق فعل .

بموجب : ف ، ع ، تابع فعل ، موافق ، مطابق .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۸۱

[تابع + فعل (رک)]

ــ مرضی مالک (ــ فت م ، سک ر ، کس اضا ، کس ل) امذ .

وہ کاشتکار جو مالک کی مرضی کا تابع ہو ، خود کسی بات کا مجاز نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، جامع اللغات) .

[تابع + مرضی (رک) + مالک (رک)]

ــ معقول کس اضا (ــ فت م ، سک ع ، و مع) امذ .

جس بات کا عقل و منطق سے استخراج کیا جائے .

مانند منقول نہیں مثل سراج
دل میں جو کوئی تابع معقول ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۲

[تابع + معقول (رک)]

ــ مہمل کس اضا (ــ ضم م ، سک ہ ، فت م) امذ .

وہ بے معنی لفظ جو کسی بامعنی لفظ کے بعد بولا جاتا ہے بامعنی لفظ کے حرف اول کو عموماً واو وغیرہ سے بدل دیتے ہیں باقی حروف وہی ہوتے ہیں جو اصل لفظ میں پائے جاتے جیسے : چراغ وراغ ، پانی وانی ، کتاب وتاب وغیرہ .

ماچین مُتقدّمین کی کتابوں میں بطور تابع مہمل کے چین کے نام کے ساتھ لکھا جاتا تھا .

۱۸۹۷ بادشاہ نامہ ، ۸ : ۳۹۶

یہ زبان کے چٹخارے اور چوچلے ہیں اور ان میں ایک جھلک تابع مہمل کی بھی نظر آتی ہے .

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۵۵

[تابع + مہمل (رک)]

تابعدار (کس ب ، سک ع) صف .

مطیع ، پابند ، فرماں بردار ، ملازم .

جہاں پناہ کا فرمانا سر آنکھوں پر ، بندہ سب طرح تابعدار ہے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۰

میں ہر طرح آپ کی تابعدار اور فرماں بردار ہوں .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۹۰

[رک : تابع + ف : دار ، لاحقۂ صفت]

تابعداری (کس ب ، سک ع) امث .

اطاعت ، فرماں برداری ، پابندی .

لاجواب ہو کر کہنے لگی کہ اچھا مجھے تمہاری تابعداری سے کام ہے .

۱۸۶۳ نصیحت کا کرن پھول ، ۱۷

مجھ سے ایسی تابعداری نہ ہو سکے گی ، جس گھر میں زندگی بھر حکومت کی ، اس میں بڑھاپے میں لونڈی بن کے رہوں .

۱۹۱۳ حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۹۴

[رک : تابع دار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تابعی (کس ب) صف .

(حدیث) وہ شخص جس نے بحالت ایمان صحابی رسول اللہ سے استفادہ کیا ہو اور ایمان کی حالت میں مر گیا ہو .

تابعی اس کو کہتے ہیں جس نے صحابی کو دیکھا ہے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵

ان میں جندب بن کعب ازدی بھی تھے جو بڑے مشہور تابعی ہیں .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۹۵

[ع]

تابِعِیّت (کس ب ، ع ، شدی بفت) امث .

۱. **تابع داری ، اطاعت ، پیروی .**

جیوں اور مروں پھر جب میں اٹھوں
نہیں تابعیت نبی سے ہٹوں

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۱۰۲

۲. **تابعی (رک) کا درجہ یا مرتبہ .**

چونکہ اس سے تابعیت کا رتبہ حاصل ہوتا ہے اس لئے پھر مسئلہ مذہبی پیرایہ میں آ گیا .

۱۸۹۰ سیرۃالنعمان ، ۲۱

صحابیت ہوئی پھر تابعیت
بس آگے قادری منزل ہے یا غوث

۱۹۰۵ حدایق بخشش ، ۲ : ۷

[ع]

تابِعِین (کس ب ، ی مع) صف .

۱. **تابعی (رک) کی جمع .**

بولے حفاظ حدیث اے اہل دیں
ہیں یہ تفسیر اور اکثر تابعین

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، ۳۲

اسلاف زہری کے وہ صحابہ ہیں یا بڑے بڑے تابعین .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۳

ارباب سیر نے بعض صحابہ ، تابعین اور تبع تابعین سے کچھ روایتیں کی ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۳۵۹

۲. **تابع (رک) کی جمع ، پیروی کرنے والا ، اتباع کرنے والا .**

ایسی صورت میں ہمارے تابعین کو چاہئے کہ جہاں تک ممکن ہو صاحب موصوف کو مدد دیویں .

۱۸۶۹ عہد نامہ جات ، ۷ : ۱۹

بینڈ ماسٹر مع اپنے تابعین کے منتظر حکم تھا .

۱۹۳۵ پرپرواز ، ۲۹

[ع]

تابَنْدَگی (کس ب ، سک ن ، فت د) امث .

چمک ، روشنی ، تابانی .

گویا نور کے دو آویزے ایسے اس کے گوش مبارک میں پڑے ہیں کہ جن کی تابندگی سے تمام بہشت چمک رہی ہے .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۶

تمام برق کی تابندگی کا چرچا ہے
کبھی یہ لوگ ذرا ذکر آشیاں توکریں

۱۹۳۴ نقوش مانی ، ۱۰۵

[ف]

تابَنْدَہ (کس ب ، سک ن ، فت د) صف .

روشن ، درخشاں ، چمک دار .

شام کے لوگوں نے یوں تجھ کو مکدر کر دیا
اے مہ تابندۂ برج امامت السلام

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۳۲

منظر ہستی پہ تابندہ یہ ہے کس کا جمال
خیرہ بینائے دو عالم کی نظر پاتا ہوں میں

۱۹۳۳ فکر و نشاط ، ۲۶

[ف]

تابُوت (و مع) اند .

۱. **وہ صندوق جس میں انسان کی لاش رکھی جاتی ہے .**

لگے ہے راتب اس کے اس طرح ہاتھ
جو ہماڑے دیں کسی تابوت کے ساتھ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۷۶

بہت سے آدمیوں نے مل کر قفل کو کھولا اور تابوت اور صندوق کو اندر لے چلے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۸

ایک سونے کے تابوت میں رکھ کے اسے آغوش لحد کے سپرد کیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۸۸

۲. **ایک قسم کا تعزیہ .**

اور تابوت جب ہم کو نظر آئے شعور
تازہ و تر پھر محرم میں مصائب ہو گئے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

علم ، تابوت اور دلدل بھی نکالا گیا .

۱۹۳۳ سوانح عمری و سفر نامہ ، ۲۳۲

۳. **لکڑی کا وہ فرمہ جس پر جوتے چڑھا کر بناتے ہیں نیز لوہے کا وہ سانچا جو جوتوں کی شکل نہ بگڑنے دینے یا ڈھیلا کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں .**

ایک چھوٹے اور تنگ بوٹ کو تابوت پر چڑھا کر کچھ کھول دینا اور ڈھیلا کرنا تو ممکن ہوتا ہے .

۱۹۶۳ آپ بیتی ، ظفر حسین ، ۱ : ۸۹

۴. **صندوق ؛ ایک قسم کا ٹیکس جو مسلمانوں کو مرہٹوں کے دور میں تابوت نکالنے کی وجہ سے دینا پڑتا تھا (نوراللغات) .**

[ع]

--- اُٹھانا محاورہ۔

۱. جنازہ لے جانا۔

چالیس روز کا آزوقہ اور تابوت اس اہل خانہ بادل یگانہ کا اٹھایا۔

۱۸۰۲ نو طرز مرصع، ۲۹۳

خدا نے لادیٹا کی اولاد کو اس لیے مخصوص کرایا کہ خدا کے عہد کا تابوت اٹھائے۔

۱۹۱۱ سیرۃ النبی، ۱ : ۱۲۸

۲. تعزیہ نکالنا (جامع اللغات)۔

--- اُٹھنا محاورہ۔

جنازہ نکلنا۔

ہمراہ ہے جو حسرت وارماں کی بھیڑ بھاڑ
تابوت اٹھا اسیر غریب الدیار کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۱۸

--- بَننا محاورہ۔

جنازہ تیار ہونا۔

ایک پل میں بنے دولہا وہ بوت
ایک پل میں بنے اس کا تابوت

۱۸۳۲ کربل کتھا، ۱۳۹

--- پر لَدنے کے دن ہیں کہاوت۔

بہ سبب پیرانہ سالی قریب مرگ ہے۔

بڈھوں تک کو بڑھ بھوس لگا ہے، سو برس کا سن تابوت پر لدنے کے دن مگر جوانی ہی کا دم بھرتے ہیں۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۵

--- خانَہ (--- فت ن) امذ۔

وہ کمرہ یا جگہ جہاں جنازہ رکھا جائے۔

تابوت خانے کے چاروں گوشوں پر ایک ایک مسلح جوان کھڑا تھا۔

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۵ : ۴۴۳

[تابوت + خانہ (رک)]

--- سَکِینَہ کس صف (--- فت س، ی مع، فت ن) امذ۔

وہ متبرک صندوق جس میں انبیا کے تبرکات رکھے جانا تسلیم کیے جاتے ہیں۔

یوں ہوا حکم تب بار دگر
تھا جو تابوت سکینہ پیشتر

۱۷۷۳ مثنویات میر حسن، ۱ : ۱۳۳

ایک روایت سے تابوت سکینہ اور ایک روایت سے صندوق منگوایا۔

۱۸۵۱ عجائب القصص، ۲ : ۶۱

دربار میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس کرسی کی حیثیت مسلمانوں میں ایسی ہے جیسے اسرائیلیوں کے تابوت سکینہ کی۔

۱۹۷۲ فرقے اور مسالک، ۱۳۱

[تابوت + سکینہ (رک)]

--- کَرنا محاورہ۔

جنازہ یا تابوت بنانا۔

جو مرا داغ عشق میں اس کوں
تختۂ لالہ سوں کرو تابوت

۱۷۰۷ ولی، ک، ۹۱

--- گاڑی امث۔

(مسیحی) جنازہ لے جانے والی گاڑی (English Urdu Dictionary Christian Terminology)۔

[تابوت + گاڑی (رک)]

--- گَر (--- فت گ) صف۔

جنازہ تیار کرنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔

[تابوت + گر، لاحقۂ صفت]

--- نِکالنا محاورہ۔

۱. جنازہ اٹھانا، جنازہ لے کر گزرنا۔

ایک قسم کا ٹیکس جو مسلمانوں کو مرہٹوں کے عہد میں تابوت نکالنے کی وجہ سے دینا پڑتا تھا۔

۱۹۲۶ نوراللغات

۲. ایک قسم کا تعزیہ بنا کر جلوس کی شکل میں لے جانا۔

اگر تمہارے باپ بھائی کا کوئی ایک تابوت بنا کر تمام شہر میں نکالے۔

۱۸۷۷ ہدایت المومنین، ۱۷

--- نِکَلنا محاورہ۔

تابوت نکالنا (رک) کا لازم۔

ہم موئے یاں تو وہاں حکم ہوا درباں کو
آج تابوت کسی کا نہ ادھر سے نکلے

۱۸۷۰ الماس درخشاں، ۲۱۳

تابُوتی (و مع) صف۔

تابوت (رک) سے منسوب، تابوت میں، تابوت نما۔

بس گئے آہ درون قفس تابوتی
آتی بلبل کو جو یاد اگلے برس کی پرواز

۱۸۳۰ نصیر، چمنستان سخن، ۷۷

مسجد کی چھتیں تابوتی ہیں۔

۱۹۱۱ روزنامہ سفر (حسن نظامی)، ۱۴۴

[تابوت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

تابہ (۱) (فت ب) امذ.

۱. وہ (آہنی) ظرف جس پر روٹی پکائی جاتی ہے اور جس کو حمام میں بھی لگاتے ہیں نیز اس میں مچھلی وغیرہ تلتے ہیں، توا۔

ہو گیا مہر فلک پر ناگاہ صاف تابۂ تفسیدہ نگاہ

۱۸۴۳ گلزار خلیل، شہید، ۵۷

صاف اک حلقہ ماتم زدگان بالہ ہے
قرص مہ تابۂ آہن کی طرح کالا ہے

۱۹۳۱ محب، مراثی، ۷۵

۲. پکی اینٹ؛ روشن دان (فرہنگ آنند راج)۔

[ف]

تابہ (۲) (فت ب) صف.

خشک، پختہ (فرہنگ آنند راج)۔

[ف]

تابی صف؛ امث.

۱. گرمی، تاپ۔

سندر تج مکھ چندا کہتے ولے چندر نہیں ہرگز
بتا آبی، بتا تابی، بتا روشن، بتا نرمل

۱۶۷۹ سلطان شاہ ثانی، د، ۶۶ ب

۲. (زراعت) آبی کے بالمقابل، وہ زمین جس میں جھاوں تالابوں نہروں وغیرہ سے آبپاشی نہ ہوتی ہو۔

رقبہ جو فصل اول درجے کا اور بعض دوم و سوم درجے کا قابل فصل آبی و تابی اور ربیع و خریف ہے۔

۱۸۹۰ (حسن، ستمبر، ۶۱

زرعی املاک میں مزید کمی کی جائے کیونکہ پانسو ایکڑ آبی یا ایک ہزار ایکڑ تابی کا پیمانہ کسی شرعی اصل پر مبنی نہیں۔

۱۹۶۶ ماہنامہ نصرت، ۱۲ : ۶۵

۳. تراکیب میں بطور جزو دوم بمعنی : روشنی، چمک، شان و شوکت وغیرہ، رک : بے تابی، زر تابی، مہتابی وغیرہ۔

[رک : تاب + ی، لاحقۂ صفت و کیفیت]

تابید (ی مع) امث.

ابدیت، قیام، (مجازاً) پائیداری۔

وہ حکم معرفت یا موبد نہ ہو، تابید خواہ نصاً ہو۔

۱۹۶۳ کمالین، ۲ : ۱۸

[ع : (ا ب د)]

تابیدہ (ی مع، فت د) صف.

بل کھایا ہوا، بٹا ہوا، چمکا ہوا (نوراللغات؛ فرہنگ عامرہ)۔

[تابیدہ، ف : تابیدن (= گرم ہونا، چمکنا) سے]

تابیر (ی مع) امث.

(باغبانی) کھجوروں میں ایک درخت نر ہوتا ہے ایک مادہ، نر کے پھول (بارآور ہونے کی غرض سے) مادہ پر چڑھانے کو تابیر کہتے ہیں، گابھا دینے کا عمل (کلیات نثر حالی، ۱ : ۱۰)۔

قصۂ تابیر نخل میں اسی طرف اشارہ ہے۔

۱۸۸۰ تہذیب اخلاق، ۱ : ۱۶

[ع : (ا ب ر)]

تابین (۱) (ی مع) امذ.

۱. پچاس آدمیوں کا رسالہ یا رسالہ کا ایک سپاہی جو صاحب عہدہ نہ ہو؛ پیرو؛ سپاہی۔

خان اعظم تو چپکا ہو رہا اور راجہ رام داس کچھواہہ مع اپنے تابینوں کے خزانے کی حفاظت کو گیا۔

۱۸۹۷ کار نامہ جہانگیری، ۱۱

[ع]

— باشی (— ی مع) امذ.

فوج کا بڑا عہدہ دار یا افسر اعلیٰ۔

اگر آدمی یا گھوڑا زبون ہوتا تو تابین باشی عتاب بادشاہی میں معاتب ہوتا کہ پھر غفلت نہ کرے۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۶ : ۶۵

[تابین + باشی (رک = افسر)]

تابین (۲) (ی مع) امث.

۱. پیروی، کسی کے پیچھے بھاگنا، کسی کے درپے ہونا، پیروی کرنا (فرہنگ آنند راج؛ فرہنگ نظام)۔

۲. مرثیہ کہنا، منھ پر عیب بتانا (فرہنگ عامرہ)۔

[ع]

تابیہ (ی مع) امث.

آگاہی، یاد دلانے اور تہمت لگانے کا عمل (ماخوذ : فرہنگ آنند راج)۔

— بٹھانا محاورہ.

رعب قائم کرنا، آگاہ کرنا، یاد کرانا، تہمت لگانا۔

انہوں نے یونہی دھوپ میں بال سفید کیے ہیں ذرا لڑکوں پہ تاپہ نہیں بٹھایا جاتا .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۶۳

تاپ امث ؛ امذ .

حرارت ، بخار ؛ گرمی ، تپش .

دندیاں پر جو توں کھڑک چکہ کھینچ دھائے
چھٹے جل کوں تھنڈ اگ کروں تاپ آئے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

جو دشمن اس کا نام یاد کرے اس کو تاپ چڑھ آوے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۲۱۸

مہینہ بھر سے تاپ آرہا ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹۵

[س : تاپ ताप]

— تِلّی (کس ت ، شد ل) امث .

تلی کا ورم جو بخار کی وجہ سے ہو جاتا ہے .

تیرے رنگ تبسم میں بتوں کو دانت کلی ہے
تیرے عارض کے تل میں گل رخوں کو تاپ تلی ہے

۱۷۶۳ عاجز (چمنستان شعرا ، ۳۶۴)

اس مرض کے متواتر حملوں سے تلی بہت بڑھ جاتی ہے جس کو تاپ تلی کہتے ہیں .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۱۹۲

[تاپ + تلی (رک)]

— کا مُوت جانا/مُوتنا محاورہ .

بخار کے سبب باچھوں میں آبلہ پڑجانا ، جو بخار اترنے کی علامت سمجھا جاتا ہے (نوادرالالفاظ ، ۱۳۲) .

تاپا امذ .

تختہ بند کشتی جو مچھلی کے شکاری یا ماہی گیر استعمال کرتے ہیں .

تاپا : Fishing raft (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۱) .

[؟]

تاپاک امذ .

رک : تپک ، گرمجوشی ، فرط محبت .

جو بند قبا یار کے تاپاک سے باندھے
دھجی تو وہ میرے بھی دل چاک سے باندھے

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۱ : ۳۱۰

[ف]

تاپال امذ .

سرگین گاو (گائے کا گوبر) (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

تاپڑی (فت پ) امذ .

جوگی ، عبادت گذار .

کبھیں ہو تاپڑی تاپس کبھیں جوگی جٹا دھاری
کبھیں ہو کاوڑی بیھاؤں کبھیں تپسی برہم چاری

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۶۷

بجنتر تاپڑاں جب ناچنے آئے
عجائب دل رہائی کے گتاں لائے

۱۷۱۳ فیہ درین (اردو شہ پارے ، ۲۸۷) .

[مقامی]

تاپَس (فت پ) امذ ؛ صف .

ریاضت ؛ تارک الدنیا ، ریاضت کرنے والا (پلیٹس) .

[س : تاپس तापस]

تاپَسی (فت پ) امث .

تارک الدنیا عورت .

ایک تاپسی رشی چیون مہاراج کے منھ سے ایک لڑکے کو ہمراہ لے کر آئی ہے .

۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۸۰

[رک : تاپس + ی ، لاحقۂ تانیث]

تاپَک (فت پ) صف امذ .

حدت ، گرمی ، بخار ، شعلہ زنی ، گرم ، دہکتا ہوا (پلیٹس) .

[۰ : تاپک तापक]

تاپْنا (سک پ) ف ل .

آگ سے سینکنا ، گرمی پہنچانا (دھوپ سے یا آگ سے) .

ایک سلگتا ہوا انگارا تمہارے پاس لے آؤں تاکہ تم تاپو .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۰۳

یہ کھلونا نہیں مرے معصوم
آگ اس کو سمجھ کے دور سے تاپ

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۹۰

[س : تاپیت तापयति]

تاپْیَہ (سک پ ، فت ی) امذ .

ایک دھات جو Sulphuret of Iron سے حاصل ہوتی ہے (پلیٹس) .

[س : تاپیہ ताप्य]

تات (۱) امث .

۱. شمال و مشرقی ایران میں دہقانوں کے مختلف لسانی گروہ کا نام (ماخوذ : اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۲۲) .

۲. بحیرۂ خضر کے گرد و نواح میں بولی جانے والی ایک بولی .
تالی اور تات روس کے علاقوں میں بولی جاتی ہیں .
۱۹۳۲ آریائی زبانیں ، ۸۰
[مقامی]

تات (۲) امذ .

۱. باپ ، پتا ، پدر (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .
۲. معزز ، قابل احترام ، لائق عزت ، عزیز ، بزرگ ، محترم .
بڑے بھائی نے کہا کہ ہے تات جو سب کا دکھ دور کرنے والا . . . اس کو ہم کیسے چاہیں .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۹۳
۳. پیار کا خطاب عموماً چھوٹوں کے لیے (پلیٹس) .
[س : تات तात]

تاتا (۱)

گفتگو کرنے میں گرفتہ ہونا یعنی رک جانا زبان کا جس کو عربی میں لکنت اور ہندی میں ہکلانا کہتے ہیں .
جب تم چھوٹے بچے تھے صرف تاتا ، تاتا کوں کوں کے موافق کیا کرتے تھے .
۱۸۶۲ انشاے اردو ، ۹
[حکایت الصوت]

تاتا (۲) صف مذ ؛ مث : تاتی .

گرم ، گرما گرم ، رک : تتّا .
سب کو بوجھن کیری تاتا بھتی کوجی آپ سنکھاتا
۱۵۶۸ جواہرالاسرار (ق) ، ۱۳
جس کو راکھے آپ خداؤ تس تان لاگے تاتی باؤ
۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۳۵

تاتا تھئی / تا تھئی (فت تھ) امث ؛ ~ تاتا تھیّا .

وہ کلمہ جو رقاص تال پر آنے کے واسطے زبان اور ہتھیلی (تالی) سے ادا کرتے ہیں یہ مختلف روپ میں بھی ادا کیا جاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
ناچ تھا سب خوشی مہیا تھی جس طرف دیکھو تاتا تھیّا تھی
۱۷۸۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۶۸
مقتل بھر میں صدہا بسمل تا تھئی تا تھئی ناچیں گے
ناچ کھلاڑی دھنگ دھنّا قاتل کو فرمانے دو
۱۸۹۹ دیوان جی ، ۱ : ۷۹
آخری تتکار جس پر رقص ختم ہوتا ہے . . . تا تھیا تا تھیا تھیا تھی اور یہ خالی سے شروع کیا جائے .
۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۹۰
[حکایت الصوت]

تاتان صف (قدیم) .

رک : تتّا ، گرم .
چوکی سرا تختہ دانی گرم آب ہے تاتان پانی
۱۵۵۲ مثل خالق باری ، ۵

تات پَرج/پَریہ (فت پ ، سک ر / فت پ ، سک ر ، کس ی) امذ .

مضمون ، مطلب ، منشا ، مقصد ، حوالہ ، غرض ، طرز ، مفہوم ، مضمون ، نفس مضمون ، غایت ، فحوائے کلام ، جواب طلبی ، تصور ، ادراک ، سمجھ بوجھ ، ضرورت ، موقعہ ، محل ، توجہ ، ماحصل (پلیٹس) .
[س : تاتپرج / تاتپریہ तात्पर्ज/तात्पर्य]

تاتری (سک ت) امذ .
ایک قسم کا پیڑ (شبد ساگر) .
[مقامی]

تاتُورَہ (و مع ، فت ر) امذ .

۱. دھتورہ (رک) (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۲۷) .
۲. وہ رسی جو جانوروں کے پیر باندھنے کے کام آتی ہے (فرہنگ نظام) .

[ف]

تاتی تاتی پُوریاں (و مع ، سک ر) امذ .

رک : تاتا نمبر ۲ ، گرم گرم پوریاں ؛ بچوں کا ایک کھیل (چند بچے ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں اور ایک بچہ زمین پر ہاتھ رکھتا ہے باقی بچے اوپر تلے اپنے اپنے ہاتھ رکھتے جاتے ہیں " تاتی تاتی پوریاں گھیا چوپڑیاں ہم کھائیں ہمارا بالا کھائے دھر کان مڑوڑیاں (ماخوذ : مہذب اللغات) .
[مقامی]

تا تھیا مچنا محاورہ .

شور ، ہڑبونگ ، دھوم ، شور و غل ہونا .
کوئی اتنا جا کر کہہ دے کہ میاں آزاد اشتہاری مجرم ہیں بس پھر دیکھئے کیا تا تھیا مچتی ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲۷

تاٹ امذ (قدیم) .

رک : ٹاٹ .
کہوں حفصہ وہ مادر مومناں
کہ یک فرش تھا تاٹ کا شہ کیاں
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۸۳

تأثُّر (فت ت ، ا ، شد ث بضم) امذ .

اثر ، اثر پزیری کی کیفیت .

یہ اضطراب جلال الٰہی کا تاثر اور نبوت کے بارگراں کی عظمت کا تخیل تھا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۸۹

[ع]

تأثِیر (ی مع) است ، امذ .

اثر ، خاصیت ، عمل .

تجھ دشت کی تاثیر تھے مردے سو سر تھے جی اٹھے
کانٹے سوکیاں ہر دھر نظر تا ہوے گلستاں عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵

ہر کھوں کیا رقم شوق کی اپنے تاثیر
ہر سر حرف یہ وہ گھنے لگا گیا کچھ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۳

ہے ہوا میں شراب کی تاثیر
بادہ نوشی ہے باد پیمائی

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۵۱

جن چیزوں کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے ان کا فعل تو ظاہر ہے .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۵۱

[ع]

ـــ کَرْنا ف م .

اثر کرنا ، خاصیت ظاہر کرنا .

دل میں جب عشق نے تاثیر کیا
فرد باطل خط تدبیر کیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱

علاوہ لوح کے اور کوئی تحفہ طلسمی اسد کو ممکن نہ ہوا کہ جس سے ہمارے قلب کو قوت ہوتی سحر ہر کس و ناکس کا ان پر تاثیر کرے گا .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۵

تاج امذ .

۱. (i) شاہی ٹوپی ، مکٹ ، کلاہ ، اکلیل ، دیہیم .

جنے ثابت قدم ہے عشق منہانے
دھرے گا پیم اس کے سیس پر تاج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۵

رکھا جائے یاقوت کا سر پر تاج
نہ پوچھے ہے سارے جہاں کا خراج

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۲۹

فقیر اس کی گلی کا ہوں میں عجب کیا ہے
جو تاج شاہ ہو کاسہ میری گدائی کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲

شہرستانی کے بعد علم الکلام کا تاج امام فخر الدین رازی کے سر پر رکھا گیا .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۶۸

(ii) (مجازاً) حکومت ، سلطنت ، بادشاہ .

پچاس اراکین ، دام الحیات از جانب تاج سولہ ، بلحاظ اپنے عہدوں اور مرتبوں کے جو رئیس یا اعلیٰ درجے کے جمع ہیں .

۱۸۸۸ «حسن» ، ستمبر ، ۶۶

اکثر قبائل جو تاج ساسانی کے طرف دار تھے انھیں درفش کاویانی کے نیچے جمع ہونے کا حکم دیا گیا تھا .

۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۲۳۹

۲. مرغ وغیرہ پرندوں کی کلغی ، پرندوں کی چوٹی ، پروں کا طرہ .

مرغ اذان کہنے والا یہ ہے کہ تاج سر پر رکھے ہوے دیوار پر کھڑا ہے .

۱۸۱۹ اخوان الصفا ، ۶۳

جس مرغ کا تاج بڑا اور سیدھا اور کنگرہ دار اور لولکیاں زیادہ نیچے لٹکی ہوں اس کو ہنگم کہتے ہیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۲

۳. درخت کی شاخ یا بالائی حصہ .

دسیں ناریل کے پھل ہوں ، زمرد مرتبانان جوں
ہور اس کے تاج کوں کہتا ہے پیالہ کر دکھن سارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۵

شاخ یا تاج کو قطع کر دینے کا دستور بہ نسبت ہندوستان کے یورپ میں عام ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۰۰

۴. ایک بلند ٹوپی ؛ گنجفے کی پہلی بازی ؛ مکان کا چھجا ؛ دیوار یا مکان کی کنگنی دار برجی ؛ گنجفے کا ایک رنگ (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

۵. (ہندسہ) وہ سطح جو دو دائروں کے محیط میں داخل ہو (فرہنگ نظام) .

۶. (طب) دانت کا وہ حصہ جو نظر آئے بہ مقابلہ جڑ کے جسے ریشہ کہتے ہیں (فرہنگ نظام) .

[ف]

ـــ الجُوزا ضم ج (ـــ غم ا ، سک ل ، و لین) امذ .

(نجوم) نو ستارے جو قسمت ہو کر آسمن (جوزا) پر ہیں تاج الجوزا کہلاتے ہیں اور ذوائب الجوزا بھی ان کا نام ہے (عجائب المخلوقات اردو ، ۶۲) .

[تاج + ع : ال (رک) + جوزا (رک)]

— المخو ضم ج (— غم ا ، سک ل ، فت م ، سک خ) امذ .

(تصوف) وہ تاج ہے کہ اس سے عبد متوجہ اپنے غیر سے مفتخر ہوتا ہے اس کو تاج الافتخار بھی کہتے ہیں اور یہ آں حضرت کی تبعیت سے حاصل ہوتا ہے (مصباح التعرف ، ۶۹) .

[تاج + ع : ال + مخو (رک)]

— الملوک ضم ج (— غم ا ، سک ل ، ضم م ، و مع) امذ

بجھناگ کا پھول .

ایرانی باغبانوں نے اس غنچہ کو تاج سلطانی کے مشابہ دیکھ کر اس کا نام تاج الملوک رکھ دیا .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۲

[تاج + ع : ال + ملوک (رک)]

— بخش (— فت ب ، سک خ) صف .

بڑا بادشاہ جو دوسروں کو تاج شاہی بخشتا ہو ، بادشاہوں کا بادشاہ ، شہنشاہ (پلیٹس) .

[تاج + بخش (رک)]

— بخشی (— فت ب ، سک خ) امث .

بادشاہی دینا ، سلطنت عطا کرنے کا عمل .

ہم یوں ملک سر کریں گے اور تاج بخشی کرتے ہوئے آگے بڑھیں گے .

۱۸۹۲ خدائی فوج دار ، ۱ : ۳۱

اگرچہ اپنا تاج سنبھالنے کی اس میں طاقت نہیں مگر بادشاہ بنانا اور تاج بخشی کرنا اس کا بہت آسان کام ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۵۲

ف : کرنا .

[تاج + بخشی (رک)]

— پوشی (— و مج) امث .

سر پر تاج رکھنا ، تاج پہننا ، باقاعدہ تاج پہن کر بادشاہ بننا ، بادشاہ ہونے کی رسم ادا ہونا .

انگلینڈ میں اس کے بادشاہ کی تاج پوشی بخیر و خوبی ہو چکی ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۵۴

[تاج + پوشی (رک)]

— خروس کس اضا (— ضم خ ، و مع) امذ .

۱. مرغے کے سر کی کلغی ، سرخ گوشت کا وہ ٹکڑا جو مرغے کے سر پر ہوتا ہے ، اسے کوس بھی کہتے ہیں .

ذال بمعنی تاج خروس .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، نظام ، ۸۱

۲. ایک سرخ پھول جس کو کلغہ بھی کہتے ہیں ، اس کے بتے مرغ کے کیس کی طرح موٹے اور سرخ رنگ کے ہوتے ہیں . اس کا ایک نام گل بستان افروز بھی ہے ، مرغ کیس ، لاط : Amaranthus or Celosia cristata .

زباں لال کہاں اور مدیح تاج خروس
گرا ہے خاک پہ کیا لعل افسر کاؤس

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۸۵

[تاج + خروس (رک)]

— خواہ (— غم و) صف .

رک : تاج بخش (نوراللغات) .

[تاج + خواہ (رک)]

— دار امذ .

۱. بادشاہ ، صاحب تاج ، با اختیار حکمراں .

دیکھا وہ خاک و خوں میں کٹا سر جو تاج دار
کہنے لگا ہر ایک کہ اے شہ یہ کیا ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۶۲

۲. تاج والا ، تاج سے متعلق یا تاج جیسی ، تاج نما ، جیسے : تاج دار دیوار ، تاج دار دروازہ ، تاج دار محراب وغیرہ .

تاج دار ٹوپیاں ، مغل بچے اور شریف زادے پہنتے تھے .

۱۹۰۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۷

[تاج + دار ، لاحقۂ صفت]

— دارِ دیں (— کس اضا ر ، ی مع)امذ .

(لفظاً) دین کا بادشاہ ، مراد : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .

لکھوں اوس تاج دار دیں کا کیا حال
وزیر حق و شاہ انبیا ہے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۳۷۴

[تاج + دار (رک) + دین (رک)]

— داری امث .

تاج دار کا منصب یا کام ، بادشاہت ، حکومت .

خورشید اوج حشمت و تاج داری رونق افزائے اکلیل ریاست و کامگاری . . . راجہ شیو داں سنگھ بہادر دام اقبالہم .

۱۹۰۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۳۵

[تاج + داری (رک)]

— ڈھلا مُرغ (— فت ڈ ھ ، ضم م ، سک ر) امذ .

(مرغ بازی) وہ مرغ جس کا تاج سیدھا کھڑا رہنے کے بجائے ایک طرف کو ڈھلا ہوا یعنی کج رہے ، کج کلغا مرغ (اپ و ، ۸ : ۱۱) .

[تاج + ڈھلا ، ڈھلنا (رک) سے + مرغ (رک)]

— ریزی (— ی مج) امث .

مکو (رک) کا نام ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۰۱) .

[تاج + ریزی (رک)]

— سُرخ (— ضم س ، سک ر) امذ .

تاج خروس (رک) .

چتیا سرو ا دونا او بالا سرو کند
لگیں خوش نظر تاج سرخاں کے چوند

۱۶۵۷　　گلشن عشق ، ۲۰۱

[تاج + سرخ (رک)]

— سِکَنْدَری کس اضا (— کس س ، فت ک ، مغ ، فت د) امذ .

(مجازاً) ساری دنیا کی حکمرانی کا تاج ، دنیا کی بادشاہت .

تاج سکندری ہے ترانقش پا مجھے
ہرگز نہیں ہے تخت سلیماں کی آرزو

۱۷۳۹　　کلیات سراج ، ۲۹۳

[تاج + سکندری (رک)]

— شَمع کس اضا (— فت ش ، سک م) امذ .

شمع کا شعلہ (نوراللغات) .

[تاج + شمع (رک)]

— گاہ/گَہ (—/فت گ) امث (قدیم) ؛ = تاجگہ .

سلطنت ، بادشاہت .

شکستہ دیکھیا میں سیہ کوں تیری
دیکھیا نیں قرار تاجگہ کوں تیری

۱۶۳۹　　خاور نامہ ، ۳۹۵

— گَر (— فت گ) صف ؛ امذ .

بادشاہ بنانے والا ؛ شہنشاہ .

رکھیا ترک ہو لاد اوسر اپر
توں بولے گا دستا تھا او تاج گر

۱۶۳۹　　خاور نامہ ، ۳۶۸

[تاج + گر ، لاحقۂ صفت]

— گُزاری (— ضم گ) امث = تاجگزاری .

تاج پوشی .

امور سلطنت ہاتھ میں لینے کے باوجود تاج گزاری کی رسم ادا نہ ہونے دی .

۱۹۷۱　　ماہ نو ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۹

[تاج + گزاری (رک)]

— گُل کس اضا (— ضم گ) امذ .

پھول کا بالائی حصہ ، پھول کی کلغی .

جو ہے تاج گل اس کا ، ہیں اس کے اندر
فقط چار اوراق گل چھوٹے چھوٹے

۱۹۱۶　　سائنس و الفلسفہ ، ۶

[تاج + گل (رک)]

— مُبارَک (— ضم م ، فت ر) امذ .

کردن اور گویوں کے حلقے کا تاج ، رہس کے تاج کے پہلے طرز کی چودھویں صورت جو واجد علی شاہی رہس میں اس نام سے موسوم تھی .

رہس کے دو طرز تھے ایک کی سترہ صورتیں تھیں اور دوسرے کی پندرہ . . . . پہلے طرز کی صورتیں . . . . تاج مبارک ، خالی جوڑا ، پلا ، کنج کلیاں .

۱۹۵۷　　لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۸۸

[تاج + مبارک (رک)]

— وَر (— فت و) صف ؛ امذ ؛ = تاجور .

تاج دار ، تاج والا ، بادشاہ ، صاحب اختیار حکمراں .

کیا بولیں گے شاہان زرین کمر
جو لے تاج اچھے گا سرتاج ور

۱۶۳۹　　خاور نامہ ، ۳۲۷

اے حب جاہ والو جو آج تاج ور ہے
کل اس کو دیکھیو تم نے تاج ہے نے سر ہے

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۳۱۳

یہ فرض اولیں ہے ہر بشر کا
ہو بندہ ، نیک سیرت تاج ور کا

۱۹۱۹　　کلام محروم ، ۲ : ۷۰

[تاج + ور ، لاحقۂ صفت]

— وَری (— فت و) امث .

تاج ور کا کام یا منصب ، بادشاہت .

وہ ایک اسلامی ملک کے بادشاہ ہیں . . . ان کی تاج وری ارض مقدس حجاز سے تعلق رکھتی ہے .

۱۹۶۰　　گل کدہ ، ۳۸۹

[تاج + ور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ہُدہُد کس ا ضا (ـــ ضم ہ ، سک د ، ضم ہ) امذ .

تول کنٹھ یا کُٹھ بڑھئی کے سر کی کلغی (ماخوذ : جامع اللغات) .

[تاج + ہُد ہُد (رک)]

تاج بی بی کا روضہ/مزار (ولین ، فت ض/فت م) امذ .

رک : تاج محل .

میں نے روضہ تاج بی بی کا دیکھا تھا .

۱۸۳۷ عجائبات فرنگ ، ۲۱

واقعی پایا تجھے دنیا میں آپ اپنی مثال
تو ہے یکتائے زماں اے تاج بی بی کے مزار

۱۹۰۶ مخزن ، جون ، ۵۷

[علم]

تاجِر (کس ج) صف ؛ امذ .

سوداگر ، تجارت پیشہ ، کاروباری شخص .

مرا باپ تاجر اتھا محتشم
نہ دیکھا اچھے کوئی دنیا میں کم

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۳

تالے سائیں قیمت مشک ختن بڑھے
پائیں ترا جو تاجر ملک ختن لباس

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۴۳

بعضوں نے مختلف سوالات کیے ، ان میں اکثر شام کے تاجر تھے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۳۷۶

[ع]

تاجِرانَہ (کس ج ، فت ن) صف .

تاجروں سے منسوب ، تجارتی .

کم و بیش کا خیال نہ کیجئے تاجرانہ قیمت یہ تصویریں مجھی کو دیدیجئے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۳۸۰

[رک : تاجر + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

تاجِری (کس ج) امث .

تاجر کا کام ، تجارت .

طرح طرح کے قماش اور متاع کے بیع و شراء کے دستور اور قواعد کے جاننے کو فن تاجری کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۸

[رک : تاجر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تاج مَحَل (فت م ، ح) امذ .

شاہجہاں کی چہیتی بیگم ممتاز محل کے مقبرے کا نام جو سنگ مر مر سے بنایا گیا ہے آگرے میں واقع ہے اور دنیا کے سات عجائبات میں شمار ہوتا ہے بعد میں شاہجہاں بھی یہیں دفن ہوا .

شاہجہاں نے تاج محل کا مقبرہ بنوایا .

۱۹۲۲ مہک نامہ ، ۹

[علم]

تاجْنا (سک ج) محاورہ .

(ٹھگی) کسی چیز کو کھانا (مصطلحات ٹھگی ، ۶۶ ؛ اپ و ، ۸ : ۱۶۹) .

[مقامی]

تاجَنْیا (فت ج ، سک ن) امث .

گھوڑوں کی ایک اچھی نسل کا نام .

کاٹھیاواڑی گھوڑوں کی یہ گیارہ قومیں عمدہ تر مشہور ہیں . . . . تاجنیا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۵۴

[مقامی]

تاجو (و مج) امث ؛ صف .

۱. **بھائی سے بدسلوکی کرنے والی عورت (ایک برادر کش گنوار عورت کا نام اس کا قصہ اسطرح ہے کہ تاجو نامی عورت کا بھائی پردیس سے دولت کما کر لوٹ رہا تھا راستے میں وہ اپنی بہن کے گھر ملنے کے لیے رک گیا اس عورت نے بھائی کی دولت کے لالچ میں اسے مار ڈالنے کا منصوبہ بنا کے اس کام کے لیے اپنے خاوند کو آمادہ کرنے کی کوشش کی وہ راضی نہوا تو اس عورت نے اپنے دیور سے ساز باز کر کے بھائی کو قتل کرا دیا) ، بے رحم عورت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .**

بھائی تمہاری بہن تاجو بہن سے کم نہیں اس نے سب کا حق مار لیا اور اب تک کچھ نہ کچھ ستائے جاتی ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

اللہ محفوظ رکھے ایسی تاجو بہنوں سے .

۱۹۳۷ ہم اور تم ، ۲۳

۲. **کٹّر ، ظالم ، ؛ بے درد .**

زیادہ لاڈ میں نہ آئیو ، تاجو کہیں کی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۵۲

[علم]

تاجْوا (سک ج) امذ . (قدیم)

ترازو .

جواہر حبیب کے جاننے سوں رولیا ہنر کے تاجوے میں لیا کر تولیا

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۵۶

[مقامی]

تاجور (سک ج ، فت و) امذ .

رک : تاج ور (تاج کا تحتی) (پلیٹس) .

تاجیل (ی مع) امث .

مہلت ، مدت مقررہ ، فرصت ، مدت معین کرنے کا عمل .

زمانہ جاہلیت میں ایلاء کو طلاق معجل سمجھا جاتا تھا ، اسلام نے اس کی تاجیل بیان کردی .

۱۹۶۳ کمالین ، ۳ : ۵۷

[ع]

تاخ امذ .

۱. **نقاب .**

ہر یک نہار کر موشگافی اتال
چلیا ہوں سو گوند تاخ ہو پھول مال

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۳

۲. **بوزم سوختنی ، ایک (آزاد) درخت جس کی لکڑی پائیدار ہوتی ہے ، تاغ (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج) .**

۳. **تاریکی ، اندھیرا** (پلیٹس) .

[ف]

تاخت (سک خ) امث .

۱. **حملہ ، دھاوا ، ہلہ .**

نذر محمد خان نے ارادہ کیا ہے کہ حوالی کابل اور غزنین پر تاخت کرے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۹۱

سپاہ فزوں از حد شمار لے کر چڑھ آیا ہے اور جماعت کثیر کے ساتھ تاخت لایا ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۱۲

ہے زیر دستیوں پہ زبردستیوں کی تاخت
موران نیم جاں کی ہے چہل دماں سے جنگ

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۰۲

۲. **لوٹ ، غارت** (نوراللغات) .

اف : کرنا ، لانا ، ہونا .

[ف]

— اور (و) تاراج (— و لین (و مع)) امث .

لوٹ مار ، تباہی و بربادی .

اکثر تعلقات اور دیہات پرگنات کے تاخت اور تاراج کرائے .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۱۳۱

آصف خان نے . . . مواضع و قریات کو تاخت و تاراج کرنا آغاز کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۰۳

وہ از سر نو منظم ہو کر مصر کی سلطنت کو تاخت و تاراج کرنا چاہتے ہیں .

۱۹۳۸ آخری چٹان ، ۵۲

[تاخت + اور (و) ، عطف + تاراج (رک)]

تاخر (فت ت ، ا ، شد خ بضم) امذ .

بعد میں ، پیچھے ، موخر .

ان صاحبوں کی پشتوں کے بعضے ناموں میں تقدم اور تاخر کا شبہ ہو گیا ہے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۸

علت و معلول میں زمانے کا تقدم و تاخر ضروری ہے .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۳۱

[ع]

تاخیر (ی مع) امث .

دیر ، ڈھیل ، تعویق ، وقفہ .

اتال اس کے ملنے کی تدبیر کر
توں بیگہ ہو تکو کام تاخیر کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۹

قید سے زیست کی مر کر بھی نہ چھوٹیں یارب
ہے اجل مرنے میں ہم کچھ بھی جو تاخیر کریں

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۵۳

ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا
آپ آتے تھے مگر کوئی عناں گیر بھی تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

— پیدا ہونا محاورہ .

تاخیر واقع ہونا ، دیر ہونا .

جذبۂ دل میں مرے سستی تھی تو کس لیے
ان کے آنے میں یہاں تاخیر پھر پیدا ہوئی

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات)

تادب (فت ت ، ا ، شد د بضم) امذ .

ادب آموزی ، ادب سیکھنا ، باادب ہونا .

اگر ذرا بھی قدم بڑھایا تو کارخانہ قدرت کے پھرنے والے لوہٹ کے کہتے ہیں "تادب" .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۱۰۹

ان کاتب اعمال کی کیا تاب جو لکھیں بدی
ہے یاد خاصے کو ابھی حکم تادب یا قلم

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۰۰

[ع]

تادیب (ی مع) امث .

۱. **تنبیہ ، چشم نمائی ، گوشمالی .**
اپنے کام میں ہشیار رہے دشمن ہاتھ لگے تو جلدی اسے تنبیہ و تادیب دے .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۶۹
جلوس میں خان دوراں خاں کے ساتھ ساہو جی بھونسلا کی تادیب پر مادور ہوے .

۱۹۱۰ امرائے ہنود ، ۶۴

۲. **علم و ادب سکھانا ، ادب سیکھنا ، اخلاقی تربیت .**
(والدہ کی) تعلیم و تادیب سرمایہ جیسے جوہر قابل کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۳

اف : دینا ، کرنا .

[ع]

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ ادارہ جس میں آوارہ اور بد اخلاق لڑکوں کو پابند کر کے اخلاق کی درستی مقصود ہوتی ہے ، چلڈرنس ریمانڈ ہوم یا ریفار میٹری اسکول .
ایسا شخص جیل خانہ فوجداری میں قید کیے جانے کے عوض . . . تادیب خانہ میں قید کیا جائے .

۱۸۹۸ مجموعہ ضابطۂ فوجداری ، ۱۶۹

[تادیب + خانہ (رک)]

— گاہ امث .

رک : تادیب خانہ .
علی پور میں مجرمان خورد سال کے واسطے تادیب گاہ بنادی گئی ہے .

۱۸۹۲ اصول سراغ رسانی ، ۲۲۹

[تادیب + گاہ (رک)]

تادیباً (ی مع ، تن ب بفت) م ف .

تادیب کے لیے ، تنبیہ کے طور پر .
ابو سفیان نے اوس بن خالد سے قرآن پڑھوانا چاہا تو اوس نے انکار کیا اس پر ابو سفیان نے تادیباً اس کو تازیانے مارے وہ اتفاق سے مر گیا .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۰۵

[ع]

تادیت (کس د ، فت ی) امث .

جذب ہونے یا اثر پذیر ہونے کی کیفیت .
ان اجسام میں روشنی کی قبولیت اور تادیت بھی مختلف ہوتی ہے .

۱۹۶۹ مقالات ابن الہیثم ، ۹۰

[ع]

تادیہ (کس د ، فت ی) امذ .

ابلاغ ، پہنچانا ، ادا کرنا .
ان امور کے بعد تادیہ معنی کی بحث باقی رہتی ہے مثلاً ایک حدیث تمام محدثین اور مجتہدین کے اصول کے مواتق متصل بھی ہے .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۱۸۸
قدیم طریقہ میں تادیہ بصورت جنس کے سوا کوئی اور طریقہ تسلیم نہیں کیا گیا تھا .

۱۹۳۵ ذرایع محاصل سلطنت مغلیہ ہند ، ۱۲

[ع]

تاذُّن (فت ت ، ا ، شد ذ بضم) امذ .

آگاہی ، اذن (فرہنگ عامرہ) .

[ع]

تاذّی (فت ت ، ا ، شد ذ) امث .

آزردگی ، رنجش ، رنجیدگی ، دکھ .
ایسے افعال عمداً یا سہواً کیے جائیں جن سے ہندوستانیوں کو تاذی مذہبی پہنچے .

۱۸۹۰ معلم السیاست ، ۳۰۷
ان کا تعلق عالم مادہ سے ہے اور ،،دوزخ و جنت،، نام ہے بالکل روحانی تاذی و تنعم کا .

۱۹۲۳ نگار ، اکتوبر ، ۳۰۸

[ع]

تاذین (ی مع) امث .

اجازت ، اذن .
حسن نے زعم کیا کہ سامور اس تاذین کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۳

[ع]

تار امذ .

۱. **تاگا ، ڈورا ، سوت ، دھاگا .**
وے ہی چالاکیاں ہاتھوں کی ہیں جو اول تھیں
اب گریباں میں مرے رہ گئے ہیں تار کئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۰

سو جگہ جس میں رفو ہوں وہ ہے اچھا دامن
ہوں نہ دو تار بھی جس میں وہ گریباں اچھا

۱۹۲۳ دیوان جگر ، ۳۰

۲. (i) لوہے ، پیتل ، تانْبے ، جست وغیرہ معدنی اشیا کا لمبا پتلا اور گول ڈورا جو باجوں کے پردے یا ساز بنانے میں کام آتا ہے ۔

مقامات کے بن میں ان کی لوے
چلی تار تنبور کی کا لوے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۷

اس تار کوں کر لہار سنگار ۔ اس تار کوں چھیڑ تان کوں بہار

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۹

تنبور اور سارنگی اور چنگ اور تمام باجے اور تار کی چیزیں اون کا سننا اور برتنا سب حرام ہے ۔

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۲۵۹

(ii) لوہے جست تانْبے وغیرہ کے وہ تار جن پر برقی رو دوڑتی ہے ۔

تار کا سلسلہ ایران کے اندر سے ہندوستان لے جانا مقصود ہے ۔

۱۹۶۸ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۶۵۳

(iii) لوہے کا وہ تار جس سے صابن کے بڑے بڑے ٹکڑوں کو کاٹا جاتا ہے ایسے تاروں کے سروں پر دو گھنڈیاں سی لگی ہوتی ہیں ۔

چار آئینہ میں تیر کے باہر نکل آئے
صابون سے دو تار برابر نکل آئے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۱

۳. (i) مکڑی کے جالے کے تار کی طرح کمزور (اکثر عنکبوت کے ساتھ) ۔

اک فلسفہ ہے تیغ کا اور اک سکوت کا
باقی جو ہے وہ تار ہے بس عنکبوت کا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۴۷

(ii) مکڑی کا جالا ۔

جیسے اپنے جال کے ایک ہی تار پر مکڑی دوڑا کرتی ہے ۔

۱۹۲۳ نگار ، فروری ، ۱۴۲

۴. تعلق رشتہ ، واسطہ ۔

نہ ہو جا حرکت بیجا خبردار ۔ نپٹ نازک ہے تار آشنائی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۴۵

دل میں غم رکھتے ہیں پر آنسوؤں کے تار نہیں
اپنے قانون محبت میں کوئی تار نہیں

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۱۴۴

۵. سلسلہ ، تانْتا ، تسلسل ۔

سات ہزار برس سے یہی تار چلا آتا ہے یعنی بے شمار آدمی اب تک دنیا میں مر چکے ہیں ۔

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۲۸۷

گوندھی گئی ہے تار سخن میں خبر بھی ہے
کن مہوشوں کی زلف پریشاں ترے لئے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳

۶. قبضہ ، قدرت ، سلسلۂ حیات ، نفس ، دم ، سانْس ؛ ذریعۂ حرکت ۔

سانس کے دم سے زمانے کی اچھل کود ہے سب
پتلیوں کے یہ تماشے ہیں اسی تار کے ساتھ

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۵۲

۷. (i) شکر کے قوام کے کھنچاؤ کی وہ کیفیت جو اس کو پکا کر پیدا کی جاتی ہے ؛ تار قوام ۔

میٹھے ٹکڑوں کے لئے صرف ایک تار کا قوام کافی سمجھا جاتا ہے ۔

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۲۵

(ii) کسی مائع یا قدرتی عرق کی وہ چپک جو تار کی طرح کھنْچ جاتی ہے ۔

بڑ کے دودھ میں بڑا لیس ہوتا ہے ذرا سا انگلی میں لگا کر تار تو اٹھاؤ دیکھو کہاں تک لٹکتا چلا جاتا ہے ۔

۱۸۶۹ اردو کی دوسری کتاب ، آزاد ، ۴۸

۸. (i) خطوط اور دوسرے ضروری کاغذات پرونے کا تار (نوراللغات) ۔

(ii) بال (نوراللغات) ۔

۹. (محکمہ وغیرہ) تار برقی ، ٹیلیگراف ۔

ڈاک اور تار کے دونوں محکمے اب ملادئے گئے ہیں ۔

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۲

۱۰. برقی تار کے ذریعے آنے والی خبر ، ٹیلیگرام ، برقی پیغام ۔

تار پر بھیجتے ہو روز خبر ۔ بے خبر علم برق سے ہو مگر

۱۸۸۷ ساقی نامہ شتشقیہ ، ۱۸

پاس ایک تار کا لال کاغذ پڑا تھا سمجھا کہ اس میں کچھ لکھا ہے جلدی سے اٹھا کر تار پڑھنا چاہا ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۶

۱۱. (i) تاریکی ، اندْھیرا ، ظلمت ۔

دو رنگی یہ چادر ہے لیل و نہار
کبھی نور دکھلاوے گا ہے یہ تار

۱۸۴۳ مثنوی ایورپ گلشن کنور ، ۵۸

وہ زندگی کے روشن و تار کو ایک دوسرے کے قریب لانے کی کوشش کرتا ہے ۔

۱۹۵۶ حافظ اور اقبال ، ۳۳

(ii) تعگّی (فرہنگ عامرہ) ۔

۱۲. زیور کا کوئی چھوٹا حصہ ، چھلا ، انگوٹھی ؛ زیور میں استعمال ہونے والا باریک تار وغیرہ ۔

وہ توڑے ہاتھ میں تاروں کے ، باریک
کہ ان دیکھے جہاں ہو جس کے ، تاریک

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۵

یہاں تک کہ ایک چاندی کا تار اور تانبے کا کٹورا تک باقی نہ رہا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۳۶

سونے کا تار نہ چاندی کا چھلا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۴۸

۱۲ . بادلہ یا گوٹے کناری کا تار .

لے کے شفق کی اوڑھنی سیلا کرن کے تار کا
لایا ہے ان پشواز کوں سورج ترا ہو کر بجاز

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۳

۱۳ . کپڑے کی دھجی ، لیر .

اس نے عجب قیل مچائے گھٹنوں تک پٹخنیاں کھایا کی کپڑوں کا ایک تار باقی نہ رکھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۸

۱۵ . سالن کے اوپر کی چکنائی .

کسی نے کہا ذرا سا تار دو ، کوئی بولا چودھری ایک ہڈی اے ریشہ .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۱

۱۶ . (مجازاً) سلسلہ (رک : تار بارش وغیرہ) ، آبشار کی وہ رو جو چمک دار تار سی نظر آتی ہے .

وہ پانی کا جھرنا وہ چاندی کے تار
وہ شیشے کی چادر وہ صاف آبشار

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۱۴

۱۷ . (i) تانا بانا (نوراللغات) .

(ii) رقیق چیز کی دھار (فرہنگ عامرہ) .

۱۸ . (i) وہ تار جو کٹھ پتلیوں کے تماشے میں کام میں لاتے ہیں .

بچوں کو کٹھ پتلی کی طرح تار پر نچا رہا ہے .

۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی خاں ، ۲۵

(ii) اختیار عمل و حرکت وغیرہ .

ہمارا تار خدا جانے کس کے ہاتھ میں ہے
تماشا گر ہے نہاں اور ہم ہویدا ہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۲۳

۱۹ . بجلی کا تار .

تار کیا آتش کا پرکالہ ہے ظاہر میں سرد مگر زگال اوس کی تربت سے گل لالہ ہے .

۱۸۳۵ مرقع پیشہ وراں ، ۷

ناظم یہ تار بجلی کے نکلے ہیں واہ خوب
باتیں کریں گے یار ہو کتنا ہی ہم سے دور

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۸۰

۲۰ . (پیمائش) مساحت میں ہر سطح کو ناپنے کے بعد ان کا سولھواں حصہ .

گرہ کے سولویں جز کو ابھر کہتے ہیں اور اس کے سولویں جز کو تار کہتے ہیں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۳۴

۲۱ . وہ دھاگا جس سے کپڑا بنا جائے .

دیوانگی سے دوش پہ زنار بھی نہیں
یعنی ہماری جیب میں ایک تار بھی نہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۰

(ب) صف ، امث .

تاریک ، جو روشن نہ ہو .

میں کہا رحم پتنگوں پہ کر اے جان سراج
تب کہا شمع شب تار ہوں ، کن کا ، ان کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۹

اک سا تیرا نور ہے دشت میں سبزہ زار میں
قصر کہر نگار میں ، حجلۂ تنگ و تار میں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۳۵

[ف : ل]

ـــ اُٹھانا محاورہ

رک : تار معنی نمبر ۷ (ii) .

ـــ اَشک کس اضا (ـــ فت ا ، سک ش) امذ .

مسلسل آنسو بہنے کا عمل ، آنسوؤں کا سلسلہ .

جلد ان پہ تار اشک سے یوں حال دل کھلا
دم میں خبر پہنچتی ہے جس طرح تار پر

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۸۵

[تار + اشک (رک)]

ـــ آفس (ـــ کس ف) امذ .

تار گھر ، ٹیلی گراف آفس .

تار آفسوں پر قبضہ کر لیا اور تاروں کو کاٹ دیا .

۱۹۱۲ فغان ایران ، ۳۶

[تار + آفس (رک)]

ـــ بابُو (ـــ و مع) امذ .

ڈاک خانے یا ریلوے کا وہ کلرک یا ملازم جو برقی پیغام کی ترسیل و وصول کا کام مقررہ برقی آلے کی مدد سے انجام دیتا ہے .

حقیقت آشنا تار بابو ان لوگوں کے شک و شبہ کی کچھ پروا نہیں کرتے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۲

[تار + بابو (رک)]

— باجا (اور) راگ بوجھا کہاوت.

رک: تانت باجی راگ بوجھا.

مزا وہی ہے کہ آدمی بات کہی آدمی منہ میں ہے اور سننے والا پھڑک اٹھا، تار باجا اور راگ بوجھا.

۱۸۸۰ آب حیات، ۵۴

اول کلام آخر کلام کا اس طرح پتہ دیتے جیسے کہتے ہیں تار باجا راگ بوجھا.

۱۹۱۶ نظم طباطبائی، ۵

— باراں کس اضا/امذ.

مینھ کے پانی کا سلسلہ جس سے ابر سے زمین تک ایک لکیر سی بن جاتی ہے، مینھ کی دھار.

تار باراں مسلسل ہے ملائک کا ورود
ہے تسبیح خداوند جہاں عز و جل

۱۸۷۶ کلیات نعت، محسن، ۱۱۱

[تار + باراں (رک)]

— بارش کس اضا (— کس ر) امذ.

رک: تار باراں.

گرد افلاس کو بھی ابر کرم دھوتا ہے
تار بارش میں ہے موتی کی لڑی کا عالم

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات)

[تار + بارش (رک)]

— باندھنا/باندھ دینا محاورہ.

۱. کوئی کام پے در پے کرنا؛ پیہم باتیں کئے جانا؛ سلسلہ قائم کر دینا یا از خود قائم ہو جانا.

جس طرح مسلسل ٹیلیگراف کی خبروں کے تار باندھ دیں اسی طرح مختلف ضروری حالات تحریر کریں.

۱۸۸۹ رسالہ حسن، جون، ۳۶

ترجمے کا مسودہ غالباً آج پہنچ جائے گا اب تو تم نے تار باندھ دیا ہے امید ہے اس سال میں ترجمہ مکمل ہو جائے گا.

۱۹۳۵ مکتوبات عبدالحق، ۲۶۹

۲. کوئی کام لگاتار کیے جانا.

یہ صفیں آگے پیچھے برابر بڑھوں کا تار باندھتی ہوئی بڑھیں.

۱۸۹۰ حسن انجلینا، ۱۶۲

— بتار ہونا محاورہ.

۱. (عو) برا حال ہونا، پتلا حال ہونا، حال غیر ہوجانا (مخزن المحاورات، ۲۰۳؛ نوراللغات).

۲. (عو) معاملہ بگڑجانا، بنا بنایا کام خراب ہوجانا (مخزن المحاورات، ۲۰۳؛ نوراللغات).

— برقی (— فت ب، سک ر) امذ.

۱. خاص صوتی علامات سے خبر پہنچانے کا برقی آلہ، وہ جو برقی تار قوت سے ایک جگہ کی خبر کو دوسری جگہ پہنچا دے، ٹیلیگراف.

اور اس کے ہاتھ ہے جو تار برق حکم ربی کا
خبر مشرق سے تا مغرب وہ دیتا سب کو ساری ہے

۱۸۸۸ دیوان شور، ۲۱۷

جنرل اسمبلی میں جو کچھ کہا جاتا ہے تار برق کے ذریعے دنیا کے کونے کونے میں پہنچ جاتا ہے.

۱۹۵۲ امن کے منصوبے، ۲۲

۲. پیام یا خبر جو تار کے ذریعے پہنچے، ٹیلی گرام.

اگر رستے میں سے اپنے پہنچنے کا ٹھیک وقت بذریعہ تار برق بتلادوگے تو میں آدمی اور سواری اسٹیشن پر بھیج دوں گا.

۱۸۷۹ مکاتیب سرسید، ۱۳۵

زید نے اپنے ایجاب کو بذریعہ تار برق کے مسترد کیا.

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ۱۸۷۲ء، ۵

۳. وہ ادارہ جو پیام کی ترسیل و وصول تار کے ذریعے کرتا ہے، محکمۂ تار.

پنجاب میں تار برق یا ریل نہ ہو تو لوگ ... بے زبان اور دست و پا شکستہ پڑے ہوئے ہیں.

۱۸۸۳ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۲۵۳

ان کی رعایا کو بھی فائدہ ضرور پہونچا بطور مثال ریلوے کل بنانا اور تار برق کا جاری کرنا.

۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں، ۱۳۹

[تار + برق (رک)]

— بند چاشنی (— فت ب، سک ن، ش) امث.

کھانڈ یا قند کا گاڑھا پکایا ہوا قوام جس کی بوند میں باریک تار بنے اور جو ٹھنڈا ہو کر جم جائے (اپ و، ۳: ۲۰۹).

[تار + بند (رک) + چاشنی (رک)]

— بندھنا محاورہ.

۱. تار باندھنا (رک) کا لازم.

ہے خیال اس کی ہی نظروں کا دم آخر بھی
بندھ رہا ہے مری نظروں میں وہی تار ہنوز

۱۷۸۴ درد، د، ۳۱

طبلوں کے ٹھکے طبل پہ سازوں کے بجے تار
راگوں کے کہیں غل کہیں ناچوں کے بندھے تار

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲: ۵۴

جب انعام و اکرام کا تار بندھ گیا تو ان پہلے مانسوں کو بھی جوش آگیا.

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۳: ۲

۲. گڑ کھانڈ قند وغیرہ کا پک کر گاڑھا شیرہ بن جانا (کہ چپکنے پر دو انگلیوں کے درمیان دو تین یا چار تار بندھ جاتے ہیں) .

تب محرق ہے تصور میں لب شیریں کے
پختہ شربت کی طرح اشک میں بھی تار بندھے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)

جب گاڑھا بڑھ جائے اور تار بندھنے لگے تو اتار کر رکھ چھوڑیں .

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۶۹

— بٹنا محاورہ .

رک : تار بندھنا .

جب وہ گاڑھا ہوجائے تو اسے چمچے میں لے کر ہتھیلی میں ٹپکا کر دیکھو اگر پتلا سا تار بن کر گرے تو جانو کہ ایک تار کا قوام بن گیا .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۲۵

— بولا راگ بوجھا محاورہ .

رک : تار باجا اور راگ بوجھا .

کر کے وہ ذکر جور لگائیں گے
تار بولا کہ ہم نے بوجھا راگ

۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۹۳

— بے تار ہونا محاورہ .

رک : تار بتار ہونا (ماخوذ : نوراللغات) .

— بھرنا محاورہ .

چاندی سونے کے تار سے کپڑے یا کسی اور لباس کو آراستہ کرنا .

تار اک غیرت مہتاب کی ٹوپی میں بھروں
دے جو اپنے مجھے سورج کی کرن دو ٹکڑے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۰۰

— بھروانا محاورہ .

تار بھرنا (رک) کا تعدیہ .

تین گز کریب لکھو ، پھولدار ، گل شفتالو . اب اوڑھنی رہی (تند سے) تار بھروا دوں؟ .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۳۸

— تار

(الف) صف .

ٹکڑے ٹکڑے ، دھجی دھجی ، ادڑے ادڑے ، نہایت بوسیدہ ، جھر جھرا .

قیامت پر ایوان میں تھی آشکار گریبان و مقنع کئے تار تار

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴

تار تار اپنا گریباں کروں مثل سحر
آج پھر ہاتھ میں وہ گیسوے شب رنگ نہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۶

شوق جنوں ہے آمد فصل بہار ہے
داماں صبر دل شدگاں تار تار ہے

۱۹۰۰ کلیات حسرت موہانی ، ۳۰۰

ب : الگ الگ کرنا ، ہونا .

(ب) امذ .

۱. دھاگا دھاگا ، لیر لیر ، دھجی دھجی ، ٹکڑا ٹکڑا .

دھاگا ہجوم مد نگہ یاس نے مجھے
یوں تار تار ہو کے میسر کفن ہوا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۵۸

۲. (عو) زیور کا کوئی حصہ ، ایک ایک چھلا ، زیور .

تار تار بک گیا اب کوئی زیور باقی نہیں ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

[تار + تار (رک)]

— ترنگا/تلنگا (— کس ت ، فت ر ، غنہ/فت ل) صف .

جھرجھرا ، تار تار الگ ، وہ کپڑا جس کی بناوٹ دور دور ہو .

ہو تو جا کھسوٹی نہ فرشتوں سے وہ ان پر ، صافی کو یہ ہے ڈر
پھٹ پھٹ کے کفن تیرا نہ ہو تار تلنگا ، ہے ہے مری منگا

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۲ : ۱۹۱

مسالہ تار ترنگا بھی ہوتا تو چار ٹکے کھڑے ہو جاتے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۳

[تار + ترنگا/تلنگا (رک)]

— تسبیح کس اضا (— فت ت ، سک س ، ی مع) امذ .

تسبیح کا ڈورا .

شمع ساں کفر کی روشن ہو حقیقت جو سے
تار تسبیح ہو رشتۂ زنار اپنا

۱۷۸۰ عشق ، د ، ۲۸

[تار + تسبیح (رک)]

— تل (— کس ت) امذ .

رک : تار معنی نمبر ۱۲ .

اگر کوئی طوائف اپنا کلیجہ نکال کر رکھ دے اور تار تل سب ہم پر قربان کرنے کا منشا ظاہر کرے تب بھی اسے جھوٹا ہی سمجھیں .

۱۹۳۳ عزمی ، انجام عیش ، ۷۵

[تار + تل (ماٹا) طلا (رک)]

— تلا (— کس ت ، شد ل) امذ .

پرانی زری (نوراللغات) .

[تار + تلا (= طلا) (رک)]

— تنکا (— کس ت ، سک ن) امذ .

ہر قسم کا کم قیمت اور قیمتی زیور ، ہر چھوٹی بڑی چیز ، مال متاع .

اس کے جہیز کا جو تار تنکا ہے وہ آج ہی مزدوروں پر خورشید دولہا کو ساتھ کر کے میرے پاس بھجوا دو .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۳۰

[تار + تنکا (رک)]

— توڑ (— و مج) امذ .

ایک قسم کا سوئی کا کام جو کپڑے پر کیا جاتا ہے ، کار چوبی کام .

دکھاوے کوئی گوکھرو موڑ موڑ
کبھی سوت ہوئے کبھی تار توڑ

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۰

[تار + توڑ ، توڑنا (رک) —]

— توڑنا ف م .

سلسلہ منقطع کرنا ، بات کا تانتا موقوف کرنا .

انشا یہ روٹھ راٹھ ہے اک تاؤ بھاؤ کی
اس توڑ جوڑ کا نہ کبھی تار توڑیے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۸

— ٹوٹنا محاورہ ؛ ف ل .

۱. سلسلہ منقطع ہونا ، تسلسل موقوف ہونا ، چلتے کام میں ہرج واقع ہونا ، رخنہ پڑنا (بیشتر نفی کے ساتھ) .

دلبر سوزن پلک میں رشتۂ جاں بند ہے
ٹوٹتا نہیں آنکھ کے ڈوروں سے تار انتظار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۹

بارہ بج جائے مریضوں کا تار نہ ٹوٹتا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۲۶

۲. سانس بند ہوجانا (نوراللغات) .

۳. (سوت وغیرہ کا) تار شکستہ ہونا ، کٹ جانا (نوراللغات) .

— چڑھانا محاورہ .

ستار یا طنبورے وغیرہ کے تار کھینچنا لگانا یا کسنا .

کبھی لڑنے کا تار ہے اور گاہ تار طنبورے پر چڑھاتے ہو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۴۴

— چھوڑنا محاورہ .

شیرہ پک جانا ، قوام آن جانا .

شیرہ تار چھوڑنے لگے تو اس میں بھنی ہوئی گوند کی گٹھلیں ڈال دو .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۶۶

— خانہ (— فت ن) امذ .

تار گھر .

زیادہ تر ان کا تعلق تار خانوں سے ہے اسی لیے صرف ۵۳۵ محرر اس میں ہیں .

۱۸۸۸ رسالہ ، حسن ، دسمبر ، ۳۸

[تار + خانہ (رک)]

— خبر (— فت خ ، ب) امث .

تار برقی کے ذریعے دی جانے والی اطلاع ، ٹیلی گرام کی اطلاع .

فوراً تمام دنیا میں تار خبریں دوڑ گئیں .

۱۹۱۰ ادیب ، ستمبر ، ۹۹

[تار + خبر (رک)]

— دان امذ .

رک : پی لک (اپ و ، ۳ : ۱۵۰) .

[تار + دان ، لاحقۂ ظرف]

— دبکائی (— فت د ، سک ب) امث .

تار دبکنا (رک) کی اجرت (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۱۹۰) .

— دبکنا محاورہ .

روپہلے اور سنہرے تاروں کو ہتوڑے کی ضرب لگا کر گوٹا بنانے کے لئے چوڑا کرنا ، بادلا بنانا .

تار دبکنے یا بادلا بنانے کی اجرت .

۱۹۳۰ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۱۹۰

— دوڑنا محاورہ .

تار برقی کی ترسیل ہونا ، تار کے ذریعے خبر پہنچنا .

اس عرصے میں ہر طرف تار دوڑ رہے ہیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۱۱

— دیکھنا محاورہ .

چاشنی (قوام) پک جانے کا حال دریافت کرنا (نوراللغات) .

ــ دینا محاورہ .

تار برقی کے ذریعے خبر پہنچانا ، ٹیلیگرام کرنا .

تم کو ضرور جلد ہی تار دیں گی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب دہلوی ، ۸۷

خواجہ صاحب کو تار دیا تھا اب بھی کسی وقت دورہ ہو جاتا ہے .

۱۹۲۱ اکبر ، مکاتیب ، ۲ : ۹۲

ــ رَسانی (ــ فت ر) اسث .

تار برقی کی ترسیل ، تار پہنچانے کا عمل .

اس نے تار رسانی اور رمز نویسی کا ایک نظام بھی وضع کیا .

۱۹۵۷ مقدمہ تاریخ و سائنس (ترجمہ) ۳۳۰

[تار + رسانی (رک)]

ــ سے تار جُدا ہونا محاورہ .

لباس کا تار تار الگ ہو جانا ، نہایت بوسیدہ ہونا ، کپڑے کا پھٹ کر پرزے پرزے ہونا .

ہے وہ دلچسپ تن یار کہ اتری نہ قبا
تار سے جب تلک اس کا نہ ہوا تار جدا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۳۶

ــ شُعاعی کس اضا (ــ ضم ش) امذ .

کرنوں کے تار ، (مجازاً) آفتاب کی شعاع .

چاہتی ہے مرغ عیش اہل دنیا ہو شکار
خاک پر تار شعاعی کا بچھا کر دام صبح

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲۱

[تار + شعاعی (رک)]

ــ شَمْع کس اضا (ــ فت ش ، سک م) امذ .

وہ دھاگا جو شمع میں اول تا آخر ہوتا ہے اور جلتا رہتا ہے .

نور جاں فانوس جسمی میں جدا کب ہے سراج
شعلہ تار شمع میں کہتا ہے من حبل الورید

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۳۸

[تار + شمع (رک)]

ــ عُنْصَری (ــ ضم ع ، سک ن ، فت ص) امذ .

عناصر کا سلسلہ .

گرم تدبیر گر ذری ہو جائے تب غم تار عنصری ہو جائے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۳۰

[تار + عنصری (رک)]

ــ عَنْکَبُوت کس اضا (ــ فت ع ، سک ن ، فت ک ، و مع) امذ .

مکڑی کا جالا ، مکڑی کے جال کا تار ، (مجازاً) کمزور ریشہ .

بندوبست ایسا ہے عالم میں کہ تار عنکبوت
کر گدن کے واسطے رکھتا ہے حکم ریسمان

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۰

چھوٹے چھوٹے اختلافات کی تو میں تار عنکبوت کے برابر بھی حقیقت نہیں سمجھتا .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۶۶

اگر آپ مجھ پر بھروسہ کریں گے تو آپ پر ظاہر ہو جائے گا کہ میرا عہد تار عنکبوت کی طرح بودا نہ تھا .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۳۰

[تار + عنکبوت (رک)]

ــ کَش (ــ فت ک) صف ؛ امذ .

۱. وہ شخص جو سونے چاندی کے تار جنتری (تارکشی کا آلہ) میں کھینچ کر انھیں باریک اور لمبا کرنے کا پیشہ کرتا ہو .

زردار اٹھ گئے تو بٹھے سرک گئے
چاندی سے کام تارکشوں کے بھی تھک گئے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹۰

کوئی تارکش ہے کوئی بٹیا اور کوئی زردوز .

۱۹۳۰ یہ دلی ہے ، ۱۹

۲. چابی ، سارنگی یا ستار کے تاروں کی کھونٹیاں جن پر سروں کے تاروں کے سرے لپٹے رہتے اور حسب ضرورت تنگ اور ڈھیلے کیے جاتے ہیں (اپ و ، ۴ : ۱۵۰) .

[تار + کش (رک)]

ــ کَشی (ــ فت ک) امث .

۱. جنتری وغیرہ کے ذریعے تار کھینچنے کا کام یا پیشہ ، زرباف (اپ و ، ۲ : ۱۸۵) .

۲. کڑھائی ، کشیدہ کاری .

جس طرح تارکشی کے پھول بنائے جاتے ہیں .

۱۹۳۵ اونی کام سلائیوں سے ، ۷۶

۳. ریشم جس سے کڑھائی کی جاتی ہے نیز لسر جو عموماً چھ تارہ ہوتا ہے یا اس سے بنا ہوا کپڑا .

ایک تو مور چھل جڑاؤ دستے کا لیے جھلتا ہے اور دوسرا رومال تارکشی کا ہاتھ میں لیکر منہ اور پاؤں اسکا پونچھ رہا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲

پھولوں کی نسیں و پنکھڑیاں حسب پسند رنگ کے ریشم یا لسر سے یا تارکشی نامی دھاگے سے بہت خوبصورت کاڑھ لیجئے .

۱۹۳۶ کڑھت کی قسمیں ، ۳۶

[تار + کشی (رک)]

ـــ کَفَن کس اضا (ـــ فت ک ، ف) امذ .

کفن کا ٹکڑا .

بیاں سوزِ دل کیا ہو کہ تارِ شمع کی صورت
بس مردن اٹھی جلتا ہے ہر اک تارِ کفن اپنا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۳۲

[تار + کفن (رک)]

ـــ کی خَبَر (ـــ فت خ ، ب) امث .

تار برقی کے ذریعے دی جانے والی اطلاع ، ٹیلی گرام سے موصولہ یا مرسلہ خبر .

ہوئے سفید دینے لگے مژدہ قبر کا
یہ تار کی خبر ہے یہ آیا ہے گھر سے خط

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۲۶

ـــ کے بَل مَکڑی ناچے کہاوت .

کمزور چیز کا سہارا لینے کے موقع پر بولتے ہیں .

اپنے ہی پھندوں میں رہے جکڑی
تار کے بل پر ناچے مکڑی

۱۸۳۵ رنگین ، مثنوی داستان رنگین ، ۱۷۵

ـــ کھِچنا/کھِنچنا محاورہ .

۱. کسی دھات کو پگھلا کر یا تپا کر پتلا بنانا ، جنتری کے ذریعے تار بنانا .

بہت مردانگی غم کے شکنجوں میں خموش
جنتری میں تار جب کھچتا تھا بے آواز تھا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۷۲

۲. آلات موسیقی کے تاروں کو کسنا ؛ موسیقی کا آغاز ہونا .

تم ہوئے صرف غنا تار مزا میر کھنچے
کیا عجب جان ہماری دم تحریر کھنچے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۲

ـــ کھڑکانا محاورہ .

ٹیلی گرام کرنا ، تار دینا .

سیاست دانوں نے فوراً اپنے اپنے نوکر ... ٹکٹ گھروں کو دوڑانے اور تاریں کھڑکا دیں .

۱۹۷۰ جنگ ، کراچی ، ۲۱ جنوری ، ۳

ـــ کھِینچنا محاورہ .

تار کشی کا عمل یا کام کرنا .

اور پتر سونے کے گڑھے اور ان سے تار کھینچے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۷۲

وہ انہیں پگھلا سکتے تھے ان کے تار کھینچ سکتے تھے .

۱۹۳۳ آدمی اور مشین ، ۵۷

ـــ کَشی (ـــ کس ک ، شد ث) امث .

دھاگہ بنانے کی صنعت ، تارکشی .

عمارت کو حاجی عبدالغفار نے تار کشی کے کارخانے کے لیے تعمیر کرایا تھا .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۳۲

[تار + کشی (رک)]

ـــ گِریباں کس اضا (ـــ کس گ ، ی مج) امذ .

گریباں کی دھجی .

یہ نوبت اب تو پہنچی ہے جنوں میں ضعف کے ہاتھوں
بڑی مشکل سے تار اک ہاتھ آتا ہے گریباں کا

۱۹۰۳ احسن الکلام ، ۵۲

[تار + گریباں (رک)]

ـــ گھانٹ لینا محاورہ .

اندازہ قائم کرنا ، جانچنا ، جائزہ لینا ، موقع محل وغیرہ معلوم کرنا .

اس نے فرانسیسی فوج کی بیرونی مورچہ بندیوں کو بڑی احتیاط سے جانچا اور اچھی طرح غنیم کی لشکر آرائی کا تار گھانٹ لیا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۶۸

ـــ گَھر (ـــ فت گھ) امذ .

تار برقی کا وہ محکمہ جہاں تار برقی سے تار دیے اور وصول کیے جاتے ہیں ، ٹیلیگراف آفس ، تار دینے کا دفتر .

مرزا صاحب نے ایک لائق انگریزی خواں سے تار کا مضمون لکھوایا اور اسی دم تار گھر بھیجا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۹

بنے ہیں تار گھر اور ڈاک خانے
لگے ہیں ریلوے کے تانے بانے

۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۱۳۱

[تار + گھر (رک)]

ـــ لَگا رہنا محاورہ .

کچھ (کپڑا یا دھجی وغیرہ) باقی رہنا .

ٹانکیے چاک گریباں کو تو ہر بار لگا
ہاتھ کٹواؤں جو ناصح رہے اب تار لگا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۵

ـــ لَگانا محاورہ .

سلسلہ قائم کر دینا ، تار باندھنا ، کوئی کام برابر کیے جانا .

اے ابر بہاری تجھے رحمت میں کہوں جب
جو وصل کی شب تار لگا دہوے تو جھڑکا

۱۸۲۱ کلیات صنعت ، ۱۲

یہ تہیں کیا کہ اگر کوئی افسر تھوڑے دنوں کے لیے رخصت لے جس میں کچھ زیادہ عرصہ نہ لگے تو ایسی حالت میں تبدیلیوں کا تار لگایا جائے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۵۹

ــ لگا نہ رکھنا محاورہ .

تسمہ لگا نہ چھوڑنا ؛ کسر باقی نہ رکھنا ، (مجازاً) کوئی تعلق باقی نہ رکھنا .

رڑھ کے کہ ایسی ہی لگا بیاری
نہ رہے جو لگا کمر کا تار

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۱۱۸

ــ لگنا محاورہ .

سلسلہ بندھنا ، کسی کام کا پیہم و مسلسل ہوتے جانا .

ایک دن رات جو برف کا تار لگا تو در و دیوار زمین و آسمان تمام سفید .

۱۸۴۲ سخندان فارس ، ۲ : ۱۸۸

چھوٹے خاصے ، بڑے خاصے کے خوان سر پر لئے چلی آتی ہیں ، خوانوں کا تار لگ رہا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۲

ــ مار امت .

پریشان ، تتر بتر ، درہم برہم ، مار دھاڑ .

خلق میں تار مار نا کرنا عقل کا کاروبار نا کرنا

۱۷۶۸ فریں ، ک ، ٦

[تار + مار (تابع)]

ــ مُخْبِر (ـــ ضم م ، سک خ ، کس ب) امذ .

تار برقی ، ٹیلی گراف کا محکمہ .

یہاں محکمہ بندوبست چندے مقرر رہا ، بعد ازاں صاحبان تار مخبر یعنی ٹیلی گراف والوں کا قبضہ رہا .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۸۹۷

[تار + مخبر (رک)]

ــ مِسْطَر کس اضا (ـــ کس م ، سک س ، فت ط) امث .

وہ دھاگا جو مسطر میں لگاتے ہیں .

لکھا ہوں شکوۂ زلف دراز سرو قدان
کتاب سینہ اوپر کھینچ تار مسطر آہ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۲

[تار + مسطر (رک)]

ــ ملانا محاورہ .

(موسیقی) جن آلات موسیقی میں تار استعمال ہوتے ہیں ان کے تاروں کو ہم آہنگ کرنا .

کوئی طنبورے کا ملاوے تار
ڈھولک سی ساتھ کوئی بجاوے ستار

۱۸۰۲ حسرت ، طوطی نامہ ، ٦٢

ان کے ہاتھ میں سارنگیاں اور دوسرے باجے تھے اور وہ بیٹھ کر تار ملانے لگیں .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۴۱۱

ــ نَظّارَہ کس اضا (ـــ فت ن ، شد ظ ، فت ر) امذ .

رک : تار نگاہ .

نگہ کی جو ان کی طرف ایک بار
بنا تار نظارہ پھولوں کا ہار

۱۸۷۳ مثنوی جلوۂ اختر ، بے خود ، ۹۰

ــ نَظَر کس اضا (ـــ فت ن ، ظ) امذ .

نگاہ کا بار بار آنے جانے کا سلسلہ ، لگا تار دیکھنے کا عمل .

حال نہ پوچھو عشق کمر میں گھل گئے بالکل ہو گئے لاغر
سب کی نظر سے اب تو ہیں غائب بن گئے گویا تار نظر ہم

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۰

جس ذرے کو دیکھوں وہ بنے وادیٔ ایمن
تار نظر و برق تجلی کو ملادے

۱۹۳۰ نقوش مانی ، ۱۵٦

[تار + نظر (رک)]

ــ نَفَس کس اضا (ـــ فت ن ، ف) امذ .

سانس کی آمد و رفت کا سلسلہ ، سانس .

ہوا ہے تار نفس رشتۂ پر ہرو از
بس تو زندگی قید فرنگ ہے صیاد

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۵۳

علاوہ اس کے اگر جو بندۂ اخبار غیبی ہوں
خبر تار نفس کی ڈاک پر بھجوائے روحانی

۱۸۳۷ کلیات منیر ، ۱ : ۱۳

آپ نے میری خبر نہ لی اچھا نہ لو لیکن میں تو جب تک میرے تار نفس باقی ہیں آپ کو الفت کی لپٹیں لپیٹتا رہوں گا .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۹

[تار + نفس (رک)]

ــ نکالنا محاورہ .

۱. کشیدہ کاری کے لیے کپڑے میں سے تاگے نکالنا (نوراللغات) .

۲. کھوج نکلنا ، سراغ لگنا ، پتا لگنا .

ناتوانوں کے کار کبر قضا ہو سب جھوٹ
ہم نے جب تار نکلا تو گریباں نکلا

١٩٠٥ داغ ، زبان داغ ، ٢٤٥

۳. سوئیاں تیار کرتے وقت انھیں بڑھا بڑھا کر لمبا اور باریک بنانا ، سوئیاں بٹنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— نکلنا محاورہ .

تار نکالنا معنی نمبر ۲ (رک) کا لازم .
اس بات کا تار نکلا یعنی اصل ماہیت دریافت کی .

١٨٨٥ زبان داغ ، ٢٤٥

— نگاہ/نگہ کس اضا (— کس ن/فت ن ج گ) امذ .

رک : تار نظر .

پیری میں نو جواں ہوئی امید دید قطع
تار نگہ ٹوٹ چلا خام ہوگیا

١٨٥٣ دفتر فصاحت ، ٥٣

واں خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال
یاں ہجوم اشک سے تار نگہ نایاب تھا

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٣٥

[تار + نگاہ]

— نہ ٹوٹنا محاورہ .

تسلسل موقوف نہ ہونا ، تار بندھا رہنا ، سلسلہ جاری رہنا .
اس کے بعد مسلسل وحی نازل ہونا شروع ہوگئی اور اس کا تار اس وقت تک نہ ٹوٹا جب تک حیات طیبہ کا ظاہری سلسلہ منقطع نہ ہوگیا .

١٩٣٢ سیرۃ النبی ، ۲ : ٣٠٥

— والا صف .

ٹیلیگراف آفس یا محکمۂ تار برقی کا برقی پیغام (تار) پہنچانے والا چپراسی .
تار والے نے دروازے پر دستک دی .

١٩٢٠ مس عنبرین ، ٤٣

— و پُو/پُود (— و مج ، و مع) امذ .

١. (سوت وغیرہ کے) وہ تار یا دھاگے جو کپڑا بننے کے لیے طولاً و عرضاً قائم کیے جاتے ہیں ، تانا بانا .

وتیاں اپنے تار و پود میانے باجے غم سیتی
خدایا ان کے بستر کوں نہ کر ہرگز کدھیں گسترد

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ٩٢

کیا رگ گل سے ہے میرے رخت تن کا تار و پود
جب بہار آئی گریباں پارا پارا ہو گیا

١٨٤٦ بیاض سحر ، نواب علی خاں ، ٨

ہے مری جرأت سے مشت خاک میں ذوق نمو
میرے فتنے جامۂ عقل و خرد کا تار و پو

١٩٣٥ بال جبریل ، ١٩٣

۲. (مجازاً) نظم و نسق کے اصول و ذرائع .
جس سلطنت کے کل تار و پود غیر ملک اور غیر مذہب کے لوگوں کے ہاتھ میں ہوں اس ملک کا خدا ہی حافظ و ناصر ہو سکتا ہے .

١٨٩٣ بست سالہ عہد حکومت ، ٢٦٥

ف : بکھرنا ، بکھیرنا ، اُٹنا .

[تار + و عطف + ف : پو/پود (رک)]

— ہونا محاورہ .

١. ٹکڑے ہونا ، پھٹ جانا .

گریباں غبار تیرہ و تار ہوا مقراض صرصر سے جو سوتار

١٨٦٢ طلسم شایاں ، ٩٥

۲. تاریک ہونا ، اندھیرا ہونا .
جانب صحرا سے ایک تند و تیز آندھی نمودار ہوئی اور ساری خدائی اس گرد و غبار سے مثل شب دیجور سیاہ و تار ہوگئی .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٣١

تارا امذ .

١. ستارہ ، نجم ، کوکب .

یا جوں ہوا میں تارا یا تھال ڈھلے جوں پارا

١٥٨٢ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ٤٤

جن اس جو چتر کوں ہے چتارا کشتی کوں کلام کے ہے تارا

١٧٠٠ من لگن ، ٣٩

جب فجر کا تارا نکلتا اور موذن اذان دیتا مخلی اسی راہ سے اس جوان کو اس کے گھر پہنچا دیتا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٥١

چاند سورج تارے ایسی چیزیں نہیں کہ انسان کسی زمانے میں ان سے غافل رہا ہو .

١٩٥١ سیر افلاک ، ١٦٤

۲. آنکھ کی پتلی ، مردمک چشم (عموماً آنکھ کا مضاف ہو کر مستعمل ہے) ، پارا .

نگہ مہر سے دیکھو جو ذرا تم مجکو
آنکھ کا تارا سمجھنے لگیں مردم مجکو

١٨٤٢ مظہر عشق ، ١٣٥

۳. وہ تارے جو دماغی صدمے یا کمزوری کے سبب یا بینائی میں فتور کی وجہ سے آنکھ کے آگے نظر آتے ہیں ، (یہ لفظ اکثر بصورت جمع رائج ہے) ، ترمرا .

ابتدائی علامات یہ ہیں آنکھ کی روشنی کم ہوتی ہے اور تارے نظر آنے لگتے ہیں .

۱۹۶۳ عطاء اللہ ، کتاب العین ، ۵۳

۴. (فن کبوتر بازی) (مجازاً) کبوتر .

کبوتر باز وہ تھے کہ دو سو تاروں کی ٹکڑی سدھائی تھی .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۳۸

۵. نچھتر جس سے منجم و ماہر نجوم سعد و نحس کا حساب اور زائچۂ انسانی مرتب کرتے ہیں ، ستارا ، (مجازاً) قسمت ، تقدیر .

تیسرے تاروں سے پانی مانگنا یعنی یوں سمجھنا کہ فلانا نچھتر جب فلانی جگہ آوے گا تب ہی پانی برسے گا .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۴۷

وہ رو کر بولی نہیں بھگوان میرا تارا بہت ہی خراب ہے مجھے . . . کرو .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چند کے افسانے ، ۳۰

۶. (بطور صفت) نہایت بلند یا اونچا ، نہایت فاصلے پر (فرہنگ آصفیہ) .

[س : تارا तारा]

— اُترنا محاورہ .

تارے کا آسمان سے زمین پر آنا نیز مجازاً .

حصہ میں ستارا نہیں یہ اور کسی کے
تارا یہ وہ ہے گھر میں جو اترا ہے علی کے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶۵

— برس (— فت ب ، ر) امذ .

ثوابت و بروج سے متعلق سال ، فلکی سال (پلیٹس) .

[تارا + برس (رک)]

— باٹھ امذ .

(نجوم) ستاروں کی چال کا راستہ ، فلک پر تاروں کی گردش (پلیٹس) .

[تارا + باٹھ (رک)]

— پلاؤ (— ضم پ ، و مج) امذ .

وہ پلاؤ جو پسندے لیمہ اللئے اور دوسرے مصالحوں کے ساتھ متعارف طور پر پکایا جاتا ہے اس میں چاولوں کے ساتھ قیمے کی بنی ہوئی چھوٹی گولیوں کی تہ جمائی جاتی ہے .

مگر پھلے ذرا تیز آنچ پر رکھ کر مندی آنچ پر دم دیں ، ایک گھنٹے کے بعد پلاؤ کو دیکھیں تارا پلاؤ تیار ہے .

۱۹۳۷ شاہی دستر خوان ، ۱۳۲

[تارا + پلاؤ (رک)]

— ٹوٹنا محاورہ .

۱. رات کی تاریک فضا میں کسی روشن لکیر کا پیدا ہونا ، شہاب ثاقب کا فضا میں نمودار ہونا .

الجھ کے زلف سے یوں ٹوٹے موتی کے بالے
کہ تارے رات کو اس طرح ہوں گے کم ٹوٹے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۷

۲. کسی چھوٹی چیز کا شکستہ ہونا .

دل کا چھالا پھوٹا ہوتا کاش یہ تارا ٹوٹا ہوتا

۱۹۱۵ گلکدہ ، عزیز ، ۳۲

— جھلملانا محاورہ .

ستارے کا کبھی زیادہ کبھی کم کم چمکنا (برسات کے موسم میں ستاروں میں جو حرکت قبض و بسط کی نظر آتی ہے اس کو تارے جھلملانا کہتے ہیں) (عموماً جمع کے طور پر) .

میرے رونے سے اب کی اس قدر برسات چمکی ہے
کہ تارے جھلملا جاتے ہیں جب جگنو چمکتے ہیں

۱۸۶۸ بحر (نوراللغات)

— چمکنا محاورہ .

عروج ہونا ، طالع بلند ہونا ، ترقی ہونا .

وہ جیش جس سے کہ اقبال کا تارا چمکے
وہ بھوبن جس سے کھلے عقدہ ملا پتھل

۱۸۸۳ قدر (نوراللغات)

جگنو کا ہوا میں یہ اشارا ظلمت کا چمک رہا ہے تارا

۱۹۰۵ محسن ، کلیات نعت ، ۱۲۷

— دکھانا محاورہ .

۱. مسلمان عورتوں میں رسم ہے کہ زچہ کو چھٹی کے دن نہلا دھلا کر دلہن بناتے ہیں اور گود بھر کر چھلنی میں روشنی دکھاتے ہیں ، اس موقع پر قرآن مجید اس کے سر پر رکھا جاتا ہے (نوراللغات) .

۲. کبوتر بازوں کی رسم ہے کہ وہ رات بھر اڑنے والے بلند پرواز کبوتر کو تاروں میں اڑنے سے مانوس کرنے کے لئے اس کے منھ پر چھلنی رکھ کر تارے یا چراغ دکھاتے ہیں (نوراللغات) .

۳. بد حواس کر دینا ، پریشان کرنا .

حال اب نہ تہ زلف سیہ فام دکھاؤ
تارا مجھے مثل ایک سر شام دکھاؤ

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹۳

— دن (— کس د) امذ .

رک : تارا کل ، تارا برس (پلیٹس) .

[تارا + دن (رک)]

ـــ ڈُوبنا محاورہ .

۱. ستارہ غروب ہونا .

دل خیال رخ دلبر میں ہمارا ڈوبا
صبح ہوتے ہوئے کل شب کو یہ تارا ڈوبا

۱۹۰۹ جلال (نوراللغات)

۲. (نجوم) زہرہ کا غروب ہونا اس زمانے میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے (نوراللغات) .

ـــ سی آنکھیں اث .

چمکدار روشن صاف شفاف آنکھیں ، حسین آنکھیں .

ہیں صاف ان کے نظارے ہوتے ہیں
وہ تارا سی آنکھوں کے تارے ہوتے ہیں

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۱۳۸

ـــ سی آنکھیں ہو جانا محاورہ .

آنکھوں کا آشوب دور ہو جانا ، آنکھوں کا میل کچیل سے صاف ہو جانا .

سب نے کہا دو دن گھڑا لگائے تیسرے دن تارا سی آنکھیں ہو جائیں گی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۰

ـــ کال امذ .

فلکی وقت یا زمانہ ، زمان فلکی (پلیٹس) .

[تارا + کال (رک)]

ـــ گِرنا محاورہ .

مقدر خراب ہونا .

یا تو میری جبین کا تارا گرا ہوا ہے
رفعت کو چھوڑ کر جو پستی میں جا بسا ہے

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۸۹

ـــ گِرہ (ـــ کس گ ، ر) اث .

سورج اور چاند کے علاوہ پانچ دوسرے ذیلی ستاروں کا گروہ (پلیٹس) .

[تارا + گرہ (رک)]

ـــ گَن (ـــ فت گ) امذ ؛ ـــ تارا اگن .

میزبان ستارے ، ستاروں کا گروہ (پلیٹس) .

آکاش میں تارا گن سب پر بڑھے بھرتے ہیں . . . اسی پرکار بھر بھوت اور تارا اگن پیدا کیے .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۳۳۷

[تارا + گن ، اگن (رک)]

ـــ مَچھلی (ـــ فت م ، سک چ) اث .

یہ حیوان حیوانات کے اس گروہ سے تعلق رکھتا ہے جن میں ریڑھ کی ہڈی نہیں ہوتی ، چونکہ اس کی شکل تارے کی مانند ہوتی ہے اس لئے اسے تارا مچھلی کہا جاتا ہے (حیوانیات ، ۹) Echinoderm نوع Asteroidea ، عموماً پانچ یا اس سے زیادہ چمکدار بازو والی مچھلی .

تارا مچھلی بھی اس میں شامل ہے
ہوتی ہے پانچ ہاتھ جو لمبی

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۸۶

جن میں ریڑھ کی ہڈی موجود نہیں ہوتی ایسے حیوانوں کو سائنس کی زبان میں غیر فقریئے یا بے ریڑھ کے حیوانات کہتے ہیں مثلاً اسفنج ، ہالودہ مچھلی ، تارا مچھلی .

۱۹۳۰ حیوانیات ، ۸

[تارا + مچھلی (رک)]

ـــ مَکّھی (ـــ فت م ، شد کھ) امث .

مرانشیشا ، حجرالمنور و مرقشیشا ، للزات کی کان سے نکلتا ہے (کاید عطاری ، ۵۵) .

[تارا + مکھی (رک)]

ـــ مَنڈَل (ـــ فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

۱. ستاروں کا حلقہ ، کنڈل .

تارا منڈل سمیت چندر ماں تھکت ہو کرنوں سے امرت برساتا تھا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۵۶

ہر منطقے کے اپنے چند مخصوص ستارے اور تارا منڈل تھے .

۱۹۶۹ ماضی کے مزار ، ۵۹۳

۲. آتش بازی کی ایک قسم ، اڑان گولا ، ہفت رنگ ، چھتہ ہوائی .

گولا پھٹتے وقت کھل کر سرخ سبز پھولوں کی شکل فضا میں بکھر جاتی ہے اس منظر کی وجہ (سے) اس قسم کے گولے کو . . . تارا منڈل کہا جاتا ہے .

۱۹۳۳ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۴۷

[تارا + منڈل (رک)]

ـــ مِیرا (ـــ ی مع) امذ .

سرسوں رائی اور توریا کی قسم کا پودا جس کے بیجوں کا تیل نکالا جاتا ہے جو کھانے میں استعمال ہوتا ہے اور اس کی کھلی چارے کے لیے استعمال کی جاتی ہے .

بنولے کے علاوہ تورئے ، سرسوں اور تارا میرا کی کھلی بھی عام طور پر دی جاتی ہے .

۱۹۶۶ چارے ، ۳۲

[تارا + میرا (رک)]

— وَلّی (— فت و ، بشد ل) امث .

۱. **ستاروں کا منڈل .**

اگر چار کم ہوں تو تارا ولی کہتے ہیں .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۲۲۱

۲. **(موسیقی) نغمے کی ایک لے .**

اگر ایک تال کم ہو تو آندی اور . . . اگر چار کم ہوں تو تارا ولی کہتے ہیں .

۱۹۲۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۶۶

[تارا + وَلّی (رک)]

— ہو جانا/ہونا محاورہ .

۱. **ستارے کی مانند ہوجانا یا تارے کی طرح چھوٹا دکھائی دینا ، آسمان سے لگ جانا .**

اس کے کوچے تک پہونچنے کا جو یارا ہو گیا
بوالہوس نخوت سے یہ اوچھلا کہ تارا ہو گیا

۱۸۹۹ دیوان ظہیر دہلوی ، ۱ : ۵۶

۲. **اتنی ترقی کر لینا کہ تارے کی مانند عسیرالحصول ہونا ، شہرت کی بلندی پر پہنچ جانا (پلیٹس) .**

۳.(ا) **کسی چیز کا اتنا نیچا یا پست ہو جانا کہ وہ چھوٹی دکھائی دینے لگے ؛ نہایت نایاب ہو جانا .**

یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا
جس طرح پانی کنویں کی تہ میں تارا ہو گیا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۵

(ا) **کسی چیز کا اتنا بلند یا اونچا ہو جانا کہ وہ چھوٹی نظر آنے لگے ؛ کسی چیز کا غائب ہو جانا .**

مرتبہ کم حرص رفعت سے ہمارا ہو گیا
آفتاب ایسا ہوا اونچا کہ تارا ہو گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲

تارا تاری امث .

باہم تار برقی کے ذریعے پیغام کی ترسیل و وصولی .

معلوم ہوا ہے کہ جو ناگوار تارا تاری غلط فہمیوں سے ہوئی اس کا آپ کو بہت رنج ہے .

۱۸۸۸ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۲۳

[تار (رک) + ا ، اتصال و تسلسل + تار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تاراج امذ .

۱. **لوٹ مار ، غارت ، دست برد ، برباد .**

زمیں تھے اجت الگ ہے تاراج اس
اجت تھے جھمکتا ہے بے تاج اس

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۱۷

جو عمل دل کے مراقب باج ہے
نقد اس برباد ہو رہ تاراج ہے

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۳۱

دیکھیو ضد تب رہا صیاد نے مجکو کیا
باغ سب تاراج جب باد خزاں سے ہو گیا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۸۰

وہ شخص جس کی زندگی غریبوں کے قبرستانوں کی طرح تاراج ہے اس مفلس فقیر آدمی کو تو شہنشاہ بناتا ہے .

۱۹۰۷ مفید خون ، ۵۳

۲. **(تصوف) سالک کا اختیار کل اعمال اور احوال ظاہری اور باطنی میں سلب ہو جانے کو کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ۶۹) .**

ف : کرنا ، ہونا .

[ف]

— گاہ امث .

لوٹ کی جگہ ، غارت گری کی جگہ (نوراللغات) .

[تاراج + گاہ (رک)]

— گَر صف .

غارت گر ، برباد کرنے والا (نوراللغات) .

[تاراج + گر ، لاحقۂ صفت]

تاراجی امث .

بربادی ، لوٹ مار .

کیا ہے جب سے تو نے رشک تو بہار ارم
چمن میں دل کے ہے تاراجی خزان الم

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۱۲۱

روئے نورانی دکھا کر خلق کو غارت کیا
وقت تاراجی بجھا دیتے ہیں سب روزن چراغ

۱۸۵۴ دیوان برق ، ۲۰۶

حرم والوں کی تاراجی ارم والوں کی بربادی
یہ سب ہوتا رہے دنیا میں اور اہل حیا دیکھیں

۱۹۳۰ بے خود موہانی ، ک ، ۱۳۶

[رک : تاراج + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تارارارا امث .

گانے کی الاپ ، گانا شروع کرنے سے پہلے دھن موزوں کرنے کے لیے گلے سے آواز نکالی جاتی ہے .

ماشا : (گتی ہے) تارا رارا ، تارا رارا .

۱۹۷۶ تین ہیجڑن ، ۱۱۰

[حکایت الصوت]

تار پتری (فت پ ، سک ت) امث (قدیم) .

سونے کے تاروں سے بنا ہوا کپڑا .

کبھی شال سر پر نزاکت کی لے
پچھوڑی کبھی تار پتری کی ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲۰

[تار + پتری (رک)]

تار پیڈو (ی مج ، و مج) امذ .

آبدوز کشتی سے خود چلنے والا حربہ جس کا ہدف عموماً بحری جہازوں کو بنایا جاتا ہے ، بحری جنگوں میں اس کو جہاز ڈبونے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے .

حضرت کیا وہ موصل کہ جن سے مصنوعی جھٹکا ملتا ہے تارپیڈو سے بھی جھٹکا لیویں گے .

۱۸۳۳ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۹۹

جہاز بڑا تھا تاہم تارپیڈو کی زد سے اسے دھکا ضرور پہنچا .

۱۹۳۰ آبدوز کشتیاں و سبرنگ ، ۱۲

[Torpedo : انگ]

تار پین (ی مع) امذ .

ایک خاص قسم کی تیز بو والا پتلا روغن جو ایک قسم کے صنوبر کے درخت سے رال کے ساتھ ملا ہوا نکلتا ہے اور عمل تقطیر (فلٹر) کے ذریعہ رال سے علیحدہ کر لیا جاتا ہے یہ تیل جلد پر ملا جائے تو اسے سرخ کر دیتا ہے اور خراش پیدا کرتا ہے لیکن اس کے بعد سکون دیتا ہے اور جلد کو سن کر دیتا ہے دافع عفونت ہے سوجے کے امراض میں بطور مالش کثرت سے استعمال ہوتا ہے (کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۱۱۰،۱۱۱).

[Turpentine : انگ]

تار پیہ (ی مع) امذ (قدیم) .

ریشمی کپڑا .

قدیم زمانے میں ریشمی کپڑے کو لوگ تارپیہ اور اونی کپڑے کو شمول کہتے تھے .

۱۹۷۲ ہمارا سماج ، ۱۸۲

[؟]

تارخ (فت ر) امذ ؛ ← تارک .

سر کا اوپری حصہ ، چندیا ، تالو .

جو یک بند ہووے کوئی تو سینے کون لگ
اٹھے آگ تاریاں نے تارخ تلک

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۵

نرم تارخ اور بُرجیبی اور ناندان زیادہ سرخ ہوئے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۸۳

[ف]

ـــ کو جیب تنبی لگانا محاورہ .

مسلسل گفتگو کرنا ، باتونی ہونا (ڈکشنری ہندوستانی اینڈ انگلش ، شیکسپیر) .

تارَک (فت ر) امذ .

۱. مانگ ، سر کا درمیانی حصہ (نوراللغات) .
۲. آہنی ٹوپی ، خود ، مغفر (نوراللغات) .
۳. سر کا اوپر کا حصہ ، تالو ، (عموماً) سر ، کاسۂ سر ؛

مہاراج سلطان عبداللہ ناؤں
ثریا کے تارک پہ اوس کا ہے پاؤں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۶

مت رکھیو گرد تارک عشاق پر قدم
پامال ہو نہ جائے سر افراز دیکھنا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۳۳

بغداد جو تارک اسلام کا تاج تھا اس طرح برباد ہوا کہ آج تک نہ سنبھل سکا .

۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، ۴۳

۴. جہاز کی چوٹی (نوراللغات) .
۵. آنکھ کی پتلی (قدیم اردو کی لغت) .

[ف]

تارِک (کس ر) صف .

ترک کرنے والا ، چھوڑنے والا ، دستکش ، محترز ، تیاگی .

سودا سے کہا کیوں تو ہوا عشق سے تارک
ہوں میں سبب ترک کے مشتاق بیاں کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۲

لہذا اس ترغیب سے وہ نیک عمل کریں اور فعل بد کے تارک ہوں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۶۶

اگر یہ سچ ہے تو پھر فصل گل نہیں آئی
شراب خوار کوئی تارک شراب ہوا

۱۹۳۳ اعجاز نوح ، ۴۳

[ع]

ـــ الدُّنیا (ـــ ضم ک ، غم ا ، شد د بضم ، سک ی) صف .

وہ شخص جس نے دنیا کو چھوڑ دیا ہو ، گوشہ نشین ، بن باسی ، پرہیز گار .

آٹھ سو بت پرست ایسے تھے جو تارک الدنیا ہو چکے تھے .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، عنایت اللہ ، ۳۰۶

اُن کی زندگی بود و باش ایک با خدا تارک الدنیا درویش کی سی ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۶۱

[تارک + ال (۱) (رک) + دنیا (رک)]

ــــُ الصّلواۃ (ــــ ضم ک ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، ا بشکل و) صف .

وہ شخص جس نے نماز چھوڑ رکھی ہو ، بے نماز .

معلوم ہوا تارک الصلوۃ سے بدتر کوئی مخلوق دنیا میں نہیں .

۱۸۸۸　　　تفسیر ابر کرم ، ۹۰

[تارک + ال (۱) (رک) + صلواۃ (رک)]

ــــُ المَرْکَز (ــــ ضم ک ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ر ، فت ک) امذ ؛ صف .

جو جسم کسی دائرے پر گردش کرتا ہے تو گردش کے زور سے اس میں یہ طاقت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ دائرے سے باہر نکل جائے اس طاقت کا نام تارک المرکز ہے (عقل و شعور ، ۲۳۰) .

[تارک + ال (۱) (رک) + مرکز (رک)]

ــــُ الوَضْع (ــــ ضم ک ، غم ا ، سک ل ، فت و ، سک ض) صف .

وہ شخص جو اپنا لباس چھوڑ دے ، اپنی معاشرت یا چلن چھوڑنے والا .

تارک الوضعوں میں دو چار نے پایا ہے عروج
خیر اتنے شہدا تھے تو یہ غازی بھی سہی

۱۹۲۱　　　اکبر ، ک ، ۲ : ۳۶

[تارک + ال (۱) (رک) + وضع (رک)]

ــــُ الوَطَن (ــــ ضم ک ، غم ا ، سک ل ، فت و ، ط) صف .

جو مستقل طور پر مکان شہر یا ملک چھوڑ دے .

تارک الدنیا اور تارک الوطن ہونا خالہ جی کا گھر نہیں .

۱۹۰۱　　　الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲

ــــِ مُوالات کس اضا (ــــ ضم م) امذ ؛ صف .

وہ شخص جو حکومت سے تعاون نہ کرے ، ترک موالات پر عامل (یہ تحریک انڈین کانگریس نے انگریزی حکومت سے اپنے مطالبات منوانے کے لیے چلائی تھی) .

قیامت یہ کی ہے اسے اس کے کلام سے بہت بڑا محب وطن قوم پرست اور تارک موالات ثابت کیا ہے .

۱۹۳۷　　　ادبی تبصرے ، ۳۸

[تارک + موالات (رک)]

ــــِ نَماز کس اضا (ــــ فت ن) صف .

رک : تارک الصلواۃ .

تارک نماز کافر سمجھ .

۱۶۳۵　　　تحفۃ المومنین ، ۲۷

[تارک + نماز (رک)]

تارکول (و مج) امذ ؛ ← کول تار .

ایک سیاہ سیال اور لیس دار مادہ جو لکڑی اور پتھر کے کوئلے جیسی چیزوں سے نکالا جاتا ہے اور گھن اور زنگ سے بچاؤ کے لیے لکڑی اور لوہے پر لگایا جاتا ہے اور سڑکوں کی تعمیر میں سڑکوں پر بچھایا جاتا اور چھتوں پر بھی ڈالا جاتا ہے تاکہ چھت پانی سے محفوظ ہو جائے ، ڈامر .

موئے کا پیٹ تو دیکھو جیسے پھنا ہوا ڈھول
اور صورت تو دیکھو جیسے بھرا ہوا تارکول

۱۸۶۸　　　دل فروش ، ۱۰

مزا کڑوا اور رنگ تارکول کی طرح سیاہ ہے .

۱۹۲۳　　　سیرۃ النبی ، ۳ : ۹۰

[انگ : کول تار Coal-tar]

تارَن (۱) (فت ر) امث .

کھوریل یا چھپر کا بانس وغیرہ کا تیار کیا ہوا ڈھانچ ، جس پر پھونس یا کویلو جمائے جاتے ہیں ، ٹھاٹ ، ٹھاٹر (اپ و ، ۱ : ۱۳) .

[مقامی]

تارَن (۲) (فت ر) امث .

ایک قوم جس کے مورث اعلیٰ سید طاہر آب شناس سلطان محمود غزنوی کے لشکر میں تھے .

قوم تارن کے بطن سے جو اولاد ہوئی ان کا نام مشوانی ہو گیا .

۱۹۲۹　　　تذکرہ کاملان رامپور ، ۲۷۴

[علم]

تارَن (۳) (فت ر) صف ؛ امذ ؛ امث .

۱. آزاد کرانے والا ، نجات دلانے والا ، بچانے والا .

کون ہر بون مرشد پر برلہ　　　توشہ مرشد تارن ترن

۱۶۵۳　　　گنج شریف ، ۹۱

۲. کشتی یا تختہ جس پر پانی میں جان بچائی جائے یا سفر کیا جائے ، بانس کا ڈھانچہ یا چوکٹھا جو مکان کی چھت بنانے میں کام آئے ؛ پار اترنا ، اترائی ، آزادی ، نجات (پلیٹس) .

[س : تارن तारण]

ــــ ہار امذ .

نجات دینے والا .

سگری عمر میں نے پاپ کمائے ، لکھوں کروڑ ہزار
ایسے ادھم کو ٹھور کہاں ہے ، تم ہی تارن ہار

۱۸۶۸　　　رسوم ہند ، ۱۰۱

[تارن + ہار (رک)]

تارنا (سک ر) ف م .

پار اتارنا ، نجات دلانا ، آزاد کرانا .

اس سہا ایسی ایک بات سے سمجھی جا سکتی ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کے تارنے کے لیے گنگا کو دھرتی پر لایا .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۲۷۲

[س : تارید (ت) तारय (सि)]

تارو (و مج) امذ ؛ ~ تہارو .

رک : تہرا ، تمہارا .

تارو کپڑا لے جا تو تارے کوڑے

پہاں تھی آمیں کاج تارو سرے

۱۹۶۷ اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۹۵

تاروا (و مع) امث .

چھوٹی کشتی (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

تاروڈ (سک ر ، فت و) امذ .

(ہندو) بزرگوں کا سلسلہ .

جنوبی مالابار میں مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے یہ حد کا حلقۂ تاروڈ ہے تاروڈ کے مفہوم میں وہ تمام ارکان داخل ہیں جن کا سلسلۂ نسب (صرف بہ ذریعۂ عورت) ایک عورت مورث سے جا ملتا ہو .

۱۹۳۱ قانون و ازدواج ہنود ، ۱ : ۱۵۹

[مقامی]

تاروں (و مج) امذ ؛ ج .

تارا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

رات تھی تاروں بھری خاموش تھی سب کائنات

میں بھی تہا بیٹھا ہوا تاروں کی ٹھنڈی چھاوں میں

۱۹۵۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۸۳

— بھری (— فت بھ) صف .

(وہ کپڑا یا اوڑھنی) جس میں ستارے ٹنکے ہوں .

ایک نوکر فوراً گہرے سرخ رنگ کی تاروں بھری اوڑھنی لے کر حاضر ہوا .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۲۹

[تاروں + بھری ، بھرنا (رک) سے]

— بھری رات (— فت بھ) امث .

بے گرد و غبار والی رات ، ایسی رات جس میں مطلع صاف ہو اور ستارے خوب کھلے ہوئے ہوں .

چغے افشاں جو غیر اس کے کسی رات

الھیل بھوٹ پڑے تاروں بھری رات

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۳۲

تاروں بھری رات میں کسی وسیع میدان میں جا کے کھڑے ہو جاؤ تو عجیب سین نظر آئے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۰۸

— کا ٹوٹنا محاورہ .

رک : تارا ٹوٹنا ، (مجازاً) رونا ، آنسو بہنا (مشہور ہے کہ جب آسمان پر تارے زیادہ ٹوٹتے ہیں تو کسی آنے والی مصیبت کی نشانی ہے) .

عرق فشانی سے اس زلف کی ہراساں ہوں

بھلا نہیں ہے بہت ٹوٹنا بھی تاروں کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱

— کی چھاؤں (— مغ) امث .

ستاروں کی روشنی ، علی الصبح جبکہ ابھی شفق نمودار نہ ہوئی ہو .

آج وہ چھاؤں میں تاروں کی سدھارے گھر کو

لگ گئی آگ دھندلکے میں ہمارے گھر کو

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۷۰

تاروں کی چھاؤں اٹھتی تھی نور سحر کے ساتھ

ہنستی ہنساتی خندۂ گلہائے تر کے ساتھ

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۶۸

— کی چھاؤں (چھاں) میں م ف .

پچھلی رات کو ، صبح کاذب کے وقت ، صبح صادق سے پہلے نور کے تڑکے ، بہت سویرے .

شب وصلت جو وہ زلفوں پہ افشاں چن کے آتے ہیں

سحر دم منہ اندھیرے ، چھاوں میں تاروں کی جاتے ہیں

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۶۶

اس بانکپن اور تراش خراش کے ساتھ بہت سی گھروں کی بیٹھنے والیاں زیارت کرنے کے لئے تاروں کی چھاں میں نکل کھڑی ہوتی ہیں .

۱۹۲۶ مضامین شرر ، ۳ : ۹

— کی گرہ (— کس گ ، فت ر) امث .

(نجوم) چند ستاروں کا ایک جگہ جمع ہو جانا ، رک : تارہ گرہ .

ٹکڑے ہیرے کے بندھے ہوں تو کہلا دے مجھکو

تیری تاروں کی گرہ میں شب والدا کیا ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۲

ـــ کی محفل (ـــ فت م ، سک ح ، کس ف) امث .

نورانی محفل ؛ عالی مرتبہ فنکار لوگوں کا اجتماع .

بزم عالی چرخ انجم کے مقابل چاہیے
ماہ کامل ہو تمہیں تاروں کی محفل چاہیے

۱۸۳۶ رشک (نوراللغات)

تارہ (فت ر) امذ .

رک : تارا .

وہ شیشہ ہے جیسے ایک تارہ چمکتا ہوا .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۱

تاری (۱) امث ؛ صف .

تاریکی ، سیاہی ، تاریک ، سیاہ .

اوسکھ سم چنداں سے جھلکار چھب میں
اونیناں کے انگے چھپے رخ تاری

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۳۳

آج تو ہے وہ مہر ذرہ نواز جس سے روشن ہوئی شب تاری

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۱۸

[تار (رک) سے]

تاری (۲) امث (قدیم) .

رک : طاری .

طپش تو ہی آگے ہے ماتم زدہ مصیبت اور ثنی تاری نہ کرنا

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۳۹

مقناطیس اور فلزات کی قلموں کے لمس کرنے سے ایک عجیب قسم کی کیفیت تاری ہوئی .

۱۸۸۸ رسالہ معجزات انسانی ، ۳۳

ف : کرنا ، ہونا .

تاری (۳) امث .

تاڑ کا درخت ، رک : تاڑی .

سہے سب سہیلیاں میں بالی عجب
سروقد تاری او تاری دسے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۲

سایر کنجیات آبکاری اور تاری وغیرہ مسکرات حضور سے مشخص کر کے پٹہ دینا ہوا .

۱۸۳۹ کتاب الاعجاز ، ۱۲۵

تاری (۴) امث .

آتش بازی کی ایک قسم .

کیا ہوائی باد میں لہرا گئی
تاری ساتیوں کے سے من بھیلا گئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۲

[تارا (رک) کی تصغیر]

تاری (۵) امث ؛ ضمیر (قدیم) ؛ ~ تہاری .

تیری ، تمہاری .

گدھڑے چڑاوے توئے مو کشے
تاری موچھ توڑے بنہ ماں تھوکشے

۱۸۵۲ اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۶۶

تاری (۶) امذ ؛ صف .

محافظ ، نجات دہندہ ؛ تالی ، تالی بجانے کا عمل ؛ کنجی (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

تارے امذ .

تارا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

تہیں چاند باقی ولی تارے
تو سلطان سردار ہیں سارے

؟۱۵۶۴ پرت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ع ، ۹۷)

ـــ اُتارنا محاورہ .

۱. تارے توڑ لانا ؛ نا ممکن کام کرنا .

وہ بولی جو تو کہے زباں سے
تارے تو اتاروں آسماں سے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۸

۲. روشن کرنا ، منور کرنا .

عیاں ارما کے نور علمک ما لم تکن تعلم
کلام پاک کے تارے اتارے قلب انور میں

۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۲۰۸

ـــ آنکھوں کے فقرہ .

(مجازاً) نہایت عزیز .

رہنما ہیں جہاز رانوں کے
تارے آنکھوں کی ہیں کسانوں کے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۴۰

ـــ باندھنا محاورہ .

(عو) ایک قسم کا ٹوٹکا ہے بانی کی جھڑی موقوف ہونے کے لیے کرتے ہیں ، (مجازاً) کسی سلسلے کو روکنا .

رن میں جھڑی لگائی تھی تیغ بلند نے
باندھے تھے مینھ کے کھلنے کو تارے سمند نے

۱۸۷۵ دبیر (نوراللغات)

ـــ تار بچر کر بولنا محاورہ (قدیم) .

تفصیل کے ساتھ کہنا .

اپنے دل کی کل بپتہ تارے تار بچر کر بولنا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت ، ۲۱۰)

ــ توڑنا محاورہ .

۱. ایسا کام کرنا جو ہر ایک نہ کرسکتا ہو ، حیرت انگیز کام کرنا .

آسمان سحر سے بادشاہ نے تارے توڑے .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۳۱

اگر ممکن ہو تو لوگ تمہارے لیے سرگ کے تارے توڑ لائیں.

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۶۹

۲. نہایت چالاکی اور عیاری کرنا (نوراللغات) .

ــ جڑنا محاورہ .

کسی سطح پر تاروں کو جمادینا ، ستارے جڑنا ، آراستہ کرنا .

ماہ نو پر صانع عالم نے تارے جڑ دیئے
جلوہ گر جو ہر نہیں ہیں یار کی شمشیر پر

? اسیر (مہذب اللغات)

ــ جھڑنا محاورہ .

ستارے گرنا ، تارے ٹوٹنا .

قطرے پانی کے جھڑے گیسو سے اس کے بعد غسل
کیا تماشا ہے شب تاریک میں تارے جھڑے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۱

ــ جھلملانا محاورہ .

ستاروں کا کبھی نکلنا اور کبھی چھپ جانا .

یہ دیکھا میں نے آیا بعد بارش
لگے تارے بھی سارے جھلملانے

۱۸۶۱ عبیر پنلدی ، ۶۸

ــ چِٹکنا / چِٹخنا محاورہ .

۱. تارے کھلنا ، مطلع صاف ہو کر ابر کا جاتا رہنا اور ستاروں کا نکل آنا .

ہوا سے زلف یکسو ہو تو خال رخ دمکتے ہیں
کبھی بدلی گھر آتی ہے کبھی تارے چھٹکتے ہیں

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۳

مطلع گردوں کی طرح خاک پہ تارے چٹکے
میری آنکھوں سے جو آنسو شب دیجور چلے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۳۳۱

۲. رات شروع ہونا (نوراللغات) .

ــ دکھانا محاورہ .

رک : تارا دکھانا .

بعض جگہ چھٹی کے دن تارے دکھائے جاتے ہیں

۱۹۰۱ بہشتی زیور ، ۶ : ۱۱

ــ دکھائی دے جانا / دکھائی دینا محاورہ .

کسی مشکل مصیبت دماغی صدمے یا ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے تر مرے نظر آنے لگنا ، سخت مشکل آپڑنا .

حسن ٹھوکر کھا چکا تھا اور ایسی کہ پہلے ہی حملے میں تارے دکھائی دے گئے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۳۱

ــ دیکھنا محاورہ .

زچہ کا تارے دکھانا (رک) کے طریقے پر عمل کرنا .

جچا کو اور بھی بنا چنا گھونگھٹ کاڑھ سہرا باندھ چومک روشن کر تارے دیکھنے کو نکلا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۶

شہزادے کو گود میں لے کر گھونگھٹ نکالے سرخ پوشاک شہانی چوڑیاں پہنے تارے دیکھنے کو باہر آئی .

۱۹۱۳ فسانۂ دل فریب ، ۳۱

ــ کھلنا محاورہ .

آسمان پر ستارے نظر آنا ، ستاروں کا چمکنا .

دیکھو چاندنی چھٹکی ہوئی ہے ، تارے کھلے ہوئے ہیں .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۴۴

ــ گِن گِن کر/کے رات کاٹنا/گزارنا محاورہ .

رک : تارے گننا ؛ رات بھر نہ سونا .

رات گزاری ہم نے ظفر بھر ساری تارے گن گن کر
خال رخ پر نور جو ہم کو ماہ جبیں کے یاد آئے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۳۳

راتیں کاٹی ہیں اسی شوق میں تارے گن گن
دیکھیں کیا تیر دکھائیں یہ بزرگان سخن

۱۹۱۳ شبلی ، ک ، ۲۵

ــ گِن گِن کے سحر/صبح کرنا محاورہ .

رک : تارے گن گن کر/کے رات کاٹنا .

گن گن کے تارے کرتے ہیں ہم صبح اس طرح
دیتے ہیں رات ہجر میں اس مہ لقا کے کاٹ

۱۸۵۳؟ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۷

رو رو کے دن بسر کرتی
رات کو تارے گن گن سحر کرتی

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۱۰۳

— گننا محاورہ .

نہایت بے قراری میں رات کاٹنا ، رات بھر جاگتے رہنا ؛ (عاشق کا) انتظار تنہائی یا فرقت میں رات بسر کرنا .

دن گزرتا ہے دم شماری میں
شب کو رہتے ہیں گنتے تارے ہم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۹۳

آ گئی کس کے جمالِ عرق آلود کی یاد
رات بھر ہجر میں گنتے رہے تارے عاشق

۱۹۲۳ کلیات حسرت موہانی ، ۲۳۰

— گنوانا محاورہ

تارے گننا (رک) کا تعدیہ ؛ مشکل مصیبت یا تکلیف میں مبتلا کرنا .

تجھ سے اے رشکِ قمر تھی نہ یہ امید ہمیں
رات بھر ہجر میں گنوائے ہیں تارے ہم سے

۱۸۸۳ انیس ، د (ق) ، ۱۰۳

— لگ جانا محاورہ .

آنکھوں کے آگے تو مرے آ جانا .

تحیر میں اسے کیوں لگ گئے ہر اک طرف تارے
مگر عاشق نیں کہیں اس سرو قد کوں آج تاڑا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۷۷

— نظر آنا محاورہ .

حیران ہونا ، خوف زدہ ہو جانا ، پریشان ہونا .

جب اس کے مقابل مرے داغ جگر آئے
خورشید قیامت کو بھی تارے نظر آئے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۶۸

ہے دور شب ہجر مجھے شام میں اٹھی سے
خورشید کی آغوش میں تارے نظر آئے

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۴۳

— نکلنا ف مر .

ستارے نمودار ہونا ، تارے چمکنا .

بام پر بیٹھو جو افشاں چن کے ہمارے رات کو
یوں چمک کر چرخ پر نکلیں نہ تارے رات کو

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۱۴۲

تاری امث .

۱. **ایک قسم کی چڑیا (شبد ساگر) .**
۲. **مماڈھی ، دھیان (شبد ساگر) .**

[ہ : تاری तारी]

تارِیج (ی مع) امذ .

تاریج تختۂ حساب کو کہتے ہیں کہ جس میں اکثر کئی **شیئوں کے رقوم ہر ہر شے کے ماتحت یک کے نیچے یک واسطے جمع کرنے کے لکھتے ہیں** (اصول السیاق ، ۹) ؛ **یہی کھاتہ درست کرنا ، حساب کتاب کا گوشوارہ بنانا (فرہنگ آنند راج) .**

[ع]

تارِیخ (ی مع) امث .

۱. **کسی چیز یا واقعے کے ظہور کا وقت .**

اس بھبتی بندو کا کس دھر کروں شکایت
نیں لکھنے ہیں مورخ تاریخ اس حکایت

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۹

اس بادشاہ کے حالات اور واقعات کو ٹکڑے ٹکڑے سن و تاریخ کی قید کے سبب سے (بیان) نہیں کیا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱

۲. **کسی امر عظیم کے وقت کا تعین ، زمانے کا عرصہ .**

تاریخ دہم جمعہ کے دن عصر کے وقت آہ
چھپ جائے گا آنکھوں سے اس چاند میں یہ ماہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹

۳. **شمسی یا قمری مہینے کا ہر دن یا رات .**

لڑکوں کے نام ان کے نئے درجوں میں آیندہ کی یکم تاریخ کو رجسٹر حاضری پر لکھ دیوے .

۱۸۸۹ ؟ مدرسین دستورالعمل ، ۳

۴(i) **وہ علم جس میں گزشتہ واقعات اور سیر سے بحث کی جاتی ہے .**

اب تو سب مٹ گئے مٹنے کے نشاں بھی اپنے
خاص اک وقت میں تھا علم ہمارا تاریخ

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۳۰۰

(ii) **بادشاہوں نامور آدمیوں قوموں اور ملکوں کے حالات واقعات اور حادثات کا تحریری تذکرہ .**

حکیم احسن اللہ خاں مرحوم مختلف تاریخوں سے مضامین انتخاب کر کے مرزا کے حوالے کیا کریں .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۳۱

کھولتی حال ہے دنیا میں خدا والوں کا
رمز درویشوں کا کرتی ہے یہ انشا تاریخ

۱۹۰۵ — گفتار بیخود ، ۳۰۰

۵. حروف ابجد کے اعداد کے لحاظ سے کوئی بات یا واقعہ کسی حرف یا نظم یا نثر کے کسی جملے میں اس طرح بیان کرنا کہ اس کے مکتوبی حروف کے عدد جمع کرنے سے اس واقعے کا سنہ نکل آئے ، اس قسم کے حرف یا جملے یا شعر کو مادۂ تاریخ کہتے ہیں ، حساب جُمل .

فن تاریخ اور سیاق و مساحت وغیرہ سے ان کو مطلق لگاؤ نہ تھا .

۱۸۹۷ — یادگار غالب ، ۵۱

سنگ در جن کا رہا سجدہ گہ اہل سخن
نہ ہوئی سنگ لحد کے لیے ممکن تاریخ

۱۹۰۳ — دیوان انجم ، ۵۴

۶. (قانون) کسی مہینے کا وہ دن جو عدالت مقدمے کی پیشی کے واسطے مقرر کرے .

یہ تو کوئی بتاتا نہیں کہ تاریخ روبکاری کیا ہے .

۱۸۵۹ — خطوط غالب ، ۳۸۸

[ع]

— ارجاع کس اضا (— کس ا ، سک ر) امث .

(قانون) مقدمہ دائر ہونے ، پہلی درخواست گذرنے ، بنائے دعوی پیش کرنے یا نالش کرنے کی تاریخ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۳۸).

[تاریخ + ارجاع (رک)]

— پیشی کس اضا (— کس مج) امث .

(قانون) وہ تاریخ جو عدالت میں حاضری کے لیے مقرر ہو .

پہلی پیشی پر تاریخ پیشی چار ماہ بعد ڈال گئی .

۱۹۳۷ — اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۲ ، ۹ : ۴

[تاریخ + پیشی (رک)]

— ٹھہرانا/ٹھیرانا محاورہ .

شادی بیاہ وغیرہ کے لیے تاریخ مقرر کرنا .

دولھا کی ماں بہن اور قریبی رشتہ کی عورتیں مٹھائی . . . چپ چباتے کوئی اچھا دن دیکھ کر لے جاتی ہیں اور تاریخ ٹھہرا کر واپس چلی آتی ہیں .

۱۹۰۵ — رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۱

— ٹھہرنا محاورہ .

تاریخ ٹھہرانا (رک) کا لازم .

تاریخ عقد بھی آٹھ دن کے اندر ٹھہر گئی .

۱۹۵۶ — بیگمات اودھ ، ۱۰

— داں صف .

۱. فن تاریخ کا عالم .

اس کی اشاعت نے پدمنی کے اس مشہور اور فرشتہ میں مذکور قصے کی طرف بہت سے تاریخ دانوں کے نہ صرف کان کھڑے کئے بلکہ کان کھول دیئے تھے .

۱۹۳۹ — افسانۂ پدمنی ، ۱۳۲

۲. وہ شخص جو حساب جمل سے تاریخی مادے نکالنے کا فن جانتا ہو ، فن تاریخ گوئی کا ماہر ، تاریخ گو .

بھاگتی چلتی ہے رم پیدا ہوئی ہے اس کے ساتھ
ریل سے رم ہم عدد ہے جوڑلیں تاریخ داں

۱۸۸۳ — کلیات قدر ، ۶۳

[تاریخ + ف : داں ، دانستن (= جاننا) سے]

— دانی امث .

تاریخ داں (رک) کا کام ، تاریخ یعنی علم تاریخ سے واقفیت .

کسی کو شوق ہو تو . . . انگریزی و تاریخ دانی و شناوری اور شاعری اور پھکیتی بھی سیکھ لے .

۱۸۸۲ — لذت الانہام ، ۳۸

[تاریخ + داں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— شمسی کس اضا (— فت ش ، سک م) امث .

وہ تاریخ جس کا تعلق شمسی مہینے سے ہے ، عیسوی سن کا سال مہینہ دن .

محاسبات دفتر سے تاریخ شمسی خارج ہو .

۱۸۹۷ — تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۳۲

[تاریخ + شمسی (رک)]

— صوری کس اضا (— و لین) امث .

اس مادۂ تاریخ کو کہتے ہیں کہ جس میں فقط الفاظ مظہر تاریخ ہوں ، اعداد و حرف سے کچھ بحث نہیں (گلبن تاریخ ، ۲۰).

[تاریخ + صوری (رک)]

— طبیعی کس اضا (— فت ط ، ی مع) امث .

انسان کی قدرتی یا فطری تاریخ .

یہ وہ علم ہے جو انسان کی تاریخ طبیعی (نیچرل ہسٹری) سے بحث کرتا ہے .

١٩٠٩ تاریخ تمدن ، ٢٢

[تاریخ + طبیعی (رک)]

ـــ قمری کس اضا (ـــ فت ق ، سک م) امث .

ہجری سن کی تاریخ ، چاند سے تعلق رکھنے والی تاریخیں ، قمری کلنڈر کے مطابق تاریخ شمار کرنے کا رواج .

محمود خلجی نے حکم دیا کہ محاسبات دفتر سے تاریخ شمسی خارج ہو اور تاریخ قمری مقرر ہو .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٣٣٢

[تاریخ + قمری (رک)]

ـــ کہنا محاورہ .

نظم یا نثر میں بحساب جمل کسی واقعہ کا سنہ ظاہر کرنا .

مرحوم کے انتقال پر بہت سی تاریخیں لوگوں نے کہیں .

١٩٣٥ چند ہمعصر ، ٥٦

ـــ لکھنا محاورہ .

١. رک : تاریخ کہنا .

میں نے اس کی صورت بھی نہیں دیکھی . . . یا ولادت کی تاریخ سنی یا اب رحلت کی تاریخ لکھنی پڑی .

١٨٦٩ غالب ، خطوط ، ٥٣

لکھی بیخود نے یہ تاریخ اس کی
ہے گلزار سخن دیوان راسخ

١٩٠٥ گفتار بیخود ، ٣٠٠

٢. تاریخ کے واقعات کو قلمبند کرنا .

لفظ گو ایسا کہاں ایسا مورخ ہے کہاں
خوب ہی لکھی ہے لکھنا نے یہ زیبا تاریخ

١٩٠٥ گفتار بیخود ، ٣٠٠

ـــ معنوی کس اضا (ـــ فت م ، سک ع ، فت ن) امث .

مادۂ تاریخ جس کے اعداد سے بحساب جمل اس واقعہ کا سنہ برآمد ہو ، تاریخ صوری کی ضد .

تاریخ معنوی کی تین قسمیں ہیں ، کامل الاعداد ، زائد الاعداد ، ناقص الاعداد .

١٨٩٦ تکین تاریخ ، ١٣٠

[تاریخ + معنوی (رک)]

ـــ مقرر ہونا محاورہ .

شادی وغیرہ کی تاریخ طے ہونا .

منہ میٹھا کرنے کی تاریخ مقرر ہوئی .

١٩١١ قصۂ مہر افروز ، ٣٩

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ .

وہ کارڈ جس پر اجرائے کتب کی تاریخ درج ہوتی ہے .

ایک کارڈ کی جگہ حسب ذیل نمونہ کا تاریخ نامہ بھر کر رکھ دیا جائے .

١٩٦١ انتظام کتب خانہ ، ٣٨

[تاریخ + نامہ (رک)]

تاریخانہ (ی مع ، فت ن) امذ .

رک : تاریخی .

بڑی بڑی تصویریں نامی آدمیوں کی زریں چوکھٹوں میں لگی ہوئی تھیں ، تاریخانہ واقعات کو یاد دلاتی تھیں .

١٨٦٩ مسافران لندن ، ١٤٨

میں آپکو اس تاریخانہ زمانے کی یاد دلاتا ہوں .

١٩١٣ حالی ، حیات جاوید ، ٢ : ٣٣٥

[رک : تاریخ + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تاریخی (ی مع) صف .

١. تاریخ سے منسوب ، تاریخ میں اہمیت رکھنے والا ، اہم ترین یا تاریخ میں قابل ذکر .

یہ ایک واقعہ تاریخی ہے اس لئے شامل کر دیا ہے .

١٩٢٩ تذکرہ کاملان رام پور ، ٣٩٦

٢. وہ نام یا عدد جس سے تاریخ نکلتی ہو .

آپکی غزل کا مقطع تاریخی ہوا کرتا ہے .

١٨٧٥ ارمغان گوکل پرشاد (سہ ماہی ، اردو ، ١٩٥١ ، ١ : ٣٥)

اخلاق محسنی ، حسین واعظ کاشفی کی تالیف ہے کتاب کا نام تاریخی ہے .

١٩٦٨ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٦٨٧

[رک : تاریخ + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ آدمی (ـــ سک د) امذ .

وہ شخص جو کسی اہم انفرادی کارنامے کی وجہ سے تاریخ میں درج کرنے کے قابل ہو .

تم اس کام کے انجام دینے سے ایک نامی تاریخی آدمی بن سکتے ہو .

١٨٨٧ خیالات آزاد ، ١١٨

[تاریخی + آدمی (رک)]

--- تعبیر کس اضا (-- فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

قانونی نکتہ تشریح یا وضاحت کہ قانون نافذ ہونے کے قبل کیا قانون تھا اور کس نقص کو رفع کرنے کے لیے جدید قانون وضع کیا گیا ان سب حالات پر غور کرنے کے بعد قانون کی جو تعبیر کی جائے وہ تاریخی تعبیر ہے (علم اصول قانون ، ۵۰) .

[تاریخی + تعبیر (رک)]

--- تناظُر (-- فت ت ، ضم ظ) امذ .

وہ پس منظر یا پیش منظر جس کا تعلق تاریخ سے براہ راست ہو .
اس پر ان شاعروں کے علمی اور تاریخی تناظر میں داخل ہونے کا الزام تو شاید نہ لگ سکے .
۱۹۷۶ ہجر کی رات کا ستارا ، ۱۰۸

[تاریخی + تناظر (رک)]

--- جبریّت (-- فت ج ، سک ب ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

وہ محرکات جو کسی ملک کی تاریخی حیثیت کے سبب اس ملک کے رہنے والوں پر اثر انداز ہوں .
اور زبان کے بولنے والوں کی قوت ارادی اور باہمی مفاہمت کے پس پشت ، تاریخی جبریت . . . وغیرہ کار فرما رہے ہیں .
۱۹۶۳ زبان کا مطالعہ ، ۲۱۹

[تاریخی + جبریت (رک)]

--- عوامِل (-- فت ع ، کس م) امذ .

تاریخ سے متعلق وہ تبدیلیاں جو انسان پر اثر انداز ہوں .
جو انسان احساس برتری و شعور کمتری کے تصادم کا شکار اور تاریخی عوامل کے رد عمل کا اسیر ہو .
۱۹۶۳ غالب کون ہے ، ۱۰

[تاریخی + عوامل (رک)]

--- غلطی (-- فت غ ، ل) امث .

ایسی غلطی جو تاریخ کا حصہ بن جائے اور ملک و قوم پر اس کے شدید اثرات مرتب ہوں .
زبانوں کی پیدائش کیلئے کوئی خاص تاریخ مقرر کرنا تو ایک تاریخی غلطی ہے کیونکہ نئی زبانیں غیر محسوس طریقے سے پیدا ہوا کرتی ہیں .
۱۹۷۱ تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۲۸

[تاریخی + غلطی (رک)]

--- نام امذ .

فن تاریخ گوئی پر مبنی نام جس کے حروف کے اعداد (بحساب جمل) جمع کرنے سے سنہ پیدائش یا تصنیف وغیرہ نکلتا ہو .
تاریخی نام خیابان آفرینش رکھا .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱
اس کتاب کا تاریخی نام ''خطوط منشی امیر احمد'' ہے .
۱۹۱۰ مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ) ، ۱۰

[تاریخی + نام (رک)]

--- نوٹ (-- و مج) امذ .

وہ عبارت وغیرہ جس میں تاریخی صراحت کی گئی ہو .
تاریخی نوٹ -- بعدی مساواتوں کو سب سے پہلے فرانسیسی سائنس دان فوریئر نے ۱۸۱۲ میں رواج دیا .
۱۹۶۵ مادے کے خواص ، ۱۲۰

[تاریخی + نوٹ (رک)]

تاریخیہ (ی مع ، کس خ ، فت ی) امذ .

رک : تاریخی .
دوسری روش میں قصیدۂ تاریخیہ ، شمولۂ التزام عجیب و غریب و دیگر قطعات .
۱۸۹۵ چمن تاریخ ، ۳

[رک : تاریخ + یہ ، لاحقۂ نسبت]

تارید (ی مع) امث .

کسی غیر زبان کے لفظ کو '' اردو'' بنانا ، اردوانا (تعریب و تفریس وغیرہ کے قیاس پر اسی لفظ اردو سے بنا لیا گیا ہے) .
تارید کے مرقعوں پر تصرف کا مستحسن استعمال . . . وغیرہ وغیرہ وہ امور ہیں جو . . . سلیقۂ تنظیم کی داد دیتے ہیں .
۱۹۳۳ منشورات کیفی ، ۶

[اردو سے بقاعدۂ عربی بروزن تفعیل]

تاریدہ (ی مع ، فت د) صف .

الجھا ہوا ، گھونگھر دار ، الجھن میں ڈالنے والا ، پیچیدہ .
کونسی یادوں میں گم ہے شب تاریدہ سو ؟
۱۹۶۹ لا = انسان ، ۱۶۸

[ف]

تاریڈ (ی مع) امث .

مچھلی کی ایک قسم کا نام جس کو چھونے سے کرنٹ کا جھٹکا لگتا ہے .
تین قسم کی مچھلیاں ہیں کہ ون میں بھی جھٹکا ہے ایک کا نام تاریڈ . . . کہتے ہیں .
۱۸۵۶ فوایدالصبیان ، ۱۲۹

[؟]

تاریک (ی مع) صف.

سیاہ، کالا، اندھیرا، اندھیری.

تجھ ان مجھ تاریک جہاں　　ٹوٹ پڑیا ہے مجھ آسماں

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۶۵)

ہو گیاں گرو ہو گیان ہے سیک　　ہو گیان ہے تیج بلکہ تاریک

۱۶۰۰ من لگن، ۵۱

ورش اڑتے ہیں سیاہی سے شب فرقت کی
گور تاریک سے ہے تیرہ و تار آج کی رات

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۶۵

حیف ہے لیکن اگر لوگوں کا کہنا ٹھیک ہو
حیف ہے گر آدمی کی عقل یوں تاریک ہو

۱۹۲۶ روح رواں، ۱۰

[ف]

— اختری (— فت ا، سک خ، فت ت) امث.

بد قسمتی، سیاہ بختی، بد بختی.

سحر گم ہو گئی آخر شب غم کی درازی میں
ستارہ میری تاریک اختری کا کس قدر چمکا

۱۹۱۹ رعب، گ، ۵۹

[تاریک + اختر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

— ادوار (— فت ا، سک د) امذ؛ واحد: تاریک دور.

رک: تاریک زمانہ.

یہ نظریہ بھی سلطنت روما کے انحطاط کے بعد کافی عرصے تک جاری رہا اس لیے بھی کہ اس کے بعد یورپ میں تاریک ادوار کی ابتدا ہوئی.

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات، ۱۷

[تاریک + ادوار (رک)]

— براعظم (— فت ب، شد ر بکس صف، فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.

براعظم افریقہ کا پرانا نام.

افریقہ تاریک براعظم تھا سینکڑوں چھوٹی چھوٹی بادشاہتوں میں بٹا ہوا تھا.

۱۹۵۵ تلاش کے سفر، ۳۹

[تاریک + براعظم (رک)]

— چشم (— فت چ، سک ش) صف.

جس کو رات کو دکھائی نہ دے، رتوند کا مریض (ماخوذ: نوراللغات).

[تاریک + چشم (رک)]

— دل (— کس د) صف.

سیاہ دل، بد باطن، جو دوسروں کو نقصان پہنچانے کے درپے رہے، (مجازاً) گمراہ.

کافر تاریک دل توبہ استغفراللہ بہوت مشکل.

۱۶۳۵ سب رس، ۱۱

[تاریک + دل (رک)]

— زمانہ (— فت ز، ن) صف.

جہالت کا عرصہ، بے علمی کا دور، بے خبری کا وقت.

جس قدر تاریک زمانہ کہیے زیبا ہے.

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳: ۶۴

[تاریک + زمانہ (رک)]

— کرنا محاورہ؛ ف م.

اندھیرا کرنا؛ بے نور کر دینا، دھندلا کر دینا، اندھا کر دینا.

گریہ رونا ہے تو پھر آنکھیں نہیں
کر نہ دے تاریک آنکھوں کو کہیں

۱۷۸۳ مثنویات حسن، ۱: ۸۱

— کیمرا (— ی لین، سک م) امذ.

آلۂ عکاسی، بکس کیمرہ، کیمرہ جو اندر سے مکمل سیاہ ہوتا ہے.

پورٹا نے تاریک کیمرا ایجاد کیا.

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس، ۳۲۵

[تاریک + کیمرہ (رک)]

— نقطہ (— ضم ن، سک ق، فت ط) امذ.

وہ سیاہ تل جو آنکھوں کے مرکز میں ہوتا ہے.

کیا پردۂ شبکیہ پر اس کا عکس نہیں پڑ رہا، ضرور پڑ رہا ہے مگر تاریک نقطہ پر، اس لئے وہ آپ کو دکھائی نہیں دے رہا.

۱۹۶۱ نفسیات اور ہماری زندگی، ۱۳۱

[تاریک + نقطہ (رک)]

— ہونا محاورہ.

اندھیرے میں ہونا، کچھ نظر نہ آنا (جامع اللغات).

جو معمول خوب روشن اور جس پر اثر شرکت خیال بخوبی نمایاں ہو کل تاریک ہو.

۱۸۷۷ رسالہ تاثیرالانظار، ۱۲۸

رہے اشعار زیادہ حصہ ان کا یہی تاریک ہے

۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی، نثر، ۸۵

تاریکی (ی مع) امث .

۱. **سیاہی ، تیرگی ، اندھیرا .**

جہاں شراب و ہاں عشرت آتی ، دل کی تاریکی جاتی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۹

کیوں کر رہے عزیزاں تاریکیٔ شب غم
وہ رشک ماہ انور جب بے حجاب ہو وے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۷

اس تاریکی کے سبب سے راہوں سے بھٹک کر دروں میں چلے گئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۴۳

جس طرح ہم تاریکی میں آنکھوں کو دیکھنے کی تکلیف نہیں دیتے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰

۲. **(مجازاً) گمراہی ، جہالت ، بے خبری .**

شمع رو کہتا اسے سودا ہے تاریکی عقل
شمع کا عکس اس کے عارض پر کلف ہے ماہ کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۵۵

دنیا اس عالمگیر تاریکی میں پڑی ہوئی تھی کہ دفعۃً اسلام نے آکر ان تمام خیالات اور معتقدات کا پردہ چاک کر دیا .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۳۶

[رک : تاریک + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ ایمان کس اضا (ــ ی مع) امذ .

عقیدہ کی کمزوری ، مسائل سے نا واقفیت .

س ــ تاریکی ایمان کیا ہے . ج ــ جھوٹھ بولنا .

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۱۹

[تاریکی + ایمان (رک)]

ــ آجانا/آنا محاورہ .

اندھیرا ہو جانا ؛ گھیرا جانا (جامع اللغات) .

ــ چھانا محاورہ .

رک : تاریکی آجانا .

جب عالم انسانیت پر . . . تاریکی چھا جاتی ہے تو اس کے مطلع سے ہدایت و رہنمائی کا نور طلوع کرتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۱۶

ــ دور ہونا محاورہ .

اجالا ہونا ، روشنی ہونا (جامع اللغات) .

ــ میں ہونا محاورہ .

نا واقف ہونا ، بے خبر ہونا ، ظلمت میں رہنا ، معلوم نہ ہونا .

باقی قوموں کے حالات کہ انھوں نے کس طرح اسلام قبول کیا بالکل تاریکی میں ہیں .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۲۸۰

میں نے جو کچھ سنا ہے اس سے تو معلوم ہوتا ہے کہ موت کے اصل سبب کے بارے میں وہ ابھی تک تاریکی میں ہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۶۱

تارینہ (ی مع ، فت ن) امذ .

(نباتیات) پھولوں کی ایک ابتدائی شکل نیز پھول کی ایک قسم ، لاط : Capitulum ؛ انگ : Flower Head .

کل تارینہ مضمحل حالت میں مٹی کے قریب ہوتا ہے .

۱۹۲۷ تدریس مطالعۂ قدرت ، ۱۰۳

تارینہ پھولداری اس میں پھول بے ڈنڈی ہوتے ہیں اور تخفیف شدہ ، مادری محور پر مجتمع رہتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۰۰

[؟]

تاڑ (۱) امذ .

تاڑ کی جنس سے تعلق رکھنے والے مختلف النوع درخت جن کی مشہور اقسام درج ذیل ہیں :

۱. **جنس تاڑ کی مشہور اقسام میں سے ایک قسم ، یہ درخت کم و بیش بیس گز بلند ہوتا ہے اسکا تنا نہایت مضبوط بے کھجور سے مشابہ تنے پر شاخیں نہیں ہوتیں نچلا حصہ سفید ہوتا ہے خوبصورتی کے لیے لگائے جاتے ہیں ، لاط : Palma or Palmyra tree OR Fanpalm.**

پڑے یک ہو یک ارن میں کئی تھاٹ تھاٹ
تون بولے سنے تاڑ کے جھاڑ کاٹ

۱۶۶۵ قصۂ بے نظیر ، ۴۳

اس سمت سہماں ہے صنت معشوق کا اونچا
گھوڑا جتا دوڑائے تو تا جھاڑ چڑھے تاڑ کا

۱۷۱۸ بحری ، ک ، ۱۳۴

تاڑ کا درخت زیادہ تر جنوبی خطوں میں پایا جاتا ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۵۰

۲. **جنس تاڑ کا وہ نخل جو عام تاڑ کے درختوں کی برابر یا ان سے چھوٹا ہوتا ہے اس کے پھل کو کھجور کہا جاتا ہے جو سرخ زرد اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہیں جزائر کینری سے لیکر جنوبی افریقہ اور ایشیا کے جنوبی ساحل تک پایا جاتا ہے غذائی اہمیت کے علاوہ اس سے چٹائیاں ٹوکریاں وغیرہ بنتی ہیں نیز اس سے نکلنے والے رس کو تاڑی کہتے ہیں ، لاط : Date Palm .**

کسی جا کھڑی نیشکری ہے باڑ
بلند اسقدر ہے کہ جیسے ہو تاڑ

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۳۳

دکھاتے ہیں چوٹی وہ زریں کھجور
گیا بھاگ کر سایہ تاڑوں کا دور

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰۷

۳. تاڑ کی وہ قسم جس کے پتے لکھنے کے لیے استعمال ہوتے تھے ایشتر پہاڑوں پر پایا جاتا ہے، لاط : Corypha taliera (بلیئس) .

۴. (i) تاڑ کی وہ قسم جس سے تاڑیل برآمد ہوتا ہے اسکے پتوں سے پنکھے اور دوسرا سامان بنتا ہے، لاط : Borassus Fabellfer .

چھوٹے چھوٹے لڑکے پنکھا بھی کھینچتے ہیں پنکھا تاڑ کے پتوں کا ہوتا ہے .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۷۰

(ii) چھوٹی ذات کا ناریل ، تاڑ گولہ .

تاڑ کے کچے پھل کو کاٹ کر اس کا مغز نکال لیتے ہیں جو نہایت شاداب و شیریں اور فالودے کی مانند منجمد ہوتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۱۲

(iii) چھالیہ کا درخت ، رک : تاڑ کا پھل .

[س : تال ताल]

ـــ آسَن (ـــ فت س) امذ .

تاڑ آسن یہ ہے کہ دیوار کے ساتھ پیٹھ لگا کر اس طرح سیدھے کھڑے ہوجائیں کہ سر کا کھلا حصہ پیٹھ چوتڑ پانو کی ایڑیاں دیوار سے چھوتی رہیں . . . پھر اپنے ایک ہاتھ کو آہستہ آہستہ اوپر لے جائیں اور بالکل سیدھا کرکے اوپر کو زور سے کھینچیں (آسن پرکاش ، ۷۷) .

کئی لوگ پدم آسن اور تاڑ آسن ملا کر کرتے ہیں .

۱۹۳۱ آسن پرکاش ، ۳۹

[تاڑ + آسن (رک)]

ـــ بَن (ـــ فت ب) امذ .

تاڑ کے درختوں کا جھنڈ ، وہ جگہ جہاں تاڑ کے درخت بکثرت لگے ہوئے ہوں .

جہاں سر کے تھے جھاڑ کی جڑنن
نکھاں بات کے جیوں کہ تھے تاڑ بن

۱۶۸۳ رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۲

[تاڑ + بن (رک)]

ـــ پَتَّر (ـــ فت پ ، سک ت) امذ .

تاڑ کا پتا جو اڑسے پنجے کی شکل کا ہوتا ہے (قدیم زمانے میں اس سے کاغذ کا کام لیا جاتا تھا اور عموماً اس پر ناخن گیر وغیرہ کی مدد سے لکھائی کی جاتی تھی) .

یہ نئی پود کے طالب علم نہ فرش پر حروف گھسیٹ لینے کو کافی قابلیت جانتے تھے اور نہ سیاہی اور قرطاس سے تاڑ پتر پر لکھ لینے کو انتہائی تعلیم سمجھتے تھے .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۵۱

[تاڑ + پتر (رک)]

ـــ پَھل (ـــ فت پھ) امذ .

تاڑ کا پھل جو ناریل کے برابر سخت اور سیاہ ہوتا ہے ، اس کا مغز کھایا جاتا ہے (کچا پھل کاٹ کر مغز نکالا جاتا ہے جو شاداب شیریں اور فالودے کی طرح منجمد ہوتا ہے)، اس کے استعمال سے بدن کو غذائیت پہنچتی ہے) ، ترکل ، تاڑ گولا .

زمین پر چلیں تاڑ پھل توڑ کھائیں
چریں باڑ تو باڑ پگ تل دبائیں

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۳۳

اس کے ثمر کو بعض تو کہتے ہیں تاڑ پھل
بے مغزوں کا جو فرقہ ہے کہتا ہے ناریل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۱

تاڑ کے کچے پھل کو کاٹ کر اس کا مغز نکال لیتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۱۲

ـــ روئی (ـــ و مع) امث .

ریشم کے کوئے کی ایک قسم کا نام .

تاڑ روئی ایک کم تر وصف کی قسم ہے اوس کو ماہ دسمبر میں جمع کرتے ہیں .

۱۸۳۵ مزید الاموال ، ۱۰۸

[تاڑ + روئی (رک)]

ـــ سا قَد (ـــ فت ق) صف .

بہت لانبا قد ، ناموزوں قد .

نسبت ہے کچھ بھی سرو کو قامت سے آپ کی
اک تاڑ سا قد اس نے بڑھایا تو کیا ہوا

؟ فیاض (عروس الاذکار ، ۱۲۵)

ـــ کا پَھل (ـــ فت پھ) امذ .

تاڑ کی جنس سے ایک درخت (لاط : Arece Catechu) کا پھل ، چھالیہ .

اسی قسم کا ایک تکلف پان ہے جسے اور کئی چیزوں کے ساتھ چبایا جاتا ہے اس کا بڑا لازمہ چھالیہ کو سمجھنا چاہئے جو ایک قسم کے خوبصورت تاڑ کا پھل ہے ۔

۱۹۳۳ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۶۸

— کا تاڑ صف ۔

(مجازاً) بہت لمبے قد والا ، تاڑ کے سے قد کا ۔

وہ . . . لمبے تڑنگے تاڑ کے تاڑ تھے کسرت کا شوق تھا اور پھنگ گھوٹنے کی لت ۔

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۲۰۱

[تاڑ (رک) کی تکرار]

— کا جھاڑ امذ : صف ۔

(لفظاً) تاڑ کا پیڑ ، (مجازاً) بہت لمبا قد ، ناموزوں قد ۔

بقیس دبلی پتلی ، تاڑ کا جھاڑ ۔

۱۹۳۳ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۳۲

[تاڑ + جھاڑ (رک)]

تاڑ (۲) امث ۔

۱ . دھیان ، تصور ، خیال ، نظر ۔

جو شخص اپنے ہے تاڑ میں سوجھتا ہے دل ہی کی آڑ میں
نہ وہ بستی میں نہ اجاڑ میں ، نہ جھاڑ میں نہ پہاڑ میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۳

۲ . فراست ، قیاس آرائی ، پہنچنے کی کیفیت ، نظر بازی ۔

ہم سے کیا اڑ سکے کوئی پیارے
لاکھ تاڑوں میں اپنی تاڑ ہے ایک

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۹

اپنی نظر بازی اور تاڑ سے منیجر کو بال بال بچایا اور مجرم آپ کی شکل دیکھتے ہی فرار ہوگیا ۔

۱۹۰۸ عیاروں کا عیار ، ۱۱

۳ . برابر (قدیم اردو کی لغت) ۔

[تاڑنا (رک) سے]

— باز صف ۔

۱ . زود فہم ، سمجھدار ۔

جو تاڑ باز تھے سو پکارے یہ جا بجا
یا رو یہ جانے خیر ہے ٹک دیکھیو ذرا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۳۰

۲ . عورتوں کو تاکنے والا (جامع اللغات) ۔

[تاڑ + باز (رک)]

— بازی امث ۔

۱ . فہم و فراست ، تیز فہمی ۔

ناظرین کو یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ اصول تاڑ بازی سے کیوں کر مجرم گرفتار ہوسکتے ہیں ۔

۱۹۰۸ عیاروں کا عیار ، ۱۱

۲ . عورتوں کو تاکنا (جامع اللغات) ۔

[تاڑ + بازی (رک)]

— تاڑ م ف ۔

نظر جما کر ۔

سیر کو اس جا نہیں تھی باڑ آڑ
تاڑ کرتے تماشا تاڑ تاڑ

۱۸۳۱ مثنوی خزانیہ ، ۳

— جانا محاورہ ۔

پہنچ جانا ، جان لینا ، دوسرے کی مدد کے بغیر صحیح قیاس قائم کرنا ۔

تاج الملوک اس کی باتوں کو تاڑ گیا کہ کسی کی سجی ہوئی ہے ۔

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۱۷

تم کو خاک بھی خبر نہیں اور میں ایک ہی نگاہ میں تاڑ گئی ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۰

— لینا محاورہ ۔

سمجھ جانا ، بھانپ لینا ، کوئی بات بغیر بتائے ہوئے معلوم کر لینا ۔

کسی سے کرکے محبت چھپائیے کیونکر
کہ تاڑ لیتے ہیں سب لوگ بے بتائے ہوئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۸

خیر خواہان سلطنت نے سیہ بخت خسرو کے ارادے کو تاڑ لیا ۔

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۹۳

تاڑا امذ (قدیم) ۔

غمزہ ، نخرہ ؛ غرور ، گھمنڈ ۔

دیکھتا ہوں تو ہے تاڑا بادشاہاں کا اسے
بہوت عاجزگی کیا تس بادشہ کے پگ پہ پڑ

۱۶۱۶ بحری ، ک ، ۱۵۶

[مقامی]

تاڑا تاڑ م ف ۔

رک : تڑاتڑ ۔

مسعود تو غالب کے گویا حافظ تھے فوراً انہوں نے تاڑا تاڑ غالب کے اتنے ہی اشعار سنا ڈالے ۔

۱۹۵۷ اردو رسم الخط اور طباعت ، ۳

[حکایت الصوت]

تاڑ سے م ف.

تڑ سے ، جلدی سے ، فوراً.

سب سے پہلے جلسے میں آتے ہی تاڑ سے یہ مصرع رسید کیا.

۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۲ : ۳

[حکایت الصوت]

تاڑَک (فت ڑ) صف.

تنبیہ کرنے والا ، سزا دینے والا ، درست کرنے والا (جامع اللغات).

[ताड़क تاڑک :

تاڑلی (سک ڑ) امث ~ تالی ، ٹالی.

مچھلی کی ایک قسم کا نام.

ٹوما یا تاڑلی کو تنور میں پکایا جاتا ہے ، ٹوما ساحل مکران پر بہت زیادہ ملتی ہے اور نہایت سستی مچھلی ہے.

۱۹۷۵ سمکیات ، ۵۴

[؟]

تاڑنا (۱) (سک ڑ) ف م.

۱. تاک جھانک کرنا ، دیکھنا ، سمجھنا ، بات کی تہ کو پہنچ جانا.

او کھڑی چھپ چھپ کے مت تاڑ اس کوں اے دل مان جا
شوخ ہے ہندوستان‌زا دیکھ لے تو جان جا

۱۷۳۳ آبرو ، د (ق) ، ۱۰

منظور ہو نہ پاس ہمارا تو حیف ہے
آئے ہیں آج دور سے ہم تجھ کو تاڑ کر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۲

سنتے ہی تاڑ گئی کہ یہ صاحب زادی نے گل کھلایا ہے.

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۸

۲. تولنا ، اندازہ کرنا ، آنکنا.

میں اور گھی ہے تاڑنے سے کیا فائدہ.

۱۹۲۶ نوراللغات

۳. کسی علامت کے بغیر پہچاننا ، بھانپنا.

ملا صاحب جیسے نظرباز نے بہت تاڑا تو یہ کہا کہ تفصیل پر مائل تھے.

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۳۸

پہلی ملاقات میں تمہارے اس قسم کے اظہار سے کچھ تاڑنا ضرور ہوں مگر غور کرنے پر اس کو اپنے دماغ سے نکال....

۱۹۵۲ سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ۹۹

۴. ایک پتھر کو دوسرے پتھر سے ہم وزن کرنا (نوراللغات).

[س : ترکیبہ (پ) (ن) तर्कय]

تاڑنا (۲) (سک ڑ)

(الف) ف م.

مارنا ، دشنام طرازی کرنا ، ضرب لگانا ، سزا دینا ، ملامت کرنا ، برا بھلا کہنا ، تادیب کرنا ، گوشمالی کرنا ، سرزنش کرنا (پلیٹس : جامع اللغات).

(ب) امذ.

سزا ، گوشمالی ، سرزنش ، دشنام طرازی ، گالی گلوچ ، ضرب ، مار پیٹ ، تادیب ، سیاست ، عقوبت ، عذاب (پلیٹس).

[ہ : تاڑنا ताड़ना]

تاڑَنگ (فت ڑ ، غنہ) امذ : ~ تاڑنک.

کانوں میں پہننے کا ایک زیور (پلیٹس).

[س : تاڑنک ताडंक]

تاڑنی (سک ڑ) امث.

کوڑا (پلیٹس).

[س : تاڈنی ताडनी]

تاڑنے والا صف.

تاڑ باز ، پرکھیا ، تاڑیا ، تاڑو.

تیر تکے کو راہ ادھر دیکھ بھال دو
لکڑی سے پہلے تاڑنے والوں کو ٹال دو

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۵۰

[تاڑنا (۱) (رک) سے]

تاڑو (و مع) صف.

بہت تاڑنے والا ، تاڑ باز ، پرکھیا ، جانچو (فرہنگ آصفیہ).

[تاڑنا (۱) (رک) سے]

تاڑی (۱) امث.

ایک سفیدی مائل رس جو تاڑ کے درخت سے ٹپکتا ہے ، اس کی بو مکروہ سی اور مزہ شیریں ترشی مائل ہوتا ہے ، نشہ آور ہونے کی وجہ سے عموماً شوقیہ استعمال کیا جاتا ہے اگر طلوع آفتاب سے قبل استعمال کرلیا جائے تو مقوی و مفرح ہوتا ہے ، سیندھی.

کبھیں تاڑ ہو ہم جا کر ہوویں سیندھی کبھیں تاڑی
کبھیں ہم صحبت جاناں ہیں تاڑی اور ماڑی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۷

تاڑی عالی میں نہیں ملے تو پہلے خالجی ، جوں شراب میں تاڑی جوں دودھ میں کانجی.

۱۶۳۵ سب رس ، ۷۷

قدشن ہوئی جو مے کی تو بڑھ جائیں گے فساد
تاڑی ہر اب کے سال کھینچیں گے کنار روز
۱۸۷۴ عاشق ، فیض نشان ، ۸۸
تازہ تاڑی (اترا) میں نشہ نہیں ہوتا ہے ، اس کا سرکہ بھی بنایا جاتا ہے .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۲
[س : تالی ताड़ी]

ـــ باز صف .

تاڑی پینے والا ، تاڑی پینے کا عادی .
قریب قریب سارا اضلاع بہار اور حیدرآباد تاڑی باز ہے .
۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۸۹
[تاڑی + باز ، لاحقۂ صفت]

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

تاڑی پینے یا بیچنے کی جگہ .
نورالدین نے تاڑی خانے میں کہ بازار کی طرف تھا وزیر موسیٰ کو ایسی مار دی کہ کئی جگہ سے اس کے خون نکل آیا .
۱۸۴۳ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۵۶
تاڑی خانوں میں ہلڑ مچ رہا تھا دوکانوں پر خرید و فروخت ہو رہی تھی .
۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۵۸
[تاڑی + خانہ (رک)]

ـــ کَھجُوری (ـــ فت کھ ، و مع) امث .

کھجور کی تاڑی ، کھجور کے درخت سے حاصل کی گئی تاڑی .
جو نے ملی ہو مدھتی دارو سندھی ماڑی پنڈا
تاڑی کھجوری ناریلی چھوڑیا ہوں تو نے بھنگ افیم
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۶
[تاڑی + کھجور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ نارِیلی (ـــ سک ر ، فت ی) امث .

ناریل کے درخت سے نکالی ہوئی تاڑی .
جو نے ملی تو مدھتی دارو سندھی ماڑی پنڈا
تاڑی کھجوری ناریلی چھوڑیا ہوں تو نے بھنگ افیم
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۶
[تاڑی + ناریل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تاڑی (۲) امث .

کٹاری کا قبضہ یا موٹھ .
اس ترک کو یہ نشے سے اترت ہے ساقیا
نے ڈھال میں ہے پھول نہ تاڑی کٹار میں
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۷۲
[س : تالی ताली]

ـــ ٹھونکنا محاورہ .

کشتی میں مقابلے کے وقت خم ٹھونکنا (پلیٹس) .

تاڑی (۳) صف .

تاڑنے والی ، تانک جھانک کرنے والی .
ہمارا کنوار پنا کون سی تاڑی کا جنم جلا ہے کہ ایک گھڑی نگوڑی چین سے نہیں کٹتی .
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱۰
[تاڑی ، تاڑنا (رک) سے]

تاڑْیا (سک ڑ) صف .

رک : تاڑو (فرہنگ آصفیہ) .
[تاڑ + یا ، لاحقۂ صفت]

تاز صف .

۱. دوڑ ، بھاگ ، حملہ .
جوان دلاور پنا سارا ساز ہوا سارا او تیزی رفتار تاز
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۳۹
۲. مرکبات میں جزو دوم (بطور لاحقہ) مستعمل ، جیسے : ترکتاز (چڑھائی ، لشکر کشی) ، بادیہ تاز وغیرہ .
یہ نہیں کہ راہ تنہا نہیں وہ کہیں ہے اور ہوں میں کہیں
ہے اثر جنوں فراق کا مرے پائے بادیہ تاز میں
۱۹۳۷ نوائے دل ، ۱۶۹
[ف]

ـــ و تَگ (ـــ و مج ، فت ت) امث ؛ نیز تگ و تاز .

۱. دوڑ دھوپ ، کوشش .
سو وہ شیر مارا گیا مثل سگ
وہ ہاتھی پکڑ لائے بے تاز و تگ
۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات)
۲. جفا کشی ، محنت (نوراللغات) .
[تاز + و ، عطف + تگ (رک)]

تازا صف .

رک : تازہ .
کھایا ہے سب پھلاں میں آج سر تھے ایک پھل تازا
طرہ اس پھول کا کنہ کر رکھیں اب زیب افسر کوں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵

تازگی (فت ز) امث .

۱. شادابی ، سرسبزی ، طراوت .

اس دھات سوں ہر دھر تری کاں تازگی دھرتی کبھو
ہونم تہائے منج نین بادل کے جل بھر ہور تھے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۲

ملا دے اس میں لعاب دہن کچھ اے ساقی
کہ تازگی بھی ذرا سی ہے کہن میں رہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۸۲

آخر بے خود ہو کر بولا خدا کی قسم اس میں کچھ اور ہی شیرینی اور تازگی ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۷۳

۲. جدّت ، نیاپن .

نبی صدقے کہیا ہے قطب مبعث کا غزل رنگیں
کہ اس کی تازگی ہور روشنی تھے ہے جہاں روشن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۹

کیوں کریں غیر کے مضموں کو فغاں ہم روشن
تازگی ہووے سخن میں یہ کمال اپنا ہے

۱۷۷۲ فغان ، د ، ۱۳۳

مدت کے بعد ربط سخن پھر بڑھا نسیم
مضموں کی تازگی سے ذرا دل بہل گیا

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۴

لفظ کی تازگی کلام میں نگینے جڑ دیتی ہے .

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، مقدمہ ، ی

۳. (چہرے کی) رونق .

ترے فیض سخن سے روے گل پر تازگی آئی
تری گلگشت سے رتبہ ملا صحن گلستاں کو

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

اف : ہونا ، آنا ، دینا .

[ف]

تازہ (فت ز) صف .

۱. پژمردہ کی ضد ، سرسبز ، ہرا بھرا .

منج جیو کے پھل ہن کوں کر اپ شوق سوں تازہ
منج نین کے درن کوں اس مکھ تھے صفا بخش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳

دو چاند برج آبی سیتی کررہے طلوع
دو سیب تازے جھوم رہے ہیں درخت پر

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۲

جوانی کے گلشن کا وہ تازہ گل
کرے جس کی خاک قدم تازہ گل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۶۳

۲.(i) جدید ، حال کا .

چنانچہ یہ غزل تازہ جس کو لکھتا ہوں
ہوئی ہے ورد زباں مجھ دل حزیں کے سدا

۱۷۷۲ فغان ، د (انتخاب) ، ۹۰

کچھ کوہکن ہی سے نہیں تازہ ہوا یہ کام
بہتیرے عاشقی میں موئے سر کو پھوڑ پھوڑ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۹

مدت میں وہ پھر تازہ ملاقات کا عالم
خاموش اداؤں میں وہ جذبات کا عالم

۱۹۶۰ جگر ، آتش گل ، ۱۹۱

(ii) تر کیا ہوا ، پانی تبدیل کیا ہوا (حقہ) (جامع اللغات) .

۳. (پھل پھول) ڈال کا ٹوٹا ، پیڑ کا اُترا (نوراللغات) .

۴. فربہ ، موٹا تازہ ، توانا ، تنومند .

حسن سے تازہ و شاداب ہے نخل قد یار
ورزشوں سے نہیں ہوتا بدن ایسا تازہ

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات)

یہ بچہ کیا چھوٹا سا پیارا لاڈلا حسین و تازہ و توانا ہے .

۱۹۰۳ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۶۶۸

۵. غیر مستعمل (نوراللغات) .

۶. جو از سر نو اُبھرے یا پھر سے نمایاں ہو .

خدا کا خیال تازہ ہوتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۵

۷. باسی کی ضد ، حال کا بھرا ہوا (پانی) ، نیا نکلا ہوا .

کریٹ لیک تازہ پانی کی جھیلوں کا ایک سلسلہ ہے جو کنیڈا اور امریکا میں پھیلا ہوا ہے .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۹۰

۸. (مجازاً) نووارد ، نیا نیا ، نو رسیدہ .

واقف نہیں میں تازہ مسافر ہوں اور افسوس
ہر ایک راہ عشق کا فرسنگ نیا ہے

۱۷۸۴ دیوان محبت (ق) ، ۱۷۰

اب تو پونڈے ہے قفس میں بلبل تازہ اسیر
کوئی دن کو دیکھنا اس کو بھی ہل جائے گی

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۶

۹. خوش (دل کے ساتھ) (نوراللغات) .

[ف]

— بتازہ (— فت ب ، ز) صف .

۱. نیا ، جدید ، بالکل نیا جو پہلے سے موجود نہ ہو .

اس اطمینان کی زندگی بسر نہ کرسکنے کا تازہ بتازہ ثبوت ملا حظہ ہو .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۳۷۹

۲. گرما گرم ، نو بہ نو ؛ ڈال سے اترا ہوا ؛ نیا سوجھا ہوا (جامع اللغات) .

[تازہ + ب ، حرف ربط + تازہ]

ـــ بتازہ نو بنو (ـــ فت ب ، ز ، و لین ، فت ب ، و لین) صف .

بالکل نیا ، تازہ بتازہ (رک) .

جو اُم کانفرانس نئے ڈھچر کی بنیاد ہیں بالکل تازہ بتازہ نو بنو نہیں .

۱۹۳۵　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۳ : ۶

[تازہ بتازہ (رک) + نو بنو (رک)]

ـــ بَدَن (ـــ فت ب ، د) امذ .

موٹا بدن ، فربہ جسم (جامع اللغات) .

[تازہ + بدن (رک)]

ـــ بنانا محاورہ .

رک : تازہ کرنا .

انہیں حروف کے سر کم تازہ بنا سکتے ہیں .

۱۸۵۶　　فوائد الصبیان ، ۱۶۹

ـــ بَہار (ـــ فت ب) امث .

تازگی ، شگفتگی ، جوبن (جامع اللغات) .

[تازہ + بہار (رک)]

ـــ پانی امذ .

۱. نمکین پانی کی ضد ، وہ میٹھا یعنی شفاف پانی جو پینے کے قابل بنایا جائے .

بارہ ٹن یومیہ کے حساب سے سمندری پانی کو تازہ پانی کی شکل دے گا .

۱۹۶۶　　کارگر ، بمبئی ، ۳۰

۲. رک : تازہ معنی نمبر ۹ .

[تازہ + پانی (رک)]

ـــ تازَہ (ـــ فت ز) صف .

بالکل نیا ، حال کا ، جدید .

نین دنیا لے علم جھیلے کے قمنے جھولتے
تازہ تازہ رونقاں ظاہر کیا قن عید کا

۱۶۱۱　　کلیات قلی قطب شاہ ، ک ، ۹

نوجوان سید نے جو کالج کے کمروں سے تازہ تازہ نکلا تھا ، اپنے علمی ذوق کی بنا پر اس سررشتے کو پسند کیا جو تمام سرکاری سر رشتوں میں کم حیثیت سمجھا جاتا ہے .

۱۹۳۵　　چند ہمعصر ، ۳۱۷

[تازہ + تازہ]

ـــ تَر (ـــ فت ت) صف .

بالکل تازہ ، پہلے سے زیادہ سرسبز .

سدا دھر کے ابر سے کرم کی قطار
عبادت کا مجھ باغ دھر تازہ تر

۱۶۵۷　　گلشن عشق ، ۹

[تازہ + ف : تر ، لاحقۂ صفت تفضیل بعض]

ـــ خَبَر (ـــ فت خ ، ب) امث .

نئی خبر ، ایسی خبر جو سنی ہوئی نہ ہو .

کئی دن سے کہاں تھے آپ واعظ
کوئی تازہ خبر کہئے وہاں کی

۱۹۰۵　　گفتار بیخود ، ۲۱۵

[تازہ + خبر (رک)]

ـــ خَیال (ـــ فت خ) صف ؛ امذ .

وہ جسے نئی سوجھے ؛ نیا خیال ، جدت ؛ موجد (جامع اللغات) .

[تازہ + خیال (رک)]

ـــ خَیالی (ـــ فت خ) امث .

نیا خیال پیدا ہونے یا آنے کی حالت و کیفیت ، نئی سوچ یا اپج .

طلسم کشا کے صفات میں تازہ خیالی و خود غرضی کا وصف بھی ہونا لازم ہے .

۱۸۹۰　　بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۲

[تازہ + خیالی (رک)]

ـــ خیساندے (ـــ ی مع ، مغ) امذ .

تازہ خیساندے (Fresh Infutions) یہ نباتاتی جوہروں کے آبی محلولات ہیں (علم الادویہ ، ۱ : ۶۵) .

[تازہ + خیساندہ (رک)]

ـــ دِل (ـــ کس د) صف ؛ امذ .

خوش دل ، شادماں .

کہ اے خندہ رو تازہ دل گل بدن
مکدر ہوا کی کلی کے قمن

۱۶۵۷　　گلشن عشق ، ۸۳

[تازہ + دل (رک)]

ـــ دَم (ـــ فت د) صف .

۱. جو تھکا ہوا نہ ہو ، چست ، چاق و چوبند ، شگفتہ .

جو ہوئیں تازہ دم سرتی مردہ دلاں
اس ہوئیں ادک حظ سوں سب عاقلاں

١٦٥٧ گلشن عشق ، ١٠٠

راہ ہستی میں ہے رخسار صنم سے زندگی
تازہ دم کرتا مسافر کو ہے تکیہ راہ کا

١٨٣٦ آتش ، ک ، ١ : ١٦

اس نے اپنی اور بھرت پور کی تازہ دم فوج کے ساتھ لشکر شاہی پر حملہ کر دیا .

١٩٣٧ فرحت ، مضامین ، ٣ : ١٠٧

[تازہ + دم (رک)]

— دَم ہونا محاورہ .

تکان اتر جانا ، جان آ جانا ، ہوشیار ہو جانا .

ہمیشہ تازہ دم ہو کر لڑتا ہوں .

١٩٣٢ روح تہذیب ، ١٢

— دِماغ (— کس د) صف .

جس کا دماغ تھکا ہوا نہ ہو ، نو عمر لوگ ، وہ طالبعلم جس نے حال ہی میں تعلیم مکمل کی ہو (جامع اللغات) .

[تازہ + دماغ (رک)]

— دماغی (— کس د) اث .

دانائی ، خوشحالی (نوراللغات) .

[تازہ + دماغ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رَکھنا محاورہ .

بوسیدگی سے بچانا ، شگفتہ رکھنا .

آہ وہ یار کہاں ہیں جو ہمیشہ قائم
تازہ رکھتے تھے مرے عشق کے اسباب کے تئیں

١٧٩٥ قائم ، د (ق) ، ٩٣

— رُو (— و مع) صف .

شگفتہ رو ، خوش (جامع اللغات) .

[تازہ + رُو (رک)]

— رُوئی (— و مع) امث .

١. چہرے کی شگفتگی حسن و دل آویزی .

ہے بہار رنگ و بوے تازہ روئی خصم جاں
سالم آفات حوادث سے گل پژ مردہ ہے

١٨٩٣ بہار ، د ، ١١١

تازہ روئی دیکھ کر حسن صباحت خیز کی
شبستان خجالت ہے رخ گلزار صبح

١٩٥١ حفی ، د ، ٥٠

٢. بشاشت ، خندہ پیشانی .

جس کی تلاش حق ہو ہے . . . محنت کشیدوں کی بات خوش دلی اور تازہ روئی سے سنتا ہے .

١٨١٨ بستان حکمت ، ٣٧١

[تازہ + رو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— رَیحان (— ی لین) امذ .

(لغۃً) نئی اُگی ہوئی گھاس ، (مجازاً) آغاز جوانی میں چہرہ پر بالوں کی نمود ، آغاز سبزہ .

آ گیا سو اوس کے رخ پر تازہ ریحاں
دسیا ریحان دیکھ ریحان کوں حیراں

١٦٦٥ پھول بن ، ٥٦

[تازہ + ریحان (رک)]

— شَگُوفَہ (— فت ش ، و مع ، فت ف) امذ .

١. نئی کلی ، سبز کلی ، نئے پتے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
٢. نئی بات ، انوکھی بات (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تازہ + شگوفہ (رک)]

— شَگُوفَہ پھُولنا محاورہ .

نئی بات ہونا ، انوکھی بات ہونا .

منہ پھلائے ہے وہ غصے میں خدا خیر کرے
کچھ نہ کچھ باغ میں پھولے گا شگوفہ تازہ

١٨٩٢ شعور (نوراللغات)

— شَگُوفَہ چھوڑنا محاورہ .

انوکھی بات کہنا (نوراللغات) .

— شَگُوفَہ کِھلانا محاورہ .

شرارت ایجاد کرنا ، پھلجھڑی چھوڑنا ، نئی شرارت کرنا .

روز تم بیٹھے کھلاتے ہو شگوفے تازے
یہ تو بتلاؤ تمھیں اور کوئی کام بھی ہے

١٩٠٥ دیوان انجم ، ١٢٣

— شَگُوفَہ کِھلنا محاورہ .

رک : تازہ شگوفہ پھولنا (نوراللغات) .

— فقرہ (ـــ کس ف ، سک ق ، فت ر) امذ .

نئی چال ، دھوکا ، فریب .

وعدۂ وصل یہ چشک نہیں اچھی ہر دم
ہو جو گردن زدنی دو اسے فقرہ تازہ

١٨٩٢ ضمور (نورالاتات)

[تازہ + فقرہ (رک)]

— کار صف .

١. نیا نیا کام کرنے والا ، انوکھی بات کرنے والا ، وہ جو نت نئے مشاغل ایجاد کرتا رہتا ہے .

عشق ہے تازہ کار تازہ خیال ہر جگہ اس کی اک نئی ہے چال

١٨١٠ میر ، ک ، ٩٢٣

تقاضا کر رہا ہے اب یہ حسن تازہ کار ان کا
کہ جس نے دل دیا تھا جان بھی ہم پر فدا کر دے

١٩٥٠ حسرت ، ک ، ٣٢

٢. نو سیکھیا ، ناتجربہ کار ، نو آموز .

سلطنت کے ہر شعبے سے متعلق بہت سے اہم قواعد ہیں جن کے وجوہ کو ایک تازہ کار یا نو سکھ آدمی نہیں جانتا ہے .

١٨٩٠ معلم السیاست ، ١٠١

[تازہ + کار (رک)]

— کاری امث .

تازہ کار (رک) کا کام ، جدت ، نیا پن .

اُردو کے لکھنے والوں میں یہ ہما ہمی یہ سر گرمی اور یہ تازہ کاری ایک جہان تازہ کی تخلیق کر رہی ہے .

١٩٦٨ مثبت قدریں ، ١٠٧

[تازہ + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کرنا محاورہ .

١. اُبھارنا ، اجالنا ، ازسر نو نمایاں کرنا .

ازل کا جو اتاش غازہ لیا ہوس نقش روحاں کا تازہ کیا

١٦٦٥ علی نامہ ، ١٢

٢. نئے سرے سے شروع کرنا .

ایام ولادت بہت نزدیک تھے اس لیے بیگم کو اس گوشہ میں چھوڑا اور آپ آگے بڑھ کر لڑائی کو تازہ کیا .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٢

(مولوی نوازش علی) سے کچھ پڑھائی کو تازہ کیا .

١٩٠١ حیات جاوید ، ٥٣

٣. جگانا ، ازسر نو زندہ کرنا .

تم کون سا سحر تازہ کرنے کو یہاں آئے ہو .

[illegible] طلسم گوہر بار ، سترہ ، ٢٣٢

٤. یاد دلانا .

یہ فکر اس قسم کی ہے کہ آدمی کے دل پر موت کو تازہ کرتی ہے .

١٨٦٥ مذاق العارفین ، ٣ : ٥٩٢

٥. تر کرنا ، (حقے کا) پانی بدلنا اور نیچے کو اندر باہر سے دھونا .

بھٹیارخانے والوں نے پیندا تازہ کر کر چوبی زیر انداز بچھا چاندی کے تاش میں لگا دیا .

١٨٨٥ بزم آخر ، ١٠

٦. تازگی بخشنا ، سرسبز کرنا ، لہلہانا .

زمانے کوں کرتی بدل خوش دماغ
کیا راگ رنگ کا تھیں تازہ باغ

١٦٥٧ گلشن عشق ، ٢٧

٧. تکان اتارنا ، آرام دینا (نورالاتات) .

— گل پھولنا/کھلنا محاورہ .

رک : تازہ شگوفہ پھولنا .

ذوق گل اور کوئی تازہ کھلا چاہتا ہے
کہ ہوا باغ جہاں کی ہے دگرگوں چاہتی

١٨٥٣ ذوق ، د ، ١٩٩

مے وہ دے ہو کہ دو جہاں بھولے
باغ عالم میں تازہ گل پھولے

١٨٨٥ مثنوی عالم ، ٢٣

لطف جراحت اور بھی خستہ و زار کو ملے
چاندنی رات میں کوئی سیر ہو تازہ گل کھلے

١٩٢٩ مطلع انوار ، ٣٦

— مشق (ـــ فت م ، سک ش) صف .

نو مشق ، نو سیکھیا ، نو آموز .

انجن ہے اسپ ناز و ادا تازہ مشق ہیں
اے چرخ ابھی زمیں پہ گھوڑے چڑھے نہیں

١٨٦٧ رشک (نوراللغات)

[تازہ + مشق (رک)]

— وارد (ـــ کس ر) صف .

نو وارد ، حال کا آیا ہوا ، اجنبی ، پردیسی .

اے تازہ واردان بساط ہوائے دل
زنہار اگر تمہیں ہوس نا و نوش ہے

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٣٠

بادی النظر میں ان تازہ وارد بزرگ کا رنگ ڈھب بے ڈھا جڑھا معلوم ہوتا ہے .

١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ١ ، ٣ : ١٣٢

[تازہ + وارد (رک)]

ـــ ولایت (ـــ کس و ، فت ی) صف .

۱. کسی دوسرے ملک سے نیا نیا آیا ہوا ، غریب شہر ، پردیسی .

ایک آغائے تازہ ولایت آیا اور اپنی چنیں و چناں کے ساتھ شیرۂ شیراز کے دو دو گھونٹ سب کو پلا گیا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۷۳

تازہ ولایت نوکار انگریز نے ملازموں کی تعلیم کے لیے ملک کی ایک ایسی زبان کا انتخاب کیا جو اپنی عام مقبولیت اور وسعت کی وجہ سے سب سے زیادہ کارآمد تھی .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۹۰

۲. وہ شخص جو دوسروں کی زبان نہ سمجھے .

کیوں جانتا نہ رسم و زبانِ دیار عشق

کچھ اب سے دور ، تازہ ولایت تو میں نہیں

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۰۶

۳. ناسمجھ ، ناواقف ، اناڑی ، نوگرفتار (مخزن المحاورات ، ۳۰۱) .

[تازہ + ولایت (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. ہرا ہونا ، سرسبز ہونا ، تازہ دم ہونا .

ہُوا تازہ جیوں باغ میں ارغ سول

کیا گل فشانی تری طرح سول

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۶

۲. زخم ہرا ہونا .

پھر مرے داغ کہن اے داغ تازہ ہو گئے

دل میں آئی صورت باد بہاری آرزو

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۷۱

۳. جان آنا ، دم آنا .

تجھے دیکھ تازہ ہوا منج پران

دھنی ہے تو گھر کا نہیں میہمان

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲۹

۴. نیا نیا یا حال ہی کا ہونا .

تجھ مکھ پہ جو اس خط کا انداز ہوا تازہ

اب حسن کے دیوان کا شیرازہ ہوا تازہ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۸

۵. نئے سرے سے ابھرنا ، پھر سے نمایاں ہونا .

دنیا دار نے اس پر آوازہ ہوئی

کرم کی رسم اس نے بھی تازہ ہوئی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۲۳

ہمارا ایمان بھی تازہ ہو گیا .

۱۹۲۰؟ جواہر حق ، ۳ : ۲۲

تازی (۱)

(الف) صف .

۱. عرب کا ، عربی نژاد .

سنا جونکہ حیدر نے دل گشاد

ماریا نعرہ اوشاہ تازی نژاد

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۱۳

فارسیوں پر تازیوں کی چڑھائی کی واردات اس میں اضافہ کر کے اس نسخے کو مکمل کر دیا .

۱۹۳۳ خیال ، داستان عجم ، ۱۶

۲. (قواعد) وہ حروف جو عجمی نہ ہوں اور عربی زبان سے مختص ہوں .

جو حروف فارسی میں نہیں آتے ان کو تازی اور جو عربی میں نہیں آتے ان کو عجمی کہا کرتے ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۲

(ب) امذ .

(عرب کا) گھوڑا ؛ شکاری کتا .

بہر حال اس غشن پھالفے میں میل

چلیا اپنے مندھر تازی کرن ٹھیل

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶

ہوش کے ہاتھ میں عناں نہ رہی

جب سوں دیکھا سوار تازی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۸

اس کا مالک جوان مرد سپاہی تازی گھوڑے پر چڑھا ہوا ... ایک رن لٹکائے آ پہنچا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱۱

تازی نسل کا شکاری کتا معلوم ہوتا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۱۲۱

(ج) امث .

۱. عربی زبان .

شمایل محمد کا اے مہربان

ہے تازی میں اور فارسی میں بیان

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۹۲

نظم و نثر تازی و دری آپ کا بہت ہے .

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۸۶

[ف]

ـــ پر بس نہ چلا تر کی کے کان اینٹھے کہاوت .

زبردست سے مجبور ہو کر کسی عاجز کو ستانے کے موقع پر رائج ہے (محاورات ہند ، ۶۶ ؛ نجم الامثال ، ۱۳۳) .

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

عربی نسل کے شکاری کتوں کا طویلہ ، کتوں کا طویلہ ، وہ مکان جہاں کتے رکھے جائیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تازی + خانہ (رک)]

ـــ زَبان (ـــ فت ز) صف (قدیم).

جو عربی بولتا ہو، عربی بولنے والا، رک: تازی نژاد.

انھا ایک حاکم جو تازی زبان
عرب کے شہاں میں تھے یک میزبان

۱٦۳٦ خاور نامہ، ۱۹۳

[تازی + زبان (رک)]

ـــ کُتّا (ـــ ضم ک، شد ت) امذ.

پتلی کمر کا شکاری کتا، حجازی کتا.

کتوں میں شکاری کتے ہمارے تازی کتوں کے نام سے مشہور ہیں.

۱۹۵۳ حیوانات قرآنی، ۵۵

[تازی + کتا (رک)]

ـــ مارا تُرکی کانپا کہاوت.

ایک کی سزا سے دوسرے کو عبرت ہوتی ہے (نوراللغات).

ـــ مار کھائے تُرکی آش کھائے/تَراش ہائے کہاوت.

لیاقت والوں کی تباہی اور نالائقوں کی اقبال مندی پر یہ مثل بولتے ہیں، طبایع میں اختلاف ہوتا ہے کوئی مار پیٹ سے ٹھیک ہوتا ہے کوئی صرف سمجھانے بجھانے سے اصلاح قبول کر لیتا ہے (نجم الامثال، ۳۳۱؛ محاورات ہند، ٦٦).

ـــ نَژاد (ـــ فت ن) صف؛ ~ تازی نژاد.

تازی (رک) نسل کا.

یہ بھی بکر و قر تمام مرکب تازی نژاد پر سوار ہوکر راہی ہوا.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱: ۸۲۸

[تازی + نژاد (رک)]

تازی (۲) امث.

تازہ (رک) کی تانیث.

جو کر بات مجھ اس پریشان منگت
دلاسے سوں بخشیا تو تازی حیات

۱٦۳۵ قصۂ بے نظیر، ۷۵

رو برو خیمے کے وہ صحرائے سرسبز ہے کہ جس کے دیکھنے سے روح تازی ہوتی تھی.

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۵۷

تیسرے پہر کو میں کپڑے بدل کر تازی ہوا کھانے کے لئے ... باغ عامہ کا نظارہ کرتی ہوں.

۱۹۳۰ سجاد حیدر یلدرم، خیالستان، ۸۵

ـــ بات امث.

نئی بات، نئی چیز، انوکھی بات.

تازی کوئی ہو بات تو لطف کلام ہے
بس اے قلم ٹھہر تری ترکی تمام ہے

۱۸۷۳ انیس، مراثی، ۱: ۳۷٦

[تازی + بات (رک)]

ـــ بَچَن (ـــ فت ب، ج) امذ (قدیم).

رک: تازہ بات.

رہنا تازی بچن کا گرم آوازا.

۱٦۳۵ جنت سنگار، ۳۳

[تازی + بچن (رک)]

ـــ تَر ہیں فقرہ.

دہلی میں کھجوریاں بیچنے والوں کی صدا (جامع اللغات).

تازے امذ.

تازا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت.

خدا کالے تانوں بہرت پھل کھلائیں
تو تازے اہر تازے بھی بار لیائیں

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۰۳

ـــ رہنا محاورہ.

خوش رہنا.

لو فقیروں کی دعا ہر طرح آباد رہو
خوش رہو موجیں کرو تازے رہو شاد رہو

۱۸۱۸ انشا، ک، ۱۱۵

تازیانَہ (سک ز، فت ن) امذ.

۱. چابک، ہنٹر، قمچی، کوڑا؛ تنبیہ.

سبق یاد نہ کرنے یا شرارت کرنے پر بجائے سزائے تازیانہ کے سزائے جرمانہ دی جاتی.

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۳: ۱۹۳

۲. وہ بید جس سے ملزموں کو سزا دی جائے.

کچھ سہم کے نہیب سے ٹھہرائے مثل بید
لچکے جو مدعی یہ ترا تازیانہ آج

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۳۱۲

[ف]

— توڑنا محاورہ .

مارتے مارتے کوڑا توڑ ڈالنا ، نہایت سختی سے سزا سے تازیانہ دینا .

اللہ رے سزا گنہ عشق زلف کی
مردے پہ اس کے توڑنا ہے تازیانہ فرض

۱۸۵۳　　غنچۂ آرزو ، ۷۰

— کھانا محاورہ .

کوڑے کی مار کھانا ، کوڑوں کی سزا ملنا (نور اللغات) .

— ہونا محاورہ .

۱. کوڑا لگنا ، چابک پڑنا .

ابھی چراغ میں بتی پڑی نہ تھی اسے ہجر
شب وصال کے مشکی کو تازیانہ ہوا

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۶۷

۲. تنبیہ ہونا ، ٹھوکا جانا .

بہار عشق یہ طرہ ہوئی ہوئے بہار
سمند بوش یہ کس رو سے تازیانہ ہوا

۱۸۵۳　　غنچۂ آرزو ، ۳۹

تازیب (ی مع) امث .

کسی کو جھوٹا قرار دینا ، ذلیل کرنا .

اس نے کلیموں پر سخت ظلم کئے ، کسی کو قید کیا کسی کی تازیب کی .

۱۹۰۵　　عبرت نامۂ اندلس ، ۲۵۱

[ع]

تازیک (ی مع) امذ .

عرب آدمی یا گھوڑا جو دوسرے ملک میں پرورش پائے ؛ عرب نسل کا دوغلا گھوڑا ، تاجیک (جامع اللغات) .

[ف]

تاس (۱)

(الف) امذ .

۱. تشت ، تسلا ، نیز وہ علاقہ جو کسی دریا کے قریب ہو ، رک : تاس دریا .

ہاتھوں میں تاس چاندی کے تھے سفید
رکھتے تھے ماہ ہاتھ میں خورشید

۱۷۸۵　　حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۴

۲. (i) گھنٹہ ، ساعت .

یک تل سو ایک دن ہور یک تاس یک مہینا
یک دن ہزار ہے تو آنت کا سال ہونے کا

۱۶۹۷　　ہاشمی ، د ، ۱۰

(ii) وہ کٹورا جو جل گھڑی کی ناند میں پڑتا تھا (شبد ساگر) .

۳. ورق ، سونے کا ورق (جامع اللغات ؛ قدیم اردو کی لغت) .

۴. زربفت ، کمخواب ؛ جھلمل ، ٹپی .

لٹی بہت انگڑیاں تھے تو وو پشواز سولی اوڑھنی
پنچ سیر سونا بھنی ہوئی وو ہی بادلا اور تاس تھا

۱۶۹۷　　ہاشمی ، د ، ۳۰

ارباب نشاط طرح طرح کے جوڑے رنگین . . . جس کی سنجافیں تاس و بادلے کی . . . ہیں .

۱۷۹۲　　عجائب القصص ، شاہ ، ۱ ، ۱۷۴

۵. طول لمبائی (قدیم اردو کی لغت) .

[ف ؛ ف]

— دریا کس اضا (— فت د ، سک ر) امذ .

دریا کی گزرگاہ .

کہیں دور تاس دریا میں کوئی بگولہ چکراتا ہوا جارہا ہے .

۱۹۱۸　　بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۲

[تاس + دریا (رک)]

تاس (۲) امذ .

(ٹھگی) نیل کنٹھ کے شگون کا نام جو بائیں جانب اچھا سمجھا جاتا ہے .

تاس نیل کنٹھ کے دیکھنے کے شگون کو کہتے ہیں ، اگر اڑتا ہوا داہنے سے بائیں جائے تو اچھا شگون ہے .

۱۸۳۶　　مصطلحات ٹھگی ، ۶۵

[مقامی]

تاسا امذ ؛ ~ تاشہ .

رک : تاشہ .

کہاں ہے وہ کنٹور تاسا کہاں　　دہل کس طرف ہے تماشا کہاں

۱۸۵۹　　حزن اختر ، ۱۰۴

تاسع (کس س) صف .

نواں ، نو میں سے ایک ، (ہندسوں میں) $\frac{1}{9}$.

سب علوم دیں میں ہوئے ام قرآں
قرن تاسع میں کیا تجدید دیں

۱۷۷۱　　ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۶ : ۹۷

فصل تاسع حضور اقدس کے اوصاف از قرآن پاک .

۱۹۰۳　　قصیدۃ البردہ ، ۲۲۳

[ع : (ت س ع)]

تاسُّف (فت ت ، ا ، شد س بضم) امذ .

افسوس ، پچھتاوا ، حسرت ، کڑھن .

شاید تم میری خاطر سے کم رہے ہو اور تم کو پچھے تاسف ہو .

١٨٥٤ توبۃ النصوح ، ٢٣٠

ممکن ہے کہ اسے غلط اطلاع ملی ہو یا اس کو کسی نے دھوکا دیا ہو اور اب اس کو اپنی تحریر پر تاسف ہو .

١٩٠٧ نپولین اعظم ، ٢ : ١٠٩

[ع : (ا س ف)]

ـــ کرنا ف م .

افسوس کرنا ، کڑھنا .

آج آپ میرے حال پہ کرتے ہیں تاسف
اشفاق و عنایات و کرم ، مہر و تلطف

١٧٩٥ قائم ، د (ق) ، ٧٥

ہم غراب اس سوار کو اس طور سے قتل کریں گے کہ اس کے حال پر ماہیان دریا اور مرغان ہوا تاسف کریں گے .

١٨٩٦ لعل نامہ ، ١ : ٢٣٥

ـــ کھانا محاورہ .

افسوس کرنا ، غم کھانا ، کڑھنا .

تاسف حال نورالدین پہ کھایا
زباں پر بے تکلف اس کی آیا

١٨٦١ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ٢ : ٥٩٧

عارف کسی چیز پر تاسف کھاتا ہے سوائے خدا تعالیٰ کے .

١٩٢٣ تذکرۃ الاولیاء ، میرزا جان ، ٥١٨

تاسُّفاً (فت ت ، ا ، شد س بضم ، تن ف بفت) م ف .

نہایت رنج کے ساتھ ، بہت افسوس کے ساتھ (پلیٹس) .

[ع]

تاسَک (ات س) امذ .

طبق ، تھالی .

تاسک طبق جو کہے تھا ہی
توانان سر پوش ساہی (کذا)

١٥٥٣ مثل خالق باری ، ٣

[ف]

تاسْلا (سک س) امث .

وہ رسی جسے بھالوؤں کو نچانے کے وقت قلندر ان کے گلے میں ڈالے رہتے ہیں (شبد ساگر) .

[مقامی]

تاسَن (فت س) امث .

ایک باریک ریشمی کپڑا ، رک : تاس (١) .

سسرال سے دولہن کا محافہ جس کے ساتھ سینکڑوں سہیلیاں زربفت اور کمخواب کے لہنگے پہن کر کاتی تاسن بادلے داری کی اوڑھنیوں سے اپنی چھب تختی دکھاتی چلی آتی ہیں .

١٩٣٠ انتخاب لاجواب ، ٣٥ ستمبر ، ١٦

تاسْنا (١) (سک س) ف م .

تاڑی کشید کرنا ، تاڑ وغیرہ کے درخت پر اس کا رس حاصل کرنے کے لیے چھرا لگانا .

ان درختوں میں بے احتیاطی کے ساتھ ٹانکی لگائی جاتی ہے (جس سے سیندھی کا تاسنا مراد ہے) .

١٩٠٧ فلاحت النخل ، ٦٩

[مقامی]

تاسْنا (٢) (سک س) ف م .

تنبیہ کرنا ؛ رک : دوشنا .

میں تاستی ہی رہتی ہوتی ہوں تو ایسا بے شرم ہے کہ ذرا اچھی تجھے بات نہیں لگتی .

١٨٧١ گلشن غیرت ، ٩

تاسْنا (٣) (سک س) ف م .

پیاس کے سبب گلا سوکھ جانے سے تاؤ کیا جانا ، پیاس کی شدت محسوس کرنا (شبد ساگر) .

[ہ : تاسنا तासना]

تاس تاس حف ؛ امذ .

رک : تَھس تَھس (نورالغات) .

ـــ تاس کا گَھر (ـــ فت گھ) امذ (قدیم) .

(مجازاً) دنیا .

بڑی اسنک اور دھند والا او ہے کہ تاس تاس کے گھر ہوتا آلٹ جاتا .

١٧٦٥ دکھنی انوار سہیلی ، ١٧٠

ـــ تاس کرنا محاورہ (قدیم) .

مٹیا ناس کرنا ، تہس نہس کرنا .

سب پنچھیوں کو اجاڑ کو تاس تاس کرتا تھا .

١٧٦٥ انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت ، ١٣١)

تاسَہ (١) (فت س) امذ .

ہچکی ، سانس کی آواز ، خرخراہٹ (فرہنگ عامرہ) .

[ف]

تاسہ (۲) (فت س) امذ .

رک : تاشہ .

آئی تھی صدا صاف کڑ کنے تھے ہو تاسے
صدقے ہوئے اسے تین شب و روز کے پیاسے

؟ نفیس (مہذب اللغات)

تاسی امث .

(کاشت کاری) تین مرتبہ جوتا ہوا کھیت (ایک بار جوتا ہوا اک سری کا دو بار جوتا ہوا جیل چار دفعہ ہل چلایا ہوا چوآنس اور پانچ بار کا پھیرا ہوا بیج بس کہلاتا ہے) (اب و ، ۶ : ۵۱) .

[مقامی]

تأسّی (فت ت ، ا ، شد س) امث .

پیروی ، اقتدا ، اتباع .

آپ کو تأسّی اور پیروی اپنے ہادیان دین کی کرنی چاہیے .

۱۸۸۹ ثمر المصائب ، ۳ : ۲۰۵

انھیں کی تأسّی میں میرے ہاں کی مستورات اور بچے بہت کچھ سدھر گئے تھے .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۳۱

[ع]

تاسِیس (ی مع) امث .

۱. بنیاد رکھنا ، جڑ قائم رکھنا ، مضبوط کرنا .

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تاسیس فرمائی راہِ ہدایت و ابرار کی .

۱۸۵۱ (ترجمہ) عجائب القصص ، ۵۸۳

حکیم محمد اجمل خاں کے ہاتھوں جامعہ ملیہ کی تاسیس کا اعلان علی گڑھ کی جامع مسجد میں ہوا .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۳۷

۲. (عروض) وہ ساکن الف جس کے اور حرفِ روی کے درمیان ایک متحرک حرف واسطہ ہو جیسے خاور اور باور کا الف .

الحاصل قافیے کا اطلاق نو حروف پر ہوتا ہے ، ردف ، قید ، تاسیس ، دخیل ، روی ، وصل ، مزید ، خروج ، نائرہ .

۱۸۸۱ بحر الفصاحت ، ۲۸۳

۳. (معانی) ایک ایسا لفظ لانا جو پہلے لفظ سے زیادہ معنی رکھتا ہو (جیسے : علیم و حکیم ، علیم ، کے معنی ہیں جاننے والا اور دوسرے لفظ ، حکیم ، کے معنی ہیں جاننے والا اور کرنے والا) (ماخوذ : جامع اللغات) .

[ع]

تاسِیسِیَّہ (ی مع ، سک س ، فت ی) امث .

تاسیس سے منسوب .

تمدنات خارجہ حجاز کے فیصلے کے لیے ایک ہیئت تاسیسیہ مقرر ہو گئی .

۱۹۲۶ مسئلہ حجاز ، ۲۰۹

[ع]

تاش (۱) امذ .

۱. ایک قسم کا زری کا کپڑا جس کا تانا ریشم کا اور بانا بادلے کا ہوتا ہے ، زر بفت ، بادلہ ، تمامی .

موٹا کپڑا ہے تاش سے بہتر در بدر کی تلاش سے بہتر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۸۷

قنارچی بھی تاش اور بادلے کی کرتیاں پہن ... اپنا کرتب دکھانے لگے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۰

اوپر کرکری تاش کا تخت پوش پڑا ہوا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۱

۲. (i) ایک کھیل جو ۵۲ پتوں سے کھیلا جاتا ہے (جو کھیل ان پتوں سے کھیلے جاتے ہیں ان کے نام نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہیں عموماً کوٹ پیس اور برج وغیرہ نام کے کھیل زیادہ رائج ہیں) .

لیڈیوں سے مل کے دیکھو ان کے انداز و طریق
ہال میں ناچو کلب میں جا کے کھیلو ان سے تاش

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۹۳

(ii) وہ پتے جن سے تاش کھیلتے ہیں یا تاش کا ہر پتا ؛ تاش کی گڈی .

یہ ماہر گڈمڈ کیے ہوئے تاشوں کی گڈی میں سے ۵۲ تاشوں کی ترتیب کا تذکرہ بیس منٹ تک دیکھنے کے بعد کر سکتا تھا .

۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۹۱

۳. تفت ، چلمچی .

پشم کے لوتھڑے تھوڑی کر کر چلمچی یا تاش میں تھوک دینے اور بتانے کی طرح اس کے پانی پر تیرتے پھرنے کی پرواہ ہے .

۱۸۶۷ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۲

پھنڈے بنانے والیوں نے پھنڈا تازہ کر ، کر چوبی زیر انداز بچھا ، چاندی کے تاش میں لگا دیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰

۴. کپڑے کاغذ یا دفتی کی چکتی جس پر سوتے کا تاگا لپٹا رہتا ہے ؛ کھیلنے کے لیے موٹے کاغذ کا چوکور ٹکڑا جس پر رنگوں کی بوٹیاں یا تصویریں بنی رہتی ہیں ، کھیلنے کا پتا (شبد ساگر) .

۵. رک : تاس (پلیٹس) .

[ف : تاش तास]

ـــ بادلا (ـــ سک د) امذ۔

رک : تاش معنی نمبر ۱۔
ہر روز ایک عورت کو اپنے گھر بلواوے اور تاش بادلا پہناوے۔
۱۸۰۳ اخلاق ہندی، ۳۵
اپنی ضروریات سے فارغ ہو کر میں نے کپڑے بدل لئے کون سے تاش بادلے کے ہیں، جو مجھے ان کے خراب ہونے کا ڈر ہوتا۔
۱۹۵۲ افشاں، ۲۸۳
[تاش + بادلا (رک)]

ـــ بازی امث۔

تاش کھیلنا، تاش کا کھیل جو تاش کے پتوں سے کھیلا جاتا ہے (ماخوذ : اپ و، ۸ : ۱۵۲)۔
[تاش + بازی (رک)]

ـــ پر مونج کا بخیہ کہاوت۔

بے جوڑ بات، بے تک کام ؛ ناجنس کی صحبت زیبا نہیں ہوتی (نجم الامثال، ۱۳۳ ؛ محاورات ہند، ۶۶)۔

ـــ پوش (ـــ و مج) صف۔

تاش کا کپڑا پہنے ہوئے، تاش سے ڈھکے ہوئے۔
کسی سمت ہودجے وہاں تاش پوش
جو پریاں بھی دیکھیں تو اڑ جائیں ہوش
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا، ۳ : ۲۱۵
[تاش + پوش (رک)]

ـــ تمامی (ـــ فت ت) امذ۔

رک : تاش معنی نمبر ۱۔
قرینے سے سڑک پر دوکانیں لگائی تھیں، فرش تاش تمامی کا بچھایا تھا۔
۱۸۸۳ طلسم فصاحت، ۵۱
[تاش + تمامی (رک)]

ـــ کا پتّا (ـــ فت پ، شد ت) امذ۔

تاش کی گڈی کا ایک کارڈ جس سے تاش کھیلتے ہیں، تاش۔
کیا نکتہ ہم کو تاش کا پتہ بتا گیا
عورت کے بعد جس کی جگہ ہے غلام ہے
۱۹۳۲ سنگ و خشت، ۲۱۳

ـــ کباب (ـــ فت ک) امذ۔

توے پر تلے ہوئے کباب۔
قورمہ بھی ان کی پلیٹ میں نکالو اور یہ تاش کباب تو یونہی رہ گئے۔
۱۹۷۳ ماہم، ۳۴۷
[تاش + کباب (رک)]

تاش (۲) صف ؛ امذ۔

۱. دوست ؛ خداوند ؛ شریک (فرہنگ عامرہ)۔
۲. ایک ہی آقا کے دو یا زیادہ ملازموں کے باہمی تعلق کے اظہار کا کلمہ ؛ ہم کا مترادف (بیشتر ترکیب میں مستعمل)۔
میں سحر خواجہ تاش کاشی ہوں
ہند ایض قدم سے اصل ہے
۱۸۵۸ سحر (نواب علی)، قصائد، ۳۱۵
[ف]

تاشوں کی کَڑَک (و مج، فت ک، ڑ) امث۔

تاشہ (رک) کی تیز آواز۔
باجوں میں شام و روم کے تاشوں کی وہ کڑک
قرنا کا غل، دہل کی گرج، طبل کی کمک
۱۹۰۰ فارغ سیتاپوری (اردو نامہ، جون، ۱۹۶۷ : ۸۹)

تاشہ (۱) (فت ش) امذ۔

تغاری یا تسلہ کی شکل کا کھال منڈھا ہوا چھوٹا باجا جو گلے میں ڈال کر دو پتلی لکڑیوں سے بجایا جاتا ہے اس کی آواز ڈھول سے زیادہ تیز مگر کم گونجدار ہوتی ہے۔
اتنے میں تاشوں اور شہنائی اور روشن چوکی اور انگریزی باجوں کی آواز کانوں میں آئی۔
۱۸۹۳ خدائی فوجدار، ۲ : ۶۰
یہ جماعت دیکھیے یہ ڈھول تاشا دیکھیے
دوڑنا یاروں کا ایسا ہے تماشا دیکھیے
۱۹۲۱ اکبر، گاندھی نامہ، ۳۶
[ف]

ـــ بجنا ف ل۔

تاشے پر ضرب پڑنے سے آواز نکلنا۔
بجیں گے حلقہ ماتم میں ڈھول اور تاشے
حسینی باجا کوئی ماتمی بجائے گا
۱۸۹۳ کلام دلدار علی مذاق، ۱۸۵

ـــ کَڑَکنا محاورہ۔

بہت زور سے تاشہ بجنا، تاشے سے زور کی آواز نکلنا۔
سپاہ عشرت پہ فوج غم نے جو مل کے مرکب بہم اٹھائے
ادھر تو نالے کا تاشہ کڑکا ادھر فغاں نے علم اٹھائے
۱۷۹۱ بقا (تذکرۃ الشعرا، ۷)

— نواز (ـــ فت ن) امذ .

تاشہ بجانے والا .

سات آدمی ہوتے ہیں ۔ دو آدمی تاشہ نواز اور ایک نفر ڈھول نواز اور ایک نفر جھالجھ نواز اور دو نفر نشان بردار .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۸

[تاشہ + نواز (رک)]

تاشہ (۴) (فت ش) امذ .

(زر بافی) سونے ، چاندی یا کندلے کا چپٹا کیا ہوا تار ، بادلا ، تاش (ا پ و ، ۲ : ۱۸۹) .

[رک : تاس]

تاشی صف .

رک : تاش (۱) معنی نمبر ۱ سے منسوب .

اس رشک سے تو بجلی چمکے نہ بادلوں میں
ستجاف ہے تمامی دامن ترے ہیں تاشی

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۳۹۹

[رک : تاش (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تاصیل (ی مع) امث .

اصلیت بتانے کا عمل .

کتنے نقاد محدث علم حدیث کے بڑے ماہر لیکن . . . قواعد اصلیہ ہر ان کی تاصیل سے عاجز .

۱۸۹۶ رسالہ تحفۃ السعادت ، ۱۰

[ع]

تاغ امذ .

ایک بڑا درخت ، تاغ کا درخت ، چنار ؛ انار ؛ تمر ہندی ؛ جھڑبیرے کا ڈنڈا ؛ پہاڑ (فرہنگ عامرہ ؛ جامع اللغات) .

[ف]

تاغلا لپیٹ امث .

رک : تاگلا لپیٹ (ا پ و ، ۲ : ۲۳) .

تاغیر (ی مع) امذ (قدیم) .

رک : تغیر ، تبدیل .

جسے رب نے جتا قدر دیا ہے سو ونا ہے
تقدیر و قضا جو ہے سو تاغیر نہ ہوے

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، د ، ۹۷

تافتان (سک ف) امث .

تنور میں پکی ہوئی موٹے کناروں کی گول اور بہت ملایم خمیری روٹی ، جس میں میدے کے ساتھ خمیر اور تھوڑا روغن بھی ملا دیا جاتا ہے .

بد ہضمی میں ثقیل روٹی مثل تافتان یا شیرمال یا گاؤزبان کھانے سے ہیضہ ہو جاتا ہے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۸۰

فنجان قرانے سے ایک کشتی میں چنے گئے ، قند اور دودھ منگایا گیا تافتانیں جلدی سے بازار سے آ گئیں .

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۱۱۲

[ف]

تافتانی (سک ف) صف .

تافتان (رک) سے منسوب ؛ تافتان کی طرح نرم و گداز .

مدتوں اپاپہ کے تافتانی گال اور چھوہرے کے نمک پر بسر اوقات ہوئی .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۱۰

[رک : تافتان + ی ، لاحقۂ نسبت]

تافتہ (سک ف ، فت ت) امذ ؛ ← تافتا .

۱. ایک قسم کا ریشمی کپڑا .

گلالی تافتا بند ہیں چولی لعل رنگ تس میں
جوبن بالا چھپا کے منچ پر ایک ہیرے کی کوٹی ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۵۰

وہ تافتہ و سندس و استبرق جنت
تھا بافتہ رشتۂ نور ید قدرت

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۹

دیواروں پر سہ رنگ تافتہ کی گل کاری کی بہار آ رہی تھی .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۲۳۵

۲. گھوڑوں اور کبوتروں میں ایک خاص قسم کا رنگ (فرہنگ آصفیہ) .

[ف]

تافیف (ی مع) امث .

اف کہنا ، افسوس کرنا ، اف کرنا .

تافیف ۔ اف کرنا .

۱۸۵۶ محاسن العمل الافضل مع التتمات ، ۲۹

[ع]

تاق صف ؛ امذ ؛ امث .

۱. مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جس کی دونوں آنکھیں یک رنگ نہ ہوں اور جس کو منحوس خیال کیا جاتا ہے (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

۲. ٹوپی کی ایک قسم (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

[غالباً ت < ف : داغی]

تاک (۱) امث .

۱. **انگور کی بیل .**

چمن میں مکھ کے تیرے مثل تاک ہے سرکش
اس کے مکھ پہ نہ کر زلف کوں اتا گستاخ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۳

کس کی مست آنکھیں یہ دیکھی ہیں کہ جو جاری ہے
رگ مژگاں سے مری خون رگ تاک ہنوز

۱۸۲۳ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۹۹

بلبل کی ، شاخ گل کی تو پر نگاہ ہو
میری نظر ہے تاک ہی کے دار بست پر

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲

۲. **ٹٹی (بانس یا لکڑی کی) .**
آم کے درخت انگور کی مانند ٹاٹوں پر پھیل کر پھولتے پھلتے ہیں .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۱۵۷

[ف]

تاک (۲) امث .

۱. **ٹکٹکی ، نگاہ ، جمی ہوئی نظر ، رک : تاکنا .**
متصل نہر کے انگور کی تاک تھی ، ہر شجر کی اس پر تاک تھی .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ٦۰

۲. **گھات ، کمین .**

آنکھ اس کی کیا پڑی میرے دل برباد پر
تاک ہے غارت گروں کی خانۂ آباد پر

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ٦۳

نامۂ یار کا مشکل ہے پہنچنا مجھ تک
تاک میں غیر بھی ہیں حضرت منسر کے سوا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۷

۳. **انتظار .**

ہر وقت کی تاک میں برابر
بہت تیری گن رہی تھی گھڑیاں

۱۹۱۳ کلیات نظم حالی ، ۵۳

۴. **تلاش .**

فرقت گل میں بچے گی کس طرح سے جان زار
باغ میں صیاد کو بلبل کی ناحق تاک ہے

۱۸٦۱ کلیات اختر ، ۸۰۲

۵. **شست ، نشانہ .**
بہت اپنی تاک بلند تھی ، کوئی دس گز کی کمند تھی
پر اچھال پھاند وہ بند تھی ترے چوکیداروں کی جاگ سے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱٦۵

٦. **دیکھ بھال ، توجہ ، اہتمام .**

ساقی کے ساتھ راحت و آرام بھی گیا
اب کون ہے پلانے کا رندوں کو تاک سے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۹۷

[س : ترکیہ (ت) (लक्ष्य (मि]

— باز امذ .

تاک جھانک کرنے والا .

میں کیا بیان کروں مستی بہار کا رنگ
غرض صغار میں ہیں مست تاکباز اکیے

۱۸۷۹ دیوان عیش ، عیش (حکیم آغا جان) ، ۴۸

[تاک + باز ، لاحقۂ صفت (رک)]

— باندھنا محاورہ .

۱. **ٹکٹکی باندھنا ، برابر دیکھے جانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۲. **شست باندھنا ، نشانہ باندھنا** (نوراللغات) .

۳. **ٹٹی باندھنا .**

کیوں میں دل پر آبلہ پر تاک نہ باندھوں
ہے اس پہ مجھے خوشۂ انگور کی سوجھی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵٦

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

ٹٹی یا ٹھاٹھر باندھنا .

فلک کی تاک بندی ہے یہ گل خوری زمیں کی ہے
بہار گلشن ایجاد کو اک روز جانا ہے

۱۸۱٦ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۱

[تاک + بندی (رک)]

— پر آنا محاورہ .

کسی امید یا توقع پر آنا (جامع اللغات) .

— پر ملنا محاورہ .

ضرورت کے وقت کسی چیز کا ملنا (جامع اللغات) .

— پیچ (— ی مج) امذ .

کشتی کا ایک داؤ .

طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ ہونے اور اک دستی ، دو دستی . . . تاک پیچ . . . قفلی ہونے ہوئے شہزادے نے رخشاں کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا .

۱۹۳۳ — دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸

[تاک + پیچ (رک)]

— تاک کَر م ف .

جھانک جھانک کر ، چن چن کر یا نشانہ باندھ کر .

اسد نے تاک تاک کر افسروں کو قتل کیا .

۱۸۹۱ — طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۵۸

جب کافر تیر چلاتے اور تاک تاک کر ہمارے باپ پر نشانے پھینکتے تو اس کے بچے ستر ستر تیر ڈھال بن کر اپنے جسم پر کھاتے تھے .

۱۹۲۱ — سی پارۂ دل ، ۲٦

— جھانک (— مذ) امث .

۱. **نظر بازی ، گھورا گھوری .**

کرتی ہے زیر برقع فانوس تاک جھانک
پروانے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی

۱۸۵۴ — ذوق ، د ، ۱۸۹

بڑھتے بڑھتے دکھ نہ بن جائے کبھی یہ تاک جھانک
آرزو اتنا سمجھ رکھو یہ ہے چسکا برا

۱۹۳۸ — سریلی بانسری ، ۱۰

۲. **نگرانی ، دیکھا بھالی .**

بھلا ایسی تاک جھانک میں کس کی شامت آئی ہے کہ رشوت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھ لے .

۱۸۹۹ — رویائے صادقہ ، ۲۹

[تاک + جھانک ، جھانکنا (رک) سے]

— جھانک کَرنا محاورہ .

لُک چُھپ کے دیکھنا ، دیکھا بھالی کرنا ، نظر بازی کرنا .

دروازوں اور سوراخوں اور کھڑکیوں کی راہ سے تاک جھانک کرنے لگا نوبت با ایں جا رسید کہ میرے دل میں بھی عشق پیدا ہو گیا .

۱۸۹۲ — خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۷۵

ترسی ہوئی ہیں پتلیاں جن نہ لیں کی یا کے یہ
خوب کریں گی تاک جھانک آلہ کی نظر بچا کے یہ

۱۹۲۵ — شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۱

— جھانک لگانا محاورہ .

رک : تاک جھانک کرنا .

لگائے تاک جھانک اس درجہ پر بد مست شیشے میں
نہ ہو پیر مغاں سے دختر رز کی نگہبانی

۱۸۹۱ — کلیات قدر ، ۵۹

— رَکْھنا محاورہ .

۱. **گھات میں لگے رہنا .**

تیرے صدقے میں جو چھوٹوں تو ٹھکانا ہو جائے
تاک رکھتے ہیں ہر اک رفتے کو صیاد مجھے

۱۸٦۱ — کلیات اختر ، ۸۸۲

۲. **پہچان رکھنا ، پہلے سے دیکھ رکھنا ، جان لینا ، تاڑ رکھنا .**

خدا جانے کہ یہ کس غرض لگے سے تاک رکھتا ہے
ہمیشہ پھولتا پھلتا رہا انگور آنکھوں کا

۱۸۵۴ — نغان ، د ، ۸۳

میسر جو نہ ہو صہبا پئیں گے خون دل اپنا
یہ ہم نے تاک رکھی ہے مئے انگور سینے میں

۱۸۹۳ — دیوان زکی ، ۱۱۷

۳. **اہتمام دیکھ بھال یا خیال رکھنا .**

حنظل آپ ان کا پہرہ دیتی یا لڑائی کا بندوبست کرتی شاباش کہو عورت ذات کو جو سب طرف کی تاک رکھتی ہے .

۱۸۸۴ — طلسم ہوش ربا ، ۱ : ٦٦۷

— کَر م ف .

سیدھ باندھ کر ، شست باندھ کر ، نشانہ لگا کر .

تاک کر سنگ حوادث کس کو مارے گا فلک
شیشۂ دل تو مرے پہلو میں چکنا چور ہے

۱۸۰۱ — جوشش ، د ، ۱٦٦

دشمن کے جہاز کو دیکھ کر اور خوب تاک کر اس جگہ بم کے گولے پھینکتے ہیں .

۱۹۱۳ — توپ خانہ ، ۲۵

— لَگانا محاورہ .

۱. **گھات میں رہنا ، جستجو میں رہنا .**

لگائی کس بت سے نوش نے ہے تاک اس پر
سبو بدوش ہے ساقی جو آبلہ دل کا

۱۸۳۰ — نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۰

کل رات کو چار دزد چالاک
کیا جانے لگائے کب سے تھے تاک

۱۹۲۹ — مطلع انوار ، ۱٦۵

۲. انتظار میں رہنا ۔
میں تو اس پر تاک لگائے بیٹھا ہوں اور ایک ایک دن گن رہا ہوں ۔
۱۹۳۲ مکتوبات عبدالحق ، ۲۳۳

۳. (کسی چیز پر) داؤں لگانا ، دانت رکھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۱) ۔

— لگنا محاورہ ۔

تاک لگانا (رک) کا لازم ۔

تھوڑی نظر گزر کی ملے ہم کو سالیا
ہے اپنی تاک جانب ساغر لگی ہوئی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۱۲

یہاں پڑے تھے مگر تاک ادھر ہی لگی تھی ۔
۱۹۱۰ آزاد ، نیرنگ خیال ، ۵۲

— لینا محاورہ ۔

(عو) چیزوں کا وقت پر پہنچانا ، اٹھانے ضروری وقت پر مہیا کرنا ، نگرانی کرنا ، دیکھ بھال کرنا ۔

کھانے پینے جتنے الیوں کی تاک ہوا حسینی لیتی تھیں ۔
۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۵۱

— میں بیٹھنا محاورہ ۔

انتظار اور تلاش کی حالت میں ہونا ، موقع دیکھنا ، گھات میں لگنا ۔

تیرے سیدھے رستے پر بنی آدم کی تاک میں بیٹھوں تو سہی ۔
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۲۳۱

بیٹھی ہے اجل تاک میں معلوم نہیں
آتش بھی ہے خاشاک میں معلوم نہیں

۱۹۳۷ رباعیات امجد ، ۲ : ۱۰۳

— میں رکھنا محاورہ ۔

(کسی کو) نظر میں رکھنا (نوراللغات) ۔

— میں رہنا محاورہ ۔

۱. گھات میں رہنا ، تلاش میں رہنا ۔
شیطان ہر وقت انسان کی تاک میں رہتا ہے ۔
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۱۱

۲. موقع تکنا ۔
دشمن جو موقع کی تاک میں رہتے ہیں اگر تمہاری بھلائی کو برائی کر دکھائیں اور بادشاہ یقین لے آئیں تو کسی کی مجال ہے جو عرض حال کر سکے ۔
۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۳۷

۳. انتظار میں رہنا ، وقت کا انتظار کرنا ۔
بڑے بیٹے کو یہ بات بہت بری لگی اور تاک میں رہا کہ باپ کی آنکھ بچے تو روپیہ چراؤں ۔
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۶۳

— میں لگانا محاورہ ۔

تاک میں لگنا (رک) کا تعدیہ ۔
لوگ تاک میں لگا رکھے تھے ۔
۱۹۳۹ افسانہ پدمنی ، ۱۰۷

— میں لگنا محاورہ ۔

تلاش میں رہنا ، گھات میں ہونا یا بیٹھنا ۔

کر دیا آخر ہدف تیر نگاہ یار کا
ایک مدت سے لگی تھی موت میری تاک میں

۱۸۵۴ شگوفۂ آرزو ، ۸۷

— میں پھرنا محاورہ ۔

۱. گھات میں رہنا ۔

تاک میں دل کی ہے نشیلی آنکھ
اور کہتے ہیں ہوشیار کسے

۱۸۹۳ مہتاب داغ ، ۱۶۸

۲. موقع تکنا ، تاک میں رہنا ۔
وہ جوہر قابل تھے ، مگر موقع کی تاک میں تھے ۔
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۱۷

تاکا جھانکی (مث) امث ۔

رک : تانک جھانک ۔
وہاں گھر گھر کی تاکا جھانکی وہی در خرچی وہی بازاروں کے چکر ۔
؟ ، نظام ادب ، ۳۵ : ۱۳

تاکتے رہ جانا/رہنا محاورہ ۔

دیکھتے رہ جانا ، محروم رہ جانا ؛ گھات میں لگنا ؛ دیکھا بھالی کرنا ۔
جب سے یہ پھیلنے شروع ہوئے ہیں میں تاکتا رہتا ہوں ۔
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۰۶
تم تاکتے ہی رہ جاؤ گے اور کوئی دوسرا آدمی آ کو دے گا ۔
۱۹۳۳ روحانی شادی ، ۱۳

تا ک دھنا دھن (فت دھ ، کس نیز فت دھ) امث ۔

رقاص تال کے ساتھ یہ الفاظ کہتے جاتے ہیں ۔

طنبورہ تال و سم انہیں پورے سکھاتا ہے
قوال ان کو تاک دھنا دھن نچاتا ہے

۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۸ : ۵
[حکایت الصوت]

تاکڑی (سک ک) امث .

(فن تعمیر) تاج دار دروازے کے تاج کے پاکھے میں بنا ہوا چھوٹا سا طاق یا اس کا نشان دونوں پاکھوں میں ایک ایک ہوتا ہے (اپ و ، ۱ : ۱۳) .

[مقامی]

تاکسِد (سک ک ، کس س) امذ .

آکسیڈ کے ساتھ نیز زنگ آلود ہونے کا عمل ، ترشاؤ .

خلیات شکر کو ایندھن کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں اور اس کے تاکسد (آکسا ئیڈیشن) کے نتیجے میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور پانی جیسی پیداشیں رونما ہوتی ہیں .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۲

[انگ : Oxid ←]

تاکسی (سک ک) امث .

رک : ٹیکسی .

ایرپورٹ سے باہر نکلے تو ٹیکسی ڈرائیور یا ”واقعۃً تاکسی“ سے واسطہ پڑا .

۱۹۷۵ سلامت روی ، ۲۹۵

تآکُل (فت ت ، ا ، ضم ک بفت) امذ .

۱. **کسی چیز (دھات وغیرہ) کے گل جانے کا عمل ، ریزہ ریزہ ہوجانے کا عمل .**

لوہا برق کا منفی عنصر قرار پاسکے اور تاکل سے محفوظ رہے .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۳۰

۲. **جسم انسانی کی بوسیدگی کا عمل .**

ہونٹوں میں تاکل (گل جانا) اور پلکوں کا گرجانا وغیرہ جیسے عوارضات پیدا ہوتے ہیں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۱۶

[ع : (= تاکلٌ ، دانت یا لکڑی کا کھوکھلا ہو کر گرجانا)]

ـــ اَسنان کسی اضا (ـــ کس ا ، سک س) امذ .

دانتوں کی جڑوں میں گلنے یا ریزہ ریزہ ہونے کا انفارق عمل جو کسی بیماری یا غذائی ابتری کی وجہ سے ہوتا ہے .

تاکل اسنان کی نوعیت دراصل سالماتی تاکل کی ہوتی ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۸۶۵

[تاکل + اسنان (رک)]

تَاَکُّل (فت ت ا ، ضم ل بشد) مث .

مزہ تبدیل ہوجانے کا عمل ، اکلا جانے کی کیفیت .

تشاستے کے دانوں کا تاکل دیکھو جو خمیر کی وجہ سے پیدا ہوگیا ہے .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱۲

[ع]

تاکنا (سک ک) ف م .

۱. **گھورنا ، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ، غور سے دیکھنا .**

وہ اسی کی طرف تاک رہا تھا ، مبارک نے پوچھا کہ تم کو کیا ہوگیا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۸

ہوا مستی میں جو اپنا گزر گلشن میں اے ساقی
تیرے ہی دیکھنے والے نے پہلے تاک کو تاکا

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶

۲. **خیال کرنا ، غور کرنا .**

گھڑے ہوئے بتوں کو کہتے ہیں کہ تم ہمارے الٰہ ہو ، سنوائے جہرہ اور تاکو اے اندھو تاکہ تم دیکھو الٰہ کون ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۹

۳. **چھپ کر دیکھنا ، جھانکنا .**

کبھی خورشید تاکے گا کبھی مہتاب جھانکے گا
کھلا رہنا نہیں اچھا ترے کمروں کے روزن کا

۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۵۶

۴. **تاڑنا ، پہچاننا .**

دم مستی نہالان چمن کو بہت تاکا تو نخل تاک پایا

۱۸۶۳ نسیم دہلوی ، د ، ۹۳

۵. **نشانہ باندھنا ، شست لگانا .**

پھونکے ہے منجنیق چرخ تاک کے سنگ تفرقہ
بیٹھ کے ایک دم کہیں ہو رہیں جو ہم کلام دو

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۲

۶. **پسند کرنا ، چھانٹنا ، منتخب کرنا .**

مہالی سی اہرپان تاک کے میں ان میں گیا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۶

۷. **کسی چیز کی خواہش کرنا ، للچائی ہوئی نظروں سے دیکھنا .**

وہیں دیدار سے محروم رکھ کر ہے نظر دل پر
پرایا مال تاکو اور دولت اپنی رہنے دو

۱۸۹۳ مہتاب داغ ، ۱۴۷

دکھیاریاں مصیبت ماریاں بھوکی پیاسی تیرے در پر آکر پڑیں اور تو ان کا زیور تاکے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۲

۸. **تلاش کرنا .**

بے وفا یار کے کوچے میں نہ جاؤ اب رند
اور گھر تاکو کوئی اور محلّہ دیکھو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۸

۹. **رک : تکنا .**

شردھا کھوڑی تاکتی رہ گئی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۰۷

[س : ترکیہ (ت) तर्कय (ति)]

ـــ جھانکنا محاورہ .

رک : تاک جھانک کرنا .

لہو روتی ہے اب بھولے اسے تاکا اور جھانکا
ڈبویا دل کو ظالم نے ارا ہو چشم گریاں کا

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۳

تاکو لے بھاگو کہاوت .

گرہ کٹ ، جیب کترے ، چونٹے لیتے ہی چل دیتے ہیں (محاورات ہند ، ۶۱) .

تاکہ (فت ک) امذ .

پودوں کی ایک بیماری کا نام .

کاشتکاروں کا خیال ہے کہ مارگسیر کے مہینے میں کاجر کی فصل کو تاکہ اور تاؤ کا روگ ہوتا ہے .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۸۸

[مقامی]

تاکہ (کس ک) حرف شرط .

اس لیے کہ ؛ رک : ﺗﺎ ، کا تحتی .

ترک میرے کرم سوں تاکہ آیت بے حجاب ہو کر
تماشے میں ترے جیوں آرسی میں میتلی انکھیاں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۲

نماز تاکہ جماعت سے ہو مساجد میں
زبان و دل کو رہے تاکہ ورد نام خدا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۱

تاکہ کمال لکھنوی فرماتے ہیں ہ کاف کے ساتھ غیر فصیح ہے اور اسی طرح جبکہ ، جو کہ ، غرضیکہ ، کاش کہ . . . .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۵۱

تاکی امث .

کھڑکی .

مجھے سرد ہوا کی بڑی ضرورت تھی مگر آپ تاکی کھول کر بھی ہوا دے سکتے تھے .

۱۸۹۸ دربار پیرس کے اسرار ، ۱ : ۲۰

[؟]

تاکید (ی مع) امث ؛ ارذ .

۱. ضد ، اصرار ، ہٹ .

نئی تاکید ہے ضبط محبت کی وہ کہتے ہیں
جگر ہو تو فغاں کیوں ہو دہن ہو تو زباں کیوں ہو

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۱

ہم پہ تاکید یہ ہوتی ہے کہ قاتل نہ کہو
اپنی چتون کی خبر ہی نہیں قاتل تجکو

۱۹۰۵ جان سخن ، ۱۰۷

۲. تقاضا ، کوشش ؛ بار بار کہنے یا زور دینے کا عمل .

سوچا جواب کیا مرے حاضر جواب نے
تاکید ہے کہ روز جزا کوئی کچھ کہے

۱۸۸۷ گلزار داغ ، ۲۳۰

شریعت کا پابند ہے اور نماز کی بابت بڑی تاکید کرتا ہے .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۰۹

۳. شدید ممانعت .

کیا تمام تاکید شراب پر چڑھ آیا ہے .

۱۹۳۵ سب رس ، ۳۰

نامہ بر سے ہے یہ نفرت کہ ہے ان کی تاکید
کوئی خاطر سر دیوار نہ آنے پائے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۳

ف : کرنا ، فرمانا ، ہونا .

[ع]

ـــ اکید کس صف (ـــ فت ا ، ی مع) امث .

سخت حکم ، سخت تاکید .

خدمتگاروں اور نوکروں کو تاکید اکید تھی کہ خبردار شراب ہی کے ہمارے سامنے نہ آنا .

۱۸۹۳ پشو ، سرشار ، ۳۷

عیاران لشکر پر تاکید اکید رہے کہ ہر چہار طرف کی خبر رکھیں .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۲۵۲

[تاکید + اکید (رک)]

ـــ بلیغ کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امث .

پوری تاکید ، سخت تاکید .

بعد ازاں تمام سرداروں کو پس پردہ بلا کر حفاظت و رفاقت میں شاہزادہ کی تاکید بلیغ کی .

۱۸۵۸ حدائق انظار ، ۳۶

[تاکید + بلیغ (رک)]

ـــ دار امذ .

ذمہ دار افسر یا افسر مجاز .

ملازمین ماموره مساجد و معابد . . . وغیرہ اور سر رشتہ ٹیہ کے تاکید داروں کو کوئی تعلق نہ ہوگا .

۱۹۰۱ ارکان اربعہ ، ۷

[تاکید + دار (رک)]

ـــ شَدِید کس صف (ـــ فت ش ، ی مع) امث .

سخت تاکید (جامع اللغات) .

[تاکید + شدید (رک)]

تاکِیداً (ی مع ، تن د بفت) م ف .

تاکید اور اصرار کے طور پر ، باصرار .

بزرگوں نے تاکیداً و تشدیداً فرمایا ہے کہ فرس کو بے خطا مارنا . . . اچھا نہیں ہے .

۱۸۷۳ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۷

[ع]

تاکِیدی (ی مع) صف .

وہ ہدایت یا حکم جس کی تعمیل کے لئے بہت زور دیا گیا ہو ، سخت اصرار کا ، ضروری .

تاکیدی احکام سرحلہ داروں کو روانہ کئے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۵۶

کرو کے یہ تاکیدی الفاظ دہے نہ عورت کا سایہ کٹی پر پڑے

۱۹۳۶ جگ بیتی ، کیفی ، ۶

[رک : تاکید + ی ، لاحقۂ نسبت]

تاگ امذ .

رک : تاگا (پلیٹس) .

موش چوہا گربہ بلی مار ناگ

سوزن و رشتہ بلدس سوئی و تاگ

۱۳۲۳ خسرو ، خالق باری ، ۶۸

ـــ توڑ (ـــ و مج) امذ .

لپس ، ابل ، جھالر ، باڑ (پلیٹس) .

[تاگ + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

تاگا امذ ؛ ~ تاگہ .

دھاگا ، ڈورا ، سوت ، تار .

سب ہنر بغیر تعلیم ماں باپ اور استاد کے جانتے ہیں . سوئی تاگے کے محتاج نہیں ہوتے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۳۰

[س : تنتر + کہ : तन्त्र + क]

ـــ باندھنا محاورہ .

(کسی چیز سے) تاگے میں گرہ ڈال کر منسلک کر دینا ، (مجازاً) منت یا مراد حاصل کرنے کے لئے کسی بزرگ یا اولیا کے مزار کی جالی وغیرہ میں تاگا باندھ دینا .

بعضے ادنا لوگ . . . قبر کے آس پاس تاگا باندھتے ہیں .

۱۸۵۸ یادگار چشتی ، ۷۳

ـــ بٹنا ف م .

کچے دھاگے میں بل دینا تاکہ وہ مضبوط ہوجائے ؛ کئی تاگوں کو ملا کر بل دینا ، ڈوری بنانا .

بہشتن کی شکل بن کر . . . کرستنوں کی طرح گٹھری سٹھری کھولی تاگا بٹ کر سینے لگے کسی میں پیوند لگایا کسی پاجامہ کو ادھیڑا کلیاں نکال ڈالیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۸۰

ـــ پرونا/پُرَنا محاورہ .

سوئی کے چھید میں سے تاگا نکالنا .

اب تاگا پرونے کے لئے سوئی کے ہر پیکٹ کے ساتھ ایک چھوٹا سا پرزہ ملتا ہے .

۱۹۳۰ فائن ٹیلر ماسٹر ، ۰

ـــ ڈالنا محاورہ .

۱. سینے کے لئے سوئی میں دھاگا پرونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۲. لحاف یا توشک میں روئی کے پھٹنے کو روکنے کے لئے دور دور فاصلے سے ٹانکے بھرنا ، ڈورے ڈالنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف .

تاگا سا ، تاگے کی طرح پتلا .

تاگا نما یہ کیڑے چھوٹے ، پتلے اور تاگے کی مانند ہوتے ہیں اور آنت کے نچلے حصے میں رہتے اور اس میں خراش پیدا کرتے ہیں .

۱۹۳۰ حیوانیات ، ۱۲۸

[تاگا + نما (رک)]

تاگا (۲) امذ .

ایک قسم کا ٹیکس جو مردم شماری کے بعد لگایا جاتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : تاگا तागा]

. . . تاگا امذ ؛ تابع .

رک : آگا تاگا ، جس میں یہ بطور جزو ثانی مستعمل ہے ؛

ـــ لینا محاورہ .

غور اور توجہ سے دیکھنا ، چھان بین کرنا ، سوچ سمجھ کر کام کرنا ؛ حساب کتاب لینا ؛ سوال جواب کرنا رک : آگا تاگا لینا (ماخوذ : پلیٹس) .

تاگڑا (سک، گ) امذ.

سانپ کی ایک قسم.

تاگڑا، دس گز لمبا ہوتا ہے اور سر زرد برنگ زمین گرگٹ کے سر کی صورت کا.

۱۸۷۳ تریاق مسموم، ۳۳

[مقامی]

تاگڑی (سک گ) امث.

۱. **(تاگوں وغیرہ) کا بٹا ہوا ڈورا جو ہندو یا گنوار یا ان کے بچے لنگوٹی اٹکانے کے لیے ناف پر کمر سے باندھتے ہیں.**

ایک فقیر جو بھبوت رمائے مونجھ کی تاگڑی باندھے، سر پر جٹا چھوڑے کھڑا تھا.

۱۸۷۸ رسوم ہند، ۳۷

ایک میلی لنگوٹی وہ بھی پرانی اور چھوٹی بال کی تاگڑی میں اڑسی، اسباب دنیا ہے یہ جھونپڑی میں اللہ کا نام.

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں، ۱۰

۲. **ایک زنجیر کی قسم کا زیور جسے ہندو امیر اور ان کی عورتیں زیب کمر کرتی ہیں.**

بڑے بڑے سیٹھ موٹے موٹے ہار گلے میں ڈالے سونے کی تاگڑیاں باندھے رتھوں میں سوار.

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۸۳

[رک : تاگ + ڑی، لاحقۂ تصغیر]

تاگلا لپیٹ (سک گ، فت ل، ی مج) امث.

(زرباف) تیکھی لپیٹ، تھاوت پر ریشم کے تار کی لپیٹ کو ایک دوسرے پر اوپر تلے ترچھا لپیٹنا (اپ و، ۲: ۴۳).

[مقامی]

تاگنا (سک گ) ف م.

رک : تاگا ڈالنا، گوتھنا، کچی سلائی کرنا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

[تاگا (رک) سے]

تاگہ (فت گ) امذ.

رک : تاگا.

ایک تاگہ میں باندھ کر اس کو پہراوے.

#۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو، ۲۱۲

تاگی صف.

تاگا (رک) سے منسوب.

سب کے سب جوگی بنے ہوئے سیلی تاگی موتیوں کی لڑیوں کی گلوں میں ڈالے.

۱۸۰۳ رانی کیتکی، ۵۱

تاگے امذ.

تاگا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت.

تاگے سے ڈنٹھل کے سرے کو باندھتے جائیں.

۱۹۳۷ سلک الدرر، ۱۶۱

ــــ ڈالنا محاورہ.

تاگا ڈالنا (رک) کی جمع (مخزن المحاورات، ۲۰۳؛ نوراللغات)

ــــ میں پرونا/پورنا محاورہ.

۲. **(مجازاً) باریک بینی یا غور و فکر سے کام کرنا.**

کب تک موتیاں چن کر لایا ہوں وو راز کے معنی کے تاگے میں پروایا ہوں.

۱۶۷۹ درالاسرار، ۳

بات کے تاگے میں موتی راز کے تو پرو اب فیض کا آواز دے

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ، ۹۳

تال (۱) امذ.

تالاب، جھیل، ساگر.

فوارہ، حوض نادر سہاوے روپ میں یوں
گویا جوں تال کے اوپر کھلیا ہے جل میں کنول

۱۶۷۲ کلیات عادل شاہ ثانی، ۷۶

اس منزل کے قریب درہ کے درمیان پانی کی رو جاری تھی، اس کے آگے تال تھا.

۱۸۹۳ تاریخ ہندوستان، ۹: ۵۰

برقاب کا تھا اک تال یہاں یا چاندی کا تھا تھال یہاں
الماس جڑا تھا زمرد میں یہ تال نہ تھا کہساروں میں

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس، ۲، ۱: ۲۱

[س : تال ताल]

ــــ اُجھل کر اُجھلیں کیار جب برکھا ہو پورم پار کہاوت.

جب بارش خوب زور سے ہو تو تالاب بھر کر کھیتیاں بھی بھر جاتی ہیں، جب خدا کی مہربانی ہو تو لہر بہر ہوجاتی ہے (جامع اللغات).

ــــ تلیاں بھرنا محاورہ.

بہت زیادہ بارش ہونا کہ چھوٹے بڑے تالاب بھر ہو جائیں.

مطربا اشک سے ہم تال تلیاں بھر دیں
گائیے تو چھیڑ تنبورے کو جو سر تال سے خوب

۱۶۹۲ محب، د (ق)، ۹۳

بھرتا ہے ابر تال تلیاں برس برس
ساقی ہوا میں جام کی خاطر ترس ترس

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی)، ک، ۱۲۹

— تو بھوپال تال باقی سب تلیاں ہیں کہاوت .

کسی چیز کی بہت تعریف کرنا ہو تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— سُوکھ ٹیپر بھیو ہنسا کہیں نہ جائے

مرے پرائی بِیت کو چُن چُن کنکر کھائے کہاوت .

وطن بہت پیارا ہوتا ہے چاہے آدمی کو کھانے کو نہ ملے اسے چھوڑ کر جانا اچھا نہیں چاہتا (جامع اللغات) .

— سے تلیّا گہری سانپ سے سنپولا جہری کہاوت .

تالاب سے جھیل گہری ہوتی ہے اور چھوٹا سانپ بڑے سانپ سے زیادہ زہریلا ہوتا ہے ، جب چھوٹے بڑوں سے زیادہ چالاک ہوں تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— گھڑی (— فت گھ) امث .

ان گھڑی ، پانی کے گھٹنے بڑھنے کے اوزان پر مبنی پرانے زمانے میں بنائی گئی ایک گھڑی ، انگ : Metronome .

رکنی گھڑیاں ، برقی اشارے ، تال گھڑی اور موج نگار کاپلو کے وقت میں ایجاد نہیں ہوئے تھے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے ، ۳۷۹

[تال + گھڑی (رک)]

— مین چمکے تال مچھریا ، رن چمکے تلوار

تنبوا چمکے میاں پگڑیا ، سیج پہ بندیا ہمار (ہار) کہاوت .

ہر چیز اپنے مقام پر اچھی معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات) .

— نہ تلیا بردو سنگھاڑے بہیا کہاوت .

شیخی مارنے والے کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات) .

تال (۲) امذ ؛ امث .

۱. ہتھیلی ؛ تالی ، وہ آواز جو دونوں ہتھیلیوں کے ایک دوسرے پر مارنے سے ادا ہوتی ہے (پلیٹس ؛ شبد ساگر ؛ نوراللغات)

۲. عینک کا شیشہ .

کمانیاں کنپٹیوں میں اڑا کر عینک کو اونچا کر لیتے ہیں تاکہ تالیں پیشانی پر رہیں .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۷

دونوں آنکھوں کا امتحان علیحدہ علیحدہ کر کے دونوں تال مناسب قوت کے دئے جاتے ہیں .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۳۱

۳. پہلوانوں کا خم ٹھونکنے کا عمل ، اکھاڑے میں رانوں یا بانہوں پر زور سے ہاتھ مار کر پیدا کی ہوئی آواز ، کشتی لڑنے کے لیے للکارنے کا عمل .

وہ سوچتا تھا اکھاڑے میں لوگ تال ٹھونک رہے ہوں گے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۴۳

۴. ناچنے اور گانے میں اس کے وقت اور عمل کا پیمانہ یا دورانیہ جیسے بیچ بیچ میں ہاتھ پر ہاتھ مار کر مقرر کرتے جاتے ہیں ، گانے بجانے کا وزن (گنیوں میں ساڑھے بارہ تالیں مشہور ہیں) .

سر ، تان ، تال ، بول عناصر ہوئے ہیں چار
اوری رچا ہے راگ کی سنگت کا اک جہان

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۴۳

الفاظ کو وزن سے گانے کا نام تال ہے .

۱۸۳۱ علم و عمل ، ۱ : ۳۰۸

فن موسیقی کا جاننے والا ، تال سم لے کے منضبط اصول پر مغرور رہتا ہے .

۱۹۳۷ رباعیات امجد ، ۲ : ۲

۵. (i) تال نام کا باجا ، منجیرا ؛ جھانجھ ؛ منجیرے کی جوڑی ؛ پیتل کی چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو ڈھولک یا طبلے کے ساتھ ہاتھ یا لکڑی کی چھڑی سے بجائی جاتی ہیں .

دگر ساز بر نجیں نام آں تال   بر انگشت پری رویاں قتال

۱۳۱۵ دول رانی خضر خاں ، ۱۵۷

دل کوں شادی ہے کیوں نہ باجے آج
ہر طرف جگ میں تال اور منتل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۸

تال کھلے ہوئے منہ کے پیالوں کی ایک جوڑ فولاد کی بناتے ہیں .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۲۲۳

دوسری عورتیں پورا لباس پہنے ہیں یا نیم عریاں حالت میں لکڑی کی چھڑی (ڈانڈ) لئے سب تال (مجیرا) بجاتی ہوئی دکھائی گئی ہیں .

۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۱۹۵

(ii) پیتل یا کسی دھات کی وہ پلیٹ جس پر چوٹ لگنے سے آواز پیدا ہو ، گھنٹی ، گھنٹہ .

تال پلی تب بادشاہ نے کوٹھے پر چڑھ کر دیکھا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۵

۶. ہاتھیوں کے کان پھٹپھٹانے سے پیدا ہونے والی آواز (شبد ساگر) .

۷. لمبائی کا ایک ناپ ، بِتّا ؛ تالا ؛ تلوار کی موٹھ ؛ اونچائی کا حاصل ؛ ایک تاج (شبد ساگر) .

[س : تال ताल]

— اُڑنا محاورہ۔

تال (سر) کا ساز کے ساتھ مطابق نہ ہونا (جامع اللغات)۔

— اُوٹھانا/اُٹھانا محاورہ۔

(موسیقی) دھن چھیڑنا۔

لگے مردنگ سے تالیں اوٹھانے
نئے ڈھب سے بجانے شادیانے

۱۸۸۱ مثنوی نل دمن، ۳۹

— باجنا محاورہ۔

رک: تال بجانا۔

دل تال باجتا ہے ورق ہے جب سواری
لشکر میں راگ شگون اونٹوں کا ہے اڑانا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (الف)، ۱۰۰

— بجا کے مانگے بھیک اس کا جوگی رہا کے ٹھیک

کہاوت۔

ان منگتوں پر طنز ہے جو گھنٹے بجا کر بھیک مانگتے ہیں (جامع اللغات)۔

— بجانا محاورہ۔

دھن چھیڑنا، راگ یا نغمہ چھیڑنا۔

چمن میں کیونکہ نہو عندلیب نغمہ سرا
بجاتا تال ہے برگ گلاب دو دو ہاتھ

۱۸۳۵ کلیات ظفر، ۱: ۲۲۰

رات کٹی، اجلے سورج نے گھونگھٹ کے پٹ کھولے
ناچتے گاتے، تال بجاتے آئے پون جھکولے

۱۹۶۵ چاندی کی پتیاں، ۸۸

— بم (— فت ب) امث۔

ایک کھیل کا نام جس میں کھلاڑی حلقہ باندھ کر کھڑے ہوتے اور ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر دائرہ بنا لیتے ہیں پھر باہم ایک دوسرے کو کھینچتے ہوئے زور سے گھومتے ہیں اس حلقے کے مرکز پر ایک کھلاڑی کھڑا کیا جاتا ہے، اگر وہ حلقہ توڑ کر نکل جائے تو تمام کھلاڑی چکر کھاتے ہوئے اس کو پکڑنے کو دوڑتے ہیں اور چکرا کر گرتے جاتے ہیں، چکر دھنی، چکر بھوری، جھائیں مائیں (اپ و، ۸: ۹۶)۔

[تال + بم (رک)]

— بے تال صف۔

بے سُرا۔

منہ لگائی ڈومنی گائے تال بے تال۔

؟ مشہور کہاوت

[تال + بے (رک) + تال]

— بے تال ہونا محاورہ۔

گانے میں سر سے بے سر ہونا، کسی کام کے بے موقع بے محل ہونے کی جگہ بھی مستعمل ہے (نوراللغات)۔

— پر جانا محاورہ۔

(رقص) ناچنے والے کا تال کے مطابق ناچنا۔

پشواز کا چکر، دامن کی ٹھوکر، کمر کی توڑی، گردن کی ڈوری، تال پر جانا، سم پر آنا قیامت برپا کر رہا تھا۔

۱۸۹۷ انتخاب فتنہ، ۶۰

— پرداز (— فت پ، سک ر) صف۔

تال بجانے والا۔

دو تھیں طنبورچی اور تال پرداز
بجا کر گاتیاں تھیں وہ خوش آواز

۱۷۵۹ راگ مالا، ۳۲

[تال + پرداز (رک)]

— پرستار (— فت پ، ر، سک س) امذ۔

تال کو بڑھانے یا گھٹانے کا عمل (ماخوذ: نغمات الہند، ۹۰)۔

[تال + پرستار (رک)]

— ٹُٹنا/ٹُوٹنا محاورہ۔

کسی بات وغیرہ کا انتہا کو پہنچنا، اختتام ہونا، خاتمہ ہونا، انحصار ہونا، رک: تان ٹوٹنا۔

جدھر چلتا، ادھر اول پاؤں اٹھتا، آخر لہو بیچ پر تال ٹٹتا۔

۱۶۳۵ سب رس، ۱۳۰

— ٹھونکنا محاورہ۔

خم ٹھونکنا، لڑنے کے لیے آمادہ ہونا۔

گیا کا کہنا تھا کہ گلی زمین سے لگ کر اچھلی ہے، اس پر دونوں میں تال ٹھونکنے کی نوبت آئی۔

۱۹۳۶ پریم چند، واردات، ۱۱۸

— جھومرہ (— و مع، سک م، فت ر) امذ۔

(موسیقی) تال کی ایک قسم اور اس کی باج جو جھومر ناچ میں بجائی جاتی ہے۔

وقت کی راگنی بندی سرگم اور بندی تال جھومرہ اور آڑا چوتالہ . . . سن کر ارغنانہ والی ڈومنیاں دنگ ہو گئیں .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۲۵

[تال + جُھومرہ (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

— چاچر (— فت چ) امذ .

(موسیقی) تال کی قسموں میں سے ایک قسم .

دھن کھماچ ، تال چاچر-طرز : ، نجومی ذرا بتا کھول پتارہ .

۱۸۵۷ حباب کے ڈرامے (سلیمانی تلوار) ، ۳۰

[تال + چاچر (رک)]

— دینا محاورہ .

۱. اصول نغمہ کو ضبط اور وزن پر لانے کے لیے تالی بجانا ، تالی کی مدد سے گانے یا بجانے میں دُھن اور اصول قائم رہنے کے لیے سہارا دینا .

خانۂ گور سے مردے نکل آتے ہیں وہیں
تال جس وقت وہ قوال پسر دیتا ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۰

گاتیں ناچیں لڑکھڑاتیں گنگناتیں تال دیں
دلبران شوخ و شیریں مہ و شان چست و چاق

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۶۹

۲. رک : تال ٹھونکنا ، خم ٹھوکنا (نوراللغات) .

— بے تال ہونا محاورہ .

بے موقع تان لینا ، اصول نغمہ کے مقام سے اکھڑ جانا ، سر سے بے سر ہوجانا (مخزن المحاورات ، ۳۰۲) .

— مارنا محاورہ .

۱. (مرغ بازی) مرغ کا حریف کے مقابلے میں آتے وقت یا مستی کی حالت میں بازوؤں کو پھلا کر لٹکانا (اپ و ، ۸ : ۱۲۲) .

۲. پرندوں کا اپنے بازو یا پروں کو پھڑ پھڑانا .

وہ نور کا تڑکا ، نسیم سحر کا چلنا ، شمعوں کا جھلملانا ، غنچوں کا مسکرانا . . . طائروں کا اپنے اپنے کاشانوں اور آشیانوں سے تلاش آب و دانہ میں تال مار کر اڑنا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶

— میل (— ی مج) امذ .

۱. میل جول ، راہ و رسم .

مدت کا تال میل تھا برسوں کا ساتھ تھا
جیسی وہ ذوالفقار تھی ویسا ہی ہاتھ تھا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۶

۲. مناسبت ، ربط و ضبط ، اصول و ضابطہ .

اس کا تال میل درست کرنے اور بھرتی کے الفاظ سے بچنے کے لیے مطلع کہنے میں شاعر کو کتنا خون جگر خشک کرنا پڑتا ہے .

۱۹۵۳ دیوان صفی جونپوری ، ۳۰

۳. حسب موقع ، قرینے سے (فرہنگ آصفیہ) .

۴. (کبوتر بازی) بازی کے کبوتروں کا اڑان میں صحرائی کبوتروں میں مل جانا (اپ و ، ۸ : ۱۴۸) .

[تال + میل (رک)]

— میل کھانا محاورہ .

تال کا سر کے ساتھ مل جانا ؛ باہم اتفاق ہونا ؛ اتحاد ہونا ، میل جول ہونا ؛ مناسب ہونا ، موزوں ہونا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

تال (۳) امذ .

وقت ، سمے (شبد ساگر) .

[س : تال ताल]

— ترازو (— فت ت ، و مج) امذ .

وقت ناپنے کا آلہ .

ایک وقت پیما تال ترازو کی بھی ضرورت پڑتی ہے .

۱۹۶۱ تجربی نفسیات ، ۲۶۵

[تال + ترازو (رک)]

تال (۴) امذ .

رک : تاڑ ، لاط : Pallmyrr febrt (پلیٹس) .

[س : تال ताल]

— پتر (— فت پ ، سک ت) امذ .

۱. تاڑ کے درخت کا پتا .

کاغذ کی ایجاد سے پہلے بھوج پتر تال پتر پر لکھا جاتا تھا .

۱۹۳۶ کاغذ بنانا ، ۲

۲. کھجور یا تاڑ کے پتے کی شکل کا کمان دار زیور جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں یہ کان کی لو میں بندے کی طرح پرو کر پہنا جاتا ہے (پلیٹس) .

[تال + پتر (رک)]

— پڑنی (— فت پ ، سک ڑ) امث .

ایک قسم کی سونف کا عرق یا اس سے کشید کردہ خوشبو لاط : Anethun graveolens (پلیٹس) .

[تال + پڑنی (رک)]

— جنتر (— فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

تال کے پتے کی شکل کا آلۂ جراحی (اب و ، ۲ : ۱۲۱) .

[تال + جنتر (رک)]

— جنگھا (— فت ج ، غنہ) صف .

تاڑ جیسی ٹانگوں والا (جامع اللغات) .

[تال + جنگھ (رک)]

— ورنتا (— فت و ، ر ، سک ن) امذ .

کھجور کے پتوں کا پنکھا ، پنکھا (پلیٹس) .

[تال + ورنتا (رک)]

تال (۵) امذ .

رک : پاتال ، پتال .

— جنتر (— فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

طبی طریقہ پر دوا اور کشتہ جات تیار کرنے کی ایک ترکیب ، رک : پاتال جنتر .

تال جنتر — کڑاہی میں ریت بھر کر ریت کے اوپر دوا والا برتن تنگا رکھکر کڑاہی کے تلے آگ جلادو .

۱۹۰٦		اکسیر الاکسیر ، ۸۰

تال (٦) امذ .

ترکیب ، داؤ (شبد ساگر) .

[٠ : تاڑ ताड़]

تال (۷) امذ .

تعلیقہ (رک) کی تخفیف ، رک : تال بند .

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

وہ لیکھا جس میں آمدنی کی ہر ایک مد دکھائی گئی ہو (شبد ساگر) .

[تال + بند (رک)]

— بند پتا (— فت ب ، سک ن ، فت پ ، شد ت) امذ .

(تجارت) بہی کھاتے کا اسم واری پتا یا صفحہ جو ایک ہی شخص کے حساب یا ایک ہی قسم کی جنس کے جمع و خرچ کے اندراجات کے لیے مخصوص ہو (اب و ، ۲ : ۳۰) .

[تال + بند (رک) + پتا (رک)]

تالا (۱) امذ .

کنجی سے کھلنے کا آلہ جو دروازے یا صندوق وغیرہ پر حفاظت کے لیے لگایا جاتا ہے ، قفل .

تالا بند کر کر تالی خواجہ کے حوالے کی .

۱۸۰۲		باغ و بہار ، ۱۲۵

کلید اثر ہے جنون محبت
کھلے عقل سے یہ وہ تالا نہیں ہے

۱۹۳۰		بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰۴

[س : تالک तालक:]

— بھڑ جانا / بھڑنا محاورہ .

قفل لگ جانا ، دروازہ بند ہو جانا ، کوئی مالک مکان یا وارث نہ رہنا ، (ایک قسم کی بد دعا) گھر اجڑ جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— بھیڑنا محاورہ .

تالا بھڑنا (رک) کا تعدیہ (فرہنگ آصفیہ) .

— پڑ جانا / پڑنا محاورہ .

قفل لگنا ، (مجازاً) زبان بند ہونا ، بولنے پر پابندی ہونا .

اے برہمن کسی سے یہ کیوں بولتے نہیں
تالا پڑا ہوا ہے بتوں کے دہن میں کیا

؟۱۸۹٦		تجلیات عشق ، اکبر ، ٦۰

کیوں ، کیا زبانوں پر بھی تالے پڑ گئے .

؟		گھر کی کہانی ، ۲ : ۲۳

— توڑنا محاورہ .

قفل توڑنا ، کسی کی چیز چرانے کے لئے گھر یا صندوق وغیرہ کا قفل توڑنے کا جرم کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— جڑنا محاورہ .

قفل لگانا ، تالا دینا .

اس دروازے پر بھی سپاہیوں کا پہرا رہتا اور رات کو اس میں تالا جڑ دیا جاتا .

؟۱۹۳۱		پیاری زمین (ترجمہ) ، ۳۵۵

— جڑنا محاورہ .

قفل لگانا (فرہنگ آصفیہ) .

— چڑھانا محاورہ .

قفل لگوانا (خصوصاً دوسرے کے مکان پر) ؛ دوسرے کے مکان پر قبضہ کر لینا (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— چڑھنا محاورہ .

تالا چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

— چڑھوانا محاورہ .

تالا چڑھانا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— دینا محاورہ .

(دروازہ یا صندوق وغیرہ) تالے سے بند کرنا ، قفل لگانا .

ایک کوٹھے میں سونا کر تالے پر تالے دے . . . او پاس کر سو رہا .

۱۸۰۳ ارم ساگر ، ۱۳

— کُنجی (— ضم ک ، سکن ن) امذ .

۱. قفل اور کنجی ، تالا چابی ، کواڑ اور صندوق وغیرہ بند کرنے کا طریقہ (شبد ساگر ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۲. بچوں کے ایک کھیل کا نام (شبد ساگر ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تالا + کنجی (رک)]

— لگ جانا/لگنا محاورہ .

(کسی کام میں) رکاوٹ پڑ جانا ؛ پابندی ہونا ، بند ہو جانا .

جب شہر کے اندر بازار میں نیا مسافر داخل ہوتا ہے تو اس قدر شور و غوغا برپا رہتا ہے ، کہ کانوں میں تالا لگ جاتا ہے .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۶۶

در عیش میں غم کے تالے لگے ہیں
یہاں سب کو رونا پڑا ہے ہنسی کا

۱۹۲۱ نذر خدا ، ۱۱۰

تالا (۲) امذ .

رک : تالی (۲) (شبد ساگر) .

تالا (۳) امذ .

چھاتی کا چوڑان (شبد ساگر) .

[مقامی]

تالاب امذ .

قدرتی طور پر بنی ہوئی پانی کی بڑی ذخیرہ گاہ یا باقاعدہ بنوایا ہوا حوض ، پوکھر ، جوہڑ .

کر آرزو ہے تجکوں تالاب کا تماشا
کشتی میں چشم کی آ دیکھ آب کا تماشا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۹

وے دن گئے کہ اشک سے چھڑکاو سا کیا
اب رونے لگ گئے ہیں تو تالاب سا ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۹

میں نے نینی تال کا نام سنا تو آنکھوں میں آنسو بھر لایا ، کیسا کھاری تالاب تھا .

۱۹۲۱ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۷

[ف]

تالابی صف .

تالاب (رک) سے منسوب .

ان گھر . . . تیار کرنے میں ان تمام اصولوں کو مد نظر رکھا جائے جو کامیاب تالابی حیات کے لیے لازمی ہوں .

۱۹۲۷ تدریس مطالعہ قدرت ، ۵۵

[تالاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تالابیلی (ی مج) امث .

رک : تلابیلی ، بےچینی ، تڑپن ، درد (شبد ساگر) .

تالابیلیا (ی مج ، کس نیز سک ل) امذ ؛ صف .

تڑپنے والا ، تکلیف میں مبتلا (شبد ساگر) .

[تالا بیلی (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

تالاش امث .

رک : تلاش .

اب تو جا ڈول و رسن تالاش کر
لا کے رسی ڈول سے پانی کو بھر

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۸۶

کسی شخص کو اولاد بنی امیہ میں سے تالاش کروں .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵

عدم وجدان دلیل . . . تھوڑی سی تالاش کے بعد سمجھ لیا کہ موجود نہیں ہے .

۱۹۳۱ مرزا ہادی رسوا ، المغالطات ، ۲۱

تالاں (۱) امذ .

لوٹ ، تاراج ، غارت ، لوٹ مار ، تباہ و برباد .

سرا پردہ ہور خیمے تالاں کرو
یہاں تھے تمیں قصد والاں کرو

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۸۰۸

[ق]

تالاں (۲) امذ .

رک : تال (۲) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— پکڑنا محاورہ.

رک : تال دینا.

جو تالاں مشتری پکڑے سبد سات
انند سوں زہرہ پر تالاں ستاں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۹

— پھٹاک (— فت پھ) امث.

تالی کی پھٹک.

نس کیس مہانے کیوڑے دستے ہوں بھوریں کے جیوں
تالاں پھٹاک نادں آنند گگن گجانے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۳

تالاں (۳) امث ؛ ج (قدیم).

تالاب (رک) کی جمع (قدیم اردو کی لغت).
[رک : تال (۱)]

تالاؤ (و مج) امذ ؛ سے تلاؤ.

رک : تالاب (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

تالسپتری/تالشپتری (کس ل ، سک س ، فت پ ، سک ت/ سک ش) امث.

ایک پودا جس کی خوشبو دار کلیاں اور پتے کڑوے ، بونے چینی کا سا ذائقہ ہوتا ہے اور یہ پتے ہیضہ کا علاج ہیں دستوں کی شکایت بخار پیٹ کا درد نیز تپ دق میں بھی اس کو دیا جاتا ہے ، لاط : Flacourtian cotaphracta (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : تالیش + پترکا तलीश + पत्रिका]

تالّف (فت ت ، ا ، شد ل بضم) امذ.

دوستی ، الفت ، مائل کرنے کے لئے کوئی چیز دینا.

طرازوں میں تعشق اور تالف مرتبہ اعلیٰ کو پہنچا.

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۸۳
[ع : (ا ل ف)]

تالَک (۱) (فت ل) امذ.

۱. ابرک.

طلق : چیزیست از نبات کہ بہندوی ابرک و تالک گویند.

۱۳۱۳ زبان گویا (سہ ماہی اردو جولائی ۱۹۶۷ء ، ۱۲۸)

۲. (صراف) سکّے کا گلانا (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۱۷).

۳. ہڑتال ؛ تالا ؛ گوپی چندن ؛ تاڑ کا پیڑ یا پھل ؛ ارہر (شبد ساگر).

[س : تالک तालक]

تالَک (۲) (فت ل) امذ.

زنجیر ، بلی ، کھٹکا ، آگل ، چٹخنی (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : تالک तालक]

تالَک (۳) (فت ل) امذ.

رک : تلک (شبد ساگر).
[، : تالک तालक]

تالِک (کس ل) امث.

رک : تالی (پلیٹس).
[س : تالک तालिक]

تالُک (ضم ل) امذ.

رک : تعلق (شبد ساگر).

تال کُوٹا (سک ل ، و مع) امذ.

جھانجھ بجا کر بھجن وغیرہ گانے والا (شبد ساگر).
[رک : تال (۲) + کوٹا ، کوٹنا (رک) سے]

تال گوبی/گوبھی (سک ل ، و مج) امث.

گوبی کی ایک قسم ، کرم کلّہ ، بند گوبی.

تال گوبی کو اگر آدمیوں کی خورش میں لایا چاہیں تو جس وقت تال بندھنے پر آوے پتوں کو ایک جا کر کے باندھ دیویں.

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۵۷
[مقامی]

تاللہ (فت ت ، ضم ا ، ل ، شد ل بفت مد) امذ.

کلمۂ قسم تاکیدی ، خدا کی قسم.

واللہ و باللہ و تاللہ کو نہیں اس کے سوا
قول تمجید میں الحمد کا معنا للہ

۱۸۰۹ شاہ کمال ، ۵ ، ۳۸۷

واللہ باللہ تاللہ . . . کیا خوب ارشاد فرمایا ہے.

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳ : ۹

[ع : ت ، حرف تاکید برائے قسم + اللہ (رک)]

تالّم (فت ت ، ا ، شد ل بضم) امذ.

افسوس کرنا ، رنج کرنا ، غمگین ہونا.

نہیں سمجھ میں تاب تالم رہی
مژہ سے لہو اور جاری نہ کر

١٨٠٢ بہار دانش ، طپش ، ٣٦

طبعی کالت اور انسانی تالم اس میں ضرور ہے .

١٩٣٥ حکیم الامت ، ٣٣

[ع : (ال م)]

تالْ مَکھانا (سک ل ، فت م) امذ .

ایک نبات کے تخم جو پانی کے کنارے اگتی ہے پھل ایک خول میں ملفوف ہوتا ہے پھوٹنے کے بعد اندر سے سفید رنگ کے نکل آتے ہیں ان کا مزہ لعابی اور پھیکا ہوتا ہے .

سو ساحر عزیز و اقربا اس کے تخت کے گرد و پیش تال مکھانا بادام چھوہارے وغیرہ لٹاتے ہوے .

١٨٩٠ طلسم ہوشربا ، ٣ : ١٠٣٣

تال مکھانا زیادہ تر جریان ، احتلام اور رقت منی کے زائل کرنے کے لیے کھلایا جاتا ہے .

١٩٢٩ کتاب الادویہ ، ٢ : ١١٣

[رک : تال (١) + مکھانا (رک)]

تالمُود (سک ل ، و مع) امذ .

یہودیوں کی وہ کتاب جس میں ان کے شرعی احکام و آداب درج ہیں ، یہ کتاب ان تعلیمات کا مجموعہ ہے جو علمائے یہود نے توریت سے مستنبط کر کے اس کی شرح میں مرتب کی ہیں ، اس کتاب کے دو حصے ہیں جو « تلمود از شلیم » و « تلمود بابل » کے نام سے موسوم ہیں .

جیوش انسائیکلو پیڈیا (جلد ١١ : ٦٠٩) میں تالمود کے حوالوں سے ذکر ہے کہ شریعت یہود میں سور کا پالنا رکھنا سب حرام ہے .

١٩٥٣ حیوانات قرآنی ، ٦٩

[علم]

تالمُودی (سک ل ، و مع) صف .

تالمود (رک) سے منسوب .

توریت کی تالمودی اور یہودی روایات اور وہ قصے جو عرب و شام کے یہودیوں اور عیسائیوں میں مشہور تھے قرآن میں تھوڑی بہت تبدیلی کے ساتھ موجود ہیں .

١٩٣٥ خطبات گارساں دتاسی ، ٣٥٢

[رک : تالمود + ی ، لاحقۂ نسبت]

تالْ مُولی (سک ل ، و مع) امث .

ایک پودا ، لاط : Curcuhgieor chiodes (پلیٹس) .

[رک : تال (١) + مولی (رک)]

تالُو (و مع) امذ .

١. منھ کے اندر کی چھت ، کام دہن ، ہوش لبکی اور حنک ہڈیوں کے افقی زائدوں سے مستحکم حصہ .

تالو کا پانی بھیجا پیتا ہے .

١٣٢١ بندہ نواز (شکارنامہ ، شہباز ، فروری ، ١٢)

کرے دم پیٹ اور لوٹے جو گھوڑا
تو گز اس کے لگا تالو میں تھوڑا

١٧٩٥ فرسنامۂ رنگین ، ١٢٠

کب دیا لقمۂ بے خار فلک نے مجھ کو
سر سے جاتے ہیں گزر توڑ کے تالو کانٹے

١٨٢٣ مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ٣٠٥

منھ کھلا رہ جانے سے اس کا تالو خشک ہو گیا تھا .

١٩٦٢ معصومہ ، ٢٢

٢. سر کے اوپر کی سطح ، چندیا ، یا فوخ .

لڑکوں کے سر کے درمیان ایک مقام نرم ہوتا ہے اور وہ جنبش کرتا ہے ، زبان عربی میں یافوخ اور ہندی میں تالو کہتے ہیں .

١٨٣٥ ترجمہ مطلع العلوم ، ١٣٠

٣. گھوڑے کا ایک عیب ؛ گھوڑے یا مویشی کے تالو کی بیماری جس میں تالو سوج جاتا ہے اور اس میں زخم پڑ جاتا ہے ، تالوا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

٤. بچوں کے سر کا وہ حصہ جو نرم ہوتا ہے اور بعد میں سخت ہو جاتا ہے .

. . . سر کی چاندی پر ایک تین کونی جائے خالی ہے جسکو بچھلے وار تالو کہتے ہیں .

١٨٣٨ اصول فن قبالت ، ١٦

٥. ایک قسم کی مچھلی ، تیبو مچھلی (جامع اللغات) .

[س : تالک तालुक]

ـــ اُٹھانا محاورہ .

بچہ پیدا ہونے کے بعد دائی کا اس کے کام دہن کو انگلیوں سے دبا کر درست اور با موقع کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

ـــ آنا محاورہ .

تالو میں ورم ہو جانا (نوراللغات) .

ـــ بِگڑنا محاورہ .

آواز کا تالو سے اچھی طرح نہ نکلنا .

اس مقام پر آواز لہرا گئی دیکھیے ساز سے الگ تال دی سم جاتا رہا حلق اور تالو بگڑ گیا .

١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٢٣٨

— بنانا محاورہ.

تالو کی جگہ پر چاند کے بالوں کی ہان کی شکل جیسی منڈائی کرنا (ایسے لوگ اکثر گرمی کے موسم میں بنوالیتے ہیں) (اپ و، ۳: ۹۶).

— بیٹھنا محاورہ.

سر چکرانا ، دماغ پریشان ہو جانا .

پھر آتے ہی اک جست میں گردن کے برابر
وہ دھول لگائی ہے کہ بیٹھا گیا تالو

۱۹۰۵ جنگ روس و جاپان ، ۳۶

— پھاڑ امد .

ہاتھیوں کی ایک بیماری جس میں ہاتھی کے تالو میں زخم ہو جاتا ہے (شبد سا گر) .

[تالو + پھاڑ ، پھاڑنا (رک) سے]

— چٹکنا محاورہ.

سر میں بہت گرمی محسوس ہونا ؛ پیاس سے منھ سوکھنا .

گرمی تھی یہ تربت میں کہ تالو تھا چٹکتا
سر خاک پہ تھا گوشہ مرقد میں پٹکتا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۸۹

— سہلانا محاورہ.

سر پر ہاتھ پھیرنا ، چندیا سہلانا .

سر کھجلانا اور تالو سہلانا تو کچھ مشکل کام نہیں ہے .

۱۹۰۳ انتخاب فتنہ ، ۹۷

— سے جیبھ نہ لگنا محاورہ .

رک : تالو سے زبان نہ لگنا (مخزن المحاورات ، ۳۰۲) .

— سے زبان کھینچنا محاورہ .

(پہلے زمانے میں بطور سزا کے بادشاہ تالو سے زبان کھنچوا دیتے تھے) سخت سزا دینا .

کرے گر کوئی ذکر بجا کر ہمارا
وہ تالو سے اوس کی زبان کھینچتے ہیں

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۳۷

— سے زبان لگانا محاورہ .

چپ ہو رہنا .

تالو سے لگا لیتے ہیں ہم اپنی زبان کو
سنتے ہیں اگر دور سے اعجاز کی آواز

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات)

ذرا تالو سے زبان لگا کر میری بات بھی سن لو .

۱۹۶۳ قاضی جی ، ۳ : ۲۲۶

— سے زبان لگنا محاورہ .

چپ رہنا ، خاموش ہونا .

گھڑی بھر کو نسلے تو ذرا تالو سے زبان لگ جائے ، جہاں بیٹھی اور پھر وہی چیخم دھاڑ .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۲

— سے زبان نہ لگنا محاورہ .

۱. چپ نہ رہنا ، بکے جانا ، خاموش نہ رہنا ، لڑ کر کہے جانا .

ہے بعد مرگ بھی وہی آہ و فغاں ہنوز
لگتی نہیں ہے تالو سے میری زبان ہنوز

۱۷۸۳ درد ، د ، ۳۰

تالو سے زبان رات کو مطلق نہیں لگتی
عالم ہے سیہ خانہ مری نوحہ گری سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۰۷

اسکے تالو سے زبان نہ لگتی تھی .

۱۹۳۳ سرگزشت عروس ، ۳۲

۲. کسی تکلیف سے مسلسل بےچین رہنا .

تکلیف اتنی زیادہ تھی کہ تالو سے زبان نہ لگی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۲۷

— سے ناف لگنا محاورہ .

کھانے سے پیٹ بہت پھول جانا ، پیٹ بھرا ہونا .

ہے شیخ اس پہ بھی نہ شکم سیر حرص سے
گو لگ رہی ہے تالو سے اس پشت خم کی ناف

۱۸۱۳ پروانہ ، ک ، ۲۵۱

— کی درز بندی (— فت د ، سک ر ، ز ، فت ب ، سک ن) امث .

(طب) ایک بیماری جس میں بچے اکثر تالو میں باریک خلا کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں جو بعد کو آپریشن کے ذریعہ اکثر ٹھیک کیا جاتا ہے .

تالو کی پیدائشی درز کے متعلق پہلے تذکرہ ہو چکا ہے کہ وہ نمو کے نقص کے باعث واقع ہوتی ہے تالو کی درز بندی کے عمل کے بعد . . . . عمل اور حال میں تصدیق پیدا کر دینے کا رجحان رکھتے ہیں .

۱۹۳۳ احشائیات ، ۶۱

— کھولنا محاورہ.

رک : تالو بنانا (اپ و ، ۳ : ۹۶) .

— کر پڑنا/گرنا محاورہ .

رک : تالو لٹکنا .

کنٹھ اس کی پیاسوں سوکھی اور تالو کر پڑا ہے
بن دودھ جان بلب اب یہ طفل ہو رہا ہے

۱۸۳۲ گرہل کتھا ، ۱۸۸

— لپکنا محاورہ .

دودھ پیتے بچے کی چندیا کا جلدی جلدی چلنا .

یہ ننھے ننھے دونوں ہاتھ بل کھائے ہیں تکیوں پر
مسوڑے ہو گئے ہیں نیلگوں تالو لپکتا ہے

۱۸۷۵ انیس (مہذب اللغات)

— لٹکنا محاورہ .

تالو کی بیماری کے سبب سے تالو کا متورم ہو کر کچھ نیچے آ جانا ، تالو لٹک آنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— میں دانت جمنا/نکلنا محاورہ .

برے دن آنا ، مفلسی آنا ؛ نہایت دکھ اور تکلیف ہونا (ماخوذ : شبد ساگر) .

— میں کانٹے پڑنا محاورہ .

پیاس کی شدت ہونا ، حلق میں کانٹے پڑنا .

بھول کا جام پلا او ساقی کانٹے تالو میں پڑے جاتے ہیں

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)

تالو (۲) (و مج) امذ (قدیم) .

قمقمہ ، روشنی (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

تالوا (۱) (سکـ ل) امذ .

بچے کو پہنانے کا پہلا جوڑا (کرتا ٹوپی) جو رواجاً ننھیال کی طرف سے دیا جاتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۶۱) .

اسی روز رشتہ داروں اور دوستوں کے ہاں سے تالوا آنا شروع ہوا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۰۵

[مقامی]

تالوا (۲) (سکـ ل) امذ ؛ ← تالوہ .

رک : تالو (۱) معنی نمبر ۲ .

ان جانوروں کو یہ بیماریاں ہوتی ہیں تشخیص کر کے علاج کرنے اول پھل جانا . . . چوتھے سڑ جانا تالوہ کا .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۰۶

— پھیڑ (— ی مج) امذ .

ایک زہریلی قسم کا پھوڑا جو تالو پر پڑے ، دل کی سیاہی مائل رنگ کی پھنسی کی شکل میں پیدا ہوتا ہے اور بہت جلد بڑھ کر اس کا اثر گردن تک آ جاتا ہے اس حالت میں یہ لا علاج ہو جاتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۱۲۱) .

[تالوا + پھیڑ (رک)]

تالوئی (و مج) صف .

تالو (۱) (رک) سے منسوب .

آریائی زبانیں بنیادی طور پر . . . حلقی و تالوئی غنائیہ اور مدھم رائیہ آوازوں سے یکسر مبرا ہیں .

۱۹۵۷ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۱۹۶

[رک : تالو + ئی ، لاحقۂ نسبت]

تالہ (فت ل) امذ .

رک : تالا .

اسی طرح تمام دوسرے دست کار تالہ بنانے والے کیبنٹ بنانے والے . . . غلطیوں کی اصلاح کرتے چلے آ رہے تھے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۳۳

— بندی (— فت ب ، سکـ ن) امث .

احتجاج کے طور پر کام بند کر دینا ، ہڑتال ، کسی صنعتی ادارے کو تالا لگا کر کام بند کر دینے کا عمل .

ان کے آپس کے تعلقات اچھے ہوتے ہیں اور بڑی صنعتوں کی نسبت کم ہڑتالیں اور کم تالہ بندی ہوتی ہے .

۱۹۵۹ گھریلو صنعتیں ، ۶۲

[تالہ + بندی (رک)]

— پڑنا محاورہ .

رک : تالا پڑنا .

کلاچہ اور باندرہ کے جنرل اسٹور میں تالہ پڑ گیا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۱۹

تالّہ (فت ت ، ا ، شد ل بفتم) امذ .

۱. خدا دانی ، علم الٰہیات ، حق پرستی .

تالہ اور نجوم اور فقہ اور انشاد کون سا علم اور کون سا فن ہوگا جو اس گروہ میں نہ ہوگا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۶۰۳

تیسرا طبقہ حکیم الہی تالہ (خدادانی) اور بحث دونوں میں توغل کرتے ہیں.

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۱

۰۲ پرستش ، عبادت ، مذہبی فرائض کے لئے وقف ہو جانے کی حالت.

اکثر اوقات غلبۂ حالات میں (جو عبارت ہے شدت مشاہدہ کی حالت سے اور استیلا تالہ سے) جو معانی دل پر منکشف ہوتے تھے وہ رباعیوں کی صورت میں منظوم ہو جاتے تھے.

۱۹۲۳ مقالات شروانی ، ۳۳۲

[ع : (ا ل ہ)]

تالی (۱) امذ.

ہتھلی ؛ کف بجنے کی آواز ، دونوں ہاتھوں کے باہم ٹکرانے کی آواز.

ولی حیران ہے یاراں عجب اپنے تماشے پر
ادھر پیتم کی گالی ہے ادھر لڑکوں کی تالی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۴۷

دیکھنا ناز چمن بلبل جو بیٹھا شاخ پر
غنچۂ گل اس طرح چٹکا کہ تالی ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۹

یہ لوگ پارب . . . گھنگرو بجاتے اور تال کا کام تالی سے لیتے.

? ہندوستانی موسیقی ، ۲۳

[س : تالِکا तालिका]

ـــ ایک ہاتھ سے نہیں بجتی کہاوت.

محبت یا لڑائی جھگڑا ایک طرف سے نہیں ہوتا بلکہ دونوں طرف سے ہوتا ہے.

عشق دونوں طرف سوں ہوتا ہے
کیوں بجے ایک ہاتھ سوں تالی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۲۲

محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی ، بے شک تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی ، دونوں قصور وار ہیں.

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰۱

جبھی تو عقل مندوں نے کہا ہے
نہیں اک ہاتھ سے بجتی ہے تالی

۱۹۳۰ منظوم کہاوتیں ، احسن مارہروی ، ۳۶

ـــ باجنا محاورہ.

۰۱ شہرت ہونا.

وہ کون سوا مرے ہے خالی
باجے دو جہاں میں میری تالی

۱۸۳۱ بن موہن ، ۱۲۳ الف

ـــ بجانا محاورہ.

۰۱ استقبال کے لیے ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ مار کر آواز نکالنا ؛ خوش آمدید کہنا ، خوش ہونا.

کہ مج تیغ کی لکہ جو تالی بجاوں
مغولاں کوں یک بار چوپٹ نچاؤں

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۹۳

شجر بجاتے ہیں جو دست برگ سے تالی
صدائے بوم ہے بلبل کی کیا فغاں فریاد

۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۶۵

نوجوان نے خوشی سے تالی بجا کر جواب دیا.

۱۹۳۱ ہماری زمین ، ۳۳۱

۰۲ کسی کو بلانے کے لیے ہاتھ پر ہاتھ مار کر اشارہ کرنا.

راجا نے تالی بجا کر جادو سفیر کو بلایا.

? حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۳۷

اس نے تالی بجائی اور کرمل باورچی خانے سے بھاگی ہوئی آئی.

۱۹۳۱ ہماری زمین ، ۲۷۱

۰۳ (i) ہاتھ جھاڑ کر اٹھ جانا.

ایک نے دامن ایک کا باندھا
جو اٹھے تو اٹھی یہ تالی بجا

۱۷۸۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۶۳

(ii) ہنسی اڑانا ، مذاق کرنا ، تضحیک کرنا ، چڑانا.

غضب یہ ہوا کہ لڑکوں نے تالی بجادی اور سیعاً جلتی بھلستی اپنی گاڑی میں آ کوٹھی روانہ ہوئی.

۱۹۱۷ تالی عشو ، ۳۷

ـــ بجنا محاورہ.

تھوڑی پٹنا ؛ تالی بجانا (رک) کا لازم ؛ دیوالہ نکل جانا.

ہو وہ شرمندہ اپنے گھر کو چلی
اور پیچھے سے تالی بجنے لگی

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۴۵

ـــ پٹخارنا محاورہ.

رک : تالی بجانا.

مسجد کے قریب غل شور نہ کریں سیٹی نہ بجائیں تالیاں نہ پٹخاریں.

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۲۳

ـــ پٹنا محاورہ.

۰۱ شہرت ہونا.

تم چھپاتے ہو عبث عشق عدو
اب تو اس کی سب میں تالی پٹ گئی

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱۹

۲. تالی پیٹنا (رک) کا لازم .

ہماری زبان میں وہ سب تالی پٹے ہوئے لونڈے ، گھبرے بن جایا کرتے تھے .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۱۹۹

۳. رسوائی ہونا ، بدنامی ہونا (نوراللغات) .

— پیٹنا محاورہ .

۱. رک : تالی بجانا معنی نمبر ۱ ؛ ہنسی اڑانا ، تضحیک کرنا .

جب شو نرائن سنگھ ٹھاکر کا نام آیا تو وہ سب لوگ حیرت سے بھونچکے رہ گئے اور اسی حیرت میں وہ تالی پیٹنا بھی بھول گئے .

۱۹۵۳ کالا سورج ، ۳۰۱

۲. شاباش دینا ، تحسین کرنا ، داد دینا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۳) .

۳. ہیجڑوں یا زنخوں کا پیشہ لینا ، زنخہ بننا (فرہنگ آصفیہ) .

— دو دستی بجتی ہے مقولہ .

رک : تالی دو کر باجے .

وہ ملیں ہم سے تو ملیں ہم بھی
تالی بجتی ظفر دو دستی ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۸

— دو کر باجے مقولہ .

رک : تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۰) .

— دونوں ہاتھ (ہاتھوں) سے بجا کرتی ہے (بجتی ہے) کہاوت .

محبت یا عداوت دونوں ہی طرف سے ہوتی ہے .

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے ، اب بھی اگر ابا جان مرے حال سے تعرض نہ کریں تو میں کسی طرح کی نافرمانی یا گستاخی کرنا نہیں چاہتا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۵۲

مثل مشہور ہے کہ تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے ، مرد بھی عشق و محبت کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھتے .

۱۹۲۷ شاد ، فکر بلیغ ، ۹۷

— دینا محاورہ .

۱. رک : تالی بجانا ؛ ذلیل کرنا ، مضحکہ اڑانا .

کسی کو دیکھ کوئی دے ہے تالی
کسی کے رنگ پر آتی ہے لالی

۱۷۷۸ مثنویات حسن ، ۱ : ۳۰۷

شیخ جی کیا ناچتے ہو بزم حال و قال میں
تالیاں قوال دینگے تم جو ہے تالے ہوئے

۱۸۹۷ شعور (نوراللغات)

۲. تالی سے ساز پر ضرب لگانا .

تالی دے تھوڑی مار اور لڑ بھڑ
تھاپ مردنگ پر لگاتے ہو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۵

— مارنا محاورہ .

رک : تالی بجانا .

لڑی گوہر ادھر سے مار تالی
مرصع تخت کو جا کر سنبھالی

۱۷۶۳ عاجز ، لال و گوہر (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۰۲)

— والا امذ .

(عو) اُلّو ، عورتیں اُلّو کو منحوس سمجھ کر اس کا نام نہیں لیتیں اور تالی والا اس وجہ سے کہتی ہیں کہ جس وقت اُلّو بولتا ہے تو عورتیں تالی بجانا شروع کر دیتی ہیں تا کہ وہ دفع ہو جائے . (محاورات نسواں ، ۶۱) .

[تالی + والا ، لاحقۂ صفت]

تالی (۲) امث .

تالہ کھولنے کا آلہ ، کنجی ، چابی ، مفتاح .

تالا بند کر تالی خواجہ صاحب کے حوالے کی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۵

صالحہ اٹھی بھوپی سے تالیوں کا گچھا لیا کوٹھری کھولی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۸۶

[س : تالی ताली]

— بن کیسا تالا جورو بن کیسا سالہ کہاوت .

غیر موزوں بات اچھی نہیں ہوتی (جامع اللغات) .

تالی (۳) امذ .

تلاوت کرنے والا ، قرآن مجید پڑھنے والا .

توسل اختیار کر کتاب خدا سے اور ان لوگوں سے کہ جو تالی قرآن ہیں .

۱۸۸۷ نہرالمصائب ، ۳ ، ۵ : ۵۵۳

کیونکہ مقصود تلاوت کا غرض اہلی کے لیے کافی ہوتا ہے تالی کوئی بھی ہو .

۱۹۶۳ کمالین ، ۳ : ۱۹

[ع]

تالی (۴) صف .

۱. بعد میں آنے والا ، بعد کا ، تابع ، موخر .

ذکر و طلب و فکر و تمنا ہیں سب او ہام
موجود نہ معدوم مقدم ہے نہ تالی

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۳

۲. (منطق) قضیہ شرطیہ کا جزو ثانی ، محمول .

شرطیہ میں بجائے موضوع اور محمول کے مقدم و تالی ہوتے ہیں .

۱۸۲۱ مبادی الحکمۃ ، ۴۵

جس کے ساتھ حرف جزا تو ، یا ، ورنہ ، لگایا جائے اس کو تالی کہتے ہیں .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۷

[ع]

— نسبت (— کس ن ، سکن س ، فت ب) امث .

(حساب) نسبت نکالنے میں اول عدد ہے جس کا مقابلہ کیا جائے اس کو پہلی رقم یا مقدم نسبت اور دوسرے عدد کے ساتھ مقابلہ کیا جائے تو دوسری رقم یا تالی نسبت کہتے ہیں (ماخوذ : علم حساب ، ۲۵۰) .

[تالی + نسبت (رک)]

تالی (۵) امث .

جنس تاڑ (پام) کی ایک قسم جو دو ہزار فٹ کی بلندی پر پائی جاتی ہے بارش کے بعد پھل پھول دیتا ہے ، لاط : Flacourtia cetepprâcte ; لاط : Corypha taliera کی ایک ذیلی قسم ہے اس کے پتے لکھائی کے کام آتے تھے ، رک : تاڑ (پلیش : فلورا آف پاکستان) .

[س : تالی ताली]

تالی (۶) امث .

منجیرا ، جھانجھ ، تاڑی ، تاڑ کا رس ؛ تال مولی ، موسلی ؛ جنگلی آملہ ؛ اربر ؛ ایک بیل ؛ ایک قسم کا چھوٹا تاڑ (جو بنگال اور برما میں ہوتا ہے) بجربٹو ، بٹو ؛ محراب کے بیچوں بیچ کا پتھر یا اینٹ (شبد ساگر) .

[س : تالی ताली]

تالی (۷) امث .

چھوٹا تال ، تلیا ، گڑھی (شبد ساگر) .

[رک : تال (۱) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

تالے امذ ؛ ج .

تالا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

— پڑنا محاورہ .

بند ہو جانا ، مقفل ہو جانا .

کیا زبانوں پر تالے پڑ گئے .

؟ گھر کی کہانی ، ۲ : ۲۳

سخن ایک طرز خاموشی ہے گویا
لگے ہیں منھ پہ تالے خوبصورت

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۶

— توڑنا ف م ؛ محاورہ .

تالا توڑنا (رک) بطور جمع .

تالے توڑے گا وہ صنم شاید
آجکل اس کو ہے لہار سے ربط

۱۸۸۹ دیوان عنایت و مقلی ، ۳۳

— لگنا محاورہ .

تالا لگنا (رک) بطور جمع ، (مجازاً) سمجھ نہ ہونا ، کم فہم ہونا .

یہ لوگ قرآن کے مطالب کو نہیں سوچتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۱۴

تالیاں (سک ل) امث ؛ ج .

تالی (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— بجا لے بنوں بیاہ ہوگا کہاوت .

چھوٹی لڑکیوں کو کہتے ہیں جب وہ تالیاں بجاتی ہیں (جامع اللغات) .

— بجانا محاورہ .

خوشی منانا ؛ (ہاتھ پر ہاتھ مار کر) مذاق اڑانا ؛ اظہار مسرت یا تائید کرنا .

غنچوں کا وہ چپکے مسکرانا
پھولوں کا وہ تالیاں بجانا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۰۲

۲. ذلیل کرنا ، رسوا کرنا ، ہنسی اڑانا ، چڑانا .

سب آدمی ان کے پیچھے تالیاں بجاتے ہوئے چلے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۳۰

ان کے پیچھے عورتیں تالیاں بجاتی ہیں .

۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز ، ۱۰۱

— پٹخارنا محاورہ .

۱. (بطور عادت) بات کے آغاز درمیان یا اختتام پر ہاتھ پر ہاتھ مارنا .

بغیر تالیاں پٹخارے یہ کوئی بات نہ کرتے تھے .

۱۹۶۲ روز نامہ "انجام" ۹ اپریل ، ۳

۲. رک : تالیاں بجانا معنی نمبر ۱ .

خبر ملتے ہی ہیجڑے اور بھانڈ زور زور سے تالیاں پٹخارتے . . . آ گئے .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۳۰۵

— پٹنا محاورہ .

تالیاں پیٹنا (رک) کا لازم .

قہقہے ادھر سے بلند ہوئے تالیاں ادھر سے پٹیں .

۱۹۵۳ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۲۵

— پیٹنا محاورہ .

تالی پیٹنا (رک) بطور جمع .

یگانے اور بیگانے سب اس کے منہ پر تھوکیں گے لڑکے اس کے پیچھے تالیاں پیٹیں گے .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۰۱

— دینا محاورہ .

۱. رک : تالی دینا .

کوئی ملتی ہے عبیر اور کوئی ملتی ہے گلال
اور کوئی پیچھے کسی کے دے رہی ہے تالیاں

۱۸۱۳ نورتن ، ٦

۲. ہنسی اڑانا .

جب صبا کا پاؤں پھسلا باغ میں
تالیاں دینے لگے برگ و شجر

۱۸۴۳ کلیات قدر ، ۴۴

۳. مضحکہ اُڑانا ، چڑانا .

لڑکے کیچڑ بھرے ہوئے کپڑے . . . دیکھ کر تالیاں دیتے پیچھے میرے دوڑے آئے .

۱۸۳۷ عجائبات فرنگ ، ٦۵

— مارنا محاورہ (قدیم) .

رک : تالیاں بجانا .

انو بڑائی کر خوشیاں سوں مارتے تالیاں لوگاں ہیں عیبت کھڑے کھڑے دیتے گالیاں .

۱٦۳۵ سب رس ، ۱۵۴

بالاق کا غصہ بلعام پر بھڑکا اور اس نے اپنی تالیاں ماریں .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ٦۲۵

تالی تَلّی مُنگ آنہ (فت ت ، شد ل ، ضم م ، غنہ ، فت ن) امذ .

(دلالی) آٹھ آنے (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۵۲) .

[مقامی]

تالیس پَتَر / پَترا (ی مع ، فت پ ، سک ت) امذ .

رک : تالیشپتری .

تالیس پتر کو زیادہ تر تقویت و تفریح قلب کے لیے . . . استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۶ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۱۳

تالیف (ی مع) امث .

۱. ایک چیز کا دوسری چیز سے ربط ، چند چیزوں کا اختلاط ، میل ، پیوندکاری .

ان دونوں میں تالیف و ترکیب سے کوئی تیسری صورت پیدا ہو جاتی ہے .

۱۹۳۲ رسالہ نبض ، ۹

۲. ترتیب دینے کا کام ، مختلف مضامین (نظم و نثر) چن کر ترتیب دینے کا عمل ، جمع کرنے کا کام .

تالیف کتاب کو استنباط انتخاب اخبار ضروری ہے .

۱۸۰۹ مرآت گیتی نما ، ۵۴

۳. تالیف کردہ شدہ ، مولفہ ، مصنفہ (کتاب وغیرہ) .

اس تالیف میں جو محنت و مشقت انھوں نے اٹھائی وہ بھی کچھ کم حیرت انگیز نہیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۳٦

۴. الفت و محبت ، دوستی ، دل جوئی .

بہت سب کی تالیف چہتا اتھا
نہ نفرت کی کوئی بات کرتا اتھا

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۲۷

رعایا کو با عزت رکھنا اور ان کی تالیف کرنی یعنی ان کے دلوں کو ہاتھ میں رکھنا بہت بڑا سبب ہے پائداری گورنمنٹ کا .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۳٦

اگر اس تالیف کا ظہور بخوشی خاطر ہو تو محبت ہے اور اگر جبر و اکراہ سے ہو تو عداوت ہے .

۱۹۰۹ فلسفۂ ازدواج ، ۵

[ع]

— قَلب/قُلُوب کس اضا (— فت ق ، سک ل/ضم ق ، و مع) امث .

دلوں کو مائل کرنے اور اپنانے کا عمل ، دل موہ لینے کا کام .

غرض آپ کی تالیف قلوب تھی .

۱۸۵۱ (ترجمہ) عجائب القصص ، ۱۱۶

آپ نے انصار کو سمجھایا کہ مکہ کے لوگ جدیدالاسلام ہیں میں نے ان کو جو کچھ دیا حق کی بنا پر نہیں بلکہ تالیف قلب کے لیے دیا۔

۱۹۱۱ سیرۃالنبی ، ۱ : ۳۸۰

[تالیف + قلب/قلوب (رک)]

— کرنا محاورہ۔

۱. ملانا ، ربط و اختلاط پیدا کرنا ، میل جول پیدا کرنا ، پیوند کاری کرنا۔

اس کے علاوہ خرد نامیے جرثوموں اور پروٹینوں کی تالیف بھی کرتے ہیں۔

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۱

۲. (i) نئی ترتیب دینا ، ازسرنو مرتب کرنا۔

اگر کوئی شخص کسی خلاصہ قوانین کا یا اور کوئی کتاب رفاہ خلائق اور انتظام کے لیے مناسب ہو تالیف کرکے گزرانتا ہے۔

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۲

(ii) لکھنا ، تصنیف کرنا ، بنانا۔

اس زمانے میں مجھے ٹھمریاں تالیف کرنے کی مشق بہم پہونچی۔

۱۹۱۳ محل خانہ شاہی ، ۲۲

۳. دل جوئی کرنا ، دل ہاتھوں میں لینا۔

کن ترکیبوں سے دلوں کی تالیف کی اتنی ہی زیادہ ہوگی تعریف

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۳۹

تالیفاً (ی مع ، تن ف بفت) م ف۔

تالیف کے لیے ، تالیف سے ، میل یا پیوند کاری سے۔

درون افرازیوں کی کیمیاوی ترکیب اتنی اچھی طرح معلوم ہوگئی ہے کہ ان کو تجربہ خانوں میں تالیفاً پیدا کرتے ہیں۔

۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۱۶۳

[ع]

تالیفی (ی مع) صف۔

تالیف (رک) سے منسوب۔

کونین کے علاوہ مصنوعی اور تالیفی دواؤں پر عرصے سے کام ہو رہا ہے۔

۱۹۳۷ جدید معلومات سائنس ، ۲۵۱

الفاظ ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں ؟ یہ زبانیں تالیفی یا اتصالی کہلاتی ہیں۔

۱۹۵۶ اردو زبان کا ارتقا ، ۱۱

[رک : تالیف + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اینمل (— ی مج ، کس ن ، م) امذ۔

ایسا روغن جو پوری طرح کرات میں لیے لے۔

لوہے کی چادر پر تالیفی اینمل چڑھا کر بھی سلیٹیں بنائی جاتی ہیں۔

۱۹۶۸ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱۰ : ۱۲۱

[تالیفی + انگ : Enamel]

— کیمیا (— ی مع ، کس م) امث۔

مرکب کیمیا جو کیمائی اجزا کے ملاپ سے ترتیب دی جاتی ہے۔

مختلف سرایتوں کی تسبیب کے بارے میں چونکہ ہمارے علم میں اضافہ اور تالیفی کیمیا میں ترقی ہو گئی ہے لہذا نئی نئی دوائیں روزانہ رائج ہو رہی ہیں۔

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۴

[تالیفی + کیمیا (رک)]

— موسیقی (— و لین ، ی مع) امث۔

وہ موسیقی جو مصنوعی طور پر پیدا کی گئی ہو ، سروں کے زیر و بم سے موسیقی کی نئی اقسام ایجاد کرنے کی ترکیب۔

اس طرح اونچے نیچے سپتکوں کے سروں کے خلا ملا سے تالیفی موسیقی کا اثر پیدا ہوا۔

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۴۰

[تالیفی + موسیقی (رک)]

تالیقہ (ی مع ، فت ق) امذ۔

رک : تعلیقہ۔

جلد اس گمراہ کے مال کا تالیقہ کر کر اس ترک کے حوالے کرو۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۷

اور پھر قرقی تالیقے کا کام شروع ہوا۔

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۶۵

تالیک (ی مع) امذ۔

رک : تالی (۹) ؛ منجیرا (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔

تالیکا (ی مع) امذ۔

(صوتیات) کسی مخصوص اصول کے تحت بدل جانے والا صوتیہ (Flap)۔

تنفسی غیر ہاکاری کوزی اسٹاپ تجصوتیے (d) کے دو ہم صورت (d) اسٹاپ اور (r) تالیکا ہیں۔

۱۹۵۷ اردو ادب ، جون ، ۳۵

[؟]

تالِیل (ی مع) امذ .

غدود کی قسم کا دانہ جو جسم کے مختلف حصوں میں کھال کے اوپر پیدا ہوجاتا ہے یا پیدائشی ہوتا ہے لونگ کے دانے سے لے کر لہسن کے جوے تک بڑا ہوتا ہے بعض مبارک سمجھے جاتے ہیں ، مسہ (ا پ و ، ۷ : ۱۲۱) .

[مقامی]

تالے لاما امذ .

بدھوں کے ایک فرقہ کا بڑا قاضی .

ان کے قاضی کو لاما کہتے ہیں اور قاضی القضاۃ کو تالے لاما کہتے ہیں .

۱۸۷۰ خلاصہ علم جغرافیہ ، ۲۱

[مقامی]

تام (۱) صف .

۱. پورا ، کامل ، تمام ، کل .

اللہ تئیں سبحان ہے احمد سو آن سلطان ہے
اسلام کا تو تام ہے پایا ثبوت تام کا

۱۶۹۷ احمد ، بیاض قدیم ، ۲۸

اے تو مجموعۂ فراست تام
دل تیرا مطلب ہزار کتاب

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۳۵

از بسکہ علم کہانت میں دخل تام رکھتی ہے زائچہ کھینچا اور اسد و افراسیاب کے طالع کا حال دریافت کیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۴

گو قلت عمل ہے ایمان بے خلل ہے
ناقص ہوں میں مگر ہے مقصود تام میرا

۱۹۳۳ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲

۲. (منطق) حد (تعریف) کی ایک قسم .

قول شارح کے لیے ضرور ہے کہ وہ حد تام یا حد ناقص یا رسم تام یا رسم ناقص ان چار قسموں میں سے ایک قسم کا ہو .

۱۸۷۱ مبادی الحکمتہ ، ۳۹

۳. (عروض) تام وہ بیت جس کے ہر مصرعے کے ارکان اتنے ہی اور ویسے ہی مستعمل ہوں جتنے اور جیسے دائرے میں واقع ہوں (قواعد العروض ، ۱۴) .

[ع]

ـــ الخِلقت (ـــ ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس خ ، سک ل ، فت ق) صف .

اپنی ساخت میں پورا ، مکمل .

لڑکا پیدا ہوتا تو وہ لوگ اس کو ملاحظہ کر کے دیکھتے کہ وہ تام الخلقت اور تندرست ہے تو اس کو حکم دیتے کہ وہ اس کی پرورش کرے .

۱۸۹۵ اسلام کی دنیوی برکتیں ، ۳

امام مالک فرماتے ہیں کہ اگر بال اگ آئے ہوں اور تام الخلقت ہو تو حلال ہے ورنہ نہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۶۱

[تام + ال (۱) (رک) + خلقت (رک)]

ـــ الضَّبط (ـــ ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ض ، سک ب) صف .

رک : تام (۱) معنی نمبر (۲) سے موصوف ، مکمل طور پر ضبط کرنے والا .

صحیح وہ حدیث ہے جس کا ناقل عادل تام الضبط ہو جو نہ تو معلل اور نہ شاذ ہو .

۱۹۵۶ مشکوٰۃ شریف (ترجمہ ، مقدمہ) ، ۱ : ۱۰

[تام + رک : ا ل (۱) + ضبط (رک)]

ـــ تَوافُق (ـــ فت ت ، ضم ف) امذ .

مکمل طور پر ہم آہنگ ہونے کی کیفیت ، تکمیل کا مرحلہ ، معمولی فرق کو بھی دور کر کے تکمیل کرنے کا عمل .

اور تام توافق (Fine adjustment) جو ایک چھوٹے پیچ کا نام ہے تکبیر ماسکہ (Focus) پر اس کے گھمانے سے حاصل کیا جاسکتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۴

[تام + توافق (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

پورا ہونا ، مکمل ہونا .

اس لڑائی کا اہتمام قدوی کے نام ہو تا کہ امتحان تام ہو .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۷۶

تام (۲) امذ .

تانبا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تامرن ताम्र]

ـــ بَٹ (ـــ فت ب) امذ .

تانبے وغیرہ کے برتن گھڑنے والا کاریگر ، کسیرا (ا پ و ، ۳ : ۳۱) .

[تام + بٹ (رک)]

ـــ چِینی (ـــ ی مع) امث .

چینی چڑھا ہوا تانبا (پلیٹس) .

[تام + چینی (رک)]

ـــ لوٹ/لیٹ (ـــ و مج/ی مج) امذ.

تانبے کا لوٹا ، لوٹے کی قسم کا برتن ، تانبیا ، تمبیا (ا ص ب ، ۳ : ۳۱).

[تام + لوٹ/لیٹ ، لوٹا (رک) سے]

تام (۳) امذ.

شام ، تاریکی ؛ گھبراہٹ ، بے چینی (جامع اللغات ؛ شبدساگر).

[س : تامس तामस]

تاما امذ.

رک : تانبا (پلیٹس).

تامّاً (فت ت ، ا ، شد م ، تن بفت) م ف.

پورے طور پر ، پوری طرح ؛ رک : تام (۱) کے مطابق.

اس کتاب کے جمع کرنے سے جو غرض تھی اب اس اڈیشن سے حاصل ہوتی ہے ، تاماً مکملاً.

۱۹۱۲ دیباچہ طبع ثانی ، موعظہ حسنہ ، ۱

[ع]

تامب/تامبا (سک م) ا.

رک : تانبا (پلیٹس).

ـــ پتر (ـــ فت پ ، سک ت) امذ.

تانبے کا ورق ، تانبے کی تختی.

کتبوں کے ہمارے پاس تین نمونے موجود ہیں جن میں سے دو تامب پتر ہیں.

۱۹۲۸ ازمنۂ وسطیٰ ، یوسف علی ، ۳۲

[تامب/تامبا + پتر (رک)]

تامبڑا (سک م ، فت ب) امذ.

رک : تانبڑا (پلیٹس).

[ہ : تامبڑا ताम्बड़ा]

تامبول (سک م ، و مع) امذ.

رک : تنبول ؛ پان ؛ چھالیہ ، سپاری (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

ـــ راگ امذ.

ایک قسم کی مسور کی دال ، لاط : Ervum Inns (پلیٹس).

[تامبول + راگ (رک)]

ـــ ولّی (ـــ فت و ، شد ل) امث.

پان کی بیل جو نوکدار پتوں سے بھری ہوئی ہو (پلیٹس).

[تامبول + ولّی (رک)]

تامبولی (سک م ، و مج).

(الف) امذ.

رک : تنبولی ؛ پان پیش کرنے والا خدمتگار (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

(ب) امث.

رک : تامبول (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

[ہ : تامبولی ताम्बूली]

تام جان امذ ؛ ~ تامجان.

رک : تام جھام.

ہر ایک نے کپڑے بدلے عطر لگایا کوئی ہاتھی پر سوار ہوا کسی نے گھوڑا کسوایا کسی نے کہا میرا تامجان نکال لا.

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۱۳۶

دوسرے... اپنے ہواداروں ، تام جانوں ، پالکیوں اور بوچوں پر سوار ہو کر جا چکے تھے.

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۱۵۴

تام جھام امذ.

پالکی کی قسم کی ایک سواری جو اوپر سے کھلی یعنی بغیر چھت کی ہوتی ہے اس لیے ہوادار بھی کہلاتی ہے (ا ب و ، ۵ : ۱۵۲).

آپ کے ہاں پالکی ، نالکی ، رتھ ، تام جھام ، سواری شکاری کے گھوڑے وغیرہ سب اٹھاٹھ موجود تھا.

۱۹۱۳ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۶۶

[ہ : تام جھام तामझाम]

تامچی (سک م) صف (قدیم).

سرخ رنگ کی اشرفی جس میں تانبے کا میل ہو (فرہنگ آصفیہ).

[رک : تام (۲) + چی ، لاحقۂ نسبت]

تام چینی (ی مع) امث.

ایک طرح کا زجاجی (چینی) مرکب جو متعدد معدنی آکسائڈوں سے دھات کے برتنوں پر چڑھایا جاتا ہے ، شورہ ، سہاگہ ، سوڈا ، بورک ایسڈ ، پنڈول اور مختلف معدنی دھاتوں کو نہایت باریک پیس کر بڑی بڑی بھٹیوں میں خوب پکاتے ہیں پھر جس برتن پر تام چینی چڑھانا ہو اسے صاف کر کے اس میں ڈال دیتے ہیں ، بعد میں برتن کو خشک کر لیتے ہیں ، یہ عمل دو تین مرتبہ دہرایا جاتا ہے ، اکثر اچھی تام چینی کے لیے چار دفعہ یہی عمل کیا جاتا ہے (اردو انسائکلو پیڈیا ، ۱۹۳۳) ؛ رک : تام کا تختی تام چینی.

المونیم کے گلاس ، تام چینی کی رکابی . . . یہ چیزیں بھی اگر ممکن ہو تو بھیج دو .

۱۹۱۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۴۹

[رک : تام (۲) + چینی (رک)]

تامدان (سک م) امذ .

رک : تام جھام .

نالکیاں ، پالکیاں ، بگھلے ، فینس ، بوچے اصطبل میں دس گیارہ گھوڑے ، اغل بغل فینس اور تامدان پالکیاں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۱۰

تامرس (فت م ، ر) امذ .

تانبا ؛ سونا ؛ سرخ رنگ کا کنول ، گل نیلوفر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تامرس तामरस]

تامرسا (فت م ، ر) امث ؛ امذ .

سونا ؛ تانبا ؛ ایک وزن یا بحر (جامع اللغات) .

[رک : تامرس]

تامرسی (فت م ، ر) امث .

کنول کے پھولوں بھرا تالاب (پلیٹس) .

[س : تامرسی तामरसी]

تامری (سک م) امذ .

تانبے یا کسی دھات کا وہ پیالا جس میں سوراخ کرتے اور اسے دوسرے پانی بھرے ہوئے برتن پر رکھتے ہیں جو آہستہ آہستہ بھر جاتا ہے اور وقت بتاتا ہے ، آبی گھنٹہ (پلیٹس) .

[س : تامری तामरी]

تامڑا (سک م) ؛ ~ تانبڑا .

(الف) امذ .

۱. ایک قسم کا جواہر ، ادنیٰ قسم کا گہرا سیاہی مائل تانبے کے رنگ کا یاقوت جس میں چمک اور آب بہت کم ہو ؛ رک : تانبڑا .

سیلون . . . میں یاقوت نیلم پکھراج اور تامڑا قدیم پتھروں میں پیدا ہوتے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۵۳

۲. تانبڑ یا تامبڑا ، ڈاک پتر ، آرائشی پھول بوٹے بنانے کا پیتل یا تانبے کا ورق جس کی سطح کو حسب ضرورت روغنی رنگ سے رنگ کر چمک دار بنا لیا جاتا ہے ، جگ جگا (اپ و ، ۱ : ۱۶۱) .

(ب) صف .

۱. تانبے کے رنگ کا ، تانبڑا (رک) .

ان کا رنگ کیسا ہے ، گورے یا کالے یا تامڑے .

۱۸۶۱ مبادی الحکمتہ ، ۱۱۲

۲. (مجازاً) گنجی کھوپڑی ، صاف چندیا .

محفل میں ایک صاحب کے تامڑا تھا ، انہوں نے برہنہ سر کے الفاظ سنے .

۱۹۶۰ رادھا اور رنگ محل ، ۶۹

[ہ : تامڑا तामड़ा]

ـــ نکل آنا محاورہ .

۱. تانبے کے رنگ کا ہوجانا ، بد رنگ ہوجانا (جامع اللغات) .

۲. بال اڑ کر کھوپڑی صاف ہوجانا ، گنجا ہوجانا .

ایسا ہوگے کہ تامڑا نکل آئے گا .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۹۲

تامڑ کنڈ (فت م ، سک ر ، ضم ک ، سک ن) امذ .

کٹورے کی شکل کا تانبے کا کونڈا (اپ و ، ۲ : ۳۱) .

[تامڑ + کنڈ (رک)]

تامڑہ (سک م ، فت ڑ) امذ .

رک : تامڑا .

جو جوہری ہیں سو پہچانتے ہیں دونوں کو
کہ تامڑہ بھی وہی سرخ ہے و ہی یاقوت

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۱۹

یہی پتھر . . . ان میں بسا اوقات تامڑہ بھی شامل رہتا ہے .

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۱۰

تامس (فت م) .

(الف) امذ .

۱. غصہ ، غضب ، خشم ، احمق ، بدذات ، شرارتی یا کینہ ور شخص ، بدمعاش وغیرہ (جامع اللغات) .

راجس تامس رود کے روپ راجے ہووے ہیں ات ابھی بھوپ

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۵۵

اس پرکار ساتوک ، راجس ، تامس گنوں کے بھید استھت ہیں .

۱۸۹۰ (ترجمہ) جوگ بششٹھ ، ۱ : ۲۰۲

اہنکار بھی تین قسم کے ہیں ، ساتوک ، راجس اور تامس .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۱۸

۲. سیاہی ، تاریکی ، غفلت ، غلطی ، نقص ، عیب (جامع اللغات) .

(ب) صف .

تاریک ، سیاہ ، سیاہی کے متعلق (جیسے غفلت ، بدچلنی بدکاری وغیرہ) ؛ بیوقوف ، جاہل ، سست ، کاہل ؛ تند مزاج ، مغلوب الغضب ؛ (جامع اللغات) .

[س : تامس तामस]

تامِسرہ (کس م ، سک س ، فت ر) امذ .

نصف تاریک قمری مہینہ (پندرھویں تاریخ سے تیس تک) ؛ غصہ ، خفگی ، ناراضگی ؛ نرک کا ایک حصہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[س : تامِسرا तामिस्र]

تامسی (۱) (سک م) صف .

تانبے کے رنگ کا .

شمالی امریکہ میں تامسی رنگ کے اصلی باشندے زمانۂ قدیم سے آباد ہیں .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۴۳

[رک : تام (۲) + سی ، حرف تشبیہ]

تامسی (۲) (سک م) صف .

۱. تامس (رک) سے منسوب .

رام جی اس ساتوک اور راجس سے الگ جو تامسی جیو ہیں .

۱۸۹۰ (ترجمہ) جوگ بششٹھ ، ۱ : ۳۰۱

۲. اندھیرے کا ، جہالت یا لاعلمی کا ، جاہلانہ .

نندا تعریف وغیرہ تامسی برتیاں ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۷

[س : تامسکا तामसिका]

تامّل (فت ت ، ا ، شد م بضم) .

(الف) امذ .

۱. غور و فکر ، سوچ بچار ، اندیشہ .

رہا میں اس سے گرانہ اک عمر تک لیکن
کیا جو خوب تامل تو کچھ نہ تھا باعث

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۵۰

انگریز ... نئے قوانین کے جاری کرنے میں انتہائی تامل کرتے تھے اور اسی سبب سے ان کی سلطنت بہت دنوں تک رہی .

۱۸۷۳ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۹۸

ادنیٰ تامل سے معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ قول بالکل دھوکا ہے اور سچائی سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۲۹

۲. توقف ، عرصہ ، وقفہ .

تب او شاہ برہم ہو یوں کہہ لیا
بھلا جو نہ کہا میں تامل کیا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۵

راتوں میں علمدار نے گھوڑے کو جو مسکا
اڑنے میں تامل نہ ہوا ایک نفس کا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۷

طبی اور علمی فوائد کے حاصل کرنے میں کوئی تامل نہیں کیا .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۵۳

۳. صبر و تحمل ، برداشت .

اس مثال سے صاف ظاہر ہے کہ وہ کیسا عالم دوست تھا اور ایسے ناواجب موقع پر بھی کیسا تامل کیا کرتا تھا .

۱۸۵۶ سوانح عمری امیر تیمور و حمیدہ بانو بیگم ، ۱۰

نہ لے اے صبر یوں سے کام اوہی اے دل تامل کر
بہت گھٹ جائے دم سینے میں تب فریاد کر لینا

۱۹۲۷ شاد ، بادۂ عرفاں ، ۶۷

۴. تردد ، تکلف ، پس و پیش ، رکاوٹ .

یک نگہ ، ایک چشمک ، ایک سخن
اس میں بھی تم کو ہے تامل سا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۷۳

کتابیں جو انھیں بے حد عزیز تھیں ان کے دینے میں بھی تامل نہ تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۹۷

۵. عذر ، حیلہ ، بہانہ .

منظور ہے یہ عارفانہ تجاہل
مگر مجھکو تعمیل میں کیا تامل

۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ۳۰

۶. سوچ سمجھ ، سوجھ بوجھ .

اگر وہ مصنف کے طرز کلام اور تقریر کے رویہ کو غور اور تامل سے اور ساری کتاب کو انصاف کی رو سے دیکھتا ... تو اعتراض نہ کرتا .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۳۲۶

۷. احتیاط .

اس صید مضطرب کو تامل سے ذبح کر
داماں و آستیں نہ لہو میں لتھیڑ تو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۳

[ع]

تامّلات (فت ت ، ا ، شد م بضم) امذ ؛ ج .

افکار و خیالات ، سوچ بچار ، نتائج غور و فکر .

مرسن ہی وہ شخص تھا جس نے بعد ازاں ڈیکارٹ کے تاملات کو بہت سے مفکرین کے سامنے پیش کیا .

۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲۹۳

[رک : تامل + ات ، لاحقۂ جمع]

تاملکی (سک م ، فت ل) امث .

رک : تالی (۵) ، ایک درخت کا نام ، لاط : Flocourtia cotaphracta (پلیٹس) .

[س : تاملکی तामलकी]

تاملوٹ (سک م ، و مج) امذ .

پانی پینے کا ٹین ، جست المونیم پلاسٹک شیشے وغیرہ کا گلاس نما برتن ، ڈونگا ، آبخورہ ، مگا .

وہ ٹین کے ایک تاملوٹ میں پانی لایا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۲۰

[غالباً انگ : Tumbler (= چھوٹے پیندے کا گلاس) سے]

تاملی (فت ت ، ا ، شد م بضم) صف .

۱. تامل (رک) سے منسوب ، غور و فکر سے متعلق .

سب سے بہتر طریقہ تاملی مشاہدہ ہے جس پر ہم کو ہمیشہ اعتماد کرنا ہوگا .

۱۹۳۵ اصول نفسیات ، ۱ : ۲۱۳

۲. مفکر ؛ وہ شخص جو اس کا قائل ہو کہ نفسیات کی بنا مشاہدۂ نفس پر ہے (Introspectionist) .

مینڈکوں کی بصارت کے مطالعہ میں غیر محتاط تاملین دھوکا کھا جاتے ہیں .

۱۹۶۰ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۸۸۸

[رک : تامل + ی ، لاحقۂ نسبت]

— فلسفہ (— فت ف ، سک ل ، فت س ، ف) امذ .

اس نفسیات کا فلسفہ جس کی بنیاد مشاہدۂ نفس پر ہو (Introspectionist's Philosphy) .

تاملی فلسفہ نے حواس خمسہ کے بارے میں جو کچھ بتلایا وہ اس پر کوئی روشنی نہیں ڈال سکتا کہ انہیں یہ کیسے حاصل ہوا .

۱۹۶۰ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۹۳۵

[تاملی + فلسفہ (رک)]

— نفسیات (— فت ن ، سک ف ، کس س) امث .

(نفسیات) وہ نفسیات جس میں اپنے ذہن کا مطالعہ کر کے یہ خبر دیتے ہیں کہ اس کے اندر کیا ہے .

جن حالتوں میں تاملی نفسیات کی عام خصوصیات کی اصل اور ان کی باہمی مشابہت سے بحث ہوتی ہے .

۱۹۳۵ اصول النفسیات ، ۵۰۰

[تاملی + نفسیات (رک)]

تاملیٹ (سک م ، ی مج) امذ .

رک : تاملوٹ .

ماشاءاللہ اتنی آمدنی اور غضب خدا کا مٹی کی بدھنی ٹین کا تاملیٹ .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۰

تامنا (سک م) ف م .

(کاشت کاری) ہل چلانے سے قبل کھیت کی گھاس اور جڑیں نکالنا (ا پ و ، ۶ : ۴۴) .

[مقامی]

تامول (و مج) امذ .

رک : تنبول (فرہنگ عامرہ) .

تامّہ (فت ت ، ا ، شد م بفت) صف مث .

مکمل ، پوری .

غیر جنس کے قبلہ کرنے میں یہ نکتہ ہے کہ صورت جنسیہ میں افضلیت تامہ حاصل نہیں ہوتی .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۲۲

تعالی اللہ بہ رحمت عامہ لک الحمد بہ قدرت تامہ

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۳

[ع]

تام پان (سک م) امذ ؛ ← تمبان .

رک : تمّلا (ا پ و ، ۳ : ۳۱) .

[مقامی]

تامیّت (کس م ، فت ی) امث .

پورا ہونا ؛ علم الاعداد کی ایک صفت .

مجذوریت ، اصمیت ، تامیت وغیرہ صفات سے موصوف ہونا .

۱۹۶۲ اسفار اربعہ ، ۱ : ۴۳۳

[ع]

تامیسر (ی مج ، فت س) امذ ؛ ← تامیسور .

رک : تامیسور .

اگر کسی خون کے باعث سوئے ہضم ہو تو قرص تامیسر معجون نانخواہ میں رکھ کر پہلے کھلائیں اوپر سے عرق بادیان پلائیں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۲۷

تامیسری (ی مج ، سک س) امذ .

سرخ سر کا گنجا : تانبا ملا ہوا سونا یا چاندی ؛ تانبے کے رنگ کا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

[رک : تامیسر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تامیسور/تامیشور (ی مج ، سک س ، فت و/سک ش) امذ .

تانبے کا کشتہ ، پھکی ہوئی دھات .

[س : تامیشور : ताम्रेश्वर]

تامین (ی مع) امث .

۱. آمین کہنا .

یہ کتاب بعد تصنیف شرح مشکوٰۃ کے جو مسائل ضروری حنفیوں کے مثل عدم رفع یدین و تامین بالسر رہ گئے تھے لکھی ہے .

۱۹۰۵ مرآۃالحقایق ، ۳۱

۲. (معاشیات) ملکی صنعت کو غیر ملکی صنعتوں کے مقابلے سے محفوظ کرنے کے لیے حکومت غیر ملکی مال پر محصول یا پابندی لگاتی ہے تاکہ ملکی صنعت ترقی کرے اس طریق عمل کو حفاظت تجارت یا تامین (Protection) کہتے ہیں .

تامین ملکی بازار قایم کرتی ہے ، کم تخلیق کرتی ، روزگار فراہم کرتی اور اجرت بڑھا دیتی ہے .

۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۶۸۳

[ع]

تامینی (ی مع) صف .

تامین معنی نمبر ۲ (رک) سے منسوب .

بعض اوقات حکومت درآمد برآمد پر تامینی محصول لگا کر . . . صنعتوں کی براہ راست مدد کرتی ہے .

۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۱۸

[رک : تامین + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ طریق (ـــ فت ط ، ی مع) امذ .

تامین معنی نمبر ۲ (رک) کا طریقہ .

تامینی طریق کے اجرا کے دوسرے معتدل حامی یہ کہتے تھے کہ . . . محصول معتدل اور عارضی ہونے چاہئیں .

۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۷۰۶

[تامینی + طریق (رک)]

ـــ محصول (ـــ فت م ، سک ح ، و مع) امذ .

محصول بالعکس ، تامین معنی نمبر ۲ (رک) سے تعلق رکھنے والا محصول .

اس اتحاد کی شرح محاصل عملاً وہی . . . شرح ہے یعنی معتدل تامینی محصول .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۱۴۶

[تامینی + محصول (رک)]

تان امذ (قدیم) .

تہاں (رک) کی تخفیف ، اسی جگہ .

جو جس جا کا سوں آئے ہیں تان پھنم ، ہور عدم ہوں گے .

۱۶۹۷ پنج گنج ، ۶۰

تان (۱) امث ؛ امذ (شاذ) .

۱. (i) سروں کے اس کھنچاؤ یا مجموعے کو کہتے ہیں جس سے راگ میں تدریجی اڑھت ہوتی ہے .

راگ رنگ تاناں ترانے ناچ ہور ہر بند گیت
تار ہور منڈل دو تارے چنگ ہور دیتی رباب

۱۶۵۸ غواصی ، ک ، ۳۰

آوے فلک سوں زہرہ اتر کر وو یہ جبیں
یک تان گاوے رام کلی یا بھیاس میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۶

اس غیرت ناہید کی ہر تان ہے دیپک
شعلہ سا لپک جائے ہے آواز تو دیکھو

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۰

تانوں کو اپنے کھب سے گھٹا اور بڑھا سکے
اس کی پسند کے ہیں جو گانے وہ گا سکے

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۱۷

(ii) ساز کے سروں کی آواز کا مسلسل اتار چڑھاؤ جو تیزی کے ساتھ ہو .

کھرج کا وقار اور سروں کی لکیر
وہ تانیں کہ جن سے پڑیں دل پہ تیر

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۰۵

بین اور ساتوں تانوں کے نغمے حسیناؤں کی شیریں آواز کے ساتھ ہوا میں گونج رہے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، در گیتی لندن ، ۱۹۶

۲. طولانی تار ، تانا (رک) .

تان تار ہائے طولانی کو کہتے ہیں ، کہ جولاہے کپڑا بننے کے واسطے اول اس کو بناتے ہیں .

۱۸۳۵ (ترجمہ) مطلع العلوم ، ۱۹۳

۳. لوہے کی سلاخ ، چھتری کی تیلی وغیرہ ، موٹے تار .
جہاز کے تمامی کل پرزے کیا بادبان ، کیا مستول ، تانیں اور رسے اور تمام چیزیں ہم نے اسی باریک بینی کی نظر سے جانچی تھیں .
۱۹۰۷ نوابین اعظم ، ۵ : ۲۲۸

۴. آگ پر لاکھ کی چوڑیاں گرم کرنے کی آنکڑے دار سلاخ (ا پ و ، ۴ : ۸۳) .

۵. پلنگ ہوادار گاڑی موٹر کار یا ہودہ وغیرہ کا وہ لوہا جو استقلال اور استحکام کے واسطے سلاخ کے طور پر لگا دیتے ہیں ، ٹائی راڈ وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) .

۶. پلنگ کی پٹی اور سیروے کے جوڑ پر جس کے درمیان پایہ ہوتا ہے جڑائی کو کُنیا (زاویۂ قائم) میں رکھنے کے لیے جڑی ہوئی لکڑی یا لوہے کی بنی ہوئی آڑ ، چکا ، ضامن (ا پ و ، ۱ : ۱۸۳) .

۷. عینک کی کمانی کے بغلی تار جو عینک کو آنکھوں پر لگائے رکھتے ہیں ، کاڑی (ا پ و ، ۷ : ۱۰۸) .

۸. پھیلاؤ ، کھچاؤ ، تناؤ ، ایک ہی طرح کے سر ، تنا ہوا تاگا ؛ پھالے (جزو) کی لہر ؛ ترنگ ، کھینچ کر تان نکالنے کی کیفیت ؛ وسعت ، سلسلہ . (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

۹. کسی ہتھیار کو اوپر اٹھانے کی حالت و کیفیت ، وار .
کئی تانوں میں تاری نے اب زیر کا نیزہ ہوائی کیا .
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۱۲۰
آپس میں نیزہ بازی ہونے لگی ، اکیسویں تان میں شہزادے نے نیزہ احکام کا نکالا .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۲۹۰
[س : تان तान]

— اُچانا محاورہ (قدیم) .
تان اڑانا .
طرب بخش مطرب مٹھے تان اچانیں
۱۶۵۷ گلشن عشق (دکھنی اردو کی لغت ، ۱۳۰)

— اُڑا لینا محاورہ .
کسی کے گانے کا ڈھنگ سیکھ لینا (فرہنگ آصفیہ) .

— اُڑانا محاورہ .
گانا ، الاپنا ، گانے میں سروں کو دلکش انداز سے ادا کرنا .
جب وہ گاتی لچھے دار تان اڑاتی .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۲۱۳
یہ وقت رقص و رنگ ہے اے لیلیٰ حیات
ہاں تان اڑا کہ ساز ملائے ہوئے ہیں ہم
۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۲۹۰

— باندھنا محاورہ .
تان بندھنا (رک) کا تعدیہ ؛ رک : تان بھرنا یا تاننا (جامع اللغات) .

— بجانا محاورہ .
رک : تان اڑانا .
ملنا بجا تمہیں ہے مخالف سوں ایک آن
اس تان کوں بجاوے ربابی رباب میں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۵

— بندھان سے (— سک ن) م ف .
نظم و ضبط کے ساتھ ، اصول و قواعد کی پابندی سے ، نئی تان ایجاد کرنے کے ساتھ .
نئے نئے انداز سے پڑھیں گھڑیں اسی راگ میں تان بندھان سے پھولیں پھلیں .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۸۵

— بندھنا محاورہ .
(موسیقی) دھن وضع ہونا ، نئی تان بننا یا ایجاد ہونا .
جو تانیں استائی اور سنچاری اور بھوگ وغیرہ کے طور پر بندھتی ہیں ، ان کی بھی مثالیں ذیل میں درج ہوتی ہیں .
۱۸۷۵ سرمایۂ عشرت ، ۵۲

— بولنا محاورہ .
تان لینا ، گانا .
بول کے ایک تان صاحب رائے لے گیا گاڑہ جان صاحب رائے
۱۸۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۷۰

— بھرنا محاورہ .
(موسیقی) ساتوں سروں کو تان میں ادا کر کے سم پر آنا ، گانے میں بعض سروں کو خوبصورت اور دلکش انداز میں زبان سے بار بار ادا کرنا .
ایک بین کا باجا بجے اور دوسرا تانوں کا بھر
۱۸۳۷ مجموعۂ ہشت قصہ ، ۳۰

— پڑنا محاورہ .
۱. گانے کی (دلکش) آواز نکلنا .
آج مطرب بھر گلے میں ترے اور ہی ڈھب کی تان پڑتی ہے
۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۳۶

۲. گانے میں وزن اور سر قائم رکھنے کے واسطے قاعدے سے تالی بجنا .

ساز بج رہے ہیں تالیں اڑ رہی ہیں .

١٨٩٢ طلسم ہوشربا ، ٦ : ٣٥

ـــ پلٹا (ـــ فت پ ، سک ل) امذ .

(موسیقی) مختلف طریقے سے تان لینے کا انداز ، اونچے اور نیچے سروں کے الٹنے پلٹنے کا عمل .

پھر راگ کو اس کی صورت میں گانا اور تان پلٹا وغیرہ پیدا کرنا آسان ہو جاتا ہے .

١٨٦٢ غنچۂ راگ ، ٧٩

خیال کا نظام زیادہ شوخ ، بالکا ترکھا اور لچکدار ہے اس کے تان پلٹے ، مرکیاں اور گٹکری عجیب بہار دکھاتے ہیں .

١٩٦١ ہماری موسیقی ، ٧٦

[تان + پلٹا ، پلٹنا (رک) ــ]

ـــ پلٹا مارنا محاورہ .

تان پلٹا (رک) الاپنا .

نور کا گلا پایا تھا اگر تان پلٹا مارتے تھے تو ایک ہزار قدم پر آواز پہنچتی تھی .

١٩٣٦ قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ٨٠

ـــ پھرنا محاورہ .

تان کا مختلف انداز سے (گلے میں) کروٹیں لینا .

پھکیاں لے ہے اس طرح بط سے

جس طرح گٹکری میں تان پھرے

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٢٦

ـــ تان کر/کے م ف .

زور زور سے ، کھینچ کھینچ کر ، خوب جما جما کر ، جمتوں ، تاک تاک کر .

ڈھالو نے . . . جوتا اٹھا تان تان کر مارنا شروع کیا .

١٩٢٢ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ١٨

ـــ توبڑا (ـــ سک ب) امذ .

انگڑ کھنگڑ ، اختر بختر ، کاٹ کباڑ ، ساز و سامان .

بالندھیں اپنا تان توبڑا جلتے بھرتے نظر آئیں .

١٩٣٨ آغا شاعر ، ارمان ، ٧٧

[تان + توبڑا (رک)]

ـــ توڑنا محاورہ .

۱. (موسیقی) گانے کے بول یا لے کو سم پر لا کر چھوڑنا .

جہاں تان توڑی ختم ہو گیا

وہ سم حق میں شورے کے سم ہو گیا

١٨٥٧ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ١٩٣

۲. ختم کرنا ، اصل بات یا غرض بیان کرنا ، کسی انجام یا مطلب کو پہنچانا .

وہ کچھ کہیں پر آپ ہی اس گانے جائیے

اور تان ادھر کو کوئی طرح دار توڑیے

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٦٨

اس ضمن میں رسم خط کا مسئلہ بھی آ جاتا ہے۔ آج کل اس پر بڑی پر زور بحثیں ہو رہی ہیں . . . لیکن یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اس کی تان اردو رسم خط ہی پر کیوں توڑی جاتی ہے .

١٩٣٦ خطبات عبدالحق ، ٥٦

ـــ تول (ـــ و مج) امذ .

آواز کے اتار چڑھاؤ کی موزونیت ، تان کی دلکشی .

جواہر کے ٹکڑے تھے ٹپوں کے بول

کہ ہیرا نئے بیٹھے تھے تان تول

١٨٥٧ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ١٩٣

[تان + تول (رک)]

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

تان توڑنا (رک) کا لازم .

منہ جس کے لگی اس سے پھر کاہے کو چھوٹی ہے

یہ تان ٹکورے کی اس بات پہ ٹوٹی ہے

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ۲ : ١٧٦

شبلی ، چراغ علی ، نذیر احمد وغیرہم خواہ کچھ ہی لکھتے لیکن تان مذہب پر ہی ٹوٹتی تھی .

١٩٣٥ چند ہم عصر ، ١٢٠

ـــ جوڑنا محاورہ .

رک : تان اڑانا (جامع اللغات) .

ـــ چکھنا محاورہ .

(پتنگ بازی) پتنگ اڑانے والے سے اڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور ذرا سی دیر کے لیے لے کر پتنگ اڑانے کا لطف اٹھانا ، (مجازاً) پتنگ کی ڈور پکڑ کر پتنگ بازی سے واقف ہونا .

کبھی کبھار پتنگ اڑانے والا انھیں بھی چند لمحوں کے لیے ڈور تھامنے کا موقع دیتا ہے . . . اسے تان چکھنا کہتے ہیں .

١٩٧٦ زرگزشت ، ٣٢٩

ـــ دینا محاورہ .

۱. اڑھا دینا ، سایہ کرنا ، (چادر کمبل وغیرہ) سایے کے لیے اوپر لٹکانا یا کھینچنا .

جہاں اُترتے ہیں رستے میں آپ کے زائر
ردائے ابر ملک سر پہ تان دیتے ہیں

۱۸۷۳ محامد خاتم النبیین ، ۸۰

۲. (پتنگ بازی) پتنگ اُڑانا یا اُڑا کر کھڑی کر دینا .

کنکیاں اور ڈور لے کر . . . سب سے اعلے اچھے اور کنکی تان دی .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۳۹

۳. جڑ دینا ، لگائی بجھائی کرنا .

وہ جانتے تھے کہ اگر لارڈ کی مرضی کے موافق اس کی مدد نہ کی جاوے گی تو وہ مجھ سے شکایت تان دے گا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۱۱۰

ـــ سُنانا محاورہ .

تان الاپنا .

ساون میں تان جب کہ پپیہا سنائے گا
میکے سے ڈولی لے کے یہ بیرن ہی آئے گا

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۳۰

ـــ کَر/کے اُڑانا محاورہ .

کھل کر تان اڑانا ، لمبی آواز میں تان لینا .

مزے میں آکے گانے لگیں تانیں تان کے اڑانے لگیں .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۴۴

ـــ کَر/کے سونا محاورہ .

آرام سے سونا ، بے خبر سونا ، بے فکر ہو جانا .

جی میں خوش تھا کہ بڑا پیچیدہ اور جھگڑے کا مقدمہ طے ہوا اب مقام پر مزے میں تان کر سوؤں گا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۲

چھوت اچھوت کا بیج یہ بوتے ہیں
دشمن ان کے تان کے سوتے ہیں

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۲

ـــ کی جان امث .

آواز کی دلکشی یا سریلا پن .

مجھکو معلوم ہوئی ہے غرض اس تان کی جان
دلکو لیکر کے لیا چاہتے ہو میری جان

۱۷۸۰ سودا (شعلہ جوالہ ، ۲ : ۳۹۸)

گوش بے جان ہیں دم کیا دم کو
تان کی جان ہے تری آواز

؟ نکہت (فرہنگ آصفیہ)

ـــ کی لینا محاورہ .

(موسیقی) الاپنا ، گانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ـــ گانا محاورہ .

تان سنانا ، تان لگانا ، نغمہ یا راگ الاپنا .

مطرب نغمہ ساز محفل عشق
تان گاتا نہیں بزار افسوس

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۱۰

ـــ گُونجنا محاورہ .

رک : تان بھرنا .

ہوا میں گونج رہی ہے جو مرغ صبح کی تان
تو ایک وجد ہے طاری تمام عالم پر

۱۹۰۳ سیر پنجاب ، ۶۸

ـــ لَڑانا محاورہ .

تان اڑانے میں مقابلہ کرنا .

وہ کونل غضب لے بجاتی ہوئی
پپیہوں سے تانیں لڑاتی ہوئی

۱۹۳۶ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۵۳

ـــ لَگانا محاورہ .

رک : تان اُڑانا .

تان جو اونچے سروں میں لگائی تو نواب اور بھی مست بادۂ جنوں ہو گئے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۴۲

درمیان سے غلط تان لگائی ، برج موہن کا ہاتھ رک گیا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۲

ـــ لینا محاورہ .

۱. (چادر ، کمبل وغیرہ) اوڑھ لینا ، رک : تاننا .

شام گیسو میں ترا روے درخشاں دیکھ کر
تان لیتا ہے شب یلدا کی چادر آفتاب

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۴۴

۲. کھینچ لینا ، سیدھا کر لینا (ہاتھ پاؤں ، نیزہ ، بندوق وغیرہ) .

شانہ ہلانے اترا ہے وہ شوخ سنگ دل
تربت میں ہاتھ پاؤں ذرا تان لیجیے
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۸۶

۳. رک : تان اڑانا معنی نمبر ۲ .
عطائی تھی ہر اک لیتا تھا وہ تان
کہ جس سے ہو علی سینا ہو حیران
۱۸۸۸ گلزار ارم ، ۱۶۰
خوش گلو جب کہ تان لیتے تھے
دل تو کیا چیز جان لیتے تھے
۱۸۸۱ شوق ، فریب عشق ، ۵
جب وہ لیتی تھی کوئی نور کی تان
نمازی کہتے تھے اے علی کی امان
۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۵۷۹

— میں تکل اڑانا محاورہ .
بہت اونچی تان لینا .
اوج پر آیا ہے اس مرتبہ گانا ان کا
تکلیں اب وہ اڑانے لگے ہیں تانوں میں
۱۸۶۷ رشک (نور اللغات)

— نہ توڑنا محاورہ .
سلسلہ ختم نہ کرنا ، بات یا کام وغیرہ نہ چھوڑنا یا ترک نہ کرنا .
آج کا دن تو ایک دوسرے کی سرگذشت کہنے اور حقہ پینے میں صرف ہوا ، عورتوں نے گانے اور ڈھول کے بجانے کا تان نہ توڑا .
۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۳

— و بانہ (— و مج ، فت ن) امذ .
رک : تانابانا .
پشمین پلاس پیلہ فروشی دکانہ ای
موئینہ بافتہ پستم تان و بانہ ای
۱۸۳۲ عطا ٹھاوی ، د ، ۲۳۵
[تان + و ، عطف + بانہ ، وانا (رک)]

— و سر (— و مج ، ضم س) امذ .
سر اور تان ، لے ، دھن .
اس تان و سر سے یہ غزل گائی کہ لحن داؤدی شعلہ آوازوں کی سی سپند وار سرخت ہوئی .
۱۸۵۱ بہار دانش ، ولایت علی ، ۱۲۵
[تان + و ، عطف + سر (رک)]

تان (۲) امذ .
رک : طعن (جامع اللغات) .
[ع : طعن (رک) سے]

— اڑانا محاورہ .
وقت برباد کرنا ؛ ہنسی مذاق میں فقرے بازی کرنا ، لڑائی جھگڑے کی ابتدا کے لیے کوئی فقرہ کہہ دینا ؛ اعتراض کرنا ، ٹھٹھا مارنا (پلیٹس) .

— بازی امث .
طعنہ دینے کا عمل .
یہ کیا ہے تان بازی لے فلانے
یہ کیا ہے شور مرزا جیو دیوانے
۱۸۳۷ طالب و موہنی ، ۵۰
[تان + بازی (رک)]

— تروز (— ضم ت ، و مع) امذ .
طعنہ مجنہ ، اشارہ کنایہ بطریق تضحیک ، طعن تشنیع (اردو تانری ڈکشنری ؛ جامع اللغات ؛ نور اللغات) .
ف : دینا .
[تان + تروز ، ع : تعرّض (رک) سے]

— تروز پھینکنا محاورہ .
اشارہ کنایہ کرنا (جامع اللغات) .

— توڑنا محاورہ .
(عو) طعنے دینا ، طعن کرنا ، آوازہ پھینکنا (مخزن المحاورات ، ۳۰۳ ؛ نور اللغات) .

— دینا محاورہ .
طعنہ دینا ، طعن کرنا ؛ اشتعال دینا (جامع اللغات) .

— لانا محاورہ .
طعنہ دینا ، مقابل ہونا .
تو بی بی سے پھر تان لانے لگی   تو پھر ذات اپنی بتانے لگی
۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۲۶

— لینا محاورہ .
طعنہ دینا ، طعن کرنا .
اس نے غمزے سے تان لے کے کہا
آپ چل نکلیں مجھ سے اب اچھا
۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۹۳

— مارنا محاورہ .

رک : تان لینا ، طعنہ دینا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

تان (۳) امث .

جنس ساکونیہ کی ایک قسم ، ایک طرح کا پیڑ ، درخت کی ایک قسم ، لاط : Verbena nodiflora (بلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[ف : تان : तान]

تانا (۱) امذ .

سوت کے وہ تاگے جو کپڑا بُننے میں طولاً ترتیب دیے جاتے ہیں (تننا کے ساتھ) .

ہم ہی یا مرضی مبارک سب جنے
بولی سخن کے سوت سوں تانا تنے

۱۶۵۳ ریاض غوثیہ ، ۱۰۱

ایک لڑکا جولاہے کا تانے کی بان کر رہا ہے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۷

اس نے نہایت نفیس پوشاک پہنی جس کا تانا سونے کا تھا .

۱۹۳۳ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۴۱۱

[س : تان + کن तान + क]

— بانا امذ .

۱. (i) تار و پود ، وہ دھاگے جنہیں بنائی کے وقت طول و عرض میں ڈالتے ہیں ، کپڑے وغیرہ کی بنائی میں لمبائی اور چوڑائی میں ڈالے جانے والے دھاگے ؛ تانا پیٹا .

کرم پیلہ ... اپنے منہ سے تار تننا شروع کرتا ہے اور اپنے تاروں کے تانے بانے میں خود بھی پوشیدہ ہو جاتا ہے .

۱۸۹۳ اردو کی تیسری کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۰۰

تمام شاخیں آسمان تک اس طرح لپٹی ہوئی تھیں جس طرح کپڑے میں تانا بانا ہوتا ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۱۸۳

(ii) (مجازاً) مزاج کا انداز ، ساخت .

یہ استاد کے ذہن کی بناوٹ کا تانا بانا ہے .

۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ۱۶۰

۲. دری یا قالین بننے کا کرگھا (شبد ساگر) .

۳. (مجازاً) خواہ مخواہ کا چکر ، آوارہ گردی ، آنا جانا (فرہنگ آصفیہ) .

[تانا + بانا (رک)]

— بانا اُدھیڑنا محاورہ .

پرانی باتیں دہرانا ، اصل کے پیچھے پڑنا ، کسی چیز کی ابتدا معلوم کرنا ، پہلے کے واقعات لے کر بیٹھنا ، سب حال کہہ دینا ، سارا بھید ظاہر کر دینا .

کوئی خصم کا رونا روئی ، بے وفا کہتی رہی ، کسی نے وفا کا ذکر چھیڑا تانا بانا ادھیڑا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۲

— بانا بُننا محاورہ .

کوئی چیز ترتیب دینا ، بنیاد ڈالنا .

علم ہی سے وہ اپنی زندگی کا تانا بانا بنتا تھا .

۱۹۶۰ گلکدہ ، جعفری ، ۳۴۴

— بانا ٹوٹنا محاورہ .

نظم و نسق بگڑنا ، انتظام میں خلل آنا ، شیرازہ بکھر جانا .

جب خود ہی عادت چھوٹتی ہے اور علم بڑھتا ہے تقلید کا تانا بانا ٹوٹتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۷۷

— بانا سُوت پرانا محاورہ .

بے فائدہ محنت کرنا (جامع اللغات) .

— بانا کرتے پھرنا محاورہ .

بار بار آنا جانا ، خواہ مخواہ چکر لگانا ، آوارہ پھرنا ، کسی کی تلاش میں سرگرداں ہونا .

اب گاڑھے خاں اِدھر اُدھر تانا بانا کرتے پھرتے ہیں کہ شاید کچھ تار نکلے .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۳۰

— بانا کرنا محاورہ .

رک : تانا بانا کرتے پھرنا .

تجھے آنا ہی کیا ہے اس کے سوا ... کھجرے مجرے توڑنا اور تانا بانا کرنا .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۰۷

— بتھاری (--- فت ب) امث .

تانا تننے اور اس پر برش کرنے کا عمل ، (مجازاً) پریشانی ؛ ابتری .

مہر کے دعوے میں تانا بتھاری وکیلوں کی ہانڈی گرم .

۱۹۲۶ نوراللغات

[تانا + بتھاری (بتھارنا = پھیلانا ، بکھیرنا) سے]

— بتھاری کرنا محاورہ .

۱. پریشانی اٹھانا ؛ دوڑ دھوپ کرنا .

جمشید نے برسوں خاک چھانی ، تانا بتھاری کی

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۵۷ .

۲. غور و فکر کرنا ، نشیب فراز سوچنا .

کسی خیال کی ادھیڑ بن میں تانا بتھاری کرنے لگا .

۱۹۲۵ خاتون اودھ ، ۱۵۸

۳. تجزیہ کرنا ، کھوج نکالنا ، جانچنا ، آزمانا .

اس زمانے کے اطباء ، پیشاب ، خون ، بلغم کی تانا بتھاری کر کے کوہ کندن و کاہ برآوردن کی مثل نہ پوری کرتے تھے .

۱۹۳۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۳ : ۳

— پُرنا ف س .

(پارچہ بافی) تانے کے تاروں کو بھنّی اور کنّیے کے خانوں میں سارنا ، تانا پرونا یا پورنا (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۶۱) .

— پیٹا (— کی مج) امذ .

رک : تانا بانا ؛ آر جار ، آنا جانا ؛ (مجازاً) بے ترتیبی ، انتشار ، بد نظمی .

چپ چاپ فصل کے ، وقفہ پر اپنے گھروں کو بھاگ جانا اور پھر ایک دو ماہ کے بعد واپس شہر میں آجانا ہندوستانی مزدوروں کی معمولی بات ہے ۔ یہ تانا پیٹا کارخانوں کے لئے کتنا نقصاندہ ہے وہ کارخانہ کے منیجر ہی جانتے ہیں .

۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۲۲

[تانا + پیٹا (رک)]

— تاننا ف س .

(پارچہ بافی) سوت کو بننے کے لیے لمبائی کے رخ خاص طریقے پر پھیلانا (جامع اللغات) .

— تننا محاورہ .

۱. کپڑا بننے کی غرض سے دھاگوں کو لمبائی میں تاننا اور مانڈی کر صاف کرنا ، بنائی کی غرض سے دھاگوں یا تاروں کو لمبائی میں پھیلانا .

ایک میدان میں جولاہیاں تانا تنا کرتی تھیں .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۱۸۵

۲. ایک ایک تار بکھر کر پھیل جانا .

تانا سا تنا ہے مکڑے میں
پگڑی اچھلی ہے شیخ جی کی

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۳۲۹

— تُننا محاورہ .

رک : تانا پُرنا (ا پ و ، ۲ : ۶۱) .

تانا (۲) ف م .

۱. سونے چاندی کو آگ پر رکھکر اس کے خالص یا غیر خالص ہونے کو پرکھنا ، تپا کر دیکھنا .

سونا اگر آگ میں نہ تایا جائے ... گلے کا ہار نہ ہو .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۱۹

خداوند کا کلام پاک ہے اس چاندی کی مانند جو بھٹی میں مٹی پر تائی گئی ہو .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۵۳۴

۲. آزمانا ، جانچنا .

جھوٹوں اس نے تپا ان کو تایا
سچوں کھوٹوں نے داغ کھایا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۵

۳. گرم کرنا ، پگھلانا ، (گھی وغیرہ کو کہ اس میں کسی شے کی آمیزش ہو تو دور ہو جائے) .

مکھن کو تا کر گھی بنا لیجے جب ٹھنڈا ہو کر جم جائے تو آٹے میں ملائیے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۵۱

۴. (مجازاً) دُکھ پہنچانا ، امتحان لینا .

فلک جفا پسند اس گرمی کی گزند میں بچارہ دے کے تاتا تھا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۲

[س : تاپیہ (تِ) तापय (ति)]

تانا (۳) ف م .

گولی مٹی ، آٹے وغیرہ سے برتن کا منھ بند کرنا ، مونڈنا (شیدہ سا کر) .

[مقامی ؟]

تانا (۴) امذ .

تال اور الاپ میں گایا جانے والا ایک کلمہ .

انھوں نے عجمی انداز پر چند مخصوص الفاظ بھی ایجاد کئے ہیں مثلاً یلا ، یلل ، تویم ، تانا ، تادانی وغیرہ جس کو تال اور الاپ کے ساتھ گایا جاتا ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۷۶

۲. تال ، ناچ گانا ، تار (قدیم اردو کی لغت) .

۳. گانا ، دھن .

نبی ۳ صدقے قطبا ریجھانے کے تائیں
بجاتا ہے تانا وو تاری عجائب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۲۵

[حکایت الصوت]

— ری ری امث .

(موسیقی) گانے میں تال اور الاپ کی ایک گت کا کلمہ ، گانے کا انداز ، موسیقی کی مبادیات میں استعمال ہونے والا کلمہ .

تانا ری ری سیکھی اور ایک نامور مغنیہ ہو گئی .

۱۹۶۲ ہونے گل نالۂ دل ، دود چراغ محفل ، ۵۳۱

اف : کرنا ، ہونا .

تانا (۵) امذ (قدیم) .

چھوٹا سا بچہ ، شیر خوار بچہ .

نہ سمجھ سی بڈھی کینچن کوں
کرہو تانا جو گایہ کا تانا

۱۶۱۶ بحری ، ک ، ۱۳۳

[مقامی]

— بچی (— فت ب ، شد چ) امث (قدیم) .

شیر خوار بچی .

تانے بچیاں کے پیاس سوں سینے جگر سو کھیے
کیسا غدر کیا ہے ہزاراں ہزار حیف

۱۷۸۵ اکبر ، بیاض مرائی ، ۴۶

[تانا + بچی (رک)]

تانا شاہ صف .

والیٔ گولکنڈہ ابوالحسن کا لقب جو بہت ہی نازک مزاج تھا ؛ (مجازاً) بہت نازک طبع ، بڑا نازک مزاج .

تانا شا (ہ) گیا یار پر نازک دماغی ختم ہے
عطر صندل کا جو سونگھا درد سر ہونے لگا

۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۳۳

دادا کا حلیہ انسان کا تھا ، ہاں مزاج میں تانا شاہ سے دو گز آگے .

۱۹۰۵ علامہ راشد الخیری ، ۲۱۶

[علم]

— دیوانہ جس کی چِٹھی نہ پروانہ کہاوت .

اس کی نسبت کہتے ہیں جو فضول جھگڑوں میں پڑا رہے (جامع اللغات) .

تانا شاہی امث ؛ صف .

نازک ، نازک دماغ ، نازک دماغی ؛ تانا شاہ (رک) سے منسوب .

جہاں ایک سے ایک تانا شاہی مزاج کا آدمی ہوتا ہے .

۱۹۶۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۸۶

[رک : تانا شاہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

تانان امث ؛ ج (قدیم) .

رک : تانا ، تار ؛ تال ، تان .

عشق ساز کے تار مطرب بجاؤ
کہ قانون تانان میں لینا شراب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱

تانان بانان امذ (قدیم) .

رک : تانا بانا .

تری بجا کر تانان بانان
کہیں سو کھیلے گیند چوگانان

۱۶۷۱ جواہر اسرار اللہ ، ۲۱

تانْب (مغ) امذ ؛ = تام .

رک : تانْبا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[رک : تام (۲)]

— پتر (— فت پ ، سک ت) امذ .

تانبے کا ورق ، تانبے کی تختی .

اجودھیا کے چند پنڈتوں سے معلوم ہوا تھا کہ بہرائچ کے کسی مٹھ میں ڈیڑھ ہونے دو ہزار سال پرانے سنسکرت کے کچھ تانب پتر موجود ہیں .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۱۳۳

[تانْب + پتر (رک)]

— چُون (— و مع) امذ .

تانبے کا برادہ ، برادۂ مس ، مثل لوہ چون (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[تانْب + چون (رک)]

— چینی (— ی مع) امث .

رک : تام چینی .

تانب چینی کے چار بڑے بڑے جگ اور کوئی تیس چائے کی پیالیاں مع تشتریوں کے رکھی ہوئی تھیں .

۱۹۵۵ آئینہ دل کا ، ۳۹

[تانْب + چینی (رک)]

تانْبا (۱) (مغ) امذ .

ایک سرخی مائل دھات جو کانوں میں پائی جاتی ہے جسے تار کی شکل میں کھینچا جا سکتا ہے ، اسے خالص کے علاوہ پیتل اور کانسی وغیرہ مختلف برتنوں میں استعمال کیا جاتا ہے ، سونے میں بھی صلابت پیدا کرنے کے لیے کام میں لاتے ہیں .

دھڑک دھک ادک آگ کی ہر صبح و شام
لگے سرخ تانبے تن بھوہیں تمام

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۹

دے ڈال جو حق دیا ہے ڈانبا
سمجھیا ہے سنا اپس کون تانبا

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۶

مجھے افسوس آتا ہے کہ اپنی عمر عزیز کو تانبے اور بھرت کے بنانے میں صرف کروں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳۹

پانچ جسمانی حواسوں کے علاوہ پانچ اور روحانی حواس بھی ہیں وہ تانبا ہیں یہ سونا ہیں .

۱۹۰۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۱

[س : تامر کن ताम्रक]

—بنسی (— فت ب ، مغ) امث .

سانپ کی ایک قسم .
تانبا بنسی کی چھٹی قسم کفچہ دار ، تانبے کے رنگ کا کھانی ہاتھ لنبا ہوتا ہے .

۱۸۶۳ تریاق مسموم ، ۲۰

[تانبا + بنسی (رک)]

—ڈٹ جانا محاورہ .

حقیقت کھل جانا ، (لفظاً) قلعی اتر جانا .
مثنوی سے جو مضامین ضروری حک و اصلاح کے ساتھ اخذ کر کے راسا میں چسپاں کیے گئے صحیح تاریخ کی کسوٹی پر کسنے میں راسا کا یہ حصہ تانبا دے جاتا ہے .

۱۹۲۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۳۰

— دیکھے جیتا مکھ دیکھے بیوہار کہاوت .

انسان روپیہ پیسا دیکھنے سے ہوشیار ہو جاتا ہے اور خریدار کا منھ دیکھ کر بیو پار کرتا ہے یعنی انسان کا سچا اعتبار اہل معاملہ کے آگے روپیہ رکھ دینے سے ہوتا ہے .
چون بحضور لامع النور رسید صداشرفی نذر گزرانید حضرت زیر تبسم او گذشتہ بخدمت سرافراز نمودند فرمودند ، تانبا دیکھے جیتا مکھ دیکھے بیوہار .

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۳۱

— سا صف .

گلابی ، کم سرخ ، سرخی مائل ، تانبے کے رنگ کا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[تانبا + سا ، حرف تشبیہ]

— سا آسمان ہو جانا محاورہ .

آسمان پر بادلوں کا نہ ہونا ، آسمان کا سرخی مائل نظر آنا (بوجہ گرد و غبار یا گرمی) ، مینھ کی ایک بوند نہ پڑنا ، اور کال کے آثار دکھائی دے جانا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۳) .

— کار امذ .

ٹھٹھیرا ، کسیرا ، تانبٹ (جامع اللغات) .

[تانبا + کار (رک)]

— گربھ (— فت گ ، سک ر) امذ .

تانبے کا زنگار ، کسیس (جامع اللغات) .

[تانبا + گربھ (رک)]

— نکل آنا محاورہ .

رک : تامڑا نکل آنا (جامع اللغات) .

— نکلنا محاورہ .

قلعی خراب ہو جانا .
تانبا نکلے ہوئے برتن دیکھنے میں بھی نہایت بد نما معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱

تانبا (۲) امذ .

۱. وہ گوشت کا تکہ جو (باز اور شاہین وغیرہ) شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں ، خوراک .
لومڑی . . . بڑی آس سوں جواڑی جھاڑپ میں تانبا ٹٹولتی تھی .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۵۷

۲. روکھا یعنی بے چربی کا گوشت (فرہنگ آصفیہ) .

[طعمہ (رک) سے]

تانبٹ (مغ ، فت ب) امذ .

تانبے کے برتن گھڑنے والا کاریگر (ا ب و ، ۳ : ۳۰) .

[تانبا (رک) سے]

تانبڑا (مغ) امذ ؛ صف .

رک : تامڑا ؛ تانبے کے رنگ کا کبوتر .
ابھرے نکسی تانبڑے ہیرے بھی خوش احوال
نُھر پستڑے اور کامنی لوٹن بھی مبک بال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۸۶

اپنے تانبڑے پر ہاتھ پھیر کر کریمن کے آگے سر جھکا کر کہا لو دیکھو بال سب نزلے نے سفید کر دئے .
۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۰
[س : تامر + ر + کہ ताम्र + र + क:]

— کرنڈی (— فت ک ، ر ، سک ن) امذ .

کرنڈی سانپ کی ایک قسم کا نام جس کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے .
تانبڑا کرنڈی : چوتھی قسم ہے ، گربہ چشم اور بدن خار دار ، سرخ رنگ کا ہے .
۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۲۷
[تانبڑا + کرنڈی (رک)]

تانبول (مغ ، و مج) امذ .
رک : تنبول (فرہنگ عامرہ) .

تانبہ (مغ ، فت ب) امذ .
رک : تانبا .
دز مس : حصار مس ، ہندوی تانبہ گویند .
۱۸۳۳ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۳)

— چینی (— ی مع) امث .
رک : تام چینی .
صابن اور صاف تولیہ اور تانبہ چینی کی ایک سلفچی مالک قہوہ خانے لے آئے .
۱۹۳۶ بیان الحج ، ۱۰۹
[تانبہ + چینی (رک)]

تانبے (مغ) امذ ؛ ج .
تانبا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

— تانبر (— ی مع) صف .
(عو) بہت کم یا کم سے کم ، گنی بوٹی نپا شوربا ، ضرورت بھر کی کم سے کم چیز .
ایک وقت کی غذا وہ گنی وہ بھی قدر قلیل تانبے تانبر نام چار کو کچھ کھالیتی ہوں کہ جی ہے تو جہان ہے .
۱۹۲۶ نوراللغات
[تانبے + تانبر (رک)]

— کا تار امذ .
معمولی زیور ، معمولی مال و اسباب .

کیا چور سے خجل ہوں سب گھر کو میرے ڈھونڈا
تانبے کا بھی نہ معروف اک تار گھر سے نکلا
۱۸۲۶ معروف (نوراللغات)

— کا تار (چھلا) نہیں کہاوت .
(عو) نہایت مفلس ہے ، اس عورت کی نسبت بولتے ہیں جس کے پاس زیور بالکل نہ ہو (نوراللغات) .

— کا چراغ (— کس چ) امذ .
(مجازاً) وہ پیسہ جو اللہ تعالی کی راہ میں دیا جائے .

حشر تک روشن رہے تیرا چراغ
دے اگر سائل کو تانبے کا چراغ

۱۸۲۶ معروف (نوراللغات)

— کا روپیہ (— و مع ، سک پ ، فت ی) امذ .
قلبی روپیہ ، قلبی سکہ (جامع اللغات) .

— کا کشتہ (— ضم ک ، سک ش ، فت ت) امذ .
(طب) تانبے کو مقرر طریقے سے پھونک کر بنایا ہوا کشتہ ، جلا ہوا تانبا ، (اس کو تانبے کی راکھ بھی کہتے ہیں) (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۵) .

— کا کیمیائی رو پیما (— ی مع ، سک م ، و لین ، ی لین) امذ .
(طبیعیات) وہ آلہ جس سے تانبے کا برقی کیمیائی معادل یعنی یہ دریافت کیا جائے کہ ایک کولومب برق کے بہنے سے کتنا تانبا آزاد ہوتا ہے .
برق رو کی طاقت دریافت کی جاتی ہے ، جس آلے کے ذریعے یہ تجزیے عمل میں آتے ہیں تانبے کا کیمیائی رو پیما کہلاتا ہے .
۱۹۲۲ طبیعیات علمی ، ۲ : ۲۲۹

— کا میل (— ی مج) امذ .
جب کان میں سے تانبا حاصل کرتے ہیں اور پگھلا کر صاف و خالص کرتے ہیں تو جو میل نکلتا ہے اسے تانبے کا میل کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۴) .

— کی طرح تپنا محاورہ .
جس طرح تانبا دھوپ میں خوب گرم ہوجاتا ہے اسی طرح دھوپ یا گرمی سے گرم ہو جانا ، بری طرح گرم ہونا ، شدید تپش کے وجہ سے جلنا بھلستا .

. . . درخت اور اس کے پتے ، پودے اور ان کے پھول ، تیری او ان کے کٹھورے ، غرض ہر چیز تانبے کی طرح تپ رہی تھی .

۱۹۱۱ حور اور انسان ، ۱۵

ـــ کے چھلکے (ـــ کس چھ ، سک ل) امذ ؛ ج .

وہ پتر جو تانبے کو گرم کرکے پیٹنے کے بعد اترتے ہیں (ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۰۷) .

تانبیل (مغ ، ی مج) امث (قدیم) .

کچھوا .

ایک تانبیل کسی بچھو سوں بڑا سلوک رکھتی تھی سدان او دونوں اپے میں اپے سکاوت جتاتے پور دوستی کراتے .

۱۷٦۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۰۳

[مقامی]

تان پُورا (سک ن ، و مع) امذ ؛ ـــ تان پورہ .

اس کا ایرانی نام طنبورہ ہے . یہ ستارہ کی شکل کا ساز ہے مضراب اور گز وغیرہ کے بجائے صرف سیدھے ہاتھ کی دو انگلیوں سے چھیڑا جاتا ہے اس کا تونبا ستار سے بڑا ہوتا ہے ڈانڈ سوا گز کی ہوتی ہے طبلی کی جڑ میں ایک کنگھی ہوتی ہے اس میں چار تاروں کے سرے بندھے ہوتے ہیں طبلی کے بیچ میں کھرج پر چڑھے سے پہلے ہر تار میں ایک منکا (لٹو) ہوتا ہے جس سے تار کو سر میں سلایا جاتا ہے تار کھرج پر سے ہو کر ایک کنگھی میں سے نکلتے ہیں اور ڈانڈا پر سے ہو کر پھر ایک اور کنگھی میں سے نکلتے ہیں اور سرے کھونٹیوں پر لپٹ جاتے ہیں دو کھونٹیاں سامنے کے رخ اور دو سہتک کے دونوں پہلوؤں میں ہوتی ہیں تین تار فولاد کے اور ایک ان سے ذرا موٹا پیتل کا ہوتا ہے ان ہی چار تاروں میں گلوکار سارے سر پا لیتا ہے .

سادھو کا اک تارا ترقی کرکے تین تار کا تان پورہ بنا .

۱۹٦۱ ہماری موسیقی ، ۵۷

کالی کلوٹی حبشنوں کی کسی ریوڑ کے سامنے وہ تان پورا لے کر بیٹھ جاتیں .

۱۹٦٦ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۹ : ۳

[رک : تان + ہ : پورا (رک)]

تانْت (مغ) امث .

۱. بھیڑ بکری کی انتڑیاں جنھیں بٹ کر دھاگا سا بنا لیتے ہیں ، آنت کی ڈور (اب نائلون سے بھی تانت کا کام لیتے ہیں) .

ترے ساز کی سچ میں غواص کی
رگاں تانت تن جیوں طنبورا ہوا

۱٦۷۸ غواصی ، ک ، ۱۰۵

اس کے بھی کپڑے اتار لئے اور فوطوں کو تانت سے باندھ کر ستون میں باندھ دیا .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۷۷۳

عینک آنکھوں پہ منہ میں مصنوعی دانت
لیکچر نے سکھا کے کر دیا جسم کو تانت

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷۰

۲. سارنگی وغیرہ کا تار .

سارنگی میں تانت ہوتی ہے اور کوئی سارنگی بغیر تانت کے نہیں پائی جاتی .

۱۹۰۷ مضامین سلیم ، ۳ : ۱۵۲

تانت میں سے انسانی آواز ضرور نکلتی ہے مگر تار میں سے یہ آواز پیدا کرتے صرف چچا صاحب مرحوم کو دیکھا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۱۲

۳. جلاہے کا راچھ ، آلۂ پارچہ باف (ماخوذ : نوراللغات) .

[س : تنتہ तन्त:]

ـــ باجی (ـــ بجنے میں) راگ بُوجھا/پایا کہاوت .

باتوں سے دل کا حال معلوم ہو جاتا ہے ، قرینے سے مطلب پہچان لیا جاتا ہے .

نبض عاشق میں تان کا ہے جیو
تانت بجنے میں راگ بوجھا ہوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵۰

گھر کی پنکی باسی ساگ ، ہم تمہاری بنیاد سے واقف ہیں ، تانت باجی اور راگ بوجھا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۳

ایسی ہوشیاری آ جائے کہ تانت باجی راگ پایا ، ہونٹ ہلے اور بات کی تہہ کو پہنچ گئے .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰۱

تانْتا (مغ) امذ .

قطار ، سلسلہ .

آج رتھوں کا تانتا جا رہا ہے .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النساء ، ۲۷

جدھر دیکھو عورتیں ہی عورتیں ، ایک تانتا لگا ہوا ہے .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۳۲

ف : باندھنا ، لگنا .

۲. چرچا (جامع القواعد ، حصہ صرف ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۳۰) .

[س : تنتر + کہ : तन्त्र + क]

— بندھنا محاورہ .

تار بندھ جانا ، سلسلہ بندھنا .

سادات ہے قتل خسرو عالم پناہ کا
تانتا بندھا ہے شام سے یاں تک سپاہ کا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۳۷

اس قسم کی باتوں کا تانتا یہاں تک بندھا کہ بی اماں کو کچھ بن نہ آئی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۹۰

— پنواڑا (— فت پ ، مغ) امذ .

طولانی بات ، طویل داستان ، شیطان کی آنت .

یہ تانتا پنواڑا ہوتا رہے گا بات نہ ہوئی شیطان کی آنت ہوئی .

؟ اودھ پنچ (نوراللغات)

سوا تانتا پنواڑا اب تمام ہو .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۴۳

[تانتا + پنواڑا (رک)]

تانتر (سک ن ، فت ت) .

(الف) امذ .

۱. گانا جو تار والے ساز سے نکالا جائے (جامع اللغات) .

۲. رک : تنتر .

ادنی تانتر میں بعض جانور تارک الدنیا حالت میں دکھلائے گئے ہیں .

۱۹۲۳ نگار ، ۳ ، ۳ : ۱۴۳

(ب) صف .

تاروں والا ، وہ جس میں تار لگے ہوئے ہوں ؛ وہ جس کا انحصار کسی عام قاعدے پر ہو ؛ وہ جو تنتر (رک) شاستر کے متعلق ہو (جامع اللغات) .

[س : تانتر तान्त्र]

تانترک (سک ن ، فت ت ، کس ر) امذ ؛ صف .

تنتر شاستر کا جاننے والا ، (محبت ہلاکت دشمنی جدائی وغیرہ کے متعلق) جادو ٹونا کرنے والا .

ان فرقوں نے تانترک افعال میں سے اور ہندو مذہب میں ادنیٰ درجے کے مروجہ توہمات کو اپنا لیا .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۵۳

[س : تانترک तान्त्रिक]

— ودیا (— کس و ، شد د بکس) امذ .

تنتر شاستر کا علم .

ابھی چند سال قبل آپ یہاں کے تانترک ودیا کی بات بھی نہیں پوچھتے تھے .

۱۹۷۶ ہزار حسن ، ۲۴۲

[تانترک + ودیا (رک)]

تانتڑی (مغ ، سک ت) است ؛ صف .

چھوٹی تانت ، تانت (رک) کی تصغیر ؛ (عو) دبلا ، پتلا ، منحنی ، لاغر .

بچہ چار ہی دن کی بیماری میں سوکھ کر تانتڑی ہو گیا .

۱۹۲۶ نوراللغات

[رک : تانت + ڑی ، لاحقۂ تصغیر]

تانتو (مغ ، و مع) صف .

تانت والا ، تاروں والا ، جس میں تار لگے ہوں ، تانتر .

برہمن مست تانتو ساز کے تار چھیڑ کر شام وید کے گیت گا رہے ہیں .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۶۲

[رک : تانت + و ، لاحقۂ صفت]

تانتوا (مغ ، سک ت) امذ .

۱. نو مولود بچے کی زبان کے نیچے لگی ہوئی ایک باریک جھلی جس کو دائی نکال دیتی ہے تا کہ زبان حرکت کرنے لگے .

کہتے ہیں وہ جو گلابی رنگ کی چیز ہے وہ صرف ایک لمبا تانتوا ہے .

۱۸۸۰ تہذیب الاخلاق ، ۱۸۹

۲. آنت اترنے کی بیماری ، فتق (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

۳. (اعصاب) ادلے یا مچھلی کے سرے کا نکیلا سرا جو نہایت باریک سفید ریشوں کا مجموعہ ہوتا ہے اور ہڈی کے سرے سے جڑا رہتا ہے ، اس کے تعلق سے ہڈی کے جوڑ میں حرکت ہوتی ہے (اب و ، ۳ : ۸۳) .

[تانت (رک) سے]

— ٹوٹنا محاورہ .

بیا وہ گوئی یا بکواس کرنے کی عادت ہونا ، بیکار باتیں کہے جانا .

وہ لڑکی سنے گی تو سمجھے گی کن لفنگوں میں آ گئی ، تمہاری تو زبان کا تانتوا ہی ٹوٹ گیا ہے .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۵۲

تانتی (۱) (مع) است .

۱. **نسل ، اولاد ، خاندان .**

ہمارے شعرا کی نئی تانتی کے مقابلے میں امریکہ کے مشہور موجدوں کو جھینپنا پڑے گا .

۱۹۰۷ مخزن ، اکتوبر ، ۴۶

۲. سلسلہ ، قطار ، تانْتا (رک) کی تانیث (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[٠ : تانتی तांती]

تانْتی (۲) (مغ) امذ .

جولاہا ، نور باف ، پارچہ باف (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

[٠ : تانتی तांती]

تانْتی (۳) (مغ) امث .

رک : تانْت (شبد ساگر) .

[٠ : تانتی तांती]

تانْتِیا (مغ ، کس نیز سک ت) صف .

نہایت دبلا ، لاغر ، وہ جو لانْبا اور دبلا ہو .

کلند میخانہ عمرو کے سپرد کرو یہ دبلا پتلا تانتیا کہاں جا سکتا ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۲۹۹

غضب دیکھو کہ ایک شخص دبلا پتلا تانتیا زرغہ نخلستان میں بیٹھا ہے .

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۳۸

۲. سانْپ کی ایک قسم .

تانتیا ، اگن بھس اور نہ جانے کیا کیا نام بتائے تھے .

۱۹۶۶ انجام ، کراچی ، ۲۲ مئی : ۳

[تانْت (رک) سے]

تانْتا (مغ) امذ . (قدیم)

طعن تشنیع ، طعنہ ، ٹھٹھا ، مذاق .

اس کے دل میں ٹوٹیا عشق کا کانٹا اون کرنے لوگاں میں ہنس ہنس کر تانتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۷

اف : کرنا .

[مقامی]

تانْٹھ (مغ ، سک ٹھ) صف .

مضبوط ، طاقتور ، سخت .

پکڑ رہیا جیو سوں گانٹھ ایسا پاپی مردک ، تانٹھ

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ۱۷ (الف)

[مقامی]

تان جان (سک ن) امذ .

رک : تام جان .

دیتے سب کو چالدی کے وہ تان جان
ہوئی جن سے دونی سواری کی شان

۱۸۵۷ سحر ، ریاض سحر ، ۱۹۰

دوپہر رات گزرنے کے بعد میں والدہ صاحبہ سے رخصت ہو کر تان جان پر سوار ہوا .

۱۹۱۳ محل خانہ شاہی ، ۱۲۲

تانْد رُکھ (مغ ، سک د ، ضم ر) امذ (قدیم)

بڑ کا درخت (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

تانْدَلَہ (مغ ، سک د ، فت ل) امذ .

ایک پودا جو عام طور پر چارے کے لیے استعمال ہوتا ہے .

غریب لوگ تو زیادہ تر . . . . . تاندلہ اور اٹ سٹ وغیرہ جڑی بوٹیاں . . . . . . اپنے جانوروں کو کھلاتے ہیں .

۱۹۶۶ چارے ، ۵۸

[مقامی]

تانْڈ (مغ) امذ ؛ ـــ تانڈو .

مردوں کا اچھل کود کا ناچ نیز تانڈو ، رک : تانڈ دیو (ماخوذ : تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۳) .

ـــ دیِو (ـــ کس د ، و مج) امذ .

یہ ایک طرح کا نرت ہے اس میں چستی و چالاکی ہوتی ہے جیسی کہ مہا دیوجی نے عالم شوق و مستی میں نرت کیا تھا ، رک : تانڈ .

جو نرت تندی و پھرتی سے ہو اور تیزی کے ساتھ کیا جاوے اسے تانڈ دیو کہتے ہیں .

۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۳

[تانڈ + دیو (رک)]

تانْڈا (مغ) امذ .

مویشیوں کی قطار ؛ سوداگروں کا گروہ ؛ بنجاروں کا اسباب ، سوداگری کا مال ، مال و اسباب ، گھر کا سامان ، ٹانڈا .

وہ پہنچاؤ شاہ حسن کو جلدی میں جاں ہو رہے
لے تانڈا اشک کا اے دل تو اب سودائی بن جاوے

۱۸۳۷ دیوان قاسم ، ۱۳۶

[٠ : تانڈا टांडा]

تانڈْو (مغ ، سک ڈ ، و) امذ .

مردوں کا ناچ ، وہ ناچ جس میں بہت اچھل کود ہو ، مردانہ رقص ، رک : تانڈ ؛ تانْڈ دیو .

ایک نوجوان خیمے کے پیچھے سے نکلا ، منڈپ میں آ کر اس نے گھنگرو باندھے اور اپنی سفید چادر ایک طرف پھینک کر انند تانڈو ناچتا سامنے آ گیا .

۱۹۵۹ — آگ کا دریا ، ۹۰۱

[س : تانڈو ताण्डव]

ـــ نرتیہ (ـــ کس ن ، سک ر ، سک نیز فت ت ، فت ی) امذ.

رک : تانڈو ، اچھل کود اور شور و غل والا ناچ .

محفل رقص جہاں ان کی بپا ہوتی ہے
تانڈو نرتیہ سے پر شور فضا ہوتی ہے

۱۹۳۵ — کنار سمبھو ، ۱۱۲

[تانڈو + نرتیہ (رک)]

تانڈْی (مغ) امث .

(لھکی ، دکنی) اشرفی (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۶۹) .

[مقامی]

تان رَس خان (فت ر) امذ .

(مجازاً) داروغۂ ارباب نشاط (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

[رک : تان (۱) + رس (رک) + خان (رک)]

تانْس (مغ) امث .

ڈانٹ ، ڈپٹ ، دھمکی ، تنبیہ .

شہزادی کا روز کی تانس میں خون خشک ہو گیا .

۱۸۸۸ — طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۵۷

جگن پراس قدر تنبیہ تانس تھی کہ وہ بغیر والد کو اطلاع ہوئے کوئی کام نہ کر سکتا تھا .

۱۹۳۳ — عزمی ، انجام عیش ، ۲۶

ف : کرنا ، ہونا .

[تانْسنا (رک) سے]

تانُس (فت ت ، ا ، شدن بضم) امذ .

بے تکلفی ، انسیت ، الفت ، مانوس ہونے کی حالت .

توحش و تانس عصبیات اور بعض بشر کے بعض بشر پر تعلقات کے اصناف کو بیان کرتی ہے .

۱۸۸۰ — تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۵

چب مولوی سید تفضل حسین کی تبدیلی مرادآباد سے کانپور ہو گئی تو براہ شفقت باطنی و تانس قلبی آپ کو کانپور میں طلب کر لیا .

۱۹۱۵ — شجرات طیبات ، ۹۰

[ع : (ا ن س)]

تانْسنا (مغ ، سک س) ف م .

۱. چشم نمائی کرنا ، دھمکانا ، ڈانٹنا .

گو سمجھے تانسے کی باجی تیرے کارن اسے اوا
میں نہیں کرنے کی تجھ کو شور مت شوبے بہا

۱۸۳۵ — رنگین ، د ، ۲۵

چاہ میں جس کو تھانس کے رکھا
اس کو پھر تانس تانس کے رکھا

۱۹۳۸ — سریلی بانسری ، ۱۰

۲. بھوکا مارنا ، خوراک سے کم کھانے کو دینا .

اس کی ساس تانس کر روٹی دیتی ہے .

۱۸۸۸ — فرہنگ آصفیہ

۳. رنج پہنچانا ، تکلیف دینا .

فقط کچھ عشق کے غم سے میں کڑھ کڑھ نہیں سوکھا
بہت تو ناصحوں نے طعنے دے دے کر مجھے تانسا

۱۸۸۵ — حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۱۳

[س : ترانسنا (تِ) (ति) त्रासन]

تانْ سین (سک ن ، ی مج) امذ .

اکبر کے ایک مشہور درباری گویے کا نام اور خطاب ، (مجازاً) ہر ماہر گانے والے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں .

ایسا سماں بندھا ، اگر تان سین اس گھڑی ہوتا تو اپنی تان بھول جاتا .

۱۸۰۲ — باغ و بہار ، ۳۲

اکبر اور تان سین آتے ہیں
خاموش کھڑے ہو جاتے ہیں

۱۹۲۹ — مطلع انوار ، ۹۰

[تان (۱) (رک) سے علم]

تانْک (مغ) امذ (قدیم) .

ذرا سا ، تھوڑا ، رک : تنک .

نہ کہ بھیا ہرگز یوں   اتم کوں پانی تانک ندیوں

۱۵۰۳ — نو سرہار ، ۵۲ الف

تانْ کا جان (سک ن) امذ (قدیم) .

رک : تان کی جان ، تان (رک) کا تحتی .

بات کہتے ہو پھر اوڑاتے ہو
تان کا جان ہم نے بوجھ لیے

۱۸۸۰ — گل عجائب ، ۶۵

تانْکاری (۔سک ن) امث .

ورزان چڑھنے کا عمل ، ترقی ، (مجازاً) عیش و آرام کی حالت .

شاخیں مری سجدہ ریز باری ۔۔ ہا گیر ارم تھی تانکاری

۱۹۰۶ مخزن ، دسمبر ، ۵۸

[رک : تان (۱) + کاری (رک)]

تانک جھانْک (مغ) امث .

رک : تاک جھانک .

قید خانہ میں پڑ گئی سوکن
اب تلک تانک جھانک باقی ہے

۱۸۷۱ عزیز ہندی ، ۹۷

تانْگ (مغ) امث .

مانگ (رک) کا تابع : دُھن ، خواہش ، طلب .

حاصل ہونے کو درم تھیں رہتی وانگ
دو دن کی حکومت پہ ہے یہ مار اور تانگ

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ،

(اے جھجک) اس نے لگا دی چلتی گاڑی سے چھلانگ
(کس قدر جابر ہے آزادی کی تانگ)

۱۹۴۳ پرواز عقاب ، ۹۷

ــ ہونا محاورہ .

طلب ہونا ، خواہش ہونا ، دُھن ہونا .

اک تانگ ہے سو دل کو لگی رہتی ہے
اِنَّ لِی سَمُکَ مُحِبّ لا تُبْلِی

۱۹۴۳ لحن صریر ، ۳۷

تانْگا (۱) (مغ) امذ : ــ تانگہ .

دو پہیے کی چھوٹی گاڑی .

دریافت کریں کہ ۲ کو تانگا مل سکتا ہے یا نہیں .

۱۸۹۶ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۲۳

ٹھہر تانگا تو منگا دوں تجھے استبداد
بستر باندھ کے چلنے کو جو تیار ہے تو

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۲۵

[س : تمبک + کہ ؛ तम्बक + का]

تانْگا (۲) (مغ) امذ .

مانگا (رک) کا تابع .

غریب بھلا مانگے میں سے تانگا کیونکر دے سکتے ہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۴۳۹

تانگر (مغ ، فت گ) امذ (قدیم) .

بل (قدیم اردو کی لغت) .

[مقامی]

تانْگنا (مغ ، ۔سک گ) ف م .

رک : تاکنا .

وہ خط کو کانپتے ہوئے ہاتھوں میں لئے ہوئے آسمان کی طرف تانگنے لگے .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۳۳

[ا]

تانْگہ (مغ ، فت گ) امذ .

رک : تانگا .

تیسرے کالکا سے تانگہ پر نہ آئیے گا .

۱۸۶۹ خطوط سرسید ، ۱۶۸

تانگہ خانقاہ امدادیہ کے دروازہ پر رُکا اور کرایہ مولانا حسین احمد صاحب نے دیا .

۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۱۳

تانْگھنا (۱) (مغ ، ۔سک گھ) ف م .

رک : تاکنا ، انتظار کرنا ، آس لگانا .

ایسے ان اور کسے ہی تانگھے ۔۔ جا کی حد کون کوؤ نہ لانگھے

۱۹۷۵ گنج شریف ، ۷۷

[ا]

تانْگھنا (۲) (مغ ، ۔سک گھ) ف م .

پھلانگنا ، پار کرنا ، اُلانگنا .

تھانے والوں کو ہم اپنی دہلیز ہرگز نہ تانگھنے دیں گے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۲۹

[ا]

تانْنا (۔سک ن) ف م .

۱. (ا) سر سے پاؤں تک خود کو کسی کپڑے یا چادر وغیرہ سے ڈھانک لینا .

کیا شال کا دوشالہ اک پشم جانتا ہے
درویش اپنی کملی جس وقت تانتا ہے

۱۷۹۸ دیوان بیان ، ۵۲

مار ڈالا جستجوئے یار نے
گور میں سوتے ہیں چادر تان کر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۰

تھکے ماندے دن بھر کے تھے ہو رہے
دوپٹے لئے تان اور سو رہے

۱۹۱۰ آزاد ، نظم آزاد ، ۱۳۲

(ii) لمبے چوڑے کپڑے کو سر پر تان دینا یا قنات کے طور پر کھینچ کر لگانا ؛ پھیلانا ؛ بڑھانا (نوراللغات) .

۲. کسنا ، جکڑنا ، جھول دور کرنا (نوراللغات) .

۳. (عوام) قید کر دینا ؛ میعاد کرنا .

دو برس کو تان دیا .

١٨٩٨ فرہنگ آصفیہ

۴. (عوام) مقدمہ دائر کرنا (نوراللغات) .

۵. کسی آلۂ حرب کو ضرب لگانے کے لیے کسی کی طرف بلند کرنا ، کسی چیز کو وار کرنے کے لیے اٹھانا .

یوں نگہ دوڑے نہ برچھی تان کر
اپنا بیگانہ ذرا پہچان کر

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٨٩

کمبخت نے ڈنڈا تان تان کر مجھے ادھ موا کر ڈالا .

١٩٠٩ خوب صورت بلا ، ١٠١

۶. (چادر ، پردہ وغیرہ) پکڑے رہنا ، پھیلائے رہنا .

اے رقاصہ کا وہ گھونگھٹ نہ سمجھئے ، جس کے کسی حصے کو نازک ہاتھ کی دو حنائی انگلیاں . . . رخسار پر تانے رکھتی ہیں .

١٩٣٦ ریاض خیر آبادی ، نثر ، ٥٧

۷. فضا پر جال بنانا (جیسے مکڑی کا جال تاننا) .

اس قدر مکر و دغا کا ہے زمانے میں رواج
جال مکڑی نے بھی تانا ہے فریب و زور کا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٩

مکڑی پورے سرے سے اس کے تاننے میں لگ جاتی ہے .

١٩٥٣ حیوانات قرآنی ، ١٢١

۸. اُکسا دینا ، اشتعال دلانا .

اس نے ہزار تانا مگر نواب صاحب کے حواس درست نہ تھے .

١٩١٣ اسرار دربار حرام پور ، ۲ : ٥٣

۹. لٹکانا .

حضرت عائشہ نے ایک پردہ رنگین اور نقش دار تانا تھا .

١٨٧٣ ترجمہ مطلع العجائب ، ٩١

[س : تانیا (تِ) (تِ) तानय]

تانو

(و مع) صف .

مکّار ؛ وار کرنے والا ، مارنے والا .

دو رخسارے ہے خوں والے غرانے تانو اکھیالے
ہے پلکاں تیرا بھالے سو تاندے دل آہر سورے

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲٩٠

[تاننا (رک) سے]

تانوْر (۱)

(مغ ، فت و) امذ .

رک : تانبا (بلیشس) .

[• : تانور तांबर]

تانوْر (۲)

(مغ ، فت و) امذ .

سستی ، چکر ، غش ، غنودگی ، رک : تیور (تیورانا) .

تانور — یہ کہ کھانے والے پر نیند اور سستی غلبہ کرے .

١٩٠٦ اکسیرالاکسیر ، ۴۴

[س : تمورن तिमिर]

— آنا

ف ل .

رک : تیورانا ، غش آنا ، مُرچھا آنا .

ابھی ان جوانوں سے لاکھ اچھا ہوں جنھیں راہ چلتے تانور آتے ہیں ، نئی جوانی مانجھا ڈھیلا .

١٩٥٣ منجل میرا ، ١١٨

تانوں

(مغ ، سک و) امذ (قدیم) .

رک : تان ، نیزے کا وار ؛ داؤں .

زمیں پر ماریا ایک نیزے کا تانوں
گیا زمیں پر کیتا ابتاج اٹھانوں

١٦٣٩ خاور نامہ ، ٦٢

تانوں کے لچھے

(و مج ، فت ل ، شد چھ) امذ ؛ ج .

گانے کا تسلسل ، مسلسل الاپ ، الاپ کے چھلّے ، گٹکری ، مطرب کی آوازوں کے توڑے .

کرنے لگتا ہوں میں حسرت سے مسلسل نالے
لچھے یاد آتے ہیں مجھکو جو تری تانوں کے

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ۲ : ١٦٣

تانہ

(فت ن) امذ .

رک : تانا .

تار . . . اہل ہند آں را تانہ خوانند .

١٣١٩ اداۃالفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ١٩٦٧ = ١٩١٠)

تانہ ، تار .

١٥٧١ نوادرالالفاظ ، ١٣٣

تانی

امث .

۱. (i) تانا تننے کا اڈا جو بنگال میں پٹی اور کوٹا کہلاتا ہے (اپ و ، ۲ : ٦١) .

(ii) تانا (رک) کی تانیث یا تصغیر .

بڑے درختوں کے نیچے ایک آدمی کھڑا ہے وہاں بھی ایک تانی پھیلی ہے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب (آزاد) ، ۲ : ۵۶

۲. نخ جس سے گوٹا کناری ٹانکتے ہیں (لغت کبیر) .

تانّی (فت ت ، ا ، شد ن) امث .

آہستگی ، تاخیر ، تساہل .

تامل اور تانی کو عادت کر لے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۸

[ع]

تانیث (ی مع) امث .

مؤنث ہونا ، مؤنث بنانا ، تذکیر کی ضد .

کرتے ہیں ریختہ کو مجھ سے یہ ترکی تقریر
توڑے تانیث کو اشعار میں باندھا تذکیر

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۳۲

میر مہدی کمال اور آغا مظہر میں یہ بحث چھڑی ، ایک صاحب آبدست کی تذکیر کے دعوے دار ہوئے دوسرے صاحب تانیث کے .

۱۹۳۲ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۵۲

[ع : (ا ن ث)]

ــِ غیر حقیقی کس صف (ــِ ی لین ، سک ر ، فت ح ، ی مع) امث .

رک : تانیث معنوی .

نفخ کا صیغۂ مذکر جائز ہے اس لیے کہ نفخ کی تانیث غیر حقیقی ہے .

۱۹۶۷ صدق جدید ، لکھنؤ ، ۲۷ اکتوبر ، ۴

[تانیث + غیر (رک) + حقیقی (رک)]

ــِ معنوی کس صف (ــِ فت م ، سک ع ، فت ن) امث .

(قواعد) وہ اسم جس میں کوئی علامت تانیث نہ ہو مگر اہل زبان اس کو مؤنث بولتے ہوں (نوراللغات) .

[تانیث + معنوی (رک)]

تانیس (ی مع) امث .

۱. محبت کرنا ، عادت ڈالنا (فرہنگ عامرہ) .

۲. (تصوف) تجلی فعلی کو کہتے ہیں کہ جو مبتدی کے واسطے باعث تزکیۂ نفس و تصفیۂ روح کی ہوتی ہے اور مبتدی اس سے انس لیتا ہے (مصباح التعرف ، ۶۹) .

[ع : (ا ن س)]

تانے گھاٹ کہ بانے گھاٹ کہاوت .

یہ فقرہ ایسے موقع پر بولتے ہیں جب یہ ظاہر کرنا ہو کہ کسی طرح کی کمی نہیں ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۷۷) .

تانیں (ی مع) امث : ج .

تان (رک) کی جمع .

بار ہا تم سے گانا سننے کو جی چاہا لیکن رک گیا کہ تمہاری کٹکری اور تانیں بے قاعدہ تھیں .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۲ : ۱۰۳

ــِ : اڑانا ، پھینکنا ، لگانا .

ــِ مارنا محاورہ .

رک : تان لگانا ، تان مارنا .

دیکھنے میں ذرا سا لڑکا ہے لیکن ایسی تانیں مارتا ہے کہ اچھے بڑے گویے خوش ہوجاتے ہیں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

ــِ نکلنا ف ل .

(موسیقی) تانوں کا گلے یا ساز سے ادا ہونا (مہذب اللغات) .

تاؤ (۱) (سک و) امذ .

رک : تاؤ (۱) مع تحتی (پلیٹس) .

[ہ : تاو ताव]

تاؤ (۲) (سک و) امذ .

رک : تاوا (۱) معنی نمبر ۳ (اپ و ، ۲ : ۲۳) .

تاوا (۱) امذ .

۱. بازی کے کبوتروں کی لمبی پرواز جس میں وہ ایک چکر لگا کر لوٹ آئیں ، نیز مجازاً .

گھوم کر تم نے جو دیکھا روح نکلی جسم سے
ایک نے تاوا لگایا ایک نے پرواز کی

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۱ : ۹۰

جب بادشاہ کو کبوتروں کی سیر دیکھنا منظور ہوتی تھی کبوتر باز بھڑیاں اور تاوے دے کر دو چار ہوائیں بادشاہ کے سامنے دے دیتے تھے .

۱۹۱۴ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۵

۲. پھیرا ، چکر ، طواف .

مرزا مسعود کے مکان کے آس پاس تاوے لگا رہے تھے .

۱۹۱۴ غوب دان دلھن ، ۶۷

اف : دینا ، لگانا ، کھلانا ، کاٹنا ، دکھانا .

۳. چکر ، گھماؤ ، ریشم کی بٹائی میں لٹو کا چکر ، تاو (اپ و ، ۱ : ۲۳) .

اف : آنا ، دینا ، کھانا .

۴. رفو کے تاروں کا پھیر یا رفو کرنے کا عمل ، تاؤ (اپ و ، ۲ : ۱۶۱) .

اف : آنا .

[تاؤ (۱) (رک) سے]

تاوا (۲) امذ .

(آبکاری) بھٹی (بھبکے) میں شراب کی تیاری کا عمل (اپ و ، ۵ : ۹۱) .

اف : آنا .

[تاو (رک) سے]

تاوا (۳) امذ .

۱. رک : تابہ ؛ توا .

تاوے آہنی کو آگ سے گرم کر کے سرخ کیا .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۷۴

۲. وہ کچا کھڑا یا تھوا جس کے کنارے ابھی موڑے نہ گئے ہوں ، لوہے کا ٹکڑا (شبد ساگر) .

تاوان امذ .

۱. ڈنڈ ، جرمانہ ، بدلا ، قصاص ، کفارہ .

اڑاوے خاک اگر بارا جو تاچاں
دلاوے بھتیں کون بارے کن نے تاوان

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۷

ہوا ہے دل دہی کا تم ہو تاوان
نہیں آسان دل لینا کسی کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۱

اس جیسے جانور کا تاوان اس سے لیا جاتا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۳۰۲

ہم چلے تھے کہ کریں دل شکنی کا دعویٰ
آن کو دیکھا تو رہا کچھ بھی نہ تاوان کا ہوش

۱۹۱۶ کلیات حسرت ، ۷۰

۲. وہ رقم جو مفتوح یا شکست خوردہ سلطنت فاتح کو بطور ہرجانہ یا خرچہ دیا کرتی ہے .

اگر روم کبھی کسی زمانے میں ایسا خوش حال ہو جائے کہ دیگر تمام قرضوں سے سبک دوش ہو جاوے تو اس وقت البتہ تاوان جنگ کا مطالبہ کرنا ناجائز نہ ہو گا .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۳

اف : بھرنا ، بھگتنا ، دینا ، ڈالنا ، لینا .

[ف]

تاوانی صف .

تاوان (رک) سے منسوب (فرہنگ عامرہ) .

[تاوان + ی ، لاحقۂ نسبت]

تاوانی رہنما تار (فت ر ، سک ہ ، ضم ن) امذ .

(طبیعیات) وہ برقی تار جو باریک تاروں کے لچھے کی نلی کے باہر کے تاروں سے جوڑا جائے .

پلاٹینم کے لچھے کے ساتھ رہنما تاروں کے قلابوں کو ق ت ق ت سے تعبیر کیا جائے گا اور تاوانی رہنما تاروں کے قلابوں کو ق پ ق پ سے .

۱۹۲۲ طبیعیات عملی ، ۲ : ۲۰۷

[تاوانی ، (غالباً) تابانی (رک) + رہنما (رک) + تار (رک)]

تاوڑا (سک و) امذ .

درجہ سوم کا گہرا سیاہی مائل تانبے کے رنگ کا یا قرت جس میں چمک اور آب داری بہت کم ہو ، رک : تامڑا (اپ و ، ۳ : ۵۳) .

[رک : تانبڑا]

تاوڑی (۱) (سک و) امث .

(جرائم پیشہ) روٹی ، ٹاپ (اپ و ، ۸ : ۱۷۹) .

[مقامی]

تاوڑی (۲) (سک و) صف .

جوشیلا ، پرجوش ، طولانی .

سو ہے بحر ذخار کے تاوڑی
اوڑے باد صر صر سے جیوں داوری

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۶

[رک : تاؤ (۱) + ڑی ، لاحقۂ صفت]

تاوَل (فت و) امث ؛ صف (قدیم) .

(عوام) جلدی ، شتابی ، اضطراب .

لبوایات میں لے ہو تاول وہیں
کہر اس کے چاہا ہوا تاول وہیں

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ٩٩

[رک : آتاول]

تاوْلا (سک و) صف .

رک : تاؤلا (پلیٹس) .

[رک : آتاولا]

تاوْلی (سک و) امث .

(عوام) جلد بازی ، تیزی ، عجلت ، جلدی .

جمعہ کے دن اس مزار پر لوگ دعا کرنے آتے ہیں اور ان کا عقیدہ ہے کہ شمس تاولے تاولی (جلدی) مراد دیتے ہیں .

١٩٢٢ سیر دہلی کی معلومات ، ٢٧

اتنی تاولی نہیں چلے گی ۔ جلدی کام شیطان کا .

١٩٦٢ معصومہ ، ٢٢

[رک : اُتاولی]

تاوْنا (سک و) ف م .

رک : تانا : تاؤنا (پلیٹس) .

[س : تاپیہ (تپ) (हि) तावय]

تاوے امذ .

تاوا (١) (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

پایا نہ میرے غیرت بلقیس کا مکان
تاوے کر آیا جا کے کبوتر کہاں کہاں

١٨٦٦ دیوان ازہر ، ٨٠

ڈپٹی کمشنر کی کوٹھی کے تاوے کاٹتا ہے .

١٩٢٥ خان صاحب ، ظریف دہلوی ، ٢٢

ف : بھرنا ، کاٹنا ، کرنا ، لگانا .

تاوِیل (ی مع) امث .

١. شرح ، تفسیر ، پوشیدہ معنوں کی توضیح .

تامرس بولیا کہ اس تازے آب حیات کا قصہ ایک تاویل دھرتا ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ٤٧

کلام ربانی میں ظاہری معنوں کے سوا بہت سی تاویلیں ہیں .

١٨١٠ اخوان الصفا ، ١٣

عیسیٰ ان تکرھوا شیئا کی تاویل
سجھائے بوں میں قرآن کے اشارات

١٩٣١ بہارستان ، ٦٣٢

٢. کسی بات کو اصل کے خلاف دوسری طرح بیان کرنا ، زیر بحث عبارت کا مطلب دوسرے انداز سے نکالنا ، من مانے معنی قائم کرنا ، معنی پہنانا .

یہ آیتیں ایسی صاف ہیں کہ ان میں کوئی تاویل . . . ہو ہی نہیں سکتی .

١٨٧٠ آیات بینات ، ١ : ١٥

اس ستمگر کو ستمگر نہیں کہتے بنتا
سعی تاویل خیالات چلی جاتی ہے

١٩٥٠ کلیات حسرت ، ٣٢

٣. خواب کی تعبیر ، خواب کا مطلب جو قیاس کی بنا پر نکالا جائے .

دوسری وہ رویا ہیں جو بعینہ واقعہ اور حقیقت ہیں اور اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بیان کرتے وقت ان کی تاویل و تشریح نہیں کی .

١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ٣٢٧

٤. (i) حیلہ ، بچاؤ کی راہ .

میکشی چاہیے اس دور میں تاویل کے ساتھ
بھیجیے بادۂ انگور تنک دانوں میں

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٥٦

اس کی تاویل یعنی ایک قسم کا یہ بہانہ کیا جاتا ہے کہ ہم فلاں بزرگ کے مزار پر فاتحہ پڑھنے گئے تھے اور جاتے ہیں .

١٩٣٢ قرآنی قصے ، ١٣

(ii) عذر بے جا ، بچاؤ کی دلیل (فرہنگ آصفیہ) .

ف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تاہ امث .

رک : تہ .

بچھائی تھی میں اس کو دہ تاہ کر
وہ سالار سوتا اتھا اس اپر

١٧٧١ ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ٨٣

تاہاں امذ .

رک : تہاں (شبد ساگر ؛ پلیٹس) .

[ہ : تاہاں ताहाँ]

تاہْرا (سک ہ) امذ ؛ امث : تاہری .

تیرا ، تمہارا ؛ تیری ، تمہاری (شبد ساگر) .

[ہ : تاہرا ताहरा]

تاہْرو (سک ہ ، و لین) امذ .

تس کا ، اس کا (شبد ساگر) .

[ہ : تاہرو ताहरौ]

تاہروں (سک ہ ، و مع) امذ .

رک : تاہرا (شید سا گر) .

[ہ : تاہروں ताहरूँ]

تاہِری (کس ہ نیز سک ہ) امث .

ایک قسم کا طعام ہے کہ چاول اور بڑیوں سے بناتے ہیں ، آجکل چاول اور آلو سے بھی پکاتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۵۶ ؛ پلیٹس) .

[ہ : تاہری ताहिरी]

تاہُّل (فت ت ، ا ، شد ہ بہ ضم) امذ .

ازدواج ، شادی شدہ یا صاحب عیال واطفال ہونے کی حالت .
یہاں تاہل اور بناکحت نہ کریں .
۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۱۹۹
عیش پرستی کا یہ عالم تھا کہ لوگ ایک عرصے سے تاہل کے بجائے تجرد کی زندگی بسر کرتے تھے .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۲۲

[ع : (اہل)]

تاہَم (فت ہ) م ف .

پھر بھی ، اس پر بھی ، باوجود یکہ .
جو میرے ہزار زبان ہو تاہم اس کی تعریف نہ کر سکوں .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۳۰
موہ لے دل کو باتیں ایسی لیکن ظالم تاہم ہمارا
۱۹۳۲ نوبہاراں ، اثر لکھنوی ، ۷۴

[رک : تا + ہم (رک)]

تاہُو (و مع) ضمیر .

اُسے بھی ، اس کو بھی (شبد ساگر) .

[ہ : تاہو ताहू]

تاہی ضمیر .
اُسکو (شبد ساگر) .

[ہ : تاہی ताही]

تائِب (کس ء) امذ ؛ ـــ تایب .

توبہ کرنے والا ، گناہ سے باز آنے والا ، برائی سے دستکش .
عقل شکست کھا کر تائب ہوا ، خدا جانے کدھر غایب ہوا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۹

سخن میں بخش مجکو رائے صاحب
کہ ہوں گفتار بد سے خوب تائب

۱۷۶۳ عاجز ، قصہ لعل و گوہر ، ۳۰

دل ہوا تائب بتان سنگ دل کی چاہ سے
اٹھ گیا بارے صنم کا دخل بیت اللہ سے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، ریاض سحر ، ۲۱۶
ملا صاحب کچھ عرصے سے اردو میں شعر کہنے سے تائب ہو گئے .
۱۹۵۰ چھان بین ، ۲۵۹

[ع]

تائِبَہ (کس ء ، فت ب) امث .

تائب (رک) کی تانیث (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ع]

تائِرا (کس ء) امذ .

رک : تائورا (جامع اللغات) .

تائِل (کس ء) امذ .

(ٹھگی) قافلے سے بچھڑا ہوا مسافر یا جس کے ساتھی ٹھگوں کے ہاتھ سے مارے گئے ہوں اور وہ بچ کر نکل گیا ہو (اب و ، ۸ : ۱۲۹) .

[مقامی]

تاؤُ (و مع) امذ .

۱. (ہندو) باپ کا بڑا بھائی ، تایا (فرہنگ آصفیہ ؛ اب و ، ۷ : ۷٦) .

۲. زیرک ، ہوشیار ؛ بزرگ (پلیٹس) .

[س : تاؤ ताऊ]

تاؤ (۱) (و مج) امذ ؛ ـــ تاو .

۱. (i) آنچ ، تیز آگ ، شدید گرم کرنے یا ہونے کی حالت .
بترسے پر رکھ کر کوئلوں پر پکائے . تاؤ خوب ہونا چاہیے .
۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۸۳
(ii) بھٹی کی آگ کی تیزی جو دھات کو گلا دے (اب و ، ۳ : ۲۲) .

۲. اینٹھ ، تاب ، خم ، بل ، مروڑ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۳. (i) تختۂ کاغذ .

دیا یک بڑا تاؤ کاغذ حریر
کہ دیکھ رشک کھایا فلک کا دبیر

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۱

گھسیٹ ڈالیے جو بہر وار تاؤ ملے
کہ ہاتھ پاؤں ہیں ان کے بھی گورے سے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۳

(ii) (کاغذ سازی) اڑی تاب کے کاغذ کا ایک تختہ جو کاغذیوں کے شمار میں کم از کم ۱۸ انچ × ۲۲ انچ کا دکنا ہو (اپ و ، ۴ : ۱۸۷) .

۴. غیظ و غضب ، غصّہ .

ہووئے ہیں مکر او ایس مرکی کھاو
کہ بد مغز ہو چہکے بکڑے ہیں تاو

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۶۹

۵. قوت ، توانائی ، جوش ؛ بوچ (قدیم اردو کی لغت) .

۶. تیزی ، شدت .

سو ہے سد ہو طوفان کے باؤ سوں
پڑیا یک جزیرے میں جا تاؤ سوں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۳

۷. تاب (رک) .

خیالاں کے سو بھاتیاں سوں دیکھیا ہوں رسل میں تیہہ کا
سعادت کا سو خال اس مکھ اوپر دیتے سو تاواں سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۸

[س : تاپہ : तापः]

— اُتَرنا محاورہ .

آگ کی تیزی کا اپنی حد کو پہنچ کر دھیما ہونے لگنا (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

— آنا محاورہ .

۱. آگ کی تیزی کا اپنی انتہائی حد کو پہنچ جانا (اپ و ، ۳ : ۲۲) .

۲. کسی دھات کا گرم کرنے سے سرخ ہو جانا ؛ دھات کا حرارت سے چرخ کھا جانا ، پگھل جانا ، چاشنی کا پکنے پر آ جانا (مخزن المحاورات ، ۳۰۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۳. غصّہ آنا ، جھونجل آنا .

اس کو کوئی بات سنتے ہی تاو آ جاتا ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

۴. جوش کھانا .

خون میں تاو آ گیا .

۱۹۲۶ نوراللغات

— باز صف .

چِڑچِڑے مزاج کا ، بات بات پر غصّہ کرنے والا .

میں تاو باز آدمی سے بات کرتے گھبراتا ہوں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات

[تاؤ + باز (رک)]

— بَنْد (— فت ب ، سک ن) امذ .

۱. (طب) وہ دوا جس کے اثر سے چاندی یا سونے کا کھوٹ چرخ دینے یا تپانے پر بھی ظاہر نہ ہو (فرہنگ آصفیہ) .

۲. (کبوتر بازی) تاؤ بند وہ کبوتر کہلاتے ہیں جن کے بچے نہ تو کٹتے ہیں نہ اڑان میں کسی سے اٹھے رہتے ہیں (التعمیر نگری ، ۱۰) .

[تاؤ + بند (رک)]

— بھاؤ (— و مج) صف .

۱. بہت کم ، ذرا سا ، کسی قدر .

دولہا دلہن سے تاو بھاو بڑا ہے .

۱۹۳۳ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۷ : ۷۶

۲. بہت چھوٹا (بالشت) .

[تاؤ + بھاؤ (رک)]

— بھاؤ دیکھنا محاورہ .

اونچ نیچ دیکھنا ، نرم گرم دیکھنا ؛ رک : بھاو تاو .

کیا ہو فلک تاؤ دکھاتا ہے مجھے
ان آنکھوں نے تاؤ بھاؤ دیکھے ہیں بہت

۱۹۲۳ ترانۂ یگانہ ، ۱۰۳

— پر تاؤ آنا محاورہ .

لگاتار غصہ آنا .

پورا اتووارا ہو گیا مگر مجھے تاو پر تاو چلے آتے ہیں اور دل تلملا رہا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات

— پر ہونا محاورہ .

جوش میں ہونا .

ہم آج کل ہیں نامہ نویسی کے تاو پر
دن بھر کبوتروں کو بھگاتے ہیں باو پر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۶

— پیچ (— ی مج) امذ .

پیچ و تاب ، غم و غصہ .

من ہی من پچھتائے تاو پیچ کھائے بلرام جی بھائی کا مکھ دیکھ پل موسل ٹیک بیٹھ (کذا) رہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۱۷

اس نالائق حرکت پر رہ رہ کر تاؤ پیچ آتا تھا .

۱۹۲۶ نوراللغات

الف : آنا ، دینا کھانا .

[تاؤ + پیچ (رک)]

—— توش (— و مج) امذ .

طاقت و توانائی ، زک : تن و توش .

نہ تھا تن میں اس کے کچھ تاؤ توش
نہ تھا صبر دل میں نہ اڑتے تھے ہوش

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۱۵

[تاؤ + توش (رک)]

—— چڑھنا محاورہ (قدیم) .

غصہ آنا ؛ جوش آنا .

یکایک اٹھا باؤ طوفان کا
دریا کوں چڑیا تاؤ طوفان کا

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۵

—— دار امذ .

تاؤ (۱) معنی نمبر ۲ (رک) والا ، بل والا ، خمیدہ .

یعنی تاؤ دار بمعنی لچیلی .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۵۵

[تاؤ + دار (رک)]

—— دینا ف م ؛ محاورہ .

۱. گرمانا ، تپانا ، تانا (مخزن المحاورات ، ۲۱۳ ؛ نوراللغات) .

۲. پگھلانا ، آنچ دینا ، چرخ دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۲) .

۳ (i) کشتی میں حریف کے ہاتھ یا ٹانگ کو بے کار کرنے کے لیے قوت سے مروڑ دینا (ا ہ و ، ۸ : ۲۳) .

(ii) بل دینا ، مروڑنا جیسے مونچھوں کو تاؤ دینا (مخزن المحاورات ، ۳۳) .

۴. بھڑ کانا ، تیز کرنا .

نشانی ہے جیوں سہیلوں لیانے کی تاو
دیوں ہوں سہرائے لڑائی کوں تاو

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۸۳

—— سا صف .

تاؤ کی مانند ، تاؤ کے رنگ کا سا .

لباس اب سیوں کاروں کا جو کیا
جلن اون کا تانبا ہووے تاو سا

۱۶۶۹ آخر گشت ، ۱۳۵

[تاؤ + سا ، حرف تشبیہ]

—— کھانا محاورہ .

۱. تیز آنچ سے لال ہو جانا ، جوش کھا جانا ، چرخ کھا جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۲. چاشنی یا قوام کا جل جانا ، تیز حرارت سے چاشنی یا قوام کا تیز ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

۳. غصہ کھانا ، غصہ کرنا .

مجھ سے اس بات کرنے میں تاؤ بہت سا کھایا

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

۴. بل کھانا ، پیچ دار ہونا .

ذرا سی بات میں اک دم کے بیچ لیویں اکھاڑ
ہر ایک مونچھ یہ تیری جو تاؤ کھاتی ہے

۱۸۳۰ نظیر (فرہنگ آصفیہ)

وہ جل گئی دوڑی تاؤ کھا کر
یہ ہنس پڑی بھاگی منہ چھپا کر

۱۹۲۵ شوق قدوائی (نوراللغات)

—— کھاؤ (— و مج) امذ .

غصہ ، تیزی ؛ داؤں گھات ؛ چالاکی ؛ تیزی طراری .

کئے جھگڑے میں او بہوت تاؤ کھاؤ
ہوئے تنگ ہو دیکھ ماہی و گاؤ

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۱۱۹

اف : کرنا .

[تاؤ + کھاؤ (رک)]

—— لگنا محاورہ .

خوب گرم ہونا ، تیز آنچ لگنا ، زیادہ جل جانا ، داغ دار ہو جانا .

جگر میں سوز وہ ہے جو کرے گداز آہن
مجھے یہ ڈر ہے کہ دل کو کہیں نہ تاو لگے

۱۸۰۹ جرأت ، د (عکسی) ، ۳۶۲

—— میٹھا ہونا محاورہ .

(مجازاً) تیز گرم تیل یا گھی کا قدرے کم گرم رہ جانا ؛ سست ہونا ، جوش نہ دینا (فرہنگ اثر ؛ دریائے لطافت ، ۸۳) .

—— میں آنا محاورہ .

غصہ کرنا ، غصہ ہونا .

ابھی سیکھیں وہ طرارت اوانہیں کیا آتا ہے
تاؤ میں آئے تو کس کس پہ نہ سہرا آئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۱

انھوں نے بھی تاؤ میں آکر سالی سے کہدیا کہ انھیں دوسروں کے معاملات میں دخل دینے کی مطلق ضرورت نہیں .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۳۰

— نرم کرنا محاورہ .

غصے میں کمی کرنا ، نرمی برتنا .

ذرا میں نے تاؤ نرم کرنا چاہا تو جوش کھاتی ہانڈی کی طرح ابل کے منہ پر آجاتی ہے .

۱۹۰۸ ساور کنگ ، ۳۹

تاؤ (۲) (و مج) امث .

بھیڑ ، لوگوں کا مجمع (ا پ و ، ۸ : ۱۲۹) .

[مقامی]

— چھکانا محاورہ .

گروہ یا جماعت کی تعداد ظاہر کرنا (ا پ و ، ۸ : ۱۲۹).

تاؤ (۳) (و مج) امذ .

رک : تاوا (۱) معنی نمبر ۳ (ا پ و ، ۲ : ۱۶۱).

تاؤ ازم (و مج ، کس ا ، سک ز) امذ .

مذہب تاؤ ، چینی حکیم لاوتزے کا مذہب یا شریعت جس کا تقریباً ۵۰۰ ق م میں آغاز ہوا .

یونگ کے اس تصور کا مقابلہ چینی مذہب تاؤ ازم کے تصور «شخص» سے کرتا ہے جو اس کے نزدیک ایک طرح کا «مکان لا مکان» یا ایک اندروتی دنیا ہے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۱۶۵

[انگ : Taoism]

تاؤلا (و مج) صف ؛ امذ .

جلد باز ؛ مضطرب ؛ رک : تاؤلا سو باؤلا (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : اتاولا]

— دھنا مونچھ کی ناٹ کہاوت .

آدمی جلدی کا کچھ کا کچھ نکما کام کرنے لگتا ہے (محاورات ہند ، ۶۵) .

— سو باؤلا کہاوت .

جلدی کا کام خراب ہوتا ہے (محاورات ہند ، ۵۹) .

تاؤنی (و مج) امث .

(کندلاکشی) جنتر میں کھینچنے کے قابل ایک خاص موٹان (موٹائی) کا کندلے کا تار . چھڑ جب کافی پتلی اور لچکدار ہوجاتی ہے تو اس وقت اس کو جنتر میں کھینچتے ہیں اس درجے کے تار کو تاؤنی یعنی مڑنے اور بل کھانے والا تار کہتے ہیں .

۱۹۴۰ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۱۲۹

[رک : تاؤ (۱) + نی ، لاحقۂ کیفیت]

تائہ (کس ء ، فت ہ) امذ .

دماغ سے نکلنے والے اعصاب میں سے ایک عصبہ جو نرخرے پھیپھڑے اور دل میں پہنچتا ہے اور معدے کو بھی متاثر کرتا ہے ، عشریہ ؛ حنجرہ ، انگ : Vagus کا ترجمہ .

شریان سباتی (کراٹڈ آرٹری) اور تائہ (ویگس) اور مشارکی . . . کا مشترک تنہ منکشف ہو جائے .

۱۹۶۱ تجربی فعلیات ، ۲۲۸

[ع]

تائی (۱) امث .

۱. تاپ ، حرارت ، ہلکا بخار (شبد ساگر) .
۲. جاڑے سے چڑھنے والا بخار (ماخوذ : شبد ساگر) .
۳. ایک قسم کی چھچھلی کڑھائی جس میں مال پڑے اور جلیبی وغیرہ بناتے ہیں ، رک : تئی (ماخوذ : شبد ساگر) .

[ہ : ताई تائی]

تائی (۲) امث .

تایا (رک) کی تانیث ؛ باپ کے بڑے بھائی کی بیوی ، نیز مجازاً .

ہمارے والد ماجد سید احمد علی صاحب اپنی تائی صاحبہ کی خدمت میں ریاض و محنت سے اوقات بسر کرتے رہے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۱

اس وقت یہ دلبری کیوں نہ دکھائی اب یہاں آکر تیس مار خاں کی تائی بنتی ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۲۸۱

[ہ : ताई تائی]

تائی (۳) ضمیر .

رک : تاہی ، وہ ہی ، وہی (شبد ساگر) .

[س : तावत تاوت]

تائے (۱) حرف ؛ امث .

رک : حرف ، ت ، تا .

جس لفظ کو طائے حطی سے لائے گا تائے قرشت سے بھی ضرور لکھے گا .

۱۸۶۳ خطوط غالب ، ۲۰۳

[رک : ت (حرف) + ئے ، ے ، بجائے کس اضافی و وصفی]

— تانیث (— ی مع) امث .

(قواعد) وہ ت جو الفاظ کے آخر میں مونث بنانے کے لیے آئے .

تائے تانیث اسمی و مصدری وغیرہ کے پانچ اعداد لینا چاہیے .

۱۸۹۶ گلبن تاریخ ، ۷

[تائے + تانیث (رک)]

— ثقیلہ (— فت ث ، ی مع ، فت ل) امث .

ث ، ثے .

حضرت ظہوری کے ممدوح کا ایک طنبورہ تھا بہت بڑا ہاتھی پر چلتا تھا اور نام اس کا مولے خاں تھا ، یہ واؤ مجہول و تائے ثقیلہ بندی .

۱۸۶۷ تیغ تیز (افادات غالب ، ۳۶)

[تائے + ثقیلہ (رک)]

— دراز (— فت د) امث .

(قواعد) تائے قرشت ، وہ 'ت' جو کشیدہ لکھی جائے ('ۃ' گول ے یا تائے مدورہ کے مقابل) .

عربی میں تائے دراز اور تائے مدور میں فرق کیا جاتا ہے .

۱۹۲۳ اردو املا ، ۱۱۱

[تائے + دراز (رک)]

— فوقانی (— ولین) امث .

رک : تائے دراز ، 'ت' کا نام بلحاظ نقاط بالائی .

تا ، خمیر اس کے معنی ہیں اور تائے مثناۃ اور تائے فوقانی اور تائے قرشت بھی کہتے ہیں .

۱۸۳۵ (ترجمہ) مطلع العلوم ، ۲۲۰

غلطاں . دراصل اس لفظ میں بعد لام تائے فوقانی ہے یعنی غلتاں کیونکہ فارسی میں طائے مطبقہ نہیں آتی .

۱۸۴۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۵۳

[تائے + فوقانی (رک)]

— قرشت (— فت ق ، کس ر ، فت ش) امث .

(قواعد) ت ، وہ 'ت' جو ترتیب ابجد میں قرشت کے مجموعے میں شامل ہے اور جس کے ۴۰۰ عدد شمار ہوتے ہیں کشیدہ 'ت' (ۃ کے مقابل) .

جو ہائے ہوز کہ تائے قرشت کے بدلے میں ہو وہ اصلی نہیں اس کا تلفظ و سقوط دونوں جائز .

۱۸۴۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۸۵

[تائے + قرشت (رک)]

— مثناۃ (— ضم م ، فت ث ، شدن) امث .

رک : تائے دراز ، نام بلحاظ نقاط بالائی .

تا ، خمیر اسکے معنی ہیں اور تائے مثناۃ اور تائے فوقانی اور تائے قرشت بھی کہتے ہیں .

۱۸۳۵ (ترجمہ) مطلع العلوم ، ۲۲۰

[تائے + مثناۃ (رک)]

— مثناۃ فوقانی (— ضم م ، فت ث ، شدن ، سک ۃ ، ولین) امث .

'ت' جس کے اوپر دو نقطے ہوتے ہیں .

تائے مثناۃ فوقانی جو اواخر کلمات میں ہم شکل ہائے مدورہ لکھی جاتی ہے مثل صلواۃ . . . وغیرہ کے .

۱۸۹۶ گلبن تاریخ ، ۷

[تائے + مثناۃ (رک) + فوقانی (رک)]

— مدور (— ضم م ، فت د ، شد و بکس) امث .

گول 'ۃ' ، عربی میں بعض الفاظ کے آخر میں ت بشکل 'ہ' لکھی جاتی ہے جس پر دو نقطے لگا دیے جاتے ہیں .

عربی میں تائے دراز اور تائے مدور میں فرق کیا جاتا ہے .

۱۹۲۳ اردو املا ، ۱۱۱

[تائے + مدور (رک)]

— مدورہ (ضم م ، فت د ، شد و بکس ، فت ر) امث .

رک : تائے مدور .

مولف حقیر عرض کرتا ہے کہ عربی زبان میں بقول محیط المحیط و منتہی‌الارب (نشوۃ) بمعنی مستی ہے ، فارسیوں نے واو کو حذف کیا اور تائے مدورہ کو بقاعدۂ فارسی بشکل ہا لکھا اور نشہ پر اس قدر اور تصرف کیا کہ . . . مشدد بھی کر لیا .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۱۵۱

[تائے + مدورہ (رک)]

— موقوفہ (— ولین ، و مع ، فت ف) امث .

رک : تائے مدورہ جو لفظ کے آخر میں نقطے نہ ہونے کی وجہ سے ہائے مختفی کی طرح ادا کی جاتی ہے .

ازاں جملہ ہے اگرچہ شعرا تائے . . . موقوفہ اور ہائے مختفی کو جو آخر الفاظ عربی و فارسی میں واقع ہو الف کے قافیے میں صرف کرتے ہیں .

۱۸۶۳ تلخیص معلیٰ ، ۶۳

اور نشہ بفتح اول و سکون ثانی و ہمزۂ مفتوح و تائے موقوفہ صحیح ہے .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۱۵۰

[تائے + موقوفہ (رک)]

— پندی (— کس ہ ، سکنہ ن) امث .

رک : تائے ثقیلہ (جامع اللغات) .
[تائے + پندی (رک)]

تائے (۲) امذ .

تہ ، کوڑا ، کاغذ کا تختہ ، طاق (جفت کی ضد) (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
[ف]

— تشریف (— فت ت ، سک ش ، ی مع) امذ .

خلعت ، پوری خلعت (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
[تائے + تشریف (رک)]

تائید (ی مع) .

(الف) امث .

۱. مدد ، فیضان ، امداد .

یہی تائید حق سے شعر کے میداں کا رستم ہے
مقابل آج اس کے کون آ سکتا ہے گیا قدرت

۱۸۵۵ یقین ، د ، ۱۰

یہ ذہن و ذکا اس کا تائید ادھر کی ہے
تکہ ہونٹ ہلے تو وہ تہ بات کی پا جاوے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۳۸

کیوں نہ حصے میں ترے فتح کا میدان رہے
کہ مدد کرتی ہے تائید الٰہی تیری

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، جلیل ، ۵۸

۲. استحکام ، استواری ، تقویت .

کاڈلور آئل کی پیک بھی دب گئی اور اس کے اثر کو بھی تائید پہنچی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۸۳

وجوہ ذیل سے اس شبہ کی تائید ہوتی ہے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۳

۳. حمایت ، طرف داری ، توثیق .

یہ چھیڑ دیکھنا کہ دم شکوۂ فراق
تائید ہورہی ہے ہمارے کلام کی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۵۸

انھوں نے پورے انہماک کے ساتھ اس منصوبے کو عمل میں لانے کی تائید کی .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۶۸

۴. (قانون) استحکام دعوے کی دستاویز (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۵۰ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

(ب) امذ .

۱. وہ محرر جو کسی عملے کے ساتھ کام کرے ، اسسٹنٹ ، جج کا مدد گار (فرہنگ آصفیہ)

۲. (پورب) امیدوار ملازمت (فرہنگ آصفیہ) .
[ع]

— اعتصامی کس اضا (— کس ا ، سک ع ، کس ت) امث .

خود کو گناہ سے بچانے کی سعی و کوشش ، وہ دلائل جو گناہ سے بچانے کے لیے پیش کئے جائیں .

القاء سبوحی اور روح نفسی میں نفث روحی سے ساتھ تائید اعتصامی کے خاص کرے .

۱۸۸۷ (ترجمہ) فصوص الحکم ، ۲۰
[تائید + اعتصامی (رک)]

— ایزدی کس اضا (— ی مع ، فت ز) امث .

اللہ کی مدد .

تائید ایزدی مری حاجت کے ساتھ ہے
مشکل میں دستگیر یداللہ کا ہاتھ ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۰۲

اللہ کی عنایت اور تائید ایزدی سے آج کا دن بھی بخیر و خوبی گذرا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۵
[تائید + ایزدی (رک)]

— ربانی (— فت ر ، شد ب) امث .

اللہ کی مدد (جامع اللغات) .
[تائید + ربانی (رک)]

— غیبی (— ی لین) امث .

غیب سے ملنے والی مدد ، اللہ کی مدد .

اگر تائید غیبی شریک ہے تو اس ملعونہ کو بھی جہنم واصل کریں گے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۹۱

خواہ یہ احساس اس کے اس عقیدے سے ماخوذ ہو کہ تائید غیبی و نصرت الٰہی اس کے ساتھ ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲۰۱
[تائید + غیبی (رک)]

— کرنا (— فت ک ، سک ر) ف م .

حمایت کرنا ، مدد کرنا ، ساتھ دینا ، پچ کرنا .

سب کمیٹی نے بھی اس رائے کی تائید کی .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۴۹

ـــ کلام کس اضا (ـــ فت ک) امث .

بات کی پچ ، سخنوری ، سخن پروری (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

[تائید + کلام (رک)]

ـــ مزید کس اضا (ـــ فت م ، ی مع) امث .

زیادہ مدد ، زیادہ تصدیق پہلی تائید کی توثیق و تصدیق کے لیے دوسری تائید (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[تائید + مزید (رک)]

ـــ یزدانی کس اضا (ـــ فت ی ، سک ز) امث .

اللہ کی مدد (جامع اللغات) .

[تائید + یزدانی (رک)]

تائیداً (ی مع ، تن د بفت) م ف .

حمایت و طرفداری کے لیے ، بطور تصدیق و استحکام معاملہ ، تائید کے طور پر .

اگرچہ ان صورتوں میں بھی اکثر طبیب کی شہادت کی ضرورت . . . تائیداً پڑتی ہے .

۱۸۹۳ مقدمہ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۲۲

ان لوگوں کے اقوال میں نے جا بجا تائیداً نقل کئے ہیں .

۱۹۱۵ (دیباچہ) فلسفۂ اجتماع ، ج

[ع]

تائیدی (ی مع) صف .

حمایت و طرفداری یا تصدیق کرنے والا ؛ تائید (رک) سے منسوب .

حضرت علی کے تائیدی فقرات سن کر حضور اکرم کے چچا ابوطالب سے دوسرے چچا ابو لہب نے کہا اپنے بیٹے کی اطاعت قبول کرلو .

۱۹۳۳ سیدہ کی بیٹی ، ۲۶

[تائید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ شہادت (ـــ فت ش ، د) امث .

وہ دستاویز یا شہادت جو مقدمہ یا شہادت دینے والے کے مطلب کی تائید کرے ، ممد و معاون و مددگار گواہی (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۵۰ ؛ جامع اللغات) .

[تائیدی + شہادت (رک)]

ـــ کٹائی (ـــ فت ک) امث .

تخم ریزی کے لیے اصلی تبدیلی کی کٹائی کے بعد پرانے پودوں کو نکال لینا .

جونہی ذریعہ تخم نو پیدائش ہوجانے تائیدی کٹائی کرنی ہوگی .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۵۴

[تائیدی + کٹائی ، کٹنا (رک) سے]

تائیرا (ی مج) امذ ؛ صف .

تائے کا (بیٹا) ، تائے کا ، تائے زاد (بھائی) (پلیٹس) .

[س : تات + ایل + کہ तात + इल + कः]

ـــ بھائی امذ .

تائے کا لڑکا ، تائے زاد بھائی (پلیٹس) .

[تائیرا + بھائی (رک)]

تائیری (ی مج) امث ؛ صف .

تائیرا (رک) کی تانیث (ماخوذ : پلیٹس) .

[ہ : تائیری ताइरी]

ـــ بہن (ـــ فت ب ، ہ) امث .

تائے کی بیٹی ، تائے زاد بہن (پلیٹس) .

[تائیری + بہن (رک)]

تائیس (ی مع) امث .

رک : تاپس (فرہنگ آصفیہ) .

تائیسر (ی مع ، فت س) امذ .

رک : تائیسرا (فرہنگ آصفیہ) .

تائیسرا (ی مع ، سک س) امذ .

رک : تاپسرا (فرہنگ آصفیہ) .

تائیں (ی مع) حرف جار (قدیم) .

رک : تئیں .

اتال آئے علی شہر کا کھول گنج
ترے تائیں کھینچتا ہوں بسیار رنج

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۸۹

لکھا جاتا ہے کہ تم اپنے تائیں پیشکار مستقل جان کے امورات مرجوعہ سرکار کو بدیانت اور امانت تمام سرانجام کرتے رہو .

۱۸۳۹ کتاب الآغاز ، ۲۰۰

تائیں تائیں پھِس/فِش مقولہ .

رک : تائیں تائیں فش (خزینۃ الامثال ، ۶۰) .

تائیں تائیں فش ، بھلے زور شور بہت کچھ نہیں ، غل شور یا بات چیت زیادہ اور نتیجہ کچھ نہیں .

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۸ : ۵

تایا امذ .

باپ کا بڑا بھائی ، رک : تاؤ .

نہ سسرا نہ کنی ساس ، تایا ، چچا
تیلا ، نہ کئی گوت گھر کا بچا

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۶۱)

تمھاری بھن . . . اور اس کے بچے اور تمھارے تایا اور تائی اور بی بی . . . سب بخیریت ہیں .

۱۸۹۸ مکتوبات حالی ، ۱۵۲

جن غریبوں کو امیروں کا نہ ہوتا تھا سلام
اب انھیں تایا ، چچا ، ماموں برادر کردیا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۳۰۲

[س : تات + کہ : तात + क]

ـــ زاد امذ .

تایا کی اولاد ، تایا کا لڑکا یا لڑکی .

میرے تایا زاد بھائی میاں شاہ نواز صاحب بیرسٹر اقبال کے خاص دوستوں میں سے تھے .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۳۵

[تایا + زاد (رک)]

تایا جانا ف م .

۱. تانا (رک) کا لازم ؛ گرم کیا جانا ، پگھلایا جانا (مخزن المحاورات ، ۳۰۴) .

۲. جلایا جانا .

وہ بھی آگ ہی میں تایا جاتا ہے .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۵۸۰

۳. آزمایش کیا جانا ، آزمایا جانا .

آگ میں غم کی ہو کے گدازاں جسم ہوا سب پانی سا
یعنی ان شعلہ رخوں کے خوب ہی ہم بھی تائے گئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۶۹

تایِب (کس ی) امذ .

رک : تائب .

یوں تو تایب ہیں مے سے ہم بھی شیخ
گر پلا دے کوئی تو باک نہیں

۱۷۹۵ قایم ، د (ق) ، ۱۰۹

یہ سن کر ہوا وہیں ساعت میں تایب
صمد سے ہی ہوئے مشتاق غالب

۱۸۵۷ مثنوی مصباح المجالس ، ۱۴۲

جو ہم تایب ہوں افعال بد سے تو گویا ہمیں پارسا کر گئی تو

۱۹۰۷ ، مخزن ، مئی ، ۶۹

تایِرا (کس ی) امذ .

رک : تائرا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

تایِری (کس ی) امث .

رک : تائری (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

تایَس (فت ی) امث .

(ہندو) خسر کے بڑے بھائی کی بیوی ، زوجہ کی تائی یا شوہر کی تائی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[تایسُرا (رک) کی تانیث]

تایَسُرا (فت ی ، سک س) امذ .

(ہندو) خسر کا بڑا بھائی ، زوجہ کا تایا یا شوہر کا تایا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[س : تات + شوشُرکہ तात + श्वशुरक]

تَپ (۱) (فت ت) امث .

۱. حرارت ، گرمی ، بخار .

اسی طرح مدت گئی جب اسے
چڑھی گرمئی عشق کی تپ اسے

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۰۸

کچھ اجل ہی سے علاج تپ فرقت ہو گا
کارگر یاں نہ عرق ہو گا نہ شربت ہو گا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۶۳

۲. طاقت ، چمک ، سوزش (فرہنگ عامرہ) .

[ف]

ـــ اُترنا محاورہ .

بخار اُترنا ، بخار ختم ہو جانا .

بازو جو تھکے زمیں پہ اتری
تپ تھی گویا کہ چڑھ کے اتری

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۲۹

— آنا محاورہ .
رک : بخار چڑھنا ؛ گھبرانا ، ڈرنا ، دہشت کھانا .
دن جو گزرا تو یہ دھڑکا ہے کہ شب آتی ہے
عشق کے نام سے اب تو مجھے تپ آتی ہے
۱۸۶۸ واسوخت ذکی (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۹۲)

— چڑھنا محاورہ .
بخار ہو جانا ، تپ آنا .
طبیب عشق یہ کہتا ہے ہجر کی تپ کو
کہ چڑھ تو آتا ہے اس کو اتر نہیں آتا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۵۲

— دروں کس صف (— ضم د ، و مع) امث .
اندرونی گرمی ، قلبی حرارت .
تپ دروں سے مگر آب ہو گیا زہرہ
بجائے خون جگر اشک نکلے اکثر سبز
۱۸۹۲ شعور (نوراللغات)
[تپ + کس صف + دروں (رک)]

— کرنا محاورہ (متروک) .
بخار ہو جانا ، تپ آنا .
کٹی چھاؤں اس تیغ کی سر سے جب کی
جلے دھوپ میں یاں ملک ہم کہ تپ کی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۳

— کہنہ کس صف (— ضم ک ، سک ہ ، فت ن) امث .
پرانا بخار ، تپ دق (نوراللغات) .
[تپ + کس صف + کہنہ (رک)]

— و تاب (— و مج) امث .
۱. حسن و خوبی ، آب و تاب ، چمک دمک .
اف حسن پر بصد تپ و تاب
ہر زہی ہے طلوع صبح شباب
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۶۰
۲. سوز و تپش ، تڑپ .
تڑپوں سے اس نگہ کی دل کو پڑا ہے کام
ٹھہرے نہ برق جس کی تپ و تاب کے حضور
۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۸۲
نثار درد و غم و سوز و تپ و تاب
تو اے نادان قناعت کر خبر پر
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۲
۳. جلنے کی کیفیت .
کچھ شغل تپ و تاب میں یونہی تو نہیں شمع
عاشق ہو نہ اس کے رخ رنگیں پہ کہیں شمع
۱۹۱۷ کلیات حسرت موہانی ، ۱۰۶
۴. شان و شوکت ، سر خروئی ، سر گرمی ، سر گرم عمل رہنے کی حالت .
مرے خاک و خوں سے تو نے یہ جہاں کیا ہے پیدا
صلۂ شہید کیا ہے تب و تاب جاودانہ
۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۵
[تپ + و ، عطف + تاب (رک)]

تب (۲) (فت ت) ظرف زماں .
۱. اس کے بعد ، اس وقت ، اس حالت میں ، تد .
سنیا ہو خبر شاہ جیوں سر بسر
غصے میں ہو تو تب وہ جیوں شیر نر
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۰
تھا تب تو موجود تمکین میں جب آدم اتھا ماءوالطین میں
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱
اب کے موسم نے کچھ ہوا بدلی
تب ہے رنگ رخ بہار سفید
۱۷۱۴ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۷۵
وصل کی شب بھی رہی وصل کی حسرت دل کو
تب وہ بیدار ہوئے نیند سے جب رات نہ تھی
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۶
جو پردہ سا تھا وہ ہٹ گیا اور تب اس تصنیف میں مستغرق ہوگئے .
۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۲۰
۲. (جزائے شرط) تو ، جب کا جواب یا جزا .
بیٹھا شیر جب آؤ جالے منجہار
کھڑا فرس تب آؤ دندان پسار
۱۵۶۴ دیوان حسن شوقی ، د ، ۷۶
ہو صورت دیکھوں سپنے میں
جب جا کوں تب رہوں تپنے میں
۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۵۹
حق نے تجھ لب کوں دیا معجزۂ عیسیٰ جب
تب مری جان مجھے یہ دل بیمار دیا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۰
دور فلک ستمگر جب حسب مدعا تھا
آہوں میں بھی اثر تھا نالہ بھی تب رسا تھا
۱۸۸۳ ارمغانی ، ۱۶
کلمہ جب کی جزا میں تب آتا ہے .
۱۹۷۳ جامع القواعد (حصہ نحو) ، ۱۶۶
[س : تاوت तावत]

— بھی م ف .

اس پر بھی ، پھر بھی ، اس کے با وصف .

باوجود دے کہ رو برو میرے بیٹھا تھا ، تب بھی اس کا چہرہ ملین اور جی اداس تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۳

[تب + بھی (رک)]

— تک (— فت ت) م ف .

اس وقت تک ، جب تک .

خدا رکھے اسے تب تک سلامت اور قائم
کہ جب تک رہے سو سبز دہر کا گلزار

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۶۴

وہ علم کو عمل کی غرض سے نہ پڑھیں اور اس سے عملی فائدے نہ اٹھائیں تب تک ممکن نہیں کہ ان کی حالت درست ہو .

۱۸۹۳ مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۲

[تب + تک (رک)]

— تو (— و مج) جزا (قدیم) .

اسی لئے ، اسی بنا پر ، پھر تو .

اس آرسی سے دور کرو زنگ کینہ کا
تب تو دلوں میں آ کے صفائی ہو جاوے گی

۱۸۳۷؟ خفیہ بیگم (پنجاب میں اردو ، ۲۶۵)

ساقیا تو نہ مرے شکر کا مطلب سمجھا
تب تو پیمانۂ خالی کو لبالب سمجھا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۹۲

[تب + تو ، حرف شرط و جزا (رک)]

— تِہیں (— ی مع) م ف (قدیم) .

رک : تب سے .

آچھیں دونوں یوں کل لاگ   تب تہیں بوجھے جیو کی آگ

۱۵۰۳ لو سر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۶)

[تب + تہیں (= سے) (رک)]

— جانیں (— ی مج) کلمۂ صلہ .

اس وقت سمجھیں ، قائل ہو جائیں ؛ بات جب ہے کہ .

تب جانیں ہم کہ ہے گل و بلبل میں اتحاد
چٹکے اگر کلی تو صدا ہو ہزار کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۰

[تب + جانیں ، جاننا (رک) سے]

— سے م ف .

اس وقت سے ، اس کے بعد .

جب سے الگ چلا گیا غیروں سے اس نے اختیار
ہم بھی جبراً صبر کرکے ہو رہے تب سے الگ

۱۷۹۲ دیوان محب دہلوی ، ۲۵۰

اندر کے غضب سے ہو کے پتھر
ہے تب سے وہ ایک مٹھ کے اندر

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۹

— کا لِیپا گیا سَرائے آب کا لِیپا دیکھو آئے کہاوت .

یعنی پہلے کی کیفیت تو پرانی ہو چکی ہے حال کی حالت دیکھنے کے قابل ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— لَگ (— فت ل) م ف (قدیم) .

رک : تب تک .

فاطمہ نے صبر کیا تب لگ کہ رات آئی اور خلق آرام پائی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۷۲

[تب + لگ (رک)]

— لگ جُھوٹ نہ بولیئے جَب لگ پار بَسائے کہاوت .

جہاں تک ہو سکے جھوٹ نہیں بولنا چاہیے (جامع اللغات) .

— ہی م ف ؛ ~ تبھی .

۱. جب ہی ، اسی وقت ، فوراً .

کس طرح سے کاہے بیٹھوں چل مرے گھر کو
کہتے ہیں تب ہی بات جو کہنے کا محل ہو

۱۸۲۴ دیوان گویا ، ۶۴

۲. اسی سبب سے ، اسی باعث سے ، اس وجہ سے (فرہنگ آصفیہ) .

[تب + ہی (رک)]

تَبابِع (فت ت ، کس ب) امذ .

یمن کے حاکم جو اس لقب سے موسوم تھے .

تبابع یمن اگرچہ صاحب طبل و کوس ہیں لیکن سلیمانی نقار خانے میں ان کی آواز توتی سے زیادہ نہیں .

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۹

[ع : علم]

تَبادُر (فت ت ، ضم د) امذ .

باہم دوڑنا ، سبقت کرنا ؛ جلدی کرنا ، کسی بات کا فوراً خیال میں آنا .

بعض علما نے جو اس حدیث کے یہ معنی یوں بیان کئے ہیں کہ قرات کرو یہاں تک کہ روشن کرو فجر کو خلاف آثار صحابہ اور تابعین کے ہے اور . . . خلاف ہے تبادر کے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۱ : ۷۷

[ع]

— ہونا (— و مج) ف ل .

خیال آنا ، فوراً خیال آنا .

یہ کہنا کہ جنس ایک بڑی قسم ہے جس میں چھوٹی قسم یا نوع داخل ہے کچھ اچھا بیان نہیں ہے کیوں کہ لفظ قسم (درجے) سے اجتماع کی طرف ذہن کا تبادر ہوتا ہے .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۲ : ۱۰۱

تَبادُل (فت ت ، ضم د) امذ .

۱. باہم تبادلہ ، ایک کو دوسرے سے بدلنے کا عمل ، بدلاؤ .

جو تبادل آرا اس وقت ہو رہا ہے اس سے امید ہوتی ہے کہ صلح و صفائی کے ساتھ یہ معاملہ نپٹ جائے گا .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۷۷

اس طرح کا مدرسہ تبادل خیالات کا . . . . . مرکز بن جاتا ہے .

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۱۱۳

۲. (نفسیات) ایک دوسرے سے جوابی میل رکھنے کا عمل ، انگ : Receprocity .

کانٹ کا مقولہ تبادل ہمارے لیے قطعی ہے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۵۹

[ع]

— سزا کس اضا (— فت س) امذ .

(قانون) سزا کا بدلاؤ ، ایک سزا کی دوسری سزا سے تبدیلی .

تبادل سزا . . . جیسے پھانسی کی سزا کو عبور دریائے شور کی سزا سے . . . بدلنا .

? اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۵۱

[تبادل + سزا (رک)]

تبادلوں کا نظریہ (فت ت ، سک د ، و مج ، فت ن ، ظ ، سک ر ، فت ی) امذ .

(طبیعیات) وہ ضابطہ یا کلیہ جس سے کسی جسم کی حرارت خارج کرنے یا جذب کرنے کی حالت و کیفیت پر روشنی پڑتی ہو .

تمام اجسام (جو مطلق صفر سے اوپر کے ٹمپریچر پر ہوں جیسا کہ وہ فی الحقیقت ہوتے ہیں) ہر ٹمپریچر پر خواہ وہ اونچا ہو برابر حرارتی شعاعیں خارج کرتے رہتے ہیں اور ساتھ ساتھ گرد و نواح کے اجسام سے آنے والی حرارتی شعاعوں کو جذب بھی کیے جاتے ہیں یہ پرووسٹ کا تبادلوں کا نظریہ کہلاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۹۱۵

تَبادَلَہ (فت ت ، کس نیز سک د ، فت ل) امذ .

۱. ایک شے کی دوسری سے تبدیلی ، کچھ دے کر کچھ لینے کا عمل ، مبادلہ ، عوض ، معاوضہ ، بدل .

کتاب کے تبادلے میں دس روپے ملے .

۱۹۳۶ نوراللغات

۲. کسی سرکاری ملازم کا ایک جگہ یا ایک شہر سے دوسری جگہ یا دوسرے شہر میں متعین کیا جانا ، تبدیلی .

بعد ازاں کہ ان کا تبادلہ سہارنپور ہو گیا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۷۲

ف : کرنا ، ہونا .

[ع]

— نسل کس اضا (— فت ن ، سک س) امذ .

ایک نسل کی دوسری نسل میں تبدیلی یا منتقلی .

ان پودوں میں واضح تبادلۂ نسل پایا جاتا ہے یعنی جنسی پودے اور غیر جنسی مستقل طور پر ایک دوسرے کو پیدا کرتے رہتے ہیں .

۱۹۷۰ برائیو فائیٹا ، ۶

[تبادلہ + نسل (رک)]

تَبار (فت ت) امذ .

۱. خاندان ، کنبہ ، قوم ، اولاد .

پوچھا اس کا اس نے جو خویش و تبار
بولی میں ہوں یاں دختر کامگار

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۸۳

سب خویش و تبار قوم کوں چھوڑ
مولا سے تھے اپنا دل جوڑ

۱۷۹۲ ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۱۷۳

۲. مرکب توصیفی میں بطور جزو دوم بمعنی خاندان ، گھرانا .

اک نگاہ رحم ہوجاوے شہ عالی تبار
دور کردو درد اس کا بھی کہ تم دلدل سوار

۱۸۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۸۹

مخدوم ہے ملا نکۂ آسمان کا وہ
خادم ہے جو آئمۂ عالی تبار کا

۱۸۷۳ نشید خسروانی ، نواب ، ۳

[ف]

تبار (فت ت ، شد ب) امذ .

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک تلوار کا نام .

توشہ خانۂ مبارک میں حسب ذیل سامان تھا ، نو عدد تلواریں تھیں جن کے یہ نام ہیں ، ماثور ، عضب ، ذوالفقار ، قلعی ، تبار . . . .

۱۹۱۳ سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۸۹

[ع : تبار (= ہلاکی)]

تبارا (کس ت) : ← تبارہ .

(الف) صف .

تیسری دفعہ ، تیسری مرتبہ ، سہ بارہ (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

(ب) امذ .

تین دروں والا ہال یا کمرہ ، سہ درہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[تِ (رک) + بار (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

تبارک (فت ت ، ر) .

(الف) صف .

بڑا ، بزرگ ، عالی .

تنگ تخت شہ کوں مبارک ہوا
اپنگ سایۂ حق تبارک ہوا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۱

ہم خیر کثیر کے ہیں طالب اے رب تبارک و تعالیٰ

۱۹۶۲ گنگ سرج ، ۳۷

(ب) امث .

۱. قرآن شریف کی ایک سورت جس سے انتیسواں پارہ شروع ہوتا ہے .

کم سے کم (۴۰) مرتبہ سورۂ تبارک پڑھوا کر مردے کی ارواح کو ثواب پہنچاتے ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۲۱

۲. مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم جو ماہ رجب میں مردے کی مغفرت کے لیے ادا کی جاتی ہے ، اس رسم میں سورۂ تبارک الذی اکتالیس بار پڑھ کر اکثر میٹھی روغنی روٹی تقسیم کی جاتی ہے جس پر سونف کلونجی وغیرہ لگی ہوتی ہے یا کوئی اور شیرینی بانٹی جاتی ہے .

چوتھے جمعے کو مردے کی تبارک ہوتی ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۶۰

[ع]

ـــ اللہ (ـــ فت گ ، ضم ا ، شد ل بفت) کلمۂ توصیف .

(لفظاً) بڑائی اللہ کے لیے ہے ، مدح میں تعجب کے موقع پر یہ فقرہ رائج ہے ، سبحان اللہ ، ماشاءاللہ ، کیا کہنا .

زہے وہ تاج سر لافتیٰ کی تیغ دوسر
تبارک اللہ اجل اولی پاؤں پر گر کر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۷۳

[ع]

ـــ کی روٹی (ـــ و مج) امث .

تبارک معنی نمبر ۲ (رک) کی روٹی جو تقسیم کی جاتی ہے نیز مجازاً .

بوا محمودہ بیگم یہ سامنے والی چیچک رو لڑکی تبارک کی روٹی کا سا منہ لیے ہوئے کون ہے .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۲۱

اکثر اس مہینے میں تبارک کی روٹیاں پکتی ہیں . . . یہ باتیں خلاف شرع ہیں .

۱۹۱۶ معلمّہ ، ۱۶۰

تبارہ (کس ت ، فت ر) صف .

رک : تبارا (پلیٹس) .

[س : تروار + گہ : त्रिवार + क:]

تباریدہ (فت ت ، ی مع) امث .

(طب) تبرید (رک) کی جمع .

یہ ہوگزری ہیں تدبیرات تے اور منضج و مسہل
تباریدہ و حجامت ، فصد و ارسال علق ساتوں

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۶۷

[ع]

تباسی (کس ت) صف .

تین دن کی رکھی ہوئی کوئی چیز ، تین روز کا باسی (کھانا وغیرہ) .

شیر ، شکار مار لینے کے بعد اگر جانور بڑا ہے تو باسی اور تباسی تک کھا جاتا ہے .

۱۹۳۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۵۲

[س : تر + واس + ان + گہ : त्रि + वासर + इक + क:]

ـــ عید (ـــ ی مع) امث .

عید کا تیسرا دن .

باسی اور تباسی عید تک مسلمانوں کے ہاں دھوم دھام رہتی ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۱۳

[تباسی + عید (رک)]

تَباشِیر (فت ت ، ی مع) امث : ~ طباشیر .

۰۱ رک : بنس لوچن .

ہے اس کہ میاں دفع حرارت کے خال کو
پیالے میں تباشیر ملادیجے شب مہتاب

۱۷۹۲ دیوان محب (ق) ، ۹۶

اے شب فرقت بنفشہ کیوں پلاتی ہے مجھے
سوز دل کو ہے تباشیر سحر کی احتیاج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۰

طلیعۂ سحر و ماہ ہے محاق و کلف
ہے آپ تباشیر رخ بیاض کرم

۱۹۶۶ منحمنا ، ۱۲

۰۲ (مجازاً) سپیدۂ صبح ، آغاز صبح کی روشنی .

لوح پیشانی تختۂ سیمیں یا مطلع نور ہے یا تباشیر صبح یا شمع طور ہے .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۳۸

ایک ہے نفع و ضرر ، اب زرگل ہو کہ شرر
مشکناب شب پادا کہ تباشیر سحر

۱۹۶۳ ورق ناخواندہ ، ۳۵

[ف ؛ س : توا کشیر तवक्षीर]

تِباع (کس ت) امذ (قدیم) .

پیروی ، اتباع .

کہیا یہ بعض نے اسلام خوب مذہب ہے
جسے تباع میں توحید کے ہے یوں اصرار

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۱۱۰

[ع]

تَباعُد (فت ت ، ضم ع) امذ .

دوری ، جدائی ، علیحدگی ، ایک دوسرے سے دور رہنے کی حالت و کیفیت .

اوس نے بھی بنا بر تباعد بر دو مملکت او ر تباین بر دو ملت اس کی امداد میں اہمال کیا .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۵

مصالح کے لحاظ سے جہاں تک تنافر و تباعد ہو وہاں تک فائدہ متصور ہے .

۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۵

[ع]

تَباغُض (فت ت ، ضم غ) امذ .

آپس میں بغض رکھنا .

حالانکہ سب مجتمع و متفق تھے اور عبادت اصنام اور التزام ازلام متمکن اور عادت جاہلیت یعنی عصبیت اور حمیت اور تعادی و تباغض اور فسق و فساد .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۸۳

یقین ہے کہ تجارتی و استعماری رقابت روز بروز ان میں تنافس و تباغض بڑھاتی رہے گی .

۱۹۱۸ سسلۂ شرقیہ ، ۱۵۱

[ع]

تَباک (فت ت) امذ .

بخار ، حرارت .

تھا یہ حسینؓ جس کا محمدؐ تھا ناز کش
نا چار آفتاب سے اب اس کو ہے تباک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۰۱

[ف]

تَباکُو (فت ت ، و مع) امذ ؛ ~ تماکو .

تمباکو (رک) کی ایک صورت .

تمباکو کے علاوہ اردو میں تماکو اور تباکو بھی رائج ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۲۰

تَباکھِیر (فت ت ، ی مع) امث ؛ ~ تباشیر .

ایک دوا ہے جو بنسلوچن کی طرح ہوتی ہے ، رنگ سفید مثل نشاستے کے مگر بنسلوچن کی طرح براق نہیں ہوتی ، اس کے ٹکڑے نرم جلد ٹوٹنے والے اور منھ میں رکھنے سے جلدی گھل جاتے ہیں ، کسی قدر طباشیر کا مزا اس میں ہوتا ہے ، اسے تواکھیر اور توا چھوری بھی کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۰۲) .

[رک : تباشیر]

تَبال گَڑَر (فت ت ، ک ، ڑ) امذ .

طبی بوٹی چرپٹا کا دوسرا نام .

کالا دھتورہ ہے یا مرپٹی یعنی باو نہ ہے تبال گڑر یعنی چرپٹا ہے . . . رگڑے .

۱۹۰۶ اکسیرالاکسیر ، ۱۰

[؟]

تَبانچَہ (طبانچہ) مارے منْھ لال رَکھنے ہیں کہاوت .

بناوٹ سے سرخروئی ظاہر کرتے ہیں ؛ بہت سختی کرتے ہیں (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۶۰) .

تَباہ (فت ت) صف .

۱. خراب ، برباد ، ویران ، اجاڑ .

کھوٹے دریدہ چشم براہ ہیں خلش جگر سے تباہ ہیں
رف شدنگ نگاہ ہیں کوئی اور اور لگا ہے

۱۷۸۶ دیوان محبّتی ، ۲۰۲

باقی جس قدر تھے تباہ و تاراج ہو گئے .

۱۹۳۳ قرآنی قصے ، خیوری ، ۱۰۳

۲. شکستہ ، خستہ حال .

نے ہے مجلس منے کن لاف صبوری بارے
اسے غافل نہ کنو تم و اپے سب میں تباہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۳

اُٹھے نہ شہر کے بہاو سے آپ کیا جانیں
کسی غریب خراب و تباہ کی گردش

۱۸۲۸ گلزار داغ ، ۱۰۸

۳. غرقاب ، غرق شدہ ، ڈوبا ہوا .

نکلا چاہتا ہے بحر سے کشتی تباہوں کی
خدا کی شان ہو ابھی آرزو سے نا خدا نکلے

۱۸۹۵ زکی ، د ، ۱۳۵

۴. ضائع ، رائیگاں .

دانتوں سے پکڑی مشک کہ محنت نہ ہو تباہ
مشکیزے پر بھی تیر لگا وا مصیبتاہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۹

۵. فاسد ، نا درست .

کیونکہ تو کرتا تھا ہولے سجدہ آہ
ہو گئی تیری نماز اس سے تباہ

۱۸۱۴ حکایات رنگین ، ۱۹

[ف]

ــ حال صف .

خراب حال ، خستہ حال ، پریشان حال ، مصائب میں زندگی بسر کرنے والا (پلیٹس ؛ مہذب اللغات) .

[تباہ + حال (رک)]

ــ سِرِشْتی (ــ کس س ، ر ، سک ش) امث .

بد ذاتی ، کمینگی ، بربادی اور برے کاموں کی طرف مائل ہونے کی فطرت ، طبیعت کا باجی پن .

انہوں نے راجہ کے کان بھرنے شروع کئے کہ چیچ نے اپنی بد گوہری اور تباہ سرشتی سے رانی سے یہ بیہودہ دوستی پیدا کیا ہے .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۶۵

[تباہ + سرشت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ کاری امث .

رک : تباہی ، بربادی .

ملک . . . کے لیے خاص تدابیر اختیار کرے ، تاکہ جنگی خلاف احتیاط تباہ کاری سے محفوظ رہیں .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳

[تباہ + کاری (رک)]

ــ کَرنا محاورہ .

(کبوتر بازی) بہا دینا ، غائب کر دینا ، گم کر دینا .

ہوا نے چار کبوتر تباہ کر دئے .

۱۹۲۶ نور اللغات

ــ کُن (ــ ضم ک) صف .

تہس نہس کرنے والا ، بربادی پھیلانے والا ، مصیبت لانے والا .

میواڑ کے بارادوں کو اپنی منظوم داستانوں کے لئے اس محاصرے کے تباہ کن نتائج میں بہت عمدہ مصالحہ شاعری اور طبع آزمائی کا مل گیا ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۵

[تباہ + ف : کُن ، کردن (= کرنا) سے]

ــ ہونا محاورہ .

(پتنگ بازی) کنکوے کا اکھڑنا (نور اللغات) .

تَباہی (فت ت) امث .

۱. (i) خرابی ، بربادی .

بچیں ہر ایک آفت سے الٰہی
نہ دیکھیں دین و دنیا میں تباہی

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۸

ہوا میں اینٹھتی ہوئی فضا میں جھومتی ہوئی
تحمل و شکیب کی تباہیاں لئے ہوئے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۸۷

(ii) اختتام ، نیست و نابود .

اسلام کا وجود حقیقۃً ان مظالم کی تباہی اور حقوق اللہ کی تصریح تھی .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۴۷

(iii) ڈوبنے یا ڈوبنے کا عمل ؛ ٹوٹ پھوٹ یا تتر بتر ہونے کی حالت .

اک مدعی کی کشتی راحت نصیب ساحل
اور اک مرا سفینہ پروردۂ تباہی .

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۳۸

۲. آفت ، مصیبت ، بلا .

جھینگروں پر عجب تباہی ہے   مر گئے اور بھی رو سیاہی ہے

۱۷۸۵ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۷

دل کو سینے سے پریشانی دل لے نکلی
آ گئی حسرتوں پہ ہائے تباہی کیسی

۱۸۸۸ مضمون ہائے دلکش ، ۶۵

انہوں نے دعا کی اور تباہی دور ہو کر کھیتی باڑی سرسبز ہو گئی .

۱۹۳۳ قرآنی قصے ، خیری ، ۲۱

۳. شکستہ حالی ، مفلسی .

اب ہند میں کب تک یہ فقیری یہ تباہی
اس در کی گدائی ہے مرے واسطے شاہی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۶

نواب صفدر جنگ کی وفات کے بعد اس نئی بستی پر چند روز کے لیے تباہی برس گئی .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۶۱

اف : آنا ، برسنا ، پڑنا ، چھانا ، مچانا .

[ف]

— زَدَہ (— فت ز ، د) صف .

بدنصیب ، فلاکت زدہ ، مفلوک الحال ، آفت رسیدہ .

میرے ہی تباہی زدہ قاصد نہ کہیں ہوں
رہتے ہیں مہ و مہر جو دن رات سفر میں

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۸۹

ہم بیچارے مصیبت کے مارے تباہی زدہ . . . از وطن دور غریب مسافران مہجور ہیں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۴

[تباہی + زدہ (رک)]

— کا مارا صف .

رک : تباہی زدہ (مخزن المحاورات ، ۳۰۵) .

— کَرنا محاورہ (قدیم) .

تباہ کرنا ، نیست و نابود کرنا .

تمن مار کر میں تباہی کروں
تمن طعمۂ مرغ و ماہی کروں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۹۸

— کھانا محاورہ .

آفت میں مبتلا ہونا ، مصیبت میں پڑنا ، برباد ہونا .

ایسی ایسی تباہی کھا کر ویسے شہر سے . . . . جلا وطن ہوا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳

تَبایُن (فت ت ، ضم ی) امذ .

۱. اختلاف ، فرق ، ضد .

بنا بر قواعد ہر دو سلطنت اور تباین ہر دو ملت اس کی امداد میں اہمال کیا .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۵

انہوں نے باوجود مذہبی و معاشرتی تباین کے رشتہ داری کے تعلقات کا پورا لحاظ رکھا .

۱۹۲۸ تذکرۂ وقار ، ۱۱۶

۲. (ریاضی) اعداد کی چار نسبتوں (تماثل ، تداخل ، توافق ، تباین) میں سے ایک نسبت کا نام ، وہ یہ ہے کہ چھوٹا عدد بڑے کا جزو اور اس میں داخل نہ ہو ، جیسے پانچ اور سات کہ ان میں کوئی کسی کا جزو نہیں (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) .

یہ قاعدہ ظاہر ہوا کہ وارث ترکے سے اپنا اپنا حصہ بغیر کسی کسر کے نہیں پا سکتے اور ان کی تعداد اور سہام میں تباین کی نسبت ہے .

۱۸۹۲ اصول فتاوائے شرع محمدی ، ۲۲

۳. تباین اس کو کہتے ہیں کہ دو کلیوں کے مصداق دونوں کے افراد علیحدہ علیحدہ ہوں (مبادی الحکمہ ، ۲۳) .

[ع]

— جُزْئی کس صف (— ضم ج ، سک ز) امذ .

تباین کی وہ صورت جس میں کلیۃً افتراق تو نہ ہو مگر افتراق کو غلبہ ہو جیسا کہ عموم و خصوص وجہ میں ہوا کرتا ہے اسی کا نام تباین جزئی رکھ لیا ہے (مبادی الحکمہ ، ۲۹) .

[تباین + جزئی (رک)]

— کُلّی کس صف (— ضم ک ، شد ل) امذ .

۱. (منطق) تباین کی وہ صورت جس میں کلیۃً افتراق پایا جاتا ہو (مبادی الحکمہ ، ۲۹) .

۲. کامل تفاوت ، اختلاف کلی .

حوادث نے اس حلقے میں رہنے پر مجبور کیا ہے جس کو وہ مذاق و خیال میں تباین کُلّی ہے .

۱۹۱۸ خطوط اکبر ، ۱۱۸

[تباین + کُلّی (رک)]

تَبَت/تَبّت (فت ت ، ب/فت ت ، شد ب بفت) امذ .

ساز بجانے کا کمانچہ ، ساز چھیڑنے کا آلہ .

مضراب کو تت اور کمانچہ کو تبت کہتے ہیں .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۲۰۲

[؟]

تَبَتُّل (فت ت ، ب ، شد ت بضم) امذ .

۱. تجرد اختیار کرنے کا عمل ، مجرد زندگی گزارنے کی حالت .

نہ اس نے رہبانیت اور تبتل کو جائز رکھا ہے اور نہ ... پہاڑوں میں بیٹھ کر عبادت کرنا مباح قرار دیا ہے .

۱۹۰۳ المدینۃ و الاسلام ، ۸۶

۲. اللہ کے سوا سب سے منقطع ہو کر ہمہ تن خدا کی عبادت میں لگے رہنے کی حالت .

تبتل کے اصلی معنی کٹ جانے کے ہیں اور اس کے اصطلاحی معنی ہیں خدا کے سوا ہر چیز سے کٹ کر صرف خدا کا ہو جانا .

۱۹۳۵ سیرۃالنبی ، ۵ : ۱۶۳

[ع]

ـــ المُرِید (ـــ ضم ل ، ضم ا ، سک ل ، ضم م ، ی مع) امذ .

(تصوف) اس سے مراد تجرید یعنی خالی ہونا حظوظ نفسانیہ سے ہے (مصباح التعرف ، ۶۹) .

[تبتل + رک : ال (۱) + مرید (رک)]

ـــ واصِل (ـــ کس ص) امذ .

(تصوف) اس سے مراد ماسوائے حق سے منقطع ہو جانا ہے (مصباح التعرف ، ۶۹) .

[تبتل + واصل (رک)]

تِبَّتی (کس ت ، شد ب بفت) امذ .

مرواید کی ایک قسم ؛ نیز ایک قسم کا زردی مائل الماس (مطلع العجائب ، ۸۹) .

[تبت (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَبَّت یَدا (فت ت ، شد ب بفت ، سک ت ، فت ی) اتزہ .

(قرآن مجید کے سورۂ لہب کے ابتدائی کلمات) ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ (بطور تلمیح مستعمل ، مراد : سورۂ لہب) .

تجھ بد کوں جب سیں بد لگا تپ سیں بد بیٹھا ہوا
تبت یدا کا ورد اب دن رات جپ کرتا ہوں میں

۱۷۰۷ ولی ، ک (ضمیمۂ اول) ، ۱۵

یقیں ہے قطع ہوں دو چار کے ہاتھ
سبق اس شوخ کا تبت یدا ہے

۱۸۵۴ گلستان سخن ، ۵۰۲

[ع]

تَبْتِیل (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

رک : تبتل ، تجرید ، مجرد ہونے کی کیفیت .

از برائے خدا رسول جلیل
مجھ پہ طاری ہو حالت تبتیل

۱۸۹۶ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۲۴

[ع]

تَبْجِیل (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

تعظیم و تکریم بجا لانا ، عزت کرنا .

بیان میں ذکر حضرت صلی اللہ علیہ و سلم کے کتب سابقہ میں اور تعظیم و تبجیل ان کی .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۱۸۶

[ع]

تَبَحُّر (فت ت ، ب ، شد ح بضم] امذ .

دریا جیسا ہونے کی صفت ، (مجازاً) بڑا عالم ہونا ، کسی ہنر میں کامل ہونا ، علامہ ہونا ؛ گہرائی ، وسعت ، بے پایانی .

تبحر اس بزرگ کا اس کی تحریر سے ہویدا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۱

میرے دوست کو بہت حیرت ہوئی اور وہ ڈاکٹر صاحب کے تبحر علمی کے قائل ہو گئے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۹۲

[ع]

تَبْخال/تَبْخالَہ (فت ت ، سک ب/فت ل) امذ .

وہ چھالا جو بخار کی گرمی سے ہونٹوں پر یا اس کے آس پاس نکل آتا ہے .

انگارے لال اور موتی تھے تبخال
ہوئے نیلم بدن پر داغ فی الحال

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۲۱

اے بادہ تف دل سے اگر نالہ کروں میں
پھر لب کو گرو ساغر تبخالہ کروں میں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۳۱

یہاں تو سانس ہی لینے کے پڑ گئے لالے
نفس کے ساتھ ہی پڑتے ہیں لب پہ تپ خالے

۱۹۲۶ شعاع مہر ، ۱۴۲

[رک : تپ + خال/خالہ (رک)]

تَبَخْتُر (فت ت ، ب ، سک خ ، ضم ت) امذ .

۱. اترانا ، ناز و انداز اور فخر کی چال ، غرور ، تکبر .

تو بھی تو ایک دن چل گلشن میں ساتھ میرے
کرتی ہے کیا تبختر بلبل گل چمن پر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۸۰

ادعائے محبت کا نتیجہ ناز ، تبختر اور کبھی گستاخی . . . نافرمانی بھی ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۵۲۵

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

— پیشہ (— ی مج ، فت ش) صف .

تبختر کرنے والا ، مغرور ؛ اترانے یا ناز و انداز کرنے والا .

کیا حقیقت ہے تمہاری اے تبختر پیشگاں
خاک میں جب مل گیا کاسہ سر فغفور کا

۱۸۲۹ دیوان عیش دہلوی ، ۵۸

[تبختر + پیشہ (رک)]

تبخرہ (فت ت ، سک ب ، کس خ ، فت ر) امذ .

تبخیر ہونا ، کھانا کھانے کے بعد یا معدہ خالی ہونے کی وجہ سے بخارات اٹھنا .

جب انسان کا معدہ ہضم اور فتور سے خالی ہو ، اور دل و دماغ تبخرۂ معدی کی مصیبت سے پاک ہو .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۳۱۵

[ع]

تبخیر (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

۱. گرمی کی شدت سے مایع کا بخارات میں تبدیل ہونا یا بھاپ بننا .

تبخیر سے پانی بخارات بن کر ہوا میں پھیلتا ہے اور تکاثف سے بخارات پانی بن کر پھر اسی پانی میں آ ملتے ہیں .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۳۵

مایع حالت سے گیسی حالت میں تبدیلی کو تبخیر . . . کہتے ہیں .

۱۹۶۶ حرارت ، ۲۰۲

۲. وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا خلوئے معدہ میں دماغ تک پہنچتے ہیں ، ایک بیماری .

آگ بھڑکتی ہے داغوں کی حرارت قلب میں
جسم کو میرے جلائے دیتی ہے تبخیر دل

۱۸۷۵ دیوان یاس ، ۹۷

۳. حرارت خفیف ، ہلکا بخار .

تین بجے سے پھر بخار کی تبخیر بڑھی .

۱۹۱۹ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۲۳۲

[ع]

تبدع (فت ت ، ب ، شد د بضم) امذ .

بدعتی ہونا ، بدعتوں کا مشرب اختیار کرنا .

تبدع و تو ہب کا وہ زبردست دیو جو سویا کبھی بھی نہ تھا درمیان میں ذرا اونگھنے لگا تھا .

۱۹۲۵ محمد علی ، ۱ : ۲۲۸

[ع]

تبدل (فت ت ، ب ، شد د بضم) امذ .

تبدیلی ، بدل جانے کی کیفیت .

رضوان کو تمنائے تبدل ہے بصد جاں
منظور یہ کب کرتا ہے دربان مدینہ

۱۸۷۳ دیوان قدا ، ۲۸۶

تورات اور انجیل ہمیشہ تغیر و تبدل کے مختلف قالب بدلتی رہیں .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۶۶

[ع]

— رائے کس امذ .

خیال بدلنا ، رائے تبدیل ہونے کا عمل .

پاس خاطر . . . سے لکھا ہے کچھ انصاف سے نہیں اور بھی وجہ تبدل رائے کی ہے کہ مسٹر گرانٹ صاحب پہلے تجویز توڑیں .

۱۸۵۶ نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ۸۴

[تبدل + رائے (رک)]

تبدلی (فت ت ، ب ، شد د بضم) صف .

تبدل (رک) سے منسوب (عموماً موصوف کے ساتھ مستعمل) .

ان میں ہوائی تسیج یا ہوا رساں بافت کا بکثرت نمو ہوتا ہے ، جو کاگی تبدلی بافت سے تیار ہوتی ہے .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۰۳

[تبدل (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

— بافت (— سک ف) امث .

(نباتیات) پودے کی جڑ میں پانی لے جانے والی نالی اور غذا کی نالیوں کے درمیان ایک قسم کے پتلے دیوار والے خلیوں کا مجموعہ .

تبدلی بافت پودے کا بہت اہم حصہ ہوتا ہے اس لیے پودے کی نشو نما کا انحصار اسی پر ہے .

۱۹۳۷ جدید معلومات سائنس ، ۲۹۰

[تبدلی + بافت (رک)]

— پرت (— فت پ ، ر) امذ .

درخت کے تنے اور چھال کے درمیان جھلی نما غلاف جو چھال کی شکل اختیار کر لیتا اور اس کی جگہ دوسرا غلاف پیدا ہو جاتا ہے یہ نمو میں مددگار ثابت ہوتا ہے .

تبدلی پرت کے پاس سے گودے کی جانب باریک افقی ریشہ دار بافت کی رگیں . . . ہوتی ہیں .

۱۹۴۸ اشیاء تعمیر ، ۹۷

[تبدلی + پرت (رک)]

تبدید (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

انتشار ، بکھرنا ، بکھراؤ .
تخلخل تبدید اجزا سے ہوتا ہے .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۸۱

[ع]

تبدیع (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

بدعت کا الزام لگانا ، بدعتی (مذہب میں نئی بات نکالنے والا) قرار دینا .
بموجب تکفیر فلاسفہ ہیں اور سترہ اصول سے ان کی تبدیع ہوتی ہے .
۱۸۹۵ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۰۸
اسلام میں مختلف فرقے تاویل ہی کی وجہ سے پیدا ہوئے اور ایک نے دوسرے کی تکفیر و تبدیع کی .
۱۹۵۶ حکمائے اسلام ، ۲ : ۲۰۷

[ع]

تبدیل (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

۱. **ایک جگہ (ملازمت کے مقام) سے دوسری جگہ بدلے جانے کا عمل ، تبادلہ .**
گورنمنٹ . . . بآسانی ایک کی جگہ . . . دوسرے کو تبدیل کر دیتی ہے .
۱۸۸۹ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۱۶
گورنمنٹ نے نواب صاحب کی خواہش پر وہاں تبدیل کر دیا ہے .
۱۹۱۶ خطوط اکبر ، ۳۹
۲. **بدل جانے کی کیفیت ، تغیر واقع ہونے کا عمل .**
ہوا پھر شام سوں جیوں صبح تبدیل
سگل پنکھاں لیتے تسبیح و تہلیل
۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۹
تقدیر کا لکھا ابھی تبدیل ہوگیا ہے
گیا سر نوشت میری مفقود ہے قلم سے
۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۲
ان کے بعد کچھ کچھ اس زبان میں تغیر و تبدیل ہوئی .
۱۸۵۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۶
پروٹین مادوں اور شکروں کو . . . سادہ اجزا میں تبدیل کر دیتے ہیں .
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۱

[ع]

ـــ آب و ہوا کس اضا (ـــ و مج ، فت ہ) امذ .

صحت کے فائدے کے لیے کسی دوسری جگہ جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .
[تبدیل + آب (رک) + و ، عطف + ہوا (رک)]

ـــ پذیر (ـــ فت نیز کس پ ، ی مع) صف .

جس کو بدلا جا سکے یا تبدیل کیا جاسکے ، تغیر پذیر ، لچک دار .
تبدیل پذیر (Convertible) پالیسی معذور ترین ہو سکتی ہے .
۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۲۲۰
[تبدیل + پذیر (رک)]

ـــ پر آنا ف مر .

بدلنا ، تبدیل ہونا .
تبدیل پر آیا جو خیال شہ عالی
دوزخ کو بھرا اور بہشت کر دیے خالی
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۴۳

ـــ صورت کس اضا (ـــ و مع ، فت ر) امث .

بھیس بدلنا ، دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا (جامع اللغات) .
اف : کرنا ، ہونا .
[تبدیل + صورت (رک)]

ـــ کا مسطرہ (ـــ کس م ، سک س ، فت ط ، ر) امذ .

ہوا میٹر میں پارے کی بلندی اس نلی میں ایک ارتفاع معین کہلاتی ہے اور وہ تفاوت جو درمیان نہایت زیادہ اور نہایت کم ارتفاع کے ہے وہ تبدیل کا مسطرہ کہلاتا ہے (ستہ شمسیہ ، ۳ : ۱۱۸) .

ـــ کرنا محاورہ .

۱. **بدلنا ، پلٹنا ، پھرانا ، برگشتہ کرنا .**
میری قسمت نے اس عورت کو ابھی تبدیل کردیا کبھی اس کا ایک لفظ مصری کی ڈلی تھا .
۱۹۲۳ قوم پرست ، ۲۸
۲. **بھیس بدلنا ، کپڑے یا دوسرا لباس پہننا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ـــ ماہیت کس اضا (ـــ کس ہ ، شد ی بفت) امث .

ماہیت بدل جانا .

کیوں نہ ہو تبدیل ماہیت کا مجکو اعتراف
میرے بخت بد سے ہے تاثیر سم تریاک میں

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۱۹۰

[تبدیل + ماہیت (رک)]

ـــ مذہب کس اضا (ـــ فت م ، سک ذ ، فت ہ) امذ .

اپنے مذہب کی بجائے کوئی دوسرا مذہب اختیار کرنا (جامع اللغات) .

[تبدیل + مذہب (رک)]

ـــ مکان کس اضا (ـــ فت م) امث .

نقل مکان ، گھر بدلنا (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

[تبدیل + مکان (رک)]

ـــ ناجائز کس صف (ـــ کس ی) امث .

(قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا ، جعل سازی (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تبدیل + ناجائز (رک)]

ـــ ہیئت کس اضا (ـــ ی لین ، فت ء) امث .

۱. ہیئت بدل جانے یا ایک حالت سے دوسری حالت میں آنے کا عمل .

واقعی عجیب کایا پلٹ ہے . . . ان تغیرات کو تبدیل ہیئت اور قلب ماہیت کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۹

۲. (قانون) بھیس بدلنا ، دھوکا دینے کے لیے صورت بدلنا (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تبدیل + ہیئت (رک)]

تبدیلی (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

۱. ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا ، بدلی ، تبادلہ .

سر سید کی تبدیلی بنارس کو ہو گئی .

۱۹۳۸ حالات سر سید ، ۲۸

۲. تغیر ، تبدل ، ترمیم .

سمجھتے تھے کہ سکہ ، خطبہ ، بحالی ، برطرفی ، تبدیلی عطیہ، ضبطی وغیرہ میں کسی کے حکم کے تابع ہوں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۵۰

اس طریقے کی ترمیم یا تبدیلی کا اثر سب سے پہلے اس رواج پر پڑے گا .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۴۳

ـــ دل کس اضا (ـــ کس د) امث .

۱. روح ، نفس یا باطن کی تبدیلی (English Urdu Dictionary of Christian Terminology ، ۱۲۷) .

۲. (طب و جراحت) آپریشن کے ذریعے دل کی تبدیلی منتقلی قلب (جامع اللغات) .

[تبدیلی + دل (رک)]

ـــ شکل کس اضا (ـــ فت ش ، سک ک) امث .

رک : تبدیل ہیئت .

اس قسم کی تبدیلی شکل کو اہالی زوایت کا نام دیا گیا ہے اور اس کو سمیوں کی بالیدگی سے تشبیہ دی گئی ہے .

۱۹۵۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۹۱

[تبدیلی + شکل (رک)]

ـــ عقیدہ کس اضا (ـــ فت ع ، ی مع ، فت د) امث .

دین بدلنا ، تبدیلی مذہب (English Urdu Dictonary of Christian Terminology ، ۱۲۷) .

[تبدیلی + عقیدہ (رک)]

ـــ قلب کس اضا (ـــ فت ق ، سک ل) امذ .

رک : تبدیلی دل معنی نمبر ۲ .

تبدیلی قلب کے جتنے بھی آپریشن اب تک ہوئے ہیں انتہائی پیچیدہ اور زر کثیر . . . مطالبہ کرتے ہیں .

۱۹۸۰ روزنامہ ، جنگ ، جون ، ۳

[تبدیلی + قلب (رک)]

تبذُّر (فت ت ، ب ، شد ذ بضم) امذ .

۱. فضول خرچی کرنا ، دولت تباہ کرنا .

انھوں نے عدالت حقہ کا راستہ چھوڑ کر اسراف و تبذر کا راستہ اختیار کیا .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) (انتخاب الہلال ، ۱۹۶)

۲. (طب) جراثیم پھیلنے کے ایک طریقے کا نام جس میں ایک جرثومہ دو ٹکڑوں میں منقسم ہو جاتا ہے اور پھر دونوں ٹکڑے مستقل جرثومہ بن جاتے ہیں ، ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پھیلنے کا عمل ، ذرات بن جانے کی کیفیت .

جراثیم کی نسل دو طریقوں سے بڑھتی اور پھیلتی ہے ان میں سے ایک طریقہ تو طریق تبذر کہلاتا ہے اور دوسرا طریق تناسل .

۱۹۳۳ حیات اجامیہ ، ۸

[ع]

تَبْذِیر (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

۱. دولت تباہ کرنا ، مال کو فضول خرچ کرنا ، بے ضرورت روپیہ اڑانا .

پیغمبر صاحب کا مقصود کذان میں اسراف و تبذیر کرنے کی ممانعت ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۷۹

۲. پراگندگی کرنا : زمین سے گھاس کا اگنا (لغات کشوری).

[ع]

تَبْذِیری (فت ت ، سک ب ، ی مع) صف .

تبذیر (رک) سے متعلق ، (وہ کام وغیرہ) جس میں فضول خرچی اور اسراف ہو .

شاید ہی کوئی بندۂ خدا ہوتا ہوگا جو ان اسرافی و تبذیری مذاکرات پر . . . کچھ تفہیم و تنبیہ کر دیتا ہو .

۱۹۶۲ تجدید معاشیات ، ۳۵۹

[رک : تبذیر + ی ، لاحقۂ صفت]

تَبَر (فت ت ، ب) امذ .

۱. ایک آلہ جس میں کلہاڑی کی طرح لمبا دستہ لگا ہوتا ہے ، درخت وغیرہ کاٹنے کے کام آتا ہے .

رنگین نہ کر اوں دل کا محل نقش عیش سوں
غم کے تبر سوں مار کہ مسمار ہوئے گا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۵

ہم وہ درخت ہیں کہ جیسے دم بدم اجل
ارہ ادھر دکھاتی ہے اودھر تبر قضا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۱۵

کہیں گرز و تبر کے ایسے وزنی حربوں کے ہاتھ صاف کیے جا رہے ہیں .

۱۹۰۵ شوقین ملکہ ، ۶

۲. بغدے سے مشابہ ایک ہتھیار جو قدیم دستہ دار جنگی آلات میں شمار ہوتا ہے .

لاگی تبر کی ضرب سو تفراغ اجل کے بات کی
جم کی مکھی نے کم نہ تھا دھکّا گرز کی مار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۶۵

خنجر ، تبر ، بان ، . . . یہ سب میرے زیور ہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوج دار ، ۱ : ۱۳

راستے میں مرد کے ڈالے گئے تیغ و تبر
اور عورت کی طرف پھینکے گئے گلبرگ تر

۱۹۳۲ فکر و نشاط ، ۱۰۸

[ف]

ــ دار صف .

تبر رکھنے والا ، کلہاڑی سے کام کرنے والا (مزدور) .

تبر دار بڑے بڑے درختوں کو کلہاڑے سے کاٹ کر کندے اس کے تراشتے ہیں .

۱۸۳۵ ترجمۂ مجمع الفنون ، ۲۵۸

تبر داروں کو حکم دے رہا ہے کہ جنگل کاٹو .

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۹۸۸

[تبر + دار (رک)]

ــ زاغنول کس صف (ــ سک غ ، و مع) امذ .

دو رخے کلہاڑے کی وضع کا جنگی ہتھیار جس کا ایک رخ چپٹا دھار دار اور دوسرا کوّے کی چونچ کی شکل کا انی دار ہوتا ہے ، زنگالا (اپ و ، ۸ : ۳۶)

[تبر + زاغ (رک) + نول (= مانند) (رک)]

ــ زَن (ــ فت ز) امذ .

لکڑہارا (فرہنگ عامرہ) .

[تبر + ف : زن ، زدن (= مارنا) سے]

ــ زَنی (ــ فت ز) امث .

(کسی چیز کو) کاٹنے کا عمل ، توڑ پھوڑ ، کٹاؤ ، کلہاڑی چلانے کا عمل .

باد و باراں کے عوامل طبعی کناروں پر مصروف تبر زنی تھے .

۱۹۲۳ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۱۳

[تبر + زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ زِین (ــ ی مع) امذ .

تبر کی ایک قسم جسے زین کے کنارے لٹکاتے ہیں .

یک وار تجھ فراق کی تلوار کا ہے سخت
صد خشت گرز و تیر و تبر زیں کے بار سے

۱۸۰۹ فن و کمال ، ۳۶۵

جھنجلا کے لیا ہاتھ میں تب اس نے تبر زیں
فرمایا کہ آ متصل او کافر بے دیں

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۹۰

[تبر + زین (رک)]

ــ گُن (ــ ضم گ) صف .

تبر کی طرح مڑا ہوا یا جھکا ہوا ، گھوڑے وغیرہ کی کوہان دار پشت (پلیٹس) .

[تبر + گن (رک)]

— لینا محاورہ ۔

ہتھیار سنبھالنا ؛ تبر کی ضرب سہنا ، کلہاڑی وغیرہ کی چوٹ یا زخم کھانا ۔

مجھے اوس نخل پُر از میوہ پہ آتا ہے رحم
پیاس کے مارے جو ہے آب تبر لیتا ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷

تَبَرّا (فت ت ، ب ، شد ر) امذ ؛ ← تبری ۔

۱. کسی گناہ سے برأت چاہنا ؛ بیزاری ، نفرت ، تنفر ، انکار اور اس کا برملا اظہار نیز اس کا عقیدہ ۔

صوبے کا حاکم اعلے ندوہ کو اچھا نہیں سمجھتا انھوں نے معاً انکار و تبرا شروع کردیا ۔

۱۸۸۹ صبح امید ، شبلی ، ۱۱۸

جب تک بندہ اپنے ہر حصۂ نصیب سے تبرئی و بیزاری نہ کرلے اس وقت تک مرد سے خدمت و عبادت با اخلاص کی اہلیت ہی نہیں ہوتی ۔

۱۹۲۳ کشف المحجوب (ترجمہ) ، ۴۳۴

۲. لعن طعن کرنے کا عمل ۔

مظلومی حسین پہ ہر شیعہ روتا تھا
اک سمت غاصبوں پہ تبرا بھی ہوتا تھا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۸ : ۲۰۸

دو ہی صورتیں ہیں یا تو عورت شوہر کی خاطر صبر کرے اور خاموشی سے تبرے کو سنتی رہے اور یا وہ خاوند سے کہے کہ مرے سامنے تبرا نہ کہنا چاہئے ۔

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۳۸

اف : بھیجنا ، پڑھنا ، کرنا ، کہنا ، ہونا ۔

[ع]

— بازی امث ۔

تبرا کرنا ، اظہار بیزاری ، لعن طعن کرنے کا عمل ۔

اتنا کہہ کے اس نے پھر تبرے بازیاں شروع کردیں ۔

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۳۰۵

اف : کرنا ، ہونا ۔

[تبرّا + بازی (رک)]

تَبَرّائی (فت ت ، ب ، شد ر) امذ ۔

برا کہنے والا ، تبرّا کرنے والا ، تبرّا کرنے میں غلو کرنے والا ، (تولائی کی ضد) ۔

لکھنؤ میں ... اکبر علی مخلص کا تمام گھرانا ... سب شیعہ مذہب تھے اور اس کو بھی تمام عالم شیعۂ تبرائی سمجھتا تھا ۔

۱۸۳۳ اخبار رنگین ، ۳۰

تبرائی شیعوں کی ضد میں گروہ خوارج کھڑا ہوا ۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۳۵

[رک : تبرّا + ئی ، لاحقۂ صفت]

تَبَرُّج (فت ت ، ب ، شد ر بضم) امذ ۔

(عورت کا) زیبائش وغیرہ (مردوں پر) ظاہر کرنا ۔

بحر آزادی میں یہ کیسا تموج ہو گیا
قاصرات الطرف کو شوق تبرج ہو گیا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۱۰۹

[ع]

تَبَرخون (فت ت ، ب ، و مع) امذ ؛ ← طبرخون ۔

عناب ، سنجلی تبز زبر خون ، شجر عناب ، عنابہ ؛ لاط ، Jupiba ؛ سرخ صندل کی لکڑی ، مجیٹھ ؛ ایک قسم کی براز یلی درخت کی لکڑی ، بید ، بان ، صنصاف ، لاط : Tanagon (ماخوذ : لغات کشوری) ۔

[ف]

تَبَرُّز (فت ت ، ب ، شد ر بضم) امذ ۔

رفع حاجت کے لئے باہر نکلنا ، براز رفع کرنا ۔

چنانچہ اسی بنا پر ان کے ہاں صدہا استعارے ایسے لفظوں کی جگہ مستعمل ہونے لگے جیسے ... بول و براز کے لئے قضائے حاجت ، تغوط ، تبرز وغیرہ ۔

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۲۹

[ع]

تَبَرزَد (فت ت ، ب ، سک ر ، فت ز) امث ۔

شکر ، نبات ، مصری ۔

زبان فارسی میں تبرزد مصری کو کہتے ہیں ۔

۱۹۰۷ فلاحت النخل ، ۳۶

[ف]

تَبَرزِین (فت ت ، ب ، سک ر ، ی مع) امذ ۔

ایک قسم کا تبر ہوتا ہے کہ سوار گھوڑے کی زین میں رکھتے ہیں (لغات کشوری) (کذا) ؛ چوڑے سرے والا ہتھیار جسے لڑائی میں استعمال کرتے ہیں (فرہنگ آنند راج) ۔

[ف]

تبرع (فت ت ، ب ، شد ر بضم) امذ .

اپنے طور پر وہ کام کرنا جو واجب نہ ہو ، (ثواب کے لیے) بخشنا ، مفت دینا ، عطا کرنا ، (مجازاً) نفل ، عبادت .

قرض باعتبار ابتدا کے محض تبرع ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۲۰

اب میں تبرع کے درجے میں حکمت بتلاتا ہوں .

۱۹۰۵ حکیم الامت ، ۶۵

[ع]

تبرعاً (فت ت ، ب ، شد ر بضم ، تن ع بفت) م ف .

تبرع (رک) کے طور پر ، ثواب کے لیے .

اگر انبیا علیہم السلام نے انعامات اور ہبات الٰہی پر شکر کیا تو اوس شکر کا اللہ نے اون سے مطالبہ نہ کیا تھا بلکہ وہ اون کی طرف سے محض تبرعاً تھا .

۱۸۸۷ (ترجمہ) فصوص الحکم ، ۱۳۸

وصیت نہیں کرگیا ہے تو ورثہ (ورثاء) تبرعاً اس کے ساتھ سلوک کرسکتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۶

تبرک (فت ت ، سک ب ، فت ر) امذ .

ایک درخت کہ سر زمین عرب میں پیدا ہوتا ہے ، پھول اور پتے اسکے گلاب کے پھول اور پتوں کی طرح ہوتے ہیں گلاب کے پھول کی طرح زیرہ اس کے پھول میں بھی نکلتا ہے ، تبتی ، تبتا : ایک قسم کی سبزہ ترش رو امانگی ہے جس میں پتیاں ہوتی ہیں اس کو پکا کر روٹی سے کھاتے ہیں ، بعض کہتے ہیں کہ اس چوکے کا نام ہے جس میں تین تین پتاں ہوتی ہیں جنس خولان ، جنس رسوت لاط : Rhamnus and Rhamnaceae ، رسوتیہ ، خولانیہ ، عنابیہ (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۵۶) .

[؟]

— چھال امث .

رک : تبرک ، لاط : Rhamni Purshian Cortex (Sacred Bark) (علم الادویہ ، ۱ : ۲۰۱) .

[تبرک + چھال (رک)]

تبرک (فت ت ، ب ، شد ر بضم) امذ .

۱. وہ چیز جس میں برکت ہونے کا اعتقاد ہو ، خیر و برکت کی چیز .

او بار اپنے انکھیاں اپر رکھ لیا
تبرک اسے جان بوسہ دیا

۱۶۸۱ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۰۳

ورنہ اب تک تو مری خاک بھی ہوجاتی ہوا
لے گئی ہوتی تبرک کی طرح باد صبا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۰۶

سجادہ نشین دربار نے تسبیح اور تبرک پیش کیا .

۱۹۰۸ مخزن ، فروری ، ۴۳

۲. تحفہ ، بزرگوں کا عطیہ .

غلام کی سب آرزو پوری ہوئی پر تبرک کی تمنا ہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۶۰

۳. کسی بزرگ یا پیشوائے دین کی فاتحہ کی چیز ، پرشاد .

یہ شربت فاتحہ خوانی کا ہے اور تبرک ہے ، اس سے نقصان نہ ہوگا .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۱۵۹

درگاہ شاہ بو علی قلندر واقع پانی پت کے خدام نے تبرک پیش کیا .

۱۹۳۰ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۱۸

۴. (مجازاً) ایسی نایاب و مبارک چیز جو عنقریب فنا ہو جانے والی ہو .

ہم تبرک ہیں بس اب کرلے زیارت مجنوں
سر یہ پھرتا ہے اٹھے ، آبلہ پا ہم کو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۲

جیسے عربی و فارسی رفتہ رفتہ تبرک ہوگئی اسی طرح اردو کو بھی انگریزی کی عملداری نے اسی رستے پر ڈال دیا تھا جو عدم کو جاتا ہے .

۱۹۲۲ نکتۂ راز ، ۳۰

[ع]

— و تیمن (— و بج ، فت ت ، ی ، شد م بضم) امذ .

برکت لینا ، برکت حاصل کرنا .

انھیں دنوں میں تبرک و تیمن کے لیے حسن ابدال میں اس کا سرمونڈن ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹

[تبرک + و ، عطف + تیمن (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. ناپید ہو جانا .

ہو گیا دل مرا تبرک جب   درد نے قطعۂ پیام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۰

۲. دور ہوجانا ، ختم ہوجانا .

خزاں کی باؤ سے حضرت ہیں گلشن کے تعلا دل تھا
تبرک ہو گئے یک دست خار آشیاں میرے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۰۵

تَبَرُّکاً (فت ت ، ب ، شد ر بضم ، تن ک بفت) م ف .

برکت کے ساتھ ، برکت کے طور پر ، مقدس آثار کے طور پر ، تبرک کے طور پر .

اس کے پڑھنے کی کتابیں مدتوں تک اس کی اولاد نے تبرکاً اپنے پاس رکھیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷۲

دو تین فقرے بطور نمونہ تبرکاً عرض کرتا ہوں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۲

[ع]

ـــ و تیمناً (ـــ و مج ، فت ت ، ی ، شد م بضم ، تن ن بفت) م ف .

مبارک اور متبرک جان کر ، یمن و برکت کے لحاظ سے .

صحاح کے اول و آخر کے چند صفحے تبرکاً و تیمناً شاگرد کو سرسری طور پر پڑھا دیئے .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۷۷

[تبرکاً + و ، عطف + تیمناً (رک)]

تَبَرُّکات (فت ت ، ب ، شد ر بضم) امذ ، ج .

تبرک (رک) کی جمع ، بزرگان دین کی چیزیں جو برکت کے طور پر رکھی جائیں ، بزرگوں کے آثار فضیلت و عزت ؛ افراد ، کثرت ، بہتات ، (مجازاً) باقی رہ جانے والی چیزیں .

مستحب ہے کہ مدینے سے چھوارے اور خاک شفا اور پانی ان کنوؤں کا جن سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پیا ہے اور تبرکات مثل اس کے لیتا آوے .

۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۲

کہا جاتا ہے کہ یہاں ایک ارمنی خانقاہ تھی جس میں حضرت مسیح[ع] کے حواری متی کے مقدس تبرکات تھے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۰۵

تَبَرکُون/تَبَرگُون (فت ت ، ب ، سک ر ، و مع) امذ .

وہ گھوڑا جس کا پچھایا کمہاڑی جیسا تکھونٹا یعنی دم کے پاس نکیلا اور پٹھوں کی طرف چوڑا ہو (اس شکل کا گھوڑا عیبی سمجھا جاتا ہے) .

کہیے تو تجھ کو بھی اس کو بتا دوں
کہا کرتے ہیں سب جس کو تبرکون

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۷

ہے تبرکون وہی فرس بے شک
جس کا پٹھ ہو سرنگوں دم تک

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۳۹

جس کا پٹھ ڈھلا اور پچھاڑی کھونٹی . . . ہو وہی تبرکون بولا جاتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۲

[رک : تبر + کون/گون (رک)]

تَبَرّہ (فت ت ، ب ، شد و بفت) امذ .

رک : تبرّا .

اے ذوق نہ کر نور میں آمیزش ظلمت
کیا کام تبرّہ کا محبت میں علی کی

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۲

جب ایک واعظ منبر پر وعظ کہتا تو اور مولویوں اور واعظین پر تبرّہ بھیجتا .

۱۹۰۶ مخزن ، ستمبر ، ۲۲

تَبَرّی (فت ت ، ب ، شد ر) امذ .

رک : تبرّا .

تو اللہ سبحانہ ، کی طرف اپنے گناہوں سے تبری کر پاک صاف ہو جا .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۷۰

یہ غیبوبت شرکا اسباب و علائق منقطع ہونے اور تبری کے بعد ہوگی .

۱۹۶۴ کمالین ، ۷ : ۵۴

تَبرِید (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

۱. وہ ٹھنڈائی (سرد شربت یا دوا) جو موسم گرما کی حدت دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں نیز مسہل کے اول تین دن پیتے ہیں اور مسہل ہو جانے کے بعد اس کی حرارت رفع کرنے اور دل کو قوت پہنچانے کے لیے مریض کو استعمال کراتے ہیں .

عدل یہ عصر میں اس کے ہے کہ ہر ایک طبیب
شعلۂ تپ کو بھی تبرید لکھے خار خسک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۲

تبرید جانے کبھی چھوٹے نہ مصحفی
جاتی نہیں ہے تپ تجھے آزار گرم ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۱۳

اس قدر سرد مزاج اور پھر اس پر تبرید
خوف یہ ہے کہ پہنچ جائے نہ فالج کا اثر

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۷۶

۲. ٹھنڈک ، سرد کرنے یا ہونے کا عمل .

صاحب مقدور لوگ ایسے موقعوں پر پنکھے اور ٹٹیاں اور اسبابِ تبرید . . . لگاتے ہیں .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت ، ۵۴

تبرید کے دوران میں دھاتیں علیحدہ ہو جاتی ہیں ۔

١٩٣١ فلزیات ، ٥٧٢

٣. (مجازاً) خوش کرنے یا فرحت پہنچانے کا عمل ۔

پلاوے تیرچہ کی تبرید اسے چکھاوے سدا شربت دید اسے

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٧٥

اف : پلانا ، کرنا ، ہونا ۔

— کرنا محاورہ ۔

ٹھنڈک پہنچانا ۔

مخمور چشموں کی تبرید کرنے کون شبنم

ہے سرداب شوروں کی مانند

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٢٢٣

— گر (— فت گ) صف ؛ امذ ۔

ٹھنڈا کرنے والا ، ٹھنڈک پہنچانے والا (Refrigerant) ۔

یہ فریون، ہی ہے جس کی بدولت انھیں تبرید گر سے ٹھنڈا پانی اور مشروبات حاصل ہوتے ہیں اور چیزیں سڑنے سے محفوظ رہتی ہیں ۔

١٩٦٨ ، کاروان سائنس ، کراچی ، ٥ ، ١ : ١٠٥

[تبرید + گر ، لاحقۂ صفت (رک)]

— گری (— فت گ) امث ۔

(سائنس) تبرید گر (رک) کا اسم کیفیت یا عمل Refrigeration ۔

جدید تبرید گری (Refrigeration) میں فریون (Freon) کے کردار سے عام لوگ واقف نہ سہی لیکن وہ اس سے فیضیاب ضرور ہو رہے ہیں ۔

١٩٦٨ ، کاروان سائنس ، کراچی ، ٥ ، ١ : ١٠٥

[تبرید + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— نوشی (— و مج) امث ۔

تبرید (رک) پینے کا عمل ، ٹھنڈائی پینا ۔

گرمی میں ہوا کشمیر کی نہایت معتدل ، وہاں احتیاج تبرید نوشی اور پنکھا ہلانے کی نہیں ہوتی ۔

١٨٣٦ تاریخ کشمیر (کتاب لاہور ، اپریل ، ١٩٧٦ ، ٣٠)

[تبرید + نوشی (رک)]

تَبْرِیدی (فت ت ، سک ب ، ی مج) صف ۔

تبرید (رک) سے منسوب ۔

لین گراڈ کے تبریدی صنعت کے تکنیکی ادارے میں غذا کو محفوظ کرنے کا ایک نیا طریقہ دریافت کیا گیا ہے ۔

١٩٧٣ ، جدید سائنس ، کراچی ، دسمبر ، ٨٨

[تبرید + ی ، لاحقۂ نسبت]

— سُکْڑاؤ (— ضم س ، سک ک ، و) امذ ۔

ٹھنڈ پا کر سکڑنا ، ٹھنڈک کی وجہ سے کسی دھات وغیرہ کا سکڑنا ۔

رمادی ڈھلواں لوہے میں بوقت انجماد کاربن علیحدہ ہوتا ہے اور یہ کاربن تبریدی سکڑاؤ کا توازن کرلیتا ہے ۔

١٩٣١ فلزیات ، ١٨٠

[تبریدی + سکڑاؤ (رک)]

— عَمَل (— فت ع ، م) امذ ۔

(سائنس) (رک) تبرید گری ۔

اس میں کافی مقدار میں وہ گیسیں بھی شامل تھیں جو بعد میں تبریدی عمل کے دوران خارج ہوگئیں ۔

١٩٦١ ، کاروان سائنس ، کراچی ، ٥ ، ١ : ٣٢

[تبریدی + عمل (رک)]

تَبْرِیز (فت ت ، سک ب ، ی مج) امذ ۔

١. صفاہان نامی راگ کی راگنیوں کا پہلا شعبہ جس کی پانچ راگنیاں ہیں ۔

مقام دوسرا اصفہان اول شعبہ تبریز پانچ نغموں سے مرکب ہے ۔

١٨٣٥ ترجمہ مطلع العلوم ، ٣٠٣

٢. ایران کے ایک شہر کا نام ۔

جو تبریز کے شہر میں آنیا جواہر امولک جو دکھلانیا

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ١٠٠

اگر دیکھے ہیں گوہاں شام و تبریز

کہ دیکھا کوئی ایسا ملک زرخیز

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٣١٥

[ف]

تَبْرِیزی (فت ت ، ب ، ی مج) صف ۔

١. تبریز (رک) سے منسوب ؛ ایک ہندوستانی شیرینی ۔

خورجہ کی چینی کے برتن ، اچار شلجم اور تبریزی (جو ایک قسم کی مٹھائی ہے) یہ چیزیں مشہور تھیں ۔

١٩٥٨ عمر رفتہ ، ٢١

٢. قیمتی اور باریک کپڑے کی ایک قسم جو تبریز میں تیار ہوتا تھا ۔

سلطان علاؤالدین نے حکم دیا کہ باریک کپڑے مثلاً نسیج ، تبریزی ، زربفت . . . سرائے عدل میں نہیں خریدے ۔

١٩٦٩ تاریخ فیروز شاہی ، ٣٥٧

[تبریز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَبرِیق (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

رک : برقانا .

برقیوں کی ٹکر سے ہوا کے ذرات میں خود منفی برقیے الگ ہونے شروع ہوجاتے ہیں جو اوراق کی عمدہ تبریق میں مانع ہوتے ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۲۰۷

[برق (رک) سے]

تَبرِیک (۱) (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

تہنیت ، مبارکباد یا شاباش کہنا .

تبریک کے تار اور کارڈ کا شکر گزار ہوں .

۱۹۱۳ رقعات اکبر ، ۸۷

[ع]

تَبرِیک (۲) (فت ت ، سک ب ، ی مع) امذ .

ایک درخت کا پھل ہے؛ غلہ مسور کے مشابہ ، آماتیر ، سباق ، (رک) تبرک نمبر (۱) (کاہد عطاری ، ۵۵) .

تَبرِیَہ (فت ت ، سک ب ، کس ر ، فت ی) امذ .

۱. بری کرنے بے گناہ قرار دینے یا تہمت دور کرنے کا عمل .

اصل غرض تبریہ باری اور توحید الٰہی کے کئی بار خلاف ظہور میں آیا .

۱۸۶۱ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۸۶

گو ان کے حدود کے اندر بھی اپنے نفس کے تبریہ کا دعویٰ کرنا انسان کے لیے دشوار ہے .

۱۹۵۲ محمد علی (دیباچہ) ، ۱ : ۲

۲. ایک فرقے کا نام .

ان میں ایک شاخ تبریہ کے نام سے مشہور ہے جس نے دین اور فقہ کے معاملات میں مغیرہ کو امام و پیشوا تسلیم کیا .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۱۴۷

[ع]

تَبّڑ (فت ت ، شد ب بفت) امذ ؛ ~ ٹبّر .

خاندان ، کنبہ .

میں کسی طرح اس قابل ہو جاؤں کہ ان کے سارے تبڑ کا خاطر خواہ خرچ اٹھاؤں .

۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۱۶۳

[ہ : ٹابر टाबर]

تُبزِی (ضم ت ، سک ب) امث .

رک : تمڑی (جامع اللغات) .

تَبَسُّط (فت ت ، ب ، شد س بضم) امذ .

پھیلاوا ، فراخی ، تفرّج ؛ کشادی ، فراغت .

اختیار کیا آنحضرت نے فقر کو باوجود امکان حصول توسیع اور تبسط کے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۵۱۶

[ع]

تَبَسُّم (فت ت ، ب ، شد س بضم) امذ .

۱. مسکرانا ، زیر لب ہنسنا ، ایسی ہنسی جس میں آواز نہ ہو ، مسکراہٹ .

> ہو سن کر تبسم سوں بولے رسول
> سو اس بات کوں سن کہ لیتا قبول

۱۶۹۹ نور نامہ ، شاہ عنایت ، ۵

> سجن تجھ چشم و لب کے شوق میں میں آج مرتا ہوں
> نظر بھر دیکھ لے میری طرف اور ٹک تبسم کر

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۰

ان نے دیکھ کر تبسم کیا اور زمانہ سازی سے صفت کی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۷

تبسم کے سوا کبھی لب مبارک خندہ و قہقہہ سے آشنا نہیں ہوئے .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۸

۲. (مجازاً) غنچے کی شگفتگی (جامع اللغات) .

اف : آنا ، کرنا ، ہونا .

[ع]

— آمیز (— ی مج) صف .

مسکراہٹ ملا ، خوشی کا .

تبسم آمیز لہجہ میں جناب زاہد کو مخاطب کر کے فرمایا کیوں سید صاحب : دیدار سی تسانی و پرہیز سی کنی .

۱۹۰۰ امیر مینائی ، مکاتیب ، ۱۲

[تبسم + آمیز (رک)]

— بَرق کس اضا (— فت ب ، سک ر) امذ .

بجلی کی چمک (نوراللغات) .

[تبسم + برق (رک)]

— رِیزی (— ی مج) امث .

مسکراہٹ بکھیرنے کا عمل .

وہ شاہد صبح کی تبسم ریزی تاریکی و نور کی وہ رنگ آمیزی

۱۹۶۲ عروس فطرت ، ۱۴۳

[تبسم + ریزی (رک)]

ــ زیرِ لب کس صف (ــ ی مع ، کس اضا ز ، فت ل) امذ .

ہلکی مسکراہٹ ، زیر لب مسکرانے کا عمل .
حکیم صاحب کو نہ لوگوں کے تبسم زیر لب کا احساس ہوا .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۱۹۳

[تبسم + زیر (رک) + لب (رک)]

ــ فروش (ــ فت ف ، و مج) صف .

خوش ، مسرور .

ہر دم شرار و برق سے کیا اوجِل کیا سما
ہر ایک تیرے منہ پہ تبسم فروش تھا

۱۷۹۵ قایم ، د ، ۲

[تبسم + فروش (رک)]

ــ فزا (ــ کس نیز فت ف) صف .

مسکراہٹ بڑھانے والا ، مسکراہٹ والا .

آنکھوں میں ہے لحاظ تبسم فزا ہیں لب
شکر خدا کہ آج تو کچھ راہ پر ہیں آپ

۱۸۶۳ تسیم دہلوی ، د ، ۱۱۹

[تبسم + فزا (رک)]

ــ کرنا ف م ؛ محاورہ .

ہنسنا ، مسکرانا ؛ مذاق اڑانا ، کسی بات پر ہنسنا .

سو فرمان جب آن حاجب دیا تسے شاہ سن تب تبسم کیا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۷

کہا میں نے آتنا ہے گل کا ثبات
کلی نے یہ سن کر تبسم کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵

ــ مینا کس اضا (ــ ی مع) امذ .

(مجازاً) صراحی سے شراب نکلنے کی آواز (نوراللغات) .
[تبسم + مینا (رک)]

تبش (فت ت ، کس ب) امث (قدیم) .

تپش ، گرمی ، حرارت ؛ روشنی .

تبش دیکھ جب مکھ پہ چھڑکے گلاب
ادک ہوئی چوسنے تن تن میں تاب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۸۲

[ف]

تبشیر (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

بشارت دینا ، خوش خبری دینا .
واقع ہوئیں اخبار و تبشیر بوجود شریف حضرت کتب سابقہ میں اور نسب شریف میں .

۱۸۵۱ (ترجمہ) عجائب القصص ، ۲۱۶

اس کے جواب میں ان کو نبوت کی اصل حقیقت، انذار، تبشیر اور ہدایت کی طرف متوجہ کیا گیا .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۲۲۹

[ع]

تبشیری (فت ت ، سک ب ، ی مع) صف .

تبشیر (رک) سے منسوب .
آئرستان . . . ان کو لا گوں تبشیری سر گرمیوں کا گہوارہ ان گیا جو شمالی اور وسطی یورپ کے اضلاع میں تقریباً ہر کہیں پھیلی ہوئی تھیں .

۱۹۰۹ مقدمہ تاریخ و سائنس ، ۱ ، ۲ : ۸۰۸

[تبشیر + ی ، لاحقۂ]

تبصُّر (فت ت ، ب ، شد ص بضم) امذ .

۱. بصیرت ، غور ، دیکھنا ، غور کرنا ، غور سے دیکھنا .
اہل کمال کے حالات کو نگاہ تبصر سے دیکھنا خود اپنے آپ میں آثار کمال پیدا کرتا ہے .

۱۹۱۵ مقالات شروانی ، ۱۶۸

۲. غور و خوض ، فکر ، سوچ .
وہ مطلق اشیا میں تبصر کرتی ہے ، جیسے کہ باری تعالی ، ملائکہ ، جوہر عرض اور ان کے حدود .

۱۹۰۰ علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد ، ۷

[ع]

تبصِرہ (فت ت ، سک ب ، کس ص ، فت ر) امذ .

۱. (لفظاً) کسی کو کوئی چیز دکھانا ، (مجازاً) کسی بات کے متعلق اظہار رائے ، بصیرت کا اظہار .
تبصرہ کے معنی عیب و صواب دکھا دینے کے ہماری زبان میں ہو سکتے ہیں .

۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۶۸

۲. کسی کتاب یا رسالے وغیرہ کو پڑھ کر اس کی خوبی یا خامی کے بارے میں رائے دینا .
عنوان جو آپ نے تجویز فرمایا ہے ٹھیک ہے ، تبصرہ کے متعلق میں بھی یہی مشورہ دوں گا کہ میرا مجموعہ شایع ہو لے تو لکھوں .

۱۹۱۹ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۰۷

۳. کسی امر یا واقعہ کے بیان میں خوبی اور خامیوں کا ذکر ۔

کرکٹ کے کسی کھیل پر تبصرہ ہو رہا تھا ۔
شاید کے بہار آئی ، ۲۱
۱۹۵۳

اف : دینا ، کرنا ، لکھنا ، ہونا ۔

[ع]

تبصیر (فت ت ، سک ب ، ی مع) امذ ۔

تعریف و توضیح ، کسی چیز سے واقف کرنا ، بصیرت دینا ۔

نگاہ کرنا غافلوں کو اور تبصیر اور بینا کرنا جاہلوں کو ۔
ترجمہ عجائب القصص ، ۳۶۳
۱۸۵۱

[ع]

تبطن (فت ت ، ب ، شد ط بضم) امذ ۔

اخفا ، پوشیدگی ، باطن میں ہونا ۔

حق کو تنزیہ میں تبطن ہے   ایک تشبیہ سے ابین ہے
شاہ کمال ، د ، ۱۹۶
۱۸۰۹

[ع]

تبع (فت ت ، سک ب) امذ ؛ صف ۔

پیروی کرنے والا ، پیرو ؛ پیروی ، اتباع ۔

بعد اس کے تابعین اور اتباع تبع پر کہ نادید شوق لقائے آں حضرت صلی اللہ علیہ و سلم میں جان عزیز دیتے ہیں ۔
احوال الانبیا ، ۱ : ۱۳
۱۸۳۵

ایسے لوگوں کی طلاق کی منظوری دینے کی مجاز ہیں جو مذہب عیسوی کے تبع اور ہندوستان میں رہتے ہیں ۔
شخصی قانون بین الاقوام ، ۳۸
۱۹۳۰

[ع]

ــ تابعی/تابعین (ـــ کس ب/ی مع) صف ۔

وہ مسلمان جس نے (بحالت اسلام) تابعی کو دیکھا ہو ۔

تبع تابعی اسکو کہتے ہیں جس نے تابعی کو دیکھا ہووے ۔
نورالہدایہ ، ۱ : ۵
۱۸۶۷

ارباب سیر نے بعض صحابہ تابعین اور تبع تابعین سے کچھ روایتیں کی ہیں ۔
سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۵۹
۱۹۲۳

صحابی ، تابعی ، تبع تابعی اور قیامت تک جو بھی اسلام لائے ... اس معیار پر اترتا ہے ۔
مسلمان کون ہے ، ۱۸
۱۹۵۴

[تبع + تابعی/تابعین (رک)]

تُبَّع (ضم ت ، شد ب بفت) امذ ۔

یمن کے قدیم بادشاہوں کا لقب ۔

شامول ان چار سو عالموں کا سردار تھا جو تبع حمیری بادشاہ کے مصاحب تھے ۔
خیابان آفرینش ، ۵۹
۱۸۷۷

تبع ... یمن کے بادشاہوں کا متواتر لقب رہا ہے ... ان بادشاہوں کو تابعۂ یمن کہا جاتا ہے ۔
معارف القرآن ، ۷ : ۲۲۷
۱۹۷۶

[ع]

تبعاً (فت ت ، سک ب ، تن ع بفت) م ف ۔

پیرو ہوکر ، بطور اتباع ، ضمناً ۔

اس قسم کی سیاست میں مصالح عامہ تبعاً آتے ہیں ۔
مقدمہ ابن خلدون ، ۲ : ۲۲۶
۱۹۰۳

[ع]

تبعُّض (فت ت ، ب ، شد ع بضم) امذ ۔

حصوں میں تقسیم ہونا ، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔

رکھ دل کو تجزی و تبعض سے فراغ
اس نور سے یوں سمجھ تو عالم کا باغ
مکاشفات الاسرار ، ۳۹
۱۸۳۹

[ع]

تبعہ (فت ت ، ب ، ع) امذ ، ج ۔

تابع (رک) کی جمع ۔

تبعہ و لحقہ نے اس کے بھی ایک بعد دوسرے کے انتقال در کشاکش مکروہات دنیاوی سے مخلصی پائی ۔
حملات حیدری ، ۲۳۷
۱۸۷۹

[ع]

تبعہ (فت ت ، کس ب ، فت ع) امذ ۔

برا کام ، انجام بد ، نتیجۂ بد ، عذاب (فرہنگ عامرہ ؛ لغات کشوری) ۔

[ع]

تبعی (فت ت ، سک ب) صف ۔

ضمنی ۔

جذبات تبعی کے مفہوم میں وہ جذبات داخل ہیں جو تحلیل ہو کر جذبات اساسی پر ٹھہرتے ہیں ۔
فلسفۂ جذبات ، ۱۱۹
۱۹۱۵

[ع]

تَبعِیَّت (فت ت ، سک ب ، کس ع ، شد ی بفت) امث .

۱. اتباع ، پیروی ، تقلید ، حکم ماننا ، پیروی کرنا .

تبعیت سے جو فارسی کی کچھ میں نے ہندی شعر کہے
سارے ترک ہوئے ظالم اب اڑھتے ہیں ایران کے بیچ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۶۳

اگر قواعد عربی و فارسی سے بے خبری ہو گی تو پھر کن اصول کی تبعیت اردو میں کی جائے گی .

۱۹۱۰ مکاتیب اکبر ، ۱۰۵

۲. ضمن .

امام شافعی رح کے نزدیک ایک تیمم سے دو نمازیں پڑھنا جائز نہیں اور اسی طرح نفل بھی مگر جو فرض کی تبعیت میں ہو .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۶۸

۳. رعیت ہونا ، مستقل سکونت اختیار کرنا .

یہاں کے لوگ چونکہ ابھی تک پالیٹکس امور سے واقف نہیں اس لئے عموماً عرب و عجم اپنی سلطنت کی تبعیت یعنی رعایا ان کو چھوڑ کر کوشش کرتے ہیں کہ روپیہ دے کر دولت انگلستان کی رعایا بن جاتے ہیں .

۱۹۱۱ روز نامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۲۳

[ع]

تَبعِید (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

علیحدگی کا عمل ، جدائی .

اس ہڈی کے سر کا معتدبہ حصہ بغل میں اوپر کی طرف کو انگلیاں لے جا کر محسوس کیا جا سکتا ہے اور اس سے بھلے بازو کی زور سے تبعید کر لی جاتی ہے .

۱۹۲۰ جراحی اطلاقی تشریح ، ۲۶۱

[ع]

تَبعِیدی (فت ت ، سک ب ، ی مع) صف .

تبعید (رک) سے منسوب .

تو مگر عاشق حبس و گُنگ و تبعیدی
دائماً کسوت ماتم میں ہے جاویداں

۱۹۶۱ دکان شیشہ گر ، ۲۲

[ع]

تَبعِیض (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

حصّوں میں تقسیم کرنا ، حصّے بنانا ، جوڑ جوڑ الگ کرنا .

کیونکہ احدیت تبعیض اور تجزی کو قبول نہیں کرتی ہے .

۱۸۸۷ ترجمہ فصوص الحکم ، ۵۰

حرف مِن اکثر تبعیض یعنی جزئیت بتلانے کے لئے آتا ہے .

۱۹۷۶ معارف القرآن ، ۸ : ۵۶۳

[ع]

تَبعِیضی (فت ت ، سک ب ، ی مع) صف .

تبعیض (رک) سے منسوب .

تبعیض و تجزیہ کے قابل
بھی حرقت و غرق کے مقابل

۱۸۷۳ جامع المظاہر ، ۱۳

[ع]

تَبعِیضِیَہ (فت ت ، سک ب ، ی مع ، کس ض ، فت ی) صف .

تبعیض (رک) سے منسوب ، تبعیضی .

ان کے نزدیک مِن تبعیضیہ نہیں بلکہ بیانیہ ہے .

۱۹۶۳ کمالین ، ۱ : ۱۹

[ع]

تَبغ (فت ت ، سب) امذ .

سوکھا تمبا کو .

اب شہر صور میں کچھ تدرے تبغ اور روئی اور پتھر کے کوئیلوں کی تجارت ہوتی ہے .

۱۸۴۷ رسالہ علم جغرافیہ ، ۲ : ۲۸

[ع ؟]

ـــ الصَّحرائی (ـــ ضم غ ، غم ال ، شد ص بفت ، سک ح) امث .

(نشہ آور) بوٹی جس کے پھول نیلے لال یا ارغوانی ہوتے ہیں ، جنس تبغ سے متعلق ایک ذیلی قسم (Lobelia inflata) .

جب یہ پوٹاسیم نائٹریٹ ، تبغ الصحرائی (Lobelia) سیاہ چائے اور روغن بادیان رومی کے ساتھ مخروج ہو تو مشہور و معروف دوائے پھروڈ ، دوائے بلی اور دوائے کوہ سبز سے مشابہ ہوتا ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۳۸۳

[تبغ + رک : ال (۱) + صحرائی (رک)]

تَبغِیض (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

دشمن ہونے یا بغض رکھنے کا عمل ، دشمنی ڈال دینے کا کام (فرہنگ عامرہ ؛ نوراللغات) .

[ع]

تَبغِیَہ (فت ت ، سک ب ، کس غ ، فت ی) امذ .

(جنس تبغ) (رک) سے منسوب ، لاط : Deadly night-shede مہلک عنب الثعلب ، بلادر .

تبغیہ (اٹرو پے شیا) یا خاندان حشیشۃ الحمار ؛ اس خاندان میں حشیشۃ الحمار (ڈیڈلی نائٹ شیڈ) بھنگ ، تمبا کو اور جوز ماثل یعنی دھتورے کے پودے داخل ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۰۵

[ع ؟]

تَبَق (فت ت ، ب) امذ .

رک : طبق .

تبق دیدار درمیانے دھرے یو پھول ہر جنسی
حُسن سر پوش کر اپنا سجن کوں دیکھلانی ہیں

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۶۱

تَبکچی (فت ت ، ب ، سک ک) امذ .

شاہی خزانے کا ایک ملازم ، محکمۂ مالیات شاہی کا ایک کارندہ .

بقیہ دس صفحوں میں عملۂ زر کی مختلف تصویریں بنائی گئی تھیں مثلاً سنار ، گداز گر ، مطلس ساز ، وزّان ، تبکچی ، مہرکن ، آبکچی ، من ، خریدار ، فروشندہ ، قرض گیر .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۲۱۰

[رک : تبکچی]

تَبکیت (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

۱. بحث میں غلبہ حاصل کرنا ، اس طرح قائل کرنا کہ پھر بات کرنے کی جرات نہ ہو ، منھ بند کر دینا .

اور پھر تبکیت کے لیے پوچھا کہ بھلا پھر اولاد کو تم نے پیدا کیا یا ہم نے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۶۸

قرآن کریم نے . . . صریح اسلوب میں اس واقعے کی ایسی تردید و تبکیت کی کہ کسی کو جواب میں لب ہلانے کی ہمت و جرأت ہی نہ ہو سکی .

۱۹۳۳ سید محفوظ علی ، طنزیات و مقالات ، ۳۰۰

۲. (منطق) ہر وہ قیاس جس سے کسی وضع خاص کی نقیض کا نتیجہ نکلے (حکمۃ الاشراق ، ۱۶) .

[ع]

تَبکِیَہ (فت ت ، سک ب ، کس ک ، فت ی) امذ .

قائل کرنے کا عمل .

لفظ کے شروع میں استعمال ہونے والا الف مختلف معانی کے لیے آتا ہے . . . تبکیہ اور زجر و توبیخ کے لیے .

۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۰۳

[ع]

تَبل (فت ت ، سک ب) امذ (قدیم) .

رک : طبل .

باجینگے تبل نشان اس رہی کے فرمان

۱۵۶۵ شہادت الحقیقت ، ۳۰۸

تَبلا (فت ت ، سک ب) امذ (قدیم) .

رک : طبلہ .

مردنگہ ، بین ، جل ترنگ . . . تبلے ، کٹ تال اور سیکڑوں اس ڈھب کے انوکھے باجے بجتے آئیں .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۰

تَبَلُّر (فت ت ، ب ، شد ل بضم) امذ .

بلور کے مشابہ ہونا .

تبلر اور انتقاش : معدنیات کا بیان شروع کرنے سے قبل ان اصطلاحات کی تشریح لازم ہے .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۳۵

[ع]

تَبلاق (فت ت ، سک ب ، فت ل) امث .

رک : طبلاق (پلیٹس) .

تَبَلُّور (فت ت ، ب ، شد ل ، و مع) امذ .

رک : تبلر .

یہ سب کرشمے ایک پوشیدہ قوت کے ہیں جس کو قوت تبلور کہتے ہیں .

۱۹۱۵ رموز فطرت ، ۱۹۳

تَبلی (فت ت ، سک ب) امث ؛ سے طبلی .

۱. تار کشی کے چرخ کا چندوا ، لفظ طباق سے تبلی بن گیا ہے (اب و ، ۱ : ۱۸۶) .

۲. توسدان ، توشہ دان ؛ وہ چھوٹا سا بکس جس میں کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں ؛ پردہ ، وہ تختہ جو ستار یا طنبورے کے تونبے پر لگایا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

[رک : طبلی]

تِبلی (کس ت ، فت ب) صف مث .

وہ (ڈور وغیرہ) جو تین دھاگوں سے بٹ کر بنائی جائے .

ڈور ایک بلی ، دو بلی ، تبلی ، چوبلی کنکووں تکلوں کے زور کے موافق مانجھا سوت کے اڑے بڑے پنٹے گولے خوبصورت بنائے .

۱۹۱۳ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۸

[رک : ت + بل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَبلیغ (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

۱. پیام پہنچانا .

ان دو پیام کی تبلیغ کے بعد پھر روے سخن آپ کی طرف ہے .
۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۵۱۰
اس نے مبادیات لسانیات کی بھی اچھی توضیح و تبلیغ کی ہے .
۱۹۶۳ زبان کا مطالعہ ، ۱۰۵

۲. مذہب کی تلقین کرنا ، شریعت کے احکام پہنچانا .
آپ کی نبوت جس میں تبلیغ شرط نہیں رسالت سے مقدم ہے .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۲
آپ نے توحید الٰہی کی ایسی تبلیغ فرمائی کہ آج دنیا کا شاید ہی کوئی ایسا حصہ ہو جہاں مسلمان موجود نہ ہوں .
۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۳۵

۳. ابلاغ ، تشہیر .
کتابیں علم کی تبلیغ کے ذرائع میں سے ایک ہی ذریعہ ہیں .
۱۹۰۴ اقتصادی ایڈریس (سید حسن بلگرامی) ، ۳۱
اب : کرنا ، ہونا .

[ع]

ـــ رِسالَت کس اضا (ـــ کس ر ، فت ل) امث .

۱. رسول ہونے کا پیغام امت کو دینا ، پیغمبری کا اعلان کرنا .
جب قاسم علی خان نے تبلیغ رسالت کی وزیر علی خان نے اسی وقت ان کے سامنے اون دستے سے کچلوا ڈالا .
۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۴۴

۲. احکام شریعت و پیام خداوندی بندوں تک پہنچانا .
حضورؐ سے مروی علوم کی دو قسمیں بیان کی ہیں ایک وہ جو تبلیغ رسالت سے متعلق ہیں اور دوسرے وہ جو تبلیغ سے متعلق نہیں .
۱۹۶۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۱۹۳
[تبلیغ + رسالت (رک)]

ـــ فِی النِّہایَت (ـــ کس ف ، ضم ی ، ال ، شد ن بکس ، فت ی) امث .

(تصوف) سالک کو مقام انتہائی تک پہنچا دینا (مصباح التعرف ، ۹۹) .
[تبلیغ + فی (رک) + رک : ا ل (۱) + نہایت (رک)]

تَبْلِیغی (فت ت ، سک ب ، ی مع) صف .

تبلیغ (رک) سے منسوب .
حضور اکرمؐ کے تبلیغی الفاظ . . . سن کر حضور اکرمؐ کے چچا ابو طالب سے دوسرے چچا ابو لہب نے کہا اپنے بھتیجے اور بیٹے کی اطاعت قبول کر لو .
۱۹۳۴ سیدہ کی بیٹی ، ۲۶
[رک : تبلیغ + ی ، لاحقۂ نسبت]

تِبْن (کس ت ، سک ب) امث .

گھاس ، بھوس ، پھوس ، بھوسہ (فرہنگ عامرہ ؛ لغات کشوری) .
[ع]

تَبَنْچَہ (فت ت ، ب ، سک ن ، فت چ) امث .
رک : تمنچہ (جامع اللغات) .

تِبْنی (کس ت ، سک ب) صف .

گھاس کے رنگ کا ، تبن کی طرف منسوب .
اگر سپیدی اس کی . . . زردی مائل ہو اس کو تبنی کہتے ہیں .
۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۳

اون قارورہ جو تبنی ہو تو رکھیے خوب یاد
کھیرا دلوائیے بیمار کو ہر بامداد

۱۹۱۶ کلیات رعب ، ۲
[تبن + ی ، لاحقۂ صفت]

تَبَنّی (فت ت ، ب ، شد ن) امث .

بیٹا بنانے متبنّٰی کرنے یا گود لینے کا عمل .
بعضے کہتے ہیں اس عقد سے تبنی کا عقد مراد ہے اپنے متبنّٰی یعنی لے پالک کو میراث دیتے تھے .
۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۵۱۸
[ع]

تَبْنِیَت (فت ت ، سک ب ، کس ن ، فت ی) امث .

رک : تبنی .
راجہ مرتے وقت اپنے جانشین کو انتخاب کرتا ہے یا اپنی بیوہ کو تبنیت کا حق دے جاتا ہے .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۰۱
[تبنی (رک) سے]

تَبُو (فت ت ، و مع) امذ .

ایک مقام جہاں بیان ہوتا ہے کہ ایک چکی حضرت یونسؑ کی لگائی ہوئی ہے ان کا نام لینے سے چلتی ہے (جامع اللغات) .
[ف]

تَبُوراک (فت ت ، و مع) امذ .

وہ چھوٹا نقارہ جو کسان لوگ کھیتوں میں پرندوں کو اڑانے کے لیے لگا رکھتے ہیں ، بانس کا کھٹکہ ، چھٹی ، خوان ، کفچہ آبی (لغات کشوری) .
[ف]

تَبوری (فت ت ، و مع) امث ~ تبوڑی .

۱. رسولی ، ورم .
تبوری یا زاید گوشت کے سبب یہ مرض پیدا ہوا ہے .
۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۴۴

۲. رسولی نما نباتاتی ابھار .
اس بیماری سے بعض پہاڑی پودوں پر چھوٹے چھوٹے ابھار ان جاتے ہیں جنھیں تبوری (Tumour) کہا جاتا ہے .
۱۹۵۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۵۷
[(غالباً) س : بات + وڑی आदि + बात]

تَبُوک (فت ت ، و مع) امذ .

۱. ایک مقام کا نام جو عرب میں دمشق اور مدینے کے درمیان واقع ہے ، تاریخ اسلام میں جنگ تبوک کی وجہ سے مشہور ہے .
مدینے سے چودہ منزل کی مسافت پر تبوک کے مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی لشکر کے ساتھ بیس دن تک قیام فرمایا .
۱۹۶۲ محسن اعظم اور محسنین ، ۹۰

۲. دف جو ہاتھ سے بجایا جاتا ہے (لغات کشوری) .
[ع]

تَبُّول (فت ت ، ب ، شد و بضم) امذ .

پیشاب کرنا .
کثیرالوقوع تبول کو روکنے میں استعمال ہوتے ہیں .
۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۶۰
[ع]

تَبْوِیب (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

ابواب یا الگ الگ عنوانوں میں تقسیم کرنا .
لیکن یہ منہاج یہ تبویب و تفصیل . . . نہ تھا .
۱۸۵۱ ترجمہ عجائب القصص ، ۲۵۱
پھر کیونکر باور ہو سکتا ہے کہ جو شخص تبویب حالات کا یہ اہتمام کرے وہ دیدہ و دانستہ سلطان کے عہد کے واقعات یوں ہی لکھتا جائے .
۱۹۲۶ اورنٹیل کالج میگزین ، نومبر ، ۱۵
[ع]

تَبْوِیض (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

بیضہ یا انڈا بننے کی کیفیت ، انڈے دینے کا عمل .
خوراک میں مینگنیز کی قلت سے مادہ جانوروں میں بلوغ (Puberty) دیر سے ہوتا ہے اور تبویض (Ovulation) میں بے قاعدگی آجاتی ہے .
۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۰۷
[ع]

تَبَہ (فت ت ، ب) صف .

تباہ (رک) کی تخفیف .
یہ قدرت کا قانون ہے کہ کوئی قوم تبہ نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس کی مجموعی حیثیت خراب نہ ہو جاوے .
۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۱۶۳

ـــ حالی امث .

ابتری ، بربادی .
قصیدہ کے شروع میں . . . مسلمانوں کی تبہ حالی کی تصویر اور اس کے بعد علی گڑھ کی تعلیمی تحریک کی تشریح ہے .
۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۱۸۴
[تبہ + حالی (رک)]

ـــ رائی امث .

تباہی پھیلانے کا عمل ، فتنہ و فساد .
دارا شکوہ کی تبہ رائی سے ملک میں فتنہ انگیزی ہو رہی ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۹
[تبہ + رائی (رک)]

ـــ کار صف .

برباد کرنے والا ، بدکار .
خون وغیرہ تبہ کار سے جرمانہ لینے میں درگزر نہ کرے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۴۴
[تبہ + کار (رک)]

ـــ کاری امث .

تبہ کار (رک) کا اسم کیفیت .
اسی سبب سے اولاد میں فساد اور تبہ کاری ہوتی ہے .
۱۸۳۹ وفاء المسلمین ، ۵۷
[تبہ + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تَبْیِیض (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

کسی لکھی ہوئی چیز کو صاف لکھنا ، سنبھال کر لکھنا ، مسودہ بنانے کے بعد مبیضہ تیار کرنا ، تسوید کی ضد .
جلد طلسم گوہر بار مصنف آپ کی راس داری باطر سے پھر کچھ کر ایک کاتب کو تبییض کے لئے دے دی ہے .
۱۸۶۸ منیر (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵۴۳)
اردو میں ترجمہ شرح آداب المریدین کی کتابت اور تبییض ہو رہی ہے .
۱۹۳۹ سوانح خواجہ بندہ نواز ، ۱۷
[ع]

تبئین (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

رک : تبیین .

ابواب سابقہ میں تبئین و تفصیل بیان کی گئی ہے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۳۳۳

مناسب ہے فکر مضامین نعت
کہ تزئین ایمان ہے تبئین نعت

۱۹۰۰ امیر مینائی ، ذکر حبیب ، ۱۶

[ع]

تبی (فت ت) م ف (قدیم) .

رک : تبھی .

اچھے گرچہ عنقا جگت تی عدم
رہے ناؤں جگ میں تبی جوں علم

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹۰

[ع]

تبیان (کس ت ، سک ب) امذ .

بہت زیادہ وضاحت ، بیان ، تشریح کرنے کا کام ، کسی ذکر پر مشتمل وضاحت یا کلام .

اس داستان افسوں تبیان کو اس طرح نوک ریز قلم اعجاز رقم کرتے ہیں .

۱۸۸۶ بوستان خیال ، ۸ : ۴۱

[ع]

تبیر/تبیرہ (فت ت ، ی مع/فت ر) امذ .

ڈھول ، نقارہ .

تبیر اور تبیرہ ، فقیر اور فقیرہ کے ہم وزن ہے طبل اور کوس کو کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۴۹۳

[ع]

تبیض (فت ت ، ب ، شد ی بضم) امذ .

بیضۂ تولید کے نکلنے کا عمل ؛ بیضہ تراوہ .

تبیض — رحم میں چھوٹے چھوٹے انڈے جو ہزارہا ہوتے ہیں ان کا نکلنا ہوتا ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۳۷

[ع]

تبیع (فت ت ، ی مع) امذ .

گائے کا بچہ جو ایک برس کی عمر رکھتا ہو ، بچھڑا .

ہر تیس عدد پر ایک تبیع دیویں اور ہر چالیس عدد پر ایک مسن دیویں .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۲

[ع]

تبیعہ (فت ت ، ی ، فت ع) امذ .

رک : تبیع .

جب تیس گائے ہوں یا بھینس تو ایک تبیعہ یعنی ایک سال کا دیوے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۲۸

[ع]

تبیلا (فت ت ، ی مج) امذ .

رک : طویلا ، طویلہ .

گھوڑے کے تبیلے میں نماز کرنا مکروہ ہے .

۱۶۹۹ فرائض اسلام (دکنی اردو کی لغت ، ۱۳۲)

تبین (فت ت ، ب ، شد ی بضم) امذ .

اظہار ، توضیح .

حق کو تنزیہہ میں تبطن ہے
لیک تشبیہ سے تبین ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، ۳ ، ۱۹۶

[ع]

تبیہ (فت ت ، سک ب ، فت ی) امذ .

مضمون نگاری یا انشا کی ایک قسم جس میں طلب فعل کا فقدان ہو .

التماس اگر طلب فعل پر دلالت نہیں کرتا تو اس کو تبیہ کہتے ہیں اور اسی میں انشا کی بقیہ قسمیں داخل ہیں .

۱۹۲۳ المنطق ، ۸

[ع]

تبیین (فت ت ، سک ب ، ی مع) امث .

رک : تبیان .

برکات باطنی اور حدت قوائے روحانی سے جب تفصیل مسائل دینی تبیین دقائق یقینی پر مستعد ہوئے .

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۳

رسول خدا کے فرائض منصبی میں یہ بات بھی شامل ہے کہ وہ قرآن کی وضاحت اور تبیین فرمائیں .

۱۹۷۳ بنیادی حقیقتیں ، ۹۸

[ع]

تبھڑنا (فت ت ، و مج ، سک ن) ف م .

الٹ پلٹ کرنا ، کھکوڑنا .

بڑی چیز کے لیے بھی سارا صندوق تلپٹ کرنا اور تبھوتنا پڑتا ہے۔

؟ گھر گرہستی ، ۲۳

[مقامی]

تبھی (فت ت) م ف ۔

رک : تب ہی ۔

ترا دھاک جس دل میں جا گا کیا
جو امرت پلائے تبھی نیں جیا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۳

ہے جان کروں تمھیں تبھی آرام سے رہوں
بولے کہ گر ہو جس میں ہے تیری رضائے ، ہائے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۸

کوئی رہتا ہے جی اے جی ترے کوچے کے آنے سے
تبھی آسودہ ہوگا مور سا جب جی کو کھووے گا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۵۹

لذتیتی اصول کو تبھی صحیح ثابت کیا جاسکتا ہے جب کہ لذت خیر و حید ہو ۔

۱۹۶۳ اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۱۰۹

— تبیں (— فت ت ، ی مع) م ف ۔

تب تک ، ایک مقررہ وقت تک ۔

جب تک ہے دل کے شیشے میں رنگ امتیاز کا
ہے اے پری تبھی تئیں آئینہ ناز کا

۱۷۸۳ درد ، د ، ۱۳۳

[تبھی + تئیں (رک)]

تپ (۱) (فت ت) امث ۔

بخار ، جاڑا بخار ، لرزہ ۔

کیتا بات تسلی منے بہوت اوس
جو ان بی کے تپ میں بہوت تھی طپش

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۱۰

بادشاہ کو مارے وحشت کے تپ چڑھی ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۱

انگریزی ڈاکٹر تپ اور ہیضہ اور سل اور طاعون کی نسبت یہ رائے رکھتے ہیں ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱۶

ف : آنا ، اترنا ، چڑھا ہونا (تپ کی بہت سی قسموں میں سے چند مشہور قسمیں درج کی جارہی ہیں) ۔

[ف]

— اُچھلی (— ضم ا ، سک چھ) امث ۔

رک : تپ خالا (جامع اللغات) ۔

[تپ + اچھلی ، اچھلنا (رک) سے]

— آنا محاورہ ۔

خائف ہونا ، ڈرنا ۔

لڑائی کے نام سے اسے تپ آتی ہے ۔

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۳۵

— بَلْغَمی/بَلْغَمِیَّہ کس صف (— فت ب ، سک ل ، فت غ/کس م ، شد ی بفت) امث ۔

وہ بخار جس میں مادہ بلغمی کا تعفن داخل عروق ہوتا ہے اور ہر وقت ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے (جامع اللغات) ۔

[تپ + بلغمی/بلغمیہ ، بلغم (رک) سے]

— بیہوشی کس اضا (— ی مج ، و مج) امث ۔

وہ بخار جس کے دورے کے وقت مریض کو بیہوشی لاحق ہوجائے (جامع اللغات) ۔

[تپ + بیہوشی (رک)]

— تِلّی کس اضا (— کس ت ، شد ل) امث ۔

رک : تاپ تلی (جامع اللغات) ۔

[تپ + تلی (رک)]

— ٹُوٹنا محاورہ ۔

بخار کا زور گھٹنا ۔

راحت کے ساتھ دو دن پھر جو نیند آئی تپ کے ٹوٹنے کا سامان ہوگیا ۔

۱۹۰۶ نور اللغات

— جانا محاورہ ۔

بے چینی دور ہونا ، حدت زائل ہونا ، تپش دور ہونا ، بیماری ختم ہونا ، اضطراب مٹنا ۔

عیسیٰ کو یقیں ہے کہ نہ جاوے گی تپ عشق
وہ درد کا میرے کبھو درماں نہ کرے گا

۱۶۹۸ سوز ، د ، ۲۲

— چڑھنا محاورہ ۔

۱. لرزاں و ترساں ہونا ، ڈر سے کانپنا ، ڈرنا ۔

سر فروشوں میں ہوں شیوہ مرا جاں بازی ہے
تپ چڑھے دیکھے اگر شور نیستاں مجکو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۲

سودائے مغزاں میں ہیں سب کے حواس گم
ایسی یہ تپ چڑھی ہے کہ چہرے اُتر گئے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۰۶

۲. غصہ آنا ، برہم ہونا ، غیظ و غضب آنا۔

بس بس نہ ذکر غیر مرے آگے کیجیے
نام رقیب سن کے چڑھ آتی ہے تپ مجھے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۳

۔۔۔ حار/حارّہ کس صف (۔۔۔/شد و بفت) امث۔

گرمی کا بخار۔

یہوواہ تجھکو سل کی تپ اور تپ حارہ اور ربع اور دق سے اور تلوار سے اور باد سموم سے اور آفت سے مارےگا۔

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۹۵

گویا ہوی ہڈیوں کا جلا کر کیا ہے خاک
چرکیں عدو یہ سارک تپ حار نے کیا

۱۸۲۴ چرکین ، ۵ ، ۸

[تپ + حار ، حارّہ (رک)]

۔۔۔ خالا/خالہ (۔۔۔ فت ل) امث۔

(لفظاً) وہ چھالا جو بخار کی گرمی سے ہونٹوں پر پڑ جاتا ہے۔

ہے بیماری تپ فرقت کی حرارت ایسی
کہ فلک پر یہ ستارے نہیں تپ خالے ہیں

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۳۰

[تپ + خال ، خالہ (رک)]

۔۔۔ دق کس صف (۔۔۔ کس د) امث۔

دق کے مرض کا بخار ، (ٹی بی) جو اعضائے رئیسہ میں حرارت سرایت کر جانے کے سبب بدن کی رطوبت کو سکھا دیتا ہے۔

بخار ، درد سر ، ہیضہ ۔۔۔ تپ دق ۔۔۔ غرض اقسام اقسام کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں۔

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۳۳

تپ دق اور گرم بخاروں کو اور پرانی گرم کھانسی کو اور نزلہ کو نہایت فائدہ دیتا ہے۔

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۱۲۷

[تپ + دق (رک)]

۔۔۔ ربع کس اضا (۔۔۔ ضم ر ، فت ب) امث۔

چوتھیا بخار ، ایک بیماری جس میں ہر چوتھے دن زور کا بخار آجاتا ہے۔

اس کے پھروں کی دھونی لینا تپ ربع کو جو چوتھے روز آتی ہے بہت مفید ہے۔

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۳۰۲

تپ ربع کے لیے نوبت سے آدھ گھنٹہ پہلے آب گرم کے ساتھ تین گولیاں کھلائیں۔

؟ کلید عطاری ، ۱۲۸

[تپ + ربع (رک)]

۔۔۔ سوداوی کس صف (۔۔۔ و لین) امذ۔

سوداوی مادے کے اثر سے آنے والا بخار (ماخوذ: جامع اللغات)۔

[تپ + سوداوی (رک)]

۔۔۔ عفنی کس صف (۔۔۔ کس ع ، سک ف) امث۔

عفونت کے سبب بخار ہونے کی کیفیت ، سوداوی بخار کی ایک قسم۔

گرمی و خشکی کو دفع کرتا ہے ، ثقیل ہے ریاح اور بلغم پیدا کرتا ہے زیادہ کھانا اس کا تپ عفنی پیدا کرتا ہے۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۶۱

[تپ + عفنی (رک)]

۔۔۔ غب کس اضا (۔۔۔ کس غ) امث۔

باری کا بخار ، اس بخار کی دو قسمیں ہوتی ہیں غب دائرہ جس میں تیسرے روز بخار آتا ہے اور تپ لازمہ جو ہر وقت چڑھا رہتا ہے مگر تیسرے روز زور ہوتا ہے یہ ملیریا بخار کی ایک قسم ہے ، باری کی تپ (جامع اللغات ؛ نوراللغات)۔

[تپ + غب (رک)]

۔۔۔ قرمزی کس صف (۔۔۔ کس ق ، سک ر ، کس م) امذ۔

ایک متعدی مرض ہے اسکی امتیازی خصوصیات بخار ، حلق کی سوزش ، جلد پر ایک چمکدار سرخ دوران اور بعض پیچیدگیوں کا میلان ہے ان پیچیدگیوں میں سب سے زیادہ اہم حادالتہاب گردہ اور التہاب اذن وسطی ہیں ، لاط : Scarlet fever (عمل طب ، ۱۰۳)۔

اگر کوئی طبیب کسی اسکول میں تپ قرمزی کی اصابت پائے تو وہ ۔۔۔ اطلاع دے۔

۱۹۳۷ طب قانونی ، ۵۷۵

[تپ + قرمزی (رک)]

۔۔۔ کا ٹُوٹ جانا محاورہ۔

ہونٹوں پر تبخالے نمایاں ہونا ، بخار کے جانے کی علامت ظاہر ہونا (مخزن المحاورات ، ۳۳)۔

ـــ کاہی کس صف امذ .

وہ بخار جو کوڑا کرکٹ خاک دھول پیٹ میں پہنچنے کی وجہ سے ہو اس میں سانس کی گھٹن اور کھانسی بھی ہوتی ہے .

دمہ ، تپ کاہی (hay fever) حکاک (Prurigo) اکزیما اور عرقی عصبانی تہوبج میں بھی اسکا استعمال کیا جا چکا ہے .

١٩٣٨ علم الادویہ ، ۱ : ۶۵۱

[تپ + کاہی (رک)]

ـــ کُہنَہ کس صف (ـــ ضم ک ، سک ہ) امذ .

پرانا بخار ، تپ دق ؛ (مجازاً) بہت بڑی مصیبت ، جان لیوا روگ .

بد کم بخت میرے حق میں تپ کہنہ ہے .

١٨٩٥ جہانگیر ، [illegible]

[تپ + کہنہ (رک)]

ـــ لَرزَہ کس صف (ـــ فت ل ، سک ر ، فت ز) امث .

وہ بخار جو کپکپی کے ساتھ چڑھے ، جاڑا بخار ، ملیریا .

کبھا شاہ کوں بھی اتال کیا ہوا
جو تپ لرزہ ہوا اسکوں عاجز کیا

١٦٣٩ خاور نامہ ، ۳۶۷

جب تپ لرزہ چڑھتا ہے . . . تو بے اختیار یہ دل چاہتا ہے . . . بھلا چنگا کر دے .

١٨٩٣ تعلیم الاخلاق ، ۳۲

[تپ + لرزہ (رک)]

ـــ مُحْرِق/مُحْرِقَہ کس صف (ـــ ضم م ، سک ح ، کس ر/فت ق) امث .

۱. وہ بخار جس میں شدت حرارت کی وجہ سے بدن بری طرح پھنکنے لگے ؛ انگ : Typhoid ٹائی فائڈ ، میعادی بخار .

یوں اکبر مہرو تھے پسینے میں نہائے
جیسے تپ محرق میں جواں کو عرق آئے

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۳

تپوں میں یہ گرمی کو دور کرتا . . . تپ محرقہ (Typhoid) . . . کو مفید ہے .

١٩٣٨ علم الادویہ ، ۱ : ۸۲

۲. رک : تپ دق .

محمد علی شاہ ۵ ربیع الثانی سنہ و تاریخ مذکورہ سلطنت ۵ سال . . بوجہ عارضہ تپ محرق مدفون امام باڑہ حسین آباد .

١٨٩٦ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۰

چار پانچ ماہ کے بعد ہی تپ محرقہ میں مبتلا ہونے بحالت علالت رام پور آئے .

١٩٢٩ تذکرہ کاملان رام پور ، ۳۳۱

[تپ + محرق/محرقہ (رک)]

ـــ مُزْمِن کس صف (ـــ ضم م ، سک ز ، کس م) امث .

پرانا بخار .

کس حوصلے سے آئے تھے اور لکھ گئے مسیح
زور اجل مری تپ مزمن کے واسطے

١٨٧٥ قشید خسروانی ، ۲۰۸

[تپ + مزمن (رک)]

ـــ مَعْوی/مَعْوِیَہ کس صف (ـــ فت م ، سک ع / کس و ، فت ی) امذ .

آنتوں میں خرابی سے بخار آجانے کی کیفیت .

چنانچہ پھوڑے تپ معوی کی پیچیدگی ہیں .

١٩٣٨ عمل طب (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰۶

تپ معویہ ، مدقّی بخاروں اور بعض دوسرے امراض کے جراثیم بھی ہوا کے اندر موجود پائے گئے ہیں .

١٩٦٠ مبادی صحیات ، ۵۹

[تپ + معوی / معویہ (رک)]

ـــ مَوسَمی کس صف (ـــ و لین ، فت س) امذ .

برسات اور اس کے بعد مچھروں کے کاٹنے سے پیدا ہونے والا بخار ، ملیریا .

یہ بخار زیادہ تر ایک خاص موسم (موسم برسات اگست و ستمبر یا ساون و بھادوں) میں پیدا ہوا کرتا ہے لہذا اس کو تپ موسمی بھی کہتے ہیں .

١٩٣٣ حیات اجاسیہ ، ۳

[تپ + موسمی (رک)]

ـــ نَوبَت کس اضا (ـــ و لین ، فت ب) امذ .

باری کا بخار ، وہ بخار جو مقررہ وقفے کے بعد چڑھتا ہو .

خراب پانی کے استعمال سے جو امراض ہوتے ہیں ان میں امراض ذیل مقدم ہیں ، شکایت امعا ، ہیضہ . . . تپ نوبت ، تاپ تلی .

١٨٩١ مبادی علم حفظ صحت ، ۵۸

[تپ + نوبت (رک)]

تَپ (۲) (فت ت) امذ .

(ہندو) تپشیا ، جپ کا تلفظ ، روحی یا قلبی عبادت ، دھونی رما کر دھیان کرنے کا عمل ، وہ عبادت جس میں ریاضت بھی شامل ہو .

سچ برابر تپ نہیں جھوٹ برابر پاپ

١٨٥٩ مرآۃ الصدق ، ٦٧

[س : تپس तपस्]

— بَن (— فت ب) امذ .

وہ جنگل جو تپ جپ یعنی عبادت کے لئے مخصوص ہو .

کسی نے بتایا نہیں ، تاہم یہ مقام تپ بن کا ڈانڈا معلوم ہوتا ہے .

١٩٣٨ شکنتلا (ترجمہ) ، اختر حسین ، ٤٨

[تپ + بن (رک)]

— توڑ (— و مج) امف .

زہد شکن ، عبادت و ریاضت سے ڈگمگا دینے والا .

یہ ان پریوں کا حسن کیسا تپ توڑ ہے .

١٩٣٨ شکنتلا (ترجمہ) ، اختر حسین ، ٤٧

[تپ + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

— جَپ (— فت ج) امذ .

عبادت ، ریاضت .

شملہ میں ایک نوجوان انگریز ہندو بن گیا اور جوگی ہوکر پہاڑ کے ایک مندر میں تپ جپ کرنے لگا .

١٩٤٣ مقالات گارساں دتاسی ، ٢ : ٢٩٩

[تپ + جپ (رک)]

— دھارنا محاورہ .

جوگی اور سنیاسی ہونا ، عبادت و ریاضت کے لیے چلّہ کشی وغیرہ کرنا .

اے ہمالہ کی ہاند چوٹیو . . . ہزاروں تپیشروں نے تمہاری آغوش الفت میں تپ دھارے .

١٩٢٣ محمد کی سرکار ، ٣

— لوک (— و مج) امذ .

(ہندو) آسمان پر جنت کا چھٹا درجہ یا طبقہ .

جن لوک اور تپ لوک جو بہشت کے پانچویں اور چھٹے طبقے ہیں ذات واحد کے نور سے منور ہیں اور ان کے شمال اور جنوبی اصلی حصے برہما برش کی بائیں اور دائیں آنکھیں ہیں .

١٩٧٥ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ٣٣١

[تپ + لوک (رک)]

تَپ (٣) (فت ت) امذ .

تپنا (رک) کا حاصل مصدر ؛ تراکیب میں (آزمائش ، پرکھ ، جانچ وغیرہ کے معنی میں) مستعمل .

— تَپ ہونا محاورہ .

بہت زیادہ پریشان ہونا ؛ جھلسنا ، پھلسنا ، تپکنا .

تپ تپ ہوا ہوں تپ میں تیرے وصال کارن
جپ جپ کیا ہوں جپنا ہر دم کرتا ہوں اب اب

١٥٦٣ حسن شوقی ، د ، ١٥٢

نیند اچٹ گئی اور الف ہو کر بہنہانے لگی اور دماغ تپ تپ ہونے لگا .

١٩٧٠ بادوں کی برات ، ٢٠٠

— تپا کَر (— فت ت ، ک) م ف .

کھوٹے کھرے کی جانچ پڑتال کے بعد ، ہر طرح کی خوب دیکھ بھال کے بعد ، رک : تپ کر .

اس پولیسی کا ٩-١٨٩٦ء میں امتحان خوب تپ تپا کر ہو گیا .

١٩٠٣ آئین قیصری ، ١٦٢

— کَر م ف .

رک : تپ تپا کر ؛ مسلسل مشق یا پریشانی کے ساتھ ، بڑی کوشش و ریاضت کے بعد .

اس محنت کا بار صرف ایسے جیالے سورما اٹھا سکتے ہیں جو وقت کی بھٹی میں تپ کر نکلے ہوں

١٩٧٥ قافلہ شہیدوں کا ، ١ : ٣٩

تِپاری (کس ت) امث .

انگور فرنگی ، کرونْدا ، ٹپاری (ٹپاری صرف بنگال میں کہتے ہیں شمالی ہند میں اس کو مکو کہتے ہیں) لاط : Physalis peruviana (پلیٹس) .

[٥ : تپاری तिपारी]

تَپاس (١) (فت ت) امث .

ریاضت ، کم کھانے اور کم سونے کی تکلیف برداشت کرنے کا عمل ؛ دھوپ ، سورج کی کرنیں ؛ محنت تکلیف ؛ جوگ (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

[س : تپاس तपास]

تَپاس (٢) (فت ت) امث .

چھان بین ، جانچ ؛ غور و فکر ، سوچ بچار .

قاضی بولا قسمت ہمایت ہے راس
موافق ہے دل میں تو اپنے تپاس

١٨٢٦ قصہ قاضی و چور ، ١١٦

[مقامی]

تَپاک (فت ت) امذ .

١. آو بھگت ، گرم جوشی ، خاطر مدارات ؛ خلوص .

بارے القصہ حسن نے اس تپاک سوں اپنا کچھ کہی .

١٦٣٥ سب رس ، ٢٤٢

نہ وہ تپاک نہ جوشش نہ اتحاد نہ ربط
غضب کیا اسے کیا کیا سکھا دیا ناصح

١٧٧٢ فغان ، د ، ٩٧

بڑے تپاک اور گرم جوشی سے باہم گفتگو ہونے لگی .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٤٣

ہزار کیجے بناوٹ مگر نہیں بنتی
گیا تپاک دلوں میں جہاں ملال آیا

١٩٠٠ دیوان حبیب ، ١٠

٢. ربط و ضبط ، رسم و راہ ، اختلاط ، میل جول .

تپاک ایسا بڑھا پھر اس صنم سے
بہت محظوظ و راضی تھے وہ ہم سے

١٨٦١ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ٢ : ٣٩٠

٣. برتاؤ ، سلوک .

اخلاق صرف منہہ پر میٹھی میٹھی باتیں بنانے اور اوپری تپاک جتانے کا نام ہے .

١٨٧٦ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٣٩١

جھجک تو دور ہوئی گرچہ ہے مگر اے دوست
لگا دے آگ نہ تیرا رکا رکا سا تپاک

١٩٣٦ مشعل ، ٢٠١

٤. نرمی ، مہربانی ، حسن اخلاق .

اس قدر تپاک و الطاف بادشاہ سے خلاف عادت تھے .

١٨٠١ باغ اردو ، ١٥٣

٥. اختلاجی کیفیت ، رک : تپک (بلپش) .

اف : کرنا ، ہونا .

٦. (طنزاً) بے پروائی ، ظاہر داری .

میں ہوں اور افسردگی کی آرزو غالب کہ دل
دیکھ کر طرز تپاک اہل دنیا جل گیا

١٨٦٩ غالب ، د ، ٦

٧. بے چینی ، بے قراری ، اضطراب (نوراللغات) .

٨. نسبت ، مناسبت ، علاقہ .

گو کہ باہم دگر اعضا میں تناسب نہیں خاک
ہے مگر چہرے کو بالوں کی سیاہی سے تپاک

١٩٣١ محب ، مراثی ، ٥١

٩. التفات .

جس نے کیا تپاک اسی نے کیا ہلاک
جو آشنا ہوا وہی نا آشنا ہوا

١٩٠٥ داغ (نوراللغات)

١٠. عشق ، اخلاص ، محبت .

ترے جلانے کو اے سنگدل صنم ہم نے
اک اور ساعقۂ طور سے تپاک کیا

١٨٣٨ ناسخ (نوراللغات)

[ف]

ـــ سے پیش آنا/مِلنا ف م .

گرم جوشی سے ملنا ، آؤ بھگت کرنا (جامع اللغات) .

ـــ ظاہِر کَرنا ف م .

محبت یا دوستی کا اظہار کرنا (جامع اللغات) .

ـــ قَلب کس اضا (ـــ فت ق ، سک ل) امذ .

خون کا دباؤ ، دل کی دھڑکن ، اختلاج .

نواب بہادر صاحب اس دفعہ تپاک قلب میں سخت علیل ہو گئے کہ امید حیات نہ تھی .

١٨٩٦ مکتوبات شاد ، ٢٠

[تپاک + قلب (رک)]

ـــ کَرنا محاورہ .

١. اختلاط جتانا ، التفات یا تعلقات ظاہر کرنا .

کرتی تھی ذوالفقار عجب روح سے تپاک
دم میں ہوا اتالی تھی سینہ کو کر کے چاک

١٨٨٩ حقیر ، میلاد معصومین ، ٥٨

٢. تواضع کرنا ، میل جول بڑھانا .

ہم غم زدوں سے اتنا نہ قاتل تپاک کر
تلوار کھینچ کر کہیں جلدی ہلاک کر

١٨٩٧ خانۂ خمار ، ٤٥

تَپان (فت ت) صف ؛ م ف .

١. تڑپنے والا ، بے قرار ، بے چین .

ترے یو مکھ کی جھلک ہور زلف کی موج
تپاں ہے مرج تو بے تاب ہے سپنہ جدا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١٠

بلاؤ یا نبی اللہ اس کو فدا شوق مدینہ میں تپاں ہے

١٨٤٣ دیوان فدا ، ٣٥٠

رخ جانب سپاہ نظر جانب جناں
لشکر کی سر کشی سے ہے جنگ دل تپاں

١٩٥١ آرزو لکھنوی ، خمسہ متحیرہ ، ٢ : ١٣

۲. تڑپتا ہوا .

خاک و خون میں ہے تپاں عاشق غم ناک ہنوز
تشنہ ہے تیغ جفائے بت بے باک ہنوز

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۳۹

مری مٹھی میں ہے روح مہ و سال
تپاں ہے ماضی و مستقبل و حال

۱۹۳۶ نقش و افکار ، ۵۷

۳. جلتا ہوا ، سخت گرم .

زمیں سخت ، نا مہرباں آسماں ہے
سموم و زاں ہے تو ریگ تپاں ہے

۱۹۲۷ قصۂ فردوس ، ۲ : ۶۸

[ف]

تپانا (۱) (فت ت) ف م .

۱. گرم کرنا ، جلانا ؛ (مجازاً) تکلیف پہنچانا .

جو خوش ہو کتی خیال جانے بدل
نکل صبح آیا تپانے بدل

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۳

مجھے دیکھ کر کُڑھ میں جاتا رہے
برہ کی اگن میں تپاتا رہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۶۳

لوہار لوہے کو تپا کر کاٹتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۳۰۰

گرمی نے زمیں کو تپایا بھانے لگا ہر کسی کو سایہ

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۶۰

۲. (i) تاؤ دینا ، سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر رکھ کر کھوٹا کھرا دیکھنا .

مثال طلا دل کو آتش میں غم کی
تپانے ہو کستے ہو زر کر تمھیں ہو

۱۷۸۰ گل عجائب ، ۱۵۰

سوز دل سے ہے وہی حال مرے چہرے کا
رنگ زر جیسے تپانے میں بدلتی ہے آگ

۱۸۷۰ دیوان واسطی ، ۱۰۹

تو نے رکھے ہیں عشق کے درجے تو سمجھتا ہے حسن کے رتبے
پہلے تاتا ہے پھر تپاتا ہے کار ساز قدیم کیا کہنا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۳۲

(ii) کسی دھات کو گرمی پہنچا کر پگھلانا تاکہ حسب منشا سامان بنا سکیں .

زیور یا (دوسرے) سامان (تیار کرنے) کے لئے لوگ آگ میں تپاتے (اور گلاتے) ہیں .

۱۹۷۰ تاثرات ، ۲۸۸

۳. جلانا ، تکلیف اٹھانا ، رنج سہنا .

نمرود کو تپایا پگھلایا کیا اس کو پانے نمرود کو گنوایا

۱۹۳۳ دو نیم ، ۱۲۲

۴. جانچنے یا خالص بنانے کے لیے کسی چیز کو آگ میں سرخ کرنا .

یوں نجات سمجھ کر جو عشق ساقی ہے
درود پڑھ کے تپاؤں پئے ثواب شراب

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷

۵. جانچنا ، پرکھنا ، آزمانا : کسی چیز یا دھات (سونا وغیرہ) کو حسب قاعدہ سرخ کر کے خالص یا ملاوٹ دار ہونے کی جانچ کرنا .

ہو سکے رانج میں بھی شاید کچھ کھوٹ
پر اس کو کسی نے ہاں تپایا ہی نہیں

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۳۹

۶. ستانا ، دل جلانا ، کڑھانا ، تڑپانا .

سکی سوتیاں کی جال میں دے کوچ تیری یوں متجکیں
کدھیاں کے من تپانے تیں کیا تیرا جوبن برقع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۷

جلایا اپنے دشمنوں کو جیتے جی تو ناک میں دم ہے
ہم اپنے خاکساروں کو تپاؤ تو دیوان کیوں ہو

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۵۸

۷. ترسانا ، مایوس و بے قرار کرنا .

لگی شہ کوں تل تل تپانے سکی
کہ نیں دیتی تک بات لانے سکی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۷

۸. رنگ بدلنا یا بدلانا .

دھوپ پریا کے کندنی رنگ کو تپا کر گلابی بنا رہی تھی .

۱۹۵۲ ہمارا گاؤں ، ۵۷

۹. کانپنا ، تھر تھرانا .

وہ کیا گائے ابھی بیماری سے اٹھا ہے ضعف سے آواز تپاتی ہے .

۱۹۵۷ لغت کبیر

۱۰. غصہ ہونا .

ڈاکٹر امبیدکر کچھ دیر تپائے مگر پھر سیدھے ہو گئے .

۱۹۳۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴۲ : ۳

[س : تپ + آپیہ तप + आपय]

تپانا (۲) (فت ت) ف ل .

کسی دیوتا کو چڑھانے کے لیے تھوڑی سی شراب گرا دینا ؛ نیز وہ شراب جو کسی دیوتا کو چڑھائی جائے ، (مزاحاً) شراب کا جرعہ یا گھونٹ (پلیٹس) .

[س : ترپیہ तर्पय]

تِپانا (کس ت) ف ل .

(اهگوں کی اصطلاح) مراد دیبی (دیوی) کی پوجا کرنا
(ا پ و ، ۵ : ۱۲۹) .

[مقامی]

تُپانا (ضم ت) ف م .

توپنا (رک) کا متعدی ؛ دفن کرانا ، دھنسوانا ، چھپوانا
(نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

[ه : تُپانا तुपाना]

تَپانْچَه (فت ت ، غ ، فت چ) امذ ؛ ~ تپانْچا .

تھپڑ ، طمانْچه (رک) .

یک دست ہو گیا دہن غنچه پاش پاش
کیا قہر ہے تپانچۂ باد صبا کی چوٹ

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۹۰

کس سے کی تھی بے سوری کیوں لعل رخ پر اڑ گیا
مہرباں کہتے تپانچا کس نے مارا چاند کو

۱۸۶۸ آغا ، ۵ ، ۹۶

[ف]

تَپا تَرْمانا (فت ت ، ن ، سک ر) ف مر .

(انجنیری) کسی دھات کے حرارت سے فساد زدہ ذرات کو معمولی اور اصلی حالت پر لانا .
فولاد کے تپا ترمانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اس کو دھوی سرخ کیا جاتا ہے .

۱۹۳۸ انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۵

[رک : تپ + ا ، لاحقۂ اتصال + ترمانا (رک)]

تَپاو (فت ت) امذ .

تپانا (رک) کا اسم کیفیت .
میری جتنی تدبیر ہے ، بنی بنائی اکسیر ہے . . . تاؤ میں سچی تپاو میں سچی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۷

تَپاوَس (فت ت ، و) امذ .

رک : تَوَسیا (شبد ساگر) .

[ه : تپاوس तपावस]

تَپاوَن (فت ت ، و) امث .

۱ . **تپسیا کرنے کا عمل .**
یعقوب نے وہاں پتھر کا ایک ستون کھڑا کیا اور اس پر تپاون کیا .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۳۷

تپاون تپاؤ جلاؤ بخور مگر ماٹو کا نِر سِکھون

۱۹۶۹ مزدور میر مغنی ، ۲۲۳

۲ . **قربانی ، نذر ، بھینٹ .**
ہن کے چوتھے حصے کی مقدار میں تپاون کے لئے مے بھی دینا .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۸۲

[ه : تپاون तपावन]

تَپاوْنا (فت ت ، سک و) ف م (قدیم) ؛ ~ تپاؤنا .

رک : تپانا (۲) .

دل یہ تکر اوپار آدم لکھ کا قطب شاہ
یاری کہ تپاوے نہ سہاوں جوتا اچھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۵

[ه : تپاونا तपावना]

تَپاوَنْت (فت ت ، و ، غ) صف .

تپسوی ، عبادت و ریاضت کرنے والا (شبد ساگر) .

[ه : تپاونت तपावंत]

تِپاه پَسْچی (کس ت ، فت پ ، سک س) امذ .

سرداری ، حکمرانی .
قاسم خان نے اسے کچھ تصرف نہیں کرنے دیا اور اسکے دل سے تپاہ پسچی کا نقش مٹا دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۲۵

[مقامی]

تِپائی (کس ت) امث .

۱ . **تین پایوں کی چوکی ، تین پایوں والی .**
یاقوت کی تپائی پر پارۂ الماس فزوں از حد قیاس .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۷۲

تخت کے پائیں دو تین تپائیاں نظر آتی ہیں .

۱۹۳۶ جھانسی کی رانی ، ۱۲

۲ . **تین ستونوں یا کھمبوں والی تعمیر ؛ عمارتی ٹکٹھی جو مثلث نما ہو .**
لیکن ہم سہ پایوں یا تپائیوں کے زور سے بحث کریں گے .

۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ ، ۳۵۵

[س : ترے + پاد + اکا त्रि + पाद + इका]

تَپَت (فت ت ، پ) امث (قدیم) .

گرمی ، تپش ، جلن ، سوزش .

اک دشت میں تھا گزو سڑک کا
گویا ذکر اس کی تپت بھڑک کا

۱۹۳۶ جنگ بیتی ، ۳۹

[س : تپت तप्त]

تَپْتا (فت ت ، سک پ) صف .

تتّا ، گرم ، جلتا ہوا ، بہت گرم (پلیٹس) .

[س : تپت + کہ : तप्त + क:]

تِپَتّی (کس ت ، فت پ ، شد ت) امث .

۱. ایک چھوٹی اور نازک بوٹی جو مرطوب مقامات خصوصاً باغوں میں پیدا ہوتی ہے اور اس میں جڑے ہوئے تین پتے ہوتے ہیں ، مزا کھٹا ہوتا ہے .

دیکھو تپتی ، تولیے ، میتھی کا ساگ ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۶۵

تین روز عرق تپتی میں تر کرے .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۳۵

۲. لکڑی کی ایک قسم .

بہت سی لکڑیوں میں کم و بیش ناگوار بو ہوتی ہے جیسے تپتی ، دارلو ، دھامن علی الخصوص جبکہ وہ تازہ قطع کی گئی ہوں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۵

[رک : تِ (= تین) + پتی (رک)]

تِپَتْیا (کس ت ، فت پ ، سک ت) صف ؛ امذ ؛ ~ تپتیہ .

۱. تین پتوں والا ، سہ رکنی ، تین تین لکڑوں میں کٹا ہوا .

گرداگرد کی بیل میں گلاب ، اونٹ کٹارا تپتیا اور کنول بنے ہوئے ہیں .

۱۹۱۲ تاریخ دربار تاجپوشی ، ۳۸۰

۲. تاش کے پتوں کا ایک کھیل جو تین آدمیوں کے درمیان کھیلا جاتا ہے .

اکی دکی کیا وزک کیا نقش کیا بنک کوبا
کوورٹ پیر دکن تپتیا لیس الکر کھیلتے

۱۹۲۳ نثہ ظریف (قلمی) ، ۲۰

۳. تین پتوں والا پودا جس میں پھلیاں لگتی ہیں ، کئی قسم کے اور پودے جن کی پتیاں تکونی ہوتی ہیں ، انگ : Trefoil ، طرفول .

یورپ میں کسان طرفیل یعنی تپتیہ کھیتوں میں کیوں بوتے ہیں .

۱۹۱۵ رموز فطرت ، ۸۹

[رک : تِ (= تین) + پتی (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— بُوٹی (— و مع) امث .

چھوٹی سی بوٹی جس پھول پیلا چنے کی دال سا پتا دو پھانک دار ایسی تمھیں ذائقہ کھٹا کھادر میں پانی کے پاس ہوتی ہے (ماخوذ : جڑی بوٹی ، ۲۶) .

[تپتیا + بوٹی (رک)]

— گھاس امث .

رک : تپتیا معنی نمبر ۳ .

غذائیں جن میں حیاتین ب بہت افراط سے نہیں پایا جاتا لیکن کافی مقدار میں ہوتا ہے گیہوں کا آٹا ، جو ، مکئی ، جوار ، باجرا . . . تپتیا گھاس ، کلاوہ باراں . . .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۶۸

[تپتیا + گھاس (رک)]

تِپَتْیَہ (کس ت ، فت پ ، سک ت ، فت ی) امذ .

رک : تپتیا مع امثال .

تَپْچاق (فت ت ، سک پ) امذ .

گھوڑے کی ایک اعلیٰ قسم جس میں قوت برداشت بہت ہوتی ہے .

اسپ تپچاق با زین طلائی کمیدان کے واسطے ارسال فرمایا .

۱۸۳۸ حملات حیدری ، ۲۱۸

[غالباً : ت]

تَپْچانا (فت ت ، سک پ) ف م .

کپڑے سے کپڑے کی نوک ملا کر سینا .

میں اپنا کرتا تپچاتی ہوں .

۱۹۲۶ نور اللغات

[٥]

تَپْخالا/تَپْخالَہ (فت ت ، سک پ / فت ل) امذ .

رک : تپ کے تحتی .

سوز تپ غم سے تا سحر گاہ
تپخالۂ لب تھا شعلۂ آہ

۱۸۹۳ دل و جان ، ۳۸

تپخلا (فت ت ، سک پ ، فت خ) امذ .

رک تپ (١) کے آخری ، آبلہ .

بعضے اوقات تپخلے چہرے پر ابھر کر آتے ہیں .

١٨٦٠ نسخۂ عمل طب ، ۳

تپرباڑ (فت ت ، سک پ ، کس ر ، و مع) امذ .

ٹیلوں کے درمیان وہ تقسیم شدہ قطعات زمین جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاشت کئے جاتے ہیں اس کے پاس غیر مزروعہ (بنجر) زمین کے حصے ہوتے ہیں (پلیٹس) : کوہستان جن کے درمیان سینڈیں بنی ہوں ، بنجر زمین کے درمیان کاشت شدہ ٹکڑے (جامع اللغات) .

[ہ : تپرباڑ तपरिछाछ]

تپری (فت ت ، سک پ) امث .

مٹی کا تودہ ، پہاڑیوں کا ٹیلہ ؛ حدبندی ، پشتہ ، میڈھ (پلیٹس) .

[ہ : تپری तपरी]

تپّڑ (فت ت ، شد پ بفت) امذ .

١. ٹاٹ کی گدّی جس پر اندھے بیٹھتے ہیں ، گدّی .

اس نے چند کوڑیاں اپنے تپڑ کے نیچے سے نکال کر دیں .

١٩٣٧ قصص الامثال ، ٢٧١

٢. مشک کا زیر انداز ، مشک کے تلے بچھانے کا چمڑے کا چوڑا ٹکڑا ، پرتلا ، چرسا (اپ و ، ١ : ١٩٨) .

[ہ]

ــ الٹ دینا محاورہ .

دیوالیہ ہو جانا ، دیوالیہ بنا دینا .

بنیوں کا الٹ دیا ہے تپڑ
روکڑ ہے نہ جنس ہے نہ مایا

١٩١١ کلیات اسمٰعیل میرٹھی ، ٢٢٩

ــ الٹنا محاورہ .

دیوالیہ ہو جانا ، دیوالہ نکالنا .

اس کا راس المال سب غائب غلہ ہو جاتا ہے اور اسے تپڑ الٹنا پڑتا ہے .

١٩٠٣ مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ٢ : ١٩٣

تپڑا (فت ت ، سک پ) امذ .

تین مہینے کی بیل کے پان جن میں کچا اور پربالا بن بالی ہو کھانے میں بدمزہ اور جلد گل جانے والا ہوتا ہے اس کو کچا تواڑی بھی کہتے ہیں (اپ و ، ۳ : ١١٥) .

[مقامی]

تپڑی (فت ت ، سک پ) امث .

تپڑ (رک) کی تصغیر ، معمولی گدی ، بان کی چٹائی .

عام قیدیوں کی طرح مجھے بھی ایک تپڑی (بان کی چٹائی) مل گئی .

١٩٥٣ ‹پیمان› کراچی ، ١١ فروری

[رک : تپڑ + ی ، لاحقۂ تصغیر]

تپس (١) (فت ت ، پ) صف .

رک : تپسی ، تپسوی .

اس پے بدل رتن کے بدل غواصی اچھوں
تپس ہو گھالتا ہوں تپس آہ کیا کروں

١٦٧٨ غواصی ، ک ، ١٣٧

[ہ : تپس तापस]

تپس (٢) (فت ت ، پ) امث .

رک : تپ ، تپسیا ، عبادت ، ریاضت ، پرستش .

اتپڑ سکے نہ وو اپنی مراد کوں ہو گز
جن ایک چت سوں غواصی تپس نہیں کرتا

١٦٧٨ غواصی ، ک ، ١٠٦

یہ اپنا او پاس کرنا اور تپس کرنا گویا آتش بھوک میں تپنا ہے .

١٨٨٦ ظرافت کے ڈرامے ، ۳ : ١٣٦

[س : تپس तपस]

ــ گھالنا محاورہ (قدیم) .

مصیبت اٹھانا .

پرت والے تری بالی النگھڑ والی ہوں میں آلی
تپس گھالے اپس جاتی ہوں دیکھ حالی مرا حالا

١٦٧٢ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ٥٠

تپسا (فت ت ، سک پ) امث .

رک : تپس (٢) .

وہاں کے راہب اپنے تپسا کے چراغ گل کی طرح ہمیشہ جلاتے رہتے ہیں .

١٩٠٧ کرزن نامہ ، ٩٧

تپسنی (فت ت ، پ ، سک س) صف مث .

رک : تپسوی (شبد ساگر) .

[ہ : تپسنی तपस्वनी]

تَپَسْوِنی (فت ت ، سک پ ، کس س ، سک و) امث .

تَپَسْوی (رک) کی تانیث .

اس نے . . . کیا تپسونی کو ہم جیسے غرض کے بندے کیا سمجھ سکتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۲۱۱

[س : تپسونی तपस्विनी]

تَپَسْوی (فت ت ، پ ، سک س) امذ .

رک : تپسی .

کوئی تپسوی یا علم الٰہی کا عالم کہتا ہے .

۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۱۰۰

تپسوی لوگوں کا بھس بھرنے سے اور جسم پر بال رکھنے سے قربِ الٰہی حاصل نہیں ہوتا .

۱۹۱۹؟ بابا نانک کا مذہب ، ۸۲

[س : تپسوی तपस्वी]

تَپَسّی (فت ت ، پ ، شد س نیز بلا شد) صف ، مذ .

ریاضت کرنے والا ، عابد ، زاہد .

کبھیں ہو تاپڑی تاپیں کبھیں جوگی جٹا دھاری
کبھیں ہو کاپڑی بیٹھیں کبھیں تپسی برہم چاری

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۳۰۲

سفیدی نیں ہو دیدیاں میں سگر تن کوں بھبوتی لا
بلک اپنی جٹاں گریا اوپس تپسی سناسی ہو

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۳ (الف)

وہ کوڑا ایک پاوں پر بگلا   ہے تپسی وہ بحر جوبن کا

۱۸۱۳ دیوان فائز دہلوی ، ۳۱۳

بہت سے رکھی و تپسی جنگل میں سکونت رکھتے ہیں .

۱۸۵۸ وقایع رامچندر ، ۲۱

ستیاسی اور تپسی کے موافق گزران کرتے ہیں .

۱۹۰۷ منہاج السالکین ، ۱۷

[۰ : تپّسی तपस्वी]

— مچھلی (— فت م ، سک چھ) امث .

مچھلی کی ایک قسم کی بہت سی ذیلی اقسام جو جگہ جگہ مختلف ناموں سے مشہور ہیں ، لاط: Polynemus Paradiseus (Dictionary Hindustani & English Shakespear).

[تپسی + مچھلی (رک)]

تَپَسْیا (فت ت ، پ ، سک س) امث .

روحانی یا قلبی عبادت ، ریاضت ، دھونی رما کر دھیان کرنا ، پوجا یا پرستش .

ہر اک تار سورج سے سوبھا دھرے
کھڑی ہو سورج کی تپسیا کرے

۱۷۱۳ دیوان فائز ، ۲۲۲

اور براث کی تپسیا کے سبب سے منو جی پیدا ہوئے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۸

ہے تیاگ کسی کا یا تپسیا   جس نے مندر کا چولا بدلا

۱۹۶۱ عروس فطرت ، ۳۴

[س : تپسیا तपस्या]

تَپَش (فت ت ، پ) امث .

رک : تپشیا ، تپس .

نہ دنیا کی چیزاں پوتھا خیال اسے
کیا تھا تپش سب سوں پروال سے

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۲

اس قسم کی ریاضت کا یہ اثر ہوتا کہ تپش کرنے والا دیوتا کے درجے کو پہنچ جاتا .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۳۰

تَپِش (فت ت ، کس پ) امث .

۱. گرمی ، (بخار کی) حرارت ، سوزش ، (دھوپ کی) تمازت .

منج تن تپش جانے تمہیں منج ٹھار جیو لانے تمہیں
منج دل مندھر میانے تمہیں کیتا ہے منزل وے پیا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۳

پاس خموشی شور تپش میرا بھی ہے وہی
سمجھی نہیں کسی نے ادائے زبان شمع

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۱۸

بخارات پانی سے اٹھے جو سورج کی تپش سے گرم ہو کر یہ صورت اختیار کر لیتے ہیں .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۶

۲. اضطراب ، تڑپن ، سوز و گداز ، حرکت مذبوحی ، بسمل کی تڑپ .

اسے فرمایا کہ . . . سوزش ، تپش . . . شیدائی ، استغنائی . . . جو وزیر بڑے بڑے . . . انکا دل ہاتھ لے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۷

دل یہ کہتا ہے بیمار سے دم سے ہیں آثار عشق
درد ہم سے ملے تپش ہم سے ہے سودا ہم سے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۳۴

ہے غایت تپش قلب شوق جاں بازی
نہایت خاش مدعا ہے ہاس وفا

۱۹۱۸ نقوش مانی ، ۵

۳. درجۂ حرارت ؛ ٹمپریچر .

ٹمپریچر یا تپش کسی شے کے گرم یا سرد ہونے کی حالت کا نام ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۱

[ف]

— اَندوز (— فت ا ، سک ن ، و مع) صف .

حرارت حاصل کرنے والا .

وہ تجلی حقیقت جو ضلالت سوز تھی
گرمی قلب محمد سے تپش اندوز تھی

۱۹۱۳ شکریۂ یورپ ، ۶

[تپش + اندوز (رک)]

— آلُودَہ (— و مع ، فت د) صف .

تڑپنے والا ، مضطرب ، بے چین ؛ گرم تاثیر .

ذبح کرتا تھا وہ قاتل ، مجھ تپش آلودہ نے
خون میں سب دامن کے ہاتھ اس کے اچھل کر بھر دئے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۵۷

[تپش + آلودہ (رک)]

— بِسْمِلاَنَہ کس اضا (— کس ب ، سک س ، کس م ، فت ن) صف .

زخمی کی تڑپ ، زخمی کی طرح تڑپنا ، مذبوحانہ اضطراب .

حرکات مذبوحی اور تپش بسملانہ سے اب تک اس قدر ہوا ہے کہ اس احاطے کی چار دیواری خام بن گئی ہے .

۱۸۹۶ مکاتیب امیر مینائی ، ۳۰۹

[تپش + بسمل (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت]

— پَیما (— ی لین) امذ ؛ صف .

حرارت جانچنے کا آلہ ، درجۂ حرارت معلوم کرنے کا آلہ ، تھرمامیٹر .

تپش کو بھی جو . . . تپش پیما سے ظاہر ہو ملحوظ رکھنا چاہیے .

۱۸۹۱ علم ہیئت ، ۵۸

اس نے حرارت کو ناپنے کے لیے ایک تپش پیما ایجاد کیا .

۱۹۶۸ فتوحات سائنس ، ۳۰

[تپش + پیما (رک)]

— پَیمائی (— ی لین) امث .

تپش پیما (رک) کا اسم کیفیت .

کسی دیئے ہوئے جسم کا ٹمپریچر صحیح صحیح ناپنا سائنس کی زبان میں تپش پیمائی یا تھرمامیٹری کہلاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۳

[تپش + پیما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— ڈھال امذ .

وہ جھکا ہوا حصہ جس سے گرمی کی روک کی جاسکے .

تپش ڈھالوں کے زیادہ ڈھلوان ہوجانے سے . . . مشکلات پیش آتی ہیں .

۱۹۳۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۵۸۸

[تپش + ڈھال (رک)]

— رُخی (— ضم ر) صف .

آگ گرمی یا سورج کی طرف رخ کرنے والا .

سردیوں میں یہ عجیب و غریب مخلوق ایجابا تپش رخی بن جاتی ہے .

۱۹۳۲ اساس نفسیات ، ۷۶

[تپش + رخ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— زور (— و مج) امذ .

حرارت کی زیادتی ، حرارت کا دباؤ .

حرارت کی یکساں تبدیلی سے دونوں چیزوں میں مختلف تپش زور پیدا نہیں ہوتے .

۱۹۳۸ رسالہ رڑکی (چتائی) ، ۱۷۷

[تپش + زور (رک)]

— ناکارگی (— سک ر) امث .

(سائنس) کسی شے کی حرارت کا وہ حصہ جو مستقل رہتا ہے ، صرف میں نہ آنے والی حرارت ، محفوظ تپش .

کسی پیمانہ پر اس کا نقشہ رتبہ کیے ہوئے کام کو تعبیر کرتا ہے اور اس کے ساتھ تپش ناکارگی کا نقشہ بھی دیا گیا ہے .

۱۹۳۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۲۷

[تپش + نا (نفی) + کار (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت]

تَپَشّا (فت ت ، پ ، شد ش) امث .

رک : تپسیا .

درخت میں لٹک کر نفس امارہ کو تپشا کی آگ میں جلاتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۸

[ہ : تپشا तपश्या]

تپشن (فت ت ، پ ، شد ش بفت) امث .

تپشی (رک) کی تانیث .

وہ اس قلعے میں رہتی ہے اور سادھوی کی تپشن کہلاتی ہے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۷۹۷

تپشوی (فت ت ، پ ، شد ش بفت) صف .

رک : تپسوی .

اس کی بھی مدہ انہیں کہ مجھ جیسا تپشوی تیرے در پر کھڑا صدا دے رہا ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۹۵

تپشی (فت ت ، پ ، شد ش) صف .

رک : تپسی .

اپنے وقت میں وہ بڑا جوگی تپشی دھرمی تھا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۱

[س : तपश्वी]

تپشی (فت ت ، کس پ) صف .

تپش (رک) سے منسوب ، حراری ، (سائنس) جوہری یا ایٹمی کے بالمقابل .

حالانکہ مرکزائی بجلی گھر کی تعمیر میں ابتدائی مروجہ تپشی بجلی گھروں کے مقابلے میں دو گنے (روپے خرچ) ہوتے ہیں .

۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، کراچی ، ۲ ، ۳ : ۱۰۹

— کرہ (— ضم ک ، شد ر بفت) امذ .

رک : آگ کا کرہ ، کرۂ نار ، فضا کے بعد کا وہ خلائی حصہ جو گرم تسلیم کیا جاتا ہے ، انگ : Thermosphere .

تحقیقاتی کمیٹی نے دو راکٹ کامیابی کے ساتھ فضا میں پہنچائے ان میں سے ایک راکٹ تھا جس کا کام تپشی کرہ کا درجہ حرارت معلوم کرنا تھا .

۱۹۶۸ ، کاروان سائنس ، کراچی ، ۵ ، ۱ : ۱۱۸

[تپشی + کرہ (رک)]

تپشیا (فت ت ، پ ، شد ش بکس) امث .

رک : تپسیا .

ہر کبیر ڈھاک کے پتوں کی چھتری کے تلے دھونی رمائے تپشیا کر رہا ہے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۶۹

ایک ہندو سادھو مدت سے رہتے تھے اور دن رات تپشیا میں مصروف رہتے تھے .

۱۹۳۰ مس عنبرین ، ۱۰۶

تپک (فت ت ، پ) امث .

کسی پھوڑے پھنسی یا زخم وغیرہ میں رہ رہ کر جلن اور تڑپ کی کیفیت ، ٹیس ، مجازاً) اضطراب .

جوان جس ہو کر کیا عشق ہے تپک میں
انسان گر کہاتا تو اس تے کم مباش

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۲ (الف)

آیا نہ چین جی کو نہ دل سے تپک گئی
میں چپ رہوں کہاں تئیں چھاتی تو پک گئی

۱۷۸۴ درد ، د ، ...

پکے پھوڑے کی طرح دل میں تپک
ٹیس زخم جگر میں گاہ چمک

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۳۲

محبت میں سارا تپک کا مزا ہے
ضرورت نہیں زخم دل کو دوا کی

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۲۲۲

[س : तपक]

تُپک (ضم ت ، فت پ) امث .

توپ (رک) کی تصغیر ؛ چھوٹی توپ .

بھی تپک اور ڈھال کٹاری میں کیا کروں اللہ کی ماری

۱۸۵۱ مثنوی مولوک سجھاوتی (دہلی اخبار ، مارچ ، ۲۳)

تپکچی (فت ت ، پ ، سک ک) امذ .

ایک افسر جو مالگزاری کے کام پر لگایا جاتا تھا (جامع اللغات) .

[ت]

تُپکچی (ضم ت ، فت پ ، سک ک) امث .

رک : تُپک .

یہ ٹھیری کہ گردون اور دیگ اور تپکچیاں بیچ میں رہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۲۸

[ت]

تپکن (فت ت ، سک پ ، فت ک) امث .

رک : تپک .

خاص طور پر زبردست قسم کے دردوں میں جو حاد اور تپکن والے ہوں کی (= داغنا) کرنے میں تاخیر نہ کرنا چاہیے .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۴

[تپکنا (رک) سے]

تَپْکْنا (فت ت ، پ ، سک ک) ف ل .

زخم میں ٹیس ہونا ، لپک ہونا ؛ چبھنا ، دکھنا .

ٹپک رہے ہیں ، یہ پھوڑے کی طرح سینے میں
دل و جگر بھی سزاوار نیشتر کے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۰

یہ الفاظ پھوڑے کی طرح اسی وقت سے اس کے دل میں ٹپک رہے تھے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۲۲۶

[س : تپ + کر]

تُپْکِیا (ضم ت ، فت پ ، سک ک) امث .

رک : ٹپک .

ٹوم چھلا سگ گوا ہو تام تام
اور تپکیا بھی چھنے ہو مور رام

۱۸۳۵ رنگین ، مجموعۂ رنگین (ق) ، ۶

[رک : تپک + یا ، لاحقۂ تصغیر]

تِپَلّی (کس ت ، فت پ ، شد ل) امث .

(موسیقی) تین تال یا سروں والی موسیقی کی ایک قسم .

کسی نے گت اور بزن بنائے کسی نے تپلّی اور چوپلی کا حساب پیش کیا .

۱۹۶۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۷

[رک : تِ (= تین) + پلّی (= پل) (رک) سے]

تَپَن (فت ت ، پ) امث .

تمازت ، تپش ، گرمی .

میگھ کے آگے ہونے سورج کی تپن گھٹ جاتی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰

[تپنا (رک) سے]

تَپْنا (فت ت ، سک پ) ف ل .

۱. گرم ہونا ، جلنا ، بھبکنا ، تتّا ہونا .

آیا یک دھواں پور طوفان سخت
جو تپتے تھے طوفان نے وان درخت

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۹۳

ہوئی جدول جلوہ گر تجھ یاد سوں مجھ دل میں بے تابی
تپیں شعلہ تن گرمی سوں غم کے تلملی انکھیاں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۲

گرمی کی شدت دوپہر کا وقت ، آفتاب کی تمازت ، باد سموم کا چلنا پہاڑوں کا تپنا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۸

یوں گرمی حسن سے ہے تپتی ہونٹے ہوئے کی بتی بتی

۱۹۶۱ عروس فطرت ، اثر ، ۲۷

۲. (کسی داخلی اذیت وغیرہ سے) تکلیف اٹھانا ، تڑپنا ، رنج اٹھانا ؛ غصہ کرنا ؛ چڑنا .

جنم سب اسی دھن کو جپتا ہوں میں
اسی دھن کی خاطر سو تپتا ہوں میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۸

امیدوار مایوسی کا منہ دیکھ کے اور تپیں گے اس کے بعد لڑائی دنگا فساد قتل غارت کی نوبت آجائے گی .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۰ : ۶

[س : تپ]

تُپْنا (ضم ت ، سک پ) ف ل .

رک : ٹھپنا .

جلنے جو لگے تو دل یا رانے کھدوائے کڑے تپے خزانے

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۵۹

تِپَنّا (کس ت ، فت پ ، شد ن) امذ .

تین نیے یا تاؤ والا (پتنگ وغیرہ) .

اڑاتی نہیں یہ ہولی ادھنے مگر تاؤ والے تراکے تپنّے

۱۹۶۷ الفقر نگری ، ۳۰

[رک : تِ (= تین) + پنا (رک)]

تَپَنْچَہ (فت ت ، پ ، سک ن ، فت چ) امذ ؛ سے تمنچہ .

بندوق کی قسم کا ایک چھوٹا آتشیں ہتھیار جو جیب میں رکھا جاسکتا ہے (قدیم زمانے کے بنے ہوئے تپنچے نال میں گولی بارود بھر کر چلائے جاتے تھے ، اس کے بعد کارتوسی بندوق کی طرح تپنچے بھی کارتوسی ایجاد ہوگئے جن میں کئی کارتوس بھر کر ان سے بیک وقت متعدد فیر کیے جاسکتے ہیں) ، پستول ، پسٹل ریوالور .

کیا اس کو غیرت نے بے اختیار
مرا وہ تپنچہ کو سینے میں مار

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۴

تپنچے رفل گرز شمشیر خدنگ عنایت کرے فوج کو بھر جنگ

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۲۵

وہ گھر میں بنے بیٹھے ہیں اسے شوق شکاری
ہر وقت تپنچے کا وہاں دور ہے اب تو

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۱۵

[ف]

ــ اُٹھانا محاورہ .

تپنچہ دکھانا ، وار کرنے کے لیے آمادہ ہونا ، فائر کرنا ، حملہ آور ہونا .

بوسہ میں لوں گا ابروے خمدار کا ضرور
تلوار اٹھایے کہ تپنچہ اٹھایے

١٨٨٦ دیوان سخن ، ٢٠٣

ــ اُڑانا محاورہ .

تپنچے سے فیر کرنا ، پستول داغنا .
اپنی بندوقیں قرابینیں اور تپنچے ہوا میں اڑانے لگیں .

١٩٠٢ چراغ دہلی ، ١٢٥

ــ باندھنا محاورہ .

تپنچہ کمر پر لگانا ، جنگ یا قتل کی تیاری کرنا .
آج کس عاشق جانباز کی شامت آئی
کس پہ باندھا ہے یہ چھوٹا سا تپنچہ کس نے

١٨٦٨ آغا ، ٥ : ١٢٣

ــ بھَرنا محاورہ .

تپنچے میں گولی بارود بھرنا (نوراللغات) .

ــ پھونکنا محاورہ .

رک : تپنچہ چلانا ، تپنچے سے وار کرنا .
شہزادی نے تپنچہ تیور سے کھینچ لڑکے پر پھونک دیا .

١٨٢٤ فسانۂ عجائب ، ١٠٧

ــ چڑھنا محاورہ .

تپنچے کے گھوڑے کو کھینچکر فیر کرنے کے لیے تیار رکھنا .

کس روز کوئے یار میں قصے بڑھے نہیں
تیغیں کھنچی نہیں کہ تپنچے چڑھے نہیں

١٨٥٤ ریاض مصنف ، ٢٩٧

ــ چلانا محاورہ .

تپنچہ سر کرنا یا چھوڑنا (نوراللغات) .

ــ چلنا محاورہ .

١. صدمہ پہنچنا ، تپنچے کا وار ہونا .
بیماری مرگ ہے تیری ادا پہ او قاتل
تپنچے چلتے ہیں ہم پر نہ انگلیاں چٹکا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٧

٢. تپنچہ چلانا (رک) کا لازم (نوراللغات) .

ــ چھُوٹنا محاورہ .

رک : تپنچہ چلنا یا اس کے چلنے کی آواز ہونا ؛ تکلیف ہونا .

اعضاے بدن یوں ٹوٹتے ہیں
گویا کہ تپنچے چھوٹتے ہیں

١٨٧٠ دیوان امیر ، ٣ : ٢٣٥

ــ چھوڑنا محاورہ .

تپنچہ سر کرنا ، تپنچہ خالی کرنا ، وار کرنا (نوراللغات) .

ــ خالی کرنا محاورہ .

وار کرنا ، تپنچہ چھوڑنا .
گر صیدگاہ عشق میں شوق شکار ہے
خالی کیا تپنچہ تو بندوق بھرنہ لے

١٨٩٢ شعور (نوراللغات)

ــ کا پایا/پایَہ (ــ فت ی) امذ .

تپنچے کا گھوڑا یا لبلبی .

کیا عداوت ہے اگر سامنے آیا میں کبھی
کھینچ کیا اس کے تپنچے کا برابر پایا

١٨٥٤ ریاض مصنف ، ٩

ــ مارنا محاورہ .

رک : تپنچہ چلانا ، تپنچے سے فیر کرنا .
اس نے اپنا داہنا ہاتھ بڑھا کر تپنچہ ماردیا .

١٨٩٩ ہیرے کی کنی ، ٦٢

تپْوانا (فت ت ، سک پ) ف م .

گرم کروانا ، تپانے کا کام کسی دوسرے سے کرانا ، (مجازاً) غیر ضروری محنت لینا یا تکلیف دینا (شبد ساگر) .

[تپنا (رک) سے]

تَپوبَن (فت ت ، و مج ، فت ب) امذ .

تپسیا یا ریاضت و عبادت کرنے کا جنگل .
جنگلوں میں سنیاسیوں کے آشرم اور پشچاتاپ کے لیے تپوبن تھے .

١٩٢٨ ازمنۂ وسطی ، ٣١

[تپو ، رک : تپ + بن (رک)]

تَپوتیا پتّھر (فت ت ، و مج ، سک ت ، فت پ ، شد تھ بفت) امذ .

(ملمع سازی) ایک قسم کا پتھر جس سے جلا دی جاتی ہے .

دینے سے سونا اپنی جگہ مضبوط بیٹھ جائے تو تھوڑی اور تپوتیا پتھروں سے اس پر مہرہ کریں ۔

۱۸۳۵ (ترجمہ) مجمع الفنون ، ۲۰

[؟]

تِپوُنی (کس ت ، و مع) امث .

(اہنگ) دیبی کی پوجا (اپ و ۲ ، ۸ : ۱۸۰) .

[تپ (رک) سے]

تَپّہ (فت ت ، شد پ بفت) امذ .

رک : ٹپا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

تِپّہ (کس ت ، شد پ بفت) امذ .

گھاس ، یورپی گھاس کی ایک قسم ، دوب ، انگ : Turf.

عام طور پر فرش نما تہہ ۲ سے ۳ انچ تک دبیز تراشا جاتا ہے ہندوستان میں تہہ شاذ ہی دستیاب ہوتا ہے اس لیے سطح پر بالعموم وہ گھاس اور جھاڑیاں ہونی چاہیں جو ان مٹیوں پر نشوونما پاسکیں .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۱۱۱

[مقامی]

تَپّی (فت ت) امذ .

رک : تپسوی (پلیٹس) .

[س : تپ + ان + तप + इन]

تِپیا (کس ت ، فت لین پ) امذ .

تین پانے کا ، تپائی (رک) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[ہ : تپیا त्रिपदिका]

تَپیدَن (فت ت ، ی مع ، فت د) ف ل ؛ امث .

۱. تڑپنا ، پھڑکنا ، تڑپ ، پھڑک ، بےقراری .

تماشائے تپیدن کی ہوس قاتل کو ہے باقی
ہوئے جلدی سے ہم ناحق ، ہوئے ہم جاں بحق ناحق

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۳۴

اقبال کو اشتقاق کی ان صورتوں سے بڑی دلچسپی ہے جن کا تعلق رمیدن ، گسستن ، تپیدن ، . . . زدن وغیرہ سے ہے.

۱۹۴۳ مسائل اقبال ، ۲۱۲

۲. گرم ہونا ، تتّا ہونا (جامع اللغات) .

۳. دھڑکنا ، لرزنا ، کانپنا (جامع اللغات) .

[ف]

تَپیدَہ (فت ت ، ی مع ، فت د) صف .

تپتا ہوا ، گرم .

وہ نگاہیں جن کا نشیمن صرف ایک تپیدۂ محبت قلب ہی ہو سکتا ہے .

۱۹۲۳ ، نگار ، لکھنؤ ، جنوری ، ۱۴

[تپیدن (رک) سے]

تَپیشُر (فت ت ، ی مع ، ضم ش) صف ، مذ .

رک : تپشی .

ہزاروں تپیشروں نے تمہاری آغوش الفت میں تپ دھارے .

۱۹۲۴ محمد کی سرکار ، ۳

تَپیشُری (فت ت ، مع ، ضم ش) صف .

تپیشر (رک) سے منسوب .

تپیشری آسن لگائے بھگوان کے دھیان میں مگن رہتے تھے .

؟ فرشتۂ وفا ، ۷

تَپیکچی (فت ت ، ی مع ، سک ک) امذ .

رک : تپکچی .

سیر چشم تپیکچی ان کے ہمراہ کام کرنے کے لیے مقرر کئے گئے اور ایک ایک خزانچی ہر محکمے کو عطا ہوا .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۱۹

[ت]

تُپھانا (ضم ت) ف م .

رک : ٹھپانا .

ارے میاں ! یہ طبلہ سارنگی کا کیا کروگے ؟ . . . کیا کروں گا ؟ بیچوں گا یا مارواڑی کے پاس تپھاؤں گا .

؟ ظریف کے ڈرامے ، ۴ : ۲۵۰

تَت (۱) (فت ت) امذ .

۱. جوہر ، روح ، ست .

ہستی او جو ہے تت اس خدا کا
تس جان حقیقت اس خدا کا

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۸

جان جائے ہاتھ سے جائے نہ
ہے یہی اک بات ہر مذہب کا تت

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۳۳

۲. اصلی ، کھرا ، سچا .

سکھوں سے دشمنی کوئی اسلام کو نہیں
اسلامیوں کے بھائی ہیں جو خالصہ ہیں تت

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۳۷

۳. زر اصل ، راس المال ، مُول (فرہنگ آصفیہ) .
۴. برہما یا خدا کا ایک نام (شبد ساگر) .

[س : تتّ तत]

ـــ خالصہ (ـــ کس ل ، فت ص) امذ .

سکھوں کا ایک فرقہ (جامع اللغات) .

[تت + خالصہ (رک)]

ـــ گیان (ـــ کس گ ، ی مغ) امذ .

ادراک حقیقت ، اعلیٰ دانش ، صحیح ادراک و دانش .

تت گیان سے مہانی گیان (دانش تباہ) نا پید ہوتا ہے اور بھی اچھیا کے نابود کرنے کا اصلی ذریعہ ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۱۱۷

[تت + گیان (رک)]

ـــ مُندرا (ـــ ضم م ، سک ن ، د) امذ .

حلقۂ اطاعت و ارادت ، چیلے پن کا چھلاّ ، (مجازاً) خلوص نیت کی حالت و کیفیت .

لالہ صاحب کی نسبت سکھوں میں مشہور ہے کہ آپ نے سکھوں کو سزا دینے میں انتہائی سخاوت سے کام لیا ہے لہذا تحقیق و تفتیش کا تت مندرا تو ابھی سے کھول گیا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۹ : ۶

[تت + مُندرا (رک)]

تَت (۲) (فت ت) م ف .

۱. وہ ، اس کا (اشارہ و ضمیر ، مرکبات میں مستعمل) (پلیٹس) .
۲. اسی وقت ، فوراً ، ترت .

جو کوئی ہمکڑ شہ سوں رکھیا کینہ کپٹ دل میں
خدا نے اس کے منہ پر تت سیہ ٹیکا لگایا ہے

؟ رمزی (بیاض مراثی ، ۳۶)

[س : تت तत्]

ـــ پر (ـــ فت پ) صف ؛ امذ .

۱. کسی چیز کو اعلیٰ مقصد یا عزم بنانے والا ، پورے طور پر فدا یا محو ، بہت متوجہ ، نہایت مشغول ، بہت خدمت یا تعمیل کرنے والا .

سدھ ہوگی لوگ پرانا یام میں تت پر رہے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۲۸

۲. ماہر ، کامل (جامع اللغات) .

[تت + پر (رک)]

ـــ کال م ف .

حال ، وقت موجودہ ، ابھی .

اس سنسار کا تو اس تت کال کے پیدا ہونے بچہ کو ذرا بھی انبھو نہیں ہوتا پھر وہ کیوں ہنستا ہے روتا ہے اور ڈرتا ہے

۱۹۲۹ بھگوت گیتا اردو ، ۲۹

[تت + کال (رک)]

تَت (۳) (فت ت) امذ .

والد ، باپ ، رک : تات ، تاؤ (پلیٹس) .

[س : تت तत]

تَت (۴) (فت ت) صف .

پھیلا ہوا ، وسیع ، ڈھکا ہوا ، چھپا ہوا ، جھکا ہوا ، مسلسل ، لگا تار (شبد ساگر) .

[س : تت तत]

تَت (۵) (فت ت) امذ .

(رقص) بے معنی بول جو رقاص تال پر بولتے ہیں اس کا آخری لفظ ، پورے بول یہ ہیں : تا ۔ تھی ۔ تھی ۔ تت ، تھی ، تھی ، تت .

تت تال کے بیچ میں سے ہی کھلنا شروع ہوتی ہے اور دہنے پاؤں کی ایڑی سے ٹھوکر دے کر نکالتے ہیں .

۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۱۰

[حکایت الصوت]

تَت (۶) (فت ت) امذ .

وہ باجا جس میں بجانے کے لیے تار لگے ہوں ، سارنگی ستار ، اک تارا ، پھیلا .

تت یعنی تار کا باجا جیسے سارنگی ، ستار وغیرہ .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۲۲

تت ان باجوں کو کہتے ہیں جو تار سے بجائے جاتے ہیں .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۶۷

[ہ : تت तत]

تَت (۷) (فت ت) صف .

تپا ہوا ، گرم (شبد ساگر) .

[س : تپت तप्त]

تت (کس ت) م ف .

وہاں ، ادھر ، اس طرف (پلیٹس) .

[س : تتر तत्र]

تتا (فت ت ، شد ت) صف .

۱. گرم ، جلتا ہوا ، بھبکتا ہوا .

سرد سیلا گرم تتا چیرہ سخت
نرم کنولا لش دلکھ اورنگ تخت

۱۶۲۱ خالق باری ، ۰۰

خوب کہی ! اری چبلی بر ابھی کوئی تتا پانی چھوڑکتا ہے .

۱۹۳۸ شگفتلا ، اختر حسین ، ۹۰

۲. تند مزاج ، غضبناک .

جوں حافظ طبیعت کا تتا ، ہرکتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۸

تھا تو تتا ولے دیکھا تھا
کچھ زمانے کا اس نے سرد و گرم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۱

اکثر جو دلیر تھیے جلے آن جابان تتے سمجھ کے دشمن

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۵۳

۳. سر گرم ، پر جوش .

یوں سوچ سمجھ اس نے ہاتھی کو آنکس مار تتا کیا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۳۲

اف : کرنا ، ہونا .

۴. جری ، بہادر ، شجاع (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[س : تپت + کہ तप्त + क]

— تاؤ ہونا محاورہ .

زور پر ہونا ، پوری طرح مستعد ہونا ، معاملہ تازہ ہونا .

اب جو جاہے دین و ایمان مانگ لے حسرت ہے تو
پھر کہاں یہ بات کل ، اس دم تو تتا تاو ہے

۱۸۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۵۳

یہاں تو دل سے لگی تھی تتے تاؤ کا معاملہ تھا ، تلاش جاری رہی .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۲۱ : ۵

— تاؤلا (— و مج) صف .

جلد باز ، تیز مزاج (مخزن المحاورات ، ۳۰۵) .

[تتا + تاؤلا (رک)]

— توا (— فت ت) صف .

گرم توا ، (مجازاً) جوشیلا ، سرگرم ، غصیل ، لڑاکو (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۵) .

[تتا + توا (رک)]

— کور (نوالہ) نہ نگلنے کا نہ اگلنے کا کہاوت .

(ہندو) اس موقع پر کہتے ہیں جب کچھ بن نہ آئے (جامع اللغات) .

— ہونا محاورہ .

ناخوش ہونا ، برہم ہونا ، لال پیلا ہونا (مخزن المحاورات ، ۳۰۵) .

تتابع (فت ت ، ضم ب) امذ .

لگاتار ، مسلسل ، یکے بعد دیگرے .

سترات ساتھ میں بھی آتی تھی و لیکن کثرت اور تتابع اور توالی سنہ تاسع میں واقع ہوئی .

۱۸۵۱ (ترجمہ) عجائب القصص ، ۵۵۹

تتابع حروف عطف ، یکے بعد دیگرے دو یا دو سے زیادہ حروف عطف کا آنا جیسے : سب نے مل کر سنتوں اور نیازوں اور چاروں اور عدنوں اور دعاؤں کی بھر مار کردی .

۱۹۶۷ بنیادی اسالیب بیان ، ۰۰

[ع]

تتا تھوئی (فت ت ، شد ت ، و مج) امث .

(رقص) ناچنے میں وہ آواز جو طبلے کی تھاپ کے ساتھ ادا کی جاتی ہے ، ناچ کا بول (ماخوذ : شبد ساگر) .

[حکایت الصوت]

تتار (۱) (فت ت) امذ .

۱. تاتار (رک) کی تخفیف .

جس کو خیال نرگس عنبر سرشت ہے
اس کوں ملا ہے نافۂ مشک تتار مفت

۱۶۳۹ کلیات سراج ، ۴۹

ہماری وادی پر ہول سے گزرے ایسا
قدم نہ آہوؤں کے پھر تتار سے نکلے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۰۳

وہ ہے کہسار کے مانند درشت و دشوار
ہم بہ یک خوشبو سے مہکتا ہوا میدان تتار

۱۹۶۳ برگ خزاں ، ۲۰۱

۲. (مجازاً) سیاہی ، تاریکی ، کالا ہونے کی حالت و کیفیت (بطور استعارہ و تشبیہ) .

رخ حضور سے زلفوں پہ دل ہوا مائل
ختن کو چھوڑا ہے شہر تتار دیکھیں گے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۳۳

ہوئے ہی خط نمود گھٹا حسن یار کا
غلبہ خاب ہہ ہو گیا شاہ تتار کا

۱۹۳۲　　کلیات شاہی ، ٦۷

[علم]

تَتار (۲)　(فت ت) امث .

گرم پانی سے دھارنے تریرے دینے یا دھونے کا عمل (پلیٹس) .

[س : تپت + تاری तप्त + कारी]

تِتار خانی　(کس ت) صف ، امذ .

(موسیقی) حضرت امیر خسرو کی قائم کردہ طبلے کی سترہ تالوں میں چوتھی تال (چار تال اکتالہ) بجانے میں سم پر آنا ، دو دو تالوں کا شمار .

موجودہ زمانے میں اس ٹھیکے کو ستار خانی یا تتار خانی بھی کہتے ہیں .

۱۹٦۰　　حیات امیر خسرو ، ۱۹۳

[تتار + خان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَتارْنا　(فت ت ، سک ر) ف ل .

گرم پانی سے دھونا ، تریرا دیکر دھونا ، دھار دے کر دھونا (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

[تتار (۲) (رک) سے]

تَتاری (۱)　(فت ت) صف .

تاتاری (رک) کی تخفیف .

وون تری رنگ بھریاں سو انکھیاں پر
وارتا لاک یوں تتاری کرن

۱٦۵۸　　غواصی ، ک ، ۱۳۸

عراقی ولا یوری و تتاری . . . آؤ بہادرو .

۱۷۰۳　　جنگ نامہ یوسفی (اردو نامہ ، کراچی ، ۹م : ۱۳)

تَتاری (۲)　(فت ت) امث ؛ ~ تتاڑی .

سورج کی گرمی ، گرم ہوا ، لو ؛ رک : تتار (۲) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

تِتّال　(کس ت ، شد ت) صف ؛ امذ .

دغا باز ، دھوکے باز ، چال باز ، مکار ، فریبی ؛ تیز ، طرار .

یوں لوگاں بھی ان کے برائی سوں بچے رہیں گے خدا نہ کرے او لوگ تتال ہو نکلیں .

۱۷٦۵　　دکھنی انوار سہیلی ، ۱۷

[س : تِتک + آل तिलक + ख्याल]

تِتالا　(کس ت) امذ ؛ ~ تتالہ .

(موسیقی) وہ راگ جو تین پلٹ سے مرکب ہو ، تین تالوں والا (راگ) ؛ طبلے کی سات مخصوص تالوں میں سے پانچویں تال ، ادھا ، تریٹ ، تروٹ .

کبھی سور اور فاختہ کو دکھا　　　ارم ہو تتالہ ہوائی مزا

۱۸۵۹　　حزن اختر ، ۱۰٦

ابتدا میں خاص تال سات ہیں جن میں پانچواں تریٹ تال یعنی ادھا یا تتالہ یا تروٹ .

۱۹۳٦　　تحفۂ موسیقی ، ۳۰ : ۲

حضرت امیر خسرو نے بحر رمل المثمن المحذوف کا وزن تتالا تال فارسی میں موزوں کیا ہے یہ تتالا چار ضرب کا ہے یعنی تین بھری اور ایک خالی .

۱۹٦۰　　حیات امیر خسرو ، ۱۸۸

[رک : تِ (= تین) + تال (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

تِتّالی　(کس ت ، شد ت) امث .

۱. چالاکی ، فریب ، دھوکا ، مکاری .

دنیا کے تتالی بور زمانے کے پنچالی سوں ڈرہ کچواتا تا اور دل کو راس میں تا ڈالتا .

۱۷٦۵　　دکھنی انوار سہیلی ، ۱۷

۲. تیزی ، طراری (پلیٹس) .

[تتال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

تَتان　(فت ت) امث .

رک : تَتّا ، تت .

شراب صاف ہیں دھو کپڑے ہور غسل کیا
رقیب کے مکھ اوپر توڑتا ہوں تال تتان

۱٦۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۹

تَتانا　(فت ت) ف ل .

گرم کرنا ، سینکنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

تَتانی　(فت ت) امث .

گرم ہونے کی کیفیت ، گرمی (شبد ساگر) .

[تتا (رک) سے]

تَتَبُّع　(فت ت ، ت ، شد ب بضم) امذ .

۱. تقلید ، نقل ، پیروی ، ریس ، اتباع .

خواہش و تتبع طبع دوستی پر تحریص کرتی تھی .

۱۸۳۸　　بستان حکمت ، ۳۳٦

خواہو کرمانی وہ شخص ہے جس کے تتبع کا خود حافظ کو اعتراف ہے .

۱۹۱۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۴۴

۲. تلاش ، جستجو ، چھان بین ؛ سلسلہ قائم کرنے کا عمل .

قرآن میں دنیا کے متعلق آیتوں کا تتبع کرو تو مدح اور ذم دونوں طرح کی آیتیں ملیں گی بلکہ مدح کی زیادہ .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۱۷

[ع]

تَتَر (فت ت ، ت) امذ .

تاتار (رک) کی تخفیف .

سلطان ارغون نے سعداللہ یہودی کو . . . تمام بلاد تتر کا حاکم کر دیا .

۱۸۳۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۶۳۳

تبریز میں ترک و تتر کی عورتوں کو جوہریوں کی دکانوں اور . . . بے پردہ خرید و فروخت کرتے دیکھا ہے .

۱۹۱۸ عفت المسلمات ، ۲۹

تَتْرات (فت ت ، سک ت) امث .

ناز و ادا ، الکھیلیاں وغیرہ .

گات سبے السات جھنبھات اب ہیں سبے تترات سہائے
رین جگے ، رس ریت بگے ، چھتیاں سوں لگے پیہ کرن کو بھائے

۱۷۹۷ نادرات شاہی ، ۲۷۱

[رک : تتری (۲) سے]

تِتْرات (کس ت ، سک ت) امذ .

ایک قسم کا پودا جس کی جڑ دوا کے کام میں آتی ہے (شبد ساگر) .

(مقامی)

تُتْرانا (ضم ت ، سک ت) ف ل .

رک : تُتلانا (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

تِتّر بِتّر (کس ت ، شد ت بفت ، کس ب ، شد ت بفت) صف ؛ م ف .

منتشر ، پراگندہ ، متفرق ، بکھرا ہوا ، تار بتار ، جدا جدا .

جب سردار مارے گئے لشکر تتر بتر ہو گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۳

ہم بکھر گئے ، ہماری صفیں بھی تتر بتر ہو گئیں .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۲۱۹

[س : تتر + تتر तत्र + तत्र]

ـــ ہو گئے سگر ڈوم کے کام تَتر گئے ججمان جب گانٹھ گرہ کے دام کہاوت .

(ڈوم) جب دام ختم ہوجائیں تو سب کام خراب ہوجاتے ہیں (جامع اللغات) .

تَتْرَک (فت ت ، سک ت ، فت ر) امذ .

ترش بیجوں والا ایک پیڑ جو یورپ عرب اور فارس سے لے کر یورپ میں افغانستان تک ہوتا ہے جو ادویات میں مستعمل ہے اس کی پتیوں سے چمڑے کا رنگ اچھا آتا ہے ہندوستان میں یہ پتیاں چمڑا رنگنے کے لیے سسلی سے منگائی جاتی ہیں (ماخوذ : شبد ساگر) .

[مقامی]

تِتْروکھی (کس ت ، سک ت ، و مج) امث .

ایک قسم کی چھوٹی چڑیا (شبد ساگر) .

[تیتر (رک) سے]

تَتْری (۱) (فت ت ، سک ت) صف .

تاتاری (رک) کی تخفیف تراکیب میں مستعمل (شاہی کے معنی میں) .

وہ ایک کلاہ تتری سر پر جمائے وہ سامنے کھڑے غٹر غٹر سن رہے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۲

[رک : تتر + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَتْری (۲) (فت ت ، سک ت) صف مث .

ناز و نخرہ کرنے والی ، الکھیلی .

اے تتری تو بڑی شتاہو نکلی ، اپنا منھ تونے کالا کیا اور خاندان کو رسوا کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۰

[ہ : تتری ततरी]

تِتْری (کس ت ، سک ت) امث ؛ ~ تیتری .

رک : تتلی .

کہا ہے جب سیکھی اے سرو قد تو سیر گلشن کو
تبھی سیکھی ہے تتری نے گلا اپنا قلم کرنا

۱۷۳۱ شاکر ناجی ، د ، ۱۰

تَتَّڑ تَتَّڑ جھَجھَّم جھَجھَّم (فت ت ، شد ت بفت ، فت جھ ، شد ی بفت) امث .

ڈھول تاشے اور جھانجھ بجنے کی ملی جلی آواز (مہذب اللغات) .

[حکایت الصوت]

تتڑی (فت ت ، سک ت) امث .

۱. تیز مزاج ، وہ عورت جس میں تیہا بہت ہو .
(فرہنگ آصفیہ)

۲. نہایت بخیل ، خرچ کرنے سے جلنے والی .
تتڑی نے دیا ، جتم جلی نے کھایا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ

[(رک) تتری]

— نے دیا جتم جلی نے کھایا ، تہ جیب جلی نہ سواد آیا

کہاوت .

یہ مثل بخیل کی نسبت کہی جاتی ہے جو خرچ کرنے سے کترائے یا بہت تھوڑا کھانا دیا جائے تو یوں کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۹۰) .

تت سم (فت ت ، س) امذ .

(لسانیات) ہندی میں جو الفاظ سنسکرت سے جوں کے توں لے لیے ہیں انہیں اصطلاحاً تت سم الفاظ کہا جاتا ہے .
ہندی کو دوسری ہندوستانی زبانوں پر اس لحاظ سے فوقیت حاصل ہے کہ اس میں خالص سنسکرت الفاظ (تت سم) کے بجائے ان سے اخذ کیے ہوئے الفاظ (تدبھو) لیے گئے ہیں .

۱۹۴۸ ہندوستانی لسانیات کا خاکہ (مقدمہ) ، ۱۸

[س : تت سم तत्सम]

تت سما (فت ، ت س) امذ .

رک : تت سم .
بعض ہندی لفظ جو تت سما یعنی خالص سنسکرت کے ہیں .

۱۹۱۴ اردو قواعد ، عبدالحق ، ۶۸

تتق (ضم ت ، ت) امذ .

پردہ ، چادر ، سرا پردہ ؛ حجلۂ عروس .
خورشید تاباں نے تتق افق سے سر نکالا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۶۲
ایک گرد کا تتق اس قدر بلند ہوا کہ سکندر وستم خو اس میں پوشیدہ ہو گیا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۳

[ع]

— نیلی کس صف (— ی مع) امذ .

نیلا پردہ ، (مجازاً) آسمان ؛ ابر سیاہ (جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج) .

[تتق + نیلی (رک)]

تتقول (فت ت ، سک ت ، فت ق ، شد و بضم) امذ .

ایلخانی اور جلائری دور میں کاروانوں سے حفاظت کا محصول وصول کرنے والے کا عہدہ ، راہ دار .
راستوں کا محافظ اس سے الگ ہوتا تھا اور تتقول Thatkavul (فارسی : راہدار) کہلاتا تھا . . . ایک اعلیٰ فوجی کماندار کے ماتحت ہوتا تھا .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۱

[ت]

تتک (ضم ت ، فت ت) امذ ؛ نیز تو تک .

جہاز کا تختہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

[ت / ف]

تتکار (فت ت ، سک ت) امذ .

اسٹیج کے لیے ہدایت کاری ، ہدایات ، حکم ، ہدایت .
جب سکھیاں وہ چیز کا چکیں تب نائک تتکار یعنی حکم دینا شروع کرے .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۸۱

[رک ، تت + کار (رک)]

تتکال (فت ت ، سک ت) امذ .

رک : تت کے تحتی (پلیٹس) .

تتلا (ضم ت ، سک ت) صف مذ ؛ مث : تتلی .

تتلا کر باتیں کرنے والا ، (رک) توتلا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

— تتلا کر/کے (— ضم ت ، سک ت ، فت ک) م ف .

تتلاہٹ سے ، توتلے پن سے ، توتلے کی طرح .
تتلا تتلا کے عرصۂ دراز میں الفاظ کلمۂ طیبہ ادا کیے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۸۳
یہ لوگ اہل پنجاب کے ساتھ تتلا تتلا کر ایک بولی بولنے لگے .

۱۹۶۱ تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۵۲

— تتلا کر باتیں کرنا ف مر .

رک : تتلانا (جامع اللغات) .

تتلانا (ضم ت ، سک ت) ف ل .

بات کرتے وقت حروف کا صحیح مخارج سے ادا نہ کرنا ، جیسے ٹ کی جگہ ت اور ڈ کی جگہ د اور ک کی جگہ ت کی آواز نکالنا جس طرح ابتدا میں بچے بولتے ہیں .

جوشش گریہ سے یہ ہکلا کے
گرتی تھی آدھی بات تتلا کے
بحر الفت ، ۵۰
۱۸۵۷

بھئی ہم سے پہیلیاں نہ بجھوائیے ، اپنے ہر مرد سے تتلا کر بولنے کی عادت پڑ چکی تھی ۔
معصومہ ، ۱۳۸
۱۹۶۲

[ہ : تتلانا तुतलाना]

تتلاہٹ (ضم ت ، سک ت ، فت ہ) امث ۔

تتلانا (رک) کا اسم کیفیت ، توتلا پن ۔

ایک بچہ جس کی عمر چار سال سفید قمیض نیلی شلوار زبان میں تتلاہٹ ... گھر سے غائب ہے ۔
روزنامہ "مشرق" ، ۹ ستمبر ، ۳
۱۹۸۰

تتلائی (ضم ت ، سک ت) امث ۔

تتلانا (رک) کا اسم کیفیت (جامع اللغات) ۔

تتلی (کس ت ، سک ت) امث ۔

۱. پر دار کیڑا جس کے پروں پر طرح طرح کے رنگوں کے نقش و نگار ہوتے ہیں جسے تتری اور تیتری بھی کہتے ہیں ۔

وہ تتلیوں سے کھیلنا جو بیٹھیں آ کے پھول پر
وہ بھاگنا جو بھنورے آئیں بن ٹھنا کے پھول پر
شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۷
۱۹۲۵

۲. (مجازاً) خوبصورت عورت ؛ ہرجائی ؛ اچھے لباس والی عورت ۔

روپا کو اس نے محض تتلی سمجھ رکھا تھا جس کا کام پھولوں پر بیٹھنا اور پھر اڑ جانا تھا ۔
دودھ کی قیمت ، ۵۳
۱۹۳۵

۳. ایک دوا کا نام جو بخار کے لیے استعمال ہوتی ہے کڑوی سدا بہار جھاڑی ، تیز بو دار پتے رکھتی ہے اور اکثر بیماریوں میں استعمال ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ پلاٹس) (غالباً : Ruta graveolens) ۔

۴. ایک قسم کی گھاس (نوراللغات) ۔

[س : تیتریکا तित्तरीका]

تتلی (ضم ت ، سک ت) صف مث ۔

تتلا (رک) کی تانیث ۔

تتلی زبان و نرم آواز سے تعجب سے باتیں کرتی اور کھیلتی تھی ۔
حسن ، ۳ ، ۸ : ۶۶
۱۸۹۰

تمام کا تو ستمگر نے سر کاٹ ڈالا
زبان کاٹ کر آپ کر دیں گے تتلی
بہارستان ، ۷۵۱
۱۹۳۱

تتلیا (کس ت ، سک ت ، کس ل) صف ؛ امذ ۔

(مرغ بازی) ایسا مرغ جس کی گردن اور پشت کے پر سنہرے اور باقی جسم کے پر سیاہی مائل سرخ رنگ کے ہوں ، تمولیا (اپ و ۸ ، ۱۱۲) ۔

[تتلی (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

تتما (کس ت ، فت ت ، شد م) امذ ۔

رک : تتمبا ۔

یہ خود انسان کے اپنی ہوس کے تتمے ہیں ۔
مراۃ العروس ، ۲۹
۱۸۶۸

تتمبا (کس ت ، فت ت ، سک م) امذ ؛ تتما ، تتنبا ۔

(عو) بکھیڑا ، جھگڑا ، روک ، ممانعت ، رکاوٹ ۔

جب تک نہ ہوئی اور اس پر محبت نہ کرو انہیں آ گیا ، پھر اس کے ساتھ ہزار تتمبے ہیں ۔
شمع ہدایت ، ۲۹
۱۹۲۱

[ہ : تتمبا तितम्बा]

تتمہ (فت ت ، کس ت ، شد م بفت) امذ ۔

۱. بقیہ ، بچا ہوا ، آخری حصہ ۔

مہر آخر ہر خط میں تتمے کا نشان ہے
ختم رسل احمد پر یہ خاتم سے عیاں ہے
ذہین ، دفتر ماتم ، ۱ : ۸
۱۸۷۵

یہ تقریر ایک لازمی ضمیمہ و تتمہ تقریر مورخہ ۲ ستمبر ۱۹۰۱ء کا ہے جو ہم نے ادھر لکھی ہے ۔
کارزن نامہ ، ۲۲۲
۱۹۰۷

۲. اصل (کتاب یا رسالے وغیرہ) سے تعلق رکھنے والا مضمون ، کتاب یا حواشی وغیرہ سے متعلق وہ حصہ جو بطور تکملہ شامل کیا جائے ۔

یہ تتمات اس رسالے سے ملحق کیے جاویں اور جو چاہے اس کو ایک رسالہ جداگانہ قرار دے ۔
محاسن العمل الافضل مع تتمات ، ۱۵
۱۸۵۶

ایک اور نظم ہے جو اسی نظم کا تتمہ ہے ۔
مقالات شبلی ، ۱ : ۱۳۳
۱۹۰۳

[ع]

تتمیم (فت ت ، سک ت ، ی مع) امث ۔

پورا کرنا ، تمام کرنا ، کمال کو پہنچانا ۔

مشیت الٰہی یہ ہے کہ تم کو تکمیل اس علم کی اور تتمیم ان مراتب کی سفر میں حاصل ہو ۔

۱۸۳۹ تذکرۂ اہل دہلی ، ۳۱

جو تقصیر ان سے چھوٹ گئی تھی اس کی تتمیم ہے ، جس کی شدید ضرورت ہے ۔

۱۹۶۴ کمالون ، ۱ : ۷

[ع]

تتنا (کس ت ، سک ت) صف (قدیم) ؛ ~ تتنان ۔

اس قدر ، اتنا ، اسی قدر ۔

بادشاہ کوں لازم ہے جو کچھ کہ جتنا ملک مال ان کا بڑھتا جائے تتنان زیادہ ہی چاہتے جائے ، قناعت نہ کریں ۔

۱۷۴۶؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۲

چاروں اور کے جتنے راجہ تھے کیا سورج بنسی ، کیا چندر بنسی ، تتنے سب بستنا پور میں آئے ۔

۱۸۰۳ اردو میں ساگر ، ۱۹۳

[س : تاوت + اکہ तावत् + ...]

تتنبا (کس ت ، فت ت ، م بشکل ن) امذ ؛ ~ تتمبا ۔

رک : تتمبا ۔

آپ نے سیدھا داؤں ڈالا ہے یہ تتنبا نیا نکالا ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۶۷

اب پندرہ برس بعد ان میں دنیا بھر کے جھگڑے تتنبے ہیں ، یک سرو ہزار سودا ۔

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۶۶

تتو (فت ت ، سک ت نیز شد بفت ، فت و) امذ ۔

حقیقت ، سچائی ، علت کائنات ، عناصر اربعہ ۔

تب آتما میں اس کا عکس پڑے گا اور آتما کی جھلک نمودار ہوگی اور اس کے نمودار ہونے سے تتو کی سمجھ آئے گی ۔

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۵۳

[س : تتو तत्त्व]

— گیان (— کس گ) امذ ۔

الہامی ، عرفان (ہندی اردو لغت) ۔

[تتو + گیان (رک)]

— گیانی (— کس گ) صف ، امذ ۔

اصل حقیقت کو جاننے والا یعنی خدا شناس (ہندی اردو لغت) ۔

[تتو + گیانی (رک)]

تتو تھمبو (فت ت ، شد ت ، و مج ، فت تھ ، سک م ، و مج) امث ۔

۱ ۔ **روک تھام ، بیچ بچاؤ ۔**

وہ موقوف کئے ہی دیتی تھیں مگر ہم نے تتو تھمبو کرکے سمجھادیا ۔

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۵۰

مضبوط اور مستحکم دلائل کی گیس دماغ سے نکلی اور تتو تھمبو ہوئی ۔

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۴ : ۶

۲ ۔ **دم دلاسا ، بہلاوا پھسلاوا ۔**

تتو تھمبو کرکے سلادیا ۔

۱۸۹۳ ہی کہان ، ۳۷

بادشاہ کو کانوں کان خبر نہ ہونے دی تتو تھمبو لیا پوتی کرتے رہے ۔

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۱۴۴

ف : کردینا ، کرنا ، ہونا ۔

[تتو ، رک : تت (= روکنا) سے + تھمبو ، تھامنا (رک) سے]

تتو تھمو (فت ت ، شد ت ، و مج ، فت تھ ، شد م ، و مج) امث

رک : تتو تھمبو ۔

ہر چند پرنس آف ویلز نے زار روس کی تعریف کی تقریب میں موقع پا کر بہت کچھ تتو تھمو کردی ہے ۔

۱۸۹۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۸۸

ابھی ایک اس ہوچکا تھا زخم بھرے تمہیں خبر وہ تو جس طرح بنا تتو تھمو ہوگیا ، بلا ٹلی ،

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۷۶

تتوہ (فت ت ، سک ت ، فت و) امذ ۔

پیدائش عالم کی اصلیت ، حقیقت ، خلاصہ ، عناصر خمسہ ؛ خداوند تعالیٰ ؛ اصول اول ، بنیادی حقیقت ، حقیقت روح ؛ ذہن ، ذکاوت (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت)

[س : تتوہ तत्त्व]

تتہ (فت ت ، شد ت بفت) (قدیم) ۔

ہوا ، باد ، رک : تتّا ، تت ۔

لگے ناپاک تیوں را کھے ہے اپنے کان پر طرا
سپند کے پاتران کوں تتہ تھے سیتی بچائی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۵

تتھرا (فت ت ، ت ، سک ھ) امذ ؛ امث : تتھری ۔

رک : تتھڑا (پلیٹس) ۔

تتہڑا (فت ت ، ت ، سک ہ) امذ ؛ ~ تتہرا ؛ تتہری ؛ اتہڑا .

پانی گرم کرنے کا برتن ، تتھڑا ، مٹی لوہے یا تانبے وغیرہ کا کھڑا یا کھڑیا .

یہ آواز بلند کہنے لگے کہ جلد تتہڑا چولھے چڑھا میں نہاؤں گا .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۵۵

کٹورہ ، طباق ، لگن ، نہانے کا تتہڑا .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۵۱

مٹی میں سنے ہوئے ہاتھ گرم پانی کے تتہڑے میں جھٹ گھنگول دیے .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۸

[س : تپت + کار + کہ **तप्त + कार + क:**]

تتہی (ضم ت ، فت ت) امث .

رک : تتئی .

آبخورے اور تتہیاں اور پیالے بھرے شراب کے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۱

تتئی (ضم ت ، فت ت) امث .

۱. ٹونٹی دار لٹیا ، چھوٹا لوٹا (نوراللغات) .

۲. مٹی کا ٹونٹی دار چھوٹا برتن (پلیٹس) .

[س : ترونٹ + اکا **त्रोटि + इका**]

تتی (فت ت ، شد ت) امث .

تتا (رک) کی تانیث .

تتی ہو غصے کی آگن سات بھیر

کبھی آکے راؤبیں کوں اس دھات پھیر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۳

— **پر تین پال وہ بھی ناچیں تین تال** محاورہ .

بے مایگی میں اترانا (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۴۴) .

— **کھچڑی گہی نہ پیا اب کا سیالا پورن ہی گیا** کہاوت .

غربت کی حالت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۰) .

تتے (فت ت ، شد ت) امذ .

تتا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .

مرے بول بہت تتے ، ولے داناباں کے دل میں راتے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۸

کسی نے آگ کھائی اے مری جان

کوئی پھر تہاپا تتے تیل میں پان

۱۸۸۳ تہرہ ماسہ ، طالب شاہ ، ۱۸

— **پڑنا** محاورہ .

رسوائی ہونا ، بدنامی ہونا .

گھر میں چھپے بیٹھے ہیں باہر قرض خواہوں کی چڑھائی ہے تتے پڑے آبرو پر پانی پھر گیا .

۱۹۲۶ نوراللغات

— **توے پر قسم کھانا** محاورہ .

سخت قسم کھانا (جامع اللغات) .

— **توے کی بوند ہونا** محاورہ .

بڑے خرچ میں تھوڑی آمدنی کسی شمار میں نہیں ہوتی (نجم الامثال ، ۱۴۳ ؛ نوراللغات) .

— **سیلے کرنا** محاورہ .

خدمت کرنا ، اچھا برتاؤ کرنا ، اچھے سلوک سے ریجھانا .

(بھٹیاری) تو بات یہ ہے کہ میاں آپ کی سلامتی میں مسافر کے یوں تتے سیلے کیا کرتے ہیں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۰۵

— **ہونا** محاورہ .

چراغ پا ہونا ، ناراض ہونا ، بگڑنا .

سیلے تھے مرجا جی تم ہم سے کرج لینے میں

تتے ہوئے جاتے ہو کاہے کو اب دینے میں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۳

تتیا (فت ت ، ت ، شد ی) .

(الف) امذ .

خصوصیات میں شہد کی مکھی سے مشابہ بھڑ کی ایک قسم جو زرد رنگ کی ہوتی ہے ، ڈنک مارنے والی مکھی ، زنبور ، لانٹیا ، گیز .

بھیا کو رات سے بہت تکلیف ہے ، ان کے ہاتھ کی انگلی میں تتیے نے کاٹ کھایا تھا ، سارا ہاتھ سوج گیا ہے .

۱۹۲۴ روز نامچہ حسن نظامی ، ۱۱۶

(ب) صف .

۱. (مجازاً) تیز ، چالاک ، پھرتیلا ؛ ذہین ، ذکی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ شبد ساگر) .

۲. (مجازاً) بد زبان عورت (دریائے لطافت ، ۸۷) .

[س : تتیا तित्तिरि]

— جیسی کمر (— ی ا ین ، فت ک ، م) امث .

بہت پتلی اور باریک کمر ، نازک کمر .

اکہرا بدن ، صندلی رنگ ، . . . تیکھے نقوش ، تتیے جیسی کمر .

۱۹۷۶ سرگزشت ، ۸۳

— کا ناچ نچانا محاورہ .

(مجازاً) ستانا ، تنگ کرنا (جامع اللغات) .

— مرچ (— کس م ، سک ر) امث ؛ صف .

۱. مرچ کی ایک قسم جو عام مرچ سے چھوٹی اور نہایت تیز ہوتی ہے ، جرا مرچ .

خوجی پینک میں سو گئے تو ایک شخص نے دو تتیا مرچیں ان کی ناک میں ڈال دیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۱

۲. ذہین ، تیز ، چالاک ؛ چالاکی ، تیزی ، ذہانت .

ترکی بہ ترکی جواب دیتی ہے . . . نمک کے ساتھ تتیا مرچ بھی ملی ہے .

۱۹۳۱ انور ، ۲۵۳

[تتیا + مرچ (رک)]

— ناچ امذ .

وہ ناچ جو اضطراب کی حالت میں ناچا جائے (بھڑ یا تتیے کا کاٹا ہوا بے چینی سے اچھلتا کودتا ہے) .

کوئی کھڑاگ میں غم کے پھنسے ہوئے ، راشکر بھاگ بھاگ کر تتیا ناچ ناچتے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۷۴

[تتیا + ناچ (رک)]

تتھ (فت ت) صف .

حقیقت میں ایسا ، اصل ، سچا ، کھرا ، صحیح ، مکمل (پلیٹس) .

[س : تتھیہ तथ्यः]

تتھ (کس ت) امث .

۱. ماہ قمری کی ایک تاریخ یا دن .

ان تتھوں میں سانپ کا کاٹا آدمی جیتا نہیں .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۱۳

مہینے میں تیس تتھ ہوتے ہیں . . . پہلی تتھ کا نام پروا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۵۵۰

۲. (مہینے کی) تاریخ ، دن ، یوم .

لڑکے کے مہینوں اور تتھوں میں بھی شادی نکاح نا مبارک ہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۷

میں نے پوچھا کونسی تتھ اس مہینے کی ہے آج
کہتے ہیں ایکا دشی پرسوں تھی کل پردوش تھا

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۱ : ۲۵

[س : تتھ तिथि]

تُتھ (ضم ت) امذ .

سرمہ ، کحل ، چشم شویہ ، نیلا توتیا (نیلا تھوتھا) (گندھک کے تیزاب سے مرکب) ایک قسم کا سفوف جو امراض چشم میں مفید ہوتا ہے ، لاط : Blue vitriol Amomum zanthorrhiza .

طوطیہ خود سنسکرت کے تتھ جست (زنک) سے ماخوذ ہے جسے عام طور پر نیلا تھوتھا کہتے ہیں .

۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۵۹

[س : تتھ तुत्थ]

— انجن (— فت ا ، سک ن ، فت ج) امذ .

تتھ سے مرکب ایک قسم کے سرمے کی شکل میں سفوف جو انجن کے نام سے مشہور ہے آنکھوں کے امراض بالخصوص جالے کا تیر بہدف علاج ہے (پلیٹس) .

[تتھ + انجن (رک)]

تتھا (۱) (فت ت) امث .

۱. طاقت ، بوتا ، بل (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

۲. قابلیت ، لیاقت (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

[ہ : تتھا तथा]

تتھا (۲) (فت ت) صف ؛ م ف .

۱. ویسا ، ویساہی ، اسی طرح کا ، ایسا ہی .

جتھا راجا تتھا پرجا .

؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ)

۲. اور ، و (عطف) .

جیو تتھا برہم میں بھید نہیں ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۸

[س : تتھا तथा]

تٹ (فت ت) امذ .

۱. نہر یا دریا کا کنارہ ، ساحل ، گھاٹ .

نہائے دھوئے وہی ٹھیک ٹھاک سب باتیں
وہ گوکل اور وہ متھرا مگر وہ جمنا تٹ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۱

ٹیلے کے اس پار ندی کے تٹ پر ساتھ بیٹھے ، دو ہرینی ملنے جائیں .
۱۹۶۵ چاندنی کی پتیاں ، ۱۸

۲. کھیت ، ڈھلوان سطح ، ڈھال ، ڈھلان ؛ اتار ، جھکاؤ ؛ افق ، آکاس (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : تٹ तट]

ــ اِستھا (ـــ کس ا ، سک س) صف ؛ امذ .

دریا کے کنارے یا ڈھلوان پر واقع ؛ بے پروا آدمی ، ایسا شخص جو نہ دوست ہو نہ دشمن (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[تٹ + استھا (رک)]

تُٹ (ضم ت) امذ (قدیم) .
لوٹ (قدیم اردو کی لغت) .
[توٹنا ، ٹوٹنا (رک) سے]

تُٹّا/تُٹا (ضم ت / شد ٹ) صف (قدیم) .
ٹوٹا ، ٹوٹا ہوا (قدیم اردو کی لغت) .
[توٹنا ، ٹوٹنا (رک) سے]

تُٹاپا (ضم ت) امذ (قدیم) .
کمزوری ، بے کسی ، ذلت ، خواری ، نقصان .
اوسے کچ‌ہیچ آیں ملیا ہر آن تٹاپا آتا تھا ، ہر لحظہ قوت ہور سکت بندے بند سوں نکل جاتا تھا .
۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۵۲
[توٹنا ، ٹوٹنا (رک) سے]

ــ لینا محاورہ (قدیم) .
تعلق توڑنا (دکنی اردو کی لغت) .

تُٹالا (ضم ت) امذ (قدیم) .
ڈنٹھل .
جس قد کے پاس یوں اچھی ہے اقدر نیشکر
جتون نیشکر صور تٹالا سو او ترا
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۵
[مقامی]

تُٹکا (ضم ت ، سک ٹ) امذ (قدیم) .
ٹوٹنا ، جدائی ، علیحدگی ، چھٹکارا ، رہائی .

جس کوں لگے تیرا برت مشکل ہے اس چھٹنا اسے
جیو توڑے ٹٹیا تو ہی ٹٹیا تج تھے اُنہن نٹنگا اسے
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۲۰۲
[توٹنا ، ٹوٹنا (رک) سے]

تُٹنا (ضم ت ، سک ٹ) ف ل (قدیم) .
رک : ٹوٹنا ، اوٹ کر گر پڑنا ، بیزار و لا تعلق ہو جانا .
دیکھیا میں تماشا عجب آج ایک
ٹٹیا عورتاں تے مرا دل و دیک
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۷

تَٹْنی (فت ت ، سک ٹ) امث (قدیم) .
ندی ، نہر (قدیم اردو کی لغت) .
[رک : تٹ + نی ، لاحقۂ صفت تانیث]

تَٹّو (فت ت ، سک نیز شد ٹ ، و مع) امذ (قدیم) .
رک : ٹٹو .
کہ دیکھنیچہ تک بیجا ہور جھانک
بیادے پھریں لیکہ ٹٹواں کوں ہانک
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۵۲

تُٹھنا (ضم ت ، سک ٹھ) ف ل (قدیم) .
ٹوٹنا (قدیم اردو کی لغت) .

تَثاقُل (فت ت ، ضم ق) امذ .
بوجھل پن ، ثقالت ، بھاری پن .
اسی تثاقل کا یہ اثر ہے کہ اس زمین پر یہ جتنی چیزیں اثر پذیر اس سے ہو کے آخر وہ وزن رکھتی ہیں اپنا اپنا
۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۰۳
[ع]

تَثَبُّت (فت ت ، ث ، شد ب بضم) امث .
ثبت کرنا ، جمانا ، تثبیت .
جب خشنوار کو معلوم ہوا کہ فیروز نے اوس کی لڑائی کا قصد کیا ہے تو اوس نے اپنے نفس کو تثبت و استقلال پر مستعد کیا .
۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۴۸
[ع]

تَثْبِیت (فت ت ، سک ث ، ی مع) امث .
۱. مقرر کرنا ، لگانا ، ثبت کرنا .

طریقے دونوں اپنی اپنی جگہ کار آمد ہیں مگر ترجیح کسر اور تثبیت یہ دونوں چیزیں بلا عملیہ طریقوں سے بھی اچھی طرح حاصل ہوسکتی ہیں .

۱۹۳۱ جوہریات ، ۲۱

۲. (کیمیا) کسی گھس کو ٹھوس چیز کے ساتھ ملانے (ترکیب دینے) کا عمل .

جسیمات ملوثہ کی تثبیت و تلوین کے لیے ایک شریحہ پر ایک فیصدی طاقت کے آزمک ایسڈ کا ایک قطرہ رکھ دو .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۳۴

[ع]

تَثْلِیث (فت ت ، سک ث ، ی مع) امث .

۱. (تین بنانا ، تین کر لینا) ، تین کا مجموعہ ؛ تکلّم .

یکتا سمجھ نہ اسے بت تثلیث رو نما ہے
اک مایہ دوسرا تُو ہمزاد تیسرا ہے

۱۸۶۸ سخن بے مثال ، ۱۱۸

یہ تینوں آدمی ایک عجیب تثلیث بناتے ہیں .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۳۴

۲. عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق خدا کو تین جاننا یعنی باپ (اللہ تعالیٰ) بیٹا (حضرت عیسیٰ) اور روح القدس ، (اقانیم ثلاثہ) کو خدا ماننے کا عقیدہ .

عیسائی جو تثلیث کو مانتے ہیں وہ بھی وحدت فی الذات کے قائل ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۳۲

موجودہ عیسائیت کو جس کی بنیاد تثلیث کفارہ اور تکذیب خاتم النبیین پر ہے غلط ٹھہراتی ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۱۲

۳. (نجوم) دو ستاروں کے درمیان ۱۲۰ درجے یا دائرے کے تیسرے حصے کا فاصلہ ، ستاروں کا تہائی دائرے کا بعد .

جب فی مابین دو ستاروں کے تفاوت ۱۲۰ درجہ کا ہو تو اس کو تثلیث . . . کہتے ہیں .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۸۰

[ع]

— پَرَسْت (— فت پ ، ر ، سک س) امذ .

تثلیث (رک) کا عقیدہ رکھنے والا ، عیسائی .

اس لئے کہ مسلمانوں کے مقامات مقدسہ پر اب غالب اثر موحدین کا نہیں بلکہ تثلیث پرستوں کا ہوگا .

۱۹۲۰ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۶۵

[تثلیث + پرست (رک)]

— پَرَسْتی (— فت پ ، ر ، سک س) امث .

عقیدۂ تثلیث پر قائم ہونے یا رہنے کی حالت ؛ اقانیم ثلاثہ کی عبادت .

بیت المقدس ہمیں عیسائیوں سے زیادہ عزیز ہے ہم گوارا نہیں کر سکتے کہ یہاں تثلیث پرستی ہو .

۱۹۳۴ فتح بیت المقدس ، ۳۹

[تثلیث + پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— زاوِیَہ کس اضا (— سک و ، فت ی) امذ .

زاویے کے تین ضلعوں پر مشتمل ہونے کا عمل جو محال ہے یعنی زاویہ ہمیشہ دو ضلعوں سے بنے گا تین سے نہیں بن سکتا .

نشہ میں اے سبب نہیں یہ سکوت
ذہن کے تثلیث زاویہ کا ثبوت

۱۸۸۷ ساقی نامہ شقشقیہ ، ۹

[تثلیث + زاویہ (رک)]

— فِی التَّوحِید (— کس ف ، غم ی ، ال ، شد ت ، ولین ، ی مع) امث .

ایک میں تین خدا ہونے کا عقیدہ جو عیسائیوں کا عقیدہ ہے .

ایک مسئلہ توحید فی التثلیث اور تثلیث فی التوحید کا ہے ، یہ ایک نہایت عجیب طور کا مسئلہ ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۹۱

[تثلیث + فی (رک) + رک : ال (۱) + توحید (رک)]

تَثْنِیَہ (فت ت ، سک ث ، کس ن ، فت ی) امذ .

۱. دوگنا یا دونا کرنا ؛ عربی زبان کا وہ لفظ جس سے دو کی تعداد ظاہر ہوتی ہے ، جیسے : طرفین ، فریقین وغیرہ .

بعضوں نے بہ شوخی طبع فارسی لفظوں کو بھی تثنیہ کر دیا ہے مثلاً زلفین .

۱۸۲۹ جامع القواعد ، ۹

۲. (قواعد) کسی فعل کی گردان میں دو کو ظاہر کرنے والا صیغہ .

قدیم یونانی کا لہجہ بھی سنسکرت کی طرح ارتفاعی یا موسیقانہ تھا اور سنسکرت ہی کی طرح یونانی میں تثنیہ کا بھی وجود تھا .

۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۱۹۰

[ع]

تَثْوِیب (فت ت ، سک ث ، ی مع) امث .

(اسلام) صبح کی اذان اور اقامت کے درمیان دو دفعہ ، حی علی الصلوٰۃ ، حی علی الفلاح ، کہنا .

مگر یہ تثویب فجر کی نماز کے ساتھ خاص تھی .

؟ . اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۶۵

[ع]

تَج (۱) (فت ت) .

تجنا (رک) سے تراکیب میں جزو اول کے طور پر مستعمل .

ـــ بیٹھنا ف مر ؛ محاورہ .

دست بردار ہو جانا ، چھوڑ دینا .

راجہ کا بیٹا درد عشق سے ایسا بیکل تھا کہ لکھنا پڑھنا کھانا پینا راج کاج سب کچھ تج بیٹھا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۸۰

نہیں بیٹی ، تج بیٹھی آپے کو میں
پتا تھا کہ روؤں بڑھاپے کو میں

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، شوق قدوائی ، ۲۵

ـــ دینا ف مر ؛ محاورہ .

۱. چھوڑ دینا ، کنارہ کش ہو جانا ، ہاتھ اُٹھا لینا .

تج ہی دی عابدوں کی ہمراہی
ان کی صحبت کے عہد کو توڑا

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۱۱۱

سب ملنے جلنے والوں کو تج دوں اور ہر طرح سے اپنے پاؤں کاٹ دوں .

۱۹۱۱ غیب دان دلہن ، ۱۲۱

۲. قربان کر دینا .

وہ تو غالباً اس بچے پر اپنی ساری زندگی تج دے گی .

۱۹۵۲ بہوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۱۲۷

ـــ ڈالْنا ف مر ؛ محاورہ .

گھلا دینا ، دبلا کر دینا .

ذیابطیس نے تج ڈالا اور ڈاکٹروں نے کام کرنے کو قطعی منع بتایا .

۱۹۱۲ خطوط محمد علی ، ۱۶۶

تَج (۲) (فت ت) امث .

جنس دار چینی سے مشابہ ایک درخت ، لاط : Laurus Cossia کی خوشبودار چھال اسکا پیڑ منجھولے قد کا سدا بہار مشرقی بنگال اور جنوبی بنگال میں کثرت سے ہوتا ہے ادویات میں مستعمل ہے ، دار چینی ؛ دار چینی کا درخت .

تج . . . عرق لیموے کاغذی میں بھگو کر خشک کریں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۳

تج کو مصالحہ میں شامل کیا جاتا ہے جس سے خوشبو کا فائدہ حاصل ہوتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۱۱۳

[ہ : تج तज ؛ س : توچ तवच]

تُج (ضم ت) امذ ؛ ~ تجھ .

۱. تو کی حالت اضافی ، تیرا کے معنی میں (= تجھ) .

نبی کی غلامی تھے ہے تاج تج سر
شہاں تاج پر تاج تیرا سو پایا

۱۶۱۱ محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۵۱

۲. تو کی حالت مفعولی ، تجھ (تجھکو ، تجھے وغیرہ) .

تجے چھوڑ میں چڑنا کس گھاٹ ، جو کدھی تجے باٹ سو مجہے باٹ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۹

دیکھا و ہاں بھی تجکو جو بھیجے پڑے حرور
زاہد آتا رلوں کا ہیں حلقہ بہشت کا

۱۸۷۲ مظہر عشق ، ۱۶

۳. رک : تُنج ؛ تجھ (شبد ساگر) .

[ہ : تج तुझ]

تَجاذُب (فت ت ، ضم ذ) امذ .

باہمی کشش ، ایک دوسرے کو اپنی طرف کھینچنے کا عمل ، جذب کرلینے کا کام .

وہ ایک قوت ہے جس کے سبب اجسام بعیدہ باہم دیگر تجاذب رکھتے ہیں .

۱۸۳۷ ستۃ شمسیہ ، ۱ : ۳۰

مختلف مدارج میں مقناطیسیت وزن تجاذب کیمیاوی . . . بن کر رونما ہوتی ہے .

۱۹۳۰ شو پنہار ، ۵۱

[ع]

ـــ اَجْسام کس اضا (ـــ فت ا ، سک ج) امذ .

(سائنس) جسموں کا ایک دوسرے کو اپنی طرف کھینچنے کا عمل .

مسئلہ تجاذب اجسام پر اس کتاب سے ایک اقتباس نقل کیا ہے .

۱۹۱۰ مقالات اختر ، ۱۸۷

[تجاذب + اجسام (رک)]

ـــ کا کُلِّیہ (ـــ ضم ک ، شد ل بکس ، فت ی نیز شد ی بفت) امذ .

(سائنس) رک : قانون ثقل .

نیوٹن کے عالمی تجاذب کا کلیہ اس کی ایک مثال ہے .

۱۹۶۰ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۱۹۹

ــــ مادی کس اثا (ــــ شد د) امذ .

رک : تجاذب اجسام .

تجاذب مادی کے عالمگیر قانون کے مطابق زمین سورج کے مرکز کی طرف کھنچی جاتی ہے .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۵۱

[تجاذب + مادی (رک)]

تَجاذُبی (فت ت ، ضم ذ) صف .

تجاذب (رک) سے منسوب .

جن کا انحصار ثابتات الارض کی تجاذبی (Gravitational) ارقی اور مقناطیسی خصوصیات پر ہے .

۱۹۶۷ آواز ، ۶۹۰

[رک : تجاذب + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ مَیدان (ــــ ی لین) امذ .

(سائنس) کشش ثقل میں مادے کے دو ٹکڑوں کے مرکزوں کا درمیانی فاصلہ .

کسی جسم کے تجاذبی میدان کے اندر ایک خاص نقطے پر اس جسم سے پیدا شدہ تجاذبی پوٹانشل کے برابر ہوتا ہے .

۱۹۶۵ مادے کے خواص ، ۳۲۹

[تجاذبی + میدان (رک)]

ــــ مَیدان کی قُوَّت (ــــ ی لین ، ضم ق ، شد و بفت) امث .

(سائنس) نیوٹن کے کلیے (کشش ثقل) میں اکائی کمیت کا جسم ایک اکائی کمیت کے جسم پر جو قوت ڈالتا ہے . . . اسے تجاذبی میدان کی قوت کہتے ہیں (سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۱۹۹) .

تِجار (کس ت) امذ .

تیسرے دن آنے والا بخار (شبد ساگر) .

[س : تر + جور त्रि + ज्वर]

تُجّار (ضم نیز فت ت ، شد ج) امذ .

۱ . تاجر (رک) کی جمع .

جو تجار کا خواب سنگ میل ہوے
تب اس مال سوں چور کا کھیل ہوے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۷۷

کہ اس شہر کتے ایسے ہیں تجار
کہ قاروں کوں نہیں ان کے نزک بار

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲۵

عرب اور غیر عرب قوموں میں عموماً تجار کے ہاں ان کے ایجنٹ اور نائب ان پڑھ ہوتے ہیں .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۳۱

۲ . بطور واحد ، تاجر .

جہاں لگ بندراں ہیں ہے بدل باناں کے موتیاں کے
الل تجار میں ہوں ہور وو سارے بندراں میرے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۲

اسلاک نے عرض کیا کہ میں ایشیا کی بہت سی . . . سلطنتوں میں سے ہو کے بطور ایک تجار کے گذرا .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس ، ۶۷

اگر ہو وہ تجار یا ٹھیکے دار تو ہو فائدہ ان دنوں بے شمار

۱۹۰۲ مہر افلاک ، ۲ : ۸۳

[ع]

تَجارِب (فت ت ، کس ر) امذ ؛ ج .

تجربہ (رک) کی جمع .

میری زندگی کے حالات اور تجارب کی نوعیت دیگر یورپینوں سے جداگانہ ہے .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۳۲

تِجارَت (کس ت ، فت ر) امث ؛ ــ تجارۃ .

فائدہ کی امید پر بیوپار ، سوداگری ، اشیا کی خرید و فروخت کا کام ، چیزوں کے لین دین کا دھندا یا کاروبار .

دیکھا کہیں شہر میں اتھا بخت ور
تجارت بھی فاضل وو صاحب ہنر

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۶

قصد بنگالہ مناسب ہے نہیں صاحب کو
گرچہ معلوم تجارت کے سبب آنوں ہوئے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۳

ابو طالب تجارت کا کاروبار کرتے تھے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۶۶

[ع]

ــــ پیشَہ (ــــ ی مج ، فت ش) صف .

وہ شخص جس کا ذریعہ معاش بیوپار پر ہو ، تاجر ، بازرگان ، کاروباری آدمی .

شہر کے تجارت پیشہ لوگوں نے حاضر دربار ہو کے عرض کیا کہ فلاں فلاں لوگ اس بغاوت کے بانی تھے

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۲۳

تیسرے کمرے میں ہندوستان کے پیشہ ور صنعت پیشہ اور تجارت پیشہ دکھائے ہیں .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۸

[تجارت + پیشہ (رک)]

ـــ تھکنا محاورہ .

کاروبار کا مندا ہونا ، بیوپار میں نقصان ہونا .

ادھر تو سرمایہ نہ ہونے کی وجہ سے ان کی تجارت تھک گئی اور ادھر عیال بڑھ گئی .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۵۸

ـــ چمکنا محاورہ .

بیوپار میں فائدہ ہونا ، کاروبار میں ترقی ہونا .

چڑھی ہے سر میں اب ہوئے امارت
بہت ساقی کی چمکی ہے تجارت

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۵۲۳

ـــ خارجہ کس صف (ـــ کس ر ، فت ج) امث .

بیرونی تجارت ، برآمد .

ہندوستان کی تجارت خارجہ کا ۹/۱۰ حصہ . . . کراچی تک محدود ہے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳

[تجارت + خارجہ (رک)]

ـــ داخلہ کس صف (ـــ کس خ ، فت ل) امث .

ملک کی اندورونی تجارت .

تجارت داخلہ و خارجہ میں بہت خاصی توسیع ہوئی .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۲

[تجارت + داخلہ (رک)]

ـــ گاہ امث .

تجارت کی منڈی .

اب یہ شہر ان شہروں کی تجارت گاہ ہے .

۱۸۷۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۷۹

سوداگر تھے جو لاجوردی کپڑے اور کمخواب اور نفیس پوشاکوں سے بھرے ہوئے صندوق ڈوری سے کسے ہوئے تیری تجارتگاہ میں بیچنے کو لاتے تھے .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۸۰۶

[تجارت + گاہ (رک)]

ـــ گاہ عالی (ـــ کس ہ) امث .

تجارتی مرکز ، بڑی منڈی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

[تجارت + گاہ (رک) + عالی (رک)]

ـــ ماموں کس صف (ـــ و مع) امث .

(تجارت) تامین (رک) کے تحت کی جانے والی تجارت ، تامینی تجارت .

تجارت خارجہ کی بھی دو مشہور عالم قسمیں ہیں آزاد تجارت اور تجارت ماموں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱ : ۵۰

[تجارت + ماموں (رک)]

تجارتانہ (کس ت ، سک نیز فت ر ، فت ن) صف .

تجارت سے متعلق .

مسلمانوں نے اپنے عہد حکومت میں تجارتانہ مواقع خوب ڈھونڈے .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۸

[رک : تجارت + انہ ، لاحقۂ نسبت]

تجارتی (کس ت ، فت ر) صف .

تجارت (رک) سے منسوب ، کاروبار سے متعلق ؛ سوداگری کا مال .

حکومت کا پارلیمانی شکل میں قائم ہونا جس پر زمیندار ، امرا مسلط ہیں اور قومی صنعتی اور تجارتی میلان رکھتے ہیں .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۰

[رک : تجارت + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اجارہ (ـــ کس ا ، فت ر) امذ .

کاروبار کرنے کا وہ حق جو کسی خاص ادارے یا کمپنی کو حکومت سے حاصل ہو ، حق تجارت ، تجارت کرنے کا ٹھیکہ .

تجارتی اجارے کے حقوق ابتدا میں ۱۵ سال کے لیے تھے .

۱۹۴۴ تاریخ دستور ہند ، ۳

[تجارتی + اجارہ (رک)]

ـــ اصول (ـــ ضم ا ، و مع) امذ .

رک : تجارتی حکمت عملی .

مغربی یورپ کے . . . تجارتی اصول کی امتیازی خصوصیت تجارتی اجارہ کا نظریہ تھا .

۱۹۳۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۱۱۰

[تجارتی + اصول (رک)]

ـــ انقلاب (ـــ کس ا ، سک ن ، فت ق) امذ .

کاروبار میں بڑی تبدیلی واقع ہونا ، تجارت میں اچانک غیر متوقع تبدیلی آ جانا ، بیشتر بین الاقوامی منڈی کا اُتار چڑھاؤ .

سولہویں اور سترہویں صدی میں جو تجارتی انقلاب رونما ہوا وہ صنعتی انقلاب کا لازمی پیش خیمہ تھا۔
۱۹۳۰ معاشیات ہند، ۱ : ۱۹۰
[تجارتی + انقلاب (رک)]

— بیڑہ (— ی مج ، فت ڑ) امذ۔

تجارت کے بحری جہاز جن کے ذریعے بیرونی ممالک سے تجارت کی جائے۔
زر مبادلہ . . . پاکستان کو برداشت کرنا پڑتا ہے اس لیے قومی تجارتی بیڑے کا قیام اور ترقی ضروری ہو گئی ہے۔
۱۹۶۵ کارگر، ۳، ۷، ۸ : ۶
[تجارتی + بیڑہ (رک)]

— حِکْمَت عَمَلی (— کس ح ، سک ک ، فت م ، کس ب ف ت ، فت ع ، م) امث۔

(تجارت) دوسرے ممالک سے تجارت کرنے کے اصول و قواعد، تجارتی پالیسی۔
کوئی بھی تجارتی حکمت عملی ہو اتنی دانشمندانہ تو نہیں ہو سکتی کہ ہمیشہ کے لیے متحدہ اقوام کے مقابلہ میں ایک تنہا شہر کی اغراض کو قائم رکھ سکے۔
۱۹۳۶ معاشیات قومی، ۳۰
[تجارتی + حکمت (رک) + عملی (رک)]

— رینچ (— ی مج ، غنہ) امذ۔

وہ باڑا جہاں مویشیوں کی افزائش نسل اور دیکھ بھال بغرض تجارت کی جائے (بالخصوص امریکہ اور کناڈا میں)۔
باغات کے نظام اور کاشتکاروں کی کھیتی باڑی کے درمیان جو نمایاں فرق ہے اس کو واضح کیا گیا ہے تجارتی رینچوں (باڑوں) کا مقابلہ خانہ بدوشوں کی گلہ بانی سے کیا گیا ہے
۱۹۵۳ غلے اور ان کے مسائل (دیباچہ)، ۱۰
[تجارتی + انگ : Rancho]

— سیاست (— کس س ، فت س) امث۔

تجارتی حکمت عملی کی سمجھ بوجھ۔
مفلس، کمزور اور غیر متمدن ملک زیادہ تر اپنی دانشمندانہ تجارتی سیاست کی وجہ سے دولتمند اور طاقتور سلطنتیں بن گئے ہیں۔
۱۹۳۶ معاشیات قومی، ۱
[تجارتی + سیاست (رک)]

— عدالت (— فت ع ، ل) امث۔

تجارت کے مقدمات کا فیصلہ کرنے والی عدالت۔
کچھ تجارتی عدالتیں بھی ہیں۔
۱۹۶۷ اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۰۳
[تجارتی + عدالت (رک)]

— کاغذ (— فت غ) امذ۔

(تجارت) تمسکات، وہ کاغذ جس میں تجارت کے شرائط اور مشترکہ معاہدے وغیرہ درج ہوں۔
تجارتی کاغذ کو ایک علیحدہ ضمانت کی حیثیت سے بطور امانت رکھنا قدیم نظام سے مشابہت رکھتا ہے۔
۱۹۳۷ اصول معاشیات، ۱ : ۵۱۵
[تجارتی + کاغذ (رک)]

— مارک/مارکہ (— سک ر/فت ک) امذ۔

کسی تجارت یا صنعت وغیرہ کے لیے مقرر کیا ہوا نشان، ٹریڈ مارک۔
ایجادیں، تصانیف کے حقوق، تجارتی مارکے وغیرہ کے مسائل۔
۱۹۳۷ ہندوستان کا نیا دستور حکومت، ۱۰۳
[تجارتی + مارک/مارکہ (رک)]

— مال امذ۔

سوداگری کا اسباب (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔
[تجارتی + مال (رک)]

— مراعات (— ضم م) امث ؛ ج۔

وہ رعایتیں جو حکومت بیرون ملک تجارت کے لیے دیتی ہے مثلاً ٹیکس میں چھوٹ وغیرہ۔
انگلستان نے تجارتی مراعات ایسٹ انڈیا کمپنی کے لیے کیوں محدود کر دیں۔
۱۹۳۳ تاریخ دستور ہند، ۳
[تجارتی + مراعات (رک)]

— ہوائیں (— فت ہ ، ی مج) امث ؛ ج۔

(جغرافیہ) شمالی نصف کرہ میں یہ ہوا شمال مشرق سے آتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور جنوبی نصف کرہ میں جنوب مشرق سے ان ہواؤں کو ٹریڈ ونڈز یا تجارتی ہوائیں کہتے ہیں پہلے زمانے میں جہاز ران ان ہواؤں کی مدد سے سمندر میں راستہ تلاش یا طے کرتے تھے۔
تجارتی ہوائیں اور سمندر کی بعض مختلف روئیں اسی طرح سے گرد باد جو جنوبی نصف کرہ میں . . . گھومتے ہیں۔
۱۸۹۳ علم ہیئت، ۳۲
تجارتی جہاز ان ہواؤں کی مدد سے سمندر میں اپنا سفر طے کرتے تھے اس لیے ان ہواؤں کو تجارتی ہوائیں کہتے ہیں۔
۱۹۶۶ حرارت، ۸۲۶
[تجارتی + ہوا (رک)]

تجاری (کس ت) امث.

ایک بخار کا نام جو تیسرے دن سردی لگ کر آتا ہے ، باری کی تپ ، تجرا .

جو دہشت سے لرزہ وہاں عام تھا
تجاری کا آزار بدنام تھا

١٧٩٣ جنگ نامہ دو جوڑا ، ٨٠

بخار کا زور کسی دن کم اور کسی دن زیادہ ہوتا ہے اور کمی کی حالت میں تجاری یا چوتھیا میں تبدیل ہو جاتا ہے .

١٨٨٢ کلیات علم طب ، ٢ : ٣٦١

تعویذ کا بازو پر باندھنا تھا کہ بخار کافور ہو گیا اور تین مہینے کی تجاری دفعتاً غائب ہو گئی .

١٩٢٣ مکتوبات نیاز ، ٦٢

[ت (= تین) + جاری (= جوڑی) (رک)]

تَجاسُر (فت ت ، ضم س) امذ.

کسی کام کی طرف اقدام کرنا ، کوئی کام اختیار کرنا ، فخر کرنا ، جسارت ، دلیری ، جرات (جامع اللغات) .

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

تَجانُس (فت ت ، ضم ن) امذ.

ہم جنسی کی کیفیت ، ایک ہی جنس میں شریک دو چیزیں ، جنسیت باہمی .

تجانس کے یہ معنی ہیں کہ دو چیزیں ایک جنس کی ہوں مثلاً آدمی اور گھوڑا جو جنس میں شریک ہیں یعنی وہ بھی حیوان ہے اور یہ بھی .

١٨٨١ بحرالفصاحت ، ٦٦٨

[ع]

تَجاوُز (فت ت ، ضم و) امذ.

١. آگے بڑھنے یا مقررہ حد سے گزرنے کی حالت و کیفیت .

تھا جگر میں جب تلک قطرہ ہی تھا خوں کا سرشک
اب جو آنکھوں سے تجاوز کر چلا طوفاں ہوا

١٨١٠ میر ، ک ، ٣٤٦

حیوانات کا ایک ایک فرد اپنے نوعی افعال و اخلاق سے ایک سر مو تجاوز نہیں کر سکتا .

١٩١٣ سیرۃ النبی ، ٢ : ٢٨٦

٢. فرق ، تفاوت ، مبالغہ .

تجاوز نہیں ذرّہ اس بات میں
کہ سب کا سخن ہے ترے ہات میں

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ٢

اف : کرنا ، ہونا .

٣. (مجازاً) انحراف ، عدول حکمی ، خلاف ورزی .

جو اس سے تجاوز کریگا سزا حد شرعی کی پاویگا .

١٨٥٥ غزوات حیدری ، ٦٦١

یہ عمال . . . فرمان پر عمل کرتے تھے اور اس سے سرمو تجاوز جائز نہیں رکھتے تھے .

١٩١٣ سیرۃ النبی ، ٢ : ٧٣

٤. (شارع عام یا سرکاری زمین پر) نا جائز تصرف یا قبضہ .

فٹ پاتھوں پر تجاوزات کا وسیع اور از حد اذیت ناک سلسلہ ختم کر دیا جائے .

١٩٧٦ نوائے وقت ، ٤ نومبر ، ٢

[ع]

ـــ اختیارِ سَماعَت کس اضا (ـــ کس ا ، سک خ ، کس ت ، کس اضا ر ، فت س ، ع) امذ.

(قانون) مقدمہ سننے کی منظوری اور قبولیت کے اختیار سے گزر جانا (اردو قانونی ڈکشنری ، ٥٣) .

[تجاوز + اختیار + سماعت (رک)]

تَجاوُزات (فت ت ، ضم و) امذ ؛ ج .

تجاوز (رک) کی جمع ، اپنی زمین یا جگہ سے آگے بڑھائی ہوئی جگہ ، فٹ پاتھ یا سڑک کے کنارے زمین پر ناجائز قبضہ (بطور واحد و جمع مستعمل) .

پندرہ دن کے اندر صوبہ کو تجاوزات سے پاک کر دیا جائے گا .

١٩٧٥ مساوات ، کراچی ، ٢٩ جنوری ، ٥

تَجاوِیز (فت ت ، ی مع) امث.

تجویز (رک) کی جمع .

ان صاحب کے کلام اور تجویز سے کچھ حسن تجاویز کونسل کی ثابت نہ ہوئیں .

١٨٨٠ ماسٹر رام چندر ، ١١٧

تَجاوِیف (فت ت ، ی مع) امذ ؛ ج .

تجویف (رک) کی جمع ، سوراخ ، کھوکھلا پن .

عروق سے باہر اعضاء کے رخنے اور خلائیں جن کو . . . تجاویف بین الاعضاء کہا جاتا ہے .

١٩١٦ افادہ کبیر مجمل ، ٣٦

تَجاہُل (فت ت ، ضم ہ) امذ.

انجان پن ، بے خبری یا عدم واقفیت ، خود کو انجان ظاہر کرنے کی کیفیت ، بے پروائی .

ان نے پہچان کر ہمیں مارا
منہ نہ کرنا ادھر تجاہل تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰

اختر کی آنکھوں میں پرانے مرثیے بھر گئے لیکن تجاہل کو آڑ بنایا۔

۱۹۱۲ یاسمین ، ۸۳

[ع]

ــ شعار (ــ کس ش) امذ۔

رک : تجاہل کیش۔

کہتا وہ ہائے میرے تجاہل شعار کا
کیا رعب جو سنا ہے تمہارا ہی نام ہے

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۷۰

[تجاہل + شعار (رک)]

ــ عارفانہ کس صف (ــ کس ر ، فت ن) امذ۔

جان بوجھ کر انجان بننا ، جانتے ہوجھتے کے باوجود یہ ظاہر کرنا کہ ہم کچھ جانتے ہی نہیں ؛ (علم بدیع) کسی معلوم شدہ بات کو نامعلوم کی جگہ دینے کا عمل یا کسی کو جانتے ہوئے ان جان بننے کی حالت۔

واہ استاد اس تجاہل عارفانہ کے صدقے ، اجی ہم وہ ہیں جس کے ساتھ تم . . . پیا کرتے تھے۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۹

ان کی چالاکیوں سے واقف ہوتے ہوئے بھی تجاہل عارفانہ سے کام لیتے۔

۱۹۵۶ حکمائے اسلام ، ۲ : ۳۳۸

[تجاہل + عارفانہ (رک)]

ــ کیش (ــ ی مع) صف۔

تجاہل کرنے کا عادی ، جس کو تجاہل کی عادت ہو۔

اس تجاہل کیش کو سمجھائے کون
کوئی سنتا ہے زبان پر لائے کون

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۶۱

[تجاہل + کیش (رک)]

ــ مطلوب کس حف (ــ فت م ، سک ط ، و مع) امذ۔

(منطق) ثابت کرنا کسی مقدمے کا جو کہ عین مطلوب نہ ہو (المغالطات ، ۲۸)۔

[تجاہل + مطلوب (رک)]

تجانی (فت ت) امث۔

(معماری) چوکھٹ کی روکار کے چاروں طرف دروازے کی چنائی کا بقدر دو تین انچ بطور حاشیہ باہر کو دکھائی دیتا ہوا حصہ ، کوبری (اپ و ، ۱ : ۱۳۶)۔

[مقامی]

تجبر (فت ت ، ج ، شد ب بضم) امذ۔

تمرد ، نافرمانی ، سرکشی ، تکبر ؛ ظلم و تعدی۔

جھوٹی عزت مستبد کے تکبر و تجبر کی جہنم کا ایک بھڑکتا ہوا شعلہ ہے۔

۱۹۲۷ استبداد ، ۲۳

[ع]

تجدد (فت ت ، ج ، شد د ، بضم) امذ۔

نیا پن ، نیا ہونا ، نئی بات ، جدت پسندی۔

پورٹ سعید سے سفر کی حالت میں جو تجدد ہوا وہ یہ تھا کہ . . . کوئی مسلمان نہ تھا۔

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۲۰

انسان کی فطرت کچھ ایسی ہی ہے کہ وہ ہمرنگی کے باوجود تفنن اور تجدد کا طالب ہے۔

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۸۶

[ع]

ــ امثال کس اضا (ــ فت ا ، سک م) امذ۔

(تصوف) تعینات کی صورتوں کا جدید ہوتے رہنا ، انسان پر ہر آن فنا و بقا کی کیفیات طاری ہوتے رہنا اور باوجود ان تغیرات کے اصل حقیقت وجود باقی رہنا۔

ہے وہ بےچون تجدد امثال دیکھو تو آن ان میں کچھ ہے

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۳۱

تجدد امثال ہر آن تبدیلی کو ثابت کر رہا ہے۔

۱۹۳۷ رباعیات امجد (دیباچہ) ، ۲ : ۱

[تجدد + امثال (رک)]

تجدید (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث۔

نیا کرنے کا عمل ، نئے سرے سے کوئی کام کرنے کی حالت۔

تجدید کر وضو کوں علی آگے دھر قدم
مرغابیاں جو کھڑیوں تھیں دامن میں ہو کے ضم

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۸۵

انگریزی گورنمنٹ اپنے سابقہ معاہدوں کو از سر نو قائم و تجدید کرنے سے انکار نہ کرے گی۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۴

حضرت عمر بن عبد العزیز نے جہاں مساجد کی تجدید کی تھی تو اول مدینہ سے اس کی تحقیق کرلی تھی .
۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۹۳
اف : کرنا ، ہونا .
[ع]

ـــ بنائے دعویٰ کس اضا (ـــ کس ب ، فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امث .
(قانون) بنائے دعویٰ کو نئے سرے سے کرنا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۵۳ ؛ جامع اللغات) .
[تجدید + بنا + دعویٰ (رک)]

ـــ بیعت کس اضا (ـــ ی لین ، فت ع) امث .
(تصوف) سابقہ بیعت کو تازہ کرنے یا دوبارہ از سر نو بیعت کرنے کا عمل ؛ پہلے جس مرشد طریقت کے ہاتھ پر بیعت کی تھی ان کے انتقال ہو جانے یا کسی اور وجہ سے اسی سلسلے کے دوسرے مرشد سے بیعت کرنا ، دوبارہ مرید ہونا .
شاہ احمد سعید کو ... بلایا اور ان کے ہاتھ پر تجدید بیعت کی .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۳۳
[تجدید + بیعت (رک)]

ـــ معکوس کس صف (ـــ فت م ، سک ع ، و مع) امث .
(نفسیات) الٹی تبدیلی .
اسٹار بک نے اس قسم کے انقلابات کے لیے تجدید معکوس یا الٹی تبدیلی کی اصطلاح وضع کی ہے .
۱۹۵۸ نفسیات واردات روحانی ، ۲۵۷
[تجدید + معکوس (رک)]

تجدیدی (فت ت ، سک ج ، ی مع) صف .
تجدید (رک) سے منسوب .
اشعاعی توانائی کا مخزن اور منبع اغلباً ان کے جواہر کے برقیوں اور مشینوں کی تجدیدی ترتیب اور تصادم میں پنہاں ہے .
۱۹۲۹ جدید سائنس ، ۳۴
[تجدید + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اقساط (ـــ فت ا ، سک ق) امث .
(بیمہ) از سر نو قائم کی ہوئی قسطیں ، قسطوں کی دوبارہ تعیین کے بعد ادا کرنے کی صورت .
تجدیدی اقساط کو انگریزی میں (Renewal Premium) کا نام دیا جاتا ہے .
۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۱۹۵
[تجدیدی + اقساط (رک)]

ـــ نصاب (ـــ کس ن) امذ .
وہ نیا نصاب تعلیم جس سے اساتذہ کو روشناس کرایا جائے .
تجدیدی نصاب Refresher Course .
۱۹۵۶ انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۲۷
[تجدیدی + نصاب (رک)]

تجدیدیت (فت ت ، سک ج ، ی مع ، سک نیز کس د ، فت ی نیز شد ی بفت) امث .
تجدیدی (رک) سے اسم کیفیت ، نیا پن .
ہندو تجدیدیت پرستوں کا نقطۂ نظر کچھ کم علیحدگی پسندانہ نہیں رہا .
۱۹۵۳ ثقافت پاکستان ، ۱۱
[رک : تجدید + یت ، لاحقۂ کیفیت]

تجدیف (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .
خدا کی وحدت سے انکار ، کفر نعمت .
یعقوب بوہمے ... اس تجدیف سے خائف نہ تھا ، اس کے مذہبی اور فلسفیانہ تخئیلات کئی مقامات پر برونو کے خیالات سے مشابہ ہیں .
۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدیدہ ، ۱ : ۱۳۵
[ع]

تجدیفی (فت ت ، سک ج ، ی مع) صف .
تجدیف (رک) سے منسوب .
یہ تجدیفی نظریہ خدا کی وحدت کا منافی ہے .
۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱۳۵
[رک : تجدیف + ی ، لاحقۂ صفت]

تجربات (فت ت ، سک ج ، کس ر) امذ ؛ ج .
تجربہ (رک) کی جمع .
ہیئت شاعری میں اس نے نئے تجربات کیے .
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۹

تجرباتی (فت ت ، سک ج ، کس ر) صف .
تجربات (رک) سے منسوب .
تجرباتی اور نظریاتی طبیعیات میں وسیع معلومات بالخصوص بصریات میں بے مثال قیمتی آلات کا وضع کرنا .
۱۹۷۷ جراحیات زہراوی ، ۱

تَجْرِبَت (فت ت ، سک ج ، کس ر ، فت ب) امث ۔

رک : تجربہ ۔

ایسی کتاب کا سر انجام کرنا (جس کی بنا محض حکمت اور تجربات پر ہونی چاہیے) شیخ کے مقابلے میں ایک نوجوان ناتجربہ کار کی طاقت سے باہر تھا ۔

١٨٨٦ حیات سعدی ، ٩٣

ادراک وہ حس سے ہے پہ مالوف
ہے دانش و تجربت پہ موقوف

١٩٢٧ تنظیم الحیات ، ٤١

[ع]

تَجْرِبَہ (فت ت ، سک ج ، کس ر ، فت ب) امذ ۔

١۔ آزمائش ، امتحان ، جانچ ۔

ولے بات میانے میاں تجربے ہر آ پڑی ہے ۔

١٦٣٥ سب رس ، ١١٣

اے ولی تجربہ سے پایا ہوں شعلۂ آہ شوق ہے عشق ہے

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٣٦

میں نے بنی اسرائیل کا معاملہ دیکھا ہے مجھے خوب تجربہ ہو چکا ہے ۔

١٨٨٧ خیابان آفرینش ، ٣٣

٢۔ (سائنس) عمل ، عملی جانچ پڑتال ، ماہیت کی جانچ ۔

یہ فقط تجربہ سے دریافت ہوسکتا ہے کہ جو اوصاف چین کے چائے میں ہوتے ہیں وہ اور اضلاع میں ان پائے جاویں گے یا نہیں ۔

١٨٣٥ مزید الاحوال ، ١٣٠

تجربہ ہی ایک ایسا جوہر ہے جس کی طرف تعلیم کے تمام شعبوں میں بہت کم توجہ دی گئی ہے ۔

١٩٦٣ ماہیت الامراض ، ١ : ٢

[ع]

ـــ اُٹھانا محاورہ ۔

کسی کام کو کر کے سیکھنا ۔

الغرض انہیں باتوں سے تجربہ اٹھا کے اس نے مستعدی اور تندہی سے کام لیا ۔

١٩١٦ مسیح اور مسیحیت ، ٢٢٨

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ ۔

وہ جگہ جہاں تجربہ کیا جائے ، لیبارٹری ، معمل ، دارلتجربہ ۔

سوزاکی گروے ایک تپش برداشت دروں سم (Endotoxin) رکھتے ہیں جو عموماً تجربہ خانے کے جانوروں کی ہلاکت اور انسانوں میں بیماری کی علامت کے اظہار کا ذمہ دار ہے ۔

١٩٦٩ امراض خرد حیاتیات ، ١٦٧

[تجربہ + خانہ (رک)]

ـــ ساز امذ ۔

تجربہ کرنے والا ۔

وہ گویا پیدائشی تجربہ ساز تھا ۔

١٩٠٥ طبیعیات کی داستان ، ٩٨

[تجربہ + ساز (رک)]

ـــ سِکھْلانا ف م ۔

(رک) تجربہ معنی نمبر ٢ ، عملی طریقہ سے درست یا نادرست ثابت کر کے دکھلانا ۔

اور ممکن ہو تو وہاں آلات سے اس کو تجربہ بھی سکھلایا جائے ۔

١٩٠٣ حیات شبلی ، ٣٣٢

ـــ کار صف ۔

آزمودہ کار ، واقف کار ، جہاں دیدہ (جو بہت سے تجربوں کی منزل سے گزر کر دانا ہو گیا ہو) ۔

دو آدمی تجربہ کار اس کے ساتھ کر کے دکھن بھیجنے کا قصہ ہے ۔

١٨٤٣ مجالس النسا ، ١ : ١٢٣

بڈھے عراقٹ بوجھ بوجھکڑ ، جہاندیدہ تجربہ کار انگریز ... برسوں ایک قانون پر غور کرتے ہیں ۔

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٢ : ١٥

[تجربہ + کار (رک)]

ـــ کاری امث ۔

تجربہ کار (رک) کا اسم کیفیت (جامع اللغات : اردو قانونی ڈکشنری) ۔

[تجربہ + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ گاہ امث ۔

رک : تجربہ خانہ ۔

ہماری تجربہ گہوں میں بہت سے آلات اپنے انگریزی ناموں کے ذریعے اتنے متعارف ہو چکے ہیں کہ نہ صرف طلبہ بلکہ کم تعلیم یافتہ لیباریٹری اسسٹنٹ بھی ان کے لیے یہی نام استعمال کرتے ہیں ۔

١٩٦٥ مادے کے خواص ، دیباچہ ، (ب)

[تجربہ + گاہ (رک)]

تجربی (فت ت ، سکا ج ، کسر ر) صف.

تجربہ (رک) سے منسوب (وہ امور جن کا تجربے سے تعلق ہو) ۔

لیکن طبیعیات اور عنصریات در حقیقت سائنس یعنی تجربی علوم میں داخل ہیں ۔

۱۹۱۴ شعر العجم ، ۵ : ۲۰۵

[رک : تجربہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

— ایغو (— ی مع ، و مج) امذ ۔

(نفسیات) نفسیات میں تجربے کے دوران خلا یا بے یقینی کی کیفیت یا بہاؤ کا عمل ۔

تجربی ایغو کی انتہائی پیچیدگی کا اندازہ کرنے کے لیے ان بیانات و اقوال کو یاد کرنا بہتر ہوگا ۔

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۳۹۰

[تجربی + انگ : Ego]

— دور (— و لین) امذ ۔

(نفسیات) رک : تجربہ معنی نمبر ۲ ، عملی جانچ کا وہ مقررہ وقت جو تجربہ گاہ میں صرف ہو ۔

ایک رو تجربی دور کے اندر منحرف ہوکر داخل ہوگی ۔

۱۹۳۱ تجربی نفسیات ، ۸۰

[تجربی + دور (رک)]

تجربیات (فت ت ، سک ج ، کس ر ، ی مع ، شد ی) امث ۔

وہ علوم جن کی بنیاد تجربے پر ہو ، جیسے سائنس وغیرہ ، وہ امور یا اشیا وغیرہ جو بار بار کے تجربوں کی کسوٹی پر پورے اترنے کے بعد مسلمات علمی کا مرتبہ حاصل کریں ، عملی سائنس ۔

بیکن نے اس طریقے کو بالکل ہیچ قرار دیا اور علمی عمارت کی بنیاد مشاہدات اور تجربیات کی سطح پر قائم کی ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۶۳

[تجربہ (رک) کی جمع]

تجربیت (فت ت ، سک ج ، کس ر ، کس ب ، شد ی فت) امث ۔

تجربی (رک) کا اسم کیفیت ۔

جدید منطق کے حامی علم کا ذریعہ صرف تجربیت کو قرار دیتے ہیں ۔

۱۹۶۳ تاریخ اور کائنات ، ۳۱۰

[ع]

— پسند (— فت پ ، س ، سک ن) امذ ۔

(فلسفہ) تجربیت پسند سے مراد وہ شخص ہے جو مجرد و ابدی اصول کا عاشق ہے (فلسفۂ نتائجیت ، ۵) ۔

[تجربیت + پسند (رک)]

تجرد (فت ت ، ج ، شد ر بضم) امذ ۔

۱. تنہائی ، مجرد پن ، علیحدگی ۔

اتفاقات سے ہو جاتی ملاقات تو خیر
دل تجرد پہ رکھا جب ، نہ کوئی یار نہ غیر

۱۸۱۰ میر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۷۳۹)

۲. ان بیاہتا پن ، اکیلا پن ۔

اس زن صالحہ کی موت کے غم سے سلطنت کو چھوڑ کر صحرائے تجرد کا راہی ہوا ۔

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۳۲۱

اس کے بعد انھوں نے کوئی شادی نہیں کی اور یہ دس برس تجرد میں بسر کئے ۔

۱۹۴۴ حیات شبلی ، ۷۲۶

۳. یکتائی ۔

سراپا وہ ترکیب ترکیب جاں
تجرد ہے بے سایگی سے عیاں

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۲

عالم لا مکاں یا اقلیم تجرد کی سیر کرنا بھی بھول گیا ۔

۱۹۰۶ نظم طبا طبائی ، ۲

۴. (فلسفہ) اللہ کے مجرد محض ہونے کا ادراک ۔

انسان اول اول جس کا پابند رہتا ہے . . . . پھر اس قدر ترقی کرتا ہے کہ اس چیز کی صورت متخیلہ میں قائم ہو جاتی ہے یہ مادہ سے تجرد کا پہلا درجہ ہے ۔

۱۹۰۴ علم الکلام ، ۱ : ۱۲۶

[ع]

تجرع (فت ت ، ج ، شد ر بضم) امذ ۔

ٹھہر ٹھہر کر ، آہستہ آہستہ یا گھونٹ گھونٹ پینے کا عمل ؛ جرعہ کشی ، بادہ نوشی ۔

یہ کہہکر یہ تعجیل گھر کو پھرا
تجرع کا سامان مہیا کیا

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۵۹

[ع]

تجریب (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث ۔

رک : تجربہ ۔

عاقل تجریب کو تقریب پر مقدم کرتا ہے ۔

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۳۰

تجربی (فت ت ، سک ج ، ی مع) صف .

تجربہ (رک) سے منسوب ، تجربات کی روشنی میں .

تجربی علم العلاج سے مراد محض تجربہ سے مرض کا علاج کرنا ہے . . . تجربی علاج میں . . . کوئی توجیہ نہیں پیش کی جاسکتی .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲

[رک : تجربہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

تجریح (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

کرید کرید کر معلوم کرنے کا کام ، (کسی) شہادت کو باطل کرنے کا عمل ، تنقید ، نکتہ چینی .

اگر معلوم ہو کہ اس کا ہونا محال ہے . . . . تو کچھ فائدہ نہیں کہ ہم راویوں کی تعدیل و تجریح کریں .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۷

[ع]

تجرید (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

۱. تنہائی ، علیحدگی ، بے تعلقی ، آزادی .

حسن تھا پردۂ تجرید میں سب سوں آزاد

طالب عشق ہوا صورت انسان میں آ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۰

تجرید اور ترک تعلق شاعر کا اصل موضوع ہے .

۹۶۶ عیراقی ، مقالات ، ۲۱۷

۲. (علم بیان) ایک صنعت جس میں صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں (جامع اللغات) .

۳. (تصوف) اپنی خودی اور ماسوا اللہ سے دور ہونے اور حق کی خودی میں ملجانے کو کہتے ہیں (مصباح التعرف) .

۴. خیالی ، تصوری .

غزل کے عمل کو ہم آسانی سے تجرید و تقسیم کا عمل کہہ سکتے ہیں .

۱۹۶۵ مثبت قدریں ، ۲۰۳

۵. آزاد ، ساتھی نہ بنانے یا شادی نہ کرنے کی حالت .

میں نے بہت مجرد لوگوں سے ملاقات کی جو اسی سبب سے بغیر شادی کے اپنی زندگی کو عالم تجرید میں بسر کرتے ہیں .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس ، ۱۳۸

[ع]

تجریدی (فت ت ، سک ج ، ی مع) صف .

ذہنی و خیالی ، اشارات پر مبنی ، عملی کی ضد .

چنانچہ اس قرارداد کی رو سے نہایت دشوار تجریدی مضمونوں میں بھی ہندوستانی زبان میں امتحان لینے کی اجازت دی گئی ہے .

۱۹۳۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۱۹۲

[رک : تجرید + ی ، لاحقۂ نسبت]

— آرٹ (— سک ر) امذ .

(مصوری) جدید فن مصوری جس میں واضح خطوط و نقوش کی جگہ مبہم خطوط و نقوش ہوں .

یہ تصاویر تمام تجریدی آرٹ میں تھیں .

۱۹۶۶ ماہ نو ، کراچی ، نومبر ،

[تجریدی + آرٹ (رک)]

— عمل (— فت ، ع ، م) امذ .

کسی چیز کو مجرد بنانے یا ثابت کرنے کا کام .

ماہیت کے متعلق یہ تجریدی عمل خود ایک قسم کا وجود ہوتا ہے .

۱۹۳۰ اسفار اربعہ ، ۱۳۱۵

[تجریدی + عمل (رک)]

— مصوری (— ضم م ، فت ص ، شد و بکس) امث .

رک : تجریدی آرٹ ، مصوری کی ایک قسم ، جدید مصوری .

ملک میں اس وقت زیادہ تر تجریدی مصوری کا رجحان ہے .

۱۹۶۶ ماہ نو ، کراچی ، نومبر ،

[تجریدی + مصوری (رک)]

تجریع (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

ایک قسم کا تیل جو جانوروں کی مالش اور ناک میں قطرہ قطرہ کرکے ٹپکانے کے کام آتا ہے : رک : تجرع .

روغن مالی و روغن چکانی کو تطلیہ اور تجریع کہتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۷۶

[ع]

تجزی (فت ت ، ج ، شد ز) امث .

۱. فرد فرد ہونے ٹکڑے ٹکڑے کرنے یا بٹ جانے کا عمل ، جزو جزو ہو جانے کی حالت .

احدیت تبعیض اور تجزی کو قبول نہیں کرتی ہے .

۱۸۸۷ (ترجمہ) فصوص الحکم ، ۵۰

عالم ہر شے کی تجزی کرتا ہے اور ہر شے کی اصلیت کو پہنچنا چاہتا ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۹۷

۲. افتراق، انتشار، عدم اتحاد.

بس جس چیز نے کھویا وہ تفریق و تجزی تھی
یہ وہ شے ہے کہ جو بربادیٔ مسلم کے درپے ہے

۱۹۱۳ شبلی، ک، ۸۷

۳. کسی مرکب کے ہر جزو کو الگ الگ کرنے کا عمل.

اہل یورپ نے اشیائے عالم کی تجزی کر کے یہ طے کیا یہ شمار میں چونسٹھ ہیں.

۱۹۰۹ تاریخ تمدن، ۱۸۹

[ع]

تجزیہ (فت ت، سک ج، کس ز، فت ی) امذ.

کسی چیز کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور تقسیم کرنا، کسی مرکب کے اجزا کو الگ الگ کرنا جن سے اس کی ترکیب ہوتی ہے.

تجزیہ کیمیاوی کے متعلق طبیبوں کے سرٹیفکٹ نہیں لیے جاویں گے.

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس، ۱۵۱

حسن کے نقطۂ نظر سے جب ہم صناعت انسانی کا تجزیہ کرتے ہیں تو اس کے تین اجزا ہم کو ملتے ہیں ایک صورت، دوسرے رنگ، تیسرے وضع.

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن، ۱۳۳

[ع]

— کرنا محاورہ.

اصل حقیقت کو جاننا، آثار کردار علائم و قرائن کے ذریعے ماہیت و اصلیت کا معلوم کرنا.

بوی ان کا نفسیاتی تجزیہ کر کے پھر اپنے افلاطونی مہربانوں کے سینے پر سر رکھ کر روتی ہیں.

۱۹۶۲ معصومہ، ۹۶

— نفسی (— فت ن، سک ف) امذ.

نفسیات کے اصولوں کی روشنی میں کسی شخص کے اعمال مزاج عادات و اطوار کو پرکھنے کا عمل.

مناسب موقع دیکھ کر پوچھا: تجزیہ نفسی (Phycho-analysis) کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے.

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال، ۱۰۵

[تجزیہ + نفسی (رک)]

تجسد (فت ت، ج، شد س بضم) امذ.

جسم اختیار کرنے کا عمل، پیدائش، جسد اپنے کی حالت.

مقصد یہ تھا کہ جملہ حوادث کی ترتیب اس سے اڑسٹے حادثے یعنی تجسد مسیح کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جائے.

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائنس، ۱، ۱: ۳۹۳

[ع]

تجسس (فت ت، ج، شد س بضم) امذ.

جستجو، کھوج، تحقیق، تلاش، کرید.

بادشہ نکلا تھا اس کا ہو فقیر
اس تجسس میں یہ پھرتا تھا وزیر

۱۷۸۳ مثنویات حسن، ۱: ۹۸

کون ہے دل کھینچے جاتے ہیں اودھر
فضولی ہے تجسس یہ کہ کیا ہے

۱۸۱۰ میر، ک، ۵۳۰

چوتھا نسخہ بنارس سے بڑی تلاش اور تجسس سے ہم پہنچا کر اپنی کتاب صحیح کی.

۱۹۰۱ حیات جاوید، ۱۰۶

[ع]

— کناں (— ضم ک) صف؛ م ف.

تلاش کرتا ہوا.

عیار صدا سن کر حاضر ہونے ہر ایک سے واسطے تلاش کرنے وعدو برق محشر کے تاکید کی سب تجسس کناں چلے.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱: ۳۶۰

[تجسس + کناں، ف: کردن (= کرنا) سے]

تجسم (فت ت، ج، شد س بہ ضم) امذ.

جسم والا ہونے کی کیفیت و حالت، جسم کی صورت میں، جسمانیت.

وہ پاک ہے نیاز تجسم سے ہے بری
محتاج فوق و تحت نہ وہ عرض و طول کا

۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۱

کیونکہ اس قول سے ایک طرح کا تجسم متر شح ہوتا.

۱۹۳۷ مقدمہ اخلاقیات (ترجمہ)، ۱۵۳

[ع]

تجسمی (فت ت، ج، شد س بضم) صف.

تجسم (رک) سے منسوب.

خدا کے تصور کو تجسمی صورت نہیں دی جاسکتی.

۱۹۵۹ مقدر السالی، ۳۸۳

[رک: تجسم + ی، لاحقۂ نسبت]

تجسیم (فت ت، سک ج، ی مع) امث.

صاحب جسم یا مجسم ہونے کی حالت و کیفیت، کسی مجرد شے کو جسمانی شکل و صورت دینا؛ خدا کے مجسم ہونے کا عقیدہ (جو مسلمانوں کے نزدیک صحیح نہیں).

بعد ازاں اس کو پکڑ کر اس سبب خلاف عقیدہ کے . . . قید کیا کیونکہ وہ تجسیم کا قائل (تھا) . . . جیسا کہ ابن حنبل کی طرف یہ عقیدہ منسوب ہے .

۱۸۸۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۵

اس سے خدا کی تجسیم کا احتمال پیدا ہوتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۵۱

[ع]

تجسیمی (فت ت ، سک ج ، ی مع) صف .

تجسیم (رک) سے منسوب .

پھر بھی تجسیمی تصورات کی قید سے اپنے آپ کو آزاد نہ کر سکے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۱۸

[رک : تجسیم + ی ، لاحقۂ نسبت]

تجسیمیت (فت ت ، سک ج ، ی مع ، کس م ، فت ی) امث .

خدا کے مجسم ہونے کا عقیدہ ، تجسیم (رک) کی کیفیت و حالت .

ان کے مذہبی تصورات میں تجسیمیت پائی جاتی ہے .

۱۹۵۹ وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۱۶۱

[ع]

تجسیمیہ (فت ت ، سک ج ، ی مع ، کس م ، فت ی) صف .

رک : تجسیمیت .

ان ذلیل تجسیمیہ عقائد سے جو عوام میں پھیلے ہوئے تھے نسطور کو انکار کیا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۹۵

[ع]

تجشّم (فت ت ، ج ، شد ش بضم) امذ .

رنج و مشقت .

تکلف و تجشم قوانین فصاحت میں معیوب ہے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۳ : ۱۰

[ع]

تجصوتیہ (فت ت ، سک ج ، و لین ، کس ت ، فت ی) امذ .

صوتیے کی وہ آخری شکل جو تجزیے کے بعد حاصل ہو .

تجصوتیہ کسی زبان میں ممیز اور وقیع صوتوں کا سب سے چھوٹا یونٹ یا مجموعہ ہے .

۱۹۵۷ اردو ادب ، جون ، ۲۶

[تج ، تجزیہ (رک) کی تخفیف + صوتیہ (رک)]

تجصیص (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

۱. گچ کرنا ، عمارت کو چونے سے پختہ کرنا (فرہنگ آنند راج) .

۲. (فقہ) پکی قبر بنانا .

اور فتاویٰ در مختار میں تجصیص یعنی پکی قبر کی روایت آئی ہے .

۱۸۵۲ تقویٰ ، سخاوت علی ، ۳۲

[ع]

تجفیف (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

خشک کرنا ، سکھانا .

بعض اوقات تجفیف کی زیادتی کے لیے اس امر کی ضرورت پیش آتی ہے کہ پانی کے استعمال سے پہلے پسینہ بکثرت بہایا جائے .

۱۹۱۶ افادۂ کبیر مجمل ، ۲۶۲

[ع]

تجگری (فت ت ، سک ج ، فت گ) امث .

سِکلی گروں (صیقل گروں) کی دو انگل چوڑی اور تقریباً ڈیڑھ بالشت لمبی لوہے کی پٹری جس پر تیل گرا کر رندا تیز کرتے ہیں (شہید ساگر) .

[ف : تیز گری]

تجلّا (فت ت ، ج ، شد ل) امذ .

رک : تجلی .

تجلا اوپر مکھ برستا ہے خوش
لیاں انکھیاں نازوں ہنستا ہے خوش

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۵

جس نے اس صاعقۂ طور کا جلوا دیکھا
اس کو موسیٰ کی طرح محو تجلا دیکھا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۶۹

[ع]

تجلّب (فت ت ، ج ، شد ل بضم) امذ .

کھینچنے یا اتارنے کا عمل .

یہ کھرنڈو اور چھلکے دار تجلبات کو دور کرنے کے لئے مفید ہے .

۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸۶

[ع]

تَجَلْجُل (فت ت ، ج ، سک ل ، ضم ج) امذ .

موثر ہونا ؛ بیکلی ، اضطراب ، بیقراری ؛ زمین میں غرق ہونا دھنس جانا (جامع اللغات) .

[ع]

تَجَلُّد (فت ت ، ج ، شد ل بضم) امذ .

(لفظاً) پھرتی ، عجلت ، (مجازاً) مقابلۂ دشمن میں زیادہ جلدی اور چالاکی .

کہ ہر دم اوس سے تھا ذوق توالد
وہ یعنی جالب صحبت تجلد

١٨٦٦ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ٧٤

[ع]

تَجَلّی (فت ت ، ج ، شد ل) امث .

روشنی ، نور ، اجالا ، چمک ، شان و شوکت ، جلال ، عظمت ، ظہور ، جلوہ ، جھلک .

مرے دل کوں روشن کر اپ نور سے
تجلی دے اگلا چندر سور سے

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٥

مرے دل کی تجلی کیوں رہے پوشیدہ مجلس میں
ضعیفی سوں ہوا ہے پردۂ فانوس تن میرا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١٣

ممکن نہیں وہ برق نگہ غیر پر اڑے
جز طور اور پر ہو تجلی محال ہے

١٨٦٩ شیفتہ ، ک ، ١٥٠

اب تک میں سر جھکائے حیرت زدہ کھڑا ہوں
اب تک وہی تجلی آنکھوں پہ چھا رہی ہے

١٩٠١ صبح بہار ، اختر شیرانی ، ١٩

[ع]

ـــ اَسما کس اضا (ـــ فت ا ، سک س) صف .

اسماء الٰہی کا جلال و نور ، خدا کے صفاتی ناموں کی تاثیری روشنی .

پہلے درجے میں ، جس کا نام تجلی اسما ہے ، انسان کامل کو اس اسم کی درخشانی فنا کر دیتی ہے جس کے ذریعے خدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے .

١٩٦٨ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٣٠٣

[تجلی + اسما ، اسم (رک) کی جمع]

ـــ ذات کس اضا امث .

انسان کے باطن کا نور ؛ خدا کی ذات کا جلوہ .

آخری درجہ تجلی ذات کا ہے ، جس سے انسان کامل میں الوہیت کے انداز پیدا ہو جاتے ہیں .

١٩٦٨ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٣٠٣

[تجلی + ذات (رک)]

ـــ زادَہ (ـــ فت د) صف .

عالی خاندان ، جو شان و شوکت میں پیدا ہوا ہو (جامع اللغات) .

[تجلی + زادہ (رک)]

ـــ زار امذ .

(لفظاً) وہ مقام جو جلال و نور سے آراستہ ہو ، وہ جگہ جہاں نور ہی نور ہو ، (مجازاً) روضۂ آنحضرت صلعم کی روشنی .

غش آجائے جو موسیٰ اس تجلی زار کو دیکھیں
چراغ طور ہے رشتاں کلس روضے کے گنبد کا

١٨٤٢ مجاہد خاتم النبیین ، ٩

[تجلی + زار (رک)]

ـــ شُہُودی کس اضا (ـــ فت ش ، و مع) امث .

نور حق ، وہ نور جس سے عرفان ذات حق حاصل ہو .

جب اس کو یہ استعداد حاصل ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے تجلی شہودی سے عالم شہادت میں تجلی فرماتا ہے .

١٨٨٧ ترجمہ فصوص الحکم ، ٩١

[تجلی + شہود (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ طُور کس اضا (ـــ و مع) امث .

خدا کی ذات کا وہ نور جو حضرت موسیٰؑ کو کوہ طور پر نظر آیا ، جلوۂ رب .

تاہم بقدر استعداد تجلی طور کا پادکا سا پر تو ذرات پر کبھی کبھی پڑ ہی جاتا ہے .

١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ١٣٨

[تجلی + طور (رک)]

ـــ غَیبَ الْہُوِیَّتَہ کس اضا (ـــ ی لین ، فت ب ، غم ا ، سک ل ، و مع ، فت ی ، ت) امث .

وہ تجلی جو ادراک مدرک میں نہ آوے (مصباح التعرف ، ٧٤) .

[تجلی + غیب (رک) + ال (ا) (رک) + ہویتہ (رک)]

ـــ کو تَکْرار نَہِیں کہاوت .

جو بات عیاں ہو اس میں کوئی جھگڑا نہیں (جامع اللغات) .

— گاہ امث .

(لغتاً) وہ جگہ جہاں شان و شوکت یا روشنی زیادہ ہو ، جلوہ گاہ ، (مجازاً) وہ مقام جہاں موسیٰؑ کو خدا کا جلوہ نظر آیا .

کب ہوں موسیٰ کی طرح خواہان تجلی گاہ کا
میرا سینہ طور ہے دل ہے مکاں اللہ کا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۳

[تجلی + گاہ (رک)]

تَجْلِیل (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

جلال و عظمت بیان کرنے کی صفت ، بزرگی کا اظہار ، بڑائی کی پیش کش ، بڑائی جتانے کا عمل .

مصنف کا قلم ارض یونان کی تجلیل اور مغربیت کی ایک الگ تھلگ دنیا کی تخلیق کے لیے وقف ہے .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ : ۸۰

[ع]

تَجْلِیَہ (فت ت ، سک ج ، کس ل ، فت ی) امذ .

۱. (لغتاً) ملمع یا خول چڑھانے یا مجلا کرنے روشن و آشکار کرنے کا عمل ، (مجازاً) جلوہ دیکھنے کی کیفیت ، صفائی باطن .

وہاں باطن میں دیکھنے کو بہوت خطرے ہور وسواس ہور تشویش ہے مرید کو یہاں دو کام ہیں تخلیہ ہور تجلیہ سو ہیر کا نور ہے .

۱۶۲۸ (ترجمہ) شرح تمہیدات ہمدانی ، ۵۵

۲. روح کو پاک و صاف کرنا ان کدورات سے جو بسبب مجاورت قالب عنصری کی روح کو عارض ہوتے ہیں (مصباح التعرف ، ۷۰) .

[ع]

تَجَمُّد (فت ت ، ج ، شد م بضم) امذ .

استحکام ، مضبوطی ، پیوستگی ، پختگی ، جماؤ ، جم جانے کی حالت .

جب تک تجمد (Consolidation) واقع نہ ہو کوئی بد شکلی نہ پیدا ہونے پائے .

۱۹۳۱ جبیرات ، ۱۹

[ع]

تَجَمُّع (فت ت ، ج ، شد م بضم) امذ .

۱. یک جا ہو جانے کی کیفیت ، مجتمع ہونے کا عمل ، اکھٹا ہونے کی حالت .

انتشاری تبدیلیوں کو تفرق اور تمثیلی تبدیلیوں کو تجمع کہتے ہیں .

۱۹۶۲ ابتدائی حیوانیات ، ۸

۲. جمع ، جوڑ ، میزان .

تجمع (Summation) کو سارے ذروں پر سے لیا جاتا ہے .

۱۹۸۰ اضافیت کا نظریہ ، ۳۳

[ع]

تَجَمُّل (فت ت ، ج ، شد م بضم) امذ .

۱. جمال کی آرائش ، زیب و زینت ، حُسن .

نہیں ہے اور خوباں میں جہاں کے
ترے ناز و تجمل کا تماشا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۰

۲. شان و شوکت ، ٹھاٹھ .

چلیا جیوں نکل ان شہر بہار ہو
ترنگ چڑ تجمل سوں اس ٹھار ہو

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۲

عطر دان ، پاندان ، چوگھرے ، چنگیریں نہایت سے تیار رکھیں اور روشنی بھی جا بجا بڑے تجمل سے کریں .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۳۸

چڑاؤ پھولدان دیکھنے سے مغلیہ تجمل کا اثر دل پر ہوئے بغیر نہیں رہتا .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۲۸

۳. عظمت ، وقار ، جلال ؛ تزک ، حشم و خدم ؛ مال و متاع ، ساز و سامان ، لوازمہ (ہاشمی : جامع اللغات) .

[ع]

— شاہانہ کس صف (— فت ن) صف .

بادشاہی ٹھاٹھ ، شاہانہ شان و شوکت (جامع اللغات) .

[تجمل + شاہانہ (رک)]

تَجْمِید (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

جم جانے کی کیفیت ، بستگی ، جماوٹ ، انجماد .

مقام حرق معادن کا اور اس کا التہاب و تسقیہ و مقام تبرید و تجمید و تساوی .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۵

سحق تکلیس تصفیہ تصعید غسل تقطیر تستیہ تجمید

۱۸۸۷ ساقی نامہ شقشقیہ ، ۳۶

[ع]

تَجْمِیر (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

دھونی دینا ، دھونی دیا جانا .

ہندوؤں سے جائے کیونکر سرگرانی ہوش کی
جب تلک اس عود سے تجمیر پر کافر نہ ہو

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۱۰

[ع]

تَجْمِیع (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

۱. **جمع ہونے کی کیفیت .**

اسم حالیہ کی تذکیر و تانیث و توحید و تجمیع اصولاً اس کے حال کے مطابق ہونی چاہیے .

۱۹۶۱ املائی مرکبہ ، ۳۷

۲. (**قانون**) **شرکت اجتماعیہ جو ایسے افراد پر مشتمل ہو جو باہم مشارکت رکھتے ہوں ، انگ :** Aggregate کا ترجمہ (English & Hindustani Technicle Terms).

۳. (**سیاسیات**) **نظریۂ اجتماعیت کے حامیوں کو منظم کرنے کا عمل ، انگ :** Collectivization کا ترجمہ (اصطلاحات سیاسیات) .

[ع]

تَجْنا (فت ت ، سک ج) ف م (قدیم) .

چھوڑنا ، ترک کرنا .

ریاستی کام تج کر لشکر اپنا سج کر لشکر کے دل سوں دل سالدنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۵

اس کو گر پوچھے تو وہ تھا بادشاہ
میری خاطر تج دیا تاج و کلاہ

۱۸۲۳ رموزالعارفین ، ۲۰

آپ کو تجے ہوئے ہو کیوں تم
کچھ ہی تو نہیں کہ ہوش ہیں گم

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۴۴

فرد اس طرح کار آمد ہے کہ انفرادیت کو بھی اسے تجنا نہ پڑے اور اپنے انفرادی تربیتی امکانات سے بھی محروم نہ کیا جائے .

۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۱۹۵

[س : تیج تن त्यजनीय]

تُجْنا (ضم ت ، سک ج) ف ل .

کھلنا ، دبلا ہونا (جامع اللغات) .

[د]

تَجَنُّب (فت ت ، ج ، شد ن بضم) امذ .

بچنا ، پرہیز کرنا ، دور رہنا ، کنارہ کشی ، نظر اندازی .

اقتضائے فضایل اور تجنب رزایل سے حاصل ہوتا ہے .

۱۸۵۱ (ترجمہ) عجائب القصص ، ۲ : ۱۱۱

حسینوں کے ناز و تجنب کی باتیں
کٹیوں کے اوصاف کا تذکرہ ہے

۱۹۶۳ نار قلیط ، ۲۶۵

[ع]

تَجْنَہ (فت ت ، شد ج بفت ، فت ن) صف ، امذ .

ہوشیار آدمی ، ماہر شخص ، تجربہ کار ، ماہر ، مشاق ، ہوشیار (جامع اللغات) .

[س : تجنہ तज्ज्ञ]

تَجْنِیس (۱) (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

۱. **ایک جنس ہونے ، ہم جنس ہونے کی کیفیت .**

تجنیس کا سوال کیا اس سے ایک روز
کہنے لگا اس اسپ کو کہتے ہیں جرو بوز

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۰

۲. (**صنائع لفظی**) **دو لفظوں کا تلفظ میں مشابہ اور معنی میں مختلف ہونا .**

سبھی جن پہ ترصیع کا اوزیں
سلج جن کوں تجنیس کا خوش لکھیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۲

تجنیس و ترصیع اور دیگر صنائع لفظی کے برتنے پر کافی قدرت رکھتا تھا .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۸۴

مگر عرب میں آ کر یہ جنس مجانست ، تجنیس ، مختلف بابوں میں مستعمل ہو گیا ہے .

۱۹۲۱ عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۶۳

۳. (**علم ریاضی**) **عدد صحیح کو کسر کی جنس میں لے آنا .**

اسے اصطلاح حساب میں تجنیس کہتے ہیں .

۱۸۸۵ علم الفرائض ، ۶۱

بعد تجنیس کے تقسیم کیا تو خارج قسمت ۳ تولے .

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۳۵

[ع]

— تام کس صف امث .

دو لفظوں کا انواع و اعداد و ترتیب حروف اور حرکات و سکنات میں یکساں مگر معنی میں مختلف ہونا (اس کی جملہ اقسام بھی اسی نام سے موسوم ہوتی ہیں) .

معنی عیاں ہیں ہستی ناپائیدار کے
تجنیس تام ہے جو حیات و حباب میں

۱۸۲۳ دیوان فدا ، ۲۳۱

یاد رکھو یہ تینوں بھی تجنیس تام کی قسمیں ہیں .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۹۰۰

[تجنیس + تام (رک)]

— خَطِّی کس صف (— فت خ ، شد ط) امث .

تجنیس کی وہ قسم جس میں بظاہر الفاظ ایک شکل کے ہوں مگر ان کے اعراب اور نقطے مختلف ہوں ، جیسے حمار اور جمار .

تجنیس خطی کے سبب سے ایک ہی نام کو بعضوں نے کچھ پڑھا اور بعضوں نے کچھ .

١٨٥٠ خطبات احمدیہ ، ٣٥١

جنسی اور حبشی کی تجنیس خطی اس غلطی کی ذمہ دار ہے .

١٩٣٥ (دیباچہ) منتخبہ مخلص ، ١٠٨

[تجنیس + خطی (رک)]

— زائد کسر صف (— کسر ء) امث .

دو متجانس الفاظ جو کلام میں واقع ہوں ان میں سے ایک لفظ میں حرف زائد ہوں .

تجنیس زائد ایک لفظ میں دوسرے کے مقابلے میں ایک لفظ (حرف) زائد ہو ، شکوہ : کوہ .

١٩٦٩ سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ٣٦٣

[تجنیس + زاید (رک)]

— صوتی کس صف (— و لین) امث .

ایسے مختلف الفاظ جن میں کوئی صوت مشترک ہو .

تجنیس صوتی مختلف الفاظ کی ابتدا میں بار بار ایک ہی آواز کا آنا .

؟ بنیادی اسالیب بیان ، ٩٨

[تجنیس + صوتی (رک)]

— عارضی کس صف (— کس ر) امث .

دو لفظوں کی بلحاظ حروف یکسانیت مگر بلحاظ معنی اختلاف .

تجنیس عارضی سے یہاں مراد ہے اشتراک صورت اور اختلاف معنی .

١٩٣١ اخلاق اقو ماجس ، ٣١

[تجنیس + عارضی (رک)]

— قلب کسر صف (— فت ق ، سک ل) امث .

تجنیس کی ایک قسم جس میں متجانس الفاظ کے حروف الٹنے سے معنی بھی بدل جائیں ، جیسے : باد ، داب .

علاوہ صنعت مذکورہ کے ضرب و عروض میں تجنیس قلب ہے .

؟ تعلیات ، ١ : ٢٥١

[تجنیس + قلب (رک)]

— محرف کس صف (— ضم م ، فت ح ، شد ر بفت) امث .

متجانس الفاظ کا بلحاظ حروف بھی نوع یکساں ہونا مگر حرکات و سکنات میں مختلف ، جیسے : بھر ، بھر ؛ شیر ، شیر ؛ بندہ ، بندہ وغیرہ .

ہل اور ہُل میں تجنیس محرف ہے .

١٨٤٢ عطر مجموعہ ، ١ : ٣٠

[تجنیس + محرف (رک)]

— مرکب کس صف (— ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امث .

دو متجانس لفظوں میں سے ایک لفظ کا اپنی اصل وضع پر اور دوسرے لفظ کا مرکب ہونا .

ایک مثنوی لکھی ہے کہ اس کی ہر ابیت کے قافیہ میں تجنیس مرکب کی رعایت ہے .

١٨٣٥ ترجمہ مطلع العلوم ، ٢٣٠

[تجنیس + مرکب (رک)]

— مستوفی کس صف (— ضم م ، سک س ، و لین) امث .

متجانس لفظوں میں سے ہر ایک کی نوع کا جداگانہ ہونا یعنی ایک کا اسم اور دوسرے کا فعل یا حرف وغیرہ ہونا (ماخوذ : عطر مجموعہ ، ١ : ٣٠ ؛ بحرالفصاحت ، ٨٦٣) .

[تجنیس + مستوفی (رک)]

— مطرف کس اضا (— ضم م ، فت ط ، شد ر بفت) امث .

١. متجانس الفاظ میں حروف کا کم یا زیادہ ہونا .

بر ویا اور بوئے ریا میں تجنیس مطرف ہے .

١٨٤٢ عطر مجموعہ ، ١ : ٢٩

تجنیس کی دیگر تین اقسام ہیں تجنیس ... تجنیس مطرف .

١٩٦٩ سائنس اور فلسفہ کی باتیں ، ٣٦٣

٢. متجانس الفاظ میں سے کسی لفظ کے آخری حرف کا مختلف ہونا ، جیسے : آفات ، آفاق وغیرہ (ماخوذ : مطلع العلوم ، ٢٣١).

[تجنیس + مطرف (رک)]

— مکرر کس صف (— ضم م ، فت ک ، شد ر بفت) امث .

تجنیس مکرر یہ ہے کہ آخر ابیات میں دو لفظ ایک جنس کے برابر آویں (ترجمہ مطلع العلوم ، ٢٣٠) .

[تجنیس + مکرر (رک)]

— مماثل کس اضا (— ضم م ، کس ث) امث .

تجنیس تام (رک) کی ایک قسم جس میں متجانس الفاظ ایک ہی نوع کے ہوں مگر معنی مختلف رکھتے ہوں (ماخوذ : بحرالفصاحت ، ٨٩٥ ؛ عطر مجموعہ ، ١ : ٣٠) .

[تجنیس + مماثل (رک)]

ـــ ناقص کس صف (ـــ کس ق) امث .

۱. رک : تجنیس محرّف .
تجنیس ناقص یہ ہے کہ دو لفظ یا زیادہ ان سے کلام میں آویں اور وہ دونوں لفظ حرفوں میں متفق ہوں اور حرکات سکنات میں مختلف ہوں .
۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۲۳۰

۲. رک : تجنیس مطرّف .
تجنیس ناقص وہ دو الفاظ ہم شکل جن میں بسبب کمی و زیادتی کسی حرف کے باہم فرق ہو .
۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۳۱
[تجنیس + ناقص (رک)]

تجنیساً (فت ت ، سک ج ، ی مع ، تن س بفت) م ف .

تجنیس کے طور پر .
اس میں لفظ گور تجنیساً واقع ہے .
۱۸۸۱ بحر الفصاحت ، ۳۳۵
[ع]

تجنیسی (فت ت ، سک ج ، ی مع) صف .

تجنیس (رک) سے منسوب .
امیر الانشاے سرکار شاہی سے سکۂ جلوس گزرانا . . . (جس میں) شعرا کے نزدیک دو لفظ تجنیسی ہیں .
۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۵۱
[رک : تجنیس + ی ، لاحقۂ نسبت]

تجوری (کس ت ، و مج) امث .

وہ مضبوط صندوقچہ یا آہنی الماری جس میں سکے ، سونا چاندی جواہر اور قیمتی دستاویزات وغیرہ رکھے جاتے ہیں .
یہ لے جعلی وصیت نامہ ہے ، اسے تجوری میں رکھ کر اصلی وصیت نامہ میرے باپ کی تجوری سے چرالا .
۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۱۹

دولت سے بھری تجوریوں کے مالک
کس حد کے ہیں نادار یہ کس کو سمجھاؤں

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۲۵۰
[انگ : Treasury سے (تبدل سا گر)]

تجوّز (فت ت ، ج ، شد و بضم) امذ .

چشم پوشی ، رعایت ، بآسانی حاصل کرلینا ؛ بات کہنا .
اس کی طرف ہمارا ذہن منتقل ہوتا اور ہماری توجہ ، ادراک ، فکر ، تاثر ، تجوز . . . منعطف ہوتا ہے .
۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۳۷
[ع]

تجوّزاً (فت ت ، ج ، شد و بضم ، تن ز بفت) م ف .

تجوز (رک) کے طور پر ، بطور چشم پوشی ، رعایتاً .
ہندوستان کے مسلمانوں کو تجوزاً مسلمان کہا جاسکتا ہے .
۱۸۹۳ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۱۹
[ع]

تجوّع (فت ت ، ج ، شد و بضم) امذ .

۱. بھوک کی کیفیت .
تجوع کا سبب یا تو غذا سے کلی طور پر محروم ہونا یا غذا کی ناکافی مقدار اور ناقص رسد ہوتا ہے .
۱۹۳۷ طب قانونی ، ۳۳۱

۲. (مجازاً) کمی کی کیفیت ، کسی جز کی قلت .
کیلشیم کے تجوع سے جو تغیرات پیدا ہوتے ہیں وہ ان تغیرات سے مشابہ ہوتے ہیں جو بچوں میں کساحت میں مشاہدہ میں آتے ہیں .
۱۹۳۸ عالم الادویہ ، ۱ : ۱۹۹
[ع]

تجوّہر (فت ت ، ج ، شد و بضم ، فت ہ) امذ .

درجۂ کمال ، مقام معرفت جہاں انسان اشیا ماحول اور واقعات کی اصل کو جان لیتا ہے یا جاننے کے نزدیک ہو جاتا ہے .
عبادات و ریاضات کے ذریعے آدمی ایک وقت مقام تجوہر میں آ جاتا ہے .
۱۹۶۹ المعارف ، اکتوبر ، ۲۰
[ع]

ـــ ماہیت کس اضا (ـــ کس ہ ، شد ی فت) امذ .

مادہ کی اصل ، اصلیت ، حقیقت .
ماہیت کی یہی جو اپنی ذاتی حیثیت محسوس ہوتی ہے جسے تجوہر ماہیت کہتے ہیں اسی پر اس تقدم کی بنیاد قائم ہے .
۱۹۳۰ اسفار اربعہ ، ۱ ، ۲ : ۱۳۰۱
[تجوہر + ماہیت (رک)]

تجوید (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

قرآن مجید کی تلاوت میں حروف کو ان کے صحیح مخرج سے خوبی کے ساتھ ادا کرنا ، علم قرأت .
جو شخص قرأت اور تجوید کے اصول اور قاعدوں سے آگاہ ہے نماز میں اقتدا اس کی اس شخص کے ساتھ درست نہیں ہے کہ اس علم کے اصول . . . سے بے خبر ہے .
۱۸۵۱ (ترجمہ) مجمع الفنون ، ۱۱
یہ بیشک حسن اتفاق تھا کہ وہ فن تجوید سے واقف تھے .
۱۹۱۵ مقالات شروانی ، ۱۶۹
[ع]

تَجوِیز (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

۱. **رائے ، تدبیر ؛ رائے دینا ، تدبیر کرنا .**

جب میں نے فیصلہ کر لیا کہ نکاح کروں گا تو کروں میں اپنی تجویز سے نہ کروں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۱

یہ بھی تجویز کی کہ ہمیشہ پہلے چند ورق کے پروف چھپوا کر ملک کے مختلف صوبوں میں بھیجے جایا کریں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۶

۲. **تصفیہ ، معاملہ ، بات .**

تیرے باپ نے تو بیاہ کی تجویز تجھ پر موقوف رکھی ہے .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، ۷۱

رومیوں کی طرف جس فوج کا بھیجنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تجویز کیا تھا اس کی سرداری . . . تفویض فرمائی تھی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۷۶

۳. **راہ نکالنا ، کوئی صورت پیدا کرنا .**

کئی طرح کی بات تجویز کر
کیا اس کے ہمراہ عزم سفر

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۴

نئی باتوں سے جو سرکار کی طرف سے ان کی بہتری کے واسطے تجویز اور شائع ہوتی ہیں وحشت پیدا ہوتی ہے .

۱۸۸۶ دستور العمل مدرسین ، ۲

راجہ کی جان اور پدمنی کی آبرو بچانے کی یہ تجویز نکالی .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۰۱

۴. **قرارداد ، رزولیوشن .**

تہنیت و تعزیت کی رسمی تجویزوں کے بعد مولانا نے یہ تجویز پیش کی .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۰۱

۵.(اَ) **(قانون) فیصلہ ، وہ کارروائی جو تجویز قرارداد جرم کے بعد عمل میں آئے ، حاکم کی رائے ، غور و فکر سے کوئی اس رائے یا فیصلہ مقرر یا قائم کرنا .**

شاہ بندر کو مع اس عورت کے جلد حضور میں داخل کریں تو میں تقصیر اس کی تجویز کر کے سزا دوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۳

تجویز سے وہ بیان حاکم عدالت کا مراد ہے جس میں کسی ڈگری یا حکم کی وجوہ ہوں .

۱۹۰۸ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۵

(ii) **فیصل کرنا ، طے کرنا ، (مقدمہ کی) سماعت کرنا .**

میری خوشی تو یہ تھی کہ وہ مقدمہ آپ تجویز کرتے .

۱۸۶۵ غالب کی نادر تحریریں ، ۱۳۱

۶. **(طب) طبیب کا اپنی رائے کے مطابق بیماری کے علاج کے لیے دوائیں مقرر کرنے اور استعمال کا طریقہ متعین کرنے کا عمل .**

تشخیص بھی غلط تری تجویز بھی طبیب
نادان کیا دوا ہے تری کیا مرا مرض

۱۹۱۲ نغمۂ جگر دوز ، ۹۴

۷. **سمجھنا .**

ہم نے آپ کو اپنے سے بہتر تجویز کر کے مقدمے کی پیروی . . . کے واسطے تکلیف دی تھی .

۱۸۶۶ انشائے بہار بے خزاں ، ۳۱

ف : کرنا ، ہونا ، ٹھہرنا ، نکالنا .

۸. **دریافت ، تحقیق ، تفتیش .**

کہ اس حال میں شاہزادہ اظہر
دیکھا خوب تجویز سوں اوس اوپر

۱۷۴۶ قصۂ فغفور چین ، ۳۲

آفتاب بنسبت زمین کے دس لاکھ چاند سے بھی زیادہ بڑا ہے اور اسی واسطے اس بات کو تجویز کرنا کہ وہ گرد زمین کے پھرتا ہے نامناسب ہے .

۱۸۳۳ مفتاح الافلاک ، ۳۲

۹. **فصل کی پختگی پر اس کے تخمینۂ قیمت سے معاملہ ٹھہرانا یا مقرر کرنا .**

تفصیل اقسام یعنی اول اور دوم اور سوئم اور پیداوار اوسکا تجویز اور تخمینہ اور مقدار اراضی . . . ارسال کرو .

۱۸۴۹ کتاب الآغاز ، ۳۵۲

[ع]

ـــ اَمرِ قانُونی کس اضا (ـــ فت ا ، سک م ، کس ضف ر ، و مع) امث .

قانونی امر کی تجویز (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + امر (رک) + قانونی (رک)]

ـــ اَمرِ واقِع کس اضا (ـــ فت ا ، سک م ، کس ضف ر ، کس ق) امث .

امر واقع کی تشریح ، واقعی امر کی تجویز (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + امر (رک) + واقع (رک)]

ـــ آخِر کس صف (ـــ کس خ) امث .

آخری فیصلہ ، عدالت کا آخری حکم ، قطعی فیصلہ (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + آخر (رک)]

ـــ بَرأَت کس اضا (ـــ فت ب ، ء) امث .

خلاصی کی تجویز ، خلاصی جرم کی تجویز ، بری کرنے کی تجویز (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + برأت (رک)]

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

وہ کاغذ جس پر تجویز لکھی گئی ہو .

انتدادی اصطلاح میں ایک خاص کاغذ کا نام ہے جو سوال بند پیش ہونے کے بعد تجویز بند دفتر کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۸۳

[تجویز + بند (رک)]

ـــ ثانی کس صف امث .

(قانون) دوبارہ تجویز کرنا ، نظر ثانی ، فیصلہ کی پڑتال (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + ثانی (رک)]

ـــ حاکمانہ کس صف (ـــ کس ک ، فت ن) امث .

عدالت کے حاکم کا فیصلہ .

از روئے تجویز حاکمانہ کسی محال کی جزو جداگانہ قرار نہ دی گئی ہو .

۱۸۹۳ ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۳۲

[تجویز + حاکمانہ (رک)]

ـــ حتمی کس صف (ـــ فت ح ، سک ت) امث .

مستقل فیصلہ ، تجویز اخیر ، یقینی فیصلہ ، قطعی فیصلہ ، مکمل فیصلہ (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + حتمی (رک)]

ـــ خرچہ کس اضا (ـــ فت خ ، سک ر ، فت چ) امث .

خرچہ کی تجویز (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + خرچہ (رک)]

ـــ رودادی کس صف (ـــ و مع ، کس ہ) امث .

ایک مقدمے کا اس کے واقعات کی رو سے فیصلہ ، تجویز کیفیتی جو مثل سے معلوم ہو (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + رودادی ، روداد (رک) سے]

ـــ رہائی کس اضا (ـــ کس ر) امث .

آزادی یا مخلصی یا بریت کی تجویز (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + رہائی (رک)]

ـــ سرسری کس صف (ـــ فت س ، سک ر ، فت س) امث .

عام طور پر ، تجویز مجمل ، جو فیصلہ صرف پٹواری کی شہادت پر ہو جائے (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + سرسری (رک)]

ـــ ضمنی کس صف (ـــ کس ض ، سک م) امث .

عارضی فیصلہ ، اتفاقی فیصلہ ، درمیانی تجویز (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + ضمنی (رک)]

ـــ طلب (ـــ فت ط ، ل) صف .

جس کا فیصلہ ہونا ہو ، جس کا مقدمہ فیصل ہونا ہو (جامع اللغات) .

[تجویز + طلب (رک)]

ـــ قائم ہونا محاورہ .

قانون بننا .

کارروائی عدالت جس کے سلسلہ میں ایسی تجویز وغیرہ قائم ہوئی تھیں جو عدالت میں عام طور پر رائج ہیں .

۱۸۸۲ ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۳۱۵

ـــ کے قابل (ـــ کس ب) امذ .

فیصلے کے لائق ، قابل تجویز (اردو قانونی ڈکشنری) .

ـــ کھڑے رہنا محاورہ .

تدبیر بننا .

اگر کھیل کرتے تو . . . کچھ تجویزیں کھڑے رہینگی .

۱۶۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)

ـــ مخالفانہ کس صف (ـــ ضم م ، کس ل ، فت ن) امث .

ناموافق تجویز ، مخالفوں جیسی تجویز (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + مخالفانہ (رک)]

ـــ نویس (ـــ فت ن ، ی مع) امذ .

وہ شخص جو عدالتی فیصلوں کی تحریر اور نقل پر مامور ہو .

ایسی آسامیاں جیسے تجویز نویس ، محرر ، نقل نویس وغیرہ وغیرہ .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۵۰۹

[تجویز + نویس (رک)]

ــ یک طَرَفَہ کس صف (ــ فت ی ، سک ک ، فت ط ، سک ر ، فت ف) امث .

وہ فیصلہ یا ڈگری جو یک طرفہ ہو ، جو فیصلہ صرف مدعی یا مدعا علیہ کے اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہونے سے ہو جائے (اردو قانونی ڈکشنری) .

[تجویز + یک (رک) + طرفہ (رک)]

تَجْوِیزْنا (فت ت ، سک ج ، ی مع ، سک ز) ف م .

تجویز کرنا ، سوچنا ، غور کرنا .

دو جہازوں میں سلسلہ پیام رسانی قائم کرنے کے لیے ایک روحانی طریقہ تجویزا .

۱۹۱۱ ارقائی ، ۸

[تجویز (رک) ــ]

تَجْوِیزی (فت ت ، سک ج ، ی مع) صف .

ثابت کیا ہوا ، طے کیا ہوا ، تعین کیا ہوا (جامع اللغات) .

[تجویز + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَجْوِیف (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

۱. سوراخ ، جوف ، (عضو وغیرہ کے اندر کا) خلا یا خالی حصہ .

مادہ اس کا دعوی ہے کہ بعد انہضام اس کے تجویف قلب میں ایک بخار لطیف . . . حامل قوائے دماغیہ کا ہوتا ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۰

دوسرا حاسہ باطن خیال ہے اس کا مقام تجویف کے آخر میں ہے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۸۳

۲. سوراخ کرنے کا عمل .

ہے خرق سما کی عقل منکر ممکن نہیں آسمان میں تجویف

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۶۸

[ع]

ــ شَمّی کس صف (ــ کس ش ، شد م) صف .

(طب) گڑھا یا خالی جگہ جو ناک کی بناوٹ میں موجود ہوتی ہے .

کوپۂ انف سے اوپر ایک ہلکا سا نشیب یعنی تجویف شمی ہے جو پیچھے کی طرف ناک کے کھوکھے کی جانبی دیوار کے شمی ضلع تک جاتی ہے .

۱۹۲۱ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۳۰۳

[تجویف + شمی (رک)]

تُجِہ (ضم ت) (قدیم) .

رک : تجھ .

کہنے کیسے مر مر کے مجہ تجہ دیے کیتے سے

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۰)

ــ اِن (ــ کس ب) امث .

تیرے بغیر ، رک : تجھ بن .

تجہ بن مجہ تاریک جہان ٹوٹ پڑیا ہے مجہ آسمان

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۵)

[تجہ + بن (رک)]

تِجْہَر/تِجْہَری/تِجْہَرِیا (کس ت ، سک ج ، فت ہ) امذ .

تیسرا پہر (شبد ساگر) .

[ا]

تَجَہُّم (فت ت ، ج ، شد ہ بضم) امذ .

جہم بن صفوان ترمذی کی طرف منسوب فرقۂ جہمیہ کا مسلک اس فرقے کے لوگ عقیدۂ جبر کے شدت سے قائل ہیں .

اس نے تجہم کو خوب مٹایا حدیث کو خوب پھیلایا .

۱۸۸۳ مطالع الدہور ، ۳۳

[ع]

تَجْہِیز (فت ت ، سک ج ، ی مع) امث .

۱. آراستگی ، تیاری .

ہارے صاحب مال بھی ہوتا کہ تجہیز لشکر اور تہیۂ اسباب جنگ کر سکتا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸۳

یہ سن کر حکم حضرت نے دیا تجہیز لشکر کا
تامل اب نہ تھا اچھا تحمل اب نہ تھا بہتر

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۹۴

۲. مردے کے دفن کے سامان کی فراہمی .

کچھ نہیں چاہیے تجہیز کا اسباب مجھے
عشق نے کشتہ کیا صورت سیماب مجھے

۱۸۵۴ ذوق ، ۵ ، ۲۱۸

۳. سامان ، ضرورت کی چیزیں .

اس کا یقینی طور پر اہتمام کر لینا چاہیے کہ جس تجہیز کے ساتھ تم کام کر رہے ہو وہ دوران تجربہ میں شروع سے آخر تک محلول رنگر میں تر رکھی جائے .

۱۹۳۱ تجربی فعلیات ، ۴

۴. (مجازاً) تقویت ، ہمت .
اور برہان کو اسی قبیل کے دیگر بیانات سے تجہیز دے کر شناخت کرے .
۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۲۴۳
[ع]

— جیوش کس اضا (— ضم ج ، و مع) اسث .

آراستگی و فراہمی سامان لشکر .
ان کو وہ سب کام کرنے پڑے جو ایک جلیل القدر شہنشاہ کو کرنے پڑتے ہیں فصل خصومات ، حفظ امن . . . تجہیز جیوش وغیرہ وغیرہ .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۵
[تجہیز + جیوش (رک)]

— و تدفین (— و مج ، فت ت ، سک د ، ی مع) اسث .

رک : تجہیز و تکفین .
دن نکل آیا تو تجہیز و تدفین شروع ہوئی فارغ ہوئے تو روتا پیٹتا رہا .
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۲
[تجہیز + و ، عطف + تدفین (رک)]

— و تکفین (— و مج ، فت ت ، سک ک ، ی مع) اسث .

مردے کے کفن وغیرہ کی تیاری (جس میں غسل دینا کفنانا اور دفنانا شامل ہے) ، کسی کی موت کے بعد قبر میں دفنانے تک کے امور اور ان کی بجاآوری .
میرے سامنے جاں بحق ہو گئی تجہیز و تکفین کی .
۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸
مریضوں کی عیادت اور ان کی تجہیز و تکفین میں شریک ہونا . . . ایک مذہبی فرض تھا .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۶۱
[تجہیز + و ، عطف + تکفین (رک)]

تجہیزات (فت ت ، سک ج ، ی مع) اسث ، ج .

ساز و سامان ، نمونہ ، تجہیز (رک) کی جمع .
اس قسم کی اشیاء کو جو تیار کر کے خورد بینی امتحان کے لیے شیشہ پر رکھی جاتی ہیں ، تجہیزات ، کہتے ہیں .
۱۹۳۱ نسیجات ، ۱ : ۲۵

تجہیل (فت ت ، سک ج ، ی مع) اسث .

نادانی ، ناواقفیت ، کسی کے بارے میں یہ کہنا کہ وہ جاہل ہے ، جاہل قرار دینے کا عمل .
اور ان واسطے آگاہی کے اور قبل کے تجہیل ہے .
۱۸۰۶ نورالہدایہ ، ۱ : ۹۰
میں نے کہا صاحب تکفیر یا تجہیل کاتب کی کریں میرا کیا قصور .
۱۹۰۳ عصر جدید ، نومبر ، ۷۱
[ع]

— ترتیب موت کس اضا (— فت ت ، سک ر ، ی مع ، و لین) اسث .

کئی آدمیوں کے اکٹھا مر جانے کی صورت میں یہ نہ معلوم ہونا کہ پہلے کون مرا (جامع اللغات) .
[تجہیل + ترتیب (رک) + موت (رک)]

تجے (فت ت) اسث .

کڑھائی کا تاگا لپیٹنے کی سلائی ، جالی پر کڑھت کا کام جو کچے تاگے سے کیا جاتا ہے وہ تاگا سوئی میں کھلا نہیں رہتا بلکہ سلائی پر لپٹا رہتا ہے اور حسب ضرورت ٹانکنے کے ساتھ کھلتا رہتا ہے (اب و ، ۲ : ۵۰) .
[؟]

تجے (کس ت) صف (قدیم) .

تیسرے ، سوئم (قدیم اردو کی لغت) .
[رک : تجا ، تیجا]

تجے (ضم ت) (قدیم) .

۱. تیرے ، تجھ سے .
تجے لگ اوج شرزہ ہونا سکے مہابست ہیبت تی موتہ سکے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۴
۲. تیرے لیے ، تیری خاطر .
ڈالی مال کا یاد ہے یک منجے
سیتے گی اگر توں کہوں گی تجے
۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۴۹)
[رک : تجھے]

تجیا (کس ت ، سک ج) صف .

وہ شخص جسکی تیسری شادی ہو (شبد ساگر) .
[س : तिजिया]

تجبیر/تجبیرہ (فت ت ، ی مع/ات ر) اسث .

ہر چیز کی گاد ، پھوک ، تلں ؛ انگوروں کے پانی کی گاد اور پھوک (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲۴) .
[ع]

تِجبن (کس ت ، ی مج) حرف .

تھسرا (قدیم اردو کی لغت) .

[رک : تیجا]

تُجھ (ضم ت) ضمیر مخاطب .

تو ، تیرا .

آرے ! یہ عرفان تجھ میں انھوں تینوں وجودان کوں سمجھارا سو یو عارف الوجود چوتھا تن .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۳۸

وہ نبی جس کے وصف میں لولاک
یعنی تجھ لئے بنائے سب افلاک

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۲

ہوا یہ محوِ حسنِ پاک ہے محبوبِ یزدانی
کہ تجھ پر مٹ گیا روزِ ازل سایہ ترے قد کا

۱۸۶۲ محامد خاتم النبیین ، ۳۳

معراج العاشقین میں دکنی پڑھا کر فعل مستقبل بنایا گیا ہے تجھ ، مجھ کی جگہ میرا ، تیرا معیاری ضمیریں استعمال ہوتی ہیں .

۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۳۲

[ف : तुझ]

— باج امذ (قدیم) .

تیرے سوا (قدیم اردو کی لغت) .

[تجھ + باج (رک)]

— بَدَل (— فت ب ، د) امذ .

تیرے بغیر ، تیرے عوض (قدیم اردو کی لغت) .

[تجھ + بدل (رک)]

— بِن (— کس ب) امذ .

تیرے سوا ، تیرے علاوہ ، تیرے بغیر .

جب کہ تجھ بن نہیں کوئی موجود
پھر یہ ہنگامہ اے خدا کیا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۸

[تجھ + بن (رک)]

— پاس امذ (قدیم) .

تجھ سے ، تیرے پاس .

خراب ہیں وہ عمارات کیا کہوں تجھ پاس
کہ جن کے دیکھے سے جاتی رہی تھی بھوک پیاس

۱۷۸۰ سودا (معیار فصاحت ، ۵۲)

[تجھ + پاس (رک)]

— پڑے جو حادثہ دل میں مت گھبرا کہاوت .

جب سائیں کی ہو دیا کام ترت بن جا

اگر مصیبت پڑے تو گھبرانا نہیں چاہیے خدا کی مہربانی ہو تو سب کام درست ہوجائیں گے (جامع اللغات) .

— سار کا امذ (قدیم) .

تیرے جیسا ، تیری طرح کا .

میاں کے ذہن سے گیا یوں نکل
نہیں جگ میں تجھ سار کا بے عقل

۱۷۸۱ مجموعہ ہندی ، ۱۱۹

— سا کافر مجھ سا مسلمان کہاوت .

طنزاً تیرا جیسا بے دین میرا جیسا دیندار .

کعبہ و دیر میں ڈھونڈے جو کوئی لے کے چراغ
تجھ سا کافر نہ ملے اور نہ مسلماں مجھ سا

۱۸۲۴ مصحفی (گل کدہ ، ۲۶۶)

— سے پھرے تو وہ خدا سے پھرے کہاوت .

قسم یا عہد کے موقع پر بولتے ہیں یعنی تیرے خلاف کروں تو گویا اپنے خدا کے خلاف کروں .

کیا عہد یہ نے یہ اب دلربا سے
جو تجھ سے پھرے تو پھرے وہ خدا سے

؟ قاسم (مخزن المحاورات ، ۳۰۵)

— سے تو پیخانے میں بھی لوٹا نہ رکھواؤں کہاوت .

رک : تجھ سے تو جا ضرور میں بھی پانی نہ رکھواؤں (مخزن المحاورات ، ۳۰۵) .

— سے تو جا ضرور میں بھی پانی نہ رکھواؤں کہاوت .

(عو) (طنزاً) حالت تنفر یا اکراہ میں کسی بدصورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر آتا ہے (فرہنگ آصفیہ) .

— سے خدا ہی سمجھے کہاوت .

بے بسی کا اظہار ، خدا ہی تجھ کو سزا دے گا .

غرض ایماں سے خود اس غارت گر دیں کو پڑھی
تجھ سے اے مومن خدا سمجھے یہ تو نے کیا کیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۹

ـــ طَرَف تے م ف (قدیم) .

تیری نسبت سے (قدیم اردو کی لغت) .

ـــ کو اَور نہ مُجھ کو ٹھور کہاوت .

تجھے دوسرا نہیں ملتا ، مجھے دوسری جگہ نہیں ملتی مجبوراً یکجا ہونے کے موقع پر بولتے ہیں .

وہ جانتی ہے ۔ تجھ کو اور نہ مجھ کو ٹھوڑ ۔ بیوی کو ماما ملتی نہیں مجھ کو نکال سکتی نہیں جو کروں گی ۔ وہ بھگتیں گی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشاء ، ۴۵

ـــ کو پَرائی کیا پَڑی آپْنی نَبیڑ تُو کہاوت .

جب یہ کہنا ہو کہ اپنے کام سے کام رکھو ، دوسرے کے معاملات سے کیا مطلب ، اس وقت یہ کہاوت بولتے ہیں .

رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو
تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۲

بات کاٹ کر ، مارو گولی انہیں ، ع : تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو .

۱۹۰۵ جنگ روس و جاپان ، ۸۷

ـــ مُجھ (ـــ ضم م ، سک جھ) امذ .

ہر کس و نا کس ، ماو شما ، ایرے غیرے .

بیچاریاں تجھ مجھ سے پڑھنے لکھنے کو کہا کرتی تھیں .

۱۸۷۴ انشاء ہادی النساء ، ۱

تجھ مجھ کی جفا سے کب تلک تنگ اٹھائیں
نیرنگی عالم سے کہاں تک دکھ پائیں

۱۹۲۷ مے خانۂ خیام ، ۲۳۰

[تجھ + مجھ (رک)]

تِجھا (کسر ت) صف .

رک : تیسرا ، تیجا .

تجھے بار گنی گھر میں دیکھی ہسر
لکالی گلے کوں اوسے سر بسر

۱۶۸۷ محی الدین نامہ (ق) ، ۹

[رک : ت (= تین) + جھا ، لاحقۂ نسبت]

تُجھی (ضم ت) ضمیر مخاطب .

تجھ ہی ، تجھے ہی .

تجھی کو جو یاں جلوہ فرمانہ دیکھا
برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۹

تجھی نے مدد کی تھی جب ہم نے یورپ کو فتح کیا تھا .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۱

[تجھ + ہی (رک)]

تُجھے (ضم ت) ضمیر مخاطب .

تجھ کو ، تیرا .

میں یوسف ثانی تجھے سہرا کیا معذور رکھ
اس ماہ آورانی کنے وو ماہ کنعانی کدھر

۱۵۶۴ حسن شوقی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۱۸)

تجھے کوہ قاف کی پریاں میں ایک پریزاد ہے

۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت)

ان کے قابو میں نہیں آوے گی تو وہ تجھے کوئی نہیں چھوڑنے کے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۲

یہ مسائل تصوف یہ ترا بیان غالب
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۰

[رک : تجھ]

ـــ اَور کی کیا پَڑی آپْنی نِبَیڑ کہاوت .

دوسروں کی فکر اپنے سے فارغ ہو کر کرنی چاہیے ، اپنی گذر ہوتی نہیں اور کا بوجھ کیا اٹھاؤ گے (محاورات ہند) .

ـــ پرائی کیا پڑی تو اپنی نبیڑ کہاوت .

رک : تجھ کو پرائی کیا پڑی الخ .

اس نے جواب دیا تجھے پرائی کیا پڑی تو اپنی نبیڑ .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۷۵

ـــ کیا م ف .

تجھ کو کیا غرض .

غیر مجلس سے جو میں اس کو اٹھاتا ہوں تو وہ
یہی کہتا ہے کہ بھا ہی تجھے کیا بیٹھا ہوں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۷۱

ـــ نگھری گور میں تو ہُوں کہاوت .

(ھو) کوسنا ، تو مر جائے (جامع اللغات) .

ـــ مُجھے کَرنا محاورہ .

اس کا اُس کا یا ایرے غیرے کا نام لینا (محاورات ہند) .

تُچ (ضم ت) صف (قدیم) .

(مجازاً) ہیچ ، رک : تچھ .

مجے کے باغ میں تیرے بہشتی میوے چنتا ہوں
کہ تازے میوے کے انگے ہوگے سو میوے ہے سب تچ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۳

تَچانا (فت ت) ف م .

گرم کرنا ، جلانا ، جھلسانا ، تپانا ، بھوننا ، پھلسنا ؛ تچنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

تَچْنا (فت ت ، سک چ) ف ل .

۱. تپنا ، گرم ہو جانا .

آسمان پر جو اب تک صاف گرمی سے تچتا ہوا تھا بخارات کے مرے دیکھنے سے سپاہی شادماں ہوئے .

۱۹۰۷ نیولین اعظم ، ۲ : ۶۰۲

۲. کھولنا (قدیم اردو کی لغت) .

[۱ : تچنا : तचना ؛ تچ = س : تپت तिप्त]

تُچھ (ضم ت) صف .

حقیر ، ذلیل ، بے قیمت ، (مجازاً) خالی ، کھوکھلا .

اپنے من کی اس تچھ دربلتا کو تیاگ کر یدھ کے لیے کھڑے ہو جاؤ .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۳

[س : تچھ तुच्छ]

تَچھَک (فت ت ، چھ) امذ ~ تکشک .

پاتال کے آٹھ ناگوں میں سے ایک جس نے پریکشت کو کاٹا تھا اس سانپ کی لمبائی درمیانہ ، رنگ سرخ ہوتا ہے .

دعا کی کہ جس نے میرے باپ کے گلے میں سانپ ڈالا ہے سات دن کے بعد اس کو تچھک سانپ کاٹے اور وہ مر جاوے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۰

[س : تچھک तक्षक]

تُچْھّیہ (ضم ت ، سک چھ ، کس ن ، شد ی بفت) صف .

ناچیز ، نا قابل ، حقیر ، ذلیل (جامع اللغات) .

[س : تچھنیہ तुच्छनीय]

تَحارُج (فت ت ، ضم ر) امذ .

وارثوں میں ایک یا زیادہ کا مال متروکہ میں سے کچھ لے کر تمام مال سے دستبردار ہو جانا (جامع اللغات) .

[ع]

تَحارِیکی (فت ت ، ی مع) صف .

مختلف تحریکوں سے متعلق .

مجھے مشاعروں سے . . . . خلافت کانگریس کے تحاریکی جلسوں . . . . سے فرصت کہاں تھی .

۱۹۶۸ یاد شاید ، ۳۶۹

[تحاریک ، تحریک (رک) کی جمع + ی ، لاحقۂ نسبت]

تَحاسُد (فت ت ، ضم س) امذ .

آپس میں رنجش رکھنے کی حالت ، ایک دوسرے سے جلنے کی کیفیت ، جلاپا ، باہمی دشمنی ، آپس کی عداوت .

جب تحاسد و تنافس ہوگا تو تدبیر میں ہونی و بخل داخل ہوگی .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۸

[ع]

تَحاشا (فت ت) صف .

اجتناب ، تنفر ، ڈر ، خوف (عموماً بے کے ساتھ مستعمل) .

یو انھوں وہ مصر کا پاشا ہوا پانی کا بتاشا
یو انھیں بے خوف و تحاشا ہوا ناگوں کا تماشا

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۴۳

[ع]

تَحاشی (فت ت) امث .

بے تعلقی ، استثنا ، بیزاری ، حاشاللہ .

حضور نے تحاشی (پناہ مانگنا) کی اور فرمایا کہ کبھی ایسا داعیہ ہمارے ضمیر میں اور کبھی ایسا کلمہ ہماری زبان پر نہیں گزرا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۶۳۳

اگر کبھی اس کا ذکر کسی موقع پر آیا تو آپ اس سے تحاشی فرماتے تھے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۱۹

[ع]

تَحاکُم (فت ت ، ضم ک) صف ؛ امذ .

حکم چلانے کا عمل یا باہم حاکم کے پاس پیشی .

طاغوت کے پاس فیصلہ لے جانے کا ارادہ بھی برا ہے تو خود تحاکم کس قدر برا ہو گا .

۱۹۶۳ کمالین (پارہ ۵) ، ۳۷

[ع]

تحالُف (فت ت، ضم ل) امذ.

آپس میں حلف اٹھانے کا عمل، (مجازاً) مشورہ.

ایسے تحالف و اتحاد کی مخالفت میں کیونکر کر سکتا ہوں.

۱۹۲۳ ، نگار، مارچ، ۱۶۳

[ع]

تحاوُر (فت ت، ضم و) امذ.

باہم گفتگو کرنا، محاورہ، روز مرہ.

تحاور اور روز مرہ کی بول چال ہے نہ تو عوام اور سوقیوں کی بول چال مراد ہے اور نہ علما و فضلا کی.

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری، ۶۵

یہ جملہ... رواں ہے ورنہ تحاور کام میں نہیں آسکتا.

۱۹۰۷ شعر العجم، ۲: ۲۱۳

[ع]

تحاویل (فت ت، ی مع) امث.

(نجوم) تحویل (رک) کی جمع.

ان قرانات اور تحاویل سے جو آثار اور احکام پیدا ہوتے ہیں.

? ہندوستانی موسیقی، ۳۷

تحائف (فت ت، کس ء) امذ، ج: ~ تحایف.

تحفہ (رک) کی جمع.

اکثر... اشیا و تحائف بھی انواع و اقسام کے.

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۱۳۳

فوراً حکم دیا کہ تحائف... لے کر جاؤ.

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۲

تحبُّب (فت ت، ح، شد ب بضم) امذ.

محبت کا اظہار، دوستی.

اسی واسطے عورتوں کی محبت محمد صلی اللہ علیہ و سلم کے لیے تحبب الہیٰ سے تھی.

۱۸۸۱ فصوص الحکم، ۲۳۲

[ع]

تحبیق (فت ت، سک ح، ی مع) امث.

تحبیق وتد کے شروع حرف کی تعریف ہے جو کہ ساکن ہو کر اپنے ما قبل متحرک سے مل گیا ہے (ماخوذ: قواعد العروض، ۹۴).

[ع]

تحت (فت ت، سک ح) امذ.

۱. نیچے، نچلا، فوق کی ضد.

چکا جوت اچنبک اوجالا دسیا   جتا عالم تحت بالا دسیا

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۲۰۳

محبت ہی ہے تحت سے تابہ فوق
زمیں آسماں سب ہیں لبریز شوق

۱۸۱۰ میر، ک، ۹۱۲

۲. قبضہ، اختیار، قابو، تصرف.

کیوں نہ ہو ان کو خریشوں ہو راج
تحت میں ان کے ہے تمام اناج

۱۷۷۵ مثنویات حسن، ۱: ۱۶۵

تقریباً سارا ہندوستان ایک ہی حکومت کے تحت آ گیا.

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۲: ۱۵

۳. دائرے میں، ذیل میں، زیر اثر.

اس کو ہ کے تحت لکھ دے.

۱۸۵۶ مجموعہ فوائد الصبیان، ۱۳

اسی تحت میں حکیم غلام محمد خان کے ذکر سے معلوم ہوگا.

۱۹۲۶ قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ، ۹۶

مثلاً نگاہ کے تحت ہم کسی دوست کا چہرہ واضح اور صاف طور پر تو دیکھ سکتے ہیں.

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس، ۱۸۴

[ع]

~ اِدراک کس اضا (~ کس ا، سک د) امذ.

عقل کے تحت، سمجھ میں آجانے والی، قابل فہم.

(۱) وہ چیزیں جو فوق الادراک ہیں اور انسان کے دائرہ علم میں نہیں آسکتیں (۲) وہ چیزیں جو تحت ادراک ہیں.

۱۹۰۶ شعر العجم، ۱: ۲۸۹

[تحت + ادراک (رک)]

~ الاحمر (~ ضم ت، غم ا، سک ل، فت ا، سک ح، فت م) امذ.

(نفسیات) سرخ رنگ کی امواج نور سے زیادہ طویل شعاعیں، تحت الاحمر شعاعیں کہلاتی ہیں (نفسیات اور ہماری زندگی، ۱۸۶).

[تحت + رک: ال (۱) + احمر (رک)]

~ الارض (~ ضم ت، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر) امث؛ ~ تحت ارضی.

۱. زیر زمین، زمین دوز.

تحت الارض پر انسان موجود نہیں ہو سکتے.

۱۹۶۸ تجزیۂ نفس، ۳۰۶

۲. (مجازاً) خفیہ، پوشیدہ، (سازش وغیرہ) جو اندر ہی اندر کی گئی ہو، انگ: Subterraneous/Subterranean (English and Hindustani Technical Terms).

[تحت + رک: ال (۱) + ارض (رک)]

ــ الافق (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، ف) امث .

افق سے نیچے .

تاروں کا فوق الافق یا تحت الافق آنا جانا یہ سب انسان کے کسی اثر سے موثر نہیں ہوتے ہیں .

۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۱۶۰

[تحت + رک : ال (۱) + افق (رک)]

ــ البحر کشتی (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ح ، ر ، فت نیز کس ک ، سک ش) امذ .

آبدوز ، زمین کے نیچے چلنے والی کشتی ، ان ڈبی (انگ : Sub-Marine) .

اس سال کے آغاز میں جرمن کی تحت البحر کشتیوں نے بہت کچھ ادھم مچا رکھا تھا .

۱۹۱۵ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۲۳

[تحت + رک : ال (۱) + بحر (رک) + کشتی (رک)]

ــ الثرا/الثریٰ (ــ ضم ت ، غم ال ، شد ث بفت/ا شکل ی) امث .

زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ ، پاتال .

کسی کا آسمان پر گور ہوا میں
کسی کا جھونپڑا تحت الثریٰ میں

۱۷۷۸ گلزار ارم ، میر حسن ، ۱۴۳

بعض جہاز . . . تحت الثریٰ کی خبر لیتے .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۱۶

یہ اپنی موٹر کو آسمان پر چڑھانا چاہتے ہیں اور وہ اس کو تحت الثریٰ میں پہنچانا چاہتے ہیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۴۳

[تحت + رک : ال (۱) + ثرا (رک)]

ــ الجوی (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، شد و) امذ .

(ارضیات) خلا اور فضا کے نیچے .

تحت البحری براکین کا ڈھال یعنی میلان تحت الجوی براکین کے ڈھال سے زیادہ نہیں ہوتا .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۱۶۰

[تحت + رک : ال (۱) + جو (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ الحنک (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ن) امث .

(لفظاً) ٹھوڑی کے نیچے ، (مجازاً) دستار کی بندش کی ایک وضع جس میں اس کا ایک پیچ ٹھوڑی کے نیچے سے نکالتے ہیں .

اک سمت زرہ پوش سواروں کے رسالے
تحت الحنکیں باندھے لیے ہاتھوں میں بھالے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۰۳

تحت الحنک سے نکلی ہوئی داڑھی ٹھیک اسی طرح ہل رہی ہے جیسے شکر خورے کی دم بیٹ کرنے کے بعد .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۱ : ۵

[تحت + رک : ال (۱) + حنک (رک)]

ــ السماء (ــ ضم ت ، غم ال ، شد س بفت) امذ .

آسمان کے نیچے ، زیر آسمان .

حضرت تو . . . تحت السماء رہنا پسند فرماتے ہیں .

۱۸۹۷ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۲۳

[تحت + رک : ال (۱) + سماء (رک)]

ــ الشعاع (ــ ضم ت ، غم ال ، شد ش بضم) امذ .

(نجوم) ہر قمری ماہ کے آخری دو یا تین دن جن میں چاند آفتاب سے قریب ہونے کی وجہ سے بہت باریک ہو کر سورج کی شعاع کے نیچے آجاتا ہے اور نظر سے معدوم ہو جاتا ہے یہ ایام منحوس سمجھے جاتے ہیں .

غروب ہو گیا جب کہ خور کا شجاع
اور مہ آگیا زیر تحت الشعاع

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۸۸

جب ماہ تحت الشعاع سے نکلتا ہے اس غار میں ایک برف کی لاٹ نمودار ہوتی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۳

اگر آج ہوتا تو البتہ ان ہزارہا سیاحت مدار ہستیوں کے مقابلے میں تحت الشعاع واقع ہوتا .

۱۹۳۳ ایرانی افسانے ، ۱۴۳

[تحت + رک : ال (۱) + شعاع (رک)]

ــ الشعور (ــ ضم ت ، غم ال ، شد ش بضم ، و مع) امذ .

نفس کا وہ طبقہ جو توجہ اور مشاہدۂ باطن کی سرحد سے باہر ہے جس میں نفسی عمل واقع ہوتا ہے مگر اس کا پورا شعور نہیں ہوتا .

شعور کے ساتھ ساتھ تحت الشعور بھی تو اپنا کام کرتا رہتا ہے .

۱۹۳۵ حکیم الامت ، ۱۱

[تحت + رک : ال (۱) + شعور (رک)]

ــ القہوہ (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ہ ، فت و) امذ .

قہوہ یا چائے کے ساتھ کھانے کی چیز .

اپنے منہ سے شراب مانگی جام بھرا پیا دوسرا بھی تحت القہوہ (تحت القہوہ) کیا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۴۶

[تحت + رک : ال (۱) + قہوہ (رک)]

ـــ اللفظ (ـــ ضم ت ، غم ال ، شد ل بفت ، سک ف) امذ ؛
~ تحت لفظ .

۱. **زیر لفظ ، ہر لفظ کے مطابق ، حرف بحرف ، لفظی .**
لغات ریختہ میں قرآن کا لفظ بلفظ فارسی میں ترجمہ کرے
اور تحت اللفظ معنی پر ایک حرف زیادہ نہ کرے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۹۴

۲. **مرثیہ یا اشعار اس طرح پڑھنا کہ شعر کا ہر جزو یا لفظ الگ الگ سمجھ میں آئے .**
پہلے مرثیے سوز میں پڑھے جاتے تھے پھر تحت لفظ بھی پڑھنے لگے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۸۰
ایک وہ جس میں مرثیے تحت اللفظ پڑھے جاتے ہیں .
۱۹۲۴ مذاکرات نیاز ، ۱۰۶

۳. **تنہا ، جریدہ ، تقد دم .**
نوشاہ اپنے سسرال سے بعد مجلس تحت اللفظ تشریف لائے .
۱۹۲۶ نوراللغات

[تحت + رک : ال (۱) + لفظ (رک)]

ـــ اِمکان کس اضا (ـــ کس ا ، سک م) امذ .

امکان میں ہونا ، ممکن ہونے کی صورت .
ارسطو نے کتاب المعادن میں بیان کیا ہے کہ کیمیا تحت امکان میں داخل ہے .
۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۸۰

[تحت + امکان (رک)]

ـــ پائینہ کس اضا (ـــ ی مع ، فت ن) امذ .

زیریں حصے میں ، نیچے .
تحت پائینہ (Subcoxa) یہ ٹانگ کی جڑ میں پایا جاتا ہے .
۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۳۸

[تحت + پائینہ (رک)]

ـــ پرّہ کس اضا (ـــ فت پ ، شد ر بفت) امذ .

زیر پہلو ، پہلو کے نیچے ، کنارے کے تلے .
اسی طرح ہر پارچہ کے اوپر ایک چھوٹی تختی تحت پرہ (Subalare) ہوتی ہے .
۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۳۶

[تحت + پرّہ (رک)]

ـــ پسلیہ (ـــ فت پ ، سک س ، کس ل ، فت ی) امث .

(طب) پسلیوں کے نیچے یا پسلیوں کے درمیان .
تحت پسلیہ یہ ورید دو شاخوں میں پھٹ جاتی ہے یہ تجاہی (Concave) ورید ہے .
۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۴۴

[تحت + پسلیہ ، پسلی (رک) سے]

ـــ زَمین کس اضا (ـــ فت ز ، ی مع) امذ .

رک : تحت الارض .
حضرت زینب صغریٰ کا مزار . . . تحت زمین . . . ہے .
۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی ، ۲۱۷

[تحت + زمین (رک)]

ـــ قانُونی کس اضا (ـــ و مع) صف .

منشائے قانون کے مطابق ، قانونی کاروائی کے زیر اثر .
اس زمانے میں عورت کی جو حالت تھی وہ صرف ان تحت قانونی تصریحات سے معلوم ہو سکتی ہے جو عورتوں پر نافذ کیے گئے تھے .
۱۹۲۴ فطرت نسوانی ، ۳۶

[تحت + قانونی (رک)]

ـــ قَلَم کَرنا محاورہ .

لکھنے میں مہارت حاصل کرنا ، لکھائی میں ماہر ہونا .
جہاں تلک کہ خط خوش نویسی کے تھے تحت قلم کیے .
۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ ، ۵۷

[تحت + قلم (رک)]

ـــ کیلا (ـــ ی مع) امذ .

رینگنے والے بعض کیڑے مکوڑوں کی ٹانگیں .
چلتی ٹانگوں کے آخری دو ٹکڑے کیلا . . . یا تحت کیلا (Sub-chela) بناتے ہیں .
۱۹۶۹ تشریح ، ۱۸

[تحت + لاط : Chela]

ـــ لَفظی کس اضا (ـــ فت ل ، سک ف) صف .

رک : تحت اللفظ جس کی طرف یہ منسوب ہے .
انگریزی کا تحت لفظی ترجمہ ہونے کی وجہ سے . . . سمجھنے میں بہت دقت درپیش آتی تھی .
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۸

[تحت + لفظی (رک)]

ـــ مَبالِیَت کس اضا (ـــ فت م ، کس ل ، فت ی) امث .

پیشاب کی نالی کے نیچے کا حصہ جہاں سے یہ نالی گزرتی ہے .

مبال کا نمونہ مکمل ہونے سے ایک میزاب رہ جاتا ہے جسے تحت مبالیت کہتے ہیں .

١٩٣١		مبادی جنینیات ، ١٦٠

[تحت + مبالیت ، مبال (رک) سے]

— مداریني کس اضا (— فت م ، ی لین) صف .

(ارضیات) مدار کے اولی حصے سے متعلق ، مداروں کے ذیل میں آنیوالا .

بیشتر اجناس بحری ہیں جو مداریني اور تحت مداریني سمندروں میں بکثرت ملتی ہیں .

١٩٦٨		الجی ، ٣ : ١٠

[تحت + مدار (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ + ی ، لاحقۂ نسبت]

— میں م ف .

(رک) تحت ، ذیل میں ، ماتحت .

وہ کسی خالص اصول کے تحت میں بالارادہ نہیں صادر ہوتے .

١٩١٥		فلسفۂ اجتماع ، ١٠٢

٢. نگرانی میں ، زیر انتظام ، زیر تصرف .

سوداگروں نے ایک کوٹھری میرے تحت میں کردی .

١٨٠٢		باغ و بہار ، ٢٠

ایک دوکان جو ایک میم صاحبہ کے تحت میں تھی .

١٩٢٣		انشائے بشیر ، ١٦٦

ف : کرنا ، ہونا ، لانا ، رکھنا .

[تحت + میں (حرف جار) (رک)]

— و تصرف میں لانا محاورہ .

(قانون) قبضے میں لانا ، کام میں لانا ، تصرف کرنا (نور اللغات) .

تحتانی (فت ت ، سک ح) صف .

١. وہ نقطہ دار حروف جن کے نقطے ان کے نیچے ہوتے ہیں ، جیسے : ب ، پ وغیرہ .

نقطے اوپر ہوں تو فوقانی اور نیچے ہوں تو تحتانی کہتے ہیں .

١٨٤٣		عقل و شعور ، ٤٣

٢. نیچے کا ، نچلا .

ما بعد صفر کے عدد سے ایک کم کر کے باقی اس پر لکھ کے عدد تحتانی اس کا اس باقی سے کم کریں .

١٨٣٥		علم الفرائض ، ٤٨

ایک بہت بڑا نندی (بیل) پتھر میں تراشا ہوا ہے جو . . . پہاڑ کے تحتانی حصے پر ہے .

١٩٠٦		واقعات دار الحکومت دہلی ، ١ : ١٠٠

٣. ذیلی (رک) .

بھر اور ضمنی اور تحتانی قسمیں اہمیت میں ہیں .

١٩٥٣		حیوانات قرآنی ، ٥٨

٤. (تعلیمات) ابتدائی ، پرائمری جماعتیں (مڈل کلاس تک) .

ماسٹر اور محمد ، تحتانی جماعتوں کے مدرس تھے .

١٩٣٣		مرحوم دہلی کالج ، ٥٥

٥. (نباتیات) ڈنٹھل کا وہ سرا جس میں پھول لگتا ہے ، لاط ; Hypogens .

جب سلائیاں ظرف سے نکلتی ہیں یا پھول والے ڈنٹھل کے سرے سے جو بیجدان کے نیچے ہوتا ہے بلند ہوتی ہیں تو انہیں تحتانی (ہائی پوجائی نس) کہتے ہیں .

١٩١٠		مبادی سائنس ، ١٥٠

[رک : تحت + انی ، لاحقۂ نسبت]

تحتی شعور (فت ت ، سک ح ، ضم ش ، و مع) امذ .

رک : تحت الشعور .

جب معمول سو رہا ہے تو اس کے تحتی شعور سے کام لیا جاتا ہے

١٩٤٣		آدمی اور مشین ، ١٦٤

[رک : تحت + ی ، لاحقۂ نسبت + شعور (رک)]

تحتیہ (فت ت ، سک ح ، کس ت ، فت ی) امث .

ماتحت ، ذیلی ، نچلی .

عدلیۂ تحتیہ شہری انتظامیہ پر نگران ہوگی .

١٩٤٣		آسان اسلامی آئین ، ٩٢

[تحت (رک) سے]

تحجر (فت ت ، ح ، شد ج بضم) امذ .

١. سختی ، پتھر کی طرح سخت ہو جانا ، جماؤ .

ایسی آگ بن جاتا ہے جس میں تحجر کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے .

١٩٥٦		مناظر احسن ، عبادات ، ١٤٩

٢. (مجازاً) انسانی ذہن کا جمود ، سخت رویہ .

ابھی جوانوں کا دل بہلانے والے بوڑھوں کو جس خوش اسلوبی کے ساتھ ان کی تنگ نظری اور ذہنی تحجر سے انھوں نے آگاہ کیا اس کو آپ سن چکے ہیں .

١٩٤٣		غالب اور شاعر ، ١٧

[ع]

— مفاصل کس اضا (— فت م ، کس ص) امذ .

(طب) پتھر کی طرح پٹھوں اور جوڑوں کی سختی ، پٹھوں اور جوڑوں کا جمود ، جوڑوں کے جماؤ کی بیماری .

کسی عضو کا اپنے مقام میں سکون کرنا حالانکہ وہاں حرکت ضروری ہو جیسا کہ جوڑوں کے سخت ہو جانے (تحجر مفاصل) میں ہوتا ہے ۔

١٩١٦ — افادہ کبیر مجمل ، ١٣٨

[تحجر + مفاصل (رک)]

تَحَدُّب (فت ت ، ح ، شد د بضم) امذ ۔

١۔ **کبڑا پن ، کوزپشتی ابھار ، قبہ دار گنبدی ابھار (اوپر یا نیچے کا) ۔**

یہ ظاہر ہے کہ مثبت خلاؤ کے معیار سے اوپر وار تحدب پیدا ہوگا اور منفی خلاؤ کے معیار سے نیچے وار تحدب ۔

١٩٣٧ — مضبوطی اشیاء ، ١ : ١٩٦

٢۔ **(مجازاً) دباؤ ، جھکاؤ ۔**

برخلاف دوپہر کے اس وقت آفتاب کی شعاعیں سیدھی اڑتی ہیں اور ہوا کا تحدب بھی کم ہوتا ہے ۔

١٩٢٣ — نگار ، ٣ : ٢٣٦

[ع]

تَحَدِّی (فت ت ، ح ، شد د) امث ۔

١۔ **مقابلہ ، غالب آنے کی جدوجہد ، حریف کو مقابلے کی دعوت ، لڑائی ۔**

ہو راس دعوے اوپر لائے رہ حجت
تحدی کے بطور خرق عادت

١٨٨١ — ہشت بہشت ، ١٠٢

معجزہ میں تحدی شرط ہوں ۔

١٨٥١ — عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٢٨٣

اس تحدی سے جو خدا کی طرف سے کی گئی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان دوبالا ہو گئی ۔

١٩٢٧ — دنیا کا آخری پیغمبر ، ٣٠

٢۔ **اصرار ، تاکید ، توثیق ۔**

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو زبانی اشارات . . . عنایت ہوئیں وہ بھی ایک معجزہ ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے تحدی کی ہے ۔

١٩٠٣ — سیرۃ النبی ، ٣ : ٣٦١

[ع]

تَحْدِیث (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث ۔

ذکر ، بیان ، روایت ، بیان حدیث ۔

لاتا تھا ایک مرد اپنے خواب کو آگے آپ کے اور تحدیث کرتا حضرت ان ۔

١٨٥١ — عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٣١٢

نبوت کے کمالات کا اور محدثیت یا تحدیث وغیرہ کا انھوں نے دعویٰ کیا ہے ۔

١٩٥٦ — مناظر احسن ، عبقات ، ٣٠٦

[ع]

تَحْدِید (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث ۔

حد بندی ، حدوں کا تعین ، حدوں کا بیان ۔

ابو حنیفہ کی علمی تاریخ میں جو چیز سب سے زیادہ قابل قدر اور تعجب انگیز ہے وہ ان قواعد کی تحدید اور انضباط ہے ۔

١٨٩٠ — سیرۃ النعمان ، ٢١٥

ہر شخص . . . ان کے رقبے کی تحدید کر سکتا تھا ۔

١٩١٣ — سیرۃ النبی ، ٢ : ٨٢

[ع]

تَحْدِیق (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث ۔

تیز نظری ، تیز دیکھنے کی کیفیت ۔

ہم کو قبضہ ہونا چاہیے روک لینے پر شعاع کے اس طرح سے کہ باوصف تحدیق (تیز دیکھنے) کے کچھ ہم نہ دیکھیں ۔

١٩٢٥ — حکمۃ الاشراق ، ٢٣٣

[ع]

تَحْذِیر (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث ۔

خطرے سے آگاہی ، تنبیہ ، دھمکی ، (مجازاً) ہوشیاری ، پردہ ، خوف دلانا ، ڈرانا ۔

شریر و ناپاک کو بہشت میں جگہ نہیں اس لیے یہاں روانہ کیا کہ باہم تمیز ہو جائے اور واسطے تحذیر و ترہیب بنی آدم کے ۔

١٨٨٥ — احوال الانبیاء ، ١ : ٩٥

آب ہیرے کی زمرد کی ہے رنگت اس کی
اس سے سب ڈرتے ہیں عادت ہی اس کی تحذیر

١٩٠٥ — گفتار بیخود ، ٣٣٣

[ع]

تَحْذِیری (فت ت ، سک ح ، ی مع) صف ۔

تحذیر (رک) سے منسوب ۔

آج بھی یہ تحذیری فقرے استعمال کیے جاتے ہیں ۔

١٩٢٣ — فطرت نسوانی ، ١٨٢

[ع]

تَحَرُّز (فت ت ، ح ، شد ر بضم) امذ ۔

اجتناب ، پرہیز ، احتیاط ۔

نہ تو لوگوں کے منہ بند کیے جاسکتے ہیں کہ اعتراض نہ کریں اور نہ اعتراضات کے سننے سے تحرز ممکن ہے ۔

۱۸۹۰ لکھروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۱۰

علما نے قوم فاتح کے ساتھ مجالسہ و مکالمہ ، مواکلہ ، و مشاربہ و وضع و قطع کا اتحاد ، ان سب امور میں تحرز کا حکم دے دیا ۔

۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۵

[ع]

تَحَرُّق (فت ت ، ح ، شد ر بضم) امذ ۔

جلانے یا گرم کرنے کا عمل ، جلن ، سوزش ۔

توجہ میں وہ صرف اس وقت آتے ہیں جب ان اعصاب میں تحرق یا آلہ جس کے ضرر سے بہت شدید تہیج ہوتا ہے ۔

۱۹۲۷ نفسیات عضوی ، ۶۹

[ع]

تَحَرُّک (فت ت ، ح ، شد ر بضم) امذ ۔

حرکت ، جنبش ، ہلنے کا عمل ، متحرک ہونے کی کیفیت ، حرکت میں لانے کا عمل ۔

قدم اگر یہ رکھے کوہ پر دم گرمی
نظر سے دیکھ لے اعضائے تحرک رگ سنگ

۱۸۷۷ کلیات قلق ، ۳۱۸

بغیر کسی تحرک کے ہم میں ایک نفسیاتی حرکت پیدا ہوتی ہے ۔

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۵۷۸

[ع]

ـــ الاَسنان (ــــ ضم ک ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک س) امذ ۔

دانتوں کے ہلنے کی کیفیت (ماخوذ : مطلع العلوم ، ۳۰۶) ۔

[تحرک + رک : ال (۱) + اسنان (رک)]

تَحَرِّی (فت ت ، ح ، شد ر) امث ۔

۱. **حقیقت کی جستجو ، صحیح رائے کی تلاش ۔**

عبداللہ بن مسعود اداء میں تحری اور روایت میں تشدد کرتے تھے ۔

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۱۵۵

۲. **عمدہ اور بہتر چیز کا انتخاب ؛ دیر ، ٹھہراؤ ، توقف ، رکنے کا عمل ۔**

امام ابی حنیفہ کہتے ہیں کہ تحری کرے اور جس طرف کہ ظن غالب ہو بنا اس پر رکھے ۔

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۰۳

انھوں نے تحری کرکے مختلف سمتوں کو رخ کرکے نماز پڑھ لی ۔

۱۹۲۳ کمالین ، ۲ : ۲۹

۳. **قبلے کی طرف رخ کرنا** (نوراللغات) ۔

[ع]

تَحرِیب (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث ۔

تادیب ، سرزنش ، سرکوبی ؛ نیکی و بہتری کی تعلیم ۔

میں نے ارادہ کیا کہ واسطے تنبیہہ اور تحریب راجہ امراوکر . . . کے جاؤں ۔

۱۸۹۵ عجیب التواریخ (ق) ، ۱۶۶

[ع]

تَحرِیر (فت ت ، سک ح ، ی مع) امث ۔

۱. **لکھنا ، لکھائی ۔**

کروں کیا وصف اس سنگت کی تحریر
کروں کیا ان کی میں خوبی کی تقریر

۱۷۱۵ دیوان فائز ، ۲۰۲

خوں تا بہائے چشم کی تقریر کیا کروں
زردی رنگ چہرے کی تحریر کیا کروں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۳

ف : کرنا ۔

۲. **(قانون) دستاویز ، وثیقہ ، نوشتہ ۔**

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۹

میرے ہاتھ میں یہ تیری اپنی تحریر ہے ۔

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۷۵

۳. **مضمون ، عبارت ، انداز نگارش ۔**

خون جس سے ٹپکتا ہے وہ تقریر ہے کس کی
سمجھیں جسے تحریر وہ تحریر ہے کس کی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۱

موثر تحریروں میں وہ کسی زندہ قوم سے کم نہیں ۔

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۳

۴. **خط ، رقعہ ، خط و کتابت ۔**

میری تحریر ندامت کا نہ دیجئے کچھ جواب
دیکھ لیجئے اور تغافل آشنا ہو جائیے

۱۹۱۲ کلیات حسرت ، ۳۴

۵. ہلکی تحریر ، ہلکا نقش ، ریکھا ، ہلکی لکیر .

زلفیں اگر لپیٹ کے تحریر چھوڑ دیں
دو سطروں میں یہ دفتر سودا تمام ہو

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳۶۹

ایک تحریر جو اس بیابان پر ہوار اور ریگستان کے درمیان واقع ہے یہی سرحد ہے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۱۹

۶. گوٹے اطلس دارائی وغیرہ کی مغزی جو کھوڑوں میں سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۷. رک : تحریر اقلیدس .

دقیق فلسفیانہ مسائل مثلاً . . . تعدیل و تحریر کمیت و کیفیت وغیرہ پر بحث ہوتی تھی .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۷۰

۸. اجرت نوشت ، لکھائی کا معاوضہ (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

۹. وہ نوشتہ جسے سند کی حیثیت حاصل ہو .

کتابی ہے تحریر اس کی تمام
تکلف نہیں اس میں کچھ والسلام

۱۷۸۳ مثنویات حسن ، ۱ : ۲۶۱

ان احباب نے کوئی تحریر اسناد کی مرحمت نہیں کی .

۱۹۱۰ مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ) ، ۷

۱۰. کٹکری ، گانے کی لہر یا آواز ، آواز کی موج جو گاتے وقت نکلے ، راگ کی آواز کا سلسلہ .

زمزمے اور تحریر کٹکری پر شوری زور شور سے ہاتھ ملتا تھا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۵۶

۱۱. (i) سرمے کی لکیر جو آنکھوں کے اندر کھینچتے ہیں ، رک : تحریر سرمہ (نوراللغات) .

(ii) کسی بھی تصویر یا نقش مصوری کی کوئی لکیر ، پنسل کا نشان (پلیٹس) .

۱۲. (بٹیر بازی) بٹیر کی گردن کی باریک دھاری .

چہالر . . . ہم رنگ تحریر کنٹھ ہو .

۱۸۹۱ رسالہ بٹیر بازی ، ۳۰

۱۳. آئینے کی قلعی کے نقص کی علامات جو اس کی جلا میں دھاریوں کی مانند دکھائی دیں (ا پ و ، ۳ : ۸۹) .

۱۴. لونڈی یا غلام کی آزادی و رہائی .

زمانہ قدیم میں غلاموں کی آزادی بذریعہ نوشت ہوتی تھی اور تحریر آزاد کرنے کو کہتے تھے حر اور احرار اس ماخذ سے ہیں .

۱۹۲۳ سرگزشت الفاظ ، ۱۶۳

۱۵. لڑکے کی مسجد کی خدمت پر مامور (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

۱۶. زیبائش کے لیے سنہری لکیر جو کسی تصویر یا فریم کے اوپر لگائی جائے (پلیٹس) ؛ رک : تحریر طلا .

۱۷. (قانون) ایک قسم کی نقدی جو دو قسم کی ہوتی ہے یعنی تحریر یک آنی جس کا تقرر فی روپیہ ایک آنے کے حساب سے ہوتا ہے اور دوسری تحریر پاوانی یعنی فی روپیہ تین پائی .

تحریر کا بار سرکاری خزانے پر نہیں ہے .

۱۹۳۶ بیج ناتھ رائے ، احکام متعلق عطیات ، ۲۰

۱۸. آنکھوں میں سرخ ڈورے جو روتے وقت کالی کھڑے سرخ ہو جاتے ہیں .

ہے ہلکی ہلکی خون کی جو تحریر خوشنما
ہر اشک ایک دانہ ہے گویا انار کا

۱۸۸۱ صابر ، ریاض صابر ، ۳۹

۱۹. (اصطلاح علم مناظرہ) دعوے یا دلیل کی صورت بدلنا یا دوسری دلیل پیش کرنا .

اس عبارت کی اس طرح تحریر کریں کہ صرف نفسی طریق عمل ابتدائی اس میں مفروض یا معطیہ (دئے ہوئے) ہیں .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۴۳

۲۰. (مجازاً) تقدیر کا لکھا ، تحریر کلک قدرت ، غائبانہ تحریر .

ہو کہ لکھا خوب لکھا کاتب تقدیر نے
اس نوشتے میں کہیں تحریر کی حالت نہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱۰۱

[ع]

--- اُقلِیدس کس ا ، ضا (-- ضم ا ، سک ق ، ی لین ، کس د) امث .

اقلیدس ، علم اشکال ، علم ہندسہ کی ایک کتاب .

جانتا ہوں صورت محبوب کو شکل عروس
نام ہے تحریر اقلیدس مری تحریر کا

۱۸۶۶ مطالب غرّا ، ۱ : ۱۸

تحریر اقلیدس کے چند مقالے ، ہیئات میں شرح چغمنی تک اور ایک آدھ رسالہ متوسطات کا پڑھا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۵

[تحریر + اقلیدس (رک)]

--- بَینُ السُّطُور کس صف (-- ی لین ، فت ن ، ضم ا ل ، شد س بضم ، و مع) .

سطروں کے درمیان کی تحریر ، (مجازاً) وہ مطلب جو عبارت میں مخفی ہو ، ظاہراً معنی کچھ اور مطلب کچھ اور ہو (جامع اللغات) .

[تحریر + بین (رک) + رک : ال (۱) + سطور (رک)]

ــ پاؤ آنی کس صف (ــ سک و ، فت ا ، شد ن) امث .

رک : تحریر معنی نمبر ۱۷ ، وہ عطائے نقدی جو پاؤ آنہ یعنی تین پائی فی روپیہ کے حساب سے ہو (ماخوذ : احکام متعلق عطیات ، ۳۰) .

[تحریر + پاؤ (رک) + انی ، (رک)]

ــ سرمہ کس اضا (ــ ضم س ، سک و ، فت م) امث .

آنکھوں میں سرمہ کی لکیر نیز وہ لکیر جو خوبصورتی کے لیے چشم کرمہ سے باہر کھینچ دی جاتی ہے ؛ رک : معنی نمبر ۱۱ (ا) .

تحریر سرمہ ہے تری آنکھوں میں وقت خواب
اے غیرت چین دو و زنجیر داغ حسن

۱۸۵۳ ذوق ، د ، ۱۳۶

[تحریر + سرمہ (رک)]

ــ طلا کس اضا (ــ کس ط) امث .

کتاب کے حاشیے یا لکھائی کے گرد سنہری لکیر جو خوبصورتی میں اضافے کے لیے لگائی جاتی ہے ؛ رک : معنی نمبر ۱۶ .

اے ولی وو شعر ہے لبریز معنی سر بسر
ہے بجا اطراف اس کے گر ہے تحریر طلا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۸

[تحریر + طلا (رک)]

ــ ظَہْری (ــ فت ظ ، سک ہ) امث .

کسی کاغذ کی پشت پر لکھی ہوئی عبارت .

تم اس کاغذ کو بہ تحریر ظہری . . . اس عدالت میں واپس کر دو .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، یکم جون ، ۷

[تحریر + ظہری (رک)]

ــ گُلُو (ــ ضم گ ، و مع) امث .

(لفظاً) گردن سے متعلق ، گلے پر پڑی ہوئی شکن ، (مجازاً) . وہ بات جو یاد رکھنے کے قابل ہو .

ہوئی سحرالبیانی تری تحریر گلو بیشک
یہ سب تاثیر ہے لیکن ہے دہن میں گفتگو بیشک

۱۸۶۷ مناجات خاتم النبیین ، ۱۲۵

[تحریر + گلو (رک)]

ــ مِسّی کس اضا (ــ کس م ، شد س) امث .

دانتوں پر لگائی گئی مسّی کی لکیر ، مسّی کی دھڑی .

موتیا کے تختے میں دکھادے طرفہ بہار نافرماں
کیا تحریر مسّی ہے تیری سلک گوہر دندان میں

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۵

[تحریر + مسّی (رک)]

ــ مَفْروضات کس اضا (ــ فت م ، سک ف ، و مع) امث .

رک : معنی نمبر ۱۹ ، مفروضات کی نظم و ترتیب .

تبصرۂ مذکورہ سے ذہن دوسرے ابتدائی عمل کی طرف مبادرت کرتا ہے یعنی تحریر مفروضات .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۲ : ۱۱۸

[تحریر + مفروضات (رک)]

ــ مُقابِل کس اضا (ــ ضم م ، کس ب) امث .

پرت ثانی ، دستاویز انتقال ، تمسک نامہ ، راہن نامہ ، پٹہ ، سرخط ، جس کی تعمیل نو یسندگان دستاویز مذکور سے نہ ہوئی ہو بلکہ کسی اور فریق متعلقہ نوشت مذکور سے ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) .

[تحریر + مقابل (رک)]

ــ نَقْشِ پا کس اضا (ــ فت ن ، سک ق ، کس اضا ش) امث .

پیر کا نشان .

مری نمود و بود ہے تصویر نقش پا
نقش فنا ہوں صورت تحریر نقش پا

۱۸۶۹ دیوان ظہیر ، ۱ : ۵۸

[تحریر + نقش (رک) + پا (رک)]

ــ یَک آنی کس صف (ــ فت ی ، سک ک ، فت ا ، شد ن) امث .

رک : تحریر معنی نمبر ۱۷ ، وہ عطائے نقدی جو ایک آنہ فی روپیہ کے حساب سے ہو (ماخوذ : احکام متعلق عطیات ، ۳۰) .

[تحریر + یک (رک) + انی (رک)]

تَحْرِیراً (فت ت ، سک ح ، ی مع ، تن ر بفت) م ف .

لکھائی میں ، لکھ کر (پلیٹس) .

[تحریر (رک) سے]

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME - IV

(PAR — TEHREERUN)

URDU DEVELOPMENT BOARD
KARACHI